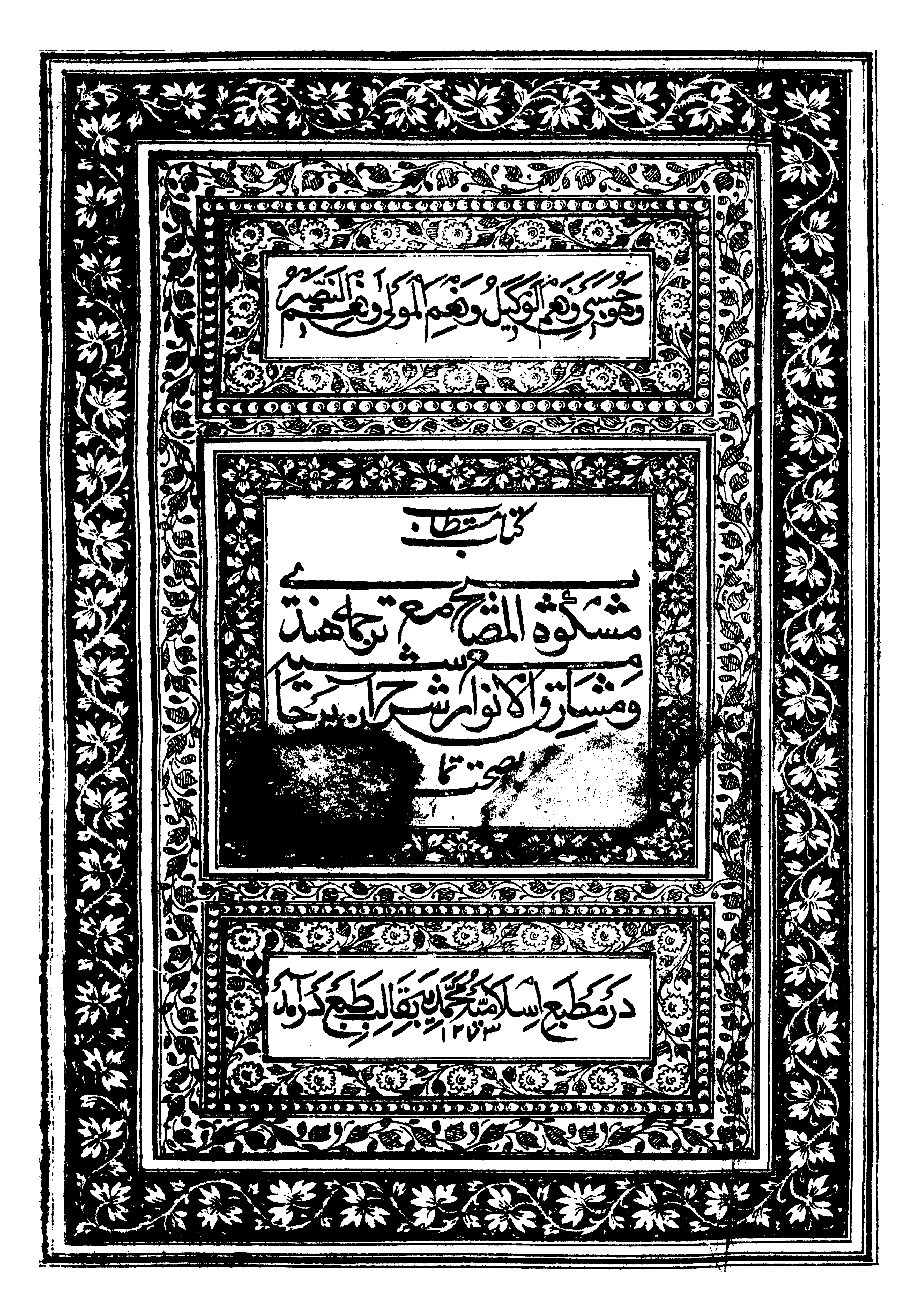


وهو حسبی ونعم الوکیل ونعم المولی ونعم النصیر

کتاب مستطاب

مشکوة المصابیح مع ترجمه هندی

مع تحشیه

ومشارق الانوار شرح آن بز[illegible]

بصحت تمام

در مطبع اسلامیه محمدیه بقالب طبع در آمد

۱۲۷۳

صفحہ

فہرست مشکوٰۃ المصابیح مع ترجمہ ہندی

مشکوۃ شریف

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا

سب تعریف اللہ کو ہی ہم حمد کرتے ہیں اسکی اور مدد چاہتے ہیں ہم اس سے اور معافی چاہتے ہیں اس سے اور پناہ ڈھونڈتے ہیں اللہ کے پاس برائیوں سے اپنے نفسوں کی اور برائیوں سے اپنے عملوں کی جسکو ہدایت کرے اللہ پھر کوئی نہیں

مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله شهادة تكون للنجاة وسيلة ولرفع الدرجات كفيلة

بہکانے والا اسکو اور جسکو بہکاتا ہے وہ پھر کوئی نہیں راہ بتانے والا اسکو اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایسی گواہی کہ وہ نجات کے لئے وسیلہ اور مرتبوں کی بلندی کے واسطے ضامن

واشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي بعثه وطرق الايمان قد عفت اثارها وخبت انوارها ووهنت اركانها وجهل

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں ایسے کہ بھیجا انکو اس حالت میں کہ راہیں ایمان کی مٹ گئی تھیں نشانیاں انکی اور بجھ گئی تھیں روشنیاں انکی اور سست ہو گئے تھے رکن انکے اور

مكانها فشيد صلوات الله وسلامه عليه من معالمها ما عفى وشفى من العليل في تائيد كلمة التوحيد من كان

مکان انکے پھر خوب مضبوط کیا حضرت نے رحمت اللہ کی اور سلام اسکا ان پر نشان انکے جو مٹ گئے تھے اور صحت دی بیمار کو قوت دینے میں کلمہ توحید کے جو تھا ہلاکت کے

على شفا واوضح سبيل الهداية لمن اراد ان يسلكها واظهر كنوز السعادة لمن قصد ان يملكها اما بعد فان التمسك

کنارے پر اور روشن کی ہدایت کی راہ اسکے لئے جس نے ارادہ کیا کہ اس پر چلے اور ظاہر کئے گنج نیک بختی کے اسکے لئے جسنے قصد کیا کہ اسکا مالک ہو بعد حمد و نعت کے تحقیق اعتماد کرنا

بهديه لا يستتب الا بالاقتفاء لما صدر من مشكوته والاعتصام بحبل الله لا يتم الا ببيان كشفه وكان كتاب

بطریق کے طریق پر درست نہیں ہوتا مگر پیروی کرنے سے اس چیز کے جو نکلا حضرت کے سینے سے اور چنگل مارنا رسی میں اللہ کی فی تمام نہیں ہوتا مگر ساتھ بیان کرنے حضرت کے اور تھی کتاب

المصابيح الذي صنفه الامام محيي السنة قامع البدعة ابو محمد الحسين بن مسعود الفراء البغوي رفع الله درجته

مصابیح جسکو تصنیف کیا امام محی السنہ نے دور کرنے والے بدعت کے کنیت ابو محمد نام حسین بیٹے مسعود کے پوستین بیچنے والے رہنے والے بغشور کے بلند کرے اللہ درجہ انکا

اجمع كتاب صنف في بابه واضبط لشوارد الاحاديث واوابدها ولما سلك رضي الله عنه طريق الاختصار وحذف

جامع تر کل کتابوں کی تصنیف ہوئی حدیث کے باب میں اور خوب اکٹھی کرنے والی منتشر اور متفرق حدیثوں کی اور جب اختیار کی رضی اللہ عنہ نے اختصار کی راہ اور چھوڑ دین

الاسانيد تكلم فيه بعض النقاد وان كان نقله وانه من الثقات كالاسناد لكن ليس ما فيه اعلام كالاغفال فاستخرت الله تعالى

سندیں گفتگو کی اس میں بعضے جانچنے والوں نے اگرچہ نقل کرنا شیخ کا کہ وہ معتبر عالموں میں ہیں مانند سند کے ہی لیکن نہیں ہی وہ راہ جسمیں نشانے ہیں مانند بے نشانے کے پھر نیکی چاہی میں نے اللہ تعالی

واستوفقت منه فاعلمت ما اغفله كما رواه الائمة المتقنون والثقات الراسخون مثل ابي عبد الله محمد بن اسمعيل البخاري وابي

اور مدد چاہی اس سے پھر نشان کر دیا میں نے جسے بے نشان کیا تھا انہوں نے جس طرح روایا کیا ہے پختہ امام اور عالمین اعتماد والے مضبوطوں نے مانند ابو عبد اللہ محمد بیٹے اسمعیل بخاری کے اور ابو

الحسين مسلم بن الحجاج القشيري وابي عبد الله مالك بن انس الاصبحي وابي عبد الله محمد بن ادريس الشافعي وابي عبد الله احمد بن

حسین مسلم بیٹے حجاج قشیری کے اور ابو عبد اللہ مالک بیٹے انس اصبحی کے اور ابو عبد اللہ محمد بیٹے ادریس شافعی کے اور ابو عبد اللہ احمد بیٹے

مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ الشَّيْبَانِيِّ وَأَبِي عِيسَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى التِّرْمِذِيِّ وَأَبِي دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيِّ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ

حنبل شیبانی کے اور ابو عیسی محمد بیٹے عیسے ترمذی کے اور ابو داؤد سلیمان بیٹے اشعث سجستانی کے اور ابو عبد الرحمن احمد بیٹے شعیب

النَّسَائِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَاجَهْ الْقَزْوِينِيِّ وَأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيِّ وَأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَ

نسائی کے اور ابو عبد اللہ محمد بیٹے یزید ابن ماجہ قزوینی کے اور ابو محمد عبد اللہ بیٹے عبد الرحمن دارمی کے اور ابو الحسن علی بیٹے عمر دار

قُطْنِيِّ وَأَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيِّ وَأَبِي الْحَسَنِ رَزِينِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَبْدَرِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَقَلِيلٌ مَا هُوَ وَإِنِّي إِذَا نَسَبْتُ الْحَدِيثَ

قطنی کے اور ابو بکر احمد بیٹے حسین بیہقی کے اور ابو الحسن رزین بیٹے معاویہ عبدری کے اور سوائے اُن کے اور تھوڑے ہیں وے اور تحقیق جب نسبت دی میں نے حدیث

إِلَيْهِمْ كَأَنِّي أَسْنَدْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُمْ قَدْ فَرَغُوا مِنْهُ وَأَغْنَوْنَا عَنْهُ وَسَرَدْتُ الْكُتُبَ وَالْأَبْوَابَ كَمَا سَرَدَهَا

اُنکی طرف گویا کہ سند پہنچا دی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کیونکہ انہوں نے فراغت پائی سند سے اور بے پروا کر دیا ہمکو اُس سے اور بیان کیا میں نے کتابوں کو اور بابوں کو جیسا بیان کیا اُنہوں نے اُن کو

وَاقْتَفَيْتُ أَثَرَهُ فِيهَا وَقَسَّمْتُ كُلَّ بَابٍ غَالِبًا عَلَى فُصُولٍ ثَلَاثَةٍ أَوَّلُهَا مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا وَاكْتَفَيْتُ بِهِمَا وَإِنِ اشْتَرَكَ فِيهِ

اور پیروی کی میں نے اُن کے قدم کی اُن میں اور تقسیم کیا میں نے ہر باب کو اکثر تین فصلوں پر پہلی وہ ہے جسکو نکالا دو شیخ نے یا ایک نے اُن میں سے اور کفایت کیا میں نے اُن پر اگرچہ شریک ہے اُس میں

الْغَيْرُ لِعُلُوِّ دَرَجَتِهِمَا فِي الرِّوَايَةِ وَثَانِيهَا مَا أَوْرَدَهُ غَيْرُهُمَا مِنَ الْأَئِمَّةِ الْمَذْكُورِينَ وَثَالِثُهَا مَا اشْتَمَلَ عَلَى مَعْنَى الْبَابِ مِنْ مُلْحَقَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

دوسرا اُن کے درجے کی بڑائی کے سبب سے بیچ روایت کے اور دوسری فصل وہ کہ روایت کی اُسکو اُن کے سوا دوسرے اماموں نے جنکا ذکر پہلے آچکا اور تیسری فصل وہ کہ مشتمل ہے باب کے معنے پر ملحقات مناسبہ سے

مَعَ مُحَافَظَةٍ عَلَى الشَّرِيطَةِ وَإِنْ كَانَ مَأْثُورًا عَنِ السَّلَفِ وَالْخَلَفِ ثُمَّ إِنَّكَ إِنْ فَقَدْتَ حَدِيثًا فِي بَابٍ فَذٰلِكَ عَنْ تَكْرِيرٍ أُسْقِطُهُ

ساتھ نگاہ رکھنے شرط کے وے اگرچہ منقول ہو اگلوں اور پچھلوں سے پھر تحقیق اگر نہ پاوے تو کوئی حدیث ایک باب میں تو یہہ تکرار کے سبب ہوگا کہ میں نے چھوڑا

وَإِنْ وَجَدْتَ آخَرَ بَعْضُهُ مَتْرُوكًا عَلَى اخْتِصَارِهِ أَوْ مَضْمُومًا إِلَيْهِ تَمَامُهُ فَعَنْ دَاعِي اهْتِمَامٍ أَتْرُكُهُ وَأُلْحِقُهُ وَإِنْ عَثَرْتَ عَلَى اخْتِلَافٍ

اور اگر پاوے تو دوسری حدیث کہ تھوڑا اُسکا چھوڑا ہوا ہی مختصر کرنے کے لئے یا ملایا ہے اسکی طرف اُسکے باقی کو سو اہتمام کے سبب چھوڑا ہے اُسکو اور ملایا اُسکو اور اگر مطلع ہو تو اختلاف

فِي الْفَصْلَيْنِ مِنْ ذِكْرِ غَيْرِ الشَّيْخَيْنِ فِي الْأَوَّلِ وَذِكْرِهِمَا فِي الثَّانِي فَاعْلَمْ أَنِّي بَعْدَ تَتَبُّعِي كِتَابَيِ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيحَيْنِ لِلْحُمَيْدِيِّ وَ

دو فصل کے درمیان ذکر کرنے سے سوائے شیخین کے اول میں اور ذکر کرنے سے اُن کے ثانی میں تو جان کہ یہہ بات ہے تلاش کرنے کے بعد ہے دو کتابوں میں جمع بین الصحیحین حمیدی اور

جَامِعِ الْأُصُولِ اعْتَمَدْتُ عَلَى صَحِيحَيِ الشَّيْخَيْنِ وَمَتْنَيْهِمَا وَإِنْ رَأَيْتَ اخْتِلَافًا فِي نَفْسِ الْحَدِيثِ فَذٰلِكَ مِنْ تَشَعُّبِ

جامع الاصول کے اعتماد کیا میں نے دونو شیخ کی صحیح کتابوں اور اُن کے متن پر اور اگر دیکھے تو اختلاف اصل حدیث میں تو وہ مختلف ہونے سے

طُرُقِ الْأَحَادِيثِ وَلَعَلِّي مَا اطَّلَعْتُ عَلَى تِلْكَ الرِّوَايَةِ الَّتِي سَلَكَهَا الشَّيْخُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَلِيلًا مَا تَجِدُ أَقُولُ مَا وَجَدْتُ هٰذِهِ

حدیث کی سندوں کے ہے اور شاید کہ میں خبردار نہوا اُس روایت پر جسے بیان کیا ہے شیخ نے راضی ہو اللہ اُس سے اور ایسا کم دیکھیگا تو یعنے کہ کہا ہو میں نے کہ نہیں پایا میں نے

الرِّوَايَةَ فِي كُتُبِ الْأُصُولِ أَوْ وَجَدْتُ خِلَافَهَا فِيهَا فَإِذَا وَقَفْتَ عَلَيْهِ فَانْسُبِ الْقُصُورَ إِلَيَّ لِقِلَّةِ الدِّرَايَةِ لَا إِلَى جَنَابِ

روایت اصول کی کتابوں میں یا پایا میں نے خلاف اسکا اس روایت میں پھر جب مطلع ہو تو اُس پر تو نسبت کر قصور کو میری طرف کم فہمی کے سبب نہ جناب

الشَّيْخِ رَفَعَ اللّٰهُ قَدْرَهُ فِي الدَّارَيْنِ حَاشَا لِلّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ إِذَا وَقَفَ عَلَى ذٰلِكَ نَبَّهَنَا عَلَيْهِ وَأَرْشَدَنَا طَرِيقَ الصَّوَابِ

شیخ کی طرف بلند کرے اللہ تعالی اُسکی قدر دونو جہان میں پاک ہے وہ اللہ کے سبب اس سے رحمت کرے اللہ اُس شخص پر کہ جب واقف ہو اسپر خبردار کرے مجھے اُسپر اور بتاوے مجھے راہ اچھی

وَلَمْ آلُ جُهْدًا فِي التَّنْقِيرِ وَالتَّفْتِيشِ بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ وَنَقَلْتُ ذٰلِكَ الِاخْتِلَافَ كَمَا وَجَدْتُ وَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور قصور کیا میں نے سعی کی رو سے تحقیق کرنے اور ڈھونڈھنے میں موافق مقدور اور طاقت کے اور نقل کیا میں نے یہہ اختلاف جیسا پایا میں نے اور جو چیز کہ اشارت کی اسکی طرف رضی اللہ عنہ نے

مِنْ غَرِیْبٍ وَضَعِیْفٍ وَغَیْرِهِمَا بَیَّنْتُ وَجْهَهٗ غَالِبًا وَمَا لَمْ یُشِرْ اِلَیْهِ مِمَّا فِی الْاُصُوْلِ فَقَدْ قَفَّیْتُهٗ فِیْ تَرْکِهٖ اِلَّا فِیْ مَوَاضِعَ لِغَرَضٍ وَرُبَّمَا تَجِدُ

غریب ہے یا ضعیف ہے یا سوا اُن کے۔ بیان کی مین نے وجہہ اسکی اکثر اور وہ چیز کہ اشارت نکی اسکی طرف انہون نے جو اصول میں ہے سو تحقیق پیروی کی مین نے شیخ کی اسکے چھوڑنے مین مگر کئی جگہہ واسطے مطلب کے اور کہین پائیگا تو

مَوَاضِعَ مُهْمَلَةً وَذٰلِكَ حَیْثُ لَمْ اَطَّلِعْ عَلٰی رَاوِیْهِ فَتَرَکْتُ الْبَیَاضَ فَاِنْ عَثَرْتَ عَلَیْهِ فَاَلْحِقْهُ بِهٖ اَحْسَنَ اللّٰهُ جَزَاءَكَ وَسَمَّیْتُ الْکِتَابَ

بعضا مقام راوی کے ذکر سے خالی اور یہہ وہان ہی کہ مین مطلع نہوا اُس راوی پر سو چھوڑی مین نے سفیدی پھر اگر مطلع ہو تو اُسپر تو ملا دے اُسے اُسکے ساتھ نیک بدلا دے اللہ تجھے۔ اور نام رکھا مین نے اس کتاب کا

بِمِشْکٰوۃِ الْمَصَابِیْحِ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ التَّوْفِیْقَ وَالْاِعَانَةَ وَالْهِدَایَةَ وَالصِّیَانَةَ وَتَیْسِیْرَ مَا اَقْصِدُهٗ وَاَنْ یَّنْفَعَنِیْ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

مشکوۃ المصابیح اور مانگتا ہون مین اللہ سے توفیق اور مدد اور ہدایت اور حفاظت اور آسان کرنا اسکا جسپر ارادہ کرتا ہون مین اور یہہ کہ فایدہ دے مجھے زندگی مین اور بعد مرنے کے

وَجَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور سب مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کو بس ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے اور نہین ہے پھرنا گناہون سے اور قوت عبادت کی مگر اللہ کے سبب سے کہ زبردست اور حکمت والا ہے روایت ہے عمر ابن خطاب سے راضی ہو اللہ ان سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمل نیتون ہی کے ساتھ ہوتے ہین اور مرد ہی پاتا ہے جو نیت کرے سو جسکا نکلنا گھر سے اللہ اور اسکے رسول کیطرف ہے سو نکلنا اُسکا

اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ یَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ کِتَابُ الْاِیْمَانِ

اللہ اور اسکے رسول کیطرف ہے اور جسکا نکلنا دنیا کیطرف ہے کہ پاوے وہ اسکو یا کسی عورت کے واسطے ہے کہ نکاح کرے اسے سو نکلنا اُسکا اسی کیطرف ہے جدھر وہ نکلا۔ ق ٭ کتاب ایمان کی

الفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا

پہلی فصل۔ عمر ابن خطاب سے راضی ہو اللہ اُن سے کہا انھون نے اسوقت کہ ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک دن کہ یکایک ظاہر ہوا ہمارے

رَجُلٌ شَدِیْدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ شَدِیْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا یُرٰی عَلَیْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا یَعْرِفُهٗ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰی جَلَسَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص جسکے بہت سفید کپڑے سخت سیاہ بال دکھائی نہین دیتا تھا اُسپر نشان سفر کا اور نہ پہچانتا تھا اسکو ہم مین سے کوئی یہانتک کہ بیٹھا وہ نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فَاَسْنَدَ رُکْبَتَیْهِ اِلٰی رُکْبَتَیْهِ وَوَضَعَ کَفَّیْهِ عَلٰی فَخِذَیْهِ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِسْلَامِ قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پھر لگا دئے اپنے زانوون کو حضرت کے زانوون سے اور رکھے اپنے ہاتھ اپنے زانوون پر یا حضرت کے زانوون پر اور کہا اے محمد بتلاؤ مجھکو اسلام کی حقیقت فرمایا اسلام یہی ہے کہ گواہی دے تو اسپر کہ نہین کوئی معبود حق مگر اللہ

وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِیَ الزَّکٰوۃَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا قَالَ صَدَقْتَ

اور محمد بھیجے اللہ کے ہین۔ اور ٹھیک پڑھے تو نماز اور دے زکوۃ اور روزے رکھے رمضان کے اور حج کرے اللہ کے گھر کا اگر مقدور ہو تجھکو راہ کا ف۔ کہا۔ سچ فرمایا تم نے

فَعَجِبْنَا لَهٗ یَسْئَلُهٗ وَیُصَدِّقُهٗ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِیْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ

پھر تعجب کیا ہمنے اُس سے کہ پوچھتا ہی حضرت کو اور مان لیتا ہی اُسے پوچھا اُسنے بتلاؤ مجھے ایمان کی حقیقت فرمایا یہہ کہ یقین کرے تو اللہ پر اور اُسکے فرشتون اور کتابون اور رسولون پر اور پچھلے دن پر اور یقین کرے تقدیر پر

خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ کَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ یَرَاكَ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ

بھلی اور برائی کے ساتھ ف۔ کہا سچ فرمایا تم نے۔ پوچھا بتلاؤ مجھکو احسان کی حقیقت فرمایا یہہ کہ بندگی کرے تو اللہ کی اسطرح کہ دیکھتا ہی تو اسے سو اگر ایسا نہین کہ تو دیکھتا ہی اسے تو وہ تو دیکھتا ہی

عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ

قیامت کی فرمایا جس سے پوچھتے ہین وہ زیادہ جاننے والا نہین پوچھنے والے سے پوچھا بتلاؤ تم مجھے قیامت کی نشانیان فرمایا کہ جنیگی لونڈی

رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَی الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ یَتَطَاوَلُوْنَ فِی الْبُنْیَانِ ف قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ

اپنے مالک کو ف۔ اور دیکھیگا تو ننگے پانون والون مفلسون بکری چرانے والون کو بڑائی کرتے آپس مین عمارت کے بنانے مین۔ کہا راوی نے پھر چلا گیا وہ اور ٹھہر رہا مین

ف یعنی ... سے جو اولاد ہوگی باپ کی نسبت کے سبب وہ اپنی ماں پر حکم مالک کا رکھیگا۔

مليا ثم قال لي يا عمر أتدري من السائل قلت الله ورسوله أعلم قال فإنه جبريل أتاكم يعلمكم
دیر تک پھر فرمایا مجھے اے عمر کیا جانتا ہے تو کون تھا یہہ سائل کہا میں نے اللہ و رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا وہ جبریل تھا آیا تمہارے پاس کہ سکھلاوے تمہیں

دينكم رواه مسلم ورواه أبو هريرة مع اختلاف وفيه وإذا رأيت الحفاة العراة الصم البكم ملوك
تمہارا دین روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت کی اسے ابوہریرہ نے اختلاف کے ساتھ اور اسمیں یوں ہے اور جب دیکھے تو ننگے پاؤں والے ننگے بدن والے بہروں کو گونگوں کو مالک

الأرض في خمس لا يعلمهن إلا الله ثم قرأ إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث الآية متفق عليه وعن ابن
زمین کے (قیامت کا علم انہی) ان پانچ چیزوں میں کہ نہیں جانتا ان کو کوئی مگر اللہ پھر پڑھا بیشک اللہ اسکے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ آخر آیت تک * ق * اور ابن

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بني الإسلام على خمس شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده ورسوله وإقام
عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنا کیا گیا اسلام پانچ چیزوں پر گواہی دینی اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور محمد بندے اور بھیجے اسکے اور ٹھیک ادا کرنی

الصلوة وإيتاء الزكوة والحج وصوم رمضان متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الإيمان
نماز اور دینی زکوٰۃ اور حج اور روزے رمضان کے * ق * اور ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کی

بضع وسبعون شعبة فأفضلها قول لا إله إلا الله وأدناها إماطة الأذى عن الطريق والحياء شعبة من الإيمان متفق
ستر اور کئی شاخیں ہیں سو بہتر انکا کہنا کلمہ لا الہ الا اللہ کا اور ادنا انکا دور کرنی تکلیف کی چیز راہ سے اور شرم کرنا ایک شاخ ہے ایمان کی * ق

عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده
* اور عبد اللہ عمرو کے بیٹے رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وہ مسلمان ہے کہ سلامت رہیں مسلمان اسکی زبان اور ہاتھ سے

والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه هذا لفظ البخاري ولمسلم قال إن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم أي المسلمين
اور مہاجر وہ ہے جسنے چھوڑی وہ چیز کہ منع کیا اس سے اللہ نے یہہ لفظ ہیں بخاری کے اور مسلم نے کہا ایک شخص نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون ہے مسلمانوں میں

خير قال من سلم المسلمون من لسانه ويده وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن أحدكم
نیک فرمایا وہ شخص کہ بچے رہیں مسلمان اسکی زبان اور ہاتھ سے * اور انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مومن نہیں ہوتا تم میں کا کوئی

حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
جب تک نہو جاؤں میں زیادہ دوست اسکے نزدیک اسکے باپ سے اور اسکے بیٹے سے اور سب لوگوں سے * ق * اور انہیں سے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم ثلث من كن فيه وجد بهن حلاوة الإيمان من كان الله ورسوله أحب إليه مما سواهما ومن أحب عبدا لا يحبه إلا لله
وسلم نے تین خصلتیں ہیں جسمیں وے ہوں پاوے وہ انسے حلاوت ایمان کی جو کہ ہووے اللہ اور رسول اسکا زیادہ دوست اسکے نزدیک ان چیزوں سے جو انکے سوا ہے اور جو چاہا کسی بندے کو نہیں چاہتا اسکو مگر اللہ کے

ومن يكره أن يعود في الكفر بعد أن أنقذه الله منه كما يكره أن يلقى في النار متفق عليه وعن العباس بن عبد المطلب
اور جو برا جانتا ہے پھرنے کو کفر کی طرف بعد اسکے کہ نکالا اسے اللہ نے اس سے ایسا کہ برا جانتا ہے آگ میں ڈالے جانے کو * ق * اور عباس رض عبد المطلب کے بیٹے سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاق طعم الإيمان من رضي بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد رسولا رواه مسلم
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چکھا مزہ ایمان کا جو راضی ہوا اللہ تعالیٰ کے رب جان کر اور اسلام کے دین سمجھ کر اور محمد کے رسول جان کر روایت کی اسے مسلم نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده لا يسمع بي أحد من هذه الأمة يهودي
اور ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ محمد کی جان جسکے ہاتھ میں ہے نہ سنے میری خبر کوئی اس امت میں سے یہودی ہو وہ

وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یا نصرانی پھر مرے اِس حالت میں کہ ایمان نہ لایا اُس پر جسکے ساتھ بھیجا گیا ہوں مگر ہو وہ دوزخ والوں سے روایت کی اسے مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو موسیٰ اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ اُن کے لئے دوہری مزدوری ہے ایک شخص اہل کتاب سے کہ ایمان لایا وہ اپنے نبی پر اور ایمان لایا محمد پر اور بندہ جو ملک ہے کسی کی جب ادا کیا اسنے حق اللہ کا اور حق اپنے مالکوں کا

وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَنِ ابْنِ

اور وہ شخص کہ تھی اسکے پاس ایک باندی صحبت کرتا تھا وہ اس سے پھر ادب سکھایا اسے پھر بخوبی ادب سکھایا اور تعلیم کی اسے پھر اچھی کی اسکی تعلیم بعد اسکے آزاد کیا اسے پھر جورو بنایا اسے واسطے اسکے دوہری مزدوری ہے۔ اور

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ

عمر رض سے ہے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم ہوا مجھکو کہ لڑائی کروں آدمیوں سے جب تک گواہی دیں وے کہ نہیں کوئی معبود بجز اللہ اور بیشک محمد بھیجے اللہ کے ہیں اور قائم کریں نماز

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ

اور دیں زکوٰۃ پھر جب عمل کیا انھوں نے یہہ بچائے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال مگر حق پر اسلام کے اور حساب اُنکا اللہ کے ذمے ہے ✻ق✻ مگر

مُسْلِمًا لَمْ يَذْكُرْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا

مسلم نے ذکر نہیں کیا یہہ لفظ الا بحق الاسلام۔ اور انس رض سے ہے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے پڑھی ہماری نماز اور منہہ کیا ہمارے قبلہ کی طرف

وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذٰلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِي ذِمَّتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اور کھایا ہمارے ذبح کئے جانور کو وہ مسلمان ہے اُسکے لئے ہے عہد اللہ کا اور عہد اُسکے رسول کا سو عہد شکنی نکرو اللہ کی اسکے ذمے میں ہو کر روایت کی اِسے بخاری نے۔ اور ابوہریرہ رض سے ہے کہ کہا

أَتٰى أَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ

آیا ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سو کہا اُسنے بتاؤ مجھے ایک کام جب اسے کروں داخل ہو جاؤں بہشت میں فرمایا بندگی کرے اللہ کی اور نہ ساجھی بناوے اسکا کسی چیز کو اور پڑھے نماز

الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا

فرض اور دیوے زکوٰۃ فرض اور روزے رکھے رمضان کے کہا اسنے قسم ہے مجھکو اسکی کہ میری جان ہے جسکے ہاتھ میں زیادہ نکروں گا اس پر کچھ اور نہ کم کروں گا اس سے پھر جب

وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلٰى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلٰى هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ

پیٹھ پھیری فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسکو اچھا لگے دیکھنا ایک شخص کا بہشتیوں میں سے سو چاہیے کہ دیکھے وہ اسکی طرف ✻ ق ✻ اور سفیان بن

عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ وَفِي رِوَايَةٍ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ

عبد اللہ ثقفی سے ہے کہ کہا پوچھا میں نے یا رسول اللہ بتا دو مجھکو اسلام کے مقدمے میں ایک بات کہ نہ پوچھوں میں اس سے کسی کو بعد تمہارے اور ایک روایت میں سوا تمہارے ہے فرمایا کہہ ایمان لایا

بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ

میں اللہ پر پھر اس پر قایم رہ روایت کیا اسے مسلم نے۔ اور طلحہ ابن عبید اللہ سے کہا آیا ایک شخص نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نجد کے رہنے والوں سے بکھرے

الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتّٰى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ

سر کے بال سنتے تھے ہم بھنبھناہٹ اسکی آواز کا اور نہ سمجھتے تھے ہم کہ کیا کہتا ہے یہاں تک کہ نزدیک ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر وہ ناگہاں سوال کیا اسنے اسلام سے سو فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ نمازیں بیچ دن اور رات میں پھر پوچھا اسنے کیا مجھ پر کچھ ان کے سوا فرمایا نہیں مگر نفل پڑھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وصيام شهر رمضان قال هل علي غيره قال لا الا ان تطوع قال وذكر له رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة فقال

علیہ وآلہ وسلم نے اور روزے رمضان کے مہینے کے۔ پوچھا۔ کیا ہی مجھ پر اسکے سوا۔ فرمایا نہیں مگر نفل رکھنا۔ کہا راوی نے۔ اور فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ کی بات۔ پھر پوچھا

هل علي غيرها فقال لا الا ان تطوع قال فادبر الرجل وهو يقول والله لا ازيد على هذا ولا انقص منه فقال رسول الله صلى الله عليه

کیا ہی مجھ پر اسکے سوا۔ فرمایا نہیں۔ مگر صدقہ دینا۔ کہا راوی نے۔ پھر پیٹھ پھیری اس شخص نے اور وہ کہتا تھا قسم خدا کی نہ بڑھاؤنگا میں اسپر اور نہ گھٹاؤنگا اس سے۔ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم افلح الرجل ان صدق متفق عليه وعن ابن عباس قال ان وفد عبد القيس لما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله

وسلم نے نجات پائی اس مرد نے اگر اس نے سچ کہا ٭ ق ٭ اور عباس کے بیٹے سے کہا قاصد عبد القیس کے جب آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پوچھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من القوم او من الوفد قالوا ربيعة قال مرحبا بالقوم او بالوفد غير خزايا ولا ندامى قالوا يا رسول الله صلى الله

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کون قوم ہیں یا کون جماعت ہیں کہا لوگوں نے یہہ قوم ربیعہ ہی فرمایا واہ وا اچھی قوم ہی یا اچھی جماعت نہ رسوا ہو اور نہ پچھتاؤ گے کہا انھوں نے یا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم انا لا نستطيع ان ناتيك الا في الشهر الحرام وبيننا وبينك هذا الحي من كفار مضر فمرنا بامر فصل نخبر به من

علیہ وآلہ وسلم ہم نہیں آسکتے ہیں تمہارے پاس مگر محرم کے مہینے میں اور درمیان ہمارے اور تمہارے یہہ قوم ہی کفار مضر سے سو فرمادو ہمکو ایک حکم فیصلے کا کہ خبر کردیں ہم اس سے

وراءنا وندخل به الجنة وسالوه عن الاشربة فامرهم باربع ونهاهم عن اربع امرهم بالايمان بالله وحده قال اتدرون ما الايمان

اپنے پچھلوں کو اور داخل ہوں ہم اسکے سبب جنت میں اور پوچھا انھوں نے پینے کے باسنوں سے سو حکم دیا ان کو چار چیز کا اور منع کیا انکو چار چیز سے حکم کیا ان کو ایمان لانے پر اللہ ساتھ کہ ایک ہی وہ فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ ایمان کیا ہی

بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصيام رمضان

اللہ پر ایک جان کر۔ کہا انھوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہی فرمایا گواہی دینی یہہ کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ اور تحقیق محمد بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے اور ٹھیک پڑھنی نماز اور ادا کرنی زکوۃ اور روزے رکھنے رمضان کے

وان تعطوا من المغنم الخمس ونهاهم عن اربع عن الحنتم والدباء والنقير والمزفت وقال احفظوهن واخبروا بهن من وراءكم متفق

اور یہہ دو تم لوٹ کے مال سے پانچواں حصہ اور منع کیا ان کو چار باسنوں سے سبز لاکھی اور کدو کے تونبے اور درخت کی جڑ کے اور رال لگائے فرمایا یاد رکھو انکو اور خبر دو انکی اپنے پچھلوں کو ٭ ق

عليه ولفظه للبخاري وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وحوله عصابة من اصحابه بايعوني على

اور لفظ اس حدیث کے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہی عبادہ صامت کے بیٹے سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حالت میں کہ گرد ان کے ایک جماعت بیٹھی تھی انکے اصحاب سے بیعت کرو تم مجھ سے

ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في

کہ شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی کو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو اور نہ لگاؤ تہمت جسے تم بناتے ہو اپنے ہاتھ پاؤں کے سامنے سے اور نافرمانی نکرو

معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك

شرع کے کام میں سو جو کوئی وفا کرے تم میں سے اس بیعت کو تو مزدوری اسکی اللہ پر ہی اور جسنے کر لی انمیں سے کوئی چیز تو عذاب کیا گیا وہ اسکے سبب دنیا میں سو وہ اتارا ہی اسکا اور جسنے کر لی اس سے

شيئا ثم ستره الله فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري

کوئی چیز پھر چھپا دیا اسے اللہ نے سو وہ اللہ کے اختیار ہی اگر چاہے معاف کرے اس سے اور اگر چاہے سزا دے اسکو سو بیعت کی ہمنے حضرت سے اس طور پر ٭ ق ٭ اور ابو سعید خدری سے ہی

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في اضحى او فطر الى المصلى فمر على النساء فقال يا معشر النساء تصدقن فاني

کہ کہا نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید اضحی یا عید فطر میں عیدگاہ کی طرف پھر گذرے عورتوں کے پاس تو فرمایا ای جماعت عورتوں کی صدقہ دو کہ تحقیق

اريتكن اكثر اهل النار فقلن وبم يا رسول الله قال تكثرن اللعن وتكفرن العشير ما رايت من ناقصات عقل ودين

مطلع کیا گیا ہوں میں کہ ہو گی تم اکثر دوزخی پھر پوچھا انھوں نے کیوں یا رسول اللہ فرمایا بہت کرتی ہو تم لعنت اور کفران نعمت کرتی ہو تم شوہروں کی نہیں دیکھا میں نے کسی کم عقل اور کم دین کو

ذهب للب الرجل الحازم من احداكن قلن وما نقصان ديننا وعقلنا يا رسول الله قال اليس شهادة المرأة مثل

زیادہ ہو عقل کو ہوشیار مرد کی تم سے ف پوچھا انھوں نے اور کیا نقصان ہے ہمارے دین اور عقل کا یا رسول اللہ فرمایا کیا نہیں ہے گواہی عورت کی

نصف شهادة الرجل قلن بلى قال فذلك من نقصان عقلها قال اليس اذا حاضت لم تصل ولم تصم قلن بلى قال فذلك من

مرد کی آدھی گواہی کے برابر کہا انھوں نے ہاں فرمایا سو یہہ ہے انکی عقل کا نقصان فرمایا کیا ایسا نہیں کہ جب حایض ہوتی ہے عورت نہ نماز پڑھتی ہے اور روزہ رکھتی کہا ہاں فرمایا پس یہہ ہے

نقصان دينها متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى كذبني ابن ادم ولم يكن له ذلك

نقصان انکے دین کا * ق * اور ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے جھٹلایا مجھکو آدم کے بیٹے نے اور نہ تھا یہہ اسکو

وشتمني ولم يكن له ذلك فاما تكذيبه اياى فقوله لن يعيدني كما بدأني وليس اول الخلق باهون علي من اعادته واما شتمه

اور برا کہا مجھکو اور لایق نہ تھا اسکو یہہ سو جھٹلانا اسکا مجھکو تو یہہ کلام اسکا کہ ہرگز نہ پھیر لاویگا وہ مجھکو جیسا پیدا کیا مجھکو پہلے حالانکہ نہیں پہلا پیدا کرنا آسان زیادہ مجھپر اسکے پھر پیدا کرنے سے اور برا کہنا اسکا

اياى فقوله اتخذ الله ولدا وانا الاحد الصمد الذي لم الد ولم اولد ولم يكن لي كفوا احد وفي رواية ابن عباس واما

مجھکو سو کلام اسکا کہ اختیار کیا اللہ نے بیٹا اور میں اکیلا ہوں بے لاگ ایسا کہ نہ میں نے جنا اور نہ میں جنا گیا اور نہیں میرے جوڑ کا کوئی اور روایت میں ابن عباس کی لیکن

شتمه اياى فقوله لي ولد وسبحاني ان اتخذ صاحبة او ولدا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

برا کہنا اسکا مجھکو سو کہنا اسکا یہہ کہ میرے لئے لڑکا ہے اور پاک ہوں میں ٹھہرا لینے سے کسیکو جورو یا لڑکا روایت کی اسے بخاری نے۔ اور ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال الله تعالى يؤذيني ابن ادم يسب الدهر وانا الدهر بيدي الامر اقلب الليل والنهار متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري

فرمایا اللہ تعالی نے دکھ دیتا ہے مجھکو فرزند آدم کا بد کہتا ہے زمانے کو حالانکہ میں ہوں زمانہ میرے ہاتھ میں ہے حکم۔ میں پھراتا ہوں رات کو اور دن کو * ق * اور روایت ہے ابو موسی اشعری رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احد اصبر على اذى يسمعه من الله يدعون له الولد ثم يعافيهم ويرزقهم متفق عليه وعن

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی زیادہ صابر دکھ پر کہ سنتا ہو اسکو اللہ سے ثابت کرتے ہیں اسکے واسطے بیٹا پھر تندرست رکھتا ہے انکو اور روزی دیتا ہے انکو * ق * اور

معاذ قال كنت ردف النبي صلى الله عليه وسلم على حمار ليس بيني وبينه الا مؤخرة الرحل فقال يا معاذ هل تدري ما حق الله على

معاذ رض سے ہے کہا تھا میں پیچھے بیٹھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے پر نہ تھی درمیان میرے اور انکے مگر پچھلی لکڑی زین کی سو فرمایا حضرت نے ای معاذ بھلا جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا

عباده وما حق العباد على الله قلت الله ورسوله اعلم قال فان حق الله على العباد ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا وحق العباد على الله

اسکے بندوں پر اور کیا ہے حق بندوں کا اللہ پر کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا بیشک حق اللہ کا بندوں پر یہہ ہے کہ پوجیں اسکو اور نہ ساجھی بناویں اسکے ساتھ کسی کو اور حق بندوں کا اللہ پر

ان لا يعذب من لا يشرك به شيئا فقلت يا رسول الله افلا ابشر به الناس قال لا تبشرهم فيتكلوا متفق عليه وعن انس ان النبي صلى الله عليه

یہہ ہے کہ نہ عذاب کرے اسکو جو ساجھی نہ بناوے اسکے ساتھ کسی کو پھر پوچھا میں نے یا رسول اللہ کیا خوشخبری نہ پہنچاؤں میں اسکی لوگوں کو فرمایا خوشخبری نہ پہنچا انکو پھر بھروسا کر رہینگے * ق * اور انس رض سے تحقیق نبی

وسلم ومعاذ رديفه على الرحل قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا

وآلہ وسلم جس حال میں معاذ بیٹھے تھے انکے پیچھے سواری پر فرمایا ای معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور موجود ہوں تمہاری خدمت کو فرمایا ای معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور موجود ہوں خدمت کو فرمایا ای

معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك ثلاثا قال ما من احد يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله صدقا من قلبه الا حرمه الله

معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور موجود ہوں خدمت کو تین مرتبہ فرمایا نہیں کوئی شخص کہ وہ گواہی دے کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ اور بیشک محمد بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے اپنے دل کی سچائی سے مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ

على النار قال يا رسول الله افلا اخبر به الناس فيستبشروا قال اذا يتكلوا فاخبر بها معاذ عند موته تأثما متفق عليه وعن ابي ذر قال اتيت

آگ پر کہا یا رسول اللہ کیا خبر نہ پہنچاؤں میں اسکی لوگوں کو کہ خوش ہو جاویں فرمایا اسوقت بھروسا کر بیٹھینگے پھر خبر دی اسکی معاذ نے اپنے مرنے کے قریب گناہ سے بچنے کو * ق * اور ابوذر رض سے کہا آیا میں

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ ثَوْبٌ اَبْیَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ اَتَیْتُهُ وَقَدِ اسْتَیْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰی ذٰلِكَ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور حضرت کے بدن پر کپڑا تھا سفید اور وے سوتے تھے پھر آیا میں انکے پاس اور وے جاگے ہوے تھے تب فرمایا نہیں کوئی بندہ جسنے کہا نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پھر مرگیا وہ اس کلام پر

اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ

مگر داخل ہوگا وہ جنت میں پوچھا میں نے اور اگر زنا کیا اسنے اور اگر چوری کی فرمایا اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی۔ پوچھا میں نے اور اگر زنا کیا اسنے اور چوری کی فرمایا اور اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی پوچھا میں نے اور

زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ عَلٰی رَغْمِ اَنْفِ اَبِیْ ذَرٍّ وَکَانَ اَبُوْ ذَرٍّ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا قَالَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِیْ ذَرٍّ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ

زنا کیا اسنے اور چوری کی فرمایا اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی خاک آلودہ ہونے پر ناک ابوذر کی ف اور تھے ابوذر جب بیان کرتے یہ بات کو کہتے اور اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابوذر کی * ق * اور عبادہ

بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

صامت کے بیٹے سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے گواہی دی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی ساجھی اسکا اور تحقیق محمد بندہ اسکے ہیں اور رسول اسکے

وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَکَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰی مَا کَانَ مِنَ الْعَمَلِ مُتَّفَقٌ

اور تحقیق عیسیٰ بندہ اللہ کا اور رسول اسکا اور بیٹا اسکی بندی کا اور کلمہ اسکا ف بھیجا اسے مریم کی طرف اور روح ہی اسکی طرف سے ف اور بہشت و دوزخ حق ہی داخل کریگا اسکو اللہ جنت میں وہ ہو کسی عمل پر

عَلَیْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اُبْسُطْ یَمِیْنَكَ فَلْاُبَایِعْكَ فَبَسَطَ یَمِیْنَهٗ فَقَبَضْتُ یَدِیْ

ق * اور روایت ہی عمرو ابن عاص رض سے کہا آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے کھولو اپنا داہنا ہاتھ کہ بیعت کروں میں تم سے پھر کھولا حضرت نے اپنا داہنا ہاتھ کھینچ لیا میں نے اپنا ہاتھ

فَقَالَ مَا لَكَ یَا عَمْرُو قُلْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ اَنْ یُّغْفَرَ لِیْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ یَا عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ یَهْدِمُ مَا کَانَ

پھر پوچھا حضرت نے کیا ہوا تجھکو اے عمرو عرض کیا میں نے ارادہ کرتا ہوں میں کہ شرط کروں فرمایا کیا شرط کرتا ہے کہا میں نے کہ بخشے جاویں میرے گناہ فرمایا کیا نہیں جانتا تو اے عمرو کہ تحقیق مسلمان ہونا کھو دیتا ہے گناہوں کو جو تھے

قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ یَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْحَدِیْثَانِ الْمَرْوِیَّانِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا

پہلے اسکے اور بیشک ہجرت کرنی کھو دیتی ہے گناہ کو جو تھے قبل اسکے اور تحقیق حج کھو دیتا ہے گناہ جو تھے پہلے اسکے روایت کیا اسے مسلم نے اور دو حدیثیں ہیں کہ روایت کی گئی ہیں ابوہریرہ سے پہلی کا سرا فرمایا اللہ تعالیٰ نے انا

اَغْنَی الشُّرَکَاءِ عَنِ الشِّرْكِ وَالْاُخْرٰی اَلْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ سَنَذْکُرُهُمَا فِیْ بَابَیِ الرِّیَاءِ وَالْکِبْرِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

اغنی الشرکاء عن الشرک اور دوسری کا سرا الکبریاء ردائی۔ اب ذکر کرونگا میں انکو باب میں ریا کے اور کبر کے اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے * دوسری فصل

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُّدْخِلُنِی الْجَنَّةَ وَیُبَاعِدُنِیْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِیْمٍ وَاِنَّهٗ لَیَسِیْرٌ

معاذ ابن جبل رض سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بتلاؤ مجھکو ایک کام کہ داخل کرے وہ مجھے بہشت میں اور دور رکھے مجھکو دوزخ سے فرمایا تحقیق سوال کیا تونے بڑی بات کا اور بیشک یہ کام آسان ہے

عَلٰی مَنْ یَّسَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِی الزَّکٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَیْتَ ثُمَّ

جسپر آسان کردے اسے اللہ تعالیٰ وہ یہ ہی پوجھ تو اللہ کو اور شریک مت کر اسکے ساتھ کسی کو اور پڑھ نماز اور دے زکوۃ اور روزے رکھ رمضان کے اور حج کر گھر کا یعنی کعبے کا پھر

قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی اَبْوَابِ الْخَیْرِ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ وَّالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَةَ کَمَا یُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَوْفِ

فرمایا بتلاؤں میں تجھے دروازے نیکی کے روزہ رکھنا ڈھال ہے اور صدقہ دینا سرد کرتا ہے گناہ کی گرمی کو جیسا سرد کرتا ہے پانی آگ کو اور نماز پڑھنا آدمی کا بیچ

اللَّیْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا حَتّٰی بَلَغَ یَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ

رات کے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت الگ ہوتی ہیں کروٹیں انکی بچھونوں سے پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر اور طمع سے یہاں تک کہ پہنچے لفظ یعملون تک پھر فرمایا کیا نہ بتاؤں تجھکو سر کام کا اور اسکے ستون

وَذِرْوَةِ سَنَامِهٖ قُلْتُ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ

اور اسکے ذیل کی بلندی ف * کہا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا سر کام کا اسلام ہے اور ستون اسکا نماز اور بلندی اسکے ذیل کی جہاد پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تمہیں

بملاک ذلک کلہ قلت بلی یا نبی اللہ فاخذ بلسانہ وقال کف علیک ھذا فقلت یا نبی اللہ وانا لمؤاخذون بما نتکلم بہ قال ثکلتک

دوست رکھنے والی کو ان سب کی کہ میں نے ہاں یا نبی اللہ پھر پکڑی حضرت نے اپنی زبان اور فرمایا تھام رکھ اپنے اوپر اسکو پھر پوچھا میں نے یا نبی اللہ کیا پکڑے جاوینگے ہم اس چیز سے کہ باتیں کرتے ہیں ہم جس سے فرمایا روئے

امک یا معاذ وھل یکب الناس فی النار علی وجوھھم او علی مناخرھم الا حصائد السنتھم رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن ابی

تیری ماں اے معاذ اور کیا نہیں گرا دینگے آدمیوں کو آگ میں ان کے منہ کے بل یا فرمایا انکی ناکوں پر مگر کھیت کے کاٹے ہوئے انکی زبانوں کے روایت کیا اسے احمد نے اور ترمذی اور ابن ماجہ نے * اور ابو

امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احب للہ وابغض للہ واعطی للہ ومنع للہ فقد استکمل الایمان رواہ ابوداؤد ورواہ

امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دوست رکھا اللہ کے واسطے اور دشمن جانا اللہ کے واسطے اور دیا اللہ کے واسطے اور نہ دیا اللہ کے واسطے سو تحقیق کامل کیا اسنے ایمان کو روایت کیا ابوداؤد نے اور روایت کیا

الترمذی عن معاذ بن انس مع تقدیم وتاخیر وفیہ فقد استکمل ایمانہ وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل الاعمال الحب

ترمذی نے معاذ ابن انس سے آگے پیچھے کرنے کے ساتھ اور اسمیں یہ ہے پس تحقیق کامل کیا اسنے اپنے ایمان کو * اور روایت ہے ابوذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے کاموں میں دوستی

فی اللہ والبغض فی اللہ رواہ ابوداؤد وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمؤمن

اللہ کے واسطے اور دشمنی کرنی اللہ کے واسطے ہے روایت کی ابوداؤد نے * اور ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان اسکی زبان سے اور اسکے ہاتھ سے اور مومن

من امنہ الناس علی دمائھم واموالھم رواہ الترمذی والنسائی وزاد البیھقی فی شعب الایمان بروایۃ فضالۃ والمجاھد من جاھد

وہ کہ امین کریں اسکو لوگ اپنے لہو اور اپنے مال پر - روایت کی اسے ترمذی نے اور نسائی نے اور بڑھایا بیہقی نے شعب الایمان میں فضالہ کی روایت سے اور مجاہد حقیقی وہ کہ جسنے دکھ دیا

نفسہ فی طاعۃ اللہ والمھاجر من ھجر الخطایا والذنوب وعن انس قال قلما خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا قال لا ایمان لمن لا

اپنی جان کو اللہ کی فرمانبرداری میں اور مہاجر حقیقی وہ کہ چھوڑ دے برائیوں کو اور گناہوں کو * اور انس سے ہی کہا کم خطبہ پڑھا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مگر یوں فرمایا نہیں ایمان اسکا جسکے لئے

امانۃ لہ ولا دین لمن لا عھد لہ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

امانت نہیں اور نہیں دین اسکا جسکے لئے عہد نہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں *

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن عبادۃ ابن الصامت قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت ہے عبادہ ابن صامت رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یقول من شھد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ حرم اللہ علیہ النار رواہ مسلم وعن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کہ فرماتے تھے جسنے گواہی دی کہ نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اور بیشک محمد رسول ہیں اللہ کے حرام کیا اللہ نے اس پر آگ کو روایت کیا اسے مسلم نے * اور روایت ہے عثمان ابن عفان راضی ہو اللہ ان سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من مات وھو یعلم انہ لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ رواہ مسلم وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثنتان موجبتان قال رجل یا رسول اللہ

وسلم نے جو کوئی مر گیا اس حال میں کہ جانتا تھا وہ یہ بیشک کوئی معبود نہیں مگر اللہ داخل ہوگا وہ بہشت میں روایت کیا اسے مسلم نے * اور جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ باعث برتری ہیں - پوچھا ایک شخص نے یا رسول اللہ

ما الموجبتان قال من مات یشرک باللہ شیئا دخل النار ومن مات لا یشرک باللہ شیئا دخل الجنۃ رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال کنا قعودا

کیا ہیں باعث برتری کی چیزیں فرمایا جو مر گیا ساجھی بناتا اللہ کے ساتھ کسی کو داخل ہوا وہ آگ میں اور جو مر گیا ساجھی نہ بناتا اللہ کے ساتھ کسی کو داخل ہوا وہ بہشت میں روایت کیا اسے مسلم نے * اور ابوہریرہ سے کہا ہم بیٹھے ہوئے

حول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومعنا ابوبکر وعمر فی نفر فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بین اظھرنا فابطاء علینا وخشینا

گرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہمارے ساتھ تھے ابوبکر اور عمر ایک جماعت میں اٹھ کر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سے پھر دیر کی آنے میں ہمارے پاس اور ڈر گئے ہم

ان یقتطع دوننا وفزعنا فقمنا فکنت اول من فزع فخرجت ابتغی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اتیت حائطا للانصار لبنی

کہ ضرر پہنچایا جاوے ہمسے پرے اور گھبرا گئے ہم پھر اٹھ کھڑے ہوئے ہم سو تھا میں پہلا اسکا جو گھبرایا پھر نکلا میں ڈھونڈتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں تک کہ پہنچا میں ایک باغ میں انصار سے بنی

النجار فدرت بہ ھل اجد لہ بابا فلم اجد فاذا ربیع یدخل فی جوف حائط من بئر خارجۃ والربیع الجدول قال فاحتفزت فدخلت علی

نجار کا تھا پھر گرد پھرا میں اسکے کہ پاؤں دروازہ سو نہ پایا میں نے پھر ناگاہ ایک نالی نظر آئی کہ جاتی تھی بیچ دیوار کے باہر کے کوئیں سے اور ربیع نالی ہی کہا ابوہریرہ نے پھر سمٹ گیا میں اور پہنچ گیا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أبو هريرة فقلت نعم يا رسول الله قال ما شأنك قلت كنت بين أظهرنا فقمت فأبطأت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر فرمایا حضرت نے ابوہریرہ عرض کیا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا کیا حال ہے تیرا عرض کیا میں نے آپ تھے ہم لوگوں میں پھر اٹھ گئے پھر دیر کی

علينا فخشينا أن تقتطع دوننا ففزعنا فكنت أول من فزع فأتيت هذا الحائط فاحتفزت كما يحتفز الثعلب وهؤلاء الناس ورائي

ہمارے پاس آنے میں سو ڈرے ہم کہ کہیں ایذا پہنچائے جاویں آپ ہم سے جدا ہو کر سو گھبرائے ہم پھر تھا میں پہلا جو گھبرایا پھر آیا میں اس باغ میں پھر سمٹ گیا میں جیسے سمٹ جاتی ہے لومڑی اور یہ لوگ تھے میرے پیچھے

فقال يا أبا هريرة وأعطاني نعليه فقال اذهب بنعلي هاتين فمن لقيت من وراء هذا الحائط يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا

پھر فرمایا اے ابوہریرہ اور عنایت کیں حضرت نے مجھے اپنی پاپوشیں پھر فرمایا لیجا میری دو جوتیاں سو جو کوئی ملے تجھے اس باغ کے پیچھے گواہی دے وہ اس پر کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا

بها قلبه فبشره بالجنة فكان أول من لقيت عمر فقال ما هاتان النعلان يا أبا هريرة فقلت هاتان نعلا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اس پر دل اسکا تو خوشخبری پہنچا اسے جنت کی سو پہلے جس سے میں ملا عمر تھے پوچھا عمر نے کیسی ہیں یہ دو جوتیاں اے ابوہریرہ کہا میں نے یہ دونوں جوتیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیں

بعثني بهما من لقيت يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا بها قلبه بشرته بالجنة فضرب عمر بين ثديي فخررت لاستي فقال ارجع يا أبا هريرة

بھیجا مجھے انہیں لیکر جو کوئی ملے مجھکو گواہی دے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا ہو اس پر دل اسکا خوشخبری دوں میں اسے بہشت کی پھر مارا عمر نے میری چھاتیوں کے بیچ سو گر پڑا میں چوتڑوں کے بل کہا پھر جا اے ابوہریرہ

فرجعت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأجهشت بالبكاء وركبني عمر وإذا هو على أثري فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لك

سو پھر گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر پناہ لی میں نے رو کر اور پیچھے لگے میرے عمر دیکھا میں نے کہ آئے میرے قدم بقدم پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہوا تجھے

يا أبا هريرة قلت لقيت عمر فأخبرته بالذي بعثتني به فضرب بين ثديي ضربة خررت لاستي فقال ارجع فقال رسول الله صلى الله

اے ابوہریرہ عرض کیا میں ملا عمر کو سو خبر دی میں نے اسکی جسکے لئے بھیجا مجھے آپ نے پھر مارا عمر نے میری چھاتیوں میں ایک دھکا گر پڑا میں اپنے چوتڑوں کے بل اور کہا جا پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يا عمر ما حملك على ما فعلت فقال يا رسول الله بأبي أنت وأمي أبعثت أبا هريرة بنعليك من لقي يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا

علیہ وآلہ وسلم نے اے عمر کس بات نے ابھارا تجھے اس پر کہ تو نے کیا کہا یا رسول اللہ صدقے ہوں میرے ماں باپ آپ پر کیا بھیجا تھا آپ نے ابوہریرہ کو اپنی جوتیاں لیکر جو کوئی ملے گواہی دیتا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا

بها قلبه بشره بالجنة قال نعم قال فلا تفعل فإني أخشى أن يتكل الناس عليها فخلهم يعملون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فخلهم رواه

اس پر دل اسکا تو خوشخبری دے اسے بہشت کی فرمایا ہاں عرض کیا ایسا نہ کیجئے کیونکہ ڈرتا ہوں میں کہ تکیہ کر بیٹھیں گے لوگ اس پر سو چھوڑ دیجئے انہیں کہ عمل کریں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب چھوڑ دو انہیں

مسلم وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الجنة شهادة أن لا إله إلا الله رواه أحمد وعن عثمان رضي الله عنه

مسلم نے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنجیاں ہیں بہشت کی گواہی دینی اس کی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کی اسے احمد نے اور روایت ہے عثمان رض سے

قال إن رجالا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم حين توفي حزنوا عليه حتى كاد بعضهم يوسوس قال عثمان وكنت منهم فبينا أنا جالس مر

فرمایا کہ بیشک کئی شخص یاروں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جب وفات پائی حضرت نے غمگین ہوئے ان کے لئے یہاں تک کہ اب بعضے ان میں سے شک میں پڑیں کہا عثمان نے اور میں ان میں سے تھا سو بیٹھا تھا

علي عمر وسلم فلم أشعر به فاشتكى عمر إلى أبي بكر ثم أقبلا حتى سلما علي جميعا فقال أبو بكر ما حملك على أن لا ترد على أخيك عمر سلامه قلت

اسی میں کہ عمر اور سلام کیا خبر نہ ہوئی مجھکو اسکی سو شکوہ کیا عمر نے ابوبکر سے تب آئے دونو یہاں تک کہ سلام کیا مجھ پر اکٹھے پھر فرمایا ابوبکر نے کیا سبب ہوا تجھے اس پر کہ جواب نہ دیا تو نے اپنے بھائی عمر کو اسکے سلام کا کہا میں نے

ما فعلت فقال عمر بلى والله لقد فعلت قال قلت والله ما شعرت أنك مررت ولا سلمت قال أبو بكر صدق عثمان قد شغلك عن

ایسا تو نہیں کیا میں نے فرمایا عمر نے ہاں قسم اللہ کی البتہ کیا تو نے فرمایا عثمان نے کہا میں نے قسم خدا کی خبر نہ ہوئی مجھکو کہ تم آئے اور نہ خبر کہ سلام تم نے کہا فرمایا ابوبکر نے سچ کہا عثمان نے البتہ غافل کیا تجھے

ذلك أمر فقلت أجل قال ما هو قلت توفى الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم قبل أن نسأله عن نجاة هذا الأمر قال أبو بكر قد

اس سے کسی بڑے کام نے پھر کہا میں نے ہاں کہا ابوبکر نے وہ کیا تھا کہا میں نے وفات دی اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے اسکے کہ پوچھیں ہم آپ سے کہ بچاؤ اس کام سے فرمایا ابوبکر نے بیشک

سألته عن ذلك فقمت إليه وقلت له بأبي أنت وأمي أنت أحق بها قال أبو بكر قلت يا رسول الله ما نجاة هذا الأمر فقال رسول الله صلى الله

پوچھا میں نے حضرت کو اس سے پھر میں کھڑا ہوا طرف ابو بکر کے اور کہا میں نے اسکو صدقے ہوویں میرے ماں باپ تم پر تم زیادہ لائق ہو پوچھنے کے فرمایا ابو بکر نے پوچھا میں نے یا رسول اللہ کس طرح ہوگی نجات اس کام کی تب فرمایا صلی اللہ

عليه وسلم من قبل مني الكلمة التي عرضت على عمي فردها فهي له نجاة رواه أحمد وعن المقداد أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے جسنے قبول کیا مجھ سے کلمہ کو جسے ظاہر کیا میں نے اپنے چچا پر تھا اسنے اسے سو وہی کلمہ اسکے لئے نجات ہے روایت کیا اسے احمد نے ۔ اور روایت ہے مقداد سے کہ بیشک سنا انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

يقول لا يبقى على ظهر الأرض بيت مدر ولا وبر إلا أدخله الله كلمة الإسلام بعز عزيز وذل ذليل إما يعزهم الله فيجعلهم من أهلها

کہ فرماتے تھے باقی نہ رہیگا زمین کی پیٹھ پر کوئی گھر مٹی کا اور نہ پشمین ف مگر پہنچا دیگا اسمیں اللہ کلمہ اسلام کا عزیز کے عزت دینے کو اور ذلیل کے ذلیل کرنے کو یا عزت دیگا ان گھروالوں کو اللہ پھر کریگا انکو اس کلمے کا اہل

أو يذلهم فيدينون لها قلت فيكون الدين كله لله رواه أحمد وعن وهب بن منبه قيل له أليس لا إله إلا الله مفتاح الجنة

یا ذلیل کریگا انھیں پھر تابعدار ہو وے اس کلمے کے ف ۔ کہا میں نے تب ہو جاویگا دین سب اللہ کا ف ۔ روایت کی احمد نے ۔ اور وہب ابن منبہ سے پوچھا گیا انسے کیا نہیں ہے کلمہ لا الہ الا اللہ کنجی بہشت کی

قال بلى ولكن ليس مفتاح إلا وله أسنان فإن جئت بمفتاح له أسنان فتح لك وإلا لم يفتح لك رواه البخاري في ترجمة باب وعن أبي هريرة

کہا ہاں لیکن نہیں ہوتی کوئی کنجی مگر اسکے لئے ہوتے ہیں دانت سو اگر لاوے تو ایسی کنجی کہ اسکے دانت ہیں کھولا جاتا تیرے لئے اور اگر نہیں تو نہ کھولا جائیگا تیرے لئے روایت کیا اسے بخاری نے ترجمہ باب میں ف ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أحسن أحدكم إسلامه فكل حسنة يعملها تكتب بعشر أمثالها إلى سبعمائة ضعف

کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب نیک کرے کوئی تم میں کا اپنے اسلام کو پھر جو نیکی کرتا ہے وہ لکھی جاتی ہے اسکے دس برابر سات سو تک بلکہ زیادہ

وكل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى لقي الله متفق عليه وعن أبي أمامة أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الإيمان

اور جو برائی کرتا ہے لکھی جاتی ہے مانند اسکے یہاں تک کہ ملاقات کرے اللہ سے ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو امامہ سے ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہے ایمان

قال إذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فأنت مؤمن قال يا رسول الله فما الإثم قال إذا حاك في نفسك شيء فدعه

فرمایا جس وقت کہ خوش کرے تجھکو نیکی تیری اور ناخوش کرے تجھکو برائی تیری تب تو مومن ہے کہا اسنے یا رسول اللہ پھر کونسی چیز گناہ ہے فرمایا حضرت نے جب خلش دے تیرے دل میں کوئی شے تب چھوڑ دے اسے

رواه أحمد وعن عمرو بن عبسة قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله من معك على هذا الأمر قال حر وعبد

روایت کیا اسے احمد نے ۔ اور عمرو ابن عبسہ سے بھی روایت ہے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے یا رسول اللہ کون ہے ساتھ تمہارے موافق اس کام پر ف فرمایا آزاد اور غلام

قلت ما الإسلام قال طيب الكلام وإطعام الطعام قلت ما الإيمان قال الصبر والسماحة قال قلت أي الإسلام أفضل قال من سلم

پوچھا میں نے کیا ہے اسلام فرمایا نرمی سے کلام کرنا اور کھانا کھلانا کہا میں نے کیا ہے ایمان فرمایا صبر کرنا ف ۔ اور جوانمردی کہا پوچھا میں نے کونسا اسلام افضل ہے فرمایا وہ شخص کہ بچے رہیں

المسلمون من لسانه ويده قال قلت أي الإيمان أفضل قال خلق حسن قال قلت أي الصلاة أفضل قال طول القنوت قال قلت أي

مسلمان اسکی زبان سے اور اسکے ہاتھ سے کہا پوچھا میں نے کونسا ایمان بہتر ہے فرمایا خصلت اچھی کہا پوچھا میں نے کونسی نماز بہت اچھی ہے فرمایا دیر تک کھڑے رہنا کہا پوچھا میں نے کونسی

الهجرة أفضل قال أن تهجر ما كره ربك قال قلت فأي الجهاد أفضل قال من عقر جواده وأهريق دمه قال قلت أي الساعات

ہجرت افضل ہے فرمایا چھوڑ دے تو اس چیز کو جسے برا جانا تیرے رب نے کہا پوچھا میں نے کونسا جہاد بہتر ہے فرمایا وہ شخص کہ کاٹا گیا جسکے گھوڑے اور بہایا گیا لہو اسکا ف کہا پوچھا میں نے کونسی گھڑی

أفضل قال جوف الليل الآخر رواه أحمد وعن معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لقي الله

بہت اچھی ہے فرمایا درمیان پچھلی رات کا روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو جا ملا اللہ کو

لا يشرك به شيئا ويصلي الخمس ويصوم رمضان غفر له قلت أفلا أبشرهم يا رسول الله قال دعهم يعملوا رواه أحمد

اس حال میں کہ ساجھی نہیں کرتا اسکا کسیکو اور نماز پڑھتا ہے پنجگانہ اور روزے رکھتا ہے رمضان کے بخشے جاینگے گناہ اسکے پوچھا میں نے کیا خوشخبری نہ دوں میں لوگوں کو یا رسول اللہ فرمایا چھوڑ دے انھیں کہ عمل کریں روایت کیا اسے احمد نے

گناہوں سے بچنے میں تکلیف برداشت کرنے اور خوشی ہو جانا کہ دینا ف مسلمانوں میں کون افضل ہے ف یعنے سوار و گھوڑا دونوں کام آیا

وعنه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن افضل الايمان قال ان تحب لله وتبغض لله وتعمل لسانك في ذكر الله قال وماذا

اور انہیں سے ہے بیشک پوچھا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت اچھے ایمان سے فرمایا یہ ہے کہ دوستی رکھے اللہ کے واسطے اور دشمنی رکھے اللہ کے واسطے اور جاری رکھے اپنی زبان اللہ کی یاد میں کہا اور

يا رسول الله قال وان تحب للناس ما تحب لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك رواه احمد

وہ یا رسول اللہ فرمایا دوست رکھے تو لوگوں کے واسطے جو دوست رکھتا ہے اپنی ذات کے واسطے اور برا جانے ان کے واسطے جو برا جانتا ہے اپنی ذات کے واسطے روایت کی احمد نے

باب الكبائر وعلامات النفاق

باب بڑے گناہ اور نفاق کی نشانیوں کے بیان میں

الفصل الاول

پہلی فصل

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند

روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے راضی ہوا اللہ ان سے کہا کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کون سا گناہ بڑا ہے نزدیک

الله قال ان تدعو لله ندا وهو خلقك قال ثم اي قال ان تقتل ولدك خشية ان يطعم معك قال ثم اي قال ان تزاني حليلة

اللہ کے فرمایا کہ ٹھہرا اللہ کے واسطے کسی کو برابر حالانکہ پیدا کیا تجھے پوچھا پھر کونسا فرمایا قتل کرنا اپنی اولاد کو اس ڈر سے کہ کھاوے ساتھ تیرے کہا پھر کون سا فرمایا یہ کہ زنا کرے تو عورت سے

جارك فانزل الله تصديقها والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون الآية

اپنے ہمسایہ کی پھر اتارا اللہ نے اس بات کے سچ کرنے کو۔ اور جو لوگ نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو اور نہیں مارتے جان کو جسے منع کیا اللہ نے مگر حق پر اور نہیں زنا کرتے آخر آیت تک

متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس

ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑے گناہ یہ ہیں۔ شریک ٹھہرانا اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا ماں باپ کو اور مار ڈالنا جان کو

واليمين الغموس رواه البخاري وفي رواية انس وشهادة الزور بدل اليمين الغموس متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

اور قسم کھانی جھوٹی روایت کیا اسے بخاری نے اور ایک روایت میں انس کی اور گواہی دینی جھوٹی بدل یمین غموس کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم سات خصلتیں ہلاک کرنے والیوں سے عرض کیا لوگوں نے یا رسول اللہ اور کیا ہیں فرمایا ساجھی ٹھہرانا اللہ کے ساتھ اور جادو کرنا اور مار ڈالنا جان کا جسے حرام کیا اللہ نے

بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات متفق عليه وعنه قال قال

مگر حق کے ساتھ اور کھانا بیاج کا اور کھانا یتیم کے مال کا اور پیٹھ دینی لڑائی کے دن اور زنا کی تہمت لگانا پاکدامن عورتوں ایمان والیوں بے خبروں کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں زنا کرتا ہے زنا کرنے والا جب زنا کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہیں چوری کرتا ہے چوری کرنے والا جس وقت کہ چوری کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہ

الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس اليه فيها ابصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن ولا يغل احدكم

شراب جس وقت کہ پیتا ہے اسے اور وہ مومن ہو اور نہیں لوٹتا کوئی لوٹ کہ اٹھاتے ہیں لوگ اس کی طرف اس لوٹ میں آنکھیں اپنی جب لوٹتا ہے اس کو اور وہ مومن ہو۔ ف۔ اور غنیمت کا مال نہیں چراتا

حين يغل وهو مؤمن فاياكم اياكم متفق عليه وفي رواية ابن عباس ولا يقتل حين يقتل وهو مؤمن قال عكرمة قلت

جب چراتا ہے اور وہ مومن ہو پھر بچو تم بچو تم ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں ابن عباس کی ہے اور نہیں قتل کرتا کوئی جس وقت قتل کرتا ہے اور وہ مومن ہو کہا عکرمہ نے کہا میں نے

لابن عباس كيف ينزع الايمان منه قال هكذا وشبك بين اصابعه ثم اخرجها فان تاب عاد اليه هكذا وشبك بين

ابن عباس سے کس طرح نکالا جاتا ہے ایمان اس سے اشارہ کیا اس طرح اور انگلیوں کو ڈالا انگلیوں میں پھر نکالا ان کو پھر اگر توبہ کیا اس نے پھر آیا ایمان اس کی طرف اس طرح اور انگلیوں کو ڈالا

اصابعه وقال ابو عبد الله لا يكون هذا مؤمنا تاما ولا يكون له نور الايمان هذا لفظ البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

انگلیوں میں اور کہا ابو عبد اللہ بخاری نے نہیں رہتا وہ شخص پورا مومن اور نہیں ہوتا اس کے لئے نور ایمان یہ لفظ بخاری کا ہے ش ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم آية المنافق ثلث زاد مسلم وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم ثم اتفقا إذا حدث كذب وإذا وعد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نشانی منافق کی تین ہیں زیادہ کیا مسلم نے یہہ اور اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور دعوا کرے کہ وہ مسلمان ہے پھر متفق ہوئے جب بات کرے جھوٹھ بولے اور جب وعدہ کرے

أخلف وإذا اؤتمن خان وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع من كن فيه كان منافقا

خلاف کرے اور جب امین کیا جاوے خیانت کرے ۔ اور عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزیں ہیں جسمیں وے ہوں وہ پورا منافق ہے

خالصا ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها إذا اؤتمن خان وإذا حدث كذب

اور جو شخص ہووے اسمیں ایک خصلت انمیں سے ہے اسمیں ایک خصلت نفاق سے یہانتک کہ چھوڑے اُسے جب کہ امین کیا جاوے خیانت کرے اور بات کہے جھوٹھ

وإذا عاهد غدر وإذا خاصم فجر متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المنافق كالشاة

اور جب اقرار کرے توڑ ڈالے اور جب جھگڑے گالیاں دے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال منافق کی مانند بکری کے ہے

العائرة بين الغنمين تعير إلى هذه مرة وإلى هذه مرة رواه مسلم الفصل الثاني عن صفوان بن عسال قال قال يهودي

کہ خواہش رکھتی ہے نر کی دو ریوڑوں کے بیچ جھکتی ہے اسکی طرف ایکبار اور اسکے طرف ایکبار روایت کیا اسے مسلم نے ۔ ف ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے صفوان ابن عسال سے کہا کہ کہا ایک یہودی نے

لصاحبه اذهب بنا إلى هذا النبي فقال له صاحبه لا تقل نبي إنه لو سمعك لكان له أربع أعين فأتيا رسول الله صلى الله عليه

اپنے یار سے چل تو میرے ساتھ پاس اس نبی کے تب کہا اُسے اُسکے یار نے مت کہہ تو نبی بیشک وہ اگر سنے گا تیرا کہنا البتہ ہوگی اُسکی چار آنکھیں پھر آئے دونو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فسألاه عن تسع آيات بينات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا

وسلم کے پاس اور پوچھا دونوں نے حضرت کو نو احکام ظاہر سے ۔ ف ۔ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ شریک کرو اللہ کے ساتھ کسی کو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ

تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق ولا تمشوا ببريء إلى ذي سلطان ليقتله ولا تسحروا ولا تأكلوا الربوا ولا تقذفوا محصنة

مارو کسی جان کو جسکا مارنا حرام کیا اللہ نے مگر حق کے ساتھ اور مت لیجاؤ تم پاک شخص کو ۔ ف ۔ کسی حاکم کے پاس کہ قتل کرے وہ اسے اور نہ جادو کرو اور نہ بیاج کھاؤ اور نہ تہمت لگاؤ زنا کی عورت پاکدامن کو

ولا تولوا الفرار يوم الزحف وعليكم خاصة اليهود أن لا تعتدوا في السبت قال فقبلا يديه ورجليه وقالا نشهد

اور نہ پیٹھ دیکر بھاگنے کے واسطے کافروں سے لڑائی کے دن اور واجب ہے تم پر خاص کر اے یہود کہ نہ حد سے بڑھو ہفتے کے دن ۔ ف ۔ کہا صفوان نے پھر چوما دونوں نے حضرت کے ہاتھ پانوں اور بولے ہم گواہی دیتے ہیں

أنك نبي قال فما يمنعكم أن تتبعوني قالا إن داود عليه السلام دعا ربه أن لا يزال من ذريته نبي وإنا نخاف إن تبعناك أن

کہ بیشک تو نبی ہے فرمایا پھر کون چیز منع کرتی ہے تمکو میری اطاعت سے کہا دونوں نے کہ بیشک داؤد علیہ السلام نے دعا کی ہے اپنے رب سے کہ ہمیشہ رہے اسکی اولاد میں کوئی نبی اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں اگر پیروی کریں تمہاری کہ

يقتلنا اليهود رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث من أصل

مار ڈالیں ہم کو یہود ۔ ف ۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتیں ہیں جڑ

الإيمان الكف عمن قال لا إله إلا الله لا تكفره بذنب ولا تخرجه من الإسلام بعمل والجهاد ماض منذ بعثني الله إلى أن يقاتل

ایمان کی بند رکھنا زبان کا اس شخص سے جسنے کہا لا الہ الا اللہ نہ کافر کہہ اسکو کسی گناہ کے سبب اور نہ نکال تو اسکو اسلام سے گناہ کرنے کے سبب اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے بھیجا مجھکو اللہ نے یہانتک کہ لڑائی کرے

آخر هذه الأمة الدجال لا يبطله جور جائر ولا عدل عادل والإيمان بالأقدار رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

آخر اس امت کی دجال سے نہ موقوف کرے اسکو ظلم ظالم کا اور نہ عدل عادل کا ۔ ف ۔ اور تیسرے ایمان لانا تقدیر پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إذا زنى العبد خرج منه الإيمان فكان فوق رأسه كالظلة فإذا خرج من ذلك العمل رجع إليه الإيمان رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت زنا کرتا ہے بندہ نکلتا ہے تن سے اسکے ایمان اور ہوتا ہے اسکے سر پر مانند سائبان کے ۔ ف ۔ پھر جب فارغ ہوتا ہے اس عمل سے پھر آتا ہے اسکی طرف ایمان روایت کیا اسکو

الترمذي وابو داؤد ❊ الفصل الثالث ❊ عن معاذ قال اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بعشر كلمات قال لا تشرك

ترمذي اور ابو داؤد نے ❊ تیسری فصل ❊ روایت ہے معاذ سے کہا کہ وصیت کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دس باتوں کے فرمایا کہ نہ شریک کرو

بالله شيئا وان قتلت وحرقت ولا تعقن والديك وان امراك ان تخرج من اهلك ومالك ولا تتركن صلوة مكتوبة

اللہ کے ساتھ کسیکو اگرچہ مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور نافرمانی مت کر اپنے ماں باپ کی اگرچہ حکم کریں تجھکو یہ کہ الگ ہو تو اپنے گھر والوں اور اپنے مال سے اور نہ چھوڑ تو نماز فرض کو

متعمدا فان من ترك صلوة مكتوبة متعمدا فقد برئت منه ذمة الله ولا تشربن خمرا فانه راس كل فاحشة واياك و

جان بوجھ کر پھر تحقیق جسنے چھوڑی نماز فرض جان بوجھ کر تو بیشک نکل گیا اُس سے ذمہ اللہ کا اور مت پی شراب سو بیشک وہ سر ہے تمام بیحیائی کا اور بچ تو

المعصية فان بالمعصية حل سخط الله واياك والفرار من الزحف وان هلك الناس واذا اصاب الناس موت وانت

گناہ سے کیونکہ بیشک گناہ کے سبب اترتا ہے غضب اللہ کا اور بچ تو بھاگنے سے کافروں کی لڑائی میں سے اگرچہ مرتے ہوں لوگ اور جس وقت کہ پہنچے آدمیوں کو موت اور ہو تو

فيهم فاثبت وانفق على عيالك من طولك ولا ترفع عنهم عصاك ادبا واخفهم في الله رواه احمد وعن حذيفة

انمیں تو ٹھہرا رہ ❊ ف ❊ اور خرچ کر اپنے زن و فرزند پر موافق اپنے مقدور کے اور مت اٹھا رکھ انسے اپنی لاٹھی ادب کی ❊ ف ❊ اور ڈرا انکو اللہ کے مقدمے میں روایت کیا اسکو احمد نے ❊ اور روایت ہے حذیفہ

قال انما النفاق كان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاما اليوم فانما هو الكفر او الايمان رواه البخاري باب في

سے کہا کہ نہ تھا نفاق مگر زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور لیکن آج کے دن اور کچھ نہیں ہے مگر وہی کفر یا ایمان ❊ ف ❊ روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ یہہ باب ہے

الوسوسة ❊ الفصل الاول ❊ عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى تجاوز عن امتي ما وسوست

وسوسہ کے بیان میں ❊ پہلی فصل ❊ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ نے معاف کیا میری امت سے وہ چیز کہ وسوسہ کیا

به صدورها ما لم تعمل به او تتكلم متفق عليه وعنه قال جاء ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى النبي صلى الله عليه وسلم

انکے دل نے جبتک کہ نہ کریں اسکو یا نہ کہیں ❊ ق ❊ اور روایت ہے انسے کہا کہ آئے کتنے آدمی اصحاب میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

فسألوه انا نجد في انفسنا ما يتعاظم احدنا ان يتكلم به قال اوقد وجدتموه قالوا نعم قال ذاك صريح الايمان رواه مسلم وعنه

اور پوچھا حضرت سے کہ تحقیق ہم پاتے ہیں اپنے دلوں میں وہ چیز کہ بڑا جانتا ہے ہم میں کا ایک کہ زبان پر لاوے اسکو فرمایا کیا تحقیق پایا تمنے اسکو عرض کیا کہ ہاں فرمایا کہ یہہ ظاہر ایمان ہے ❊ ف ❊ روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور انہیں سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الشيطان احدكم فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فاذا بلغه فليستعذ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتا ہے شیطان تم میں سے ایک پاس اور کہتا ہے کسنے پیدا کیا یہہ کسنے پیدا کیا یہہ ❊ یہانتک کہ کہتا ہے کسنے پیدا کیا تیرے رب کو جب پہنچے وہ اس بات تک تو چاہیے

بالله ولينته متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله الخلق فمن خلق الله

اللہ کے ساتھ اور باز رہے ❊ ق ❊ اور روایت ہے انسے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتے ہیں لوگ پوچھا پاچھی کرنے یہانتک کہی جاتی ہے یہ بات کہ پیدا کی اللہ نے مخلوق پھر کسنے پیدا کیا اللہ کو

فمن وجد من ذلك شيئا فليقل امنت بالله ورسله متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد

سو جو شخص کہ پاوے اسمیں سے کچھ سو چاہیے کہ کہے ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے رسول پر ❊ ق ❊ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں تم میں سے کوئی

الا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة قالوا واياك يا رسول الله قال واياي ولكن الله اعانني عليه فاسلم فلا يامرني

مگر کہ بیشک متعین ہوا ہے اسپر ہمنشین اسکا جنوں میں سے اور ہمنشین اسکا فرشتوں میں سے صحابہ نے عرض کیا اور آپ پر بھی یا رسول اللہ فرمایا کہ ہاں مجھ پر بھی لیکن اللہ نے قوت دی مجھے اسپر پھر میں سودہ نہیں بتا

الا بخير رواه مسلم وعن انس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الشيطان يجري من الانسان مجرى الدم متفق عليه وعن

مگر نیکی ❊ روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تحقیق شیطان دوڑتا ہے آدمی میں خون بہنے کی جگہہ ❊ ق ❊ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من بني آدم مولود إلا يمسه الشيطان حين يولد فيستهل صارخا من مس الشيطان غير مريم

ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی بنی آدم کا لڑکا مگر چھوتا ہے اسکو شیطان جس وقت کہ پیدا ہوتا ہے پھر آواز کرتا ہے وہ چلا کر چھونے سے شیطان کے سوا مریم

وابنها متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صياح المولود حين يقع نزغة من الشيطان متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله

اور اسکے بیٹے کے ف ن۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلانا لڑکے کا پیدا ہونے کے وقت کچوکا دینے سے شیطان کے ہے۔ ق۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إن إبليس يضع عرشه على الماء ثم يبعث سراياه يفتنون الناس فأدناهم منه منزلة أعظمهم فتنة يجيء أحدهم

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان رکھتا ہے اپنا تخت پانی پر پھر بھیجتا ہے اپنی فوجیں کہ گمراہ کریں آدمیوں کو پھر بہت نزدیک اس لشکر کا ابلیس سے مرتبے میں وہ ہے جو بڑا ان میں کا ہے گمراہ کرنے میں آتا ہے ایک

فيقول فعلت كذا وكذا فيقول ما صنعت شيئا قال ثم يجيء أحدهم فيقول ما تركته حتى فرقت بينه وبين امرأته قال فيدنيه منه ويقول نعم أنت

پھر کہتا ہے کیا میں نے ایسا اور ایسا تب کہتا ہے ابلیس کچھ کیا تو نے فرمایا پھر آتا ہے ایک انمیں کا اور کہتا ہے نہیں چھوڑا میں نے اسکو یہاں تک کہ جدائی ڈلوا دی اسمیں اور اسکی جورو میں فرمایا پھر اپنے نزدیک کرتا ہے اور کہتا

قال الأعمش أراه قال فيلتزمه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان قد أيس من أن يعبده المصلون في جزيرة العرب

کہا اعمش نے گمان کرتا ہوں میں کہ کہا پھر گلے لگاتا ہے اسے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور انہی سے ہے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ پوجیں اسکو مصلی عرب کے جزیرہ میں

ولكن في التحريش بينهم رواه مسلم

ولیکن ورغلانے میں ہے ان کے درمیان۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم جاءه رجل فقال إني أحدث نفسي بالشيء

روایت ہے ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیا ان کے پاس ایک شخص اور کہا کہ تحقیق میں پاتا ہوں اپنے دل میں وہ چیز

لأن أكون حممة أحب إلي من أن أتكلم به قال الحمد لله الذي رد أمره إلى الوسوسة رواه أبو داود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى

کہ بیشک میں ہو جاؤں کوئلا بہت بہتر ہے میرے نزدیک بولوں میں اسکو فرمایا سب حمد اللہ کے واسطے ہے جسنے پھیر دیا اسکے کام کو وسواس کی طرف۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

الله عليه وسلم إن للشيطان لمة بابن آدم وللملك لمة فأما لمة الشيطان فإيعاد بالشر وتكذيب بالحق وأما لمة الملك فإيعاد بالخير وتصديق

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بیشک شیطان کے واسطے تصرف ہے فرزند آدم کے ساتھ اور فرشتے کے واسطے تصرف ہے سو تصرف شیطان کا ڈرانا ہے برائی سے اور جھٹلانا حق کو اور تصرف فرشتے کا خوشخبری دینی ہے بھلائی کے ساتھ

بالحق فمن وجد ذلك فليعلم أنه من الله فليحمد الله ومن وجد الأخرى فليتعوذ بالله من الشيطان ثم قرأ الشيطان يعدكم الفقر ويأمركم

اور ماننا حق کا پھر جسنے پایا اسکو سو جانے تحقیق یہہ اللہ کی طرف سے ہے پھر چاہئے کہ حمد کرے اللہ کی اور جسنے پایا دوسرا پھر چاہئے کہ پناہ مانگے اللہ کی شیطان سے پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو فقر کا اور حکم کرتا

بالفحشاء رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله

بے حیائی کا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہتے ہیں لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہاں تک کہا جاتا ہے یہہ پیدا کیا اللہ نے

الخلق فمن خلق الله فإذا قالوا ذلك فقولوا الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد ثم ليتفل عن يساره ثلاثا وليستعذ

خلق کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ کو سو جس وقت کہیں یہہ تو کہو تم اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے کوئی اسکے برابر پھر چاہئے کہ تھتکارے اپنے بائیں طرف تین بار اور پناہ مانگے

بالله من الشيطان الرجيم رواه أبو داود وسنذكر حديث عمرو بن الأحوص في باب خطبة يوم النحر إن شاء الله تعالى

اللہ کے ساتھ شیطان راندے ہوئے سے۔ روایت کیا اسے ابو داود نے اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث عمرو بن احوص کی باب میں خطبہ یوم النحر کے اگر چاہا اللہ تعالی نے۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يبرح الناس يتساءلون حتى يقولوا هذا الله خلق كل شيء فمن خلق الله عز وجل رواه البخاري ولمسلم

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتے ہیں لوگ پوچھا پاچھی کرتے آپس میں یہاں تک کہ کہتے ہیں یہہ اللہ نے پیدا کیا ہر چیز کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ عز وجل کو۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

قال قال الله عز وجل إن أمتك لا يزالون يقولون ما كذا ما كذا حتى يقولوا هذا الله خلق الخلق فمن خلق الله عز وجل وعن

فرمایا حضرت نے کہ فرمایا اللہ عز وجل نے تحقیق امت تیری ہمیشہ کہتی ہے کیا ہے یہہ کیا ہے یہہ یہاں تک کہ کہتے ہیں یہہ اللہ نے پیدا کیا مخلوقات کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ عز وجل کو۔ اور روایت ہے

ف یعنی اگر عبادت میں مشغول رہیگا تو محتاج ہو جائیگا ف یعنی شیطان کا ڈرانا

عثمان بن ابی العاص قال قلت یا رسول اللہ ان الشیطان قد حال بینی وبین صلوتی وبین قراتی یلبسہا علیّ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول اللہ کے تحقیق شیطان اوٹ ہو تا ہے درمیان میرے اور درمیان میری نماز کے اور درمیان قرأت میرے کے شبہ ڈالتا ہے مجھ پر تب فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ذاک شیطان یقال لہ خنزب فاذا احسستہ فتعوذ باللہ منہ واتفل علی یسارک ثلثا ففعلت ذلک فاذہبہ اللہ عنی رواہ

یہہ شیطان ہے کہا جاتا ہے اسکو خنزب سو جب معلوم کرے تو اسکو تب پناہ پکڑ اللہ کے ساتھ اس سے اور تھتکار تو بائیں طرف اپنے تین بار پھر کیا میں نے ایسا ہی تب دور کیا اسکو اللہ نے مجھ سے روایت کی اسکو

مسلم وعن القاسم بن محمد ان رجلا سالہ فقال انی اھم فی صلوتی فیکثر ذلک علی فقال لہ امض فی صلوتک فانہ لن

مسلم نے ٭ اور روایت ہے قاسم ابن محمد سے کہ بیشک ایک مرد نے پوچھا اس سے اور کہا کہ تحقیق میں وہم کرتا ہوں اپنی نماز میں پھر بہت ہوتا ہے یہ مجھ پر تب کہا اسکو کہ چلا جا اپنی نماز میں پھر تحقیق حال یہ ہے کہ ہرگز نہ

یذہب ذلک عنک حتی تنصرف وانت تقول ما اتممت صلوتی رواہ مالک باب الایمان بالقدر الفصل الاول

جاویگا یہہ وسوسہ تجھ سے یہانتک کہ پھرے تو نماز سے اور حال یہہ کہ تو کہتا ہے کہ نہیں پوری کی میں نے اپنی نماز ٭ روایت کی اسکو مالک نے ٭ باب ایمان لانے کا تقدیر پر ٭ فصل پہلی ٭

عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتب اللہ مقادیر الخلائق قبل ان یخلق السموات والارض بخمسین الف سنۃ وکان

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھی اللہ نے ٭ تقدیر مخلوقات کی پہلے پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے پچاس ہزار برس اور تھا

عرشہ علی الماء رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل شئ بقدر حتی العجز والکیس رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال

عرش اسکا پانی پر روایت کی اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب چیز ساتھ تقدیر کے ہے یہانتک کہ نادانی اور دانائی ٭ روایت کی اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتج ادم وموسی عند ربہما فحج ادم موسی قال موسی انت ادم الذی خلقک اللہ بیدہ ونفخ فیک من

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑے آدم اور موسی نزدیک پروردگار اپنے کے پھر غالب آئے آدم موسی پر کہا موسی نے تم آدم ہو کہ پیدا کیا تمکو اللہ نے اپنے ہاتھ اور پھونکی تم میں

روحہ واسجد لک ملائکتہ واسکنک فی جنتہ ثم اھبطت الناس بخطیئتک الی الارض قال ادم انت موسی الذی

روح اپنی ٭ اور سجدہ کروایا تمکو اپنے فرشتوں سے اور رکھا تمکو اپنی بہشت میں پھر اتارا تم نے آدمیوں کو بسبب اپنی گناہ کے زمین میں کہا آدم نے تم موسی ہو کہ

اصطفاک اللہ برسالتہ وبکلامہ واعطاک الالواح فیہا تبیان کل شئ وقربک نجیا فبکم وجدت اللہ کتب التورٰیۃ قبل

قبول کیا تمکو اللہ نے اپنی پیغمبری کے واسطے اور اپنے کلام کے واسطے اور دیں تمکو تختیاں ٭ اسمیں بیان ہے ہر چیز کا اور نزدیک کیا تمکو بھید عرض کرنے والا سو بولو تو ساتھ کتنی مدت کے پایا تم نے اللہ کو کہ لکھی توریت پہلے

ان اخلق قال موسی باربعین عاما قال ادم فہل وجدت فیہا وعصی ادم ربہ فغوی قال نعم قال افتلومنی علی ان عملت عملا کتبہ

میرے پیدا ہونے کے کہا موسی نے چالیس برس پہلے کہا آدم نے پھر کیا پایا تو اسمیں اور نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی اور راہ بھول گئے کہا ہاں کہا آدم نے کیا ملامت کرتے ہو تم مجھکو اوپر کرنے میں نے وہ کام کہ لکھا اسکو

اللہ علی ان اعملہ قبل ان یخلقنی باربعین سنۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحج ادم موسی رواہ مسلم وعن ابن مسعود قال حدثنا

اللہ نے مجھ پر اسکا کرنا پہلے پیدا کرنے میرے کے چالیس برس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر غالب آئے آدم موسی پر ٭ روایت کی اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا حدیث کہی ہمکو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو الصادق المصدوق ان خلق احدکم یجمع فی بطن امہ اربعین یوما نطفۃ ثم یکون علقۃ مثل ذلک ثم یکون

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ سچے ہیں اور سچے کیے گئے ٭ بیشک پیدائش ایک تمہارے کی جمع کی جاتی ہے پیٹ میں اپنی ماں کے چالیس دن بوند منی کا پھر ہوتا ہے خون جما ہوا مثل اسی کے پھر ہوتا ہے

مضغۃ مثل ذلک ثم یبعث اللہ الیہ ملکا باربع کلمات فیکتب عملہ واجلہ ورزقہ وشقی او سعید ثم ینفخ فیہ الروح فوالذی

ٹکڑا گوشت کا مثل اسکے پھر بھیجتا ہے اللہ اسکی طرف ایک فرشتے کو ساتھ چار باتوں کے سو لکھتا ہے وہ فرشتہ عمل اسکا اور مدت اسکی اور روزی اسکی اور یہ کہ بدبخت ہوگا یا نیکبخت ہوگا پھر پھونکتا ہے اسمیں روح پھر قسم ہے اسکی

لا الہ غیرہ ان احدکم لیعمل بعمل اھل الجنۃ حتی ما یکون بینہ وبینہا الا ذراع فیسبق علیہ الکتاب فیعمل بعمل اھل النار فیدخلہا

کہ نہیں کوئی معبود سوا اسکے تحقیق ایک تم میں کا البتہ کرتا ہے کام بہشتیوں کے یہانتک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان بہشت کے مگر ہاتھ بھر پھر غلبہ کرتی ہے اسپر سرنوشت پھر کرتا ہے کام دوزخیوں کے پس داخل ہوتا ہے دوزخ میں

وَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ النَّارِ حَتّٰی مَا یَکُوْنُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَھَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَیَسْبِقُ عَلَیْہِ الْکِتٰبُ فَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَیَدْخُلُھَا مُتَّفَقٌ
اور تحقیق ایک تم میں کا بیشک کرتا ہے کام دوزخیوں کے سے یہاں تک کہ نہیں ہوتا درمیان اُسکے اور درمیان دوزخ کے مگر ہاتھ بھر پھر غلبہ کرتی ہے اسپر سرنوشت اُسکی پھر کرتا ہے کام بہشتیوں کے سے اور داخل ہوتا ہے بہشت میں

عَلَیْہِ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَعْمَلُ عَمَلَ اَھْلِ النَّارِ وَاِنَّہٗ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَیَعْمَلُ عَمَلَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَاِنَّہٗ مِنْ
ق ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ بیشک کرتا ہے کام دوزخیوں کے سے اور تحقیق وہ ہے بہشتیوں میں سے اور کرتا ہے کام بہشتیوں کے سے اور وہ ہے بیشک

اَھْلِ النَّارِ وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ دُعِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی جَنَازَۃِ صَبِیٍّ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ
دوزخیوں میں سے اور نہیں ہے اعتبار عمل کا مگر ساتھ خاتمہ کے ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ بلائے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ کی طرف لڑکے کے انصار میں سے تب کہا میں نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ طُوْبٰی لِھٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِیْرِ الْجَنَّۃِ لَمْ یَعْمَلِ السُّوْءَ وَلَمْ یُدْرِکْہُ فَقَالَ اَوَغَیْرَ ذٰلِکَ یَا عَائِشَۃُ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ
یارسول اللہ خوشحالی ہے اُسکے واسطے کہ چڑیا ہے چڑیوں میں سے بہشت کے نہیں کی اسنے برائی اور نہ پہنچا وہ برائی کو تب فرمایا حضرت نے یا سوا اسکے ۔ ف ۔ اے عائشہ تحقیق اللہ نے پیدا کیا

لِلْجَنَّۃِ اَھْلًا خَلَقَھُمْ لَھَا وَھُمْ فِیْ اَصْلَابِ اٰبَائِھِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَھْلًا خَلَقَھُمْ لَھَا وَھُمْ فِیْ اَصْلَابِ اٰبَائِھِمْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ
جنت کے واسطے لوگوں کو کہ پیدا کیا ان کو اسی کے واسطے اور وے پشتوں میں تھے اپنے باپوں کی اور پیدا کیا دوزخ کے واسطے لوگوں کو کہ پیدا کیا انکو اسی کے واسطے اور وے پشتوں میں تھے اپنے باپوں کی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ کُتِبَ مَقْعَدُہٗ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَلَا
اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تم میں کوئی مگر تحقیق لکھا گیا ہے ٹھکانا اُسکا آگ میں اور ٹھکانا اُسکا بہشت میں عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ کیا نہ

نَتَّکِلُ عَلٰی کِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ اعْمَلُوْا فَکُلٌّ مُّیَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَہٗ اَمَّا مَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ السَّعَادَۃِ فَسَیُیَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَۃِ وَاَمَّا مَنْ کَانَ
بھروسا کریں ہم اپنے لکھے پر اور چھوڑ دیں عمل کرنا فرمایا عمل کرو پھر ہر ایک توفیق دیا گیا ہے اس چیز کے واسطے کہ پیدا کیا گیا ہے اسکے واسطے لیکن جو کوئی ہے نیکبختی والوں میں سے سو توفیق دیا جاتا ہے نیکبختی کے کام کے واسطے اور

مِنْ اَھْلِ الشَّقَاوَۃِ فَسَیُیَسَّرُ لِعَمَلِ الشَّقَاوَۃِ ثُمَّ قَرَاَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی اَلْاٰیَۃَ
بدبختی والوں میں سے سو توفیق دیا جاتا ہے بدبختی کے کام کے واسطے بعد اسکے پڑھی یہ آیت پھر لیکن جسنے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچ جانا اچھی بات کو ۔ ف ۔ سو اب توفیق دینگے ہم اسکو آسانی کی آخر آیت تک

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ عَلَی ابْنِ اٰدَمَ حَظَّہٗ مِنَ الزِّنَا اَدْرَکَ ذٰلِکَ لَا
ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھا بیٹے پر آدم کے حصہ اُسکا زنا سے کہ پہنچیگا اُسکو

مَحَالَۃَ فَزِنَا الْعَیْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنّٰی وَتَشْتَھِیْ وَالْفَرْجُ یُصَدِّقُ ذٰلِکَ وَیُکَذِّبُہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ
مقرر ۔ ف ۔ پھر زنا آنکھ کا دیکھنا ہے ۔ ف ۔ اور زنا زبان کا بولنا ہے ۔ ف ۔ اور جی آرزو کرتی ہے اور خواہش کرتی ہے اور شرمگاہ سچا کرتی ہے اسکو یا جھوٹھا کرتی ہے اسکو ۔ ف ۔ ق ۔ اور

لِمُسْلِمٍ قَالَ کُتِبَ عَلَی ابْنِ اٰدَمَ نَصِیْبُہٗ مِنَ الزِّنَا مُدْرِکٌ ذٰلِکَ لَا مَحَالَۃَ الْعَیْنَانِ زِنَاھُمَا النَّظَرُ وَالْاُذُنَانِ زِنَاھُمَا الْاِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ
مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا حضرت نے لکھا گیا آدم کے بیٹے پر حصہ اُسکا زنا سے پانیوالا ہے اسکو مقرر دونو آنکھیں زنا انکا دیکھنا اور دونو کان زنا انکا سننا اور زبان

زِنَاہُ الْکَلَامُ وَالْیَدُ زِنَاھَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاھَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ یَھْوٰی وَیَتَمَنّٰی وَیُصَدِّقُ ذٰلِکَ الْفَرْجُ وَیُکَذِّبُہٗ وَعَنْ
زنا اُسکا بولنا اور ہاتھ زنا اُسکا پکڑنا ہے ۔ ف ۔ اور پاؤں زنا اُسکا قدم رکھنا ۔ ف ۔ اور دل خواہش کرتا ہے اور آرزو کرتا ہے اور سچا کرتی ہے اسکو شرمگاہ اور جھٹلاتی ہے اسکو ۔ اور روایت ہے

عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ رَجُلَیْنِ مِنْ مُّزَیْنَۃَ قَالَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ مَا یَعْمَلُ النَّاسُ الْیَوْمَ وَیَکْدَحُوْنَ فِیْہِ اَشَیْءٌ قُضِیَ عَلَیْھِمْ وَمَضٰی
عمران حصین کے بیٹے سے بیشک دو شخص نے قوم مزینہ سے کہا یارسول اللہ خبر دو ہمکو اس چیز کی کہ کرتے ہیں لوگ آج کے دن ۔ ف ۔ اور محنت کرتے ہیں اُسمیں کیا ایک چیز ہے تقدیر کی

فِیْھِمْ مِنْ قَدَرٍ سَبَقَ اَوْ فِیْمَا یَسْتَقْبِلُوْنَ بِہٖ مِمَّا اَتٰھُمْ بِہٖ نَبِیُّھُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّۃُ عَلَیْھِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَیْءٌ قُضِیَ عَلَیْھِمْ
انہیں تقدیر جو ہو چکی یا اس چیز میں ہے کہ آگے کرتے ہیں اُسے اُن چیزوں میں سے کہ لایا ان کے پاس اسکو انکا نبی اور ثابت ہو دلیل اُن پر ۔ ف ۔ تب فرمایا نہیں یوں بلکہ ایک چیز کہ تقدیر ہو چکی

وَمَضٰى فِيهِمْ وَتَصْدِيقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور گذر گئی انمیں ہے ۔ اور مطابق اسکے کتاب میں اللہ عزوجل کی یہی قسم ہے جان کی اور جسنے اسکو ٹھیک بنایا پھر جی میں ڈالی بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَاَنَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا اَجِدُ مَا اَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ كَاَنَّهُ يَسْتَاْذِنُهُ فِي

کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں مرد جوان ہوں اور میں ڈرتا ہوں اپنی جان پر زنا سے اور نہیں پاتا میں وہ چیز کہ نکاح کروں اسکے سبب عورتوں سے گویا کہ پروانگی مانگتے تھے حضرت سے

الْاِخْتِصَاءِ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ

خوجہ ہونے کی کہا ابوہریرہ نے پھر چپ رہے حضرت میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی پھر سکوت کیا آپ نے میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی پھر سکوت کیا حضرت نے میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا اَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلٰى ذٰلِكَ اَوْ ذَرْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوہریرہ خشک ہوا قلم ساتھ اس چیز کے کہ تو ملنے والا ہے ۔ پھر خوجہ ہو جا اس پر یا چھوڑ دے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن

عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قُلُوْبَ بَنِي اٰدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ

عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق دل بنی آدم کے سب درمیان دو انگلیوں کے ہیں رحمن کی انگلیوں میں سے مانند ایک ہی دل کے پھیرتا ہے اسکو

كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

جس طرح چاہتا ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی پھیرنے والے دلوں کے پھیر ہمارے دلوں کو اپنی بندگی پر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ اَوْ يُنَصِّرَانِهِ اَوْ يُمَجِّسَانِهِ

ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی پیدا کیا گیا مگر پیدا کیا جاتا ہے فطرت پر ۔ پھر ماں باپ اسکے یہودی کر دیتے ہیں یا نصاریٰ کر دیتے ہیں اسکو یا مجوسی کر دیتے ہیں

كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُوْلُ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ

جیسا کہ بچہ دیتا ہے چارپایہ پورا چارپایہ بھلا معلوم کرتے ہو اس میں کچھ نقصان ۔ پھر پڑھی یہ آیت لازم پکڑو اللہ کی پیدائش کو وہ پیدائش کہ پیدا کیا لوگوں کو اسپر تبدیل نہیں اللہ کی پیدائش کو یہ ہی

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا

دین درست ہے ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ خطبہ فرمایا ہمارے بیچ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ پانچ باتوں کے اور فرمایا کہ تحقیق اللہ نہیں سوتا اور نہیں

يَنْبَغِي لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ

لایق ہے اسکو کہ سووے پست کرتا ہے ترازو کو اور بلند کرتا ہے اسکو ۔ اٹھائے جاتے ہیں اسکی طرف عمل رات کے پہلے دن کے عمل کے اور عمل دن کے پہلے رات کے عمل کے پردہ اسکا نور ہے

لَوْ كَشَفَهٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اگر کھولے اسکو بیشک جلاویں نور اسکی ذات کے جہاں تک پہنچے اسکی طرف نگاہ اللہ کی اسکی مخلوقات میں سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا تَغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَغِضْ

علیہ وسلم نے ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے نہیں کم کرتا اسکو خرچ کرنا بہت دینے والا رات اور دن میں خبر دو مجھے کس قدر خرچ کیا جب سے کہ پیدا کیے آسمان اور زمین پھر بیشک حال یہ ہے کہ نہیں کم ہوا

مَا فِي يَدِهٖ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى قَالَ ابْنُ

وہ چیز کہ اسکے ہاتھ میں ہے اور تھا عرش اسکا پانی پر اور اسکے ہاتھ میں ہے ترازو پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے داہنا ہاتھ اللہ بھرا ہوا ہے اور کہا ابن

نُمَيْرٍ مَلْاٰنُ سَحَّاءُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ

نمیر نے ہے ۔ بھرا ہی خوب دینے والا نہیں کم کرتی اسکو کوئی چیز رات اور دن میں ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اولاد مشرکوں کی فرمایا اللہ کو خوب خبر ہے

بما کانوا عاملین متفق علیہ ❁ الفصل الثانی ❁ عن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اول ما خلق اللہ القلم فقال لہ اکتب قال ما

اُس چیز کی جو وے کرنے ہیں ❁ ق ❁ فصل دوسری ❁ روایت ہے عبادہ ابن صامتؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلے وہ چیز کہ پیدا کیا اللہ نے قلم ہے پھر کہا اسکو لکھ کہا اسنے کیا

اکتب قال اکتب القدر فکتب ما کان وما ھو کائن الی الابد رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب اسنادا ❁ وعن مسلم بن

لکھوں فرمایا لکھ تو تقدیر تب لکھا اُسنے جو چیز کہ ہو چکی اور جو چیز ہونے والی ہے ہمیشہ تک ❁ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے سند کے سبب ❁ اور روایت ہے مسلم ابن

یسار قال سئل عمر بن الخطاب عن ھذہ الآیۃ واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظھورھم ذریتھم الآیۃ قال عمر سمعت رسول اللہ

یسار سے کہا کہ سوال کئے گئے عمر ابن خطاب اس آیت سے اور جب نکالا تیرے پروردگار نے بنی آدم سے انکی پیٹھوں میں سے اولاد انکی آخر آیت تک کہا حضرت عمرؓ نے سنا میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یسئل عنھا فقال ان اللہ خلق آدم ثم مسح ظھرہ بیمینہ فاستخرج منہ ذریۃ فقال خلقت ھؤلاء للجنۃ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سوال کئے گئے تھے اس آیت سے تب فرمایا کہ بیشک اللہ نے پیدا کیا آدم کو پھر پھیرا اسکی پیٹھ پر داہنا ہاتھ اپنا اور نکالا اسمیں سے اولاد اسکی پھر فرمایا کہ پیدا کیا میں نے انکو بہشت کے واسطے

وبعمل اھل الجنۃ یعملون ثم مسح ظھرہ فاستخرج منہ ذریۃ فقال ھؤلاء للنار وبعمل اھل النار یعملون فقال رجل ففیم العمل یا

اور عمل بہشتیوں کا یہ کرینگے پھر ہاتھ پھیرا اسکی پیٹھ پر اور نکالی اسمیں سے اولاد اسکی اور فرمایا پیدا کیا میں نے انکو دوزخ کے واسطے اور عمل دوزخیوں کے یہ کرینگے تب عرض کیا ایک شخص نے پھر کس واسطے عمل کرنا ہے

رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی اذا خلق العبد للجنۃ استعملہ بعمل اھل الجنۃ حتی یموت علی عمل من اعمال

رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالے جسوقت پیدا کرتا ہے بندے کو بہشت کے واسطے کرواتا ہے اُس سے کام بہشتیوں کے یہاں تک کہ مرتا ہے عمل پر

اھل الجنۃ فیدخلہ بہ الجنۃ واذا خلق العبد للنار استعملہ بعمل اھل النار حتی یموت علی عمل من اعمال اھل النار فیدخلہ بہ النار

بہشتیوں کے عملوں میں سے پھر داخل کرتا ہے اسکو اسکے سبب بہشت میں اور جب پیدا کرتا ہے بندے کو دوزخ کے واسطے کرواتا ہے اُس سے کام دوزخیوں کے یہاں تک کہ مرتا ہے عمل پر دوزخیوں کے عملوں میں سے پھر داخل کرتا ہے اسکو اسکے سبب

رواہ مالک والترمذی وابو داود ❁ وعن عبد اللہ بن عمرو قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی یدیہ کتابان فقال

روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد نے ❁ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ہاتھوں میں دو کتابیں تھیں سو فرمایا

اتدرون ما ھذان الکتابان قلنا لا یا رسول اللہ الا ان تخبرنا فقال للذی فی یدہ الیمنی ھذا کتاب من رب العالمین فیہ اسماء

کیا جانتے ہو تم کیا ہیں یہ دو کتابیں عرض کیا ہمنے نہیں یا رسول اللہ لیکن جو آپ خبر دیں ہمکو تب فرمایا اسکو جو داہنے ہاتھ میں تھی اُنکے یہ کتاب ہے پروردگار عالم کے پاس سے اسمیں ہیں نام

اھل الجنۃ واسماء آبائھم وقبائلھم ثم اجمل علی آخرھم فلا یزاد فیھم ولا ینقص منھم ابدا ثم قال للذی فی شمالہ ھذا

بہشتیوں کے اور نام اُن کے باپ کے اور انکی قوم کے پھر ٹھیک دیا گیا ہے اُن کے آخر پر پھر نہ زیادہ کیا جاتا ہے اُنمیں اور نہ کم کیا جاتا ہے اُنمیں سے کبھی پھر فرمایا اُس کتاب کے واسطے جو اُن کے بائیں ہاتھ میں تھی

کتاب من رب العالمین فیہ اسماء اھل النار واسماء آبائھم وقبائلھم ثم اجمل علی آخرھم فلا یزاد فیھم ولا ینقص منھم ابدا

کتاب ہے رب العالمین کے پاس سے اسمیں ہیں نام دوزخیوں کے اور نام اُن کے باپوں کے اور انکی قوم کے پھر ٹھیک دیا گیا ہے اُن کے آخر پر پھر نہ زیادہ کیا جاتا ہے اُنمیں اور نہ کم کیا جاتا ہے اُنمیں سے کبھی

فقال اصحابہ ففیم العمل یا رسول اللہ ان کان امر قد فرغ منہ فقال سددوا وقاربوا فان صاحب الجنۃ یختم لہ بعمل اھل الجنۃ

تب عرض کیا اُنکے اصحاب نے پھر کس واسطے عمل کرنا یا رسول اللہ اگر ہے یہ بات یوں کہ بیشک فراغت ہو گئی اُس سے تب فرمایا مضبوط کرو اپنے عمل اور نزدیکی ڈھونڈھو پھر بیشک بہشتی ختم کیا جاتا ہے اسکے واسطے کام بہشتیوں کا

وان عمل ای عمل وان صاحب النار یختم لہ بعمل اھل النار وان عمل ای عمل ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدیہ فنبذھما ثم

اگرچہ کام کرے وہ کسی طرح کے اور بیشک دوزخی ختم کیا جاتا ہے اسکے واسطے کام دوزخیوں کا اگرچہ کام کرے کسی طرح کے پھر اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھر

قال فرغ ربکم من العباد فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر رواہ الترمذی ❁ وعن ابی خزامۃ عن ابیہ قال قلت یا رسول اللہ ارأیت

فرمایا کہ فارغ ہوا پروردگار تمہارا بندوں کے کام سے ایک جماعت بہشت میں اور ایک جماعت دوزخ میں ❁ روایت کیا اسکو ترمذی نے ❁ اور روایت ہے ابی خزامہ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو

رُقًى نَسْتَرْقِيْهَا وَدَوَاءً نَتَدَاوٰى بِهٖ وَتُقَاةً نَتَّقِيْهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

منتر جن کی کہ پڑھواتے ہیں ہم اسکو، اور دوا کہ دوا کرتے ہیں ہم اُس سے اور بچاؤ کی جگہ، کہ بچتے ہیں ہم اُس سے پھیر دیتی ہیں اللہ کی تقدیر سے کچھ فرمایا کہ یہ چیزیں بھی اللہ کی تقدیر سے ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ فَغَضِبَ

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بحث کر رہے تھے تقدیر میں سو غصہ ہوئے حضرت

حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَاَنَّمَا فُقِئَ فِيْ وَجْنَتَيْهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ اَبِهٰذَا اُمِرْتُمْ اَمْ بِهٰذَا اُرْسِلْتُ اِلَيْكُمْ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ

یہاں تک کہ سرخ ہوا چہرۂ مبارک اُنکا یہاں تک کہ گویا نچوڑے گئے ہیں آنحضرت کے رخساروں میں دانے انار کے اور فرمایا کیا اس چیز کے لئے حکم کئے گئے ہو تم یا اسکے لئے بھیجا گیا ہوں میں تمہاری طرف سوائے اسکے نہیں کہ ہلاک ہوئے جو

قَبْلَكُمْ حِيْنَ تَنَازَعُوْا فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَتَنَازَعُوْا فِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ عَنْ عَمْرِو بْنِ

پہلے تھے تم سے جب بحث کرنے لگے اس امر میں۔ف۔ قسم دیتا ہوں میں تمکو قسم دیتا ہوں میں تمکو کہ نہ بحث کیا کرو تم اس میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ

شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے۔ف۔ اور روایت ہے ابوموسیٰ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا آدم کو ایک مٹھی خاک سے

قَبَضَهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَرْضِ فَجَاءَ بَنُوْ اٰدَمَ عَلٰى قَدْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمُ الْاَحْمَرُ وَالْاَبْيَضُ وَالْاَسْوَدُ وَبَيْنَ ذٰلِكَ وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ

کہ لیا اُسکو سب طرح کی زمین میں سے پھر پیدا ہوئی اولاد آدم کی زمین کے انداز پر بعضے انمیں سے سرخ اور بعضے سفید اور بعضے سیاہ اور بعضے بیچ میں اسکے اور بعضے نرم خو اور بعضے سخت خو

وَالْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور بعضے ناپاک اور بعضے پاک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ خَلْقَهٗ فِيْ ظُلْمَةٍ فَاَلْقٰى عَلَيْهِمْ مِنْ نُوْرِهٖ فَمَنْ اَصَابَهٗ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ اهْتَدٰى وَمَنْ اَخْطَاَهٗ

علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کی خلقت اپنی اندھیری میں پھر ڈالا اُن پر اپنا نور پھر جسکو پہنچا اُس نور میں سے اُس نے راہ پائی اور جسکو نہ پہنچا وہ نور

ضَلَّ فَلِذٰلِكَ اَقُوْلُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰى عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

گمراہ ہوا پھر اسواسطے کہتا ہوں میں کہ خشک ہوا قلم علم پر اللہ تعالیٰ کے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ فَهَلْ تَخَافُ

وسلم کہ اکثر یہ فرماتے اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت رکھ میرا دل اپنے دین پر پھر کہا میں نے اے نبی خدا کے ایمان لائے ہم ساتھ تمہارے اور ساتھ اس چیز کے کہ لائے آپ اسکو پھر کیا آپ ڈرتے ہیں

عَلَيْنَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَاءُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى

ہمارے حق میں ف۔ فرمایا کہ ہاں تحقیق دل دو انگلیوں میں ہیں اللہ کی انگلیوں میں سے پھیرتا ہے اسکو جسطرح چاہتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيْشَةٍ بِاَرْضِ فَلَاةٍ يُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل دل کی ف۔ مانند پر کے ہے بیچ زمین میں کہ پھیرتی ہیں اسکو باویں پیٹھ سے پیٹ کی طرف۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے علی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مومن ہوتا کوئی بندہ یہاں تک کہ ایمان لاوے چار چیزوں کے ساتھ گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ اور میں بیشک رسول اللہ کا ہوں بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے اور ایمان لاوے

بِالْمَوْتِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ساتھ مرنے کے اور ایمان لاوے زندہ ہونے پر پیچھے مرنے کے اور ایمان لاوے ساتھ تقدیر کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو فرقے ہیں میری امت میں کہ نہیں ہے ان کو واسطے اسلام میں کچھ حصہ ایک تو مرجیہ ہے دوسرا قدریہ ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَذٰلِكَ فِي

حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا میری امت میں زمین میں دھنس جانا اور صورت کا بدل جانا اور یہ

الْمُكَذِّبِينَ بِالْقَدَرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَرِيَّةُ

ان لوگوں میں ہے کہ جھٹلانے والے ہیں تقدیر کے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قدریہ

مَجُوسُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ

مجوس ہیں اس امت کے ۔ ف ۔ اگر مریض ہوں تو عیادت نہ کرو انکی اور اگر مریں تو حاضر نہو ان کے جنازے پر ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہمنشینی کرو اہل قدر سے یعنے فرقہ قدریہ سے اور نہ حاکم بناؤ انکو ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ لَعَنَهُمُ اللهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ يُجَابُ الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللهِ وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللهِ

سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ طرح کے شخص ہیں کہ لعنت کرتا ہوں میں انکو لعنت کرے ان پر اللہ اور ہر نبی کہ مستجاب الدعوات ہے ۔ ایک زیادہ کرنے والا کتاب اللہ میں اور دوسرا وہ کہ جھٹلانے والا تقدیر اللہ کا [illegible]

وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوتِ لِيُعِزَّ مَنْ أَذَلَّهُ اللهُ وَيُذِلَّ مَنْ أَعَزَّهُ اللهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَمِ اللهِ وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللهُ وَالتَّارِكُ

تیسرا وہ کہ غالب ہو جاوے زبردستی سے تاکہ عزت دے جسکو ذلیل کیا اللہ نے اور ذلیل کرے جسکو عزیز کیا اللہ نے ۔ ف ۔ اور چوتھا وہ کہ حلال کرے حرم کو ۔ ف ۔ اور پانچواں وہ کہ حلال جانے میری اولاد میں [illegible]

لِسُنَّتِي رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهِ وَعَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

میری سنت کا ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے مدخل میں اور رزین نے اپنی کتاب میں ۔ اور روایت ہے مطر ابن عکامس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

قَضَى اللهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

مقدر کرتا ہے اللہ کسی بندے کے واسطے مرنا کسی زمین میں مقرر کرتا ہے اسکے لئے اس زمین کی طرف کوئی حاجت ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ مِنْ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قُلْتُ

کہا میں نے اے رسول اللہ کے اولاد مسلمانوں کی ۔ ف ۔ فرمایا تابع ہیں اپنے باپوں کے ۔ پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بغیر عمل کے ۔ فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جس چیز کو ہوتے وہ کرنے والے ۔ پوچھا

فَذَرَارِيُّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ مِنْ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

پھر اولاد مشرکوں کی ۔ فرمایا یہ بھی تابع ہیں اپنے باپوں کے ۔ تب کہا میں نے بغیر عمل کے ۔ فرمایا اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو ہوتے وہ کرنے والے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُودَةُ فِي النَّارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندہ لڑکی کو گاڑنے والی عورت اور لڑکی زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں ہیں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی درداء

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَلْقِهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ أَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَمَضْجَعِهِ

سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ عزوجل فارغ ہوا ہر بندے کی طرف اپنی مخلوقات سے پانچ چیزوں سے اسکی اجل سے اور اسکے عمل سے اور اسکے رہنے

وَأَثَرِهِ وَرِزْقِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

اور اسکے پھرنے کی جگہ سے اور اسکی روزی سے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص

ف مجوس کی تشبیہ اسواسطے فرمایا کہ قدریہ بندے کو اپنے کام کا خالق کہتے ہیں تو دو خالق ٹھیرے ایک بندے کے کام کا اور ایک بندے کا اور یہی حال مجوس کا ہے وے بھی دو خالق کہتے ہیں ایک یزدان نیکی کا پیدا کرنیوالا اور دوسرا اہرمن بدی کا پیدا کرنیوالا [illegible]

تكلّم في شيءٍ من القدر يُسئل عنه يوم القيامة ومن لم يتكلّم فيه لم يُسئل عنه رواه ابن ماجة وعن ابن الديلمي قال أتيتُ أُبيّ

کلام کریگا کچھ تقدیر میں پوچھا جاویگا اس سے قیامت کے دن اور جو شخص کہ کلام نہ کریگا اسمیں نہ سوال کیا جاویگا اس سے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن الدیلمی سے کہا کہ آیا میں ابی

بن كعبٍ فقلتُ له وقد وقع في نفسي شيءٌ من القدر فحدّثني لعلّ الله أن يُذهبه من قلبي فقال لو أنّ الله عذّب أهل سمواته و

ابن کعب کے پاس اور کہا میں نے ان سے تحقیق گذرا ہے میرے جی میں کچھ شبہ تقدیر میں سو حدیث بیان کرو مجھ سے شاید اللہ تعالیٰ دور کرے اس شبہ کو میرے دل سے کہا انھوں نے اگر تحقیق اللہ تعالیٰ عذاب کرے آسمان والوں کو اور

أهل أرضه عذّبهم وهو غير ظالمٍ لهم ولو رحمهم كانت رحمته خيرًا لهم من أعمالهم ولو أنفقتَ مثل أحدٍ ذهبًا في سبيل الله

زمین والوں کو عذاب کرے انکو اور وہ نہیں ظلم کرنے والا انکے واسطے اور اگر رحمت کرے انپر ہو رحمت اسکی بہتر واسطے انکے انکے عملوں سے اور اگر خرچ کرے تو مانند احد کی سونا اللہ کی راہ میں

ما قبله الله تعالى منك حتى تؤمن بالقدر وتعلم أنّ ما أصابك لم يكن ليُخطئك وأنّ ما أخطأك لم يكن ليُصيبك ولو متَّ على

نہ قبول کریگا اسکو اللہ تعالیٰ تجھ سے جب تک ایمان نہ لاویگا تو ساتھ قدر کے اور جب تک کہ نجانے تو یہہ کہ جو چیز پہنچی تجھکو نہ تھی کہ خطا کرتی تجھ سے اور تحقیق جس چیز نے خطا کی تجھ سے نہ تھی کہ پہنچے تجھکو اور اگر مرے تو

غير هذا لدخلتَ النار قال ثم أتيتُ عبد الله بن مسعودٍ فقال مثل ذلك قال ثم أتيتُ حذيفة بن اليمان فقال مثل ذلك ثم أتيتُ

اسکے سوا دوسرے اعتقاد پر البتہ داخل ہووے تو آگ میں کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں عبد اللہ ابن مسعود کے پاس اور کہا مانند اسکی کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں حذیفہ ابن یمان پاس سو کہا انھوں نے بھی

زيد بن ثابتٍ فحدّثني عن النبي صلّى الله عليه وسلّم مثل ذلك رواه أحمد وأبو داود وابن ماجة وعن نافعٍ أنّ رجلًا أتى ابن عمر

زید ابن ثابت پاس تب حدیث بیان کی مجھ پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ویسی ہی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ایک شخص آیا ابن عمر کے

فقال إنّ فلانًا يقرأ عليك السلام فقال إنّه بلغني أنّه قد أحدث فإن كان قد أحدث فلا تُقرئه منّي السلام

اور کہا کہ فلانا شخص بھیجتا ہے تم پر سلام تب کہا ابن عمر نے تحقیق حال یہہ ہے کہ پہنچی مجھکو یہہ خبر کہ اسنے تحقیق نئی بات نکالی ہے پھر اگر اسنے تحقیق نئی بات نکالی تو نہ پہنچا تو اسکو میری طرف سے سلام

فإنّي سمعتُ رسول الله صلّى الله عليه وسلّم يقول يكون في أمّتي أو في هذه الأمّة خسفٌ ومسخٌ أو قذفٌ في أهل

کیونکہ تحقیق میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا میری امت میں یا فرمایا اس امت میں زمین میں دھنس جانا اور صورت بدل جانا آسمان سے پتھر برسانا اہل

القدر رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديثٌ حسنٌ صحيحٌ غريبٌ وعن عليٍّ رضي الله

قدر میں۔ ف۳۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

عنه قال سألت خديجة النبيّ صلّى الله عليه وسلّم عن ولدين ماتا لها في الجاهلية فقال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم

عنہ سے کہا کہ پوچھا حضرت خدیجہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حال اپنے دونوں بچوں کا جو مر گئے تھے ایام جاہلیت میں ف۴۔ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

هما في النار قال فلمّا رأى الكراهة في وجهها قال لو رأيتِ مكانهما لأبغضتِهما قالت يا رسول الله فولدي منك

وہ دونوں آگ میں ہیں کہا حضرت علی نے پھر جب دیکھی حضرت نے ناخوشی حضرت خدیجہ کے چہرہ میں فرمایا اگر دیکھے تو حال ان دونوں کا البتہ ناخوش رکھے تو انکو عرض کیا یا رسول اللہ پھر اولاد میری آپ سے

قال في الجنّة ثم قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم إنّ المؤمنين وأولادهم في الجنّة وإنّ المشركين وأولادهم في النار

فرمایا بہشت میں پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن اور اولاد انکی بہشت میں ہیں اور بیشک مشرک اور اولاد انکی آگ میں

ثم قرأ رسول الله صلّى الله عليه وسلّم والذين آمنوا واتّبعتهم ذرّيّتهم رواه أحمد وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

پھر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت اور وے لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی انکی انکی اولاد نے ف۵۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلّى الله عليه وسلّم لمّا خلق الله آدم مسح ظهره فسقط من ظهره كلّ نسمةٍ هو خالقها من ذرّيّته إلى يوم القيامة وجعل

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ نے آدم کو ہاتھ پھیرا اسکی پیٹھ پر پھر نکلے اسکی پیٹھ سے سب آدمی کہ پیدا کرنیوالا انکا وہی ہے اولاد آدم سے قیامت کے دن تک اور مقرر کیا

بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ وَبِيْصًا مِّنْ نُّوْرٍ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى اٰدَمَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ ذُرِّيَّتُكَ فَرَاٰى رَجُلًا
دونوں آنکھوں میں ہر آدمی کے اُنمیں سے ایک چمک نور سے پھر روبرو کیا اُن کو آدم کے تب کہا آدم نے اي پروردگار میرے کون ہیں یہ فرمایا کہ اولاد ہے تیری پھر دیکھا

مِّنْهُمْ فَاَعْجَبَهٗ وَبِيْصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ دَاوٗدُ فَقَالَ اَيْ رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمْرَهٗ قَالَ
اُن میں سے پھر خوش لگی اُنکو وہ روشنی کہ تھی اُسکی آنکھوں کے درمیان کہا اي رب میرے کون ہے یہہ فرمایا داؤد پھر عرض کیا اي پروردگار میرے کتنی ٹھہرائی تونے عمر اُسکی فرمایا کہ

سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ زِدْهُ مِنْ عُمْرِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْقَضٰى عُمْرُ
ساٹھ برس کہا کہ اي پروردگار میرے زیادہ دے اُسکو میری عمر میں سے چالیس برس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب تمام ہوئی عمر

اٰدَمَ اِلَّا اَرْبَعِيْنَ جَاءَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ اٰدَمُ اَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِيْ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَالَ اَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ
آدم کی مگر چالیس برس باقی رہی آیا اُن کے پاس ملک الموت تب کہا آدم نے کیا نہیں باقی رہی میری عمر سے چالیس برس کہا ملک الموت نے کیا نہیں تو نے دیا چالیس برس اپنے بیٹے

دَاوٗدَ فَجَحَدَ اٰدَمُ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِيَ اٰدَمُ فَاَكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَخَطَاَ وَخَطَاَتْ
داؤد کو پھر انکار کیا آدم نے سو انکار کرتی ہے اولاد اُنکی اور بھول گئے آدم پھر کھایا درخت میں سے سو بھولتی ہے اولاد اُنکی اور خطا کی آدم نے اور خطا کرتی ہے

ذُرِّيَّتُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ حِيْنَ خَلَقَهٗ
اولاد اُنکی ف۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو درداء سے اُنہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا پیدا کیا اللہ نے آدم کو جب پیدا کیا اُسکو

فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُمْنٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَاءَ كَاَنَّهُمُ الذَّرُّ وَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَاءَ كَاَنَّهُمُ
پھر مارا اُن کے داہنے مونڈھے پھر نکالی اولاد سفید رنگ گویا کہ وے چھوٹی چیونٹیاں ہیں اور مارا اُسکے بائیں مونڈھے پھر نکالی اولاد سیاہ رنگ گویا کہ وے

الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ يَمِيْنِهٖ اِلَى الْجَنَّةِ وَلَا اُبَالِيْ وَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى اِلَى النَّارِ وَلَا
کوئلے ہیں تب فرمایا اس اولاد کے حق میں جو آدم کے داہنے تھی یہ بہشت کی طرف چلنے والے ہیں اور نہیں پروا رکھتا ہوں میں اور فرمایا اس اولاد کے حق میں جو آدم کے بائیں مونڈھے

اُبَالِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ
پروا رکھتا ہوں ف۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے ابی نضرہ سے کہ بیشک تھے ایک شخص اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے لوگ کہتے تھے اُن کو ابو عبد اللہ آئے

عَلَيْهِ اَصْحَابُهٗ يَعُوْدُوْنَهٗ وَهُوَ يَبْكِيْ فَقَالُوْا لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ اَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ
اُن کے پاس اُن کے یار عیادت کرتے تھے اُنکی اور وے روتے تھے تب کہا اُن سے کون سی چیز رلاتی ہے تجھے کیا نہیں فرمایا تھا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے تو بال اپنے لب

ثُمَّ اَقِرَّهٗ حَتّٰى تَلْقَانِيْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ بِيَمِيْنِهٖ قَبْضَةً
پھر ٹھہرا رہ یہاں تک کہ ملاقات کرے تو مجھسے کہا کہ ہاں ولیکن سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ عزوجل نے لیا اپنے داہنے ہاتھ میں ایک مٹھی

وَاُخْرٰى بِالْيَدِ الْاُخْرٰى وَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰذِهٖ وَهٰذِهٖ لِهٰذِهٖ وَلَا اُبَالِيْ وَلَا اَدْرِيْ فِيْ اَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ اَنَا رَوَاهُ اَحْمَدُ
اور دوسری جماعت دوسرے ہاتھ میں اور فرمایا یہہ جماعت واسطے بہشت کے اور یہہ جماعت واسطے دوزخ کے ف اور نہیں پروا رکھتا ہوں کہا ابو عبد اللہ نے اور نہیں جانتا میں کہ کس

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ مِنْ ظَهْرِ اٰدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِيْ عَرَفَةَ فَاَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهٖ
اور روایت ہے ابن عباس سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لیا اللہ تعالیٰ نے عہد آدم کی پشت سے ف نعمان میں یعنے عرفہ کے میدان میں پھر نکالا اُنکی پشت سے

كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَاَهَا فَنَثَرَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قُبُلًا قَالَ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ہر اولاد کو کہ پیدا کرنا تھا اُنکو پھر پھیلا دیا اُن کو آدم کے آگے مانند چیونٹیوں کے پھر کلام کیا اُن سے روبرو فرمایا کیا نہیں ہوں میں پروردگار تمہارا بولے کیوں نہیں تو پروردگار ہمارا گواہ ہوئے ہم اسواسطے کہ کہو تم دن قیامت کے

إنا كنا عن هذا غافلين أو تقولوا إنما أشرك آباؤنا من قبل وكنا ذرية من بعدهم أفتهلكنا بما فعل المبطلون رواه أحمد

کہ بیشک تھے ہم اس سے غافل یا کہو تم کہ نہیں شرک کیا مگر ہمارے باپ دادوں نے پہلے سے اور تھے ہم اولاد پیچھے انکے. ف. بھلا ہلاک کیا کرتا ہے تو ہمکو انکے سبب کیا ہی خطا والوں نے روایت کیا اسکو احمد نے

وعن أبي بن كعب في قول الله عز وجل وإذ أخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم قال جمعهم فجعلهم

اور روایت ہے ابی ابن کعب سے تفسیر میں قول اللہ عزوجل کی اور جب نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں کی پیٹھ میں سے انکی اولاد کہا راوی نے جمع کیا انکو اور کیا انکو

أزواجا ثم صورهم فاستنطقهم فتكلموا ثم أخذ عليهم العهد والميثاق وأشهدهم على أنفسهم ألست بربكم

قسم قسم پھر صورت بخشا انکو پھر گویا کیا انکو تب بولے پھر لیا ان سے عہد اور پیمان اور گواہ کیا انکو انکی جانوں پر اور فرمایا کیا نہیں ہون میں رب تمہارا

قالوا بلى قال فإني أشهد عليكم السموات السبع والأرضين السبع وأشهد عليكم أباكم آدم أن تقولوا يوم القيامة

کہا سبھوں نے مقرر ہے فرمایا پھر تحقیق میں گواہ کرتا ہوں تم پر ساتوں آسمان کو اور ساتوں زمین کو اور گواہ کرتا ہوں میں تم پر تمہارے باپ آدم کو اسواسطے کہ کہو تم دن قیامت کے

لم نعلم بهذا اعلموا أنه لا إله غيري ولا رب غيري ولا تشركوا بي شيئا إني سأرسل إليكم رسلي يذكرونكم

کہ نہیں جانتے تھے ہم اسکو جان لو کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا میرے اور نہیں کوئی پروردگار سوا میرے اور نہ شریک کرو میرے ساتھ کسیکو تحقیق میں بھیجونگا تمہارے پاس رسول اپنے یاد دلانے تمکو

عهدي وميثاقي وأنزل عليكم كتبي قالوا شهدنا بأنك ربنا وإلهنا لا رب لنا غيرك ولا إله لنا غيرك

عہد میرا اور پیمان میرا اور نازل کرونگا تم پر کتابیں اپنی کہا سبھوں نے گواہی دی ہمنے ساتھ اسبات کے کہ تو رب ہمارا ہے اور معبود ہمارا ہے اور نہیں کوئی پروردگار ہمارے واسطے سوا تیرے اور نہیں کوئی معبود ہمارے واسطے سوا تیرے

فأقروا بذلك ورفع عليهم آدم ينظر إليهم فرأى الغني والفقير وحسن الصورة ودون ذلك فقال رب

پھر سب نے اقرار کیا ساتھ اسکے اور خبردار کئے گئے ان پر آدم کو دیکھتے تھے انکو پھر دیکھا غنی اور فقیر اور خوبصورت کو اور سوا اسکے (یعنے بدصورت) تب کہا اے پروردگار میرے

لولا سويت بين عبادك قال إني أحببت أن أشكر ورأى الأنبياء فيهم مثل السرج عليهم النور خصوا بميثاق آخر

کیوں نہ برابر کیا تو نے درمیان اپنے بندوں کے فرمایا تحقیق دوست رکھتا ہوں میں کہ شکر کیا جاؤں میں اور دیکھا انبیاؤں کو بیچ اولاد میں مانند چراغوں کی ان پر نور ہے وے سب خاص کئے گئے

في الرسالة والنبوة وهو قوله تبارك وتعالى وإذ أخذنا من النبيين ميثاقهم إلى قوله عيسى بن مريم كان في تلك الأرواح

رسالت اور نبوت میں ف. اور وہ یہہ قول ہے بڑی برکت والے بزرگ کا اور جب لیا ہمنے نبیوں سے قول انکا اللہ کے اس کلام تک عیسی ابن مریم. ف. تھے عیسی ان روحوں میں

فأرسله إلى مريم عليها السلام فحدث عن أبي أنه دخل من فيها رواه أحمد وعن أبي الدرداء قال بينما نحن عند رسول الله

پھر بھیجا انکو مریم علیہا السلام کے پاس اور روایت کی گئی ہے ابی سے کہ عیسی سمائے مریم کے منہ کی راہ. روایت کی اسکو احمد نے. اور روایت ہے ابو درداء سے کہا کہ اسوقت کہ تھے ہم نزدیک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم نتذاكر ما يكون إذ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سمعتم بجبل زال عن مكانه فصدقوه وإذا سمعتم

صلی اللہ علیہ وسلم کے آپسمیں ذکر کرتے تھے اس چیز کی جو پیدا ہوتی ہے وہین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم پہاڑ کو کہ سرک گیا اپنی جگہہ سے سچ جانو اسکو اور جب سنو تم

برجل تغير عن خلقه فلا تصدقوا به فإنه يصير إلى ما جبل عليه رواه أحمد وعن أم سلمة قالت يا رسول الله لا يزال يصيبك

کسی شخص کو کہ بدل گیا اپنی خصلت سے تو نہ سچ جانو اسکو اس بات میں سو تحقیق حال یہ ہے کہ پھر جاتا ہے شخص اسی طرح جس پر پیدا کیا گیا وہ. ف. روایت کیا اسکو احمد نے. اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا یا رسول اللہ ہمیشہ پہنچتی ہے

في كل عام وجع من الشاة المسمومة التي أكلت قال ما أصابني شيء منها إلا وهو مكتوب علي وآدم في طينته رواه ابن ماجه

ہر برس بیماری بسبب زہر آلود بکری کے جسکو آپنے کھایا تھا. ف. فرمایا نہیں پہنچی مجھکو کوئی چیز اس بکری سے مگر وہی جو لکھی گئی تھی مجھ پر جب آدم تھے اپنی مٹی میں. روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب إثبات عذاب القبر — الفصل الأول

عن البراء بن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلم إذا سئل في القبر

باب ثابت کرنے میں عذاب قبر کے. فصل پہلی. روایت ہے براء ابن عازب سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے مسلمان جب سوال کیا جاتا ہے

يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
گواہی دیتا ہے اسکی کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور تحقیق محمد رسول اللہ ہیں پھر یہی مراد ہے اللہ تعالیٰ کی فرمانے سے ف ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں مضبوط بات کے ۲ زندگی میں دنیا کی اور

فِي الْاٰخِرَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهٗ مَنْ
آخرت میں اور ایک روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں ہے کہ فرمایا ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مضبوط بات پر نازل ہوئی عذاب قبر کے حق میں کہا جاتا ہے مُردے کو کون

رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى
رب تیرا تب کہتا ہے وہ رب میرا اللہ ہے اور نبی میرے محمد ہیں ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جس وقت رکھا جاتا ہے اپنی قبر میں اور پھر آتے

عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ اَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ
اُس سے یار اسکے تحقیق وہ سنتا ہے آواز انکی پاپوشوں کی آتے ہیں اُس پاس دو فرشتے پھر بٹھاتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے واسطے محمد کے ف سو مومن

فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ
کہتا ہے گواہی دیتا ہوں میں تحقیق وہ بندے اللہ کے ہیں اور اسکے رسول پھر کہا جاتا ہے کو دیکھ اپنے ٹھکانے کی طرف دوزخ سے بیشک بدلا تجھکو اللہ نے بجائے دوزخ کے جگہ بیٹھنے کی بہشت میں

فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَاَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ
پھر دیکھتا ہے دونوں جگہ کو اکٹھے ہو کر اور منافق اور کافر پھر کہا جاتا ہے اسکو کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے تب وہ کہتا ہے نہیں جانتا میں کہتا تھا میں جو کہتے تھے لوگ ف پھر کہا جاتا

لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَّسْمَعُهَا مَنْ يَّلِيْهِ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ
نہیں جانا تو نے اور نہیں پڑھا تو نے اور مارا جاتا ہے لوہے کے گرزوں سے سخت مار تب چلاتا ہے خوب چلانا سنتے ہیں اسکو جو اسکے پاس ہیں سوا جنوں اور آدمیوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ
بخاری کا ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تم میں کا جب مرتا ہے دکھلایا جاتا ہے اسکو ٹھکانا اسکا صبح اور شام اگر ہے وہ

مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ
بہشتیوں میں سے تو دکھلایا جاتا ہے مکان بہشتیوں کا اور اگر ہے وہ دوزخیوں میں سے دکھلایا جاتا ہے مکان دوزخیوں کا اور کہا جاتا ہے یہ ہے ٹھکانا تیرا یہاں تک کہ اٹھاوے تجھکو اللہ اس پاس قیامت کے دن

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ يَهُوْدِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
ق اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق ایک عورت یہودی آئی اُن کے پاس پھر ذکر کیا عذاب قبر کا اور کہا اُن سے کہ پناہ میں رکھے تجھکو اللہ عذاب قبر سے

فَسَاَلَتْ عَائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پھر پوچھا حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب قبر کا حال تب فرمایا ہاں عذاب قبر کا حق ہے کہا حضرت عائشہ نے پھر نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

بَعْدُ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَائِطٍ
اسکے بعد کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز مگر پناہ مانگی اللہ کی عذاب قبر سے ق ف اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ اس وقت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں

لِبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَّهٗ وَنَحْنُ مَعَهٗ اِذْ حَادَتْ بِهٖ فَكَادَتْ تُلْقِيْهِ وَاِذَا اَقْبُرٌ سِتَّةٌ اَوْ خَمْسَةٌ فَقَالَ مَنْ يَّعْرِفُ اَصْحَابَ
بنی نجار کے تھے سوار اپنے خچر پر اور ہم اُن کے ساتھ تھے یکایک شوخی کی خچر نے حضرت سے پھر قریب تھا کہ گرا دے حضرت کو اور ناگہاں قبریں چھ یا پانچ معلوم ہوئیں تب فرمایا حضرت نے کون پہچانتا ہے

هٰذِهِ الْاَقْبُرِ قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتُوْا قَالَ فِي الشِّرْكِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِيْ قُبُوْرِهَا فَلَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ
ان قبر والوں کو کہا ایک شخص نے میں جانتا ہوں فرمایا کب مرے تھے کہا شرک کے وقت میں تب فرمایا تحقیق یہ امت آزمائی جاتی ہے اپنی قبروں میں سو اگر نہ ہو خوف اسکا کہ تم نہ دفن کرو تو بیشک دعا کرتا میں اللہ سے

أن يُسمِعَكم من عذاب القبر الذي أسمع منه ثم أقبل علينا بوجهه فقال تعوّذوا بالله من عذاب النار قالوا نعوذ بالله من

کہ سنادے تمکو عذاب قبر کا جو میں سنتا ہوں اُس سے ف • بعد اسکے متوجہ ہوئے ہماری طرف اپنے چہرۂ مبارک سے اور فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی آگ کے عذاب سے کہا صحابہ نے

عذاب النار قال تعوّذوا بالله من عذاب القبر قالوا نعوذ بالله من عذاب القبر قال تعوّذوا بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن

آگ کے عذاب سے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی قبر کے عذاب سے کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی قبر کے عذاب سے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی فتنوں سے جو ظاہر ہیں اُن میں سے اور جو چھپا ہے

قالوا نعوذ بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن قال تعوّذوا بالله من فتنة الدجّال قالوا نعوذ بالله من فتنة الدجّال

کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی فتنوں سے جو کہ ظاہر ہے اُن میں سے اور جو چھپا ہے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی دجال کے فتنے سے کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی دجال کے فتنے سے

رواه مسلم ۔ **الفصل الثاني** ۔ عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قُبِرَ الميّتُ أتاه ملكان أسودان أزرقان يقال لأحدهما

روایت کیا اسکو مسلم نے • فصل دوسری • روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قبر میں رکھا جاتا ہے مردہ آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے کالی آنکھ والے کہا جاتا ہے

المنكر وللآخر النكير فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل فإن كان مؤمنا فيقول هو عبد الله ورسوله أشهد أن لا إله إلا الله

منکر اور دوسرے کو نکیر پھر کہتے ہیں دونو کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے ف پھر اگر ہے وہ مومن تو کہتا ہے کہ بندے اللہ کے ہیں اور اسکے بھیجے ہوئے ہیں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے

وأن محمدا عبده ورسوله فيقولان قد كنا نعلم أنك تقول هذا ثم يُفسَح له في قبره سبعون ذراعا في سبعين

اور تحقیق محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں تب کہتے ہیں دونو تحقیق ہم جانتے تھے کہ تو کہیگا یہہ پھر کشادہ کیا جاتا ہے اسکے واسطے اسکی قبر میں ستر گز میں ستر گز

ثم يُنوَّر له فيه ثم يقال له نم فيقول أرجع إلى أهلي فأخبرهم فيقولان نم كنومة العروس الذي لا يوقظه إلا أحبّ أهله

پھر روشنی کی جاتی ہے اسکے واسطے قبر میں پھر کہا جاتا ہے اسکو سو رہ پھر وہ کہتا ہے جاؤں میں اپنے اہل پاس اور خبر دوں انکو تب وے کہتے ہیں سو رہ جس طرح دولہا سوتا ہے ایسا دولہا کہ نہیں جگاتا اسکو مگر پیارا اسکے گھر والوں میں سے

إليه حتى يبعثه الله من مضجعه ذلك وإن كان منافقا قال سمعت الناس يقولون قولا فقلت مثله لا أدري فيقولان قد

اسکے نزدیک یہانتک کہ اٹھاوے اسکو اللہ اسکے سونیکی جگہ سے کہ یہہ ہے یعنی قبر اور اگر ہوتا ہے وہ منافق کہتا ہے سنا میں لوگوں کو کہتے تھے ایک بات سو کہا میں نے ویسے ہی نہیں جانتا میں تب کہتے ہیں دونو فرشتے

كنا نعلم أنك تقول ذلك فيقال للأرض التئمي عليه فتلتئم عليه فتختلف أضلاعه فلا يزال فيها معذّبا حتى يبعثه الله من

تحقیق ہم جانتے تھے کہ تو کہیگا یہہ پھر حکم کیا جاتا ہے زمین کو کہ مل جا اسپر پھر مل جاتی ہے اسپر پھر ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں پسلیاں اسکی ف پھر ہمیشہ رہتا ہے قبر میں عذاب کیا گیا یہانتک کہ اٹھاوے اسکو اللہ

مضجعه ذلك رواه الترمذي ۔ وعن البراء بن عازب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يأتيه ملكان فيُجلِسانه فيقولان

اسکے سونیکی جگہ سے کہ یہہ ہے • روایت کیا اسکو ترمذی نے • اور روایت ہے براء ابن عازب سے انہوں نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے تب بٹھاتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں

له من ربك فيقول ربي الله فيقولان له ما دينك فيقول ديني الإسلام فيقولان له ما هذا الرجل الذي بُعِث فيكم فيقول

اسکو کون ہے رب تیرا تب کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں اسکو کیا ہے دین تیرا تب کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہہ شخص کہ بھیجا گیا تھا تم میں تب وہ کہتا ہے

هو رسول الله فيقولان له وما يدريك فيقول قرأت كتاب الله فآمنت به وصدّقت فذلك قوله تعالى يُثبّت الله الذين

وے رسول ہیں اللہ کے پھر کہتے ہیں اسکو کس چیز نے معلوم کروایا تجھکو تب کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ کی پھر ایمان لایا میں اسپر اور سچ جانا میں نے سو یہہ ہے قول اللہ تعالی کا ثابت رکھتا ہے اللہ ان

آمنوا بالقول الثابت الآية قال فينادي منادٍ من السماء أن صدق عبدي فأفرشوه من الجنة وألبسوه من الجنة وافتحوا له

کو کہ ایمان لائے قول ثابت پر آخر آیت تک فرمایا پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندے نے سو بچھاؤ اسکے واسطے بچھونا بہشت کا اور پوشاک پہناؤ اسکو بہشت کی اور کھول دو

بابا إلى الجنة فيُفتَح له قال فيأتيه من روحها وطيبها ويُفسَح له فيها مدّ بصره وأما الكافر فذكر موته قال ويُعاد روحه

دروازہ بہشت کی طرف اسکی تو کھولا جاتا ہے اسکے واسطے فرمایا پھر آتی ہے اسکو ہوا اسکی اور خوشبو اسکی اور کشادہ کیا جاتا ہے اسکے واسطے اسمیں اسکی نگاہ کی درازی تک اور کافر پھر ذکر کیا حضرت نے اسکی موت کا فرمایا اور پھیری جاتی ہے روح

فِي جَسَدِهِ وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ

اسکے بدن میں اور آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں کون ہے تیرا رب تب وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں اسکو کیا ہے دین تیرا تب کہتا ہے ہاہ ہاہ

لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ فَأَفْرِشُوهُ مِنَ

نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تھا تم پاس تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ جھوٹھ کہا سو بچھاؤ اسکے لئے بچھونا

النَّارِ وَأَلْبِسُوهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُومِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ فِيهِ

آگ سے اور پہناؤ اسکو پوشاک آگ سے اور کھول دو اسکے واسطے دروازہ دوزخ کیطرف فرمایا پھر آتی ہے اسکو گرمی اسکی اور لو اسکی فرمایا اور تنگ کی جاتی ہے اس پر قبر اسکی یہانتک کہ ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں

أَضْلَاعُهُ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهُ أَعْمَى أَصَمُّ مَعَهُ مِرْزَبَّةٌ مِنْ حَدِيدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهُ بِهَا ضَرْبَةً فَيَصِيحُ

پسلیاں اسکی پھر مقرر کیا جاتا ہے اسکے لئے فرشتہ اندھا بہرا ہوتا ہے اسکے پاس گرز لوہے کا اگر ماریں اُس سے پہاڑ کو بیشک ہو جاوے خاک پھر مارتا ہے اسکو اُس سے سخت مار کہ چلاتا ہے

صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيرُ تُرَابًا ثُمَّ تُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُثْمَانَ

بڑے زور سے سنتا ہے اسکو جو بیچ میں ہے مشرق اور مغرب کے سوائے آدمی اور جن کے پھر ہو جاتا ہے خاک پھر ڈالی جاتی ہے اس میں روح روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ

رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک وے تھے جب کھڑے ہوتے قبر پاس روتے یہانتک کہ تر ہو جاتی انکی داڑھی پھر لوگوں نے کہا ان کو کہ ذکر کرتے ہو بہشت اور دوزخ کا تو نہیں روتے اور روتے ہو اس سے فرمایا انہوں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تحقیق قبر پہلی منزل ہے منزلوں سے آخرت کی اگر نجات پائی اس سے تو جو چیز کہ بعد اسکے ہے آسان تر ہے اس سے اور اگر نجات نہ پائی اس سے تو جو چیز کہ بعد اسکے ہے سخت تر ہے

مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

اُس سے کہا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھی میں نے کوئی جگہ دیکھنے کی کبھی مگر یہہ کہ قبر بہت بری ہے اُس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا

ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے دفن کرنے سے میت کے تو کھڑے ہوتے اسکے پاس اور فرماتے بخشش مانگو

لِأَخِيكُمْ ثُمَّ سَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ

اپنے بھائی کی پھر مانگو اسکے لئے ثابت رہنا کیونکہ بیشک وہ اب پوچھا جاتا ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مسلط کئے جاتے ہیں کافر پر

فِي قَبْرِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنِّينًا تَنْهَسُهُ وَتَلْدَغُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ لَوْ أَنَّ تِنِّينًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ خَضِرًا

اسکی قبر میں ننانوے اژدہے کاٹتے ہیں اور ڈستے ہیں اسکو جب تک ہو قیامت اگر کوئی اژدہا اُنمیں سے پھنکار مارے زمین میں تو نہ اگاوے زمین سبزہ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ سَبْعُونَ بَدَلَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ

روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے اسیطرح پر اور کہا ستر بدلے ننانوے کے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِينَ تُوُفِّيَ فَلَمَّا صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَسُوِّيَ

روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سعد ابن معاذ کی طرف جب وے مر گئے پھر جب نماز پڑھی اُن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رکھے گئے سعد اپنی قبر میں اور برابر کی گئی

عَلَيْهِ سَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَا طَوِيلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرْنَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ فَقَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلَى هَذَا الْعَبْدِ

اُن پر مٹی سبحان اللہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سبحان اللہ کہا ہمنے دیر تک پھر اللہ اکبر کہا حضرت نے پھر اللہ اکبر کہا ہمنے پھر پوچھا لوگوں نے یا رسول اللہ کیوں تسبیح کی آپنے پھر تکبیر کہی فرمایا بیشک تنگ ہوئی تھی اس نیک بندے پر

الصالح قبرہ حتی فرج اللہ تعالیٰ عنہ رواہ احمد وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا الذی تحرک لہ العرش

اسکی قبر یہاں تک کہ کشادگی دیا اسکو اللہ تعالیٰ نے اُس سے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ وہ شخص ہے جنبش میں آیا

وفتحت لہ ابواب السماء وشھدہ سبعون الفا من الملائکۃ لقد ضم ضمۃ ثم فرج عنہ رواہ النسائی وعن اسماء بنت

اور کھولے گئے اسکے لئے دروازے آسمان کے۔ اور حاضر ہوا اسکے جنازہ پر ستر ہزار فرشتہ تحقیق تنگ کیا گیا سخت تنگ کرنا پھر کشادہ کی گئی اُس سے۔ روایت کی اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی

ابی بکر قالت قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطیبا فذکر فتنۃ القبر التی یفتتن فیھا المرء فلما ذکر ذلک ضج المسلمون

ابوبکر صدیق کی سے کہا کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے کو پھر ذکر کیا فتنہ قبر کا کہ آزمایا جاتا ہے اُسمیں مرد پھر جب ذکر کیا یہہ چلائے مسلمان

ضجۃ رواہ البخاری ھکذا وزاد النسائی حالت بینی وبین ان افھم کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما سکنت ضجتھم

ایک چلانا روایت کی اسکو بخاری نے اسطرح سے اور زیادہ کیا نسائی نے یہہ عبارت کہ آڑ ہوا چلانا درمیان میرے اور درمیان سمجھنے میرے کے کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب ٹھہر گیا چلانا انکا

قلت لرجل قریب منی ای بارک اللہ فیک ماذا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اخر قولہ قال قال قد اوحی الی انکم تفتنون فی

کہا میں نے ایک شخص سے کہ نزدیک تھا میرے اے برکت کرے اللہ تیرے کام میں کیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخر کلام میں کہا فرمایا کہ تحقیق وحی کی گئی میری طرف یہہ کہ تم آزمائے جاؤ گے

القبور قریبا من فتنۃ الدجال وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل المیت القبر مثلت لہ الشمس عند

قبروں میں قریب قریب آزمانے دجال کے۔ اور روایت ہے جابر سے انہوں نے روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جسوقت داخل کیا جاتا ہے مردہ قبر میں تو شباہت کیا جاتا ہے اسکے لئے آفتاب

غروبھا فیجلس یمسح عینیہ ویقول دعونی اصلی رواہ ابن ماجہ وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان المیت

اپنے غروب کے وقت تب بیٹھتا ہے وہ ملتا ہے آنکھیں اپنی اور کہتا ہے چھوڑ دو مجھکو کہ نماز پڑھوں روایت کی اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق

یصیر الی القبر فیجلس الرجل فی قبرہ غیر فزع ولا مشعوب ثم یقال لہ فیم کنت فیقول کنت فی الاسلام فیقال لہ ما ھذا الرجل

جاتا ہے قبر کی طرف پھر بیٹھتا ہے شخص نیک اپنی قبر میں حالانکہ نہیں ڈرتا اور نہیں گھبراتا پھر کہا جاتا ہے کس دین میں تھا تو کہتا ہے تھا میں اسلام میں پھر کہا جاتا ہے کون

فیقول محمد رسول اللہ جاءنا بالبینات من عند اللہ فصدقناہ فیقال لہ ھل رایت اللہ فیقول ما ینبغی لاحد ان یری

تب کہتا ہے محمد رسول اللہ لائے ہمارے پاس دلیلیں ظاہر اللہ کے پاس سے پھر مانا ہم نے انکو تب کہا جاتا ہے اسکے واسطے کیا دیکھا تو نے اللہ کو تب وہ کہتا ہے نہیں لایق ہے کسیکو کہ دیکھے

اللہ فیفرج لہ فرجۃ قبل النار فینظر الیھا یحطم بعضھا بعضا فیقال لہ انظر الی ما وقاک اللہ ثم یفرج لہ

اللہ کو پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے ایک سوراخ دوزخ کی طرف تب دیکھتا ہے اسکی طرف کہ توڑتی ہے بعض اسکی بعض کو پھر کہا جاتا ہے کہ دیکھ اسکی طرف کہ بچایا تجھکو اللہ نے پھر کھولا جاتا ہے

فرجۃ قبل الجنۃ فینظر الی زھرتھا وما فیھا فیقال لہ ھذا مقعدک علی الیقین کنت وعلیہ مت وعلیہ تبعث

ایک دریچہ بہشت کی طرف تب دیکھتا ہے اسکی تازگی کیطرف اور جو چیز کہ اسمیں ہے پھر کہا جاتا ہے اسکے واسطے یہہ ٹھکانا تیرا کیونکہ یقین پر تھا تو اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاوے گا

ان شاء اللہ تعالیٰ ویجلس الرجل السوء فی قبرہ فزعا مشعوبا فیقال لہ فیم کنت فیقول لا ادری فیقال لہ ما ھذا

اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے۔ اور بیٹھتا ہے شخص بد اپنی قبر میں گھبرایا ہوا اور ڈرتا ہوا پھر کہا جاتا ہے اسکو کس دین میں تھا تو تب کہتا ہے نہیں جانتا میں تب کہا جاتا ہے

الرجل فیقول سمعت الناس یقولون قولا فقلتہ فیفرج لہ فرجۃ قبل الجنۃ فینظر الی زھرتھا وما فیھا فیقال

شخص پھر وہ کہتا ہے سنا میں نے لوگوں کو کہ کہتے تھے ایک بات پھر کہا میں نے وہی پھر کھولا جاتا ہے اسکے لئے ایک دریچہ جنت کی طرف پھر دیکھتا ہے اسکی تازگی کی طرف اور جو چیز کہ اسمیں ہے پھر کہا جاتا ہے

لہ انظر الی ما صرف اللہ عنک ثم یفرج لہ فرجۃ الی النار فینظر الیھا یحطم بعضھا بعضا

اسکو دیکھ تو اس چیز کی طرف کہ پھیر اللہ نے تجھ سے پھر کھولا جاتا ہے اسکے لئے ایک روشن دان دوزخ کی طرف پھر دیکھتا ہے اسکی طرف کہ توڑتی ہے ایک اسکی دوسرے کو

فيقال له هذا مقعدك على الشك كنت وعليه مت وعليه تبعث ان شاء الله تعالى رواه ابن ماجة

پھر کہا جاتا ہے اسکو یہی ٹھکانا تیرا کہ تو شک پر تھا اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاویگا اگر چاہا اللہ تعالی نے ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔

باب الاعتصام بالكتاب والسنة

باب چنگل مارنے کا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ پر

الفصل الاول

عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد متفق عليه

پہلی فصل ۔ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نئی بات نکالی ہمارے دین میں کہ نہیں ہے اس میں سو وہ چیز مردود ہے ۔ ف ۔ ق ۔

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما بعد فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدى هدى محمد وشر الامور محدثاتها وكل بدعة ضلالة رواه مسلم

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے حمد کے تحقیق بہترین باتوں کی کتاب اللہ ہے اور بہترین راہوں میں راہ محمد کی ہے اور بدترین کاموں میں نئے کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابغض الناس الى الله ثلثة ملحد في الحرم ومبتغ في الاسلام سنة الجاهلية ومطلب دم امرئ بغير حق ليهريق دمه رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت غضب کئے گئے لوگوں میں اللہ کے نزدیک تین شخص ہیں کجروی کرنے والا حرم میں اور چاہنے والا اسلام میں طریقہ جاہلیت کا اور طلب کرنے والا خون کسی شخص کا ناحق تاکہ بہا دے خون اسکا ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امتي يدخلون الجنة الا من ابى قيل ومن ابى قال من اطاعني دخل الجنة ومن عصاني فقد ابى رواه البخاري

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جسنے کہ قبول نہ کیا لوگوں نے پوچھا کسنے قبول نہ کیا فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوگا جنت میں اور جسنے نافرمانی کی میری سو بیشک اسنے قبول نہ کیا ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔

وعن جابر قال جاءت ملائكة الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو نائم فقالوا ان لصاحبكم هذا مثلا فاضربوا له مثلا قال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين نائمة والقلب يقظان فقالوا مثله كمثل رجل بنى دارا وجعل فيها مأدبة وبعث داعيا فمن اجاب الداعي دخل الدار واكل من المأدبة ومن لم يجب الداعي لم يدخل الدار ولم يأكل من المأدبة فقالوا اولوها له يفقهها قال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين نائمة والقلب يقظان فقالوا الدار الجنة والداعي محمد فمن اطاع محمدا فقد اطاع الله ومن عصى محمدا فقد عصى الله ومحمد فرق بين الناس رواه البخاري

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ سوتے تھے تب کہا فرشتوں نے آپس میں کہ تحقیق تمہارے صاحب کے واسطے ہے یہ مثال سو بیان کرو واسطے اسکے مثال کہا بعضوں نے وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا کہ مثال اسکی جیسے کہ ایک شخص کی کہ بنایا گھر اور تیار کیا اسمیں مہمانوں کا کھانا اور بھیجا ایک بلانے والا سو جسنے کہا مانا بلانے والے کا داخل ہوا گھر میں اور کھایا اس کھانے میں سے اور جسنے نہ مانا بلانے والے کو نہ داخل ہوگا گھر میں اور نہ کھاویگا اس کھانے میں سے پھر کہا فرشتوں نے کہ بیان کرو اسکے معنی تاکہ سمجھے اسکو کہا بعضوں نے تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا مراد گھر سے بہشت ہے اور بلانے والے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو جسنے فرمانبرداری کی محمد کی پھر بیشک فرمانبرداری کی اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی محمد کی پھر بیشک نافرمانی کی اللہ کی اور محمد فرق کرنے والے ہیں درمیان لوگوں کے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔

وعن انس قال جاء ثلثة رهط الى ازواج النبي صلى الله عليه وسلم يسألون عن عبادة النبي صلى الله عليه وسلم فلما اخبروا بها كأنهم تقالوها فقالوا اين نحن من النبي صلى الله عليه وسلم وقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فقال احدهم اما انا اصلي الليل ابدا وقال الآخر انا اصوم النهار ابدا ولا افطر وقال الآخر انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا

اور روایت ہے انس سے کہا کہ آئے تین شخص ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھتے ہوئے احوال عبادت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب خبر دئے گئے اسکی گویا کہ کم جانا اسکو ۔ تب کہا آپس میں کہاں ہیں ہم لگ برابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تحقیق بخشا اللہ نے اسکے واسطے جو پہلی ہوئی گناہ تھی اور جو پچھلی ہوئی ۔ ف ۔ پھر کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نماز پڑھا کرونگا تمام رات ہمیشہ اور کہا دوسرے نے میں روزہ رکھا کرونگا دن کو ہمیشہ اور افطار نہ کرونگا اور کہا تیسرے نے میں الگ ہونگا عورتوں سے اور نکاح نہ کرونگا کبھی

فجاء النبي صلى الله عليه وسلم إليهم فقال أنتم الذين قلتم كذا وكذا أما والله إني لأخشاكم لله وأتقاكم له

پھر تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس اور فرمایا کہ تمھیں لوگوں نے کہا ایسا اور ویسا۔ خبردار ہو قسم ہے اللہ کی تحقیق میں تم سے زیادہ ڈر رکھتا ہوں اللہ کا اور زیادہ پرہیزگار ہوں

لكني أصوم وأفطر وأصلي وأرقد وأتزوج النساء فمن رغب عن سنتي فليس مني متفق عليه وعن

پر میں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نکاح کرتا ہوں عورتوں سے سو جسنے منہ موڑا میرے طریقے سے وہ نہیں مجھ سے ۔ف۔ ق۔ اور روایت

عائشة قالت صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا فرخص فيه فتنزه عنه قوم فبلغ ذلك رسول الله

عائشہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام اور رخصت دی اسمیں ۔ف۔ پھر پرہیز کیا اس سے کئی شخصوں نے پھر پہنچی یہ خبر رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فخطب فحمد الله ثم قال ما بال أقوام يتنزهون عن الشيء أصنعه فوالله إني لأعلمهم

صلی اللہ علیہ وسلم کو تب خطبہ فرمایا اور تعریف کی اللہ کی پھر کہا کیا حال ہے لوگوں کا کہ پرہیز کرتے ہیں اُس چیز سے جو کرتا ہوں میں پس قسم ہے اللہ کی تحقیق میں اُن کی

بالله وأشدهم له خشية متفق عليه وعن رافع بن خديج قال قدم نبي الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهم

معرفت رکھتا ہوں اللہ کی اور بہت زیادہ ہوں اُن سے اللہ سے ڈرنے میں ۔ق۔ اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تشریف لائے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اور حال یہ کہ مدینہ والے

يأبرون النخل فقال ما تصنعون قالوا كنا نصنعه قال لعلكم لو لم تفعلوا كان خيرا فتركوه فنقصت قال

تابیر کرتے تھے خرما کے درخت کو ۔ف۔ تب فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم کہا ہے ہم لوگ قدیم سے کرتے ہیں اسکو فرمایا شاید اگر نہ کرو تو بہتر ہو سو چھوڑ دیا لوگوں نے اسکو پھر کم ہوا میوہ

فذكروا ذلك فقال إنما أنا بشر إذا أمرتكم بشيء من أمر دينكم فخذوا به وإذا أمرتكم بشيء من رأيي

پھر ذکر کیا لوگوں نے اسکا حضرت سے تب فرمایا نہیں ہوں میں مگر آدمی جب کہ حکم کروں تمکو کسی بات کا تمھارے دین میں تو عمل کرو اس پر اور جب حکم کروں تمکو کسی بات کا اپنی عقل سے

فإنما أنا بشر رواه مسلم وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما مثلي ومثل ما بعثني الله به

تو نہیں ہوں میں مگر آدمی ۔روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ مثل میری اور مثل اس چیز کی کہ بھیجا مجھکو اللہ نے

كمثل رجل أتى قوما فقال يا قوم إني رأيت الجيش بعيني وإني أنا النذير العريان فالنجاء النجاء فأطاعه

مانند مثل ایک شخص کے کہ آیا ایک قوم پاس اور کہا کہ اے میری قوم تحقیق دیکھا میں نے لشکر کو اپنی آنکھوں سے اور تحقیق میں ڈرانے والا ہوں بے غرض پھر ڈھونڈو نجات نجات کو

طائفة من قومه فأدلجوا فانطلقوا على مهلهم فنجوا وكذبت طائفة منهم فأصبحوا مكانهم فصبحهم

ایک گروہ نے اسکے قوم میں سے پھر چلے شتاب اور چلے اپنی آہستگی پر پھر نجات پائی۔ اور جھٹلایا ایک جماعت نے اُنمیں سے اور صبح کیا اپنے مکان ہی میں پھر داخل ہوا اُن پر

الجيش فأهلكهم واجتاحهم فذلك مثل من أطاعني فاتبع ما جئت به ومثل من عصاني وكذب

لشکر اور ہلاک کیا انکو اور جڑ سے اکھاڑ دیا انکو پھر یہ ہے مثل اسکی کہ فرمانبرداری کی میری اور پیروی کی اس چیز کی کہ لایا ہوں میں اسکو اور مثل اسکی کہ نافرمانی کی میری اور جھٹلایا

ما جئت به من الحق متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثلي

اس چیز کو کہ لایا ہوں میں اسکو حق سے ۔ف۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل میری

كمثل رجل استوقد نارا فلما أضاءت ما حولها جعل الفراش وهذه الدواب التي

مانند مثال اُس شخص کے کہ روشن کیا آگ پھر جب کہ روشن کیا آگ نے اپنے گرد پاس کو شروع کیا پتنگوں نے اور ان جانوروں نے جو

تقع في النار يقعن فيها وجعل يحجزهن ويغلبنه فيقتحمن فيها فأنا آخذ بحجزكم عن النار

گرتے ہیں آگ میں کہ گرنے لگے آگ میں اور شروع کیا اس شخص نے روکنا ہی انکو اور غالب آتے ہیں وہ جانور اس شخص پر اور گرتے ہیں آگ میں سو میں پکڑنے والا ہوں تمھاری کمروں کو آگ سے

وَاَنْتُمْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا هٰذِهٖ رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهَا وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهَا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ

اور تم گرتے ہو آگ میں یہہ روایت ہے بخاری کی۔ اور مسلم کی بھی اسیطرح پر ہے۔ اور کہا مسلم نے اس روایت کے آخر میں کہ فرمایا حضرت نے پھر یہہ مثل میری اور مثل تمہاری ہے

اَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُوْنِيْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى

میں پکڑنے والا ہوں کمر تمہاری بچانے کو آگ سے چلے آؤ میری طرف دور ہو آگ سے چلے آؤ میری طرف دور ہو آگ سے پھر غالب آتے ہو تم مجھپر اور گرتے ہو آگ میں ق۔ اور روایت ہے ابی موسی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيْرِ اَصَابَ اَرْضًا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس چیز کی کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے ہدایت اور علم سے جیسے مثال برسے زور کے مینہہ کی کہ پہنچا زمین کو

فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ الْكَلَاَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيْرَ وَكَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَكَتِ

پھر تھا اس زمین میں سے ایک ٹکڑا اچھا قبول کیا اسنے پانی کو پھر اگایا گھاس خشک اور گھاس تر کو بہت ف۔ اور تھا ایک ٹکڑا اسمیں سے سخت کہ ٹھہر رکھا

الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰى اِنَّمَا هِيَ قِيْعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَّلَا

پانی کو پھر نفع دیا اللہ نے بسبب اسکے لوگوں کو پھر پیا اور پلایا اور کھیتی کیا ف۔ اور پہنچا اسی زمین میں سے ایک ٹکڑے اور کو کہ نہیں وہ زمین مگر چٹیل میدان نہ ٹھہرا پانی کو اور نہ

تُنْبِتُ كَلَاً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهٗ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَاْسًا

اگایا گھاس کو ت۔ پھر یہہ مثل ہے اس شخص کی کہ فقیہ ہوا اللہ کے دین میں اور نفع دیا اسکو اس چیز نے کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے پھر جانا اسنے اور سکھلایا اور مثل اس شخص کی کہ نہ اٹھایا

وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِيْ اُرْسِلْتُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ

اور نہ قبول کیا ہدایت اللہ کی کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے ن۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت وہی ہے

الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَقَرَاَ اِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جسنے اتاری تیرے اوپر کتاب کہ اسمیں آیتیں محکم ہیں کہ وے اصل کتاب کی ہیں اور پڑھا یہاں تک اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کہا حضرت عائشہ نے کہ فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَاَيْتَ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سَمَّاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جسوقت کہ دیکھے تو اور نزدیک مسلم کے دیکھو تم ان لوگوں کو کہ پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ متشابہ ہے قرآن سے پھر وہ لوگ وہی ہیں کہ نام رکھا انکا اللہ نے پس بچتے رہو ان سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِيْ اٰيَةٍ

ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گیا میں دوپہر کو طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن کہا پھر سنا حضرت نے آواز دو شخصوں کی کہ آپس میں اختلاف کیا ایک آیت میں

فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتٰبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پہچانا جاتا تھا انکے چہرے مبارک میں غصہ فرمایا نہیں ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تم سے مگر بسبب اختلاف کرنے کے اپنے کتاب میں

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَّمْ يُحَرَّمْ عَلَى

اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا مسلمانوں کا بیچ مسلمانوں میں باعتبار گناہ وہ شخص ہے کہ سوال کرے ایک چیز سے کہ نہیں

النَّاسِ فَحُرِّمَ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ

لوگوں پر پھر حرام کی گئی بسبب سوال کرنے اسکے کے ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہونگے آخر زمانے میں دجالین جھوٹھ کہنے والے

يَاْتُوْنَكُمْ مِّنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

لاوینگے تمہارے پاس حدیثیں کہ نہیں سنا تم نے اور نہ تمہارے باپوں نے سو بچو تم اُس سے اور دور رکھو اُنکو آپ سے کہ نہ گمراہ کریں تم کو اور نہ فتنے میں ڈالیں تمکو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے

كَانَ اَهْلُ الْكِتٰبِ يَقْرَؤُوْنَ التَّوْرٰيةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُوْنَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

کہ تھے اہل کتاب پڑھتے توریت کو عبرانی میں اور تفسیر کرتے تھے اسکی عربی میں مسلمانوں کے واسطے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تُصَدِّقُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا الْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سچا جانو اہل کتاب کو اور نہ جھٹلاؤ اُن کو اور کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہماری طرف آخر آیت تک روایت کی اسکو بخاری نے اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِيٍّ

وسلم نے کفایت کرتا ہی شخص کو جھوٹ بولنے میں یہہ کہ نقل کرے جو چیز سنے یہہ روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی نبی

بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ اُمَّتِهٖ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهٗ مِنْ اُمَّتِهٖ حَوَارِيُّوْنَ وَاَصْحَابٌ يَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ

کہ بھیجا ہو اسکو اللہ نے اسکی امت میں مجھ سے پہلے مگر کہ تھے اسکے واسطے اسکی امت میں مددگار اور یار کہ لیتے تھے طریق اسکا اور پیروی کرتے تھے اسکے حکم کی بعد اسکے حال یہہ ہی کہ پیچھے پیدا ہوتے ہیں بعد انکے

خُلُوْفٌ يَّقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

ناخلف کہتے ہیں وہ چیز جو نہیں کرتے اور کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں حکم کئے گئے سو جو شخص کہ جہاد کرے ان سے ساتھ ہاتھ کے پھر وہ مومن ہی اور جو شخص کہ جہاد کرے ان سے ساتھ اپنی زبان کے سو وہ مومن ہی

وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور جو شخص کہ جہاد کرے اُن سے اپنے دل سے سو وہ مومن ہی اور نہیں ہی سوا اسکے مرتبہ ایمان سے رائی کے دانے برابر روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ بلایا سیدھی راہ کی طرف ہوگا اسکے لئے ثواب مانند ثواب ان لوگوں کے کہ پیروی کیا اسکی نہیں کم کرتا یہہ ثواب ملنا انکے ثواب سے کچھ اور جس نے کہ بلایا گمراہی کی طرف

كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوگا اسپر گناہ مانند گناہ اُن لوگوں کے کہ پیروی کیا اسکی نہیں کم کرتا یہہ گنہگار ہونا انکی گناہ میں سے کچھ روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ

شروع ہوا اسلام غریب اور آخر کو ہو جاویگا جیسا کہ شروع ہوا تھا پھر خوشوقتی ہو جیو غریبوں کے واسطے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایمان

لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فِيْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

سمٹ جاویگا مدینے میں جیسا کہ سمٹ جاتا ہی سانپ اپنی بل میں ق اور قریب ہی کہ ذکر کرینگے ہم حدیث ابو ہریرہ کی جسمیں یہہ لفظ ہی ذرونی ما ترکتکم کتاب حج میں

وَحَدِيْثَيْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ وَلَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور دو نو حدیث معاویہ اور جابر کی جسمیں یہہ لفظ ہی ہمیشہ رہیگی میری امت سے اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت میں سے باب ثواب امت کے میں اگر چاہے اللہ تعالی

الفصل الثانی

فصل دوسری

عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُتِيَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ اُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ

روایت ہی ربیعہ جرشی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ف پھر کہا گیا حضرت کو چاہئے کہ سوویں آنکھ تمہاری اور سنیں کان تمہارے اور سمجھے

قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنِيْ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِيْ قَالَ فَقِيْلَ لِيْ سَيِّدٌ بَنٰى دَارًا فَصَنَعَ مَاْدُبَةً وَاَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ

دل تمہارا کہا حضرت نے پھر سوئیں آنکھیں میری اور سنا میرے کانوں نے اور سمجھا میرے دل نے فرمایا پھر کہا گیا مجھکو ایک سردار نے بنایا گھر اور تیار کیا کھانا مہمانوں کا اور بھیجا بلانے والا کو پھر جس نے قبول کیا بلانے والے کو

دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ

داخل ہو گھر میں اور کھایا کھانے میں سے اور راضی ہوا اُس سے سردار اور جس نے قبول کیا بلانے والے کی بات نہ داخل ہو گھر میں اور نہ کھایا کھانے سے اور غصے ہوا اسپر سردار

قال فالله السيد ومحمد الداعي والدار الاسلام والمادبة الجنة رواه الدارمي وعن ابي رافع قال قال رسول الله صلى الله

فرمایا حضرت نے پھر اللہ سردار ہی اور محمد بلانے والے اور گھر اسلام اور کھانا بہشت روایت کی اسکو دارمی نے اور روایت ہی ابی رافع سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا الفين احدكم متكئا على اريكته ياتيه الامر من امري مما امرت به او نهيت عنه فيقول لا ادري ما وجدنا

علیہ وسلم نے نہ پاؤں میں ایک کو تم میں سے تکیہ کئے ہوئے اپنے چھپر کھٹ پر جب آوے اسکے پاس کوئی حکم میرے حکموں سے اس قسم کا کہ حکم کیا میں نے یا منع کیا میں نے اس سے پھر وہ کہے نہیں جانتا

في كتاب الله اتبعناه رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة والبيهقي في دلائل النبوة وعن المقدام بن معديكرب

کتاب اللہ میں پیروی کی ہم نے اسکی ہی روایت کی اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہی مقدام ابن معدیکرب سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اني اوتيت القران ومثله معه الا يوشك رجل شبعان على اريكته يقول عليكم بهذا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق دیا گیا ہوں میں قرآن اور مانند اسکے اسکے ساتھ خبردار ہو قریب ہی کہ ایک شخص پیٹ بھرا اپنے چھپر کھٹ پر پڑا ہوا کہیگا اختیار کرو تم اس

القران فما وجدتم فيه من حلال فاحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه وان ما حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم

قرآن کو اور جو پاؤ قرآن میں حلال سو حلال جانو اسکو اور جو پاؤ قرآن میں حرام سو حرام جانو اسکو اور بیشک وہ چیز کہ حرام کیا ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

كما حرم الله الا لا يحل لكم الحمار الاهلي ولا كل ذي ناب من السباع ولا لقطة معاهد الا ان يستغني عنها صاحبها

مثل اس چیز کے ہی کہ حرام کیا اللہ نے سن رکھو نہیں حلال ہی تمہارے واسطے گدھا اہلی اور نہ کوئی دندان والا درندوں میں سے اور پڑا ہوا مال ذمی کا مگر یہہ کہ بے پروا ہو اس سے مالک اسکا

ومن نزل بقوم فعليهم ان يقروه فان لم يقروه فله ان يعقبهم بمثل قراه رواه ابو داود وروى الدارمي نحوه

اور جو شخص کہ مہمان ہو کسی قوم پاس پھر لازم ہی ان پر کہ مہمانی کریں اسکی پھر اگر مہمانی نکریں اسکی پھر اسکو پہنچتا ہی کہ لے ان سے بقدر مہمانی اپنی کے روایت کی اسکو ابو داود نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکے

وكذا ابن ماجة الى قوله كما حرم الله وعن العرباض بن سارية قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ايحسب احدكم

اور اسی طرح ابن ماجہ نے اس قول تک کما حرم اللہ۔ اور روایت ہی عرباض ابن ساریہ سے کہا کہ خطبہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کیا گمان کرتا ہی کوئی تم میں کا

متكئا على اريكته يظن ان الله لم يحرم شيئا الا ما في هذا القران الا واني والله قد امرت ووعظت ونهيت عن اشياء

تکیہ لگائے ہوئے اپنے چھپر کھٹ پر گمان کرتا ہی کہ اللہ نے نہیں حرام کیا کوئی چیز مگر وہی کہ اس قرآن میں ہی خبردار ہو تحقیق میں نے قسم اللہ کی بیشک حکم کیا اور نصیحت کیا اور منع کیا ہی بہت چیزوں سے

انها لمثل القران او اكثر وان الله لم يحل لكم ان تدخلوا بيوت اهل الكتاب الا باذن ولا ضرب نسائهم ولا اكل ثمارهم اذا

اور وہ امر و نہی بقدر قرآن کے ہی بلکہ زیادہ اور تحقیق اللہ تعالی نے نہیں حلال کیا تمہارے واسطے کہ داخل ہو گھروں میں اہل کتاب کے مگر انکے حکم سے اور نہ حلال کیا مارنا انکی عورتوں کا اور نہ

اعطوكم الذي عليهم رواه ابو داود وفي اسناده اشعث بن شعبة المصيصي قد تكلم فيه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله

دیویں تمکو وہ چیز کہ ان کے اوپر ہی روایت کی اسکو ابو داود نے اور اس حدیث کی اسناد میں اشعث ابن شعبہ مصیصی جو راوی ہی بیشک لوگوں نے کلام کیا ہی اسکے معتبر ہونے میں اور روایت ہی اسی سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ذات يوم ثم اقبل علينا بوجهه فوعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب فقال رجل يا رسول الله

علیہ وسلم نے ایک دن پھر متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہہ مبارک سے اور نصیحت کی ہمکو خوب نصیحت کہ آنسو گرایا اس سے آنکھوں نے اور ڈر گئے اس سے دل میں پھر کہا ایک شخص نے اے رسول اللہ کے

كان هذه موعظة مودع فاوصنا فقال اوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة وان كان عبدا حبشيا فانه من يعش منكم

گویا کہ یہہ نصیحت ہی رخصت کرنے والے کی پھر وصیت فرمائیے ہمکو تب فرمایا وصیت کرتا ہوں تم کو اللہ سے ڈرنے کی اور قبول کرنا حکم کا اور تابعداری کرنا اگرچہ ہووے غلام حبشی پھر تحقیق حال یہہ ہی

بعدي فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها

بعد میرے پھر قریب ہی کہ دیکھیگا اختلاف بہت پھر لازم پکڑو طریقہ میرا اور طریقہ خلیفوں کا جو نیک راہ پر ہیں اور سیدھی راہ پائے ہیں جنگل مارو میرے اور خلیفوں کے طریقہ پر اور مضبوط پکڑو

یہہ بھی شرط ہی کہ آزاد ہو غرض یہہ کہ امیر کے حکم ماننے میں فتنہ و فساد سے امن ہوتی ہی معذبین کے امیروں کی تابعداری کرنے کی وجہ بیان فرمایا۔

بالنواجذ واياكم ومحدثات الامور فان كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة رواه احمد وابوداود والترمذی وابن ماجة

دانتوں سے اور بچو تم نئی نئی باتوں سے پھر تحقیق جو نئی بات ہے بدعت ہے اور بدعت ہے گمراہی ہے ٭ ف ٭ روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الا انهما لم يذكرا الصلوة ٭ وعن عبد الله بن مسعود قال خط لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطا ثم قال هذا سبيل الله

مگر ترمذی اور ابن ماجہ نے نہ ذکر کیا نماز کا قصہ ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ خط کھینچا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہہ ہے راہ اللہ کی

ثم خط خطوطا عن يمينه وعن شماله وقال هذه سبل على كل سبيل منها شيطان يدعو اليه وقرأ وان هذا صراطی مستقيما

پھر کھینچی کتنے خطیں داہنے اسکے اور بائیں اسکے اور فرمایا یہہ راہیں ہیں اور ہر راہ کے اسمیں سے شیطان ہے پکارتا ہے اس راہ کی طرف اور پڑھا یہہ آیت بیشک یہہ راہ میری سیدھی

فاتبعوه الآية رواه احمد والدارمی والنسائی ٭ وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن احدكم

سو پیروی کرو اسکی آخر آیت تک ٭ روایت کی اسکو احمد اور دارمی اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مومن ہوتا کوئی تم میں کا

حتی يكون هواه تبعا لما جئت به رواه فی شرح السنة قال النووی فی اربعينه هذا حديث صحيح رويناه فی كتاب

یہاں تک کہ خواہش اسکی تابع اس چیز کے کہ لایا ہوں میں اسکو روایت کی اسکو شرح سنۃ میں کہا نووی نے اپنی چہل حدیث میں یہہ حدیث صحیح ہے روایت کیا ہمنے اسکو کتاب

الحجة باسناد صحيح ٭ وعن بلال بن الحارث المزنی قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احيى سنة من سنتی قد اميتت

الحجہ میں سند صحیح کے ساتھ ٭ اور روایت ہے بلال ابن حارث مزنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ زندہ کیا کسی سنت کو میری سنت میں سے کہ ماری گئی تھی

بعدی فان له من الاجر مثل اجور من عمل بها من غير ان ينقص من اجورهم شيئا ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضاها الله و

پیچھے میرے بیشک اسکے واسطے ہے ثواب مثل ثواب اس شخص کے کہ عمل کیا اس سنت پر بغیر اسکے کہ کم کیا جاوے انکے ثواب میں سے کچھ اور جسنے کہ نئی نکالی بدعت گمراہی کی کہ نہیں راضی ہوتا اس سے اللہ اور

رسوله كان عليه من الاثم مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من اوزارهم شيئا رواه الترمذی ورواه ابن ماجة عن

رسول اسکا تو ہوگا اس پر گناہ مانند گناہوں اس شخص کے کہ عمل کیا اس بدعت پر نہیں کم کرتا اسکا گنہگار ہونا بدعت کرنے والوں کی گناہ میں سے کچھ ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

كثير بن عبد الله بن عمرو عن ابيه عن جده ٭ وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدين ليأرز الى

کثیر ابن عبد اللہ ابن عمرو سے اسنے باپ سے اپنے اسنے اسکے دادا سے ٭ اور روایت ہے عمرو ابن عوف سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین سمٹ جاویگا

الحجاز كما تأرز الحية الى جحرها وليعقلن الدين من الحجاز معقل الاروية من رأس الجبل ان الدين بدأ غريبا وسيعود كما

حجاز کیطرف جیسا کہ سمٹ جاتا ہے سانپ اپنی بل کیطرف اور بیشک جگہ پکڑیگا دین حجاز میں جیسا کہ جگہ پکڑتی ہے بکری پہاڑی پہاڑ کی چوٹی پر بیشک تحقیق دین پیدا ہوا تھا غریب ہو جاویگا جیسا کہ

بدأ فطوبی للغرباء وهم الذين يصلحون ما افسد الناس من بعدی من سنتی رواه الترمذی ٭ وعن عبد الله بن عمرو

ابتدا میں تھا پھر خوشحالی ہو جیو غربا کو اور غربا وہ ہیں جو درست کرتے ہیں اس چیز کو کہ بگاڑا لوگوں نے پیچھے میرے میری سنت کو ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتين على امتی كما اتى على بنی اسرائيل حذو النعل بالنعل حتى ان كان منهم من اتى امه

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک آویگا میری امت پر جیسا کہ آیا ہے بنی اسرائیل پر موافق اور ٹھیک ٹھیک یہاں تک کہ تھا بنی اسرائیل میں سے کوئی شخص اپنی

علانية لكان فی امتی من يصنع ذلك وان بنی اسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق امتی على ثلث وسبعين

ماں سے کھلا کھلی بیشک ہوگا میری امت میں وہ شخص کہ کریگا یہہ فعل بد اور تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہوئے بہتر مذہب پر اور متفرق ہوگی امت میری تہتر

ملة كلهم فی النار الا ملة واحدة قالوا من هی يا رسول الله قال ما انا عليه واصحابی رواه الترمذی وفی رواية احمد وابی داود

مذہب پر وے سب دوزخ میں ہیں مگر ایک مذہب عرض کیا صحابہ نے کون ہے وہ ایک مذہب یا رسول اللہ فرمایا وہ راہ کہ جسپر میں ہوں اور میرے اصحاب ٭ روایت کی اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور ابی داود کی

عن معاویة ثنتان وسبعون فی النار وواحدة فی الجنة وهی الجماعة وانه سیخرج فی امتی اقوام تتجاری بهم تلک الاهواء

معاویہ سے روایت ہے بہتر گروہ دوزخ میں اور ایک گروہ بہشت میں اور وہی جماعت ہے اور تحقیق نکلینگے میری امت میں کتنے قوم اثر کریگی انمیں یہ خواہشیں نفسانی

کما یتجاری الکلب بصاحبه لا یبقی منه عرق ولا مفصل الا دخله وعن ابن عمر رضی الله عنه قال قال رسول الله

جیسا کہ اثر کرتا ہے زہر دیوانے کتے کا کتے کے کاٹے کو نہیں باقی رہتی اس سے کوئی رگ اور نہ کوئی جوڑ مگر کہ داخل ہوتا ہے وہ مرض اسمیں ف اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم ان الله لا یجمع امتی او قال امة محمد علی ضلالة وید الله علی الجماعة ومن شذ شذ فی النار

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نہیں جمع کریگا میری امت کو یا فرمایا امت محمد کو گمراہی پر اور ہاتھ اللہ کا جماعت پر ہے اور جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے جا پڑا آگ میں

رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ شذ فی النار

روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیروی کرو بڑی جماعت کی پھر تحقیق حال یہ ہے کہ جو شخص جدا ہوا جماعت سے جا پڑا آگ میں

رواه ابن ماجة من حدیث انس رضی الله عنه وعن انس قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم یا بنی ان قدرت

روایت کی اسکو ابن ماجہ نے حدیث انس رضی اللہ عنہ سے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے میرے بچے اگر قدرت رکھے تو

ان تصبح وتمسی ولیس فی قلبک غش لاحد فافعل ثم قال یا بنی وذلک من سنتی ومن احب سنتی فقد احبنی

اسکی کہ صبح کرے اور شام کرے تو اس حال میں کہ نہیں ہے تیرے دل میں کینہ کسی سے تو کر پھر فرمایا اے میرے بچے اور یہ ہے سنت میری اور جسنے دوست رکھا میری سنت کو پھر بیشک دوست رکھا مجھکو

ومن احبنی کان معی فی الجنة رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تمسک بسنتی

اور جسنے دوست رکھا مجھکو وہ ہوگا میرے ساتھ بہشت میں ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے دلیل پکڑی سنت میری کو

عند فساد امتی فله اجر مائة شهید رواه البیهقی فی کتاب الزهد له من حدیث ابن عباس رضی الله عنهما وعن

میری امت کے بگڑنے کے وقت میں تو اسکے واسطے ہے ثواب سو شہید کا ۔ روایت کی اسکو بیہقی نے اپنی کتاب الزہد میں حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ۔ اور روایت ہے

جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم حین اتاه عمر فقال انا نسمع احادیث من یهود تعجبنا افتری ان نکتب بعضها فقال

جابر سے اسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسوقت کہ آئے حضرت پاس عمر اور عرض کیا کہ تحقیق ہم سنتے ہیں باتیں یہود سے اچھی لگتی ہیں ہمکو بھلا مصلحت دیکھتے ہیں آپ کہ لکھیں ہم بعضے انمیں سے

امتهوکون انتم کما تهوکت الیهود والنصاری لقد جئتکم بها بیضاء نقیة ولو کان موسی حیا ما وسعه الا اتباعی

کیا تم حیران ہو جیسے کہ حیران ہیں یہود اور نصاری ف ۔ کہ بیشک لایا ہوں میں تمہارے پاس شریعت روشن اچھی اور اگر ہوتے موسی زندہ نہ لائق ہوتا انکو مگر میری پیروی کرنا

رواه احمد والبیهقی فی شعب الایمان وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اکل طیبا

روایت کی اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کھایا حلال

وعمل فی سنة وامن الناس بوائقه دخل الجنة فقال رجل یا رسول الله ان هذا الیوم لکثیر فی الناس قال و

اور عمل کیا موافق سنت کے اور امن میں رہے لوگ اسکی شرارت سے داخل ہوگا بہشت میں تب کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ بیشک یہ بات آج کے دن البتہ بہت ہے لوگوں میں فرمایا اور

سیکون فی قرون بعدی رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انکم فی زمان

قریب ہی کہ ہوگی یہ بات میرے بعد کے زمانے میں ف ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم ایسے زمانے میں ہو

من ترک منکم عشر ما امر به هلک ثم یاتی زمان من عمل منهم بعشر ما امر به نجا رواه الترمذی وعن

کہ جو چھوڑیگا تم میں سے دسواں حصہ اس چیز سے کہ حکم کیا گیا ہے ساتھ اسکے ہلاک ہوگا پھر آویگا ایسا زمانہ کہ جو شخص کریگا انمیں سے دسواں حصہ اس چیز میں سے کہ حکم کیا گیا ہے ساتھ اسکے نجات پاویگا ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

دیتے ہیں ۔ ف یعنے یہود و نصاری کو دین کامل نہیں ملا ہو اسطے وہ محتاج ہمارے دین کے ہیں کیونکہ ہماری کتاب میں سب ہے اسی سبب سے وہ حیران ہیں اور تمہارا یہ حال ہے ۔ ف یعنے میری امت سے یہ بات موقوف نہو گی آخر زمانے میں بھی ایسے لوگ ہونگے کہ سنت کے تابع ہونگے اور پرہیزگاری کرینگے ۔

أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ضل قوم بعد هدى كانوا عليه إلا أوتوا الجدل ثم قرأ رسول الله

ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں گمراہ ہوئی کوئی قوم بعد ہدایت کے کہ تھے اسپر مگر دئیے گئے جھگڑا اور پھر پڑھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم هذه الآية ما ضربوه لك إلا جدلا بل هم قوم خصمون رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت ؏ نہیں بیان کرتے اسکو تیرے واسطے مگر جھگڑنے کے واسطے بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو ؏ روایت کی اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ؏ اور روایت ہے

أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لا تشددوا على أنفسكم فيشدد الله عليكم فإن قوما شددوا على

انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے سختی نکرو اپنی جانوں پر ؏ پھر سختی کریگا اللہ تم پر پھر تحقیق ایک قوم نے سختی کی

أنفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع والديار رهبانية ابتدعوها ما كتبناها

اپنی جانوں پر پھر سختی کی اللہ نے ان پر ؏ پھر وہ سختی کرنے والے باقی رہے ہوئے ان کے نصاریٰ کے عبادتخانوں اور یہود کے عبادتخانوں میں ہیں ایک دنیا کا چھوڑنا انہوں نے نکالا نہیں لکھا تھا ہم نے

عليهم رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل القرآن على خمسة أوجه حلال وحرام

ان پر روایت کی اسکو ابوداود نے ؏ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نازل ہوا قرآن پانچ طرح پر حلال اور حرام

ومحكم ومتشابه وأمثال فأحلوا الحلال وحرموا الحرام واعملوا بالمحكم وآمنوا بالمتشابه واعتبروا بالأمثال هذا

اور محکم اور متشابہ اور مثالیں پھر حلال جانو حلال کو اور حرام جانو حرام کو اور عمل کرو محکم پر اور ایمان لاؤ متشابہ پر ؏ اور عبرت پکڑو ساتھ مثالوں کے یہہ

لفظ المصابيح وروى البيهقي في شعب الإيمان ولفظه فاعملوا بالحلال واجتنبوا الحرام واتبعوا المحكم وعن

لفظ مصابیح کے ہیں ؏ اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں اور لفظ اسکے یہہ ہیں پھر عمل کرو حلال پر اور بچو حرام سے اور پیروی کرو محکم کی ؏ اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأمر ثلاثة أمر بين رشده فاتبعه وأمر بين غيه فاجتنبه وأمر اختلف

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم شرع کے تین طرح کے ہیں ایک حکم کہ ظاہر ہے بہتر ہونا اسکا پھر پیروی کرو اسکی اور ایک حکم کہ ظاہر ہے گمراہی اسکی پھر بچو اس سے اور ایک حکم کہ اختلاف کیا گیا

فيه فكله إلى الله عز وجل رواه أحمد

اسمیں پھر سونپ اسکو اللہ عز وجل کی طرف ؏ روایت کی اسکو احمد نے ؏

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان

روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان

ذئب الإنسان كذئب الغنم يأخذ الشاذة والقاصية والناحية وإياكم والشعاب وعليكم بالجماعة والعامة رواه أحمد وعن

بھیڑیا ہے آدمی کا مانند بھیڑیے بکری کے لیتا ہے ریوڑ سے چھوٹی بکری کو اور دور رہنے والی کو اور کنارے ہونے والی کو بچو تم دو پہاڑ کے بیچ کی راہ سے ؏ اور لازم پکڑو جماعت کو اور عام کو

أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الإسلام من عنقه رواه أحمد وأبو داود

ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر تحقیق نکالا اس نے حلقہ اسلام کا اپنی گردن سے ؏ روایت کی اسکو احمد اور ابوداود نے

وعن مالك بن أنس مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تركت فيكم أمرين لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله

اور روایت ہے مالک ابن انس سے بطریق ارسال کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑی ہیں میں نے تم میں دو چیزیں کہ ہرگز گمراہ نہو گے جب تک کہ پکڑے رہو گے کتاب اللہ

وسنة رسوله رواه في الموطأ وعن غضيف بن الحارث الثمالي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحدث قوم بدعة إلا

اور سنت اسکے رسول کی ؏ روایت کی اسکو موطا میں ؏ اور روایت ہے غضیف ابن حارث ثمالی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نئی نکالی کسی قوم نے بدعت مگر

رفع مثلها من السنة فتمسك بسنة خير من إحداث بدعة رواه أحمد وعن حسان قال ما ابتدع قوم بدعة في دينهم إلا

اٹھائی جاتی ہے مانند اسکے سنت پھر چنگل مارنا سنت پر بہتر ہے نکالنے سے بدعت کے ؏ روایت کی اسکو احمد نے ؏ اور روایت ہے حسان سے کہا کہ نہیں نکالی کسی قوم نے بدعت اپنے دین میں مگر

نزع اللّٰه من سنتهم مثلها ثم لا يعيدها اليهم الى يوم القيمة رواه الدارمي وعن ابراهيم بن ميسرة قال قال رسول اللّٰه

کہ نکالتا ہے اللہ انکی سنت سے مثل اُسکے پھر دوہرا کے نہیں بھیجتا اسکو انکی طرف قیامت کے دن تک ۔ روایت کی اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابراہیم ابن میسرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى اللّٰه عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن عباس

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تعظیم کرے بدعت والے کی پھر تحقیق کہ اُن نے مدد کی گرانے پر اسلام کے ۔ روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے

قال من تعلم كتاب اللّٰه ثم اتبع ما فيه هداه اللّٰه من الضلالة في الدنيا ووقاه يوم القيمة سوء الحساب وفي رواية قال من

کہا کہ جسنے سیکھا کتاب اللہ کو پھر پیروی کی اس چیز کی کہ اسمیں ہے ہدایت کرتا ہے اسکو اللہ گمراہی سے دنیا میں اور بچاتا ہے اسکو دن قیامت کے سختی حساب سے ۔ اور ایک روایت میں فرمایا کہ جسنے

اقتدى بكتاب اللّٰه لا يضل في الدنيا ولا يشقى في الاخرة ثم تلا هذه الاية فمن اتبع هداى فلا يضل ولا يشقى رواه رزين

پیروی کی کتاب اللہ کی نہیں گمراہ ہوگا دنیا میں اور نہ بدبخت ہوگا آخرت میں پھر پڑھی یہہ آیت پھر جسنے کہ پیروی کی میری ہدایت کی پھر نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا ۔ روایت کی اسکو رزین نے

وعن ابن مسعود ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم قال ضرب اللّٰه مثلا صراطا مستقيما عن جنبتي الصراط سوران فيهما

اور روایت ہے ابن مسعود سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کیا اللہ نے ایک مثل سیدھی راہ کی اور دونو طرف راہ کے دو دیوارین ہیں ان دونو

ابواب مفتحة وعلى الابواب ستور مرخاة وعند راس الصراط داع يقول استقيموا على الصراط ولا تعوجوا وفوق ذلك داع

دروازے کھلے ہوے ہیں اور دروازون پر پردے پڑے ہوے اور سر پر رستے کے پکارنے والا ہے پکارتا ہے کہ سیدھے رہو رستے پر اور کج مت جاؤ اور اُس رستے کے اوپر ایک اور پکارنے والا ہے

يدعو كلما هم عبد ان يفتح شيئا من تلك الابواب قال ويحك لا تفتحه فانك ان تفتحه تلجه ثم فسره فاخبر ان الصراط

پکارتا ہے جب قصد کرتا ہے بندہ یہہ کہ کھولے کچھ اُن دروازون میں سے کہتا ہے پکارنے والا افسوس ہے تجھ کو مت کھول اُسکو پھر تحقیق تو اگر کھولیگا اسکو داخل ہو جاویگا اسمین پھر تفسیر کی حضرت نے اسکی پھر خبر دی کہ تحقیق راہ

هو الاسلام وان الابواب المفتحة محارم اللّٰه وان الستور المرخاة حدود اللّٰه وان الداعي على راس الصراط هو القران وان

وہی اسلام ہے اور تحقیق دروازے کھلے ہوے چیزین حرام کی ہوی اللہ کی ہیں اور تحقیق پردے پڑے ہوے حدین اللہ کے ہیں اور تحقیق پکارنے والا رستے کے سر پر وہی قرآن ہے اور

الداعي من فوقه هو واعظ اللّٰه في قلب كل مؤمن رواه رزين واحمد والبيهقي في شعب الايمان عن النواس بن سمعان

تحقیق پکارنے والا رستے کے اوپر وہی نصیحت دینے والا ہے اللہ کی طرف سے دل میں ہر مومن کے ۔ روایت کی اسکو رزین اور احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں نواس ابن سمعان سے

وكذا الترمذي عنه الا انه ذكر اخصر منه وعن ابن مسعود رضي اللّٰه عنه قال من كان مستنا فليستن بمن قد مات فان الحي

اور ایسا ہی ترمذی نے اُس سے مگر یہہ کہ اُسنے ذکر کیا مختصر اُس سے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو شخص کہ ہے سیدھی راہ چلنے والا پھر چاہیے کہ راہ چلے اُن لوگون کی کہ

لا يؤمن عليه الفتنة اولئك اصحاب محمد صلى اللّٰه عليه وسلم كانوا افضل هذه الامة ابرها قلوبا واعمقها علما واقلها تكلفا

نہیں بے دہشت کیا جاتا اُسکے اوپر فتنہ سے وہ لوگ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں تھے بہترین اس امت کے اور نیک زیادہ اس امت کے باعتبار دل کے اور دور اندیش زیادہ باعتبار علم کے اور بہت تھے کم

اختارهم اللّٰه لصحبة نبيه ولاقامة دينه فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوهم على اثارهم وتمسكوا بما استطعتم من اخلاقهم

پسند کیا انکو اللہ نے واسطے صحبت نبی اپنے کے اور واسطے قائم کرنے دین اپنے کے پھر پہچانو تم اُن کے واسطے بزرگی انکی اور پیروی کرو انکی اُن کے قدم کے نشانون پر ۔ اور پکڑے رہو جسقدر کہ سکو انکی چلن

وسيرهم فانهم كانوا على الهدى المستقيم رواه رزين وعن جابر ان عمر بن الخطاب رضي اللّٰه عنه اتى رسول اللّٰه صلى اللّٰه

اور خصلت کو پھر تحقیق وے تھے ہدایت سیدھی پر ۔ روایت کی اسکو رزین نے ۔ اور روایت ہے جابر سے تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ لائے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بنسخة من التورية فقال يا رسول اللّٰه هذه نسخة من التورية فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم

علیہ وسلم کے پاس ایک نسخہ توریت سے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہہ نسخہ ہے توریت کا پھر چپ رہے حضرت پس شروع کیا عمر نے پڑھنا اور چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

يتغير فقال ابو بكر رضي الله عنه ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر عمر الى وجه رسول الله صلى

بدلتا جاتا تھا تب کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عمر کو گم کریں تجھکو گم کرنے والیاں نہیں دیکھتا تو اس چیز کو کہ بیچ منہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے پھر دیکھا عمر نے طرف منہ رسول اللہ صلی

عليه وسلم فقال اعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا فقال رسول الله

علیہ وسلم کے تب کہا پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے غضب اللہ سے اور غضب سے اسکے رسول کے راضی ہوا ہیں ساتھ اللہ کے رب ہونے اور ساتھ اسلام دین ہونے اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيا

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی اسکی قدرت کے ہاتھ میں ہے اگر ظاہر ہو تمکو موسی پھر پیروی کرو تم اسکی اور چھوڑو تم مجھکو بیشک گمراہ ہو تم سیدھی راہ سے اور اگر

وادرك نبوتي لاتبعني رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلامي لا ينسخ كلام الله وكلام الله ينسخ كلامي

اور پاتا زمانہ میری نبوت کا تو بیشک پیروی کرتا میری ۔ روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے انہوں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام میرا نہیں منسوخ کرتا کلام اللہ کو اور کلام اللہ کا منسوخ کرتا ہے کلام میرے کو

وكلام الله ينسخ بعضه بعضا وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احاديثنا ينسخ بعضها

اور کلام اللہ نسخ کرتا ہے بعض اسکا بعض کو ۔ ف ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حدیثیں ہماری نسخ کرتی ہیں

بعضا كنسخ القران وعن ابي ثعلبة الخشني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله فرض فرائض فلا تضيعوها

بعض کو مانند نسخ کرنے قرآن کے ۔ ف ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے فرض کیا کتنے فرض پھر نہ ضائع کرو تم

وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا فلا تعتدوها وسكت عن اشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها

اور حرام کیا کتنی چیزیں پھر نہ توڑو اسکی حرمت کو ۔ ف ۔ اور مقرر کیا کتنی حدیں پھر نہ بڑھ جاؤ اس سے اور سکوت فرمایا کتنی چیزوں سے بغیر بھولنے کے ۔ ف ۔ پھر نہ کھود کرو ان میں

روى الاحاديث الثلاثة الدارقطني

روایت کی ان تینوں حدیثوں کو دارقطنی نے

كتاب العلم

یہ کتاب ہے بیان میں علم کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغوا عني ولو اية وحدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہو ۔ ف ۔ اور حدیث کرو بنی اسرائیل سے اور نہیں ہے گناہ اور جو شخص کہ جھوٹ باندھے مجھ پر جان بوجھ کر پھر چاہیے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا آگ سے

رواه البخاري وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عني بحديث

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے اور مغیرہ ابن شعبہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حدیث کرے میری طرف سے

يرى انه كذب فهو احد الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا

اور گمان کرتا ہو تحقیق وہ جھوٹ ہے پھر وہ شخص جھوٹوں میں سے ہے ۔ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ اسکے ساتھ بھلائی کا

يفقهه في الدين وانما انا قاسم والله يعطي متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن

سمجھ دیتا ہے اسکو دین میں اور سوا اسکے نہیں کہ میں بانٹنے والا ہوں اور اللہ دیتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی جو ہیں کھانیں ہیں

كمعادن الذهب والفضة خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول

مانند کھانیں سونے اور چاندی کے بہتر انکا جاہلیت میں بہتر انکا ہے اسلام میں جس وقت کہ فقیہ ہوں ۔ ف ۔ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنين رجل اتاه الله مالا فسلطه على هلكته في الحق ورجل اتاه الله الحكمة فهو يقضي بها

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حسد ہے مگر دو چیزوں میں ایک شخص کہ دیا اسکو اللہ نے مال اور توفیق دی اسکو خرچ کرنے پر حق راہ میں اور ایک شخص کہ دیا اسکو اللہ نے علم حکمت پھر وہ حکم کرتا ہے ساتھ اسکے

وَيُعَلِّمُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ صَدَقَةٍ

اور سکھلاتا ہی اسکو ❊ ف ❊ ن ❊ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ مرتا ہی آدمی موقوف ہوتا ہی اس سے عمل اسکا مگر تین عمل صدقہ

جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❊ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ

جاری ❊ ف ❊ یا علم کہ نفع لیا جاوے اس سے یا اولاد نیک کہ دعا کرے اسکے واسطے روایت کی اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دور کرے مومن

كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ

سختی کو دنیا کی سختیوں میں سے دور کریگا اللہ اس سے سختی کو سختیوں میں سے قیامت کے دن کے اور جس شخص نے آسان کر دیا تنگدست پر آسان کریگا اللہ اسپر دنیا اور آخرت میں اور جسنے

سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ

پردہ پوشی کی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اسکی اللہ دنیا اور آخرت میں اور اللہ مدد میں ہی بندے کے جبتک کہ بندہ مدد میں ہی اپنے بھائی کے اور جو شخص کہ چلے ایک راہ کہ ڈھونڈھتا ہی اس سے

عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ

علم آسان کرے اللہ اسکے واسطے اسکے سبب سے راہ بہشت کی طرف اور نہیں جمع ہوئی کوئی قوم کسی گھر میں اللہ کے گھروں میں سے کہ پڑھیں کتاب اللہ کو اور بیان کریں اسکے معنی آپس میں

إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ

مگر اترتی ہی اُن پر تسکین اور ڈھانکتی ہی انکو رحمت اور گھیرتے ہیں انکو فرشتے اور ذکر کرتا ہی انکا اللہ اُن لوگوں میں کہ نزدیک اسکے ہیں اور جو شخص کہ تاخیر کیا

بِهِ نَسَبُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❊ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ

اسکے واسطے نسب اسکا ❊ ف ❊ روایت کی اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہی اُسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلا آدمیوں سے کہ حکم کیا جاویگا اسپر قیامت کے دن ایک شخص ہوگا کہ شہید کیا گیا پھر لایا جاویگا

بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ

وہ پھر پہچنوا دیگا اللہ اسکو نعمت اپنی تب وہ پہچانیگا اسکو پھر فرماویگا کیا عمل کیا تو نے اس نعمت کے شکر میں کہیگا لڑا میں تیری راہ میں یہانتک کہ شہید کیا گیا فرماویگا اللہ تعالی جھوٹ بولا تو لیکن تو لڑائی کی اسواسطے کہ کہا جاوے کہ دلاور ہی

فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ

سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اپنے منہہ کے بل یہانتک کہ ڈالا جاویگا آگ میں اور ایک شخص نے سیکھا علم اور سکھلایا اسکو اور پڑھا قرآن پھر لایا جاویگا اور پہچنوا دیگا اسکو اللہ اپنی نعمتیں

فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْاٰنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ إِنَّكَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ لِيُقَالَ

کیا عمل کیا تو نے اس نعمت کے شکر میں کہیگا سیکھا میں نے علم اور سکھلایا اسکو اور پڑھا میں نے تیرے واسطے قرآن کو فرماویگا جھوٹ بولا تو لیکن سیکھا تو نے علم تاکہ کہا جاوے کہ تحقیق تو عالم ہی اور پڑھا تو نے قرآن تاکہ کہا جاوے

إِنَّكَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ

کہ تو قاری ہی سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اپنے منہہ کے بل یہانتک کہ ڈالا جاویگا آگ میں اور ایک شخص ہی کہ کشادہ کیا اللہ نے اسپر روزی اور دیا اسکو ہر قسم کے مال سے پھر لایا جاویگا

بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ

وہ اور پہچنوا دیگا اللہ اسکو اپنی نعمت تب پہچانیگا اسکو فرماویگا اللہ پھر کیا عمل کیا تو نے اسکے شکر میں کہیگا نہیں چھوڑی میں نے کوئی راہ کہ دوست رکھتا ہی تو کہ یہہ خرچ کیا جاوے اسمیں مگر کہ خرچ کیا میں نے اس میں تیرے واسطے فرماویگا

وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❊ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

جھوٹ بولا تو لیکن کیا تو نے تاکہ کہا جاوے کہ وہ سخی ہی سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اسکے منہہ کے بل پھر ڈالا جاویگا آگ میں روایت کی اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہی عبد اللہ

بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ

ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نہیں اُٹھا لیتا علم کو کھینچ کر کہ کھینچے اسکو بندوں میں سے ولیکن اُٹھا لیتا ہی علم کو

يقبض العلماء حتى اذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤسا جهالا فسئلوا فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا متفق عليه
اٹھا لینے سے علما کے یہاں تک کہ جب نہیں باقی رکھیگا کسی عالم کو لینگے لوگ سردار جاہلوں کو پھر پوچھے جاوینگے مسئلے پھر فتوی دینگے بغیر علم کے پھر گمراہ ہونگے اور گمراہ کرینگے ۔ ق

وعن شقيق قال كان عبد الله بن مسعود يذكر الناس في كل خميس فقال له رجل يا ابا عبد الرحمن لوددت
اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ تھے عبد اللہ ابن مسعود نصیحت کرتے لوگوں کو ہر جمعرات میں پھر کہا اُن سے ایک شخص نے اے ابو عبد الرحمن بیشک میں دوست رکھتا ہوں

انك ذكرتنا في كل يوم قال اما انه يمنعني من ذلك اني اكره ان املكم واني اتخولكم بالموعظة كما كان رسول الله
یہہ کہ نصیحت کیا کرو تم ہمکو ہر روز کہا خبردار ہو تحقیق منع کرتا ہے مجھکو اس سے یہہ کہ ناخوش کروں میں تمکو اور بیشک میں خبر لیا کرتا ہوں تمہاری نصیحت کے ساتھ جیسا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يتخولنا بها مخافة السامة علينا متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا
صلی اللہ علیہ وسلم خبر لیا کرتے ہماری ساتھ نصیحت کے بسبب خوف سے ہمارے اکتا جانے کے ۔ ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

تكلم بكلمة اعادها ثلثا حتى تفهم عنه واذا اتى على قوم فسلم عليهم سلم عليهم ثلثا رواه البخاري وعن ابي
کلام فرماتے کوئی کلام دہراتے اسکو تین بار یہاں تک کہ خوب سمجھا جاتا اُس سے اور جب آتے تھے کسی قوم پاس تو سلام کرتے اُن پر تین بار روایت کی اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی

مسعود الانصاري قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال انه ابدع بي فاحملني فقال ما عندي فقال
مسعود انصاری سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ حال یہہ ہے کہ تھک گئی ہے میری سواری سو کوئی سواری دیجئے مجھکو پھر کہا نہیں ہے میرے پاس پھر کہا

رجل يا رسول الله انا ادله على من يحمله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دل على خير فله مثل اجر فاعله رواه
ایک شخص نے یا رسول اللہ میں بتلاؤں اسکو ایسے شخص کو کہ وہ سواری دے اسکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ راہ دکھلاوے نیکی کی پھر اسکے لئے ہے مثل ثواب اس نیکی کرنے والے کے

مسلم وعن جرير قال كنا في صدر النهار عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاءه قوم عراة مجتابي النمار او العباء
مسلم نے اور روایت ہے جریر سے کہا کہ تھے ہم اول روز میں نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آئے اُن کے پاس ایک قوم ننگے بدن لپیٹے ہوئے کمل سفید سیاہ خط کا یا عبا

متقلدي السيوف عامتهم من مضر بل كلهم من مضر فتمعر وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم لما راى بهم من
گردن میں ڈالے ہوئے تلواریں اکثر اُن کے قوم مضر کے تھے بلکہ سب وہ لوگ قوم مضر سے تھے پھر متغیر ہوا چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بسبب اسکے دیکھا انمیں اثر

الفاقة فدخل ثم خرج فامر بلالا فاذن واقام فصلى ثم خطب فقال يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من
فاقہ کا تب تشریف لے گئے گھر میں پھر نکلے اور حکم کیا بلال کو تب اذان کہا اور تکبیر کہی پھر نماز پڑھا اور خطبہ فرمایا پھر یہہ آیتیں پڑھیں اے لوگو ڈرو اپنے پروردگار سے جسنے پیدا کیا تمکو

نفس واحدة الى اخر الاية ان الله كان عليكم رقيبا والاية التي في الحشر اتقوا الله ولتنظر نفس ما قدمت لغد
ایک جان سے آخر آیت تک کہ اُسکا آخر یہہ ہے کہ تحقیق اللہ تعالی ہے تمہارے اوپر نگہبان اور وہ آیت کہ سورہ حشر میں ہے ڈرو اللہ سے اور چاہئے کہ نظر کرے ہر شخص اس چیز کو کہ آگے بھیجا ہے کل کے واسطے

تصدق رجل من ديناره من درهمه من ثوبه من صاع بره من صاع تمره حتى قال ولو بشق تمرة قال فجاء رجل من الانصار
چاہئے کہ خیرات کرے شخص اپنی دینار سے اپنی درہم سے کپڑے سے اپنے ایک صاع گیہوں اپنا ایک صاع خرما سے یہاں تک کہ فرمایا اگرچہ ایک ٹکڑا ہو خرما کا کہا راوی نے پھر لایا ایک شخص انصار نے

بصرة كادت كفه تعجز عنها بل قد عجزت ثم تتابع الناس حتى رايت كومين من طعام وثياب حتى رايت وجه رسول الله صلى
ایک تھیلی قریب تھا کہ ہاتھ اسکا تھک جاوے اُس سے بلکہ تھک گیا پھر لانا شروع کیا لوگوں نے یہاں تک کہ دیکھا میں نے دو تودے غلے اور کپڑے سے یہاں تک کہ دیکھا میں نے چہرہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يتهلل كانه مذهبة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سن في الاسلام سنة حسنة فله اجرها
اللہ علیہ وسلم کا چمکتا تھا خوشی سے گویا کہ سونے کی ملمع کی ہوئی چاندی ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص کہ رواج دے اسلام میں طریقہ نیک کو پھر اسکے واسطے ہے ثواب اسکا

وأجر من عمل بها من بعده من غير أن ينقص من أجورهم شيء ومن سنّ في الإسلام سنّة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل

اور ثواب اس شخص کا کہ عمل کیا اس پر پیچھے اسکے بغیر ناقص ہونے کے اُن کے ثواب سے کچھ اور جس نے رواج دیا اسلام میں طریقہ بد کو ہوگا اس پر گناہ اسکا اور گناہ اس شخص کا کہ عمل کیا

بها من بعده من غير أن ينقص من أوزارهم شيء رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتل

اس پر پیچھے اسکے بغیر اسکے کہ کم ہو انکی گناہوں میں سے کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں خون کیا جاتا

نفس ظلماً إلا كان على ابن آدم الأول كفل من دمها لأنه أول من سنّ القتل متفق عليه وسنذكر حديث معاوية لا يزال طائفة من أمتي

کوئی شخص ظلم سے مگر کہ ہوتا ہے آدم کے پہلے بیٹے پر حصہ اسکے خون میں سے کہ واسطے کہ اُسنے پہلے طریقہ نکالا قتل کرنے کا ٭ ق ٭ اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث معاویہ کی جسکا یہ شروع ہے

في باب ثواب هذه الأمة إن شاء الله تعالى ٢٩

الفصل الثاني

عن كثير بن قيس قال كنت جالساً مع أبي الدرداء في مسجد دمشق

باب میں ثواب اس امت کے انشاء اللہ تعالی ۔ فصل دوسری ٭ روایت ہے کثیر ابن قیس سے کہا کہ تھا میں بیٹھا ہوا ابی درداء کے ساتھ دمشق کی مسجد میں

فجاءه رجل فقال يا أبا الدرداء إني جئتك من مدينة رسول الله صلى الله عليه وسلم لحديث بلغني أنك تحدثه عن رسول الله

پھر آیا ان کے پاس ایک شخص اور کہا کہ اے ابو درداءؓ تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس مدینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث کے واسطے کہ خبر پہنچی مجھکو کہ تم نقل کرتے ہو اسکو

صلى الله عليه وسلم ما جئت لحاجة قال فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سلك طريقاً يطلب فيه علماً

صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں آیا میں کسی اور حاجت کے واسطے کہا پھر تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ایک راہ میں کہ طلب کرتا ہو اس میں علم

سلك الله به طريقاً من طرق الجنة وإن الملائكة لتضع أجنحتها رضىً لطالب العلم وإن العالم ليستغفر له من في السموات

چلاتا ہے اسکو اللہ بسبب اسکے ایک راہ بہشت کی راہوں میں سے اور تحقیق فرشتے رکھتے ہیں بازو اپنے واسطے رضامندی طالب علم کے اور تحقیق عالم بیشک استغفار کرتا ہے اسکے واسطے جو آسمانوں میں ہے

ومن في الأرض والحيتان في جوف الماء وإن فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب وإن العلماء ورثة

اور جو کہ زمین میں ہے اور مچھلیاں پانی کے درمیان اور تحقیق فضیلت عالم کی عابد پر مانند بزرگی چودھویں رات کے چاند کے ہے تمام تاروں پر اور تحقیق عالمیں وارث

الأنبياء وإن الأنبياء لم يورثوا ديناراً ولا درهماً وإنما ورثوا العلم فمن أخذه أخذ بحظ وافر رواه أحمد والترمذي وأبو داود

پیغمبروں کے ہیں اور تحقیق پیغمبروں نے وارث نہ کیا کسی کو دینار اور نہ درہم کا اور سوا اسکے نہیں کہ ورثہ چھوڑا ہے علم پس جس نے لیا علم کو حاصل کیا اسنے حصہ کامل ٭ روایت کی اسکو احمد اور ترمذی

وابن ماجه والدارمي وسماه الترمذي قيس بن كثير وعن أبي أمامة الباهلي قال ذكر لرسول الله صلى الله عليه وسلم رجلان

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نام لیا ہے راوی کا ترمذی نے قیس ابن کثیر ٭ اور روایت ہے ابی امامہ باہلی سے کہا کہ ذکر کئے گئے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مرد

أحدهما عابد والآخر عالم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم قال رسول الله صلى الله

کہ ایک دونوں میں کا عابد اور دوسرا عالم ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی عابد پر مانند میری بزرگی کے ہے تمہارے ادنیٰ پر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إن الله وملائكته وأهل السموات والأرض حتى النملة في جحرها وحتى الحوت ليصلون على معلم الناس الخير رواه الترمذي

علیہ وسلم نے تحقیق اللہ اور فرشتے اسکے اور اہل آسمان اور زمین کے یہاں تک کہ چونٹیاں اپنی بلوں میں اور یہاں تک کہ مچھلیاں دعا خیر کرتی ہیں لوگوں کے نیکی تعلیم کرنے والے پر ٭ روایت کی اسکو ترمذی نے

ورواه الدارمي عن مكحول مرسلاً ولم يذكر رجلان وقال فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم تلا هذه الآية إنما يخشى

اور روایت کیا اسکو دارمی نے مکحول سے بطریق ارسال کے اور نہ ذکر کیا دو شخصوں کا اور کہا کہ بزرگی عالم کی عابد پر مانند بزرگی میری کے تمہارے ادنیٰ پر پھر پڑھا یہ آیت سوائے اسکے نہیں کہ

الله من عباده العلماء وسرد الحديث إلى آخره وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الناس لكم

اللہ کو اسکے بندوں میں سے عالمیں ڈرتے ہیں اور بیان کیا حدیث کو اسکے آخر تک ٭ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٭ ف ٭ بتحقیق آدمی تمہارے

تبع وان رجالا یاتونکم من اقطار الارض یتفقھون فی الدین فاذا اتوکم فاستوصوا بھم خیرا رواہ الترمذی وعن

تابع ہیں اور تحقیق کتنے آدمی آوینگے تمھارے پاس کناروں سے زمین کے طلب کرینگے سمجھ دین میں پھر جب آوین تمھارے پاس تو وصیت کرو ان کو نیکی کی روایت کی اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکلمۃ الحکمۃ ضالۃ الحکیم فحیث وجدھا فھو احق بھا رواہ الترمذی وابن ماجۃ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بات علم کی کھوی ہوی چیز مرد دانا کی ہے پھر جہاں پاوے اسکو تو وہ لایق اسکے لینے کے ہے × روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وابراھیم بن الفضل الراوی یضعف فی الحدیث وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور ابراہیم ابن فضل جو اس حدیث کا راوی ہے وہ ضعیف گنا جاتا ہے حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن انس قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فقیہ سخت زیادہ ہے شیطان پر ہزار عابد سے روایت کی اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم وواضع العلم عند غیر اھلہ کمقلد الخنازیر الجوھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا علم دین کا فرض ہے ہر مسلمان پر اور رکھنے والا علم کا اسکے پاس جو علم کے لایق نہیں ہے مثل پہنانے والے سوروں کے جواہر

واللؤلؤ والذھب رواہ ابن ماجۃ وروی البیھقی فی شعب الایمان الی قولہ مسلم وقال ھذا حدیث متنہ مشھور واسنادہ

اور موتیون اور سونے کا ۔ روایت کی اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں اپنے قول مسلم تک اور کہا یہہ حدیث متن اسکا مشہور ہے اور اسناد اسکی

ضعیف وقد روی من اوجہ کلھا ضعیف وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان فی منافق

ضعیف ہے اور تحقیق روایت کی گئی ہے کئی طرح سے اور سب طرح ضعیف ہے × اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں نہیں جمع ہوتیں منافق میں

حسن سمت ولا فقہ فی الدین رواہ الترمذی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرج فی طلب العلم فھو فی سبیل اللہ حتی

نیک خلق اور دین کی سمجھ روایت کی اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلے علم کی طلب میں پھر وہ اسکی راہ میں ہے

یرجع رواہ الترمذی والدارمی وعن سخبرۃ الازدی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب العلم کان کفارۃ لما مضی رواہ الترمذی والدارمی

کہ پھرے × روایت کی اسکو ترمذی اور دارمی نے × اور روایت ہے سخبرہ ازدی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو تو ہے کفارہ ان گناہوں کا جو گذر گئے ہیں روایت کی اسکو ترمذی اور دارمی نے

وقال الترمذی ھذا حدیث غریب ضعیف الاسناد وابو داود الراوی یضعف وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اسکی سند ضعیف ہے اور ابوداود راوی اس حدیث کا ضعیف گنا جاتا ہے × اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لن یشبع المؤمن من خیر یسمعہ حتی یکون منتھاہ الجنۃ رواہ الترمذی وعن ابی ھریرۃ قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز سیر نہیں ہوتا مومن نیکی یعنی علم سے کہ سنتا ہو اسکو یہاں تک کہ ہووے نہایت اسکا بہشت روایت کی اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سئل عن علم علمہ ثم کتمہ الجم یوم القیمۃ بلجام من نار رواہ احمد وابو داود والترمذی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پوچھا گیا علم سے کہ جانتا ہے اسکو پھر چھپایا اسکو لگام دیا جاویگا قیامت کے دن آگ کی لگام سے × روایت کی اسکو احمد اور ابوداود اور ترمذی نے

ورواہ ابن ماجۃ عن انس وعن کعب بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب العلم لیجاری بہ

اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے انس سے × اور روایت ہے کعب ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو واسطے کہ جھگڑے

العلماء او لیماری بہ السفھاء او یصرف بہ وجوہ الناس الیہ ادخلہ اللہ النار رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ عن ابن عمر

علماء سے یا شک میں ڈالے اسکے سبب سے بیوقوفوں کو یا پھیرے سبب اسکے منہ آدمیوں کا اپنی طرف داخل کریگا اسکو اللہ آگ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعلم علما مما يبتغى به وجه الله لا يتعلمه إلا ليصيب به عرضا

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے سیکھا علم کو اس طرح کا علم کہ طلب کی جاتی ہے اس سے خوشی اللہ کی نہیں سیکھا اسکو مگر

من الدنيا لم يجد عرف الجنة يوم القيامة يعني ريحها رواه أحمد وأبو داود وابن ماجة وعن ابن مسعود قال قال رسول الله

دنیا کو تو نہ پاویگا بو بہشت کی قیامت کے دن عرف الجنۃ یعنی بو بہشت کی روایت کی اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها وأداها فرب حامل فقه غير فقيه ورب حامل فقه إلى

صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ کرے اللہ تعالی اس بندہ کو کہ سنا کہنا میرا پھر یاد رکھا اسکو اور نگاہ رکھا اسکو اور پہنچا دیا اسکو پھر بہت اٹھانے والے فقہ کے نہیں فقیہ اور بہت اٹھانے

من هو أفقه منه ثلث لا يغل عليهن قلب مسلم إخلاص العمل لله والنصيحة للمسلمين ولزوم جماعتهم فإن دعوتهم

اس شخص کی طرف ہیں کہ وہ فقیہ زیادہ ہے اس سے تین خصلتیں ہیں کہ نہیں خیانت کرتا ان میں دل مسلمان کا خالص کرنا عمل کا اللہ کے واسطے اور خیر خواہی مسلمانوں کی اور لازم پکڑنا مسلمانوں کی جماعت کا پھر بیشک

تحيط من ورائهم رواه الشافعي والبيهقي في المدخل ورواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجة والدارمي

گھیر لیتی ہے ان لوگوں کو جو سوا ان کے ہیں روایت کی اسکو شافعی اور بیہقی نے مدخل میں اور روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

عن زيد بن ثابت إلا أن الترمذي وأبا داود لم يذكرا ثلث لا يغل عليهن إلى آخره وعن ابن مسعود قال سمعت رسول

زید ابن ثابت سے مگر یہ کہ ترمذی اور ابو داؤد نے نہ ذکر کیا ثلث لا یغل علیہن آخر تک ٭ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول نضر الله امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه فرب مبلغ أوعى له من سامع رواه الترمذي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تازہ کرے اللہ تعالی اس شخص کو کہ سنا ہم سے کچھ پھر پہنچایا اسکو جیسا کہ سنا پھر بہت ہیں کہ پہنچائے گئے یاد رکھنے والے زیادہ ہیں سننے والے سے

وابن ماجة ورواه الدارمي عن أبي الدرداء وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الحديث

اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے ابی درداء سے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم مجھسے حدیث روایت

عني إلا ما علمتم فمن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن ابن مسعود وجابر ولم

کرنے سے مگر اس حدیث کو کہ جانتے ہو تم پھر جو شخص کہ جھوٹ بولا مجھ پر جان کر پھر چاہیے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن مسعود اور جابر سے اور نہیں

يذكر اتقوا الحديث عني إلا ما علمتم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال في القرآن برأيه فليتبوأ

ذکر کیا یہ لفظ اتقوا الحدیث عنی الا ما علمتم ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے قرآن میں اپنی عقل سے پھر چاہیے کہ ڈھونڈھے

مقعده من النار وفي رواية من قال في القرآن بغير علم فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي وعن جندب

ٹھکانا اپنا دوزخ میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ جو شخص کہ کہے قرآن میں بغیر علم کے پھر چاہیے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے جندب سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال في القرآن برأيه فأصاب فقد أخطأ رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا قرآن میں اپنی عقل سے پھر ٹھیک کہا تو بیشک اسنے خطا کی روایت کی اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے ابو

هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المراء في القرآن كفر رواه أحمد وأبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھگڑنا قرآن میں کفر ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے سنا اپنے باپ سے

جده قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم قوما يتدارؤن في القرآن فقال إنما هلك من كان قبلكم بهذا ضربوا كتاب الله بعضه

اسنے اپنے دادا سے کہا کہ سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو کہ جھگڑتے تھے قرآن میں تب فرمایا کہ نہیں ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے تمہارے پہلے مگر اسی سے کہ مارا کتاب اللہ کی ایک آیت کو

بِبَعْضٍ وَإِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوا وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوهُ إِلٰى

دوسری آیت پر ۔ف۔ اور سوا اسکے نہیں کہ نازل ہوئی کتاب اللہ سچائی کرتی ہے بعضی اسکی بعضے کو پھر جھوٹھ نکرو بعضے اسکی کو بعضے سے اور جانو تم اس سے تو کہو اور جو نہ جانو تم سو سونپو اسکو

عَالِمِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ لِكُلِّ اٰيَةٍ مِنْهَا

اسکے عالم کی طرف ۔ روایت کی اسکو احمد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نازل کیا گیا قرآن سات لغت پر واسطے ہر آیت کے آسمان سے

ظَهْرٌ وَبَطْنٌ وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ

ظاہر ہے اور باطن ہے ۔ اور واسطے ہر ایک حد ظاہر و باطن کے مقام بلند ہے ۔ روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم

ثَلَاثَةٌ اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

تین ہیں ۔ آیت محکم ۔ یا سنت جسکی سند ثابت ہے ۔ یا فرض جو مثل کتاب و سنت کے ہے ۔ اور جو چیز کہ سوا اسکے ہے پھر وہ بے فائدہ ہے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

عوف ابن مالک اشجعی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ بیان نکریگا مگر امیر یا جسکو امیر نے حکم دیا یا تکبر والا ۔ف۔ روایت کی اسکو ابوداؤد نے اور

رَوَى الدَّارِمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَفِي رِوَايَتِهِ أَوْ مُرَاءٍ بَدَلَ أَوْ مُخْتَالٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی اسکو دارمی نے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے ۔ اور ایک روایت میں لفظ ریا کرنے والے بدلے تکبر کرنے والے کے ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلٰى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص فتوا دیا گیا بغیر علم کے تو ہوگا گناہ اسکا اسپر جسنے اسکو فتوا دیا اور جسنے کہ مشورہ دیا اپنے بھائی کو ایک کام پر اور جانتا ہے کہ بھلائی اسکے سوا

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْأُغْلُوطَاتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مغالطہ دینے سے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ سیکھو تم فرضوں کو اور قرآن کو اور سکھلاؤ تم لوگوں کو پھر تحقیق میں قبض کیا جاؤنگا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابو درداء سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا أَوَانُ يُخْتَلَسُ فِيهِ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلٰى شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اللہ علیہ وسلم کے پھر اٹھائی نگاہ اپنی آسمان کی طرف پھر فرمایا یہہ وقت ایسا ہے کہ اچک لیا جاویگا اسمیں علم آدمیوں سے یہاں تک کہ نہ قادر رہینگے اسی علم کسی چیز پر ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً يُوشِكُ أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي جَامِعِهِ قَالَ ابْنُ

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ قریب ہے کہ ماریں گے آدمی اونٹوں کے جگر کو ۔ف۔ طلب کرینگے علم کو پھر نہ پاوینگے کسی کو عالم زیادہ مدینہ کے عالم سے ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے اپنے جامع میں کہا ابن

عُيَيْنَةَ إِنَّهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَمِثْلُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ مُوسٰى وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ هُوَ الْعُمَرِيُّ الزَّاهِدُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

عیینہ نے بیشک وہی مالک ابن انس ہیں اور مانند اسکے عبد الرزاق سے روایت ہے کہا اسحاق ابن موسی نے اور سنا میں نے ابن عیینہ کو بیشک اسنے کہا وہ عالم عمری زاہد ہے اور نام اسکا عبد العزیز

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَنْهُ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ

ابن عبد اللہ ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا بیچ اس چیز کے کہ جانتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ ہے کہ فرمایا تحقیق اللہ عز و جل بھیجتا ہے اس امت کے واسطے سر پر ہر سو برس کے اس شخص کو

يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ

کہ نیا کرتا ہے اسکے واسطے دین اسکا ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابراہیم ابن عبد الرحمن عذری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتے ہیں اس علم کو ۔ف۔ ہر

خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين رواه البيهقي في كتاب المدخل وسنذكر حديث جابر فانما

پیچھے آنے والی سے عادل اسکے دور کرتے ہیں اس سے بدل ڈالنا حد سے بڑھنے والوں کا اور جھوٹ باندھنا باطل والوں کا اور تاویل کرنا جاہلوں کا روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب مدخل میں اور قریب ہے کہ ذکر کریں ہم

شفاء العي السؤال في باب التيمم ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه

شفا نادانی کی مگر پوچھنا باب تیمم میں اگر چاہا اللہ تعالی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے حسن بصری سے بطریق ارسال کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو

الموت وهو يطلب العلم ليحيي به الاسلام فبينه وبين النبيين درجة واحدة في الجنة رواه الدارمي وعنه مرسلا قال سئل رسول الله

موت اور وہ طلب کرتا رہا ہو علم کو تاکہ زندہ کرے ساتھ اسکے اسلام کو پھر درمیان اسکے اور درمیان نبیوں کے ایک درجے کا فرق ہی بہشت میں روایت کی اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہی اسی سے بطریق ارسال

صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في بني اسرائيل احدهما كان عالما يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والآخر يصوم النهار

صلی اللہ علیہ وسلم دو شخصوں کے حال سے کہ تھے بنی اسرائیل میں ایک انمیں سے تھا عالم پڑھتا تھا نماز فرض پھر بیٹھتا تھا اور سکھاتا تھا آدمیوں کو علم اور دوسرا روزہ رکھتا تھا

ويقوم الليل ايهما افضل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل هذا العالم الذي يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العابد الذي

اور نماز پڑھتا تھا رات کو کون سا ان دونوں میں سے افضل ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اس عالم کی کہ پڑھتا تھا نماز فرض پھر بیٹھتا تھا اور سکھلاتا تھا آدمیوں کو

يصوم النهار ويقوم الليل كفضلي على ادناكم رواه الدارمي وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم

روزہ رکھتا تھا دن کو اور نماز پڑھتا تھا رات کو مانند بزرگی میری کے اوپر ادنا تمہارے کے روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا

الرجل الفقيه في الدين ان احتيج اليه نفع وان استغني عنه اغنى نفسه رواه رزين وعن عكرمة ان ابن عباس قال حدث

شخص ہی وہ کہ فقیہ ہی دین میں اگر احتیاج لائی جاوے اسکے پاس تو فائدہ پہنچاوے اور اگر بے پروائی کی جاوے اس سے تو بے پروا کرے اپنی جان کو روایت کیا اسکو رزین نے ۔ اور روایت ہی عکرمہ سے

الناس كل جمعة مرة فان ابيت فمرتين فان اكثرت فثلث مرات ولا تمل الناس هذا القرآن ولا الفينك تاتي القوم وهم في حديث

لوگوں کے روبرو جمعہ میں ایک بار پھر اگر یہ قبول نہ کرے تو دو بار پھر اگر بہت چاہتا ہی تو تین بار اور تنگ مت کر لوگوں کو اس قرآن سے اور چاہیے کہ نہ پاؤں میں تجھکو اس حال میں کہ آوے تو لوگوں کے پاس اور وہ

من حديثهم فتقص عليهم فتقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن انصت فاذا امروك فحدثهم وهم يشتهونه

اپنی باتوں میں ہیں پھر وعظ کہے تو اُن پر اور موقوف کرے اُن پر انکی بات پھر تنگ کرے انکو ولیکن چپ رہ پھر جب فرمائش کریں تجھسے تب حدیث بیان کر اُن سے اور وہ رغبت کرتے ہوں

وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فاني عهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه لا يفعلون ذلك رواه البخاري وعن

اور موقوف کر عبارت مقفا کو دعا سے اور بچ تو اس سے پھر بیشک معلوم کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے اصحابوں سے کہ نہیں کرتے تھے یہہ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہی

واثلة بن الاسقع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم فادركه كان له كفلان من الاجر فان لم يدركه

واثلہ ابن اسقع سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ طلب کیا علم کو پھر حاصل کیا اسکو ہوگا اسکے واسطے دوہرا ثواب اور اگر نہ حاصل کیا اسکو

كان له كفل من الاجر رواه الدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مما يلحق المؤمن من عمله

تو ہوگا اسکے واسطے ایک حصہ ثواب کا روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہی ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اس قسم میں سے کہ پہنچتی ہی مومن کو اسکے عمل

وحسناته بعد موته علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه او مصحفا ورثه او مسجدا بناه او بيتا لابن السبيل بناه او نهرا

اور نیکی میں سے اسکے مرنے کے بعد علم ہی کہ سکھایا اسکو اور رواج دیا اسکو اور اولاد نیک کہ چھوڑ گیا اسکو یا مصحف کہ چھوڑ گیا وارثوں کے لئے اسکو یا مسجد کہ بنایا اسکو یا مسافرخانہ کہ بنایا اسکو یا نہر

اجراه او صدقة اخرجها من ماله في صحته وحيوته تلحقه من بعد موته رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وعن

کہ جاری کر دیا اسکو یا صدقہ کہ نکالا اسکو اپنے مال میں سے اپنی تندرستی اور حیات میں پہنچتا ہی اسکو اسکے مرنے کے بعد روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہی

عائشة انها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل اوحى الي انه من سلك مسلكا في طلب العلم

حضرت عایشہ سے تحقیق انھوں نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فرماتے تھے بیشک اللہ عزوجل نے وحی بھیجی میری طرف یہہ کہ جو شخص چلے ایک راہ علم طلب کرنے میں

سهلت له طريق الجنة ومن سلبت كريمتيه اثبته عليهما الجنة وفضل في علم خير من فضل في عبادة وملاك الدين

آسان کرون میں اسکے واسطے راہ بہشت کی اور جو شخص کہ چھین لیتا ہون میں دونو آنکھیں اسکی بدلا دیتا ہون اسکو ان دونون کے بدلے بہشت اور زیادتی علم میں بہتر ہی زیادتی سے عبادت میں اور دین کی مضبوطی کا سبب

الورع رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس قال تدارس العلم ساعة من الليل خير من احيائها رواه الدارمي

پرہیزگاری ہی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ✕ اور روایت ہی ابن عباس سے کہا کہ آپسمیں درس کہنا علم کا تھوری دیر تک رات کو بہتر ہی رات بھر عبادت کرنے سے روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلسين في مسجده فقال كلاهما على خير واحدهما افضل

اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو سے تحقیق رسول صلی اللہ علیہ وسلم گذرے دو مجلسون میں اپنی مسجد میں پس فرمایا دونون جماعتیں نیکی پر ہین اور ایک جماعت ان میں افضل ہی

من صاحبه اما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون اليه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم واما هؤلاء فيتعلمون الفقه

دوسرے سے لیکن یہ لوگ پس دعا کر رہے ہیں اللہ سے اور خواہش کرتے ہیں اسکی طرف پھر اگر چاہے اللہ دے انکو اور اگر چاہے نہ دے انکو لیکن یہ لوگ پس سیکھتے ہیں فقہ کو

او العلم ويعلمون الجاهل فهم افضل وانما بعثت معلما ثم جلس فيهم رواه الدارمي وعن ابي الدرداء قال سئل

یا فرمایا علم کو اور سکھلاتے ہیں جاہل کو سو وے لوگ بہتر ہیں اور سوا اسکے نہیں کہ بھیجا گیا میں علم سکھلانے والا پھر آپ بیٹھ گئے انمیں روایت کیا اسکو دارمی نے ✕ اور روایت ہی ابو درداء سے کہا پوچھے گئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حد العلم الذي اذا بلغه الرجل كان فقيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا ہی حد علم کا جسکو جب پہنچے اس حد کو شخص تو ہووے فقیہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ یاد کرے

على امتي اربعين حديثا في امر دينها بعثه الله فقيها وكنت له يوم القيمة شافعا وشهيدا وعن انس بن مالك قال

میری امت کے فایدے کے واسطے چالیس حدیث امت کے دین کے کام میں سے اٹھاویگا اسکو اللہ فقیہ اور ہونگا میں اسکے لئے قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ ✕ اور روایت ہی انس ابن مالک سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون من اجود جودا قالوا الله ورسوله اعلم قال الله اجود جودا ثم انا اجود بني آدم

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم کہ کون ہی بہت سخی سخاوت میں عرض کیا کہ اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہی فرمایا اللہ بڑا ہی سخی سخاوت میں بعد اسکے میں ہون آدمیون میں

واجودهم من بعدي رجل علم علما فنشره ياتي يوم القيمة اميرا وحده او قال امة واحدة وعنه ان النبي صلى الله عليه

اور بڑا سخی لوگون میں میرے بعد وہ شخص ہی کہ حاصل کیا علم پھر رواج دیا اسکو آویگا وہ قیامت کے دن مانند امیر کے اکیلا یا فرمایا اکیلا مانند ایک جماعت کے ✕ اور روایت ہی اسی سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال منهومان لا يشبعان منهوم في العلم لا يشبع منه ومنهوم في الدنيا لا يشبع منها روى البيهقي الاحاديث الثلثة

وسلم نے فرمایا دو ہیں حرص کرنے والے کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک حرص کرنے والا علم میں نہیں آسودہ ہوتا ہے علم سے اور ایک حرص کرنے والا دنیا میں کہ نہیں آسودہ ہوتا ہے دنیا سے ✕ روایت کیا بیہقی نے ان تینون حدیثون کو

في شعب الايمان وقال قال الامام احمد في حديث ابي الدرداء هذا متن مشهور فيما بين الناس وليس له اسناد صحيح وعن

شعب الایمان میں اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے ابو درداء کی حدیث میں یہہ متن مشہور ہی لوگون میں اور نہیں ہی اسناد اسکی صحیح ✕ اور روایت ہی

عون قال قال عبد الله بن مسعود منهومان لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان اما صاحب العلم فيزداد رضى

عون سے کہا کہ کہا عبد اللہ ابن مسعود نے دو حرص کرنے والے ہیں کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب دنیا اور نہیں برابر ہیں دونون لیکن صاحب علم پس زیادہ کرتا ہی رضامندی

للرحمن واما صاحب الدنيا فيتمادى في الطغيان ثم قرأ عبد الله كلا ان الانسان ليطغى ان راه استغنى قال

رحمن کی اور لیکن صاحب دنیا کا پھر زیادتی کرتا ہی سرکشی میں پھر پڑھی عبد اللہ نے یہہ آیت کوئی نہیں آدمی سرکشی کرتا ہی اسسے کہ دیکھتا ہی آپ کو محفوظ کہا عون نے

وقال الآخر انّما يخشى الله من عباده العلماء رواه الدارمي وعن ابن عبّاس قال قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم انّ اناسًا من

اور کہا عبداللہ نے دوسرے کے حق میں نہیں ڈرتے اللہ سے مگر اسکے بندوں میں سے علما روایت کی اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کتنے لوگ

امّتي سيتفقّهون في الدين ويقرؤن القرآن ويقولون نأتي الامراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما

میری امت میں سے قریب ہے کہ فقیہ ہو جاوینگے دین میں اور پڑھینگے قرآن اور کہینگے جاویں ہم سرداروں کے پاس پھر لیں ہم انکی دنیا میں سے اور گوشہ لینگے انسے اپنا دین لیکے اور نہیں ہوتا یہہ جیسا کہ

لا يجتنى من القتاد الّا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم الّا قال محمّد بن الصبّاح كانّه يعني الخطايا رواه ابن ماجة وعن

نہیں چُنا جاتا درخت قتاد سے مگر کانٹا ۔ اسی طرح نہیں حاصل ہوتا امیروں کی نزدیکی سے مگر کہا محمد ابن صباح نے گویا کہ حضرت نے مراد لیا گناہ کی ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت

عبد الله بن مسعود قال لو انّ اهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند اهله لسادوا به اهل زمانهم ولكنّهم بذلوه

عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ اگر تحقیق اہل علم محافظت کریں علم کی اور کہیں اسکو اسکے اہل پاس البتہ سردار ہوں بسبب علم کے اپنے زمانے کے لوگوں پر ولیکن انھوں نے خرچ کیا اسکو

لاهل الدنيا لينالوا به من دنياهم فهانوا عليهم سمعت نبيّكم صلّى الله عليه وسلّم يقول من جعل الهموم همًّا واحدًا همّ

اہل دنیا کے واسطے تاکہ پاویں بسبب علم کے انکی دنیا کو پھر ذلیل ہوے انکے نزدیک سنا میں نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ کرے مقصدوں اپنے کو ایک مقصد یعنی مقصد

آخرته كفاه الله همّ دنياه ومن تشعّبت به الهموم احوال الدنيا لم يبال الله في ايّ اوديتها هلك رواه ابن ماجة ورواه البيهقي

آخرت کا تو کفایت کرے اسکو اللہ مقصد کی دنیا کا اور جو کہ پریشان کریں اسکو مقصدیں احوال دنیا کے نہیں پروا رکھتا اللہ کہ کسی جنگل دنیا میں ہلاک ہو وہ شخص روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

في شعب الايمان عن ابن عمر من قوله من جعل الهموم الى آخره وعن الاعمش قال قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم آفة العلم

شعب الایمان میں ابن عمر سے اُن کے قول من جعل الهموم سے آخر تک ۔ اور روایت ہے اعمش سے جو تابعی تھے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفت علم کی

النسيان واضاعته ان تحدّث به غير اهله رواه الدارمي مرسلًا وعن الاحوص بن حكيم عن ابيه قال سأل رجل

بھولنا اور ضائع کرنا اسکا یہہ ہے کہ بیان کرے اسکو روبرو نااہل کے ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے احوص ابن حکیم تابعی سے اسنے روایت کیا اپنے باپ سے پوچھا

النبيّ صلّى الله عليه وسلّم عن الشرّ فقال لا تسئلوني عن الشرّ وسلوني عن الخير يقولها ثلاثًا ثمّ قال الا انّ شرّ الشرّ شرار العلماء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برائی سے تب فرمایا نہ پوچھو مجھ سے برائی سے اور پوچھو مجھ سے بھلائی سے فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا خبردار ہو تحقیق بروں سے بُرے بُرے علما ہیں

وانّ خير الخير خيار العلماء رواه الدارمي وعن سفيان انّ عمر بن الخطّاب رضي الله عنه قال لكعب من ارباب العلم قال

اور تحقیق نیکوں سے نیک نیک علما ہیں ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے سفیان سے تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کعب سے کون ہیں صاحب علم کا کہا وہ

الّذين يعملون بما يعلمون قال فما اخرج العلم من قلوب العلماء قال الطمع رواه الدارمي وعن ابي الدرداء قال انّ من اشرّ

لوگ کہ عمل کرتے ہیں موافق اسکے جو جانتے ہیں کہا پھر کون چیز نکالتی ہے علم کو عالموں کے دل سے کہا کہ طمع ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابو درداء سے کہا کہ تحقیق بدترین

الناس عند الله منزلة يوم القيمة عالم لا ينتفع بعلمه رواه الدارمي وعن زياد بن حدير قال قال لي عمر هل تعرف ما يهدم

لوگوں میں اللہ کے نزدیک مرتبے میں قیامت کے دن وہ عالم کہ نفع نہ لیا اپنے علم سے ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے زیاد ابن حدیر تابعی سے کہا کہ فرمایا مجھکو عمر نے بھلا جانتا ہے تو کیا چیز ڈھاتی ہے

الاسلام قلت لا قال يهدمه زلّة العالم وجدال المنافق بالكتاب وحكم الائمّة المضلّين رواه الدارمي وعن الحسن

اسلام کو کہا میں نے نہیں فرمایا گرا دیتا ہے اسلام کو پھسلنا عالم کا ۔ اور لڑنا منافقوں کا ساتھ کتاب اللہ کے اور حکم کرنا سرداروں گمراہ کا ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے حسن بصری سے

قال العلم علمان فعلم في القلب فذلك العلم النافع وعلم على اللسان فذلك حجّة الله عزّ وجلّ على ابن آدم رواه الدارمي

کہا کہ علم دو علم ہیں ایک علم تو دل میں ہے اور یہہ علم نفع دیتا ہے اور ایک علم زبان پر ہے اور یہہ علم حجت ہے اللہ عزوجل کی بنی آدم پر ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَاءَيْنِ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ فِيكُمْ وَأَمَّا الْآخَرُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ یاد رکھا ہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باسن ف پھر ایک اُن دونوں سے پھیلایا ہیں نے تم ہیں اور دوسرا

فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هٰذَا الْبُلْعُومُ يَعْنِي مَجْرَى الطَّعَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَلِمَ

کو پھیلاؤں ہیں اُسکو تو کاٹا جاوے یہہ کلام یعنے کھانا اترنے کی جگہہ ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ اے آدمیو جو شخص کہ جانے

شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنَ الْعِلْمِ أَنْ تَقُولَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللّٰهُ أَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ قُلْ مَا

کچھ پھر چاہیے کہ کہے اسکو اور جو شخص کہ نہ جانے پھر چاہیے کہ کہے اللہ خوب جانتا ہے پھر بیشک یہہ بھی علم ہے کہ کہے تو اس چیز کو کہ نہیں جانتا ہے کہ اللہ خوب جانتا ہے فرمایا اللہ تعالے نے اپنے نبی کو کہ

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِينٌ فَانْظُرُوا عَمَّنْ

نہیں مانگتا ہیں تم سے دین بتانے پر مزدوری اور نہیں ہوں ہیں تکلیف کرنے والوں ہیں سے ف حق ۔ اور روایت ہے ابن سیرین تابعی سے کہا کہ تحقیق یہہ علم ف دین ہے پھر دیکھو کہ کس شخص سے

تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ اسْتَقِيمُوا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقًا بَعِيدًا وَإِنْ أَخَذْتُمْ

کہ لیتے ہو اُس سے دین اپنا ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ اے گروہ قرآن پڑھنے والے سیدھے رہو پھر تحقیق پیش دستی لے گئے ہو تم بڑی پیش دستی اور اگر

يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا

داہنے اور بائیں کی راہ پھر بیشک گمراہ ہوگے تم بڑی گمراہی ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ پکڑو تم

بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَمِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ

ساتھ اللہ کے جب الحزن سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے جب الحزن فرمایا ایک میدان ہے دوزخ ہیں پناہ پکڑتی ہے اُس سے دوزخ ہر روز چار سو بار لوگوں نے کہا یا رسول

اللّٰهِ وَمَنْ يَدْخُلُهَا قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى اللّٰهِ

اللہ اور کون داخل ہوگا اُسمیں فرمایا قرآن پڑھنے والے جو دکھانے والے ہیں اپنے عملوں کو ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے اور اسیطرح ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اسمیں اور تحقیق دشمن دیکھے گئے زیادہ

تَعَالَى الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِي الْجَوَرَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعالے کے پاس وہ لوگ ہیں کہ ملاقات کرتے ہیں سرداروں سے کہا محاربی نے یعنے سرداران ظالم ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنَ الْإِسْلَامِ إِلَّا اسْمُهُ وَلَا يَبْقَى مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا رَسْمُهُ مَسَاجِدُهُمْ عَامِرَةٌ وَهِيَ خَرَابٌ

قریب ہے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ باقی نہ رہیگا اسلام سے مگر نام اسکا اور باقی نہ رہیگی قرآن سے مگر رسم اسکی مسجدیں انکی آباد ہیں اور فی الحقیقت ویران ہیں

مِنَ الْهُدَى عُلَمَاؤُهُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِهِمْ تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ وَفِيهِمْ تَعُودُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

ہدایت سے ف علما اُن کے بدترین خلائق کے ہیں نیچے آسمان کے اُن کے پاس سے نکلیگا فتنہ ف اور پھر انہیں ہیں پھرے گا ف ۔ روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان ہیں

وَعَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ

اور روایت ہے زیاد ابن لبید سے کہا کہ ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا ف ۔ پھر فرمایا یہہ فتنہ ہوگا وقت جانے علم کے کہا ہیں نے یا رسول اللہ اور کسطرح

يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ زِيَادُ إِنْ

جاتا رہیگا علم حالانکہ ہم پڑھتے ہیں قرآن اور پڑھاتے ہیں قرآن اپنے بیٹوں کو اور پڑھاویں قرآن ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو قیامت تک پھر فرمایا کہ گم کرے تجھکو تیری ماں اے زیاد بیشک

كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ لَا يَعْمَلُونَ بِشَيْءٍ مِمَّا

تھا ہیں گمان کرتا تجھکو بڑا سمجھدار مردوں کا مدینہ ہیں کیا نہیں ہیں یہہ یہود اور نصاری پڑھتے توریت اور انجیل کو نہیں عمل کرتے کچھ اس چیز پر جو

الا كلمة اشهد قبل ان محمدا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امتي يدعون يوم القيمة غرا محجلين
مگر کلمہ اشہد کا قبل ان محمدا کے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق امت میری پکاری جاوے گی قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پانو والے

من آثار الوضوء فمن استطاع منكم ان يطيل غرته فليفعل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تبلغ الحلية
وضو کے نشان سے پھر جو شخص کہ سکے تم میں سے یہ کہ دراز کرے اپنی پیشانی کی روشنی پس چاہیے کہ کرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچے گا زیور

من المؤمن حيث يبلغ الوضوء رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استقيموا
مومن کو جہاں تک کہ پہنچیگا پانی وضو کا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھے رہو

ولن تحصوا واعلموا ان خير اعمالكم الصلوة ولا يحافظ على الوضوء الا مؤمن رواه مالك واحمد وابن ماجة والدارمي وعن
اور ہرگز نہ طاقت رکھوگے اور جان لو کہ بہتر تمہارے عملوں میں نماز ہے اور نہیں محافظت کرتا وضو کی مگر مومن روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ على طهر كتب له عشر حسنات رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن
ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے وضو پر لکھی جاتی ہیں اسکے لئے دس نیکیاں ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الجنة الصلوة ومفتاح الصلوة الطهور رواه احمد وعن شبيب بن ابي روح
جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی نماز ہے اور کنجی نماز کی طہارت ہے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے شبیب ابن ابی روح سے

عن رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلوة الصبح فقرأ الروم فالتبس عليه فلما صلى
اسنے روایت کیا ایک مرد اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی صبح کی پھر پڑھی سورہ روم تب مشابہ ہوگئی حضرت پر جب نماز پڑھ چکے

قال ما بال اقوام يصلون معنا لا يحسنون الطهور وانما يلبس علينا القرآن اولئك رواه النسائي وعن رجل من بني
فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں ہمارے ساتھ اور اچھا نہیں کرتے وضو اور سوا اسکے نہیں ہے کہ اشتباہ ڈالتے ہیں ہم پر قرآن میں یہ لوگ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے ایک شخص

سليم قال عدهن رسول الله صلى الله عليه وسلم في يدي او في يده قال التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملأه والتكبير
سلیم میں سے اسنے کہا کہ گنا ان لفظوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں یا کہا کہ اپنے ہاتھ میں فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا بھرتا ہے آدھی ترازو اور الحمد للہ کہنا بھر دیتا ہے ترازو کو اور اللہ اکبر

يملأ ما بين السماء والارض والصوم نصف الصبر والطهور نصف الايمان رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعن
بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور روزہ آدھا صبر ہے اور پاک رہنا آدھا ایمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے ۔ اور روایت ہے

عبد الله الصنابحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المؤمن فمضمض خرجت الخطايا من فيه واذا
عبد اللہ صنابحی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ وضو کرتا ہے بندہ مومن پھر کلی کرتا ہے نکلتے ہیں گناہ اسکے منہ سے اور جب

استنثر خرجت الخطايا من انفه فاذا غسل وجهه خرجت الخطايا من وجهه حتى تخرج من تحت اشفار عينيه فاذا غسل
ناک جھاڑتا ہے نکلتے ہیں گناہ اسکی ناک سے اور جب کہ دھوتا ہے اپنا منہ نکلتے ہیں گناہ اسکے منہ سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں اسکی آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے اور جب دھوتا ہے

يديه خرجت الخطايا من يديه حتى تخرج من تحت اظفار يديه فاذا مسح برأسه خرجت الخطايا من رأسه حتى تخرج
اپنے دونوں ہاتھ نکلتے ہیں گناہ اسکے ہاتھوں سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں دونوں ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے اور جب مسح کرتا ہے اپنے سر کو نکلتے ہیں گناہ اسکے سر سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں

من اذنيه فاذا غسل رجليه خرجت الخطايا من رجليه حتى تخرج من تحت اظفار رجليه ثم كان مشيه الى المسجد وصلوته
اسکے دونوں کانوں سے اور جب دھوتا ہے اپنے دونوں پانوں نکلتے ہیں گناہ اسکے دونوں پانوں سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں دونوں پانوں کے ناخنوں کے نیچے سے پھر ہوتا ہے چلنا اسکا مسجد کی طرف اور نماز پڑھنا اسکی

نافلة لہ رواہ مالك والنسائي وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى المقبرة فقال السلام عليكم دار قوم

زیادہ اسکے لئے ہے ۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مقبرے میں پھر کہا سلام ہے تم پر اے جماعت قوم

مؤمنين وانا ان شاء الله بكم لاحقون وددت انا قد راينا اخواننا قالوا اولسنا اخوانك يا رسول الله قال انتم اصحابي

مومنوں کے اور بیشک ہم اگر چاہیگا اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں آرزو رکھتا ہوں میں کہ بیشک دیکھیں ہم اپنے بھائیوں کو عرض کیا صحابہ نے کیا نہیں ہیں ہم بھائی آپکے یا رسول اللہ فرمایا تم ہو یار میرے

واخواننا الذين لم ياتوا بعد فقالوا كيف تعرف من لم يات بعد من امتك يا رسول الله فقال ارايت لو ان رجلا له خيل

اور بھائی میرے وہ ہیں کہ نہیں آئے ہیں ابھی عرض کیا کسطرح پہچانینگے آپ ان شخصوں کو کہ نہیں آئے ہیں ابھی آپ کی امت میں سے یا رسول اللہ تب فرمایا خبر دو مجھکو کہ اگر ہوئے کسی ایک شخص کے اسکے گھوڑے

غر محجلة بين ظهري خيل دهم بهم الا يعرف خيله قالوا بلى يا رسول الله قال فانهم ياتون غرا محجلين من الوضوء

سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں کے ہوں یک رنگ سیاہ گھوڑوں کے درمیان میں کیا نہیں پہچانیگا اپنے گھوڑوں کو عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ فرمایا پھر تحقیق وہ آوینگے سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں اثر سے وضو کے

وانا فرطهم على الحوض رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول من يؤذن له بالسجود

اور میں ہونگا میر سامان انکا حوض پر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابو درداء سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں ہوں اول ان شخصوں کا کہ اذن دیا جاویگا اسکو سجدے کا

يوم القيامة وانا اول من يؤذن له ان يرفع راسه فانظر الى ما بين يدي فاعرف امتي من بين الامم ومن خلفي مثل

قیامت کے دن اور میں ہوں اول ان شخصوں کا کہ اذن دیا جاویگا اسکو کہ اٹھاوے سر اپنا ٭ پھر دیکھونگا اس خلق کو جو آگے میرے ہوگی تب پہچانونگا اپنی امت کو سب امتوں کے بیچ میں اور دیکھونگا اپنے پیچھے مانند

ذلك وعن يميني مثل ذلك وعن شمالي مثل ذلك فقال رجل يا رسول الله كيف تعرف امتك من بين الامم فيما بين

اسی کے اور اپنے داہنے سے مانند اسی کے اور اپنے بائیں سے مانند اسی کے تب کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیونکر پہچانینگے آپ اپنی امت کو سب امتوں میں سے جو

نوح الى امتك قال هم غر محجلون من اثر الوضوء ليس احد كذلك غيرهم واعرفهم انهم يؤتون كتبهم بايمانهم

نوح سے لیکر آپ کی امت تک ہیں فرمایا امت میری سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں ہونگے وضو کے اثر سے نہیں ہوگا کوئی اسطرح کا سوائے ان کے اور پہچانونگا ان کو اسلئے کہ دیئے جاوینگے نامہ اعمال اپنے داہنے ہاتھ میں

واعرفهم تسعى بين ايديهم ذريتهم رواه احمد

اور پہچانونگا ان کو کہ چلینگے آگے آگے ان کے فرزندیں ان کے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ٭

باب ما يوجب الوضوء

یہہ باب ہے بیان میں ان چیزوں کے جو واجب کرتی ہیں وضو کو ٭

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة من احدث حتى يتوضا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز اس شخص کی کہ بے وضو ہوا جب تک کہ وضو نکرے متفق ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا تقبل صلوة بغير طهور ولا صدقة من غلول رواه مسلم وعن علي رضي الله عنه قال كنت رجلا مذاء

علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز بغیر پاک ہونے کے اور نہیں قبول کیا جاتا صدقہ مال حرام سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھا میں ایک مرد بہت مذی والا

فكنت استحيي ان اسال النبي صلى الله عليه وسلم لمكان ابنته فامرت المقداد فساله فقال يغسل ذكره ويتوضا متفق

پھر تھا میں حیا کرتا کہ پوچھوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بسبب ہونے ان کے بیٹی کے میرے نکاح میں سو حکم کیا میں نے مقداد کو پھر پوچھا اس نے حضرت سے تب فرمایا دھو ڈالے ذکر اپنا اور وضو کرے ٭ متفق

عليه وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضؤا مما مسته النار رواه مسلم قال

علیہ ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ وضو کرو اس چیز کے کھانے سے کہ پہنچی اسکو آگ ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے کہا

الشيخ الامام الاجل محيي السنة رحمه الله هذا منسوخ بحديث ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل كتف

شیخ امام بزرگ محی السنہ رحمہ اللہ نے یہہ حدیث منسوخ ہے حدیث سے ابن عباس کی کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا شانہ

شاةٍ ثم صلی ولم یتوضأ متفق علیه وعن جابر ابن سمرة ان رجلا سأل النبی صلی الله علیه وسلم انتوضأ من

بکری کا پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا وضو کروں میں

لحوم الغنم قال ان شئت فتوضأ وان شئت فلا تتوضأ قال انتوضأ من لحوم الابل قال نعم فتوضأ من لحوم الابل قال اُصلی

بکری کا گوشت کھا کے فرمایا اگر چاہے تو وضو کر اور اگر چاہے تو نہ وضو کر کہا کہ کیا وضو کروں میں اونٹ کا گوشت کھا کے فرمایا ہاں وضو کر اونٹ کا گوشت کھا کے کہا

فی مرابض الغنم قال نعم قال اصلی فی مبارک الابل قال لا رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا

بکریوں کے بیٹھنے کی جگہوں میں فرمایا کہ ہاں کہا کہ نماز پڑھوں میں اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہوں میں فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجد احدکم فی بطنه شیئا فاشکل علیه اخرج منه شیء ام لا فلا یخرجن من المسجد حتی یسمع صوتا او یجد ریحا رواه مسلم

کہ پاوے کوئی تم میں سے اپنے پیٹ میں کچھ پس مشتبہ ہوا اس پر کہ آیا نکلی ہے اس سے کوئی چیز یا نہیں پس نہ نکلے مسجد سے جب تک کہ سنے آواز یا پاوے بو۔ ق۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن عباس رضی الله عنهما قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم شرب لبنا فمضمض وقال ان له دسما

اور روایت ہے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا دودھ پھر کلی کیا اور فرمایا کہ تحقیق اسمیں چکنی ہے

متفق علیه وعن بریدة ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی الصلوات یوم الفتح بوضوء واحد ومسح علی الخفین فقال له

ق ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا کئی نمازیں مکہ کی فتح کے دن ایک ہی وضو سے اور مسح کیا موزوں پر تب کہا حضرت سے

عمر لقد صنعت الیوم شیئا لم تکن تصنعه فقال عمدا صنعته یا عمر رواه مسلم وعن سوید بن النعمان انه خرج مع

عمر نے تحقیق کیا آپ نے آج کے دن ایک چیز کہ نہ تھے کرتے اسکو تب فرمایا کہ قصد کیا میں نے اسکو اے عمر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سوید ابن نعمان سے کہ بیشک وہ نکلا ساتھ

رسول الله صلی الله علیه وسلم عام خیبر حتی اذا کانوا بالصهباء وهی من ادنی خیبر صلی العصر ثم دعا بالازواد فلم یؤت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سال کہ خیبر فتح ہوئی یہاں تک کہ جب پہنچے صہبا میں اور وہ نزدیک ہے خیبر کے نماز پڑھی عصر کی پھر منگوایا توشہ پھر نہ لایا گیا۔

الا بالسویق فامر به فثری فاکل رسول الله صلی الله علیه وسلم واکلنا ثم قام الی المغرب فمضمض ومضمضنا ثم صلی ولم یتوضأ

مگر ستو۔ تب حکم کیا اسکے سانے کا پھر سانا گیا تب کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کھایا ہمنے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز مغرب کے پھر کلی کیا اور کلی کیا ہمنے پھر نماز پڑھی اور

رواه البخاری الفصل الثانی عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا وضوء الا من صوت او ریح رواه احمد

روایت کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں واجب ہوتا وضو مگر آواز سے یا بو سے۔ روایت کیا اسکو احمد

والترمذی وعن علی رضی الله عنه قال سألت النبی صلی الله علیه وسلم عن المذی فقال من المذی الوضوء ومن المنی الغسل

اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال مذی کا تب فرمایا مذی کے نکلنے سے وضو واجب ہوتا ہے اور منی نکلنے سے غسل

رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مفتاح الصلوة الطهور وتحریمها التکبیر وتحلیلها التسلیم

روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی نماز کی طہارت ہے اور تحریمہ اسکا تکبیر ہے اور تحلیل اسکی سلام پھیرنا ہے

رواه ابوداود والترمذی والدارمی ورواه ابن ماجة عنه وعن ابی سعید وعن علی بن طلق قال قال رسول الله صلی الله

روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے انہیں سے اور ابی سعید سے۔ اور روایت ہے علی ابن طلق سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم اذا فسا احدکم فلیتوضأ ولا تأتوا النساء فی اعجازهن رواه الترمذی وابوداود وعن معاویة ابن ابی سفیان

علیہ وسلم نے جب حدث کرے کوئی تم میں پھر چاہیے کہ وضو کرے اور نہ آؤ تم عورتوں کے پاس انکی دبروں میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے معاویہ ابن ابی سفیان سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انما العينان وكاء السه فاذا نامت العينان استطلق الوكاء رواه الدارمي وعن علي رضي الله
کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اسکے نہیں کہ آنکھیں سر بند ہیں دُبر کی پھر جب سو جاتی ہیں آنکھیں کھل جاتا ہے سر بند۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وكاء السه العينان فمن نام فليتوضأ رواه ابو داود وقال الشيخ الامام محيي السنة
عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر بند دُبر کی دونوں آنکھیں ہیں پھر جو شخص کہ سو گیا چاہیے کہ وضو کرے۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور کہا شیخ امام محیی السنہ

رحمه الله هذا في غير القاعد لما صح عن انس قال كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ينتظرون العشاء حتى تخفق
رحمہ اللہ نے یہ حکم ہے سوائے بیٹھنے والے کے سو جاوے بسبب اس حدیث کے کہ صحت کو پہنچی ہے انس سے کہا کہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار کرتے عشا کی یہاں تک کہ جھک جاتے

رؤسهم ثم يصلون ولا يتوضؤن رواه ابو داود والترمذي الا انه ذكر فيه ينامون بدل ينتظرون العشاء
سر انکے سینے پر پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے مگر یہ کہ ترمذی نے ذکر کیا اس حدیث میں سو جاتے تھے بدلے میں انتظار کرتے تھے عشا کی

حتى تخفق رؤسهم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الوضوء على من نام مضطجعا فانه اذا
یہاں تک کہ جھک جاتے تھے سر انکے سینے پر۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وضو واجب ہے اس شخص پر کہ سو جاوے لیٹے ہوئے پھر تحقیق جب

اضطجع استرخت مفاصله رواه الترمذي وابو داود وعن بسرة بنت صفوان بن نوفل قالت قال رسول الله
لیٹتا ہے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جوڑ بند اسکے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے بسرہ بیٹی صفوان ابن نوفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا مس احدكم ذكره فليتوضأ رواه مالك واحمد وابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة
صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہاتھ لگاوے کوئی تم میں اپنے ذکر کو پھر چاہیے کہ وضو کرے۔ روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن طلق بن علي قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن مس الرجل ذكره بعد ما يتوضأ قال وهل هو
اور دارمی نے۔ اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرد کے چھونے سے اپنے ذکر کو بعد وضو کرنے کے فرمایا اور نہیں ہے ذکر

الا بضعة منه رواه ابو داود والترمذي والنسائي وروى ابن ماجة نحوه وقال الشيخ الامام محيي السنة هذا منسوخ لان ابا هريرة
مگر ایک ٹکڑا بدن کا۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسی طرح اور کہا شیخ امام محیی السنہ نے یہ منسوخ ہے اس واسطے کہ ابو ہریرہ

اسلم بعد قدوم طلق وقد روى ابو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا افضى احدكم بيده الى ذكره ليس بينهما
مسلمان ہوئے بعد آنے طلق کے اور تحقیق روایت کیا ابو ہریرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ پہنچاوے کوئی تم میں اپنا ہاتھ اپنے ذکر کی طرف کہ نہیں بیچ دونوں کے

شيء فليتوضأ رواه الشافعي والدارقطني وروى النسائي عن بسرة الا انه لم يذكر ليس بينه وبينها شيء وعن
کوئی آڑ پھر چاہیے کہ وضو کرے۔ روایت کیا اسکو شافعی اور دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے بسرہ سے مگر یہ کہ نسائی نے ذکر نہ کیا ليس بينه وبينها شيء۔ اور روایت ہے

عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقبل بعض ازواجه ثم يصلي ولا يتوضأ رواه ابو داود والترمذي والنسائي
عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اپنی بعض بی بیوں کا پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی

وابن ماجة وقال الترمذي لا يصح عند اصحابنا بحال اسناد عروة عن عائشة وايضا اسناد ابراهيم التيمي عنها وقال ابو داود
اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ نہیں صحیح ہے نزدیک اصحاب ہمارے کے کسی حال میں سند بیچ عروہ کا عائشہ سے اور بھی اسناد ابراہیم تیمی کی عائشہ سے صحیح نہیں ہے اور کہا ابو داود نے

هذا مرسل وابراهيم التيمي لم يسمع من عائشة وعن ابن عباس قال اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم كتفا ثم مسح يده
یہ حدیث مرسل ہے اور ابراہیم تیمی نے نہیں سنا عائشہ سے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانہ بکری کا پھر پونچھ لیا ہاتھ

بمسح كان تحته ثم قام وصلى رواه ابو داؤد وابن ماجة وعن ام سلمة انها قالت قربت الى النبي صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فاكل

تات میں تھا پوچھا نیچے اُن کے پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ انہوں نے کہا نزدیک لے گئی میں طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پہلو بھنا ہوا پس کھایا

منه ثم قام الى الصلوة ولم يتوضأ رواه احمد

الفصل الثالث

عن ابي رافع قال اشهد لقد كنت اشوي لرسول الله صلى الله

اُس میں سے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز کے اور وضو نہ کیا روایت کیا اسکو احمد نے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تھا میں بھونتا رسول اللہ صلی

عليه وسلم بطن الشاة ثم صلى ولم يتوضأ رواه مسلم وعنه قال اهديت له شاة فجعلها في القدر فدخل رسول الله صلى الله عليه

علیہ وسلم کے واسطے کلیجی دل وغیرہ بکری کی پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے اُسی سے کہا کہ ہدیہ بھیجی گئی اسکے لئے بکری پھر ڈالا اسکو ہانڈی میں تب تشریف لائے

وسلم فقال ما هذا يا ابا رافع فقال شاة اهديت لنا يا رسول الله فطبختها في القدر فقال ناولني الذراع يا ابا رافع فناولته الذراع

وسلم تو فرمایا کہ کیا ہے یہ اے ابو رافع تب عرض کیا کہ بکری ہے تحفہ بھیجی گئی ہے میرے واسطے یا رسول اللہ پھر پکایا میں نے اسکو ہانڈی میں فرمایا دے مجھکو ایک دست اے ابو رافع تب دیا میں نے اُنکو دست

ثم قال ناولني الذراع الآخر فناولته الذراع الآخر ثم قال ناولني الذراع الآخر فقال يا رسول الله انما للشاة ذراعان فقال له رسول

پھر فرمایا کہ دے مجھکو دست اور بھی پھر دیا میں نے اُن کو دست دوسرا پھر فرمایا دے مجھکو دست اور بھی تب کہا ابو رافع نے یا رسول اللہ نہیں ہوتا واسطے بکری کے مگر دو دست پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اما انك لو سكت لناولتني ذراعا فذراعا ما سكت ثم دعا بماء فتمضمض فاه وغسل اطراف اصابعه ثم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق اگر تو چپکا رہتا البتہ دیتا مجھکو دست پھر دست جب تک کہ چپکا رہتا پھر منگوایا پانی اور دھویا اپنا منہ اور دھویا اپنی انگلیوں کے کنارے پھر

قام فصلى ثم عاد اليهم فوجد عندهم لحما باردا فاكل ثم دخل المسجد فصلى ولم يمس ماء رواه احمد ورواه الدارمي عن ابي عبيد

کھڑے ہوئے اور نماز پڑھا پھر آئے ابو رافع کے اہل و عیال پاس اور پایا اُن کے پاس گوشت ٹھنڈا تھا پھر کھایا اور داخل ہوئے مسجد میں پھر نماز پڑھی اور نہ استعمال کیا پانی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے ابو عبید سے

الا انه لم يذكر ثم دعا بماء الى آخره وعن انس بن مالك قال كنت انا وابي وابو طلحة جلوسا فاكلنا لحما وخبزا ثم دعوت بوضوء

مگر یہ کہ اُنہوں نے نہ ذکر کیا ثم دعا بماء آخر تک ٭ اور روایت ہے انس ابن مالک سے کہا کہ تھے ہم اور اُبی اور ابو طلحہ بیٹھے ہوئے پھر کھایا ہم نے گوشت اور روٹی پھر منگوایا میں نے پانی وضو کو

فقالا لم تتوضأ فقلت لهذا الطعام الذي اكلنا فقالا اتتوضأ من الطيبات لم يتوضأ منه من هو خير منك رواه احمد

تب کہا دونوں نے کس واسطے وضو کرتا ہے پھر کہا میں نے بسبب اس کھانے کے کہ کھایا ہے ہم نے تب کہا دونوں نے کیا وضو کرتا ہے تو پاک چیزوں سے نہ وضو کیا اس سے اُس شخص نے جو بہتر ہے تجھ سے روایت کیا اسکو احمد نے

وعن ابن عمر رضي الله عنهما كان يقول قبلة الرجل امرأته وجسها بيده من الملامسة ومن قبل امرأته او جسها بيده فعليه

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ تھے کہتے بوسہ لینا مرد کا اپنی عورت کو اور چھونا اُسکا اپنے ہاتھ سے ملامسہ سے ہے ٭ اور جو شخص کہ بوسہ لیوے اپنی عورت کا یا چھووے اسکو اپنے ہاتھ سے

الوضوء رواه مالك والشافعي وعن ابن مسعود كان يقول من قبلة الرجل امرأته الوضوء رواه مالك وعن ابن عمر ان عمر بن

وضو واجب ہے ٭ روایت کیا اسکو مالک اور شافعی نے ٭ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہتے تھے بوسہ لینا مرد کا اپنی عورت سے وضو آتا ہے روایت کیا اسکو مالک نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے تحقیق عمر ابن

الخطاب قال ان القبلة من اللمس فتوضؤا منها وعن عمر بن عبد العزيز عن تميم الداري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الخطاب نے کہا کہ تحقیق بوسہ لینا لمس میں داخل ہے سو وضو کرو اُس سے ٭ اور روایت ہے عمر ابن عبد العزیز سے اُنہوں نے روایت کیا تمیم داری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الوضوء من كل دم سائل رواهما الدارقطني وقال عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم الداري ولا رآه ويزيد بن خالد

وضو لازم آتا ہے ہر خون بہنے والے سے روایت کیا دونوں حدیث دار قطنی نے اور کہا عمر ابن عبد العزیز نے نہ سنا تمیم داری سے اور نہ دیکھا اسکو اور یزید ابن خالد اور

يزيد بن محمد مجهولان

باب آداب الخلاء

الفصل الاول

عن ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

یزید ابن محمد دونوں مجہول ہیں ٭ یہ باب ہے بیان میں آداب پاخانے کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

أتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها ولكن شرقوا أو غربوا متفق عليه قال الشيخ الإمام محيي السنة رحمه الله

جاؤ تم پاخانے میں تو نہ منہ کرو قبلہ کی اور نہ پیٹھ دو اس کی طرف ولیکن مشرق کی طرف منہ کرو یا مغرب کی طرف ٭ ق ٭ کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے

هذا الحديث في الصحراء وأما في البنيان فلا بأس لما روي عن عبد الله بن عمر قال ارتقيت فوق بيت حفصة لبعض حاجتي

یہ حدیث جنگل کے حق میں ہے لیکن عمارتوں میں پھر مضایقہ نہیں بسبب حدیث کے کہ روایت کی گئی ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ چڑھا میں اوپر گھر حفصہ کے اپنی بعضی حاجت کے واسطے

فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقضي حاجته مستدبر القبلة مستقبل الشام متفق عليه وعن سلمان قال

پھر دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاجت روا کرتے تھے اپنی پیٹھ دیے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کئے شام کی طرف ٭ ق ٭ اور روایت ہے سلمان سے کہا

نهانا يعني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نستقبل القبلة لغائط أو بول أو أن نستنجي باليمين أو أن نستنجي بأقل من ثلاثة

کہ منع کیا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منہ کریں ہم قبلہ کی طرف پاخانے پیشاب کے وقت یا یہ کہ استنجا کریں ہم داہنے ہاتھ سے یا یہ کہ استنجا کریں ہم کم تین

أحجار أو أن نستنجي برجيع أو بعظم رواه مسلم وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل الخلاء يقول

پتھروں سے یا یہ کہ استنجا کریں ہم گوبر یا ہڈی سے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانے میں کہتے

اللهم إني أعوذ بك من الخبث والخبائث متفق عليه وعن ابن عباس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بقبرين فقال

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر پھر فرمایا

إنهما ليعذبان وما يعذبان في كبير أما أحدهما فكان لا يستتر من البول وفي رواية لمسلم لا يستنزه من البول وأما الآخر فكان

تحقیق یہ دونوں عذاب کئے جاتے ہیں اور نہیں عذاب کئے جاتے بڑے گناہ کے سبب لیکن ایک ان دونوں کا پھر تھا پردہ نہیں کرتا پیشاب کے وقت اور ایک روایت میں مسلم کی نہیں بچتا پیشاب سے اور دوسرا پھر تھا

يمشي بالنميمة ثم أخذ جريدة رطبة فشقها بنصفين ثم غرز في كل قبر واحدة قالوا يا رسول الله لم صنعت هذا فقال

چغلی کھاتا پھرتا پھر لی حضرت نے ایک تر شاخ کھجور کی اور چیرا اسکو آدھوں آدھ پھر گاڑ دیا ہر قبر میں ایک ٹکڑا عرض کیا یا رسول اللہ کیوں کیا آپ نے یہ پھر فرمایا

لعله أن يخفف عنهما ما لم ييبسا متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا اللاعنين قالوا وما

شاید ہلکا کیا جاوے عذاب ان دونوں قبر والوں سے جب تک کہ دونوں ٹکڑے نہ سوکھیں ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم دو چیزوں سے کہ سبب

اللاعنان يا رسول الله قال الذي يتخلى في طريق الناس أو في ظلهم رواه مسلم وعن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

دو لعنت کی ہیں عرض کیا وہ کیا ہیں یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ پاخانہ پھرے لوگوں کی راہ میں یا ان کے سایہ میں ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إذا شرب أحدكم فلا يتنفس في الإناء وإذا أتى الخلاء فلا يمس ذكره بيمينه ولا يتمسح بيمينه متفق عليه وعن

جس وقت کہ پانی پیوے کوئی تم میں سے پھر چاہیے کہ سانس نہ لے باسن میں اور جب آوے پاخانے میں پھر نہ چھووے اپنا ذکر اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ استنجا کرے اپنے داہنے ہاتھ سے ٭ ق ٭ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فليستنثر ومن استجمر فليوتر متفق عليه وعن أنس قال كان رسول

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پھر چاہیے کہ اپنی ناک جھاڑے اور جو کہ کلوخ لے پھر چاہیے کہ طاق لیوے ٭ ق ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يدخل الخلاء فأحمل أنا وغلام إداوة من ماء وعنزة يستنجي بالماء متفق عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے پاخانے میں پھر اٹھاتا میں اور ایک لڑکا لوٹا اور چھاگل پانی کا اور برچھی استنجا کرتے پانی سے ٭ ق ٭

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا دخل الخلاء نزع خاتمه رواه أبو داود والنسائي والترمذي وقال

روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے پاخانے میں نکال لیتے اپنی انگوٹھی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

حدیث حسن صحیح غریب وقال ابوداؤد هذا حدیث منکر وفی روایته وضع بدل نزع وعن جابر قال کان النبی

حدیث حسن صحیح غریب ہے اور کہا ابوداؤد نے یہہ حدیث منکر ہے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی رکھنے بدلے نکال لینے کے ہے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے نبی

صلی الله علیه وسلم اذا اراد البراز انطلق حتی لا یراه احد رواه ابوداؤد وعن ابی موسیٰ قال کنت مع النبی صلی الله

صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے پاخانے کا جاتے تھے یہان تک کہ نہ دیکھتا انکو کوئی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ

علیه وسلم ذات یوم فاراد ان یبول فاتی دمثا فی اصل جدار فبال ثم قال اذا اراد احدکم ان یبول فلیرتد لبوله

علیہ وسلم کے ایک دن پھر ارادہ کیا کہ پیشاب کریں تب آئے زمین نرم پر دیوار کی جڑ میں پھر پیشاب کیا بعد اسکے فرمایا جب ارادہ کرے کوئی تم میں کہ پیشاب کرے پھر جائے

رواه ابوداؤد وعن انس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا اراد الحاجة لم یرفع ثوبه حتی یدنو من الارض رواه

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے استنجا کا نہ اٹھاتے اپنا کپڑا یہان تک کہ نزدیک ہوتے زمین سے روایت کیا اسکو

الترمذی وابوداؤد والدارمی وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انما انا لکم مثل الوالد لولده

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنین ہون میں تمہارے واسطے مگر جیسا کہ باپ ہوتا ہے بیٹے

اعلمکم اذا اتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها وامر بثلثة احجار ونهی عن الروث والرمة

سکھلاتا ہون تمکو جب آؤ تم پاخانہ میں پھر نہ منہہ کرو قبلے کے سامھنے اور نہ پیٹھ کرو اسکی طرف اور حکم کیا تین پتھر لینے کا اور منع فرمایا گوبر اور پرانی ہڈی سے اور منع فرمایا

ان یستطیب الرجل بیمینه رواه ابن ماجة والدارمی وعن عائشة قالت کانت ید رسول الله صلی الله علیه

کہ استنجا کرے شخص اپنے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الیمنی لطهوره وطعامه وکانت یده الیسری لخلائه وما کان من اذی رواه ابوداؤد وعنها قالت قال

وسلم کا داہنا اُن کے وضو اور کھانے کے واسطے اور تھا بایان ہاتھ اُنکا اُن کے استنجا کرنے کے واسطے اور اس چیز کے واسطے کہ ہوتی نجاست کے قسم سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا ذهب احدکم الی الغائط فلیذهب معه بثلثة احجار یستطیب بهن فانها تجزی عنه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جاوے کوئی تم میں سے پاخانے میں تو لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر پاک کرے ساتھ اُنکے پھر تحقیق تین پتھر کفایت کرتا ہے اسکے

رواه احمد وابوداؤد والنسائی والدارمی وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تستنجوا بالروث ولا

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ استنجا کرو گوبر سے اور نہ

بالعظام فانه زاد اخوانکم من الجن رواه الترمذی والنسائی الا انه لم یذکر زاد اخوانکم من الجن وعن رویفع بن

ہڈی سے کیونکہ وہ خوراک ہے تمہارے بھائیوں کی جو جنون میں ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے مگر نسائی نے نہ ذکر کیا لفظ زاد اخوانکم من الجن اور روایت ہے رویفع ابن

ثابت قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم یا رویفع لعل الحیوة ستطول بک بعدی فاخبر الناس ان من عقد لحیته

ثابت سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رویفع شاید کہ زندگی دراز ہو تیری بعد میرے تو خبر دے لوگون کو کہ بیشک جس شخص نے گرہ لگائی اپنی داڑھی

او تقلد وترا او استنجی برجیع دابة او عظم فان محمدا منه بری رواه ابوداؤد وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله

یا گلے میں پہنا یا مانت کو یا استنجا کیا بیٹ سے جانور کی یا ہڈی سے پھر تحقیق محمد اُس سے بیزار ہے روایت کی اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم من اکتحل فلیوتر من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج ومن استجمر فلیوتر من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج

علیہ وسلم نے جو شخص کہ سرمہ لگاوے چاہیے کہ طاق لگاوے جسنے کیا یہہ پھر بیشک اچھا کیا اور جسنے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں اور جو شخص کہ کلوخ لیوے تو چاہیے کہ طاق لیوے جسنے کیا تو بیشک اچھا کیا اور جسنے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں

مدفن کرے اور اہل جاہلیت کے تھا عادت اپنے گھوڑوں کے گلے میں باندھتے تھے اور اعتقاد کرتے تھے کہ نظر بد نہ لگیگی اسواسطے آپ نے منع فرمایا کہ تدبیر تقدیر کو بدل نہیں سکتی اور دوسرے اہل جاہلیت کی تشبیہ ہے اور بعضون نے کہا ہے

وَمَنْ اَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهٖ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ

اور جو شخص کہ کھانا کھاوے پھر جو چیز کہ خلال سے نکالے پھینک دے اور جو چیز کہ نکالے زبان سے پس چاہئے کہ نگل جاوے جس شخص نے کیا پس تحقیق اچھا کیا اور جسنے نہ کیا پھر کچھ گناہ نہیں اور جو شخص آوے پاخانے

فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اِلَّا اَنْ يَجْمَعَ كَثِيْبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ

پھر چاہئے کہ پردہ کرے پھر اگر نہ پاوے مگر یہ کہ جمع کرے تودہ ریت کا پھر چاہئے کہ اپنے پیچھے کرے اسکو پھر تحقیق شیطان کھیلتا ہے ساتھ شرمگاہ بنی آدم کے جسنے کیا پھر تحقیق اچھا کیا

وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ

اور جسنے نہ کیا پھر کچھ گناہ نہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نہ پیشاب کرے

فِيْ مُسْتَحَمِّهٖ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّاُ فِيْهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ

اپنے غسلخانے میں بعد اسکے غسل کرے اسمیں یا وضو کرے اس میں پھر تحقیق اکثر وسواس ہوتا ہے اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے مگر ان دونوں نے نہ

يَذْكُرَا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّاُ فِيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ

ذکر کیا یہہ لفظ ثم یغتسل فیہ او یتوضأ فیہ * اور روایت ہے عبد اللہ ابن سرجس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نہ پیشاب کرے کوئی

فِيْ جُحْرٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلٰثَةَ الْبَرَازَ فِي

بل میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے * اور روایت ہے معاذ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم تین کام سے کہ سبب لعنت کے ہیں پاخانہ پھرنا

الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَالظِّلِّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجِ

گھاٹ میں اور چلتی راہ میں اور سایہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نہ نکلیں

الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

دو شخص اسطرح پر کہ چلیں پاخانے کو کھولے ہوئے اپنی شرمگاہ آپس میں باتیں کرتے پھر بیشک اللہ تعالی دشمن رکھتا ہے اس سے روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ فَاِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ

اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہہ پاخانے جگہہ حاضر ہونے شیطانوں کی ہیں پھر جب جاوے کوئی تم میں سے پاخانے میں پھر چاہئے کہ کہے

بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتْرُ

ساتھ اللہ کے خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ

مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيْ اٰدَمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ اَنْ يَقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَ

درمیان آنکھیں جن اور شرمگاہ بنی آدم کے جب داخل ہو کوئی تم میں کا پاخانے میں یہہ ہی کہ کہے بسم اللہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور

اِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِقَوِيٍّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اسناد اسکی قوی نہیں ہے * اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے پاخانے سے فرماتے یا اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں روایت

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْخَلَاءَ اَتَيْتُهٗ بِمَاءٍ فِيْ تَوْرٍ اَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجٰى ثُمَّ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے پاخانے میں لاتا میں ان کے پاس پانی باسن میں یا چھاگل میں تب استنجا کرتے پھر

مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِاِنَاءٍ اٰخَرَ فَتَوَضَّاَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ

ملتے اپنا ہاتھ زمین پر پھر لاتا میں ان کے پاس باسن دوسرا تب وضو کرتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا دارمی اور نسائی نے معنی اسکے * اور روایت ہے حکم ابن سفیان سے کہا

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا بال توضأ ونضح فرجه رواه ابوداؤد والنسائي وعن اميمة بنت رقيقة قالت كان النبي

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کر چکتے وضو کرتے اور پانی چھڑکتے اپنے شرمگاہ پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے امیمہ بنت رقیقہ سے کہا کہ تھا

صلى الله عليه وسلم قدح من عيدان تحت سريره يبول فيه بالليل رواه ابوداؤد والنسائي وعن عمر قال رأني النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالا لکڑیوں کا رکھا جاتا انکی چارپائی کے نیچے پیشاب کرتے اسمیں رات کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ دیکھا مجھکو

وانا ابول قائما فقال يا عمر لا تبل قائما فما بلت قائما بعد رواه الترمذي وابن ماجة قال الشيخ الامام محيي السنة رحمه الله قد صح

اور میں پیشاب کرتا تھا کھڑے ہوتے تو فرمایا اے عمر مت پیشاب کر کھڑے ہو پھر نہ پیشاب کیا میں کھڑے ہو بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے کہا شیخ امام محیی السنہ رحمہ اللہ نے تحقیق صحت کو پہنچی

عن حذيفة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما متفق عليه قيل كان ذلك لعذر الفصل الثالث عن

حذیفہ ابن یمان سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوڑے پر ایک قوم کے پھر پیشاب کیا کھڑے ہو کر متفق ہے لوگوں نے کہا ہے یہ پیشاب کرنا تھا عذر کے سبب فصل تیسری روایت ہے

عائشة قالت من حدثكم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يبول قائما فلا تصدقوه ما كان يبول الا قاعدا رواه احمد والترمذي

عائشہ سے کہا کہ جو کوئی خبر دے تم سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پیشاب کرتے کھڑے ہو کر پھر نہ سچ جانو اسکو نہ تھے پیشاب کرتے مگر بیٹھے ہوئے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

والنسائي وعن زيد بن حارثة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان جبرئيل اتاه في اول ما اوحي اليه فعلمه الوضوء والصلوة

اور نسائی نے اور روایت ہے زید ابن حارثہ سے اسنے روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق جبرئیل آئے حضرت پاس شروع میں جب کہ وحی بھیجی گئی انکے پاس پھر سکھلایا انکو وضو اور نماز

فلما فرغ من الوضوء اخذ غرفة من الماء فنضح بها فرجه رواه احمد والدارقطني وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

پھر جب فارغ ہو جبرئیل وضو سے لیا ایک چلو پانی پھر چھڑکا اسکو اپنی شرمگاہ پر روایت کیا اسکو احمد اور دارقطنی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم جاءني جبرئيل فقال يا محمد اذا توضأت فانتضح رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وسمعت محمدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل اور کہا اے محمد جب وضو کرے تو چھڑک پانی چھڑک لے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور سنا میں نے محمد

يعني البخاري يقول الحسن بن علي الهاشمي الراوي منكر الحديث وعن عائشة قالت بال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یعنے بخاری کو کہتے تھے حسن ابن علی ہاشمی راوی اس حدیث کا منکر الحدیث ہے اور روایت عائشہ سے کہا کہ پیشاب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فقام عمر خلفه بكوز من ماء فقال ما هذا يا عمر قال ماء تتوضأ به قال ما امرت كلما بلت ان اتوضأ ولو فعلت لكانت

پھر کھڑے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ پیچھے حضرت کے لوٹا لیکر پانی کا تب فرمایا کیا ہے یہ اے عمر کہا پانی ہے کہ آپ وضو کریں اس سے فرمایا نہیں حکم کیا گیا میں جب پیشاب کروں یہ کہ وضو کروں اور اگر کرتا میں ہوتی

سنة رواه ابوداؤد وابن ماجة وعن ابي ايوب وجابر وانس ان هذه الاية لما نزلت فيه رجال يحبون ان يتطهروا

سنت روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ایوب اور جابر اور انس سے کہ تحقیق یہ آیت جب اتری مسجد قبا میں مرد ہیں دوست رکھتے ہیں یہ خوب پاکیزگی کرنا

والله يحب المطهرين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الانصار ان الله قد اثنى عليكم في الطهور فما طهوركم

اور اللہ دوست رکھتا ہے پاکیزگی کرنے والوں کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ انصار کے تحقیق اللہ نے تعریف کی ہے تمہاری طہارت میں سو کیا ہے طہارت تمہاری

قالوا نتوضأ للصلوة ونغتسل من الجنابة ونستنجي بالماء قال فهو ذلك فعليكموه رواه ابن ماجة وعن سلمان قال قال بعض

عرض کیا کہ وضو کرتے ہیں ہم نماز کے واسطے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے اور استنجا کرتے ہیں پانی سے فرمایا پھر وہ یہی ہے لازم پکڑو اسکو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلمان سے کہا کہ کہا بعض

المشركين وهو يستهزئ اني لارى صاحبكم يعلمكم حتى الخراءة قلت اجل امرنا ان لا نستقبل القبلة ولا نستنجي

مشرکوں نے اور وہ ہنسی کرتا تھا کہ بیشک میں دیکھتا ہوں تمہارے صاحب کو تعلیم کرتا ہے تمکو یہاں تک کہ پاخانہ پھرنا کہا میں نے ہاں حکم کیا ہمکو کہ نہ منہ کریں ہم قبلہ کی طرف اور نہ استنجا کریں

بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا عَظْمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ

اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ کفایت کریں کم تین پتھروں سے کہ نہووے اسمیں گوبر اور نہ ہڈی روایت کیا اسکو مسلم اور احمد نے اور لفظ اسی کا ہے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن

حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ

حسنہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ہاتھ میں چمڑے کی ڈھال تھی پھر رکھا اسکو اور بیٹھے پھر پیشاب کیا اسکی طرف تب کہا بعضے منافقوں

انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

دیکھو انکی طرف پیشاب کرتے ہیں جیسے پیشاب کرتی ہے عورت پھر سنا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمایا وائے تجھکو کیا نہیں جانتا تو نے اس چیز کو کہ پہنچی بنی اسرائیل والے کو

كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تھے وے جب پہنچتا ان کو پیشاب کاٹ ڈالتے اسکو قینچی سے پھر منع کیا اسنے اُن کو سو عذاب کیا گیا اپنی قبر میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے

عَنْهُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَعَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ

ابا عبد الرحمن سے اُسنے ابی موسیٰ سے ۔ اور روایت ہے مروان اصفر سے کہا کہ دیکھا میں نے ابن عمر کو کہ بٹھایا اونٹ اپنا سامھنے قبلہ کے پھر بیٹھے پیشاب کرنے کو اسی طرف تب کہا میں نے

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا قَالَ بَلْ إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ فِي الْفَضَاءِ فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ

اے ابا عبد الرحمن کیا نہیں منع کیا گیا ہے اس سے کہا بلکہ سوائے اسکے نہیں کہ منع کیا گیا ہے اس سے میدان میں پھر جب ہو درمیان تیرے اور درمیان قبلے کے کوئی چیز کہ پردہ کرے تجھکو

فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى

پھر کچھ مضایقہ نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے پاخانے سے کہتے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا مجھ سے ایذا کو

وَعَافَانِي رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْهَ أُمَّتَكَ أَنْ يَسْتَنْجُوا

اور صحت دیا مجھکو ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جب آئے ایلچی جنوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کی یا رسول اللہ منع کرو اپنی امت کو اس سے کہ استنجا کریں

بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ فَإِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ لَنَا فِيهَا رِزْقًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

ہڈی یا گوبر یا کوئلے سے پھر بیشک اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہمارے واسطے اسمیں روزی تب منع کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔

بَابُ السِّوَاكِ

یہہ باب ہے مسواک کا

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ

فصل پہلی ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ مشکل جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا میں انکو تاخیر کرنے عشا کا اور مسواک کا

كُلِّ صَلٰوةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ہر نماز کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے شریح بن ہانی سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کس کام کو شروع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے

بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

اپنے گھر میں کہا مسواک سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے تہجد کے واسطے رات کو ملتے منہہ اپنا مسواک سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ

ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس خصلت ہیں دین کی کم کرنا لبوں کا اور بڑھا دینا داڑھی کا اور مسواک کرنا

وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِي وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ

اور ناک میں پانی دینا اور ترشوانا ناخنوں کا اور دھونا انگلیوں کے گوڑے کا اور دور کرنا بغل کے بالوں کا اور مونڈنا ناف کے تلے کے بالوں کا اور کم کرنا پانی کا یعنی استنجا کہا راوی نے اور بھول گیا میں دسویں چیز

اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلْخِتَانُ بَدَلَ اِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ

مگر یہہ کہ ہو وہ کلی روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ختنہ کرنا ہی بدلے داڑھی بڑھانے کے نہ پایا میں نے یہہ روایت صحیحین میں اور نہ کتاب میں حمیدی کی

وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِيُّ فِيْ مَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ بِرِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ **اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ** عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ولیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع اصول نے اور ایسے ہی خطابی نے معالم سنن میں ابو داؤد سے عمار ابن یاسر کی روایت سے × فصل دوسری × روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک پاک کرنے والی منہہ کی ہی اور خوش کرنے والی رب کی روایت کیا اسکو شافعی اور احمد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت کیا بخاری نے اپنی صحیح میں

بِلَا اِسْنَادٍ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْحَيَاءُ وَيُرْوٰى اَلْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَ

بغیر اسناد کے × اور روایت ہی ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خصلت ہیں طریق رسولوں میں حیا کرنا اور روایت کیا جاتا ہی بجائے حیا کے ختنا کرنا اور خوشبو لگانا اور مسواک کرنا اور

اَلنِّكَاحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَّيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا يَتَسَوَّكُ قَبْلَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ

نکاح کرنا روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ سوتے رات کو اور نہ دن کو پھر جاگتے مگر مسواک کرتے وضو کے پہلے ۔

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَيُعْطِيْنِي السِّوَاكَ لِاَغْسِلَهٗ فَاَبْدَاُ بِهٖ فَاَسْتَاكُ ثُمَّ

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے × اور روایت ہی انھیں سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پھر دیتے مجھکو مسواک تاکہ دھووں میں اسکو پھر شروع کرتی میں اس سے کہ پہلے مسواک کرتی تب

اَغْسِلُهٗ وَاَدْفَعُهٗ اِلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِيْ فِي الْمَنَامِ

دھوتی اسکو اور دیتی اسکو حضرت کو × روایت کیا ابو داؤد نے × فصل تیسری × روایت ہی ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے اپنے تئیں خواب میں

اَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَاءَنِيْ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيْلَ لِيْ كَبِّرْ فَدَفَعْتُهٗ اِلَى الْاَكْبَرِ مِنْهُمَا

کہ مسواک کرتا ہوں ایک مسواک سے پھر آئے میرے پاس دو مرد کہ ایک اُن دونوں میں کا بڑا تھا دوسرے سے پھر دیا میں نے مسواک چھوٹے کو اُن دونوں میں تب کہا گیا مجھکو بڑے کو دے پھر دیا میں نے اسکو بڑے کو اُن دونوں میں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ اِلَّا اَمَرَنِيْ بِالسِّوَاكِ لَقَدْ خَشِيْتُ

× ق × اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کبھی مگر حکم کیا مجھکو مسواک کا تحقیق ڈرا میں

اَنْ اُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اس سے کہ چھیل ڈالوں میں ساتھ اسکے اپنے منہہ کا اگلا حصہ روایت کیا اسکو احمد نے × اور روایت ہی انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت بیان کیا میں نے تم پر مسواک کے مقدمہ میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهٗ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَاُوْحِيَ اِلَيْهِ فِيْ فَضْلِ السِّوَاكِ اَنْ كَبِّرْ

حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور نزدیک اُن کے دو شخص تھے ایک اُن دونوں میں کا بڑا تھا دوسرے سے پھر وحی کی گئی انکی طرف بزرگی میں مسواک کی یہہ کہ

اَعْطِ السِّوَاكَ اَكْبَرَهُمَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ

دے تو مسواک دونوں میں سے بڑے کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہی انھیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی رکھتی ہی وہ نماز کہ جسکے واسطے مسواک کی جاتی ہی اس نماز پر

الَّتِيْ لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِيْنَ ضِعْفًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہ نہیں مسواک کی جاتی اسکے لئے ستر گونا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں × اور روایت ہی ابی سلمہ سے اسنے روایت کیا زید ابن خالد جہنی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّلَاَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے اگر نہ مشکل جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا ان کو مسواک کرنے کا نزدیک ہر نماز کے اور بیشک تاخیر کرتا میں عشا کی نماز کی تہائی رات تک کہا ابو سلمہ نے پھر تھے

زيد بن خالد يشهد الصلوات في المسجد وسواكه على أذنه موضع القلم من أذن الكاتب لا يقوم إلى الصلوة إلا استن ثم رده

زید ابن خالد حاضر ہوتے نمازوں کو مسجد میں اور مسواک انکی اُن کے کان پر ہوتی جگہ قلم کے لکھنے والے کے کان پر نہ کھڑے ہوتے نماز کے واسطے مگر مسواک کرتے پھر رکھ دیتے

إلى موضعه رواه الترمذي وأبو داود إلا أنه لم يذكر ولأخرت صلوة العشاء إلى ثلث الليل وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

اسکی جگہہ پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے مگر ابوداؤد نے نہ ذکر کیا ولاخرت صلوة العشا الی ثلث اللیل اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔

باب سنن الوضوء

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ أحدكم من نومه فلا يغمسن يده في الإناء حتى يغسلها ثلثا فإنه لا يدري أين باتت يده متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ

یہہ باب ہے بیان میں سنتیں وضو کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت جاگے کوی تم میں کا اپنی نیند سے پھر نہ ڈبوئے اپنا ہاتھ باسن میں یہاں تک کہ دھو اسکو تین بار پھر تحقیق وہ نہیں جانتا ہے کہاں رات گذاری اسکے ہاتھ نے۔ ق۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

أحدكم من منامه فتوضأ فليستنثر ثلثا فإن الشيطان يبيت على خيشومه متفق عليه وقيل لعبد الله بن زيد بن عاصم كيف كان

کوی تم میں کا اپنی نیند سے پھر وضو کرے تو چاہئے کہ ناک جھاڑے تین بار پھر تحقیق شیطان رات گذارتا ہے اسکے ناک کے بانسے پر۔ ق۔ اور کہا گیا عبداللہ ابن زید ابن عاصم سے کیونکر تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ فدعا بوضوء فأفرغ على يديه فغسل يديه مرتين مرتين ثم مضمض واستنثر ثلثا ثم غسل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تب منگوایا پانی وضو کا پھر ڈالا اپنے دونوں ہاتھوں پر اور دھویا اپنے دونوں ہاتھ دو دوبار پھر کلی کیا اور ناک جھاڑی تین بار پھر دھویا

وجهه ثلثا ثم غسل يديه مرتين مرتين إلى المرفقين ثم مسح رأسه بيديه فأقبل بهما وأدبر بدأ بمقدم رأسه ثم ذهب

اپنا منہہ تین بار پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا اپنے سر کو اپنے دونوں ہاتھ سے پھر آگے سے پیچھے کو لے گئے دونوں ہاتھوں کو اور پیچھے سے آگے کو لائے شروع کیا منہہ سے

بهما إلى قفاه ثم ردهما حتى رجع إلى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه رواه مالك والنسائي ولأبي داود نحوه ذكره صاحب

دونوں ہاتھوں کو گدی تک پھر پھیر لائے دونوں ہاتھوں کو یہاں تک کہ پھر آئے اس جگہہ تک شروع کیا تھا وہاں سے پھر دھویا دونوں پاؤں۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور ابوداؤد کی روایت اسی طرح ہے ذکر کیا اسکو صاحب

الجامع وفي المتفق عليه قيل لعبد الله بن زيد بن عاصم توضأ لنا وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا بإناء فأكفأ

جامع الاصول نے اور بخاری مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ کہا گیا عبداللہ ابن زید ابن عاصم سے وضو کرو ہمارے واسطے۔ وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر منگوایا باسن پانی کا پھر ڈالا

منه على يديه فغسلهما ثلثا ثم أدخل يده فاستخرجها فمضمض واستنشق من كف واحدة ففعل ذلك ثلثا ثم أدخل

اس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر اور دھویا انکو تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ۔ ف۔ پھر نکالا اسکو اور کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو سے پھر کیا یہہ تین بار پھر ڈالا

يده فاستخرجها فغسل وجهه ثلثا ثم أدخل يده فاستخرجها فغسل يديه إلى المرفقين مرتين مرتين ثم أدخل يده فاستخرجها

اپنا ہاتھ پھر نکالا اسکو اور دھویا اپنا منہہ تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو

فمسح برأسه فأقبل بيديه وأدبر ثم غسل رجليه إلى الكعبين ثم قال هكذا كان وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية

پھر مسح کیا اپنے سر کا آگے سے پیچھے کو لے گئے دونوں ہاتھ اپنے اور پیچھے سے آگے لائے پھر دھویا دونوں پاؤں ٹخنوں تک بعد اسکے کہا اسیطرح تھا وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ایک روایت

فأقبل بهما وأدبر بدأ بمقدم رأسه ثم ذهب بهما إلى قفاه ثم ردهما حتى رجع إلى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه وفي

میں یوں ہے کہ آگے سے پیچھے لے گئے دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لائے شروع کیا سامنے سے اپنے سر کے پھر لے گئے دونوں ہاتھ گدی تک پھر پھیر لائے انکو یہاں تک کہ پھر آئے اس مکان تک کہ جہاں سے شروع کیا پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں اور ایک

رواية فمضمض واستنشق واستنثر ثلثا بثلث غرفات من ماء وفي أخرى فمضمض واستنشق من كفة واحدة ففعل

روایت میں یوں ہے پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی تین بار تین چلو پانی سے اور دوسری روایت میں پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو پانی سے پھر کیا

ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَفِي رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهٗ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَفِي أُخْرٰى لَهٗ فَمَضْمَضَ

یہہ تین بار اور ایک روایت میں بخاری کی پھر مسح کیا اپنے سر کا اور آگے سے پیچھے لے گئے دونو ہاتھ اور پیچھے سے آگے لائے ایک بار پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک اور بخاری کی دوسری روایت

وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مِّنْ غَرْفَةٍ وَّاحِدَةٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ناک جھاڑی تین بار ایک چلو پانی سے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے رضی اللہ عنہما سے کہا کہ وضو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَرَّةً مَّرَّةً لَّمْ يَزِدْ عَلٰى هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وسلم نے ایک ایک بار نہ زیادہ کیا اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا دو دو بار روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ عُثْمَانَ أَنَّهٗ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ أَلَا أُرِيْكُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور روایت ہے حضرت عثمان سے تحقیق انھوں نے وضو کیا مقاعد میں اور کہا کہ کیا نہ دکھلاؤں میں تمکو وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر وضو کیا تین تین بار مقاعد ایک مسجد ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ فِي الطَّرِيْقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ

عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ پھرے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے مدینے کی طرف یہانتک کہ جب پہنچے ہم پانی پر جو راہ پر تھا جلدی کی ایک گروہ نے نزدیک

الْعَصْرِ فَتَوَضَّئُوْا وَهُمْ عُجَّالٌ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْأَعْقَابِ

عصر کے پھر وضو کیا اور وہ لوگ جلدی کرنے والے تھے پھر پہنچے ہم اُنکے پاس اور ایڑیاں انکی چمکتی تھیں نہ پہنچا تھا انکو پانی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب ہے ان ایڑیوں کے لیے

مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى

آگ سے پورا کرو وضو کو ٭ روایت کی اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا اپنی پیشانی اور

الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهٖ كُلِّهٖ فِي

پگڑی پر اور موزوں پر روایت کی اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے داہنے طرف سے شروع کرنا جسقدر سکتے اپنے سب کاموں میں

طُهُوْرِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اپنی طہارت میں اور کنگھی کرنے میں اور اپنے جوتا پہننے میں ٭ ق ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوْا بِأَيَامِنِكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

پہنو تم ٭ ق ٭ اور جب وضو کرو تم تو شروع کرو اپنے داہنی طرف سے ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے سعید ابن زید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

وضو اس شخص کے واسطے کہ نہ نام لیا اللہ کا اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ابو ہریرہ سے اور دارمی نے ابو سعید خدری سے انھوں نے

عَنْ أَبِيْهِ وَزَادُوْا فِيْ أَوَّلِهٖ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ

اپنے باپ سے اور زیادہ کیا سب نے ٭ ت ٭ اس حدیث کے اول میں نہیں ہے نماز اس شخص کے واسطے کہ جسکو وضو نہیں ٭ اور روایت ہے لقیط ابن صبرہ سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو وضو کی

قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى

فرمایا پورا کرو وضو کو اور خلال کر انگلیوں کے درمیان اور خوب پہنچا ناک میں پانی مگر یہہ کہ ہو تو روزہ دار ٭ ت ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا

ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلٰى قَوْلِهٖ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ أَصَابِعَ يَدَيْكَ

ابن ماجہ اور دارمی نے قول بین الاصابع تک ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کرے تو تو خلال کر انگلیوں میں اپنے دونوں

وبين حليتك رواه الترمذي وروى ابن ماجه نحوه وقال الترمذي هذا حديث غريب • وعن المستورد بن شداد قال رأيت رسول الله

اور پاؤں کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ایسا ہی اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے • اور روایت ہے مستورد ابن شداد سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إذا توضأ يدلك أصابع رجليه بخنصره رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه • وعن أنس قال كان رسول الله صلى

صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کہ وضو کرتے ملتے انگلیاں اپنے دونوں پاؤں کی اپنی چنگلیے سے روایت کی اسکو ترمذی نے اور ابوداؤد اور ابن ماجہ • اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا توضأ أخذ كفا من ماء فأدخله تحت حنكه فخلل به لحيته وقال هكذا أمرني ربي رواه أبو داود • وعن عثمان

اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے لیتے ایک چلو پانی پھر ڈالتے اسکو اپنی ٹھوڑی کے نیچے پھر خلال کرتے اسی سے اپنی داڑھی کو اور فرمایا اسی طرح حکم کیا مجھکو میرے رب نے • روایت کی اسکو ابوداؤد نے

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخلل لحيته رواه الترمذي والدارمي • وعن أبي حية قال رأيت عليا توضأ فغسل كفيه حتى

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے خلال کرتے اپنی داڑھی کا روایت کی اسکو ترمذی اور دارمی نے • اور روایت ہے ابی حیہ سے کہا کہ دیکھا میں نے حضرت علی کو وضو کیا پھر دھویا اپنی دونوں ہتھیلیاں یہاں تک

أنقاهما ثم مضمض ثلاثا واستنشق ثلاثا وغسل وجهه ثلاثا وذراعيه ثلاثا ومسح برأسه مرة ثم غسل قدميه إلى الكعبين ثم

پاک کیا دونوں کو پھر کلی کی تین بار اور ناک میں پانی دیا تین بار اور دھویا اپنا منہہ تین بار اور اپنے دونوں ہاتھ تین بار اور مسح کیا اپنے سر کا ایک بار پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک پھر

قام فأخذ فضل طهوره فشربه وهو قائم ثم قال أحببت أن أريكم كيف كان طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي

کھڑے ہوئے لیا بچا پانی اپنے وضو کا پھر پیا اسکو کھڑے ہوکے پھر فرمایا کہ دوست رکھا میں نے یہہ کہ دکھلاؤں تمکو کس طرح تھا وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا روایت کیا اسکو ترمذی

والنسائي • وعن عبد خير قال نحن جلوس ننظر إلى علي حين توضأ فأدخل يده اليمنى فملأ فمه فمضمض واستنشق ونثر

اور نسائی نے • اور روایت ہے عبد خیر سے کہا کہ ہم تھے بیٹھے ہوئے دیکھتے حضرت علی کی طرف جس وقت کہ وضو کرتے تھے پھر ڈالا اپنا داہنا ہاتھ ... پھر بھرا اپنا منہہ اور کلی کیا اور ناک میں پانی دیا اور جھاڑا

بيده اليسرى فعل هذا ثلاث مرات ثم قال من سره أن ينظر إلى طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم فهذا طهوره رواه

اپنے بائیں ہاتھ سے کیا یہہ تین بار پھر کہا جو شخص کہ خوش کرے اسکو دیکھنا طرف وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تو یہہ ہی وضو حضرت کا روایت کیا اسکو

الدارمي • وعن عبد الله بن زيد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مضمض واستنشق من كف واحد فعل ذلك

دارمی نے • اور روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے کیا یہہ

ثلاثا رواه أبو داود والترمذي • وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم مسح برأسه وأذنيه باطنهما بالسباحتين وظاهرهما

تین بار روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے • اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اپنے سر کا اور اپنے دونوں کانوں کا اندر انکے دونوں کلمے کی انگلیوں سے

بإبهاميه رواه النسائي • وعن الربيع بنت معوذ أنها رأت النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ قالت فمسح رأسه ما أقبل

اپنے دونوں انگوٹھوں سے روایت کیا اسکو نسائی نے • اور روایت ہے ربیع بنت معوذ سے کہ اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے تھے اسنے کہا پھر مسح کیا اپنے سر کا جو کچھ کہ سامنے

منه وما أدبر وصدغيه وأذنيه مرة واحدة وفي رواية أنه توضأ فأدخل إصبعيه في جحري أذنيه رواه أبو داود

تھے اور جو پیچھے اور اپنی دونوں کنپٹی اور اپنے دونوں کانوں کو ایک بار اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے وضو کیا پھر ڈالا اپنی دونوں انگلیاں دونوں سوراخ میں اپنے دونوں کانوں کے روایت کیا

وروى الترمذي الرواية الأولى وأحمد وابن ماجه الثانية • وعن عبد الله بن زيد أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم توضأ

روایت کیا ترمذی نے روایت پہلی اور احمد اور ابن ماجہ نے دوسری • اور روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے بیشک اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا

وأنه مسح رأسه بماء غير فضل يديه رواه الترمذي ورواه مسلم مع زوائد • وعن أبي أمامة ذكر وضوء رسول الله

اور بیشک حضرت نے مسح کیا اپنے سر کو پانی سے جو نتھا بچاہوا انکے دونوں ہاتھ کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے ساتھ زیادتی کے • اور روایت ہے ابی امامہ سے ذکر کیا وضو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال وكان يمسح الماقين وقال الاذنان من الراس رواه ابن ماجه وابو داؤد والترمذي وذكرا قال حماد
صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا اور تھے حضرت مسح کرتے آنکھوں کے کونوں کو اور فرمایا دونوں کان بھی سر میں داخل ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور دونوں نے کیا ہے کہ کہا حماد نے

لا ادري الاذنان من الراس من قول ابي امامة ام من قول رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده
نہیں جانتا ہوں الاذنان من الراس قول ابی امامہ کا ہے یا فرمایا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے × اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے

قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم يساله عن الوضوء فاراه ثلثا ثلثا ثم قال هكذا الوضوء فمن زاد على هذا فقد اساء
کہا کہ آیا ایک گنوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھتا تھا حضرت سے وضو کا حال تب دکھلایا اسکو تین تین بار × پھر بعد اسکے فرمایا اسیطرح ہے وضو پھر جس شخص نے زیادہ کیا

وتعدى وظلم رواه النسائي وابن ماجه وروى ابو داؤد معناه وعن عبد الله بن المغفل انه سمع ابنه يقول اللهم اني اسالك
اور حد سے گذرا اور ظلم کیا روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابو داؤد نے معنے اسکے × اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہ بیشک اُسنے سنا اپنے بیٹے کو وہ کہتا تھا یا الٰہی تحقیق

القصر الابيض عن يمين الجنة قال اي بني سل الله الجنة وتعوذ به من النار فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه
محل سفید داہنی طرف بہشت کے کہا اے میرے بچے مانگ اللہ سے بہشت اور پناہ پکڑ ساتھ اسکے دوزخ سے پھر بیشک میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق

سيكون في هذه الامة قوم يعتدون في الطهور والدعاء رواه احمد وابو داؤد وابن ماجه وعن ابي بن كعب عن النبي
قریب ہے کہ ہوویگے اس امت میں ایک قوم کہ حد سے گذر جاوینگے طہارت اور دعا مانگنے میں × روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابی ابن کعب سے اسنے نقل کیا نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان للوضوء شيطانا يقال له الولهان فاتقوا وسواس الماء رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بیشک وضو کے واسطے ایک شیطان ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو ولہان × پھر بچو تم پانی کے وسوسوں سے × روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث غريب وليس اسناده بالقوي عند اهل الحديث لانا لا نعلم احدا اسنده غير خارجة وهو ليس بالقوي عند اصحابنا
حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی قوی نزدیک اہل حدیث کے اسواسطے کہ ہم نہیں جانتے کسی کو کہ بیان کی ہو اس حدیث کی سند سوائے خارجہ کے اور وہ نہیں ہے قوی ہمارے محدثوں کے نزدیک

وعن معاذ بن جبل قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضا مسح وجهه بطرف ثوبه رواه الترمذي وعن عائشة
اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب وضو کرتے پونچھتے اپنا منہہ اپنے کپڑے کے کونے سے × روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قالت كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم خرقة ينشف بها اعضاءه بعد الوضوء رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس
کہا کہ تھا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کپڑا کہ پونچھتے تھے اُس سے عضو اپنے بعد وضو کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں ہے

بالقائم وابو معاذ الراوي ضعيف عند اهل الحديث

الفصل الثالث

عن ثابت بن ابي صفية قال قلت لابي جعفر
قوی اور ابو معاذ راوی اس حدیث کا ضعیف ہے نزدیک اہل حدیث کے × فصل تیسری × روایت ہے ثابت ابن صفیہ سے کہا کہ کہا میں نے ابی جعفر کو

هو محمد الباقر حدثك جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم توضا مرة مرة ومرتين مرتين وثلثا ثلثا قال نعم رواه الترمذي وابن ماجه
جو امام محمد باقر ہیں کیا خبر دیا ہے تم کو جابر نے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایک ایک بار اور دو دو بار اور تین تین بار فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن عبد الله بن زيد قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم توضا مرتين مرتين وقال هو نور على نور وعن عثمان رضي الله
اور روایت ہے عبد اللہ ابن زید سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا دو دو بار اور فرمایا وہ نور پر نور ہے × ف × اور روایت ہے عثمان رضی اللہ

عنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم توضا ثلثا ثلثا وقال هذا وضوئي ووضوء الانبياء قبلي ووضوء ابراهيم عليه السلام
عنہ سے کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تین تین بار اور فرمایا یہہ وضو میرا ہے اور وضو نبیوں کا جو مجھ سے پہلے تھے اور وضو ابراہیم علیہ السلام کا

رواهما رزين والنووي ضعّف الثاني في شرح مسلم ۞ وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ لكل صلوة وكان أحدنا

روایت کیا دونوں حدیثوں کو رزین نے اور نووی نے ضعیف کہا دوسری حدیث کو شرح مسلم میں ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہر نماز کے واسطے اور تھا کوئی ہم

يكفيه الوضوء ما لم يحدث رواه الدارمي ۞ وعن محمد بن يحيى بن حبان قال قلت لعبيد الله بن عبد الله بن عمر أرأيت وضوء

کو کفایت کرتا تھا اسکو وضو جب تک کہ حدث کرتا ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے محمد ابن یحیی ابن حبان سے کہا کہ کہا میں نے عبید اللہ بیٹے عبد اللہ ابن عمر کو خبر دے مجھکو وضو

عبد الله بن عمر لكل صلوة طاهرا كان أو غير طاهر عمّن أخذه فقال حدثته أسماء بنت زيد بن الخطاب أن عبد الله بن حنظلة بن

عبد اللہ ابن عمر کی ۔ ہر نماز کے واسطے ۔ باوضو ہوتے یا بے وضو کس سے لیا ہے اسکو تب کہا خبر دیا ابن عمر کو اسماء بنت زید ابن خطاب نے ۔ کہ عبد اللہ ابن حنظلہ ابن

أبي عامر الغسيل حدثها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أمر بالوضوء لكل صلوة طاهرا كان أو غير طاهر فلما شق

ابی عامر غسیل نے خبر دیا اسماء کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے حکم کئے گئے ساتھ وضو کے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوتے یا بے وضو پھر جب مشکل ہوا

ذلك على رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بالسواك عند كل صلوة ووضع عنه الوضوء إلا من حدث قال فكان عبد الله

یہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حکم کئے گئے مسواک کرنیکا نزدیک ہر نماز کے اور موقوف کیا گیا انسے وضو کرنا ۔ مگر وضو ٹوٹنے سے ۔ کہا پھر عبد اللہ نے

يرى أن به قوة على ذلك ففعله حتى مات رواه أحمد ۞ وعن عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم

اعتقاد کرتے کہ مجھکو بھی قوت اس پر ہے ۔ پھر کیا اسکو یہاں تک کہ وفات کی ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مرّ بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف يا سعد قال أفي الوضوء سرف قال نعم وإن كنت على نهر جار رواه أحمد

گذرے سعد پاس اور وہ وضو کرتے تھے ۔ تب فرمایا کیا ہے یہہ اسراف کرنا اے سعد عرض کیا کیا وضو میں بھی اسراف ہے فرمایا ہاں اگرچہ ہو تو بہتی ندی پر ۔ روایت کیا اسکو احمد

وابن ماجه ۞ وعن أبي هريرة وابن مسعود وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من توضأ وذكر اسم الله فإنه

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن مسعود اور ابن عمر سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے وضو کیا اور یاد کیا نام اللہ کا پھر تحقیق

يطهر جسده كله ومن توضأ ولم يذكر اسم الله لم يطهر إلا موضع الوضوء ۞ وعن أبي رافع قال كان رسول الله صلى

پاک کرتا ہے اپنے تمام بدن کو اور جسنے وضو کیا اور نہ یاد کیا نام اللہ کا اسنے نہ پاک کیا مگر وضو کے بدن کو ۔ اور روایت ہے ابو رافع سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا توضأ وضوء الصلوة حرّك خاتمه في إصبعه رواهما الدارقطني وروى ابن ماجه الأخير

اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے وضو نماز کا ہلاتے انگوٹھی اپنی انگلیوں میں ۔ روایت کیا دونوں حدیث کو دارقطنی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اخیر کو ۔

باب الغسل — الفصل الأول

یہہ باب ہے غسل کے ۔ فصل پہلی

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جلس أحدكم بين شعبها الأربع ثم جهدها فقد وجب الغسل

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیٹھا کوئی تم میں کا عورت کی چار شاخوں کے بیچ میں پھر محنت کی تو تحقیق واجب ہوا غسل

وإن لم ينزل متفق عليه ۞ وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما الماء من الماء رواه مسلم قال الشيخ الإمام

اگرچہ منی نہ نکلی ہو ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں واجب ہوتا پانی مگر پانی سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے کہا شیخ امام

محيي السنة رحمه الله هذا منسوخ وقال ابن عباس إنما الماء من الماء في الاحتلام رواه الترمذي ولم أجده في الصحيحين ۞ وعن

محی السنہ رحمہ اللہ نے یہہ منسوخ ہے کہا ابن عباس نے کہ انما الماء من الماء بیان میں احتلام کے ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے صحیحین میں ۔ اور روایت

أم سلمة قالت قالت أم سليم يا رسول الله إن الله لا يستحيي من الحق فهل على المرأة من غسل إذا احتلمت قال نعم إذا رأت الماء

ام سلمہ سے کہا کہ کہا ام سلیم نے یا رسول اللہ تحقیق اللہ نہیں شرماتا حق سے پھر بھلا ہے عورت پر غسل جب کہ خواب دیکھے ۔ فرمایا ہاں جب دیکھے پانی ۔

فغطت ام سلمة وجهها وقالت يا رسول الله او تحتلم المرأة قال نعم تربت يمينك فبم يشبهها ولدها متفق عليه وزاد

پھر ڈھانک لیا ام سلمہ نے اپنا منہ اور کہا یا رسول اللہ کیا خواب دیکھتی ہے عورت بھی فرمایا ہاں خاک آلودہ ہو تیرا داہنا ہاتھ پھر کس سبب سے مشابہ ہوتا ہے بچہ اسکا ف ق اور زیادہ کیا

مسلم برواية ام سليم ان ماء الرجل غليظ ابيض وماء المرأة رقيق اصفر فمن ايهما علا او سبق يكون منه الشبه

مسلم نے ام سلیم کی روایت سے یہ کہ تحقیق منی مرد کی گاڑھی ہوتی ہے سفید اور منی عورت کی پتلی ہوتی ہے زرد پھر جو ان دونوں پانی سے اوپر پڑے یا پہلے رحم میں پڑے ہوتا ہے بچہ اسی کے

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة بدأ فغسل يديه ثم يتوضأ كما يتوضأ للصلوة

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے جنابت کا شروع کرتے پھر دھوتے اپنے دونوں ہاتھ اور وضو کرتے جیسے وضو کرتے تھے نماز کے لئے

ثم يدخل اصابعه في الماء فيخلل بها اصول شعره ثم يصب على رأسه ثلث غرفات بيديه ثم يفيض الماء على جلده

پھر ڈالتے اپنی انگلیاں پانی میں اور خلال کرتے ان سے اپنے بالوں کی جڑوں کو پھر ڈالتے اپنے سر میں تین چلو اپنے دونوں ہاتھ سے پھر جاری کرتے پانی اپنے تمام بدن پر

كله متفق عليه وفي رواية لمسلم يبدأ فيغسل يديه قبل ان يدخلهما الاناء ثم يفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه ثم

ق اور ایک روایت میں مسلم کی شروع کرتے پھر دھوتے اپنے دونوں ہاتھ پہلے اس سے کہ ڈالیں انکو باسن میں پھر ڈالتے اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر اور دھوتے اپنی شرمگاہ کو پھر

يتوضأ وعن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم غسلا فسترته بثوب وصب على يديه

وضو کرتے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کہا حضرت میمونہ نے رکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے پانی غسل کا پھر پردہ کیا میں نے انکا ایک کپڑے سے اور پانی ڈالا اپنے دونوں ہاتھ پر

فغسلهما ثم صب بيمينه على شماله فغسل فرجه فضرب بيده الارض فمسحها ثم غسلها فمضمض

اور دھویا ان کو پھر پانی ڈالا اپنے دونوں ہاتھ پر اور دھویا انکو پھر پانی ڈالا اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر اور دھویا اپنی شرمگاہ کو پھر مارا اپنا ہاتھ زمین پر اور ملا اسکو پھر دھویا اسکو پھر کلی کی

واستنشق وغسل وجهه وذراعيه ثم صب على رأسه وافاض على جسده ثم تنحى فغسل قدميه فناولته ثوبا فلم يأخذه فانطلق

اور ناک میں پانی دیا اور دھویا اپنا منہ اور دونوں ہاتھ اپنے پھر پانی ڈالا اپنے سر پر اور بہایا پانی اپنے بدن پر پھر کنارے ہوئے اور دھویا دونوں پاؤں پھر دیا میں نے انکو کپڑا اپس نہ لیا اسکو اور چلے

وهو ينفض يديه متفق عليه ولفظه للبخاري وعن عائشة قالت ان امرأة من الانصار سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن غسلها

حضرت جھاڑتے ہوئے دونوں ہاتھ اپنے ق اور لفظ اسکا بخاری کا ہے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت نے انصار میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو طرح غسل کرنے اپنے کی

من الحيض فامرها كيف تغتسل ثم قال خذي فرصة من مسك فتطهري بها قالت كيف اتطهر بها فقال تطهري بها قالت كيف

حیض سے پھر حکم کیا اسکو کہ کسطرح غسل کرے پھر فرمایا لے تو ایک ٹکڑا مشک سے پھر پاک ہو تو ساتھ اسکے کہا کسطرح پاک ہوؤں میں ساتھ اسکے پھر فرمایا پاک ہو تو ساتھ اسکے کہا کسطرح

اتطهر بها قال سبحان الله تطهري بها فاجتبذتها الى فقلت تتبعي بها اثر الدم متفق عليه وعن ام سلمة قالت قلت يا

پاک ہوں میں ساتھ اسکے فرمایا سبحان اللہ پاک ہو تو ساتھ اسکے پھر کھینچ لیا میں نے اسکو اپنی طرف اور کہا میں نے پونچھ تو ساتھ اسکے نشان خون کا ق اور روایت ہے حضرت ام سلمہ سے کہا کہا میں نے یا

رسول الله اني امرأة اشد ضفر رأسي افانقضه لغسل الجنابة فقال لا انما يكفيك ان تحثي على رأسك ثلث حثيات

رسول اللہ تحقیق میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط باندھتی ہوں چوٹیاں اپنے سر کی کیا کھولوں میں انکو غسل جنابت کے لئے فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ کفایت کرتا ہے تجھکو یہ کہ ڈالے پانی تو اپنے سر پر تین لپیں

ثم تفيضين عليك الماء فتطهرين رواه مسلم وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالمد ويغتسل بالصاع الى

پھر بہادے تو اپنے اوپر پانی اور پاک ہو تو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ایک مد پانی سے اور غسل کرتے ایک صاع پانی سے

خمسة امداد متفق عليه وعن معاذة قالت قالت عائشة كنت اغتسل انا ورسول الله من اناء واحد بيني وبينه فيبادرني

پانچ مد تک ق اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ کہا حضرت عائشہ نے تھی میں غسل کرتی اور رسول اللہ ایک ہی باسن سے کہ میرے اور حضرت کے درمیان ہوتا پھر جلدی کرتے مجھ سے

حتى أقول دع لي دع لي قالت وهما جنبان متفق عليه ❊ الفصل الثاني ❊ عن عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

یہاں تک کہتی میں چھوڑ دیجئے میرے واسطے چھوڑ دیجئے میرے واسطے کہا عائشہ نے اور دونوں جنبی تھے ❊ فصل دوسری ❊ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حال سے

الرجل يجد البلل ولا يذكر احتلاما قال يغتسل وعن الرجل الذي يرى أنه قد احتلم ولا يجد بللا قال لا غسل عليه فقالت أم سليم هل

ایک شخص کے کہ پاوے تری اور نہ یاد رکھتا ہو خواب فرمایا غسل کرے اور حال اس شخص کے کہ جانتا ہے کہ تحقیق اسنے خواب دیکھا اور نہیں پاتا تری فرمایا نہیں غسل اوپر اسکے کہا ام سلیم نے کیا

على المرأة ترى ذلك غسل قال نعم إن النساء شقائق الرجال رواه الترمذي وأبو داود وروى الدارمي وابن ماجة إلى قوله لا غسل

عورت پر بھی غسل ہے کہ دیکھے اس طرح فرمایا ہاں تحقیق عورتیں بھی مانند مردوں کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا دارمی اور ابن ماجہ نے لا غسل

عليه وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جاوز الختان الختان وجب الغسل فعلته أنا ورسول الله صلى الله عليه

علیہ تک ❊ اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اندر گیا ختان ختان میں واجب ہوا غسل ❊ کیا اسکو میں نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فاغتسلنا رواه الترمذي وابن ماجة وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت كل شعرة جنابة فاغسلوا

وسلم نے پھر ہم دونوں نہائے ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ❊ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیچے ہر بال کے جنابت ہے پھر دھوؤ تم

الشعر وأنقوا البشرة رواه أبو داود والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب والحارث بن وجيه الراوي وهو شيخ ليس بذلك

بالوں کو اور پاک کرو بدن کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حارث ابن وجیہ راوی اس حدیث کا وہ بڈھا ہے سبب بڈھاپے کے اسکو خوب یاد نہیں

وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك موضع شعرة من جنابة لم يغسلها فعل بها كذا وكذا من النار قال علي فمن

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے چھوڑی جگہ ایک بال کی غسل جنابت میں کہ نہ دھویا اسکو کیا جاویگا سبب اسکے ایسا اور ایسا آگ سے کہا حضرت علی نے پھر

ثم عاديت رأسي ثلاثا رواه أبو داود وأحمد والدارمي إلا أنهما لم يكررا فمن ثم عاديت رأسي وعن عائشة قالت كان النبي

اس سبب سے دشمن رکھا میں نے اپنے سر کے بال کو فرمایا اسکو تین بار روایت کیا اسکو ابو داؤد اور احمد اور دارمی نے مگر ان دونوں نے بار بار نہ روایت کیا فمن ثم عادیت راسی ❊ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجة وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نہ وضو کرتے بعد غسل کے ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ❊ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يغسل رأسه بالخطمي وهو جنب يجتزئ بذلك ولا يصب عليه الماء رواه أبو داود وعن يعلى قال إن رسول الله صلى

دھوتے سر اپنا خطمی سے اور حال یہ کہ حضرت جنب ہوتے کفایت کرتے اسی دھونے پر اور نہ ڈالتے سر پر پانی دوسرا ❊ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ❊ اور روایت ہے یعلیٰ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم رأى رجلا يغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال إن الله حيي ستير يحب الحياء

اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ غسل کرتا تھا میدان میں ❊ پھر چڑھے منبر پر پھر حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی اسپر اور فرمایا تحقیق اللہ بہت حیا والا ہے بہت پردہ پوش ہے دوست رکھتا ہے حیا

والستر فإذا اغتسل أحدكم فليستتر رواه أبو داود والنسائي وفي روايته قال إن الله ستير فإذا أراد أحدكم أن يغتسل

اور پردے کو پھر جب غسل کرے کوئی تم میں کا پھر چاہئے کہ پردہ کرے ❊ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور ایک روایت میں نسائی کی یوں ہے کہا تحقیق اللہ بہت پردہ پوش ہے پھر جب ارادہ کرے کوئی تم میں کا غسل کا

فليتوار بشيء ❊ الفصل الثالث ❊ عن أبي بن كعب قال إنما كان الماء من الماء رخصة في أول الإسلام ثم نهي

پھر چاہئے کہ پردہ کر لے کسی چیز سے ❊ فصل تیسری ❊ روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا غسل واجب جب ہو منی نکلے رخصت اول اسلام میں تھی پھر منع کیا گیا

عنها رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن علي قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني اغتسلت

اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے ❊ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ میں نے غسل کیا

مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ

جنابت سے اور نماز پڑھی فجر کی پھر دیکھا ناخن کی جگہ برابر کہ نہیں پہنچا اسکو پانی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا تو ملتا اسپر اپنا ہاتھ

أَجْزَأَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسِيْنَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

کفایت کرتا تجھکو ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھی نماز فرض پچاس اور غسل جنابت سے سات بار اور دھونا پیشاب کا کپڑے سے سات بار

فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَتّٰى جُعِلَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً

پھر ہمیشہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کرتے یہانتک کہ مقرر کی گئی نماز پانچ اور غسل جنابت کا ایکبار اور دھونا کپڑے کا پیشاب لگنے سے ایک بار

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

بَابُ مُخَالَطَةِ الْجُنُبِ وَمَا يُبَاحُ لَهٗ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا

روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ یہ باب ہے بیان میں چھونے اور ملنے کے جنب کے اور وہ چیز کہ جائز ہے اسکے لئے فصل پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ ملاقات کی میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تھا میں

جُنُبٌ فَأَخَذَ بِيَدِيْ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ حَتّٰى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هِرٍّ

جنب تھا پکڑ لیا میرا ہاتھ پھر چلا میں ان کے ساتھ یہانتک کہ بیٹھے پھر چپکے سے نکلا میں اور آیا مکان پر اور غسل کیا میں پھر آیا میں اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے تب فرمایا کہاں تھا تو ای ابوہریرہ

فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ لَقِيْتَنِيْ وَاَنَا

عرض کیا میں نے اسے اپنا حال تب فرمایا سبحان اللہ بیشک مومن نہیں ناپاک ہوتا ہے یہ لفظ بخاری کا ہے اور مسلم میں معنے اسکے ہیں اور زیادہ کیا مسلم نے بعد نقل اسکے یہ لفظ ملاقات کیا آپ نے مجھ سے اور میں

جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ وَكَذَا الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

جنب تھا پھر مکروہ جانا میں نے کہ بیٹھوں آپ کے پاس جب تک غسل نہ کروں اور ایسا ہی بخاری کی دوسری روایت میں زیادہ کیا ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ذکر کیا عمر ابن خطاب نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق انکو پہنچی ہی جنابت رات کو تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر اور دھو ڈال اپنے ذکر کو بعد اسکے سو رہ ۔ ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّأْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے جنب پھر ارادہ کرتے یہہ کہ کھاویں یا سووین وضو کرتے اپنا نماز کا سا وضو ۔ ق

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے کوئی تم میں کا اپنی عورت پاس پھر ارادہ کرے پھر کرنے کا تو چاہئے

بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

دو جماع کے درمیان ایک وضو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر آتے اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَنَذْكُرُهٗ فِيْ كِتَابِ

حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرتے اللہ کو اپنے سب وقت میں ۔ ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور حدیث ابن عباس کی ذکر کرینگے ہم کتاب

الْاَطْعِمَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ

الاطعمہ میں ان شاء اللہ تعالی ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ غسل کیا بعضی بیبیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تغار میں

فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّأَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ رَوَاهُ

پھر ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ وضو کریں اس سے تب کہا کہ یا رسول اللہ بیشک تھی میں جنب پھر فرمایا کہ بیشک پانی نہیں جنب ہوتا روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود وابن ماجه وروى الدارمي نحوه وفي شرح السنة عنه عن ميمونة بلفظ المصابيح وعن عائشة قالت كان

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا دارمی نے اسیطرح اور شرح سنت میں ابن عباس سے روایت کیا اسنے میمونہ سے ساتھ لفظ مصابیح * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل من الجنابة ثم يستدفئ بي قبل أن أغتسل رواه ابن ماجه وروى الترمذي نحوه وفي شرح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے جنابت سے پھر گرم کر دیا چاہتے مجھ سے قبل اسکے کہ غسل کروں میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا ترمذی نے اسی طرح اور شرح

السنة بلفظ المصابيح وعن علي قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج من الخلاء فيقرئنا القرآن ويأكل معنا اللحم ولم

سنت میں ساتھ لفظ مصابیح کے * اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے پاخانے سے پھر پڑھاتے ہمکو قرآن اور کھاتے ہمارے ساتھ گوشت اور نہ

يكن يحجبه أو يحجزه عن القرآن شيء ليس الجنابة رواه أبو داود والنسائي وروى ابن ماجه نحوه وعن ابن عمر قال قال رسول

تھی منع کرتی انکو یا کہا باز رکھتی انکو قرآن پڑھنے سے کوئی چیز سوائے جنابت کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے * اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پڑھے حیض والی عورت اور نہ جنب کچھ قرآن میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وجهوا هذه البيوت عن المسجد فإني لا أحل المسجد لحائض ولا جنب رواه أبو داود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پھیر دو ان گھروں کا مسجد سے پھر بیشک میں نہیں حلال کرتا مسجد کو حائض کے واسطے اور نہ جنب کے واسطے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور

علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه صورة ولا كلب ولا جنب رواه أبو داود

حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں آتے فرشتے اس گھر میں جس میں تصویر ہو اور نہ اس گھر میں جس میں کتا ہو اور نہ جس میں جنب ہو روایت کیا اسکو ابوداؤد

والنسائي وعن عمار بن ياسر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تقربهم الملائكة جيفة الكافر والمتضمخ بالخلوق

اور نسائی نے * اور روایت ہے عمار ابن یاسر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں نزدیک ہوتے انکے فرشتے ایک مردہ کافر کا اور دوسرا وہ شخص کہ بہت

والجنب إلا أن يتوضأ رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم أن في الكتاب الذي كتبه رسول الله

اور تیسرا جنب مگر یہ کہ وضو کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم سے تحقیق اس خط میں جو لکھا تھا اسکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لعمرو بن حزم أن لا يمس القرآن إلا طاهر رواه مالك والدارقطني وعن نافع قال انطلقت مع ابن

صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو ابن حزم کے واسطے کہ نہ چھوئے قرآن کو مگر پاک شخص * روایت کیا اسکو مالک اور دارقطنی نے * اور روایت ہے نافع سے کہا کہ چلا میں ابن

عمر في حاجة فقضى ابن عمر حاجته وكان من حديثه يومئذ أن قال مر رجل في سكة من السكك فلقي رسول الله صلى

عمر کے ساتھ کسی کام کے واسطے پھر فراغت کیا ابن عمر اپنی حاجت سے اور تھی انکی حدیث سے اس دن یہ کہ گذرا ایک شخص ایک کوچہ میں کوچوں میں سے پھر ملاقات کیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم وقد خرج من غائط أو بول فسلم عليه فلم يرد عليه حتى إذا كاد الرجل أن يتوارى في السكة ضرب رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق باہر آئے تھے حضرت پاخانے سے یا پیشاب کر کے پھر سلام کیا حضرت کو سو جواب نہ دیا حضرت نے اسکو یہاں تک جب قریب ہوا کہ وہ شخص چھپ جاوے کوچے میں مارا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بيديه على الحائط ومسح بهما وجهه ثم ضرب ضربة أخرى فمسح ذراعيه ثم رد على الرجل السلام

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دیوار پر اور مسح کیا دونوں ہاتھوں سے اپنا منہ پھر مارا دوسرا ضرب اور مسح کیا اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک پھر جواب دیا اس شخص کو سلام کا

وقال إنه لم يمنعني أن أرد عليك السلام إلا أني لم أكن على طهر رواه أبو داود وعن المهاجر بن قنفذ أنه أتى النبي

اور فرمایا کہ بیشک نہ منع کیا مجھکو جواب دینے تیرے سلام سے مگر یہ کہ نہ تھا میں طاہر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے مہاجر ابن قنفذ سے یہ کہ وہ آیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبول فسلم علیہ فلم یرد علیہ حتی توضأ ثم اعتذر الیہ وقال انی کرھت ان اذکر اللہ الا علی طھر

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت پیشاب کرتے تھے تب سلام کیا انکو پھر نہ جواب دیا حضرت نے اسکو یہاں تک کہ وضو کیا پھر بعد اسکے عذر کیا اس سے اور فرمایا کہ بیشک میں نے مکروہ رکھا ہے یاد کرنا اللہ کا مگر پاکی میں

رواہ ابو داؤد وروی النسائی الی قولہ حتی توضأ وقال فلما توضأ رد علیہ **الفصل الثالث** عن ام سلمۃ قالت کان

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے اس قول تک حتی توضأ اور کہا کہ پھر جب وضو کیا جواب دیا اسکے سلام کا * فصل تیسری * روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجنب ثم ینام ثم ینتبہ ثم ینام رواہ احمد وعن شعبۃ قال ان ابن عباس کان اذا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنب ہوتے پھر سوتے پھر جاگتے پھر سوتے روایت کیا اسکو احمد نے * اور روایت ہے شعبہ سے کہا کہ تحقیق ابن عباس تھے جب

اغتسل من الجنابۃ یفرغ بیدہ الیمنی علی یدہ الیسری سبع مرار ثم یغسل فرجہ فنسی مرۃ کم افرغ فسألنی فقلت لا ادری فقال لا

غسل کرتے جنابت سے ڈالتے پانی اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر سات بار پھر دھوتے اپنی شرمگاہ پھر بھول گئے ایک دفعہ کہ کتنی بار پانی ڈالا تب پوچھا مجھ سے پس کہا میں نے نہیں جانتا پھر کہا

ام لک وما یمنعک ان تدری ثم یتوضأ وضوءہ للصلوۃ ثم یفیض علی جلدہ الماء ثم یقول ھکذا کان رسول اللہ صلی اللہ

تیری ماں نہ ہو کس چیز نے منع کیا تجھکو جاننے سے پھر وضو کرتے تھے ابن عباس اپنا نماز کا سا اور بہاتے تھے اپنے بدن پر پانی بعد اسکے کہتے تھے اسیطرح تھے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم یتطھر رواہ ابو داؤد وعن ابی رافع قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طاف ذات یوم علی نسائہ یغتسل

علیہ وسلم نہاتے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے * اور روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر کیا ایک روز اپنی سب بیبیوں پر غسل کرتے

عند ھذہ وعند ھذہ قال فقلت یا رسول اللہ الا تجعلہ غسلا واحدا اخرا قال ھذا ازکی واطیب واطھر رواہ احمد

اسکے پاس اور اسکے پاس کہا ابو رافع پھر کہا میں نے اے رسول اللہ کیوں نہ کیا آپنے اپنے غسل کو ایک ہی غسل آخری فرمایا یہہ بہت پاکیزہ اور اچھا اور بہت پاک ہے روایت کیا اسکو احمد

وابو داؤد وعن الحکم بن عمرو قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یتوضأ الرجل بفضل طھور المرأۃ رواہ ابو داؤد

اور ابو داؤد نے * اور روایت ہے حکم ابن عمرو سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ وضو کرے مرد عورت کے وضو غسل کے بچے ہوئے پانی سے * روایت کیا اسکو ابو داؤد

وابن ماجۃ والترمذی وزاد او قال بسؤرھا وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعن حمید الحمیری قال لقیت رجلا صحب النبی

اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور زیادہ کیا یہہ لفظ یا فرمایا عورت کے جوٹھے سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے * روایت ہے حمید حمیری سے کہا کہ ملاقات کی میں نے ایک شخص سے کہ صحبت رکھتا تھا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم اربع سنین کما صحبہ ابو ھریرۃ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تغتسل المرأۃ بفضل الرجل او

صلی اللہ علیہ وسلم کی چار برس جیسا کہ صحبت رکھے تھے حضرت کی ابو ہریرہ کہا اس شخص نے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ غسل کرے عورت مرد کے وضو غسل کے بچے ہوئے پانی سے

یغتسل الرجل بفضل المرأۃ زاد مسدد ولیغترفا جمیعا رواہ ابو داؤد والنسائی وزاد احمد فی اولہ نھی ان یمتشط

یا غسل کرے مرد عورت کے وضو غسل کے بچے ہوئے پانی سے زیادہ کیا مسدد نے اور چاہئے کہ چلو لیں دونوں ایکساتھ * روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا احمد نے حدیث کے اول میں منع کیا

احدنا کل یوم او یبول فی مغتسلہ رواہ ابن ماجۃ عن عبد اللہ بن سرجس **باب احکام المیاہ الفصل الاول** عن

کوئی ہم میں کا ہر روز یا پیشاب کرے غسلخانے میں اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عبداللہ ابن سرجس سے * یہہ باب ہے بیان میں احکام پانی کے * فصل پہلی * روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یبولن احدکم فی الماء الدائم الذی لا یجری ثم یغتسل فیہ متفق علیہ وفی

ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ پیشاب نہ کرے کوئی تم میں کا بندھے پانی میں جو نہیں بہتا پھر غسل کرے اسمیں * متفق * اور

روایۃ لمسلم قال لا یغتسل احدکم فی الماء الدائم وھو جنب قالوا کیف یفعل یا ابا ھریرۃ قال یتناولہ تناولا وعن جابر

مسلم کی ایک روایت میں کہا کہ نہ غسل کرے کوئی تم میں کا بندھے پانی میں اس حالت میں کہ وہ جنب ہے کہا لوگوں نے کسطرح کرے اے ابو ہریرہ کہا کہ لیوے پانی اٹھا کر * اور روایت ہے جابر سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يبال في الماء الراكد رواه مسلم وعن السائب بن يزيد قال ذهبت بي خالتي إلى

کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ پیشاب کیا جاوے ٹھہرے پانی میں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے سائب ابن یزید سے کہا کہ لے گئی مجھکو میری خالہ

النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إن ابن أختي وجع فمسح رأسي ودعا لي بالبركة ثم توضأ فشربت من وضوئه ثم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک بھتیجا میرا بیمار ہے پھر مسح کیا میرے سر کو اور دعا کی میرے واسطے برکت کی پھر وضو کیا تب پیا میں نے آپکے وضو کا پانی اور

قمت خلف ظهره فنظرت إلى خاتم النبوة بين كتفيه مثل زر الحجلة متفق عليه الفصل الثاني عن ابن عمر

کھڑا ہوا میں حضرت کی پیٹھ کے پیچھے پھر دیکھا میں نے مہر نبوت کو حضرت کے دونوں مونڈھوں کے درمیان مانند گھنڈی چھپرکھٹ کے متفق * فصل دوسری * روایت ہے ابن عمر سے

قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الماء يكون في الفلاة من الأرض وما ينوبه من الدواب والسباع فقال إذا

کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احوال سے پانی کے کہ ہوتا ہے میدان میں زمین کے اور وہ پانی کہ باری باری آتے ہیں اس پر جانور اور درندے تب فرمایا جب

كان الماء قلتين لم يحمل الخبث رواه أحمد وأبو داود والترمذي والنسائي والدارمي وابن ماجه وفي أخرى لأبي داود فإنه لا

کہ ہو پانی دو قلہ نہیں اٹھاتا ناپاکی کو * روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور دوسری روایت میں ابو داؤد کی یوں ہے

ينجس وعن أبي سعيد الخدري قال قيل يا رسول الله أنتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يلقى فيه الحيض ولحوم الكلاب

ناپاک نہیں ہوتا * اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ بھلا وضو کریں ہم بیر بضاعہ سے اور وہ ایک کنواں ہے کہ اسمیں ڈالے جاتے ہیں حیض کے کپڑے اور

والنتن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الماء طهور لا ينجسه شيء رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي

اور بدبو کی چیز تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہہ پانی پاک ہے نہیں ناپاک کرتی اسکو کوئی چیز * روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے *

وعن أبي هريرة قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إنا نركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ پوچھا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر عرض کیا یا رسول اللہ ہم سوار ہوتے ہیں سمندر میں اور اٹھاتے ہیں اپنے ساتھ تھوڑا پانی

فإن توضأنا به عطشنا أفنتوضأ بماء البحر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه والحل ميتته رواه

سو اگر ہم وضو کریں اس سے تو پیاسے رہیں کیا وضو کریں ہم سمندر کے پانی سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر پاک کرنے والا ہے پانی اسکا اور حلال ہے مردار اسکا روایت کیا

مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن أبي زيد عن عبد الله بن مسعود أن النبي صلى الله عليه

مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے ابی زید سے اسنے روایت کیا عبد اللہ ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال له ليلة الجن ما في إداوتك قال قلت نبيذ قال تمرة طيبة وماء طهور رواه أبو داود وزاد أحمد والترمذي فتوضأ

وسلم نے فرمایا اسکو رات جن میں کہ کیا ہے تیرے چھاگل میں کہا کہ کہا میں نے نبیذ ہے فرمایا خرما پاک ہے اور پانی پاک ہے * روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زیادہ کیا احمد اور ترمذی نے پھر وضو کیا

منه وقال الترمذي أبو زيد مجهول وصح عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال لم أكن ليلة الجن مع رسول الله صلى الله

اس سے اور کہا ترمذی نے ابو زید مجہول ہے اور صحیح ہوا ہے علقمہ سے کہ اسنے نقل کیا عبد اللہ ابن مسعود سے اسنے کہا کہ نہ تھا میں رات جن میں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم رواه مسلم وعن كبشة بنت كعب بن مالك وكانت تحت ابن أبي قتادة أن أبا قتادة دخل عليها

علیہ وسلم کے ساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے کبشہ بیٹی کعب ابن مالک سے اور تھی وہ نکاح میں بیٹے ابی قتادہ کے کہ تحقیق ابا قتادہ آئے اسکے پاس

فسكبت له وضوءا فجاءت هرة تشرب منه فأصغى لها الإناء حتى شربت قالت كبشة فرآني أنظر إليه فقال

پھر ڈالا کبشہ نے اُن کے لئے وضو کا پانی پھر آئی بلی پینے لگی اس میں سے پھر جھکا دیا اسکے لئے برتن یہاں تک کہ پی گئی کہا کبشہ نے پھر دیکھا مجھکو کہ دیکھتی ہوں اسکو پھر فرمایا

يا ابنة اخي قالت فقلت نعم فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انها ليست بنجس انها من الطوافين عليكم او الطوافات

اے بھتیجی میری بھائی کی بیٹی کہا میں نے ہاں تب کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بلی نہیں ہے نجس تحقیق وہ پھرنے والی ہیں تم پر یا فرمایا طوافات

رواه مالك واحمد والترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن داؤد بن صالح بن دينار عن امه ان مولاتها

روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے داؤد ابن صالح ابن دینار سے اسنے روایت کی اپنی ماں سے تحقیق آزاد کرنیوالی اسکی

ارسلتها بهريسة الى عائشة قالت فوجدتها تصلي فاشارت الي ان ضعيها فجاءت هرة فاكلت منها فلما انصرفت عائشة

بھیجا اسکو ہریسہ لیکے حضرت عائشہ پاس کہا اسکی ماں نے پھر پایا میں نے عائشہ کو نماز پڑھتے تب اشارہ کیا مجھ سے کہ رکھ دے اسکو پھر آئی بلی اور کھایا اس میں سے پھر جب فراغت ہوئیں عائشہ

من صلوتها اكلت من حيث اكلت الهرة فقالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انها ليست بنجس انما هي من الطوافين عليكم

اپنی نماز سے کھایا ہریسہ کو جہاں سے کھایا تھا بلی نے اور کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلی نہیں ہے نجس تحقیق وہ پھرنے والی ہے تم

واني رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ بفضلها رواه ابو داؤد وعن جابر قال سئل رسول الله صلى الله

اور بیشک میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے تھے اسکے جھوٹے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ لوگوں نے پوچھا رسول اللہ صلی

عليه وسلم انتوضأ بما افضلت الحمر قال نعم وبما افضلت السباع كلها رواه في شرح السنة وعن ام هانئ

علیہ وسلم سے کہ کیا ہم وضو کریں اس پانی سے کہ جھوٹا کرے گدھوں نے فرمایا ہاں اور اس پانی سے کہ جھوٹا کریں سب درندوں نے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ام ہانی سے

قالت اغتسل رسول الله صلى الله عليه وسلم هو وميمونة في قصعة فيها اثر العجين رواه النسائي وابن ماجه الفصل

کہا کہ غسل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ اور حضرت میمونہ نے ایک لگن میں کہ اسمیں نشان گوندھے آٹے کا تھا روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے فصل

الثالث عن يحيى بن عبد الرحمن قال ان عمر خرج في ركب فيهم عمرو بن العاص حتى وردوا حوضا فقال عمرو يا صاحب

تیسری روایت ہے یحیی ابن عبد الرحمن سے کہا کہ بیشک حضرت عمر نکلے سواروں میں کہ ان میں تھے عمرو ابن عاص یہاں تک کہ آئے ایک حوض پر تب کہا عمرو ابن عاص نے اے مالک

الحوض هل ترد حوضك السباع فقال عمر بن الخطاب يا صاحب الحوض لا تخبرنا فانا نرد على السباع وترد علينا رواه مالك

حوض کے کیا آتے ہیں تیرے حوض پر درندے تب فرمایا عمر ابن خطاب نے اے مالک حوض کے نہ خبر دے تو ہمکو پس بتحقیق ہم آتے ہیں درندوں کے بعد اور درندے آتے ہیں ہمارے بعد روایت کیا اسکو مالک نے

وزاد رزين قال زاد بعض الرواة في قول عمر واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لها ما اخذت في بطونها وما

اور زیادہ کیا رزین نے کہا کہ زیادہ کیا بعض راویوں نے حضرت عمر کے قول میں یہ اور بیشک سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے درندوں کے واسطے ہے جو اپنے پیٹ میں لیا اور جو

بقي فهو لنا طهور وشراب وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الحياض التي بين مكة و

باقی رہا سو وہ ہمارے واسطے پاک کرنے والا اور پینا ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے حوضوں کے حال سے جو درمیان مکے اور

المدينة تردها السباع والكلاب والحمر عن الطهر منها فقال لها ما حملت في بطونها ولنا ما غبر طهور رواه ابن ماجه وعن

مدینے کے بیچ آتے ہیں ان پر درندے اور کتے اور گدھے طہارت کرنے سے اسکے پانی سے تب فرمایا ان کے واسطے ہے جو اٹھایا اپنے پیٹوں میں اور ہمارے لئے جو باقی رہا پاک کرنیوالا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عمر ابن الخطاب قال لا تغتسلوا بالماء المشمس فانه يورث البرص رواه الدارقطني باب تطهير النجاسات الفصل الاول

عمر ابن خطاب سے کہا کہ غسل نہ کرو پانی دھوپ سے گرم سے پھر تحقیق وہ دیتا ہے سفید کوڑھ روایت کیا اسکو دارقطنی نے یہ باب ہے بیان میں پاک کرنے نجاستوں کے فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب الكلب من اناء احدكم فليغسله سبع مرات متفق

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پی جاوے کتا کسی کے برتن سے تم میں سے تو چاہیے کہ دھو ڈالے اسکو سات بار

عليه وفي رواية لمسلم قال طهور إناء أحدكم إذا ولغ فيه الكلب أن يغسله سبع مرات أولاهن بالتراب وعنه قال قام

اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا کہ پاکی تمھارے باسن کی جب پیوے اسمیں کتا یہہ کہ دھووے اسکو سات بار اُن میں کا پہلا دھونا مٹی سے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

أعرابي فبال في المسجد فتناوله الناس فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم دعوه وهريقوا على بوله سجلا من ماء أو ذنوبا

ایک گنوار پھر پیشاب کیا مسجد میں پھر پکڑا اسکو لوگوں نے تب فرمایا اُنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو اُسکو اور ڈالو اسکے پیشاب پر ایک بڑا ڈول پانی یا فرمایا ذنوبا

من ماء فإنما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين رواه البخاري وعن أنس قال بينما نحن في المسجد مع رسول الله

من ماء ۔ ف ۔ سو اسکے نہیں ہی کہ بھیجے گئے ہو تم آسانی کرنے والے اور نہیں بھیجے گئے تم مشکل کرنے والے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا اسنے کہ تھے ہم مسجد میں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إذ جاء أعرابي فقام يبول في المسجد فقال أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مه مه فقال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یکایک آیا ایک گنوار پھر کھڑا ہوا کہ پیشاب کرے مسجد میں تب کہا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بازرہ بازرہ پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لا تزرموه دعوه فتركوه حتى بال ثم إن رسول الله صلى الله عليه وسلم دعاه فقال له إن هذه المساجد

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹ دو پیشاب اسکا چھوڑ دو اسکو پھر چھوڑ دیا اسکو یہانتک کہ پیشاب کیا پھر بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اسکو اور فرمایا اس سے کہ بیشک یہ مسجدیں

لا تصلح لشيء من هذا البول ولا القذر إنما هي لذكر الله والصلاة وقراءة القرآن أو كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہیں لایق ہیں کسی چیز کے واسطے اس پیشاب اور گندگی سے نہیں ہیں مسجدیں مگر اللہ کے ذکر اور نماز اور قرآن پڑھنے کے واسطے یا جیسا کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ اور

قال وأمر رجلا من القوم فجاء بدلو من ماء فشنه عليه متفق عليه وعن أسماء بنت أبي بكر قالت سألت امرأة رسول

کہا انس نے اور حکم کیا ایک شخص کو صحابہ میں سے پھر لایا ایک ڈول پانی کا پھر ڈالا اسکو پیشاب پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر صدیق سے کہا کہ پوچھا ایک عورت نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله أرأيت إحدانا إذا أصاب ثوبها الدم من الحيضة كيف تصنع فقال رسول الله صلى الله عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہا کہ یا رسول اللہ خبر دو مجھکو کہ کوئی ہم میں سے جب پہنچے اسکے کپڑے میں خون حیض کا کیا کرے وہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم إذا أصاب ثوب إحداكن الدم من الحيضة فلتقرصه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل فيه متفق عليه وعن سليمان بن يسار

وسلم نے جب پہنچے تم میں سے کسی کے کپڑے میں خون حیض کا پھر چاہیے کہ چٹکیوں سے ملے اسکو پھر دھووے اسکو پانی سے پھر نماز پڑھے اسمیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلیمان ابن یسار سے

قال سألت عائشة عن المني يصيب الثوب فقالت كنت أغسله من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيخرج إلى الصلاة وأثر الغسل في

کہا کہ پوچھا میں نے عائشہ سے حال منی کا کہ پہنچے کپڑے میں تب کہا کہ تھی میں دھوتی اسکو کپڑے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نکلتے تھے نماز کو اور نشان دھونے کا

ثوبه متفق عليه وعن الأسود وهمام عن عائشة قالت كنت أفرك المني من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم و

ان کے کپڑے میں ہوتا ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسود اور ہمام دونوں نے نقل کیا عائشہ سے کہا کہ تھی میں ملتی منی کو کپڑے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

برواية علقمة والأسود عن عائشة نحوه وفيه ثم يصلي فيه وعن أم قيس بنت محصن أنها أتت بابن لها صغير لم يأكل الطعام

روایت میں علقمہ اور اسود کی عائشہ سے اسیطرح ہے اور اسمیں یہ بھی ہے پھر نماز پڑھتے اسمیں ۔ اور روایت ہے ام قیس بنت محصن سے تحقیق وہ لائی اپنے چھوٹے بیٹے کو کہ نہ کھایا تھا کھانا

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله متفق عليه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب بٹھایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود میں پھر پیشاب کر دیا حضرت کے کپڑے میں تب منگوایا پانی پھر بہادیا اسکو اور نہ دھویا ۔ ق

وعن عبد الله بن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا دبغ الإهاب فقد طهر رواه مسلم وعنه

اور روایت ہے عبداللہ ابن عباس سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب کچا چمڑا رنگا جاوے تو پاک ہو جاوے تحقیق روایت کیا اسکو مسلم نے اور

قال تصدق على مولاة لميمونة بشاة فماتت فمر بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هلا اخذتم اهابها فدبغتموه فانتفعتم

کہا کہ صدقہ دی گئی حضرت میمونہ کی آزاد کی لونڈی کو ایک بکری۔ پھر وہ مر گئی پھر گذرے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیوں نہ لیا تم نے چمڑا اسکا پھر سکھاتے اسکو اور نفع لیتے

به فقالوا انها ميتة فقال انما حرم اكلها متفق عليه وعن سودة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت ماتت لنا شاة

اس سے تب لوگوں نے کہا کہ تحقیق وہ مری ہے پھر فرمایا کہ سوائے اسکے نہیں ہے حرام کیا گیا کھانا اسکا۔ ق۔ اور روایت ہے حضرت سودہ سے جو بی بی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا کہ مرگئی ہماری بکری

فدبغنا مسكها ثم ما زلنا ننبذ فيه حتى صار شنا رواه البخاري

١٥٦

الفصل الثاني

عن لبابة بنت الحارث قالت

پھر سکھایا ہم نے کھال اسکی پھر ہمیشہ تھے ہم نبیذ بناتے اسمیں یہانتک کہ ہوگئی پرانی مشک۔ ف۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے لبابہ بنت حارث سے کہا

كان الحسين بن علي في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم فبال على ثوبه فقلت البس ثوبا واعطني ازارك حتى اغسله فقال

کہ تھے حسین ابن علی گود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پیشاب کر دیا انکے کپڑے پر تب میں نے پہنئے کپڑا اور دیجئے اپنا تہبند تاکہ دھوؤں میں اسکو تب فرمایا

انما يغسل من بول الانثى وينضح من بول الذكر رواه احمد وابو داود وابن ماجه وفي رواية لابي داود والنسائي عن ابي السمح

سوائے اسکے نہیں ہے کہ دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاتا ہے پیشاب لڑکے کا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی کی ابی سمح سے

١٥٧

قال يغسل من بول الجارية ويرش من بول الغلام وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وطئ احدكم بنعله الاذى

روایت ہے کہا کہ دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاتا ہے پیشاب لڑکے کا۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کچلے کوئی تم میں کا اپنی پاپوش گندگی

فان التراب له طهور رواه ابو داود ولابن ماجه معناه وعن ام سلمة قالت لها امرأة اني اطيل ذيلي وامشي في المكان القذر قالت

پھر تحقیق مٹی اسکی پاک کرنے والی ہے۔ ف۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے اسکے معنی روایت کیا۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا اس سے ایک عورت نے کہ میں دراز کرتی ہوں اپنا دامن اور چلتی ہوں ناپاک مکان میں تب کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهره ما بعده رواه مالك واحمد والترمذي وابو داود والدارمي وقالا المرأة ام ولد لابراهيم بن

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پاک کرتی ہے اسکو وہ چیز کہ بعد اسکے ہے۔ روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی نے اور ابوداؤد اور دارمی نے اور ان دونوں نے کہا کہ وہ عورت ام ولد تھی ابراہیم ابن

١٥٨

عبد الرحمن بن عوف وعن المقدام بن معدي كرب قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس جلود السباع والركوب

عبدالرحمن ابن عوف کی۔ ف۔ اور روایت ہے مقدام ابن معدیکرب سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے سے درندوں کے چمڑے کے اور اس پر بیٹھنے سے

عليها رواه ابو داود والنسائي وعن ابي المليح بن اسامة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن جلود السباع رواه

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی الملیح ابن اسامہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا حضرت نے درندوں کے چمڑے سے روایت کیا اسکو

١٥٩

احمد وابو داود والنسائي وزاد الترمذي والدارمي ان تفترش وعن ابي المليح انه كره ثمن جلود السباع رواه الترمذي

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور دارمی نے یہہ کہ فرش کیا جاوے۔ اور روایت ہے ابی الملیح سے کہ اسنے مکروہ رکھا قیمت درندوں کے چمڑے کی۔ روایت کیا اسکو

في كتاب اللباس من جامعه وسنده جيد وعن عبد الله بن عكيم قال اتانا كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تنتفعوا

کتاب اللباس میں اپنے جامع میں اور سند اسکی مضبوط ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عکیم سے کہا کہ آیا ہمارے پاس خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہہ کہ نہ فائدہ لو تم

من الميتة باهاب ولا عصب رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

مردار سے اسکے کچے چمڑے کے ساتھ اور نہ پٹھے کے ساتھ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم امر ان يستمتع بجلود الميتة اذا دبغت رواه مالك وابو داود وعن ميمونة قالت مر على النبي صلى الله عليه وسلم

وسلم نے حکم دیا یہہ کہ فایدہ لیویں مردار کے چمڑے سے جب سکھایا جاوے۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

رجال من قريش يجرون شاة لهم مثل الحمار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم لو اخذتم اهابها قالوا انها

کئی شخص قریش میں سے کہ کھینچتے تھے اپنی موٹی بکری کو مانند گدھے کے تب فرمایا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاش کہ لیا ہوتا تم نے چمڑا اسکا عرض کیا کہ بیشک وہ

ميتة فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهرها الماء والقرظ رواه احمد وابو داود وعن سلمة بن المحبق قال ان رسول

مردار ہے تب فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتا ہے اسکو پانی اور ببول کا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے سلمہ ابن محبق سے کہا کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم جاء في غزوة تبوك على اهل بيت فاذا قربة معلقة فسال الماء فقالوا له يا رسول الله انها ميتة فقال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے جنگ تبوک میں ایک شخص کے گھر میں پھر یکایک ایک مشک لٹکی ہوئی تھی تب مانگا پانی تب کہا لوگوں نے ان سے یا رسول اللہ تحقیق یہ مشک مردار ہے تب فرمایا

دباغها طهورها رواه احمد وابو داود

سمجھانا اسکا پاکی ہے اسکی۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن امراة من بني عبد الاشهل قالت قلت يا رسول الله ان لنا طريقا

فصل تیسری روایت ہے ایک عورت سے جو اولاد میں ہے عبد الاشہل کی کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہمارے واسطے ایک راہ ہے

الى المسجد منتنة فكيف نفعل اذا مطرنا قالت فقال اليس بعدها طريق هي اطيب منها قلت بلى قال فهذه بهذه رواه ابو داود وعن

مسجد کی طرف گندی پھر کیا کریں ہم جب مینہ برسا جاوے کہا اس نے فرمایا کیا نہیں ہے بعد اسکے کوئی راہ کہ وہ پاک ہے اس سے کہا میں نے ہاں ہے فرمایا پھر یہ راہ ہے اسکے بدل میں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

عبد الله بن مسعود قال كنا نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا نتوضا من الموطئ رواه الترمذي وعن ابن عمر قال

روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور وضو نہ کرتے تھے زمین پر چلنے سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كانت الكلاب تقبل وتدبر في المسجد في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يكونوا يرشون شيئا من ذلك رواه البخاري

کہ تھے کتے آتے اور جاتے مسجد میں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ تھے صحابہ پانی چھڑکتے کچھ سبب اسکے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا باس ببول ما يؤكل لحمه وفي رواية جابر قال ما اكل لحمه فلا باس ببوله رواه

اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مضایقہ ہے ساتھ پیشاب اس جانور کے کہ کھایا جاتا ہے گوشت اسکا اور روایت میں جابر کی کہا کہ جو جانور کہ کھایا جاتا ہے گوشت اسکا نہیں ہے مضایقہ بیچ پیشاب اسکے۔ روایت کیا

احمد والدارقطني

احمد اور دارقطنی نے

باب المسح على الخفين

الفصل الاول

عن شريح بن هانئ قال سالت علي بن ابي طالب عن

یہہ باب ہے بیان میں موزوں پر مسح کرنے کی۔ فصل پہلی۔ روایت ہے شریح ابن ہانی سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت علی ابن ابی طالب سے مسئلہ

المسح على الخفين فقال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة ايام ولياليهن للمسافر ويوما وليلة للمقيم رواه مسلم وعن

موزوں پر مسح کا تب فرمایا کہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن اور راتیں اسکی مسافر کے واسطے اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے واسطے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

المغيرة بن شعبة انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك قال المغيرة فتبرز رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل

مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق اسنے جہاد کیا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد تبوک کا کہا مغیرہ نے پھر میدان میں نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الغائط فحملت معه اداوة قبل الفجر فلما رجع اخذت اهريق على يديه من الاداوة فغسل يديه ووجهه وعليه جبة من صوف

پاخانے کی طرف پھر اٹھایا میں نے ان کے ساتھ چھاگل قبل فجر کے پھر جب پھرے شروع کیا میں نے پانی ڈالنا ان کے ہاتھوں پر چھاگل سے پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ اور اپنا منہ اور ان پر تھا جبہ پشمینے کا

ذهب يحسر عن ذراعيه فضاق كم الجبة فاخرج يديه من تحت الجبة والقى الجبة على منكبيه وغسل ذراعيه ثم مسح

شروع کیا حضرت نے کھولنا اپنے دونوں ہاتھ پھر تنگ ہوئی آستین جبہ کی تب نکالا اپنے دونوں ہاتھ جبہ کے نیچے سے اور ڈال دیا جبہ کو اپنے مونڈھوں پر اور دھویا اپنے دونوں ہاتھ پھر مسح کیا

بناصيته وعلى العمامة ثم اهويت لانزع خفيه فقال دعهما فاني ادخلتهما طاهرتين فمسح عليهما ثم ركب وركبت

اپنے چوتھائی سر کا اور عمامہ پر پھر جھکا میں کہ اتاروں ان کے دونوں موزے تب فرمایا چھوڑ دے انکو پھر بیشک میں نے ڈالا تھا انہیں جب دونوں پاؤں پاک تھے پھر مسح کیا دونوں موزوں پر پھر سوار ہوئے اور سوار ہوا میں

فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا اَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
پھر پہنچے ہم اپنے لوگوں پاس اور تحقیق وہ لوگ کھڑے ہوئے تھے نماز کے واسطے اور نماز پڑھواتے تھے ان کو عبدالرحمن ابن عوف اور تحقیق پڑھوائی تھی انکو ایک رکعت پھر جب معلوم کیا عبدالرحمن نے نبی صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَى اِلَيْهِ فَاَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ
وسلم کو ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹے تب اشارہ کیا حضرت نے اُسے پھر پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نوں رکعتوں میں سے ایک اسکے ساتھ پھر جب سلام پھیر الکھڑے ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑا ہوا میں

مَعَهُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِيْ سُبِقْنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
اُنکے ساتھ پھر پڑھا ہمنے وہ رکعت کہ رہ گئی تھی ہمسے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ
فصل دوسری

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ
روایت ہے ابی بکرہ سے اُسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیشک حضرت نے رخصت دی مسافر کو

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً اِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ خُفَّيْهِ اَنْ يَّمْسَحَ عَلَيْهِمَا رَوَاهُ الْاَثْرَمُ فِيْ سُنَنِهٖ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَالدَّارَ
تین دن اور راتیں اسکی اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات جب وضو کیا ہو اور پہنا ہو اپنے موزے یہہ کہ مسح کرے دونوں پر ۔ روایت کیا اسکو اثرم نے اپنے سنن میں اور ابن خزیمہ اور دار

قُطْنِيُّ وَقَالَ الْخَطَّابِيُّ هُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا
قطنی نے ۔ اور کہا خطابی نے یہہ حدیث صحیح ہے سند میں اسی طرح ہے منتقی میں ۔ اور روایت ہے صفوان ابن عسال سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو

اِذَا كُنَّا سَفْرًا اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَّلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ
جب ہوتے ہم مسافر یہہ کہ نہ اتاریں ہم موزے اپنے تین دن اور راتیں اُسکی مگر جنابت سے ولیکن مت ۔ جا ضرور اور پیشاب اور نیند کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّاْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَمَسَحَ اَعْلَى الْخُفِّ وَاَسْفَلَهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ
مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ وضو کروایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک میں پھر مسح کیا اوپر کی طرف موزے کے اور نیچے اسکے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ مَّعْلُوْلٌ وَّسَاَلْتُ اَبَا زُرْعَةَ وَمُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَا لَيْسَ بِصَحِيْحٍ وَّكَذَا ضَعَّفَهُ
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث معلول ہے اور پوچھا میں نے ابا زرعہ اور محمد یعنے بخاری کو حال سے اس حدیث کے تب کہا دونوں نے نہیں ہے صحیح اور اسیطرح ضعیف کہا ہے اسکو

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ عَلٰى ظَاهِرِهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ
ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے اُسی سے تحقیق اُسنے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر اُن دونوں کے اوپر کی جانب ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے اُسی سے کہا

تَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَهْ
کہ وضو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسح کیا پایتابوں پر اور پاپوشوں پر ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ
فصل تیسری

عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسِيْتَ قَالَ بَلْ اَنْتَ نَسِيْتَ بِهٰذَا اَمَرَنِيْ
روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بھول گئے آپ فرمایا بلکہ تو بھول گیا ساتھ اسی کے حکم فرمایا مجھکو

رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّاْيِ لَكَانَ اَسْفَلُ الْخُفِّ اَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ اَعْلَاهُ وَقَدْ
میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے تحقیق انہوں نے فرمایا کہ اگر ہوتا کام دین کا عقل کے ساتھ البتہ ہوتا نیچے کا جانب موزے کا لائق زیادہ مسح کرنے کے واسطے اسکے

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلِلدَّارِمِيِّ مَعْنَاهُ
دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے اوپر کے جانب موزوں کے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے معنے اسکے

بَابُ التَّيَمُّمِ
یہہ باب ہے بیان میں تیمم کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ
فصل پہلی

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلٰثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَجُعِلَتْ
روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دئے گئے ہم لوگوں پر ساتھ تین چیزوں کے مقرر کی گئیں صفیں ہماری مانند صفیں فرشتوں کی اور کی گئی

لنا الارض كلها مسجدا وجعلت تربتها لنا طهورا اذا لم نجد الماء رواه مسلم وعن عمران قال كنا في سفر مع النبي صلى الله

ہمارے واسطے تمام زمین مسجد اور کی گئی خاک اسکی ہمارے واسطے پاک کرنے والی جس وقت کہ نہ پاویں ہم پانی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمران سے کہا تھے ہم سفر میں نبی صلی اللہ

عليه وسلم فصلى بالناس فلما انفتل من صلوته اذا هو برجل معتزل لم يصل مع القوم فقال ما منعك يا فلان ان تصلي مع القوم

علیہ وسلم کے ساتھ پھر نماز پڑھا لوگوں کے ساتھ پھر جب فراغت ہوئے اپنی نماز سے یکایک حضرت گذرے ایک شخص کنارے بیٹھے والے پر کہ نماز نہ پڑھا تھا قوم کے ساتھ پھر فرمایا کس چیز نے

قال اصابتني جنابة ولا ماء قال عليك بالصعيد فانه يكفيك متفق عليه وعن عمار قال جاء رجل الى عمر بن الخطاب فقال

کہا پہنچی مجھکو جنابت اور نہیں ہے پانی فرمایا لازم ہے تجھکو مٹی پھر تحقیق وہ کفایت ہے تجھکو ۔ اور روایت ہے عمار سے کہا آیا ایک شخص عمر ابن خطاب کے پاس پھر کہا

اني اجنبت فلم اصب الماء فقال عمار لعمر اما تذكر انا كنا في سفر انا وانت فاما انت فلم تصل واما انا فتمعكت فصليت

تحقیق میں جنبی ہوا اور نہ پایا میں نے پانی تب کہا عمار نے عمر کو کیا نہیں یاد ہے تجھکو تحقیق تھے ہم سفر میں ہم اور تم پھر تم نے نماز نہ پڑھی اور میں لوٹا خاک میں اور نماز پڑھی

فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال انما كان يكفيك هكذا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض ونفخ

پھر ذکر کیا میں نے یہہ قصہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا کفایت کرتا تجھکو اس طرح اور مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر اور پھونکا

فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه رواه البخاري ولمسلم نحوه وفيه قال انما يكفيك ان تضرب بيديك الارض ثم تنفخ

اُن دونوں میں پھر مسح کیا اُن دونوں سے منہہ اپنا اور ہتھیلیاں اپنی روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت مثل اسکے ہی اور اسمیں یہہ ہے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں ہے کہ کفایت کرتا ہے تجھکو یہہ کہ مارے تو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر پھر پھونکے

ثم تمسح بهما وجهك وكفيك وعن ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال مررت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو

اور مسح کرے تو اُن دونوں سے منہہ اپنا اور ہتھیلیاں اپنی ۔ اور روایت ہے ابی جہیم ابن حارث ابن صمہ سے کہا کہ گذرا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ

يبول فسلمت عليه فلم يرد علي حتى قام الى جدار فحته بعصا كانت معه ثم وضع يديه على الجدار فمسح وجهه وذراعيه

پیشاب کرتے تھے پھر سلام کیا میں نے اُن پر پھر نہ جواب دیا مجھکو یہانتک کھڑے ہوئے ایک دیوار کی طرف پھر کھرچا اسکو لاٹھی سے کہ تھی اُنکے ساتھ پھر رکھا دونوں ہاتھ اپنے دیوار پر اور مسح کیا اپنا منہہ اور دونوں ہاتھ

ثم رد علي ولم اجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره في شرح السنة وقال هذا حديث حسن

پھر سلام کا جواب دیا مجھکو ۔ اور نہیں پائی میں نے یہہ روایت صحیحین میں اور نہ حمیدی کی کتاب میں ولیکن ذکر کیا اسکو شرح سنت میں اور کہا یہہ حدیث حسن ہے ۔

الفصل الثاني

عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصعيد الطيب وضوء المسلم وان لم يجد

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مٹی پاک وضو ہے مسلمان کا اگرچہ نہ پاوے

الماء عشر سنين فاذا وجد الماء فليمسه بشره فان ذلك خير رواه احمد والترمذي وابو داود وروى النسائي

پانی دس برس پھر جب پاوے پانی پھر لگاوے اسکو اپنے بدن پر پھر تحقیق یہہ بہتر ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود نے اور روایت کیا نسائی نے

نحوه الى قوله عشر سنين وعن جابر قال خرجنا في سفر فاصاب رجلا منا حجر فشجه في راسه فاحتلم فسال اصحابه هل

مانند اسکے قول عشر سنین تک ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے ہم سفر میں پھر پہنچا ایک شخص کو ہم میں سے پتھر اور زخم پہنچایا پتھر نے اسکو اسکے سر میں پھر حاجت نہانے کی ہوئی اسکو پھر پوچھا اپنے یاروں سے کیا

تجدون لي رخصة في التيمم قالوا ما نجد لك رخصة وانت تقدر على الماء فاغتسل فمات فلما قدمنا على النبي صلى

پاتے ہو تم میرے واسطے رخصت تیمم میں تب کہا نہیں پاتے ہیں ہم تیرے واسطے رخصت حال یہہ کہ تو قادر ہے پانی پر پھر غسل کیا اور مر گیا پھر جب آئے ہم نبی صلی

الله عليه وسلم اخبر بذلك فقال قتلوه قتلهم الله الا سألوا اذ لم يعلموا فانما شفاء العي السؤال انما كان يكفيه ان

اللہ علیہ وسلم پاس خبر دی گئی حضرت کو اس قصہ کی فرمایا مار ڈالا لوگوں نے اسکو مارے اُنکو اللہ کیوں نہ پوچھا جب کہ نہ جانا پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ شفا بیماری نادانی کی پوچھنا ہے سوا اسکے نہیں ہے کہ کفایت کرتا اسکو یہہ کہ

يتيمم ويعصب على جرحه خرقة ثم يمسح عليها ويغسل سائر جسده رواه ابو داود ورواه ابن ماجة عن عطاء بن
تیمم کرتا اور باندھتا اپنے زخم پر ایک پٹی پھر مسح کرتا سپر اور دھوتا تمام بدن اپنا ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عطا ابن

ابي رباح عن ابن عباس وعن ابي سعيد الخدري قال خرج رجلان في سفر فحضرت الصلوة وليس معهما ماء
ابی رباح سے اُسنے ابن عباس سے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ نکلے دو شخص سفر میں پھر حاضر ہوا وقت نماز کا اور نتھا اُن کے ساتھ پانی

فتيمما صعيدا طيبا فصليا ثم وجدا الماء في الوقت فاعاد احدهما الصلوة بوضوء ولم يعد الآخر ثم اتيا رسول الله
پھر تیمم کیا دونوں نے خاک پاک سے اور نماز پڑھی پھر پایا دونوں نے پانی وقت میں پھر پھیری ایک نے اُن دونوں میں سے نماز کو ساتھ وضو کے اور نہ پھیری دوسرے نے پھر آئے دونوں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فذكرا ذلك فقال للذي لم يعد اصبت السنة واجزأتك صلوتك وقال للذي توضأ واعاد لك الاجر
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اس قصہ کا تب فرمایا اسکے واسطے جسنے نہ پھیری پہنچا تو سنت کو اور کفایت کیا تجھکو تیری نماز اور فرمایا اسکے واسطے کہ جسنے وضو کیا اور نماز پھیری اجر

مرتين رواه ابو داود والدارمي وروى النسائي نحوه وقد روى هو وابو داود ايضا عن عطاء بن يسار مرسلا الفصل
دوبار روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے اور تحقیق روایت کی اُسنے اور ابوداؤد نے بھی عطا ابن یسار سے بطریق ارسال کے فصل

الثالث عن ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال اقبل النبي صلى الله عليه وسلم من نحو بئر جمل فلقيه رجل فسلم عليه فلم
تیسری ۔ روایت ہے ابی جہیم ابن حارث ابن صمہ سے کہا تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیر جمل کی طرف سے پھر ملاقات کیا آپکی ایک شخص نے اور سلام کیا

يرد النبي صلى الله عليه وسلم حتى اقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام متفق عليه وعن عمار بن ياسر
جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ آئے دیوار پاس پھر مسح کیا اپنے منہہ اور دونوں ہاتھ پھر جواب دیا اسکو سلام کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمار ابن یاسر سے

انه كان يحدث انهم تمسحوا وهم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالصعيد لصلوة الفجر فضربوا باكفهم الصعيد ثم
تحقیق وہ حدیث بیان کرتے کہ صحابہ نے مسح کیا اور حال یہ کہ تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مٹی سے فجر کی نماز کے واسطے پھر مارا انھوں نے اپنی ہتھیلیاں خاک پر اور

مسحوا بوجوههم مسحة واحدة ثم عادوا فضربوا باكفهم الصعيد مرة اخرى فمسحوا بايديهم كلها الى المناكب والآباط من
مسح کیا اپنے منہہ پر ایک بار پھر دہرایا اور مارا اپنا ہتھیلی سبھوں نے خاک پر دوسری بار پھر مسح کیا اپنے سارے ہاتھوں کو مونڈھوں اور بغلوں تک

بطون ايديهم رواه ابو داود

باب الغسل المسنون

الفصل الاول

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله
اندر کیطرف اپنے ہاتھوں کے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ یہ باب ہے بیان میں اُن غسل کے جو سنت ہیں ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم الجمعة فليغتسل متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غسل يوم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی تم میں کا جمعہ کی نماز کو پھر چاہیے کہ غسل کرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہانا

الجمعة واجب على كل محتلم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق على كل مسلم ان يغتسل في كل
جمعہ کے دن کا واجب ہے ہر بالغ پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے ہر مسلمان پر کہ غسل کرے ہر

سبعة ايام يوما يغسل فيه راسه وجسده متفق عليه

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى
سات دن میں ایک دن کہ دھوئے اُسمیں سر اور بدن اپنا ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل افضل رواه احمد وابو داود والترمذي والنسائي والدارمي
علیہ وسلم نے جسشخص نے وضو کیا جمعہ کے دن پھر اختیار کیا اسکو اور خوب کیا اور جسنے غسل کیا پھر غسل افضل ہے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل ميتا فليغتسل رواه ابن ماجه وزاد أحمد والترمذي وأبو داود ومن حمله
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہلاوے مردے کو پھر چاہئے کہ غسل کرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے یہہ اور جو شخص کہ اٹھاوے اسکو

فليتوضأ وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل من أربع من الجنابة ويوم الجمعة ومن الحجامة ومن غسل الميت رواه أبو داود
پھر چاہئے کہ وضو کرے ہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے غسل کرتے چار چیز سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور سینگی کھچوانے سے اور میت کے نہلانے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن قيس بن عاصم أنه أسلم فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يغتسل بماء وسدر رواه الترمذي وأبو داود والنسائي
اور روایت ہے قیس ابن عاصم سے کہ تحقیق وہ مسلمان ہوا پھر حکم کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غسل کرے پانی اور بیری کی پتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے ہ

الفصل الثالث
فصل تیسری

عن عكرمة قال إن ناسا من أهل العراق جاءوا فقالوا يا ابن عباس أترى الغسل يوم الجمعة واجبا قال لا ولكنه أطهر
اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ تحقیق کتنے آدمی اہل عراق سے آئے اور کہا انہوں نے ای ابن عباس کیا اعتقاد رکھتے ہو غسل جمعہ کے دن کا واجب ہ کہا نہیں ولیکن وہ پاک کرنے والا زیادہ ہے اور

وخير لمن اغتسل ومن لم يغتسل فليس عليه بواجب وسأخبركم كيف بدء الغسل كان الناس مجهودين يلبسون الصوف ويعملون على
بہتر ہی اسکے واسطے کہ غسل کرے اور جو شخص کہ غسل نکرے پھر نہیں ہی اسپر واجب اور اب میں خبر دیتا ہوں تمکو کہ کسطرح تھا شروع ہونا غسل کا تھے لوگ محنتی پہنتے تھے پشمینہ اور کام کرتے تھے

ظهورهم وكان مسجدهم ضيقا مقارب السقف إنما هو عريش فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم حار وعرق الناس في ذلك
اپنی پیٹھوں پر اور تھی مسجد انکی تنگ نیچی چھت کی نہ تھا مگر چھپر پھر تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گرمی کے دن میں اور تر ہو گئے تھے پسینے میں لوگ اس

الصوف حتى ثارت منهم رياح آذى بذلك بعضهم بعضا فلما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الريح قال يا أيها الناس إذا
پشمینہ میں یہاں تک کہ پھیلی ان سے بو ایذا دیا اس سبب سے بعضوں نے بعضوں کو پھر جب پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بوکو فرمایا ای لوگو جب

كان هذا اليوم فاغتسلوا وليمس أحدكم أفضل ما يجد من دهنه وطيبه قال ابن عباس ثم جاء الله بالخير ولبسوا غير الصوف
ہو یہہ دن تب غسل کرو اور چاہئے کہ لگاوے ایک تمہارا بہتر اس چیز کا کہ پاوے اپنے تیل سے اور اپنی خوشبو سے کہا ابن عباس نے پھر دیا اللہ نے مال بہت اور پہنا سوا پشمینے کے

وكفوا العمل ووسع مسجدهم وذهب بعض الذي كان يؤذي بعضهم بعضا من العرق رواه أبو داود

باب الحيض
الفصل الأول

اور کفایت کئے گئے محنت سے اور کشادہ کی گئی مسجد انکی اور جاتی رہی بعضی وہ بو کہ ایذا دیتے تھے بعضے انکے بعضوں کو پسینے کے سبب سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے یہہ باب ہے بیان میں حیض کے فصل پہلی

عن أنس قال إن اليهود كانوا إذا حاضت المرأة فيهم لم يؤاكلوها ولم يجامعوهن في البيوت فسأل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فأنزل
انس سے کہا کہ تحقیق تھے یہود جب حیض ہوتی عورت انکی قوم میں نہ ساتھ کھاتے اسکے اور نہ اکٹھا رکھتے اسکو گھروں میں پھر پوچھا اصحاب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب اتارا

الله تعالى ويسألونك عن المحيض الآية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شيء إلا النكاح فبلغ ذلك اليهود فقالوا ما يريد
اللہ تعالی نے یہہ آیت اور پوچھتے ہیں تجھسے حیض کے حکم سے آخر آیت تک تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرو تم سب چیز سوا جماع کے تب پہنچی یہہ خبر یہود کو پھر کہا انہوں نے نہیں چاہتا

هذا الرجل أن يدع من أمرنا شيئا إلا خالفنا فيه فجاء أسيد بن حضير وعباد بن بشر فقالا يا رسول الله إن اليهود تقول كذا وكذا
یہہ مرد کہ چھوڑے ہمارے کاروبار سے کوئی چیز مگر مخالفت کرے ہماری اسمیں پھر آئے اسید ابن حضیر اور عباد ابن بشر اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ بیشک یہود کہتے ہیں ایسا اور ایسا

أفلا نجامعهن فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ظننا أن قد وجد عليهما فخرجا فاستقبلهما هدية من لبن
سو کیا نہ ساتھ سولاویں ہم انکو پھر بدل گیا چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں تک کہ گمان کیا ہمنے کہ بیشک خفا ہوئے آپ ان دونوں پر پھر نکلے دونوں اور سامنے آیا دونوں کے ہدیہ دودھ کا

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأرسل في آثارهما فسقاهما فعرفا أنه لم يجد عليهما رواه مسلم وعن عائشة قالت كنت أغتسل أنا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس تب آدمی بھیجا حضرت نے دونوں کے پیچھے اور پلایا ان کو دودھ تب دونوں نے پہچانا کہ نہیں ہیں آپ خفا ان پر روایت کیا اسکو مسلم نے ہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں غسل کرتی

والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكلانا جنب وكان يأمرني فاتزر فيباشرني وانا حائض وكان يخرج الي رأسه وهو

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے اور حال یہ کہ ہم دونوں جنب ہوتے اور حضرت حکم کرتے مجھکو پھر میں تہبند باندھتی پھر چمٹاتے مجھکو اور میں حیض سے ہوتی اور نکالتے تھے حضرت میری طرف اپنا سر

معتكف فاغسله وانا حائض متفق عليه وعنها قالت كنت اشرب وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على

اعتکاف میں تو میں دھوتی اسکو اور میں حیض سے ہوتی * ق * اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھی میں پانی پیتی اور حیض سے ہوتی پھر دیتی اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب رکھتے اپنا منہ

موضع في فيشرب واتعرق العرق وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع في رواه مسلم وعنها

میرے منہ کی جگہ پر اور پیتے اور دانت سے کھاتی میں گوشت ہڈی کا اور ہوتی میں حیض سے پھر دیتی میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب رکھتے اپنا منہ میری منہ کی جگہ * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وانا حائض ثم يقرأ القرآن متفق عليه وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ کرتے میری گود میں اور میں حیض سے ہوتی پھر پڑھتے قرآن * ق * اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ناوليني الخمرة من المسجد فقلت اني حائض فقال ان حيضتك ليست في يدك رواه مسلم وعن ميمونة قالت كان النبي صلى الله

نے کہ مجھکو چھوٹا بوریا مسجد میں سے * ت * تب کہا میں نے کہ میں حیض سے ہوں پھر فرمایا تحقیق حیض تیرا نہیں ہے تیرے ہاتھ میں * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ تھے

عليه وسلم يصلي في مرط بعضه علي وبعضه عليه وانا حائض متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله

علیہ وسلم نماز پڑھتے کمل پر کہ تھوڑا اسکا مجھ پر ہوتا اور تھوڑا اسکا ان پر اور میں حیض سے ہوتی * ق * فصل دوسری * روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اتى حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا فقد كفر بما انزل على محمد رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وفي روايتهما

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جماع کرے حیض والی عورت سے یا کسی عورت سے اسکی دبر میں یا آوے نجومی کے پاس پھر تحقیق وہ منکر ہوا اس دین کا جو اتارا گیا محمد پر * روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی اور ان دونوں کی ایک روایت میں

فصدقه بما يقول فقد كفر وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث الا من حكيم الاثرم عن ابي تميمة عن ابي هريرة وعن معاذ بن

یوں ہے پھر سچا جانا اسکو اس بات میں جو کہتا ہے تو بیشک کافر ہوا اور کہا ترمذی نے نہیں جانتے ہم اس حدیث کو مگر حکیم اثرم سے اسنے نقل کیا ابی تمیمہ سے اسنے ابی ہریرہ سے * اور روایت ہے معاذ ابن

جبل قال قلت يا رسول الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الازار والتعفف عن ذلك افضل رواه رزين وقال محي السنة

جبل سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیا چیز حلال ہے مجھکو میری عورت سے حیض کی حالت میں فرمایا وہ چیز کہ ازار کے اوپر ہے اور بچنا اس سے افضل ہے روایت کیا اسکو رزین نے اور کہا محی السنہ

اسناده ليس بقوي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الرجل باهله وهي حائض فليتصدق بنصف دينار

اسناد اسکی نہیں ہے قوی * اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جماع کرے مرد اپنی جورو سے حیض کی حالت میں تو چاہیے کہ صدقہ دے آدھی دینار

رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجة وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كان دما احمر فدينار واذا كان دما اصفر

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے * اور انہی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب ہووے خون سرخ تب ایک دینار اور جب ہووے خون زرد

فنصف دينار رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن زيد بن اسلم قال ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي

تب آدھا دینار * روایت کیا اسکو ترمذی نے * فصل تیسری * روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا کہ بیشک ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ کیا چیز حلال ہے مجھکو

من امرأتي وهي حائض فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تشد عليها ازارها ثم شانك باعلاها رواه مالك والدارمي مرسلا

میری عورت سے حیض کی حالت میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب مضبوط باندھ اسپر اسکی ازار پھر کام تیرا اسکے اوپر ہے * روایت کیا اسکو مالک اور دارمی نے مرسل

وعن عائشة قالت كنت اذا حضت نزلت عن المثال على الحصير فلم نقرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم ندن منه حتى نطهر

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں جب حیض سے ہوتی اتر تی بچھونے سے بوریے پر پھر نزدیک نہ ہوتی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ قریب ہوتی ہم ان کے یہاں تک کہ پاک ہوں

رواه ابو داود

باب المستحاضة

الفصل الاول

عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا
روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ یہ باب ہے بیان میں مستحاضہ کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ آئی فاطمہ بنت ابی حبیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ یا

رسول الله اني امرأة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة فقال انما ذلك عرق وليس بحيض فاذا اقبلت حيضتك فدعي الصلوة واذا
رسول اللہ بیشک میں ایک عورت ہوں کہ استحاضہ کی جاتی ہوں پھر نہیں پاک ہوتی سو کیا چھوڑ دوں نماز کو فرمایا سوائے اسکے نہیں یہ ایک رگ ہے اور نہیں ہے حیض پھر جب آوے حیض تیرا تب چھوڑ دے نماز اور جب

ادبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي متفق عليه

الفصل الثاني

عن عروة بن الزبير عن فاطمة بنت ابي حبيش انها كانت تستحاض
جاتا رہے پھر دھو ڈال اپنے بدن سے خون کو پھر نماز پڑھ ۔ متفق ہے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عروہ ابن زبیر سے اسنے روایت کی فاطمہ بنت ابی حبیش سے کہ بیشک وہ تھی استحاضہ کی جاتی

فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان دم الحيض فانه دم اسود يعرف فاذا كان ذلك فامسكي عن الصلوة فاذا كان الآخر فتوضئي
تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہو خون حیض کا پھر تحقیق وہ خون سیاہ ہے پہچانا جاتا ہے پس جب ہووے یہ تب بند رہ نماز سے اور جب ہووے دوسرا رنگ تب وضو کر

وصلي فانما هو عرق رواه ابو داود والنسائي وعن ام سلمة قالت ان امرأة كانت تهراق الدم على عهد رسول الله صلى الله
اور نماز پڑھ پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ وہ رگ ہے ۔ روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت تھی گرائی جاتی خون وقت زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فاستفتت لها ام سلمة النبي صلى الله عليه وسلم فقال لتنظر عدد الليالي والايام التي كانت تحيضهن من الشهر
علیہ وسلم کے پھر فتوی پوچھا اسکے واسطے ام سلمہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا چاہئے کہ دیکھے گنتی راتوں اور دنوں کی کہ تھی حیض سے ہوتی ان دنوں اور راتوں میں مہینے سے

قبل ان يصيبها الذي اصابها فلتترك الصلوة قدر ذلك من الشهر فاذا خلفت ذلك فلتغتسل ثم لتستثفر
قبل اسکے کہ پہنچے اس عورت کو وہ بیماری کہ پہنچی ہے اسکو پھر چاہئے کہ چھوڑ دے نماز کو موافق گنتی ان دنوں کے مہینے میں سے پھر جب گذر رہے یہ پھر چاہئے کہ غسل کرے اور چاہئے کہ لنگوٹ باندھے

بثوب ثم لتصل رواه مالك وابو داود والدارمي وروى النسائي معناه وعن عدي بن ثابت عن ابيه عن جده قال
کپڑے سے پھر نماز پڑھے ۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے معنے اسکے ۔ اور روایت ہے عدی ابن ثابت سے اسنے روایت کی اپنے باپ سے اسنے عدی کے دادا سے کہا

يحيى بن معين جد عدي اسمه دينار عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال في المستحاضة تدع الصلوة ايام اقرائها التي
یحیی ابن معین نے دادا عدی کا نام اسکا دینار ہے اسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ حضرت نے فرمایا مستحاضہ کے حق میں چھوڑ دے نماز کو اپنے حیض کے دنوں میں وہ دن

كانت تحيض فيها ثم تغتسل وتتوضأ عند كل صلوة وتصوم وتصلي رواه الترمذي وابو داود وعن حمنة بنت جحش
کہ تھی حیض سے ہوتی انمیں پھر غسل کرے اور وضو کرے ہر نماز کے وقت اور روزہ رکھے اور نماز پڑھے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے حمنہ بنت جحش سے

قالت كنت استحاض حيضة كثيرة شديدة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم استفتيه واخبره فوجدته في بيت اختي زينب
کہا کہ تھی میں استحاضہ کی جاتی استحاضہ بہت سخت پھر آئی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھوں میں انسے اور خبر دوں ان کو پھر پایا میں نے انکو گھر میں اپنی بہن زینب

بنت جحش فقلت يا رسول الله اني استحاض حيضة كثيرة شديدة فما تأمرني فيها قد منعتني الصلوة والصيام قال انعت
بنت جحش کے تب کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں استحاضہ کی جاتی ہوں استحاضہ بہت سخت سو کیا حکم کرتے ہو مجھکو اسمیں تحقیق باز رکھا ہے مجھکو نماز اور روزے سے فرمایا بیان کرتا ہوں

لك الكرسف فانه يذهب الدم قالت هو اكثر من ذلك قال فتلجمي قالت هو اكثر من ذلك قال فاتخذي ثوبا قالت هو
تیرے واسطے روئی پھر تحقیق وہ لیجاتی ہے خون کو ۔ کہا عورت نے وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پھر لنگوٹ باندھ ۔ کہا وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پھر رکھ تو کپڑا ۔ کہا وہ

اكثر من ذلك انما اثج ثجا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سآمرك بامرين ايهما صنعت اجزأ عنك من الآخر وان قويت
زیادہ ہے اس سے سوا اسکے نہیں ہے کہ خون گراتی ہوں بہت فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اب حکم کرتا ہوں تجھکو ساتھ دو کاموں کے دونوں میں سے جو نسا کرے تو کفایت کرے تجھکو دوسرے سے اور اگر قوت رکھتی ہے

عَلَيْهِمَا فَانْتَ اَعْلَمُ قَالَ لَهَا اِنَّمَا هٰذِهٖ رَكْضَةٌ مِّنْ رَّكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ

دونوں پر جو تو دانا زیادہ ہے۔ ف۔ فرمایا اس سے کہ سوا اسکے نہیں ہے کہ یہہ ایک لات مارنا ہے آثار شیطان سے ف پھر حیض ٹھہرا تو چھہ دن یا سات دن بیچ علم اللہ تعالیٰ کے ف پھر

اغْتَسِلِيْ حَتّٰى اِذَا رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَاْتِ فَصَلِّيْ ثَلَاثًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً اَوْ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَاَيَّامَهَا وَصُوْمِيْ فَاِنَّ

نہا ڈال یہاں تک کہ جب دیکھے تو کہ بیشک پاک ہوئی تو اور صاف ہوئی پھر نماز پڑھ تیئس رات یا چوبیس رات اور اُن کے دن ف اور روزہ رکھ پھر

ذٰلِكِ يُجْزِئُكِ وَكَذٰلِكِ فَافْعَلِيْ كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيْضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيْقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَاِنْ قَوِيْتِ عَلٰى اَنْ تُؤَخِّرِيْنَ

یہہ کفایت کرتا ہے تجھکو اور اسی طرح کر ہر مہینے میں جیسا کہ حیض سے ہوتی ہیں عورتیں اور جیسا کہ پاک ہوتی ہیں بیچ حیض اور طہر کے وقت میں ف اگر قوت رکھے تو اس بات پر کہ تاخیر کرے

الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِيْنَ الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِيْنَ وَتَجْمَعِيْنَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِيْنَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِيْنَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِيْنَ

نماز ظہر کو اور جلدی کرے نماز عصر کو پھر غسل کرے درمیان دونوں نمازوں کے جو ظہر اور عصر ہے اور تاخیر کرے مغرب کی اور جلد کرے عشا کی پھر غسل کرے تو

وَتَجْمَعِيْنَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فَافْعَلِيْ وَتَغْتَسِلِيْنَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِيْ وَصُوْمِيْ اِنْ قَدَرْتِ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جمع کرے درمیان دونوں نمازوں کے پھر کر تو اور غسل کرے تو ساتھ فجر کے پھر اس طرح کر تو اور روزہ رکھ اگر طاقت رکھتی ہے اس پر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَهٰذَا اَعْجَبُ الْاَمْرَيْنِ اِلَيَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا

وسلم نے اور یہہ بہت پسند ہے دونوں حکم میں نزدیک میرے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے اسماء بنت عمیس سے کہا کہ میں نے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ اُسْتُحِيْضَتْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا مِنَ

رسول اللہ تحقیق فاطمہ بیٹی ابی حبیش کی استحاضہ کی گئی مدت اتنی اور اتنی پھر نماز نہیں پڑھا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ بیشک یہہ

الشَّيْطَانِ لِتَجْلِسْ فِيْ مِرْكَنٍ فَاِذَا رَاَتْ صُفَارَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلْ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا

شیطان سے ہے ف چاہئے کہ بیٹھے لگن میں پھر جب دیکھے زردی پانی پر پھر چاہئے کہ غسل کرے ظہر اور عصر کے واسطے ایک غسل اور غسل کرے مغرب اور عشا کے واسطے ایک غسل

وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلْ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَتَوَضَّاُ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَقَالَ رَوٰى مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا اشْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ

اور غسل کرے فجر کے واسطے ایک غسل اور وضو کرے درمیان ان غسل کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا روایت کی مجاہد نے ابن عباس سے جب دشوار ہوا اس عورت پر غسل ف

اَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوٰتُ

حکم کیا اسکو کہ اکٹھا کرے درمیان دو نماز وں کے ایک غسل سے ۔ یہہ کتاب ہے بیان میں نماز کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں

الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پانچ وقتی اور جمعہ جمعہ تک اور رمضان رمضان تک مٹانے والی ہیں گناہ کی جو ان کے درمیان میں ہوئی ہیں جب پرہیز کیا جاوے گناہوں کبیرہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی

اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ

خبر دو مجھکو اگر تحقیق ایک نہر ہو دروازے پر کسی کے تم میں سے کہ غسل کرتا ہے اس میں ہر روز پانچ وقت کیا باقی رہتی ہے میل اس کی سے کچھ کہا صحابہ نے نہیں باقی رہتی میل اسکی سے کچھ فرمایا پس یہہ مثال ہے پانچ نمازوں کی مٹاتا ہے اللہ ساتھ ان کے

الْخَطَايَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ قُبْلَةً فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَقِمِ

صغیرہ گناہوں کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ بیشک ایک مرد نے ایک عورت سے بوسہ لیا ف پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دیا حضرت کو تب اتارا اللہ تعالیٰ نے آیت اور قائم کر

الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِيْ هٰذَا قَالَ لِجَمِيْعِ اُمَّتِيْ كُلِّهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمَنْ

نماز کو دونوں طرف دن کے ف اور نزدیک رات کے ف تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں برائیوں کو تب کہا مرد نے یا رسول اللہ کیا میرے ہی واسطے ہے یہہ حکم فرمایا کہ تمام امت کے واسطے اور ایک روایت میں یوں ہے اس شخص

عمل بها من امتی متفق علیه وعن انس قال جاء رجل فقال یا رسول الله انی اصبت حدا فاقمه علی قال ولم یسأله عنه وحضرت الصلوة

عمل کیا اسکو ہر ایک نے میری امت میں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ تحقیق پہنچا میں حد کو سو قائم کیجئے حد مجھ پر کہا انس نے اور نہ پوچھا حضرت نے

فصلی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما قضی النبی صلی الله علیه وسلم الصلوة قام الرجل فقال یا رسول الله انی اصبت حدا فاقم

تب پڑھا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر جب پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کھڑا ہوا مرد اور کہا یا رسول اللہ بیشک میں پہنچا حد کو سو قائم کیجئے

فی کتاب الله قال الیس قد صلیت معنا قال نعم قال فان الله قد غفر لک ذنبک او حدک متفق علیه وعن ابن مسعود قال

مجھ پر حکم اللہ کا فرمایا کیا نہیں نماز پڑھی تونے ہمارے ساتھ کہا ہاں فرمایا پھر تحقیق اللہ نے بخش دی تجھ سے تیری گناہ یا فرمایا تیرا حد ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

سألت النبی صلی الله علیه وسلم ای الاعمال احب الی الله تعالی قال الصلوة لوقتها قلت ثم ای قال بر الوالدین قلت ثم ای

کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کام بہت پسند ہے نزدیک اللہ تعالی کے فرمایا نماز ادا کرنا اسکے وقت میں کہا میں نے پھر کونسا فرمایا نیکی کرنا ماں باپ سے کہا

قال الجهاد فی سبیل الله قال حدثنی بهن ولو استزدته لزادنی متفق علیه وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

فرمایا جہاد کرنا اللہ کی راہ میں کہا ابن مسعود نے خبر دی مجھکو حضرت نے ان کاموں کی اور اگر زیادہ پوچھتا میں البتہ زیادہ بتاتے مجھکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بین العبد وبین الکفر ترک الصلوة رواه مسلم

الفصل الثانی

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلی الله

درمیان بندے کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم خمس صلوات افترضهن الله تعالی من احسن وضوءهن وصلاهن لوقتهن واتم رکوعهن وخشوعهن کان له

علیہ وسلم نے پانچ نمازیں ہیں کہ فرض کیا ان کو اللہ تعالی نے جسنے اچھا کیا وضو انکا اور پڑھا ان کو ان کے وقت میں اور پورا کیا رکوع ان کا اور سجدہ ان کا ہوگا اسکے واسطے

علی الله عهد ان یغفر له ومن لم یفعل فلیس له علی الله عهد ان شاء غفر له وان شاء عذبه رواه احمد وابو داود وروی

اللہ پر وعدہ کہ بخشے اسکو اور جو شخص کہ نہ کرے پھر نہیں ہے اسکے واسطے اللہ پر وعدہ اگر چاہے بخشے اسکو اور اگر چاہے عذاب کرے اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت

مالک والنسائی نحوه وعن ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوا خمسکم وصوموا شهرکم وادوا زکوة اموالکم

مالک اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو پانچ نمازیں اپنی اور روزہ رکھو اپنے مہینے کا اور ادا کرو زکوۃ اپنے مالوں کی

واطیعوا اذا امرکم تدخلوا جنة ربکم رواه احمد والترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلی

اور تابعداری کرو اپنے صاحب کے حکم کی داخل ہو بہشت میں اپنے رب کی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم مروا اولادکم بالصلوة وهم ابناء سبع سنین واضربوهم علیها وهم ابناء عشر سنین وفرقوا بینهم

اللہ علیہ وسلم نے حکم کرو اپنی اولاد کو نماز کا اور حالانکہ وہ لڑکے سات برس کے اور مارو ان کو نماز کے واسطے اور وہ ہوں لڑکے دس برس کے اور جدا کرو درمیان ان کے

فی المضاجع رواه ابو داود وکذا رواه فی شرح السنة عنه وفی المصابیح عن سبرة بن معبد وعن بریدة قال قال رسول

سونے کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اسی طرح روایت کیا اسکو شرح سنت میں عمرو ابن شعیب سے اور مصابیح میں روایت کیا سبرہ ابن معبد سے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم العهد الذی بیننا وبینهم الصلوة فمن ترکها فقد کفر رواه احمد والترمذی وابن ماجه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قول اقرار جو ہمارے اور منافقوں کے درمیان ہے سو نماز ہی ہے سو جسنے چھوڑا اسکو پھر تحقیق کافر ہوا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور

والنسائی

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله انی عالجت

نسائی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میں نے کھیلا

امرأة في أقصى المدينة وإني أصبت منها ما دون أن أمسها فأنا هذا فاقض في ما شئت فقال له عمر لقد سترك الله تعالى لو

ایک عورت کو کنارے میں مدینے کے اور تحقیق میں نے پایا اس سے جو چیز کہ سوائے جماع کے ہے پھر حاضر ہوں یہ میں سو حکم کیجئے میرے حق میں جو چاہئے تب کہا اس کو عمر نے تحقیق پردہ رکھا تیرا اللہ تعالی نے

سترت على نفسك قال ولم يرد النبي صلى الله عليه وسلم عليه شيئا فقام الرجل فانطلق فأتبعه النبي صلى الله عليه وسلم رجلا

پردہ رکھتا تو اپنے تئیں بھی تو بہتر تھا کہا اور نہ جواب دیا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو کچھ اور کھڑا ہوا وہ شخص پھر چلا گیا پھر پیچھے بھیجا اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

فدعاه وتلا عليه هذه الآية وأقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل إن الحسنات يذهبن السيئات ذلك ذكرى للذاكرين

پھر بلایا اسکو اور پڑھی اس پر یہ آیت اور ٹھیک ادا کر نماز کو دو کناروں میں دن کے اور تھوڑی سی رات میں تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں برائیوں کو یہ بھی نصیحت ہے واسطے نصیحت ماننے والوں کے

فقال رجل من القوم يا نبي الله هذا له خاصة فقال بل للناس كافة رواه مسلم وعن أبي ذر أن النبي صلى الله عليه وسلم

تب کہا ایک شخص نے قوم میں سے اے نبی اللہ کے یہ اسکے واسطے خاص ہے تب فرمایا بلکہ سب لوگوں کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فأخذ بغصنين من شجرة قال فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا أبا ذر قلت

نکلے موسم میں جاڑے کے اور پتے گرتے تھے پھر لیا دو شاخوں ایک درخت سے کہا ابوذر نے پھر لگا یہ پتا جھڑنے کہا پھر فرمایا اے ابوذر کہا میں نے

لبيك يا رسول الله قال إن العبد المسلم ليصلي الصلوة يريد بها وجه الله فتهافت عنه ذنوبه كما تهافت هذا الورق عن هذه

حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا بیشک بندہ مسلمان تحقیق نماز پڑھتا ہے چاہتا ہے اس سے ذات اللہ پھر گرتے ہیں اس سے گناہ اسکے جیسے گرتے ہیں یہ پتے اس

الشجرة رواه أحمد وعن زيد بن خالد الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى سجدتين لا يسهو فيهما غفر

درخت سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے زید بن خالد جہنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے دو رکعت نہ غفلت کرے اسمیں بخشے

الله له ما تقدم من ذنبه رواه أحمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه ذكر الصلوة يوما

اسکے لئے جو کچھ پہلے گذرے ہیں اسکے گناہ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ حضرت نے ذکر کیا نماز کا ایک دن

فقال من حافظ عليها كانت له نورا وبرهانا ونجاة يوم القيمة ومن لم يحافظ عليها لم تكن له نورا ولا برهانا ولا نجاة

پھر فرمایا جو کہ محافظت کرے انکی ہووے وہ نماز اسکے لئے نور اور حجت اور سبب نجات کا قیامت کے دن اور جو کہ نہ محافظت کرے انکی نہ ہوگی اسکے لئے نور اور نہ حجت اور نہ سبب نجات کا

وكان يوم القيمة مع قارون وفرعون وهامان وأبي بن خلف رواه أحمد والدارمي والبيهقي في شعب الإيمان وعن

اور ہوگا قیامت کے دن ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان کے اور ابی ابن خلف کے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

عبد الله بن شقيق قال كان أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرون شيئا من الأعمال تركه كفر غير الصلوة رواه الترمذي وعن

عبد اللہ ابن شقیق سے کہا کہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں اعتقاد کرتے کسی چیز کو عملوں میں سے چھوڑنا اسکا کفر سوائے نماز کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت

أبي الدرداء قال أوصاني خليلي أن لا تشرك بالله شيئا وإن قطعت وحرقت ولا تترك صلوة مكتوبة متعمدا فمن تركها متعمدا

ابی درداء سے کہا کہ وصیت کیا مجھکو میرے جانی دوست نے کہ شریک نہ کر تو اللہ کا کسی چیز کو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے اور جلایا جاوے تو اور نہ چھوڑ تو نماز فرض کو جان بوجھکر پھر جس نے چھوڑا نماز کو جان بوجھکر

فقد برئت منه الذمة ولا تشرب الخمر فإنها مفتاح كل شر رواه ابن ماجة

بیشک نکل گیا اس سے ذمہ اور مت پی شراب پھر تحقیق وہ کنجی ہے سب برائی کی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب المواقيت

الفصل الأول

یہہ باب بیچ بیان وقتوں کے — فصل پہلی

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت الظهر إذا زالت الشمس وكان ظل الرجل كطوله ما لم يحضر العصر

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ظہر کا جب ڈھلے آفتاب اور ہووے سایہ شخص کا مثل اسکی درازی کے جب تک آوے عصر

ووقت العصر ما لم تصفر الشمس ووقت صلوٰۃ المغرب ما لم يغب الشفق ووقت صلوٰۃ العشاء الى نصف الليل الاوسط

اور وقت عصر کا جب تک کہ زرد نہووے آفتاب اور وقت نماز مغرب کا جبتک کہ نہ غائب ہو شفق اور وقت نماز عشا کا میانی آدھی رات تک

ووقت صلوٰۃ الصبح من طلوع الفجر ما لم تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس فامسك عن الصلوٰۃ فانها تطلع بين قرني الشيطان رواه

اور وقت نماز صبح کا نکلنے فجر سے جب تک کہ نہ نکلے آفتاب پھر جب کہ نکلے آفتاب پھر بند رہ تو نماز سے پھر بیشک وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے روایت

مسلم وعن بريدة قال ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن وقت الصلوٰۃ فقال له صل معنا هذين يعني اليومين فلما زالت الشمس

مسلم نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حال وقت نماز کا تب فرمایا اسکو نماز پڑھ ہمارے ساتھ ان دونوں میں یعنی دو دن پھر جبکہ ڈھلا آفتاب

امر بلالا فاذن ثم امره فاقام الظهر ثم امره فاقام العصر والشمس مرتفعة بيضاء نقية ثم امره فاقام المغرب حين غابت الشمس

حکم فرمایا بلال کو پھر اذان دیا پھر حکم فرمایا اسکو تب اقامت کہی ظہر کی پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی عصر کی اور آفتاب بلند تھا سفید پرچھا پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی مغرب کی جب غائب ہوا آفتاب

ثم امره فاقام العشاء حين غاب الشفق ثم امره فاقام الفجر حين طلع الفجر فلما ان كان اليوم الثاني امره فابرد بالظهر فابرد

پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی عشا کی جب غائب ہو شفق پھر فرمایا تب اقامت کہی فجر کی جسوقت نمود ہوا فجر پھر جب کہ ہوا دوسرا دن فرمایا اسکو کہ ٹھنڈا کر ظہر کو تب ٹھنڈا کی

بها فانعم ان يبرد بها وصلى العصر والشمس مرتفعة اخرها فوق الذي كان وصلى المغرب قبل ان يغيب الشفق وصلى العشاء

اسکو پھر زیادتی کی اسکے سرد کرنے میں اور نماز پڑھی عصر کی حال یہ کہ آفتاب بلند تھا دیر کی اسکی بہ زیادہ اس سے کہ تھی کل اور نماز پڑھی مغرب کی قبل غائب ہونے شفق کے اور نماز پڑھی عشا کی

بعد ما ذهب ثلث الليل وصلى الفجر فاسفر بها ثم قال اين السائل عن وقت الصلوٰۃ فقال الرجل انا يا رسول الله قال وقت صلوتكم

بعد جانے تہائی رات کے اور نماز پڑھی فجر کی اور روشن کیا اسکو بعد کے فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا وقت نماز سے عرض کیا اس شخص نے میں ہوں یا رسول اللہ فرمایا وقت تمہاری نماز کا

بين ما رأيتم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امني جبرئيل عند البيت مرتين

درمیان اس کے ہے جو دیکھا تم نے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کی میری جبرئیل نے نزدیک کعبہ کے دو بار

فصلى بي الظهر حين زالت الشمس وكانت قدر الشراك وصلى بي العصر حين صار ظل كل شيء مثله وصلى بي المغرب حين افطر

پھر نماز پڑھوائی مجھکو ظہر کی جس وقت ڈھلا آفتاب اور ہوا سایہ برابر تسمہ کے اور نماز پڑھوائی مجھکو عصر کی جسوقت کہ ہوا سایہ ہر چیز کا مانند اسکے اور نماز پڑھوائی مجھکو مغرب کی جسوقت افطار کرتا ہے

الصائم وصلى بي العشاء حين غاب الشفق وصلى بي الفجر حين حرم الطعام والشراب على الصائم فلما كان الغد صلى بي الظهر حين

روزہ دار اور نماز پڑھوائی مجھکو عشا کی جسوقت کہ غائب ہوئی شفق اور نماز پڑھوائی مجھکو فجر کی جسوقت کہ حرام ہوتا ہے کھانا اور پینا روزہ دار پر پھر جب ہوا کل نماز پڑھوائی مجھکو ظہر کی جسوقت کہ

كان ظله مثله وصلى بي العصر حين كان ظله مثليه وصلى بي المغرب حين افطر الصائم وصلى بي العشاء الى ثلث الليل وصلى بي الفجر

ہوا سایہ ہر چیز کا مانند اسکے اور نماز پڑھوائی مجھکو عصر کی جسوقت کہ ہوا سایہ ہر چیز کا دونا اسکا اور نماز پڑھوائی مجھکو مغرب کی جسوقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑھوائی مجھکو عشا کی تہائی رات تک

فاسفر ثم التفت الي فقال يا محمد هذا وقت الانبياء من قبلك والوقت ما بين هذين الوقتين رواه ابو داود والترمذي

پھر روشن کیا پھر متوجہ ہوئے میری طرف اور کہا اے محمد یہہ ہے وقت نبیوں کا جو قبل تیرے تھے اور وقت نماز کا درمیان ان دونوں وقتوں کے ہے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے

الفصل الثالث

عن ابن شهاب ان عمر بن عبد العزيز اخر العصر شيئا فقال له عروة اما ان جبرئيل قد نزل فصلى امام رسول الله صلى الله

فصل تیسری روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق عمر ابن عبد العزیز نے تاخیر کی عصر کی تھوڑا سا تب کہا اسکو عروہ نے خبردار ہو تحقیق جبرئیل اترے پھر نماز پڑھی آگے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقال له عمر اعلم ما تقول يا عروة فقال سمعت بشير بن ابي مسعود يقول سمعت ابا مسعود يقول سمعت رسول الله صلى

علیہ وسلم کے تب کہا اس سے عمر ابن عبد العزیز نے جان تو کیا کہتا ہے اے عروہ پس کہا عروہ نے سنا میں نے بشیر ابن ابی مسعود کو وہ کہتے تھے سنا میں نے ابو مسعود کو وہ کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلّم يقول نزل جبريل فامّني فصلّيت معه ثم صلّيت معه ثم صلّيت معه ثم صلّيت معه ثم صلّيت معه يحسب باصابعه خمس صلوات متفق

علیہ وسلم کو وہ فرماتے تھے اترے جبریل اور امامت کی میری تب نماز پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ شمار کرتے

عليه وعن عمر بن الخطاب انه كتب الى عماله انّ اهمّ اموركم عندي الصلوة من حفظها وحافظ عليها حفظ دينه ومن ضيّعها فهو

اور روایت ہے عمر ابن خطاب سے کہ انہوں نے لکھا اپنے عاملوں کو تحقیق بڑا ضروری تمہارے کاموں میں میرے نزدیک نماز ہے جس نے نگاہ رکھا اسکو اور محافظت کی اسکی محافظت کی اپنے دین کی اور جس نے ضائع کیا اسکو وہ

لما سواها اضيع ثم كتب ان صلّوا الظهر ان كان الفيء ذراعا الى ان يكون ظلّ احدكم مثله والعصر والشمس مرتفعة بيضاء نقيّة

واسطے اس چیز کے کہ سوا اسکے ہے ضائع کرنے والا زیادہ ہے پھر لکھا کہ پڑھو نماز ظہر کی وقت ہو سایہ ایک گز سے یہاں تک ہو سایہ ایک تمہارا مثل قد کے اور پڑھو عصر کو حال یہ کہ آفتاب بلند ہو سفید صاف

قدر ما يسير الراكب فرسخين او ثلاثة قبل مغيب الشمس والمغرب اذا غابت الشمس والعشاء اذا غاب الشفق الى ثلث الليل فمن نام فلا نامت

اس قدر کہ چلے سوار دو فرسنگ یا تین فرسنگ قبل ڈوبنے آفتاب کے اور پڑھو مغرب جس وقت غائب ہو آفتاب اور پڑھو عشا جب غائب ہو شفق تہائی رات تک پھر جو کوئی سوگیا تو نہ سوئے

عينه فمن نام فلا نامت عينه فمن نام فلا نامت عينه والصبح والنجوم بادية مشتبكة رواه مالك وعن ابن مسعود قال كان

اسکی آنکھ پھر جو کوئی سوگیا تو نہ سوئے اسکی آنکھ پھر جو کوئی سوگیا تو نہ سوئے اسکی آنکھ اور پڑھو صبح کی جس وقت تارے ظاہر ہوں گنجے ہوئے یعنے بکثرت روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

قدر صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر في الصيف ثلاثة اقدام الى خمسة اقدام وفي الشتاء خمسة اقدام الى

اندازہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہر گرمی کے ایام میں تین قدموں سے لیکے پانچ قدموں تک اور جاڑے کے ایام میں پانچ قدموں سے لیکے

سبعة اقدام رواه ابو داود والنسائي

سات قدموں تک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

باب تعجيل الصلوة

یہ باب ہے بیان میں جلدی پڑھنے نماز کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن سيّار بن سلامة قال دخلت انا وابي على ابي برزة الاسلمي فقال له ابي كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلّي المكتوبة فقال كان يصلّي الهجير

روایت ہے سیار ابن سلامہ سے کہا کہ آیا میں اور میرا باپ ابی برزہ اسلمی کے پاس اور کہا اسکو میرے باپ نے کس طرح تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز فرض کو تب کہا تھے پڑھتے نماز کو آدھے دن کی

التي تدعونها الاولى حين تدحض الشمس ويصلّي العصر ثم يرجع احدنا الى رحله في اقصى المدينة والشمس حيّة ونسيت ما قال في المغرب

جسکو بولتے ہو تم نماز پہلی جس وقت کہ ڈھلے آفتاب اور پڑھتے عصر پھر پھرتا ایک ہم میں کا اپنے مکان کی طرف مدینے کے پرلی طرف کنارے پر اور آفتاب بلند ہوتا اور بھولا میں جو کچھ کہا مغرب میں

وكان يستحبّ ان يؤخّر العشاء التي تدعونها العتمة وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة

اور تھے مستحب رکھتے کہ تاخیر کی جاوے عشا جسکو تم بولتے ہو عتمہ اور تھے حضرت مکروہ رکھتے سونے کو قبل عشا کے اور بات کرنے کو بعد اسکے اور تھے فارغ ہوتے صبح کی نماز سے

حين يعرف الرجل جليسه ويقرأ بالستّين الى المائة وفي رواية ولا يبالي بتاخير العشاء الى ثلث الليل ولا يحبّ النوم قبلها

جس وقت کہ پہچانتا شخص اپنے ہمنشین کو اور پڑھتے تھے ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیت تک اور ایک روایت میں ہے نہ پروا رکھتے تاخیر عشا کی تہائی رات تک اور دوست نہیں رکھتے تھے سونے کو قبل

والحديث بعدها متفق عليه وعن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال سألنا جابر بن عبد الله عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم

اور بات کرنے کو بعد اسکے * اور روایت ہے محمد ابن عمرو ابن حسن ابن علی سے کہا کہ پوچھا ہم نے جابر ابن عبد اللہ کو وقت نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فقال كان يصلّي الظهر بالهاجرة والعصر والشمس حيّة والمغرب اذا وجبت والعشاء اذا كثر الناس عجّل واذا قلّوا اخّر

تب کہا تھے نماز پڑھتے ظہر کی آدھے دن میں اور عصر پڑھتے اور آفتاب زندہ یعنے روشن ہوتا اور مغرب جب آفتاب غائب ہوتا اور عشا کو جب بہت لوگ جمع ہوتے جلد پڑھتے اور جب کم ہوتے دیر کر

والصبح بغلس متفق عليه وعن انس قال كنّا اذا صلّينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم بالظهائر سجدنا على ثيابنا اتّقاء

صبح کی نماز تاریکی میں پڑھتے * اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دھوپ کے دنوں میں سجدہ کرتے اپنے کپڑوں پر گرمی کے بچاؤ

الحر متفق علیہ ولفظہ للبخاری وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اشتد الحر فابردوا

واسطے ہے ق ۔ اور لفظ اسکا بخاری کا ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ سخت ہو گرمی تب ٹھنڈے وقت پڑھو

بالصلوۃ وفی روایۃ للبخاری عن ابی سعید بالظہر فان شدۃ الحر من فیح جہنم واشتکت النار الی ربہا فقالت رب اکل بعضی

نماز کو اور ایک روایت میں بخاری کی ابو سعید سے لفظ بالظہر کا ہے ف پھر تحقیق سختی گرمی کی ہی بھاپ سے دوزخ کی اور شکایت کیا آگ نے اپنے رب پاس پھر کہا کہ اے میرے رب کھایا بعض نے میرے

بعضا فاذن لہا بنفسین نفس فی الشتاء ونفس فی الصیف اشد ما تجدون من الحر واشد ما تجدون من الزمہریر متفق علیہ

دوسرے کو تب اذن دیا اسکو دو سانس لینے کا ایک سانس جاڑے میں اور ایک سانس گرمی میں بہت سخت جو پاتے ہو گرمی اور بہت سخت جو پاتے ہو سردی ۔ ف ۔ ق

وفی روایۃ للبخاری فاشد ما تجدون من الحر فمن سمومہا واشد ما تجدون من البرد فمن زمہریرہا وعن انس قال کان رسول اللہ

اور ایک روایت میں بخاری کی پھر بہت سخت جو پاتے ہو تم گرمی سو اسکی گرم دم سے ہے اور بہت سخت جو پاتے ہو سردی سو اسکی سرد دم سے ہے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم یصلی العصر والشمس مرتفعۃ حیۃ فیذہب الذاہب الی العوالی فیاتیہم والشمس مرتفعۃ وبعض العوالی من المدینۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے عصر کی اور آفتاب بلند روشن ہوتا پھر جاتا جانیوالا اوپر کی طرف دیہات کے اور آتا ان کے لوگوں پاس اور آفتاب بلند ہوتا اور بعضا اوپر کا گاؤں مدینہ کا

علی اربعۃ امیال او نحوہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک صلوۃ المنافق یجلس یرقب الشمس حتی

چار کوس پر ہے یا مانند اسکے ہے ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز منافق کی بیٹھا رہتا ہے انتظار کرتا ہے آفتاب کی یہاں تک

اذا اصفرت وکانت بین قرنی الشیطان قام فنقر اربعا لا یذکر اللہ فیہا الا قلیلا رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول

کہ جب زرد ہوتا ہے اور ہوتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے کھڑا ہوتا ہے پھر ٹھونگ مارتا ہے چار رکعت نہیں یاد کرتا اللہ کی اسمیں مگر تھوڑا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی تفوتہ صلوۃ العصر فکانما وتر اہلہ ومالہ متفق علیہ وعن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ فوت ہو جاوے اس سے نماز عصر کی پھر گویا کہ نقصان کیا گیا اپنے اہل اور مال میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم من ترک صلوۃ العصر فقد حبط عملہ رواہ البخاری وعن رافع بن خدیج قال کنا نصلی المغرب مع رسول اللہ

اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے چھوڑی نماز عصر کی پھر بیشک اکارت ہوا اسکا عمل روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے مغرب کی ساتھ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فینصرف احدنا وانہ لیبصر مواقع نبلہ متفق علیہ وعن عائشۃ قالت کانوا یصلون العتمۃ فیما بین

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پھرتا ایک ہم میں کا اور حال یہ کہ وہ دیکھتا تھا جگہ گرنے تیر اپنے کی ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نماز پڑھتے عشا کی تو درمیان

ان یغیب الشفق الی ثلث اللیل الاول متفق علیہ وعنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیصلی الصبح فتنصرف النساء

شفق غائب ہونے سے اول تہائی رات تک ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے صبح کی پھر پھرتیں عورتیں

متلفعات بمروطہن ما یعرفن من الغلس متفق علیہ وعن قتادۃ عن انس ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وزید بن ثابت تسحرا

چھپائے ہوئے اپنے چادروں کو نہیں پہچانی جاتیں اندھیرے سے ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے قتادہ سے اس نے نقل کیا انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زید ابن ثابت نے سحری کھائی

فلما فرغا من سحورہما قام نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الصلوۃ فصلی قلنا لانس کم کان بین فراغہما من سحورہما ودخولہما فی الصلوۃ

پھر جب فراغت ہوئی اپنے سحر کھانے سے کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے واسطے اور نماز پڑھی کہا ہم نے انس سے کس قدر فرق تھا ان دونوں صاحبوں کے سحر کھانے سے فراغت اور نماز میں داخل ہونے میں

قال قدر ما یقرأ الرجل خمسین آیۃ رواہ البخاری وعن ابی ذر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف انت اذا کانت

کہا اسقدر کہ پڑھے شخص پچاس آیت روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہوگا تیرا جس وقت کہ ہوں

عَلَيْكَ اُمَرَاءُ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اَوْ يُؤَخِّرُوْنَ عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِيْ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا

تجھپر بادشاہیں کہ ماریںگے نماز کو یا تاخیر کرینگے اسکے وقت سے عرض کیا میں نے پھر کیا فرماتے ہیں آپ مجھکو فرمایا نماز پڑھ اسکے وقت میں پھر اگر پاوے تو اسی نماز کو انکے ساتھ بھی تو پڑھ لے

لَكَ نَافِلَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ

تیرے لئے نفل ہوگی ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پائی ایک رکعت صبح کی قبل نکلنے آفتاب کے پھر تحقیق

اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پائی اسنے نماز صبح کی اور جسنے پائی ایک رکعت عصر کی قبل ڈوبنے آفتاب کے پھر تحقیق پائی اسنے نماز عصر کی ٭ ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ وَاِذَا اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

علیہ وسلم نے جب پاوے کوئی تم میں سے ایک رکعت عصر کی نماز سے قبل ڈوبنے آفتاب کے پھر چاہیئے کہ پوری پڑھے اپنی نماز کو اور جس وقت کہ پاوے ایک رکعت صبح کی

قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا

نماز سے قبل نکلنے آفتاب کے پھر چاہیئے کہ پوری پڑھے اپنی نماز کو ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے کسی نماز کو یا سو جاوے اس سے

فَكَفَّارَتُهَا اَنْ يُّصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پھر کفارہ اسکا یہی ہے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو اور ایک روایت میں ہے نہیں بدلا اسکا مگر یہی نماز ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابو قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِي الْيَقَظَةِ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے نہیں ہے سو جانے میں قصور سوا اسکے نہیں کہ قصور ہی جاگنے میں پھر جب بھول جاوے کوئی تم میں کا نماز کو یا سو جاوے اس سے پھر چاہیئے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو پھر تحقیق اللہ تعالیٰ نے

قَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَلِيُّ ثَلٰثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا

فرمایا اور ٹھیک ادا کر نماز کو میرے یاد کرنے کے وقت ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اے علی تین چیزیں ہیں کہ نہ دیر کر تو ان میں

اَلصَّلٰوةُ اِذَا اَتَتْ وَالْجَنَازَةُ اِذَا حَضَرَتْ وَالْاَيِّمُ اِذَا وَجَدَتْ لَهَا كُفُوًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نماز جب کہ آوے وقت اسکا اور جنازہ جس وقت کہ تیار ہو اور عورت بے خاوند کی جب کہ پاوے تو اسکے واسطے ہم قوم ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ

اللہ علیہ وسلم نے اول وقت نماز کا سبب خوشنودی اللہ کا ہے اور آخر وقت سبب معاف کرنے اللہ کا ہے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ام فروہ سے کہا کہ پوچھے گئے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلٰوةُ لِاَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يُرْوَى الْحَدِيْثُ اِلَّا مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ عملوں میں کون افضل ہے فرمایا نماز پڑھنا اسکے اول وقت میں ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے نہیں روایت کی جاتی یہ حدیث مگر

حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَهُوَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث عبد اللہ ابن عمر عمری سے اور وہ نہیں ہے قوی نزدیک اہل حدیث کے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہیں نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلٰوةً لِوَقْتِهَا الْاٰخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسلم نے کسی نماز کو اسکے آخر وقت میں دوبار یہاں تک کہ وفات دیا انکو اللہ تعالیٰ نے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اُمَّتِيْ بِخَيْرٍ اَوْ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ اِلٰى اَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ

وسلم نے ہمیشہ رہیگی امت میری ساتھ نیکی کے یا فرمایا اسلام طریقے پر جب تک نہ تاخیر کرینگے مغرب کی نماز کو تاروں کی گچھے ہونے تک ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا دارمی نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ یُّؤَخِّرُوا الْعِشَاءَ اِلٰی ثُلُثِ اللَّیْلِ اَوْ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر سخت نہ جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا میں انکو یہ کہ تاخیر کریں عشا کی تہائی رات تک یا

نِصْفِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِمُوْا بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّكُمْ قَدْ فُضِّلْتُمْ

آدھی رات تک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ✽ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریکی میں ادا کرو اس نماز کو عشا کی پھر تحقیق تم بزرگی دیے گئے

بِهَا عَلٰی سَائِرِ الْاُمَمِ وَلَمْ تُصَلِّهَا اُمَّةٌ قَبْلَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بسبب اسکے تمام امت پر اور نہیں پڑھا اس نماز کو کسی امت نے تمہارے پہلے ✽ روایت کیا اسکو ابو داود نے ✽ اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ میں خوب جانتا ہوں وقت اس نماز کا یعنے

صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِیُّ

نماز عشاء پچھلی کا ✽ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے اس نماز کو وقت ڈوبنے چاند تیسری رات کے ✽ روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے

وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ

اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روشنی میں پڑھو نماز فجر کی پھر تحقیق وہ نماز بہت بڑی ہے ثواب کے واسطے ✽ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

وَلَیْسَ عِنْدَ النَّسَائِیِّ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

اور نہیں ہے نزدیک نسائی کے یہ لفظ فانہ اعظم للاجر ✽

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّی الْعَصْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یُنْحَرُ الْجَزُوْرُ فَیُقْسَمُ عَشَرَ قِسَمٍ ثُمَّ یُطْبَخُ فَنَاْكُلُ لَحْمًا نَضِیْجًا قَبْلَ مَغِیْبِ الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

✽ روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے عصر کی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا دس حصہ پھر پکایا جاتا پھر کھاتے ہم گوشت پکا ہوا قبل غائب ہونے آفتاب کے ✽ ق ✽ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَیْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ اِلَیْنَا حِیْنَ ذَهَبَ

عبداللہ ابن عمر سے کہا کہ دیر تک تھے ہم ایک رات کو انتظار کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی واسطے نماز عشاء پچھلی کے پھر نکلے ہماری طرف جب کہ گئی

ثُلُثُ اللَّیْلِ اَوْ بَعْدَهٗ فَلَا نَدْرِیْ اَشَیْءٌ شَغَلَهٗ فِیْ اَهْلِهٖ اَوْ غَیْرُ ذٰلِكَ فَقَالَ حِیْنَ خَرَجَ اِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا یَنْتَظِرُهَا اَهْلُ

تہائی رات یا بعد تہائی کے پھر نہیں جانا ہم نے کہ کس چیز نے مشغول کیا تھا انکے اہل خانہ میں یا سوا اسکے پھر فرمایا جس وقت کہ نکلے تحقیق تم لوگ انتظار کرتے ہو اس نماز کی کہ نہیں انتظار کرتا اسکی

دِیْنٍ غَیْرُكُمْ وَلَوْلَا اَنْ یَّثْقُلَ عَلٰی اُمَّتِیْ لَصَلَّیْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰی رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کوئی دین والا سوا تمہارے اور اگر نہ ہوتا خوف گران ہونے کا میری امت پر تحقیق پڑھتا میں انکے ساتھ اس وقت میں پھر حکم کیا موذن کو تب اقامت کہی نماز کی اور نماز پڑھی ✽ روایت کیا اسکو مسلم نے ✽ اور

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِّنْ صَلٰوتِكُمْ وَكَانَ یُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلٰوتِكُمْ

جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نمازوں کو مانند نماز تمہاری کے اور تھے تاخیر کرتے عشا کو بعد وقت نماز تمہاری کے۔

شَیْئًا وَكَانَ یُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ صَلَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ

کچھ اور تھے سبک پڑھتے نماز ✽ ف ✽ روایت کیا اسکو مسلم نے ✽ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ نماز پڑھی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشا کی ✽ ف ✽

فَلَمْ یَخْرُجْ حَتّٰی مَضٰی نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّیْلِ فَقَالَ خُذُوْا مَقَاعِدَكُمْ فَاَخَذْنَا مَقَاعِدَنَا فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَاَخَذُوْا

پھر نہ تشریف لائے ✽ ف ✽ یہاں تک کہ گذری قریب آدھی رات کے فرمایا لئے رہو اپنے بیٹھنے کی جگہ پھر لئے رہے ہم اپنے اپنے بیٹھنے کی جگہ پھر فرمایا تحقیق لوگوں نے نماز پڑھ لیا اور

مَضَاجِعَهُمْ وَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِیْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِیْفِ وَسُقْمُ السَّقِیْمِ لَاَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِلٰی شَطْرِ

سو رہے اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک کہ انتظار کرتے ہو نماز کی اور اگر نہ ہوتی کم زوری ضعیف کی اور بیماری بیمار کی تحقیق دیر کرتا میں اس نماز کی آدھی

الليل رواه ابو داؤد والنسائي وعن ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد تعجيلا للظهر منكم وانتم اشد تعجيلا

رات تک روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت جلدی کرتے ظہر کی تم سے اور تم بہت جلدی کرتے ہو

للعصر منه رواه احمد والترمذي وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان الحر ابرد بالصلوة واذا كان البرد عجل رواه النسائي

عصر کی ان سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ہوتی گرمی ٹھنڈے میں پڑھتے نماز اور جب ہوتی سردی جلدی کرتے نماز کو روایت کیا اسکو نسائی نے

وعن عبادة بن الصامت قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم انها ستكون عليكم بعدي امراء يشغلهم اشياء عن الصلوة لوقتها حتى يذهب

اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حال یہ ہے کہ غالب ہونگے تم پر بعد میرے سردارین باز رکھینگے انکو چیزیں نماز پڑھنے سے اسکے وقت میں یہانتک کہ جاتا رہیگا

وقتها فصلوا الصلوة لوقتها فقال رجل يا رسول الله اصلي معهم قال نعم رواه ابو داؤد وعن قبيصة بن وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسکا وقت پھر پڑھو تم نماز کو اسکے وقت میں تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ نماز پڑھوں میں انکے ساتھ فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے قبیصہ ابن وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يكون عليكم امراء من بعدي يؤخرون الصلوة فهي لكم وهي عليهم فصلوا معهم ما صلوا القبلة رواه ابو داؤد وعن عبيد الله بن

غالب ہونگے تم پر سردارین بعد میرے تاخیر کرینگے نماز کو پھر ثواب اسکا تمکو ہے اور گناہ انکو ہے پھر نماز پڑھو انکے ساتھ جب تک نماز پڑھیں قبلہ کی طرف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبید اللہ ابن

عدي بن الخيار انه دخل على عثمان وهو محصور فقال انك امام عامة ونزل بك ما ترى ويصلي لنا امام فتنة ونتحرج فقال الصلوة

عدی ابن خیار سے کہ وہ آیا حضرت عثمان کے پاس اور وہ گھیرے ہوئے تھے پھر کہا عبید اللہ نے کہ تحقیق تم امام ہو مسلمانوں کے اور اتری ہے تم پر وہ بلا کہ دیکھتے ہو اور نماز پڑھواتا ہے ہمکو سردار فتنے

احسن ما يعمل الناس فاذا احسن الناس فاحسن معهم واذا اساءوا فاجتنب اساءتهم رواه البخاري الفصل الاول وعن عمارة بن

بہتر ان کاموں کی ہے جو کرتے ہیں لوگ پھر جسوقت نیکی کریں لوگ پھر نیکی کر ان کے ساتھ اور جب برائی کریں کنارے ہو انکی برائی سے روایت کیا اسکو بخاری نے فصل پہلی روایت ہے عمارہ ابن

رويبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لن يلج النار احد صلى قبل طلوع الشمس وقبل غروبها يعني الفجر والعصر رواه

رویبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے ہرگز نہ پیٹھے گا آگ میں وہ شخص کہ جسنے نماز پڑھا قبل نکلنے آفتاب کے اور قبل ڈوبنے آفتاب کے یعنی نماز فجر اور عصر کی روایت کیا اسکو

مسلم وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى البردين دخل الجنة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے دو نمازیں ٹھنڈے وقت داخل ہو بہشت میں ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلوة الفجر وصلوة العصر ثم يعرج

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے ہیں پیچھے تمہارے فرشتے رات کو اور فرشتے دن کو اور اکٹھا ہوتے ہیں فجر کی نماز اور عصر کی نماز میں تب اوپر چڑھتے ہیں

الذين باتوا فيكم فيسألهم ربهم وهو اعلم بهم كيف تركتم عبادي فيقولون تركناهم وهم يصلون واتيناهم وهم يصلون

وہ فرشتے جو رات کو رہے تم میں پھر پوچھتا ہے ان سے رب انکا اور وہ خوب جانتا ہے حال انکا کیونکر چھوڑا تمنے میرے بندوں کو تب کہتے ہیں چھوڑا ہمنے انکو اور وہ نماز پڑھتے تھے اور آئے ہم انکے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے

متفق عليه وعن جندب القسري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى صلوة الصبح فهو في ذمة الله فلا يطلبنكم الله

ق اور روایت ہے جندب قسری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے نماز صبح کی پھر وہ اللہ کے ذمہ میں ہے پھر چاہیئے کہ نہ طلب کرے تمکو اللہ

من ذمته بشيء فانه من يطلبه من ذمته بشيء يدركه ثم يكبه على وجهه في نار جهنم رواه مسلم وفي بعض نسخ المصابيح القشيري

ذمہ اپنے سے کچھ پھر حال یہ ہے کہ جسکو طلب کریگا اللہ اپنے ذمہ سے کچھ بھی پاویگا اسکو پھر ڈالیگا اسکو منہ کے بل دوزخ کی آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور بعضے نسخے میں مصابیح کے قشیری

بدل القسري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في النداء والصف الاول ثم لم يجدوا الا ان

بدلے قسری کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں آدمی اس ثواب کو جو اذان اور پہلی صف میں ہے پھر نہ پاویں مگر یہ کہ

يستهموا عليه لاستهموا ولو يعلمون ما في التهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما في العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا متفق عليه وعن

قرعہ ڈالیں اسپر البتہ قرعہ ڈالیں اور اگر جانیں اس ثواب کو جو سویرے جانے میں ہے تو البتہ دوڑیں اسکی طرف اور اگر جانیں اس ثواب کو جو عشاء اور صبح میں ہے تو البتہ آویں انہیں اگرچہ جانیں گھٹنوں کے بل روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے اور

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس صلوة اثقل على المنافقين من الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی نماز بھاری زیادہ منافقوں پر فجر اور عشا سے اور اگر جانیں اس ثواب کو جو انمیں ہے تو البتہ آویں انمیں اگرچہ جانیں گھٹنوں کے بل

متفق عليه وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى العشاء في جماعة فكانما قام نصف الليل ومن صلى الصبح في جماعة

روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عثمان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے نماز عشا کی جماعت میں پھر گویا کہ نماز پڑھی آدھی رات اور جو شخص کہ پڑھے نماز صبح کی جماعت میں

فكانما صلى الليل كله رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم المغرب قال

پھر گویا کہ نماز پڑھی تمام رات روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غالب آویں تم پر گنوار تمہاری نماز کے نام پر کہ مغرب ہے فرمایا

ويقول الاعراب هي العشاء وقال لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم العشاء فانها في كتاب الله العشاء فانها تعتم بحلاب الابل

اور کہتے ہیں گنوار وقت کہ یہ عشا ہے اور فرمایا نہ غالب آویں تم پر گنوار تمہاری نماز کے نام پر کہ عشا ہی تحقیق وہ اللہ کی کتاب میں عشا ہے پھر تحقیق وہ تاریکی میں پڑھی جاتی ہے ساتھ دوہنے اونٹنیوں کے

وعن علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق حبسونا عن صلوة الوسطى صلوة العصر ملا الله بيوتهم

اور روایت ہے حضرت علی سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خندق کی لڑائی کے دن کہ باز رکھا کافروں نے ہمکو بیچ والی نماز سے کہ نماز عصر کی ہے بھرے اللہ ان کے گھروں

وقبورهم نارا متفق عليه **الفصل الثاني** عن ابن مسعود وسمرة بن جندب قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الوسطى

اور قبروں کو آگ سے روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن مسعود اور سمرہ ابن جندب سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز بیچ والی

صلوة العصر رواه الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى ان قران الفجر كان مشهودا قال تشهده

نماز عصر کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں قول اللہ تعالیٰ کی تحقیق قرآن فجر کا ہے حاضر کیا گیا فرمایا حاضر ہوتے ہیں اسمیں

ملائكة الليل وملائكة النهار رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن زيد بن ثابت وعائشة قالا الصلوة الوسطى صلوة الظهر

فرشتے رات کے اور فرشتے دن کے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے زید ابن ثابت اور حضرت عائشہ سے دونوں نے کہا صلوۃ وسطی نماز ظہر کی ہے

رواه مالك عن زيد والترمذي عنهما تعليقا وعن زيد بن ثابت قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الظهر بالهاجرة ولم

روایت کیا اسکو مالک نے زید ابن ثابت سے اور ترمذی نے دونوں سے بغیر بیان سند کے اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز ظہر کی سویرے اور نہ

يكن يصلي صلوة اشد على اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فنزلت حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى وقال ان قبلها

تھے پڑھتے کوئی نماز کہ بہت سخت ہو اوپر اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نماز سے تب اتری یہ آیت محافظت کرو سب نمازوں پر اور صلوۃ وسطی پر اور فرمایا تحقیق قبل اسکے

صلوتين وبعدها صلوتين رواه احمد وابو داود وعن مالك بلغه ان علي بن ابي طالب وعبد الله بن عباس كانا يقولان الصلوة

دو نمازیں ہیں اور بعد اسکے دو نمازیں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے مالک سے کہ خبر پہنچی انکو یہ کہ تحقیق حضرت علی ابن ابی طالب اور عبد اللہ ابن عباس تھے فرماتے صلوۃ

الوسطى صلوة الصبح رواه في الموطا ورواه الترمذي عن ابن عباس وابن عمر تعليقا وعن سلمان قال سمعت رسول الله صلى

وسطی نماز صبح کی ہے روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت کیا اسکو ترمذی نے ابن عباس اور ابن عمر سے بغیر بیان سند کے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

الله عليه وسلم يقول من غدا الى صلوة الصبح غدا براية الايمان ومن غدا الى السوق غدا براية ابليس رواه ابن ماجة **باب الاذان**

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ صبح کو جاوے طرف نماز صبح کے جاتا ہے ایمان کا نشان لیکر اور جو شخص صبح کو جاوے طرف بازار کے جاتا ہے ساتھ نشان ابلیس کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب اذان کے بیان میں

الفصل الاول عن انس قال ذكروا النار والناقوس فذكروا اليهود والنصارى فامر بلال ان يشفع الاذان وان يوتر الاقامة

فصل پہلی * روایت ہے انس سے کہا ذکر کیا صحابہ نے آگ اور ناقوس کا پھر ذکر کیا یہود اور نصاری کا پھر حکم کئے گئے بلال کہ دو دو بار کہیں لفظ اذان کے اور ایک بار کہیں لفظ اقامت کے

قال اسمعيل فذكرته لايوب فقال الا الاقامة متفق عليه وعن ابي محذورة قال القى علي رسول الله صلى الله عليه وسلم التاذين

کہا اسمعیل نے پھر ذکر کیا میں نے اس حدیث کو ایوب سے تب کہا مگر لفظ قد قامت الصلوة کا * ق * اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہا کہ سکھلایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنا

هو بنفسه فقال قل الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله

حضرت نے خود آپ تب فرمایا کہہ الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله

اشهد ان محمدا رسول الله ثم تعود فتقول اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان

اشهد ان محمدا رسول الله پھر دوسری بار کہے تو اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان

محمدا رسول الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله رواه مسلم الفصل

محمدا رسول الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله روایت کیا اسکو مسلم نے * فصل

الثاني عن ابن عمر قال كان الاذان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مرتين مرتين والاقامة مرة مرة غير انه كان يقول قد

دوسری * روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھی اذان زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دو بار اور اقامت ایک ایک بار سوا اسکے کہ موذن کہتا تھا قد

قامت الصلوة قد قامت الصلوة رواه ابو داود والنسائي والدارمي وعن ابي محذورة ان النبي صلى الله عليه وسلم علمه الاذان تسع

قامت الصلوة قد قامت الصلوة * ف * روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے * اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی اسکو اذان

عشرة كلمة والاقامة سبع عشرة كلمة رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه وعنه قال قلت

انیس لفظ اور اقامت سترہ لفظ * ۳ * روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے اسی سے کہا کہا میں نے

يا رسول الله علمني سنة الاذان قال فمسح مقدم راسه قال تقول الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر ترفع بها صوتك ثم

یا رسول اللہ سکھلائیے مجھکو طریقہ اذان کہنے کا کہا پھر چھوا اگلا بھاگ اپنے سر کا فرمایا کہے تو الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر بلند کرے تو ساتھ اسکے اپنی آواز پھر

تقول اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله تخفض بها صوتك ثم

کہے تو اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله پست کرے تو ساتھ اسکے اپنی آواز کو پھر

ترفع صوتك بالشهادة اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول

بلند کرے تو اپنی آواز ساتھ شہادۃ کے * میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود حق سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بھیجے اللہ کے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بھیجے ہوئے

الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح فان كان صلوة الصبح قلت الصلوة خير من النوم

اللہ کے ہیں آؤ نماز پڑھنے کو آؤ نماز پڑھنے کو آؤ خلاص ہونے کے کام پر آؤ خلاص ہونے کے کام پر پھر اگر ہو وقت نماز صبح کا کہہ تو نماز بہتر ہے نیند سے

الصلوة خير من النوم الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله رواه ابو داود وعن بلال قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

نماز بہتر ہے نیند سے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود حق سوا اللہ کے * روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے بلال سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تثوبن في شيء من الصلوة الا في صلوة الفجر رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي ابو اسرائيل الراوي ليس هو بذاك القوي

تثویب کر کسی نماز میں سوائے فجر کی نماز کے * ف * روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے ابو اسرائیل راوی نہیں ہے قوی مضبوط

عند أهل الحديث وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لبلال إذا أذنت فترسل وإذا أقمت فاحدر واجعل بين

نزدیک اہل حدیث کے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال کو جس وقت کہ اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کر کہہ اور جب تو اقامت کہے تو جلدی کہہ اور کر

أذانك وإقامتك قدر ما يفرغ الآكل من أكله والشارب من شربه والمعتصر إذا دخل لقضاء حاجته ولا تقوموا حتى تروني

اپنی اذان اور اقامت کے اس قدر کہ فراغت کرے کھانے والا اپنے کھانے اور پینے والا اپنے پینے سے اور فراغت کرے استنجے والا جب کہ آوے پاخانہ میں اپنی حاجت رفع کرنے اور کھڑے نہ ہو تم نماز کے واسطے جب تک کہ دیکھو مجھ کو

رواه الترمذي وقال لا نعرفه إلا من حديث عبد المنعم وإسناده مجهول وعن زياد بن الحارث الصدائي قال أمرني رسول الله

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا نہیں پہچانتے ہم اس کو مگر حدیث عبد المنعم سے اور اسناد اس کی مجہول ہے ۔ اور روایت ہے زیاد ابن حارث صدائی سے کہا حکم کیا مجھ کو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم أن أؤذن في صلوة الفجر فأذنت فأراد بلال أن يقيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخا صداء قد أذن ومن

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اذان کہوں فجر کی نماز میں پھر اذان کہی میں نے تب ارادہ کیا بلال نے کہ اقامت کہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بھائی صدائی نے اذان کہی اور جو

أذن فهو يقيم رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه **الفصل الثالث** عن ابن عمر قال كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون

اذان کہے پھر وہی اقامت کہے ۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ **فصل تیسری** ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ مسلمان جس وقت کہ آئے مدینے میں جمع ہوتے

فيتحينون للصلوة وليس ينادي بها أحد فتكلموا يوما في ذلك فقال بعضهم اتخذوا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم قرنا مثل قرن

پھر تلاش کرتے تھے وقت کی نماز کے واسطے اور نہ تھا پکارتا نماز کے واسطے کوئی پھر گفتگو کیا ایک دن اس میں کہا بعضوں نے بناؤ مانند ناقوس نصاریٰ کے اور کہا بعضوں نے بناؤ سینگ مانند سینگ

اليهود فقال عمر أولا تبعثون رجلا ينادي بالصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلوة متفق عليه وعن عبد الله

یہود کے تب کہا حضرت عمر نے کیا نہیں بھیجتے تم ایک شخص کو کہ پکارے نماز کے واسطے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بلال کھڑا ہو اور پکار نماز کے واسطے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

بن زيد بن عبد ربه قال لما أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناقوس يعمل ليضرب به للناس لجمع الصلوة طاف بي وأنا نائم رجل يحمل

ابن زید ابن عبد ربہ سے کہا کہ جب حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ناقوس کے کہ بنایا جاوے تاکہ بجاویں اس کو لوگوں کے واسطے نماز میں جمع ہونے کے لئے خواب میں دکھائی دیا مجھ کو ایک شخص اٹھائے ہوئے

ناقوسا في يده فقلت يا عبد الله أتبيع الناقوس قال وما تصنع به قلت ندعو به إلى الصلوة فقال أفلا أدلك على ما هو خير

ناقوس کو اپنے ہاتھ میں پھر کہا میں نے اے بندے اللہ کے کیا بیچتا ہے ناقوس کو کہا کیا کرےگا تو اس کو کہا میں نے بلاؤں گا اس سے نماز کی طرف کہا کیا بتلاؤں میں تجھ کو وہ چیز کہ بہتر ہے

من ذلك فقلت له بلى قال فقال تقول الله أكبر إلى آخره وكذا الإقامة فلما أصبحت أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبرته

اس سے پھر کہا میں نے اس سے کہ ہاں بتلاؤ کہا پھر کہا اس نے کہے تو اللہ اکبر آخر اذان تک اور اسی طرح اقامت پھر جب صبح کیا میں نے آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی

بما رأيت فقال إنها لرؤيا حق إن شاء الله تعالى فقم مع بلال فألق عليه ما رأيت فليؤذن به فإنه أندى صوتا منك فقمت

جو کچھ دیکھا تھا میں نے تب فرمایا آنحضرت نے تحقیق یہ خواب سچ ہے اگر چاہے اللہ تعالیٰ کھڑا ہو بلال کے ساتھ اور بتلا اس کو جو دیکھا تو نے پھر چاہئے کہ اذان کہے بلال ان لفظوں سے پھر تحقیق بلال بلند تر آواز میں ہے تجھ سے پھر کھڑا ہوا میں

مع بلال فجعلت ألقيه عليه ويؤذن به قال فسمع بذلك عمر بن الخطاب وهو في بيته فخرج يجر رداءه يقول يا رسول الله

بلال کے ساتھ اور شروع کیا میں نے کہ بتلانے لگا اس کو بلال کو اور اذان کہتے تھے بلال ان لفظوں سے کہا راوی نے پھر سنا اس کو عمر ابن خطاب نے اور وہ اپنے گھر میں تھے پس نکلے کھینچتے چادر اپنی کہتے تھے یا رسول اللہ قسم

والذي بعثك بالحق لقد رأيت مثل ما أري فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلله الحمد رواه أبو داود والدارمي وابن ماجه إلا

اس ذات کی کہ بھیجا آپ کو ساتھ حق کے تحقیق دیکھا میں نے مانند اس چیز کے کہ دکھلایا گیا عبد اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر واسطے اللہ ہی کے ہے تعریف ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے مگر

أنه لم يذكر الإقامة وقال الترمذي هذا حديث صحيح لكنه لم يصرح قصة الناقوس وعن أبي بكرة قال خرجت مع النبي صلى الله

یہ کہ اس نے نہ ذکر کیا اقامت کا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے لیکن ترمذی نے نہ صاف ذکر کیا قصہ ناقوس کا ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ نکلا میں ساتھ نبی صلی اللہ

عليه وسلم لصلوة الصبح فكان لا يمر برجل الا ناداه بالصلوة او حركه برجله رواه ابو داود وعن مالك بلغه ان المؤذن جاء عمر يؤذنه لصلوة الصبح فوجده نائما فقال

عليہ وسلم صبح کی نماز کے واسطے پھر نہ گذرتے کسی شخص پر مگر پکارتے اسکو نماز کے واسطے یا ہلاتے اسکو اپنے پانوں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے مالک سے پہنچی انکو یہہ حدیث کہ مؤذن آیا حضرت عمر کے پاس خبر دیتا انکو نماز کے واسطے پھر پایا انکو سوتا ہوا تب کہا

الصلوة خير من النوم فامره عمر ان يجعلها في نداء الصبح رواه الموطا وعن عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حدثني ابي عن ابيه عن جده ان

الصلوة خیر من النوم پھر حکم کیا اسکو عمر نے کہ مقرر کرے اسکو صبح کی اذان میں روایت کیا اسکو مؤطا نے اور روایت ہے عبدالرحمن ابن سعد ابن عمار ابن سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ خبر دی مجھکو میرے باپ نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادے سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بلالا ان يجعل اصبعيه في اذنيه وقال انه ارفع لصوتك رواه ابن ماجة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بلال کو کہ کرے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں اور فرمایا کہ یہہ بلند کرنے والی زیادہ ہے تیری آواز کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب فضل الاذان واجابة المؤذن

یہہ باب ہے بیچ فضیلت اذان کے اور جواب دینے مؤذن کے

الفصل الاول

عن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤذنون اطول الناس اعناقا يوم القيمة رواه مسلم

فصل پہلی روایت ہے معاویہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اذان دینے والے لمبی گردن کے ہونگے اور لوگوں سے قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نودي للصلوة ادبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع التاذين فاذا قضى النداء اقبل حتى اذا ثوب بالصلوة ادبر حتى اذا قضى التثويب اقبل حتى يخطر بين المرء ونفسه يقول اذكر كذا اذكر كذا لما لم يكن يذكر حتى يظل الرجل لا يدري كم صلى متفق عليه

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اذان دی جاتی ہے نماز کے واسطے پیٹھ دیکر بھاگتا ہے شیطان گوز مارتا ہوا یہاں تک کہ نہیں سنتا اذان کو پھر جب ہو چکتی ہے اذان آتا ہے یہاں تک کہ جب اقامت کہی جاتی ہے نماز پیٹھ دیکر بھاگتا ہے یہاں تک کہ جب ہو چکتی ہے اقامت آتا ہے یہاں تک کہ خطرہ ڈالتا ہے درمیان شخص کے اور اسکے دل کے کہتا ہے یاد کر فلانی چیز یاد کر فلانی چیز اس چیز کو کہ نہ تھا یاد کرتا یہاں تک کہ ہو جاتا ہے شخص کہ نہیں جانتا کتنی نماز پڑھی ہے متفق علیہ

وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شيء الا شهد له يوم القيمة رواه البخاري

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا ہے درازی آواز مؤذن کی کوئی جن اور نہ آدمی اور نہ کوئی چیز مگر گواہی دیتا ہے اسکے لئے دن قیامت کے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فانه من صلى علي صلوة صلى الله عليه بها عشرا ثم سلوا الله لي الوسيلة فانها منزلة في الجنة لا تنبغي الا لعبد من عباد الله وارجو ان اكون انا هو فمن سال لي الوسيلة حلت عليه الشفاعة رواه مسلم

اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم مؤذن کو تب کہو تم مانند اسکے جو کہتا ہے پھر درود بھیجو مجھپر پھر تحقیق جو شخص کہ درود بھیجتا ہے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اسپر اسکے سبب سے دس بار پھر مانگو اللہ سے میرے واسطے وسیلہ پس تحقیق وہ ایک مرتبہ ہے بہشت میں نہیں لائق ہے مگر واسطے ایک بندے کے اللہ کے بندوں میں سے اور امید رکھتا ہوں کہ ہوؤں میں وہ بندہ سو جو شخص کہ مانگے میرے واسطے وسیلہ حلال ہو اسپر میری شفاعت روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال المؤذن الله اكبر الله اكبر فقال احدكم الله اكبر الله اكبر ثم قال اشهد ان لا اله الا الله قال اشهد ان لا اله الا الله ثم قال اشهد ان محمدا رسول الله قال اشهد ان محمدا رسول الله ثم قال حي على الصلوة قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال حي على الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال الله اكبر

اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہے مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے ایک تم میں کا اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے مؤذن اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے ایک تم میں کا اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر کہے مؤذن اشہد ان محمدا رسول اللہ کہے ایک تم میں کا اشہد ان محمدا رسول اللہ پھر کہے مؤذن حی علی الصلوة کہے ایک تم میں کا لا حول ولا قوة الا باللہ پھر کہے مؤذن حی علی الفلاح کہے ایک تم میں کا لا حول ولا قوة الا باللہ پھر کہے مؤذن اللہ اکبر

الله اكبر قال الله اكبر الله اكبر ثم قال لا اله الا الله قال لا اله الا الله من قلبه دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال

اللہ اکبر کہے ایک تم میں کا اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے موذن لا الہ الا اللہ کہے ایک تم میں کا لا الہ الا اللہ اپنے صدق دل سے داخل ہوئے بہشت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة ات محمدا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے جب سنے اذان یا الٰہی پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے تو محمد کو

الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته حلت له شفاعتي يوم القيمة رواه البخاري وعن انس قال

وسیلہ اور بزرگی اور اٹھا ان کو مقام محمود میں وہ مقام کہ وعدہ کیا ہے تو نے اسکا واجب ہوا اس پر میری شفاعت قیامت کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم يغير اذا طلع الفجر وكان يستمع الاذان فان سمع اذانا امسك والا اغار فسمع رجلا

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹنے کو جاتے جس وقت کہ ظاہر ہوتا فجر اور تھے کان رکھتے اذان پر پھر اگر سنتے اذان تو باز رہتے لوٹنے سے اور نہیں تو لوٹ پھر سنا ایک شخص

يقول الله اكبر الله اكبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم على الفطرة ثم قال اشهد ان لا اله الا الله فقال رسول الله

کہتا ہے اللہ اکبر اللہ اکبر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ شخص اسلام پر ہے پھر کہا اس نے اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم خرجت من النار فنظروا اليه فاذا هو راعي معزى رواه مسلم وعن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلا تو آگ سے پھر دیکھا صحابہ نے اسکو پس ناگہاں وہ شخص چرانے والا بکریوں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع المؤذن اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله رضيت بالله

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے جس وقت کہ سنے موذن کو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکے بندے اور رسول ہیں راضی ہوا میں ساتھ اللہ

ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دينا غفر له ذنبه رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کے رب جانکر اور ساتھ محمد کے رسول جانکر اور ساتھ اسلام دین جانکر بخشے جاتے ہیں اسکے لئے اسکے گناہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة ثم قال في الثالثة لمن شاء متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال

درمیان دونوں اذانوں کے نماز ہے درمیان دونوں اذانوں کے نماز ہے پھر فرمایا تیسری بار اس شخص کے واسطے کہ چاہے ق * فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الامام ضامن والمؤذن مؤتمن اللهم ارشد الائمة واغفر للمؤذنين رواه احمد وابوداود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے یا الٰہی ہدایت کر تو اماموں کو اور بخش تو موذنوں کو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد

والترمذي والشافعي وفي اخرى له بلفظ المصابيح وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اذن سبع سنين

اور ترمذی اور شافعی نے اور ایک روایت میں شافعی کی ساتھ لفظ مصابیح کے ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ اذان کہے سات برس

محتسبا كتب له براءة من النار رواه الترمذي وابوداود وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ثواب کے ارادہ پر لکھی جاتی ہے اسکے لئے چھٹی آگ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يعجب ربك من راعي غنم في راس شظية للجبل يؤذن بالصلوة ويصلي فيقول الله عز وجل انظروا الى عبدي هذا يؤذن

خوش ہوتا ہے رب تیرا بکریوں کے چرواہے سے پہاڑ کی چوٹی پر اذان کہتا ہے نماز کے واسطے اور نماز پڑھتا ہے پھر فرماتا ہے اللہ عزت اور بزرگی والا دیکھو میرے اس بندے کی طرف اذان کہتا ہے

ويقيم الصلوة يخاف مني قد غفرت لعبدي وادخلته الجنة رواه ابوداود والنسائي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

اور ٹھیک کرتا ہے نماز کو ڈرتا ہے مجھ سے بیشک بخشا میں نے اپنے بندہ کو اور داخل کیا اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهٖ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں مشک کے ٹیلوں پر قیامت کے دن ایک غلام کہ ادا کیا حق اللہ کا اور حق اپنے میاں کا اور دوسرا وہ شخص کہ امامت کی اس نے قوم کی اور وہ

رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ يُنَادِيْ بِالصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان کہتا ہے پانچوں نماز کے واسطے ہر دن رات ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدَى صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ صَلٰوةً

علیہ وسلم نے مؤذن بخشا جاتا ہے اسکے لئے موافق درازی اسکی آواز کے اور گواہی دیتے ہیں اسکے واسطے ہر تر اور خشک اور حاضر ہونے والا نماز میں لکھی جاتی ہے اسکے لئے پچیس نماز

وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَقَالَ وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى وَعَنْ

اور بخشے جاتے ہیں اس سے جو گناہ کہ دو نماز بیچ میں ہیں ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے قول کل رطب ویابس تک اور کہا اور واسطے اسکے بھی ثواب اس شخص کے کہ نماز پڑھی

عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَّا يَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهٖ اَجْرًا

عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ مقرر کرو مجھکو امام میری قوم کا فرمایا تو ہی امام انکا اور پیروی کر تو ان میں سے بہت کمزور کی ۔ ف ۔ اور مقرر کر مؤذن کہ نہ لیوے اپنی اذان پر مزدوری

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ سکھلایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہوں میں نزدیک اذان مغرب کے یا الہی

هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

یہ وقت ہے آنے رات تیری کا اور جانے دن تیرے کا اور یہ آوازیں ہیں تیرے پکارنے والوں کی پھر بخش مجھکو ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابی امامہ

اَوْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا اَخَذَ فِي الْاِقَامَةِ فَلَمَّا اَنْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهَا اللّٰهُ

یا بعضے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تحقیق بلال نے شروع کی اقامت پھر جب کہا قد قامت الصلوة فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم رکھے اسکو اللہ

وَاَدَامَهَا وَقَالَ فِيْ سَائِرِ الْاِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عُمَرَ فِي الْاَذَانِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ

اور ہمیشہ رکھے اسکو اور فرمایا باقی اقامت میں مانند حدیث عمر کے اذان میں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رد کی جاتی دعا

بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا

اذان اور اقامت کے بیچ میں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دعائیں ہیں کہ نہیں رد کی جاتیں یا کم

تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِيْنَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِيْ رِوَايَةٍ وَتَحْتَ الْمَطَرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ اِلَّا اَنَّهٗ

رد کی جاتی ہیں ایک تو دعا وقت اذان کے اور دوسرے وقت جہاد کے جب کہ مل جاویں بعضے ان کے بعض سے اور ایک روایت میں ہے اور نیچے مینہ کے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے مگر دارمی نے

لَمْ يَذْكُرْ وَتَحْتَ الْمَطَرِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤَذِّنِيْنَ يَفْضُلُوْنَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ ذکر کیا وتحت المطر ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق اذان دینے والے زیادہ ہوتے ہیں ہم سے درجے میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَهْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ

کہہ تو جیسا کہ کہتے ہیں مؤذن پھر جب کہ فارغ ہو پھر مانگ اللہ سے دیا جاویگا ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت جابر سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ الرَّاوِيْ وَالرَّوْحَاءُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى سِتَّةٍ

فرماتے تھے تحقیق شیطان جس وقت سنتا ہے نماز کی اذان کو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ ہو جاتا ہے مکان روحا میں کہا راوی نے اور روحا مدینے سے چھتیس

وثلثین میلا گر وکرہ مسلم وعن علقمة بن وقاص قال انی لعند معاویة اذ اذن مؤذنه فقال معاویة کما قال مؤذنه حتی

کوس بر بھی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علقمہ ابن وقاص سے کہا کہ تحقیق تھا میں نزدیک معاویہ کے اتنے میں اذان دی معاویہ کے مؤذن نے تب معاویہ نے جیسا کہ کہا ان کے مؤذن نے یہاں تک

اذا قال حی علی الصلوة قال لا حول ولا قوة الا بالله فلما قال حی علی الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم قال بعد ذلك ما

جب کہا حی علی الصلوة کہا لا حول ولا قوة الا باللہ پھر جب کہا حی علی الفلاح کہا لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم اور کہا بعد اسکے جو

قال المؤذن ثم قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ذلك رواه احمد وعن ابی هریرة قال کنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہا مؤذن نے بعد اسکے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا اسی طرح ۔ ف روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقام بلال ینادی فلما سکت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال مثل هذا یقینا دخل الجنة رواه النسائی وعن عائشة قالت

پھر کھڑے ہوئے بلال اذان کہنے لگے پھر جب چپ ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے مانند اسکے یقین سے داخل ہو وے بہشت میں روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا سمع المؤذن یتشهد قال وانا وانا رواه ابوداود وعن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سنتے مؤذن کو شہادتین کہتا ہی فرماتے اور میں بھی اور میں بھی ۔ ف ۲ روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال من اذن ثنتی عشرة سنة وجبت له الجنة وکتب له بتاذینه فی کل یوم ستون حسنة ولکل اقامة ثلثون حسنة رواه

فرمایا جو شخص کہ اذان کہے بارہ برس واجب ہو واسطے اسکے بہشت اور لکھی جاوے اسکے واسطے بدلے اسکے اذان کہنے کے ہر روز ساٹھ نیکیاں اور بدلے ہر اقامت کے تیس نیکیاں روایت کیا اسکو

ابن ماجه وعنه قال کنا نؤمر بالدعاء عند اذان المغرب رواه البیهقی فی الدعوات الکبیر باب الفصل الاول عن ابن عمر

ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے ہم حکم کئے جاتے دعا مانگنے کا وقت اذان مغرب کے ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ یہہ باب ہے بیچ تاخیر اذان کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان بلالا ینادی بلیل فکلوا واشربوا حتی ینادی ابن ام مکتوم قال وکان ابن ام مکتوم رجلا اعمی

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بلال اذان دیتا ہے رات میں پھر کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ اذان دے عبد اللہ ابن ام مکتوم کہا راوی نے اور تھے ابن ام مکتوم شخص اندھے

لا ینادی حتی یقال له اصبحت اصبحت متفق علیه وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یمنعنکم من سحورکم

نہ اذان دیتے جب تک کہ کہا جاتا ان کو کہ صبح ہوئی صبح ہوئی ۔ ق ۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے تمکو تمھارے سحر کھانے سے

اذان بلال ولا الفجر المستطیل ولکن الفجر المستطیر فی الافق رواه مسلم ولفظه للترمذی وعن مالك بن الحویرث قال اتیت

اذان بلال کی اور نہ فجر دراز ۔ ف ۳ ولیکن فجر پھیلنے والا آسمان کے کنارے میں ۔ ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ اسکا ترمذی کا ہے ۔ اور روایت ہے مالک ابن حویرث سے کہا کہ آیا میں

رسول الله صلی الله علیه وسلم انا وابن عم لی فقال اذا سافرتما فاذنا واقیما ولیؤمکما اکبرکما رواه البخاری وعنه قال قال لنا رسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے چچا کا بیٹا تب فرمایا جب سفر کرو تم دونوں تب اذان کہو اور اقامت کہو اور چاہئے کہ امامت کرے تم میں سے تمھارا بڑا ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا ہمارے واسطے رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم صلوا کما رایتمونی اصلی واذا حضرت الصلوة فلیؤذن لکم احدکم ثم لیؤمکم اکبرکم متفق علیه وعن ابی هریرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو جس طرح دیکھا تم نے مجھکو کہ نماز پڑھتا ہوں اور جب وقت ہووے نماز کا تب چاہئے کہ اذان کہے تمھارے لئے ایک تمھارا پھر چاہئے کہ امامت کرے تمھارا بڑا تم میں کا ۔ متفق ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم حین قفل من غزوة خیبر سار لیلة حتی اذا ادرکه الکری عرس وقال لبلال اکلا

کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ پھرے جہاد خیبر سے چلے ایک رات کو یہاں تک کہ جب لیا ان کو نیند نے اخیر رات میں اترے اور فرمایا بلال کو نگہبانی کر

لنا اللیل فصلی بلال ما قدر له ونام رسول الله صلی الله علیه وسلم واصحابه فلما تقارب

ہمارے لئے رات کی پھر نماز پڑھی بلال نے جسقدر انکی تقدیر میں تھی اور سو رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب پھر جب نزدیک ہوا

الْفَجْرِ اِسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ مُوَجِّهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ

فجر تکیہ لگایا بلال نے اپنے کجاوے سے منہہ کر کے فجر کی طرف پھر غالب ہوئین بلال پر انکی آنکھین اور تکیہ لگائے تھے

اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اپنے کجاوے سے پھر نہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بلال اور نہ کوئی اُن کے اصحاب مین سے یہانتک کہ آئی اُن پر دھوپ پھر تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمْ اِسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِيْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اُن کے جاگنے مین تب گھبرائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا ای بلال تجھے کیا ہوا تب کہا بلال نے آئی مجھ پر وہ چیز کہ آئی آپ پر فرمایا

اِقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى

کھینچو اونٹون کو پھر کھینچا اپنی سواریان تھوڑا سا پھر وضو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا بلال کو پھر اقامت کہی نماز کی تب نماز پڑھوائی سب کو صبح کی پھر جب پڑھ چکے

الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ

نماز فرمایا جو شخص بھول جاوے نماز پھر چاہیے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو پھر تحقیق اللہ تعالی نے فرمایا اور ٹھیک کر نماز کو میرے یاد کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ قَدْ خَرَجْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز کی تب نہ کھڑے ہو یہانتک کہ دیکھو مجھکو کہ مین نکلا ق اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز کی تب نہ آؤ تم نماز کو دوڑتے اور آؤ تم اسکو چلتے ہوے اور اختیار کرو اپنا آرام سے پھر جو پاؤ سو پڑھو اور جو نہ ملے تمکو

فَاَتِمُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ

سو پوری کرلو ق و مق اور ایک روایت مین مسلم کی پھر تحقیق ایک تمھارا جب قصد کرتا ہے نماز کا پھر وہ نماز مین ہے اور یہہ باب خالی ہے دوسری فصل سے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ عَرَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِطَرِيْقِ مَكَّةَ وَوَكَّلَ بِلَالًا اَنْ يُّوْقِظَهُمْ

فصل تیسری روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا اخیر رات کو اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات مکے کی راہ مین اور تعینات کیا بلال کو کہ جگاوان کو

لِلصَّلٰوةِ فَرَقَدَ بِلَالٌ وَرَقَدُوْا حَتَّى اسْتَيْقَظُوْا وَقَدْ طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ الْقَوْمُ فَقَدْ فَزِعُوْا فَاَمَرَهُمْ

نماز کے واسطے پھر سو یا بلال اور سوگئے لوگ یہانتک کہ جاگے اور تحقیق طلوع ہوا اُن پر آفتاب پھر جاگے لوگ اور تحقیق گھبرائے تب حکم دیا اُنکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْكَبُوْا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِيْ وَقَالَ اِنَّ هٰذَا وَادٍ بِهٖ الشَّيْطَانُ فَرَكِبُوْا حَتّٰى خَرَجُوْا مِنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ سوار ہو یہانتک کہ نکلین اس جنگل سے اور فرمایا تحقیق یہہ جنگل ہے اسمین شیطان ہے پھر سوار ہوے یہانتک کہ نکلے

ذٰلِكَ الْوَادِيْ ثُمَّ اَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْزِلُوْا وَاَنْ يَّتَوَضَّئُوْا وَاَمَرَ بِلَالًا اَنْ يُّنَادِيَ لِلصَّلٰوةِ اَوْ يُقِيْمَ فَصَلّٰى

اس جنگل سے پھر حکم کیا اُن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ اتریں اور وضو کریں اور حکم کیا بلال کو کہ اذان کہے نماز کے واسطے یا اقامت کہے پھر نماز پڑھی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ رَاٰى مِنْ فَزَعِهِمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ اَرْوَاحَنَا وَلَوْ شَاءَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگون کے ساتھ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق دیکھا انکی گھبراہٹ تب فرمایا اے آدمیو تحقیق اللہ نے لیا ہمارے جانون کو اور اگر چاہتا

لَرَدَّهَا اِلَيْنَا فِيْ حِيْنٍ غَيْرِ هٰذَا فَاِذَا رَقَدَ اَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ نَسِيَهَا ثُمَّ فَزِعَ اِلَيْهَا فَلْيُصَلِّهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا ثُمَّ الْتَفَتَ

البتہ پھیرتا اسکو ہماری طرف سوا اس وقت کے پھر جب سو جاوے کوئی تم میں کا نماز سے یا بھول جاوے اسکو پھر گھبرا کے اسکی طرف آوے تو پڑھے اسکو جیسا کہ تھا پڑھتا اسکو اپنے وقت پر پھر

رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابى بكر الصديق فقال ان الشيطان اتى بلالا وهو قائم يصلي فاضجعه ثم لم يزل يهدئه كما يهدأ الصبي

رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر صدیق کی طرف اور فرمایا تحقیق شیطان آیا بلال کے پاس اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا پھر سلایا اسکو پھر تپکی ویتا رہا تھا اسکو جیسا کہ لوری دیا جاتا ہے بچہ

حتى نام ثم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بلالا فاخبر بلال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي اخبر رسول الله

یہاں تک کہ سو گیا پھر پکارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو پھر خبر دی بلال نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مانند اس چیز کے کہ خبر دی تھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ابا بكر فقال ابو بكر اشهد انك رسول الله رواه مالك مرسلا وعن ابن عمر قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر کو پھر کہا ابو بکر نے میں گواہی دیتا ہوں تحقیق آپ اللہ کے رسول ہیں ٭ روایت کیا اسکو مالک نے مرسل ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم خصلتان معلقتان في اعناق المؤذنين للمسلمين صيامهم وصلوتهم رواه ابن ماجه باب

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں مسلمانوں کی لٹکی ہوئی ہیں گردنوں میں موذنوں کی روزہ انکا اور نماز انکی ٭ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ یہہ باب ہے

المساجد ومواضع الصلوٰة
بیان میں مسجدوں اور جگہوں نماز کے ٭

الفصل الاول
فصل پہلی ٭

عن ابن عباس قال لما دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت

روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں

دعا في نواحيه كلها ولم يصل حتى خرج منه فلما خرج ركع ركعتين في قبل الكعبة وقال هذه القبلة رواه البخاري ورواه مسلم

دعا کی اسکے سب کونوں میں اور نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ نکلے اس میں سے پھر جب نکلے پڑھی دو رکعت سامنے کعبہ کے اور فرمایا یہی قبلہ ہے ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے

عنه وعن اسامة بن زيد وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة هو واسامة بن زيد وعثمان بن

ابن عباس اور اسامہ ابن زید سے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے کعبے میں آپ اور اسامہ ابن زید اور عثمان ابن

طلحة الحجبي وبلال بن رباح فاغلقها عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين خرج ماذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم

طلحہ حجبی اور بلال ابن رباح پھر بند کیا کعبہ کو حضرت کے واسطے اور ٹھہرے حضرت اسمیں پھر پوچھا میں نے بلال سے جب نکلے کیا کام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فقال جعل عمودا عن يساره وعمودين عن يمينه وثلاثة اعمدة وراءه وكان البيت يومئذ على ستة اعمدة ثم صلى متفق عليه وعن ابي هريرة

پھر کہا بلال نے کہ کیا ایک ستون کو بائیں اپنے اور دو ستون کو داہنے اپنے اور تین ستونوں کو پیچھے اپنے تھا کعبہ اس دن چھ ستونوں پر پھر نماز پڑھی ق ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة في مسجدي هذا خير من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام متفق عليه وعن ابي سعيد

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز میری اس مسجد میں بہتر ہے ہزار نماز سے اسکے سوا دوسری مسجد میں مگر مسجد حرام ق ٭ اور روایت ہے ابی سعید

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد مسجد الحرام والمسجد الاقصى ومسجدي هذا متفق

خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندھے جاویں کجاوے ٭ مگر تین مسجدوں کی طرف مسجد حرام اور مسجد اقصی اور مسجد میری یہہ ٭ ق

عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة ومنبري على حوضي متفق عليه وعن

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان میرے گھر اور میرے منبر کے ایک باغیچہ ہے بہشت کے باغیچوں میں سے اور منبر میرا میرے حوض پر ہے ق ٭ اور روایت ہے

ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ياتي مسجد قباء كل سبت ماشيا وراكبا فيصلي فيه ركعتين متفق عليه وعن ابي هريرة قال

ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد قبا میں ہر ہفتے میں پیادے بھی اور سوار بھی پھر نماز پڑھتے اسمیں دو رکعت ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احب البلاد الى الله مساجدها وابغض البلاد الى الله اسواقها رواه مسلم وعن عثمان قال قال

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پیاری زیادہ زمینوں میں اللہ کے نزدیک مسجدیں ہیں اور بہت دشمن رکھی گئی زمینوں میں اللہ کے نزدیک بازار ہیں اسکی ٭ روایت کی اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حضرت عثمان سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من بنى لله مسجدا بنى الله له بيتا في الجنة متفق عليه وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بناوے اللہ کے واسطے مسجد بناتا ہے اللہ اسکے واسطے گھر بہشت میں ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من غدا الى المسجد او راح اعد الله له نزله من الجنة كلما غدا او راح متفق عليه وعن ابی موسى قال قال رسول الله صلى

جو شخص کہ جاوے صبح کو مسجد کی طرف یا شام کو تیار کرتا ہے اللہ اسکے لئے مہمانی اسکی بہشت میں جس وقت کہ جاوے صبح کو یا شام کو ق ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اعظم الناس اجرا في الصلوة ابعدهم فابعدهم ممشى والذي ينتظر الصلوة حتى يصليها مع الامام

اللہ علیہ وسلم نے بڑے زیادہ لوگوں میں سے ثواب میں بیچ نماز کے دور زیادہ رہنے والا انہیں پھر دور زیادہ اُن سے راہ میں اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہاں تک کہ پڑھے اسکو امام کے ساتھ

اعظم اجرا من الذي يصلي ثم ينام متفق عليه وعن جابر قال خلت البقاع حول المسجد فاراد بنو سلمة ان ينتقلوا

بہت بڑا ہے ثواب میں اُس شخص سے کہ نماز پڑھے پھر سو رہے ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ خالی ہوئی جگہیں مسجد کے گرد ۔ ف ۔ تب ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہہ کہ اٹھ آویں

قرب المسجد فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال لهم بلغني انكم تريدون ان تنتقلوا قرب المسجد قالوا نعم

نزدیک مسجد کے پھر پہنچی یہہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا انکو خبر پہنچی مجھکو کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ اٹھ آوے نزدیک مسجد کے کہا ہاں

يا رسول الله قد اردنا ذلك فقال يا بني سلمة دياركم تكتب آثاركم دياركم تكتب آثاركم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال

یا رسول اللہ تحقیق ارادہ کیا ہمنے یہہ تب فرمایا اے بنی سلمہ ٹھہرے رہو اپنے گھروں میں لکھے جاتے ہیں قدم تمہارے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم سبعة يظلهم الله في ظله يوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشا في عبادة الله ورجل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات شخص ہیں کہ سایہ دیگا انکو اللہ اپنے سایہ میں اُس دن کہ نہیں ہے سایہ مگر سایہ اسکا بادشاہ عادل اور ایک جوان کہ جوانی خرچ کی عبادت میں اللہ کی ۔ اور

قلبه معلق بالمسجد اذا خرج منه حتى يعود اليه ورجلان تحابا في الله اجتمعا عليه وتفرقا عليه ورجل ذكر الله خاليا

کہ دل اسکا لگا ہوا ہے مسجد میں جس وقت کہ نکلتا اُس سے یہاں تک کہ پھر جاوے اسکی طرف اور وہ دو شخص کہ آپس میں محبت رکھتے ہیں اللہ کے واسطے اکٹھا ہوتے ہیں اسی پر اور جدا ہوتے ہیں اسی پر اور وہ شخص کہ ذکر کیا اللہ کا اکیلے

ففاضت عيناه ورجل دعته امراة ذات حسب وجمال فقال اني اخاف الله ورجل تصدق بصدقة فاخفاها

پھر آنسو بہایا اسکی آنکھوں نے اور وہ شخص کہ بلایا اسکو عورت جاہ و جمال والی نے پھر کہا کہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور وہ شخص کہ صدقہ دیا کوئی صدقہ پھر چھپایا اسکو یہاں تک کہ

لا تعلم شماله ما تنفق يمينه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الرجل في الجماعة تضعف على

نہیں جانتا بایاں ہاتھ اسکا جو کچھ کہ خرچ کرتا ہے داہنا ہاتھ اسکا ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شخص کی جماعت میں زیادہ کی جاتی ہے

صلوته في بيته وفي سوقه خمسا وعشرين ضعفا وذلك انه اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم خرج الى المسجد لا يخرجه

اسکے گھر میں نماز پڑھنے اور بازار میں نماز پڑھنے پر پچیس گونا اور یہہ اسواسطے کہ اُسنے جب وضو کیا پھر اچھا کیا وضو کو تب باہر نکلا مسجد کی طرف نہ نکالا اسکو

الا الصلوة لم يخط خطوة الا رفعت له بها درجة وحط عنه بها خطيئة فاذا صلى لم تزل الملئكة تصلي عليه ما دام

مگر نماز نے نہیں رکھا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہے اسکے لئے سبب اُسکے درجہ اور دور کیا جاتا ہے اُس سے بسبب اُسکے گناہ پھر جب نماز پڑھتا ہے ہمیشہ رہتے ہیں فرشتے دعا کرتے اسپر جب تک کہ

في مصلاه اللهم صل عليه اللهم ارحمه ولا يزال احدكم في صلوة ما انتظر الصلوة وفي رواية قال اذا دخل المسجد كانت

وہ اپنی نماز کی جگہہ پر ہے یا الہی درود بھیج اسپر یا الہی رحم کر اسپر اور ہمیشہ رہتا ہے ایک تمہارا نماز میں جب تک کہ انتظار کرتا ہے نماز کی اور ایک روایت میں فرمایا جس وقت کہ داخل ہوے مسجد میں ہووے

الصلوة تحبسه وزاد في دعاء الملئكة اللهم اغفر له اللهم تب عليه ما لم يؤذ فيه ما لم يحدث فيه متفق عليه

نماز کہ منع کرے اُسکو نکلنے سے اور زیادہ کیا ہے فرشتوں کے دعا کرنے میں یا الہی بخش اسکے لئے یا الہی توبہ قبول کر اسکا جب تک کہ نہ ایذا دے اسمیں جب تک کہ وضو نہ جاوے اسمیں ق ۔

وعن ابى اسيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل احدكم المسجد فليقل اللهم افتح لى ابواب رحمتك واذا
اور روایت ہے ابی اسید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوا ایک تمہارا مسجد میں پھر چاہیے کہ کہے یاالہی کھول میرے واسطے دروازے اپنی رحمت کے اور جب

خرج فليقل اللهم انى اسئلك من فضلك رواه مسلم وعن ابى قتادة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل احدكم
نکلے پھر چاہیے کہ کہے یاالہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا اور روایت کیا اسکو مسلم نے ✕ اور روایت ہے ابی قتادہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہوا ایک تمہارا

المسجد فليركع ركعتين قبل ان يجلس متفق عليه وعن كعب بن مالك قال كان النبى صلى الله عليه وسلم لا يقدم من
مسجد میں پھر چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں قبل بیٹھنے کے ✕ ق ✕ اور روایت ہے کعب ابن مالک سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے

سفر الا نهارا فى الضحى فاذا قدم بدأ بالمسجد فصلى فيه ركعتين ثم جلس فيه متفق عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول
سفر سے مگر دن کو چاشت کے وقت پھر جب آتے پہلے آتے مسجد میں پھر نماز پڑھتے اس میں دو رکعتیں پھر بیٹھتے اسمیں ✕ ق ✕ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من سمع رجلا ينشد ضالة فى المسجد فليقل لا ردها الله عليك فان المساجد لم تبن لهذا رواه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے کسیکو کہ ڈھونڈھتا ہے چیز گم ہوئی کو مسجد میں پھر چاہیے کہ کہے نہ پھیرے اسکو اللہ تیرے پاس پھر تحقیق مسجدیں نہیں بنائی گئیں اس کام کے

مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل من هذه الشجرة المنتنة فلا يقربن مسجدنا فان الملئكة
روایت کیا مسلم نے ✕ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے اس درخت بدبودار سے ✕ ف ✕ پھر چاہیے کہ نزدیک نہ ہو ہماری مسجد کے پھر تحقیق فرشتے

تتأذى مما يتأذى منه الانس متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البزاق فى المسجد خطيئة وكفارتها
ایذا پاتے ہیں اس چیز سے کہ ایذا پاتے ہیں اس سے آدمی ✕ ق ✕ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا مسجد میں گناہ ہے اور کفارہ اسکا

دفنها متفق عليه وعن ابى ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عرضت على اعمال امتى حسنها وسيئها فوجدت فى
دفن کر دینا اسکا ہے ✕ ف ✕ ق ✕ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے میرے عمل میری امت کے نیک اسکے اور برے اسکے پھر پایا میں نے

محاسن اعمالها الاذى يماط عن الطريق ووجدت فى مساوى اعمالها النخاعة تكون فى المسجد لا تدفن رواه مسلم وعن
ان کے نیک کاموں میں ایذا دینے والی چیز ✕ ف ✕ کہ دور کی جاوے راہ سے اور پایا میں نے ان کے برے کاموں میں تھوک کہ ہووے مسجد میں نہ دفن کیا جاوے ✕ روایت کیا اسکو مسلم نے ✕ اور روایت ہے

ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم الى الصلوة فلا يبصق امامه فانما يناجى الله ما دام فى
ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ کھڑا ہوا ایک تمہارا نماز کی طرف پھر نہ تھوک ڈالے اپنے آگے پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ مناجات کرتا ہے اللہ سے جب تک کہ

مصلاه ولا عن يمينه فان عن يمينه ملكا وليبصق عن يساره او تحت قدمه فيدفنها وفى رواية ابى سعيد تحت
اپنی نماز گاہ میں ہے اور نہ اپنے داہنے پھر تحقیق اسکے داہنے فرشتہ ہے ✕ ف ✕ اور چاہیے کہ تھوک ڈالے اپنے بائیں یا اپنے پاؤں کے نیچے پھر دفن کرے اسکو اور روایت میں ابوسعید سے

قدمه اليسرى متفق عليه وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فى مرضه الذى لم يقم منه لعن الله اليهود والنصارى
اپنے بائیں پاؤں کے نیچے ✕ ق ✕ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی اس بیماری میں کہ نہ اٹھے اس سے لعنت کرے اللہ یہود اور نصاری

اتخذوا قبور انبيائهم مساجد متفق عليه وعن جندب قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول الا وان من كان قبلكم كانوا
کہ بنایا قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں ✕ ق ✕ اور روایت ہے جندب سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار ہو تحقیق وہ لوگ کہ تھے پہلے تمہارے

يتخذون قبور انبيائهم وصالحيهم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد انى انهاكم عن ذلك رواه مسلم وعن
بناتے تھے قبروں کو اپنے نبیوں کی اور نیکوں کی سجدہ گاہ خبردار ہو سو نہ بناؤ تم قبروں کو سجدہ گاہ تحقیق میں منع کرتا ہوں تمکو اس سے ✕ روایت کیا اسکو مسلم نے ✕ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوا في بيوتكم من صلوتكم ولا تتخذوها قبورا متفق عليه الفصل الثاني

ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو اپنے گھروں میں کچھ اپنی نماز اور نہ بناؤ تم اسکو قبریں ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين المشرق والمغرب قبلة رواه الترمذي وعن طلق بن علي قال خرجنا وفدا

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مشرق اور مغرب کے قبلہ ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ نکلے ہم

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فبايعناه وصلينا معه واخبرناه ان بارضنا بيعة لنا فاستوهبناه من فضل طهوره فدعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کیا ہمنے اور نماز پڑھی ہمنے اُن کے ساتھ اور خبر دی ہمنے انکو کہ تحقیق ہمارے زمین میں ہے بیعہ ہمارا پھر مانگا ہمنے اُن سے اُن کے وضو کا بچا ہوا پانی تب منگوا

بماء فتوضأ وتمضمض ثم صبه لنا في اداوة وامرنا فقال اخرجوا فاذا اتيتم ارضكم فاكسروا بيعتكم وانضحوا مكانها

پانی اور وضو کیا اور کلی کیا ۔ پھر ڈالا اسکو ہمارے لئے چھاگل میں اور حکم کیا ہمکو پھر فرمایا جاؤ اور جس وقت پہنچو اپنی زمین میں پھر توڑ ڈالو اپنا بیعہ اور چھڑکو اسکی جگہ کو

بهذا الماء واتخذوها مسجدا قلنا ان البلد بعيد والحر شديد والماء ينشف فقال مدوه من الماء فانه لا يزيده

اس پانی سے اور بناؤ اسکو مسجد کہا ہمنے تحقیق شہر دور ہے اور گرمی سخت ہے اور پانی خشک ہو جاویگا تب فرمایا مدد کرو اسکی پانی سے اور تحقیق یہہ پانی نہیں زیادہ کریگا

الا طيبا رواه النسائي وعن عائشة قالت امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ببناء المسجد في الدور وان ينظف ويطيب

مگر پاکی ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجد کے محلوں میں ۔ اور یہہ کہ پاک رکھی جاوے اور خوشبو کی جاوے مسجدیں

رواه ابوداود والترمذي وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما امرت بتشييد المساجد قال

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حکم کیا گیا میں واسطے زینت کرنے مسجدوں کے کہا

ابن عباس لتزخرفنها كما زخرفت اليهود والنصارى رواه ابوداود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اشراط

ابن عباس نے ۔ البتہ زینت کروگے اُس کی جیسا کہ زینت کیا یہود اور نصاریٰ نے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق علامات سے

الساعة ان يتباهى الناس في المساجد رواه ابوداود والنسائي والدارمي وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

قیامت کی ہے یہہ کہ فخر کرینگے لوگ مسجدوں میں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عرضت على اجور امتي حتى القذاة يخرجها الرجل من المسجد وعرضت على ذنوب امتي فلم ار ذنبا اعظم من سورة من

روبرو کئے گئے میرے ثواب میری امت کے یہاں تک کہ کوڑا اور گھاس کہ نکالے اسکو شخص مسجد سے اور روبرو کئے گئے میرے گناہ میری اُمت کے پھر نہیں دیکھا میں نے کوئی گناہ بڑا بھلا دینے سے سورت

القرآن او آية اوتيها رجل ثم نسيها رواه الترمذي وابوداود وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بشر

قرآن کے یا بھلا دینے سے ایک آیت کے دیا گیا ہو شخص پھر بھلا دیا ہو اسکو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دے

المشائين في الظلم الى المساجد بالنور التام يوم القيمة رواه الترمذي وابوداود ورواه ابن ماجة عن سهل بن سعد وانس

چلنے والوں کو اندھیروں میں مسجدوں کی طرف ساتھ پورے نور کے قیامت کے دن ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سہل ابن سعد اور انس سے

وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الرجل يتعاهد المسجد فاشهدوا له بالايمان

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم شخص کو کہ خبر گیری کرتا ہے مسجد کی پھر گواہی دو اُسکے واسطے ایمان کی

فان الله تعالى يقول انما يعمر مساجد الله من آمن بالله واليوم الآخر رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن عثمان بن مظعون

پھر تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نہیں آباد کرتا اللہ کی مسجدوں کو مگر وہ شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور قیامت کے دن پر ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عثمان بن مظعون سے

قال يا رسول الله ائذن لنا في الاختصاء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من خصى ولا اختصى ان

کہ عرض کیا یا رسول اللہ اذن دو مجھ کو خصی ہونے کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہم سے وہ شخص کہ خصی کرے اور نہ وہ شخص کہ آپ خصی ہو تحقیق

خصاء امتي الصيام فقال ائذن لنا في السياحة فقال ان سياحة امتي الجهاد في سبيل الله فقال ائذن لنا في الترهب

خصی ہونا میری امت کا روزہ رکھنا ہے پھر عرض کیا کہ اذن دو مجھ کو ملک ملک پھرنے کا تب فرمایا تحقیق ملک ملک پھرنا میری امت کا جہاد کرنا ہے اللہ کی راہ میں پھر عرض کیا اذن دو مجھ کو ترہب کا

فقال ان ترهب امتي الجلوس في المساجد انتظار الصلوة رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن بن عائش قال قال رسول

تب فرمایا تحقیق ترہب میری امت کا بیٹھنا ہے مسجدوں میں انتظار میں نماز کی روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عائش سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم رأيت ربي عز وجل في احسن صورة قال فيم يختصم الملأ الاعلى قلت انت اعلم قال فوضع كفه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے اپنے رب عزوجل کو بہت اچھی صورت میں ۔ فرمایا کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا میں نے تو خوب جانتا ہے فرمایا پھر رکھا اپنا ہاتھ

بين كتفي فوجدت بردها بين ثديي فعلمت ما في السموات والارض وتلا وكذلك نري ابراهيم ملكوت السموات والارض

بیچ مونڈھوں کے میرے پایا میں نے ٹھنڈک اسکی سینے میں اپنے پھر جانا میں نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں تھا اور پڑھا حضرت نے اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو سلطنت آسمانوں اور زمین کی

وليكون من الموقنين رواه الدارمي مرسلا وللترمذي نحوه عنه وعن ابن عباس ومعاذ بن جبل وزاد فيه قال

اور تاکہ ہووے ابراہیم یقین کرنے والوں سے روایت کیا اسکو دارمی نے مرسل اور ترمذی نے مانند اسکی اسی سے اور ابن عباس اور معاذ ابن جبل سے اور زیادہ کیا اسمیں فرمایا اللہ

يا محمد هل تدري فيم يختصم الملأ الاعلى قلت نعم في الكفارات والكفارات المكث في المساجد بعد الصلوات والمشي على

اے محمد بھلا جانتا ہے تو کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا ہاں بیچ کفارات کے اور کفارات یہ ہیں بیٹھے رہنا مسجدوں میں نماز کے بعد اور چلنا

الاقدام الى الجماعات واسباغ الوضوء في المكاره ومن فعل ذلك عاش بخير ومات بخير وكان من خطيئته كيوم ولدته

پیادہ جماعت کے واسطے اور پہنچانا وضو کے پانی کا تکلیف کے وقت میں اور جس نے کیا یہ زندہ رہیگا ساتھ نیکی کے اور مریگا ساتھ نیکی کے اور پاک ہوگا اپنے گناہ سے مانند اس دن کے کہ جنا

امه وقال يا محمد اذا صليت فقل اللهم اني اسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين فاذا اردت

اسکی ماں نے اور فرمایا اے محمد جب تو نماز پڑھ چکے تو کہہ یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے کرنا نیکیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور جب ارادہ کرے

بعبادك فتنة فاقبضني اليك غير مفتون قال والدرجات افشاء السلام واطعام الطعام والصلوة بالليل والناس نيام

اپنے بندوں پر فتنے کا پھر اٹھا لے مجھ کو اپنی طرف بغیر فتنے میں پڑے ۔ فرمایا حضرت نے اور درجات یعنی ظاہر کرنا سلام کا اور کھلانا کھانے کا اور نماز پڑھنا رات کو جس وقت کہ لوگ سوتے

ولفظ هذا الحديث كما في المصابيح لم اجده عن عبد الرحمن الا في شرح السنة وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله

اور لفظ اس حدیث کا جیسا کہ مصابیح میں ہے نہ پایا میں نے اسکو عبد الرحمن سے مگر شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ثلثة كلهم ضامن على الله رجل خرج غازيا في سبيل الله فهو ضامن على الله حتى يتوفاه فيدخله الجنة او يرده بما نال

علیہ وسلم نے تین طرح کے شخص ہیں کہ سب کے ذمہ میں ہیں اللہ کے ایک شخص کہ نکلا جہاد کرتا اللہ کی راہ میں وہ ذمہ میں ہے اللہ کے یہاں تک کہ وفات دے اسکو پھر داخل کرے اسکو بہشت میں یا پھیر لاوے ساتھ اس چیز کے کہ پائی

من اجر او غنيمة ورجل راح الى المسجد فهو ضامن على الله ورجل دخل بيته بسلام فهو ضامن على الله رواه ابو داود

ثواب یا غنیمت سے اور ایک شخص کہ چلا مسجد کی طرف پھر وہ ذمہ میں ہے اللہ کے اور ایک شخص اپنے گھر میں سلام علیکم کہہ کر پھر وہ ذمہ میں ہے اللہ کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج من بيته متطهرا الى صلوة مكتوبة فاجره كاجر الحاج المحرم ومن

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلے اپنے گھر سے پاک ہو کر نماز کی طرف پھر ثواب اسکا مانند ثواب حج کرنے والے احرام باندھنے والے کے

خرج الى تسبيح الضحى لا ينصبه الا اياه فاجره كاجر المعتمر وصلوة على اثر صلوة لا لغو بينهما كتب في عليين رواه احمد وابو داود

نکلے نماز چاشت کی طرف نہ نکالا اسکو مگر اسی نماز نے پھر ثواب اسکا مانند ثواب عمرہ کرنے والے کے ہے اور نماز پیچھے نماز کے کہ نہو بیہودہ دونوں کے درمیان میں لکھی جاتی ہے علیین میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قيل يا رسول الله وما رياض الجنة قال

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذرو تم بہشت کی باغوں میں پھر چرو پوچھا گیا اے رسول اللہ کے اور کیا ہیں باغ بہشت کے فرمایا

المساجد قيل وما الرتع يا رسول الله قال سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله

مسجدیں پوچھا گیا اور کیا ہے چرنا یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ واللہ اکبر روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اتى المسجد لشيء فهو حظه رواه ابو داود وعن فاطمة بنت الحسين عن جدتها فاطمة الكبرى رضي الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے مسجد کو کسی چیز کے واسطے پھر وہی حصہ اسکا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے ٭ اور روایت ہے فاطمہ بنت امام حسین سے انہوں نے نقل کیا اپنی دادی فاطمہ کبری رضی اللہ

عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل المسجد صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب رحمتك واذا

عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے مسجد میں درود بھیجتے محمد پر اور سلام اور کہتے اے میرے رب بخش میرے واسطے میرے گناہ اور کھول میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور جب

خرج صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب فضلك رواه الترمذي واحمد وابن ماجة وفي روايتهما قالت اذا

نکلتے درود بھیجتے محمد پر اور سلام اور کہتے اے رب میرے بخش میرے واسطے میرے گناہ اور کھول میرے لئے دروازے اپنے فضل کے روایت کیا اسکو ترمذی اور احمد اور ابن ماجہ نے اور ان دونوں کی روایت میں ہے کہا کہ جب

دخل المسجد وكذا اذا خرج قال بسم الله والسلام على رسول الله بدل صلى على محمد وسلم وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل

داخل ہوتے مسجد میں اور اسیطرح جب نکلتے کہتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ بدلے میں صلی علی محمد وسلم کے اور کہا ترمذی نے نہیں ہے اسناد اسکی متصل

وفاطمة بنت الحسين لم تدرك فاطمة الكبرى وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه

اور فاطمہ بنت حسین نے نہ پایا فاطمہ کبری کو ٭ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے دادا سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن تناشد الاشعار في المسجد وعن البيع والاشتراء فيه وان يتحلق الناس يوم الجمعة قبل الصلوة في المسجد رواه

وسلم نے پڑھنے سے بیتوں کے مسجد میں اور بیچنے اور خریدنے سے اسمیں اور یہہ کہ حلقہ باندھ کر بیٹھیں لوگ جمعہ کے دن قبل نماز کے مسجد میں روایت کیا اسکو

ابو داود والترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم من يبيع او يبتاع في المسجد فقولوا لا

ابو داود اور ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم کسیکو کہ بیچتا ہے یا خریدتا ہے مسجد میں تب کہو نہ

اربح الله تجارتك واذا رايتم من ينشد فيه ضالة فقولوا لا رد الله عليك رواه الترمذي والدارمي وعن حكيم بن

نفع دے اللہ تیری سوداگری میں اور جب دیکھو تم کسی شخص کو کہ ڈھونڈھتا ہے اسمیں گم ہوئی چیز کو تب کہو نہ پھیرے اسکو اللہ تیرے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے حکیم ابن

حزام قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يستقاد في المسجد وان ينشد فيه الاشعار وان تقام فيه الحدود رواه ابو داود

حزام سے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ بدلا خون کا لیا جاوے مسجد میں اور یہہ کہ پڑھی جاویں اسمیں شعریں اور یہہ کہ قائم کئے جاویں اسمیں حدیں روایت کیا اسکو ابو داود نے

في سننه وصاحب جامع الاصول فيه عن حكيم وفي المصابيح عن جابر وعن معاوية بن قرة عن ابيه ان رسول الله

اپنے سنن میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع میں حکیم سے اور مصابیح میں جابر سے ٭ اور روایت ہے معاویہ ابن قرہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہ تحقیق رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم نهى عن هاتين الشجرتين يعني البصل والثوم وقال من اكلهما فلا يقربن مسجدنا وقال ان كنتم لا بد اكليهما

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ان دو درختوں کے کھانے سے یعنے پیاز اور لہسن اور فرمایا جو کوئی کھاوے انکو پھر نہ نزدیک ہووے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر ہو تم خواہ مخواہ کھانے والے ان دونوں کو

فاميتوهما طبخا رواه ابو داؤد وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الارض كلها مسجد الا المقبرة و

تو مارو انکو پکا کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ساری مسجد ہے سوائے مقبرے اور

الحمام رواه ابو داؤد والترمذي والدارمي وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلى في سبعة مواطن

حمام کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے × اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے سات جگہوں میں

في المزبلة والمجزرة والمقبرة وقارعة الطريق والحمام وفي معاطن الابل وفوق ظهر بيت الله رواه الترمذي وابن ماجه

گھورے پر اور جانور ذبح کرنے کی جگہ میں اور قبرگاہ میں اور چلتی راہ میں اور حمام میں اور اونٹ بٹھانے کی جگہوں میں اور اوپر چھت کعبے کے × روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا في مرابض الغنم ولا تصلوا في اعطان الابل رواه الترمذي

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو بیٹھنے کی جگہ میں بکریوں کے اور نہ پڑھو بیٹھنے کی جگہ اونٹوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عباس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسرج رواه ابو داؤد

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ لعنت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کی زیارت کرنے والی عورتوں کو اور قبروں پر مسجد بنانے والوں پر اور قبروں پر چراغ روشن کرنے والوں پر روایت کیا

والترمذي والنسائي وعن ابي امامة قال ان حبرا من اليهود سأل النبي صلى الله عليه وسلم اي البقاع خير فسكت عنه

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے × اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ تحقیق ایک عالم نے یہود میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کونسی جگہ بہتر ہے پھر چپ رہے حضرت اسکے جواب سے

وقال اسكت حتى يجيء جبريل عليه السلام فسكت وجاء جبريل عليه السلام فسأل فقال ما المسؤل عنها باعلم من

اور فرمایا ف چپ رہونگا میں جب تک کہ آوے جبرئیل علیہ السلام پھر چپ رہے اور آئے جبرئیل علیہ السلام پھر پوچھا حضرت نے تب کہا نہیں ہے پوچھا گیا اس سے دانا زیادہ

السائل ولكن اسأل ربي تبارك وتعالى ثم قال جبريل يا محمد اني دنوت من الله دنوا ما دنوت منه قط قال وكيف كان

پوچھنے والے سے ولیکن پوچھتا ہوں میں اپنے رب برکت والے اور برتر سے پھر کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق میں نزدیک ہوا اللہ سے اتنا نزدیک کہ نہ نزدیک ہوا اس سے کبھی فرمایا حضرت نے اور کس طرح تھا

يا جبريل قال كان بيني وبينه سبعون الف حجاب من نور فقال شر البقاع اسواقها وخير البقاع مساجدها رواه ابن

نزدیک ہونا اے جبرئیل کہا تھے درمیان میرے اور درمیان اسکے ستر ہزار پردے نور کے پھر فرمایا اللہ نے بدترین جگہوں کی بازاریں ہیں اور بہترین جگہوں کی مسجدیں ہیں × روایت کیا اسکو ابن

حبان في صحيحه عن ابن عمر

الفصل الثالث

عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من جاء مسجدي

حبان نے اپنے صحیح میں ابن عمر سے × فصل تیسری × روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ آوے میری اس مسجد میں

هذا لم يأته الا لخير يتعلمه او يعلمه فهو بمنزلة المجاهد في سبيل الله ومن جاء لغير ذلك فهو بمنزلة الرجل ينظر الى متاع غيره

نہ آوے مگر نیکی کے لئے کہ سیکھے اسکو یا سکھلادے اسکو پھر وہ مانند جہاد کرنے والے کے ہے اللہ کی راہ میں اور جو شخص کہ آوے واسطے غیر اس کام کے پھر وہ مانند اس شخص کے ہے کہ دیکھتا ہے طرف اسباب غیر کے

رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان وعن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں × اور روایت ہے حسن بصری سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ

يكون حديثهم في مساجدهم في امر دنياهم فلا تجالسوهم فليس لله فيهم حاجة رواه البيهقي في شعب الايمان وعن

کہ ہوگی گفتگو انکی انکی مسجدوں میں انکے دنیا کے مقدمے میں پھر نہ ساتھ بیٹھو تم انکے کیونکہ نہیں ہے اللہ کو ان سے کچھ حاجت روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں × اور روایت ہے

السائب بن يزيد قال كنت نائما في المسجد فحصبني رجل فنظرت فاذا عمر بن الخطاب فقال اذهب فأتني بهذين

سائب ابن یزید سے کہا کہ تھا میں سویا مسجد میں پھر کنکری سے مارا مجھکو ایک شخص نے پھر دیکھا میں نے تو تھا عمر ابن خطاب تب فرمایا جا اور بلا لا میرے پاس ان دونوں کو

فجئته بهما فقال ممن انتما او من اين انتما قالا من اهل الطائف قال لو كنتما من اهل المدينة لاوجعتكما ترفعان
پھر لایا میں دونوں کو تب فرمایا کس لوگوں میں سے ہو تم یا فرمایا تم کہاں کے ہو دونوں نے کہا ہم طائف کے لوگوں میں سے ہیں فرمایا اگر ہوتے تم دونوں مدینے کے لوگوں میں سے تحقیق ایذا دیتا میں تمکو بلند کرتے ہو

اصواتكما في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن مالك قال بنى عمر رحبة في ناحية المسجد تسمى
اپنی آوازوں کو مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے مالک سے کہا کہ بنایا حضرت عمر نے ایک چبوترہ کونے میں مسجد کے نام رکھا

البطيحاء وقال من كان يريد ان يلغط او ينشد شعرا او يرفع صوته فليخرج الى هذه الرحبة رواه في الموطا وعن انس قال رأى
بطیحا اور فرمایا جو شخص کہ چاہے شور سے کرے باتیں یا پڑھے شعر یا بلند کرے آواز اپنی پھر چاہیے کہ نکلے اس چبوترے کی طرف روایت کیا اسکو موطا میں ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ دیکھا

النبي صلى الله عليه وسلم نخامة في القبلة فشق ذلك عليه حتى رئي في وجهه فقام فحكه بيده فقال ان احدكم اذا قام
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلغم ناک کا یعنی رینٹھ پانی قبلہ طرف کی دیوار میں پھر ناخوش معلوم ہوا یہ حضرت کو یہاں تک کہ دیکھا گیا اثر ناخوشی کا چہرے میں پھر کھڑے ہوئے اور کھرچا اسکو اپنے ہاتھ سے پھر فرمایا تحقیق ایک تمہارا جب کھڑا ہوتا ہے

في الصلوة فانما يناجي ربه وان ربه بينه وبين القبلة فلا يبزقن احدكم قبل قبلته ولكن عن يساره او تحت قدمه
نماز میں پھر سوا اسکے نہیں کہ مناجات کرتا ہے اپنے رب سے اور تحقیق رب اسکا درمیان اسکے اور درمیان قبلہ کے ہے پھر چاہیے کہ نہ تھوکے کوئی تمہارا طرف قبلہ کے ولیکن تھوکے بائیں اپنے یا نیچے اپنے پاؤں کے

ثم اخذ طرف ردائه فبصق فيه ثم رد بعضه على بعض فقال او يفعل هكذا رواه البخاري وعن السائب بن خلاد
پھر لیا حضرت نے کونا اپنی چادر کا پھر تھوکا اس میں پھر ملا بعضے اسکا بعضے میں اور فرمایا کرے اسطرح روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے سائب ابن خلاد سے

وهو رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال ان رجلا ام قوما فبصق في القبلة ورسول الله صلى الله عليه وسلم
اور وہ ایک شخص ہے اصحاب میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا تحقیق ایک شخص نے امامت کیا ایک قوم کی پھر تھوکا قبلہ کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ينظر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقومه حين فرغ لا يصلي لكم فاراد بعد ذلك ان يصلي لهم فمنعوه فاخبروه
دیکھتے تھے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے قوم کو جس وقت کہ فارغ ہوا نہ نماز پڑھاوے یہ شخص پھر ارادہ کیا اسنے بعد اسکے نماز پڑھاوے انکو پھر سب منع کیا انکو اور خبر دی

بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال نعم وحسبت انه قال انك قد
ساتھ فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ذکر کیا اسنے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا ہاں اور گمان کرتا ہوں میں کہ حضرت نے فرمایا تحقیق تونے

اذيت الله ورسوله رواه ابو داود وعن معاذ بن جبل قال احتبس عنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات غداة عن صلوة
ایذا دی اللہ اور اللہ کے رسول کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ باز رکھے گئے ہمسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز صبح کی نماز سے

الصبح حتى كدنا نتراءى عين الشمس فخرج سريعا فثوب بالصلوة فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وتجوز في صلوته
یہاں تک کہ نزدیک تھے ہم کہ دیکھیں آفتاب کو پھر نکلے گھر سے جلدی کرنے والے پھر اقامت کہی گئی نماز کے واسطے پھر نماز ادا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہلکی کی اپنی نماز

فلما سلم دعا بصوته فقال لنا على مصافكم كما انتم ثم انفتل الينا ثم قال اما اني ساحدثكم ما حبسني عنكم الغداة
پھر جب سلام پھیر پکارا اپنی آواز سے اور فرمایا ہم سب کو اپنی صفوں پر بیٹھے رہو جیسے بیٹھے ہو پھر پھر کے حضرت ہماری طرف بعد اسکے فرمایا خبردار ہو بیشک میں خبر دونگا تمکو اس چیز کی کہ بند کیا تھا مجھکو تم سے صبح کی

اني قمت من الليل فتوضأت وصليت ما قدر لي فنعست في صلوتي حتى استثقلت فاذا انا بربي تبارك وتعالى في
تحقیق میں اٹھا رات کو پھر وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے جسقدر کہ تقدیر کی گئی تھی میرے لئے پھر اونگھا میں اپنی نماز میں یہاں تک کہ بھاری ہوا پھر یکایک میں کیا دیکھتا ہوں کہ اپنے رب تبارک و تعالی کو

احسن صورة فقال يا محمد قلت لبيك رب قال فيم يختصم الملأ الاعلى قلت لا ادري قالها ثلثا قال فرأيته
اچھی صورت میں پھر فرمایا اے محمد کہا میں نے حاضر ہوں اے میرے رب فرمایا کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا میں نہیں جانتا میں فرمایا اسکو تین بار کہا حضرت نے پھر دیکھا

وضع كفه بين كتفي حتى وجدت برد أنامله بين ثديي فتجلى لي كل شيء وعرفت فقال يا محمد قلت لبيك رب قال
رکھا اپنا ہاتھ میرے مونڈھوں کے درمیان یہاں تک کہ پایا میں نے سردی اسکے انگلیوں کی اپنی چھاتی کے درمیان پھر ظاہر ہوئی مجھکو ہر شے اور پہچانا میں نے پھر فرمایا اے محمد کہا میں نے حاضر ہوں اے میرے رب فرمایا

فيم يختصم الملأ الأعلى قلت في الكفارات قال ما هن قلت مشي الأقدام إلى الجماعات والجلوس في المساجد بعد الصلوات وإسباغ
کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا میں نے کفارات میں فرمایا کیا ہیں کہا میں نے چلنا پیادہ جماعتوں کی طرف اور بیٹھنا مسجدوں میں بعد نمازوں کے اور پورا کرنا

الوضوء حين المكروهات قال ثم فيم قلت في الدرجات قال وما هن قلت إطعام الطعام ولين الكلام والصلاة بالليل والناس
وضو کا وقت تکلیف کے فرمایا پھر کس چیز میں کہا میں نے درجوں میں فرمایا اور کیا ہیں وہ کہا میں نے کھلانا کھانے کا اور نرم بات کرنا اور نماز پڑھنا رات کو اور لوگ

نيام قال سل قال قلت اللهم إني أسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين وأن تغفر لي وترحمني وإذا أردت
سوتے ہوں فرمایا مانگ کہا حضرت نے کہا میں نے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے کرنا نیکیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور یہ کہ بخشے تو میرے لئے اور رحمت کرے اور جب ارادہ

فتنة في قوم فتوفني غير مفتون وأسألك حبك وحب من يحبك وحب عمل يقربني إلى حبك فقال رسول الله صلى الله
کرے فتنہ کا کسی قوم میں پھر فوت کر مجھکو بغیر فتنہ دیکھے اور مانگتا ہوں تجھ سے محبت تیری اور محبت اس شخص کی کہ دوست رکھے تجھکو اور محبت اس عمل کی کہ نزدیک کرے مجھکو تیری محبت طرف پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إنها حق فادرسوها ثم تعلموها رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وسألت محمد بن إسمعيل
علیہ وسلم نے تحقیق یہ خواب حق ہے پھر یاد کرو معنے اسکے اور لوگوں کو سکھلاؤ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور پوچھا میں نے محمد ابن اسمعیل سے

عن هذا الحديث فقال هذا حديث صحيح وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا
یہ حدیث سے تب کہا یہ حدیث صحیح ہے × اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جب

دخل المسجد أعوذ بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم قال فإذا قال ذلك قال الشيطان حفظ
داخل ہوتے مسجد میں پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ بزرگ کے ساتھ اور اسکی ذات بزرگ کے ساتھ اور اسکی سلطنت قدیم کے ساتھ شیطان راندے ہوئے سے فرمایا حضرت نے جب کوئی کہے اسکو کہتا ہے شیطان محفوظ رہا

مني سائر اليوم رواه أبو داود وعن عطاء بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم لا تجعل قبري وثنا يعبد اشتد
مجھسے تمام دن روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہے عطا ابن یسار سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی نکر میری قبر کو مانند بت کے کہ پوجا جاتا ہے سخت ہوئے

غضب الله تعالى على قوم اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد رواه مالك مرسلا وعن معاذ بن جبل قال كان النبي
غصہ اللہ تعالی کا اُن گروہ پر کہ بنا لیا قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں روایت کیا اسکو مالک نے مرسل × اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يستحب الصلاة في الحيطان قال بعض رواته يعني البساتين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه
صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے نماز پڑھنا باغوں میں کہا بعضے راویوں نے اس حدیث کے حیطان سے مراد باغ ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو

إلا من حديث الحسن بن أبي جعفر وقد ضعفه يحيى بن سعيد وغيره وعن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه
مگر حدیث حسن ابن ابی جعفر سے تحقیق ضعیف کہا اسکو یحیی ابن سعید وغیرہ نے × اور روایت ہے انس ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم صلاة الرجل في بيته بصلاة وصلاته في مسجد القبائل بخمس وعشرين صلاة وصلاته في المسجد الذي يجمع فيه
وسلم نے نماز شخص کی اسکے گھر میں ایک نماز کے حساب میں ہے اور نماز اسکی محلہ کی مسجد میں برابر ہے پچیس نمازوں کے اور نماز اسکی اس مسجد میں کہ جس میں جمعہ پڑھا جاتا ہے

بخمسمائة صلاة وصلاته في المسجد الأقصى بخمسين ألف صلاة وصلاته في مسجدي بخمسين ألف صلاة وصلاته في المسجد
برابر ہے پانچسو نمازوں کے اور نماز اسکی مسجد اقصی میں برابر ہے پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اسکی میری مسجد میں برابر پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اسکی کعبہ کی مسجد میں

الحرام بمائۃ الف صلوۃ رواہ ابن ماجہ وعن ابی ذر قال قلت یا رسول اللہ ای مسجد وضع فی الارض اول قال المسجد الحرام
برابر ہی لاکھ نمازوں کے × روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کون سی مسجد بنائی گئی زمین میں پہلے فرمایا مسجد کعبے کی

قلت ثم ای قال المسجد الاقصی قلت کم بینہما قال اربعون عاما ثم الارض لک مسجد فحیث ما ادرکتک الصلوۃ فصل
کہا میں نے پھر کونسی فرمایا مسجد اقصی کہا میں نے کتنی مدت کا فرق تھا دونوں میں فرمایا چالیس برس کا پھر زمین ساری تیرے واسطے مسجد ہے پھر جہاں پائے تجھکو نماز یعنی وقت آجاوے پھر

متفق علیہ باب الستر الفصل الاول عن عمر بن ابی سلمۃ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی ثوب
نماز پڑھ ×ق× یہہ باب ہے بیان میں سترگاہ ڈھانکنے کے × فصل پہلی × روایت ہے عمر ابن ابی سلمہ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے ایک کپڑے میں

واحد مشتملا بہ فی بیت ام سلمۃ واضعا طرفیہ علی عاتقیہ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
جو کی باندھے ہوئے اس سے گھر میں ام سلمہ کے رکھنے والے تھے دونوں کنارے اسکے اپنے دونوں کندھوں پر ف ×ق× اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم لا یصلین احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقیہ منہ شیء متفق علیہ وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے نہ نماز پڑھے کوئی تمہارا ایک کپڑے میں کہ نہو اسکے کندھے پر اس کپڑے میں سے کچھ ×ق× اور روایت ہے اسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم یقول من صلی فی ثوب واحد فلیخالف بین طرفیہ رواہ البخاری وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت صلی
علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ نماز پڑھے ایک کپڑے میں پھر چاہئے کہ ادھر ادھر کرے اسکے کناروں سے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نماز پڑھی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی خمیصۃ لہا اعلام فنظر الی اعلامہا نظرۃ فلما انصرف قال اذہبوا بخمیصتی ہذہ الی ابی جہم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سیاہ خط کی چادر میں کہ اسمیں نقش تھے پھر دیکھا اسکے نقشوں کی طرف ایک دیکھنا پھر جب فارغ ہوئے فرمایا لیجاؤ اس میری چادر کو ابی جہم پاس

وائتونی بانبجانیۃ ابی جہم فانہا الہتنی انفا عن صلوتی متفق علیہ وفی روایۃ البخاری قال کنت انظر الی علمہا وانا فی
اور لاؤ میرے واسطے کمل ابی جہم کا ف پھر بیشک اسنے باز رکھا مجھکو اب میری نماز کی لذت سے ×ق× اور ایک روایت میں بخاری کی کہا کہ تھا میں دیکھتا اسکے نقش کی طرف اور میں تھا

الصلوۃ فاخاف ان تفتننی وعن انس قال کان قرام لعائشۃ سترت بہ جانب بیتہا فقال لہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم
نماز میں پھر خوف کھاتا ہوں میں کہ فتنے میں ڈالے مجھکو × اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھا پردہ رنگین واسطے حضرت عائشہ کے چھپایا تھا اس سے ایک طرف اپنے گھر کا تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

امیطی عنا قرامک ہذا فانہ لا تزال تصاویرہ تعرض لی فی صلوتی رواہ البخاری وعن عقبۃ بن عامر قال اہدی لرسول
دور کر ہمارے آگے سے اپنے اس پردے کو پھر تحقیق وہ پردہ ہمیشہ رہتی ہیں تصویریں اسکی ظاہر ہوتی مجھ پر میری نماز میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ ہدیہ بھیجی گئی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فروج حریر فلبسہ ثم صلی فیہ ثم انصرف فنزعہ نزعا شدیدا کالکارہ لہ ثم قال
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے قبا ریشمیں پھر پہنا اسکو اور نماز پڑھی اسمیں پھر فارغ ہوئے اور اتارا اسکو سخت اتارنا مکروہ رکھنے والے کی طرح پھر فرمایا

لا ینبغی ہذا للمتقین متفق علیہ الفصل الثانی عن سلمۃ بن الاکوع قال قلت یا رسول اللہ انی رجل اصید
نہیں لائق ہے یہہ متقیوں کو ف ×ق× فصل دوسری × روایت ہے سلمہ ابن اکوع سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں ایک مرد ہوں کہ شکار کرتا ہوں

افاصلی فی القمیص الواحد قال نعم وازررہ ولو بشوکۃ رواہ ابو داود وروی النسائی نحوہ وعن ابی ہریرۃ
کیا نماز پڑھوں ایک ہی کرتے میں فرمایا ہاں اور گھنڈی باندھ لے اسکی اگرچہ ایک کانٹے سے ہو ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے × اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال بینما رجل یصلی مسبل ازارہ قال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذہب فتوضأ فذہب وتوضأ ثم جاء فقال
کہا اس وقت کہ ایک شخص نماز پڑھتا تھا دراز کئے ہوئے تہبند اپنا فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جا پھر وضو کر پھر گیا شخص اور وضو کیا پھر آیا پس کہا

رجل يا رسول الله مالك امرته ان يتوضأ قال انه كان يصلي وهو مسبل ازاره وان الله لا يقبل صلوة رجل مسبل ازاره

ایک شخص نے یا رسول اللہ کیا ہے آپ نے حکم کیا آپ نے اسکو وضو کرنے کا فرمایا تحقیق وہ نماز پڑھتا تھا دراز کئے ہوئے اپنا تہبند اور تحقیق اللہ نہیں قبول کرتا نماز اس شخص کی دراز کئے ہوئے تہبند اپنا

رواه ابو داود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة حائض الا بخمار رواه ابو داود والترمذي

روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز بالغ عورت کی مگر ساتھ اوڑھنی کے ف روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے

وعن ام سلمة انها سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم اتصلي المرأة في درع وخمار ليس عليها ازار قال اذا كان الدرع سابغا

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ اسنے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت کرتے اور اوڑھنی میں کہ نہو ازار فرمایا جب ہووے پیراہن پورا

يغطي ظهور قدميها رواه ابو داود وذكر جماعة وقفوه على ام سلمة وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى

کہ ڈھانکے پیٹھ اسکے دونوں قدم کی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ذکر کیا ایک جماعت نے اسکو موقوف ام سلمہ پر ف٢ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

عن السدل في الصلوة وان يغطي الرجل فاه رواه ابو داود والترمذي وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله

کپڑا لٹکا رہنے سے نماز میں ف٣ اور یہہ کہ ڈھانکے مرد اپنا منہہ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور روایت ہے شداد ابن اوس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم خالفوا اليهود فانهم لا يصلون في نعالهم ولا خفافهم رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري قال

علیہ وسلم نے خلاف کرو تم یہود کا ف٤ کیونکہ وے نہیں نماز پڑھتے اپنی پاپوشوں میں اور نہ موزوں میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ

بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي باصحابه اذ خلع نعليه فوضعهما عن يساره فلما راى ذلك القوم القوا

اسوقت کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے اپنے اصحاب کو ناگاہ ایک اتارا اپنی دونوں پاپوشیں پھر رکھا انکو اپنے بائیں پھر جب دیکھا یہہ قوم نے نکال ڈالیں

نعالهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوته قال ما حملكم على القائكم نعالكم قالوا رأيناك القيت نعليك

اپنی پاپوشیں پھر جب پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز فرمایا کیا باعث ہوا تم کو تمہاری پاپوشیں نکال ڈالنے پر کہا دیکھا ہم نے آپ کو کہ نکال ڈالیں ہیں پاپوشیں

فالقينا نعالنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان جبرئيل اتاني فاخبرني ان فيهما قذرا اذا جاء احدكم المسجد

پھر نکال ڈالیں ہم نے بھی اپنی پاپوشیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جبرئیل آئے میرے پاس پھر خبر دی مجھکو کہ تحقیق ان دونوں میں نجاست ہے جب آوے ایک تمہارا مسجد میں

فلينظر فان راى في نعليه قذرا فليمسحه وليصل فيهما رواه ابو داود والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

پھر چاہیئے کہ دیکھے ف٤ پھر اگر دیکھے اپنی پاپوشوں میں نجاست کہ پونچھ ڈالے اسکو اور چاہیئے کہ نماز پڑھے ان میں روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فلا يضع نعليه عن يمينه ولا عن يساره فتكون عن يمين غيره الا ان لا يكون على

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا پھر نہ رکھے اپنی پاپوشیں اپنے داہنے اور نہ اپنے بائیں کہ ہو گا جو اپنا دوسرے کا مگر یہہ کہ نہو

يساره احد وليضعهما بين رجليه وفي رواية اوليصل فيهما رواه ابو داود وروى ابن ماجه معناه

الفصل الثالث

اسکے بائیں کوئی اور چاہیئے کہ رکھے انکو اپنے دونوں پاؤں کے بیچ میں اور ایک روایت میں یہ ہے یا نماز پڑھے ان میں ف٥ روایت کیا اسکو ابو داود اور روایت کیا ابن ماجہ نے معنے اسکے فصل تیسری

عن ابي سعيد الخدري قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم فرايته يصلي على حصير يسجد عليه قال ورايته

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر دیکھا میں نے انکو نماز پڑھتے چٹائی پر سجدہ کرتے تھے اسپر کہا اور دیکھا میں نے

يصلي في ثوب واحد متوشحا به رواه مسلم وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال رايت رسول الله صلى

نماز پڑھتے ایک کپڑے میں بدھی کے طرح اوڑھے ہوئے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے عمرو دادا سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يصلي حافيا ومنتعلا رواه ابو داؤد وعن محمد بن المنكدر قال صلى بنا جابر في ازار قد عقده من قبل

علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے ننگے پانوں اور پاپوش پہنے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے محمد ابن منکدر سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمارے ساتھ جابر نے ایک تہبند میں تحقیق گرہ دی اسکو

قفاه وثيابه موضوعة على المشجب فقال له قائل تصلي في ازار واحد فقال انما صنعت ذلك ليراني احمق مثلك

گردن کیجانب اور کپڑے اسکے رکھے تھے پائی پر پس کہا اسکو ایک کہنے والے نے نماز پڑھتا ہے تو ایک تہبند میں تب کہا سوا اسکے نہیں کہ کیا میں نے یہ کہ دیکھے مجھکو احمق مانند تیرے

وايّنا كان له ثوبان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي بن كعب قال الصلوة في الثوب

اور کون ہم میں کا تھا کہ اسکے دو کپڑے تھے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا نماز پڑھنا ایک کپڑے میں

الواحد سنة كنا نفعله مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يعاب علينا فقال ابن مسعود انما كان ذاك اذا كان

سنت ہے تھے ہم کرتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور نہ عیب کیا جاتا تھا ہم پر کہا ابن مسعود نے نہ تھا یہ مگر جب

في الثياب قلة فاما اذا وسع الله فالصلوة في الثوبين ازكى رواه احمد

کپڑوں میں کمی تھی پھر لیکن جب کشادگی دی اللہ نے پھر نماز پڑھنا دو کپڑے میں بہتر ہے روایت کیا اسکو احمد نے

باب السترة

یہ باب ہے بیچ بیان میں سترہ کے

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يغدو الى المصلى والعنزة بين يديه تحمل وتنصب بالمصلى

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جاتے عیدگاہ کی طرف اور عنزہ اُن کے آگے کوئی اُٹھائے جاتا اور کھڑا کیا جاتا عیدگاہ میں

بين يديه فيصلي اليها رواه البخاري وعن ابي جحيفة قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة وهو بالابطح

اُن کے آگے پھر نماز پڑھتے اسکی طرف روایت کیا اسکو بخاری نے ف۳ اور روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے میں اور وہ تھے ابطح میں بیچ

في قبة حمراء من ادم ورايت بلالا اخذ وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ورايت الناس يبتدرون ذاك

سرخ خیمہ میں جو چمڑے کا تھا اور دیکھا میں نے بلال کو کہ لیا وضو کا بچا ہوا پانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دیکھا میں نے لوگوں کو کہ جلدی جلدی لیتے اُس

الوضوء فمن اصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب منه اخذ من بلل يد صاحبه ثم رايت بلالا اخذ عنزة فركزها

وضو کے پانی کو پھر جسنے پایا اس میں سے کچھ ملا اُسے ف۴ اور جسنے نہ پایا اس سے لیا اُسنے تری اپنے یار کے ہاتھ کی پھر دیکھا میں نے بلال کو کہ لیا عنزہ کو پھر گاڑ دیا

وخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في حلة حمراء مشمرا صلى الى العنزة بالناس ركعتين ورايت الناس والدواب

اور نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرخ جوڑے میں دامن اُٹھائے ہوئے نماز پڑھی عنزہ کی طرف لوگوں کے ساتھ دو رکعت اور دیکھا میں نے لوگوں کو اور چارپایوں کو

يمرون بين يدي العنزة متفق عليه وعن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعرض راحلته

گذرتے تھے آگے عنزہ کے ق ۵ اور روایت ہے نافع سے اسنے نقل کیا ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوڑائی میں بٹھاتے قبلہ طرف سواری اپنی

فيصلي اليها متفق عليه وزاد البخاري قلت افرايت اذا هبت الركاب قال كان ياخذ الرحل فيعدله فيصلي الى اخرته

پھر نماز پڑھتے اسکی طرف ق ۶ اور زیادہ کیا بخاری نے یہ لفظ کہا میں نے خبر دے مجھکو کہ جب اونٹنیاں ف کہا تھے لیتے کجاوہ پھر سیدھا رکھتے اسکو پھر نماز پڑھتے طرف پچھلی لکڑی کجاوے کے

وعن طلحة بن عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع احدكم بين يديه مثل مؤخرة الرحل

اور روایت ہے طلحہ ابن عبیداللہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکھے ایک تمہارا آگے اپنے مانند پچھلی لکڑی کجاوے کے

فليصل ولا يبال من مر وراء ذلك رواه مسلم وعن ابي جهيم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار

پھر چاہیے کہ نماز پڑھے اور نہ پروا کرے جو کوئی کہ گذرے پرے اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی جہیم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے گذرنے والا

بين يدي المصلي ماذا عليه لكان ان يقف اربعين خيرا له من ان يمر بين يديه قال ابو النضر لا ادري قال اربعين يوما

آگے نمازي کے کيا ہے گناہ اسپر تحقيق ہو کھڑا رہنا چاليس تک بہتر اسکے ليئے گذرنے سے آگے نمازي کے کہا ابو نضر نے نہين جانتا ہوں کہ کہا چاليس دن

او شهرا او سنة متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم الى شيء يستره

يا مہينا يا برس ف ق اور روايت ہے ابي سعيد سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے جب نماز پڑھے ايک تمہارا طرف ايک چيز کے کہ چھپاوے

من الناس فاراد احد ان يجتاز بين يديه فليدفعه فان ابى فليقاتله فانما هو شيطان هذا لفظ البخاري ولمسلم

لوگون سے پھر ارادہ کرے کوئي کہ گذرے آگے اسکے ف پھر چاہيئے کہ باز رکھے اسکو پھر اگر نہ مانے تو لڑائي کرے اسسے پھر سوا اسکے نہين کہ وہ شيطان ہے يہ لفظ بخاري کا اور مسلم

معناه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقطع الصلوة المرأة والحمار والكلب ويقي ذلك مثل

کيواسطے معنے اسکے اور روايت ہے ابي ہريرہ سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے توڑتي ہے نماز کو عورت اور گدھا اور کتا اور بچاتا ہے اسسے مانند

مؤخرة الرحل رواه مسلم وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل وانا معترضة بينه

پچھلي لکڑي کجاوے کے روايت کيا اسکو مسلم نے اور روايت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبي صلى الله عليه وسلم نماز پڑھتے رات کو اور مين ہوتي چوڑائي مين سوتي درميان

وبين القبلة كاعتراض الجنازة متفق عليه وعن ابن عباس قال اقبلت راكبا على اتان وانا يومئذ قد ناهزت الاحتلام

اور درميان قبلہ کے جيسے چوڑائي مين جنازہ ہوتا ہے ق اور روايت ہے ابن عباس سے کہا کہ آيا مين سوار گدھي پر اور مين اس دن تحقيق نزديک ہوا تھا بلوغ کے

ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بمنى الى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف فنزلت وارسلت

اور رسول الله صلى الله عليه وسلم نماز پڑھواتے تھے لوگون کو منا مين نہ طرف ديوار کے ف پھر گذرا مين آگے بعضي صف کے اور اترا مين اور چھوڑدي مين نے

الاتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي احد متفق عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

گدھي کو چرنے اور داخل ہوا مين صف مين پھر نہ انکار کيا اسکا مجھ پر کسي نے ق فصل دوسري روايت ہے ابي ہريرہ سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى

الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئا فان لم يجد فلينصب عصاه فان لم يكن معه عصا فليخطط

الله عليه وسلم نے جب نماز پڑھے ايک تم مين سے پھر چاہيئے کہ رکھے سامنے اپنے منہ کے کوئي چيز پھر اگر نہ پاوے کوئي چيز پھر چاہيئے کہ کھڑي کرے اپني لاٹھي پھر اگر نہ ہو اسکے ساتھ لاٹھي پھر چاہيئے کہ کھينچے

خطا ثم لا يضره ما مر امامه رواه ابو داود وابن ماجه وعن سهل بن ابي حثمة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خط پھر نہ ضرر کريگا اسکو جو گذريگا آگے اسکے روايت کيا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روايت ہے سہل ابن حثمہ سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے

اذا صلى احدكم الى سترة فليدن منها لا يقطع الشيطان عليه صلوته رواه ابو داود وعن المقداد بن الاسود قال

جب نماز پڑھے ايک تمہارا طرف سترہ کے پھر چاہيئے کہ نزديک کھڑا ہو اسسے تا کہ نہ کاٹے شيطان اسپر اسکي نماز ف روايت کيا اسکو ابو داود نے اور روايت ہے مقداد بن اسود سے کہا کہ

ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى عود ولا عمود ولا شجرة الا جعله على حاجبه الايمن او الايسر ولا يصمد

نہ ديکھا مين نے رسول صلى الله عليه وسلم کو نماز پڑھتے طرف لکڑي کے اور نہ طرف ستون کے اور نہ درخت کے مگر کرتے اسکو برابر اپني داہني يا بائين بھون کے اور نہ قصد کرتے

له صمدا رواه ابو داود وعن الفضل بن عباس قال اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في بادية لنا ومعه عباس

اسکے لئے قصد ٹھيک ف روايت کيا اسکو ابو داود نے اور روايت ہے فضل ابن عباس سے کہا کہ آئے ہمارے پاس رسول الله صلى الله عليه وسلم اور ہم تھے اپنے جنگل اور ان کے ساتھ عباس

فصلى في صحراء ليس بين يديه سترة وحمارة لنا وكلبة تعبثان بين يديه فما بالى ذلك رواه ابو داود وللنسائي نحوه

پھر نماز پڑھي ميدان مين کہ نہ تھا آگے ان کے سترہ اور ہماري گدھي اور کتيا کھيلتي تھي آگے ان کے پھر پروا کرتے تھے اس سے روايت کيا اسکو ابو داود نے اور نسائي نے مانند اسکے

دخل في الصلوة كبر ثم التحف بثوبه ثم وضع يده اليمنى على اليسرى فلما اراد ان يركع اخرج يديه من الثوب ثم رفعهما

داخل ہوئے نماز میں تکبیر کہی پھر ڈھانک لیا ہاتھوں کو اپنے کپڑے میں اور پھر رکھا اپنا داہنا ہاتھ بائیں پر پھر جب ارادہ کیا کہ رکوع کریں نکالا اپنے دونوں ہاتھ کپڑے سے پھر اٹھایا انکو

وكبر فركع فلما قال سمع الله لمن حمده رفع يديه فلما سجد سجد بين كفيه رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال

اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر جب کہا سمع اللہ لمن حمدہ اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر جب سجدہ کیا سجدہ کیا درمیان دونوں ہاتھوں کے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا

كان الناس يؤمرون ان يضع الرجل اليد اليمنى على ذراعه اليسرى في الصلوة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال كان رسول

کہ تھے لوگ حکم کئے جاتے یہ کہ رکھے شخص داہنا ہاتھ اپنا بائیں ہاتھ پر نماز میں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة يكبر حين يقوم ثم يكبر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز میں تکبیر کہتے جب کھڑے ہوتے پھر تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جب کہ اٹھاتے

صلبه من الركعة ثم يقول وهو قائم ربنا لك الحمد ثم يكبر حين يهوي ثم يكبر حين يرفع رأسه ثم يكبر حين يسجد

اپنی پیٹھ رکوع سے پھر کہتے کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد پھر تکبیر کہتے جب جھکتے پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے اپنا سر سجدہ سے پھر تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے

ثم يكبر حين يرفع رأسه ثم يفعل ذلك في الصلوة كلها حتى يقضيها ويكبر حين يقوم من الثنتين

پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے اپنا سر پھر کرتے یہی ساری نماز میں یہاں تک کہ پوری کرتے نماز کو اور تکبیر کہتے جب کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر

بعد الجلوس متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصلوة طول القنوت رواه مسلم

بیٹھنے کے بعد۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر نمازوں میں وہ نماز ہے جسمیں دیر تک کھڑا رہنا ہو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي حميد الساعدي قال في عشرة من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بصلوة النبي

فصل دوسری۔ روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا انہوں نے دس شخصوں میں اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں خوب جانتا ہوں تم میں نماز کو نبی

صلى الله عليه وسلم قالوا فاعرض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة رفع يديه حتى يحاذي بهما

صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ کہا صحابہ نے کہ پھر بیان کر۔ کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز میں اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہانتک کہ برابر کرتے انکو

منكبيه ثم يكبر ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه ثم يعتدل

اپنے مونڈھوں کے پھر تکبیر کہتے پھر قرات کرتے پھر تکبیر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہانتک کہ برابر کرتے انکو اپنے مونڈھوں کے پھر رکوع کرتے اور رکھتے دونو ہتھیلی اپنی دونوں زانو پر پھر آرام کرتے

فلا يصبي رأسه ولا يقنع ثم يرفع رأسه فيقول سمع الله لمن حمده ثم يرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه معتدلا

اور نہ جھکاتے اپنا سر اور نہ بلند کرتے پھر اٹھاتے اپنا سر اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہانتک کہ برابر کرتے انکو اپنے مونڈھوں کے آرام کرنے والے

ثم يقول الله اكبر ثم يهوي الى الارض ساجدا فيجافي يديه عن جنبيه ويفتخ اصابع رجليه ثم يرفع رأسه ويثني

پھر کہتے اللہ اکبر پھر جھکتے زمین کی طرف سجدہ کرنے والے پھر دور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں پہلو سے اور موڑتے انگلیاں اپنے دونوں پانوں کی پھر اٹھاتے اپنا سر اور موڑتے

رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم في موضعه معتدلا ثم يسجد ثم يقول الله اكبر ويرفع رأسه و

اپنا بایاں پانوں پھر بیٹھتے اس پر پھر آرام کرتے بیٹھنے میں یہاں تک کہ آجاتی سب ہڈی اپنے مقام پر حالت آرام میں پھر سجدہ کرتے اور کہتے اللہ اکبر اور اٹھاتے اپنا سر اور

يثني رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم الى موضعه ثم ينهض ثم يصنع في الركعة الثانية مثل

موڑتے اپنا بایاں پانوں پھر بیٹھتے اس پر پھر آرام کرتے یہاں تک کہ آجاتی سب ہڈی اپنے مقام پر پھر اٹھتے اور کرتے دوسری رکعت میں اسیطرح

ذٰلِكَ ثُمَّ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِي

پھر جب کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر اللہ اکبر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے ان کو اپنے مونڈھوں کے جیسا کہ تکبیر کہتے تھے نماز شروع کرنے کے وقت پھر کرتے اسی طرح

بَقِيَّةِ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِيْ فِيْهَا التَّسْلِيْمُ اَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوْا

اپنی باقی نماز میں یہاں تک کہ جب ہوتا وہ سجدہ کہ اسمیں سلام ہی نکالتے بایاں پانوں اور بیٹھتے سرین پر بائیں طرف پھر سلام پھیرتے کہا صحابہ نے

صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ

سچ کہا تو نے اسی طرح حضرت نماز پڑھتے تھے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے معنی اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاؤُدَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهٗ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ وَقَالَ ثُمَّ

ایک روایت میں ابی داؤد کی حدیث ابی حمید سے یوں ہے پھر رکوع کیا اور رکھا اپنے دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر گویا کہ وہ پکڑے ہوئے ہیں انکو اور خم کیا اپنے ہاتھوں کو اور دور رکھا انکو اپنے پہلوؤں سے اور کہا پھر

سَجَدَ فَاَمْكَنَ اَنْفَهٗ وَجَبْهَتَهُ الْاَرْضَ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ

سجدہ کیا اور ٹھہرایا اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر اور دور کیا اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے اور رکھی ہتھیلیاں برابر اپنے مونڈھوں کے اور کشادہ کیا درمیان اپنی دونوں رانوں کے نہ لگائے تھے

بَطْنَهٗ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَخِذَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَاَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهٖ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ

اپنا پیٹ کسی قدر اپنی زانوں پر یہاں تک کہ فارغ ہوئے پھر بیٹھے اور بچھایا اپنے بائیں پانوں اور سامنے کیا سینہ داہنے پانوں کا اپنے قبلہ کی طرف اور رکھا اپنا داہنا ہاتھ اپنے داہنے زانو

الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ وَاِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ

اور اپنے بائیں ہاتھ اپنے بائیں زانو پر اور اشارہ کیا ف۲ اپنی انگلی سے یعنے کلمہ کی انگلی سے اور دوسری روایت میں ابوداؤد کی اور جب بیٹھتے دو رکعت کے بعد بیٹھتے تلوے پر اپنے

الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَاِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَفْضٰى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى اِلَى الْاَرْضِ وَاَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَّاحِدَةٍ وَعَنْ وَائِلِ

بائیں پانوں کے اور کھڑا کرتے داہنا پانوں اور جب ہوتے چوتھی رکعت میں پہنچاتے اپنا بایاں سرین زمین پر اور نکالتے اپنے دونوں پانوں ایک ہی طرف اور روایت ہے وائل

بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى كَانَتَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَحَاذٰى بِاِبْهَامَيْهِ اُذُنَيْهِ

ابن حجر سے کہ تحقیق اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کھڑے ہوتے طرف نماز کے اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ ہوئے مقابل دونوں مونڈھوں کے اور برابر کیا دونوں انگوٹھوں کو اپنے کانوں کے

ثُمَّ كَبَّرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ يَرْفَعُ اِبْهَامَيْهِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

پھر اللہ اکبر کہا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی اٹھاتے اپنے انگوٹھوں کو لَہر تک اپنے دونوں کان کی اور روایت ہے قبیصہ ابن ہلب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَاْخُذُ شِمَالَهٗ بِيَمِيْنِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ رِفَاعَةَ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے ہماری پھر پکڑتے اپنا بایاں ہاتھ اپنے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ آیا ایک شخص

فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ صَلٰوتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ

پھر نماز پڑھی مسجد میں پھر آیا اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پڑھ نماز اپنی اسواسطے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی

فَقَالَ عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُصَلِّيْ قَالَ اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَقْرَاَ فَاِذَا رَكَعْتَ

تب کہا اسنے سکھلائیے مجھکو یا رسول اللہ کس طرح پڑھوں میں نماز فرمایا جب متوجہ ہو تو طرف قبلہ کے پھر اللہ اکبر کہہ پھر پڑھ سورہ فاتحہ اور جس قدر کہ چاہے اللہ کہ تو پڑھے پھر جب رکوع کرے تو

فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ فَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ

رکھ اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اور ٹھہر کے کر اپنا رکوع اور برابر پھیلا دے اپنی پیٹھ پھر جب اٹھاوے تو سر پھر سیدھی کر اپنی پیٹھ اور اٹھا اپنا سر یہاں تک کہ پھر آجاویں ہڈیاں

إلى مفاصلها فإذا سجدت فمكّن لسجودك فإذا رفعت فاجلس على فخذك اليسرى ثم اصنع ذلك في كل ركعة وسجدة حتى تطمئن هذا
اپنے جوڑوں پر پھر جب سجدہ کرے تو تو پھر ٹھہر تو سجدے میں پھر جب اٹھاوے تو سر پھر بیٹھ اپنی بائیں ران پر پھر کر اسکو ہر رکوع اور سجدے میں یہاں تک کہ آرام لیوے تو یہ

لفظ المصابيح ورواه أبو داود مع تغيير يسير وروى الترمذي والنسائي معناه وفي رواية للترمذي قال إذا قمت إلى الصلوة
لفظ مصابیح کا ہے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تھوڑی سی تغیر کے ساتھ اور روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے معنے اسکے اور ایک روایت میں ترمذی کی یہ ہے کہا کہ جب کھڑا ہو تو طرف

فتوضأ كما أمرك الله به ثم تشهد فأقم فإن كان معك قرآن فاقرأ وإلا فاحمد الله وكبره وهلله ثم اركع وعن الفضل ابن
پھر وضو کر جیسا کہ حکم کیا تجھکو اللہ نے وضو کا پھر اذان کہہ پھر اقامت کہہ پھر اگر ہو تیرے حفظ میں کچھ قرآن پھر پڑھ تو اور نہیں تو پھر الحمد للہ کہہ اور اللہ اکبر کہہ اور لا الہ الا اللہ کہہ پھر رکوع کر ۔ اور روایت ہے فضل

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوة مثنى مثنى تشهد في كل ركعتين وتخشع وتضرع وتمسكن ثم تقنع يديك
عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز دو دو رکعت ہے التحیات پڑھنا ہر دو رکعت میں اور عاجزی کرنی اور زاری کرنا اور اپنی مسکینی ظاہر کرنا پھر اٹھا دے تو اپنے ہاتھ

يقول ترفعهما إلى ربك مستقبلا ببطونهما وجهك وتقول يا رب يا رب ومن لم يفعل ذلك فهو كذا وكذا وفي رواية فهو
فرماتے ہیں کہ اٹھاوے تو دونوں ہاتھ اپنے رب کی طرف سامھنے کرنے والا پیٹ اپنے ہاتھوں کا اپنے منہ کی طرف اور کہے تو اے میرے رب اے میرے رب ف اور جس شخص نے کہ نہ کیا یہ پس وہ ایسی ہے اور ایسی ہے اور ایک روایت میں ہے

خداج رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن سعيد بن الحارث بن المعلى قال صلى لنا أبو سعيد الخدري فجهر
ناقص ہے یعنے نماز ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے سعید ابن حارث ابن معلی سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو ابوسعید خدری نے پھر پکار کر کہی

بالتكبير حين رفع رأسه من السجود وحين سجد وحين رفع من الركعتين وقال هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم
تکبیر جس وقت کہ اٹھایا اپنا سر سجدے سے اور جس وقت کہ سجدہ کیا اور جس وقت کہ اٹھایا دو رکعت کے بعد اور کہا اسی طرح دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

رواه البخاري وعن عكرمة قال صليت خلف شيخ بمكة فكبر ثنتين وعشرين تكبيرة فقلت لابن عباس إنه أحمق
روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ایک بوڑھے کے مکے میں ف پھر تکبیر کہی بائیس تکبیر پھر کہا میں نے ابن عباس کو کہ تحقیق وہ احمق ہے

فقال ثكلتك أمك سنة أبي القاسم صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن علي بن الحسين مرسلا قال كان رسول
ف تب کہا ابن عباس نے گم کرے تجھکو تیری ماں یہ سنت ہے ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے علی ابن حسین سے ف مرسل کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يكبر في الصلوة كلما خفض ورفع فلم تزل تلك صلوته صلى الله عليه وسلم حتى لقي الله رواه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے نماز میں جب سر جھکاتے اور اٹھاتے پھر ہمیشہ رہی اسی طرح نماز اس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک کہ ملاقات کی اللہ کو ۔ روایت کیا اسکو

مالك وعن علقمة قال قال لنا ابن مسعود ألا أصلي بكم صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ولم يرفع يديه إلا
مالک نے ۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہ کہا ہمکو ابن مسعود نے کیا نہ نماز پڑھاؤں تمکو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ف پھر نماز پڑھی اور نہ اٹھایا اپنے ہاتھ مگر

مرة واحدة مع تكبير الافتتاح رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وقال أبو داود ليس هو بصحيح على هذا المعنى وعن
ایک مرتبہ شروع کی تکبیر کے ساتھ ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ابوداؤد نے نہیں ہے وہ صحیح اس معنے پر ف اور روایت ہے

أبي حميد الساعدي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام إلى الصلوة استقبل القبلة ورفع يديه وقال الله أكبر
ابی حمید ساعدی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز کو سامھنے کرتے قبلہ کو اور اٹھاتے اپنے ہاتھ کو اور کہتے اللہ اکبر

رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر وفي مؤخر الصفوف رجل فأساء الصلوة فلما سلم
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی اور صفوں کے آخر میں ایک مرد تھا پھر بری طرح پڑھا نماز کو پھر جب سلام پھیرا

نادٰاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا فلان الا تتقی اللہ الا ترٰی کیف تصلی انکم ترون انہ یخفٰی علیّ شیء مما تصنعون واللہ انی لأرٰی من

پکارا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے فلانے کیا نہیں تو ڈرتا اللہ سے کیا نہیں دیکھتا کس طرح نماز پڑھتا ہے تحقیق تم لوگ گمان کرتے ہو کہ پوشیدہ رہتی ہے مجھ پر کوئی چیز جو تم کرتے ہو قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھتا ہوں

خلفی کما ارٰی من بین یدیّ رواہ احمد

باب ما یقرأ بعد التکبیر

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ

اپنے پیچھے جیسا کہ دیکھتا ہوں اپنے آگے سے روایت کیا اسکو احمد نے یہ باب ہے بیچ بیان اس چیز کے کہ پڑھی جاوے بعد تکبیر کے فصل پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم یسکت بین التکبیر وبین القراءۃ اسکاتۃ فقلت بابی انت وامی یا رسول اللہ اسکاتک بین التکبیر وبین

علیہ وسلم چپ رہتے درمیان تکبیر اور درمیان قراءت کے دیر تک چپ رہنا پھر کہا میں نے قربان ہوں تم پر میرے باپ اور ماں یا رسول اللہ یہ جو چپ رہتے ہیں آپ درمیان تکبیر اور درمیان

القراءۃ ما تقول قال اقول اللہم باعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب اللہم نقنی من الخطایا

قراءت کے کیا کہتے ہیں آپ فرمایا کہتا ہوں یا الٰہی دور رکھ درمیان میرے اور درمیان میرے گناہ کے جیسا کہ دور کیا تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یا الٰہی پاک کر تو مجھکو گناہوں سے

کما ینقی الثوب الابیض من الدنس اللہم اغسل خطایای بالماء والثلج والبرد متفق علیہ وعن علی رضی اللہ عنہ

جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے یا الٰہی دھو میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے ق اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلٰوۃ وفی روایۃ کان اذا افتتح الصلٰوۃ کبر ثم قال وجہت وجہی للذی فطر

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز کی طرف اور ایک روایت میں ہے کہ تھے جب شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے توجہ کیا میں نے اپنا منہ اس شخص کی طرف کہ پیدا کیا

السمٰوٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العٰلمین لا شریک لہ وبذٰلک

آسمان اور زمین کو خواہش رکھنے والا حق کی طرف اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں میں سے تحقیق میری نماز اور میری عبادت اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ واسطے ہے جو صاحب ہے سارے جہان کا نہیں ہے کوئی شریک اسکا اور اسی کے واسطے

امرت وانا من المسلمین اللہم انت الملک لا الٰہ الا انت انت ربی وانا عبدک ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی

حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں مسلمانوں سے یا الٰہی تو ہی بادشاہ نہیں کوئی معبود مگر تو تو ہی پروردگار میرا اور میں ہوں بندہ تیرا ظلم کیا میں نے اپنی جان پر اور اقرار کیا میں نے اپنے گناہ کا …

ذنوبی جمیعا انہ لا یغفر الذنوب الا انت واہدنی لاحسن الاخلاق لا یہدی لاحسنہا الا انت واصرف عنی سیئہا

میرے گناہ سارے اسواسطے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے اور ہدایت کر تو مجھکو بہت اچھی خصلتوں کی نہیں ہدایت کرتا بہت اچھی خصلتوں کی کوئی سوا تیرے اور پھیر مجھ سے بری خصلتیں

لا یصرف عنی سیئہا الا انت لبیک وسعدیک والخیر کلہ فی یدیک والشر لیس الیک انا بک والیک تبارکت وتعالیت

نہیں پھیرتا مجھ سے بری خصلتیں کوئی سوا تیرے حاضر ہوں تیری خدمت کو اور مدد کرتا ہوں تیرے دین کی اور نیکی ساری تیرے ہاتھ میں ہے اور برائی نہیں ہے طرف تیرے میں ساتھ تیرے ہوں اور طرف تیری بزرگ ہے تو اور برتر ہے

استغفرک واتوب الیک واذا رکع قال اللہم لک رکعت وبک اٰمنت ولک اسلمت خشع لک سمعی وبصری ومخی وعظمی

معافی مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف تیری اور جب رکوع کرتے کہتے یا الٰہی تیرے واسطے رکوع کیا میں نے اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے واسطے اسلام لایا عاجزی کی تیرے واسطے کان اور آنکھ نے اور میرے مغز اور ہڈی

وعصبی فاذا رفع راسہ قال اللہم ربنا لک الحمد ملء السمٰوٰت والارض وما بینہما وملء ما شئت من شیء بعد واذا

اور میرے پٹھوں نے پھر جب اٹھاتے اپنا سر کہتے یا الٰہی اے ہمارے رب تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف بھرا آسمان اور زمین بھرا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس بھرا اور بھرا جو چیز چاہے تو کوئی چیز بعد اسکے اور جب

سجد قال اللہم لک سجدت وبک اٰمنت ولک اسلمت سجد وجہی للذی خلقہ وصورہ وشق سمعہ وبصرہ تبارک اللہ

سجدہ کرتے کہتے یا الٰہی تجھکو سجدہ کیا میں نے اور تجھی پر ایمان لایا اور تیرے ہی واسطے اسلام لایا سجدہ کیا میرے منہ نے اس کو کہ پیدا کیا اسکو اور صورت دیا اسکو اور چیر دیا کان اسکا اور آنکھ اسکی برکت والا ہے اللہ

احسن الخالقین ثم یکون من اٰخر ما یقول بین التشہد والتسلیم اللہم اغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت

بہت خوب پیدا کرنے والوں کا پھر ہوتا آخر اس چیز کا کہ کہتے درمیان التحیات اور تشہد اور سلام کے یا الٰہی بخش تو میرے لئے جو کچھ کہ آگے کیا میں نے اور جو کچھ پیچھے کیا میں نے اور جو کچھ چھپایا

اعلنت وما اسرفت وما انت اعلم به مني انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت رواه مسلم وفي رواية للشافعي و

کہ ظاہر کی ہیں نے اور جو کچھ کہ زیادتی کی ہیں نے اور جو کچھ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسکو مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا نہیں کوئی معبود سوا تیرے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور ایک روایت میں شافعی کی یہہ ہے اور

الشر ليس اليك والمهدي من هديت انا بك واليك لا منجا منك ولا ملجا الا اليك تباركت وعن انس ان رجلا

برائی نہیں ہے تیری طرف اور ہدایت پایا گیا وہ جسکو تو نے ہدایت کیا میں بندہ ہوں تجھ سے اور تیری طرف رجوع کرونگا نہیں نجات تیرے قہر سے اور نہ پناہ مگر تیری ہی طرف برکت والا ہے تو ٭ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق ایک شخص

جاء فدخل الصف وقد حفزه النفس فقال الله اكبر الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه فلما قضى رسول الله صلى الله عليه

آیا اور داخل ہوا صف میں اور تحقیق چڑھا تھا دم تب کہا اللہ اکبر سب تعریف اللہ کو تعریف بہت پاکیزہ برکت کی گئی اسمیں پھر جب تمام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم صلوته قال ايكم المتكلم بالكلمات فارم القوم فقال ايكم المتكلم بالكلمات فارم القوم فقال ايكم المتكلم بها فانه لم

وسلم نے اپنی نماز فرمایا کون تم میں سے تھا بولنے والا ان باتوں کا پھر چپ رہے لوگ پھر فرمایا کون تم میں تھا بولنے والا ان باتوں کا پھر چپ رہے لوگ پھر فرمایا کون تم میں سے تھا بولنے والا انکا پھر تحقیق

يقل باسا فقال رجل جئت وقد حفزني النفس فقلتها فقال لقد رايت اثني عشر ملكا يبتدرونها ايهم يرفعها رواه

کہی گناہ کی بات کہا اس شخص نے آیا میں تحقیق چڑھ گیا میرا دم تب کہا میں نے اسکو پھر فرمایا حضرت نے تحقیق دیکھا میں نے بارہ فرشتے کو جلدی کرتے تھے اسمیں کہ کون اسمیں کا اوپر لے جاوے اسکو

مسلم

الفصل الثاني

عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة

فصل دوسری ٭ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز

قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك رواه الترمذي وابو داود ورواه ابن ماجة عن ابي

کہتے پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھکو یا الہی اور ساتھ تیری حمد کے اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے تیری عظمت اور نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی

سعيد وقال الترمذي هذا حديث لا نعرفه الا من حارثة وقد تكلم فيه من قبل حفظه وعن جبير بن مطعم انه راى رسول الله

سعید سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث نہیں پہنچا ہے ہم کو مگر حارثہ سے اور تحقیق لوگوں نے کلام کیا ہے اسمیں اسکے حفظ کے سبب ٭ اور روایت ہے جبیر ابن مطعم سے کہ تحقیق اس نے دیکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة قال الله اكبر كبيرا الله اكبر كبيرا الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا والحمد لله كثيرا والحمد

صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے نماز کہا اللہ بہت بڑا ہے جیسا کہ حق ہے اللہ بہت بڑا ہے جیسا کہ حق ہے اللہ بہت بڑا ہے جیسا کہ حق ہے اور تعریف ہے اللہ کو بہت سی اور تعریف ہے اللہ کو بہت سی اور تعریف

لله كثيرا وسبحان الله بكرة واصيلا ثلثا اعوذ بالله من الشيطان من نفخه ونفثه وهمزه رواه ابو داود

اللہ کو بہت سی اور پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں اللہ کو صبح اور شام کہا تین بار پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان سے اسکے تکبر سے اور اسکے سحر سے اور وسوسے سے ٭ روایت کیا اسکو ابو داود

وابن ماجة الا انه لم يذكر والحمد لله كثيرا وذكر في اخره من الشيطان الرجيم وقال عمر نفخه الكبر ونفثه الشعر وهمزه

اور ابن ماجہ نے مگر یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا لفظ الحمد للہ کثیرا کا اور ذکر کیا حدیث کے آخر میں من الشیطان الرجیم اور کہا حضرت عمر نے نفخ شیطان کا تکبر ہے اور نفث اسکا شعر ہے اور وسوسہ اسکا

الموتة وعن سمرة بن جندب انه حفظ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سكتتين سكتة اذا كبر وسكتة اذا فرغ

جنون ہے ٭ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہ تحقیق اسنے یاد رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے ایک سکتہ جب تکبیر تحریمہ کی کہتے اور ایک سکتہ جب فارغ ہوتے

من قراءة غير المغضوب عليهم ولا الضالين فصدقه ابي بن كعب رواه ابو داود وروى الترمذي وابن ماجة

پڑھنے سے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین سے پھر سچا کہا اسکو ابی ابن کعب نے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے

والدارمي نحوه وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نهض من الركعة الثانية استفتح القراءة

اور دارمی نے مانند اسکے ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے دوسری رکعت سے شروع کرتے تھے پڑھنا

بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ هٰكَذَا فِيْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ أَفْرَادِهِ وَكَذَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنْ مُسْلِمٍ
الحمد للہ رب العالمین کا اور نہ چپ رہتے ف اسی طرح ہے صحیح مسلم میں ہے اور ذکر کیا اسکو حمیدی نے اپنی افراد میں اور اسی طرح صاحب جامع الاصول نے نقل کیا

وَحْدَهُ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ
فصل تیسری * روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تحقیق نماز میری اور عبادت میری

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ
اور زندگی میری اور مرنا میرا واسطے اللہ کے ہے جو صاحب سارے جہان کا نہیں ہے کوئی شریک اسکا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں اول مسلمانوں کا یا الٰہی راہ دکھلا مجھکو واسطے بہتر عملوں کے اور بہتر

الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِيْ سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِيْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
خلقوں کے نہیں چلاتا اچھی چلن پر مگر تو اور بچا مجھکو بری عملوں سے اور بری چلنوں سے نہیں بچاتا بری چلن سے مگر تو روایت کیا اسکو نسائی نے * اور روایت ہے محمد ابن

مَسْلَمَةَ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
مسلمہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نفل پڑھنے کہتے اللہ اکبر متوجہ کیا میں اپنا منہہ اسکی طرف جسنے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

حَنِيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ مِثْلَ حَدِيْثِ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا
ایک طرف کا ہو کے اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے اور ذکر کی حدیث مثل حدیث جابر کے مگر یہہ کہ محمد ابن مسلمہ نے کہا اور میں مسلمانوں میں ہوں پھر کہا یا الٰہی تو ہی ہے بادشاہ نہیں کوئی معبود

أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوةِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
تیرے پاکی بولتا ہوں تیری اور سراہتا ہوں تجھکو پھر قرآن پڑھتے * روایت کیا اسکو نسائی نے * یہہ باب ہے قرأت پڑھنے کا نماز میں * فصل پہلی * روایت ہے عبادہ ابن صامت سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے نماز اس شخص کے لئے کہ نہ پڑھے فاتحۃ الکتاب * ق * اور ایک روایت میں مسلم کی اسکے لئے کہ نہ پڑھے ام القرآن

فَصَاعِدًا وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَيْرُ
یا زیادہ کچھ * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے کوئی نماز نہ پڑھے اسمیں الحمد تو وہ نماز ناقص ہے فرمایا تین بار نہیں

تَمَامٍ فَقِيْلَ لِأَبِيْ هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِيْ نَفْسِكَ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
پوری پس کہا گیا ابو ہریرہ کو تحقیق ہم ہوتے ہیں پیچھے امام کے تو کہا پڑھ تو اسکو اپنے دل میں پھر بیشک سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
فرمایا اللہ تعالٰی نے تقسیم کی میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور میرے بندے کے واسطے ہے جو کچھ کہ مانگے پھر جب کہتا ہے بندہ الحمد للہ رب العالمین فرماتا ہے اللہ تعالٰی

حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ وَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ
تعریف کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے الرحمن الرحیم فرماتا ہے اللہ تعالٰی صفت کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے مالک یوم الدین فرماتا ہے تعظیم کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے ایاک نعبد

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ قَالَ هٰذَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
وایاک نستعین فرماتا ہے یہہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگے پھر جب کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فرماتا ہے یہہ ہے میرے بندے کے واسطے اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگا * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے انس سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الصَّلٰوةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما تھے شروع کرتے نماز کو ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آمین کہے امام تب آمین کہو تم سب اسواسطے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہوجاوے آمین کہنا اسکا فرشتوں کے آمین کہنے سے بخشا جاتا اسکے لئے جو کچھ کہ گذرا ہے

وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور ایک روایت میں یہ ہے کہ فرمایا جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پھر کہو آمین اسواسطے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہوجاوے کہنا اسکا فرشتوں کے کہنے سے

غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَفِيْ اُخْرٰى لِلْبُخَارِيِّ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ

بخشا جاتا ہے اسکے لئے جو آگے گذرا ہے گناہ سے یہ لفظ بخاری کا ہے اور مسلم کی روایت بھی مانند اسکے ہے اور دوسری روایت میں بخاری کی فرمایا جب آمین کہے پڑھنے والا تب آمین کہو تم پھر تحقیق فرشتے

تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آمین کہتے ہیں پھر جو شخص کہ موافق ہوجاوے آمین کہنا اسکا فرشتوں کے آمین کہنے سے بخشا جاتا اسکے لئے جو کچھ آگے گذرا اسکا گناہ ۔ اور روایت ہے ابو موسی اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھو تم پھر سیدھی کرو اپنی صفوں کو پھر چاہئے کہ امام ہو تمہارا ایک تم میں سے پھر جب اللہ اکبر کہے تب اللہ اکبر کہو تم اور جب کہے غیر المغضوب علیہم

وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ

ولا الضالین تب کہو تم آمین قبول کرے تمہاری دعا اللہ پھر جب اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے تب اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو پھر تحقیق امام رکوع کرتا ہے تمہارے پہلے اور اٹھاتا ہے تمہارے پہلے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ قَالَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اتنی دیر بدلے اتنی دیر کے فرمایا جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو اللہم ربنا لک الحمد سنتا ہے اللہ

لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَقَتَادَةَ وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

دعا تمہاری روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی ابوہریرہ اور قتادہ سے ہے جب پڑھے تب چپ رہو ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ فِي الْاُوْلَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتٰبِ وَسُوْرَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتٰبِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا

علیہ وسلم پڑھتے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں الحمد اور دو سورہ اور پچھلی دو رکعتوں میں الحمد اور سناتے ہم کو کوئی آیت کبھی

وَيُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مَا لَا يُطِيْلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَهٰكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهٰكَذَا فِي الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

اور لمبی کرتے پہلی رکعت بمقدار کہ نہ لمبی کرتے دوسری رکعت اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ

خدری سے کہا کہ تھے ہم اندازہ کرتے کھڑا ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہر اور عصر میں پھر اندازہ کیا ہمنے کھڑا ہونا حضرت کا پہلی دو رکعت

مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ

ظہر میں مقدار پڑھنے الم تنزیل سجدہ کے اور دوسری روایت میں یہ ہے کہ ہر رکعت میں تیس آیت کے اندازہ برابر اور اندازہ کیا ہمنے کھڑا ہونا حضرت کا پچھلی دو رکعتوں میں مقدار

النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ قِيَامِهٖ فِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ

آدھے کے اس سے اور اندازہ کیا ہمنے پہلی دو رکعتوں میں عصر کی مقدار ان کے کھڑے ہونے کے پچھلی دو رکعتیں ظہر میں اور پچھلی دو رکعتیں عصر میں

على النصف من ذلك رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر بالليل اذا يغشى وفي رواية

مقدار آدھے کے اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں واللیل اذا یغشی اور ایک روایت میں

بسبح اسم ربك الاعلى وفي العصر نحو ذلك وفي الصبح اطول من ذلك رواه مسلم وعن جبير بن مطعم قال سمعت رسول الله

سبح اسم ربک الاعلی اور عصر میں مانند اسکے اور صبح میں لمبی زیادہ اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے جبیر ابن مطعم سے کہا کہ سنا میں نے رسول

صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور متفق عليه وعن ام الفضل بنت الحارث قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے مغرب میں سورہ طور * ق * اور روایت ہے ام فضل بنت حارث سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقرأ في المغرب بالمرسلات عرفا متفق عليه وعن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه

پڑھتے تھے مغرب میں والمرسلات عرفا * ق * اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے معاذ ابن جبل نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر آتے اور امامت کرتے اپنی قوم کی

فصلى ليلة مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء ثم اتى قومه فامهم فافتتح بسورة البقرة فانحرف رجل فسلم ثم صلى وحده

پھر نماز پڑھی ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشا کی پھر آئے اپنے قوم پاس اور امامت کی انکی پھر شروع کیا سورۃ البقرہ پھر نماز سے ایک مرد اور سلام پھیر اور نماز پڑھی اکیلے

وانصرف فقالوا له انافقت يا فلان قال لا والله ولآتين رسول الله صلى الله عليه وسلم فلاخبرنه فاتى رسول الله صلى

اور نکلا نماز سے پھر سب نے کہا اسکو کیا منافق ہوگیا تو اے فلانے کہا اسنے نہیں قسم اللہ کی اور تحقیق جاؤنگا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر تحقیق خبر کرونگا انکو پھر آیا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا اصحاب نواضح نعمل بالنهار وان معاذا صلى معك العشاء ثم اتى قومه فافتتح بسورة

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ یا رسول اللہ ہم ہیں مالک پانی کھینچنے والے اونٹوں کے محنت کرتے ہیں دن بھر اور تحقیق معاذ نے نماز پڑھی آپکے ساتھ عشا کی پھر آیا اپنے قوم پاس اور شروع کی

البقرة فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم على معاذ فقال يا معاذ افتان انت اقرأ والشمس وضحها والضحى والليل اذا

بقرہ پھر متوجہ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معاذ کے طرف اور فرمایا اے معاذ کیا فتنے میں ڈالنے والا ہے تو پڑھ والشمس وضحٰہا و الضحی واللیل اذا

يغشى وسبح اسم ربك الاعلى متفق عليه وعن البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء والتين

یغشی اور سبح اسم ربک الاعلی * ق * اور روایت ہے براء سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے عشا میں والتین

والزيتون وما سمعت احدا احسن صوتا منه متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ

والزیتون اور نہ سنا میں نے کسیکو خوش آواز زیادہ ان سے * ق * اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

في الفجر بق والقرآن المجيد ونحوها وكانت صلوته بعد تخفيفا رواه مسلم وعن عمرو بن حريث انه سمع النبي صلى

فجر کی نماز میں ق والقرآن المجید اور مانند اسکے اور تھی نماز انکی بعد نماز فجر کے ہلکی * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عمرو بن حریث سے کہ انہوں نے سنا نبی

الله عليه وسلم يقرأ في الفجر والليل اذا عسعس رواه مسلم وعن عبد الله بن السائب قال صلى لنا رسول الله صلى الله

اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے فجر کی نماز میں واللیل اذا عسعس روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عبداللہ ابن سائب سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم الصبح بمكة فاستفتح سورة المؤمنين حتى جاء ذكر موسى وهارون او ذكر عيسى اخذت النبي صلى الله

علیہ وسلم نے صبح کے وقت مکہ میں پھر شروع کیا سورہ قد افلح المؤمنون یہاں تک کہ آیا ذکر موسی اور ہارون کا یا ذکر عیسی کا لیا نبی صلی اللہ

عليه وسلم سعلة فركع رواه مسلم وعن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر يوم الجمعة بالم تنزيل

علیہ وسلم کو کھانسی نے پھر رکوع کیا * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل

الرکعۃ الاولی وفی الثانیۃ ھل اتی علی الانسان متفق علیہ وعن عبید اللہ ابن ابی رافع قال استخلف مروان ابا ھریرۃ علی المدینۃ
پہلی رکعت میں اور دوسری میں ہل اتی علی الانسان ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبید اللہ ابن ابی رافع سے کہا کہ خلیفہ کیا مروان نے ابوہریرہ کو مدینے پر

وخرج الی مکۃ فصلی لنا ابو ھریرۃ الجمعۃ فقرأ سورۃ الجمعۃ فی السجدۃ الاولی وفی الآخرۃ اذا جاءک المنافقون فقال سمعت رسول اللہ
اور آپ نکلا مکہ کی طرف پھر نماز پڑھوائی ہمکو ابوہریرہ نے جمعہ کی اور پڑھی سورہ جمعہ پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پھر کہا ابوہریرہ نے سنا میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بھما یوم الجمعۃ رواہ مسلم وعن النعمان ابن بشیر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی العیدین
صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے ان دونوں سورتوں کو جمعہ کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے دونوں عید

وفی الجمعۃ بسبح اسم ربک الاعلی وھل اتاک حدیث الغاشیۃ قال واذا اجتمع العید والجمعۃ فی یوم واحد قرأ بھما فی الصلوتین رواہ
اور جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیۃ کہا نعمان نے اور جب اکٹھا ہوتا عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑھتے ان دو سورتوں کو دو نمازوں میں روایت کیا اسکو

مسلم وعن عبید اللہ ان عمر ابن الخطاب سأل ابا واقد اللیثی ما کان یقرأ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاضحی والفطر
مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبید اللہ سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب نے پوچھا ابا واقد لیثی سے کہ کون سورۃ تھی کہ پڑھتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان اور عید فطر میں

فقال کان یقرأ فیھما بق والقرآن المجید واقتربت الساعۃ رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تب کہا تھے پڑھتے دونوں میں ق والقرآن المجید اور اقتربت الساعۃ ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرأ فی رکعتی الفجر بقل یا ایھا الکافرون وقل ھو اللہ احد رواہ مسلم وعن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ
پڑھا دونوں رکعت سنت فجر میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

فی رکعتی الفجر قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا والتی فی آل عمران قل یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم رواہ مسلم
دونوں رکعت سنت فجر میں قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا اور وہ آیت کہ آل عمران میں ہے قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفتتح صلوتہ بسم اللہ الرحمن الرحیم رواہ الترمذی وقال
فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے اپنی نماز کو ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

ھذا حدیث لیس اسنادہ بذاک وعن وائل ابن حجر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین فقال
یہ حدیث نہیں ہے اسناد اسکی ایسی ۔ ف ۔ اور روایت ہے وائل ابن حجر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ۔ پھر کہا

آمین مد بھا صوتہ رواہ الترمذی وابو داود والدارمی وابن ماجۃ وعن ابی زھیر النمیری قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ
آمین ۔ درازکی ۔ ساتھ اسکے آواز اپنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی زہیر نمیری سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ذات لیلۃ فاتینا علی رجل قد الح فی المسئلۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوجب ان ختم فقال رجل من القوم بای شیء
وسلم کے ایک رات پھر آئے ہم ایک مرد پاس کہ تحقیق بہت عاجزی کرتا تھا دعا مانگنے میں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا ۔ ف ۔ اگر مہر کیا تب کہا ایک شخص نے قوم میں سے ساتھ کس چیز کے

یختم قال بآمین رواہ ابو داود وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی المغرب بسورۃ الاعراف فرقھا فی
مہر کرے فرمایا ساتھ آمین کے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی مغرب کی سورہ اعراف سے بانٹا اسکو

رکعتین رواہ النسائی وعن عقبۃ ابن عامر قال کنت اقود لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناقتہ فی السفر فقال لی یا عقبۃ الا
دو رکعت میں ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ تھا میں کھینچتا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی اونٹنی کو سفر میں پھر فرمایا مجھکو اے عقبہ کیوں نہ

أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ قَالَ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلٰوةِ

کہ سکھلاؤں میں تجھکو بہترین دو سورتیں کہ پڑھی گئیں سو سکھلایا مجھکو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عقبہ نے پھر نہ دیکھا مجھکو کہ خوش کیا گیا میں دونوں سے بہت پس جب اترے واسطے

الصُّبْحِ صَلّٰى بِهِمَا صَلٰوةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرِ

صبح کے نماز پڑھوائی انھیں دونوں سے نماز صبح کی لوگوں کو پھر جب فارغ ہوئے متوجہ ہوئے میری طرف اور فرمایا اے عقبہ کیا دیکھا تونے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے جابر

ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز مغرب میں جمعہ کی رات قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اسکو شرح

السُّنَّةِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا اُحْصِيْ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

سنت میں اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے مگر یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا جمعہ کی رات اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ نہیں گن سکتا میں اسقدر سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھتے تھے دو رکعتوں میں بعد مغرب کے ہیں اور دو رکعت میں جو قبل نماز فجر کے ہیں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے مگر یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا بعد مغرب کے اور روایت ہے سلیمان ابن یسار سے اسنے نقل کیا ابوہریرہ سے کہا نہیں نماز پڑھی میں نے

وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ

پیچھے کسی کے کہ مشابہہ زیادہ ہو نماز میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فلانے شخص سے کہا سلیمان نے نماز پڑھی میں نے پیچھے اس شخص کے سو تھے لمبی کرتے دو رکعتیں پہلی

مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ

ظہر میں اور ہلکی کرتے تھے دونوں پچھلی کو اور ہلکی کرتے تھے عصر کو اور پڑھتے تھے مغرب میں چھوٹی سورتیں اور پڑھتے تھے عشا میں میانی سورتیں اور پڑھتے تھے صبح میں

بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دراز سورتیں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے لفظ ویخفف العصر تک اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ تھے ہم پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا

فجر کی نماز میں پھر قرأت کی حضرت نے پھر بھاری ہوئی ان پر قرأت پھر جب فارغ ہوئے فرمایا کہ شاید تم لوگ پڑھتے ہو پیچھے امام اپنے کے کہا ہمنے ہاں یا رسول اللہ فرمایا نہ کیا کرو مگر

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَاِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِاَبِي دَاوُدَ قَالَ وَاَنَا

الحمد پھر تحقیق حال یہہ ہے کہ نہیں نماز اس شخص کے لئے کہ نہ پڑھے اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی کی روایت میں معنے اسکے اور ایک روایت میں ابی داؤد کی فرمایا اور میں

اَقُوْلُ مَا لِيْ يُنَازَعُ الْقُرْاٰنُ فَلَا تَقْرَءُوْا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہتا ہوں اپنے دل میں کیا ہوا مجھکو کہ کشاکشی کرتا ہے مجھسے قرآن سو نہ پڑھو کچھ قرآن میں سے جس وقت کہ میں پکار کر پڑھوں مگر الحمد اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَاَ مَعِيَ اَحَدٌ مِنْكُمْ اٰنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ اَقُوْلُ مَا لِيْ

وسلم پھرے نماز سے جس میں پکار کے قرآن پڑھا تھا پھر فرمایا کیا پڑھا ہے میرے ساتھ کسی نے تم میں سے اب تب عرض کیا ایک شخص نے کہ ہاں یا رسول اللہ فرمایا تحقیق میں کہتا تھا کہ کیا ہے مجھکو

اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا جَهَرَ فِيْهِ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلٰوةِ حِيْنَ سَمِعُوْا

کہ چھینا جھپٹی کرتا ہوں قرآن سے کہا ابوہریرہ نے پھر باز رہے لوگ پڑھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس نماز میں کہ باواز بلند حضرت قراءت کرتے جب کہ سنا سب نے

ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَيَاضِيِّ

یہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو مالک نے اور احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے × اور روایت ہی ابن عمر اور بیاضی

قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِيْ رَبَّهٗ فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيْهِ بِهٖ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ بِالْقُرْاٰنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نمازی بھید کہتا ہے پروردگار سے پھر چاہیے کہ دیکھے جس کو بھید کہتا ہے ساتھ اسکے اور نہ بلند کرے آواز ایک تمہارا دوسرے پر ساتھ قرآن کے روایت کیا اسکو احمد نے

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا رَوَاهُ

اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ مقرر کیا گیا ہی امام واسطے کہ آگے سیر کی جاوے پھر جب تکبیر کہے امام تب تکبیر کہو تم اور جب پڑھے امام تب چپ رہو

أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِيْ أَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّيْ لَا أَسْتَطِيْعُ أَنْ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہی عبداللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ تحقیق میں نہیں طاقت رکھتا یہہ

آخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِئُنِيْ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

یاد کرلوں میں قرآن میں سے کچھ سو سکھلا مجھکو اسقدر کہ کفایت کرے مجھکو فرمایا کہہ تو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا اسنے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لِلّٰهِ فَمَا ذَا لِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدَيْهِ وَقَبَضَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ

یارسول اللہ یہہ تو اللہ کی تعریف ہی پھر میرے واسطے کیا ہی فرمایا کہہ تو یا الٰہی رحم کر مجھ پر اور آرام رکھ مجھکو اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو پھر اشارہ کیا اسنے اسطرح ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے اور بند کیا انکو تب فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَةُ النَّسَائِيِّ عِنْدَ قَوْلِهٖ إِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن اسنے پھر بیشک بھر لیا اپنے ہاتھوں کو نیکی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور تمام ہوی روایت نسائی کی نزدیک قول اسکے الا باللہ تک

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ

اور روایت ہی ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی کہتے سبحان ربی الاعلی روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ فَانْتَهٰى إِلٰى أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تم میں سے والتین والزیتون پھر پہنچے الیس اللہ باحکم الحاکمین تک

فَلْيَقُلْ بَلٰى وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَمَنْ قَرَأَ لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَانْتَهٰى إِلٰى أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى فَلْيَقُلْ بَلٰى

تب چاہیے کہ کہے ہاں ہیں اس بات پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں اور جو شخص کہ پڑھے لا اقسم بیوم القیمۃ پھر پہنچے الیس ذلک بقادر علی ان یحیی الموتی تک تب چاہیے کہ کہے کیوں نہیں

وَمَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ فَبَلَغَ فَبِأَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ فَلْيَقُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ إِلٰى قَوْلِهٖ وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ

اور جو شخص کہ پڑھے والمرسلات پھر پہنچے یہاں تک فبای حدیث بعدہ یؤمنون چاہیے کہ کہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے حضرت کے قول وانا علی ذلک

مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أَصْحَابِهٖ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلٰى

من الشاہدین تک × اور روایت ہی جابر سے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس پھر پڑھی ان کے سامنے سورہ رحمن اسکے اول سے

اٰخِرِهَا فَسَكَتُوْا فَقَالَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى الْجِنِّ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَكَانُوْا أَحْسَنَ مَرْدُوْدًا مِنْكُمْ كُنْتُ كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلٰى قَوْلِهٖ فَبِأَيِّ اٰلَاءِ

آخر تک پھر چپ رہے اصحاب تب فرمایا تحقیق پڑھی میں نے یہہ سورہ جنوں کے سامنے لیلۃ الجن کے پھر ہوے وے لوگ اچھے جواب دینے میں تم سے تھا میں جب پہنچتا اللہ کے اس کلام پر فبای آلاء

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ قَالُوْا لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اپنے پروردگار کی جھٹلاتے ہو تم دونوں کہتے وے سب نہیں کسی چیز تیری نعمت میں سے اے رب ہمارے کہ جھٹلاویں ہم پھر تیرے ہی واسطے ہے تعریف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہی

الفصل الثالث عن معاذ بن عبد الله الجهني قال ان رجلا من جهينة اخبره انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ
فصل تیسری روایت ہے معاذ ابن عبد اللہ جہنی سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے قوم جہینہ میں سے خبر دی اسکو کہ اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھی

في الصبح اذا زلزلت في الركعتين كلتيهما فلا ادري انسي ام قرأ ذلك عمدا رواه ابوداود وعن عروة قال ان ابا بكر الصديق
صبح کی نماز میں اذا زلزلت دونوں رکعتوں میں پھر نہیں جانتا میں کہ بھول گئے یا پڑھی یہ سورہ قصداً روایت کیا اسکو ابوداود نے * اور روایت ہے عروہ سے کہا کہ تحقیق ابوبکر صدیق

رضي الله عنه صلى الصبح فقرأ فيهما بسورة البقرة في الركعتين كلتيهما رواه مالك وعن الفرافصة ابن عمير الحنفي
رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی صبح کی پھر پڑھی ان دونوں میں سورہ بقرہ دونوں رکعتوں میں روایت کیا اسکو مالک نے * اور روایت ہے فرافصہ ابن عمیر حنفی سے

قال ما اخذت سورة يوسف الا من قراءة عثمان بن عفان اياها في الصبح من كثرة ما كان يرددها رواه مالك وعن عامر بن
کہا کہ نہیں سیکھا میں نے سورہ یوسف کو مگر پڑھنے سے حضرت عثمان ابن عفان کے اس سورہ کو صبح کی نماز میں بسبب بہت بار بار پڑھنے کے اس سورہ کو روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عامر

ربيعة قال صلينا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فيهما بسورة يوسف وسورة الحج قراءة بطيئة قيل له اذا لقد كان
ربیعہ سے کہا کہ نماز پڑھی ہم نے پیچھے عمر ابن خطاب کے صبح کی پھر پڑھی دونوں رکعتوں میں سورہ یوسف اور سورہ حج پڑھنا ٹھہر ٹھہر کر لوگوں نے کہا عامر سے تو تحقیق

يقوم حين يطلع الفجر قال اجل رواه مالك وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال ما من المفصل سورة صغيرة
کھڑے ہوتے ہونگے وقت طلوع صبح صادق کے کہا ہاں روایت کیا اسکو مالک نے * اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا عبد اللہ سے کہا کہ نہیں ہے مفصل سے کوئی سورۃ چھوٹی

ولا كبيرة الا قد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤم بها الناس في الصلوة المكتوبة رواه مالك وعن عبد الله ابن
اور نہ بڑی مگر تحقیق میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو امامت کرتے تھے اسکے لوگوں کی فرض نمازوں میں روایت کیا اسکو مالک نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن

عتبة بن مسعود قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة المغرب بحم الدخان رواه النسائي مرسلا * باب
عتبہ ابن مسعود سے کہا کہ پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں حم دخان روایت کیا اسکو نسائی نے مرسل * یہ باب ہے

الركوع **الفصل الاول** عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الركوع والسجود فوالله اني لاراكم من
بیچ بیان رکوع کے * فصل پہلی * روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک درست کرو تم رکوع اور سجود کو پھر قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھتا ہوں میں تم کو

بعدي متفق عليه وعن البراء قال كان ركوع النبي صلى الله عليه وسلم وسجوده وجلوسه بين السجدتين واذا رفع
اپنے پیچھے سے ق * اور روایت ہے براء سے کہا کہ تھا رکوع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور سجدہ اُن کا اور بیٹھنا اُن کا دو سجدوں کے بیچ میں اور جب اٹھاتے

رأسه من الركوع ما خلا القيام والقعود قريبا من السواء متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قال
سر رکوع سے سوائے قیام کے اور سوائے بیٹھنے کے باہم برابر کے قریب تھے ق * اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہتے

سمع الله لمن حمده قام حتى نقول قد اوهم ثم يسجد ويقعد بين السجدتين حتى نقول قد اوهم رواه مسلم وعن عائشة
سمع اللہ لمن حمدہ کھڑے رہتے یہاں تک کہ کہتے ہم کہ تحقیق بھول گئے پھر سجدہ کرتے اور بیٹھتے دونوں سجدوں کے درمیان یہاں تک کہ کہتے ہم کہ تحقیق بھول گئے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ

رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يكثر ان يقول في ركوعه وسجوده سبحانك اللهم ربنا وبحمدك
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت کہتے اپنے رکوع اور سجدہ میں پاک ہے تو یا الہی پروردگار ہمارے ساتھ تعریف کرتا ہوں تیری

اللهم اغفر لي يتأول القران متفق عليه وعنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في ركوعه وسجوده سبوح قدوس
یا الہی بخش تو مجھ کو واسطے عمل کرتے قرآن پر ق * اور روایت ہے انہیں سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے اپنے رکوع اور سجدہ میں بہت پاک اور نہایت پاک ہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رواه مسلم وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ
پروردگار فرشتوں کا اور روح کا روایت کیا کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو تحقیق منع کیا گیا ہوں میں یہ کہ پڑھوں قرآن کو

رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ رواه مسلم
حالت رکوع اور سجدہ میں پھر لیکن رکوع جو ہے سو تعظیم کرو اسمیں پروردگار کی اور لیکن سجدہ جو ہے کوشش کرو اسمیں دعا مانگنے میں عجب نہیں ہے یہ کہ قبول کیا جاوے تمہارے واسطے روایت

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم اللھم ربنا لک الحمد

فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ متفق عليه وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ
اسواسطے کہ جو شخص کہ موافق ہو جاوے کہنا اسکا فرشتوں کے کہنے سے بخشا جاوے اسکے لئے جو ہو چکا گناہ اسکا۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے کہتے سنا اللہ نے اسکا جس نے سراہا اسکو الہی ہمارے رب تیرے ہی واسطے ہے سراہنا آسمانوں بھر اور زمین بھر

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ رواه مسلم وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ
اور اس چیز بھر کہ چاہے تو بعد اسکے کوئی چیز بعد اسکے روایت کیا کو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے

رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ
اپنا سر رکوع سے کہتے یا الہی پروردگار ہمارے تیرے ہی واسطے ہے سراہنا آسمانوں اور زمین بھر اور اس چیز بھر کہ چاہے تو بعد اسکے کوئی چیز بعد اسکے لائق ہے تعریف و بزرگی کے

اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رواه مسلم
لائق زیادہ ہے یہ کہ کہے بندہ اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں یا الہی کوئی نہیں منع کرنے والا اس چیز کو کہ تو دیوے اور کوئی نہیں دینے والا اس چیز کو کہ تو منع کرے اور نہیں فائدہ کرتی دولت والے کو تیرے عذاب سے دولت روایت کیا کو مسلم نے

وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقَالَ
اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب اٹھایا سر اپنا رکوع سے کہا سمع اللہ لمن حمدہ تب کہا

رَجُلٌ وَّرَاءَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا قَالَ اَنَا قَالَ رَاَيْتُ بِضْعَةً وَّثَلٰثِيْنَ مَلَكًا
ایک شخص نے جو پیچھے آپکے تھا اے رب ہمارے اور تیرے ہی واسطے ہے تعریف ایسی تعریف کہ بہت اور پاک برکت کی گئی اسمیں پھر جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا کون تھا کہنے والا ابھی کہا اس نے میں تھا فرمایا دیکھا میں نے تیس اور کئی فرشتے

يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلُ رواه البخاري

الفصل الثاني

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
جلدی کرتے تھے اسمیں کہ کون اسمیں لکھے اسکو پہلے روایت کیا کو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةُ الرَّجُلِ حَتّٰى يُقِيْمَ ظَهْرَهٗ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ رواه ابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي
اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہوتی نماز آدمی کی یہاں تک کہ سیدھی کرے اپنی پیٹھ رکوع اور سجود میں روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ جب اتری یہ آیت پھر پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِيْ رُكُوْعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ اجْعَلُوْهَا فِيْ سُجُوْدِكُمْ رواه ابو داود وابن ماجة والدارمي
وسلم نے رکھو اسکو اپنے رکوع میں پھر جب اتری یہ آیت پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے اوپر ہے فرمایا رکھو اسکو اپنے سجدہ میں روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن عون بن عبد الله عن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع احدكم فقال في ركوعه سبحان

اور روایت ہے عون ابن عبداللہ سے اسنے نقل کیا ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکوع کرے ایک تمھارا پھر کہے اپنے رکوع میں سبحان

ربي العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال في سجوده سبحان ربي الاعلى ثلث مرات فقد تم

ربي العظيم تین بار پھر تحقیق پورا ہوا رکوع اسکا اور یہہ ہے کم کہنا اسکا اور جب سجدہ کرے پھر کہے اپنے سجدہ میں سبحان ربي الاعلى تین بار پھر تحقیق پورا ہوا

سجوده وذلك ادناه رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل لان عونا لم يلق ابن مسعود وعن

سجدہ اسکا اور یہہ ہے کم کہنا اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے نہیں ہے اسناد اسکے برابر ملتی اسواسطے کہ عون نے نہ ملاقات کی ابن مسعود کی اور روایت ہے

حذيفة انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده سبحان ربي الاعلى

حذیفہ سے یہہ کہ اسنے نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور تھے حضرت کہتے اپنے رکوع میں سبحان ربي العظيم اور اپنے سجدہ میں سبحان ربي الاعلى

وما اتى على اية رحمة الا وقف وسال وما اتى على اية عذاب الا وقف وتعوذ رواه الترمذي وابو داود والدارمي وروى

اور نہ پہنچتے آیت رحمت پر مگر ٹھہرتے اور رحمت مانگتے اور نہ پہنچتے آیت عذاب پر مگر ٹھہرتے اور پناہ مانگتے عذاب سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا

النسائي وابن ماجة الى قوله الاعلى وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح ٥ الفصل الثالث عن عوف بن مالك قال

نسائی اور ابن ماجہ نے اسکے قول سبحان ربي الاعلى تک اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے عوف ابن مالک سے کہا

قمت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما ركع مكث قدر سورة البقرة ويقول في ركوعه سبحان ذي الجبروت والملكوت

کہ رات کو کھڑا ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر جب رکوع کیا ٹھہرے موافق سورہ بقرہ پڑھنے کے اور کہتے تھے اپنے رکوع میں پاک ہے صاحب غلبے اور بادشاہت

والكبرياء والعظمة رواه النسائي وعن ابن جبير قال سمعت انس بن مالك يقول ما صليت وراء احد بعد رسول

اور بڑائی اور بزرگی کا روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابن جبیر سے کہا کہ سنا میں نے انس ابن مالک کو کہتے تھے نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی کے بعد رسول

الله صلى الله عليه وسلم اشبه صلوة بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا الفتى يعني عمر ابن عبد العزيز قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت مشابہہ ہو نماز میں ساتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جوان سے یعنے عمر ابن عبد العزیز. کہا

فحزرنا في ركوعه عشر تسبيحات وفي سجوده عشر تسبيحات رواه ابو داود والنسائي وعن شقيق قال ان حذيفة

کہ فرمایا انس نے پھر اندازہ کیا ہم نے رکوع میں جوان کا دس تسبیحیں اور سجدہ اسکا دس تسبیحیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ تحقیق حذیفہ نے

رأى رجلا لا يتم ركوعه ولا سجوده فلما قضى صلوته دعاه فقال له حذيفة ما صليت قال واحسبه قال لو

دیکھا ایک شخص کو کہ نہیں پورا کرتا تھا رکوع اپنا اور نہ سجدہ اپنا پھر جب پڑھ چکا وہ شخص اپنی نماز بلایا اسکو اور کہا اسکو حذیفہ نے نماز نہیں پڑھی تو نے کہا شقیق نے اور خیال کرتا ہوں میں کہ کہا اور

مت مت على غير الفطرة التي فطر الله محمدا صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي قتادة قال قال رسول الله

اگر مرتا تو مرتا تو اوپر غیر دین اسلام کے وہ دین کہ پیدا کیا اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اسوء الناس سرقة الذي يسرق من صلوته قالوا يا رسول الله وكيف يسرق من صلوته قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا لوگوں میں باعتبار چوری کرنے کے وہ شخص ہے کہ چوری کرے اپنی نماز میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر چراتا ہے اپنی نماز میں سے فرمایا

لا يتم ركوعها ولا سجودها رواه احمد وعن النعمان بن مرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما ترون في الشارب

کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور نہ سجدہ اسکا روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے نعمان ابن مرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کہتے ہو تم بیچ شرابی کے

والزانی والسارق وذلك قبل ان تنزل فیهم الحدود قالوا الله ورسوله اعلم قال هن فواحش وفیهن عقوبة
اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے حق میں اور یہہ پوچھنا قبل اترنے حدود کے تھا ان کے حق میں عرض کیا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا کہ یہہ بہت بڑے گناہ ہیں اور ان میں عذاب ہے

واسوء السرقة الذی یسرق صلوته قالوا وکیف یسرق من صلوته یارسول الله قال لا یتم رکوعها ولا سجودها رواه
اور بہت بری چوری وہ ہے کہ چراوے اپنی نماز کو عرض کیا اور کیونکر چراتا ہے اپنی نماز میں سے یا رسول اللہ فرمایا کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور نہ سجدہ اسکا روایت کیا اسکو

مالك واحمد وروى الدارمی نحوه ۱۹ باب السجود وفضله الفصل الاول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله
مالک اور احمد نے اور روایت کیا دارمی نے مانند اسکے یہہ باب ہے بیان میں طرح سجدہ کرنے اور اسکی بزرگی کے × فصل پہلی × روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم امرت ان اسجد علی سبعة اعظم علی الجبهة والیدین والرکبتین واطراف القدمین ولا نکفت الثیاب
علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں کہ سجدہ کروں ساتھ سات ہڈیوں کے پر پیشانی اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں پر اور کناروں پر دونوں قدموں کے اور نہ سمیٹیں ہم کپڑوں کو

ولا الشعر متفق علیه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله علیه وسلم اعتدلوا فی السجود ولا یبسط احدکم ذراعیه
اور نہ بالوں کو × ق × اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرو تم سجدے میں اور نہ بچھاوے ایک تمہارا اپنے دونوں ہاتھوں کو

انبساط الکلب متفق علیه وعن البراء ابن عازب قال قال رسول الله صلى الله علیه وسلم اذا سجدت فضع کفیك
مانند بچھانے کتے کے × ق × اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو سجدہ کرے تو پھر رکھ دونوں ہاتھ اپنے زمین پر

وارفع مرفقیك رواه مسلم وعن میمونة قالت کان النبی صلى الله علیه وسلم اذا سجد جافی بین یدیه حتی
اور اٹھا اپنی دونوں کہنیوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے حضرت میمونہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے دور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک

لو ان بهمة ارادت ان تمر تحت یدیه مرت هذا لفظ ابی داؤد کما صرح فی شرح السنة باسناده ولمسلم معناه قالت
اگر تحقیق بچہ بکری کا چاہتا کہ گذرے ان کے ہاتھوں کے نیچے سے تو گذر جاوے یہہ لفظ ابو داؤد کا ہے جیسا کہ بیان کیا شرح سنت میں اسکی اسناد کے ساتھ اور مسلم کی روایت میں معنی اسکے ہیں کہا میمونہ نے

کان النبی صلى الله علیه وسلم اذا سجد لو شاءت بهمة ان تمر بین یدیه لمرت وعن عبد الله بن مالك ابن بحینة
تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ کہ گذرے آگے ان کے البتہ گذر جاوے × اور روایت ہے عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ سے

قال کان النبی صلى الله علیه وسلم اذا سجد فرج بین یدیه حتی یبدو بیاض ابطیه متفق علیه وعن ابی هریرة قال
کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے کشادگی رکھتے اپنے دونوں ہاتھوں میں یہاں تک کہ ظاہر ہوتی سفیدی انکی بغلوں کی × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

کان النبی صلى الله علیه وسلم یقول فی سجوده اللهم اغفر لی ذنبی کله دقه وجله واوله واخره وعلانیته وسره
کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنے سجدہ میں یا الہی بخش میرے واسطے گناہ سب چھوٹے اسکے اور بڑے اسکے اور پہلے اسکے اور پچھلے اسکے اور ظاہر اسکے اور چھپے اسکے

رواه مسلم وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى الله علیه وسلم لیلة من الفراش فالتمسته فوقعت یدی علی
روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ پایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر پھر تلاش کیا میں نے انکو پھر جا پہنچا ہاتھ میرا

بطن قدمیه وهو فی المسجد وهما منصوبتان وهو یقول اللهم انی اعوذ برضاك من سخطك وبمعافاتك من
ان کے تلووں پر اور وہ تھے نماز کی جگہ میں اور دونوں پانوں کھڑے تھے اور وہ کہتے تھے یا الہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری رضامندی کی ساتھ تیرے غصہ سے اور ساتھ سلامت رکھنے تیرے

عقوبتك واعوذ بك منك لا احصی ثناء علیك انت کما اثنیت علی نفسك رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله
عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری تجھ سے نہیں گن سکتا ہوں تعریف تیری تو ویسا ہے کہ تعریف کی ہے تو نے اپنی ذات کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا بندے کا اپنے رب سے حاصل ہوتا ہے حالت سجدہ میں پس بہت کرو دعا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَتَى أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ

اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پڑھتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پھر سجدہ کرتا ہے تو ہو جاتا ہے دور شیطان روتا کہتا ہے ہائے مصیبت ہی مجھکو حکم کیا گیا بیٹا آدم کا سجدہ کا پھر سجدہ کیا پھر اسکو بہشت ملی اور حکم کیا گیا میں

بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ

سجدہ کا پھر بے حکمی کی میں نے سو میرے واسطے آگ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ربیعہ ابن کعب سے کہا کہ میں رات گذاری تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر لایا میں نے

بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ

پانی ان کے وضو کا اور حاجت انکی کا پھر فرمایا مجھ سے مانگ تب کہا میں نے مانگتا ہوں آپ سے رفاقت آپ کی بہشت میں فرمایا یا سوا اسکے کہا میں نے میرا مقصد یہی ہے فرمایا پھر مدد کر میری اپنے مقصد میں

بِكَثْرَةِ السُّجُودِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْدَانَ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي

بہت سجدہ کر کے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے معدان ابن طلحہ سے کہا ملاقات کی میں نے ثوبان غلام آزاد کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا میں نے خبر دو مجھکو

بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ایک کام کی کہ اسکو کروں داخل کرے مجھکو اللہ اسکے سبب بہشت میں تب چپ رہے پھر پوچھا میں نے اُس سے تب چپ رہے پھر تو میں نے اُس سے تیسری بار تب کہا کہ پوچھا میں نے یہ کام رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلّٰهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا

اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا لازم ہے تجھکو بہت سجدہ کرنا اللہ کے واسطے اسواسطے کہ تو نکریگا سجدہ اللہ کے واسطے کوئی سجدہ مگر بلند کریگا تجھکو اللہ سبب اسکے درجہ اور دور کریگا تجھ سے سبب اسکے

خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

گناہ کہا معدان نے پھر ملاقات کی میں نے ابو درداء سے پھر پوچھا میں نے اُس سے تب کہا مجھکو مانند اسکے کہ کہا ثوبان نے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ

روایت ہے وائل ابن حجر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتے رکھتے اپنے دونوں زانو اپنے دونوں ہاتھوں کے پہلے اور جب کھڑے ہوتے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ

قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے دونوں زانو کے پہلے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ قَالَ

جس وقت کہ سجدہ کرے ایک تمہارا پھر نہ بیٹھے جیسا کہ بیٹھتا ہے اونٹ اور چاہئے کہ رکھے اپنے دونوں ہاتھ پہلے اپنے دونوں زانو کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے کہا

أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَثْبَتُ مِنْ هٰذَا وَقِيلَ هٰذَا مَنْسُوخٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابو سلیمان خطابی نے کہ حدیث وائل ابن حجر کی قوی ہے اس حدیث سے اور بعضوں نے کہا کہ یہ منسوخ ہے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

علیہ وسلم کہتے دونوں سجدوں کے درمیان یا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھکو اور آرام سے رکھ مجھکو اور روزی دے مجھکو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

حذیفہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے دونوں سجدوں کے درمیان اے میرے رب بخش مجھکو روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے ۔ فصل تیسری

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَاَنْ يُّوْطِنَ الرَّجُلُ
روایت ہے عبدالرحمن ابن شبل سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھونگیں مارنے سے کوے کی ف اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے سے اور جگہ مقرر کرنے سے

الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيْرُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ایک مکان کو مسجد میں جیسا کہ جگہ مقرر کرتا ہے اونٹ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ اِنِّيْ اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِيْ وَاَكْرَهُ لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِيْ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ
علیہ وسلم نے اے علی تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تیرے لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں اپنے لیے اور ناپسند رکھتا ہوں تیرے لیے جو چیز کہ ناپسند رکھتا ہوں اپنے لیے اقعا مت کر دو سجدوں کے درمیان روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى صَلٰوةِ عَبْدٍ لَا يُقِيْمُ فِيْهَا صُلْبَهٗ بَيْنَ
طلق ابن علی حنفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھتا اللہ عزت اور بزرگی والا اس بندے کی نماز کی طرف کہ سیدھی نہیں کرتا اس میں اپنی پیٹھ

خُشُوْعِهَا وَسُجُوْدِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهٗ بِالْاَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِيْ وَضَعَ عَلَيْهِ
اسکے رکوع اور سجدے میں روایت کیا اسکو احمد نے × اور روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر کہتے تھے کہ جو شخص کہ رکھے اپنی پیشانی زمین پر پھر چاہیے کہ رکھے اپنی دونوں ہتھیلیاں اس مکان پر کہ رکھی ہے اس پر

جَبْهَتَهٗ ثُمَّ اِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَاِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ رَوَاهُ مَالِكٌ

بَابُ التَّشَهُّدِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

اپنی پیشانی پھر جب اٹھاوے پیشانی پھر چاہیے اٹھاوے دونوں ہتھیلیوں کو اسواسطے کہ دونوں ہاتھ سجدہ کرتے ہیں جیسا کہ سجدہ کرتا ہے منہ ف روایت کیا اسکو مالک نے × یہ باب ہے بیان میں تشہد کے × فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ
روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد میں رکھتے اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر اور رکھا

يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلٰثَةً وَّخَمْسِيْنَ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ
اپنا داہنا ہاتھ اپنے داہنے زانوں پر اور گرہ لگائی ترپن کی ف اور اشارہ کیا کلمہ کی انگلی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ تھے جب بیٹھتے نماز میں رکھتے اپنے دونوں ہاتھ

عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنٰى الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ يَدْعُوْ بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
اپنے دونوں زانوں پر اور اٹھاتے اپنی داہنی انگلی جو نزدیک ہے انگوٹھے کے اور دعا کرتے ف ساتھ اسی انگلی کے اور بایاں ہاتھ اپنے زانوں پر رکھتے بچھائے ہوئے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى
اور روایت ہے عبداللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد پڑھنے اور رکھتے اپنا داہنا ہاتھ اپنی داہنی ران پر

وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهٗ عَلٰى اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى رُكْبَتَهٗ
اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور اشارہ کرتے اپنی کلمے کی انگلی سے اور رکھتے اپنا انگوٹھا اپنی بیچکی انگلی کے سر پر اور لقمہ بناتے اپنی بائیں ہتھیلی کو اپنے زانو کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہتے ہم سلام ہے اللہ پر اسکے بندوں پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا
سلام کے پہلے سلام ہے جبرئیل پر سلام ہے میکائیل پر سلام ہے فلانے پر پھر جب فارغ ہوئے نماز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہ سے کہا نہ کہو

اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ
سلام ہے اللہ پر اسواسطے کہ اللہ خود سلام ہے پھر جب بیٹھے تم میں کا نماز میں پھر چاہیے کہ کہے بندگی منہ سے کہنی کی اللہ کے واسطے ہے اور بندگی بدنی اور بندگی مالی

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ اِذَا قَالَ ذٰلِكَ اَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ

سلام ہی تجھپر اي نبي اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہی ہم پر اور اللہ کے سارے نیک بندوں پر تحقیق جب کہ کہا یہی پہنچا ہی اثر اسکا سارے نیک بندوں کو

فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْهُ مُتَّفَقٌ

آسمان اور زمین میں ۔ گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں پھر چاہئے کہ اختیار کرے دعا میں سے جو بھلی لگے اسکو پھر دعا مانگے

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ

ہی ۔ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہمکو تشہد جیسا کہ سکھلاتے ہمکو سورۃ قرآن کی تھے کہتے

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

بندگیاں منہ سے کہنی کی بابرکت اور بندگیاں بدن کی اور مال کی اللہ کے واسطے ہیں سلام ہی تجھپر اي نبي اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہی ہم پر اور اللہ کے بندوں پر

الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَمْ اَجِدْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيْحَيْنِ

جو نیک ہیں ۔ گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں محمد رسول اللہ کے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور نہیں پایا میں نے صحیحین میں اور جمع بین الصحیحین میں

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ عَلَيْنَا بِغَيْرِ اَلِفٍ وَّلَامٍ وَلٰكِنْ رَوَاهُ صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ

سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف اور لام کے ولیکن روایت کیا اسکو صاحب جامع نے ترمذی سے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

روایت ہی وائل ابن حجر سے اسنے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ پھر بیٹھے حضرت اور بچھایا پاؤں بایاں اپنا اور رکھا بایاں ہاتھ اپنا اپنی بائیں ران پر

وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا رَوَاهُ

اور تیز کیا داہنی کہنی کو اپنی داہنی ران پر اور بند کیا دو انگلیاں اور باندھا حلقہ پھر اٹھایا انگلی اپنی پھر دیکھا میں نے انکو ہلاتے تھے اسکو دعا کرتے اس سے روایت کیا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ اِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا

ابوداؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے اپنی انگلی سے جب دعا کرتے اور نہیں ہلاتے اسکو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَا يُجَاوِزُ بَصَرُهٗ اِشَارَتَهٗ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُوْ بِاِصْبَعَيْهِ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور نہ تجاوز کرتی نگاہ انکی انکے اشارے سے ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ تحقیق ایک مرد تھا اشارہ کرتا اپنی دو انگلیوں سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِّدْ اَحِّدْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگلی سے اشارہ کر ایک سے کر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہا کہ منع کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلٰى يَدِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ نَهٰى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھنے سے مرد نماز میں اور وہ ٹیک لگانے والا ہو اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی منع کیا

اَنْ يَّعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلٰى يَدَيْهِ اِذَا نَهَضَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

ٹیک لگانے سے مرد کو اپنے ہاتھوں پر جبکہ کھڑا ہو نماز میں ۔ اور روایت ہی عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت

الْاُوْلَيَيْنِ كَاَنَّهٗ عَلَى الرَّضْفِ حَتّٰى يَقُوْمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

پہلی میں گویا کہ وہ گرم پتھر پر ہیں یہانتک کہ کھڑے ہوتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ

روایت ہی جابر سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہمکو تشہد جیسا کہ سکھلاتے ہمکو سورۃ قرآن کی ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے بندگی زبان کی واسطے اللہ کے ہے بندگی بدنی اور بندگی مالی اللہ کے واسطے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

سلام ہے تم پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ اِذَا جَلَسَ

کہ محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں مانگتا ہوں اللہ سے بہشت اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے آگ سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے نافع سے کہا تھے عبداللہ ابن عمر جب بیٹھتے

فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ وَاَتْبَعَهَا بَصَرَهٗ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ

نماز میں رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانو پر اور اشارہ کرتے اپنی انگلی سے اور بھیجتے اسکے پیچھے اپنی نگاہ ف پھر کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہی

اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيْدِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ مِنَ السُّنَّةِ اِخْفَاءُ التَّشَهُّدِ

سخت زیادہ ہے شیطان پر لوہے سے ف۲ یعنی اشارہ کلمہ کی انگلی سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تھے کہتے سنت سے ہے آہستہ پڑھنا تشہد کا

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلِهَا

یہہ باب ہے بیان میں درود بھیجنے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اسکی فضیلت میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا

روایت ہے عبدالرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ ملاقات کی مجھ سے کعب ابن عجرہ نے پھر کہا کہ کیا تحفہ نہ دوں میں تجھکو وہ تحفہ کہ سنا میں نے اسکو

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰى فَاَهْدِهَا لِيْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا میں نے ہاں پھر وہ تحفہ دو مجھکو تب کہا کہ پوچھا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا ہم نے یا رسول اللہ کیونکر ہے طرح

الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

درود بھیجنے کی تم پر اے نبوت کے گھر والے پھر تحقیق اللہ نے سکھلایا ہمکو کس طرح سلام بھیجیں ہم آپ پر ف۳ فرمایا کہو تم یا الہی رحمت بھیج محمد پر اور محمد کے آل پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیم پر اور ابراہیم کے آل پر تحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے یا الہی برکت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ برکت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اِلَّا اَنَّ مُسْلِمًا لَّمْ يَذْكُرْ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدِنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ

تحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے ق مگر یہہ کہ مسلم نے نہ ذکر کیا علی ابراہیم کا لفظ دو جگہہ میں۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہا کہ کہا صحابہ نے یا رسول

اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

اللہ کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو تم یا الہی رحمت بھیج محمد پر اور انکی بی بیوں پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ رحمت بھیجی

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور انکی بی بیوں پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ برکت بھیجی تو نے ابراہیم کی آل پر تحقیق تو سراہا ہوا بزرگ ہے ق اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ درود بھیجے مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس پر دس بار روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

جو شخص کہ درود بھیجے مجھ پر ایکبار درود بھیجے اللہ اسپر دس درودیں اور دور کی جاویں اُس سے دس گناہیں اور بلند کیے جاویں اسکے لئے دس درجے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ ❊ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً رَوَاهُ

روایت کیا اسکو نسائی نے ❊ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک زیادہ لوگوں میں مجھسے قیامت کے دن جو اُن میں بہت درود بھیجنے والا ہے مجھ پر

التِّرْمِذِيُّ ❊ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ ❊ وَعَنْ

ترمذی نے ❊ اور روایت ہے اُسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں پھرنے والے زمین میں پہنچاتے ہیں مجھکو میری امت سے سلام روایت کیا اسکو نسائی نے اور دارمی نے ❊ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰٓى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص کہ سلام بھیجے مجھ پر مگر پھیجتا ہے اللہ مجھ پر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہوں اسپر سلام کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے دعوات

الْكَبِيْرِ ❊ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ

کبیر میں ❊ اور روایت ہے اُسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ کرو اپنے گھروں کو قبریں اور نہ مقرر کرو میری قبر کو عید گاہ اور درود بھیجو مجھ پر پھر تحقیق

صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ ❊ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ

درود تمہارا پہنچتا ہے مجھکو جہاں کہیں ہو تم روایت کیا اسکو نسائی نے ❊ اور روایت ہے اُسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاک آلودہ ہو ناک اُس شخص کی کہ ذکر کیا جاؤں میں اُسکے پاس پھر نہ درود بھیجے مجھ پر اور خاک آلودہ ہو

رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ

اُس شخص کی کہ داخل ہوا اسپر رمضان پھر گذر جاوے قبل اسکے کہ بخشا جاوے اسکے لئے اور خاک آلودہ ہو ناک اُس شخص کی کہ پاویں اُسکے پاس ماں باپ اسکے بوڑھاپا یا ایک اُنمیں کا پھر نہ داخل کریں ماں باپ اسکو بہشت میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❊ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ

روایت کیا اسکو ترمذی نے ❊ اور روایت ہے ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک روز اور خوشی معلوم ہوتی تھی اُنکے چہرے میں تب فرمایا تحقیق حال یہ ہے کہ آئے میرے پاس

جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ

جبرئیل پھر کہا کہ تحقیق رب تیرا کہتا ہے کیا نہیں راضی کرتا تجھکو اے محمد یہ کہ نہ درود بھیجے تجھپر کوئی تیری امت سے مگر درود بھیجوں میں اسپر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھپر

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ ❊ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ

کوئی تیری امت سے مگر کہ سلام بھیجوں میں اسپر دس بار روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے ❊ اور روایت ہے اُبی ابن کعب سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں بہت درود بھیجتا ہوں

عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِيْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا

تم پر پھر کتنا مقرر کروں آپ کے واسطے وقت اپنے دعا مانگنے کے تب فرمایا جسقدر چاہے تو کہا میں چوتھائی تب فرمایا جسقدر چاہے تو پھر اگر زیادہ کرے تو وہ بہتر تیرے لئے کہا میں آدھا مقرر کروں فرمایا جسقدر

شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا

چاہے تو پھر اگر زیادہ کرے تو وہ بہتر ہی تیرے لئے کہا میں نے پھر دو تہائی مقرر کروں فرمایا جسقدر چاہے تو پھر اگر زیادہ مقرر کرے تو وہ بہتر ہی تیرے لئے کہا میں نے مقرر کرتا ہوں آپکے واسطے اپنی دعا کا وقت سارا

قَالَ اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❊ وَعَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا اب پورا کیا جاوے گا مقصد تیرا اور چھپایا جاویگا تیرے لئے تیرے گناہ روایت کیا اسکو ترمذی نے ❊ اور روایت ہے فضالہ ابن عبید سے کہا کہ اسوقت کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلَّيْتَ

وسلم بیٹھے ہوئے تھے آیا ایک شخص اور نماز پڑھی پھر کہا یا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کی تو نے اے نمازی جب نماز پڑھے تو

فقعدت فحمدت الله بما هو اهله وصليت علي ثم ادعه قال ثم صلى رجل آخر بعد ذلك فحمد الله وصلى على النبي صلى الله

تب بیٹھے تو اور تعریف کر اللہ کی جیسا کہ وہ لائق ہے اسکے اور درود بھیج مجھ پر پھر دعا کر اللہ سے ف کہا فضالہ نے پھر نماز پڑھی ایک شخص نے بعد اسکے پھر تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ايها المصلي ادع تجب رواه الترمذي وروى ابو داود

علیہ وسلم پر تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے نمازی دعا کر قبول کیا جاویگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابو داود

والنسائي نحوه وعن عبد الله بن مسعود قال كنت اصلي والنبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر معه فلما جلست

اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور ابو بکر اور عمر انکے ساتھ پھر جب بیٹھا میں

بدأت بالثناء على الله تعالى ثم الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم ثم دعوت لنفسي فقال النبي صلى الله عليه وسلم سل

شروع کی میں نے تعریف کرنی اللہ تعالی کی پھر درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی میں نے اپنی جان کے لئے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ عطا کیا جاویگا

تعطه رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يكتال

دیا جاویگا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خوش کرے اسکو یہ بات کہ ناپا جاوے

بالمكيال الاوفى اذا صلى علينا اهل البيت فليقل اللهم صل على محمد النبي الامي وازواجه امهات المؤمنين وذريته

پورے پیمانے سے جب درود بھیجے ہم لوگ نبوت کے گھر والوں پر پھر چاہئے کہ کہے یا الہی درود بھیج محمد پر جو نبی امی ہیں ف اور انکی بی بیوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور انکی اولاد پر

واهل بيته كما صليت على آل ابراهيم انك حميد مجيد رواه ابو داود وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى

اور انکے گھر والوں پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے آل ابراہیم پر بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم البخيل الذي من ذكرت عنده فلم يصل علي رواه الترمذي ورواه احمد عن الحسين بن علي رضي الله عنهما

اللہ علیہ وسلم نے بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤں میں اسکے پاس پھر درود نہ بھیجے مجھ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے امام حسین ابن علی رضی اللہ عنہما سے

وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي عند قبري

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھ پر نزدیک قبر کے

سمعته ومن صلى علي نائيا ابلغته رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عبد الله بن عمرو قال من صلى على النبي صلى الله عليه

سنتا ہوں میں اسکو اور جو دور سے درود بھیجے مجھ پر وہ پہنچایا جاتا ہوں میں اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ جو کوئی درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم واحدة صلى الله عليه وملائكته سبعين صلوة رواه احمد وعن رويفع ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى

وسلم پر ایک بار درود بھیجے اللہ اسپر اور اسکے فرشتے ستر درود روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے رویفع سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

على محمد وقال اللهم انزله المقعد المقرب عندك يوم القيمة وجبت له شفاعتي رواه احمد وعن عبد الرحمن بن عوف

محمد پر اور کہے یا اللہ اتار محمد کو جگہ نزدیک میں اپنے پاس قیامت کے دن واجب ہوتی ہے اسکے واسطے شفاعت میری روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى دخل نخلا فسجد فاطال السجود حتى خشيت ان يكون الله تعالى قد توفاه قال فجئت

کہا کہ گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ داخل ہوئے کھجور کے باغ میں پھر سجدہ کیا اور دراز کیا سجدہ یہاں تک کہ ڈرا میں یہ کہ اللہ تعالی نے تحقیق وفات دیا ہو آپکو کہا پھر آیا میں

انظر فرفع راسه فقال ما لك فذكرت ذلك له قال فقال ان جبرئيل عليه السلام قال لي الا ابشرك ان الله عز وجل يقول لك

کہ دیکھوں تو پھر اٹھایا اپنا سر تب فرمایا کیا ہوا ہے تجھکو پھر ذکر کیا میں نے اس بات کا آپسے کہا فرمایا تب تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے مجھکو کہا کیا نہ خوشخبری دوں تجھکو تحقیق اللہ عزوجل فرماتا ہے تیرے لئے

مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ صَلٰوۃً صَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَیْکَ سَلَّمْتُ عَلَیْہِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اِنَّ

کہ جو کوئی درود بھیجے تجھ پر درود بھیجوں میں اس پر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھ پر سلام بھیجوں میں اس پر روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تحقیق

الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

دعا ٹھہرائی رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے نہیں اوپر جاتی اس میں سے کچھ یہاں تک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر روایت کیا اس کو ترمذی نے

بَابُ الدُّعَاءِ فِی التَّشَہُّدِ

یہ باب ہے بیان میں دعا کے تشہد میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدْعُوْ فِی الصَّلٰوۃِ یَقُوْلُ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے نماز میں ف کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ

عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمانے مسیح دجال سے ف۲ اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش سے زندگی کی اور آزمائش سے مرنے کی یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے

وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَہٗ قَائِلٌ مَا اَکْثَرَ مَا تَسْتَعِیْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَکَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

اور قرض سے تب کہا ان سے ایک کہنے والے نے تعجب ہے کیوں بہت پناہ مانگتے ہیں آپ قرض سے تب فرمایا کہ تحقیق شخص جس وقت قرضدار ہوتا ہے بات کہتا ہے پھر جھوٹ کہتا ہے اور وعدہ کرتا ہے پھر خلاف کرتا ہے

وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ اَحَدُکُمْ مِنَ التَّشَہُّدِ الْاٰخِرِ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فارغ ہوا ایک تمہارا تشہد پچھلے سے پھر چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے چار چیزوں سے

عَذَابِ جَہَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے اور آزمائش سے زندگی کی اور مرنے کی اور بدی سے مسیح دجال کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُعَلِّمُہُمْ ہٰذَا الدُّعَاءَ کَمَا یُعَلِّمُہُمُ السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ یَقُوْلُ قُوْلُوْا اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَہَنَّمَ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سکھلاتے صحابہ کو یہ دعا جیسا کہ سکھلاتے ان کو سورۃ قرآن کی فرماتے کہو تم یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب جہنم سے

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش مسیح دجال سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش سے زندگی کی اور مرنے کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے

اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِہٖ فِیْ صَلٰوتِیْ قَالَ قُلْ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ سکھلائیے مجھ کو ایک دعا کہ مانگوں ساتھ اس کے اپنی نماز میں فرمایا کہہ یا الٰہی بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ

بہت ظلم اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے سو بخش مجھ کو بخشنا خاص اپنے پاس سے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے ق اور روایت ہے

عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کُنْتُ اَرٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ یَّسَارِہٖ حَتّٰی اَرٰی بَیَاضَ خَدِّہٖ

عامر ابن سعد سے اس نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھا میں دیکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پھیرتے اپنے داہنے سے اور اپنے بائیں سے یہاں تک کہ دیکھتا میں سفیدی رخسار آپ کی

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی صَلٰوۃً اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْہِہٖ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھ چکتے کوئی نماز متوجہ ہوتے ہم پر اپنے منہ سے روایت کیا اس کو بخاری نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْصَرِفُ عَنْ یَّمِیْنِہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَا یَجْعَلْ

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھرتے اپنے داہنے ف روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ نہ مقرر کرے

۲ اور کافر اور فاجر کے ہاتھ سے جو ہوتا ہیں ف

أحدكم للشيطان شيئا من صلاته يرى أن حقا عليه أن لا ينصرف إلا عن يمينه لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم كثيرا ينصرف عن يساره. متفق عليه

ایک تہائی شیطان کے واسطے کچھ حصہ اپنی نماز سے خیال کرے کہ یہ تحقیق لازم ہے اس پر کہ نہ پھرے مگر داہنے طرف تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دفعہ کہ پھرتے تھے اپنے بائیں۔ ق

وعن البراء قال كنا إذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم أحببنا أن نكون عن يمينه يقبل علينا بوجهه قال فسمعته يقول رب قني عذابك يوم تبعث

اور روایت ہے براء سے کہا تھے ہم جب نماز پڑھتے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست رکھتے ہم یہ کہ ہوں ہم حضرت کے داہنے کہ متوجہ ہوں ہم پر اپنے منہ سے کہا راوی نے پھر سنا میں نے حضرت سے فرماتے تھے اے میرے رب بچا مجھکو اپنے عذاب سے اس دن کہ اٹھاویگا تو

أو تجمع عبادك. رواه مسلم. وعن أم سلمة قالت إن النساء في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كن إذا سلمن

یا فرمایا اکٹھا کریگا تو اپنے بندوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تحقیق عورتیں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھیں جب سلام پھیرتیں

من المكتوبة قمن وثبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن صلى من الرجال ما شاء الله فإذا قام رسول الله صلى

فرض نماز سے اٹھ جاتیں اور بیٹھے رہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ نماز پڑھتے مردوں میں سے جسقدر کہ چاہتا اللہ پھر جب کھڑے ہوتے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قام الرجال. رواه البخاري. وسنذكر حديث جابر بن سمرة في باب الضحك إن شاء الله تعالى. الفصل

اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے مرد یہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث جابر ابن سمرہ کی باب ضحک میں ان شاء اللہ تعالی ع۲ فصل

الثاني عن معاذ بن جبل قال أخذ بيدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني لأحبك يا معاذ فقلت وأنا

دوسری روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ پکڑا ہاتھ میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ تحقیق دوست رکھتا ہوں میں تجھکو اے معاذ کہا میں نے

أحبك يا رسول الله قال فلا تدع أن تقول في دبر كل صلاة رب أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك. رواه

دوست رکھتا ہوں آپکو یا رسول اللہ فرمایا نہ چھوڑ تو اسکو کہ کہے تو پیچھے ہر نماز کے اے میرے رب مدد کر میری اپنی ذکر کرنے اور شکر کرنے اور اچھی طرح اپنی عبادت کرنے پر روایت کیا اسکو

أحمد وأبو داود والنسائي إلا أن أبا داود لم يذكر قال معاذ وأنا أحبك. وعن عبد الله بن مسعود قال إن

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے مگر یہہ کہ ابوداؤد نے نہ ذکر کیا یہہ لفظ قال معاذ وانا احبک - اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الأيمن وعن يساره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے سلام پھیرتے اپنے داہنے کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک دیکھی جاتی سفیدی آپکے داہنے رخسار کی اور سلام پھیرتے اپنے بائیں

السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الأيسر. رواه أبو داود والترمذي والنسائي ولم يذكر الترمذي

کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ دیکھی جاتی سفیدی ان کے بائیں رخسار کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور نہ ذکر کیا ترمذی نے یہہ لفظ

حتى يرى بياض خده. ورواه ابن ماجة عن عمار بن ياسر. وعن عبد الله بن مسعود قال كان أكثر انصراف النبي صلى الله

یہاں تک دیکھی جاتی سفیدی ان کے رخسار کی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عمار ابن یاسر سے - اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھا بہت پھرنا نبی صلی اللہ

عليه وسلم من صلاته إلى الشق الأيسر إلى حجرته. رواه في شرح السنة. وعن عطاء الخراساني عن المغيرة قال قال رسول

علیہ وسلم اپنی نماز سے ف اپنے بائیں پہلو کی طرف اپنے حجرے کی طرف ف روایت کیا اسکو شرح سنت میں - اور روایت ہے عطا خراسانی سے انہوں نے نقل کیا مغیرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي الإمام في الموضع الذي صلى فيه حتى يتحول. رواه أبو داود وقال عطاء الخراساني لم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نماز پڑھے امام ف اس جگہ میں کہ فرض نماز پڑھی ہے اس میں یہاں تک کہ سرک جاوے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا کہ عطا خراسانی نے سنے نہیں

يدرك المغيرة. وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم حضهم على الصلاة ونهاهم أن ينصرفوا قبل انصرافه من الصلاة

دیکھا مغیرہ کو - اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواہش دلایا صحابہ کو نماز پر ف اور منع کیا انکو اس سے کہ پھریں قبل پھرنے حضرت کے نماز سے ف

رواه ابو داود **الفصل الثالث** عن شداد بن اوس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته اللهم اني

روایت کیا اسکو ابو داود نے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے شداد ابن اوس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں ف یا الٰہی تحقیق میں

اسئلك الثبات في الامر والعزيمة على الرشد واسئلك شكر نعمتك وحسن عبادتك واسئلك قلبا سليما ولسانا صادقا

مانگتا ہوں تجھ سے ثابت رہنا دین کے کام میں اور قصد کرنا سیدھی راہ پر اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیری نعمت کے شکر کی اور خوبی تیری عبادت کی اور مانگتا ہوں تجھ سے دل بے عیب اور زبان سچی

واسئلك من خير ما تعلم واعوذ بك من شر ما تعلم واستغفرك لما تعلم رواه النسائي وروى احمد نحوه وعن

اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی نیکی میں سے کہ جانتا تو ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی اس چیز کی کہ جانتا ہے تو اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جو جانتا ہے تو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا احمد نے مانند اسکے اور روایت ہے

جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته بعد التشهد احسن الكلام كلام الله واحسن الهدي هدي محمد

جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں بعد تشہد کے سب سے بھلا کلام کلام اللہ کا ہے اور سب سے بھلا طریقہ طریقہ محمد کا ہے

رواه النسائي وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم في صلوته تسليمة تلقاء وجهه ثم يميل الى الشق

روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے اپنی نماز میں ایک سلام سامھنے اپنے منہ کے پھر جھکتے تھے اپنی

الايمن شيئا رواه الترمذي وعن سمرة قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نرد على الامام ونتحاب وان يسلم

داہنی طرف تھوڑا سا روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ ف ٭ اور روایت ہے سمرہ سے کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ سلام کا جواب دیں ہم امام کو اور یہہ کہ محبت کریں ہم آپس میں اور یہہ کہ سلام کرے

بعضنا على بعض رواه ابو داود **باب الذكر بعد الصلوة** **الفصل الاول** عن ابن عباس قال كنت اعرف

ایک ہمارا دوسرے کو ف روایت کیا اسکو ابو داود نے ٭ یہہ باب ہے بیان میں ذکر کے بعد نماز کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پہچانتا

انقضاء صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير متفق عليه وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه

تمام ہونا نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ تکبیر کے ف ٭ ق ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا سلم لم يقعد الا مقدار ما يقول اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم

وسلم جب سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر اسقدر کہ کہتے یا الٰہی تو ہی سلامت سب عیب سے اور تجھ سے ہی سلامتی بندوں کی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بزرگ کر دینے کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ثوبان قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا انصرف من صلوته استغفر ثلثا وقال اللهم انت السلام ومنك

اور روایت ہے ثوبان سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے اپنی نماز سے استغفر اللہ کہتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہی سلامت ہے عیب سے اور تجھ سے ہی

السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول

سلامتی بندوں کی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بزرگ کر دینے کے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے

في دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع

پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی ہے بادشاہت اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے یا الٰہی نہیں ہے کوئی منع کرنے والا

لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد متفق عليه وعن عبد الله ابن الزبير قال كان رسول

اس چیز کے واسطے کہ دیا تو نے اور نہیں ہے دینے والا اس چیز کے واسطے کہ منع کیا تو نے اور نہیں فائدہ دیتی دولت والے کو تیرے عذاب سے دولت ق ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم من صلوته يقول بصوته الاعلى لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے اپنی نماز سے کہتے اپنی بلند آواز سے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے ہے بادشاہت اور اسی کے واسطے ہے

الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة الا بالله لا اله الا الله ولا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله

سب تعریف اور وہ سب چیز پر قدرت رکھنے والا ہے نہیں ہے باز رہنا گناہ سے اور نہیں ہے قوت پرہیزگاری کی مگر اللہ کے سبب نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ اور عبادت کرتے ہیں ہم مگر اسی کی اسی کی ہے نعمت اور اسی کی ہے بزرگی اور اسی کی ہے

الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون رواه مسلم وعن سعد انه كان يعلم بنيه

سب تعریف نیک نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے خالص کرنے والے ہیں ہم اسکی بندگی اگرچہ برا مانیں کافر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد سے کہ تحقیق وہ سکھلاتے اپنے بیٹوں کو

هؤلاء الكلمات ويقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن دبر الصلوة اللهم اني اعوذ بك من الجبن و

یہہ الفاظ اور کہتے تھے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے پناہ پکڑتے ان لفظوں کے ساتھ پیچھے نماز کے وہ یہہ ہیں یا الہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور

اعوذ بك من البخل واعوذ بك من ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر رواه البخاري وعن ابي هريرة

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ناکارہ عمر سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ دنیا اور قبر کے عذاب سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال ان فقراء المهاجرين اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا قد ذهب اهل الدثور بالدرجات العلى والنعيم المقيم

کہا کہ تحقیق فقیر مہاجرین آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا تحقیق لے گئے دولتوالے درجے بلند اور نعمتیں ہمیشگی کی

فقال وما ذاك قالوا يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ويتصدقون ولا نتصدق ويعتقون ولا نعتق فقال

تب فرمایا حضرت نے کیا ہے یہہ بات عرض کیا نماز پڑھتے ہیں وہ لوگ جیسے پڑھتے ہیں ہم اور روزہ رکھتے ہیں جیسے روزہ رکھتے ہیں ہم اور صدقہ دیتے ہیں اور ہم نہیں صدقہ دے سکتے اور غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم افلا اعلمكم شيئا تدركون به من سبقكم وتسبقون به من بعدكم ولا يكون احد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤں میں تمکو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ تم اسکے سبب سے ان لوگوں کو کہ آگے بڑھ گئے تم سے اور آگے بڑھ جاؤ تم اسکے سبب ان لوگوں سے کہ بعد تمہارے آوینگے اور نہ ہووے کوئی

افضل منكم الا من صنع مثل ما صنعتم قالوا بلى يا رسول الله قال تسبحون وتكبرون وتحمدون دبر كل صلوة ثلثا و

افضل تم سے مگر جو شخص کرے مانند اس عمل کے کہ کرو تم عرض کیا ہاں سکھائیے یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ کہو اور اللہ اکبر کہو اور الحمد للہ کہو پیچھے ہر نماز کے تینتیس

ثلثين مرة قال ابو صالح فرجع فقراء المهاجرين الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا سمع اخواننا اهل الاموال بما

تیس بار کہا ابو صالح راوی نے پھر دوبارہ آئے فقیر مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا کہ سنا ہمارے بھائیوں نے جو مالدار ہیں اس چیز کو

فعلنا ففعلوا مثله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء متفق عليه وليس قول ابي صالح الى اخره

کہ کیا ہمنے پھر کیا انہوں نے مانند اسکے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اسکو جسکو چاہتا ہے اور نہیں ہے قول ابی صالح کا آخر تک

الا عند مسلم وفي رواية للبخاري تسبحون في دبر كل صلوة عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا بدل ثلثا وثلثين

مگر مسلم کی روایت میں اور ایک روایت میں بخاری کی سبحان اللہ کہو پیچھے ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ کہو دس بار اور اللہ اکبر کہو دس بار بدلے تینتیس بار کے

وعن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم معقبات لا يخيب قائلهن او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة

اور روایت ہے کعب ابن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے الفاظ ہیں پیچھے کہنے کے نہیں ناامید ہوتا کہنے والا انکا یا فرمایا کرنے والا انکا پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان اللہ کہنا

وثلث وثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله في

اور تینتیس بار الحمد للہ کہنا اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سبحان اللہ کہے

دبر كل صلوة ثلثا وثلثين وحمد الله ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين فتلك تسعة وتسعون وقال تمام المائة

پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمد للہ کہے تینتیس بار اور اللہ اکبر کہے تینتیس بار پھر یہہ ننانوے بار ہوا اور کہے سو بار پورا کرنے کو

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير غفرت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر
نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ اکیلا ہی اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے ہی بادشاہت اور اسی کے واسطے ہی سب تعریف اور وہ سب چیز پر قادر ہی بخشے جاوینگے اسکے سارے گناہ اگرچہ ہوں مانند پھین سمندر کے

رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي امامة قال قيل يا رسول الله اي الدعاء اسمع قال جوف الليل الاخر ودبر الصلوات
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہی ابی امامہ سے کہا کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت سنی جاتی ہی فرمایا دعا مانگنا درمیان اخیر رات کے اور پیچھے

المكتوبات رواه الترمذي وعن عقبة بن عامر قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقرأ بالمعوذات في دبر كل صلوة
فرض نمازوں کے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا کہ حکم کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ پڑھوں میں معوذات کو پیچھے ہر نماز کے ۔

رواه احمد وابو داود والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اقعد
روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ٭ اور روایت ہی انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہہ کہ بیٹھوں میں

مع قوم يذكرون الله من صلوة الغداة حتى تطلع الشمس احب الي من ان اعتق اربعة من ولد اسمعيل ولان اقعد مع
ان قوم کے ساتھ کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کی صبح کی نماز سے یہاں تک کہ نکلے آفتاب دوست زیادہ ہی مجھکو اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام کو اولاد میں سے اسمعیل کی اور تحقیق یہہ کہ بیٹھوں میں ساتھ

قوم يذكرون الله من صلوة العصر الى ان تغرب الشمس احب الي من ان اعتق اربعة رواه ابو داود وعنه قال قال
ان قوم کے کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کی عصر کی نماز سے آفتاب ڈوبنے تک دوست زیادہ ہی مجھکو اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الفجر في جماعة ثم قعد يذكر الله حتى تطلع الشمس ثم صلى ركعتين كانت له
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے ذکر کرے اللہ کا یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے دو رکعتیں ہوگا اسکے واسطے ثواب

كاجر حجة وعمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تامة تامة تامة رواه الترمذي

الفصل الثالث

مانند ثواب حج اور عمرہ کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے حج کا پورے حج کا پورے حج کا ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہی

عن الازرق ابن قيس قال صلى بنا امام لنا يكنى ابا رمثة قال صليت هذه الصلوة او مثل هذه الصلوة مع رسول الله صلى الله
ازرق ابن قیس سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو ہمارے امام نے کنیت کیا جاتا ہی ابو رمثہ ٭ کہا ابو رمثہ نے کہ نماز پڑھی میں نے اس نماز کو یا مانند اس نماز کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال وكان ابوبكر وعمر رضي الله عنهما يقومان في الصف المقدم عن يمينه وكان رجل قد شهد التكبيرة الاولى
علیہ وسلم کے کہا ابو رمثہ نے اور تھے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوتے پہلی صف میں داہنے حضرت کے اور تھا ایک مرد کہ تحقیق وہ حاضر ہوا پہلی تکبیر میں

من الصلوة فصلى نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سلم عن يمينه وعن يساره حتى راينا بياض خديه ثم انفتل كانفتال
نماز کی پھر نماز پڑھی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام پھیرا اپنے داہنے اور بائیں یہاں تک کہ دیکھا ہمنے سفیدی انکے رخساروں کی پھر پھرے نماز سے مانند پھرنے

ابي رمثة يعني نفسه فقام الرجل الذي ادرك معه التكبيرة الاولى من الصلوة يشفع فوثب عمر فاخذ بمنكبيه فهزه
ابی رمثہ کے یعنے جیسے میں پھرا ہوں پھر کھڑا ہوا وہ شخص جسنے کہ پایا تھا انکے ساتھ پہلی تکبیر نماز کی شروع کی دو رکعتیں پھر کود کے آئے عمر اور پکڑا اسکے مونڈھوں کو پھر ہلایا اسکو

ثم قال اجلس فانه لن يهلك اهل الكتب الا انه لم يكن بين صلوتهم فصل فرفع النبي صلى الله عليه وسلم بصره فقال اصاب
اور کہا بیٹھ جا پھر تحقیق حال یہہ ہی کہ نہیں ہلاک کیا اہل کتاب کو مگر یہی کہ نتھا انکی نمازوں میں فرق پھر اٹھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ اور فرمایا پہنچا دے

الله بك يا ابن الخطاب رواه ابو داود وعن زيد بن ثابت قال امرنا ان نسبح في دبر كل صلوة ثلثا وثلثين ونحمد ثلثا
اللہ تجھکو حق پر اے بیٹے خطاب کے ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہی زید ابن ثابت سے کہا کہ حکم کئے گئے ہم یہہ کہ سبحان اللہ کہیں ہم پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمد للہ کہیں تینتیس

وَثَلٰثِيْنَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاُتِيَ رَجُلٌ فِي الْمَنَامِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا فِيْ دُبُرِ

تیس بار اور اللہ اکبر کہیں چونتیس بار پھر لایا گیا ایک شخص خواب میں انصار میں سے ف پھر کہا گیا اب کو ف کیا حکم کیا ہے تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ تسبیح کرو پیچھے

كُلِّ صَلٰوةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ فِيْ مَنَامِهٖ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا

ہر نماز کے اتنی اور اتنی بار کہا انصاری نے اپنے خواب میں کہ ہاں کہا اسنے پھر مقرر کرو ان تسبیحوں کو پچیس پچیس بار اور مقرر کرو اسمیں

التَّهْلِيْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْعَلُوْا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

لا الہ الا اللہ ف پھر جب صبح کیا اسنے سویرے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی انکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کرو روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَعْوَادِ هٰذَا الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ مَنْ قَرَاَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لکڑیوں پر اس منبر کی فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز کے

لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ وَمَنْ قَرَاَهَا حِيْنَ يَاْخُذُ مَضْجَعَهٗ اٰمَنَهُ اللّٰهُ عَلٰى دَارِهٖ وَدَارِ جَارِهٖ وَاَهْلِ دُوَيْرَاتٍ حَوْلَهٗ

کوئی نہیں منع کرتا اسکو بہشت میں آنے سے سوا موت کے ف اور جو شخص پڑھے اسکو جس وقت کہ سونے لگے بے دہشت کرتا ہے اسکو اللہ اسکے گھر اور اسکے ہمسایہ کے گھر اور کئی گھر والوں کو اسکے گرد پاس کے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے ٭ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن غنم سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہے قبل اسکے کہ پھرے

وَيَثْنِيَ رِجْلَيْهِ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى

اور موڑے اپنے پاؤں ف مغرب کی نماز اور صبح کی نماز میں نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے کہ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی ہے بادشاہت اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی جلاتا اور مارتا ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ

سب چیز پر قادر ہے دس بار لکھی جاتی ہیں اسکے لئے ہر لفظ کے بدلے دس نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اس سے دس برائیاں اور بلند کئے جاتے ہیں اسکے لئے دس درجے اور ہوتے ہیں یہ الفاظ اسکے لئے پناہ ہر مکروہ سے

وَحِرْزًا مِّنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَلَمْ يَحِلَّ لِذَنْبٍ اَنْ يُّدْرِكَهٗ اِلَّا الشِّرْكُ وَكَانَ مِنْ اَفْضَلِ النَّاسِ عَمَلًا اِلَّا رَجُلًا يَّفْضُلُهٗ يَقُوْلُ اَفْضَلَ مِمَّا قَالَ رَوَاهُ

اور پناہ شیطان راندے ہوئے سے اور نہیں پہنچتا کسی گناہ کو کہ پکڑے اسکو ف مگر شرک اور ہو افضل سب لوگوں سے عمل میں مگر وہ شخص کہ زیادہ کہے ان الفاظ کو یعنی زیادہ اس سے کہ کہا اسنے روایت کیا اسکو

اَحْمَدُ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اِلٰى قَوْلِهٖ اِلَّا الشِّرْكَ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَلَا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ

احمد اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے ابوذر سے اسکے قول الا الشرک تک اور نہ ذکر کیا نماز مغرب کا اور نہ لفظ بیدہ الخیر کا اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ٭ اور روایت ہے عمر ابن

الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوْا غَنَائِمَ كَثِيْرَةً وَّاَسْرَعُوا الرَّجْعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَّا لَمْ يَخْرُجْ مَا رَاَيْنَا بَعْثًا

الخطاب سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک فوج نجد کی طرف پھر لوٹ لائے بہت سے مال کفار کے زیادہ اور جلدی پھرے تب کہا ایک شخص نے ہم میں سے لڑائی کو نہ نکلا تھا نہیں دیکھا ہمنے کوئی فوج

اَسْرَعَ رَجْعَةً وَّلَا اَفْضَلَ غَنِيْمَةً مِّنْ هٰذَا الْبَعْثِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى قَوْمٍ اَفْضَلَ غَنِيْمَةً وَّاَفْضَلَ رَجْعَةً قَوْمًا

کہ جلد زیادہ ہو پھرنے میں اور نہ زیادہ لوٹ میں اس فوج سے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں میں تمکو ایک قوم کہ زیادہ ہیں لوٹ میں اور زیادہ ہیں جلد پھرنے میں وہ قوم

شَهِدُوْا صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ جَلَسُوْا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاُولٰٓئِكَ اَسْرَعُ رَجْعَةً وَّاَفْضَلُ غَنِيْمَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

کہ حاضر ہوئے صبح کی نماز میں پھر بیٹھے یاد کرتے ہیں اللہ کی یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر یہ لوگ جلد زیادہ ہیں پھرنے میں اور زیادہ ہیں لوٹ میں ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّحَمَّادُ بْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ الرَّاوِيْ هُوَ ضَعِيْفٌ فِي الْحَدِيْثِ

بَابُ مَا لَا يَجُوْزُ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ وَمَا يُبَاحُ مِنْهُ

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حدیث غریب ہے اور حماد ابن ابی حمید راوی اسکا وہ ضعیف ہے حدیث میں ٭ یہہ باب ہے بیان میں اس چیز کے کہ نہیں جائز کرنا اسکا نماز میں اور اس چیز کے کہ مباح ہے کرنا اسکا ٭ فصل پہلی

عن معاوية بن الحكم قال بينا انا اصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ عطس رجل من القوم فقلت يرحمك الله فرماني القوم

روایت ہے معاویہ ابن حکم سے کہا اس وقت کہ ہم نماز پڑھتے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں چھینکا ایک شخص جماعت میں سے پھر کہا میں نے رحمت کرے تجھکو اللہ پھر گھورا قوم نے

بابصارهم فقلت واثكل امياه ما شانكم تنظرون الي فجعلوا يضربون بايديهم على افخاذهم فلما رايتهم يصمتونني لكني

اپنی آنکھوں سے پھر کہا میں نے گم کرے مجھکو میری ماں کیا حال تمہارا دیکھتے ہو میری طرف پھر شروع کیا سب نے کہ مارتے تھے ہاتھ اپنی رانوں پر پھر جب دیکھا میں نے ان کو کہ چپ کراتے ہیں مجھکو لیکن

سكت فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فبابي هو وامي ما رايت معلما قبله ولا بعده احسن تعليما منه فوالله ما كهرني

چپ ہو رہا پھر جب نماز پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر میرے باپ اور ماں ان پر قربان ہوں نہیں دیکھا میں نے کوئی تعلیم کرنے والا آپ سے پہلے اور نہ آپکے بعد زیادہ اچھا تعلیم میں آپ سے قسم اللہ کی نہ جھڑکا مجھکو

ولا ضربني ولا شتمني قال ان هذه الصلوة لا يصلح فيها شيء من كلام الناس انما هي التسبيح والتكبير وقراءة القران او كما قال

اور نہ مارا مجھکو اور نہ گالی دیا مجھکو فرمایا بیشک یہ نماز نہیں لائق ہے اسمیں کوئی چیز آدمیوں کی بات میں سے سوا اسکے نہیں کہ وہی نماز تسبیح ہے اور تکبیر ہے اور پڑھنا قرآن کا ہے یا جیسا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت يا رسول الله اني حديث عهد بجاهلية وقد جاء الله بالاسلام وان منا رجالا ياتون

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں قریب ہوں زمانے سے جاہلیت کے اور تحقیق لایا ہمارے بیچ میں اللہ دین اسلام کو اور تحقیق ہم میں سے کتنے شخص ہیں

الكهان قال فلا تاتهم قلت ومنا رجال يتطيرون قال ذاك شيء يجدونه في صدورهم فلا يصدنهم قال قلت ومنا رجال

کہ جاتے ہیں کاہنوں کے پاس فرمایا پھر مت جا انکے پاس کہا میں نے اور ہم میں سے کتنے شخص ہیں کہ شگون لیتے ہیں فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتے ہیں اسکو اپنے دلوں میں ف سو نہ باز رکھے ان کو کام سے کہا میں نے اور ہم میں کتنے شخص

يخطون قال كان نبي من الانبياء يخط فمن وافق خطه فذاك رواه مسلم قوله لكني سكت هكذا وجدت في صحيح

خط کھینچتے ہیں فرمایا ایک نبی نبیوں میں سے کہ وہ خط کھینچتے تھے پھر جو شخص کہ موافق ہو خط اسکا ان کے خط سے تو وہ ٹھیک ہے ف روایت کیا اسکو مسلم نے قول اس کا لکنی سکت اسیطرح پایا میں نے صحیح

مسلم وكتاب الحميدي وصحح في جامع الاصول بلفظة كذا فوق لكني وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على

مسلم میں اور کتاب حمیدی میں اور صحیح کی گئی ہے یہ لفظ جامع اصول میں ساتھ لفظ کذا کے اوپر لفظ لکنی کے ف اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم سلام کرتے

النبي صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة فيرد علينا فلما رجعنا من عند النجاشي سلمنا عليه فلم يرد علينا فقلنا يا رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وہ نماز میں ہوتے پھر جواب دیتے سلام کا ہمکو سو جب پھر کر آئے ہم نجاشی کے پاس سے سلام کیا ہم نے حضرت پر پھر نہ جواب دیا ہمکو تب کہا ہم نے یا رسول اللہ

كنا نسلم عليك في الصلوة فترد علينا فقال ان في الصلوة لشغلا متفق عليه وعن معيقيب عن النبي صلى الله عليه وسلم في

تھے ہم سلام کرتے آپ پر نماز میں پھر جواب دیتے تھے آپ ہم پر تب فرمایا کہ تحقیق نماز میں اللہ کی یاد میں مشغول رہنا ہے ف متفق ہے اور روایت ہے معیقیب سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

الرجل يسوي التراب حيث يسجد قال ان كنت فاعلا فواحدة متفق عليه وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه

اس مرد کے حال میں کہ برابر کرتا ہے خاک کو اس جگہ کہ سجدہ کرتا ہے فرمایا اگر ہے تو کرنے والا تو ایک بار ف متفق ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن الخصر في الصلوة متفق عليه وعن عائشة قالت سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الالتفات في الصلوة

وسلم نے ہاتھ رکھنے سے کوکھ پر نماز میں متفق ہے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے داہنے بائیں دیکھنے سے نماز میں

فقال هو اختلاس يختلسه الشيطان من صلوة العبد متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

تب فرمایا وہ اچک لینا ہے اچک لیتا ہے اسکو شیطان بندے کی نماز میں سے ف متفق ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لينتهين اقوام عن رفعهم ابصارهم عند الدعاء في الصلوة الى السماء او لتخطفن ابصارهم رواه مسلم وعن

وسلم نے چاہئے کہ باز رہیں لوگ اپنی نگاہ اٹھانے سے دعا کے وقت نماز میں آسمان کی طرف یا اچک لی جاوینگی انکی آنکھیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابی قتادة قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یؤم الناس وامامة بنت ابی العاص علی عاتقه فاذا رکع وضعها واذا
ابی قتادہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور حال یہہ کہ امامہ بیٹی ابی العاص کی سوتی اُن کے مونڈھے پر پھر جب رکوع کرتے بیٹھا دیتے اسکو اور جب

رفع من السجود اعادها متفق علیه وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تثاوب احدکم فی الصلوٰة
سر اٹھاتے سجدہ سے پھر اٹھا لیتے اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جنبھوائی لے ایک تمھارا نماز میں

فلیکظم ما استطاع فان الشیطان یدخل رواه مسلم وفی روایة البخاری عن ابی هریرة قال اذا تثاوب احدکم فی الصلوٰة
پھر چاہیے کہ بند کرے اسکو جہاں تک سکے پھر تحقیق شیطان اندر گھس جاتا ہے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری کی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ جب جنبھوائی لے ایک تمھارا نماز میں

فلیکظم ما استطاع ولا یقل ها فانما ذلکم من الشیطان یضحک منه وعن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم
پھر چاہیے کہ بند کرے جہاں تک سکے اور نہ کہے ہا ۔ پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ یہہ شیطان سے ہے ہنستا ہے شیطان اس سے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان عفریتا من الجن تفلت البارحة لیقطع علی صلوٰتی فامکننی اللہ منه فاخذته فاردت ان اربطه علی ساریة من سواری
تحقیق ایک دیو جنوں میں سے چھوٹ بھاگا کل کی رات تاکہ توڑے مجھ پر میری نماز پھر قدرت دی مجھکو اللہ نے اس پر تب پکڑا میں نے اسکو پھر ارادہ کیا میں نے کہ باندھوں اسکو ایک ستون میں

المسجد حتی تنظروا الیه کلکم فذکرت دعوة اخی سلیمان رب هب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی فرددته خاسئا متفق
مسجد کے ستونوں میں سے یہاں تک کہ دیکھو تم لوگ اسکو سب کوئی پھر یاد کی میں نے دعا اپنے بھائی سلیمان کی یہہ دعا اے رب میرے بخش مجھکو ایسی بادشاہت کہ نہیں لائق ہو کسیکو پیچھے میرے پھر پھیر دیا اسکو ذلیل

علیه وعن سهل بن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من نابه شیء فی صلوٰته فلیسبح فانما التصفیق للنساء
ق ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیش ہو کوئی چیز اسکو نماز میں تو چاہیے کہ سبحان اللہ کہے پھر سوا اسکے نہیں کہ دستک مارنی عورتوں کے لئے ہے

وفی روایة قال التسبیح للرجال والتصفیق للنساء متفق علیه

الفصل الثانی

عن عبد اللہ بن مسعود قال کنا نسلم علی النبی صلی اللہ علیه وسلم وهو فی
اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور دستک مارنا عورتوں کے لئے ہے ۔ ق ۔ فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم سلام کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وہ ہوتے

الصلوٰة قبل ان نأتی ارض الحبشة فیرد علینا فلما رجعنا من ارض الحبشة اتیته فوجدته یصلی فسلمت علیه فلم یرد علی حتی اذا قضی صلوٰته
نماز میں قبل اسکے کہ آویں ہم حبش کی زمین میں پھر حضرت جواب دیتے تھے ہمکو پھر جب پھر آئے ہم حبش کی زمین سے آیا میں حضرت کے پاس پھر پایا میں نے ان کو نماز پڑھتے تب سلام کیا میں نے ان پر پھر نہ جواب دیا مجھ پر یہاں تک کہ جب تمام کیا اپنی نماز

قال ان اللہ یحدث من امره ما یشاء وان مما احدث ان لا تکلموا فی الصلوٰة فرد علی السلام وقال انما الصلوٰة لقراءة القرآن
فرمایا تحقیق اللہ نئے نئے ظاہر کرتا ہے حکم اپنے سے جو چاہتا ہے اور تحقیق اس چیز میں کہ نئی ظاہر کیا ہے یہہ ہے کہ نہ بولا کرو نماز میں پھر جواب دیا مجھ پر سلام کا اور فرمایا سوا اسکے نہیں کہ نماز واسطے قرآن پڑھنے

وذکر اللہ فاذا کنت فیها فلیکن ذلک شانک رواه ابو داؤد وعن ابن عمر قال قلت لبلال کیف کان النبی صلی اللہ
اور اللہ کی ذکر کرنے کے ہے پھر جب ہو تو اسمیں تب چاہیے کہ ہو یہی قرآن اور ذکر کام تیرا ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہا میں نے بلال سے کیونکر تھے نبی صلی اللہ

علیه وسلم یرد علیهم حین کانوا یسلمون علیه وهو فی الصلوٰة قال کان یشیر بیده رواه الترمذی وفی روایة النسائی نحوه
علیہ وسلم جواب دیتے صحابہ کو جس وقت کہ سلام کرتے وہ حضرت پر اور حضرت ہوتے نماز میں کہا کہ تھے اشارہ کرتے اپنے ہاتھ سے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں نسائی کے مانند اسکے ہے

وعوض بلال صهیب وعن رفاعة ابن رافع قال صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فعطست فقلت الحمد
اور عوض بلال کے صہیب ۔ اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر چھینکا میں نے اور کہا میں نے سب حمد

للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه مبارکا علیه کما یحب ربنا ویرضی فلما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انصرف
اللہ کے واسطے ہے حمد بہت پاکیزہ برکت کی گئی اس حمد میں برکت کی گئی حمد پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے پھر جب نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھرے

فقال من المتکلم فی الصلوٰۃ فلم یتکلم احد ثم قالها الثانیۃ فلم یتکلم احد ثم قالها الثالثۃ فقال رفاعۃ انا یا رسول اللہ فقال النبی

اور فرمایا کون ہے کلام کرنے والا نماز میں پھر نہ بولا کوئی پھر فرمایا اس بات کو دوسری بار پھر نہ بولا کوئی فرمایا اس بات کو تیسری بار تب کہا رفاعہ نے میں ہوں یا رسول اللہ تب فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لقد ابتدرها بضعۃ وثلاثون ملکا ایهم یصعد بها رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے قبضہ میں ہے بیشک جلدی کرتے تھے اسکے لیجانے میں تیس اور کئی فرشتے کہ کونسا ان میں سے اوپر لیجاوے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

وعن ابی هریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التثاؤب فی الصلوٰۃ من الشیطان فاذا تثاءب احدکم فلیکظم ما استطاع

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنبھوائی لینی نماز میں شیطان سے ہے پھر جب جنبھوائی لیوے کوئی تم میں سے پھر چاہئے کہ بند کرے جہاں تک ہو سکے

رواہ الترمذی وفی اخری لہ ولابن ماجۃ فلیضع یدہ علی فیہ وعن کعب بن عجرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضا

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور دوسری روایت میں ترمذی کی اور ابن ماجہ کی پھر چاہئے کہ رکھے ہاتھ اپنا اپنے منہ پر اور روایت ہے کعب ابن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کرے

احدکم فاحسن وضوءہ ثم خرج عامدا الی المسجد فلا یشبکن بین اصابعہ فانہ فی الصلوٰۃ رواہ احمد والترمذی و

ایک تم میں سے پھر اچھا کرے وضو پھر نکلے قصد کرنے والا مسجد کی طرف پھر نہ کرے ایک ہاتھ کی انگلی دوسرے ہاتھ کی انگلی میں کیونکہ وہ نماز میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور

ابوداؤد والنسائی والدارمی وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزال اللہ تعالی عز وجل مقبلا علی العبد وهو فی

ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے اللہ عزت اور بزرگی والا متوجہ اپنے بندے پر جب تک بندہ

صلوتہ ما لم یلتفت فاذا التفت انصرف عنہ رواہ احمد وابوداؤد والنسائی والدارمی وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ

نماز میں ہوتا ہے جب تک نہیں دیکھتا داہنے بائیں پھر جب داہنے بائیں دیکھتا ہے پھر لیتا ہے نظر اپنی روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال یا انس اجعل بصرک حیث تسجد رواہ البیہقی فی سننہ الکبیر من طریق الحسن عن انس یرفعہ وعنہ قال قال لی رسول

وسلم نے فرمایا اے انس لگا تو نظر اپنی جس جگہ کہ سجدہ کرتا ہے تو روایت کیا اسکو بیہقی نے سنن کبیر میں روایت سے حسن بصری کی انس سے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بنی ایاک والالتفات فی الصلوٰۃ فان الالتفات فی الصلوٰۃ هلکۃ فان کان لا بد ففی التطوع لا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بچے بچا تو اپنے تئیں داہنے بائیں دیکھنے سے نماز میں پھر تحقیق داہنے بائیں دیکھنا نماز میں سبب ہلاک ہونے کا ہے پھر اگر ہو ضرور تو نفل میں

الفریضۃ رواہ الترمذی وعن ابن عباس قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یلحظ فی الصلوٰۃ یمینا وشمالا

فرض میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے آنکھ کے کناروں سے دیکھتے نماز میں داہنے اور بائیں

ولا یلوی عنقہ خلف ظهرہ رواہ الترمذی والنسائی وعن عدی بن ثابت عن ابیہ عن جدہ رفعہ قال العطاس

اور نہیں پھیرتے تھے گردن اپنی پیٹھ کے پیچھے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے عدی ابن ثابت سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے حضرت تک پہنچایا

والنعاس والتثاؤب فی الصلوٰۃ والحیض والقیء والرعاف من الشیطان رواہ الترمذی وعن مطرف بن عبد اللہ بن

اور اونگھنا اور جنبھوائی نماز میں اور حیض اور قے اور ناک سے خون نکلنا شیطان سے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے مطرف ابن عبد اللہ ابن

الشخیر عن ابیہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو یصلی ولجوفہ ازیز کازیز المرجل یعنی یبکی وفی روایۃ قال

شخیر سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے اور انکے پیٹ میں ایک جوش کی آواز تھی مانند آواز دیگ کے یعنی روتے تھے اور ایک روایت میں کہا

رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی وفی صدرہ ازیز کازیز الرحی من البکاء رواہ احمد وروی النسائی الروایۃ الاولی و

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے اور انکے سینے میں جوش کی آواز تھی مانند آواز چکی کے رونے کے سبب سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا نسائی نے پہلی روایت اور

ابو داؤد الثانية وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم الى الصلوة فلا يمسح الحصا فان

ابو داؤد نے دوسری روایت ٭ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہووے ایک تمھارا نماز کی طرف پھر نہ دور کرے کنکری کو پھر تحقیق

الرحمة تواجهه رواه احمد والترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجه وعن ام سلمة رضي الله عنها قالت رأى

رحمت سامنے ہوتی ہے اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ دیکھا

النبي صلى الله عليه وسلم غلاما لنا يقال له افلح اذا سجد نفخ فقال يا افلح ترب وجهك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کو جو ہمارا تھا کہا جاتا تھا اسکو افلح جب سجدہ کرتا پھونک مارتا تب فرمایا اے افلح خاک لگا اپنے منہ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم الاختصار في الصلوة راحة اهل النار رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة قال قال رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوکھ پر ہاتھ رکھنا نماز میں یہہ صورت آرام لینے دوزخیوں کی ہے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الاسودين في الصلوة الحية والعقرب رواه احمد وابو داؤد والترمذي والنسائي معناه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو دو کالوں کو نماز میں یعنے سانپ اور بچھو کو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے معنے اسکے

وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي تطوعا والباب عليه مغلق فجئت

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے نفل اور دروازہ ان پر بند تھا پھر آئی میں

فاستفتحت فمشى ففتح لي ثم رجع الى مصلاه وذكرت ان الباب كان في القبلة رواه احمد وابو داؤد والترمذي وروى

اور کھلوایا میں نے دروازہ پھر چلے اور کھولا دروازہ میرے لئے پھر پھرے اپنی نماز کی جگہ میں اور ذکر کیا عائشہ نے کہ تحقیق دروازہ قبلہ میں تھا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت

النسائي نحوه وعن طلق بن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسا احدكم في الصلوة فلينصرف فليتوضأ

نسائی نے مانند اسکے ٭ اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ریح چھوڑے ایک تمھارا نماز میں پھر جائے گھر اور وضو کرے

وليعد الصلوة رواه ابو داؤد وروى الترمذي مع زيادة ونقصان وعن عائشة انها قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم

اور دہراوے نماز روایت کیا اسکو ابوداؤد اور روایت کیا ترمذی نے ساتھ زیادتی اور کمی کے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے بیشک انھوں نے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا احدث احدكم في صلوته فليأخذ بانفه ثم لينصرف رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول

جب حدث کرے ایک تمھارا اپنی نماز میں پھر چاہئے کہ پکڑے ناک اپنی پھر پھر جائے نماز سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا احدث احدكم وقد جلس في آخر صلوته قبل ان يسلم فقد جازت صلوته رواه الترمذي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حدث کرے ایک تمھارا اور تحقیق بیٹھ چکا ہو اپنی آخر نماز میں قبل اسکے کہ سلام پھیرے پس تحقیق جائز ہوئی نماز اسکی روایت کیا اسکو ترمذی

وقال هذا حديث اسناده ليس بالقوي وقد اضطربوا في اسناده

الفصل الثالث

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه

اور کہا یہہ حدیث اسناد کی نہیں ہے قوی اور تحقیق اضطراب کیا ہے راویوں نے اسکی سند میں ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم خرج الى الصلوة فلما كبر انصرف واومى اليهم ان كما انتم ثم خرج فاغتسل ثم جاء ورأسه يقطر فصلى بهم فلما

وسلم نکلے نماز کے واسطے پھر جب تکبیر کہی پھرے اور اشارہ کیا صحابہ کی طرف کہ ٹھہرے رہو جس طرح ہو پھر نکلے اور غسل کیا پھر آئے اور سر انکا پانی ٹپکاتا تھا پھر نماز پڑھائی

صلى قال اني كنت جنبا فنسيت ان اغتسل رواه احمد وروى مالك عن عطاء بن يسار مرسلا وعن جابر قال كنت

نماز پڑھ چکے فرمایا بیشک میں تھا جنب پھر بھول گیا میں غسل کرنا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا مالک نے عطاء ابن یسار سے مرسل ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا تھا میں

أصلي الظهر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فآخذ قبضة من الحصى لتبرد في كفي أضعها لجبهتي أسجد عليها

نماز پڑھتا تھا ظہر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر لیتا تھا میں ایک مٹھی کنکریوں کی تاکہ ٹھنڈی ہو جاویں میری ہتھیلی میں رکھتا تھا میں انکو اپنی پیشانی کے نیچے

لشدة الحر رواه أبو داود وروى النسائي نحوه وعن أبي الدرداء قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

بسبب سختی گرمی کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں نماز پڑھتے

فسمعناه يقول أعوذ بالله منك ثم قال ألعنك بلعنة الله ثلاثا وبسط يده كأنه يتناول شيئا فلما فرغ من الصلوة

پھر سنا ہم نے انکو کہتے تھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے پھر کہا لعنت کرتا ہوں تجھکو ساتھ لعنت اللہ کے تین بار اور بڑھایا ہاتھ اپنا گویا کہ وہ لیتے ہیں کسی چیز کو پھر جب فارغ ہوئے نماز سے

قلنا يا رسول الله قد سمعناك تقول في الصلوة شيئا لم نسمعك تقوله قبل ذلك ورأيناك بسطت يدك قال

کہا ہم نے یا رسول اللہ تحقیق سنا ہم نے آپکو کہتے تھے نماز میں ایک چیز کہ نہ سنی ہم نے آپکو کہتے اسکو اس کے پہلے اور دیکھا ہم نے آپکو کہ بڑھایا اپنا ہاتھ فرمایا

إن عدو الله إبليس جاء بشهاب من نار ليجعله في وجهي فقلت أعوذ بالله منك ثلث مرات ثم قلت ألعنك

تحقیق دشمن اللہ کا ابلیس لایا شعلہ آگ کا تاکہ مارے اسکو میرے منہ پر پھر کہا میں نے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے تین بار پھر کہا میں نے لعنت کرتا ہوں تجھکو

بلعنة الله التامة فلم يستأخر ثلث مرات ثم أردت أخذه والله لولا دعوة أخينا سليمان لأصبح موثقا يلعب به

ساتھ لعنت اللہ کے پوری پس پھر نہ ہٹا پیچھے یہ لفظ کہا میں نے تین بار پھر ارادہ کیا میں نے کہ پکڑوں اسکو قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی دعا ہمارے بھائی سلیمان کی البتہ صبح کرتا شیطان بندھا ہوا کھیلتے ساتھ اسکے

ولدان أهل المدينة رواه مسلم وعن نافع قال إن عبد الله بن عمر مر على رجل وهو يصلي فسلم عليه فرد الرجل كلاما

لڑکے مدینے والوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہا تحقیق عبداللہ ابن عمر گذرے ایک شخص پر اور وہ نماز پڑھتا تھا پھر سلام کیا اسپر جواب دیا اس شخص نے بول کر

فرجع إليه عبد الله بن عمر فقال له إذا سلم على أحدكم وهو يصلي فلا يتكلم وليشر بيده رواه مالك

پھر مخاطب ہوئے اسکی طرف عبداللہ ابن عمر اور کہا اسکو کہ جب کوئی سلام کرے تم میں سے کسی پر اور وہ نماز پڑھتا ہو تو نہ بولے اور چاہئے کہ اشارہ کرے ساتھ ہاتھ اپنے کے روایت کیا اسکو مالک نے

باب السهو

یہ باب ہے بیچ سجدہ سہو کے

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحدكم إذا قام يصلي جاءه الشيطان فلبس عليه حتى

پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا جب کھڑا ہوتا ہے نماز پڑھنے کو آتا ہے اسکے پاس شیطان پھر شبہ ڈالتا ہے اسپر

لا يدري كم صلى فإذا وجد ذلك أحدكم فليسجد سجدتين وهو جالس متفق عليه وعن عطاء بن يسار عن

نہیں جانتا وہ کہ کتنی نماز پڑھی سو جب پاوے یہ وسواس کوئی تم میں سے پھر چاہئے کہ سجدہ کرے دو سجدے اور وہ بیٹھنے والا ہو ق۔ اور روایت ہے عطا ابن یسار سے اس نے نقل کیا

أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا شك أحدكم في صلوته فلم يدر كم صلى ثلثا أو أربعا فليطرح الشك

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر نہ جانے کہ کتنی رکعت پڑھی ہیں تین یا چار پھر چاہئے کہ دور کرے شک کو

وليبن على ما استيقن ثم يسجد سجدتين قبل أن يسلم فإن كان صلى خمسا شفعن له صلوته وإن كان صلى إتماما

اور بڑھنے لگے اس پر کہ یقین رکھتا ہے پھر سجدہ کرے دو سجدے قبل سلام پھیرنے کے پھر اگر تھی پڑھی پانچ رکعت تو دوگانہ کردیں گے سجدے اسکے لئے اسکی نماز کو اور اگر پڑھی ہے پوری رکعت

لأربع كانتا ترغيما للشيطان رواه مسلم ورواه مالك عن عطاء مرسلا وفي روايته شفعها بهاتين السجدتين

چار پوری کرنے کو ہوئے ذلیل کرنے شیطان کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا اسکو مالک نے عطا سے مرسل اور اسکی روایت میں ہے یہ کہ دوگانہ کردیگا نماز کو ان دو سجدوں سے

وعن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر خمسا فقيل له أزيد في الصلوة فقال وما

اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی پانچ رکعت پھر کہا گیا انسے کیا زیادہ کیا گیا ہے نماز میں تب فرمایا یہ کیوں

ذٰلك قالوا صليت خمسا فسجد سجدتين بعد ما سلم وفي رواية قال انما انا بشر مثلكم انسى كما تنسون فاذا نسيت

پوچھا یہ عرض کیا صحابی نے پڑھی آپ نے پانچ رکعت پھر سجدہ کیا دو سجدے بعد سلام پھیرنے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مثل تمہارے بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو پھر جب بھولوں میں

فذكروني واذا شك احدكم في صلوته فليتحر الصواب فليتم عليه ثم ليسلم ثم يسجد سجدتين متفق عليه وعن

تو یاد دلادو مجھکو اور شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر چاہئے کہ قصد کرے ٹھیک ہونے کا پھر چاہئے کہ پوری کرے نماز کو اسپر پھر چاہئے کہ سلام پھیرے پھر سجدہ کرے دو سجدے ق اور روایت ہے

ابن سيرين عن ابي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي قال ابن سيرين قد

ابن سیرین سے اسنے نقل کیا ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز زوال کے بعد والی دو نمازوں میں سے کہا ابن سیرین نے تحقیق

سماها ابو هريرة ولكن نسيت انا قال فصلى بنا ركعتين ثم سلم فقام الى خشبة معروضة في المسجد فاتكا عليها

نام لیا تھا اس نماز کا ابوہریرہ نے پر میں بھول گیا ہوں کہا ابوہریرہ نے پھر نماز پڑھوائی ہمکو دو رکعت پھر سلام پھیرا اور کھڑے ہوئے طرف لکڑی کے کہ چوڑائی میں رکھی تھی مسجد میں پھر تکیہ کیا اسپر

كانه غضبان ووضع يده اليمنى على اليسرى وشبك بين اصابعه ووضع خده الايمن على ظهر كفه اليسرى وخرج

گویا کہ حضرت غصہ میں تھے اور رکھا اپنا داہنا ہاتھ بائیں پر اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں ایک کو ایک میں ملائیں اور رکھا اپنا داہنا رخسارہ اپنے بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر اور نکل گئے

سرعان القوم من ابواب المسجد فقالوا قصرت الصلوة وفي القوم ابو بكر وعمر فهاباه ان يكلماه وفي القوم رجل في

جلد بعض لوگ مسجد کے دروازوں سے تب کہا صحابہ نے کم کی گئی نماز اور جماعت میں ابوبکر اور عمر تھے پھر ڈرے دونوں اس سے کہ بات کریں حضرت سے اور جماعت میں ایک شخص تھا

يديه طول يقال له ذو اليدين قال يا رسول الله انسيت ام قصرت الصلوة فقال لم انس ولم تقصر فقال اكما يقول

اسکے ہاتھ میں درازی تھی کہا جاتا تھا اسکو ذوالیدین اسنے کہا یا رسول اللہ کیا بھول گئے آپ یا کم کی گئی نماز تب فرمایا نہ بھولا ہوں میں اور نہ کم کی گئی نماز تب فرمایا حضرت نے کیا ہے جیسا کہتا ہے

ذو اليدين فقالوا نعم فتقدم فصلى ما ترك ثم سلم ثم كبر وسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع راسه وكبر ثم كبر

ذوالیدین تب کہا صحابہ نے ہاں پھر آگے بڑھے اور نماز پڑھی جس قدر چھوڑ دی تھی پھر سلام پھیرا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا مثل سجدہ اپنے کے یا طول زیادہ اس سے پھر اٹھایا سر اپنا اور اللہ اکبر کہا پھر اللہ اکبر کہا

وسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع راسه وكبر فربما سالوه ثم سلم فيقول نبئت ان عمران بن حصين قال ثم سلم

اور سجدہ کیا مثل سجدہ اپنے کے یا طول زیادہ اس سے پھر اٹھایا سر اپنا اور اللہ اکبر کہا ق پھر بہت وقت پوچھا لوگوں نے ابن سیرین سے کہ پھر سلام پھیرا تھا تو کہتے تھے ابن سیرین کہ خبر دیا گیا ہوں میں کہ عمران ابن حصین کہا کہ پھر سلام پھیرا

متفق عليه ولفظه للبخاري وفي اخرى لهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بدل لم انس ولم تقصر كل ذلك لم يكن

ق ہ اور لفظ اسکا بخاری کا ہے اور دوسری روایت میں دونوں کی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے اسکے کہ نہ بھولا میں اور نہ کم کی گئی یہ لفظ کہ سب نہ تھا

فقال قد كان بعض ذلك يا رسول الله وعن عبد الله بن بحينة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم الظهر فقام في الركعتين

کہا ذوالیدین نے تحقیق تھا ایک اسمیں سے یا رسول اللہ ہ اور روایت ہے عبد اللہ ابن بحینہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھوائی صحابہ کو ظہر کی پھر کھڑے ہو دو رکعت

الاوليين لم يجلس فقام الناس معه حتى اذا قضى الصلوة وانتظر الناس تسليمه كبر وهو جالس فسجد سجدتين قبل ان

پہلی میں نہ بیٹھے ق پھر کھڑے ہوئے لوگ حضرت کے ساتھ یہاں تک کہ جب پڑھ چکے نماز اور منتظر ہوئے لوگ سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے بیٹھے ہوئے پھر سجدہ کیا دو سجدہ قبل

يسلم ثم سلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم فسها فسجد سجدتين

سلام پھیرنے کے پھر سلام پھیرا ق ہ فصل دوسری ہ روایت ہے عمران ابن حصین سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھوائی صحابہ کو پھر سہو کیا اور سجدہ کیا دو سجدے

ثم تشهد ثم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن المغيرة ابن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے ہ اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا قام الإمام في الركعتين فإن ذكر قبل أن يستوي قائما فليجلس وإن استوى قائما فلا يجلس وليسجد سجدتي السهو

جب کھڑا ہوا امام دو رکعت پر یعنی بھول کر پس اگر یاد کیا اس نے قبل اسکے کہ سیدھا کھڑا ہو چکا پھر چاہیے کہ بیٹھے اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا پھر نہ بیٹھے اور سجدہ کرے دو سجدے سہو کے

رواه أبو داؤد وابن ماجة

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العصر وسلم في ثلاث ركعات ثم دخل منزله فقام إليه رجل يقال له الخرباق وكان في يديه طول فقال يا رسول الله فذكر له صنيعه فخرج غضبان يجر رداءه حتى انتهى إلى الناس فقال أصدق هذا قالوا نعم فصلى ركعة ثم سلم ثم سجد سجدتين ثم سلم رواه مسلم

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے عمران ابن حصین سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عصر کی اور سلام پھیرا تین رکعت میں پھر داخل ہوئے اپنے مکان میں تب کھڑا ہوا انکی طرف ایک شخص کہ کہا جاتا تھا اسکو خرباق اور تھی اسکے ہاتھوں میں درازی تب کہا یا رسول اللہ اور یاد دلایا حضرت کو انکا کرنا پھر نکلے حضرت غصے میں کھینچتے ہوئے اپنی چادر یہاں تک کہ پہنچے لوگوں کے پاس اور فرمایا کیا سچ کہتا ہے یہہ مرد سب نے کہا ہاں پھر نماز پڑھی ایک رکعت پھر سلام پھیرا پھر سجدے کیا دو سجدے اور سلام پھیرا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى صلاة يشك في النقصان فليصل حتى يشك في الزيادة رواه أحمد

اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف سے اسنے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے کوئی نماز شک کرتا ہو اسکی کمی میں پھر چاہیئے کہ نماز پڑھے یہاں تک کہ شک کرے زیادہ ہونے میں ٭ روایت کیا اسکو احمد نے

باب سجود القرآن

یہہ باب ہے بیان میں سجدہ قرآن کے

الفصل الأول

عن ابن عباس قال سجد النبي صلى الله عليه وسلم بالنجم وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والإنس رواه البخاري

فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سجدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم میں اور سجدہ کیا ان کے ساتھ مسلمانوں اور مشرکوں اور جن اور آدمی نے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي هريرة قال سجدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في إذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك رواه مسلم

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ سجدہ کیا ہم نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ السجدة ونحن عنده فيسجد ونسجد معه فنزدحم حتى ما يجد أحدنا لجبهته موضعا يسجد عليه متفق عليه

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے آیت سجدہ کی اور ہم لوگ ان کے پاس ہوتے پھر سجدہ کرتے حضرت اور سجدہ کرتے ہم انکے ساتھ اور بھیڑ کرتے ہم لوگ یہاں تک کہ نہ پاتا ایک ہمارا اپنی پیشانی کے واسطے جگہ کہ سجدہ کرے اسپر ٭ متفق علیہ

وعن زيد بن ثابت قال قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم فلم يسجد فيها متفق عليه

اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ پڑھی میں نے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سورہ والنجم پھر نہ سجدہ کیا اسمیں ٭ متفق علیہ

وعن ابن عباس قال سجدة ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يسجد فيها وفي رواية قال مجاهد قلت لابن عباس أأسجد في ص فقرأ ومن ذريته داود وسليمان حتى أتى فبهداهم اقتده فقال نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أمر أن يقتدي بهم رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سجدہ سورہ ص کا نہیں ہے سجدوں تاکیدی میں اور تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے اس میں ٭ اور ایک روایت میں ہے کہا مجاہد نے کہا میں نے ابن عباس کو کیا سجدہ کروں میں ص میں پس پڑھا ومن ذریتہ داؤد و سلیمان یہاں تک کہ پہنچے اس مقام پر فبہداہم اقتدہ پیروی کر ٭ کہا ابن عباس نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں میں سے ہیں کہ حکم کئے گئے کہ پیروی کریں انکی ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن عمرو بن العاص قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلاث في المفصل وفي سورة الحج سجدتين

فصل دوسری ٭ روایت ہے عمرو بن عاص سے کہا کہ پڑھایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ سجدہ قرآن میں ان میں سے تین سجدے ہیں مفصل میں اور سورہ حج میں دو سجدے

رواه ابو داود وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بان فيها سجدتين قال نعم
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بزرگی دی گئی سورہ حج اس سبب سے کہ اس میں دو سجدے ہیں فرمایا کہ ہاں

ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح
اور جو کوئی نہ کرے دونوں سجدے تو نہ پڑھے ان دونوں آیتوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں ہے اسناد اسکی مضبوط اور مصابیح میں ہے یہ لفظ پھر نہ پڑھے اس سورہ کو جیسے

السنة وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد في صلوة الظهر ثم قام فركع فرأوا انه قرأ تنزيل السجدة رواه
سنت میں ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ظہر کی نماز میں تب کھڑے ہوئے اور رکوع کیا پھر جانا لوگوں نے کہ تحقیق حضرت نے پڑھا تنزیل السجدہ روایت

ابو داود وعنه انه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا القرآن فاذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه رواه
ابوداؤد نے * اور روایت ہے انہی سے کہ تحقیق انہوں نے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہمارے سامنے قرآن پھر جب پہنچتے سجدہ کی آیت پر اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتھ انکے روایت کیا

ابو داود وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ عام الفتح سجدة فسجد الناس كلهم منهم الراكب والساجد على
ابوداؤد نے * اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی مکہ کی فتح کے سال آیت سجدے کی پھر سجدہ کیا سب لوگوں نے ان میں بعضے سوار تھے اور بعضے سجدہ

الارض حتى ان الراكب ليسجد على يده رواه ابو داود وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يسجد في شيء من
زمین پر یہاں تک کہ تحقیق سوار سجدہ کرتا تھا اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سجدہ کیا کسی سورہ میں

المفصل منذ تحول الى المدينة رواه ابو داود وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن
مفصل میں سے جب سے کہ تشریف لے گئے مدینہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے قرآن کے سجدہ میں

بالليل سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته رواه ابو داود والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا
رات کو سجدہ کیا میرے منہ نے اس مالک کو واسطے کہ پیدا کیا اسکو اور چیرے کان اسکے اور آنکھ اسکی ساتھ توفیق اپنی کے اور قوت اپنی کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن صحيح وعن ابن عباس قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله رأيتني الليلة وانا نائم كاني
حدیث حسن صحیح ہے * اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ آیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ دیکھا میں نے اپنی تئیں آج کی رات کو اور میں سوتا تھا گویا کہ

اصلي خلف شجرة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها تقول اللهم اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا
نماز پڑھتا ہوں ایک درخت کے پیچھے پھر سجدہ کیا میں نے اور سجدہ کیا درخت نے میرے سجدہ کرنے کے سبب پھر سنا میں نے اسکو کہتا تھا الٰہی لکھ میرے لیے اس سجدے کے سبب سے اپنے نزدیک ثواب اور دور کر مجھ سے گناہ

واجعلها لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود عليه السلام قال ابن عباس فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته
اور کر اسے اپنے پاس میرے لیے ذخیرہ اور قبول کر اسکو مجھ سے جیسا قبول کیا تو نے اسکو اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے کہا ابن عباس نے پھر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدہ کی اور سجدہ کیا پھر سنا میں نے ان کو

وهو يقول مثل ما اخبره الرجل عن قول الشجرة رواه الترمذي وابن ماجه الا انه لم يذكر وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك
اور حال یہ کہ حضرت کہتے تھے مانند اس دعا کے کہ خبر دی انکو اس شخص نے درخت کے کہنے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے ذکر نہ کیا یہ لفظ وتقبلها منی کما تقبلت من عبدک

داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن ابن مسعود رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم
داؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے * فصل تیسری * روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرأ والنجم فسجد فيها وسجد من كان معه غير ان شيخا من قريش اخذ كفا من حصى او تراب فرفعه الى جبهته وقال
پڑھی سورہ والنجم پھر سجدہ کیا اس میں اور سجدہ کیا ان لوگوں نے کہ تھے ساتھ ان کے مگر تحقیق ایک بڈھے نے قریش میں سے لیا ایک مٹھی کنکر یا مٹی ہاتھ میں پھر اٹھایا اسکو اپنی پیشانی کی طرف اور کہا

يكفيني هذا قال عبد الله فلقد رأيته بعد قتل كافرا متفق عليه وزاد البخاري في رواية وهو امية بن خلف وعن

کفایت کرتی ہے مجھکو یہہ کہا عبد اللہ نے پھر تحقیق دیکھا میں نے اسکو بعد اس قصہ کے کہ مارا گیا کافر ہوکر روایت کی متفق ۔ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ امیہ ابن خلف تھا ۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال سجدها داود توبة ونسجدها شكرا رواه النسائي

ابن عباس سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ ص میں اور فرمایا سجدہ کیا اسکو داود نے توبہ کے واسطے اور ہم سجدہ کرتے ہیں اسمیں شکر کے واسطے روایت کیا نسائی نے

باب اوقات النهي الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتحرى احدكم فيصلي

یہہ باب ہے بیان میں وقتوں کے جنمیں منع ہے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قصد کرے کوئی تم میں سے کہ نماز پڑھے

عند طلوع الشمس ولا عند غروبها وفي رواية قال اذا طلع حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تبرز واذا غاب حاجب

آفتاب نکلنے کے وقت اور نہ اسکے ڈوبتے وقت اور ایک روایت میں فرمایا جب نکلے کنارہ آفتاب کا پھر چھوڑو نماز یہاں تک کہ خوب ظاہر ہو اور جب غائب ہو کنارہ

الشمس فدعوا الصلوة حتى تغيب ولا تحينوا بصلوتكم طلوع الشمس ولا غروبها فانها تطلع بين قرني الشيطان متفق

آفتاب کا پھر چھوڑو نماز یہاں تک کہ پورا ڈوبے اور نہ وقت مقرر کرو اپنی نماز کا آفتاب نکلتے وقت اور نہ ڈوبتے وقت کیونکہ وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے ۔ ق

عليه وعن عقبة بن عامر قال ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا ان نصلي فيهن او نقبر

اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ تین وقت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہمکو کہ ہم نماز پڑھیں اس میں یا دفن کریں

فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيف الشمس

اسمیں اپنے مردوں کو ۔ جب نکلے آفتاب شروع میں یہاں تک کہ بلند ہو لے اور جب ٹھہرا ہو ٹھہرانے والا دوپہر کے وقت کا یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب اور جب ارادہ کرے آفتاب

للغروب حتى تغرب رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد الصبح

ڈوبنے کا یہاں تک کہ ڈوب جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نماز ہے بعد صبح کی نماز کے یہاں تک کہ

حتى ترتفع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس متفق عليه وعن عمرو بن عبسة قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة

بلند ہو آفتاب اور نہیں نماز ہے بعد عصر کی نماز کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمرو ابن عبسہ سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

فقدمت المدينة فدخلت عليه فقلت اخبرني عن الصلوة فقال صل صلوة الصبح ثم اقصر عن الصلوة حين تطلع الشمس

پھر آیا میں مدینے میں حضرت پاس اور عرض کیا خبر دو مجھکو نماز کے وقت سے تب فرمایا پڑھ نماز صبح کی پھر باز رہ نماز سے جب تک نکلے آفتاب

حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرني الشيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل فان الصلوة مشهودة

یہاں تک کہ بلند ہو پھر تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے اور اسوقت سجدہ کرتے ہیں آفتاب کو کافر پھر بعد اسکے پڑھ نماز تحقیق نماز حاضر کی گئی ہے

محضورة حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوة فان حينئذ تسجر جهنم فاذا اقبل الفيء فصل فان الصلوة

حاضر کی گئی ہے یہاں تک کہ سیدھا ہو سایہ نیزے کے برابر تب باز رہ نماز سے کیونکہ اسوقت جھونکی جاتی ہے جہنم پھر جب آگے کی طرف آوے سایہ تب نماز پڑھ پھر تحقیق نماز

مشهودة محضورة حتى تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين قرني الشيطان وحينئذ

حاضر کی گئی ہے یہاں تک کہ پڑھے تو عصر بعد اسکے باز رہ نماز سے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب پھر تحقیق وہ ڈوبتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے اور اسوقت

يسجد لها الكفار قال قلت يا نبي الله فالوضوء حدثني عنه قال ما منكم رجل يقرب وضوءه فيتمضمض ويستنشق

سجدہ کرتے ہیں اسکو کافر ۔ کہا کہ میں نے اے نبی اللہ کے پھر وضو خبر دیجئے مجھکو اسکی بھی فرمایا نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص نزدیک لاتا ہے اپنے وضو کا پانی پھر کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے

[illegible]

[illegible]

رواه ابو داود وابن ماجة وعن عقبة ابن عامر قال قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بان فيها سجدتين قال نعم
روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ✻ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ کہا مین نے یا رسول اللہ بزرگی دی گئی سورہ حج اس سبب سے کہ اسمین دو سجدے ہین فرمایا کہ ہان

ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح
اور جو کوئی نہ کرے دونوں سجدے تو نہ پڑھے اُن دونوں آیت کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں ہے اسناد اسکی مضبوط اور مصابیح مین یہ لفظ ہے پھر نہ پڑھے اس سورہ کو جیسا

السنة وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد في صلوة الظهر ثم قام فركع فرأوا انه قرأ تنزيل السجدة رواه
شرح سنت مین ہے ✻ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ظہر کی نماز مین تب کھڑے ہوئے اور رکوع کیا پھر جانا لوگوں نے کہ تحقیق حضرت نے پڑھا تنزیل السجدہ روایت کیا

ابو داود وعنه انه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا القرآن فاذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه رواه
ابو داؤد نے ✻ اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہمارے سامنے قرآن پھر جب پہنچتے سجدے کی آیت میں اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم لوگ اُنکے ساتھ روایت کیا اسکو

ابو داود وعنه انه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ عام الفتح سجدة فسجد الناس كلهم منهم الراكب والساجد على
ابو داؤد نے ✻ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اُسنے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی مکے کی فتح کے سال آیت سجدے کی پھر سجدہ کیا سب لوگوں نے اُن مین بعضے سوار تھے اور بعضے سجدہ کرنے والے

الارض حتى ان الراكب ليسجد على يده رواه ابو داود وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يسجد في شيء من
زمین پر یہانتک کہ تحقیق سوار سجدہ کرتا تھا اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ✻ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سجدہ کیا کسی سورہ مین

المفصل منذ تحول الى المدينة رواه ابو داود وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن
مفصل مین سے جب سے کہ تشریف لے گئے مدینے مین روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ✻ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے قرآن کے سجدہ مین

بالليل سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته رواه ابو داود والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا
رات کو سجدہ کیا میرے منہہ نے اس مالک کے واسطے کہ پیدا کیا اسکو اور چیر کان اسکا اور آنکھ اسکی ساتھ توفیق باز رہنے گناہ اور قوت پرہیزگاری اسکے کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہہ

حديث حسن صحيح وعن ابن عباس قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله رايتني الليلة وانا نائم كاني
حدیث حسن صحیح ہے ✻ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ آیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ دیکھا مین نے اپنی تئین آج کی رات کو اور مین سوتا تھا گویا

اصلي خلف شجرة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها تقول اللهم اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا
نماز پڑھتا ہوں ایک درخت کے نیچے پھر سجدہ کیا مین اور سجدہ کیا درخت نے بسبب سجدہ کرنے کے پھر سنا مین نے اسکو کہتا تھا سجدہ مین یا الٰہی لکھ تو میرے لئے بسبب اس سجدے کے اپنے پاس ثواب اور دور کر مجھ سے بسبب اسکے گناہ

واجعلها لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود عليه السلام قال ابن عباس فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته
اور کر اسکو میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ اور قبول کر اسکو مجھ سے جیسا کہ قبول کیا تو نے اسکو اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے کہا ابن عباس نے پھر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدے کی اور سجدہ کیا پھر سنا مین نے اُن کو

وهو يقول مثل ما اخبره الرجل عن قول الشجرة رواه الترمذي وابن ماجة الا انه لم يذكر وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك
اور حال یہہ کہ حضرت کہتے تھے مانند اس دعا کے کہ خبر دی انکو اس شخص نے درخت کے کہنے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہہ کہ ابن ماجہ نے ذکر کیا یہہ لفظ وتقبلها مني كما تقبلت من عبدك

داود وقال الترمذي هذا حديث غريب الفصل الثالث عن ابن مسعود رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم
داؤد ✻ اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ✻ فصل تیسری ✻ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرأ والنجم فسجد فيها وسجد من كان معه غير ان شيخا من قريش اخذ كفا من حصا او تراب فرفعه الى جبهته وقال
پڑھی سورۂ والنجم پھر سجدہ کیا اسمین اور سجدہ کیا ان لوگوں نے جو ساتھ تھے مگر تحقیق ایک بڈھے قریش میں سے لیا ایک مٹھی کنکریوں میں سے یا خاک پھر اٹھایا اسکو اپنی پیشانی کی طرف

يكفيني هذا قال عبد الله فلقد رأيته بعد قتل كافرا متفق عليه وزاد البخاري في رواية وهو امية بن خلف وعن

کفایت کرتی ہے مجھکو یہہ کہا عبد اللہ نے پھر تحقیق دیکھا میں نے اسکو بعد اس قصہ کے کہ مارا گیا کفر کی حالت میں ق ہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ امیہ ابن خلف تھا ۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال سجدها داود توبة ونسجدها شكرا رواه النسائي

ابن عباس سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ ص میں اور فرمایا سجدہ کیا اسمیں داود نے توبہ کے واسطے اور ہم سجدہ کرتے ہیں اسمیں شکر کے واسطے روایت کیا اسکو نسائی نے

باب اوقات النهي

الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتحرى احدكم فيصلي

یہہ باب ہے بیان میں وقتوں کے جنمیں منع ہے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قصد کرے کوئی تم میں سے کہ نماز پڑھے

عند طلوع الشمس ولا عند غروبها وفي رواية قال اذا طلع حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تبرز واذا غاب حاجب

آفتاب نکلنے کے وقت اور نہ اسکے ڈوبتے وقت اور ایک روایت میں فرمایا جب نکلے کنارہ آفتاب کا پھر چھوڑ دو نماز یہاں تک کہ خوب ظاہر ہو اور جب غائب ہو کنارہ

الشمس فدعوا الصلوة حتى تغيب ولا تحينوا بصلوتكم طلوع الشمس ولا غروبها فانها تطلع بين قرني الشيطان متفق

آفتاب کا پھر چھوڑ دو نماز یہاں تک کہ پورا ڈوبے اور نہ وقت مقرر کرو اپنی نماز کا آفتاب نکلتے وقت اور نہ ڈوبتے وقت کیونکہ وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے ۔ ق

عليه وعن عقبة بن عامر قال ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا ان نصلي فيهن او نقبر

اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ تین وقت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہمکو کہ ہم نماز پڑھیں اُس میں یا دفن کریں

فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيف الشمس

اُسمیں اپنے مردوں کو وقت جب نکلے آفتاب شروع میں یہاں تک کہ بلند ہو لے اور جب کھڑا ہو کھڑا ہونے والا دوپہر کے وقت ٣ یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب اور جب ارادہ کرے آفتاب

للغروب حتى تغرب رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد الصبح حتى

ڈوبنے کا یہاں تک کہ ڈوب جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نماز ہے بعد صبح کی نماز کے یہاں تک کہ

ترتفع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس متفق عليه وعن عمرو بن عبسة قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة

بلند ہو آفتاب اور نہیں نماز ہے بعد عصر کی نماز کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمرو ابن عبسہ سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

فقدمت المدينة فدخلت عليه فقلت اخبرني عن الصلوة فقال صل صلوة الصبح ثم اقصر عن الصلوة حين تطلع الشمس

پھر آیا میں مدینے میں حضرت پاس اور عرض کیا خبر دو مجھکو نماز کے وقت سے تب فرمایا پڑھ نماز صبح کی پھر باز رہ نماز سے جب تک کہ نکلے آفتاب

حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرني الشيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل فان الصلوة مشهودة

یہاں تک کہ بلند ہو پھر تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے اور اُسوقت سجدہ کرتے ہیں آفتاب کو کافر پھر بعد اسکے پڑھ نماز پھر تحقیق نماز حاضر کی گئی ہے

محضورة حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوة فان حينئذ تسجر جهنم فاذا اقبل الفيء فصل فان الصلوة

حاضر کی گئی ہے یہاں تک کہ سیدھا ہو سایہ نیزے کے برابر ف ٥ تب باز رہ نماز سے کیونکہ اسوقت جھونکی جاتی ہے جہنم پھر جب کہ آگے کی طرف آوے سایہ تب نماز پڑھ پھر تحقیق نماز

مشهودة محضورة حتى تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين قرني الشيطان وحينئذ

حاضر کی گئی حاضر کی گئی یہاں تک کہ پڑھے تو عصر بعد اسکے باز رہ نماز سے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب پھر تحقیق وہ ڈوبتا ہے درمیان دو سینگھوں شیطان کے اور اسوقت

يسجد لها الكفار قال قلت يا نبي الله فالوضوء حدثني عنه قال ما منكم رجل يقرب وضوءه فيمضمض ويستنشق

سجدہ کرتے ہیں اسکو کافر پس کہا کہ میں نے اے نبی اللہ کے پھر وضو خبر دیجئے مجھکو اسکی بھی فرمایا نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص کہ نزدیک لاتا ہے اپنے وضو کا پانی پھر کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے

فيستنثر الا خرت خطايا وجهه وفيه وخياشيمه ثم اذا غسل وجهه كما امره الله الا خرت خطايا وجهه

اور ناک جھاڑتا ہی مگر گرتے ہیں گناہ اسکے چہرے اور منہہ سے اور اسکے نتھنیوں سے پھر جب دھوتا ہی اپنا منہہ جیسا کہ حکم کیا اسکو اللہ نے مگر گرتے ہیں گناہ اسکے چہرے کے

من اطراف لحيته مع الماء ثم يغسل يديه الى المرفقين الا خرت خطايا يديه من انامله مع الماء ثم يمسح راسه الا

اسکی داڑھی کے کناروں سے پانی کے ساتھ پھر دھوتا ہی اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک مگر گرتے ہیں گناہ اسکے ہاتھوں کے اسکی انگلیوں سے پانی کے ساتھ پھر مسح کرتا ہی اپنا سر مگر

خرت خطايا راسه من اطراف شعره مع الماء ثم يغسل قدميه الى الكعبين الا خرت خطايا رجليه من انامله مع الماء

گرتے ہیں گناہ اسکے سر کے بال کے کناروں سے پانی کے ساتھ پھر دھوتا ہی اپنے دونوں پانوں ٹخنوں تک مگر گرتے ہیں گناہ اسکے پانوں کے اسکی انگلیوں سے پانی کے ساتھ

فان هو قام فصلى فحمد الله واثنى عليه ومجده بالذي هو له اهل وفرغ قلبه لله الا انصرف من خطيئته كهيئته يوم

پھر اگر وہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھا پھر تعریف کی اللہ کی اور صفت کی اسکی اور بزرگی یاد کی اس صفت کے ساتھ کہ وہ لائق ہی اسکے اور خالی کیا اپنے دل کو اللہ کے واسطے مگر پھرتا ہی پاک ہو کے اپنے گناہ سے ایسی طرح جیسا اس دن کہ

ولدته امه رواه مسلم وعن كريب ان ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الازهر ارسلوه الى عائشة

جنا اسکو اسکی ماں نے روایت کیا اسکو مسلم نے ۱ اور روایت ہی کریب سے کہ تحقیق ابن عباس اور مسور ابن مخرمہ اور عبد الرحمن ابن ازہر نے بھیجا اسکو حضرت عائشہ کے پاس

فقالوا اقرا عليها السلام وسلها عن الركعتين بعد العصر قال فدخلت على عائشة فبلغتها ما ارسلوني به

اور کہا بھیجنے والوں نے کہ کہو حضرت عائشہ کو سلام اور پوچھو ان سے حال دو رکعتوں کا بعد عصر کے ۲ کہا پھر آیا میں حضرت عائشہ کے پاس پھر پہنچا دیا میں ان کو وہ پیغام کہ بھیجا تھا مجھکو اسکے واسطے

فقالت سل ام سلمة فخرجت اليهم فردوني الى ام سلمة فقالت ام سلمة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى

تب کہا عائشہ نے پوچھو ام سلمہ سے پھر نکل گیا میں ان لوگوں کے پاس پھر بھیجا انھوں نے مجھکو ام سلمہ کے پاس تب کہا ام سلمہ نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے تھے

عنهما ثم رايته يصليهما ثم دخل فارسلت اليه الجارية فقلت قولي له تقول ام سلمة يا رسول الله سمعتك

ان دونوں رکعتوں سے پھر دیکھا میں نے انکو پڑھتے تھے ان دونوں کو ۳ پھر آئے گھر میں تب بھیجا میں نے انکے پاس لونڈی کو اور کہدیا لونڈی کو کہ کہہ حضرت سے کہ کہتی ہی ام سلمہ یا رسول اللہ سنا میں نے آپ

تنهى عن هاتين واراك تصليهما قال يا ابنة ابي امية سالت عن الركعتين بعد العصر وانه اتاني ناس من عبد القيس

منع کرتے تھے ان دونوں رکعتوں سے اور دیکھا میں نے آپ کو کہ پڑھتے ہیں ان دونوں رکعتوں کو فرمایا اے بیٹی ابی امیہ کی پوچھا تو نے دو رکعتیں پڑھنے سے بعد عصر کے حال یہہ ہی کہ آئے میرے پاس لوگ عبد القیس کی قوم میں سے

فشغلوني عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان متفق عليه

پھر باز رکھا مجھکو ان دو رکعتوں سے جو بعد ظہر کے ہیں سو یہہ دو رکعت جو پڑھی وہی دو رکعتیں ہیں ۔ متفق علیہ

الفصل الثاني

عن محمد بن ابراهيم عن قيس بن عمرو قال راى النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي بعد صلوة الصبح ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه

فصل دوسری ۔ روایت ہی محمد ابن ابراہیم سے اسنے روایت کیا قیس ابن عمرو سے اسنے کہا کہ دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ نماز پڑھتا تھا بعد نماز صبح کے دو رکعتیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم صلوة الصبح ركعتين ركعتين فقال الرجل اني لم اكن صليت الركعتين اللتين قبلهما فصليتهما الان فسكت رسول

وسلم نے کیا نماز صبح کی دو رکعت دو رکعت ہی تب کہا اس شخص نے تحقیق میں نے نہ پڑھی تھیں دو رکعتیں سنت جو پہلے ان دو رکعتوں فرض کے ہیں سو پڑھی میں نے ان کو اب تب چپ رہے رسول

الله صلى الله عليه وسلم رواه ابو داود وروى الترمذي نحوه وقال اسناد هذا الحديث ليس بمتصل لان محمد بن ابراهيم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور کہا اسناد اس حدیث کی نہیں ہی متصل اسواسطے کہ محمد ابن ابراہیم نے

لم يسمع من قيس بن عمرو وفي شرح السنة ونسخ المصابيح عن قيس بن قهد نحوه وعن جبير بن مطعم ان النبي

نہ سنا قیس ابن عمرو سے ۔ اور شرح سنہ میں اور نسخے مصابیح میں روایت ہی قیس ابن قہد سے مانند اسکے ۔ اور روایت ہی جبیر ابن مطعم سے کہ تحقیق نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِھٰذَا الْبَیْتِ وَصَلّٰی اَیَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَیْلٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای اولاد عبد مناف کے نہ منع کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا اور نماز پڑھے جس وقت کہ چاہے رات کو

اَوْ نَھَارٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّھَارِ

یا دن کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے دوپہر کے وقت

حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا یَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَعَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَرِہَ

یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر جمعہ کے روز روایت کیا اسکو شافعی نے ٭ اور روایت ہی ابی الخلیل سے انہے نقل کیا ابی قتادہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے

الصَّلٰوةَ نِصْفَ النَّھَارِ حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اِنَّ جَھَنَّمَ تُسْجَرُ اِلَّا یَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ اَبُو الْخَلِیْلِ لَمْ یَلْقَ

نماز دوپہر کو یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر دن جمعہ کے اور کہا کہ تحقیق دوزخ جھونکی جاتی ہی ف مگر دن جمعہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا ابوالخلیل نہیں ملاقات

اَبَا قَتَادَةَ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ الصُّنَابِحِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَھَا قَرْنُ الشَّیْطَانِ

اباقتادہ سے ٭ فصل تیسری روایت ہی عبد اللہ صنابحی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آفتاب نکلتا ہی اور ساتھ اسکے ہوتی ہی سینگ شیطان کی

فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَھَا ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَھَا فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَھَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَھَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَھَا وَنَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ

پھر جب بلند ہوتا ہی جدا ہوتی ہی شیطان اس سے پھر جب دوپہر ہوتا ہی نزدیک ہوتا ہی اسکے پھر جب ڈھلتا ہی جدا ہوتا ہی اس سے پھر جب قریب ہوتا ہی ڈوبنے کے نزدیک ہوتا ہی اس کے پھر جب ڈوبتا ہی جدا ہوتا ہی اس سے اور منع کیا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِیْ تِلْکَ السَّاعَاتِ رَوَاہُ مَالِکٌ وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ بَصْرَةَ الْغِفَارِیِّ قَالَ صَلّٰی بِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے ان وقتوں میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہی ابی بصرہ غفاری سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمُخَمَّصِ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَالَ اِنَّ ھٰذِہٖ صَلٰوةٌ عُرِضَتْ عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ فَضَیَّعُوْھَا فَمَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص میں ف نماز عصر کی تب فرمایا کہ تحقیق یہہ نماز ظاہر کی گئی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تمہارے پھر ضایع کیا اسکو سو جو شخص

حَافَظَ عَلَیْھَا کَانَ لَہٗ اَجْرُہٗ مَرَّتَیْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَھَا حَتّٰی یَطْلُعَ الشَّاھِدُ وَالشَّاھِدُ النَّجْمُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعٰوِیَةَ

کہ محافظت کرے اسپر ہووے اسکے لئے مزدوری اسکی دوبار اور نہیں ہی نماز بعد اسکے یہانتک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارا ہی ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی معاویہ سے

قَالَ اِنَّکُمْ لَتُصَلُّوْنَ صَلٰوةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَیْنَاہُ یُصَلِّیْھَا وَلَقَدْ نَھٰی عَنْھُمَا یَعْنِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ

کہا کہ تحقیق تم لوگ پڑھتے ہو ایک نماز تحقیق صحبت میں رہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سو نہ دیکھا ہمنے انکو کہ پڑھتے ہوں اسکو اور بیشک منع فرمایا ان دونوں سے یعنی دو رکعت بعد

الْعَصْرِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ وَقَدْ صَعِدَ عَلٰی دَرَجَةِ الْکَعْبَةِ مَنْ عَرَفَنِیْ فَقَدْ عَرَفَنِیْ وَمَنْ لَمْ یَعْرِفْنِیْ فَاَنَا جُنْدُبٌ

عصر کے روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہی ابوذر سے کہا ابوذر نے اور حال یہہ کہ چڑھے کعبہ کی سیڑھی پر جس شخص نے پہچانا مجھکو تو بیشک پہچانا مجھکو اور جس شخص نے نہ پہچانا مجھکو تو میں جندب ہوں

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ

ف سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں نماز ہی بعد نماز صبح کے یہاں تک کہ نکلے آفتاب اور نہ بعد نماز عصر کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب

اِلَّا بِمَکَّةَ اِلَّا بِمَکَّةَ اِلَّا بِمَکَّةَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَزِیْنٌ **بَابُ الْجَمَاعَةِ وَفَضْلِھَا** **اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ** عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

مگر مکہ میں مگر مکہ میں مگر مکہ میں ٭ روایت کیا اسکو احمد اور رزین نے ٭ یہہ باب ہی بیان میں جماعت کے اور اسکی بزرگی کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہی ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہی اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے ٭ ق ٭ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لقد هممت ان امر بحطب فیحطب ثم امر بالصلوٰۃ فیؤذن لها ثم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے اختیار میں ہے تحقیق قصد کیا میں نے کہ حکم کروں جمع کرنے لکڑی کا پھر جمع کی جاوے لکڑی پھر حکم کروں اذان کا نماز کے واسطے پھر اذان کہی جاوے اسکے پھر

امر رجلا فیؤم الناس ثم اخالف الی رجال وفی روایة لا یشهدون الصلوٰۃ فاحرق علیهم بیوتهم والذی نفسی بیدہ

حکم کروں ایک شخص کو کہ امامت کرے لوگوں کی پھر جاؤں میں طرف لوگوں کے ف اور ایک روایت میں ہے کہ نہیں حاضر ہوتے نماز میں پھر جلادوں میں ان پر انکے گھر قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے

لو یعلم احدهم انه یجد عرقا سمینا او مرماتین حسنتین لشهد العشاء رواہ البخاری ولمسلم نحوہ وعنه قال

اگر جانے ایک ان میں کا کہ وہ پاویگا ہڈی موٹی یا دو پائے اچھے بیشک حاضر ہو عشاء میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی ایک روایت میں اسکے مانند ہے اور روایت ہے اسی سے

اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل اعمی فقال یا رسول اللہ انه لیس لی قائد یقودنی الی المسجد فسال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اندھا پھر کہا کہ یا رسول اللہ تحقیق حال یہ ہے کہ نہیں ہے میرے لئے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچ کے لاوے مجھکو طرف مسجد کے پھر چاہا اندھے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ان یرخص له فیصلی فی بیته فرخص له فلما ولی دعاہ فقال هل تسمع النداء بالصلوٰۃ قال نعم قال فاجب رواہ

وسلم سے یہ کہ رخصت دیں اسکو کہ نماز پڑھے اپنے گھر میں تب رخصت دی اسکو پھر جب پیٹھ دی بلایا اسکو اور فرمایا کہ کیا سنتا ہے اذان نماز کی کہا ہاں فرمایا پھر حاضر ہو نماز میں روایت

مسلم وعن ابن عمر انه اذن بالصلوٰۃ فی لیلة ذات برد وریح ثم قال الا صلوا فی الرحال ثم قال ان رسول اللہ صلی

کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ اسنے اذان کہی نماز کے واسطے سردی اور ہوا کی رات میں پھر کہا خبردار ہو نماز پڑھ لو اپنے مکانوں میں پھر کہا تحقیق رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کان یامر المؤذن اذا کانت لیلة ذات برد ومطر یقول الا صلوا فی الرحال متفق علیه وعنه قال قال

اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے مؤذن کو جب ہوتی رات سردی کی اور مینہ کی کہ کہے خبردار ہو نماز پڑھ لو اپنے گھروں میں ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وضع عشاء احدکم واقیمت الصلوٰۃ فابدءوا بالعشاء ولا یعجل حتی یفرغ منه و

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکھا جاوے کھانا تم میں سے کسی کا اور اقامت کہی جاوے نماز پھر شروع کرو کھانا اور جلدی نہ کرے یہاں تک کہ فارغ ہووے اسسے

کان ابن عمر یوضع له الطعام وتقام الصلوٰۃ فلا یاتیها حتی یفرغ منه وانه یسمع قراءۃ الامام متفق علیه وعن

تھے ابن عمر رکھا جاتا انکے لئے کھانا اور اقامت کہی جاتی نماز پھر نہ آتے نماز کو یہاں تک کہ فارغ ہوتے کھانے سے اور تحقیق ابن عمر سنتے تھے قرأت امام کی ق اور روایت ہے

عائشة انها قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول لا صلوٰۃ بحضرۃ الطعام ولا هو یدافعه الاخبثان

عائشہ سے بیشک انہوں نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نماز خوب نہیں ہوتی روبرو کھانے کے اور نہ جس حال میں کہ زور کرے پیشاب پاخانہ [illegible]

رواہ مسلم وعن ابی هریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبة رواہ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز پھر نہیں ہے کوئی نماز سوا فرض نماز کے روایت کیا

مسلم وعن ابن عمر رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا استاذنت امراۃ احدکم الی المسجد فلا

مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پروانگی مانگے عورت ایک تمہاری کی طرف مسجد کے پھر نہ

یمنعها متفق علیه وعن زینب امراۃ عبد اللہ بن مسعود قالت قال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا

منع کرے اسکو ق اور روایت ہے زینب عبد اللہ ابن مسعود کی عورت سے کہا کہ فرمایا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

شهدت احداکن المسجد فلا تمس طیبا رواہ مسلم وعن ابی هریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ایما امراۃ

کہ حاضر ہو ایک تمہاری مسجد میں پھر نہ لگاوے خوشبوئی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ لگاوے

اصابت بخورًا فلا تشهد معنا العشاء الآخرة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا نساءكم

بخور پہنچا ہو حاضر ہو ہمارے ساتھ عشا کی نماز میں ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو اپنی عورتوں کو

المساجد وبيوتهن خير لهن رواه ابو داؤد وعن ابن مسعود قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلوة المرأة في بيتها افضل من صلوتها في حجرتها وصلوتها

مسجدوں میں آنے سے لیکن گھر ان کے بہتر ہیں ان کے لئے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عورت کی اسکے گھر کے اندر افضل ہے اسکی نماز سے اسکے صحن میں اور نماز اسکی

في مخدعها افضل من صلوتها في بيتها رواه ابو داؤد وعن ابي هريرة قال اني سمعت حبي ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول لا تقبل صلوة امرأة تطيبت للمسجد حتى تغتسل

اسکی کوٹھری میں بہتر ہے اسکی نماز سے گھر میں ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تحقیق میں نے سنا اپنے محبوب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں قبول کی جاتی نماز اس عورت کی جو خوشبو لگا کے مسجد کے واسطے یہاں تک کہ نہاوے

غسلها من الجنابة رواه ابو داؤد وروى احمد والنسائي نحوه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عين زانية وان المرأة اذا استعطرت

مانند نہانے جنابت کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا احمد اور نسائی نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آنکھ زنا کرنے والی ہے اور تحقیق عورت جب خوشبو لگاوے

فمرت بالمجلس فهي كذا وكذا يعني زانية رواه الترمذي ولابي داؤد والنسائي نحوه وعن ابي بن كعب قال صلى بنا رسول الله صلى

پھر گذرے مجلس میں پھر وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابی داؤد اور نسائی کی روایت مانند اسکے ہے ۔ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ

الله عليه وسلم يوما الصبح فلما سلم قال اشاهد فلان قالوا لا قال اشاهد فلان قالوا لا قال ان هاتين الصلوتين اثقل

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن کی صبح کی پھر جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہے فلانا لوگوں نے کہا نہیں فرمایا کیا حاضر ہے فلانا لوگوں نے کہا نہیں فرمایا یہ دو نمازیں بہت بھاری ہیں

الصلوة على المنافقين ولو تعلمون ما فيهما لاتيتموهما ولو حبوا على الركب وان الصف الاول على مثل

نمازوں میں سے منافقوں پر اور اگر جانو تم وہ ثواب جو ان دونوں میں ہے البتہ آؤ تم ان دونوں میں اگرچہ گھٹنے چلو گھٹنوں پر اور تحقیق پہلی صف نماز کی مانند

صف الملائكة ولو علمتم ما فضيلته لابتدرتموه وان صلوة الرجل مع الرجل ازكى من صلوته وحده

صف فرشتوں کے ہے اور اگر جانتے تم کہ کیا ہے بزرگی اسکی البتہ دوڑتے تم اسکے پانے میں اور تحقیق نماز مرد کی ساتھ مرد کے بہتر زیادہ ہے اسکی نماز سے اکیلے

وصلوته مع الرجلين ازكى من صلوته مع الرجل وما كثر فهو احب الى الله تعالى رواه ابو داؤد والنسائي

اور نماز اسکی دو مردوں کے ساتھ بہتر زیادہ ہے اسکی نماز سے ساتھ ایک مرد کے اور جسقدر زیادہ ہو جماعت پھر پسند زیادہ ہے اللہ تعالی کے نزدیک ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ثلثة في قرية ولا بدو لا تقام فيهم

اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں تین شخص کسی بستی میں یا کسی گاؤں میں کہ جماعت کے ساتھ نہ پڑھی جاوے ان میں

الصلوة الا قد استحوذ عليهم الشيطان فعليك بالجماعة فانما يأكل الذئب القاصية رواه

نماز مگر تحقیق غالب ہوتا ہے ان پر شیطان پھر لازم ہے تجھکو جماعت کرنی پھر سوا اسکے نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اس بکری کو جو دور تری ہو ریوڑ سے ف روایت کیا اسکو

احمد وابو داؤد والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے

المنادي فلم يمنعه من اتباعه عذر قالوا وما العذر قال خوف او مرض لم تقبل منه الصلوة التي صلى رواه

اذان کہنے والے کی اذان پھر نہ منع کرے اسکو پیروی کرنے سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہے عذر فرمایا ڈر یا مرض نہیں قبول کی جاتی اس سے نماز جو اسنے پڑھی ہے ف روایت کیا اسکو

ابو داؤد والدارقطني وعن عبد الله بن ارقم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اقيمت الصلوة ووجد احدكم الخلاء

ابوداؤد اور دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ارقم سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب اقامت کہی جاوے نماز اور پاوے ایک تمہارا حاجت پاخانہ کی

فليبدأ بالخلاء رواه الترمذي وروى مالك وأبو داود والنسائي نحوه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر چاہیے کہ شروع کرے پاخانہ جانا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک اور ابو داؤد اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثلث لا يحل لأحد أن يفعلهن لا يؤم رجل قوما فيخص نفسه بالدعاء دونهم فإن فعل ذلك فقد خانهم

تین خصلتیں ہیں کہ نہیں حلال ہے کسی کو کہ کرے انکو ۔ امامت نہ کرے کوئی شخص کسی قوم کی پھر خاص کرے اپنی جان کو ساتھ دعا کے سوا انکے پھر اگر کیا یہ تو بیشک خیانت کی انکی

ولا ينظر في قعر بيت قبل أن يستأذن فإن فعل فقد خانهم ولا يصلي وهو حقن حتى يتخفف رواه أبو داود

اور نہ دیکھے اندر کسی گھر کے قبل اسکے کہ اجازت لے اندر جانے کی پھر اگر کیا تو بیشک خیانت کی انکی اور نماز نہ پڑھے جس حال میں کہ روکنے والا ہو پیشاب کو یہانتک کہ ہلکا ہو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور

الترمذي نحوه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تؤخروا الصلوة لطعام ولا لغيره رواه في شرح

ترمذی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تاخیر کرو نماز کی کھانے کے واسطے اور نہ دوسری چیز کے واسطے روایت کیا اسکو شرح

السنة

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال لقد رأيتنا وما يتخلف عن الصلوة إلا منافق قد علم

سنۃ میں ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق دیکھا میں نے اپنے تئیں ف۲ کہ نہیں پیچھے رہتا نماز سے مگر منافق کہ تحقیق معلوم ہو

نفاقه أو مريض إن كان المريض ليمشي بين رجلين حتى يأتي الصلوة وقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم

نفاق اسکا یا مریض بیشک حال یہ تھا کہ بیمار چلتا دو شخصوں کے بیچ یہانتک کہ آتا نماز میں ف۳ اور کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

علمنا سنن الهدى وإن من سنن الهدى الصلوة في المسجد الذي يؤذن فيه وفي رواية قال من سره أن يلقى الله

سکھلایا ہمکو طریقے ہدایت کے ف۴ اور تحقیق ہدایت کے طریقوں میں سے نماز پڑھنی ہے اس مسجد میں کہ اذان دی جاتی ہے بیچ اسکے اور ایک روایت میں ہے کہا جو شخص کہ خوش آوے اسکو یہ کہ ملاقات کرے

غدا مسلما فليحافظ على هؤلاء الصلوات الخمس حيث ينادى بهن فإن الله شرع لنبيكم سنن الهدى وإنهن من سنن الهدى

کل کو مسلمان پھر چاہیے کہ محافظت کرے ان پانچوں نمازوں پر ف۵ اس جگہ کہ اذان دی جاوے انکے واسطے پھر تحقیق اللہ نے مقرر کیا تمہارے نبی کے واسطے طریقے ہدایت کے اور تحقیق یہ نمازیں طریقہ ہدایت سے ہیں

ولو أنكم صليتم في بيوتكم كما يصلي هذا المتخلف في بيته لتركتم سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم وما من

اور اگر تحقیق تم لوگ نماز پڑھو اپنے گھروں میں جیسا کہ پڑھتا ہے یہ پیچھے رہنے والا ف۶ اپنے گھر میں تو تم نے ترک کیا سنت اپنے نبی کی اور اگر تم چھوڑ دو سنت اپنے نبی کی بیشک گمراہ ہو اور نہیں ہے

رجل يتطهر فيحسن الطهور ثم يعمد إلى مسجد من هذه المساجد إلا كتب الله له بكل خطوة يخطوها حسنة ويرفعه

کوئی شخص کہ طہارت کرے پھر اچھی کرے طہارت بعد اسکے قصد کرے کسی مسجد کی طرف ان مسجدوں میں سے مگر لکھتا ہے اللہ اسکے لئے ہر قدم کے بدلے کہ رکھتا ہے قدم ایک نیکی اور بلند کرتا ہے

بها درجة ويحط عنه بها سيئة ولقد رأيتنا وما يتخلف عنها إلا منافق معلوم النفاق ولقد كان الرجل يؤتى به

بسبب اسکے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اسکے سبب سے ایک برائی اور تحقیق جانا میں نے اپنے تئیں اور دوسروں کو ف۷ کہ خلاف نہیں کرتا تھا مگر منافق کہ معلوم ہے اسکا نفاق اور تحقیق ایک شخص لایا جاتا

يهادى بين الرجلين حتى يقام في الصف رواه مسلم وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ما في البيوت

دو مردوں کے بیچ یہانتک کہ کھڑا کیا جاتا صف میں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہ ہوتیں گھروں میں

من النساء والذرية أقمت صلوة العشاء وأمرت فتياني يحرقون ما في البيوت بالنار رواه أحمد وعنه

عورتیں اور لڑکے تو قائم کرتا میں نماز عشاء کی اور حکم کرتا اپنے خادموں کو کہ خوب جلاتے جو کچھ گھروں میں ہوتا آگ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی

قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كنتم في المسجد فنودي بالصلوة فلا يخرج أحدكم حتى يصلي رواه أحمد

کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ہو تم لوگ مسجد میں پھر اذان دی جاوے نماز کے واسطے تو نہ نکلے کوئی تم میں سے یہانتک کہ نماز پڑھے روایت کیا اسکو احمد نے

وَعَنْ اَبِی الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا اُذِّنَ فِیْهِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰی اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی

اور روایت ہے ابی الشعثاء سے کہا کہ نکلا ایک شخص مسجد سے بعد اسکے کہ اذان کہی گئی اسمیں تب کہا ابو ہریرہ نے لیکن اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابو القاسم صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَهُ الْاَذَانُ فِی الْمَسْجِدِ

اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عثمان ابن عفان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے اسکو اذان مسجد میں اور

ثُمَّ خَرَجَ لَمْ یَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا یُرِیْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پھر باہر نکلے نہ نکلے ضروری کام کے واسطے اور وہ ارادہ نہیں رکھتا ہے پھر آنے کا تو وہ منافق ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ یُجِبْهُ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ یَا رَسُوْلَ

کہ فرمایا جو شخص کہ سنے اذان پھر نہ قبول کرے اسکو ف۲ تو نہیں ہوتی اسکی نماز مگر عذر سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ام مکتوم سے کہا کہ یا رسول

اللّٰهِ اِنَّ الْمَدِیْنَةَ كَثِیْرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ وَاَنَا ضَرِیْرُ الْبَصَرِ فَهَلْ تَجِدُ لِیْ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ

اللہ تحقیق مدینہ میں بہت ہیں موذی جانور ف۳ اور درندے اور میں ہوں آنکھ کا اندھا سو کیا پاتے ہیں آپ میرے لئے رخصت ف۴ فرمایا کیا سنتا ہے تو حی علی الصلوٰۃ حی

عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَیَّ هَلًا وَلَمْ یُرَخِّصْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبُو

علی الفلاح کہا کہ ہاں فرمایا پھر آ جماعت میں اور نہ رخصت دی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ام درداء سے کہا کہ آئے میرے پاس ابو

الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا اَغْضَبَكَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَعْرِفُ مِنْ اَمْرِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْئًا اِلَّا اَنَّهُمْ یُصَلُّوْنَ

درداء اور وہ غصہ میں تھے پھر کہا میں نے کس چیز نے غصہ دلایا تمکو کہا قسم ہے اللہ کی نہیں پہچانتا میں کام میں امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی چیز مگر یہ تحقیق وہ نماز پڑھتے ہیں

جَمِیْعًا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَدَ سُلَیْمَانَ بْنَ اَبِیْ حَثْمَةَ فِیْ صَلٰوةِ

جماعت کرکے ف۵ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے ابی بکر ابن سلیمان ابن ابی حثمہ سے کہا کہ تحقیق عمر ابن خطاب نے نہ پایا سلیمان ابن ابی حثمہ کو بیچ صبح کو

الصُّبْحِ فَاِنَّ عُمَرَ غَدَا اِلَی السُّوْقِ وَمَسْكَنُ سُلَیْمَانَ بَیْنَ الْمَسْجِدِ وَالسُّوْقِ فَمَرَّ عَلَی الشِّفَاءِ اُمِّ سُلَیْمَانَ فَقَالَ لَهَا لَمْ اَرَ سُلَیْمَانَ

صبح کی نماز میں پھر تحقیق عمر صبح کو گئے بازار کو اور گھر سلیمان کا مسجد اور بازار کے بیچ میں تھا تب جا پڑے شفا کے پاس جو سلیمان کی ماں تھی اور کہا اسکو کہ نہ دیکھا میں نے

فِی الصُّبْحِ فَقَالَتْ اِنَّهٗ بَاتَ یُصَلِّیْ فَغَلَبَتْهُ عَیْنَاهُ فَقَالَ عُمَرُ لَاَنْ اَشْهَدَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِیْ جَمَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَقُوْمَ لَیْلَةً رَوَاهُ

صبح کی نماز میں تب اسنے کہا کہ تحقیق وہ رات بھر نماز پڑھتا رہا پھر غالب آئیں اس پر اسکی آنکھیں ف۶ تب فرمایا عمر نے تحقیق حاضر ہونا میرا صبح کی نماز کو جماعت میں پسند زیادہ ہے مجھکو اس سے کہ کھڑا رہوں نماز میں تمام رات روایت کیا اسکو

مَالِكٌ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ

مالک نے ٭ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو شخص پھر جتنے زیادہ ہوں اس سے جماعت ہے ف۷ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے

بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوْظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِذَا

بلال ابن عبد اللہ ابن عمر سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتوں کو حصہ انکا مسجدوں سے ف۸ جب

اسْتَاْذَنَّكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ اَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ وَفِیْ رِوَایَةٍ

پروانگی مانگیں تم سے تب کہا بلال نے قسم اللہ کی تحقیق ہم منع کرتے ہیں انکو تب کہا اسنے عبد اللہ نے میں کہتا ہوں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو کہتا ہے کہ تحقیق ہم منع کرتے ہیں انکو اور ایک روایت میں

سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَیْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهٗ سَبًّا مَا سَمِعْتُهٗ سَبَّهٗ مِثْلَهٗ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

سالم کی جو اسنے اپنے باپ سے نقل کیا ہے ف۹ کہا کہ پھر متوجہ ہوئے اس پر عبد اللہ اور اسکو گالی دی ایسی گالی کہ نہ سنا میں نے انکو کہ گالی دی ہو اسکو مثل اسکے کبھی اور کہا خبر دیتا ہوں تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ويقول والله لنمنعهن رواه مسلم ❊ وعن مجاهد عن عبد الله ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يمنعن

وسلم سے اور تو کہتا ہے کہ قسم اللہ کی ہم منع کرینگے ان کو یہ روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے مجاہد سے اسنے نقل کیا عبد اللہ ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جائیے کہ نہ منع کرے

رجل اهله ان ياتوا المساجد فقال ابن لعبد الله بن عمر فانا نمنعهن فقال عبد الله احدثك عن رسول الله صلى الله عليه

کوئی شخص اپنے گھر کی عورتوں کو کہ آویں مسجدوں میں تب کہا ایک بیٹے نے عبد اللہ ابن عمر کے ف ہم منع کرتے ہیں انکو تب کہا عبد اللہ نے میں خبر دیتا ہوں تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وتقول هذا قال فما كلمه عبد الله حتى مات رواه احمد ❊

باب تسوية الصفوف

الفصل الاول

وعن النعمان ابن

وسلم سے اور تو کہتا ہے یہہ بات کہا مجاہد نے پھر نہ بات کیا اس سے عبد اللہ نے یہانتک کہ مر گئے روایت کیا اسکو احمد نے ❊ یہہ باب ہے بیان میں برابر کرنے صفوں کے ❊ فصل پہلی ❊ روایت ہے نعمان ابن

بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسوي صفوفنا حتى كانما يسوي بها القداح حتى راى انا قد عقلنا عنه

بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو یہانتک کہ گویا برابر کرتے ساتھ ان کے تیر کی لکڑی کو ف یہانتک کہ جانا آپ نے کہ بیشک ہم نے سیکھ لیا

ثم خرج يوما فقام حتى كاد ان يكبر فراى رجلا باديا صدره من الصف فقال عباد الله لتسون صفوفكم او ليخالفن

آپ سے پھر نکلے ایک روز پس کھڑے ہوئے یہانتک کہ قریب تھا کہ تکبیر کہیں پھر دیکھا ایک شخص کو باہر نکالے سینہ اپنا صف سے تب فرمایا اے بندہ اللہ کے چاہئے کہ برابر کرو اپنی صفوں کو یا خلاف ڈالیگا

الله بين وجوهكم رواه مسلم ❊ وعن انس قال اقيمت الصلوة فاقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بوجهه فقال اقيموا

اللہ تمہارے بیچ منہ میں ❊ روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے انس سے کہا کہ اقامت کہی گئی نماز پھر متوجہ ہوئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منہ سے اور فرمایا کہ سیدھی کرو

صفوفكم وتراصوا فاني اراكم من وراء ظهري رواه البخاري وفي المتفق عليه قال اتموا الصفوف فاني اراكم من وراء

اپنی صفوں کو اور آپس میں مل کے کھڑے ہو پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور بخاری و مسلم کی روایت میں یہہ ہے کہ فرمایا پورا کرو اپنی صفوں کو پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنی

ظهري ❊ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم فان تسوية الصفوف من اقامة الصلوة متفق

پیٹھ کے پیچھے سے ❊ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو پھر تحقیق برابر کرنی صفوں کا ٹھیک ادا کرنے نماز میں داخل ہے ف ❊ ق ❊

عليه الا عند مسلم من تمام الصلوة ❊ وعن ابي مسعود الانصاري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح

مگر مسلم کے نزدیک ف بعد پورا کرنے نماز میں داخل ہے ❊ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے ہاتھ

مناكبنا في الصلوة ويقول استووا ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم ليلني منكم اولو الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم

ہمارے مونڈھوں پر نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور اختلاف نکرو نہیں تو مختلف ہو جاوینگے دل تمہارے چاہئے کہ قریب ہوں نزدیک میرے تم میں سے بالغ لوگ اور عقل والے پھر وے لوگ کہ قریب ہوں انکے

ثم الذين يلونهم قال ابو مسعود فانتم اليوم اشد اختلافا رواه مسلم ❊ وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله

پھر وے لوگ کہ قریب ہوں ان کے کہا ابو مسعود نے پھر تم آج کے دن بہت اختلاف کرتے ہو روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ليلني منكم اولو الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثلثا واياكم وهيشات الاسواق رواه مسلم ❊ وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نزدیک ہوں میرے تم میں سے بالغ لوگ اور عقل والے پھر وے لوگ جو قریب ہوں ان کے تین بار فرمایا اور فرمایا بچو تم شور کرنے سے مثل بازاروں کے ف روایت کیا مسلم نے ❊ اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم في اصحابه تاخرا فقال لهم تقدموا واتموا بي وليأتم بكم من

ابی سعید خدری سے کہا کہ دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں پیچھے رہنا صفوں کے تب فرمایا انکو آگے آؤ اور اقتدا کرو میرا اور چاہئے کہ اقتدا کریں تمہارا اور لوگ

بعدكم لا يزال قوم يتاخرون حتى يؤخرهم الله رواه مسلم ❊ وعن جابر بن سمرة قال خرج علينا رسول الله صلى

پیچھے تمہارے ہمیشہ رہینگے قوم پیچھے رہتے یہانتک کہ پیچھے ڈالیگا ان کو اللہ ف روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فرآنا حلقا فقال مالي اراكم عزين ثم خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا تصفون كما

علیہ وسلم پھر دیکھا ہمکو حلقہ باندھے بیٹھے ہوئے تب فرمایا کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہوں تمکو حلقہ حلقہ بیٹھے پھر تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا نہیں باندھتے تم صف

تصف الملئكة عند ربها فقلنا يا رسول الله وكيف تصف الملئكة عند ربها قال يتمون الصفوف الاولى ويتراصون

صف باندھتے ہیں فرشتے نزدیک اپنے پروردگار کے پھر کہا ہمنے یا رسول اللہ اور کسطرح صف باندھتے ہیں فرشتے اپنے پروردگار کے نزدیک فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صفوں کو اور مل کے کھڑے ہوتے

في الصف رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير صفوف الرجال اولها وشرها

صف میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صفیں مردوں کی پہلی صف اور بری اسکی

آخرها وخير صفوف النساء آخرها وشرها اولها رواه مسلم

پچھلی اسکی اور بہتر صفیں عورتوں کی پچھلی اسکی اور بری اسکی پہلی اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رصوا صفوفكم وقاربوا بينها وحاذوا بالاعناق فوالذي نفسي بيده اني لارى الشيطان

فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاؤ اپنی صفوں کو اور نزدیک کرو صفوں بیچ اور برابر کرو گردنوں کو پھر قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے قبضہ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں شیطان

يدخل من خلل الصف كانها الحذف رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتموا الصف

کو داخل ہوتا بیچ شگافوں صف کے گویا کہ وہ کالا بچہ ہے بکری کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری کرو پہلی صف کو

المقدم ثم الذي يليه فما كان من نقص فليكن في الصف المؤخر رواه ابو داود وعن البراء بن عازب قال كان رسول

پھر اس صف کو جو اسکے پاس ہے پھر جو کچھ کمی ہو تو چاہئے کہ ہو پچھلی صف میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله وملئكته يصلون على الذين يلون الصفوف الاولى وما من خطوة احب

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تحقیق اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان لوگوں پر جو قریب ہیں پہلی صف کے اور نہیں ہے کوئی قدم دوست زیادہ

الى الله من خطوة يمشيها يصل العبد بها صفا رواه ابو داود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کے نزدیک اس قدم سے کہ چلے اسکو تاکہ ملے بندہ اسکے سبب صف میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الله وملئكته يصلون على ميامن الصفوف رواه ابو داود وعن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله

بیشک اللہ اور فرشتے اسکے رحمت بھیجتے ہیں صفوں کی داہنی طرف پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يسوي صفوفنا اذا قمنا الى الصلوة فاذا استوينا كبر رواه ابو داود وعن انس قال كان رسول الله صلى الله

علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو جسوقت کہ کھڑے ہوتے ہم نماز کو پھر جب برابر ہو چکتے تکبیر کہتے حضرت روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول عن يمينه اعتدلوا سووا صفوفكم وعن يساره اعتدلوا سووا صفوفكم رواه ابو داود وعن

وسلم فرماتے اپنے داہنی طرف سیدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو اور فرماتے اپنے بائیں طرف سیدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم الينكم مناكب في الصلوة رواه ابو داود

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر تمہارے وہ ہیں جو بہت نرم مونڈھے والے ہیں نماز میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث

عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول استووا استووا استووا فوالذي نفسي بيده اني لاراكم من خلفي كما اراكم من بين يدي

فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے برابر ہو برابر ہو برابر ہو پھر قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے قبضہ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو پیچھے سے جیسا کہ دیکھتا ہوں

يديه رواه ابو داود وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وملئكته يصلون على الصف

اپنے آگے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر

الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال ان الله وملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال ان الله و

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور

ملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال وعلى الثاني وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم

اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا اور دوسری پر بھی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو

وحاذوا بين مناكبكم ولينوا في ايدي اخوانكم وسدوا الخلل فان الشيطان يدخل فيما بينكم بمنزلة الحذف يعني اولاد

اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو اور نرم ہو اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں اور بند کرو صف کے سوراخ کو پھر تحقیق شیطان گھستا ہے تمہارے درمیان مانند حذف کے یعنی

الضان الصغار رواه احمد وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الصفوف وحاذوا بين المناكب

بھیڑ کا چھوٹا بچہ ۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھی کرو صفوں کو اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو

وسدوا الخلل ولينوا بايدي اخوانكم ولا تذروا فرجات الشيطان ومن وصل صفا وصله الله ومن قطعه قطعه

اور بند کرو صف کے سوراخ کو اور نرم ہو اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں اور مت چھوڑو سوراخیں شیطان کے اور جو شخص کہ ملاوے صف کو ملاوے اسکو اللہ اور جو شخص کہ کاٹے اسکو کاٹے

الله رواه ابو داود وروى النسائي منه قوله من وصل صفا الى اخره وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

اللہ ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے قول اسکا من وصل صفا آخر تک ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم توسطوا الامام وسدوا الخلل رواه ابو داود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

علیہ وسلم نے بیچ میں کھڑا کرو امام کو ف اور بند کرو سوراخوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يزال قوم يتأخرون عن الصف الاول حتى يؤخرهم الله في النار رواه ابو داود وعن وابصة بن معبد قال راى رسول الله

ہمیشہ رہینگے ایک گروہ پیچھے رہ جاتے پہلی صف سے یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا ان کو اللہ دوزخ میں ف ٣ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے وابصہ ابن معبد سے کہا کہ دیکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي خلف الصف وحده فامره ان يعيد الصلوة رواه احمد والترمذي وابو داود وقال الترمذي

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتا تھا پیچھے صف کے اکیلا پھر حکم کیا اسکو دہراوے نماز کو ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن صحيح

باب موقف الصلوة

الفصل الاول

عن عبد الله ابن عباس قال بت في بيت خالتي ميمونة فقام

یہہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ یہہ باب ہے نماز میں امام مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہہ کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے عبداللہ ابن عباس سے کہا کہ رات کو رہا میں گھر میں اپنی خالہ حضرت میمونہ کے پھر کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فقمت عن يساره فاخذ بيدي من وراء ظهره فعدلني كذلك من وراء ظهره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھیں تب کھڑا ہوا میں بھی ان کے بائیں پھر پکڑا میرا ہاتھ اپنی پیٹھ کی پیچھے سے اور پھر لیگئے مجھکو اس طرح ف ٥ اپنی پیٹھ کے پیچھے سے

الى الشق الايمن متفق عليه وعن جابر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي فجئت حتى قمت عن يساره فاخذ

داہنی طرف ۔ کی ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ نماز پڑھیں پھر آیا میں یہاں تک کہ کھڑا ہوا میں ان کے بائیں پھر پکڑا

بيدي فادارني حتى اقامني عن يمينه ثم جاء جبار بن صخر فقام عن يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ بايدينا

میرا ہاتھ اور گھمایا مجھکو یہاں تک کہ کھڑا کیا مجھکو اپنے داہنے پھر آیا جبار ابن صخر اور کھڑا ہوا بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پکڑا ہم دونوں کا ہاتھ

جمیعاً فذہبنا حتی اقامنا خلفہ رواہ مسلم وعن انس قال صلیت انا ویتیم فی بیتنا خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم وام سلیم

اکٹھے اور ہٹایا ہم دونوں کو یہاں تک کہ کھڑا کیا ہم کو اپنے پیچھے روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے اور ایک یتیم نے ہمارے گھر میں پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ام سلیم

خلفنا رواہ مسلم وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی بہ وبامہ او خالتہ قال فاقامنی عن یمینہ واقام المرأۃ خلفنا

پیچھے ہمارے تھی روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اس کے اور اس کی ماں یا اس کی خالہ کے ساتھ کہا انس نے پھر کھڑا کیا مجھ کو اپنے داہنے اور کھڑا کیا عورت کو پیچھے

رواہ مسلم وعن ابی بکرۃ انہ انتہی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو راکع فرکع قبل ان یصل الی الصف ثم مشی الی الصف

روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ تحقیق وہ پہنچا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ رکوع میں تھے پھر رکوع کیا قبل اس کے کہ ملے صف میں پھر چلا صف کی طرف

فذکر ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال زادک اللہ حرصاً ولا تعد رواہ البخاری **الفصل الثانی** عن

پھر ذکر کیا اس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا زیادہ کرے تجھ کو اللہ حرص نیکی کی اور پھر نہ کر روایت کیا اس کو بخاری نے ۔ فصل دوسری روایت ہے

سمرۃ بن جندب قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کنا ثلثۃ ان یتقدم احدنا رواہ الترمذی وعن عمار انہ ام

سمرہ ابن جندب سے کہا کہ حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوں ہم تین آدمی آگے بڑھے ہمارا کوئی ہم میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمار سے کہ امامت کی

الناس بالمدائن وقام علی دکان یصلی والناس اسفل منہ فتقدم حذیفۃ فاخذ علی یدیہ فاتبعہ عمار حتی انزلہ

لوگوں کی مدائن میں اور کھڑے ہوئے چبوترے پر کہ نماز پڑھیں اور لوگ نیچے تھے اس سے پھر آگے گئے حذیفہ اور پکڑا دونوں ہاتھ عمار کا پھر تابعداری کی عمار نے یہاں تک کہ اتارا عمار کو

حذیفۃ فلما فرغ عمار من صلوتہ قال لہ حذیفۃ الم تسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا ام الرجل القوم فلا یقم

حذیفہ نے پھر جب فارغ ہوئے عمار اپنی نماز سے کہا ان سے حذیفہ نے کیا نہ سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جب امامت کرے مرد ایک قوم کی پس نہ کھڑا ہو

فی مقام ارفع من مقامہم او نحو ذلک فقال عمار لذلک اتبعتک حین اخذت علی یدی رواہ ابوداؤد وعن سہل

اس مقام میں جو بلند ہو ان کے مقام سے یا مانند اس کے فرمایا تب کہا عمار نے کہ اسی واسطے تابعداری کی میں نے تیری جب پکڑا تو نے ہاتھ میرا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے سہل

بن سعد الساعدی انہ سئل من ای شیء المنبر فقال ہو من اثل الغابۃ عملہ فلان مولی فلانۃ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابن سعد ساعدی سے تحقیق وہ پوچھے گئے کہ کس چیز سے تھا منبر تب کہا کہ وہ غابہ کے جھاؤ سے بنایا تھا اس کو فلانے نے جو غلام آزاد کیا ہوا فلانی کا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وقام علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین عمل ووضع فاستقبل القبلۃ وکبر وقام الناس خلفہ فقرأ ورکع ورکع

اور کھڑے ہوئے منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ تیار کیا گیا اور رکھا گیا پھر سامنے ہوئے قبلہ کے اور اللہ اکبر کہا اور کھڑے ہوئے لوگ پیچھے حضرت کے پھر قرأت کی اور رکوع کیا

الناس خلفہ ثم رفع راسہ ثم رجع القہقری فسجد علی الارض ثم عاد الی المنبر ثم قرأ ثم رکع ثم رفع ثم رجع القہقری

لوگوں نے پیچھے حضرت کے پھر اٹھایا سر اپنا پھر ہٹے پچھلے پاؤں اور سجدہ کیا زمین پر پھر لوٹ گئے منبر کی طرف پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر اٹھایا اپنا سر پھر ہٹے پچھلے پاؤں

حتی سجد بالارض ہذا لفظ البخاری وفی المتفق علیہ نحوہ وقال فی آخرہ فلما فرغ اقبل علی الناس فقال یا ایہا الناس انما

یہاں تک کہ سجدہ کیا زمین پر یہ لفظ بخاری کا ہے اور بخاری مسلم میں مانند اس کے ہے اور کہا بخاری نے آخر میں اس حدیث کے کہ پھر جب فارغ ہوئے متوجہ ہوئے لوگوں پر اور فرمایا اے لوگو

صنعت ہذا لتأتموا بی ولتعلموا صلوتی وعن عائشۃ قالت صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجرتہ والناس

کیا میں نے یہ مگر اس واسطے کہ پیروی کرو میری اور تاکہ جانو تم نماز میری ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے میں اور لوگ

یأتمون بہ من وراء الحجرۃ رواہ ابوداؤد **الفصل الثالث** عن ابی مالک الاشعری قال الا احدثکم

اقتدا کرتے تھے انکی حجرے کے پیچھے سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ کیا نہ خبر دوں میں تم کو

بصلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فأقام الصلوٰة وصف الرجال وصف خلفهم الغلمان ثم صلى بهم فذكر

ساتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ قائم کی حضرت نے نماز اور صف مقرر کی مردوں کی اور صف مقرر کی پیچھے مردوں کے لڑکوں کی پھر نماز پڑھائی ان کو پھر ذکر کیا ابو

صلوٰته ثم قال هكذا صلوٰة قال عبد الأعلى لا أحسبه إلا قال أمتي رواه أبو داود وعن قيس بن عباد قال بينا

نماز حضرت کی پھر کہا حضرت نے اسی طرح ہے نماز کہا عبدالاعلی نے نہیں گمان کرتا ہوں میں مگر فرمایا حضرت نے امتی کی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے قیس ابن عباد سے کہا کہ

أنا في المسجد في الصف المقدم فجبذني رجل من خلفي جبذة فنحاني وقام مقامي فوالله ما عقلت صلوٰتي فلما انصرف

کہ تھا میں مسجد میں پہلی صف میں پھر کھینچا مجھ کو ایک شخص نے میرے پیچھے سے سخت کھینچنا پھر کنارے کیا مجھ کو اور کھڑا ہوا میری جگہ پر قسم ہے اللہ کی نہیں سمجھا میں اپنی نماز کو پس جب پھرے

إذا هو أبي بن كعب فقال يا فتى لا يسوءك الله إن هذا عهد من النبي صلى الله عليه وسلم إلينا أن نليه ثم استقبل

یکایک ابی ابن کعب تھے پھر ابی نے کہا اے جوان نہ غم پہنچاوے تجھ کو اللہ تحقیق یہ وصیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے واسطے یہ کہ قریب کھڑے ہوں ہم حضرت کے پھر منہ کیا ابی نے

القبلة فقال هلك أهل العقد ورب الكعبة ثلاثا ثم قال والله ما عليهم آسى ولكن آسى على من أضلوا قلت

قبلہ کی طرف اور کہا کہ ہلاک ہوئے سردار قسم ہے رب کعبہ کی کہا تین بار پھر کہا قسم ہے اللہ کی نہیں ان پر غم کرتا ہوں ولیکن غم کرتا ہوں ان شخصوں پر کہ گمراہ کیا انہوں نے

يا أبا يعقوب ما تعني بأهل العقد قال الأمراء رواه النسائي

اے ابو یعقوب کیا مراد رکھتے ہو اہل عقد سے کہا امیر روایت کیا اس کو نسائی نے

باب الإمامة

یہ باب ہے بیان میں امامت کرنے کے

الفصل الأول

فصل پہلی

عن أبي مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤم القوم أقرأهم لكتاب الله فإن كانوا في القراءة سواء فأعلمهم بالسنة

روایت ہے ابی مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ہو قوم کا خوب پڑھنے والا ان میں کتاب اللہ کو پھر اگر ہوں قرآن پڑھنے میں برابر پھر خوب جاننے والا ان میں سنت کا

فإن كانوا في السنة سواء فأقدمهم هجرة فإن كانوا في الهجرة سواء فأقدمهم سنا ولا يؤمن الرجل الرجل في

پھر اگر ہوں سنت جاننے میں برابر تو جو پہلا ان میں کا ہو ہجرت میں پھر اگر ہوں ہجرت میں برابر پھر پہلا اُن میں کا سن میں اور نہ امامت کرے کوئی مرد مرد کو

سلطانه ولا يقعد في بيته على تكرمته إلا بإذنه رواه مسلم وفي رواية له ولا يؤمن الرجل الرجل في أهله وعن أبي سعيد قال

اس کی حکومت میں اور نہ بیٹھے گھر میں اس کے مسند پر مگر اس کے حکم سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے اور نہ امامت کرے کوئی مرد کسی کے گھر میں اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كانوا ثلاثة فليؤمهم أحدهم وأحقهم بالإمامة أقرؤهم رواه مسلم وذكر حديث مالك بن

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوں تین آدمی پھر امام ہووے ایک ان میں کا اور بہت لائق امامت کے انہیں جو بہتر پڑھنے والا ہو روایت کیا اس کو مسلم نے اور ذکر کیا حدیث مالک بن

الحويرث في باب بعد باب فضل الأذان

حویرث کی ایک باب میں بعد باب فضل الاذان کے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليؤذن لكم خياركم

روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ اذان دیں تمہارے واسطے نیک بخت

وليؤمكم قراؤكم رواه أبو داود وعن أبي عطية العقيلي قال كان مالك بن الحويرث يأتينا إلى مصلانا يتحدث فحضرت

اور چاہئے کہ امامت کریں تمہاری جو قرآن خوب پڑھیں روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی عطیہ عقیلی سے کہا کہ تھے مالک ابن حویرث آیا کرتے ہمارے پاس ہماری مسجد میں باتیں کرتے تھے پھر آیا وقت

الصلوٰة يوما قال أبو عطية فقلنا له تقدم فصله قال لنا قدموا رجلا منكم يصلي بكم وسأحدثكم لم لا أصلي بكم

نماز کا ایک دن کہا ابو عطیہ نے پھر کہا ہم نے ان سے کہ آگے ہو اور نماز پڑھو کہا کہ آگے کرو ایک مرد کو اپنے میں سے کہ نماز پڑھاوے تم کو اور اب بیان کروں گا تم سے کہ کیوں نہیں پڑھاتا ہوں

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من زار قوما فلا يؤمهم وليؤمهم رجل منهم رواه أبو داود والترمذي

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کو جاوے کسی قوم کی پھر نہ امامت کرے ان کی اور چاہئے کہ امامت کرے ان کی ایک مرد انہیں میں سے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي إلا أنه اقتصر على لفظ النبي صلى الله عليه وسلم وعن أنس قال استخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن أم مكتوم يؤم

اور نسائی نے مگر یہہ کہ اسنے ختم کیا اوپر لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ف اور روایت ہے انس سے کہا خلیفہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ ابن ام مکتوم کو کہ امامت کرے

الناس وهو أعمى رواه أبو داود وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تجاوز صلوتهم آذانهم

لوگوں کی اور وہ نابینا تھا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں فرق کرتی انکی نماز ان کے کانوں سے

العبد الآبق حتى يرجع وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط وإمام قوم وهم له كارهون رواه الترمذي وقال هذا

ایک غلام بھاگنے والا یہانتک کہ پھر آوے اور دوسری ایک عورت کہ رات گذارے اور خاوند اسکا اس پر غصہ ہوا اور تیسرا امام قوم کا کہ وہ قوم اس سے ناخوش ہوں ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ

حديث غريب وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل منهم صلوتهم من تقدم قوما وهم له كارهون

حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کی جاتی ان سے انکی نماز وہ شخص کہ امام ہوا ایک قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں

ورجل أتى الصلوة دبارا والدبار أن يأتيها بعد أن تفوته ورجل اعتبد محررة رواه أبو داود وابن ماجه وعن سلامة

اور وہ شخص کہ آوے نماز کو پیچھے اور پیچھے آنے کے یہہ معنے کہ آوے نماز کو بعد گذرنے وقت کے ف اور وہ شخص کہ غلام بنایا آزاد کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلامہ

بنت الحر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أشراط الساعة أن يتدافع أهل المسجد لا يجدون إماما

بنت حر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نشانی قیامت سے ہے یہہ کہ ایک دوسرے پر ڈالینگے امامت کو مسجد کے لوگ ف نہ پاوینگے کوئی امام

يصلي بهم رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجهاد واجب عليكم مع

کہ نماز پڑھاوے انکو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد واجب ہے تم پر ساتھ ہو کے

كل أمير برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر والصلوة واجبة عليكم خلف كل مسلم برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر والصلوة

ہر سردار کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز جنازے کی

واجبة على كل مسلم برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر رواه أبو داود الفصل الثالث عن عمرو بن سلمة قال كنا بماء

واجب ہے ہر مسلمان پر نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عمرو بن سلمہ سے کہا کہ تھے ہم پانی

ممر الناس يمر بنا الركبان نسألهم ما للناس ما للناس ما هذا الرجل فيقولون يزعم أن الله أرسله أوحى إليه أو أوحى إليه كذا فكنت

پر گذر گاہ لوگوں کی تھا گذرتے تھے ہمارے پاس سوار ہم پوچھتے تھے ان سے کیا حال ہے لوگوں کا کیا حال ہے لوگوں کا کون ہے یہہ مرد ف تو کہتے تھے گمان کرتا ہے کہ تحقیق خدا نے بھیجا اسکو وحی بھیجی اسکی طرف [illegible] پس میں

أحفظ ذلك الكلام فكأنما يغرى في صدري وكانت العرب تلوم بإسلامهم الفتح فيقولون اتركوه وقومه فإنه إن ظهر

یاد کر لیتا اس کلام کو پھر گویا کہ لپٹ جاتا تھا میرے سینے میں اور تھے عرب لوگ انتظار کرتے اپنے اسلام لانے کی فتح کا پھر کہتے تھے چھوڑ دو اسکو اور اسکی قوم کے ساتھ پھر تحقیق اگر غالب ہوا

عليهم فهو نبي صادق فلما كانت وقعة الفتح بادر كل قوم بإسلامهم وبدر أبي قومي بإسلامهم فلما قدم

ان پر تو وہ نبی ہے سچا پھر جب ہوئی حضرت کو فتح مکہ کی جلدی کی ہر قوم نے اپنے مسلمان ہونے میں اور جلدی کی میرے باپ نے میری قوم سے ساتھ مسلمان ہونے کے پھر جب پھر

قال جئتكم والله من عند النبي حقا فقال صلوا صلوة كذا في حين كذا وصلوة كذا في حين كذا فإذا حضرت الصلوة

کہا کہ آیا ہوں تمہارے پاس قسم ہے اللہ کی سچے نبی کے پاس سے پھر فرمایا نبی نے نماز پڑھو ایسی ایسے وقت میں اور نماز پڑھو ایسی ایسے وقت میں پھر جب آوے وقت نماز کا

فليؤذن أحدكم وليؤمكم أكثركم قرآنا فنظروا فلم يكن أحد أكثر قرآنا مني لما كنت أتلقى من الركبان فقدموني بين

پس چاہیے کہ اذان کہے ایک تمہارا اور امام ہو تمہارا زیادہ جاننے والا قرآن کا پھر دیکھا قوم نے تو نہ تھا کوئی بہت جاننے والا قرآن کا مجھ سے اس سبب سے کہ تھا میں سیکھتا سواروں سے پھر آگے کیا مجھکو

أيديهم وأنا ابن ست أو سبع سنين وكانت علي بردة كنت إذا سجدت تقلصت عني فقالت امرأة من الحي ألا تغطون عنا است

اپنے اور میں تھا بیٹا چھ یا سات برس کا اور تھی مجھ پر ایک چادر تھا میں جب سجدہ کرتا سمٹ جاتی تھی مجھ سے پھر کہا ایک عورت نے محلہ کی کیا نہیں چھپاتے ہو ہم سے سرین

قارئكم فاشتروا فقطعوا لي قميصا فما فرحت بشيء فرحي بذلك القميص رواه البخاري وعن ابن عمر قال لما قدم المهاجرون

اپنے قاری کا پھر خرید لیا اور قطع کیا میرے لئے کرتا پھر نہ خوش ہوا میں کسی چیز سے مثل خوش ہونے کے اس کرتے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ جب پہلے مہاجر آئے

الأولون المدينة كان يؤمهم سالم مولى أبي حذيفة وفيهم عمر وأبو سلمة بن عبد الأسد رواه البخاري وعن ابن

مدینے میں تھے امامت کرتے انکی سالم غلام آزاد کئے ابی حذیفہ کے اور ان میں حضرت عمر اور ابو سلمہ ابن عبد الاسد تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا ترفع لهم صلوتهم فوق رؤسهم شبرا رجل أم قوما وهم له كارهون

عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند کی جاتی ان کے لئے انکی نماز ان کے سر کے اوپر بالشت بھر ایک وہ شخص کہ امام ہو قوم کا اور وہ اسکو ناخوش ہوں

وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط وأخوان متصارمان رواه ابن ماجه باب ما على الإمام الفصل الأول عن

اور ایک عورت کہ رات گذارے اور خاوند اسکا غصے ہو اس پر اور دو مسلمان بھائی کہ کاٹنے والے ہوں حق اسلام کا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ یہ باب ہے بیان میں اس چیز کے کہ امام پر لازم ہے فصل پہلی روایت ہے

أنس قال ما صليت وراء إمام قط أخف صلوة ولا أتم صلوة من النبي صلى الله عليه وسلم وإن كان ليسمع بكاء الصبي فيخفف

انس سے کہا کہ نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی امام کے کبھی بہت ہلکی نماز اور نہ بہت پوری نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق تھے حضرت سنتے رونا لڑکے کا پھر ہلکی کرتے نماز

مخافة أن تفتتن أمه متفق عليه وعن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأدخل في الصلوة وأنا أريد

ڈر سے اس بات کے کہ فتنے میں پڑے ماں اسکی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں داخل ہوتا ہوں نماز میں اور میں ارادہ کرتا ہوں

إطالتها فأسمع بكاء الصبي فأتجوز في صلوتي مما أعلم من شدة وجد أمه من بكائه رواه البخاري وعن أبي هريرة قال

دراز کرنے نماز کا پھر سنتا ہوں رونا لڑکے کا پھر کم کرتا ہوں اپنی نماز میں اس واسطے کہ میں جانتا ہوں سختی فکر اسکی ماں کی اسکے رونے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم للناس فليخفف فإن فيهم السقيم والضعيف والكبير وإذا صلى أحدكم لنفسه

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھاوے ایک تمہارا لوگوں کو پس چاہئے کہ ہلکی کرے پس تحقیق انمیں بیمار ہیں اور کمزور ہیں اور بڈھے ہیں اور جب نماز پڑھے ایک تمہارا اپنے لئے

فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن أبي حازم قال أخبرني أبو مسعود أن رجلا قال والله يا رسول الله إني لأتأخر

پس چاہئے کہ طول کرے جسقدر چاہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے قیس ابن حازم سے کہا کہ خبر دی مجھ کو ابو مسعود نے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ تحقیق میں پیچھے رہ جاتا ہوں

عن صلوة الغداة من أجل فلان مما يطيل بنا فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في موعظة أشد غضبا منه يومئذ

صبح کی نماز سے بسبب فلانے کے اس سبب سے کہ طول قراءت کرتا ہے ہمارے ساتھ پھر نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی وعظ کرنے میں بہت زیادہ غصے میں ان کے اس دن کے غصہ سے

ثم قال إن منكم منفرين فأيكم ما صلى بالناس فليتجوز فإن فيهم الضعيف والكبير وذا الحاجة متفق عليه وعن

پھر فرمایا تحقیق بعضے تم میں سے بھگانے والے ہیں پس جو کوئی تم میں سے نماز پڑھاوے لوگوں کو پس چاہئے کہ ہلکی کرے پس تحقیق انمیں کمزور اور بڈھے اور حاجت والے ہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلون لكم فإن أصابوا فلكم وإن أخطأوا فلكم وعليهم رواه البخاري

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھتے ہیں امام لوگ تمہارے فائدے کو پھر اگر ٹھیک ادا کیا تو تمہارے فائدے کو ہے اور اگر ٹھیک نہ ادا کیا تو تمہارے فائدہ کو ہے اور ان پر وبال ہے

وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن عثمان بن أبي العاص قال آخر ما عهد إلي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور یہ باب ہے خالی دوسری فصل سے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ جو کچھ آخر میں عہد کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا اممت قوما فاخف بهم الصلوة رواه مسلم وفي رواية له ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له ام قومك قال

کہ جب امامت کر تو کسی قوم کی پھر ہلکی پڑھ ان کے ساتھ نماز روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو امامت کر اپنی قوم کی کہا

قلت يا رسول الله اني اجد في نفسي شيئا قال ادنه فاجلسني بين يديه ثم وضع كفه في صدري بين ثديي ثم قال

کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں پاتا ہوں اپنے دل میں کچھ فرمایا نزدیک آ پھر بٹھایا مجھکو اپنے آگے پھر رکھا ہاتھ اپنا میرے سینے پر دونو چھاتی کے بیچ میں پھر فرمایا

تحول فوضعها في ظهري بين كتفي ثم قال ام قومك فمن ام قوما فليخفف فان فيهم الكبير وان فيهم المريض وان

پھر پیٹھ پھر رکھا اپنا ہاتھ میری پیٹھ پر دونوں مونڈھوں کے درمیان اور فرمایا امامت کر اپنے قوم کی پھر جو شخص امامت کرے کسی قوم کی پھر چاہیے کہ ہلکی کرے اس لئے کہ ان میں بڈھے ہیں اور تحقیق انمیں بیمار ہیں اور تحقیق

فيهم الضعيف وان فيهم ذا حاجة فاذا صلى احدكم وحده فليصل كيف شاء وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى

ان میں کمزور ہیں اور تحقیق انمیں حاجت والے ہیں پھر جب نماز پڑھے کوئی تمہارا اکیلے پھر چاہیے کہ نماز پڑھے جس طرح چاہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم يأمرنا بالتخفيف ويؤمنا بالصافات رواه النسائي **باب ما على المأموم من المتابعة وحكم المسبوق الفصل**

اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہم کو ہلکی نماز پڑھنے کا اور حضرت امامت کرتے ہماری صافات سے روایت کیا اسکو نسائی نے یہ بیان باب میں اس چیز کے کہ لازم ہے مقتدی پر تابعداری امام کی اور مسبوق کا حکم

الاول عن البراء بن عازب قال كنا نصلي خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا قال سمع الله لمن حمده لم يحن احد منا ظهره حتى يضع

پہلی روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ نہ خم کرتا ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو یہاں تک کہ رکھتے

النبي صلى الله عليه وسلم جبهته على الارض متفق عليه وعن انس قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فلما قضى صلوته

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی کو زمین پر ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ نماز پڑھی ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن پھر جب پڑھ چکے اپنی نماز

اقبل علينا بوجهه فقال ايها الناس اني امامكم فلا تسبقوني بالركوع ولا بالسجود ولا بالقيام ولا بالانصراف فاني اراكم امامي

متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہ سے اور فرمایا اے لوگو بیشک میں ہوں امام تمہارا پھر نہ پہلے کرو رکوع اور نہ سجدہ اور نہ قیام اور نہ سلام پھرنا پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنے آگے

ومن خلفي رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبادروا الامام اذا كبر فكبروا واذا قال ولا

اور پیچھے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جلدی کرو امام سے جب تکبیر کہے امام پھر تکبیر کہو تم اور جب کہے ولا

الضالين فقولوا امين واذا ركع فاركعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد متفق عليه الا ان البخاري لم يذكر

الضالین تب کہو تم آمین اور جب رکوع کرے تب رکوع کرو اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم اللہم ربنا لک الحمد ق مگر تحقیق بخاری نے نہ ذکر کیا

واذا قال ولا الضالين وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب فرسا فصرع عنه فجحش شقه الايمن فصلى صلوة

واذا قال ولا الضالین کو اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے گھوڑے پر پھر گرائے گئے اس سے پھر چھل گیا ان کے داہنی طرف نماز پڑھی

من الصلوات وهو قاعد فصلينا وراءه قعودا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا صلى قائما فصلوا قياما

نمازوں میں سے ایک نماز اور تھے بیٹھے ہوئے پھر نماز پڑھی ہم لوگوں نے ان کے پیچھے بیٹھے ہوئے پھر جب فارغ ہوئے فرمایا سوا اس کے نہیں مقرر کیا گیا ہے امام اس لئے کہ تابعداری کی جاوے اسکی پھر جب نماز پڑھے کھڑے ہو کر تب نماز پڑھو کھڑے ہو کر

واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا لك الحمد واذا سجد فاسجدوا واذا صلى جالسا

اور جب رکوع کرے تب رکوع کرو اور جب سر اٹھاوے تب سر اٹھاؤ اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم ربنا لک الحمد اور جب سجدہ کرے تب سجدہ کرو اور جب نماز پڑھے بیٹھ کر

فصلوا جلوسا اجمعون قال الحميدي قوله اذا صلى جالسا فصلوا جلوسا هو في مرضه القديم ثم صلى بعد ذلك النبي

تب نماز پڑھو بیٹھ کر سب مقتدی کہا حمیدی نے کہ فرمانا حضرت کا یہ کہ جب نماز پڑھے بیٹھ کر تب نماز پڑھو بیٹھ کر یہ تھا بیچ بیماری پہلی میں پھر نماز پڑھی بعد اسکے نبی

صلى الله عليه وسلم جالسا والناس خلفه قياما لم يأمرهم بالقعود وانما يؤخذ بالآخر فالآخر من فعل النبي صلى الله عليه وسلم هذا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر اور لوگ ان کے پیچھے کھڑے نہ حکم کیا ان کو بیٹھنے کا اور سوا اسکے نہیں کہ عمل کیا جاتا ہے پچھلے فعل پر پھر اس سے پچھلے فعل پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ

لفظ البخاري واتفق مسلم الى اجمعون وزاد في رواية فلا تختلفوا عليه واذا سجد فاسجدوا وعن عائشة قالت لما ثقل رسول الله

لفظ بخاری کا ہے اور موافقت کی مسلم نے بخاری کی اجمعون تک اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت میں پھر نہ اختلاف کرو امام پر اور جب سجدہ کرے تو سجدہ کرو اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب بھاری ہو گئے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم جاء بلال يؤذنه بالصلوة فقال مروا ابا بكر ان يصلي بالناس فصلى ابو بكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم آئے بلال کہ خبر دیتے تھے انکو نماز کی تو فرمایا حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر نماز پڑھائی ابوبکر نے ان دنوں میں پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجد في نفسه خفة فقام يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الارض حتى دخل المسجد فلما سمع ابو بكر حسه ذهب يتأخر

پائی اپنی طبیعت میں تخفیف پھر کھڑے ہوئے چلائے جاتے تھے درمیان دو مردوں کے اور دونوں پاؤں کے خط کھینچتے تھے زمین میں یہاں تک کہ داخل ہوئے مسجد میں پھر جب سنا ابوبکر نے آہٹ انکی لگے پیچھے ہٹنے

فاومى اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يتأخر فجاء حتى جلس عن يسار ابي بكر فكان ابو بكر يصلي قائما وكان رسول

تو اشارہ کیا ابوبکر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پیچھے ہٹیں پھر آئے حضرت یہاں تک کہ بیٹھے ابوبکر کے بائیں پھر تھے ابوبکر نماز پڑھتے کھڑے ہوئے اور تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يصلي قاعدا يقتدي ابو بكر بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يقتدون بصلوة ابي بكر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے بیٹھے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی اور لوگ اقتدا کرتے تھے ابوبکر کی نماز کی ف

متفق عليه وفي رواية لهما يسمع ابو بكر الناس التكبير وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما يخشى

ق ۔ اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی یہ ہے کہ سناتے تھے ابوبکر لوگوں کو تکبیر ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا

الذي يرفع راسه قبل الامام ان يحول الله راسه راس حمار متفق عليه

وہ شخص کہ اٹھاتا ہے اپنا سر پہلے امام کے اس سے کہ بدل ڈالے اللہ اسکا سر گدھے کا ق ۔

الفصل الثاني

عن علي ومعاذ بن جبل قالا قال

فصل دوسری ۔ روایت ہے علی اور معاذ ابن جبل سے دونوں نے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم الصلوة والامام على حال فليصنع كما يصنع الامام رواه الترمذي وقال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے ایک تمہارا نماز کو اور امام بھی کسی حال میں ہو ف پھر چاہئے کہ کرے جیسا کہ کرتا ہے امام روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئتم الى الصلوة ونحن سجود فاسجدوا ولا تعدوه

کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آؤ تم نماز کو اور ہوں ہم سجدہ کرنے والے پھر سجدہ کرو تم اور نہ گنو

شيئا ومن ادرك ركعة فقد ادرك الصلوة رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى لله اربعين

کچھ ف اور جس شخص نے پایا رکوع پھر بیشک پایا نماز کو ف روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز پڑھے اللہ کے لیے چالیس

يوما في جماعة يدرك التكبيرة الاولى كتب له براءتان براءة من النار وبراءة من النفاق رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال

دن جماعت سے اس طرح کہ پاوے پہلی تکبیر تو لکھی جاتی ہیں اسکے واسطے دو چٹھی ایک چٹھی آگ سے اور دوسری چٹھی نفاق سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن وضوءه ثم راح فوجد الناس قد صلوا اعطاه الله مثل اجر من

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے وضو کیا پھر اچھا کیا اپنا وضو پھر گیا مسجد کو اور پایا لوگوں کو کہ تحقیق نماز پڑھ چکے ہیں دیتا ہے اسکو اللہ ثواب

صلاها وحضرها لا ينقص ذلك من اجورهم شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي سعيد الخدري قال جاء

کہ پڑھی اس نے اور حاضر ہوا اس میں نہیں کم کرتا یہ ثواب انکے ثوابوں میں سے کچھ ف روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ آیا

رجل وقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا رجل يتصدق على هذا فيصلي معه فقام رجل فصلى معه رواه الترمذي وابو داود

ایک شخص اور تحقیق نماز پڑھ چکے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیا نہیں ہے کوئی شخص کہ صدقہ دے اسکو یعنی نماز پڑھے اسکے ساتھ تب کھڑا ہوا ایک شخص اور نماز پڑھی اسکے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے

الفصل الثالث

عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل تیسری روایت ہے عبید اللہ ابن عبد اللہ سے کہا گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پھر کہا میں نے کیا خبر نہیں دیتی ہو مجھکو بیماری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قالت بلى ثقل النبي صلى الله عليه وسلم فقال اصلى الناس فقلنا لا يا رسول الله وهم ينتظرونك فقال ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا

فرمایا کیوں نہیں خبر دونگی واسطے بہت بیمار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ پھر کہا ہم نے نہیں یا رسول اللہ وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی تب فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے تب کیا ہم نے

فاغتسل فذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت فقعد

پھر غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہم نے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے پھر بیٹھے

فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت

اور غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہم نے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے

فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله والناس عكوف في المسجد ينتظرون

پھر بیٹھے اور غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہم نے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ اور لوگ ٹھہرے تھے مسجد میں انتظار کرتے تھے

النبي صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة فارسل النبي صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر بان يصلي بالناس فاتاه الرسول فقال ان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عشا کی نماز کے واسطے تب کسی کو بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر کے پاس اسواسطے کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر آیا ابو بکر پاس قاصد اور کہا کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرك ان تصلي بالناس فقال ابو بكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صل بالناس فقال له عمر انت احق بذلك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہیں تمکو کہ نماز پڑھاؤ لوگوں کو تب کہا ابو بکر نے اور وہ تھے مرد نرم دل کے اے عمر نماز پڑھاؤ لوگوں کو تب کہا انسے عمر نے کہ تم لائق زیادہ ہو اسکے

فصلى ابو بكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم وجد في نفسه خفة وخرج بين رجلين احدهما العباس لصلوة الظهر

تب نماز پڑھوائی ابو بکر نے ان دنوں میں یعنی سترہ دن پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پائی اپنی مزاج میں تخفیف اور نکلے دو شخصوں کو ٹیک کے ایک ان دونوں میں سے عباس تھے ظہر کی نماز کو

وابو بكر يصلي بالناس فلما راه ابو بكر ذهب ليتاخر فاومى اليه النبي صلى الله عليه وسلم بان لا يتاخر قال اجلساني الى جنبه فاجلساه

اور ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے لوگوں کو پھر جب دیکھا حضرت کو ابو بکر نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹیں تب اشارہ کیا انکی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیچھے نہ ہٹیں فرمایا کہ مجھکو بٹھاؤ ابو بکر کے پہلو میں پھر دونوں نے بٹھا دیا ان کو

الى جنب ابي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قاعد قال عبيد الله فدخلت على عبد الله بن عباس فقلت له الا اعرض عليك ما حدثتني

ابو بکر کے پہلو میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہا عبید اللہ نے پھر آیا میں عبد اللہ ابن عباس پاس اور کہا میں نے انسے کیا نہ بیان کروں تم سے وہ حدیث کہ بیان کی

عائشة عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هات فعرضت عليه حديثها فما انكر منه شيئا غير انه قال اسمت لك

عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے احوال سے انہوں نے کہا کہ دو تب بیان کیا میں نے ان سے عائشہ کی حدیث پھر انکار کیا اسمیں سے کسی بات کو مگر اتنا کہ پوچھا کہ بھلا نام لیا تجھسے عائشہ نے

الرجل الذي كان مع العباس قلت لا قال هو علي متفق عليه وعن ابي هريرة انه كان يقول من ادرك الركعة فقد ادرك السجدة

اس مرد کا جو تھا عباس کے ساتھ میں نے کہا نہیں کہا وہ علی تھے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے تحقیق وہ تھے کہتے جسنے پایا رکوع پھر تحقیق پائی رکعت

ومن فاتته قراءة ام القرآن فقد فاته خير كثير رواه مالك وعنه انه قال الذي يرفع راسه ويخفضه قبل

اور جو شخص کہ چھوٹ گئی اسسے قراءت الحمد کی پھر تحقیق چھوٹ گئی ان سے بہت نیکی روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ تحقیق انہوں نے کہا جو شخص کہ اٹھاوے اپنا سر اور جھکاوے اسکو قبل

الامام فانما ناصيته بيد الشيطان رواه مالك

امام کے پھر سوا اسکے نہیں کہ اسکی پیشانی کا بال شیطان کے ہاتھ میں ہے روایت کیا اسکو مالک نے

باب من صلى صلوة مرتين

یہہ باب ہے بیان میں اس شخص کے کہ نماز پڑھے دو بار

الفصل الاول

عن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي قومه فيصلي بهم متفق عليه وعنه قال كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء ثم يرجع الى قومه فيصلي بهم العشاء وهي له نافلة رواه البيهقي والدارقطني

فصل پہلی ۔ روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے معاذ ابن جبل نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے اپنے قوم پاس اور نماز پڑھواتے انکو ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے معاذ ابن جبل نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشا کی پھر آتے اپنے قوم پاس اور نماز پڑھواتے انکو عشا کی اور وہ انکے واسطے نفل ہوتی روایت کیا اسکو بیہقی و دارقطنی نے

الفصل الثاني

عن يزيد بن الاسود قال شهدت مع النبي صلى الله عليه وسلم حجته فصليت معه صلوة الصبح في مسجد الخيف فلما قضى صلوته وانحرف فاذا هو برجلين في اخر القوم لم يصليا معه قال علي بهما فجيء بهما ترعد فرائصهما قال ما منعكما ان تصليا معنا فقالا يا رسول الله انا كنا قد صلينا في رحالنا قال فلا تفعلا اذا صليتما في رحالكما ثم اتيتما مسجد جماعة فصليا معهم فانها لكما نافلة رواه الترمذي وابو داود والنسائي

فصل دوسری ۔ روایت ہے یزید ابن اسود سے کہا کہ حاضر ہوا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کے حج میں پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ صبح کی نماز مسجد خیف میں پھر جب تمام کی حضرت نے اپنی نماز اور پھرے پس ناگاہ ایک حضرت جا پڑے دو شخص پاس جو آخر جماعت میں تھے کہ نہ نماز پڑھی تھی ساتھ حضرت کے فرمایا لاؤ انکو میرے پاس پھر لائے گئے وے دونوں کانپتا تھا ان کے پہلو کا گوشت فرمایا کس چیز نے منع کیا تمکو کہ نماز پڑھو ہمارے ساتھ تب دونوں نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ہمنے نماز پڑھا تھا اپنے مکان میں فرمایا پھر مکرو جب کہ پڑھ چکو نماز اپنے مکانوں میں پھر آؤ جماعت کی مسجد میں پھر نماز پڑھو ان کے ساتھ پھر تحقیق یہہ نماز تمہارے واسطے نفل ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

الفصل الثالث

عن بسر بن محجن عن ابيه انه كان في مجلس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذن بالصلوة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ورجع ومحجن في مجلسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك ان تصلي مع الناس الست برجل مسلم فقال بلى يا رسول الله ولكني كنت قد صليت في اهلي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئت المسجد وكنت قد صليت فاقيمت الصلوة فصل مع الناس وان كنت قد صليت رواه مالك والنسائي وعن رجل من اسد بن خزيمة انه سال ابا ايوب الانصاري فقال يصلي احدنا في منزله الصلوة ثم يأتي المسجد وتقام الصلوة فاصلي معهم فاجد في نفسي شيئا من ذلك فقال ابو ايوب سالنا عن ذلك النبي صلى الله عليه وسلم قال فذلك له سهم جمع رواه مالك وابو داود وعن يزيد بن عامر قال جئت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة فجلست

فصل تیسری ۔ روایت ہے بسر ابن محجن سے اسنے روایت کیا اپنے باپ سے بیشک وہ تھا مجلس میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اذان دی گئی نماز کے واسطے تب کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی اور پھرے اور محجن بیٹھے تھے بیٹھا رہ گیا اپنی جگہ پر تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز نے منع کیا تجھکو کہ نماز پڑھے ساتھ لوگوں کے کیا نہیں ہے تو مرد مسلمان تب کہا انہوں نے کیوں نہیں مسلمان ہوں یا رسول اللہ و لیکن تحقیق میں نے نماز پڑھی تھی اپنے گھر والوں میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے تو مسجد میں اور تو بیشک نماز پڑھ چکا ہو اور اقامت کہی جاوے نماز تو پڑھ لوگوں کے ساتھ اگرچہ تو نماز پڑھ چکا ہو روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ایک مرد سے جو اسد ابن خزیمہ کے قوم کا تھا کہ بیشک اسنے پوچھا ابو ایوب انصاری سے کہا کہ پڑھتا ہے ایک ہم میں کا اپنے مکان میں نماز پھر آتا ہے مسجد میں اور اقامت کہی جاتی ہے نماز کی پھر نماز پڑھتا ہوں انکے ساتھ پھر پاتا ہوں اپنے دل میں کچھ وسوسہ اس سے تب کہا ابو ایوب نے پوچھا ہم نے یہہ حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر یہہ اسکے لئے حصہ ہے ثواب جماعت کا بھی روایت کیا اسکو مالک اور ابو داود نے ۔ اور روایت ہے یزید ابن عامر سے کہا کہ آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ نماز میں تھے پھر بیٹھا میں

ولم أدخل معهم في الصلوة فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم رآني جالسا فقال ألم تسلم يا يزيد قلت

اور نہ داخل ہوا ان کے ساتھ نماز میں پھر جب فارغ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا مجھکو بیٹھا ہوا تب فرمایا کیا مسلمان نہیں ہوا تو اے یزید میں نے کہا

بلى يا رسول الله قد أسلمت قال وما منعك أن تدخل مع الناس في صلوتهم قال إني كنت قد صليت في منزلي أحسب

کیوں نہ مسلمان ہوا یا رسول اللہ تحقیق اسلام لایا ہوں فرمایا اور کس چیز نے منع کیا تجھکو کہ داخل ہو لوگوں کے ساتھ انکی نماز میں کہا بیشک تحقیق میں نماز پڑھ چکا اپنے مکان میں خیال کیا میں نے

أن قد صليتم فقال إذا جئت الصلوة فوجدت الناس فصل معهم وإن كنت قد صليت تكن لك نافلة وهذه

کہ تحقیق تم لوگ نماز پڑھ چکے تب فرمایا جب آوے تو نماز کو پھر پاوے لوگوں کو ف تو نماز پڑھ ان کے ساتھ اگرچہ ہووے تو بیشک پڑھ چکا ہوگی یہ نماز تیرے لئے نفل اور وہ

مكتوبة رواه أبو داود وعن ابن عمر أن رجلا سأله فقال إني أصلي في بيتي ثم أدرك الصلوة في المسجد مع

فرض روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق ایک مرد نے پوچھا اس سے پھر کہا بیشک میں نماز پڑھتا ہوں اپنے گھر میں پھر پاتا ہوں نماز مسجد میں

الإمام أفأصلي معه قال له نعم قال الرجل أيتهما أجعل صلوتي قال ابن عمر وذلك إليك إنما ذلك إلى الله عز وجل

امام کے ساتھ پھر کیا نماز پڑھوں اسکے ساتھ کہا ہاں کہا اس مرد نے کہ کونسی دونوں نماز سے ٹھہراؤں اپنی نماز ف کہا ابن عمر نے اور یہ تیرے اختیار میں نہیں ہے اسکے سوا نہیں یہ اللہ عزوجل کے اختیار میں ہے

يجعل أيتهما شاء رواه مالك وعن سليمان مولى ميمونة قال أتينا ابن عمر على البلاط وهم يصلون فقلت

فرض ٹھہرائے دونوں میں جسکو چاہے روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے سلیمان غلام آزاد کئے ہوئے میمونہ سے کہا آیا میں ابن عمر کے پاس بلاط پر ف اور لوگ نماز پڑھتے تھے میں نے کہا

ألا تصلي معهم فقال قد صليت وإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تصلوا صلوة في يوم مرتين

کیا نماز نہیں پڑھتا تو ان کے ساتھ کہا تحقیق نماز پڑھ چکا ہوں اور بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ نماز پڑھو ایک نماز کو ایک دن میں دوبار ف

رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعن نافع قال إن عبد الله بن عمر كان يقول من صلى المغرب والصبح ثم أدركهما

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبداللہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ نماز پڑھے مغرب اور صبح کی پھر پاوے ان دونوں

مع الإمام فلا يعد لهما رواه مالك

امام کے ساتھ پھر نہ دہراوے ان دونوں کو روایت کیا اسکو مالک نے ۔

باب السنن وفضائلها

الفصل الأول

عن أم حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى في يوم وليلة ثنتي عشرة ركعة بني له بيت في الجنة أربعا قبل الظهر وركعتين بعدها

باب بیچ بیان سنتوں کے اور انکی فضیلت کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ام حبیبہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز پڑھے ایک دن رات میں بارہ رکعت بنایا جاوے اسکے لئے ایک گھر بہشت میں چار رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اسکے بعد

وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء وركعتين قبل صلوة الفجر رواه الترمذي وفي رواية لمسلم أنها قالت

اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت عشا کے بعد اور دو رکعت فجر کی نماز کے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں مسلم کی یہ کہ ام حبیبہ نے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد مسلم يصلي لله كل يوم ثنتي عشرة ركعة تطوعا غير فريضة

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی بندہ مسلمان کہ نماز پڑھتا ہے اللہ کے واسطے ہر روز بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے

إلا بنى الله له بيتا في الجنة أو إلا بني له بيت في الجنة وعن ابن عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

مگر بناتا ہے اللہ اسکے لئے ایک گھر بہشت میں یا فرمایا مگر بنایا جاتا ہے اسکے لئے ایک گھر بہشت میں ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين بعد العشاء في بيته قال وحدثتني

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اسکے بعد اور دو رکعت بعد مغرب کے ان کے گھر میں اور دو رکعت بعد عشا کے ان کے گھر میں کہا ابن عمر نے اور خبر دی مجھکو

حفصة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين خفيفتين حين يطلع الفجر متفق عليه وعنه قال كان

حفصہ نے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعت ہلکی جس وقت نکلتا فجر ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي بعد الجمعة حتى ينصرف فيصلي ركعتين في بيته متفق عليه وعن عبد الله بن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ نماز پڑھتے بعد جمعہ کے یہاں تک کہ پھرتے نماز سے اور نماز پڑھتے دو رکعت اپنے گھر میں ق اور روایت ہے عبد اللہ ابن

شقيق قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تطوعه فقالت كان يصلي في بيتي قبل الظهر أربعا

شقیق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکی نفلوں سے تو کہا کہ تھے نماز پڑھتے میرے گھر میں قبل ظہر کے چار رکعت

ثم يخرج فيصلي بالناس ثم يدخل فيصلي ركعتين وكان يصلي بالناس المغرب ثم يدخل فيصلي ركعتين ثم يصلي بالناس العشاء

پھر نکلتے اور نماز پڑھواتے لوگوں کو پھر گھر میں آتے اور نماز پڑھتے دو رکعت اور تھے نماز پڑھواتے لوگوں کو مغرب کی پھر گھر میں آتے اور پڑھتے دو رکعت پھر نماز پڑھواتے لوگوں کو عشا کی

ويدخل بيتي فيصلي ركعتين وكان يصلي من الليل تسع ركعات فيهن الوتر وكان يصلي ليلا طويلا قائما وليلا طويلا قاعدا

اور تشریف لاتے میرے گھر میں پھر پڑھتے دو رکعت اور تھے نماز پڑھتے رات کو نو رکعتیں ان میں وتر بھی ہوتی اور تھے نماز پڑھتے رات کو دیر تک کھڑے ہوکر اور رات کو دیر تک بیٹھے ہو

وكان إذا قرأ وهو قائم ركع وسجد وهو قائم وكان إذا قرأ قاعدا ركع وسجد وهو قاعد وكان إذا طلع الفجر صلى

اور تھے جب پڑھتے قرآن کو کھڑے ہوکر رکوع اور سجدہ کرتے کھڑے ہوکر اور جب پڑھتے قرآن بیٹھ کر رکوع اور سجدہ کرتے بیٹھ کر اور تھے جب طلوع ہوتا فجر نماز پڑھتے

ركعتين رواه مسلم وزاد أبو داود ثم يخرج فيصلي بالناس صلوة الفجر وعن عائشة قالت لم يكن النبي صلى الله عليه

دو رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا ابو داود نے یہ لفظ پھر باہر آتے اور نماز پڑھواتے لوگوں کو فجر کی اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم على شيء من النوافل أشد تعاهدا منه على ركعتي الفجر متفق عليه وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم اوپر کسی چیز کے نفلوں سے بہت تاکید کرنے والے آپ سے جیسا کہ دو رکعتوں پر فجر کے ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ركعتا الفجر خير من الدنيا وما فيها رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلوا قبل

دو رکعتیں فجر کی بہتر ہیں دنیا اور اس چیز سے جو دنیا میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو قبل

صلوة المغرب صلوا قبل صلوة المغرب قال في الثالثة لمن شاء كراهية أن يتخذها الناس سنة متفق عليه وعن أبي هريرة

نماز مغرب کے نماز پڑھو قبل نماز مغرب کے پھر فرمایا تیسری بار واسطے اس شخص کے ہے کہ چاہے سبب مکروہ معلوم کرنے اس بات کے کہ ٹھہرا لیویں لوگ سنت ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل أربعا رواه مسلم وفي أخرى له قال إذا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو تم میں سے نماز پڑھنے والا بعد جمعہ کے پھر چاہیے کہ نماز پڑھے چار رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور دوسری روایت میں ہے کہ

صلى أحدكم الجمعة فليصل بعدها أربعا

الفصل الثاني

عن أم حبيبة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

نماز پڑھے ایک تمہارا جمعہ کی پھر چاہیے کہ نماز پڑھے بعد اسکے چار رکعت فصل دوسری روایت ہے ام حبیبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر وأربع بعدها حرمه الله على النار رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي

فرماتے تھے جو شخص کہ محافظت کرے چار رکعتوں پر قبل ظہر کے اور چار رکعتوں پر بعد ظہر کے حرام کرے گا اسکو اللہ اوپر آگ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی

وابن ماجه وعن أبي أيوب الأنصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع قبل الظهر ليس فيهن تسليم تفتح

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں قبل ظہر کے کہ نہیں بیچ انکے سلام کھولے جاتے

لهن أبواب السماء رواه أبو داود وابن ماجه وعن عبد الله بن السائب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي أربعا بعد أن

ان کے واسطے دروازے آسمان کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے عبداللہ ابن سائب سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چار رکعت بعد

تزول الشمس قبل الظهر وقال إنها ساعة تفتح فيها أبواب السماء فأحب أن يصعد لي فيها عمل صالح رواه الترمذي

ڈھلنے آفتاب کے قبل ظہر کے اور فرماتے کہ تحقیق یہ ایک ساعت ہے کہ کھولے جاتے ہیں اسمیں دروازے آسمان کے پھر دوست رکھتا ہوں یہ کہ اوپر چڑھے میرے واسطے اسمیں عمل نیک روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله امرأ صلى قبل العصر أربعا رواه أحمد والترمذي وأبو داود

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کرے اللہ اس شخص پر کہ نماز پڑھے قبل عصر کے چار رکعت روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي قبل العصر أربع ركعات يفصل بينهن بالتسليم على الملائكة

اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے قبل عصر کے چار رکعتیں فرق کرتے اُن میں ساتھ سلام کے فرشتے

المقربين ومن تبعهم من المسلمين والمؤمنين رواه الترمذي وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

نزدیکی پر اور جو شخص کہ تابع ہیں ان کے مسلمانوں اور مومنوں میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

قبل العصر ركعتين رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب ست

قبل عصر کے دو رکعتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے بعد مغرب کے چھ

ركعات لم يتكلم فيما بينهن بسوء عدلن له بعبادة ثنتي عشرة سنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من

رکعتیں نہ بات کرے ان کے درمیان میں بری برابر کی جاتی ہیں اس کے لئے ساتھ عبادت بارہ برس کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہنچانتے ہم اسکو مگر

حديث عمر بن أبي خثعم وسمعت محمد بن إسمعيل يقول هو منكر الحديث وضعفه جدا وعن عائشة قالت قال رسول الله

حدیث عمر ابن ابی خثعم سے اور سنا میں نے محمد ابن اسمعیل بخاری کو کہتے تھے کہ وہ منکر الحدیث ہے اور ضعیف کیا اسکو بخاری نے بہت * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب عشرين ركعة بنى الله له بيتا في الجنة رواه الترمذي وعنها قالت ما صلى رسول

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پڑھے بعد مغرب کے بیس رکعت بناوے گا اللہ اسکے لئے ایک گھر بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے انہی سے کہا کہ نہ پڑھی رسول

الله صلى الله عليه وسلم العشاء قط فدخل علي إلا صلى أربع ركعات أو ست ركعات رواه أبو داود وعن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشا کی کبھی پھر آئے میرے پاس مگر نماز پڑھی چار رکعتیں یا چھ رکعتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے * اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إدبار النجوم الركعتان قبل الفجر وإدبار السجود الركعتان بعد

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت غائب ہونے ستاروں کے دو رکعتیں ہیں قبل فجر کے اور پیچھے سجدوں کے دو رکعتیں ہیں بعد

المغرب رواه الترمذي

مغرب کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أربع قبل الظهر بعد

فصل تیسری * روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے چار رکعتیں قبل ظہر کے بعد

الزوال تحسب بمثلهن في صلاة السحر وما من شيء إلا وهو يسبح الله تلك الساعة ثم قرأ يتفيؤ ظلاله عن اليمين

زوال کے حساب کی جاتی ہیں اپنے برابر یعنی چار رکعت تہجد کی نماز میں نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ پاکی بولتی ہے اللہ کی اس وقت میں پھر پڑھی حضرت نے جھکتے ہیں سایہ اسکے داہنے

والشمائل سجدا لله وهم داخرون رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وعن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

اور بائیں سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ ذلیل ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ چھوڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں

بعد العصر عندي قط متفق عليه وفي رواية للبخاري قالت والذي ذهب به ما تركهما حتى لقي الله عز وجل وعن المختار

بعد عصر کے میرے پاس کبھی متفق علیہ اور ایک روایت میں بخاری کی کہا عائشہ نے قسم ہے اس ذات کی کہ لے گیا حضرت کو کہ نہیں چھوڑیں حضرت نے دونوں یہاں تک کہ ملاقات کیا اللہ عز وجل کی اور روایت ہے مختار

بن فلفل قال سألت انس بن مالك عن التطوع بعد العصر فقال كان عمر يضرب الايدي على صلوة بعد العصر وكنا

ابن فلفل سے کہا پوچھا میں نے انس ابن مالک کو حال نفل سے بعد عصر کے تب کہا تھے عمر مار دیتے ہاتھوں پر اوپر نماز کے بعد عصر کے اور تھے ہم لوگ

نصلي على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين بعد غروب الشمس قبل صلوة المغرب فقلت له اكان رسول الله صلى

نماز پڑھتے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتیں بعد غروب ہونے آفتاب کے قبل نماز مغرب کے تب کہا میں نے انکو کیا تھے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يصليهما قال كان يرانا نصليهما فلم يأمرنا ولم ينهنا رواه مسلم وعن انس قال كنا بالمدينة فاذا اذن

اللہ علیہ وسلم پڑھتے ان دونوں رکعتوں کو کہا تھے حضرت دیکھتے ہمکو پڑھتے ہم ان دونوں کو پھر نہ حکم کرتے ہمکو اور نہ منع کرتے ہمکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے ہم بیچ مدینہ کے پس جب اذان دیتا

المؤذن لصلوة المغرب ابتدروا السواري فركعوا ركعتين حتى ان الرجل الغريب ليدخل المسجد فيحسب ان الصلوة قد صليت

مؤذن مغرب کی نماز کو دوڑتے لوگ ستونوں کی طرف یعنی اسکے آڑ میں پھر پڑھتے دو رکعتیں یہاں تک کہ تحقیق مرد مسافر آتا مسجد میں تو معلوم کرتا کہ تحقیق نماز پڑھ چکی بسبب

من كثرة من يصليهما رواه مسلم وعن مرثد بن عبد الله قال اتيت عقبة الجهني فقلت الا اعجبك من ابي

کثرت سے لوگوں کی جو پڑھتے تھے ان دونوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مرثد ابن عبد اللہ سے کہا کہ آیا میں عقبہ جہنی کے پاس پھر کہا میں نے کیا نہ تعجب میں ڈالوں تجھکو ابی

تميم يركع ركعتين قبل صلوة المغرب فقال عقبة انا كنا نفعله على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت فما يمنعك

تمیم سے کہ پڑھتا ہے دو رکعتیں قبل نماز مغرب کے تب کہا عقبہ نے تحقیق ہم لوگ تھے کرتے اسکو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا میں نے کون چیز منع کرتی ہے تجھکو

الآن قال الشغل رواه البخاري وعن كعب بن عجرة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى مسجد بني عبد الاشهل

اب کہا دوسرے کام نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے کعب ابن عجرہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے مسجد میں بنی عبد الاشہل کی

فصلى فيه المغرب فلما قضوا صلوتهم راهم يسبحون بعدها فقال هذه صلوة البيوت رواه ابو داود وفي رواية الترمذي

پھر نماز پڑھی اسمیں مغرب کی پھر جب ادا کیا لوگوں نے نماز فرض اپنی دیکھا انکو حضرت نے کہ نفلیں پڑھتے ہیں اسکے بعد تب فرمایا یہ نماز گھروں میں پڑھنے کی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت میں ترمذی

والنسائي قام ناس يتنفلون فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليكم بهذه الصلوة في البيوت وعن ابن عباس قال

اور نسائی کی یہ ہے کھڑے ہو لوگ نفل پڑھنے لگے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تمکو پڑھنا اس نماز کا گھروں میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يطيل القراءة في الركعتين بعد المغرب حتى يتفرق اهل المسجد رواه ابو داود

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دراز کرتے قراءت کو دو رکعتوں میں بعد مغرب کے یہاں تک کہ متفرق ہوتے اہل مسجد کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن مكحول يبلغ به ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى بعد المغرب قبل ان يتكلم ركعتين وفي رواية اربع

اور روایت ہے مکحول سے کہ پہنچاتے تھے اس حدیث کو حضرت تک کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نماز پڑھے بعد مغرب کے قبل بولنے کے دو رکعت اور ایک روایت میں چار

ركعات رفعت صلوته في عليين مرسلا وعن حذيفة نحوه وزاد فكان يقول عجلوا الركعتين بعد المغرب فانهما

رکعتیں تو اٹھائی جاتی ہے نماز اسکی علیین میں روایت کیا اسکو مرسل اور حذیفہ سے روایت ہے مثل اسکے اور زیادہ کیا حذیفہ نے پھر تھے حضرت فرماتے جلدی پڑھو دو رکعتیں بعد مغرب کے اسواسطے کہ وے

ترفعان مع المكتوبة رواهما رزين وروى البيهقي الزيادة عنه نحوها في شعب الايمان وعن عمرو بن عطاء قال

اٹھائی جاتی ہیں ساتھ فرض کے روایت کیا دونوں حدیثوں کو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے کچھ زیادہ اسی حذیفہ سے مانند اسکے شعب الایمان میں اور روایت ہے عمر ابن عطاء سے کہا

أن نافع ابن جبير ارسله الى السائب يسئله عن شيء راه منه معوية في الصلوة فقال نعم صليت معه الجمعة في المقصورة

کہ تحقیق نافع ابن جبیر نے بھیجا اسکو سائب کے پاس کہ پوچھے اُس سے اُس چیز سے کہ دیکھا اسکو سائب سے معاویہ نے نماز میں تب کہا سائب نے ہاں نماز پڑھی میں نے معاویہ کے ساتھ جمعہ کی مقصورہ میں

فلما سلم الامام قمت في مقامي فصليت فلما دخل ارسل الي فقال لا تعد لما فعلت اذا صليت الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى

پھر جب سلام پھیرا امام نے کھڑا ہوا میں اپنے مقام میں اور نماز پڑھی میں نے پھر جب گھر میں آئے معاویہ آدمی بھیجا میرے پاس اور کہا کہ پھیر کر نا اس چیز کو کہ کیا تو نے جب پڑھے تو نماز جمعہ کی پھر مت ملا اسکو اور نماز میں یہاں تک کہ

تكلم او تخرج فان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنا بذلك ان لا توصل صلوة حتى نتكلم او نخرج رواه مسلم وعن

بات کر تو یا نکلے تو مسجد سے پھر تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہے ہمکو اسکا کہ نہ ملاویں ایک نماز کو دوسری میں یہاں تک کہ بولیں ہم یا نکلیں ہم روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عطاء قال كان ابن عمر اذا صلى الجمعة بمكة تقدم فصلى ركعتين ثم يتقدم فيصلي اربعا واذا كان بالمدينة صلى الجمعة

عطاء سے کہا کہ تھے ابن عمر جب پڑھتے نماز جمعہ کی مکہ میں آگے بڑھتے تب پڑھتے دو رکعت پھر آگے بڑھتے تب پڑھتے چار رکعت اور جب ہوتے مدینہ میں نماز پڑھتے جمعہ کی

ثم رجع الى بيته فصلى ركعتين ولم يصل في المسجد فقيل له فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعله رواه

پھر پھرتے اپنے گھر کی طرف اور نماز پڑھتے دو رکعت اور نہ نماز پڑھتے مسجد میں پھر کہا گیا ان سے تب کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے اسکو روایت کیا اسکو

ابوداود وفي رواية الترمذي قال رايت ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا باب صلوة الليل

ابوداود نے اور ایک روایت میں ترمذی کی کہا دیکھا میں نے ابن عمر کو نماز پڑھے بعد جمعہ کے دو رکعتیں پھر پڑھی بعد اسکے چار رکعتیں ۔ یہ باب ہے بیان میں رات کی نماز کے

الفصل الاول عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي فيما بين ان يفرغ من صلوة العشاء الى الفجر احدى

فصل پہلی ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے درمیان اسکے کہ فراغت ہو عشا کی نماز سے فجر کی نماز تک

عشرة ركعة يسلم من كل ركعتين ويوتر بواحدة فيسجد السجدة من ذلك قدر ما يقرأ احدكم خمسين اية قبل

گیارہ رکعت سلام پھیرتے تھے ہر دو رکعت کے بعد اور وتر پڑھتے ایک رکعت پھر کرتے سجدہ وتر سے اس قدر کہ پڑھے ایک تمہارا پچاس آیت قبل

ان يرفع راسه فاذا سكت المؤذن من صلوة الفجر وتبين له الفجر قام فركع ركعتين خفيفتين ثم اضطجع

اسکے کہ اٹھاویں حضرت سر اپنا پھر جب چپ ہوتا مؤذن فجر کی اذان سے اور ظاہر ہوتا حضرت کو فجر کھڑے ہوتے اور پڑھتے دو رکعت ہلکی پھر لیٹتے

على شقه الايمن حتى ياتيه المؤذن للاقامة فيخرج متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى

اپنی داہنی کروٹ پر یہاں تک کہ آتا اسکے پاس مؤذن اقامت کہنے کو تب باہر نکلتے حضرت ۔ ق ۔ اور روایت ہے اُسی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھ چکتے

ركعتي الفجر فان كنت مستيقظة حدثني والا اضطجع رواه مسلم وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا

دو رکعت فجر کی پھر اگر ہوتی میں جاگتی بات کرتے مجھ سے اور نہیں تو لیٹ رہتے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

صلى ركعتي الفجر اضطجع على شقه الايمن متفق عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث

نماز پڑھ چکتے دو رکعت فجر کی لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرة ركعة منها الوتر وركعتا الفجر رواه مسلم وعن مسروق قال سالت عائشة عن صلوة رسول الله

تیرا رکعت اُن میں وتر بھی اور دو رکعت فجر کی بھی ہوتی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے احوال سے نماز رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت سبع وتسع واحدى عشرة ركعة سوى ركعتي الفجر رواه البخاري وعن عائشة

صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو تب کہا سات اور نو اور گیارہ رکعت سوا دو رکعت فجر کے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ

قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل لیصلی افتتح صلوٰتہ برکعتین خفیفتین رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے رات کو کہ نماز پڑھیں شروع کرتے اپنی نماز دو رکعت ہلکی سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم من اللیل فلیفتتح الصلوٰۃ برکعتین خفیفتین رواہ مسلم وعن ابن

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہو ایک تمہارا رات کو پھر چاہئے کہ شروع کرے نماز کو ساتھ دو رکعتیں ہلکی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عباس قال بت عند خالتی میمونۃ لیلۃ والنبی صلی اللہ علیہ وسلم عندہا فتحدث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع اہلہ

عباس سے کہا کہ رات کو رہا میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس ایک رات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس تھے پھر بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بی میمونہ

ساعۃ ثم رقد فلما کان ثلث اللیل الاخر او بعضہ قعد فنظر الی السماء فقرأ ان فی خلق السموات والارض واختلاف

ایک ساعت پھر سو رہے پھر جب باقی رہی پچھلی تہائی رات یا تھوڑی اُس سے بیٹھے اور نظر کیا آسمان کی طرف پھر پڑھی یہ آیت تحقیق پیدا کرنے آسمان اور زمین میں اور بدلنے

اللیل والنہار لایات لاولی الالباب حتی ختم السورۃ ثم قام الی القربۃ فاطلق شناقہا ثم صب فی الجفنۃ ثم توضأ

رات اور دن میں البتہ نشانیاں ہیں عقل والوں کے واسطے یہاں تک کہ تمام کی سورت پھر کھڑے ہوئے طرف مشک کے اور کھولا بند اسکا پھر انڈیلا بڑے پیالے میں پھر وضو کیا

وضوءا حسنا بین الوضوئین لم یکثر وقد ابلغ فقام فصلی فقمت وتوضأت فقمت عن یسارہ فاخذ باذنی فادارنی

اچھا وضو درمیان دو وضو کے ف پانی زیادہ نہ گرایا اور تحقیق پانی پہنچایا ف پھر کھڑے ہوئے اور نماز شروع کیا پھر اٹھا میں اور وضو کیا پھر کھڑا ہوا میں بائیں پھر پکڑا میرا کان اور پھیرا

عن یمینہ فتتامت صلوٰتہ ثلث عشرۃ رکعۃ ثم اضطجع فنام حتی نفخ وکان اذا نام نفخ فاذنہ بلال بالصلوٰۃ

اپنے داہنے پھر تمام ہوئی نماز انکی تیرا رکعت پھر لیٹ رہے اور سو رہے یہاں تک کہ خراٹے لئے اور تھے حضرت جب سوتے خراٹے لیتے پھر خبر دیا اسکو بلال نے نماز کی

فصلی ولم یتوضأ وکان فی دعائہ اللہم اجعل فی قلبی نورا وفی بصری نورا وفی سمعی نورا وعن یمینی نورا وعن یساری

پھر سنت پڑھا اور وضو نہ کیا اور تھی حضرت کی دعا میں ف یا الٰہی پیدا کر میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور میرے داہنے نور اور میرے بائیں

نورا وفوقی نورا وتحتی نورا وامامی نورا وخلفی نورا واجعل لی نورا وزاد بعضہم وفی لسانی نورا وذکر وعصبی

نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر واسطے میرے نور ف اور زیادہ کیا بعضے راویوں نے اور میری زبان میں نور اور ذکر کیا

ونوری ولحمی ودمی وشعری وبشری متفق علیہ وفی روایۃ لہما واجعل فی نفسی نورا واعظم لی نورا وفی اخری

نور اور میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور میرے بال میں اور میری کھال میں نور ق اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی ہے اور پیدا کر میری جان میں نور اور بڑا کر میرے واسطے نور اور دوسری روایت

لمسلم اللہم اعطنی نورا وعنہ انہ رقد عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستیقظ فتسوک وتوضأ وہو

مسلم کی یا الٰہی بخش مجھکو نور اور روایت ہے اسی سے تحقیق وہ سو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر حضرت جاگے اور مسواک کیا اور وضو کیا اور وہ

یقول ان فی خلق السموات والارض واختلاف اللیل والنہار حتی ختم السورۃ ثم قام فصلی رکعتین اطال فیہما القیام و

پڑھتے تھے یہ آیت تحقیق پیدا کرنے میں آسمان اور زمین کے اور بدلنے میں رات اور دن کے یہاں تک کہ تمام کیا سورہ پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی دو رکعت دراز کیا ان میں قیام اور

الرکوع والسجود ثم انصرف فنام حتی نفخ ثم فعل ذلک ثلث مرات ست رکعات کل ذلک یستاک ویتوضأ ویقرأ ہؤلاء

رکوع اور سجود پھر فارغ ہوے اور سوے یہاں تک کہ خراٹے لئے پھر کیا یہ تین بار سب چھ رکعتیں ہوئی ہر بار ان میں مسواک کرتے اور وضو کرتے اور پڑھتے ان

الآیات ثم اوتر بثلث رواہ مسلم وعن زید بن خالد الجہنی انہ قال لارمقن صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آیتوں کو پھر وتر پڑھی تین رکعتیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زید ابن خالد جہنی سے تحقیق اس نے کہا اپنے دل میں کہ نگاہ کروں میں نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

اللَّيْلَةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ
رات کو ف پھر پڑھی دو رکعتیں ہلکی پھر پڑھی دو رکعتیں دراز دراز سے دراز ف٢ پھر پڑھی دو رکعتیں اور یہ دونوں رکعتیں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں

صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا
پڑھی دو رکعتیں اور وہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں دونوں کے پھر پڑھی دو رکعتیں اور دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں ان دونوں کے پھر پڑھی رکعتیں دو اور دونوں کم تھیں

ثُمَّ أَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ هٰكَذَا فِي صَحِيحِ
پھر وتر پڑھی تب یہہ تیرہ رکعتیں ہوئیں روایت کیا اسکو مسلم نے قول اسکا پھر پڑھی دو رکعتیں اور دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو ان دونوں سے پہلے چار بار اسی طرح صحیح

مُسْلِمٍ وَأَفْرَادِهِ مِنْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَمُوَطَّأِ مَالِكٍ وَسُنَنِ أَبِي دَاوُدَ وَجَامِعِ الْأُصُولِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ
مسلم میں ہے اور اکیلے مسلم کی روایت سے حمیدی کی کتاب میں اور موطا میں امام مالک کی اور سنن میں ابو داؤد کی اور جامع اصول میں اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب بڑی عمر ہو رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلٰوتِهِ جَالِسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي
صلی اللہ علیہ وسلم اور بھاری ہوا بدن مبارک تب تھی اکثر نماز حضرت کی بیٹھے ہوئے ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق پہچانا میں نے ان سورتوں کو جو کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلٰى تَأْلِيفِ ابْنِ مَسْعُودٍ سُورَتَيْنِ فِي
تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پاس پڑھتے انکو ف پھر ذکر کیا بیس سورت اول مفصل سے موافق جمع کرنے ابن مسعود کے ف پڑھتے تھے دو سورتیں

رَكْعَةٍ آخِرُهُنَّ حٰمٓ الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ایک رکعت میں آخر ان بیس سورتوں کی حم دخان اور عم یتساءلون ہیں ق۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حذیفہ سے تحقیق اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثَلٰثًا ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ
وسلم کو نماز پڑھتے رات کو پھر تھے کہتے اللہ اکبر تین بار صاحب ملک کا اور غلبہ کا اور بڑائی کا اور بزرگی کا پھر دعا استفتاح کی یعنی سبحانک پڑھتے پھر پڑھتے سورۂ بقرہ الحمد کے

فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا
اور تھا رکوع انکا مانند انکے قیام کے پھر تھے کہتے اپنے رکوع میں سبحان ربی العظیم پھر اٹھاتے سر اپنا رکوع سے پھر اٹھا قومہ انکا مانند

مِنْ رُكُوعِهِ يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ثُمَّ رَفَعَ
ان کے رکوع کے کہتے قومہ میں لربی الحمد پھر سجدہ کرتے پھر تھا سجدہ انکا مانند انکے قومہ کے اور تھے کہتے سجدے میں سبحان ربی الاعلی پھر اٹھاتے

رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ وَكَانَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي فَصَلّٰى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
اپنا سر سجدے سے اور تھے بیٹھتے دونوں سجدوں کے بیچ میں مانند اپنے سجدے کے اور تھے کہتے جلسہ میں رب اغفرلی رب اغفرلی پھر پڑھی چار رکعت

قَرَأَ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ أَوِ الْأَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
پڑھا ان میں سورۂ بقر اور سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء اور سورۂ مائدہ یا سورۂ انعام شک کیا شعبہ نے راوی نے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے دس آیتوں سے تو نہ لکھا جاوے غافلوں میں اور جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے سو آیت سے لکھا جاوے تابعداروں میں

وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ
اور جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے ہزار آیت سے لکھا جاوے بہت ثواب جمع کرنے والوں میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھا قرآن پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو

يرفع طورًا ويخفض طورًا رواه ابو داؤد وعن ابن عباس قال كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم على قدر ما يسمعه من
کہ بلند پڑھتے کبھی اور پست پڑھتے کبھی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا قرآن پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس قدر پر کہ سنتا اسکو شخص

في الحجرة وهو في البيت رواه ابو داؤد وعن ابي قتادة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج ليلة فاذا هو بابي بكر يصلي
کہ ہوتا صحن میں اور حضرت ہوتے گھر میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک رات کو پھر ناگہان گذرے ابوبکر کے پاس نماز پڑھتے تھے

ويخفض صوته ومر بعمر وهو يصلي رافعا صوته قال فلما اجتمعا عند النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ابا بكر مررت بك
اور پست کرتے تھے اپنی آواز کو اور گذرے عمر کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے بلند کرنے والے اپنی آواز کہا ابو قتادہ نے پھر جب اکٹھے ہوئے دونوں نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا اے ابوبکر گذرا میں تجھ پر

وانت تصلي تخفض صوتك قال قد اسمعت من ناجيت يا رسول الله وقال لعمر مررت بك انت تصلي رافعا صوتك فقال يا
اور تو نماز پڑھتا تھا پست کرتا تھا اپنی آواز کو کہا تحقیق سناتا تھا میں اسکو جس سے مناجات کرتا تھا یا رسول اللہ اور فرمایا عمر کو گذرا میں تیرے پاس اور تو نماز پڑھتا تھا بلند کرنے والا اپنی آواز کو

رسول الله اوقظ الوسنان واطرد الشيطان فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا بكر ارفع من صوتك شيئا وقال لعمر اخفض
رسول اللہ جگاتا تھا میں سوتے والوں کو اور کھدیڑتا تھا شیطان کو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوبکر بلند کر اپنی آواز کو کچھ اور فرمایا عمر کو پست کر

من صوتك شيئا رواه ابو داؤد وروى الترمذي نحوه وعن ابي ذر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى
اپنی آواز کو کچھ ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ رات کو نماز پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ

اصبح باية والاية ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم رواه النسائي وابن ماجه وعن
صبح کیا ساتھ ایک آیت کے اور وہ آیت یہ ہے اگر عذاب کرے تو ان کو تو تحقیق وہ بندے تیرے ہیں اور اگر بخشے تو انکو تو تحقیق تو ہی غالب حکمت والا ہے روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم ركعتي الفجر فليضطجع على يمينه رواه الترمذي وابو داؤد
ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھے ایک تمہارا دو رکعت فجر کی پھر چاہیے کہ لیٹ رہے اپنی داہنی کروٹ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن مسروق قال سالت عائشة اي العمل كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الدائم
فصل تیسری ۔ روایت ہے مسروق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کون سا عمل تھا محبوب زیادہ نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ جس پر ہمیشگی کی جاوے

قلت فاي حين كان يقوم من الليل قالت كان يقوم اذا سمع الصارخ متفق عليه وعن انس قال ما كنا نشاء ان نرى رسول الله
کہا میں نے پھر کس وقت تھے اٹھتے رات کو کہا کہ تھے اٹھتے جب سنتے آواز مرغ کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نہ تھے ہم چاہتے کہ دیکھیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في الليل مصليا الا رايناه ولا نشاء ان نراه نائما الا رايناه رواه النسائي وعن حميد بن عبد
صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے والا مگر دیکھتے ہم ان کو اور نہ تھے ہم چاہتے کہ دیکھیں انکو سوتے والا مگر دیکھتے ہم انکو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے حمید ابن عبد

الرحمن بن عوف قال ان رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال قلت وانا في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
الرحمن ابن عوف سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے اصحاب میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ میں نے اپنے جی میں کہا اور میں سفر میں تھا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

والله لارقبن رسول الله صلى الله عليه وسلم للصلوة حتى ارى فعله فلما صلى صلوة العشاء وهي العتمة اضطجع
قسم اللہ کی تحقیق دیکھوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے واسطے تاکہ دیکھوں میں فعل انکا ۔ ف پھر جب پڑھی عشا کی نماز اور اسکو عتمہ کہتے ہیں لیٹے رہے

هويا من الليل ثم استيقظ فنظر في الافق فقال ربنا ما خلقت هذا باطلا حتى بلغ الى انك لا تخلف الميعاد ثم اهوى
دیر تک رات کو پھر جاگے اور نگاہ کیا آسمان کے کنارون میں پھر پڑھی یہ آیت اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بیفائدہ یہانتک کہ پہنچے انک لا تخلف المیعاد تک پھر قصد کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الى فراشه فاستل منه سواكا ثم افرغ في قدح من اداوة عنده ماء فاستن ثم قام فصلى حتى قلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بچھونے کی طرف پھر نکالا اس سے مسواک پھر انڈیلا برتن میں چھاگل میں سے جو انکے پاس تھا پانی پھر مسواک کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی یہانتک کہ

قد صلى قدر ما نام ثم اضطجع حتى قلت قد نام قدر ما صلى ثم استيقظ ففعل كما فعل اول مرة وقال مثل ما قال ففعل رسول الله

تحقیق نماز پڑھی اسقدر کہ سوئے تھے پھر لیٹے یہانتک کہ کہا میں نے تحقیق سوئے اسقدر کہ نماز پڑھی پھر جاگے پس کیا جیسا کیا پہلی بار اور کہا مانند اسکے کہ کہا تھا پہلے پھر کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ثلث مرات قبل الفجر رواه النسائي وعن يعلى بن مملك انه سأل ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار قبل فجر کے روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے یعلی ابن مملک سے تحقیق اسنے پوچھا ام سلمہ سے کہ بی بی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم وصلوته فقالت وما لكم وصلوته كان يصلي ثم ينام قدر ما صلى ثم يصلي قدر ما نام

قراءت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور انکی نماز سے تب کہا اور کیا کروگے تم انکی نماز پوچھ کر تھے حضرت نماز پڑھتے پھر سوتے اسقدر کہ نماز پڑھی پھر نماز پڑھتے اسقدر کہ سوئے

ثم ينام قدر ما صلى حتى يصبح ثم نعتت قراءته فاذا هي تنعت قراءة مفسرة حرفا حرفا رواه ابو داود والترمذي

پھر سوتے اسقدر کہ نماز پڑھی یہانتک کہ صبح کرتے پھر بیان کیا حضرت کی قراءت کو پس یکایک وہ بیان کرنے لگیں ایسی قراءت کہ صاف صاف حرف حرف جدا روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی

والنسائي

باب ما يقول اذا قام من الليل

الفصل الاول

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل

اور نسائی نے ۔ یہ باب ہے بیان میں اسکے کہ کہے جب رات کو اٹھے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو

يتهجد قال اللهم لك الحمد انت قيم السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت نور السموات والارض ومن فيهن و

کہ تہجد پڑھیں کہتے یا الہی تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف تو ہی قائم رکھنے والا آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے ہے تعریف تو ہی روشن کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہیں اور

لك الحمد انت ملك السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت الحق ووعدك الحق ولقاءك حق وقولك حق والجنة

تیرے ہی واسطے ہے تعریف تو ہی بادشاہ آسمان اور زمین کا اور جو ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف تو ہی ہے حق اور وعدہ تیرا حق اور ملاقات تیری حق ہے اور کلام تیرا حق اور بہشت

حق والنار حق والنبيون حق ومحمد حق والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك

حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے یا الہی تیرا تابعدار ہوا میں اور تجھ پر ایمان لایا میں اور تجھ پر بھروسا کیا میں نے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے

خاصمت واليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم به مني انت المقدم

جھگڑتے ہیں ہم اور تیرے ہی طرف اپنا مقدمہ لاتے ہیں سو بخش مجھکو جو آگے کیا میں نے اور جو پیچھے کیا میں نے اور جو چھپایا میں نے اور جو ظاہر کیا میں نے اور جو گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا

وانت المؤخر لا اله الا انت ولا اله غيرك متفق عليه وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل

اور تو ہی پیچھے کرنے والا نہیں کوئی معبود حق سوا تیرے اور نہیں کوئی معبود حق غیر تیرے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے رات کو

افتتح صلوته فقال اللهم رب جبرئيل وميكائيل واسرافيل فاطر السموات والارض عالم الغيب والشهادة انت تحكم بين

شروع کرتے اپنی نماز پھر کہتے یا الہی پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کرتا ہے درمیان

عبادك فيما كانوا فيه يختلفون اهدني لما اختلف فيه من الحق باذنك انك تهدي من تشاء الى صراط مستقيم

اپنے بندوں کے اس چیز میں کہ تھے وہ اسمیں اختلاف کرتے راہ دکھلا تو مجھکو اس چیز میں کہ اختلاف کیا گیا ہے اسمیں حق سے ساتھ اپنے حکم کے تحقیق تو ہی دکھلاتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف

رواه مسلم وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعار من الليل فقال لا اله الا الله

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاگے رات کو پھر کہے نہیں کوئی معبود حق سوا اللہ کے

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير وسبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا

وہ اکیلا اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے ہے بادشاہی اور اسی کے واسطے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاکی ہے اللہ کو اور سب تعریف اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے

حول ولا قوة إلا بالله ثم قال رب اغفر لي أو قال ثم دعا استجيب له فإن توضأ وصلى قبلت صلوته

باز رہنا گناہ سے اور نہیں ہے قوت بر نیکی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر کہے اے رب بخش مجھ کو یا کہا پھر دعا کرے قبول کیا جاوے اسکے لیے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کی جاوے نماز اسکی

رواه البخاري **الفصل الثاني** عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ من الليل قال لا إله إلا

روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتے رات کو کہتے نہیں ہے کوئی معبود برحق

أنت سبحانك اللهم وبحمدك أستغفرك لذنبي وأسألك رحمتك اللهم زدني علما ولا تزغ قلبي بعد إذ هديتني وهب

لي من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب رواه أبو داود وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم

اپنے پاس سے رحمت بیشک تو ہی ہے بڑا بخشنے والا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان

يبيت على ذكر طاهرا فيتعار من الليل فيسأل الله خيرا إلا أعطاه الله إياه رواه أحمد وأبو داود وعن شريق

کہ رات کو سووے اللہ کی ذکر پر پاک ہو کر پھر جاگے رات کو اور مانگے اللہ سے بھلائی مگر دیتا ہے اللہ اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے شریق

الهوزني قال دخلت على عائشة فسألتها بم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح إذا هب من الليل فقالت سألتني عن شيء ما

ہوزنی سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ پاس پھر پوچھا میں نے انسے ساتھ کس چیز کے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے جب جاگتے رات کو تب فرمایا پوچھا تو نے مجھ سے ایک چیز نہیں

سألني عنه أحد قبلك كان إذا هب من الليل كبر عشرا وحمد الله عشرا وقال سبحان الله وبحمده عشرا وقال سبحان

پوچھی مجھ کو اس سے کسی نے تیرے پہلے تھے حضرت جب جاگتے رات کو اللہ اکبر کہتے دس بار اور الحمد للہ کہتے دس بار اور کہتے سبحان اللہ وبحمدہ دس بار اور کہتے سبحان

الملك القدوس عشرا واستغفر عشرا وهلل عشرا ثم قال اللهم إني أعوذ بك من ضيق الدنيا وضيق يوم القيمة

الملک القدوس دس بار اور استغفر اللہ کہتے دس بار اور لا الہ الا اللہ کہتے دس بار پھر کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ ڈھونڈتا ہوں تجھ سے تنگی سے دنیا کی اور تنگی سے قیامت کے دن کی

عشرا ثم يفتتح الصلوة رواه أبو داود **الفصل الثالث** عن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام

دس بار پھر شروع کرتے نماز روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے

من الليل كبر ثم يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك ثم يقول الله أكبر كبيرا ثم يقول

رات کو اللہ اکبر کہتے پھر کہتے پاک ہے تو یا الٰہی اور حمد کرتے ہیں تیری اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے پھر کہتے اللہ اکبر کبیرا پھر کہتے

أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وزاد أبو داود

پناہ ڈھونڈتا ہوں ساتھ اللہ کے سننے والا جاننے والا ہے شیطان راندے سے اسکے وسوسے سے اور اسکے تکبر سے اور اسکے بری شعر سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے

بعد قوله غيرك ثم يقول لا إله إلا الله ثلثا وفي آخر الحديث ثم يقرأ وعن ربيعة بن كعب الأسلمي قال كنت أبيت

بعد اسکے قول غیرک کے یہ لفظ پھر کہتے لا الہ الا اللہ تین بار اور زیادہ کیا آخر حدیث میں یہ لفظ پھر شروع کرتے قرأت ۔ اور روایت ہے ربیعہ ابن کعب اسلمی سے کہا کہ تھا میں رات کو رہتا

عند حجرة النبي صلى الله عليه وسلم فكنت أسمعه إذا قام من الليل يقول سبحان رب العلمين الهوي ثم يقول سبحان الله

نزدیک حجرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر تھا میں سنتا حضرت کو جب اٹھتے رات کو کہتے پاک ہے پروردگار سارے جہان کا کہتے یہ لفظ دیر تک پھر کہتے سبحان اللہ

وَبِمَحْوِهِ الْهَوَى رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

وبجدہ ورنگ روایت کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے مانند اسکے اور کہا یہہ حدیث صحیح ہے

بَابُ التَّحْرِيْضِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ

یہہ باب ہے بیان میں خواہش دلانے کے رات کے اٹھنے پر

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَأْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلٰثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلٰى كُلِّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرہ لگاتا ہے شیطان اوپر چوٹی سر ایک تمہارے کے جب کہ وہ سوتا ہے تین گرہ ڈالتا ہے ہر گرہ پر یہہ مضمون تیرے واسطے ابھی بڑی دیر ہے پھر سورہ تب اگر جاگا اور ذکر کیا اللہ کا تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پھر اگر وضو کیا تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پھر اگر نماز پڑھی تو کھل جاتی ہے ایک گرہ تیسری پھر صبح کرتا ہے خوش خرم جی سے خوش اور نہیں تو صبح کرتا ہے گندہ دل جی ہارے ❊ ق ❊

وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهٗ لِمَ تَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے مغیرہ سے کہا کہ رات کو اٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہان تک کہ ورم کر گئے دونوں قدم ان کے تب کہا انسے کسواسطے کرتے ہین آپ یہہ حالانکہ بخشے گئے ہین آپ کے واسطے جو کچھ پہلے ہو چکے ہین گناہ اور جو پیچھے فرمایا کیا نہ ہوؤن بندہ بہت شکر کرنے والا ❊ ق ❊

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقِيْلَ لَهٗ مَا زَالَ نَائِمًا حَتّٰى اَصْبَحَ مَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ ذٰلِكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِيْ اُذُنِهٖ اَوْ قَالَ فِيْ اُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ ذکر کیا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حال ایک شخص کا اور کہا گیا کہ ہمیشہ رہا وہ شخص سونے والا یہان تک کہ صبح کیا نہ اٹھا نماز کو فرمایا یہہ شخص ہے کہ پیشاب کیا شیطان نے اسکے کان میں یا فرمایا اسکے دونوں کان میں ❊ ق ❊

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا اُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا اُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُّوْقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يُرِيْدُ اَزْوَاجَهٗ لِكَيْ يُصَلِّيْنَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْاٰخِرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو گھبرائے ہوئے کہتے تھے سبحان اللہ کس قدر اتارے گئے ہین آج کی رات خزانے اور کس قدر اتارے گئے ہین فتنے کون شخص ہے کہ جگاوے حجرے والیوں کو ارادہ کرتے تھے اپنی بیبیوں کا تاکہ نماز پڑھیں بہت کپڑا پہننے والیاں دنیا میں ننگی ہین قیامت میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدُوْمٍ وَلَا ظَلُوْمٍ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترتا ہے رب ہمارا برکت والا اور بلند ہر رات کو دنیا کے آسمان کی طرف جسوقت کہ باقی رہتی ہے پچھلی تہائی رات فرماتا ہے اللہ کون ہے کہ دعا کرے مجھ سے پھر قبول کروں میں اسکی دعا کون ہے کہ مانگے مجھ سے پھر دوں میں اسکو کون ہے کہ گناہ بخشواوے مجھ سے پھر بخشوں میں اسکو ❊ ق ❊ اور ایک روایت مین مسلم کی یہہ ہے کہ پھر پھیلاتا ہے اللہ اپنے ہاتھ اور فرماتا ہے کون ہے کہ قرض دے اسکو جو محتاج نہیں اور نہ ظلم کرنے والا یہانتک کہ کھلتی ہے صبح

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے جابر سے کہا سنا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے تحقیق رات میں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاتا اسکو کوئی مرد مسلمان مانگے اللہ سے اس میں بھلائی کام میں دنیا اور آخرت کے مگر دیتا ہے اسکو وہ بھلائی اور یہہ ہر رات میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ

اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پسند نماز مین اللہ کے نزدیک

صلوة داود واحب الصيام الى الله صيام داود وكان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه ويصوم يوما

نماز داؤد کی ہے اور بہت پسند روزوں میں اللہ کے نزدیک روزہ داؤد کا ہے اور تھے داؤد سوتے آدھی رات اور قیام کرتے تہائی رات آخر میں اور سوتے چھٹے حصے میں اور روزہ رکھتے ایک دن

ويفطر يوما متفق عليه ﴿۸﴾ وعن عائشة قالت كان تعني رسول الله صلى الله عليه وسلم ينام اول الليل ويحيي آخره ثم ان كانت

افطار کرتے ایک دن ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے اول شب اور جاگتے آخر شب کو پھر اگر ہوتی

له حاجة الى اهله قضى حاجته ثم ينام فان كان عند النداء الاول جنبا وثب فافاض عليه الماء وان لم يكن جنبا

انکو حاجت اپنی بیوی سے فراغت کرتے اپنی حاجت سے پھر سوتے پھر اگر ہوتے وقت پہلی اذان کے جنب اٹھتے اور جاری کرتے اپنے اوپر پانی اور اگر نہ ہوتے جنب

توضأ للصلوة ثم صلى ركعتين متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم

تو وضو کرتے نماز کے لئے اور پڑھتے دو رکعت سنت ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تم پر

بقيام الليل فانه دأب الصالحين قبلكم وهو قربة لكم الى ربكم ومكفرة للسيئات ومنهاة عن الاثم رواه الترمذي

جاگنا رات کا پھر بیشک وہ عادت ہے نیکوں کی جو تمہارے پہلے تھے اور وہ نزدیکی کا سبب ہے تمہارے لئے تمہارے رب پاس اور سبب ہے گناہوں کے دور کرنے کا اور روکنے والی ہے گناہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة يضحك الله اليهم الرجل اذا قام بالليل يصلي

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ ہنستا ہے اللہ ان کی طرف ایک شخص کہ جب اٹھے رات کو نماز پڑھے

والقوم اذا صفوا في الصلوة والقوم اذا صفوا في قتال العدو رواه في شرح السنة وعن عمرو بن عبسة

اور دوسری وہ قوم کہ صف درست کریں نماز میں اور تیسری وہ قوم کہ صف درست کریں جہاد میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے عمرو ابن عبسہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرب ما يكون الرب من العبد في جوف الليل الآخر فان استطعت ان تكون

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا ہے رب اپنے بندے سے درمیان پچھلی رات کے پھر اگر سکے تو یہ کہ ہووے تو

ممن يذكر الله في تلك الساعة فكن رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن ابي هريرة

ان شخصوں میں کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا اس وقت میں تو ہو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اسناد میں ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا قام من الليل فصلى وايقظ امرأته فصلت فان ابت نضح في

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ اس شخص کو کہ اٹھا رات کو پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنی عورت کو پھر پڑھی اگر عورت نے پھر نہ جاگی چھینٹے

وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من الليل فصلت وايقظت زوجها فصلى فان ابى نضحت في وجهه الماء رواه ابو داود

اس کے منہ پر پانی کے رحمت کرے اللہ اس عورت کو کہ اٹھی رات کو پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنے خاوند کو پھر اگر نہ جاگا تو چھینٹے دیا اسکے منہ پر پانی کے روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائي وعن ابي امامة قال قيل يا رسول الله اي الدعاء اسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات المكتوبات رواه

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ کہا گیا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت سنی جاتی ہے فرمایا درمیان پچھلی رات کے اور پیچھے فرض نمازوں کے روایت کیا

الترمذي وعن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة غرفا يرى ظاهرها من

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جنت میں محلیں ہیں کہ دیکھا جاتا ہے جنکے باہر

باطنها وباطنها من ظاهرها اعدها الله لمن الان الكلام واطعم الطعام وتابع الصيام وصلى بالليل والناس

اسکے اندر سے اور جو اسکے اندر ہے اسکے باہر سے تیار کیا ہے انکو اللہ نے اس شخص کے لئے کہ نرمی کرے بات اور کھلاوے کھانا اور پے درپے رکھے روزے اور نماز پڑھے رات کو اور لوگ

نيام رواه البيهقي في شعب الإيمان وروى الترمذي عن علي نحوه وفي روايته لمن أطاب الكلام الفصل الثالث عن عبد الله

سوتے ہوں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا ترمذی نے حضرت علی سے مانند اسکے اور ایک روایت میں ترمذی کی واسطے اس شخص کے جو اچھی کرے بات ہے فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ

بن عمرو بن العاص قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله لا تكن مثل فلان كان يقوم من الليل فترك

ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ مت ہو مانند فلانے کے کہ تھا اٹھتا رات کو پھر چھوڑ دیا

قيام الليل متفق عليه وعن عثمان بن أبي العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كان لداود عليه السلام

اٹھنا رات کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے عثمان ابن ابی عاص سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے واسطے داود علیہ السلام کے

من الليل ساعة يوقظ فيها أهله يقول يا آل داود قوموا فصلوا فإن هذه ساعة يستجيب الله عز وجل فيها الدعاء إلا لساحر أو

رات کو ایک وقت کہ جگاتے تھے اس میں اپنے اہل وعیال کو کہتے اے داود کے لوگو اٹھو اور نماز پڑھو تحقیق یہ ایک وقت ہے قبول کرتا ہے اللہ عز وجل اس میں دعا مگر جادوگر اور

عشار رواه أحمد وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أفضل الصلوة بعد المفروضة صلوة في جوف

تحصیلدار کی دعا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے افضل نمازوں میں بعد فرض کے نماز ہے درمیان

الليل رواه أحمد وعنه قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن فلانا يصلي بالليل فإذا أصبح سرق فقال إنه سينهاه

رات کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ تحقیق فلانا شخص نماز پڑھتا ہے رات کو پھر صبح کرتا ہے چوری کرتا ہے فرمایا تحقیق شتاب روکیگی اسکو

ما تقول رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي سعيد وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

وہ چیز کہ کہتا ہے تو روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

أيقظ الرجل أهله من الليل فصليا أو صلى ركعتين جميعا كتبا في الذاكرين والذاكرات رواه أبو داود وابن ماجه وعن

جگاوے شخص اپنی بی بی کو رات میں پھر دونوں نماز پڑھیں یا فرمایا پڑھے دو رکعت اکٹھے لکھے جاتے ہیں دونوں ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أشراف أمتي حملة القرآن وأصحاب الليل رواه البيهقي في شعب الإيمان

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشراف میری امت کے اٹھانے والے قرآن کے ہیں اور رات والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عمر أن أباه عمر بن الخطاب كان يصلي من الليل ما شاء الله حتى إذا كان من آخر الليل أيقظ أهله للصلوة يقول لهم

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق باپ انکے عمر ابن خطاب تھے نماز پڑھتے رات کو جسقدر چاہتا اللہ یہانتک کہ جس وقت ہوتی پچھلی رات جگاتے اپنی بی بی کو نماز کے واسطے فرماتے انسے

الصلوة الصلوة ثم يتلو هذه الآية وأمر أهلك بالصلوة واصطبر عليها لا نسألك رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوى

پڑھو نماز پھر پڑھتے یہ آیت کو اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور آپ قایم رہ اس پر ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی ہم روزی دیتے ہیں تجھکو اور آخر بھلا پرہیزگاری کا

رواه مالك

باب القصد في العمل

الفصل الأول

عن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر من الشهر حتى

روایت کیا اسکو مالک نے یہ باب ہے بیچ بیان میانہ روی کے عمل میں فصل پہلی روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے بعضے مہینے سے یہانتک کہ

نظن أن لا يصوم منه شيئا ويصوم حتى نظن أن لا يفطر منه شيئا وكان لا تشاء أن تراه من الليل مصليا إلا رأيته ولا نائما

خیال کرتے ہم کہ نہ روزہ رکھینگے اس میں کچھ اور روزہ رکھتے یہانتک کہ خیال کرتے ہم کہ افطار نہ کرینگے اس میں کچھ اور تھے حضرت ایسے کہ نہ چاہتا تو کہ دیکھے انکو رات کو نماز پڑھتے مگر دیکھتا اور نہ سوتا ہوا

إلا رأيته رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحب الأعمال إلى الله أدومها وإن قل متفق عليه

مگر دیکھتا انکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پیارا عملوں میں اللہ کے نزدیک جو عمل ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو متفق

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا من الاعمال ما تطيقون فان الله لا يمل حتى تملوا متفق عليه وعن

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو عملوں میں سے وہ عمل کہ طاقت رکھو تم تحقیق اللہ نہیں تنگ ہوتا یہاں تک کہ تم تنگ ہو جاؤ ق اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصل احدكم نشاطه واذا فتر فليقعد متفق عليه وعن عائشة قالت قال رسول الله

انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نماز پڑھے ایک تمہارا اپنی خوشی بھر اور جب ماندہ ہو تو بیٹھ جاوے ق اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا نعس احدكم وهو يصلي فليرقد حتى يذهب عنه النوم فان احدكم اذا صلى وهو ناعس لا يدري لعله

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونگھے ایک تمہارا نماز کی حالت میں پس چاہئے کہ سو رہے یہاں تک کہ جاتی رہے اس سے نیند پس تحقیق ایک تمہارا جب نماز پڑھتا ہے اور وہ اونگھنے والا ہو نہیں جانتا شاید

يستغفر فيسب نفسه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدين يسر ولن يشاد الدين احد

استغفار کرنے جاوے پھر گالی دے اپنی جان کو ق اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین آسان ہے اور ہرگز نہیں سختی کرتا دین میں کوئی

الا غلبه فسددوا وقاربوا وابشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة رواه البخاري وعن عمر قال قال

مگر غالب آتا ہے اس پر دین پس میانہ روی کرو اور اللہ کی نزدیکی چاہو اور خوشخبری سناؤ اپنی جان کو اور مدد چاہو صبح اور شام اور کچھ تھوڑا سا پچھلی رات کے وقت چلنے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه او عن شيء منه فقرأه فيما بين صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له كانما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو جاوے اپنے سارے وظیفے سے یا اسمیں سے تھوڑی چیز سے پھر پڑھے اسکو اس وقت میں جو درمیان فجر کی نماز اور ظہر کی نماز کے ہے تو لکھا جاتا ہے اسکے واسطے گویا

قرأه من الليل رواه مسلم وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صل قائما فان لم تستطع

کہ اسنے پڑھا اسکو رات کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمران ابن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑے ہو کر پھر اگر نہ سکے تو

فقاعدا فان لم تستطع فعلى جنب رواه البخاري وعنه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن صلوة الرجل قاعدا قال ان

تو بیٹھ کر پھر اگر نہ سکے تو لیٹے ہو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے تحقیق اسنے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال شخص کی نماز کا بیٹھے ہوئے فرمایا اگر

صلى قائما فهو افضل ومن صلى قاعدا فله نصف اجر القائم ومن صلى نائما فله نصف اجر القاعد رواه البخاري الفصل

پڑھے کھڑے ہو تو وہ افضل ہے اور جو شخص پڑھے بیٹھے ہو تو اسکو ہے آدھا ثواب کھڑے ہونے والے کا اور جو پڑھے لیٹے ہو تو اسکو ہے آدھا ثواب بیٹھنے والے کا روایت کیا بخاری نے فصل

الثاني عن ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اوى الى فراشه طاهرا وذكر الله حتى يدركه

دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ جگہ لے اپنے بچھونے پر پاک ہو اور یاد کرے اللہ کو یہاں تک کہ آ جاوے

النعاس لم ينقلب ساعة من الليل يسأل الله فيها خيرا من خير الدنيا والآخرة الا اعطاه اياه ذكره النووي في كتاب الاذكار

نیند نہیں کروٹ لیتا کسی وقت رات کو مانگے اللہ سے اس میں نیکی دنیا اور آخرت کی نیکیوں میں سے مگر دیتا ہے اسکو اللہ وہ نیکی ذکر کیا اسکو نووی نے کتاب الاذکار میں

برواية ابن السني وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجب ربنا من رجلين رجل ثار عن

روایت سے ابن سنی کی اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوتا ہے پروردگار ہمارا دو شخص سے ایک شخص کہ اٹھا

وطائه ولحافه من بين حبه واهله الى صلوته فيقول الله لملائكته انظروا الى عبدي ثار عن فراشه ووطائه من بين

اپنے نرم بچھونے اور اپنے لحاف سے اپنے محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے نماز کی طرف پھر فرماتا ہے اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو میرے بندے کی طرف کہ اٹھا اپنے فرش اور اپنے نرم بچھونے سے اپنے

حبه واهله الى صلوته رغبة فيما عندي وشفقا مما عندي ورجل غزا في سبيل الله فانهزم مع اصحابه فعلم ما عليه

محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے اپنی نماز کی طرف خواہش سے اس چیز کی جو میرے پاس ہے اور خوف سے اس عذاب کے جو میرے پاس ہے اور دوسرا آدمی کہ جہاد کیا اللہ کی راہ میں پھر شکست کھا گیا ساتھ اپنے یاروں کے پس جانا کہ اسپر ہے

فی الانہار وہا لنا الرجوع فرجع حتی ہریق دمہ فیقول اللّٰہ لملئکتہ انظروا الی عبدی رجع رغبۃ فیما عندی

بھاگ گئے ہیں اور کس قدر ثواب ہے پھر کے آنے میں پھر پھر آیا یہاں تک کہ بہایا گیا خون اسکا پھر فرماتا ہے اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو میرے بندے کی طرف پھر آیا خواہش سے اس چیز کی جو میرے پاس ہے

وشفقا مما عندی حتی ہریق دمہ رواہ فی شرح السنۃ **الفصل الثالث** عن عبد اللّٰہ ابن عمرو قال حدثت ان

اور خوف سے اس عذاب کے جو میرے پاس ہے یہاں تک کہ بہایا گیا خون اسکا روایت کیا اسکو شرح سنت میں۔ فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ خبر دیا گیا میں تحقیق

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال صلوۃ الرجل قاعدا نصف الصلوۃ قال فاتیتہ فوجدتہ یصلی جالسا فوضعت یدی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز شخص کی بیٹھ کر برابر آدھی نماز کے ہے کہا عبد اللہ نے پھر آیا میں حضرت پاس تو پایا انکو نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر رکھا میں نے ہاتھ اپنا

علی راسہ فقال ما لک یا عبد اللّٰہ بن عمرو قلت حدثت یا رسول اللّٰہ انک قلت صلوۃ الرجل قاعدا علی نصف الصلوۃ

سر مبارک پر حضرت کے تب فرمایا کیا ہے تجھکو اے عبد اللہ ابن عمرو میں نے کہا خبر دیا گیا میں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ہے نماز شخص کی بیٹھ کر برابر آدھی نماز کے ہے اور

وانت تصلی قاعدا قال اجل ولکنی لست کاحد منکم رواہ مسلم وعن سالم بن ابی الجعد قال قال رجل من خزاعۃ لیتنی

اور آپ پڑھتے ہیں بیٹھے ہوئے فرمایا ہاں ہے لیکن نہیں ہوں مانند ایک تمہارے کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے سالم ابن ابی الجعد سے کہا کہ فرمایا ایک مرد نے قوم خزاعہ سے کہ کیا اچھا ہو

صلیت فاسترحت فکانہم عابوا ذلک علیہ فقال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اقم الصلوۃ یا بلال ارحنا

کہ نماز پڑھتا میں تو آرام پاتا میں پھر گویا کہ لوگوں نے عیب پکڑا اسکا اس پر تب کہا اس نے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اقامت کہہ نماز کی اے بلال راحت دے ہمکو

بہا رواہ ابو داؤد **باب الوتر الفصل الاول** عن ابن عمر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم صلوۃ اللیل مثنی

ساتھ اس کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ یہ باب ہے بیان میں وتر کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو

مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعۃ واحدۃ توتر لہ ما قد صلی متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ

دو رکعت ہے پھر جب ڈرے ایک تمہارا صبح ہو جانے سے پڑھے ایک رکعت کہ وتر کر دے اسکے واسطے اس نماز کو کہ تحقیق پڑھی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الوتر رکعۃ من اخر اللیل رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یصلی من اللیل ثلث

وسلم نے وتر ایک رکعت ہے آخر رات کی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرۃ رکعۃ یوتر من ذلک بخمس لا یجلس فی شیء الا فی اخرہا متفق علیہ وعن سعد بن ہشام قال انطلقت الی عائشۃ

تیرہ رکعت وتر کرتے ان میں سے پانچ رکعت نہ بیٹھتے کسی رکعت میں مگر اسکے آخر میں۔ ق۔ اور روایت ہے سعد ابن ہشام سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ

فقلت یا ام المؤمنین انبئینی عن خلق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قالت الست تقرأ القران قلت بلی قالت فان

پھر کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو خصلت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا کیا نہیں پڑھتا ہے تو قرآن کہا میں نے ہاں پڑھتا ہوں فرمایا پھر تحقیق

خلق نبی اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان القران قلت یا ام المؤمنین انبئینی عن وتر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

خصلت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی قرآن کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو وتر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

فقالت کنا نعد لہ سواکہ وطہورہ فیبعثہ اللّٰہ تعالی ما شاء ان یبعثہ من اللیل فیتسوک ویتوضأ ویصلی تسع رکعات

تب فرمایا تھے ہم لوگ تیار کرتے ان کے لئے مسواک انکی اور انکے وضو کا پانی پھر اٹھاتا انکو اللہ تعالی جب چاہتا کہ اٹھاوے انکو رات کو پھر مسواک کرتے اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے نو رکعتیں

لا یجلس فیہا الا فی الثامنۃ فیذکر اللّٰہ ویحمدہ ویدعوہ ثم ینہض ولا یسلم فیصلی التاسعۃ ثم یقعد فیذکر اللّٰہ ویحمدہ

نہ بیٹھتے ان میں مگر آٹھویں میں پھر یاد کرتے اللہ کی اور حمد کرتے اسکی اور دعا مانگتے اس سے پھر اٹھتے اور نہ سلام پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھتے پھر یاد کرتے اللہ کی اور حمد

وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا من الاعمال ما تطيقون فان الله لا يمل حتى تملوا متفق عليه وعن
اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو عملوں میں سے وہ عمل کہ طاقت رکھو پھر تحقیق اللہ نہیں تنگ ہوتا ثواب دینے سے یہانتک کہ تم تنگ ہو جاؤ ق • اور روایت ہے
انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصل احدكم نشاطه واذا فتر فليقعد متفق عليه وعن عائشة قالت قال رسول الله
انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نماز پڑھے ایک تمہارا اپنی خوشی بھر اور جب ماندہ ہو تب بیٹھ جاوے ق • اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول
صلى الله عليه وسلم اذا نعس احدكم وهو يصلي فليرقد حتى يذهب عنه النوم فان احدكم اذا صلى وهو ناعس لا يدري لعله
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونگھے ایک تمہارا نماز کی حالت میں پھر چاہیے کہ سو رہے یہانتک کہ جاتی رہے اس سے نیند پھر تحقیق ایک تمہارا جب نماز پڑھتا ہے اور وہ اونگھنے والا ہی تو نہیں جانتا شاید
يستغفر فيسب نفسه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدين يسر ولن يشاد الدين احد
استغفار کرنے چاہے پھر گالی دے اپنی جان کو ق • اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین آسان ہے اور ہرگز نہیں سختی کرتا دین میں کوئی
الا غلبه فسددوا وقاربوا وابشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة رواه البخاري وعن عمر قال قال
مگر غالب آتا ہے اس پر دین پھر میانہ روی کرو اور اللہ کی نزدیکی چاہو اور خوشخبری سناؤ اپنی جانکو اور مدد چاہو صبح اور شام اور کچھ تھوڑا سا رات کے چلنے کے وقت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر سے کہا کہ فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه او عن شيء منه فقرأه فيما بين صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له كانما
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو جاوے اپنے سارے وظیفہ سے یا اسمیں سے تھوڑی چیز پڑھے اسکو اس وقت میں جو درمیان فجر کی نماز اور ظہر کی نماز کے ہے تو لکھا جاتا ہے اسکے واسطے گویا
قرأه من الليل رواه مسلم وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صل قائما فان لم تستطع
کہ اسنے پڑھا اسکو رات کو روایت کیا اسکو مسلم نے • اور روایت ہے عمران ابن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑے ہو کر پھر اگر نہ سکے تو
فقاعدا فان لم تستطع فعلى جنب رواه البخاري وعنه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن صلوة الرجل قاعدا قال ان
تو بیٹھ کر پھر اگر نہ سکے تو تو لیٹے ہوئے روایت کیا اسکو بخاری نے • اور روایت ہے اسی سے تحقیق اسنے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال شخص کی نماز کا بیٹھے ہوئے فرمایا اگر
صلى قائما فهو افضل ومن صلى قاعدا فله نصف اجر القائم ومن صلى نائما فله نصف اجر القاعد رواه البخاري

پڑھے کھڑے ہو تو وہ افضل ہے اور جو شخص پڑھے بیٹھے ہو تو اسکو ہے آدھا ثواب کھڑے پڑھنے والے کا اور جو پڑھے لیٹے ہو تو اسکو ہے آدھا ثواب بیٹھنے والے کا روایت کیا بخاری نے

الفصل الثاني

عن ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اوى الى فراشه طاهرا وذكر الله حتى يدركه
دوسری • روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ جگہ لے اپنے بچھونے پر پاک ہو کے اور یاد کرے اللہ کی یہانتک کہ آجاوے اسکو
النعاس لم يتقلب ساعة من الليل يسأل الله فيها خيرا من خير الدنيا والاخرة الا اعطاه اياه ذكره النووي في كتاب الاذكار
نیند نہیں کروٹ لیتا کسی وقت رات کو مانگے اللہ سے اس میں نیکی دنیا اور آخرت کی نیکیوں میں سے مگر دیتا ہے اسکو اللہ وہ نیکی ذکر کیا اسکو نووی نے کتاب الاذکار میں
برواية ابن السني وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجب ربنا من رجلين رجل ثار عن
روایت سے ابن سنی کی • اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوتا ہے پروردگار ہمارا دو شخص سے ایک شخص کہ اٹھا
وطائه ولحافه من بين حبه واهله الى صلوته فيقول الله لملائكته انظروا الى عبدي ثار عن فراشه ووطائه من بين
اپنے نرم بچھونے اور اپنے لحاف سے اپنے محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے نماز کی طرف پھر فرماتا ہے اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو تم میرے بندے کی طرف کہ اٹھا اپنے فرش اور اپنے نرم بچھونے سے اپنے
حبه واهله الى صلوته رغبة فيما عندي وشفقا مما عندي ورجل غزا في سبيل الله فانهزم مع اصحابه فعلم ما عليه
محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے اپنی نماز کی طرف خواہش سے اس ثواب کی جو میرے پاس ہے اور خوف سے اس عذاب کے جو میرے پاس ہے اور دوسرا وہ شخص کہ جہاد کیا اللہ کی راہ میں پھر شکست کھا کے بھاگا اپنے یاروں کے ساتھ
تب جانا کہ بھاگنا گناہ ہے

فی الانھزام وما لہ فی الرجوع فرجع حتی ھریق دمہ فیقول اللہ لملائکتہ انظروا الی عبدی رجع رغبۃ فیما عندی

بھاگ گئے ہیں اور کسقدر ثواب ہے پھرنے میں پھر پھر آیا یہانتک کہ بہایا گیا خون اسکا پھر فرماتا ہے اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو میرے بندے کی طرف پھر آیا خوشی سے اسکی کہ جو میرے پاس ہے

وشفقا مما عندی حتی ھریق دمہ رواہ فی شرح السنۃ الفصل الثالث عن عبد اللہ ابن عمرو قال حدثت ان

اور خوف سے اس عذاب کے جو میرے پاس ہے یہانتک کہ بہایا گیا خون اسکا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں * فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ خبر دیا گیا میں تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوۃ الرجل قاعدا نصف الصلوۃ قال فاتیتہ فوجدتہ یصلی جالسا فوضعت یدی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز شخص کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہے کہا عبد اللہ نے پھر آیا میں حضرت پاس تو پایا انکو نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر رکھا میں نے ہاتھ

علی راسہ فقال مالک یا عبد اللہ بن عمرو قلت حدثت یا رسول اللہ انک قلت صلوۃ الرجل قاعدا علی نصف الصلوۃ و

سر مبارک پر حضرت کے تب فرمایا تجھکو کیا ہے اے عبد اللہ ابن عمرو میں نے کہا خبر دیا گیا میں یا رسول اللہ کہ آپ نے فرمایا ہے نماز شخص کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہے اور

انت تصلی قاعدا قال اجل ولکنی لست کاحد منکم رواہ مسلم وعن سالم بن ابی الجعد قال قال رجل من خزاعۃ لیتنی

اور آپ پڑھتے ہیں بیٹھے ہوئے فرمایا ہاں پر میں نہیں ہوں مانند ایک تمہارے کے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے سالم ابن ابی الجعد سے کہا کہ فرمایا ایک مرد نے قوم خزاعہ سے کیا اچھا ہوتا

صلیت فاسترحت فکانھم عابوا ذلک علیہ فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اقم الصلوۃ یا بلال ارحنا

کہ نماز پڑھتا میں تو آرام پاتا میں پھر گویا کہ لوگوں نے عیب کیا اسپر تب کہا اس مرد نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اقامت کہہ نماز کی اے بلال آرام دے ہمکو

بھا رواہ ابو داؤد

باب الوتر

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ اللیل مثنی

اس سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے * یہ باب ہے بیان میں وتر کے * فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو

مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعۃ واحدۃ توتر لہ ما قد صلی متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

دو رکعت ہے پھر جب ڈرے ایک تمہارا صبح ہو جانے سے پڑھے ایک رکعت کہ وتر کر دے اسکے واسطے اس نماز کو کہ تحقیق پڑھی ہے * متفق * اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الوتر رکعۃ من آخر اللیل رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل ثلث

وسلم نے وتر ایک رکعت ہے آخر رات کو روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرۃ رکعۃ یوتر من ذلک بخمس لا یجلس فی شئ الا فی آخرھا متفق علیہ وعن سعد بن ھشام قال انطلقت الی عائشۃ

تیرہ رکعت وتر کرتے ان میں سے پانچ رکعت نہ بیٹھتے کسی رکعت میں مگر اسکے آخر میں * ق * اور روایت ہے سعد ابن ہشام سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ پاس

فقلت یا ام المؤمنین انبئینی عن خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت الست تقرء القرآن قلت بلی قالت فان

پھر کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو خصلت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا کیا نہیں پڑھتا ہے تو قرآن کہا میں نے ہاں پڑھتا ہوں فرمایا پھر تحقیق

خلق نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان القرآن قلت یا ام المؤمنین انبئینی عن وتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خصلت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی قرآن * کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو وتر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

فقالت کنا نعد لہ سواکہ وطھورہ فیبعثہ اللہ تعالی ما شاء ان یبعثہ من اللیل فیتسوک ویتوضأ ویصلی تسع رکعات

تب فرمایا تھے ہم لوگ تیار کرتے ان کے لئے مسواک انکی اور انکے وضو کا پانی پھر اٹھاتا انکو اللہ تعالیٰ جب چاہتا کہ اٹھاوے انکو رات کو پھر مسواک کرتے اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے نو رکعتیں

لا یجلس فیھا الا فی الثامنۃ فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم ینھض ولا یسلم فیصلی التاسعۃ ثم یقعد فیذکر اللہ ویحمدہ

نہ بیٹھتے ان میں مگر آٹھویں میں پھر یاد کرتے اللہ کو اور حمد کرتے اسکی اور دعا مانگتے اس سے پھر اٹھتے اور نہ سلام پھیرتے پھر پڑھتے نویں رکعت پھر بیٹھتے اور یاد کرتے اللہ کو اور حمد

وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا

اور دعا مانگتے اسے پھر سلام پھیرتے ایسا سلام کہ سنا دیتے ہمکو پھر پڑھتے دو رکعتیں بعد سلام پھیرنے کے بیٹھے ہوئے پھر یہہ گیارہ رکعت ہوئیں اے میرے بچے پھر جب

أَسَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيعِهِ فِي الْأُولَى فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ

بڑی عمر کے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لیا گوشت وتر پڑھتے سات رکعت اور کرتے دو رکعتوں میں مانند کرنے اپنے پہلی صورت میں پھر یہہ نو ہوئیں اے میرے بچے

وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ

اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے کوئی نماز دوست رکھتے تھے کہ ہمیشگی کریں اسپر اور تھے جب غالب ہوتی ان پر نیند یا بیماری رات کے اٹھنے سے نماز پڑھتے

النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا صَلَّى لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا

دن کو بارہ رکعتیں اور نہیں جانتی میں نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ قرآن پڑھا ہو سارا ایک رات میں اور نہیں جانتی میں کہ نماز پڑھی ہو کسی رات کو صبح تک اور نہیں جانتی میں روزہ رکھا ہو

غَيْرَ رَمَضَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ

سوا رمضان کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کرو تم آخر نماز اپنی رات میں وتر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَا

نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جلدی پڑھ لو صبح کے پہلے وتر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ڈرے کہ نہ

يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

اٹھ سکیگا آخر رات میں پس چاہئے کہ وتر پڑھ لے اول رات میں اور جو شخص امید رکھے کہ اٹھیگا آخر رات میں پس چاہئے کہ وتر پڑھے آخر رات میں پس تحقیق نماز آخر رات کی حاضر کی گئی ہے اور یہہ افضل ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ سب حصوں میں رات کے وتر پڑھے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات میں اور بیچ رات میں اور آخر رات میں اور آخر کو ٹھہرا

وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ أُوتِرَ

وتر پڑھنا انکا پچھلے پہر تک اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ وصیت کی مجھکو میرے جانی دوست نے تین خصلت کی روزہ رکھنا تین دن کا ہر مہینے میں اور دو رکعت ضحی کی اور یہہ کہ وتر پڑھوں

قَبْلَ أَنْ أَنَامَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

قبل اسکے کہ سوؤں میں

الفصل الثاني

عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے غضیف ابن حارث سے کہا کہ کہا میں نے حضرت عائشہ کو بھلا دیکھا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ

کہ تھے غسل کرتے جنابت سے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر غسل کرتے اول شب میں اور اکثر غسل کرتے آخر شب میں کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ

اللہ کو ہی جسنے کیا دین کے کام میں کشادگی کہا میں نے تھے وتر پڑھتے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر وتر پڑھتے اول شب میں اور اکثر وتر پڑھتے آخر شب میں کہا میں نے اللہ اکبر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ أَمْ يَخْفِتُ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَفَتَ قُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ

سب تعریف اللہ کو ہی جسنے کیا دین کے کام میں کشادگی کہا میں نے تھے پکار کر پڑھتے قرآن یا آہستہ کہا اکثر پکار کر پڑھتے قرآن اور اکثر آہستہ کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلَ الْأَخِيرَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ

اللہ کو ہی جسنے کیا دین کے کام میں کشادگی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے فصل اخیر اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی قیس سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت

بكم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر قالت كان يوتر بأربع وثلث وست وثلث وثمان وثلث وعشر وثلث ولم

کتنی رکعت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے کہا تھے وتر پڑھتے ساتھ چار اور تین رکعت اور چھ اور تین اور آٹھ اور تین اور دس اور تین رکعت کی اور نہ تھے

يكن يوتر بأنقص من سبع ولا بأكثر من ثلث عشرة رواه أبو داود وعن أبي أيوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوتر حق

وتر پڑھتے کم ساتھ رکعت سے اور نہ زیادہ تیرہ رکعت سے ۞ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر حق

على كل مسلم فمن أحب أن يوتر بخمس فليفعل ومن أحب أن يوتر بثلث فليفعل ومن أحب أن يوتر بواحدة فليفعل رواه أبو داود

ہر مسلمان پر پھر جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے پانچ رکعت پھر چاہیے کہ کرے اور جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے تین پھر چاہیے کہ کرے اور جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے ایک رکعت پھر چاہیے کہ کرے روایت کیا اس کو ابوداؤد

والنسائي وابن ماجه وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله وتر يحب الوتر فأوتروا يا أهل القرآن رواه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو پھر وتر پڑھو اے اہل قرآن روایت کیا اس کو

الترمذي وأبو داود والنسائي وعن خارجة بن حذافة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن الله أمدكم

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ۞ اور روایت ہے خارجہ ابن حذافہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا تحقیق اللہ نے مدد کی تمہاری

بصلوة هي خير لكم من حمر النعم الوتر جعله الله لكم فيما بين صلوة العشاء إلى أن يطلع الفجر رواه الترمذي وأبو داود وعن

ایک نماز سے ۞ وہ نماز بہتر ہے تمہارے سرخ اونٹوں سے وہ نماز وتر ہے مقرر کیا اس کو اللہ نے تمہارے لئے اس وقت میں کہ درمیان نماز عشاء کی ہے طلوع فجر تک روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

زيد بن أسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن وتره فليصل إذا أصبح رواه الترمذي مرسلا وعن عبد

زید ابن اسلم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو گیا اپنی وتر سے پھر چاہیے کہ پڑھے جب صبح کرے ۞ روایت کیا اس کو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے عبد

العزيز بن جريج قال سألنا عائشة بأي شيء كان يوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كان يقرأ في الأولى بسبح اسم

العزیز ابن جریج سے کہا کہ پوچھا ہم نے حضرت عائشہ سے کون سورۃ سے تھے وتر پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا تھے پڑھتے پہلی رکعت میں سبح اسم

ربك الأعلى وفي الثانية بقل يا أيها الكافرون وفي الثالثة بقل هو الله أحد والمعوذتين رواه الترمذي وأبو داود ورواه

ربک الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت میں قل ہو اللہ احد اور معوذتین ۞ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو

النسائي عن عبد الرحمن بن أبزى ورواه أحمد عن أبي بن كعب والدارمي عن ابن عباس ولم يذكر المعوذتين وعن

نسائی نے عبد الرحمن ابن ابزی سے اور روایت کیا اس کو احمد نے ابی ابن کعب سے اور دارمی نے ابن عباس سے اور نہ ذکر کیا احمد اور دارمی نے معوذتین کا اور روایت ہے

الحسن بن علي قال علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمات أقولهن في قنوت الوتر اللهم اهدني فيمن هديت

امام حسن ابن علی سے کہا سکھلایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی لفظیں کہ کہوں میں ان کو قنوت میں وتر کی کہ الٰہی سیدھی راہ مجھ کو دکھلا ان لوگوں میں کہ سیدھی راہ دکھلایا تو نے ان کو

وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت وبارك لي فيما أعطيت وقني شر ما قضيت فإنك تقضي ولا يقضى

اور آرام دے مجھ کو ان لوگوں میں کہ آرام دیا تو نے ان کو اور کام بنا میرا ان لوگوں میں کہ کام بنایا تو نے ان کا اور برکت دے تو مجھ کو اس چیز میں کہ بخشی ہے تو نے ۞ اور بچا مجھ کو اس کی برائی سے کہ مقدر کیا ہے تو نے ۞ پس تحقیق تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا

عليك إنه لا يذل من واليت تباركت ربنا وتعاليت رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن

تجھ پر بے شک حال یہ ہے کہ نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ جس کو تو دوست رکھتا ہے بابرکت ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بلند ہے تو ۞ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۞ اور روایت ہے

أبي بن كعب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سلم في الوتر قال سبحان الملك القدوس رواه أبو داود والنسائي

ابی ابن کعب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے وتر میں کہتے پاک ہے بادشاہ نہایت پاک ۞ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے

وزاد ثلث مرات يطيل في رواية للنسائي عن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال كان يقول اذا سلم سبحان الملك القدوس

اور زیادہ کیا نسائی نے کہ تین بار کہتے دراز کرتے آواز اور ایک روایت میں نسائی کی عبدالرحمن ابن ابزی سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھے حضرت کہتے جب سلام پھیرتے سبحان الملک القدوس

ثلثا ويرفع صوته بالثالثة وعن علي قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في اخر وتره اللهم اني اعوذ برضاك من

تین بار اور بلند کرتے اپنی آواز کو تیسری بار * اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے اپنی وتر کے آخر میں یا الہی پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضا تیری کے

سخطك وبمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك رواه ابو داود

غصہ تیرے سے اور ساتھ معاف کرنے تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تجھ ہی سے * نہیں گن سکتا میں تعریف تیری تو ویسا ہے جیسا کہ تعریف کی تو نے اپنی ذات پر روایت کیا اسکو ابو داود

والترمذي والنسائي وابن ماجه

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے *

الفصل الثالث

عن ابن عباس قيل له هل لك في امير المؤمنين معاوية ما اوتر الا بواحدة

فصل تیسری * روایت ہے ابن عباس سے کہا گیا انکو کہ بھلا ہے تجھکو محبت امیر المومنین معاویہ سے نہیں وتر پڑھے مگر ایک رکعت

قال اصاب انه فقيه وفي رواية قال ابن ابي مليكة اوتر معاوية بعد العشاء بركعة وعنده مولى لابن عباس فاتى ابن

کہا ابن عباس نے اچھا کیا بیشک وہ فقیہ ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہا ابن ابی ملیکہ نے وتر پڑھی معاویہ نے بعد عشا کے ایک رکعت اور ان کے پاس ایک غلام آزاد کیا ابن عباس کا تھا پھر وہ آیا ابن

عباس فاخبره فقال دعه فانه قد صحب النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن بريدة قال سمعت رسول

عباس کے پاس اور خبر دیا انکو تب کہا چھوڑ اسکو کیونکہ اسنے تحقیق صحبت رکھی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے

منا رواه ابو داود وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن الوتر او نسيه فليصل اذا ذكر واذا

ہمارے طریقہ پر روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سو رہے وتر سے یا بھول جاوے اسکو پھر چاہئے کہ پڑھے جب یاد آوے اور جب

استيقظ رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وعن مالك بلغه ان رجلا سال ابن عمر عن الوتر اواجب هو فقال عبد الله

جاگے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے امام مالک سے پہنچی انکو کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا عبد اللہ ابن عمر سے حال وتر کا کہ کیا واجب ہے وہ تب کہا عبد اللہ نے

قد اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون فجعل الرجل يردد عليه وعبد الله يقول اوتر رسول الله صلى

تحقیق وتر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھی مسلمانوں نے پھر شروع کیا اس شخص نے بار بار پوچھنا ان سے اور عبد اللہ کہتے جاتے تھے کہ وتر پڑھی رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم واوتر المسلمون رواه في الموطا وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث يقرا فيهن بتسع

اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھی مسلمانوں نے روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تین رکعت پڑھتے انمیں نو

سور من المفصل يقرا في كل ركعة بثلث سور اخرهن قل هو الله احد رواه الترمذي وعن نافع قال كنت مع ابن عمر بمكة والسماء مغيمة

سورتیں مفصل میں سے پڑھتے ہر رکعت میں تین سورتیں آخر انکی قل ہو اللہ احد ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تھا میں ساتھ ابن عمر کے مکہ میں اور آسمان میں

فخشي الصبح فاوتر بواحدة ثم انكشف فراى ان عليه ليلا فشفع بواحدة ثم صلى ركعتين ركعتين فلما خشي الصبح اوتر بواحدة

ابر تھا پھر ڈرے صبح ہونے سے پھر وتر پڑھی ایک رکعت پھر کھل گیا ابر پھر دیکھا ان پر رات باقی ہے پھر دوگانہ کیا اسکو ایک رکعت اور ملا کے پھر پڑھی دو دو رکعتیں پھر جب ڈرے صبح ہو جانے سے وتر پڑھی ایک رکعت

رواه مالك وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي جالسا فيقرا وهو جالس فاذا بقي من قراءته قدر ما يكون

روایت کیا اسکو مالک نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر قرأت کرتے بیٹھے ہوئے پھر جب باقی رہتی انکی قرأت سے اس مقدار کہ ہو گی

ثلثين او اربعين اية قام وقرأ وهو قائم ثم ركع ثم سجد ثم يفعل في الركعة الثانية مثل ذلك وعن ام سلمة ان النبي صلى

تیس یا چالیس آیت کھڑے ہوئے اور قراءت کرتے کھڑے ہو پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں مانند اسکے * اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق نبی صلی

الله عليه وسلم كان يصلي بعد الوتر ركعتين رواه الترمذي وزاد ابن ماجة خفيفتين وهو جالس وعن عائشة قالت كان رسول

اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے بعد وتر کے دو رکعت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے کہ پڑھتے دو رکعت ہلکی بیٹھے ہوئے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يوتر بواحدة ثم يركع ركعتين يقرأ فيهما وهو جالس فاذا اراد ان يركع قام فركع رواه ابن ماجة وعن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے ایک رکعت بعد اسکے پڑھتے دو رکعت قرآن پڑھتے ان میں بیٹھے ہو پھر جب ارادہ کرتے کہ رکوع کریں کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت

ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذا السهر جهد وثقل فاذا اوتر احدكم فليركع ركعتين فان قام من الليل والا كانتا

ثوبان سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق یہہ جاگنا مشکل ہے اور بھاری ہے پھر جب وتر پڑھے لیک تمہارا پھر چاہیئے کہ پڑھے دو رکعت پھر اگر اٹھا آخر رات کو تو بہتر اور اگر نہیں اٹھا

له رواه الدارمي وعن ابي امامة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصليهما بعد الوتر وهو جالس يقرأ فيهما اذا زلزلت الارض

کفایت اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے ان دونوں رکعت کو بعد وتر کے بیٹھے ہو پڑھتے ان میں اذا زلزلت الارض

وقل يا ايها الكافرون رواه احمد

باب القنوت

الفصل الاول

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد

اور قل یا ایہا الکافرون * روایت کیا اسکو احمد نے * یہہ باب ہے بیان میں قنوت کے * فصل پہلی * روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب ارادہ کرتے

ان يدعو على احد او يدعو لاحد قنت بعد الركوع فربما قال اذا قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد اللهم انج الوليد بن الوليد

کہ بد دعا کریں کسی پر یا اچھی دعا کریں کسی کے واسطے قنوت پڑھتے بعد رکوع کے پھر اکثر کہتے تھے جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد یا الہی نجات دے ولید ابن ولید کو

وسلمة بن هشام وعياش بن ربيعة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها سنين كسني يوسف عليه السلام يجهر بذلك

اور سلمہ ابن ہشام کو اور عیاش ابن ربیعہ کو یا الہی سخت کر تو اپنا روندنا قوم مضر پر اور کر تو اس روندنے کو قحط مثل قحط یوسف علیہ السلام کے پکار کر پڑھتے اس دعا کو

وكان يقول في بعض صلوته اللهم العن فلانا وفلانا لاحياء من العرب حتى انزل الله تعالى ليس لك من الامر شيء الاية متفق عليه

اور تھے کہتے بیچ بعضی نمازوں میں یا الہی لعنت کر فلانے کو اور فلانے کو یہہ کہتے عرب کے بعضے قوم کے واسطے یہاں تک کہ اتارا اللہ تعالی نے یہہ آیت نہیں اختیار کچھ تجھ کو آخر آیت تک * ق

وعن عاصم الاحول قال سألت انس بن مالك عن القنوت في الصلوة كان قبل الركوع او بعده قال قبله انما قنت رسول الله صلى

اور روایت ہے عاصم احول سے کہا کہ پوچھا میں نے انس ابن مالک سے حال قنوت کا نماز میں کہ تھا قبل رکوع کے یا بعد رکوع کے کہا قبل رکوع سوا اسکے نہیں کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم بعد الركوع شهرا انه كان بعث اناسا يقال لهم القراء سبعون رجلا فاصيبوا فقنت رسول الله صلى الله

اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینے پھر تحقیق حال یہہ ہے کہ حضرت نے بھیجا تھا کتنے لوگ کہا جاتا تھا انکو قرآن پڑھنے والے ستر مرد پھر شہید کیے گئے تب قنوت پڑھا رسول صلی اللہ

عليه وسلم بعد الركوع شهرا يدعو عليهم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قنت رسول الله صلى الله عليه

علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینے بد دعا کرتے تھے قاتلوں پر * ق * فصل دوسری * روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شهرا متتابعا في الظهر والعصر والمغرب والعشاء وصلوة الصبح اذا قال سمع الله لمن حمده من الركعة الاخرة يدعو على احياء من بني سليم

وسلم ایک مہینے لگاتار نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا میں اور صبح کی نماز میں جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اخیر رکعت میں بد دعا کرتے تھے اوپر قوم بنی سلیم کے

على رعل وذكوان وعصية ويؤمن من خلفه رواه ابو داود وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قنت شهرا ثم تركه

کہ ان پر رعل اور ذکوان اور عصیہ پر اور آمین کہتے جو لوگ ان کے پیچھے ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھا ایک مہینے پھر چھوڑ دیا

رواه ابو داود والنسائي وعن ابي مالك الاشجعي قال قلت لابي يا ابت انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے کہا کہا میں نے اپنے باپ کو اے باپ تحقیق تو نے نماز پڑھی ہے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان وعلي ههنا بالكوفة نحوا من خمس سنين اكانوا يقنتون قال اي بني محدث رواه الترمذي
علیہ وسلم کے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی کے اس جگہہ کوفے میں قریب پانچ برس کے کیا تھے وے لوگ قنوت پڑھتے کہا اے میرے بچے بدعت ہے روایت کیا اسکو ترمذی

والنسائي وابن ماجة الفصل الثالث عن الحسن ان عمر بن الخطاب جمع الناس على ابي بن كعب فكان يصلي بهم
اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے حسن بصری سے تحقیق عمر ابن خطاب نے جمع کیا لوگوں کو ابی ابن کعب کے پاس پھر ابی ابن کعب نماز پڑھاتے انکو

عشرين ليلة ولا يقنت بهم الا في النصف الباقي فاذا كانت العشر الاواخر تخلف فصلى في بيته فكانوا يقولون
بیس راتیں اور نہ قنوت پڑھتے ان کے ساتھ مگر رمضان کے آدھے باقی میں پھر جب ہوتا عشرہ اخیر پیچھے رہتے اور نماز پڑھتے اپنے گھر میں پھر تھے کہتے لوگ

ابق ابي رواه ابو داود وسئل انس بن مالك عن القنوت فقال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع وفي رواية
بھاگ گئے ابی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور پوچھے گئے انس ابن مالک قنوت کے حال سے کہا کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے اور ایک روایت میں

قبل الركوع وبعده رواه ابن ماجة باب قيام شهر رمضان الفصل الاول عن زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه
قبل رکوع کے اور بعد رکوع کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ باب بیان میں قیام کرنے کے مہینے میں رمضان کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے زید ابن ثابت سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اتخذ حجرة في المسجد من حصير فصلى فيها ليالي حتى اجتمع عليه ناس ثم فقدوا صوته ليلة وظنوا انه قد نام
وسلم نے بنایا حجرہ مسجد میں بوریا کا پھر نماز پڑھی اس میں کئی راتیں یہاں تک کہ جمع ہوئے ان پر بہت سے آدمی پھر نہ پائی سب نے حضرت کی آواز ایک رات کو اور گمان کیا لوگوں نے کہ حضرت سو گئے

فجعل بعضهم يتنحنح ليخرج اليهم فقال ما زال بكم الذي رأيت من صنيعكم حتى خشيت ان يكتب عليكم ولو كتب
پھر شروع کیا ان میں سے بعضوں نے کھنکارنا تاکہ نکلیں حضرت انکی طرف تب فرمایا حضرت نے ہمیشہ رہی ساتھ تمہارے وہ چیز کہ دیکھا میں نے کرنا تمہارا یہاں تک کہ ڈرا کہ فرض کیجاوے تم پر اور اگر فرض

عليكم ما قمتم به فصلوا ايها الناس في بيوتكم فان افضل صلوة المرء في بيته الا الصلوة المكتوبة متفق عليه
تم پر تو نہ پڑھ سکو تم اسکو پھر نماز پڑھو اے لوگو اپنے گھروں میں پس تحقیق بہتر نماز شخص کی اسکے گھر میں ہے مگر نماز فرض ۔ ق

وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرغب في قيام رمضان من غير ان يامرهم فيه بعزيمة
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواہش دلاتے قیام میں رمضان کے بدون اسکے کہ حکم کریں انکو اس میں تاکید سے

فيقول من قام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر
پھر فرماتے تھے جو شخص کہ قیام کرے رمضان میں سبب ایمان کے اور طلب ثواب کے بخشا جاوے اسکے لئے جو کچھ کہ آگے گیا ہے اسکے گناہ سے پھر وفات دیئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حکم

على ذلك ثم كان الامر على ذلك في خلافة ابي بكر وصدرا من خلافة عمر على ذلك رواه مسلم وعن جابر قال قال
اسی طرح پر تھا پھر تھا حکم اسی طرح پر زمانے میں خلافت ابوبکر کے اور شروع میں خلافت عمر کے بھی اسی طرح پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضى احدكم الصلوة في مسجده فليجعل لبيته نصيبا من صلوته فان الله
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت پڑھے کوئی تم میں سے نماز مسجد میں پھر چاہئے کہ ٹھہراوے اپنے گھر کے واسطے بھی حصہ اپنی نماز سے پھر تحقیق اللہ

تعالى جاعل في بيته من صلوته خيرا رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي ذر قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
تعالی کرنے والا ہے اسکے گھر میں اسکی نماز سے بھلائی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابوذر سے کہا کہ روزہ رکھا ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فلم يقم بنا شيئا من الشهر حتى بقي سبع فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل فلما كانت السادسة لم يقم بنا فلما كانت الخامسة قام

پھر نہ قیام کیا ہمارے ساتھ کچھ مہینے میں سے یہاں تک کہ باقی رہیں سات راتیں پھر قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی تہائی رات پھر جب باقی رہیں چھ راتیں قیام نہ کیا ساتھ ہمارے پھر جب باقی رہیں پانچ راتیں قیام کیا

بنا حتى ذهب شطر الليل فقلت يا رسول الله لو نفلتنا قيام هذه الليلة فقال ان الرجل اذا صلى مع الامام حتى ينصرف حسب

ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی آدھی رات پھر کہا میں نے یا رسول اللہ کاشکے زیادہ کرتے آپ ہمارے واسطے قیام اس رات کا تب فرمایا تحقیق شخص جب پڑھتا ہے ساتھ امام کے یہاں تک کہ فارغ ہو امام

له قيام ليلة فلما كانت الرابعة لم يقم بنا حتى بقي ثلث الليل فلما كانت الثالثة جمع اهله ونساءه والناس فقام بنا حتى

اسکے لئے قیام تمام رات کا پھر جب باقی رہیں چار راتیں قیام نہ کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ باقی رہی تہائی رات پھر جب باقی رہیں تین راتیں جمع کیا اپنے گھر والوں کو اور اپنی عورتوں کو اور لوگوں کو پھر قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ

خشينا ان يفوتنا الفلاح قلت وما الفلاح قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه ابو داود والترمذي

ڈرے ہم کہ فوت ہو ہم سے فلاح ف۳ کہا میں نے اور کیا ہے فلاح کہا کھانا سحر کا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے کو روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی

والنسائي وروى ابن ماجه نحوه الا ان الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا بقية الشهر وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى

اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے مگر یہ کہ ترمذی نے ذکر کیا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے کو اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ اپنے پاس نہ پایا میں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ليلة فاذا هو بالبقيع فقال اكنت تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله قلت يا رسول الله اني ظننت

اللہ علیہ وسلم کو ایک رات پھر یکایک حضرت تھے بقیع میں تب فرمایا کیا تو ڈرتی تھی کہ ظلم کرے تجھ پر اللہ اور اسکا رسول ف کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے گمان کیا

انك اتيت بعض نسائك فقال ان الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان الى السماء الدنيا فيغفر لاكثر من عدد

کہ آپ آئے ہونگے اپنی کسی بی بی کے پاس تب فرمایا تحقیق اللہ تعالی اترتا ہے رات میں شعبان کے آدھے مہینے کی دنیا کے آسمان کی طرف پھر بخشتا ہے زیادہ

شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجه وزاد رزين ممن استحق النار وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري يضعف

بنو کلب کی بھیڑیوں کے بالوں کے شمار سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا رزین نے یہ لفظ ان لوگوں کو کہ مستحق ہیں آگ کے اور کہا ترمذی نے سنا میں نے محمد یعنی بخاری کو ضعیف کہتے تھے

هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة المرء في بيته افضل من صلوته في

اس حدیث کو ف اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شخص کی اسکے گھر میں افضل ہے اسکی نماز سے

مسجدي هذا الا المكتوبة رواه ابو داود والترمذي

میری مسجد میں جو یہ ہے مگر فرض روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجت

فصل تیسری — روایت ہے عبد الرحمن ابن عبد القاری سے کہا کہ نکلا میں

مع عمر بن الخطاب ليلة الى المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون يصلي الرجل لنفسه ويصلي الرجل فيصلي بصلوته الرهط

ساتھ عمر ابن خطاب کے ایک رات کو یعنے رمضان میں مسجد کی طرف پھر یکایک لوگ جماعت جدا جدا تھے نماز پڑھتا تھا کوئی شخص اکیلا اور نماز پڑھتا تھا کوئی شخص پھر نماز پڑھتی ساتھ اسکی نماز کے ایک جماعت

فقال عمر اني لو جمعت هؤلاء على قارئ واحد لكان امثل ثم عزم فجمعهم على ابي بن كعب قال ثم خرجت معه ليلة

تب کہا حضرت عمر نے تحقیق اگر جمع کروں ان لوگوں کو ایک قاری پر تو بہتر ہو پھر قصد کیا پھر جمع کیا انکو ابی ابن کعب پر کہا عبد الرحمن نے پھر نکلا میں ساتھ عمر کے دوسری رات

اخرى والناس يصلون بصلوة قارئهم قال عمر نعمت البدعة هذه والتي تنامون عنها افضل من التي تقومون يريد

اور لوگ نماز پڑھتے تھے ساتھ نماز قاری اپنے کے کہا عمر نے اچھی بدعت ہے یہ ف اور وہ وقت کہ سو رہتے ہو اس نماز سے بہتر ہے اس وقت سے کہ قیام کرتے ہو ارادہ کرتے تھے

اخر الليل وكان الناس يقومون اوله رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال امر عمر ابي بن كعب وتميما الداري

آخر رات کا اور تھے لوگ قیام کرتے اول رات میں ف۹ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سائب ابن یزید سے کہا کہ حکم کیا حضرت عمر نے ابی ابن کعب کو اور تمیم داری کو

ان يقوما للناس في رمضان باحدى عشرة ركعة وكان القارى يقرأ بالمئين حتى كنا نعتمد على العصا من طول القيام فما كنا ننصرف
کہ دونوں نماز پڑھاویں لوگوں کو رمضان میں گیارہ رکعت اور تھا قاری پڑھتا سو سو آیتوں کے یہاں تک کہ تھے ہم لوگ ٹیک دیتے عصا پر بسبب طول قیام کے پھر نہ تھے ہم پھرتے

الا في فروع الفجر رواه مالك وعن الاعرج قال ما ادركنا الناس الا وهم يلعنون الكفرة في رمضان قال وكان القارى يقرأ
مگر قریب فجر کے روایت کیا اسکو مالک نے * اور روایت ہے اعرج سے کہا کہ نہیں پایا ہم نے لوگوں کو مگر کہ وہ لوگ لعنت کرتے تھے کافروں کو رمضان میں اور کہا اور تھا قاری پڑھتا

سورة البقرة في ثماني ركعات فاذا قام بها في ثنتي عشرة ركعة راى الناس انه قد خفف رواه مالك وعن عبد الله بن
سورہ بقرہ کو آٹھ رکعتوں میں پھر جس وقت پڑھتا اسکو بارہ رکعت میں جانتے لوگ کہ تحقیق اسنے ہلکی قرأت کی روایت کیا اسکو مالک نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن

ابي بكر قال سمعت ابيا يقول كنا ننصرف في رمضان من القيام فنستعجل الخدم بالطعام مخافة فوت السحور وفي اخرى مخافة
ابی بکر سے کہا کہ سنا میں نے ابی ابن کعب سے کہتے تھے کہ تھے ہم لوگ فارغ ہوتے رمضان میں قیام سے پھر جلدی کرتے خادموں سے کھانے کے واسطے خوف سے جاتے رہنے کے سحر کھانے کا * اور دوسری روایت میں ہے

الفجر رواه مالك وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هل تدرين ما في هذه الليلة يعني ليلة النصف من شعبان قالت
فجر ہو جانے کے روایت کیا اسکو مالک نے * اور روایت ہے حضرت عائشہ سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کیا جانتی ہے تو کیا ہے اس رات میں یعنے رات شعبان کے آدھے مہینے کی کہا

ما فيها يا رسول الله فقال فيها ان يكتب كل مولود بني ادم في هذه السنة وفيها ان يكتب كل هالك من بني ادم في هذه
کیا ہے اسمیں یا رسول اللہ تب فرمایا اس رات میں یہ ہے کہ لکھا جاتا ہے ہر پیدا ہونے والا بنی آدم سے اس سال میں اور اس میں یہ ہے کہ لکھا جاتا ہے ہر مرنے والا بنی آدم میں سے اس

السنة وفيها ترفع اعمالهم وفيها تنزل ارزاقهم فقالت يا رسول الله ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى فقال
سال میں اور اسمیں اٹھائے جاتے ہیں عمل ان کے اور اسمیں اترتے ہیں رزق ان کے تب کہا یا رسول اللہ نہیں کوئی داخل ہوتا بہشت میں مگر ساتھ رحمت اللہ تعالی کے تب فرمایا

ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى ثلثا قلت ولا انت يا رسول الله فوضع يده على هامته فقال ولا انا الا
نہیں کوئی داخل ہوتا بہشت میں مگر ساتھ رحمت اللہ تعالی کے فرمایا تین بار کہا میں نے اور نہ آپ یا رسول پھر رکھا ہاتھ اپنا اپنے سر پر اور فرمایا اور نہ میں مگر

ان يتغمدني الله منه برحمته يقولها ثلث مرات رواه البيهقي في الدعوات الكبير وعن ابي موسى الاشعري عن رسول
یہ کہ ڈھانکے مجھکو اللہ اپنی طرف سے اپنی رحمت کے ساتھ فرمایا اسکو تین بار روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں * اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے اسنے نقل کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى ليطلع في ليلة النصف من شعبان فيغفر لجميع خلقه الا لمشرك او مشاحن
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی متوجہ ہوتا ہے رات کو شعبان کے آدھے مہینے کی پھر بخشتا ہے اپنے سارے مخلوقات کو مگر مشرک یا کینہ رکھنے والے کو

رواه ابن ماجه ورواه احمد عن عبد الله بن عمرو بن العاص وفي رواية الا اثنين مشاحن وقاتل النفس وعن علي قال قال رسول
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو احمد نے عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص سے اور ایک روایت میں ہے مگر دو شخص کینہ رکھنے والا اور قتل کرنے والا جان کا * اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا كانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا يومها فان الله تعالى ينزل فيها لغروب الشمس
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتی ہے آدھی رات شعبان کے مہینے کی پھر قیام کرو اسکی رات میں اور روزہ رکھو اسکے دن میں پھر تحقیق اللہ تعالی اترتا ہے اسمیں وقت غروب ہونے آفتاب کے

الى السماء الدنيا فيقول الا من مستغفر فاغفر له الا مسترزق فارزقه الا مبتلى فاعافيه الا كذا الا كذا
آسمان دنیا کی طرف تب فرماتا ہے کیا نہیں ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ بخشوں میں اسکو کیا نہیں ہے روزی طلب کرنے والا کہ روزی دوں میں اسکو کیا نہیں ہے بیمار کہ آرام دوں میں اسکو کیا نہیں ہے ایسا کیا نہیں ہے ایسا فرماتا ہے

حتى يطلع الفجر رواه ابن ماجه

باب صلوة الضحى

الفصل الاول

عن ام هانئ قالت ان النبي صلى الله عليه وسلم
جب تک کہ طلوع ہووے فجر روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے * یہ باب بیان میں نماز ضحی یعنی چاشت کے * فصل پہلی * روایت ہے ام ہانی سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دخل بیتها یوم فتح مکة فاغتسل وصلی ثمانی رکعات فلم ار صلوة قط اخف منها غیر انه یتم الرکوع والسجود وقالت فی

داخل ہوئے اُن کے گھر میں مکہ کی فتح کے دن پھر غسل کیا اور نماز پڑھی آٹھ رکعتیں پھر نہ دیکھی میں نے کوئی نماز کبھی ہلکی زیادہ اُس سے مگر یہ کہ تحقیق حضرت پورا کرتے تھے رکوع اور سجود کو اور کہا

روایة اخری وذلك ضحی متفق علیه وعن معاذة قالت سألت عائشة کم کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی صلوة

ایک روایت دوسری میں اور یہ نماز چاشت تھی ق ۔ اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کتنی رکعت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

الضحی قالت اربع رکعات ویزید ما شاء الله رواه مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یصبح علی کل

چاشت کی کہا چار رکعتیں اور زیادہ کرتے جس قدر چاہتا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صبح ہوتی ہے تمہارے ہر ایک

سلامی من احدکم صدقة فکل تسبیحة صدقة وکل تحمیدة صدقة وکل تهلیلة صدقة وکل تکبیرة صدقة وامر

ہڈی پر ایک صدقہ ف پھر ہر ایک سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے اور حکم

بالمعروف صدقة ونهی عن المنکر صدقة ویجزئ من ذلك رکعتان یرکعهما من الضحی رواه مسلم وعن زید بن

موافق شرع کے صدقہ ہے اور منع کرنا برے کام سے صدقہ ہے اور کفایت کرتی ہیں اس سے ف دو رکعتیں کہ پڑھے ان دونوں کو چاشت کے وقت روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے زید ابن

ارقم انه رای قوما یصلون من الضحی فقال لقد علموا ان الصلوة فی غیر هذه الساعة افضل ان رسول الله صلی الله علیه

ارقم سے تحقیق اسنے دیکھا ایک گروہ کو کہ نماز پڑھتے تھے چاشت کی تب کہا تحقیق جانا ہے لوگوں نے کہ نماز سوائے اسوقت کے افضل ہے ف بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال صلوة الاوابین حین ترمض الفصال رواه مسلم الفصل الثانی عن ابی الدرداء وابی ذر قالا قال

وسلم نے فرمایا کہ نماز توبہ کرنے والوں کی جس وقت کہ گرم ہوں بچے اونٹ گائے کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی درداء اور ابو ذر سے دونوں نے کہا

رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الله تبارك وتعالی انه قال یا ابن ادم ارکع لی اربع رکعات من اول النهار اکفك اخره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کرنے والے اللہ برکت والے برتر سے کہ تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے اے بیٹے آدم نماز پڑھ میرے واسطے چار رکعتیں اول روز میں تو کفایت کروں تجھکو اسکے آخر تک

رواه الترمذی ورواه ابو داود والدارمی عن نعیم بن همار الغطفانی واحمد عنهم وعن بریدة قال سمعت

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابو داؤد اور دارمی نے نعیم ابن ہمار غطفانی سے اور احمد نے تینوں سے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول فی الانسان ثلث مائة وستون مفصلا فعلیه ان یتصدق عن کل مفصل منه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ آدمی میں تین سو ساٹھ بند ہیں پھر لائق ہے اسکو کہ صدقہ کرے بدلے اپنے ہر بند کے

بصدقة قالوا ومن یطیق ذلك یا نبی الله قال النخاعة فی المسجد تدفنها والشیء تنحیه عن الطریق فان لم تجد فرکعتا

ایک صدقہ کہا صحابہ نے اور کون طاقت رکھے اسکی اے نبی اللہ کے فرمایا تھوک کھنکھار جو مسجد میں پڑا ہو اسکو دفن کرنا ف اور ایذا کی چیز دور کرنا راہ سے پھر اگر نہ پاوے تو دو رکعت

الضحی تجزئك رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی الضحی ثنتی عشرة رکعة بنی

چاشت کی کفایت کرے تجھکو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے چاشت کی بارہ رکعت بناتا ہے

الله تعالی له قصرا من ذهب فی الجنة رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه

اللہ تعالی اسکے لئے محل سونے کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے نہیں پہنچا ہے ہم کو مگر اسی اسناد سے

وعن معاذ بن انس الجهنی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قعد فی مصلاه حین ینصرف من صلوة الصبح

اور روایت ہے معاذ ابن انس جہنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھا رہے اپنے مصلے پر جب فارغ ہو صبح کی نماز سے

دىٰ تسبيح ركعتي الضحى لا يقول الا خيرا غفر له خطاياه وان كانت اكثر من زبد البحر رواه ابوداود

سبحان کے نہ پڑھے دو رکعت چاشت کی نہ کہے مگر نیک بات تو بخشے جاویں اسکے لئے گناہ اگرچہ ہوں زیادہ سمندر کے جھاگ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرت له ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر رواه احمد والترمذي وابن ماجه

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص محافظت کرے دو رکعت پر چاشت کے تو بخشے جاویں اسکے گناہ اگرچہ ہوں مثل سمندر کے جھاگ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن عائشة انها كانت تصلي الضحى ثماني ركعات ثم تقول لو نشر لي ابواي ما تركتها رواه مالك

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق وہ تھیں نماز پڑھتیں چاشت کی آٹھ رکعتیں پھر کہتیں اگر زندہ کئے جاویں میرے ماں باپ نہ چھوڑوں میں انکو روایت کیا اسکو مالک نے

وعن ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى حتى نقول لا يدعها ويدعها حتى نقول لا يصليها رواه الترمذي

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی یہاں تک کہ کہتے ہم نہ چھوڑیں گے اسکو اور چھوڑ دیتے اسکو یہاں تک کہ کہتے ہم نہ پڑھیں گے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن مورق العجلي قال قلت لابن عمر تصلي الضحى قال لا قلت فعمر قال لا قلت فابو بكر قال لا قلت فالنبي صلى الله عليه وسلم قال لا اخاله رواه البخاري

اور روایت ہے مورق عجلی سے کہا کہ کہا میں نے ابن عمر کو تم پڑھتے ہو نماز چاشت کی کہا نہیں کہا میں نے پس عمر پڑھتے تھے کہا نہیں کہا میں نے پس ابوبکر پڑھتے تھے کہا نہیں کہا میں نے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے کہا کہ نہیں گمان کرتا ہوں میں انکو کہ پڑھتے رہے ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے

باب التطوع

یہ باب ہے بیچ نماز نفل کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبلال عند صلوة الفجر يا بلال حدثني بارجى عمل عملته في الاسلام فاني سمعت دف نعليك بين يدي في الجنة قال ما عملت عملا ارجى عندي اني لم اتطهر طهورا في ساعة من ليل ولا نهار الا صليت بذلك الطهور ما كتب لي ان اصلي متفق عليه

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو فجر کی نماز کے وقت اے بلال بیان کر مجھ سے امید رکھا گیا زیادہ کام کہ کیا تو نے اسلام میں پس تحقیق سنا میں نے آواز تیرے جوتوں کی اپنے آگے بہشت میں کہا نہیں کیا میں نے کوئی کام امید رکھا گیا زیادہ نزدیک میرے اس کام سے کہ تحقیق میں نے طہارت کی کوئی طہارت کسی گھڑی بیچ رات کے اور دن کے مگر پڑھی میں نے ساتھ اس طہارت کے جتنی کہ لکھی گئی تھی میری قسمت میں کہ پڑھوں میں متفق ہیں اسکو

وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة في الامور كما يعلمنا السورة من القرآن يقول اذا هم احدكم بالامر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم اني استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسئلك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري او قال في عاجل امري واجله فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وان كنت تعلم ان هذا الامر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري او قال في عاجل امري واجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم ارضني به قال ويسمي

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہم کو دعا استخارے کی کاموں میں جیسا کہ سکھلاتے ہم کو سورة قرآن کی فرماتے جب قصد کرے ایک تمہارا کسی کام کو پس چاہئے کہ پڑھے دو رکعتیں سوا فرض کے پھر چاہئے کہ کہے یا الہی تحقیق میں طلب خیر کی کرتا ہوں تجھ سے ساتھ بدولت علم تیرے کے اور طلب قدرت ساتھ قدرت تیری کے اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل بزرگ پس بیشک تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں قدرت رکھتا اور جانتا ہے تو اور میں نہیں جانتا اور تو ہی جاننے والا غیبوں کا یا الہی اگر تو جانتا ہے کہ یہہ کام بہتر ہے میرے واسطے میرے دین میں اور میرے دنیا کی گذران میں اور میرے کام کے آخر میں یا فرمایا بیچ جلد اس کام میرے کے اور دیر اسکی کے پس تو قدرت دے مجھکو اسکی اور آسان کر اسکو پھر برکت دے مجھکو اسمیں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہہ کام بدی ہے میرے لئے میرے دین میں اور دنیا کی گذران میں اور میرے کام کے آخر میں یا فرمایا اس جہان اور اس جہان کے کام میں تو پھیر اسکو مجھ سے اور پھیر مجھکو اس سے اور تقدیر کر میرے لئے بھلائی جہاں کہیں کہ ہو پھر راضی کر مجھکو اسپر فرمایا اور نام لے

حاجته رواه البخاري

الفصل الثاني

عن علي قال حدثني ابو بكر وصدق ابو بكر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه
اپنی اس حاجت کا۔ نقل کیا اسکو بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ خبر دی مجھکو ابو بکر نے اور سچ کہا ابو بکر نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم يقول ما من رجل يذنب ذنبا ثم يقوم فيتطهر ثم يصلي ثم يستغفر الله الا غفر الله له ثم قرأ والذين اذا فعلوا فاحشة
وسلم کو فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ گناہ کرے کوئی گناہ پھر کھڑا ہو اور طہارت کرے اور نماز پڑھے پھر بخشش چاہے اللہ سے مگر بخشے اللہ اسکے لئے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت جب کریں وہ کوئی بے حیائی کا کام
او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم رواه الترمذي وابن ماجة الا ان ابن ماجة لم يذكر الآية وعن حذيفة
یا ظلم کرتے ہیں اپنی جان پر تب یاد کرتے ہیں اللہ کو اور بخشش چاہتے ہیں اپنے گناہوں کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے نہ ذکر کیا آیت کا۔ اور روایت ہے حذیفہ سے
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا حزبه امر صلى رواه ابو داود وعن بريدة قال اصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سخت ہوتا ان پر کوئی کام نماز پڑھتے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ صبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فدعا بلالا فقال بما سبقتني الى الجنة ما دخلت الجنة قط الا سمعت خشخشتك امامي قال يا رسول الله ما اذنت قط
پھر بلایا بلال کو اور فرمایا ساتھ کس چیز کے میرے پہلے گیا تو بہشت میں نہ داخل ہوا میں بہشت میں کبھی مگر سنا میں نے آواز تیری جوتی کی اپنے آگے کہا یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی
الا صليت ركعتين وما اصابني حدث قط الا توضأت عنده ورأيت ان لله تعالى علي ركعتين فقال رسول الله صلى الله
مگر پڑھی میں نے دو رکعت اور نہ پہنچا مجھکو حدث کبھی مگر وضو کیا میں نے اسی وقت اور جانا میں نے کہ تحقیق اللہ تعالی کا حق ہے مجھ پر دو رکعت تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم بهما رواه الترمذي وعن عبد الله بن ابي اوفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له حاجة الى الله تعالى
علیہ وسلم نے بسبب انہیں دونوں کے پہونچا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکے لئے کوئی حاجت طرف اللہ تعالی کے
او الى احد من بني آدم فليتوضأ فليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن على الله تعالى وليصل على النبي صلى الله عليه وسلم
یا کسی بنی آدم کی طرف پس چاہئے کہ وضو کرے اور اچھا کرے وضو پھر چاہئے کہ نماز پڑھے دو رکعت پھر چاہئے کہ تعریف کرے اللہ تعالی کی اور درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر
ثم ليقل لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين اسألك موجبات رحمتك
پھر چاہئے کہ کہے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے جو بردبار ہے اور بخشش کرنے والا پاک ہے اللہ پروردگار عرش بزرگ کا اور سب تعریف اللہ کو جو پروردگار سارے جہان کا مانگتا ہوں میں تجھ سے جو سبب ہیں تیری رحمت کے
وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل اثم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة هي لك
اور جس سے ضرور حاصل ہو تیری بخشش اور مانگتا ہوں لوٹ ملنا ہر نیکی کا اور سلامت رہنا ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر بخش دے اسکو اور نہ کوئی فکر مگر کھول دے اسکو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری
رضا الا قضيتها يا ارحم الراحمين رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب

صلوة التسبيح

عن ابن عباس
رضی موافق ہو مگر روا کر تو اسکو اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ بیان صلوۃ تسبیح کا۔ روایت ہے ابن عباس سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للعباس بن عبد المطلب يا عباس يا عماه الا اعطيك الا امنحك الا اخبرك الا افعل
تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عباس ابن عبد المطلب کو کہ اے عباس اے میرے چچا کیا نہ دوں تجھکو کیا نہ بخشوں تجھکو کیا نہ خبر دوں تجھکو کیا نہ سکھلا دوں
بك عشر خصال اذا انت فعلت ذلك غفر الله لك ذنبك اوله وآخره قديمه وحديثه خطأه وعمده صغيره وكبيره
تجھکو دس خصلتیں کہ جب تو کرے اسکو بخشے اللہ تجھکو تیرے گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے جو گناہ چوک سے کیا اور جو قصد کیا چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ
سره وعلانيته ان تصلي اربع ركعات تقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب وسورة فاذا فرغت من القراءة في اول ركعة وانت
چھپے گناہ اور کھلے گناہ وہ یہ ہے کہ پڑھے تو چار رکعتیں پڑھے تو ہر رکعت میں الحمد اور ایک سورہ پھر جب فارغ ہو تو قرآن پڑھنے سے پہلی رکعت میں اور حال یہ کہ تو

قائم قلت سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر خمس عشرة مرة ثم تركع فتقولها وانت راكع عشرا ثم ترفع راسك

کھڑا ہوا کہے تو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کرے اور کہے تو ان لفظوں کو رکوع میں دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا

من الركوع فتقولها عشرا ثم تهوي ساجدا فتقولها وانت ساجد عشرا ثم ترفع راسك من السجود فتقولها عشرا ثم

رکوع سے اور کہے تو ان لفظوں کو دس بار پھر جھکے تو سجدہ کرنے والا پھر کہے تو ان لفظوں کو اور تو سجدہ میں دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا سجدہ سے اور کہے ان لفظوں کو دس بار پھر

تسجد فتقولها عشرا ثم ترفع راسك فتقولها عشرا فذلك خمس وسبعون في كل ركعة تفعل ذلك في اربع ركعات ان

سجدہ کرے اور کہے تو ان لفظوں کو دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا اور کہے ان لفظوں کو دس بار پھر یہ سب پچھتر بار ہو ہر رکعت میں کرے تو اسکو چار رکعتوں میں اگر

استطعت ان تصليها في كل يوم مرة فافعل فان لم تفعل ففي كل جمعة مرة فان لم تفعل ففي كل شهر مرة فان لم تفعل ففي

سکے تو کہ پڑھے یہ نماز تو ہر روز ایک بار تو کر اور اگر نہ کر سکے تو ہر جمعہ میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو ہر مہینے میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو

كل سنة مرة فان لم تفعل ففي عمرك مرة رواه ابوداود وابن ماجة والبيهقي عن ابي رافع نحوه

ہر برس میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو اپنی عمر بھر میں ایک بار روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے ابی رافع سے مانند اسکے

وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما يحاسب به العبد يوم القيمة من عمله صلوته

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اول وہ چیز کہ حساب کیا جاوے گا ساتھ اسکے بندہ قیامت کے دن اعمال اسکے سے اسکی نماز ہے

فان صلحت فقد افلح وانجح وان فسدت فقد خاب وخسر فان انتقص من فريضته شيء قال الرب تبارك وتعالى انظروا هل

پھر اگر درست ہوئی نماز تو تحقیق خلاص ہوا اور نجات ہوئی اور اگر نادرست ہوئی نماز تو بیشک ناامید ہوا اور ٹوٹے میں پڑا پھر اگر کم ہوگی اسکے فرض میں سے کوئی چیز تو فرماویگا پروردگار برتر دیکھو کیا ہے

لعبدي من تطوع فيكمل بها ما انتقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على ذلك وفي رواية ثم الزكوة مثل ذلك ثم تؤخذ الاعمال

میرے بندے کے کچھ نفلیں پھر پوری کی جاوے گی اس نفل سے جو کچھ کہ کم ہوئی فرض میں پھر ہوگا تمام عمل اسکا اسی طرح برابر اور ایک روایت میں ہے پھر زکوۃ مثل اسکے پھر لئے جاوینگے سارے اعمال

على حسب ذلك رواه احمد عن رجل وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لعبد في شيء افضل

اسی موافق روایت کیا اسکو احمد نے ایک مرد سے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کان رکھتا اللہ تعالی اپنے بندے کی کسی چیز میں بہتر

من ركعتين يصليهما وان البر ليذر على راس العبد ما دام في صلوته وما تقرب العباد الى الله بمثل ما خرج منه يعني القران رواه

دو رکعتوں سے کہ پڑھتا ہے انکو اور تحقیق نیکی بکھیری جاتی ہے سر پر بندے کے جب تک کہ ہوتا ہے بندہ اپنی نماز میں اور نہیں نزدیکی حاصل کی بندوں نے اللہ تعالی کی طرف مثل اس چیز کے کہ نکلی ہے اس سے یعنی قرآن

احمد والترمذي

احمد اور ترمذی نے

باب صلوة السفر

الفصل الاول

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بالمدينة اربعا وصلى

یہ باب ہے بیان میں سفر کی نماز کے فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز ظہر کی مدینہ میں چار رکعت اور نماز پڑھی

العصر بذي الحليفة ركعتين متفق عليه وعن حارثة بن وهب الخزاعي قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن

عصر کی ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں ق اور روایت ہے حارثہ ابن وہب خزاعی سے کہا کہ پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہم لوگ

اكثر ما كنا قط وامنه بمنى ركعتين متفق عليه وعن يعلى بن امية قال قلت لعمر بن الخطاب انما قال الله تعالى ان تقصروا

زیادہ اسقدر کہ نہ تھے کبھی اور بے دہشت زیادہ منی میں دو رکعتیں ق اور روایت ہے یعلی ابن امیہ سے کہا کہ کہا میں نے عمر ابن خطاب کو سوا اسکے نہیں کہ فرمایا اللہ نے کہ قصر کرو

من الصلوة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا فقد امن الناس قال عمر عجبت مما عجبت منه فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك

نماز کو اگر ڈرو تم کہ فتنہ میں ڈالینگے تمکو وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور تحقیق بے دہشت ہوئے لوگ کہا عمر نے تعجب کیا تھا میں نے اس چیز سے کہ تعجب کیا تو پھر پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقته رواه مسلم وعن انس قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من

یہ صدقہ ہے کہ تصدق کیا اللہ نے اسکو تم پر سو قبول کرو اسکے صدقہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

المدينة الى مكة فكان يصلي ركعتين ركعتين حتى رجعنا الى المدينة قيل له اقمتم بمكة شيئا قال اقمنا بها عشرا متفق عليه وعن ابن

مدینے سے مکہ تک اور تھے حضرت نماز پڑھتے دو دو رکعتیں یہاں تک کہ پھر کے آئے ہم مدینہ کو کہا گیا انس سے کیا اقامت کی تھی تم نے مکہ میں کچھ فرمایا کہ اقامت کی ہم نے اس میں دس دن متفق ۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال سافر النبي صلى الله عليه وسلم سفرا فاقام تسعة عشر يوما يصلي ركعتين ركعتين قال ابن عباس فنحن نصلي فيما

عباس سے کہا کہ سفر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر پھر اقامت کی انیس دن نماز پڑھتے تھے دو دو رکعتیں کہا ابن عباس نے پھر ہم نماز پڑھتے تھے انکے بیچ

بيننا وبين مكة تسعة عشر ركعتين ركعتين فاذا اقمنا اكثر من ذلك صلينا اربعا رواه البخاري وعن حفص بن عاصم قال

درمیان ہمارے اور درمیان مکہ کے انیس دن دو دو رکعتیں پھر جب اقامت کرتے زیادہ اس سے نماز پڑھتے ہم چار رکعت روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے حفص ابن عاصم سے کہا کہ

صحبت ابن عمر في طريق مكة فصلى لنا الظهر ركعتين ثم جاء رحله وجلس فرأى ناسا قياما فقال ما يصنع هؤلاء قلت

رفاقت کی میں نے ابن عمر کی مکہ کی راہ میں پھر نماز پڑھائی ہمکو ظہر کی دو رکعتیں پھر آئے اپنے ڈیرے پر اور بیٹھے پھر دیکھا لوگوں کو کھڑے ہوئے تب کہا کیا کرتے ہیں یہ لوگ کہا میں نے

يسبحون قال لو كنت مسبحا اتممت صلوتي صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان لا يزيد في السفر على ركعتين وابا بكر و

نفلیں پڑھتے ہیں کہا اگر ہوتا میں نفل پڑھنے والا تو پوری پڑھتا اپنی نماز فرض صحبت رکھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر تھے نہ زیادہ کرتے سفر میں دو رکعت پر اور ابوبکر اور

عمر وعثمان كذلك متفق عليه وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلوة الظهر والعصر اذا

عمر اور عثمان کو اسی طرح ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا پڑھتے نماز ظہر اور عصر کو جب

كان على ظهر سير ويجمع بين المغرب والعشاء رواه البخاري وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في السفر على راحلته حيث

ہوتے چلنے کی پیٹھ پر اور اکٹھا پڑھتے مغرب اور عشا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے سفر میں اپنی سواری پر جدھر

توجهت به يومي ايماء صلوة الليل الا الفرائض ويوتر على راحلته متفق عليه

کہ منہ کرتی سواری اشارہ کرتے تھے نماز پڑھتے رات کی سوا فرضوں کے اور وتر پڑھتے اپنی سواری پر متفق ۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عائشة قالت كل ذلك قد فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قصر الصلوة واتم رواه في شرح السنة وعن عمران بن حصين قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم وشهدت معه

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ یہ سب تحقیق کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصر کی ہے نماز کو اور پوری پڑھی ہے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ۔ اور روایت ہے عمران ابن حصین سے کہا کہ جہاد کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور حاضر ہوا میں ساتھ انکے

الفتح فاقام بمكة ثماني عشرة ليلة لا يصلي الا ركعتين يقول يا اهل البلد صلوا اربعا فانا سفر رواه ابو داود وعن ابن عمر قال

فتح مکہ میں پھر اقامت کی مکہ میں اٹھارہ رات نہیں نماز پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں کہتے تھے اے شہر والو تم نماز پڑھو چار رکعت پھر تحقیق ہم مسافر ہیں روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ

صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم الظهر في السفر ركعتين وبعدها ركعتين وفي رواية قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم في الحضر والسفر فصليت

نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی سفر میں دو رکعتیں اور بعد اسکے دو رکعتیں اور ایک روایت میں ہے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضر اور سفر میں پھر پڑھی

معه في الحضر الظهر اربعا وبعدها ركعتين وصليت معه في السفر الظهر ركعتين وبعدها ركعتين والعصر ركعتين ولم يصل بعدها شيئا و

انکے ساتھ حضر میں ظہر چار رکعت اور بعد اسکے دو رکعتیں اور پڑھی میں نے سفر میں ظہر دو رکعتیں اور بعد اسکے دو رکعتیں اور عصر دو رکعتیں اور نہ پڑھی بعد اسکے کچھ اور

المغرب في الحضر والسفر سواء ثلث ركعات ولا ينقص في حضر ولا سفر وهي وتر النهار وبعدها ركعتين رواه الترمذي

مغرب حضر اور سفر میں برابر تین رکعتیں اور نہ کم کرتے مغرب کو حضر میں اور نہ سفر میں اور نماز مغرب کی وتر ہے دن کی اور بعد اسکے دو رکعتیں ت روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن معاذ بن جبل قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك اذا زاغت الشمس قبل ان يرتحل جمع بين الظهر و
اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جب ڈھلتا آفتاب قبل اسکے کہ کوچ کریں جمع کرتے درمیان ظہر اور

العصر وان ارتحل قبل ان تزيغ الشمس اخر الظهر حتى ينزل للعصر وفي المغرب مثل ذلك اذا غابت الشمس قبل ان يرتحل جمع بين
عصر کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈھلنے آفتاب کے تاخیر کرتے ظہر کی یہاں تک کہ اترتے عصر کے واسطے اور مغرب میں بھی اسی طرح کرتے جب ڈوب جاتا آفتاب قبل کوچ کرنے کے جمع کرتے درمیان

المغرب والعشاء وان ارتحل قبل ان تغيب الشمس اخر المغرب حتى ينزل للعشاء ثم جمع بينهما رواه ابو داود والترمذي وعن
مغرب اور عشاء کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈوبنے آفتاب کے تاخیر کرتے مغرب کی یہاں تک کہ اترتے عشاء کے واسطے پھر اکٹھا پڑھتے دونوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت

انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سافر واراد ان يتطوع استقبل القبلة بناقته فكبر ثم صلى حيث وجهه ركابه
انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں سامنے کرتے قبلہ کے اپنی اونٹنی پھر اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف کو منہ کرتی انکی اونٹنی

رواه ابو داود وعن جابر قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في حاجة فجئت وهو يصلي على راحلته نحو المشرق
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہا بھیجا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام میں پھر آیا میں اور حضرت نماز پڑھتے تھے اپنی سواری پر مشرق کی طرف

ويجعل السجود اخفض من الركوع رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى
اور کرتے سجدہ پست بہ نسبت رکوع سے زیادہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منی میں

ركعتين وابو بكر بعده وعمر بعد ابي بكر وعثمان صدرا من خلافته ثم ان عثمان صلى بعد اربعا فكان ابن عمر اذا صلى مع الامام صلى
دو رکعتیں اور ابوبکر نے بعد حضرت کے اور عمر نے بعد ابوبکر کے اور عثمان نے اپنی شروع خلافت میں پھر بیشک عثمان نے پڑھا بعد اسکے چار رکعت پھر ابن عمر جب پڑھتے ساتھ امام کے پڑھتے

اربعا واذا صلاها وحده صلى ركعتين متفق عليه وعن عائشة قالت فرضت الصلوة ركعتين ثم هاجر رسول الله صلى الله
چار رکعت اور جب نماز پڑھتے اکیلے نماز پڑھتے دو رکعتیں ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرض کی گئی نماز دو رکعت پھر ہجرت کی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ففرضت اربعا وتركت صلوة السفر على الفريضة الاولى قال الزهري قلت لعروة ما بال عائشة تتم قال تاولت كما
علیہ وسلم نے تب فرض کی گئی چار رکعت اور چھوڑی گئی نماز سفر کی پہلے فرض یعنی دو رکعت پر اور کہا زہری نے کہا میں نے عروہ سے کیا حال عائشہ کا پوری پڑھتی ہیں کہا تاویل

تاول عثمان متفق عليه وعن ابن عباس قال فرض الله الصلوة على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم في الحضر اربعا وفي
دلیل پکڑی عثمان نے ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرض کیا اللہ نے نماز کو زبان پر تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضر میں چار رکعت اور

السفر ركعتين وفي الخوف ركعة رواه مسلم وعن ابن عمر قال سن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة السفر ركعتين وهما
سفر میں دو رکعت اور خوف میں ایک رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سفر کی دو رکعتیں اور وہ دونوں

تمام غير قصر والوتر في السفر سنة رواه ابن ماجه وعن مالك بلغه ان ابن عباس كان يقصر الصلوة في مثل ما يكون بين مكة
پوری ہیں نہ کم اور وتر سفر میں سنت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے مالک سے پہنچی انکو کہ ابن عباس قصر کرتے نماز کو مانند ایسے سفر کے کہ جتنا مکہ سے

والطائف وفي مثل ما بين مكة وعسفان وفي مثل ما بين مكة وجدة قال مالك وذلك اربعة برد رواه في الموطا وعن البراء قال صحبت رسول الله
طائف ہے اور مانند ایسے سفر کے کہ جتنا مکہ سے عسفان ہے اور مانند ایسے سفر کے کہ جتنا مکہ سے جدہ ہے کہا مالک نے اور یہ چار برد ہیں روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے براء سے کہا کہ صحبت میں رہا

صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سفرا فما رايته ترك ركعتين اذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه ابو داود والترمذي
صلی اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ برس سفر میں پھر نہ دیکھا میں نے انکو چھوڑتے دو رکعتیں جب ڈھلتا آفتاب قبل ظہر کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب ٭ وعن نافع قال ان عبد الله ابن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل في السفر فلا ينكر عليه رواه مالك

اور کہا یہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبد اللہ ابن عمر تھے دیکھتے اپنے بیٹے عبید اللہ کو نفل پڑھتے تھے سفر میں پھر نہ انکار کرتے اس پر روایت کیا اسکو مالک نے

باب الجمعة ٭ الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون السابقون يوم القيمة

یہ باب ہے بیان میں جمعہ کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پیچھے آنے والے ہیں اور پہلے ہونے والے قیامت کے دن

بيد انهم اوتوا الكتاب من قبلنا واوتيناه من بعدهم ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم يعني يوم الجمعة فاختلفوا فيه فهدانا

سوا اسکے کہ وہ لوگ دیئے گئے ہیں کتاب ہمارے سے پہلے اور ہم دیئے گئے کتاب ان کے بعد پھر یہ دن انکا ہے ایسا کہ فرض کیا گیا ان پر یعنے جمعہ کی نماز ان پر فرض کی گئی پھر اختلاف کیا انہوں نے اس میں

الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد متفق عليه وفي رواية لمسلم قال نحن الآخرون الاولون يوم

پھر ہدایت کی ہم کو اللہ نے اسکی اور دوسرے لوگ ہمارے پیچھے ہیں اسمیں یہود کل اور نصاری کل کے بعد ٭ ق ٭ اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا ہم پیچھے آنے والے ہیں دنیا میں پہلے ہونے والے ہیں

القيمة ونحن اول من يدخل الجنة بيد انهم وذكر نحوه الى اخره وفي اخرى له عنه وعن حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله

قیامت کے دن اور ہم لوگ پہلے ان کے جو داخل ہونگے بہشت میں بید انہم سے آخر تک مانند پہلی حدیث کے ذکر کیا ٭ اور دوسری روایت میں مسلم کی ابو ہریرہ اور حذیفہ سے روایت ہے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في اخر الحديث نحن الآخرون من اهل الدنيا والاولون يوم القيمة المقضي لهم قبل الخلائق ٭ وعن ابي هريرة قال

علیہ وسلم نے آخر میں حدیث کے یہ لفظ کہ ہم پچھلے آنے والے ہیں اہل دنیا میں اور پہلے ہونے والے ہیں قیامت کے دن ہم لوگ ایسے ہیں کہ حکم جاری ہوگا جنکے لیے قبل خلائق کے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه ادخل الجنة وفيه

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہتر دن کہ نکلا اس پر آفتاب دن جمعہ کا ہے اسی میں پیدا کئے گئے آدم اور اسی میں داخل کئے گئے بہشت میں اور اسی میں

اخرج منها ولا تقوم الساعة الا في يوم الجمعة رواه مسلم ٭ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في

نکالے گئے بہشت سے اور نہ قایم ہوگی قیامت مگر جمعہ کے دن ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

يوم الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم يسأل الله فيها خيرا الا اعطاه اياه متفق عليه وزاد مسلم قال وهي

جمعہ کے دن میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان کہ سوال کرے اللہ سے اس میں بھلائی مگر دیتا ہے اسکو وہ بھلائی ٭ ق ٭ اور زیادہ کیا مسلم نے یہ لفظ کہ فرمایا حضرت نے

ساعة خفيفة وفي رواية لهما قال ان في الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم قائم يصلي يسأل الله خيرا الا

وہ ایک ساعت ہے بہت کم اور ایک روایت میں بخاری و مسلم کی یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے تحقیق جمعہ میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان کہ کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو مانگتا ہو اللہ سے بھلائی مگر

اعطاه اياه ٭ وعن ابي بردة بن ابي موسى قال سمعت ابي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في شان ساعة

دیتا ہے اسکو اللہ وہ بھلائی ٭ اور روایت ہے ابو بردہ ابن ابی موسی سے کہا کہ سنا میں نے اپنے باپ سے وہ کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیچ حق ساعت

الجمعة وهي ما بين ان يجلس الامام الى ان تقضى الصلوة رواه مسلم

جمعہ کے وہ امام کے منبر پر بیٹھنے کے درمیان سے یہاں تک کہ ادا کی جاوے نماز ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال خرجت الى الطور فلقيت كعب الاحبار فجلست معه فحدثني عن التورية وحدثته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان

فصل دوسری ٭ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ نکلا میں طرف کوہ طور کے پھر ملاقات کیا میں نے کعب احبار سے پھر بیٹھا میں ان کے ساتھ پھر بیان کیا مجھ سے توریت کی باتیں اور بیان کیا میں نے اس سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر تھی

فيما حدثته ان قلت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه

اس حدیثوں میں کہ حدیث بیان کی میں نے اس سے یہ کہ کہا میں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر دن کہ طلوع ہوا اس پر آفتاب جمعہ کا دن ہے اسی میں پیدا کئے گئے آدم اور اسی میں

أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ

اتارے گئے اور اسمیں توبہ قبول کیا گیا ان پر اور اسمیں وفات پایا اور اسمیں قائم ہوگی قیامت اور نہیں کوئی جانور مگر وہ کان لگاتا ہے جمعہ کے دن اس وقت سے کہ صبح کرتا ہے یہانتک کہ طلوع ہو

الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

آفتاب بسبب ڈرنے کے قیامت سے مگر جن اور آدمی ف اور اسمیں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو مانگے اللہ سے کوئی چیز مگر دیتا ہے اللہ اسکو

إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرٰىةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہ چیز کہا کعب نے یہہ ہر سال میں ایک دن ہی ہے تب کہا میں نے نہیں بلکہ ہر جمعہ میں تب پڑھی کعب نے توریت اور کہا سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الْأَحْبَارِ وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ

وسلم نے کہا ابوہریرہ نے ملاقات کی میں نے عبداللہ ابن سلام سے پھر بیان کیا ان سے اپنے بیٹھنے کا حال کعب الاحبار کے ساتھ اور جو کچھ میں نے بیان کیا تھا اس دن جمعہ کے میں نے کہا تب

كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرٰىةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ

کعب نے ہر برس میں ایک دن ہی کہا عبداللہ ابن سلام نے جھوٹھ بولا کعب پھر کہا میں نے اسے پھر پڑھی کعب نے توریت اور کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ میں ہے تب کہا عبد

اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِهَا وَلَا

اللہ ابن سلام نے سچ کہا کعب نے پھر کہا عبداللہ ابن سلام نے تحقیق جانتا ہوں میں کونسی ساعت ہے وہ کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے خبر دو مجھکو اسکی اور

تَضِنَّ عَلَيَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ وَكَيْفَ تَكُونُ آخِرَ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ

بخل مت کرو مجھ سے تب کہا عبداللہ ابن سلام نے وہ آخر ساعت ہے جمعہ کے دن کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے اور کیونکر ہوگی آخر ساعت

الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَمْ يَقُلْ

جمعہ کے دن اور حال یہہ کہ تحقیق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو اسمیں تب کہا عبداللہ ابن سلام نے کیا نہیں فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک بیٹھنا انتظار کرے نماز کی تو وہ نماز میں ہے یہانتک کہ نماز پڑھے کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے ہاں فرمایا پھر وہ یہی ہے

رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى أَحْمَدُ إِلٰى قَوْلِهِ صَدَقَ كَعْبٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ف۳ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا احمد نے اسکے قول صدق کعب تک ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجٰى فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلٰى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ

علیہ وسلم نے ڈھونڈھو اس وقت کو جو امید رکھا جاتا ہے جمعہ کے دن بعد عصر سے آفتاب ڈوبنے تک ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اوس ابن اوس سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر تمہارے دنوں میں جمعہ کا دن ہے اسی میں پیدا کئے گئے آدم علیہ السلام اور اسمیں وفات دیے گئے اور اسمیں صور اور اسمیں

الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ

بیہوشی ہوگی ف پس بہت بھیجو مجھ پر درود اسمیں پھر بیشک درود تمہارا سامھنے کیا جاتا ہے میرے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کسطرح سامھنے کیا جاتا درود ہمارا آپ پر اور حال یہ کہ آپ ہڈیاں پرانی

قَالَ يَقُولُونَ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ

کہا راوی نے ف کہتے تھے بوسیدہ ہو گئے ہو آپ فرمایا بیشک اللہ نے حرام کیا زمین پر بدن انبیاء کے ف روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی اور بیہقی نے

في الدعوات الكبير. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليوم الموعود يوم القيمة واليوم المشهود يوم
دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دن وعدہ کیا گیا سو دن قیامت کا ہے اور دن حاضر کیا گیا دن
عرفة والشاهد يوم الجمعة وما طلعت الشمس ولا غربت على يوم افضل منه فيه ساعة لا يوافقها عبد مؤمن يدعو
عرفہ کا ہے اور حاضر ہونے والا دن جمعہ کا ہے اور نہیں طلوع کیا آفتاب نے اور نہ غروب کیا کسی دن پر کہ بہتر ہو جمعہ سے اسمیں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مومن کہ دعا کرے
الله بخير الا استجاب الله له ولا يستعيذ من شيء الا اعاذه منه رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب لا يعرف الا
اللہ سے بھلائی مگر قبول کرتا ہے اللہ اسکے لئے اور نہیں پناہ ڈھونڈھتا کسی چیز سے مگر پناہ دیتا ہے اسکو اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانی جاتی ہے مگر
من حديث موسى بن عبيدة وهو يضعف. **الفصل الثالث** عن ابي لبابة بن عبد المنذر قال قال رسول الله صلى
حدیث موسی ابن عبیدہ سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی لبابہ ابن عبد المنذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم ان يوم الجمعة سيد الايام واعظمها عند الله وهو اعظم عند الله من يوم الاضحى ويوم الفطر فيه خمس
علیہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سردار ہے دنوں کا اور بہت بڑا ہے دنوں میں اللہ کے نزدیک اور وہ بہت بڑا ہے اللہ کے نزدیک عید قربانی اور عید فطر کے دن سے اسمیں پانچ
خلال خلق الله فيه آدم وأهبط الله فيه آدم إلى الأرض وفيه توفى الله آدم وفيه ساعة لا يسأل العبد
خصلتیں ہیں پیدا کیا اللہ نے اسمیں آدم علیہ السلام کو اور اتارا اللہ نے اسمیں آدم کو زمین کیطرف اور اسمیں وفات دیا اللہ نے آدم کو اور اسمیں ایک ساعت ہے نہیں مانگتا بندہ
فيها شيئا الا اعطاه ما لم يسأل حراما وفيه تقوم الساعة ما من ملك مقرب ولا سماء ولا ارض ولا رياح ولا جبال ولا بحر الا هو
اسمیں کوئی چیز مگر دیتا ہے اللہ اسکو جب تک کہ نہیں مانگتا حرام کو اور اسمیں قائم ہوگی قیامت نہیں کوئی فرشتہ نزدیکی والا اور نہ کوئی آسمان اور نہ کوئی زمین اور نہ ہوائیں اور نہ پہاڑ اور نہ دریا مگر وہ
مشفق من يوم الجمعة رواه ابن ماجه وروى احمد عن سعد بن معاذ ان رجلا من الانصار اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اخبرنا
ڈرنے والا ہے جمعہ کے دن سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا احمد نے سعد ابن معاذ سے کہ تحقیق ایک شخص انصار سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا خبر دو ہمکو
عن يوم الجمعة ماذا فيه من الخير قال فيه خمس خلال وساق الى آخر الحديث وعن ابي هريرة قال قيل للنبي صلى الله عليه وسلم لاي شيء
جمعہ کے دن سے کہ کیا ہے اسمیں بھلائی فرمایا اسمیں پانچ خصلتیں ہیں اور ذکر کیا حدیث آخر تک اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ کہا گیا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کس واسطے
سمي يوم الجمعة قال لان فيها طبعت طينة ابيك آدم عليه السلام وفيها الصعقة والبعثة وفيها البطشة وفي آخر ثلث ساعات
نام رکھا گیا دن جمعہ کا فرمایا اسواسطے کہ اسمیں خمیر کی گئی مٹی تیرے باپ آدم علیہ السلام کی اور اسمیں مرنا ہوگا اور اٹھنا ہوگا اور اسمیں سخت پکڑنا ہوگا اور آخر میں تین ساعتوں کے
منها ساعة من دعا الله فيها استجيب له رواه احمد وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثروا الصلوة علي
اسی جمعہ میں سے ایک ساعت ہے جو شخص کہ دعا کرے اللہ سے اسمیں قبول کی جاتی ہے اسکے لئے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بھیجو درود
يوم الجمعة فانه مشهود تشهده الملئكة وان احدا لم يصل علي الا عرضت علي صلوته حتى يفرغ منها قال قلت وبعد الموت
جمعہ کے دن مجھ پر تحقیق دن جمعہ کا حاضر کیا گیا ہے حاضر ہوتے ہیں فرشتے اور تحقیق کوئی نہیں درود بھیجتا مجھ پر مگر سامنے کیا جاتا ہے مجھ پر درود اسکا یہانتک کہ فارغ ہوتا ہے اس سے کہا ابو درداء نے کہا میں نے اور بعد موت کے
قال ان الله حرم على الارض ان تأكل اجساد الانبياء فنبي الله حي يرزق رواه ابن ماجه وعن عبد الله بن عمرو قال قال
فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے حرام کیا زمین پر یہ کہ کھاوے جسموں کو نبیوں کے سو نبی اللہ کے زندے ہیں روزی دیجاتی ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يموت يوم الجمعة او ليلة الجمعة الا وقاه الله فتنة القبر رواه احمد والترمذي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ مرے جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مگر بچاوے اسکو اللہ فتنہ قبر سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل وعن ابن عباس انه قرأ اليوم اكملت لكم دينكم الاية وعنده يهودي فقال
اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی متصل ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق اسنے پڑھی یہ آیت آج کے دن پورا کیا میں نے تمہارے واسطے دین تمہارا آخر آیت تک اور انکے پاس ایک یہودی

لو نزلت هذه الاية علينا لاتخذناها عيدا فقال ابن عباس فانها نزلت في يوم عيدين في يوم الجمعة ويوم عرفة رواه
کہ اگر اترتی یہہ آیت ہم پر تو البتہ ٹھہراتے ہم اسکو عید تب کہا ابن عباس نے کہ بیشک یہہ آیت اتری ہے دو عیدوں کے دن میں جمعہ کے دن اور عرفہ کے دن روایت کیا

الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل رجب قال اللهم بارك لنا في
ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آتا مہینا رجب کا کہتے یا الٰہی برکت دے ہمکو

رجب وشعبان وبلغنا رمضان قال وكان يقول ليلة الجمعة ليلة اغر ويوم الجمعة يوم ازهر رواه البيهقي في الدعوات
رجب میں اور شعبان میں اور پہنچا ہمکو رمضان میں کہا انس نے اور تھے فرماتے کہ جمعہ کی رات رات روشن ہے اور دن جمعہ کا چمکتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات

الكبير

باب وجوبها

الفصل الاول

عن ابن عمر وابي هريرة انهما قالا سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
کبیر میں ۔ یہہ باب ہے بیان میں واجب ہونے جمعہ کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر اور ابو ہریرہ سے دونوں نے کہا کہ سنا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

على اعواد منبره لينتهين اقوام عن ودعهم الجمعات او ليختمن الله على قلوبهم ثم ليكونن من الغافلين رواه مسلم
لکڑیوں پر اپنے منبر کی چاہیے کہ باز آویں لوگ اپنے چھوڑنے سے جمعہ کو یا تحقیق مہر کرے گا اللہ ان کے دلوں پر پھر تحقیق ہوجاوینگے غافلوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي الجعد الضميري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك ثلث جمع تهاونا بها طبع الله على
فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی الجعد ضمیری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑے تین جمعہ کو ہلکا جانکر اسکو مہر کرے اللہ

قلبه رواه ابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي ورواه مالك عن صفوان بن سليم واحمد عن ابي قتادة وعن
اسکے دل پر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو مالک نے صفوان ابن سلیم سے اور احمد نے ابی قتادہ سے اور روایت ہے

سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة من غير عذر فليتصدق بدينار فان لم يجد
سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑے جمعہ کو بے عذر تو چاہیے کہ خیرات کرے ایک دینار پھر اگر نہ پاوے

فبنصف دينار رواه احمد وابو داود وابن ماجة وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
تو آدھا دینار روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

الجمعة على من سمع النداء رواه ابو داود وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجمعة على من اواه الليل الى اهله
جمعہ فرض ہوتا ہے اس شخص پر کہ سنتا ہے اذان روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جمعہ فرض ہے اس شخص پر کہ جگہ دے

رواه الترمذي وقال هذا حديث اسناده ضعيف وعن طارق بن شهاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث اسناد اسکی ضعیف ہے ۔ اور روایت ہے طارق ابن شہاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الجمعة حق واجب على كل مسلم في جماعة الا على اربعة عبد مملوك او امرأة او صبي او مريض رواه ابو داود وفي شرح
جمعہ حق واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر فرض نہیں غلام غیر کا تابعدار یا عورت یا لڑکا یا بیمار روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور شرح

السنة بلفظ المصابيح عن رجل من بني وائل

الفصل الثالث

عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لقوم
سنت میں روایت ہے ساتھ لفظ مصابیح کے ایک شخص سے قوم بنی وائل میں سے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم کو

يتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان آمر رجلا يصلي بالناس ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم رواه مسلم

جو پیچھے رہتے ہیں جمعہ سے تحقیق قصد کیا میں نے کہ حکم کروں ایک شخص کو کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر جلا دوں میں ان لوگوں پر جو پیچھے رہتے ہیں جمعہ سے ان کے گھر روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة كتب منافقا في كتاب لا يمحى ولا يبدل وفي بعض

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ چھوڑے جمعہ کو بے ضرورت تو لکھا جاوے منافق اس کتاب میں جو نہیں مٹائی جاتی اور بدلی جاتی اور بعضی

الروايات ثلثا رواه الشافعي وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فعليه

روایتوں میں تین بار ہے روایت کیا اس کو شافعی نے × اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہے اللہ اور قیامت کے دن پر تو اس پر

الجمعة يوم الجمعة الا مريض او مسافر او امرأة او صبي او مملوك فمن استغنى بلهو او تجارة استغنى الله عنه

نماز جمعہ کی جمعہ کے دن مگر بیمار یا مسافر یا عورت یا لڑکا یا غلام پھر جو شخص کہ بے پروا ہو جمعہ سے بسبب کھیل یا سوداگری کے بے پروا ہوا اللہ اس سے اور اللہ

والله غني حميد رواه الدارقطني

باب التنظيف والتبكير

الفصل الاول

عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بے پروا ہے سراہا گیا روایت کیا اس کو دارقطنی نے × یہ باب ہے پاکی اور سویرے جانے کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے سلمان فارسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يغتسل رجل يوم الجمعة ويتطهر ما استطاع من طهر ويدهن من دهنه او يمس من طيب بيته ثم يخرج فلا

نہیں غسل کرتا کوئی شخص جمعہ کے دن اور خوب طہارت کرتا جس قدر کہ ہو سکے طہارت کرنا اور تیل لگاتا اپنے پاس کے تیل سے یا لگاتا ہے خوشبو اپنے گھر کی خوشبو میں سے پھر نکلتا ہے مسجد کی طرف اور نہیں

يفرق بين اثنين ثم يصلي ما كتب له ثم ينصت اذا تكلم الامام الا غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى رواه البخاري

فرق کرتا دو شخصوں میں پھر نماز پڑھتا ہے جس قدر کہ اس کی تقدیر میں ہے پھر چپ رہتا ہے جب خطبہ پڑھتا ہے امام مگر بخشا جاتا ہے اس کے لیے جو کچھ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہے روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل ثم اتى الجمعة فصلى ما قدر له ثم انصت حتى يفرغ الامام

اور روایت ہے ابوہریرہ سے اس نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ غسل کرے پھر آوے جمعہ میں پھر نماز پڑھے جس قدر اس کی تقدیر میں ہے پھر چپ رہے یہاں تک کہ فارغ ہو امام

من خطبته ثم يصلي معه غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى وفضل ثلثة ايام رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

اپنے خطبے سے پھر نماز پڑھے اس کے ساتھ بخشا جاتا ہے اس کے لیے جو گناہ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہے اور زیادہ تین دن کا گناہ روایت کیا اس کو مسلم نے × اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم اتى الجمعة فاستمع وانصت غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى وزيادة

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے سو اچھا کرے وضو پھر آوے جمعہ میں اور سنے خطبہ اور چپ رہے بخشے جاتے ہیں اس کے لیے جو گناہ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں اور زیادہ

ثلثة ايام ومن مس الحصى فقد لغا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة وقفت

تین دن اور جو شخص کہ چھوئے کنکریوں کو پس تحقیق بیہودہ کیا روایت کیا اس کو مسلم نے × اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتا ہے جمعہ کا دن کھڑے ہوتے ہیں

الملائكة على باب المسجد يكتبون الاول فالاول ومثل المهجر كمثل الذي يهدي بدنة ثم كالذي يهدي بقرة ثم كبشا

فرشتے دروازہ پر مسجد کے لکھتے ہیں پہلے آنے والے کو پھر اس کے بعد والے کو اور مثال اس شخص کی جو سویرے آتا ہے مثل اس شخص کی ہے جو قربانی کرتا ہے اونٹ پھر مثل اس کی جو قربانی کرتا ہے گائے پھر مینڈھا

ثم دجاجة ثم بيضة فاذا خرج الامام طووا صحفهم ويستمعون الذكر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله

پھر مرغی پھر انڈا پھر جب نکلتا ہے امام خطبہ کو لپیٹ لیتے ہیں فرشتے اپنے دفتر اور سنتے ہیں خطبہ × اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت والامام يخطب فقد لغوت متفق عليه وعن جابر قال قال

علیہ وسلم نے جب کہے تو اپنے پاس بیٹھنے والے کو جمعہ کے دن چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا ہے پھر تحقیق تو نے لغو کیا ق × اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقيمن أحدكم أخاه يوم الجمعة ثم يخالف إلى مقعده فيقعد فيه ولكن يقول افسحوا رواه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اٹھاوے ایک تمہارا اپنے بھائی کو دن جمعہ کے پھر قصد کرے اسکے بیٹھنے کی جگہ پھر بیٹھے اس میں ولیکن کہے کشادہ ہو جاؤ روایت

مسلم

الفصل الثاني

عن أبي سعيد وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اغتسل يوم الجمعة ولبس من أحسن

کیا مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی سعید اور ابوہریرہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہاوے جمعہ کے دن اور پہنے اپنے اچھے

ثيابه ومس من طيب إن كان عنده ثم أتى الجمعة فلم يتخط أعناق الناس ثم صلى ما كتب الله له ثم أنصت إذا خرج إمامه

کپڑے اور لگاوے خوشبو اگر ہووے اسکے پاس پھر آوے جمعہ میں اور نہ پھلانگے گردن لوگوں کی پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقرر کی اللہ نے اسکے لئے پھر چپ رہے جب نکلے اسکا امام

حتى يفرغ من صلاته كانت كفارة لما بينها وبين جمعته التي قبلها رواه أبو داود وعن أوس بن أوس قال

یہاں تک کہ فارغ ہوا اپنی نماز سے ہووینگی کام اسکے لئے کفارہ اُن گناہوں کا جو درمیان اس جمعہ کے اور اس جمعہ کے جو قبل اس جمعہ کے ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اوس ابن اوس سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل يوم الجمعة واغتسل وبكر وابتكر ومشى ولم يركب ودنا من الإمام

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہلاوے دن جمعہ کے اور غسل کرے اور سویرے جاوے اور سویرے پہنچے اور پیادہ جاوے اور نہ سوار ہووے اور نزدیک ہو امام سے

واستمع ولم يلغ كان له بكل خطوة عمل سنة أجر صيامها وقيامها رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه

اور سنے خطبہ اور نہ کہے بیہودہ ہووے اسکے لئے بدلے ہر قدم کے ثواب عمل ایک برس کا ثواب ایک برس کے روزے کا اور قیام کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن عبد الله بن سلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما على أحدكم إن وجد أن يتخذ ثوبين ليوم الجمعة

اور روایت ہے عبد اللہ ابن سلام سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قباحت ہے اوپر ایک تمہارے کے اگر مقدور رکھتا ہے کہ بنا رکھے دو کپڑے جمعہ کے دن کے

سوى ثوبي مهنته رواه ابن ماجه ورواه مالك عن يحيى بن سعيد وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى

سوا اپنے دو کپڑے خدمت کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو مالک نے یحیی ابن سعید سے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم احضروا الذكر وادنوا من الإمام فإن الرجل لا يزال يتباعد حتى يؤخر في الجنة وإن دخلها

اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہو تم خطبہ کے وقت اور نزدیک ہو امام سے پس تحقیق شخص دور رہتا ہے پہلی صف سے یہاں تک کہ پیچھے رہیگا بہشت میں اگرچہ داخل ہو بہشت میں

رواه أبو داود وعن معاذ بن أنس الجهني عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تخطى رقاب الناس يوم

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ ابن انس جہنی سے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھلانگے گردن لوگوں کی دن

الجمعة اتخذ جسرا إلى جهنم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الحبوة

جمعہ کے تو وہ بنایا جاویگا پل دوزخ کی طرف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گوٹ مارنے سے

يوم الجمعة والإمام يخطب رواه الترمذي وأبو داود وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نعس أحدكم

جمعہ کے دن جس وقت کہ امام خطبہ پڑھتا ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونگھے ایک تمہارا

يوم الجمعة فليتحول من مجلسه ذلك رواه الترمذي

جمعہ کے دن پس چاہئے کہ اٹھ کر ہو اپنے بیٹھنے کی جگہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

الفصل الثالث

عن نافع قال سمعت ابن عمر يقول نهى رسول الله صلى

فصل تیسری۔ روایت ہے نافع سے کہا کہ سنا میں نے ابن عمر سے وہ کہتے تھے منع فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم أن يقيم الرجل الرجل من مقعده ويجلس فيه قيل لنافع في الجمعة قال في الجمعة وغيرها متفق عليه

اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اٹھاوے کوئی شخص کسی شخص کو اسکے بیٹھنے کی جگہ سے اور آپ بیٹھے اس میں کہا گیا نافع سے کیا یہ منع جمعہ میں ہے کہا جمعہ اور غیر جمعہ میں

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضر الجمعة ثلثة نفر فرجل حضرها بلغو فذلك حظه

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہوتے ہیں جمعہ میں تین طرح کے لوگ پھر ایک شخص حاضر ہوتا ہے جمعہ میں بیہودہ گوئی کرتا ہوا سو وہی اس کا

منها ورجل حضرها بدعاء فهو رجل دعا الله إن شاء أعطاه وإن شاء منعه ورجل حضرها بإنصات وسكوت ولم يتخط

حصہ ہے اور ایک شخص حاضر ہوتا ہے واسطے دعا کے سو وہ ایک شخص ہے کہ دعا کیا اللہ سے اگر چاہے دے اسکو اور اگر چاہے نہ دے اسکو اور ایک شخص حاضر ہوتا ہے جمعہ میں چپ رہنے کو اور نہیں پھاندا

رقبة مسلم ولم يؤذ أحدا فهي كفارة إلى الجمعة التي تليها وزيادة ثلثة أيام وذلك بأن الله يقول من جاء بالحسنة

گردن کسی مسلمان کی اور نہ ایذا دیا کسیکو پھر ہے یہ عمل کفارہ یہاں اس جمعہ سے اس جمعہ تک جو پاس آویگا اسکے اور زیادہ تین دن اور یہ بسبب اسکے ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے جو کوئی لاوے نیکی

فله عشر أمثالها رواه أبو داود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تكلم يوم الجمعة و

تو اسکے واسطے ہیں دس برابر اسکے روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بات کرے جمعہ کے دن اور

الإمام يخطب فهو كمثل الحمار يحمل أسفارا والذي يقول له أنصت ليس له جمعة رواه أحمد وعن عبيد بن السباق

امام خطبہ پڑھتا ہو تو وہ مانند گدھے کے ہے کہ اٹھاتا ہے کتابیں اور جو شخص کہے اسکو چپ رہ نہیں ہے اسکے لئے جمعہ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبید ابن سباق

مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في جمعة من الجمع يا معشر المسلمين إن هذا يوم جعله الله تعالى

سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب جمعوں میں سے کسی جمعہ میں اے گروہ مسلمانوں کے تحقیق یہ ایک دن ہے کہ مقرر کیا ہے اسکو اللہ تعالی نے

عيدا فاغتسلوا ومن كان عنده طيب فلا يضره أن يمس منه وعليكم بالسواك رواه مالك ورواه ابن ماجه وهو

عید سو غسل کرو اور جو شخص کہ ہو نزدیک اسکے خوشبو پھر نہیں ضرر کرتا اسکو کہ لگادے اس میں سے اور لازم پکڑو تم مسواک کرنی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

عن ابن عباس متصلا وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حقا على المسلمين أن يغتسلوا يوم الجمعة

ابن عباس سے متصل حضرت تک ۔ اور روایت ہے براء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے مسلمانوں پر کہ غسل کریں جمعہ کے دن

وليمس أحدهم من طيب أهله فإن لم يجد فالماء له طيب رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن

اور چاہیے کہ لگاوے ایک انکا اپنے جورو کی خوشبو میں سے پھر اگر نہ پاوے تو پانی اسکے واسطے خوشبو ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے یہ باب ہے خطبہ

باب الخطبة والصلوة

الفصل الأول

عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الجمعة حين تميل الشمس رواه البخاري وعن سهل بن

اور نماز کے بیان میں فصل پہلی ۔ روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے جمعہ کی جس وقت ڈھلتا آفتاب روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سہل

سعد قال ما كنا نقيل ولا نتغدى إلا بعد الجمعة متفق عليه وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا اشتد البرد بكر

سعد سے کہا کہ نہ تھے ہم لوگ دوپہر کو سوتے اور نہ کھانا کھاتے مگر بعد جمعہ کے ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شدت ہوتی سردی کی سویرے

بالصلوة وإذا اشتد الحر أبرد بالصلوة يعني الجمعة رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال كان النداء يوم الجمعة أوله

پڑھتے نماز اور جب شدت ہوتی گرمی کی دیر کر کر پڑھتے نماز یعنی نماز جمعہ کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے سائب ابن یزید سے کہا کہ تھی اذان جمعہ کے دن کی پہلی اذان

إذا جلس الإمام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر فلما كان عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث

جب بیٹھتا امام منبر پر زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابو بکر اور عمر کے پھر جب خلیفہ ہوے عثمان اور بہت ہوے لوگ زیادہ کیا اذان تیسری

على الزوراء رواه البخاري وعن جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما يقرأ القرآن ويذكر

زوراء پر روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے دو خطبے بیٹھتے ان دونوں کے درمیان پڑھتے قرآن اور نصیحت

الناس فكانت صلوته قصدا وخطبته قصدا رواه مسلم وعن عمار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

لوگوں کو ۔ پھر تھی نماز انکی میانی اور خطبہ انکا میانہ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمار سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

ان طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فاطيلوا الصلوة واقصروا الخطبة وان من البيان سحرا رواه

کہ تحقیق دراز پڑھنا نماز شخص کا اور کوتاہ کرنا اسکے خطبہ کا نشانی ہے اسکی دانائی کی سو دراز کرو نماز اور کوتاہ کرو خطبہ اور تحقیق بعضا بیان سحر ہے ۔ روایت کیا

مسلم وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب احمرت عيناه وعلا صوته واشتد غضبه حتى

مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ فرماتے ہمارے لئے سرخ ہوتیں انکی دونوں آنکھیں اور بلند ہوتی انکی آواز اور سخت ہوتا غصہ انکا

كانه منذر جيش يقول صبحكم ومساكم ويقول بعثت انا والساعة كهاتين ويقرن بين اصبعيه السبابة والوسطى رواه

گویا وہ ڈرانے والے ہیں لشکر سے فرماتے کہ صبح کو لوٹیگا تمکو اور شام کو لوٹیگا تمکو اور فرماتے بھیجا گیا ہوں میں اور قیامت مانند ان دونوں کے اور نزدیک کرتے اپنی انگلی سبابہ اور وسطی کو روایت کیا

مسلم وعن يعلى بن امية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك متفق

مسلم نے ۔ اور روایت ہے یعلی ابن امیہ سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے منبر پر یہ آیت اور پکارینگے دوزخی اے مالک کیجو حکم کرے ہمارے پر رب تیرا متفق

عليه وعن ام هشام بنت حارثة بن النعمان قالت ما اخذت ق والقرآن المجيد الا عن لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ ہے ۔ اور روایت ہے ام ہشام بنت حارثہ ابن نعمان سے کہا کہ نہیں یاد کیا میں نے سورۂ ق والقرآن المجید کو مگر زبان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

يقرؤها كل جمعة على المنبر اذا خطب الناس رواه مسلم وعن عمرو بن حريث ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب وعليه

پڑھتے اسکو ہر جمعہ میں منبر پر جب خطبہ پڑھتے لوگوں کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمرو ابن حریث سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور ان پر تھی

عمامة سوداء قد ارخى طرفيها بين كتفيه يوم الجمعة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

پگڑی سیاہ اور تحقیق لٹکائے تھے اسکے دونوں کناروں کو اپنے مونڈھوں کے درمیان جمعہ کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ

يخطب اذا جاء احدكم يوم الجمعة والامام يخطب فليركع ركعتين وليتجوز فيهما رواه مسلم وعن ابي هريرة قال

خطبہ فرماتے تھے جب آوے ایک تمہارا دن جمعہ کے اور امام خطبہ پڑھتا ہو پس چاہئے کہ پڑھے دو رکعت اور ہلکی کرے دونوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك ركعة من الصلوة مع الامام فقد ادرك الصلوة كلها متفق عليه الفصل

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پائی ایک رکعت نماز سے ساتھ امام کے سو بیشک اسنے پائی نماز پوری متفق علیہ ہے ۔ فصل

الثاني عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب خطبتين كان يجلس اذا صعد المنبر حتى يفرغ اراه المؤذن

دوسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے دو خطبہ بیٹھتے تھے جب چڑھتے منبر پر یہاں تک کہ فارغ ہوتا گمان کرتا ہوں مؤذن

ثم يقوم فيخطب ثم يجلس ولا يتكلم ثم يقوم فيخطب رواه ابو داود وعن عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى الله

پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے پھر بیٹھتے اور نہ بولتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم اذا استوى على المنبر استقبلناه بوجوهنا رواه الترمذي وقال هذا حديث لا نعرفه الا من حديث محمد بن الفضل

علیہ وسلم جب بیٹھتے منبر پر ان کے سامنے کرتے ہم اپنے منہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث نہیں پہچانتے ہیں ہم اسکو مگر حدیث محمد ابن فضل سے

وهو ضعيف ذاهب الحديث الفصل الثالث عن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب قائما ثم يجلس ثم يقوم

اور وہ ضعیف ہے بھولنے والا حدیث کا ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کھڑے ہو کر پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے

فيخطب قائما فمن نبأك انه كان يخطب جالسا فقد كذب فقد والله صليت معه اكثر من الفي صلوة رواه مسلم وعن كعب بن

اور خطبہ پڑھتے کھڑے ہو کر سو جو شخص کہ خبر دے تجھ کو کہ حضرت تھے خطبہ پڑھتے بیٹھ کر تو بیشک وہ جھوٹا ہے تحقیق قسم اللہ کی نماز پڑھی میں نے ساتھ ان کے زیادہ دو ہزار نماز سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے کعب ابن

عجرة انه دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحكم يخطب قاعدا فقال انظروا الى هذا الخبيث يخطب قاعدا وقال الله تعالى

عجرہ سے یہ کہ وہ آئے مسجد میں اور عبد الرحمن ابن ام الحکم خطبہ پڑھتا تھا بیٹھا ہوا تب کہا دیکھو اس خبیث کی طرف خطبہ پڑھتا ہے بیٹھے بیٹھے حالانکہ فرمایا اللہ تعالیٰ

واذا راوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك قائما رواه مسلم وعن عمارة بن رويبة انه

اور جب دیکھتے ہیں سوداگری یا کھیل دوڑتے ہیں اس کی طرف اور چھوڑتے ہیں تجھ کو کھڑا ہوا یعنے خطبہ میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمارہ ابن رویبہ سے کہ بیشک انہوں نے

راى بشر بن مروان على المنبر رافعا يديه فقال قبح الله هاتين اليدين لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزيد على

دیکھا بشر ابن مروان کو منبر پر اٹھانے والا اپنے دونوں ہاتھ تب کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کا تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں زیادہ کرتے

ان يقول بيده هكذا واشار باصبعه المسبحة رواه مسلم وعن جابر قال لما استوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة

اس پر کہ اشارہ کرتے اپنے ہاتھ سے اسطرح اور اشارہ کیا عمارہ نے اپنی کلمہ کی انگلی سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا جب برابر ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن

على المنبر قال اجلسوا فسمع ذلك ابن مسعود فجلس على باب المسجد فراه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تعال يا عبد الله

منبر پر فرمایا اصحاب کو بیٹھ جاؤ پھر سنا اس حکم کو ابن مسعود نے سو بیٹھ گئے دروازہ ہی پر مسجد کے تب دیکھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا آ اے عبد اللہ ابن

مسعود رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك من الجمعة ركعة فليصل اليها اخرى ومن

مسعود روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے جمعہ کی ایک رکعت پھر چاہیے کہ ملاوے اس میں دوسری اور جو شخص

فاتته الركعتان فليصل اربعا او قال الظهر رواه الدارقطني

نہ پاوے اس کو دونوں رکعت تو چاہیے کہ چار رکعت پڑھے یا فرمایا کہ ظہر پڑھے روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب صلوة الخوف

یہ باب ہے بیچ نماز خوف کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصاففنا لهم فقام رسول الله صلى الله

روایت ہے سالم ابن عبد اللہ ابن عمر سے اس نے نقل کیا اپنے باپ سے انہوں نے کہا جہاد کیا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف نجد کے پھر مقابل ہوئے ہم دشمن کے پھر صف باندھی ہم نے ان کے سامنے پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يصلي لنا فقامت طائفة معه واقبلت طائفة على العدو وركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه وسجد

علیہ وسلم نماز پڑھوانے لگے ہم کو تب کھڑے ہوئے ایک گروہ حضرت کے ساتھ اور متوجہ ہوا ایک گروہ دشمنوں پر اور رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ان لوگوں کے جو ان کے ساتھ تھے اور سجدہ

سجدتين ثم انصرفوا مكان الطائفة التي لم تصل فجاؤا فركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بهم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم

دو سجدے کئے پھر گئے یہ لوگ مکان میں ان گروہ کے جنہوں نے نماز نہ پڑھی تھی تب آئے وے لوگ پھر رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکوع اور کئے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين وروى نافع نحوه وزاد فان كان خوف هو اشد من ذلك صلوا

تب کھڑے ہوئے ہر ایک شخص ان میں سے اور رکوع کیا اکیلے اکیلے ایک رکوع اور سجدہ کیا دو سجدے اور روایت کیا نافع نے مانند اس کے اور زیادہ کیا یہ لفظ کہ اگر ہو خوف زیادہ اس سے تو نماز پڑھیں

رجالا قياما على اقدامهم او ركبانا مستقبلي القبلة او غير مستقبليها قال نافع لا ارى ابن عمر ذكر ذلك الا عن رسول الله صلى

پیادہ کھڑے ہوئے اپنے قدموں پر یا سوار منہ کرنے والے قبلہ کی طرف یا نہ منہ کرنے والے قبلہ کی طرف کہا نافع نے نہیں گمان کرتا ہوں ابن عمر کو کہ ذکر کیا یہ مگر رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم رواه البخاري وعن يزيد بن رومان عن صالح بن خوات عمن صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ذات الرقاع

اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے یزید ابن رومان سے اس نے نقل کیا صالح ابن خوات سے اس نے اس شخص سے کہ نماز پڑھی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن ذات الرقاع

صلوة الخوف ان طائفة صفت معه وطائفة وجاه العدو فصلى بالتي معه ركعة ثم ثبت قائما واتموا لانفسهم
نماز خوف کی یہ تحقیق ایک گروہ نے صف باندھی حضرت کے ساتھ اور ایک گروہ ہو مقابل دشمن کے تب نماز پڑھائی حضرت نے اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پھر حضرت اپنی جگہ پر کھڑے رہے اور پوری کی ان جماعت نے نماز اپنی

ثم انصرفوا فصفوا وجاه العدو وجاءت الطائفة الاخرى فصلى بهم الركعة التي بقيت من صلوته ثم ثبت جالسا
پھر نماز پڑھ کے گئے اور صف باندھی مقابل دشمن کے اور آئی گروہ دوسری تب نماز پڑھی حضرت نے ان کے ساتھ جو رکعت باقی تھی انکی نماز کی پھر حضرت اپنی جگہ پر بیٹھے رہے

واتموا لانفسهم ثم سلم بهم متفق عليه واخرج البخاري بطريق اخر عن القاسم ابن محمد عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثمة
اور پوری کی سبھوں نے اپنی نماز پھر سلام پھیرا حضرت نے ان کے ساتھ ق اور روایت کیا بخاری نے دوسرے طریق سے قاسم ابن محمد سے اسنے صالح ابن خوات سے اسنے سہل ابن ابی حثمہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن جابر قال اقبلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا كنا بذات الرقاع قال كنا اذا اتينا
اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ تھے ہم لوگ ذات الرقاع میں کہا جابر نے تھے ہم لوگ جب آتے

على شجرة ظليلة تركناها لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال فجاء رجل من المشركين وسيف رسول الله صلى الله عليه وسلم
درخت سایہ دار پاس چھوڑ دیتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کہا جابر نے پھر آیا ایک شخص مشرکوں میں سے اور تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

معلق بشجرة فاخذ سيف نبي الله صلى الله عليه وسلم فاخترطه فقال لرسول الله صلى الله عليه وسلم اتخافني قال لا قال
لٹکی تھی درخت میں پھر لی اسنے تلوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور میان سے کھینچا اسکو پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ڈرتے ہو مجھ سے فرمایا نہیں

فمن يمنعك مني قال الله يمنعني منك قال فتهدده اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فغمد السيف وعلقه
پھر کون بچاویگا تمکو مجھ سے فرمایا اللہ بچاویگا مجھکو تجھ سے کہا جابر نے پھر ڈرایا اسکو اصحاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب میان میں کی تلوار کو اور لٹکا دیا اسکو

قال فنودي بالصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تأخروا وصلى بالطائفة الاخرى ركعتين قال فكانت لرسول الله صلى الله
کہا جابر نے پھر اذان دی گئی نماز کے واسطے پھر نماز پڑھی حضرت نے ایک گروہ کے ساتھ دو رکعت پھر ہٹے پیچھے وہ گروہ اور نماز پڑھی دوسرے گروہ کے ساتھ دو رکعت کہا جابر نے ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اربع ركعات وللقوم ركعتان متفق عليه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف فصففنا خلفه
علیہ وسلم کی چار رکعتیں اور لوگوں کی دو رکعت ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کی پھر صف باندھی ہمنے پیچھے

صفين والعدو بيننا وبين القبلة فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع
دو صفیں اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے پھر تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تکبیر کہی ہم سب نے پھر رکوع کیا حضرت نے اور رکوع کیا ہم نے پھر اٹھایا حضرت نے اپنا سر رکوع سے

ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه وقام الصف المؤخر في نحو العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه
اور اٹھایا ہم نے سب پھر جھکے حضرت سجدے کو اور جو صف حضرت کے پاس تھی وہ بھی جھکی اور کھڑی رہی پچھلی صف مقابل میں دشمن کے پھر جب کر چکے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم السجود وقام الصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا ثم تقدم الصف المؤخر وتأخر المقدم ثم
وسلم سجدہ اور کھڑی ہوئی صف حضرت کے پاس تھی جھکی پچھلی صف سجدے کو پھر کھڑے ہوئے سب کوئی تب آگے ہوئی پچھلی صف اور پیچھے ہوئی پہلی صف پھر

ركع النبي صلى الله عليه وسلم وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه
رکوع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رکوع کیا ہم سب نے پھر اٹھایا حضرت نے اپنا سر رکوع سے اور اٹھایا ہم سب نے پھر جھکے حضرت سجدے کو اور جھکی سجدے کو وہ صف حضرت کے پاس والی صف

الذي كان مؤخرا في الركعة الاولى وقام الصف المؤخر في نحو العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود والصف الذي يليه انحدر
جو پچھلی تھی پہلی رکعت میں اور کھڑی رہی پچھلی صف مقابلے میں دشمن کے پھر جب کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ اور حضرت کے پاس والی صف بھی جھکی

الصف المؤخر بالسجود فسجدوا ثم سلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسلمنا جمیعا رواہ مسلم **الفصل الثانی** عن جابر ان النبی صلی اللہ

پچھلی صف سجدے کو اور سجدہ کیا پھر سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سلام پھیرا ہم نے سب نے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کان یصلی بالناس صلوٰۃ الظہر فی الخوف ببطن نخل فصلی بطائفۃ رکعتین ثم سلم ثم جاء طائفۃ اخری فصلی بھم رکعتین

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے ساتھ لوگوں کے ظہر کی نماز خوف کے وقت بطن نخل میں پھر نماز پڑھی ایک گروہ کے ساتھ دو رکعت پھر سلام پھیرا بعد اسکے آئے دوسرے گروہ پھر نماز پڑھی انکے ساتھ دو رکعت

ثم سلم رواہ فی شرح السنۃ **الفصل الثالث** عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نزل بین ضجنان وعسفان

پھر سلام پھیرا روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترے درمیان ضجنان اور عسفان کے

فقال المشرکون لھؤلاء صلوٰۃ ھی احب الیھم من ابائھم وابنائھم وھی العصر فاجمعوا امرکم فتمیلوا علیھم میلۃ واحدۃ وان جبریل اتی

تب کہا مشرکوں نے مسلمانوں کے لئے ایک نماز ہے کہ وہ بہت پیاری ہے انکو انکے باپ اور بیٹے سے اور وہ نماز عصر ہے پھر اکٹھا ہو اپنے کام کو اور حملہ کرو ان پر ایکبارگی حملہ کرنا ایک اور تحقیق جبریل آئے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فامرہ ان یقسم اصحابہ شطرین فیصلی بھم وتقوم طائفۃ اخری وراءھم ولیاخذوا حذرھم واسلحتھم فتکون لھم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حکم کیا حضرت کو کہ تقسیم کریں اپنے اصحاب کو دو جماعت اور نماز پڑھیں ایک جماعت کے ساتھ اور کھڑی رہے دوسری جماعت پیچھے انکے اور چاہئے کہ لیویں بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے پھر ہو لوگوں کی

رکعۃ ولرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتان رواہ الترمذی والنسائی **باب صلوٰۃ العیدین** **الفصل الاول** عن ابی سعید

ایک رکعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعت روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے ٭ یہ باب ہے بیان میں نماز دونوں عیدوں کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابی سعید

الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج یوم الفطر والاضحی الی المصلی فاول شیء یبدا بہ الصلوٰۃ ثم ینصرف فیقوم مقابل الناس

خدری سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے عید فطر کے دن اور عید قربان کے دن عیدگاہ کی طرف پس پہلے جو چیز کہ شروع کرتے ساتھ اسکے نماز ہوتی پھر فارغ ہو نماز سے اور کھڑے ہوتے سامنے لوگوں کے

والناس جلوس علی صفوفھم فیعظھم ویوصیھم ویامرھم وان کان یرید ان یقطع بعثا قطعہ او یامر بشیء امر بہ ثم ینصرف متفق علیہ

اور لوگ بیٹھے ہوتے اپنی صفوں میں پھر نصیحت کرتے انکو اور وصیت کرتے انکو اور حکم کرتے انکو اور اگر ہوتا ارادہ کہ جدا کریں بھیجیں لشکر کو تو بھیجتے اسکو یا ارادہ کرتے ہم کسی چیز کا تو حکم فرماتے پھر لوٹتے اپنے گھر کی طرف

وعن جابر بن سمرۃ قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العیدین غیر مرۃ ولا مرتین بغیر اذان ولا اقامۃ رواہ مسلم

اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں عیدوں کی نہ ایکبار اور نہ دوبار بلکہ بہت بار بغیر اذان اور اقامت کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر وعمر یصلون العیدین قبل الخطبۃ متفق علیہ سئل ابن عباس اشھدت

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر نماز پڑھتے دونوں عیدوں کی قبل خطبہ کے ٭ ق ٭ اور پوچھے گئے ابن عباس کیا حاضر تھے تم

مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العید قال نعم خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی ثم خطب ولم یذکر اذانا ولا اقامۃ ثم

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عید میں کہا ہاں نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی عید کی بعد اسکے خطبہ پڑھا اور نہ ذکر کیا ابن عباس نے اذان اور اقامت کا

اتی النساء فوعظھن وذکرھن وامرھن بالصدقۃ فرایتھن یھوین الی اذانھن وحلوقھن یدفعن الی بلال ثم ارتفع ھو وبلال

آئے حضرت عورتوں کے پاس اور انکو نصیحت کیا اور سمجھایا انکو اور حکم کیا انکو صدقہ کا پھر دیکھا میں نے عورتوں کو کہ ہاتھ لیجاتی تھیں اپنے کانوں اور اپنے گلوں کی طرف دیتی تھیں طرف بلال کی پھر چلے آپ اور بلال

الی بیتہ متفق علیہ وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی یوم الفطر رکعتین لم یصل قبلھما ولا بعدھما متفق علیہ

اپنے گھر کی طرف ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید فطر کے دن دو رکعت نماز پڑھی قبل دونوں رکعت کے اور نہ بعد انکے ٭ ق ٭

وعن ام عطیۃ قالت امرنا ان نخرج الحیض یوم العیدین وذوات الخدور فیشھدن جماعۃ المسلمین ودعوتھم وتعتزل الحیض

اور روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ حکم کئے گئے ہم لوگ کہ نکالیں ہم حیض والی عورتوں کو دونوں عید کے دن اور پردے والیوں کو پھر حاضر ہوں مسلمانوں کی جماعت اور انکی دعا میں اور الگ رہیں حیض والیاں

عن مصلاهن قالت امرأة يا رسول الله إحدانا ليس لها جلباب قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها متفق عليه وعن عائشة

اپنی نمازگاہ سے ف کہا ایک عورت نے یا رسول اللہ کوئی ہم میں ایسی ہے کہ نہیں ہی اسکے لئے چادر ف فرمایا چاہیئے کہ اڑھادے اسکو اسکی ساتھ والی عورت اپنی چادر سے ق اور روایت ہے

قالت إن أبا بكر دخل عليها وعندها جاريتان في أيام منى تدففان وتضربان وفي رواية تغنيان بما تقاولت

کہا کہ تحقیق حضرت ابوبکر آئے ان کے پاس اور ان کے پاس دو چھوکریاں تھیں منا کے دنوں میں یا دف بجاتی تھیں اور ہاتھ مارتی تھیں ف اور ایک روایت میں ہے گاتی تھیں شعر جو آپس میں کہا تھا

الأنصار يوم بعاث والنبي صلى الله عليه وسلم متغش بثوبه فانتهرهما أبو بكر فكشف النبي صلى الله عليه وسلم عن

انصار نے دن بعاث کے ف اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تئیں لپیٹے تھے کپڑے میں پھر ڈانٹا دونوں کو ابوبکر نے تب کھولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجهه فقال دعهما يا أبا بكر فإنها أيام عيد وفي رواية يا أبا بكر إن لكل قوم عيدا وهذا عيدنا متفق عليه وعن أنس

اپنا منہ اور فرمایا چھوڑ دے ان کو اے ابوبکر پھر تحقیق یہہ دن عید کے ہیں اور ایک روایت میں ہے اے ابوبکر ہر قوم کے واسطے عید ہی اور یہہ عید ہماری ہے ف ق اور روایت ہے انس سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغدو يوم الفطر حتى يأكل تمرات ويأكلهن وترا رواه البخاري وعن جابر قال كان

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ جاتے عیدگاہ کو عید فطر کے دن جب تک نہ کھاتے کئی کھجوریں اور کھاتے کھجوروں کو طاق روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم عيد خالف الطريق رواه البخاري وعن البراء قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتا دن عید کا بدل دیتے راہ ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء سے کہا کہ خطبہ فرمایا ہمارے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن

النحر فقال إن أول ما نبدأ به في يومنا هذا أن نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد أصاب سنتنا ومن ذبح قبل أن نصلي فإنما

نحر کے پھر فرمایا تحقیق پہلے جو چیز کہ شروع کریں ہم اسکو اپنے اس دن میں یہہ ہے کہ نماز پڑھیں پھر پھریں اور ذبح کریں پھر جس شخص نے کیا سو تحقیق پہنچا ہماری سنت کو اور جسنے ذبح کیا

هو شاة لحم عجله لأهله ليس من النسك في شيء متفق عليه وعن جندب بن عبد الله البجلي قال قال رسول الله صلى

کہ وہ بکری گوشت کے واسطے ہے کہ جلد ذبح کیا اپنے اہل خانہ کے لئے نہیں ہے قربانی سے کسی قدر ثواب ق اور روایت ہے جندب ابن عبد اللہ بجلی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلاة فليذبح مكانها أخرى ومن لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله متفق عليه وعن

اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے قبل نماز کے پھر چاہیئے کہ ذبح کرے بجائے اسکے دوسری اور جو شخص کہ ذبح نہ کرے یہانتک کہ نماز پڑھیں ہم تو چاہیئے کہ ذبح کرے اللہ کے نام پر ق اسکی قربانی درست ہے

البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلاة فإنما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلاة فقد تم نسكه

براء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے قبل نماز کے پھر سوا اسکے نہیں کہ ذبح کرتا ہے اپنے جان کے لئے اور جو شخص کہ ذبح کرے بعد نماز پھر بیشک پوری ہوئی قربانی اسکی

وأصاب سنة المسلمين متفق عليه وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخاري

اور پایا سنت مسلمانوں کی ف ق اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن أنس قال لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ولهم يومان يلعبون فيهما فقال ما هذان اليومان

فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اور مدینہ والوں کو دو دن تھے کہ کھیلتے تھے ان دونوں میں تب فرمایا حضرت نے کیسے ہیں یہ دو دن

قالوا كنا نلعب فيهما في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أبدلكم الله بهما خيرا منهما يوم الأضحى ويوم الفطر

عرض کیا تھے ہم لوگ کھیلتے ان دونوں میں زمانے جاہلیت میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بدل دیا تمھارے واسطے اللہ نے عوض ان دونوں کے بہتر ان دونوں سے دن عید قربان کا اور دن عید فطر کا

رواه أبو داود وعن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم ولا يطعم يوم الأضحى حتى

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے دن عید فطر کے یہانتک کہ کھا لیتے اور نہ کھاتے دن عید قربان کے یہانتک کہ

يصلي رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كبر

نماز پڑھتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے کثیر ابن عبد اللہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہی

في العيدين في الاولى سبعا قبل القراءة وفي الآخرة خمسا قبل القراءة رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن جعفر بن

دونوں عیدوں کی نمازوں میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل قراءت کے اور پچھلی رکعت میں پانچ تکبیریں قبل قراءت کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے جعفر ابن

محمد مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر كبروا في العيدين والاستسقاء سبعا وخمسا وصلوا قبل الخطبة

محمد سے مرسل یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر نے تکبیر کہا دونوں عیدوں میں اور استسقاء میں سات اور پانچ اور نماز پڑھی قبل خطبہ کے

وجهروا بالقراءة رواه الشافعي وعن سعيد بن العاص قال سألت ابا موسى وحذيفة كيف كان رسول الله

اور پکار کر پڑھی قراءت * روایت کیا اسکو شافعی نے * اور روایت ہے سعید ابن العاص سے کہا کہ پوچھا میں نے ابو موسی اور حذیفہ سے کس طرح تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يكبر في الاضحى والفطر فقال ابو موسى كان يكبر اربعا تكبيره على الجنائز فقال حذيفة صدق

صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے عید قربان اور عید فطر میں تب کہا ابو موسی نے تھے تکبیر کہتے چار تکبیر مانند تکبیر کہنے اپنے کے جنازہ پر اور کہا حذیفہ نے سچ کہا ابو موسی

رواه ابو داود وعن البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم نوول يوم العيد قوسا فخطب عليه رواه ابو داود وعن

روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے براء سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم دئے گئے عید کے دن ایک کمان پھر خطبہ پڑھا اسپر * روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت

عطاء مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خطب يعتمد على عنزته اعتمادا رواه الشافعي وعن جابر قال شهدت

عطاء سے مرسل کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت خطبہ پڑھتے تکیہ کرتے اپنے عنزہ پر بہ تکیہ کرنا * روایت کیا اسکو شافعی نے * اور روایت ہے جابر سے کہا حاضر ہوا میں

الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم عيد فبدأ بالصلوة قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة فلما قضى

نماز میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عید کے دن پھر شروع کیا نماز قبل خطبہ کے بغیر اذان اور اقامت کے پھر جب پڑھ چکے

الصلوة قام متكئا على بلال فحمد الله واثنى عليه ووعظ الناس وذكرهم وحثهم على طاعته ومضى الى النساء ومعه

نماز کھڑے ہوئے تکیہ کئے ہوئے بلال پر پھر حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی اسپر اور نصیحت کی لوگوں کو اور خوب سمجھایا انکو اور رغبت دلایا انکو اللہ کی بندگی پر اور تشریف لے گئے عورتوں کے پاس اور انکے ساتھ

بلال فامرهن بتقوى الله ووعظهن وذكرهن رواه النسائي وعن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

بلال تھے پھر حکم کیا انکو اللہ سے ڈرنے کا اور نصیحت کیا انکو اور خوب سمجھایا انکو * روایت کیا اسکو نسائی نے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اذا خرج يوم العيد في طريق رجع في غيره رواه الترمذي والدارمي وعنه انه اصابهم مطر في يوم عيد فصلى بهم النبي

جب نکلتے دن عید کے ایک راہ سے پھرتے دوسری راہ سے * روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے * اور روایت ہے اسی سے یہ کہ پہنچی لوگوں کو مینہ عید کے دن پھر نماز پڑھوائی انکو نبی

صلى الله عليه وسلم صلوة العيد في المسجد رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي الحويرث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کی مسجد میں * روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے ابی الحویرث سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كتب الى عمرو بن حزم وهو بنجران عجل الاضحى واخر الفطر وذكر الناس رواه الشافعي وعن ابي عمير بن انس عن عمومة

لکھا طرف عمرو ابن حزم کے اور وہ تھے نجران میں کہ جلدی پڑھ عید قربان کی نماز اور تاخیر کر عید فطر کی نماز اور نصیحت کر لوگوں کو * روایت کیا اسکو شافعی نے * اور روایت ہے ابی عمیر ابن انس سے اسنے نقل کیا اپنے چچا

له من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان ركبا جاءوا الى النبي صلى الله عليه وسلم يشهدون انهم راوا الهلال بالامس فامرهم

لوگوں سے جو اصحاب تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق کئی سوار آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گواہی دیتے تھے کہ تحقیق انہوں نے دیکھا نیا چاند کل تب حکم دیا انکو

ان يفطروا واذا اضحوا ان يغدوا الى مصلاهم رواه ابو داود والنسائي **الفصل الثالث** عن ابن جريج قال اخبرني
كه افطار كرين اور جب صبح هو جاوين اپني عيدگاه كو جاوين روايت كيا اسكو ابوداود اور نسائي نے * فصل تيسري * روايت هے ابن جريج سے كها خبردي مجهكو
عطاء عن ابن عباس وجابر بن عبد الله قالا لم يكن يؤذن يوم الفطر ولا يوم الاضحى ثم سالته يعني عطاء بعد
عطاء نے ابن عباس اور جابر ابن عبد الله سے دونوں نے كها كه نه تهي اذان دي جاتي دن عيد فطر كے اور دن عيد قربان كے پهر پوچها ميں نے اس سے يعني عطاء سے بعد
حين عن ذلك فاخبرني قال اخبرني جابر بن عبد الله ان لا اذان للصلوة يوم الفطر حين يخرج الامام ولا بعد ما
مدت كے اس سے تب خبر دي مجهكو كها خبردي مجهكو جابر ابن عبد الله نے يه كه نهين اذان هے واسطے نماز كے دن عيد فطر كے جبوقت كه نكلے امام اور نه بعد
يخرج ولا اقامة ولا نداء ولا شيء لا نداء يومئذ ولا اقامة رواه مسلم **وعن** ابي سعيد الخدري ان رسول
نكلنے كے خطبه كو اور نه اقامت اور نه پكارنا اور كوئي چيز اور نه تها پكارنا اس دن اور نه اقامت روايت كيا اسكو مسلم نے اور روايت هے ابي سعيد خدري سے كه تحقيق رسول
الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج يوم الاضحى ويوم الفطر فيبدأ بالصلوة فاذا صلى صلوته قام فاقبل على الناس
الله صلى الله عليه وسلم تهے نكلتے دن عيد قربان اور دن عيد فطر كے پهر شروع كرتے نماز پهر جب پڑهه چكتے نماز كهڑے هوتے اور متوجه هوتے لوگون پر
وهم جلوس في مصلاهم فان كانت له حاجة ببعث ذكره للناس وكانت له حاجة بغير ذلك امرهم بها وكان يقول
اور لوگ بيٹهے هوتے اپني نماز كي جگه پر پهر اگر هوتي حضرت كو حاجت لشكر بهيجنے كي ذكر كرتے اسكا لوگون سے يا هوتي انكو حاجت سوا اسكے حكم فرماتے لوگون كو اسكا اور فرماتے
تصدقوا تصدقوا تصدقوا وكان اكثر من تصدق النساء ثم ينصرف فلم يزل كذلك حتى كان مروان بن الحكم فخرجت
صدقه كرو صدقه كرو صدقه كرو اور تهين زياده ان لوگون كي جو صدقه كرتين عورتين پهر پهرتے اور هميشه رها اسي طرح يهانتك كه هوا مروان ابن حكم پهر نكلا مين
مخاصرا مروان حتى اتينا المصلى فاذا كثير بن الصلت قد بنى منبرا من طين ولبن فاذا مروان ينازعني يده
هاته پكڑے هوے مروان كا يهانتك كه آئے هم عيدگاه مين پهر ناگاه ديكها هو تحقيق كثير ابن صلت نے بنايا هے منبر مٹي اور كچي اينٹ سے پهر ناگاه مروان نے كهينچا مجهه سے اپنا هاته
كانه يجرني نحو المنبر وانا اجره نحو الصلوة فلما رايت ذلك منه قلت اين الابتداء بالصلوة فقال لا يا ابا سعيد قد ترك
گويا وه كهينچتا تها مجهكو منبر كي طرف اور مين كهينچتا تها اسكو نماز كي طرف پهر جب ديكها مين نے يه اس سے كها مين نے كهان گيا شروع كرنا نماز سے تب كها مروان نے نهين اے ابو سعيد چهوڑا گيا
ما تعلم قلت كلا والذي نفسي بيده لا تاتون بخير مما اعلم ثلث مرات ثم انصرف رواه مسلم

باب في الاضحية

جو كچهه جانتا هے تو كها ميں نے هرگز ايسا نهين قسم هے اسكي كه ميري جان اسكے هاته مين هے نهين لاؤ گے تم بهتر اس چيز سے كه جانتا هون مين تين بار پهر پهرا روايت كيا اسكو مسلم نے * باب بيچ قرباني كے

الفصل الاول عن انس قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين اقرنين ذبحهما بيده وسمى وكبر
فصل پهلي * روايت هے انس سے كها قرباني كي رسول الله صلى الله عليه وسلم نے دو دنبے چت كبرے سينگهه دار ذبح كيا دونون كو اپنے هاته سے اور بسم الله الله اكبر
قال رايته واضعا قدمه على صفاحهما ويقول بسم الله والله اكبر متفق عليه **وعن** عائشة ان رسول الله صلى الله
كها انس نے ديكها مين نے حضرت كو ركهے هوے تهے اپنے قدم دونون كے پهلو پر اور كهتے تهے بسم الله والله اكبر * ق * اور روايت هے حضرت عائشه سے كه تحقيق رسول الله صلى الله
عليه وسلم امر بكبش اقرن يطأ في سواد ويبرك في سواد وينظر في سواد فاتي به ليضحي به فقال يا عائشة
عليه وسلم نے دنبه سينگهه دار كا حكم كيا چلتا هو سياهي مين يعني پانون سياه هون اور بيٹهتا هو سياهي مين يعني پيٹ سياه هو اور ديكهتا هو سياهي مين يعني آنكهين سياه هون پهر لايا گيا تاكه قرباني كرين اسكو تب فرمايا اے عائشه
هلمي المدية ثم قال اشحذيها بحجر ففعلت ثم اخذها واخذ الكبش فاضجعه ثم ذبحه ثم قال بسم الله اللهم
لے آؤ چهري پهر فرمايا تيز كرو اسكو پتهر سے پهر كيا مين نے پهر ليا چهري اور پكڑا دنبے كو اور لٹايا اسكو پهر ذبح كيا اسكو پهر كها ساته نام الله كے يا الهي

تقبل من محمد وآل محمد ومن امة محمد ثم ضحى به رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذبحوا الا مسنة

قبول کر محمد سے اور محمد کی آل سے اور محمد کی امت سے پھر قربانی کیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو سوا مسنہ کے

الا ان يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من الضان رواه مسلم وعن عقبة بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما

مگر یہ کہ مشکل ہو تم پر اسکا ملنا تو ذبح کرو چھ مہینے کا دنبہ ف روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو دنبوں کا گلہ

يقسمها على صحابته ضحايا فبقي عتود فذكره لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضح به انت وفي رواية قلت يا رسول

کہ بانٹے اسکو حضرت کے اصحاب پر بطریق قربانی کے ف۲ پھر باقی رہا ایک بچہ بکری کا تب ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا قربانی کر اسکو تو اور ایک روایت میں یہی کہا میں نے یا رسول

الله اصابني جذع قال ضح به متفق عليه وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخاري

اللہ پہنچا مجھکو ایک چھ مہینے کا بچہ دنبے کا فرمایا قربانی کر اسکو ق ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور قربانی کرتے عیدگاہ میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البقرة عن سبعة والجزور عن سبعة رواه مسلم وابو داؤد واللفظ له

اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گائے درست ہے سات شخص سے اور اونٹ بھی سات شخص سے روایت کیا اسکو مسلم اور ابو داؤد نے اور لفظ ابو داؤد کا ہی ہے

وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل العشر واراد بعضكم ان يضحي فلا يمس من شعره وبشره

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے اول دہا ذی الحجہ کا اور ارادہ کرے کوئی تمھارا کہ قربانی کرے پھر چاہیے کہ نہ دور کرے اپنے بال اور اپنے بدن کے چمڑے سے

شيئا وفي رواية فلا ياخذن شعرا ولا يقلمن ظفرا وفي رواية من راى هلال ذي الحجة واراد ان يضحي فلا ياخذ من شعره و

کچھ اور ایک روایت میں ہے پس نہ کٹواوے اپنے بال اور نہ ناخن اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ دیکھے چاند ذی الحجہ کا اور ارادہ کرے کہ قربانی کرے پس نہ کٹواوے اپنے بال اور

من اظفاره رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ايام العمل الصالح فيهن احب الى

ناخن سے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں کوئی ایام کہ عمل نیک انمیں بہت محبوب ہو

الله من هذه الايام العشر قالوا يا رسول الله ولا الجهاد في سبيل الله قال ولا الجهاد في سبيل الله الا رجل خرج بنفسه و

اللہ کے نزدیک ان دس دنوں سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں مگر وہ شخص کہ نکلا اپنے جان اور

ماله فلم يرجع من ذلك بشيء رواه البخاري

مال سے پھر نہ پھرا جان اور مال سے کچھ بخاری ف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن جابر قال ذبح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الذبح كبشين

٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے جابر سے کہا کہ ذبح کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دن ذبح کے ف دو دنبے

اقرنين املحين موجوئين فلما وجههما قال اني وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض على ملة ابراهيم حنيفا وما

سینگھ دار چت کبرے بدھئے پھر جب قبلہ کی طرف متوجہ کیا انکو کہا تحقیق میں متوجہ کیا اپنا منہ اسکی طرف جسنے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو جس حال میں کہ مذہب ابراہیم پر ہوں حق کی طرف جھکنے والا اور

انا من المشركين ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت وانا من المسلمين

نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے تحقیق نماز میری اور قربانی میری اور زندگی میری اور موت میری اللہ کے واسطے ہے جو صاحب سارے جہان کا ہے نہیں کوئی اسکا شریک اور اسیکا مجھکو حکم ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں

اللهم منك ولك عن محمد وامته بسم الله والله اكبر ثم ذبح رواه احمد وابو داؤد وابن ماجة والدارمي وفي

یا الہی قربانی تیرے فضل سے ہے اور تیرے لئے ہے قبول کر محمد سے اور اسکی امت سے بسم اللہ واللہ اکبر پھر ذبح کیا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

رواية لاحمد وابي داؤد والترمذي ذبح بيده وقال بسم الله والله اكبر اللهم هذا عني وعمن لم يضح من امتي

ایک روایت میں احمد اور ابی داؤد اور ترمذی کی یہ ہے کہ ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور کہا بسم اللہ اکبر یا الہی قبول کر اسکو مجھ سے اور اس شخص سے کہ قربانی نہ کیا ہو میری امت سے

وعن حنش قال رأیت علیا یضحی بکبشین فقلت له ما هذا فقال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اوصانی ان اضحی
اور روایت ہے حنش سے کہا کہ دیکھا میں نے حضرت علی کو قربانی کرتے تھے دو دنبے تب کہا میں نے انکو کیا ہے یہہ ف تب فرمایا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی مجھکو کہ قربانی کروں

عنه فانا اضحی عنه رواه ابو داود وروی الترمذی نحوه وعن علی قال امرنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ان نستشرف
انکی طرف سے سو میں قربانی کرتا ہوں انکی طرف سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مثل اسکے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ خوب دیکھلیں ہم

العین والاذن وان لا نضحی بمقابلة ولا مدابرة ولا شرقاء ولا خرقاء رواه الترمذی وابو داود والنسائی و
آنکھ اور کان کو ف اور یہہ کہ نہ قربانی کریں آگے کی طرف سے کان کٹا ہوا جانور اور نہ پیچھے کی طرف سے کان کٹا جانور اور نہ کان چرا ہوا جانور اور نہ کان کا چھیدا ہوا جانور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور

الدارمی وابن ماجة وانتهت روایته الی قوله والاذن وعنه قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان نضحی باعضب القرن
دارمی اور ابن ماجہ نے اور تمام ہوئی روایت ابن ماجہ کی اسکے قول والاذن تک ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ قربانی کریں ہم ٹوٹے سینگھ

والاذن رواه ابن ماجة وعن البراء بن عازب ان رسول الله صلی الله علیه وسلم سئل ماذا یتقی من الضحایا فاشار بیده فقال
اور ٹوٹے کان کا جانور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے یہہ کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کون سے جانور سے پرہیز کیا جاتا ہے قربانی میں تب اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے اور

اربعا العرجاء البین ظلعها والعوراء البین عورها والمریضة البین مرضها والعجفاء التی لا تنقی رواه مالک و
چار طرح کے وہ لنگڑا کہ ظاہر ہو جسکا لنگڑا پن اور کانا کہ ظاہر ہو جسکا کانا پن اور بیمار کہ ظاہر ہو جسکا مرض اور دبلا جسکی ہڈی میں مغز نہ ہو روایت کیا اسکو مالک اور

احمد والترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجة والدارمی وعن ابی سعید قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم
احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یضحی بکبش اقرن فحیل ینظر فی سواد ویاکل فی سواد ویمشی فی سواد رواه الترمذی وابو داود والنسائی وابن
قربانی کرتے دنبہ سینگھ دار نر دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں اور چلتا تھا سیاہی میں ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

ماجة وعن مجاشع من بنی سلیم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول ان الجذع یوفی مما یوفی منه الثنی
ماجہ نے ۔ اور روایت ہے مجاشع سے جو بنی سلیم میں سے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے کہ تحقیق دنبہ پورے چھ مہینے کا کفایت کرتا ہے جسے کہ کفایت کرتا ہے ثنی

رواه ابو داود والنسائی وابن ماجة وعن ابی هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول نعمت الاضحیة
روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اچھی قربانی ہے

الجذع من الضأن رواه الترمذی وعن ابن عباس قال کنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفر فحضر الاضحی
دنبہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پھر آیا دن قربانی کا

فاشترکنا فی البقرة سبعة وفی البعیر عشرة رواه الترمذی والنسائی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب
پھر شریک ہوئے ہم لوگ گائے میں سات شخص اور اونٹ میں دس شخص روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما عمل ابن آدم من عمل یوم النحر احب الی الله من اهراق الدم
اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عمل کیا آدم کے بیٹے نے کوئی عمل نحر کے دن کہ پیارا زیادہ ہو اللہ کے نزدیک بہانے خون سے

وانه لیأتی یوم القیمة بقرونها واشعارها واظلافها وان الدم لیقع من الله تعالی بمکان قبل ان یقع بالارض فطیبوا بها
اور تحقیق وہ قربانی کا جانور آویگا قیامت کے دن اپنی سینگھوں سمیت اور بالوں سمیت اور کھروں سمیت اور تحقیق خون پڑتا ہے اللہ تعالے کے جناب میں قبولیت کے مکان میں قبل گرنے کے زمین پر سو خوش کرو قربانی سے

نفسا رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ايام احب الى الله ان يتعبد

اپنی جان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی ایام بہت زیادہ نزدیک اللہ کے کہ عبادت کی جاوے

له فيها من عشر ذي الحجة يعدل صيام كل يوم منها بصيام سنة وقيام كل ليلة منها بقيام ليلة القدر رواه الترمذي

اللہ کی اسمیں عشرہ ذی الحجہ سے برابر کیا جاتا ہے روزہ ہر روز کا اسمیں ساتھ روزوں ایک برس کے اور قیام ہر رات کا اسمیں سے ساتھ قیام لیلۃ القدر روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجه وقال الترمذي اسناده ضعيف

الفصل الثالث

عن جندب بن عبد الله قال شهدت الاضحى يوم النحر مع

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اسناد اس حدیث کی ضعیف ہے فصل تیسری روایت ہے جندب ابن عبد اللہ سے کہا کہ حاضر ہوا میں روز عید قربانی کے ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يعد ان صلى وفرغ من صلوته وسلم فاذا هو يرى لحم اضاحي قد ذبحت قبل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ فرق اسکے کہ نماز پڑھی اور فارغ ہوئے اپنی نماز سے اور سلام پھیرا ایکایک حضرت نے دیکھا گوشت قربانی کا کہ تحقیق ذبح کی گئی تھی قبل

ان يفرغ من صلوته فقال من كان ذبح قبل ان يصلي او نصلي فليذبح مكانها اخرى وفي رواية قال صلى النبي

اسکے کہ فارغ ہوں حضرت نماز سے تب فرمایا جس شخص نے ذبح کیا ہو قبل اسکے کہ نماز پڑھی جاوے یا فرمایا کہ نماز پڑھیں ہم پھر چاہیے کہ ذبح کرے اسکے عوض دوسری اور ایک روایت میں ہے کہا نماز پڑھی نبی

صلى الله عليه وسلم يوم النحر ثم خطب ثم ذبح وقال من كان ذبح قبل ان يصلي او نصلي فليذبح اخرى مكانها ومن

صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے پھر خطبہ فرمایا بعد اسکے ذبح کیا اور فرمایا جس نے ذبح کیا ہو قبل نماز پڑھی جاوے کے یا فرمایا ہمارے نماز پڑھنے سے پھر چاہیے کہ ذبح کرے دوسری بجائے اسکے اور جس نے

لم يذبح فليذبح بسم الله متفق عليه وعن نافع ان ابن عمر قال الاضحى يومان بعد يوم الاضحى رواه مالك وقال

نہ ذبح کیا ہو پھر چاہیے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے متفق ہیں اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ابن عمر نے کہا قربانی دو روز اور ہے بعد دن قربانی کے روایت کیا اسکو مالک نے اور کہا کہ

بلغني عن علي بن ابي طالب مثله وعن ابن عمر قال اقام رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة عشر سنين يضحي رواه

کہ حدیث پہنچی مجھ کو علی ابن ابی طالب سے مثل اسکے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ٹھہرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں دس برس قربانی کیا کرتے تھے روایت کیا

الترمذي وعن زيد بن ارقم قال قال اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يا رسول الله ما هذه الاضاحي قال سنة

ترمذی نے اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا کہ فرمایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا رسول اللہ کیا ہے یہ قربانی کرنا فرمایا سنت

ابيكم ابراهيم عليه السلام قالوا فما لنا فيها يا رسول الله قال بكل شعرة حسنة قالوا فالصوف يا رسول الله قال بكل

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی عرض کیا پھر کیا ثواب ہے ہمیں یا رسول اللہ فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے عرض کیا پس صوف میں کیا ہے یا رسول اللہ فرمایا بدلے ہر

شعرة من الصوف حسنة رواه احمد وابن ماجه

باب العتيرة

الفصل الاول

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه

بال کے صوف میں سے بھی ایک نیکی ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے باب بیچ بیان عتیرہ کے فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا فرع ولا عتيرة قال والفرع اول نتاج كان ينتج لهم كانوا يذبحونه لطواغيتهم والعتيرة في رجب متفق عليه

وسلم سے فرمایا کہ نہیں ہے فرع اور عتیرہ کہا راوی نے اور فرع پہلا بچہ جانور کا کہ پیدا ہوتا کافروں کے یہاں تھے ذبح کرتے اسکو واسطے بتوں اپنے کے اور عتیرہ ذبح کرتے رجب میں متفق

الفصل الثاني

عن مخنف بن سليم قال كنا وقوفا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعرفة فسمعته يقول

فصل دوسری روایت ہے مخنف ابن سلیم سے کہا کہ تھے ہم لوگ ٹھہرنے والے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں پھر سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے

يا ايها الناس ان على كل اهل بيت في كل عام اضحية وعتيرة هل تدرون ما العتيرة هي التي تسمونها الرجبية

اے لوگو تحقیق ہر گھر والے پر لازم ہے ہر برس میں قربانی اور عتیرہ کیا جانتے ہو تم کیا ہے عتیرہ ------ عتیرہ وہ ہے جسکو نام رکھتے ہو تم رجبیہ

رواه الترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب ضعيف الاسناد وقال ابوداود والعتيرة منسوخة

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہی اسناد میں کمزور اور کہا ابو داود نے اور عتیرہ منسوخ ہی

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت بيوم الاضحى عيدا جعله الله لهذه الامة قال له رجل يا رسول الله ارأيت ان لم اجد الا منيحة انثى افاضحي بها قال لا ولكن خذ من شعرك واظفارك وتقص شاربك وتحلق عانتك فذلك تمام اضحيتك عند الله رواه ابوداود والنسائي

فصل تیسری ۔ روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں عید قربانی کے دن مقرر کیا ہی اسکو اللہ اس امت کے واسطے کہا حضرت سے ایک مرد نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اگر نہ پاؤں میں مگر عاریت کا جانور مادہ کیا قربانی کروں میں اسکو فرمایا نہیں لیکن دور کر اپنے بال اور ناخن اور کتروا اپنی لبیں اور مونڈھا اپنے ناف کے نیچے کے بال پھر یہی پوری قربانی تیری اللہ کے نزدیک روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے

باب صلوة الخسوف

یہہ باب ہی نماز گرہن سورج یا چاند گہن میں

الفصل الاول

عن عائشة قالت ان الشمس خسفت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث مناديا الصلوة جامعة فتقدم فصلى اربع ركعات في ركعتين واربع سجدات قالت عائشة ما ركعت ركوعا قط ولا سجدت سجودا قط كان اطول منه متفق عليه

پہلی روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا کہ گہنی آفتاب کہا زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب بھیجا پکارنے والے کو پکار دیا کہ نماز جمع کرنے والی ہی پھر آگے گئے حضرت اور پڑھی نماز چار رکوع دو رکعتوں میں اور چار سجدے کہا عائشہ نے کہ نہیں رکوع کیا میں نے کوئی رکوع کبھی اور نہ سجدہ کیا میں نے کوئی سجدہ کبھی کہ ہو دراز زیادہ اس سے ۔ ق ۔

وعنها قالت جهر النبي صلى الله عليه وسلم في صلوة الخسوف بقراءته متفق عليه

اور روایت ہی عائشہ سے کہا کہ پکار کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خسوف کی نماز میں اپنی قراءت ۔ ق ۔

وعن عبد الله بن عباس قال انخسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس معه فقام قياما طويلا نحوا من قراءة سورة البقرة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم رفع ثم سجد ثم قام فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم رفع فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم رفع ثم سجد ثم انصرف وقد تجلت الشمس فقال ان الشمس والقمر ايتان من ايات الله لا يخسفان لموت احد ولا لحيوته فاذا رايتم ذلك فاذكروا الله قالوا يا رسول الله رايناك تناولت شيئا في مقامك هذا ثم رايناك تكعكعت فقال اني رايت الجنة فتناولت منها عنقودا ولو اخذته لاكلتم منه ما بقيت الدنيا ورايت النار فلم ار كاليوم منظرا قط افظع ورايت اكثر اهلها النساء قالوا بم يا رسول الله قال بكفرهن قيل يكفرن بالله

اور روایت ہی عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آدمیوں نے انکے ساتھ پھر قیام کیا حضرت نے قیام دراز قریب پڑھنے سورہ بقرہ کے پھر رکوع کیا رکوع دراز پھر سر اٹھایا اور قیام کیا قیام دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا پھر قیام کیا قیام دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا اور قیام کیا قیام دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا پھر پھرے نماز پڑھکے اور تحقیق روشن ہوا آفتاب پھر فرمایا کہ سورج اور چاند دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں سے نہیں گہن ہوتے کسی کے مرنے سے اور نہ کسی کے جینے سے پھر جب دیکھو تم یہہ گہن تو ذکر کرو اللہ کا عرض کیا یا رسول اللہ دیکھا ہمنے آپکو قصد کیا کسی چیز کے لینے کا اپنے اس مقام میں پھر دیکھا ہمنے آپکو کہ ہٹے آپ پیچھے کو تب فرمایا بیشک میں نے دیکھا بہشت کو پھر قصد کیا لینے کا اس سے ایک خوشہ کا اور اگر لیتا میں اسکو تو البتہ کھاتے تم اس سے جب تک رہتی دنیا اور دیکھا میں نے آگ کو پھر نہ دیکھا میں نے مانند آج کے دیکھنے کے کوئی جگہ دیکھنے کی کبھی زیادہ ڈراؤنی اور دیکھا میں نے بہت لوگ اسکے عورتیں عرض کیا کس سبب سے یا رسول اللہ فرمایا بسبب انکے کفر کرنے کے کہا گیا کیا کفر کرتی ہیں ساتھ اللہ کے

قال يكفرن العشير ويكفرن الاحسان لو احسنت الى احدٰهن الدهر ثم رأت منك شيئا قالت ما رأيت منك خيرا

فرمایا کفر کرتی ہیں خاوند کا اور کفر کرتی ہیں احسان کا اگر تو نیکی کرے ان میں سے کسی کے ساتھ مدت بھر پھر دیکھے تجھ سے ذرا خلاف مرضی تو کہنے لگے نہیں دیکھی میں نے تجھ سے کچھ بھلائی

قط متفق عليه وعن عائشة نحو حديث ابن عباس وقالت ثم سجد فاطال السجود ثم انصرف وقد انجلت الشمس فخطب الناس فحمد

کبھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے مانند حدیث ابن عباس کی اور کہا انہوں نے پھر سجدہ کیا اور دراز کیا سجدہ پھر فارغ ہوئے اور تحقیق روشن ہو گیا تھا آفتاب پھر خطبہ پڑھا لوگوں پر سو تعریف کی

الله واثنى عليه ثم قال ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتم ذلك فادعوا الله و

اللہ کی اور تعریف کی اس کی پھر فرمایا تحقیق آفتاب اور ماہتاب دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں سے نہیں گہن ہوتے کسی کی موت سے اور نہ کسی کی زندگی سے پھر جب دیکھو تم یہ تو دعا کرو اللہ سے اور

كبروا وصلوا وتصدقوا ثم قال يا امة محمد والله ما من احد اغير من الله ان يزني عبده او تزني امته يا امة محمد

تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی قسم اللہ کی نہیں کوئی غیرت مند زیادہ اللہ سے یہ کہ زنا کرے غلام اس کا یا زنا کرے لونڈی اس کی اے امت محمد کی

والله لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا متفق عليه وعن ابي موسى قال خسفت الشمس فقام النبي صلى الله عليه

قسم اللہ کی اگر جانو تم وہ چیز کہ میں جانتا ہوں تو بیشک ہنسو تم تھوڑا اور روؤ تم بہت ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا گہن گیا آفتاب پھر کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فزعا يخشى ان تكون الساعة فاتى المسجد فصلى باطول قيام وركوع وسجود ما رأيته قط يفعله وقال هذه الآيات

وسلم گھبرائے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں ہو قیامت پھر آئے مسجد میں پھر نماز پڑھی بہت دراز قیام اور رکوع اور سجدہ سے نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کبھی کرتے ایسا اور فرمایا یہ نشانیاں

التي يرسل الله لا تكون لموت احد ولا لحياته ولكن يخوف الله بها عباده فاذا رأيتم شيئا من ذلك فافزعوا الى ذكره

کہ بھیجتا ہے اللہ نہیں ہوتیں کسی کی موت اور کسی کی زندگی کے سبب سے ولیکن ڈراتا ہے اللہ ان نشانیوں سے اپنے بندوں کو پھر جب دیکھو تم کوئی چیز اس میں سے تو گھبرا کر دوڑو اس کے ذکر کی طرف

ودعائه واستغفاره متفق عليه وعن جابر قال انكسفت الشمس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم مات ابراهيم بن

اور دعا اور اس کے استغفار کی طرف ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا گہن گیا آفتاب بیچ زمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس روز وفات پائی ابراہیم بیٹے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس ست ركعات باربع سجدات رواه مسلم وعن ابن عباس قال صلى رسول الله صلى الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھائی حضرت نے لوگوں کو چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم حين كسفت الشمس ثمان ركعات في اربع سجدات وعن علي مثل ذلك رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن سمرة

علیہ وسلم نے اسوقت کہ گہا آفتاب آٹھ رکوع چار سجدوں میں اور روایت ہے حضرت علی سے مانند اس کے روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبدالرحمن ابن سمرہ سے

قال كنت ارتمي باسهم لي بالمدينة في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ كسفت الشمس فنبذتها فقلت والله

کہا تھا میں تیر اندازی کرتا اپنے تیروں سے مدینے میں زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسوقت کہ گہا آفتاب پھر پھینک دیا میں نے تیروں کو اور میں نے دل میں کہا اللہ کی قسم

لانظرن الى ما حدث لرسول الله صلى الله عليه وسلم في كسوف الشمس قال فاتيته وهو قائم في الصلوة رافع يديه

تحقیق دیکھوں گا میں اس حال کو کہ ظاہر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے آفتاب کے گہن میں کہا پھر آیا میں حضرت پاس اور حضرت کھڑے تھے نماز میں اٹھائے ہوئے اپنے ہاتھ

فجعل يسبح ويهلل ويكبر ويحمد ويدعو حتى حسر عنها فلما حسر عنها قرأ سورتين وصلى ركعتين

پھر شروع کیا سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ کہتے اور دعا کرتے یہاں تک کہ گہن دور کیا گیا آفتاب سے پھر جب گہن دور کیا گیا پڑھیں دو سورتیں اور نماز پڑھی دو رکعت

رواه مسلم في صحيحه عن عبد الرحمن بن سمرة وكذا في شرح السنة وفي نسخ المصابيح عن جابر بن سمرة وعن اسماء

روایت کیا اس کو مسلم نے اپنی صحیح میں عبدالرحمن ابن سمرہ سے اور اسی طرح شرح سنہ میں اور مصابیح کے نسخوں میں جابر ابن سمرہ سے ۔ اور روایت ہے اسماء

بنت ابی بکر قالت لقد امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالعتاقۃ فی کسوف الشمس رواہ البخاری **الفصل الثانی** عن

بنت ابی بکر سے کہا کہ تحقیق حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے آزاد کرنے غلام کے آفتاب کے گہنے میں روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری روایت ہے

سمرۃ بن جندب قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کسوف لا نسمع لہ صوتا رواہ الترمذی وابو داؤد والنسائی

سمرہ ابن جندب سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب گہنے میں نہیں سنتے تھے ہم انکی آواز روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی

وابن ماجۃ **وعن** عکرمۃ قال قیل لابن عباس ماتت فلانۃ بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخر ساجدا فقیل

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ کہا گیا ابن عباس سے مر گئیں فلانی یعنے بعضی بی بیوں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر منہہ کے بل گرے سجدہ کرتے ہوئے تب کہا گیا

لہ لم تسجد فی ھذہ الساعۃ فقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم ایۃ فاسجدوا وای ایۃ اعظم من ذھاب

ان سے کس واسطے سجدہ کرتے ہو اس وقت میں پھر کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم کوئی نشانی ف ۲ تب سجدہ کرو اور کونسی نشانی بڑی ہے بخشش بیبی جانے

ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ ابو داؤد والترمذی **الفصل الثالث** عن ابی بن کعب قال انکسفت الشمس

بی بیوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ف ۳ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ گہا آفتاب

علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی بھم فقرا بسورۃ من الطول ورکع خمس رکعات وسجد سجدتین ثم

زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھائی صحابہ کو اور پڑھی ایک سورہ لمبی اور رکوع کئے پانچ رکوعیں اور سجدہ کیا دو سجدے پھر

قام الی الثانیۃ فقرا بسورۃ من الطول ثم رکع خمس رکعات وسجد سجدتین ثم جلس کما ھو مستقبل القبلۃ یدعو حتی

کھڑے ہو دوسری رکعت کو اور پڑھی ایک سورہ لمبی سورتوں میں سے پھر رکوع کئے پانچ رکوعیں اور سجدہ کیا دو سجدے پھر بیٹھے رہے ف ۴ جیسا کہ وہ سامنے قبلے کے تھے دعا کرتے تھے یہاں تک کہ

انجلی کسوفھا رواہ ابو داؤد **وعن** النعمان بن بشیر قال کسفت الشمس علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجعل یصلی رکعتین

کھل گیا گہن آفتاب کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر شروع کیا نماز پڑھنا دو دو

رکعتین ویسئل عنھا حتی انجلت الشمس رواہ ابو داؤد وفی روایۃ النسائی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی حین انکسفت

رکعت اور سوال کرتے تھے اسکا گہن چھوٹنا یہاں تک کہ کھل گیا آفتاب روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت میں نسائی کی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز اس وقت کہ گہا

الشمس مثل صلوتنا یرکع ویسجد ولہ فی اخری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوما مستعجلا الی المسجد وقد انکسفت

آفتاب مانند نماز ہماری کے ف ۵ رکوع کرتے تھے اور سجدہ کرتے تھے اور نسائی کی دوسری روایت میں ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز جلدی کرتے ہوئے مسجد کی طرف اور تحقیق گہا تھا

الشمس فصلی حتی انجلت ثم قال ان اھل الجاھلیۃ کانوا یقولون ان الشمس والقمر لا ینخسفان الا لموت عظیم من عظماء

آفتاب پھر نماز پڑھی یہاں تک کہ روشن ہوا آفتاب پھر فرمایا کہ تحقیق اہل جاہلیت تھے کہتے کہ تحقیق سورج اور چاند نہیں گہتے ہیں مگر سبب مرنے کسی بڑے سردار کے

اھل الارض وان الشمس والقمر لا ینخسفان لموت احد ولا لحیاتہ ولکنھما خلیقتان من خلقہ یحدث اللہ تعالی فی

زمین کے سرداروں میں سے اور حال یہ ہے سورج اور چاند نہیں گہتے کسی کی موت اور نہ کسی کی زندگی کے سبب پر دونوں مخلوق ہیں اللہ کے مخلوقات میں سے پیدا کرتا ہے اللہ تعالی

خلقہ ما شاء فایھما انخسف فصلوا حتی ینجلی او یحدث اللہ امرا **باب فی سجود الشکر** وھذا الباب

اپنے مخلوق میں جو چاہتا ہے سو کوئی انمیں سے گہے تو نماز پڑھو یہاں تک کہ روشن ہو یا پیدا کرے اللہ کوئی حکم ف ۶ یہہ باب ہے بیان میں سجدہ شکر کے اور یہہ باب

خال عن الفصل الاول والثالث **الفصل الثانی** عن ابی بکرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

خالی ہے پہلی فصل اور تیسری فصل سے ف فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا جاءه امر سرور او يسر به خر ساجدا شاكرا لله تعالى رواه ابوداود والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وسلم جب آتا ان کو کوئی کام خوشی کا یا خوش کئے جاتے کسی کام سے تو گر پڑتے سجدہ کرتے ہوئے شکر کرنے والے اللہ تعالیٰ کے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ابي جعفر ان النبي صلى الله عليه وسلم راى رجلا من النغاشين فخر ساجدا رواه الدارقطني مرسلا وفي شرح السنة

اور روایت ہے ابی جعفر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو بونوں میں سے پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے روایت کیا اسکو دارقطنی نے مرسل اور شرح سنت میں

لفظ المصابيح وعن سعد بن ابي وقاص قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة نريد المدينة فلما كنا قريبا

لفظ مصابیح کی روایت ہے، اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے ارادہ رکھتے تھے مدینہ کا پھر جب ہوئے قریب

من عزوراء نزل ثم رفع يديه فدعا الله ساعة ثم خر ساجدا فمكث طويلا ثم قام فرفع يديه ساعة ثم خر

عزوراء کے اترے حضرت پھر اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر دعا کیا اللہ سے تھوڑی دیر تک پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے اور ٹھہرے بیچ سجدہ دیر تک پھر کھڑے ہوئے اور اٹھایا دونوں ہاتھ اپنے تھوڑی دیر تک پھر گرے

ساجدا طويلا ثم قام فرفع يديه ساعة ثم خر ساجدا فمكث قال اني سالت ربي وشفعت لامتي فاعطاني ثلث

سجدہ کرتے ہوئے دیر تک پھر کھڑے ہوئے اور اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ تھوڑی دیر تک پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے اور ٹھہرے سجدہ میں فرمایا تحقیق میں نے سوال کیا اپنے رب سے اور شفاعت کی اپنی امت کی پھر دیا مجھکو تہائی

امتي فخررت ساجدا لربي شكرا ثم رفعت راسي فسالت ربي لامتي فاعطاني ثلث امتي فخررت ساجدا لربي

امت تب گرا میں سجدہ کرتا ہوا اپنے رب کا شکر کرکے پھر اٹھایا میں نے اپنا سر اور سوال کیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے پھر دیا مجھکو تہائی امت پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا اپنے رب کا

شكرا ثم رفعت راسي فسالت ربي لامتي فاعطاني الثلث الاخر فخررت ساجدا لربي شكرا رواه احمد وابوداود

شکر کرکے پھر اٹھایا میں نے اپنا سر پھر سوال کیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے پھر دیا مجھکو تہائی جو باقی تھی پھر گرا میں سجدہ کرنے والا اپنے رب کا شکر کرکے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے

باب الاستسقاء

الفصل الاول

عن عبد الله بن زيد قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس الى المصلى يستسقي

یہ باب ہے بیان استسقاء کے فصل پہلی روایت ہے عبداللہ ابن زید سے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ عیدگاہ کی طرف استسقاء کرتے ہوئے

فصلى بهم ركعتين جهر فيهما بالقراءة واستقبل القبلة يدعو ورفع يديه وحول رداءه حين استقبل القبلة متفق عليه

پھر نماز پڑھی لوگوں کے ساتھ دو رکعت پکار کر پڑھی ان میں قراءت اور سامنے ہو قبلہ کے دعا کرتے تھے اور اٹھایا دونوں ہاتھ اپنے اور پھیر دی اپنی چادر کو جس وقت منہ کیا قبلہ کے طرف متفق علیہ ق

وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يرفع يديه في شيء من دعائه الا في الاستسقاء فانه يرفع يديه حتى يرى

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ کسی چیز میں اپنی دعا کے مگر استسقاء میں پس تحقیق حضرت اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ دیکھی جاتی

بياض ابطيه متفق عليه وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم استسقى فاشار بظهر كفيه الى السماء رواه مسلم وعن

سفیدی انکی دونوں بغلوں کی، ق، اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقاء کیا پھر اشارہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں کی پیٹھ کو آسمان کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا راى المطر قال اللهم صيبا نافعا رواه البخاري وعن انس قال اصابنا

حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب دیکھتے مینہ کہتے یا الٰہی برسا تو مینہ دھڑ کے کا فائدہ دینے والا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ پہنچا ہمکو

ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مطر قال فحسر رسول الله صلى الله عليه وسلم ثوبه حتى اصابه من المطر فقلنا يا

جس وقت ہم لوگ تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مینہ کہا انس نے پھر اتارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے یہاں تک کہ پہنچا حضرت پر کچھ مینہ تب کہا ہم نے

رسول الله لم صنعت هذا قال لانه حديث عهد بربه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن زيد

رسول اللہ کس واسطے کیا آپ نے یہہ فرمایا اس واسطے کہ وہ آیا ہوا ہے اپنے رب کے پاس سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عبداللہ ابن زید سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المصلى فاستسقى وحول رداءه حين استقبل القبلة فجعل عطافه الايمن على

کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف پھر استسقا کیا اور پھیری اپنی چادر اسوقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے پھر کیا داہنا کونا اسکا

عاتقه الايسر وجعل عطافه الايسر على عاتقه الايمن ثم دعا الله رواه ابو داؤد وعنه قال استسقى رسول الله

بائیں مونڈھے پر اور کیا بایاں کونا اسکا داہنے مونڈھے پر پھر دعا کیا اللہ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ استسقا کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وعليه خميصة له سوداء فاراد ان ياخذ اسفلها فيجعله اعلاها فلما ثقلت قلبها على عاتقيه رواه احمد

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کے اوپر خمیصہ کی چادر سیاہ تھی پھر ارادہ کیا کہ لیویں اسکے نیچے کا کونا اور کریں اسکے اوپر کی طرف پھر جب بھاری ہوا اسکا پھیرنا الٹ دی اسکو اپنے دونوں مونڈھوں پر روایت کیا

وابو داؤد وعن عمير مولى ابي اللحم انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يستسقي عند احجار الزيت قريبا من الزوراء قائما

اور ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے عمیر سے جو آزاد کئے ابی لحم کے تھے کہ اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو استسقا کرتے تھے احجار الزیت پاس قریب زوراء کے کھڑے ہو

يدعو يستسقي رافعا يديه قبل وجهه لا يجاوز بهما راسه رواه ابو داؤد وروى الترمذي والنسائي نحوه وعن ابن عباس

دعا مانگتے تھے پانی مانگتے تھے اٹھائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کی طرف اور نہ لیجاتے تھے دونوں ہاتھ اپنے سر سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني في الاستسقاء متبذلا متواضعا متخشعا متضرعا رواه الترمذي وابو داؤد

کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنے استسقا میں زینت ترک کرنے والے عاجزی کرنے والے دل سے عاجزی کرنے والے زاری کرنے والے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

والنسائي وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا استسقى قال اللهم اسق عبادك

اور نسائی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی مانگتے کہتے یا الٰہی پانی پلا اپنے بندوں

وبهيمتك وانشر رحمتك واحي بلدك الميت رواه مالك وابو داؤد وعن جابر قال رايت رسول الله صلى الله عليه

اور اپنے چارپایوں کو اور پھیلا اپنی رحمت اور زندہ کر مری ہوئی زمین کو روایت کیا اسکو مالک اور ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يواكي فقال اللهم اسقنا غيثا مغيثا مريئا مريعا نافعا غير ضار عاجلا غير اجل قال فاطبقت عليهم السماء رواه ابو داؤد

وسلم کو اٹھاتے ہاتھوں کو اور کہتے یا الٰہی پلا ہمکو مینہ خلاصی کرنے والا رچتا ارزانی کرنے والا فائدہ کرنے والا نہ ضرر پہنچانے والا جلد آنے والا نہ دیر کرنے والا کہا جابر نے پھر چھا گیا ان پر

الفصل الثالث

عن عائشة قالت شكى الناس الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قحوط المطر فامر بمنبر فوضع له في

فصل تیسری ٭ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ گلہ کیا لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس مینہ نہ برسنے کا تب حکم کیا منبر رکھنے کا پھر رکھا گیا ان کے واسطے

المصلى ووعد الناس يوما يخرجون فيه قالت عائشة فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بدا حاجب الشمس فقعد على المنبر

عیدگاہ میں اور وعدہ کیا لوگوں سے ایک دن کا کہ نکلیں اسدن کہا عائشہ نے پھر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسوقت کہ ظاہر ہوا کنارہ آفتاب کا پھر بیٹھے منبر پر

فكبر وحمد الله ثم قال انكم شكوتم جدب دياركم واستيخار المطر عن ابان زمانه عنكم وقد امركم الله تعالى ان تدعوه

اور اللہ اکبر کہا اور تعریف کی اللہ کی فرمایا تحقیق تمنے گلہ کیا اپنے شہر کی قحط کا اور دیر لگنے مینہ کا اسکے مقرر وقت سے تم سے اور تحقیق حکم کیا اللہ تعالیٰ نے کہ اس سے دعا کرو

ووعدكم ان يستجيب لكم ثم قال الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين لا اله الا الله يفعل ما يريد اللهم

اور وعدہ کیا کہ قبول کرے تمہاری دعا پھر کہا سب تعریف اللہ کو جو پروردگار سارے عالم کا بڑا مہربان نہایت بخشنے والا مالک انصاف کے دن کا نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے کرتا ہے

انت الله لا اله الا انت الغني ونحن الفقراء انزل علينا الغيث واجعل ما انزلت لنا قوة وبلاغا الى حين ثم رفع يديه فلم يترك الرفع

تو ہی معبود نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے تو بے پرواہ اور ہم لوگ محتاج اتار ہم پر مینہ اور کر جو مینہ اتارے تو ہمارے لئے سبب طاقت کا اور سبب مطلب ملنے کا مدت تک پھر اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر نہ چھوڑا اٹھانا

حتى يُرى بياض إبطيه ثم حوّل إلى الناس ظهره وقلب أو حوّل رداءه وهو رافع يديه ثم أقبل على الناس ونزل فصلى ركعتين

یہاں تک کہ ظاہر ہوئی سفیدی انکی بغلوں کی پھر پھیر لی لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ اور الٹی یا کہا پھیری اپنی چادر اور وہ اٹھانے والے تھے اپنے ہاتھ پھر متوجہ ہوئے لوگوں کی طرف اور اترے پس نماز پڑھی دو رکعت

فأنشأ الله سحابة فرعدت وبرقت ثم أمطرت بإذن الله تعالى فلم يأت مسجده حتى سالت السيول فلما رأى سرعتهم إلى الكن

پھر ظاہر کیا اللہ نے بدلی پھر گرجی اور چمکی اور مینہ برسایا اللہ تعالی کے حکم سے پھر نہ آئے اپنی مسجد میں یہاں تک کہ بہنے لگے نالے پھر جب دیکھا حضرت نے جلدی لوگوں کی سایہ کی طرف

ضحك حتى بدت نواجذه فقال أشهد أن الله على كل شيء قدير وأني عبد الله ورسوله رواه أبو داود وعن

ہنسے یہاں تک کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں آپ کی تب کہا کہ گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق میں بندہ اللہ کا اور اس کا رسول ہوں روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے

أنس أن عمر بن الخطاب كان إذا قحطوا استسقى بالعباس بن عبد المطلب قال اللهم إنا كنا نتوسل إليك بنبينا فتسقينا وإنا

انس سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب تھے جب قحط ہوتا استسقاء کرتے ساتھ وسیلہ عباس ابن عبد المطلب کے پھر کہتے تھے یا الٰہی تحقیق ہم تھے وسیلہ کرتے تیری طرف اپنے نبی کے ساتھ تو پانی دیتا تھا ہم کو اور تحقیق

نتوسل إليك بعم نبينا فاسقنا قال فيسقون رواه البخاري وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

وسیلہ کرتے ہیں ہم تیری طرف ساتھ چچا اپنے نبی کے سو پانی دے ہم کو کہا انس نے پھر پانی دیے جاتے تھے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

خرج نبي من الأنبياء عليهم السلام بالناس يستسقي فإذا هو بنملة رافعة بعض قوائمها إلى السماء فقال ارجعوا

کہ نکلا ایک نبی نبیوں علیہم السلام میں سے لوگوں کے ساتھ کہ پانی مانگے پھر یکایک انہوں نے دیکھا ایک چیونٹی کو اٹھانے والی ایک پاؤں اپنا آسمان کی طرف پس کہا نبی نے پھرو

فقد استجيب لكم من أجل هذه النملة رواه الدارقطني

پس تحقیق قبول کی گئی تمہاری دعا بسبب اس چیونٹی کے روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب الرياح

الفصل الأول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرت بالصبا وأهلكت عاد بالدبور متفق عليه وعن عائشة قالت ما

یہ باب ہے بیان میں بادوں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد دیا گیا ہوں میں ساتھ باد صبا کے اور ہلاک کی گئی قوم عاد ساتھ دبور کے ق اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا نہیں

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا حتى أرى منه لهواته إنما كان يتبسم فكان إذا رأى غيما أو ريحا

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے یہاں تک کہ دیکھوں میں ان سے تالو انکا نہ تھے مگر مسکراتے پھر تھے جب دیکھتے حضرت بدلی یا ہوا

عرف في وجهه متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا عصفت الريح قال اللهم إني أسألك خيرها

پہچانا جاتا ان کے چہرے میں ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سخت بہتی ہوا کہتے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی

وخير ما فيها وخير ما أرسلت به وأعوذ بك من شرها وشر ما فيها وشر ما أرسلت به وإذا تخيلت

اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ساتھ اسکے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اسکی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے کہ بھیجی گئی ساتھ اسکے اور جب ابر ہوتا

السماء تغير لونه وخرج ودخل وأقبل وأدبر فإذا مطرت سري عنه فعرفت ذلك عائشة فسألته

آسمان پر تو بدل جاتا انکا رنگ اور باہر نکلتے اور گھر میں جاتے اور آگے آتے اور پیچھے جاتے پھر جب مینہ برستا جاتا رہتا خوف ان سے پھر پہچانا اسکو عائشہ نے پھر پوچھا میں نے ان سے

فقال لعله يا عائشة كما قال قوم عاد فلما رأوه عارضا مستقبل أوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا وفي

تب فرمایا کہ شاید کہ یہ ہوا اور بدلی اے عائشہ ویسی ہو جیسے کہا قوم عاد نے جب دیکھا اس بدلی کو کہ ظاہر ہوئی سامنے ان کے جنگلوں کے کہا یہ بدلی ظاہر ہم پر پانی دے جاویگی ق

رواية ويقول إذا رأى المطر رحمة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک روایت میں یہ ہے کہ کہتے حضرت جب دیکھتے مینہ یا الٰہی کر اسکو رحمت ق اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مفاتيح الغيب خمس ثم قرأ ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث الآية رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول

کنجیاں غیب کی پانچ ہیں ف پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت تحقیق اللہ اسکے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ آخر آیت تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

صلى الله عليه وسلم ليست السنة بان لا تمطروا ولكن السنة ان تمطروا وتمطروا ولا تنبت الارض شيئا رواه مسلم

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے قحط ساتھ اسکے کہ نہ مینہ دیئے جاؤ ولیکن قحط یہہ ہے کہ مینہ دیئے جاؤ اور مینہ دیئے جاؤ اور نہ اگاوے زمین کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الريح من روح الله تعالى تأتي بالرحمة

فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہوا اللہ تعالی کی رحمت سے ہے لاتی ہے رحمت کو

وبالعذاب فلا تسبوها واسألوا الله من خيرها وعوذوا به من شرها رواه الشافعي وابو داود وابن ماجه والبيهقي

اور لاتی ہے عذاب کو ف سو نہ برا کہو اسکو اور مانگو اللہ سے اسکی بھلائی اور پناہ مانگو ساتھ اللہ کے اسکی برائی سے روایت کیا اسکو شافعی اور ابوداود اور ابن ماجہ اور بیہقی نے

في الدعوات الكبير وعن ابن عباس ان رجلا لعن الريح عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تلعنوا الريح فانها مأمورة

دعوات کبیر میں × اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق ایک شخص نے لعنت کیا ہوا کو روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تب فرمایا نہ لعنت کرو ہوا کو اسواسطے کہ وہ حکم کی گئی

وانه من لعن شيئا ليس له باهل رجعت اللعنة عليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي بن كعب قال قال

ف اور حال یہہ ہے کہ جو شخص لعنت کرتا ہے کسی چیز کو جو نہیں ہے لعنت کے لائق تو پھرتی ہے لعنت اسی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الريح فاذا رأيتم ما تكرهون فقولوا اللهم انا نسألك من خير هذه الريح وخير

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو ہوا کو پھر جس وقت دیکھو تم اس ہوا کو کہ ناخوش رکھتے ہو پھر کہو یا الہی تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

ما فيها وخير ما امرت به ونعوذ بك من شر هذه الريح وشر ما فيها وشر ما امرت به رواه الترمذي وعن

اس چیز کی جو اسمیں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے یہہ ہوا اسکے لئے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی سے اس ہوا کے اور برائی سے اس چیز کے کہ اسمیں ہے اور برائی سے اس چیز کے کہ حکم کی گئی ہے یہ واسطے اسکے روایت

ابن عباس قال ما هبت ريح قط الا جثا النبي صلى الله عليه وسلم على ركبتيه وقال اللهم اجعلها رحمة ولا تجعلها عذابا

ابن عباس سے کہا کہ نہیں چلی باؤ کبھی مگر یہہ کہ بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں زانو پر اور کہا یا الہی کر تو اسکو رحمت اور نہ کر اسکو عذاب

اللهم اجعلها رياحا ولا تجعلها ريحا قال ابن عباس في كتاب الله تعالى انا ارسلنا عليهم ريحا صرصرا وارسلنا عليهم الريح

یا الہی کر اسکو ریاح اور نہ کر اسکو ریح ف کہا ابن عباس نے اللہ تعالی کی کتاب میں آیا ہے کہ بیشک ہمنے بھیجی ان کافروں پر ہوا سخت اور بھیجی ہمنے ان کافروں پر ہوا

العقيم وارسلنا الرياح لواقح وارسلنا الرياح مبشرات رواه الشافعي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن عائشة قالت

نہ فائدہ دینے والی اور بھیجا ہمنے بادوں بھری اور بھیجا ہمنے بادوں خوشخبری دینے والی روایت کیا اسکو شافعی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ف اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا ابصر ناشئا من السماء تعني السحاب ترك عمله واستقبله وقال اللهم اني اعوذ بك

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے اٹھنے والی آسمان سے یعنے بدلی چھوڑ دیتے کام اپنے اور اسکی طرف منہہ کرتے اور کہتے یا الہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

من شر ما فيه فان كشفه الله حمد الله وان مطرت قال اللهم سقيا نافعا رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه

بدی سے اس چیز کے جو اسمیں ہے پھر اگر کھول دیتا اسکو اللہ حمد کرتے اللہ کا اور اگر برستی کہتے یا الہی بلا ہمکو پلانا نفع دینے والا روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ

والشافعي واللفظ له وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا سمع صوت الرعد والصواعق قال اللهم

اور شافعی نے اور لفظ شافعی کا ہے ف اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت سنتے آواز گرجنے اور بجلی کی کہتے یا الہی

لا تقتلنا بغضبك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل
نہ قتل کر ہمکو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہمکو اپنے عذاب سے اور سلامت رکھ ہمکو پہلے اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے فصل

الثالث عن عبد الله بن الزبير انه كان اذا سمع الرعد ترك الحديث وقال سبحان الذي يسبح الرعد بحمده والملائكة
تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہ تحقیق تھے وہ جب سنتے آواز گرجنے کی چھوڑ دیتے بات اور کہتے پاک ہے وہ ذات کہ پاکی بولتا ہے رعد ساتھ تعریف اسکی اور فرشتے

من خيفته رواه مالك

كتاب الجنائز باب عيادة المريض وثواب المرض الفصل الاول

عن
اسکے خوف سے روایت کیا اسکو مالک نے یہہ کتاب ہے بیچ بیان جنازوں کے یہہ باب ہے بیچ بیان بیمار کے پوچھنے اور مرض کے ثواب کے فصل پہلی روایت ہے

ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطعموا الجائع وعودوا المريض وفكوا العاني رواه البخاري وعن ابي هريرة قال
ابو موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلاؤ بھوکے کو اور پوچھو بیمار کو اور چھڑاؤ قیدی کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز واجابة الدعوة
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر پانچ ہیں جواب دینا سلام کا اور پوچھنا بیمار کا اور پیچھے جانا جنازے کے اور قبول کرنا دعوت

وتشميت العاطس متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم ست قيل ما هن يا
اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو متفق ہے اور روایت اسی سے ہے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھہ ہیں کہا گیا کیا ہیں حق یا

رسول الله قال اذا لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له واذا عطس فحمد الله فشمته
رسول اللہ فرمایا جب ملاقات کرے تو اس سے سلام کر اور جب بلاوے تجھکو تو قبول کر اور جب خیر خواہی چاہے تجھ سے تو خیر خواہی کر اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ

واذا مرض فعده واذا مات فاتبعه رواه مسلم وعن البراء بن عازب قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم
اور جب بیمار ہو تو پوچھنے جا اسکو اور جب مرے تو ساتھ جا اسکے جنازے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ حکم کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ورد السلام واجابة الداعي وابرار
سات چیز کا اور منع کیا ہمکو سات چیز سے حکم کیا ہمکو بیمار کے پوچھنے کا اور جنازے کے ساتھ جانے کا اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو اور جواب دینا سلام کا اور قبول کرنا دعوت بلانے والے کی اور سچا کرنا

المقسم ونصر المظلوم ونهانا عن خاتم الذهب وعن الحرير والاستبرق والديباج والميثرة الحمراء والقسي وانية
قسم کھانے والے کی قسم کو اور مدد کرنی مظلوم کی اور منع کیا ہمکو پہنے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے اور ریشمی کپڑے مہین اور موٹے اور لال رنگ کے زین پوش اور قسی کپڑے سے اور برتن

الفضة وفي رواية وعن الشرب في الفضة فانه من شرب فيها في الدنيا لم يشرب فيها في الآخرة متفق عليه وعن
چاندی کے اور ایک روایت میں ہے پینے سے چاندی کے برتن میں اسلئے کہ جس شخص نے پیا اسمیں دنیا میں نہ پیویگا اسمیں آخرت میں متفق ہے اور روایت ہے

ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسلم اذا عاد اخاه المسلم لم يزل في خرفة الجنة حتى يرجع رواه
ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مسلمان جب بیماری کا حال پوچھتا ہے اپنے مسلمان بھائی کا ہمیشہ رہتا ہے بہشت کے میوے چننے میں یہانتک کہ پھرے

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تبارك وتعالى يقول يوم القيامة يا ابن آدم مرضت
مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تبارک و تعالی فرماویگا قیامت کے دن اے بیٹے آدم کے بیمار ہوا میں

فلم تعدني قال يا رب كيف اعودك وانت رب العالمين قال اما علمت ان عبدي فلانا مرض فلم تعده اما علمت
پھر نہ پوچھا تو نے مجھکو کہیگا اے رب کس طرح پوچھتا میں تجھکو اور تو پروردگار سارے جہان کا فرماویگا کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق میرا بندہ فلانا بیمار ہوا پھر نہ پوچھا تو نے اسکو کیا نہ جانا تو نے

أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

کہ تحقیق تو اگر پوچھتا اسکو البتہ پاتا مجھکو اسکے پاس اے بیٹے آدم کے کھانا مانگا میں نے تجھ سے پھر نہ کھلایا تو نے مجھکو کہیگا اے میرے رب کسطرح کھلاتا میں تجھکو اور تو پروردگار ہے سارے جہان کا

قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ

فرماویگا کیا نہ جانا تو نے یہہ کہ تحقیق کھانا مانگا تجھسے میرے بندے فلانے نے پھر نہ کھلایا تو نے اسکو کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق تو اگر کھلاتا تو اسکو البتہ پاتا تو اسکا ثواب میرے پاس اے بیٹے آدم کے پانی مانگا میں نے

فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ

پھر نہ پلایا تو نے مجھکو کہیگا اے میرے رب کس طرح پلاتا میں تجھکو اور تو پروردگار ہے سارے جہان کا فرماویگا پانی مانگا تجھ سے میرے بندے فلانے نے پھر نہ پلایا تو نے اسکو کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق تو اگر پلاتا اسکو پاتا

ذَلِكَ عِنْدِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى

تو اسکا ثواب میرے پاس روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ایک اعرابی پاس اسکی بیماری کا حال پوچھنے کو اور حضرت جب تشریف لیجاتے

مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى قَالَ كَلَّا بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى

بیمار کے پاس اسکے پوچھنے کو فرماتے اسکو کچھ ڈر نہیں پاک کرنے والی ہے گناہ کی اگر اللہ تعالی نے چاہا پھر فرمایا اعرابی کو کچھ ڈر نہیں پاک کرنے والی ہے اگر اللہ تعالی نے چاہا کہا اعرابی نے یوں نہیں بلکہ یہ تپ ہے کہ جوش مارتی ہے

شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذَنْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ

بوڑھے بڑی عمر والے پر ملاقات کرادیگی اسکو قبر کی تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ہاں ایسا ہی ہوگا اب روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ بیمار ہوتا ہم میں سے کوئی آدمی پھیرتے اسپر اپنا داہنا ہاتھ پھر فرماتے دور کر بیماری کو اے رب آدمیوں کے اور شفا دے تو ہی ہے شفا دینے والا نہیں ہے شفا مگر شفا تیری

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْهَا** قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ

ایسی شفا کہ نہ چھوڑے کوئی بیماری ق × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے جسوقت گلہ کرتا کوئی آدمی کچھ اپنی بیماری کا یا ہوتا اسکو کوئی پھوڑا یا زخم فرماتے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِهِ بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْهَا**

صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی رکھہ کے ساتھہ نام اللہ کے خاک ہماری زمین کی ملی ہوئی ہے ساتھہ تھوک بعضے ہمارے کے تاکہ شفا دیا جاوے بیمار ہمارا ساتھہ حکم ہمارے رب کے ق × اور روایت ہے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے دم کرتے اپنے اوپر معوذات پڑھ کے اور پھیرتے اسکو پڑھ کے اپنا ہاتھ بدن پر پھر جب بیمار ہوئے اپنی اس بیماری سے کہ جس میں وفات

فِيهِ كُنْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِي كَانَ يَنْفُثُ وَأَمْسَحُ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [illegible] عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَتْ كَانَ

پائی میں دم کرتی ان پر معوذات پڑھ کے جس سے کہ تھے دم کرتے اور مسح کرتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے ق × اور ایک روایت میں مسلم کی کہا عائشہ نے تھے حضرت

إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ **وَعَنْ** عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب بیمار ہوتا کوئی انکے اہل بیت میں سے دم کرتے اسپر معوذات × اور روایت ہے عثمان ابن ابی العاص سے کہ تحقیق اسنے گلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي يَأْلَمُ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ اللهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ

بیماری کا کہ پاتا تھا اسکو اپنے بدن میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھہ اپنا ہاتھ اس جگہہ پر کہ درد کرتی ہے تیرے بدن میں سے اور کہہ بسم اللہ تین بار اور کہہ سات

مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللهُ مَا كَانَ بِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْ**

بار پناہ مانگتا ہوں میں ساتھہ غلبہ اللہ کے اور ساتھہ اسکی قدرت کے بدی سے اس چیز کے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں میں کہا عثمان نے پھر کیا میں نے پھر دور کیا اللہ نے جو درد تھی مجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے ہذا وروایت ہے

أبي سعيد الخدري أن جبريل أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اشتكيت فقال نعم قال بسم الله أرقيك من كل شيء

ابی سعید خدری سے کہ تحقیق جبرئیل آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا اے محمد بیمار ہوا تو تب فرمایا حضرت نے ہاں کہا ساتھ نام اللہ کے افسون پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے جو ایذا دیوے تجھ کو

من شر كل نفس أو عين حاسد الله يشفيك بسم الله أرقيك رواه مسلم وعن ابن عباس قال كان رسول الله

بدی سے ہر شخص کے اور آنکھ سے حسد کرنے والے کی اللہ شفا دے تجھ کو ساتھ نام اللہ کے افسون پڑھتا ہوں تجھ پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يعوذ الحسن والحسين أعيذكما بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة ويقول

صلی اللہ علیہ وسلم پناہ میں کرتے حسن اور حسین کو اس دعا سے پناہ میں کرتا ہوں تم دونوں کو ساتھ کلام اللہ کے جو پورے ہیں ہر ایک شیطان اور جانور ایذا دینے والے سے اور ہر ایک آنکھ دکھ دینے والی سے اور فرماتے

إن أباكما كان يعوذ بها إسمعيل وإسحق رواه البخاري وفي أكثر نسخ المصابيح بهما على لفظ التثنية وعن

تحقیق باپ تمہارا پناہ میں کرتے تھے اسی کلام سے اسمعیل اور اسحق کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے بہا کی جگہ بہما ہے تثنیہ کے لفظ پر ف اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يصب منه رواه البخاري وعن أبي سعيد عن النبي صلى

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے اللہ اسکے ساتھ نیکی کا لیا جاتا ہے اس سے دکھ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید سے

الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا أذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها إلا كفر

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں پہنچتا مسلمان کو کوئی رنج اور نہ کوئی بیماری اور نہ بیماری سے گلنا اور نہ غم اور نہ ایذا اور نہ غم یہاں تک کہ کانٹا کہ چبھایا جاوے آدمی اسکو مگر دور کرتا ہے

الله بها من خطاياه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدي

اللہ سبب اسکے اسکے گناہوں کو ف ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ بخار میں تھے پھر چھوا میں انکو اپنے ہاتھ سے

فقلت يا رسول الله إنك لتوعك وعكا شديدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم أجل إني أوعك كما يوعك رجلان منكم قال فقلت

اور کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک آپ تپ دیئے جاتے ہیں بڑی سخت تپ تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تحقیق میں تپ دیا جاتا ہوں جیسے کہ تپ دیا جاتا ہے تم سے دو شخص کہا پھر میں نے

ذلك أن لك الأجرين فقال أجل ثم قال ما من مسلم يصيبه أذى من مرض فما سواه إلا حط الله به سيئاته كما تحط الشجرة ورقها متفق

یہ ہے کہ آپ کو دوہرا ثواب ہے تب فرمایا ہاں تب فرمایا نہیں ہے کوئی مسلمان کہ پہنچے اسکو ایذا مرض سے اور وہ ایذا کہ سوا مرض کے ہے مگر گراتا ہے اللہ سبب اسکے گناہ اسکے جیسا کہ گراتا درخت اپنے پتے کو

عليه وعن عائشة قالت ما رأيت أحدا الوجع عليه أشد من رسول الله صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعنها قالت مات النبي

ف ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو کہ درد اسپر سخت زیادہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ف ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ وفات پائے نبی

صلى الله عليه وسلم بين حاقنتي وذاقنتي فلا أكره شدة الموت لأحد أبدا بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن كعب

صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ہنسلی اور تھوڑی میری کے پس مکروہ نہیں رکھتی ہوں سختی موت کی کسی کے واسطے کبھی بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع تفيئها الرياح تصرعها مرة وتعدلها أخرى حتى يأتيه

ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی نرم شاخ کی جھکاتی ہیں اسکو ہوائیں گراتی ہیں اسکو ایک بار اور سیدھا کرتی ہیں اسکو دوسری بار یہاں تک کہ آوے

أجله ومثل المنافق كمثل الأرزة المجذية التي لا يصيبها شيء حتى يكون انجعافها مرة واحدة متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول

اسکی موت اور مثل منافق کی جیسے مثل صنوبر کی ٹھہرا رہتا ہے ایسا کہ نہیں پہنچتی اسکو کوئی چیز یہاں تک کہ ہوتا ہے گرنا اسکا ایک بارگی ف ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الزرع لا تزال الريح تميله ولا يزال المؤمن يصيبه البلاء ومثل المنافق

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی ہمیشہ ہوا جھکاتی ہے اسکو اور ہمیشہ مومن پہنچتی ہے اسکو بلا اور مثل منافق کی

كمثل شجرة الأرزة لا تهتز حتى تستحصد متفق عليه وعن جابر قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على أم السائب

مثل صنوبر کی درخت کی کہ نہیں ہلتا یہاں تک کہ کاٹا جاوے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب کے پاس

فقال ما لك تزفزفين قالت الحمى لا بارك الله فيها فقال لا تسبي الحمى فإنها تذهب خطايا بني آدم كما يذهب الكير خبث

پھر فرمایا کیا ہے تجھ کو کہ کپکپی ہے کہا اسنے تپ ہے نہ برکت دے اللہ اس میں تب فرمایا گالی نہ دے تپ کو اسواسطے کہ وہ دور کرتی ہے گناہ اولاد آدم کے جیسے کہ دور کرتی ہے بھٹی

الحديد رواه مسلم وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مرض العبد أو سافر كتب له بمثل ما كان

لوہے کی زنگ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیمار ہوتا ہے بندہ یا سفر کرتا ہے ف لکھا جاتا ہے اسکے لئے

يعمل مقيما صحيحا رواه البخاري وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون شهادة لكل مسلم متفق عليه

کرتا اپنے گھر میں اور صحت میں روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وبا سبب شہادت ہر مسلمان کا ہے ف ۔ ق ۔

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهداء خمسة المطعون والمبطون والغريق وصاحب

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید پانچ ہیں جو وبا سے مرا اور جو دست آنے میں مرا اور جو پانی میں ڈوب کے موا اور

الهدم والشهيد في سبيل الله متفق عليه وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطاعون

جو دیوار تلے دبا اور جو شہید ہوا راہ میں خدا کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حال سے طاعون کے

فأخبرني أنه عذاب يبعثه الله على من يشاء وأن الله جعله رحمة للمؤمنين ليس من أحد يقع الطاعون فيمكث

پھر خبر دی مجھ کو تحقیق وہ ایک عذاب ہے بھیجتا ہے اسکو اللہ جس پر چاہتا ہے اور بیشک اللہ نے کیا اسکو رحمت مومنوں کے لئے نہیں کوئی شخص کہ آوے وبا پھر ٹھہرا رہے

في بلده صابرا محتسبا يعلم أنه لا يصيبه إلا ما كتب الله له إلا كان له مثل أجر شهيد رواه البخاري وعن أسامة بن

اپنے شہر میں صبر کرنے والا ثواب کی امید رکھنے والا جانتا ہے کہ نہ پہنچیگا اسکو سوا اسکے جو اللہ نے لکھا ہے مگر ہوتا ہے اسکے واسطے مثل ثواب شہید کے روایت کیا اسکو بخاری نے

زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون رجز أرسل على طائفة من بني إسرائيل أو على من كان قبلكم فإذا

زید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ایک گروہ پر بنی اسرائیل میں سے یا کہا کہ ان لوگوں پر جو تمہارے پہلے تھے ف پھر

سمعتم به بأرض فلا تقدموا عليه وإذا وقع بأرض وأنتم بها فلا تخرجوا فرارا منه متفق عليه وعن أنس قال سمعت

سنو تم اسکو کسی زمین میں تو نہ جاؤ وہاں اور جب آوے کسی زمین میں اور تم اسمیں ہو تو نہ نکلو بھاگ کر وہاں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ سنا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم يقول قال الله سبحانه وتعالى إذا ابتليت عبدي بحبيبتيه ثم صبر عوضته منهما

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرمایا اللہ سبحانہ وتعالی نے جب آزماتا ہوں میں اپنے بندے کو ساتھ اسکی دونوں پیاریوں کے پھر وہ صبر کرتا ہے تو عوض میں دیتا

الجنة يريد عينيه رواه البخاري

بہشت ارادہ کرتا ہے اللہ دونوں پیاریوں سے آنکھیں اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول ما من مسلم يعود مسلما غدوة إلا صلى عليه سبعون ألف ملك حتى يمسي وإن عاده عشية إلا صلى

فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی صبح کے وقت مگر رحمت بھیجتے ہیں اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ شام کرے اور نہیں بیمار پرسی کرتا ہے کسی کی

عليه سبعون ألف ملك حتى يصبح وكان له خريف في الجنة رواه الترمذي وأبو داود وعن زيد بن أرقم قال

اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ صبح کرے اور ہوتی ہے اسکے واسطے ایک باغ بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا

عادني النبي صلى الله عليه وسلم من وجع كان بعيني رواه أحمد وأبو داؤد ٣ وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله

کہ بیمار پرسی کی میری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درد کی جو تھی میری دونوں آنکھوں میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم من توضأ فأحسن الوضوء وعاد أخاه المسلم محتسبا بوعد من جهنم مسيرة ستين خريفا رواه أبو داؤد

علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پھر اچھی کرے وضو اور بیمار پرسی کرے اپنے مسلمان بھائی کی ثواب کی امید پر دور کیا جاتا ہے جہنم سے برابر راہ چلنے ساٹھ برس کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يعود مسلما فيقول سبع مرات أسأل الله العظيم

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی پھر کہے سات بار مانگتا ہوں اللہ بزرگ

رب العرش العظيم أن يشفيك إلا شفي إلا أن يكون قد حضر أجله رواه أبو داؤد والترمذي وعنه أن النبي

پروردگار عرش عظیم سے کہ شفا دے تجھکو مگر شفا دیا جاتا ہے مگر یہ کہ آئی ہو اسکی موت روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق نبی صلی

صلى الله عليه وسلم كان يعلمهم من الحمى ومن الأوجاع كلها أن يقولوا بسم الله الكبير أعوذ بالله العظيم من شر

اللہ علیہ وسلم تھے سکھلاتے اصحاب کو بخار کے واسطے اور سب بیماری کے واسطے یہ کہ کہیں ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ بزرگ کے بدی سے

كل عرق نعار ومن شر حر النار رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث إبراهيم بن إسمعيل

ہر رگ جوش مارنے والی کی اور بدی سے دوزخ کی گرمی کے سبب سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم مگر حدیث ابراہیم ابن اسمعیل سے

وهو يضعف في الحديث وعن أبي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اشتكى منكم

اور وہ ضعیف گنا جاتا ہے حدیث میں اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص کہ بیمار ہو تم میں سے

شيئا أو اشتكاه أخ له فليقل ربنا الله الذي في السماء تقدس اسمك أمرك في السماء والأرض كما رحمتك في السماء

کچھ یا بیمار ہو اسی کا مسلمان بھائی پھر چاہیے کہ کہے رب ہمارا اللہ ہے جو آسمان پر ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا آسمان اور زمین میں جیسا کہ رحمت تیری آسمان میں ہے

فاجعل رحمتك في الأرض اغفر لنا حوبنا وخطايانا أنت رب الطيبين أنزل رحمة من رحمتك وشفاء من شفائك

پھر کر رحمت اپنی زمین میں بخش ہمارے لئے ہمارے گناہ اور چوک ہماری تو ہی پروردگار پاکوں کا بھیج ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اور شفا اپنی شفا میں سے

على هذا الوجع فيبرأ رواه أبو داؤد وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جاء الرجل يعود

اس بیماری پر پھر اچھا ہو جاوے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے جس وقت آوے کوئی شخص بیمار پرسی کو

مريضا فليقل اللهم اشف عبدك ينكأ لك عدوا أو يمشي لك إلى جنازة رواه أبو داؤد وعن علي بن زيد عن

مریض کی پھر چاہیے کہ کہے الٰہی شفا دے اپنے بندے کو کہ زخمی کرے تیرے واسطے دین کے دشمن کو یا چلے تیرے واسطے جنازہ کی طرف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی ابن زید سے

أمية أنها سألت عائشة عن قول الله عز وجل وإن تبدوا ما في أنفسكم أو تخفوه يحاسبكم به الله وعن قوله من يعمل

اسنے نقل کیا امیہ سے کہ پوچھا حضرت عائشہ سے قول اللہ عز وجل سے اور اگر ظاہر کرو تم اس چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ اسکو حساب کریگا تم سے ساتھ اسکے اللہ اور اللہ کے اس قول سے جو شخص

سوءا يجز به فقالت ما سألني عنها أحد منذ سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه معاتبة الله العبد

برائی بدلا دیا جاویگا اسکا تب کہا نہ پوچھا مجھکو اس سے کسی نے جب سے کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا یہ عتاب دکھلانا اللہ کا ہے بندے کو

بما يصيبه من الحمى والنكبة حتى البضاعة يضعها في يد قميصه فيفقدها فيفزع لها حتى إن العبد ليخرج من

ساتھ اس چیز کے کہ پہنچے اسکو تپ اور رنج سے یہانتک کے تھوڑا سا مال کہ رکھے اسکو آستین میں اپنے گرنے کی جگہ کھو دیوے اسکو اور غم کرے اسکے لئے یہانتک کہ تحقیق بندہ نکلتا ہے

دُنُوبَهُ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ عَبْدًا نَكْبَةٌ

اپنے گناہوں سے جیسا کہ نکلتا ہے لال سرخ سونے کا میل آگ کی بھٹی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں پہنچتی بندے کو کوئی مصیبت

فَمَا فَوْقَهَا أَوْ دُونَهَا إِلَّا بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُو اللهُ عَنْهُ أَكْثَرُ وَقَرَأَ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو

پھر وہ جو اس سے زیادہ یا اس سے کم ہو مگر سبب گناہ کے اور جو کچھ کہ معاف کرتا ہے اس سے اللہ زیادہ ہے اور پڑھی حضرت نے یہ آیت اور جو کچھ پہنچتی ہے تم کو مصیبت سبب اسکے کہ کمائی تمہارے ہاتھوں نے اور معاف کرتا ہے

عَنْ كَثِيرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ حَسَنَةٍ

بہت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جس وقت کہ ہوتا ہے نیک راہ پر

مِنَ الْعِبَادَةِ ثُمَّ مَرِضَ قِيلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِهِ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ إِذَا كَانَ طَلِيقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ أَكْفِتَهُ إِلَيَّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ

بندگی سے پھر بیمار ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے فرشتے کو کہ مقرر ہے اسپر لکھ اسکے لئے مانند اسکے عمل کے جب تھا تندرست یہاں تک کہ تندرست کروں میں اسکو یا بلا لوں اپنی طرف اور روایت ہے انس سے تحقیق

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتَلَى الْمُسْلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قِيلَ لِلْمَلَكِ اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آزمایا جاتا ہے مسلمان کسی بیماری سے اپنے بدن میں کہا جاتا ہے فرشتے کو لکھ اسکے لئے اسکا نیک عمل جو کرتا تھا پھر اگر شفا دیتا ہے اسکو تو دھو دیتا ہے

وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ رَوَاهُمَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور پاک کرتا ہے اسکو اور اگر وفات دیتا ہے اسکو بخشتا ہے اسکے لئے اور رحم کرتا ہے۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو شرح سنہ میں۔ اور روایت ہے جابر ابن عتیک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ

شہادت سات ہیں سوائے جہاد میں مارے جانے کے جو مرا طاعون سے شہید ہے اور جو ڈوب کر مرا شہید ہے اور جو ذات الجنب کی بیماری سے مرا شہید ہے اور جو پیٹ کی بیماری میں مرا شہید ہے

وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اور جو جل کر مرا شہید ہے اور جو دب کے مرے شہید ہے اور عورت جو لڑکا جنتے وقت مرے شہید ہے روایت کیا اسکو مالک نے اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ

اور روایت ہے سعد سے کہا کہ پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون سے لوگ بہت آزمائے جاتے ہیں فرمایا نبی لوگ پھر بہتر لوگ پھر بہتر لوگ آزمایا جاتا ہے مرد موافق اندازے اپنے دین کے

فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ هُوِّنَ عَلَيْهِ فَمَا زَالَ كَذَلِكَ حَتَّى يَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَا لَهُ ذَنْبٌ رَوَاهُ

پھر اگر ہوتا ہے اپنے دین میں مضبوط سخت ہوتی ہے آزمائش اسکی اور اگر ہوتی ہے اسکے دین میں نرمی آسان کی جاتی ہے آزمائش پھر ہمیشہ رہتا ہے اسی حال پر یہاں تک کہ چلتا ہے زمین پر نہیں ہوتا اسپر کوئی گناہ روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَغْبِطُ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا نہیں آرزو کرتی میں کسی کی آسانی موت پر بعد اسکے کہ دیکھی میں نے

مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ

سختی موت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ حالت نزع میں تھے

وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

اور آپ کے پاس پیالا تھا اسمیں پانی اور آپ ڈالتے تھے اپنا ہاتھ پیالے میں پھر پانی لگاتے اپنے منہ پر پھر فرماتے یا الہی مدد کر تو میری موت کی سختی پر یا فرمایا سکرات الموت

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدِهِ الْخَيْرَ عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چاہتا ہے اللہ اپنے بندے سے بھلائی جلدی کرتا ہے اسکو سزا گناہ کی دنیا میں

وإذا أراد الله بعبده الشر أمسك عنه بذنبه حتى يوافيه به يوم القيامة رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله

اور جب چاہتا ہے اللہ اپنے بندے کی برائی بند رکھتا ہے اس سے سزا اسکے گناہ کی تاکہ پوری سزا دے اسکو بسبب گناہ کے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إن عظم الجزاء مع عظم البلاء وإن الله عز وجل إذا أحب قوما ابتلاهم فمن رضي فله الرضاء ومن سخط فله

علیہ وسلم نے بیشک بڑی مزدوری ساتھ بڑی بلا کے ہے اور تحقیق اللہ عز وجل جب دوست رکھتا ہے کسی قوم کو آزماتا ہے اسکو سو جو شخص راضی ہوا تو واسطے اسکے خوشی ہے اور جو غصہ ہوا تو واسطے

السخط رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال البلاء بالمؤمن والمؤمنة في

اللہ کا غصہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتی ہے بلا پہنچتی مومن مرد پر یا مومن عورت کو

نفسه وماله وولده حتى يلقى الله وما عليه من خطيئة رواه الترمذي وروى مالك نحوه وقال الترمذي هذا حديث

اسکے جان اور مال اور اولاد میں یہاں تک کہ ملاقات کرتا ہے اللہ کی اس حال سے کہ نہیں ہوتی اسپر کوئی خطا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح وعن محمد بن خالد السلمي عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا سبقت

حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے محمد ابن خالد سلمی سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جسوقت کہ مقدر ہوچکا

له من الله منزلة لم يبلغها بعمله ابتلاه الله في جسده أو في ماله أو في ولده ثم صبره على ذلك حتى يبلغه المنزلة التي

اسکے لئے اللہ سے مرتبہ نہیں پہنچتا اس مرتبے کو اپنے عمل کے سبب آزماتا ہے اسکو اللہ اسکے بدن یا مال میں یا اسکی اولاد میں پھر صبر بخشتا ہے اسکو اس بلا پر یہاں تک کہ پہنچاتا ہے اسکو اس مرتبے کو

سبقت له من الله رواه أحمد وأبو داود وعن عبد الله بن شخير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل ابن آدم

کہ مقدر ہوا ہے اسکے لئے اللہ سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن شخیر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا آدمی

وإلى جنبه تسع وتسعون منية إن أخطأته المنايا وقع في الهرم حتى يموت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

اور اسکے پہلو میں ننانوے موت ہیں اگر چوک گئیں اس سے موت کے سبب تو پڑتا ہے بڑھاپے میں یہاں تک کہ مرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يود أهل العافية يوم القيامة حين يعطى أهل البلاء الثواب لو أن جلودهم كانت

جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو کرینگے آرام والے قیامت کے دن جس وقت کہ دئے جاوینگے بلا والے ثواب کاش کے چمڑے انکے

قرضت في الدنيا بالمقاريض رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عامر الرام قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الأسقام

کاٹے جاتے دنیا میں مقراضوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عامر ابن رامی سے کہا کہ ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماریوں کا

فقال إن المؤمن إذا أصابه السقم ثم عافاه الله عز وجل منه كان كفارة لما مضى من ذنوبه وموعظة له فيما يستقبل

پھر فرمایا کہ تحقیق مومن جب پہنچتی ہے اسکو بیماری پھر آرام دیتا ہے اسکو اللہ عز وجل اس سے ہوتی ہے وہ بیماری مٹانے والی ان چیزوں کی جو گذر چکے ہیں اسکے گناہوں سے اور نصیحت ہوتی ہے اسکو ان چیزوں میں کہ آگے

وإن المنافق إذا مرض ثم أعفي كان كالبعير عقله أهله ثم أرسلوه فلم يدر لم عقلوه ولم أرسلوه فقال رجل ممن حوله يا رسول الله

اور تحقیق منافق جب بیمار ہوتا ہے پھر آرام دیا جاتا ہے تو وہ مانند اونٹ کے ہے کہ باندھا اسکو اسکے مالک نے پھر چھوڑ دیا سو نہیں جانا کس واسطے باندھا گیا اور کس واسطے چھوڑا گیا تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ

وما الأسقام والله ما مرضت قط فقال قم عنا فلست منا رواه أبو داود وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى

اور کیا ہیں بیماریاں قسم اللہ کی نہ بیمار ہوا میں کبھی تب فرمایا اٹھ جا ہمارے پاس سے پس نہیں ہے تو ہم سے روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا دخلتم على المريض فنفسوا له في أجله فإن ذلك لا يرد شيئا ويطيب بنفسه رواه الترمذي وابن ماجه

اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آؤ تم بیمار پاس پھر اسکے غم کو دور کرو اسکی عمر کی درازی میں اسواسطے کہ یہ تسلی دینا نہیں پھیرتا کچھ تقدیر کو اور خوش ہوتی ہے اسکی جان روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن سليمان بن صرد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتله بطنه لم يعذب
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سلیمان ابن صرد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کیا اسکو اسکے پیٹ نے نہ عذاب کیا جائیگا

في قبره رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

اپنی قبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری

عن أنس قال كان غلام يهودي يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقعد عند رأسه فقال له أسلم فنظر إلى أبيه وهو عنده
روایت ہے انس سے کہا کہ تھا ایک لڑکا یہودی کہ خدمت کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا اور آئے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو پوچھنے لگے پھر بیٹھے اسکے سر کے پاس اور فرمایا اسکو مسلمان ہو تو دیکھا لڑکے نے اپنے باپ کو

فقال أطع أبا القاسم فأسلم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول الحمد لله الذي أنقذه من النار رواه البخاري
تب کہا اسنے تابعدار ہو ابو القاسم کی پھر مسلمان ہوا تب نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہوئے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے نجات دی اسکو دوزخ سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضا نادى مناد من السماء طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا رواه ابن ماجة
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار کی بیمار پرسی کرے پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے خوش رہا تو اور خوش ہے چلنا تیرا اور بنایا تو نے بہشت میں ایک مقام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن ابن عباس قال إن عليا خرج من عند النبي صلى الله عليه وسلم في وجعه الذي توفي فيه فقال الناس يا أبا الحسن كيف أصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أصبح بحمد الله بارئا رواه البخاري
اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ حضرت علی نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اس بیماری میں جس میں وفات پائی تب کہا لوگوں نے اے ابو الحسن کس طرح صبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کیا شکر خدا کا اچھے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عطاء ابن أبي رباح قال قال لي ابن عباس ألا أريك امرأة من أهل الجنة قلت بلى قال هذه المرأة السوداء أتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إني أصرع وإني أتكشف فادع الله لي فقال إن شئت صبرت ولك الجنة وإن شئت دعوت الله أن يعافيك فقالت أصبر فقالت إني أتكشف فادع الله أن لا أتكشف فدعا لها متفق عليه
اور روایت ہے عطا ابن ابی رباح سے کہا کہ کہا مجھکو ابن عباس نے کیا نہ دکھلاؤں میں تجھکو ایک عورت بہشت والی کہا میں نے ہاں کہا یہ عورت کالی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ مجھکو مرگی آتی ہے اور تحقیق میں ڈرتی ہوں کہ ننگی ہو جاتی ہوں سو دعا کیجیے اللہ سے میرے حق میں تب فرمایا اگر چاہے تو صبر کر اور تیرے لئے بہشت ہے اور اگر چاہے تو دعا کروں اللہ سے کہ آرام دیوے تجھکو تب اسنے کہا صبر کرونگی اور تحقیق میں ننگی ہو جاتی ہوں سو دعا کیجیے اللہ سے کہ ننگی نہ ہوں تب دعا کی حضرت نے اسکے لئے

وعن يحيى بن سعيد قال إن رجلا جاءه الموت في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رجل هنيئا له مات ولم يبتل بمرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويحك ما يدريك لو أن الله ابتلاه بمرض فكفر عنه من سيئاته رواه مالك مرسلا
اور روایت ہے یحیی ابن سعید سے کہا کہ تحقیق ایک شخص آئی اسکو موت زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا ایک شخص نے کہ اچھا ہوا اسکو کہ مرا اور نہ گرفتار کیا گیا کسی مرض میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب ہے تجھ سے کس چیز نے خبردار کیا تجھکو تو کیا نفع ہوتا کہ تحقیق اللہ آزماتا اسکو مرض سے پھر دور کرتا اسکے گناہوں کو روایت کیا اسکو مالک نے مرسل

وعن شداد بن أوس والصنابحي أنهما دخلا على رجل مريض يعودانه فقالا له كيف أصبحت قال أصبحت بنعمة قال شداد أبشر بكفارات السيئات وحط الخطايا فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله عز وجل يقول
اور روایت ہے شداد ابن اوس اور صنابحی سے کہ دونوں آئے ایک شخص بیمار پاس بیمار پرسی کرتے تھے اسکی تب دونوں نے کہا اسکو کس طرح صبح کی تو نے اسنے کہا صبح کی میں نے ساتھ نعمت کے تب کہا شداد نے خوش ہو ساتھ دور ہونے گناہوں کے اور گر جانے قصوروں کے اسواسطے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ عزوجل فرماتا ہے

إذا أنا ابتليت عبداً من عبادي مؤمناً فحمدني على ما ابتليته فإنه يقوم من مضجعه ذلك كيوم ولدته أمه من
جب میں آزماتا ہوں کسی بندے کو اپنے بندوں میں سے مومن کو پھر تعریف کرتا ہے میری اس چیز پر کہ آزمایا میں نے اسکو سو بیشک وہ اٹھتا ہے اپنے اس سونے کی جگہ سے مثل اس دن کے کہ جنا اسکو اسکی ماں نے

الخطايا ويقول الرب تبارك وتعالى أنا قيدت عبدي وابتليته فأجروا له ما كنتم تجرون له وهو صحيح رواه أحمد وعن
گناہوں سے اور فرماتا ہے رب برکت والا اور برتر میں نے قید کیا اپنے بندے کو اور آزمایا اسکو سو جاری رکھو اسکے لئے جو تم جاری رکھتے تھے اسکے لئے حالت تندرستی میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے

عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كثرت ذنوب العبد ولم يكن له ما يكفرها من العمل ابتلاه الله تعالى
حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت بہت ہوتے ہیں گناہ بندے کے اور نہیں ہوتا اسکے لئے وہ عمل کہ دور کریں اسکے گناہ آزماتا ہے اسکو اللہ تعالی

بالحزن ليكفرها عنه رواه أحمد وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضاً لم يزل يخوض الرحمة حتى
غم سے تاکہ دور کریں گناہ کو اس سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار پرسی کرے مریض کی ہمیشہ تیرتا رہتا ہے رحمت میں یہانتک کہ جب

يجلس فإذا جلس اغتمس فيها رواه مالك وأحمد وعن ثوبان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب أحدكم
بیٹھے پھر جب بیٹھتا ہے غوطہ مارتا ہے رحمت میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد نے * اور روایت ہے ثوبان سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پہنچے تم میں سے کسی کو

الحمى فإن الحمى قطعة من النار فليطفئها عنه بالماء فليستنقع في نهر جار وليستقبل جريته فيقول بسم الله اللهم
تپ پھر تحقیق تپ جو ہے ایک ٹکڑا ہے آگ سے پھر چاہئے کہ بجھاوے اسکو اپنے سے ساتھ پانی کے پھر چاہئے کہ بیٹھے بہتے ندی میں اور چاہئے کہ سامنے کھڑا ہووے بہاؤ کے اور کہے ساتھ نام اللہ کے یا الہی

اشف عبدك وصدق رسولك بعد صلاة الصبح قبل طلوع الشمس فلينغمس فيه ثلاث غمسات ثلاثة أيام فإن لم يبرأ
شفا دے اپنے بندے کو اور سچا کر اپنے رسول کو بیچ کرے بعد نماز صبح کے قبل نکلنے آفتاب کے اور چاہئے کہ غوطہ مارا کرے تین غوطے تین دن پھر اگر نہ اچھا ہو

في ثلاث فخمس فإن لم يبرأ في خمس فسبع فإن لم يبرأ في سبع فتسع فإنها لا تكاد تجاوز تسعاً بإذن الله عز وجل رواه الترمذي
تین دن میں تو پانچ دن پھر اگر نہ اچھا ہو پانچ دن میں تو سات دن پھر اگر نہ اچھا ہووے سات دن میں تو نو دن پھر تحقیق تپ نہیں لگتا ہے بڑھکر نو دن سے حکم اللہ عز وجل کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبها رجل فقال النبي صلى الله عليه
اور کہا یہ حدیث غریب ہے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ ذکر کی گئی تپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر گالی دی اسکو ایک شخص نے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم لا تسبها فإنها تنفي الذنوب كما تنفي النار خبث الحديد رواه ابن ماجه وعنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسلم نے کہ گالی مت دو اسکو اسواسطے کہ وہ صاف کرتی ہے گناہوں کو جیسے صاف کرتی ہے آگ میل کو لوہے سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے * اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عاد مريضاً فقال أبشر فإن الله تعالى يقول هي ناري أسلطها على عبدي المؤمن في الدنيا لتكون حظه من النار يوم القيمة
بیمار پرسی کی ایک مریض کی اور فرمایا خوش ہو اسواسطے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تپ میری آگ ہے غالب کرتا ہوں اسکو اپنے مومن بندے پر دنیا میں تاکہ ہووے بدلا اسکا آگ سے دن قیامت کے

رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الرب سبحانه وتعالى
روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں * اور روایت ہے انس سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رب سبحانہ وتعالے

يقول وعزتي وجلالي لا أخرج أحداً من الدنيا أريد أغفر له حتى أستوفي كل خطيئة في عنقه بسقم في بدنه
فرماتا ہے قسم ہے اپنی عزت اور بزرگی کی نہیں نکالتا ہوں کسیکو دنیا سے اور چاہتا ہوں کہ بخشوں اسکو یہانتک کہ پورا بدلا لیتا ہوں سب گناہ کا جو اسکی گردن پر ہیں ساتھ بیماری اسکے بدن کی

وإقتار في رزقه رواه رزين وعن شقيق قال مرض عبد الله بن مسعود فعدناه فجعل يبكي فعوتب فقال
اور ساتھ تنگی کے اسکی روزی میں روایت کیا اسکو رزین نے * اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ بیمار ہوا عبد اللہ بن مسعود پھر بیمار پرسی کی ہم نے انکی پس شروع کیا رونا پس غصہ ہوئے لوگ اور کہا

إني لا أبكي لأجل المرض لأني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المرض كفارة وإنما أبكي أنه أصابني على حال فترة
تحقیق میں نہیں روتا ہوں مرض کے سبب سے تحقیق میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے مرض دور کرنے والا گناہ کا ہے اور سوائے اس کے نہیں روتا ہوں میں اسلئے کہ پہنچی مجھ کو بیماری حالت

ولم يصبني في حال اجتهاد لأنه يكتب للعبد من الأجر إذا مرض ما كان يكتب له قبل أن يمرض فمنعه منه المرض
اور نہ پہنچی مجھکو حالت جوانی میں اسواسطے کہ لکھا جاتا ہے بندہ کے واسطے ثواب جس وقت کہ بیمار ہوتا ہے جسقدر کہ تھا لکھا جاتا اسکے لئے قبل بیمار ہونے کے اور باز رکھا بندے کو اس عمل سے مرض نے

رواه رزين وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يعود مريضا إلا بعد ثلث رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الإيمان
روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ بیمار پرسی کرتے بیمار کی مگر تین رات کے بعد روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخلت على مريض فمره يدعو لك فإن دعاءه كدعاء
اور روایت ہے عمر ابن خطاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے تو بیمار پاس تو کہہ اسکو کہ دعا کرے تیرے واسطے اسواسطے کہ اسکی دعا مانند دعا

الملائكة رواه ابن ماجة وعن ابن عباس قال من السنة تخفيف الجلوس وقلة الصخب في العيادة عند المريض قال
فرشتوں کے ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا سنت ہے کم بیٹھنا اور کم شور کرنا عیادت میں مریض کے پاس کہا ابن عباس نے

وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كثر لغطهم واختلافهم قوموا عني رواه رزين وعن أنس قال قال رسول
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت بہت ہوئی آوازیں اور اختلاف انکا اٹھ جاؤ میرے پاس سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم العيادة فواق ناقة وفي رواية سعيد بن المسيب مرسلا أفضل العيادة سرعة القيام رواه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیمار پرسی کرنا مقدار فواق ناقہ کے ہے اور ایک روایت میں سعید ابن مسیب سے مرسل روایت ہے کہ افضل بیمار پرسی کرنا جلد اٹھنا ہے روایت کیا اسکو

البيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم عاد رجلا فقال له ما تشتهي قال أشتهي خبز بر قال النبي صلى الله
بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کی ایک شخص کی اور فرمایا اسکو کیا خواہش رکھتا ہے کہا خواہش رکھتا ہوں روٹی

عليه وسلم من كان عنده خبز بر فليبعث إلى أخيه ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا اشتهى مريض أحدكم شيئا فليطعمه رواه ابن ماجة
علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہووے اسکے پاس روٹی گیہوں کی پس چاہئے کہ بھیجے اپنے بھائی پاس پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت خواہش کرے بیمار تم میں سے کسی کا کسی چیز کی پس چاہئے کہ کھلاوے اسکو روایت کیا اسکو

وعن عبد الله بن عمرو قال توفي رجل بالمدينة ممن ولد بها فصلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ليته مات بغير مولده
اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ مرا ایک شخص مدینہ میں ان شخصوں میں سے جو مدینے کی پیدائش تھے پھر نماز پڑھی اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کیا اچھا تھا کہ وہ مرتا سوا

قالوا ولم ذاك يا رسول الله قال إن الرجل إذا مات بغير مولده قيس له من مولده إلى منقطع أثره في الجنة رواه
عرض کیا صحابہ نے اور کسواسطے یہ آرزو ہے یا رسول اللہ فرمایا تحقیق شخص جب مرتا ہے اپنے وطن کے سوا دوسری جگہ میں اندازہ کیا جاتا ہے اسکے لئے اسکے وطن سے وہاں تک کہ اسکے پاؤں کا منقطع ہوا ہے بہشت میں

النسائي وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت غربة شهادة رواه ابن ماجة وعن
نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت مسافرت کی شہادت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات مريضا مات شهيدا أو وقي فتنة القبر وغدي وريح عليه برزقه من
ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے بیمار ہو کر مرا شہید اور بچایا جاتا ہے آزمائش قبر سے اور صبح اور شام اسکو اسکی روزی

الجنة رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الإيمان وعن العرباض بن سارية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يختصم
بہشت سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عرباض ابن ساریہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھگڑینگے

الشهداء والمتوفون على فرشهم الى ربنا عز وجل في الذين يتوفون من الطاعون فيقول الشهداء اخواننا قتلوا كما قتلنا ويقول

شہید ہیں اور وہ لوگ جو مرے ہیں اپنے بچھونوں پر ہمارے پروردگار عزوجل پاس ان لوگوں کے حق میں جو مرے ہیں وبا میں تب کہینگے شہید وہ لوگ ہمارے بھائی ہیں قتل کئے گئے جیسے قتل کئے گئے ہم

المتوفون اخواننا ماتوا على فرشهم كما متنا فيقول ربنا انظروا الى جراحتهم فان اشبهت جراحهم جراح المقتولين فانهم منهم

وہ لوگ جو مرے اپنے بچھونوں پر یہ بھائی ہمارے ہیں مرے اپنے بچھونوں پر جیسے ہم مرے تب فرماویگا ہمارا رب دیکھو انکے زخم کو پھر اگر مشابہ ہے زخم انکا شہیدوں کے زخم سے تو وہ لوگ ان میں سے ہیں

ومعهم فاذا جراحهم قد اشبهت جراحهم رواه احمد والنسائي وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اور ان کے ساتھ ہیں پھر دیکھینگے تو زخم انکا مشابہ ہے زخم شہیدوں کے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے جابر سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الفار من الطاعون كالفار من الزحف والصابر فيه له اجر شهيد رواه احمد

بھاگنے والا وبا سے مانند بھاگنے والے جہاد سے ہے اور ٹھہرنے والا وبا میں اسکو ثواب ہے شہید کا روایت کیا اسکو احمد نے

باب تمني الموت وذكره الفصل الاول عن

یہ باب ہے موت کے آرزو کرنے اور اسکے یاد کرنے کے بیان میں فصل پہلی

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت اما محسنا فلعله ان يزداد خيرا واما مسيئا فلعله ان يستعتب

ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی وہ یا نیک ہے پھر شاید کہ وہ زیادہ کرے نیکی اور یا بد ہے پھر شاید کہ وہ خوش کرے اللہ کو

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت ولا يدع به من قبل ان ياتيه انه

توبہ کرکے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا موت کی اور نہ دعا کرے موت کی قبل اسکے کہ آوے اسکو موت بیشک

اذا مات انقطع امله وانه لا يزيد المؤمن عمره الا خيرا رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جسوقت کہ مرتا ہے تو توقف ہوتی ہے اسکی امید سے کہ نہیں زیادہ کرتی مومن کو عمر اسکی مگر نیکی میں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يتمنين احدكم الموت من ضر اصابه فان كان لا بد فاعلا فليقل اللهم احيني ما كانت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا كانت

نہ آرزو کرے ایک تمہارا موت کی بسبب ضرر کے کہ پہنچے اسکو پھر اگر ہے ضرور کرنے والا تو چاہیے کہ کہے یا الٰہی زندہ رکھ مجھکو جب تک کہ ہو زندگی بہتر میرے واسطے اور مار ڈال مجھکو جسوقت

الوفاة خيرا لي متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه

وفات بہتر میرے لئے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دوست رکھے ملاقات اللہ کی دوست رکھے اللہ ملاقات اسکی

ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه فقالت عائشة او بعض ازواجه انا لنكره الموت قال ليس ذلك ولكن المؤمن اذا

اور جو شخص ناخوش رکھے ملاقات اللہ کی ناخوش رکھے اللہ ملاقات اسکی تب کہا حضرت عائشہ یا اور کسی بی بی نے حضرت کی بیشک ہم ناخوش رکھتی ہیں موت کو فرمایا نہیں ہے ایسا ولیکن مومن جسوقت کہ

حضره الموت بشر برضوان الله وكرامته فليس شيء احب اليه مما امامه فاحب لقاء الله واحب الله

آتی ہے اسکی موت خوشخبری دیا جاتا ہے ساتھ خوش ہونے اللہ کے اور بزرگ رکھنے اللہ کے اسکو پھر نہیں ہے کوئی چیز پیاری زیادہ اسکے نزدیک اس چیز سے کہ اسکے آگے ہے پھر دوست رکھتا ہے ملاقات اللہ کی اور دوست رکھتا ہے اللہ

لقاءه وان الكافر اذا حضر بشر بعذاب الله وعقوبته فليس شيء اكره اليه

ملاقات اسکی اور تحقیق کافر جب لائی جاتی ہے اسکی موت خبر دیا جاتا ہے اللہ کے عذاب اور اسکے غضب کی پھر نہیں ہے کوئی چیز ناخوش زیادہ اسکے نزدیک

مما امامه فكره لقاء الله وكره الله تعالى لقاءه متفق عليه وفي رواية

اس چیز سے کہ آگے اسکے ہے یعنے موت پھر ناخوش رکھتا ہے ملاقات اللہ کی اور ناخوش رکھتا ہے اللہ تعالیٰ ملاقات اسکی ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں

عائشة والموت قبل لقاء الله وعن ابي قتادة انه كان يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

عائشہ کی یہ ہے اور موت پہلے ہے اللہ کی ملاقات کے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ وہ خبر دیتا تھا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایا گیا

عليه بجنازة فقال مستريح او مستراح منه فقالوا يا رسول الله ما المستريح وما المستراح منه فقال العبد المؤمن

ان کے پاس جنازہ تب فرمایا یہ مردہ آرام پانے والا یا آرام دیا گیا اس سے تب عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا ہے آرام پانے والا اور کیا ہے آرام دیا گیا اس سے تب فرمایا بندہ مؤمن

يستريح من نصب الدنيا واذاها الى رحمة الله والعبد الفاجر يستريح منه العباد والبلاد والشجر والدواب متفق عليه

آرام پاتا ہے دنیا کے رنج سے اور اس کی ایذا سے اور جاتا ہے اللہ کی رحمت میں اور بندہ بدکار آرام پاتے ہیں اس سے بندے اور شہر اور درخت اور جانور ق

وعن عبد الله بن عمر قال اخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنكبي فقال كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل وكان

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ پکڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا دونوں مونڈھا اور فرمایا رہ دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا اور تھے

ابن عمر يقول اذا امسيت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتك لمرضك ومن حياتك

ابن عمر کہتے جب شام کرے تو تو مت انتظار کر صبح کی اور جب صبح کرے تو تو مت انتظار کر شام کی اور لے تو اپنی تندرستی سے اپنے مرض کے لئے اور لے اپنی حیات سے

لموتك رواه البخاري وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل موته بثلاثة ايام يقول لا يموتن

اپنی موت کے لئے ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت کی وفات کے تین دن پہلے فرماتے تھے نہ مرے

احدكم الا وهو يحسن الظن بالله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله

تم میں سے کوئی مگر اس حالت سے کہ وہ نیک گمان رکھتا ہو اللہ کے ساتھ ف روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ان شئتم انبأتكم ما اول ما يقول الله للمؤمنين يوم القيمة وما اول ما يقولون له قلنا نعم يا رسول الله

علیہ وسلم نے اگر چاہو تم خبر دوں تم کو اس چیز کی کہ پہلے فرماویگا اللہ مومنوں کو قیامت کے دن اور کیا ہے پہلی چیز کہ کہینگے مومنین اللہ سے کہا ہمنے ہاں یا رسول اللہ

قال ان الله يقول للمؤمنين هل احببتم لقائي فيقولون نعم يا ربنا فيقول لم اذنتم فيقولون رجونا عفوك و

فرمایا تحقیق اللہ فرماویگا مومنوں کو کیا دوست رکھتے تھے تم میری ملاقات کو کہینگے ہاں اے رب ہمارے پھر فرماویگا سو واسطے کس کے کیا تمنے تب کہینگے امید رکھتے تھے ہم تیرے عفو کی اور

مغفرتك فيقول قد وجبت لكم مغفرتي رواه في شرح السنة وابو نعيم في الحلية وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

تیرے بخشنے کی تب فرماویگا تحقیق واجب ہوئی تمہارے واسطے مغفرت میری روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اكثروا ذكر هاذم اللذات الموت رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن ابن مسعود ان النبي صلى الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کرو یاد ڈھانے والی لذتوں کی جو موت ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال ذات يوم لاصحابه استحيوا من الله حق الحياء قالوا انا نستحيي من الله يا نبي الله والحمد لله قال ليس ذلك

علیہ وسلم نے فرمایا ایک روز اپنے اصحاب کو حیا کرو اللہ سے جیسا کہ لائق ہے حیا کا عرض کی تحقیق ہم لوگ حیا کرتے ہیں اللہ سے اے نبی اللہ اور تعریف اللہ کو ہے فرمایا نہیں یہ

ولكن من استحيى من الله حق الحياء فليحفظ الرأس وما وعى وليحفظ البطن وما حوى وليذكر الموت والبلى ومن

ولیکن جو شخص کہ حیا کرے اللہ سے جیسا کہ حق ہے حیا کا تو چاہیے کہ نگاہ رکھے سر کو اور جو کچھ کہ سر میں ہے اور نگاہ رکھے پیٹ کو اور جو کچھ کہ جمع کیا اس نے اور چاہیے کہ یاد کرے

اراد الآخرة ترك زينة الدنيا فمن فعل ذلك فقد استحيى من الله حق الحياء رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث

کہ چاہے آخرت کو چھوڑ دے دنیا کی زینت کو سو جو شخص کرے یہ پھر تحقیق اس نے حیا کیا اللہ سے جیسا کہ حق حیا کا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحفة المؤمن الموت رواه البيهقي في شعب الايمان

غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحفہ مومن کا موت ہے ف روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يموت بعرق الجبين رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وعن
اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مرتا ہے ساتھ پسینہ پیشانی کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عبد الله بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت الفجاءة اخذة الاسف رواه ابو داود وزاد البيهقي في شعب
عبد اللہ ابن خالد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت اچانک کی ایک پکڑ ہے غضب کا یہی ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب

الايمان ورزين في كتابه اخذة اسف للكافر ورحمة للمؤمن وعن انس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على شاب
الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں یہہ لفظ پکڑ ہے غضب کا واسطے کافر کے اور رحمت مومن کے واسطے ہے * اور روایت ہے انس سے کہا کہ تشریف لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان کے

وهو في الموت فقال كيف تجدك قال ارجو الله يا رسول الله واني اخاف ذنوبي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور وہ موت کی حالت میں تھا تب فرمایا کس طرح پاتا ہے تو اپنے تئیں کہا امید رکھتا ہوں اللہ سے یا رسول اللہ اور بیشک میں ڈرتا ہوں اپنے گناہوں سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يجتمعان في قلب عبد في مثل هذا الموطن الا اعطاه الله تعالى ما يرجو وامنه مما يخاف رواه الترمذي وابن ماجه
نہیں اکٹھے ہوتے خوف اور امید دل میں کسی بندہ کے مانند اس جگہ کے مگر دیتا ہے اسکو اللہ تعالی جس چیز کی امید رکھتا ہے اور ڈر سے جس چیز کے ڈرتا ہے امن دیتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنوا الموت فان
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے * فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرو موت کی پھر تحقیق

هول المطلع شديد وان من السعادة ان يطول عمر العبد ويرزقه الله عز وجل الانابة رواه احمد وعن ابي امامة قال
دہشت موت کی سخت ہے اور تحقیق نیکبختی میں سے ہے یہہ کہ دراز ہو عمر بندے کی اور روزی دے اسکو اللہ عزوجل توبہ کرنے کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ

جلسنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا ورققنا فبكى سعد بن ابي وقاص فاكثر البكاء فقال يا ليتني مت فقال
بیٹھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر نصیحت کی ہمکو حضرت نے اور نرم کر دیا ہمارے دل کو پھر روئے سعد ابن ابی وقاص اور زیادہ روئے پھر کہا اچھا ہوتا کہ میں مرجاتا تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا سعد اعندي تتمنى الموت فردد ذلك ثلث مرات ثم قال يا سعد ان كنت خلقت للجنة
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے سعد کیا میرے پاس آرزو کرتا ہے موت کی پھر فرمایا اسکو تین بار بعد اسکے فرمایا اے سعد اگر ہے تو پیدا کیا گیا بہشت کے لئے

فما طال عمرك وحسن من عملك فهو خير لك رواه احمد وعن حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد
تو جسقدر دراز ہوگی عمر تیری اور نیک ہوگا عمل تیرا سو وہ بہتر ہے تیرے لئے روایت کیا اسکو احمد نے * اور روایت ہے حارثہ ابن مضرب سے کہا کہ گیا میں خباب پاس ف اور تحقیق

اكتوى سبعا فقال لولا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمن احدكم الموت لتمنيته ولقد
انھوں نے داغ لیا تھا سات جگہ کہا اگر نہ ہوتی یہہ بات کہ سنا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ نہ آرزو کرے کوئی تمہارا موت کی تو آرزو کرتا میں اسکی ف اور تحقیق

رايتني مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ما املك درهما وان في جانب بيتي الان لاربعين الف درهم قال ثم اتي بكفنه
دیکھا میں نے اپنی تئیں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ مالک تھا ایک درم کا اور بیشک بیچ گھر کے کونے میں اب چالیس ہزار درہم ہیں کہا حارث نے پھر لایا گیا کفن انکا

فلما راه بكى وقال لكن حمزة لم يوجد له كفن الا بردة ملحاء اذا جعلت على راسه قلصت عن قدميه واذا جعلت
سو جب دیکھا کفن تو روئے اور کہا لیکن حمزہ ف کو نہ ملا ان کے لئے کفن مگر ایک چادر سفید سیاہ خطی جب ڈالی جاتی سر پر کھسک جاتی ان کے قدموں سے اور جب ڈالی جاتی

على قدميه قلصت عن راسه حتى مدت على راسه وجعل على قدميه الاذخر رواه احمد والترمذي الا انه لم يذكر
ان کے قدموں پر کھسک جاتی ان کے سر سے یہاں تک کہ کھینچی گئی ان کے سر پر اور رکھی گئی ان کے قدموں پر لونگ گھاس روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے مگر تحقیق اسنے نہ ذکر کیا

ثم اتی بکفنہ الی اخرہ

باب ما یقال عند من حضرہ الموت

الفصل الاول

عن ابی سعید وابی ھریرۃ قالا

ثم اتی بکفنہ آخر تک۔ یہ باب ہے بیان میں اس چیز کے کہ کہا جاوے اسکے پاس کہ موت نزدیک ہو۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی سعید اور ابوہریرہ سے دونوں نے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ رواہ مسلم وعن ام سلمۃ قالت قال رسول اللہ صلی

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے پڑھو اسکے جو مرتا ہے تم میں سے لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم اذا حضرتم المریض او المیت فقولوا خیرا فان الملائکۃ یؤمنون علی ما تقولون رواہ مسلم وعنہا قالت

اللہ علیہ وسلم نے جب حاضر ہو تم بیمار کے یا مرنے والے کے تب کہو بھلی بات اسواسطے کہ فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر جو تم کہتے ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم تصیبہ مصیبۃ فیقول ما امرہ اللہ تعالی بہ انا للہ وانا الیہ راجعون

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ پہنچے اسکو مصیبت پس کہے وہ چیز کہ حکم فرمایا اسکو اللہ تعالی نے اسکے کہنے کا بیشک ہم ہیں اللہ کے اور بیشک ہم اسی کے پاس

اللہم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منہا الا اخلف اللہ لہ خیرا منہا فلما مات ابو سلمۃ قلت ای المسلمین

یا الٰہی ثواب دے مجھکو میری مصیبت میں اور بدلا دے مجھکو بہتر مصیبت سے مگر بدلا دیتا ہے اللہ اسکو بہتر اس سے پھر جب مرے ابو سلمہ کہا میں نے کہ کون مسلمان

خیر من ابی سلمۃ اول بیت ہاجر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم انی قلتہا فاخلف اللہ لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

بہتر ہوگا ابی سلمہ سے پہلا گھر والا کہ ہجرت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تحقیق کہا میں نے اس دعا کو پھر ابو سلمہ کے بدلے میں دیا اللہ نے مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم رواہ مسلم وعنہا قالت دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابی سلمۃ وقد شق بصرہ فاغمضہ ثم قال ان

وسلم کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ کے پاس اور حال یہ ہے کہ کھلی رہ گئی تھیں آنکھیں اسکی پھر بند کیا اسکو بعد فرمایا کہ

الروح اذا قبض تبعہ البصر فضج ناس من اہلہ فقال لا تدعوا علی انفسکم الا بخیر فان الملائکۃ یؤمنون علی ما تقولون ثم

روح جب قبض کی جاتی ہے پیچھے جاتی ہے اسکے نگاہ پس چلائے لوگ اسکے گھر کے تب فرمایا حضرت نے دعا کرو اپنی جانوں پر مگر بھلی پھر تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر کہ کہتے ہو تم پھر

قال اللہم اغفر لابی سلمۃ وارفع درجتہ فی المہدیین واخلفہ فی عقبہ فی الغابرین واغفر لنا ولہ یا رب العالمین وافسح

کہا حضرت نے یا الٰہی بخش ابو سلمہ کو اور بلند کر اسکا درجہ راہ پانے والوں میں اور اسکا جانشین کر اسکے پیچھے باقی ماندوں میں اور بخش ہمارے لئے اور اسکے لئے اے پروردگار عالم اور

لہ فی قبرہ ونور لہ فیہ رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی سجی ببرد حبرۃ متفق

اسکے لئے اسکی قبر میں اور روشن کر اسکے لئے قبر میں روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وفات پایا ڈھانکے گئے یمن کی چادر سے

علیہ

الفصل الثانی

عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان آخر کلامہ لا الہ الا اللہ دخل

ق۔ فصل دوسری۔ روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہوئے آخر کلام اسکا لا الہ الا اللہ داخل ہوا

الجنۃ رواہ ابو داود وعن معقل بن یسار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرءوا سورۃ یس علی موتاکم رواہ احمد

بہشت میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو تم سورۃ یس اپنے مردوں پر روایت کیا اسکو احمد

وابو داود وابن ماجہ وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل عثمان بن مظعون وہو میت وہو یبکی حتی سال

اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے تھے اور حضرت روتے تھے یہاں تک کہ بہا

دموع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی وجہ عثمان رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجہ وعنہا قالت ان ابا بکر قبل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ پر عثمان کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تحقیق ابوبکر نے بوسہ دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وهو ميت رواه الترمذي وابن ماجه وعن حصين بن وحوح أن طلحة بن البراء مرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقال

اور وہ وفات پائے تھے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حصین ابن وحوح سے کہ تحقیق طلحہ ابن براء بیمار ہوا پھر تشریف لائے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی

إني لا أرى طلحة إلا قد حدث به الموت فآذنوني به وعجلوا فإنه لا ينبغي لجيفة مسلم أن تحبس بين ظهراني أهله رواه

تحقیق میں نہیں گمان کرتا ہوں مگر یہ کہ تحقیق آئی ہے اسکو موت سو خبر دینا مجھکو اسکے مرنے کی اور جلدی کرو دفن کفن میں تحقیق نہیں لائق ہے مسلمان مردے کے واسطے کہ روک رکھا جاوے اپنے گھر والوں میں روایت

أبو داود **الفصل الثالث** عن عبد الله بن جعفر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا إله إلا الله

ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھاؤ اپنے مردوں کو کہ نہیں کوئی معبود برحق اللہ

الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين قالوا يا رسول الله كيف للأحياء

جو تحمل والا بزرگ ہے پاک ذات ہے اللہ پروردگار عرش بزرگ کا اور سب تعریف اللہ کو جو صاحب سارے جہاں کا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح ہے انکا سکھانا زندوں کو

قال أجود وأجود رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الميت تحضره الملائكة فإذا كان

فرمایا بہت بہت اچھا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنے والے کے پاس حاضر ہوتے ہیں فرشتے پھر جب ہوتا ہے

الرجل صالحا قالوا اخرجي أيتها النفس الطيبة كانت في الجسد الطيب اخرجي حميدة وأبشري بروح وريحان ورب غير غضبان

شخص نیک کہتے ہیں نکل ای جان پاک جو تھی جسم پاک میں نکل سرائی گئی اور خوش ہو ساتھ خبر راحت اور رزق پاک کے اور ساتھ رب کے جو غصہ نہو

فلا تزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها إلى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقولون فلان فيقال مرحبا بالنفس

پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکو یہانتک کہ نکلے پھر چڑھائے جاتے ہیں اسکو آسمان کی طرف پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے دروازہ پھر کہا جاتا ہے کون ہے یہ پس کہتے ہیں فلانا تب کہا جاتا ہے کہ خوشی ہو جان

الطيبة كانت في الجسد الطيب ادخلي حميدة وأبشري بروح وريحان ورب غير غضبان فلا تزال يقال لها ذلك حتى ينتهي

پاک کے لئے جو تھی جسم پاک میں داخل ہو سرائی گئی اور خوش ہو ساتھ خبر راحت کے اور رزق پاک کے اور ساتھ رب کے جو غصہ نہو پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکے لئے یہانتک کہ پہنچتا ہے

إلى السماء التي فيها الله فإذا كان الرجل السوء قال اخرجي أيتها النفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث اخرجي ذميمة وأبشري بحميم

اس آسمان تک جہاں اللہ ہے پھر جب ہوتا ہے شخص بد کہتے ہیں نکل ای جان ناپاک تھی جسم ناپاک میں نکل مذمت کی گئی اور خوش ہو ساتھ پانی گرم

وغساق وآخر من شكله أزواج فلا تزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها إلى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقال فلان

اور پیپ اور ساتھ عذاب دوسرے اسی شکل کے کئی قسم پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکے لئے یہانتک کہ نکلتی ہے پھر چڑھاتے ہیں اسکو آسمان کی طرف پھر کھولا جاتا ہے دروازہ اسکے لئے اور کہا جاتا ہے کون ہے یہ پس کہا جاتا ہے فلانا

فيقال لا مرحبا بالنفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث ارجعي ذميمة فإنها لا تفتح لك أبواب السماء فترسل من السماء

تب کہا جاتا ہے نہیں جگہ ہے جان ناپاک کو جو تھی جسم ناپاک میں پھر جا مذمت کی گئی اسواسطے کہ نہیں کھولے جاوینگے تیرے واسطے دروازے آسمان کے پھر ڈالی جاتی ہے آسمان سے

ثم تصير إلى القبر رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا خرجت روح المؤمن تلقاها ملكان يصعدانها

تب پھر آتی ہے قبر کے پاس روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نکلتی ہے جان مومن کی لیتے ہیں اسکو دو فرشتے اور چڑھا جاتے ہیں

قال حماد فذكر من طيب ريحها وذكر المسك قال ويقول أهل السماء روح طيبة جاءت من قبل الأرض صلى الله عليك وعلى

کہا حماد نے پھر ذکر کیا حضرت نے اس جان کی خوشبو کا اور ذکر کیا مشک کا فرمایا حضرت نے اور کہتے ہیں اہل آسمان جان پاک ہے آئی ہے زمین کی طرف سے رحمت بھیجے اللہ تجھ پر اور اس

جسد كنت تعمرينه فينطلق به إلى ربه ثم يقول انطلقوا به إلى آخر الأجل قال وإن الكافر إذا خرجت روحه قال حماد

جسم پر جسکو تو آباد کرتی تھی پھر اسکو لیجاتے ہیں اسکے رب پاس پھر فرماتا ہے لیجاؤ اسکو آخر مدت تک فرمایا اور تحقیق کافر جب نکلتی ہے اسکی جان کہا حماد نے

وَذُكِرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذُكِرَ لَعْنًا وَيَقُولُ اَهْلُ السَّمَاءِ رُوْحٌ خَبِيْثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ فَيُقَالُ اِنْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ

اور ذکر کیا حضرت نے اسکی بدبو کا اور ذکر کیا لعنت کا اور کہتے ہیں اہل آسمان جان ناپاک ہے آئی ہے زمین کی طرف سے پھر کہا جاتا ہے لیجاؤ اسکو آخر مدت تک اور کہا

اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوہریرہ نے پھر رکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر جو ان پر تھی اپنی ناک پر اس طرح روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ اَتَتْ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيْرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُوْلُوْنَ اُخْرُجِيْ رَاضِيَةً مَّرْضِيًّا عَنْكِ اِلٰى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ

علیہ وسلم نے جب حاضر کی جاتی ہے موت مومن کو تو لاتے ہیں فرشتے رحمت کے سفید ریشم پھر کہتے ہیں نکل تو راضی اللہ سے اور اللہ راضی کیا گیا تجھ سے چل طرف رحمت اللہ کے اور روزی

وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَاَطْيَبِ رِيْحِ الْمِسْكِ حَتّٰى اَنَّهٗ لَيُنَاوِلُهٗ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَاْتُوْا بِهٖ اَبْوَابَ السَّمَاءِ فَيَقُوْلُوْنَ

اور طرف رب کے جو غصہ کرنے والا نہیں پھر نکلتی ہے مانند اچھی خوشبو مشک کے یہانتک کہ حال یہہ ہے کہ لیتے ہیں اس جان کو ایک فرشتے دوسرے سے یہانتک کہ لاتے ہیں اسکو دروازے آسمان پر

مَا اَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيْحَ الَّتِيْ جَاءَتْكُمْ مِنَ الْاَرْضِ فَيَاْتُوْنَ بِهٖ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَهُمْ اَشَدُّ فَرَحًا بِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ بِغَائِبِهٖ يَقْدَمُ

کیا اچھی ہے خوشبو جو آئی ہے تمہارے پاس زمین سے پھر لاتے ہیں اسکو مومنوں کی ارواح پاس پھر تحقیق وے لوگ بہت خوش ہوتے ہیں اس سے مانند ایک تمہارے کے خوش ہوتا ہے اپنے غائب سے کہ آتا ہے

عَلَيْهِ فَيَسْاَلُوْنَهٗ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُوْلُوْنَ دَعُوْهُ فَاِنَّهٗ كَانَ فِيْ غَمِّ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ قَدْ مَاتَ اَمَا اَتَاكُمْ

اس کے پاس اور پوچھتے ہیں اس سے کیا کیا فلانے نے کیا کیا فلانے نے پھر کہتے ہیں چھوڑ دو اسکو اس واسطے کہ وہ تھا دنیا کے غم میں پھر وہ کہتا ہے کہ تحقیق وہ مر گیا کیا نہیں آیا تمہارے پاس

فَيَقُوْلُوْنَ قَدْ ذُهِبَ بِهٖ اِلٰى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا احْتُضِرَ اَتَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُوْلُوْنَ اُخْرُجِيْ سَاخِطَةً مَّسْخُوْطًا

تب کہتے ہیں تحقیق اسکو لے گئے اسکی ماں ہاویہ پاس اور تحقیق کافر جب حاضر ہوتی ہے موت لاتے ہیں اسکے پاس فرشتے عذاب کے ٹاٹ اور کہتے ہیں نکل ناخوش اور ناخوشی کی گئی

عَلَيْكِ اِلٰى عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَاَنْتَنِ رِيْحِ جِيْفَةٍ حَتّٰى يَاْتُوْنَ بِهٖ اِلٰى بَابِ الْاَرْضِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا اَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّيْحَ حَتّٰى يَاْتُوْنَ

تجھ پر عذاب کی طرف اللہ عزوجل کے پھر نکلتی ہے روح مانند گندی بو مردار کے یہانتک کہ لاتے ہیں اسکو زمین کے دروازہ پاس پھر کہتے ہیں کیا گندی ہے یہہ بو یہانتک کہ لاتے ہیں

بِهٖ اَرْوَاحَ الْكُفَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ

اسکو کافروں کی ارواح پاس روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے میں ایک مرد انصاری کے

فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ كَاَنَّ عَلٰى رُءُوْسِنَا الطَّيْرَ وَفِيْ يَدِهٖ عُوْدٌ يَنْكُتُ

پھر پہنچے ہم قبر پاس اور ابھی تک لحد میں نہ رکھا تھا پھر بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بیٹھے ہم لوگ ان کے آس پاس گویا کہ ہمارے سروں پر جڑیاں تھیں اور حضرت کے ہاتھ میں لکڑی

بِهٖ فِي الْاَرْضِ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ اسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِّنَ

اس سے زمین میں پھر اٹھایا اپنا سر اور فرمایا پناہ مانگو ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے یہہ فرمایا دو بار یا تین بار پھر فرمایا تحقیق بندہ مومن جب ہوتا ہے چھوڑنے میں

الدُّنْيَا وَاِقْبَالٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ نَزَلَ اِلَيْهِ مَلٰٓئِكَةٌ مِّنَ السَّمَاءِ بِيْضُ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الشَّمْسُ مَعَهُمْ كَفَنٌ مِّنْ اَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوْطٌ

دنیا کے اور متوجہ ہونے میں آخرت کے اترتے ہیں اسکے پاس فرشتے آسمان سے سفید منہ کے گویا کہ ان کا منہ آفتاب ہے ان کے ساتھ ہوتا ہے کفن بہشت کے کفنوں میں سے اور خوشبو

مِنْ حَنُوْطِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَجْلِسُوْا مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَجِيْءُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتّٰى يَجْلِسَ عِنْدَ رَاْسِهٖ فَيَقُوْلُ اَيَّتُهَا النَّفْسُ

بہشت کی خوشبوؤں میں سے یہانتک کہ بیٹھے ہیں فرشتے اس میت سے دور جہانتک نظر پہنچتی ہے پھر آتا ہے ملک الموت علیہ السلام یہانتک کہ بیٹھتا ہے اسکے سر پاس کہتا ہے اے جان

الطَّيِّبَةُ اُخْرُجِيْ اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ قَالَ فَتَخْرُجُ تَسِيْلُ كَمَا تَسِيْلُ الْقَطْرَةُ مِنَ السِّقَاءِ فَيَاْخُذُهَا فَاِذَا اَخَذَهَا لَمْ

پاک نکل اللہ کی بخشش اور خوشی کی طرف فرمایا حضرت نے پھر نکلتی ہے بہتی ہوئی جیسا کہ بہتا ہے پانی کا قطرہ مشک سے پھر لیتا ہے اسکو ملک الموت پھر جس وقت کہ لیا اسکو ملک الموت نے نہیں

يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتّٰى يَأْخُذُوهَا فَيَجْعَلُوهَا فِي ذٰلِكَ الْكَفَنِ وَفِي ذٰلِكَ الْحَنُوطِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَطْيَبِ نَفْحَةِ

چھوڑتے ہیں اسکو ایک پل بھی ملک الموت کے ہاتھ میں یہاں تک کہ لیتے ہیں اسکو اور رکھتے ہیں اسکو اس کفن میں اور اس خوشبو میں اور نکلتی ہے اس روح سے خوشبو مانند بہت اچھی خوشبو

مِسْكٍ وُجِدَتْ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ قَالَ فَيَصْعَدُونَ بِهَا فَلَا يَمُرُّونَ يَعْنِي بِهَا عَلٰى مَلَإٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ إِلَّا قَالُوا مَا هٰذَا الرُّوحُ الطَّيِّبُ

مشک کے کہ پائی جاوے روی زمین پر فرمایا حضرت نے پھر اوپر لیجاتے ہیں اسکو پھر نہیں گذرتے ہیں فرشتے یعنے اسکو لئے ہوئے کسی جماعت پر فرشتوں کی مگر کہتے ہیں کون ہے یہ روح پاک

فَيَقُولُونَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانُوا يُسَمُّونَهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يَنْتَهُوا بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَسْتَفْتِحُونَ

پھر کہتے ہیں فلانا بیٹا فلانے کا بتاتے ہیں اسکے اچھے نام جس نام سے اسکو پکارتے دنیا میں یہاں تک کہ پہنچاتے ہیں اسکو دنیا کے آسمان تک پھر دروازہ کھلواتے ہیں

لَهُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ فَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي تَلِيهَا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اسکے لئے پھر کھولا جاتا ہے انکے لئے پھر ساتھ ہوتے ہیں اسکے ہر آسمان سے اللہ کے فرشتے نزدیکی اس آسمان کے اس آسمان تک جو ہے پاس پہلے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچائی جاتی ہے ساتویں آسمان تک پھر فرماتا ہے اللہ عز وجل

اُكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي فِي عِلِّيِّينَ وَأَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرٰى قَالَ

لکھو نامہ میرے بندے کا علیین میں اور لیجاؤ اسکو زمین کی طرف اسواسطے کہ میں نے اس سے پیدا کیا ہے ان کو اور اسمیں پھر دوبارہ بھیجونگا انکو اور اسمیں سے نکالونگا انکو دوسری بار فرمایا حضرت نے

فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ

پھر ڈالی جاتی ہے اسکی روح اسکے جسم میں پھر آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھلاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے تیرا رب تب وہ کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں اسکو کیا ہے دین تیرا

فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولَانِ لَهُ

تب وہ کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہ شخص جو بھیجا گیا تمہارے بیچ میں تب وہ کہتا ہے وہ رسول اللہ کے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم پھر کہتے ہیں اسکو

وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَفْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ

اور کس دلیل سے یہ جانا تیرا تب وہ کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ کی پھر ایمان لایا میں اسپر اور سچ جانا میں نے پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندے نے سو بچھاؤ اسکے لئے بہشت کا فرش

وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيبِهَا وَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ قَالَ وَيَأْتِيهِ

اور پہناؤ اسکو بہشت کا لباس اور کھول دو اسکے لئے ایک دروازہ بہشت کی طرف فرمایا حضرت نے پھر آتا ہے اسکو آرام اسکا اور خوشبو کی اور کشادہ کیا جاتا ہے اسکے لئے اسکی قبر میں جہاں تک اسکی نگاہ پہنچی اور آتا ہے اسکے پاس

رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ الرِّيحِ فَيَقُولُ أَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُرُّكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ فَيَقُولُ لَهُ مَنْ أَنْتَ

ایک شخص خوش رو اچھے کپڑے والا خوشبو والا پھر کہتا ہے خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ خوش کرے تجھکو یہ دن تیرا کہ تھا تو وعدہ دیا جاتا تب وہ کہتا ہے اسکو تو کون ہے

فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يَجِيءُ بِالْخَيْرِ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ فَيَقُولُ رَبِّ أَقِمِ السَّاعَةَ رَبِّ أَقِمِ السَّاعَةَ حَتّٰى أَرْجِعَ إِلٰى أَهْلِي وَمَالِي قَالَ وَإِنَّ

تیرا منہ تو ایسا منہ ہے کہ لاوے نیکی تب وہ کہتا ہے کہ میں تیرا عمل نیک ہوں پھر کہتا ہے ای پروردگار قائم کر قیامت ای پروردگار قائم کر قیامت تاکہ پھر جاؤں میں اپنے گھر والوں اور مال میں فرمایا حضرت نے اور تحقیق

الْعَبْدَ الْكَافِرَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ نَزَلَ إِلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ مَلٰئِكَةٌ سُودُ الْوُجُوهِ مَعَهُمُ الْمُسُوحُ

بندہ کافر جسوقت ہوتا ہے چھوڑنے میں دنیا کے اور متوجہ ہونے میں آخرت کے اترتے ہیں اسکے پاس آسمان سے فرشتے سیاہ منہ ان کے ساتھ ٹاٹ ہوتا ہے

فَيَجْلِسُونَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ حَتّٰى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَيَقُولُ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ اخْرُجِي إِلٰى سَخَطٍ مِنَ اللّٰهِ

پھر بیٹھتے ہیں اسکے روبرو جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے پھر آتا ہے ملک الموت یہاں تک کہ بیٹھتا ہے اسکے سر کے پاس اور کہتا ہے ای جان گندی نکل طرف عذاب اللہ کے

قَالَ فَتُفَرَّقُ فِي جَسَدِهِ فَيَنْتَزِعُهَا كَمَا يُنْتَزَعُ السَّفُّودُ مِنَ الصُّوفِ الْمَبْلُولِ فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ

فرمایا حضرت نے پھر جدا ہو جاتی ہے اپنے جسم میں پھر کھینچتا ہے ملک الموت اسکو جیسا کہ کھینچا جاتا ہے گرم سیخ بھیگے اون میں سے پھر لیتا ہے اسکو ملک الموت پھر جس وقت لیتا ہے نہیں چھوڑتے اسکو

طرفة عين حتى يجعلوها في تلك المسوح ويخرج منها كأنتن ريح جيفة وجدت على وجه الأرض فيصعدون بها فلا
ایک پل یہانتک کہ رکھتے ہیں اسکو اس ٹاٹ میں اور نکلتی ہے اس سے جیسے بدبو مردار کی کہ پائی جاتی ہے روی زمین میں پھر اوپر لے چڑھتے ہیں اسکو اور نہیں

يمرون بها على ملأ من الملائكة إلا قالوا ما هذا الروح الخبيث فيقولون فلان بن فلان بأقبح أسمائه التي كان يسمى بها
لیجاتے ہیں اسکو کسی جماعت میں فرشتوں کی مگر کہتے ہیں وہ لوگ کون ہے یہ روح گندی تب کہتے ہیں فلانا بیٹا فلانے کا بتاتے ہیں اسکے برے ناموں سے جس سے پکارا جاتا

في الدنيا حتى ينتهى به إلى السماء الدنيا فيستفتح له فلا يفتح له ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفتح
دنیا میں یہانتک کہ پہنچائی جاتی ہے پہلے آسمان میں پھر دروازہ کھلواتے ہیں اسکے لئے سو نہیں کھولا جاتا اسکے لئے پھر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھولے جاویں گے

لهم أبواب السماء ولا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل في سم الخياط فيقول الله عز وجل اكتبوا كتابه في سجين في الأرض السفلى
ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہونگے بہشت میں یہانتک کہ داخل ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں پھر فرماتا ہے اللہ عز وجل لکھو اسکا نامہ سجین میں جو نیچے کی زمین میں ہے

فتطرح روحه طرحا ثم قرأ ومن يشرك بالله فكأنما خر من السماء فتخطفه الطير أو تهوي به الريح في مكان سحيق
پھر پھینکی جاتی ہے روح اسکی سخت پھینکنا پھر پڑھی یہ آیت اور جو شخص کہ شرک کرے ساتھ اللہ کے پھر گویا کہ منہ کے بل گرا آسمان سے پھر اچک لیا اسکو جانوروں نے یا پھینک دیا اسکو ہوا نے دور

فتعاد روحه في جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول هاه هاه لا أدري فيقولان له ما دينك
پھر دوہرا کے ڈالی جاتی ہے اسکی روح اسکے جسم میں اور آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھلاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے رب تیرا تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں تب کہتے ہیں اسکو کیا دین تیرا

فيقول هاه هاه لا أدري فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هاه هاه لا أدري فينادي مناد من السماء أن كذب
تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہ شخص جو بھیجا گیا تم میں پھر کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ جھوٹا ہے

فافرشوه من النار وافتحوا له بابا إلى النار فيأتيه من حرها وسمومها ويضيق عليه قبره حتى تختلف فيه أضلاعه ويأتيه
سو بچھاؤ اسکے لئے بچھونا آگ سے اور کھول دو اسکے لئے دروازہ آگ کی طرف پھر آتی ہے اسکو گرمی اسکی اور لو اسکی اور تنگ کی جاتی ہے اس پر اسکی قبر یہانتک کہ ادھر ادھر ہو جاتی ہیں اسکی پسلیاں

رجل قبيح الوجه قبيح الثياب منتن الريح فيقول أبشر بالذي يسوءك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول من أنت
ایک شخص بدشکل برے کپڑے پہنے بدبو آتی ہو پھر کہتے ہیں خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ ناخوش کرے تجھکو یہ دن تیرا ہے کہ تھا تو وعدہ دیا جاتا پھر وہ کہتا ہے کہ کون ہے تو

فوجهك الوجه يجيء بالشر فيقول أنا عملك الخبيث فيقول رب لا تقم الساعة وفي رواية نحوه وزاد فيه إذا خرج
چہرہ تیرا ایسا چہرہ ہے کہ لاوے برائی تب وہ کہتا ہے کہ میں تیرا عمل بد ہوں تب وہ کہتا ہے اے رب نہ قائم کر قیامت اور ایک روایت میں مانند اسکے ہے اور زیادہ کیا اس میں جب

روحه صلى عليه كل ملك بين السماء والأرض وكل ملك في السماء وفتحت له أبواب السماء ليس من أهل باب إلا وهم
روح اسکی رحمت بھیجتے ہیں اس پر سب فرشتے آسمان زمین کے بیچ والے اور فرشتے جو آسمان میں ہیں اور کھولے جاتے ہیں دروازے آسمان کے نہیں کوئی دروازے والے مگر وے

يدعون الله أن يعرج بروحه من قبلهم وتنزع نفسه يعني الكافر مع العروق فيلعنه كل ملك بين السماء والأرض
دعا کرتے ہیں اللہ سے کہ چڑھائی جاوے روح اسکی انکی طرف سے اور نکالی جاتی ہے جان اسکی یعنے کافر کی رگوں سمیت پھر لعنت کرتے ہیں اسکو سب فرشتے آسمان زمین کے بیچ والے

وكل ملك في السماء وتغلق أبواب السماء ليس من أهل باب إلا وهم يدعون الله أن لا يعرج روحه من قبلهم
اور سب فرشتے جو آسمان میں ہیں اور بند کئے جاتے ہیں دروازے آسمان کے نہیں ہے کوئی دروازے والے مگر وہ دعا کرتے ہیں اللہ سے کہ نہ چڑھائی جاوے روح اسکی انکی طرف سے

رواه أحمد وعن عبد الرحمن بن كعب عن أبيه قال لما حضرت كعبا الوفاة أتته أم بشر بنت البراء بن معرور
روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن کعب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہا عبد الرحمن نے جب پہنچا کعب کو وفات آئی انکے پاس ام بشر بیٹی براء ابن معرور کی

فقالت یا ابا عبد الرحمان ان لقیت فلانا فاقرا علیه منی السلام فقال غفر الله لك یا ام بشر نحن اشغل من ذلك

اور کہا کہ اے ابو عبد الرحمن اگر ملاقات کرے تو فلانے سے تو پڑھ اس پر میری طرف سے سلام تب کہا کعب نے بخشے تجھکو اللہ اے ام بشر کی ہم مشغول زیادہ ہیں اس سے

فقالت یا ابا عبد الرحمن اما سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان ارواح المؤمنین فی طیر خضر تعلق

تب کہا ام بشر نے اے ابو عبد الرحمن کیا نہیں سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق ارواح مومنوں کی رکھی جاتی ہیں جانوروں سبز میں چرتی ہیں

بشجر الجنة قال بلی قالت فهو ذلك رواه ابن ماجة والبیهقی فی کتاب البعث والنشور وعنه عن ابیه قال کان یحدث ان

بہشت کے درختوں کو کہا کعب نے ہاں کہا ام بشر نے پھر وہ یہی ہے ق روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے عبد الرحمن سے انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انما نسمة المؤمن طیر تعلق فی شجر الجنة حتی یرجعه الله فی جسده یوم یبعثه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوا اسکے نہیں کہ روح مومن کی چڑیا ہے کہ میوہ کھاتی ہے درخت سے بہشت کے یہاں تک کہ پھیر لاوے اللہ اسکو اسکے جسم میں اس روز کہ اٹھاوے گا

رواه مالك والنسائی والبیهقی فی کتاب البعث والنشور وعن محمد بن المنكدر قال دخلت علی جابر بن عبد الله وهو

روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں۔ اور روایت ہے محمد ابن منکدر سے کہا کہ آیا میں جابر ابن عبد اللہ پاس اور وہ حالت نزع میں

یموت فقلت اقرا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم السلام رواه ابن ماجة

مرتے تھے پھر کہا میں نے پڑھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

باب غسل المیت وتکفینه

یہہ باب ہے مردے کے غسل اور اسکے کفن دینے کے بیان میں۔

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ام عطیة قالت دخل علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها ثلثا او خمسا او

روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم غسل دیتے تھے انکی بیٹی کو تب فرمایا غسل دو اسکو تین یا پانچ بار یا

اکثر من ذلك ان رایتن ذلك بماء وسدر واجعلن فی الاخرة کافورا او شیئا من کافور فاذا فرغتن فاذنني فلما فرغنا اذناه

زیادہ اس سے اگر مصلحت دیکھو تم یہہ ساتھ پانی اور بیری کی پتی کے اور ڈالو پچھلی بار میں کافور یا فرمایا ڈالو کچھ کافور پھر جب فارغ ہو تم خبر دو مجھکو پھر جب فارغ ہوے ہم خبر دیا حضرت کو

فالقی الینا حقوه فقال اشعرنها ایاه وفی روایة اغسلنها وترا ثلثا او خمسا او سبعا وابدان بمیامنها ومواضع الوضوء

تب ڈالا ہماری طرف تہبند اپنا اور فرمایا اسکے سب کپڑوں کے نیچے دو اس تہبند کو اور ایک روایت میں یوں ہے غسل دو اسکو طاق تین یا پانچ یا سات بار اور شروع کرو اسکی داہنی طرف سے

منها وقالت فضفرنا شعرها ثلثة قرون فالقیناها خلفها متفق علیه وعن عائشة قالت ان رسول الله صلی الله

اور کہا ام عطیہ نے پھر گوندھی ہمنے اسکے بال کو تین چوٹی اور ڈالا ہمنے اسکو پیچھے اسکے ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم کفن فی ثلثة اثواب یمانیة بیض سحولیة من کرسف لیس فیها قمیص ولا عمامة متفق علیه وعن جابر قال

علیہ وسلم کفن دیے گئے تین کپڑوں میں وے کپڑے یمن کے تھے سفید سحول کے روئی کے تھے نہ تھا ان میں کرتا اور عمامہ ۔ ق اور روایت ہے جابر سے کہا کہ

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کفن احدکم اخاه فلیحسن کفنه رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال ان رجلا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تمہارا اپنے مسلمان بھائی کو پس چاہیے کہ اچھا دے کفن اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ تحقیق

کان مع النبی صلی الله علیه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اغسلوه بماء

تھا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اسکی گردن توڑی اسکی اونٹنی نے اور وہ تھا احرام باندھے پھر مر گیا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل دو اسکو پانی

وسدر وکفنوه فی ثوبیه ولا تمسوه بطیب ولا تخمروا راسه فانه یبعث یوم القیامة ملبیا متفق علیه وسنذکر حدیث خباب

اور بیری کی پتی سے اور کفن دو اسکو اسکے دونوں کپڑوں میں اور نہ لگاؤ اسکو خوشبو اور نہ ڈھانکو سر اسکا اس واسطے کہ وہ اٹھایا جاویگا دن قیامت کے لبیک کہتا ہوا ۔ ق اور ذکر کرینگے ہم حدیث خباب کی

قُتِلَ مُصعبُ بنُ عُمیرٍ فی بابِ جامعِ المناقبِ اِن شاءَ اللهُ تعالیٰ **الفصلُ الثانی** عن ابنِ عباسٍ قال قال رسولُ اللهِ
جس میں یہ لفظ ہیں قتل مصعب ابن عمیر باب میں جامع المناقب کے انشاء اللہ تعالیٰ فصل دوسری روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلّی اللهُ علیهِ وسلَّمَ البَسوا من ثیابِکم البیاضَ فانّها من خیرِ ثیابِکم وکفّنوا فیها موتاکم ومِن خیرِ اکحالِکم الاثمدُ فانّه
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنو تم اپنے سفید کپڑے اسواسطے کہ وہ بہتر ہیں تمہارے کپڑوں میں اور کفناؤ اسمیں اپنے مردوں کو اور تمہارے بہتر سرموں میں اثمد ہے

یُنبتُ الشعرَ ویجلو البصرَ رواه ابوداؤد والترمذی وروی ابنُ ماجةَ الی موتاکم **وعن** علیٍّ قال قال رسولُ اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلَّمَ
جماتا ہے بروں کو اور صاف کرتا ہے نگاہ کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے موتاکم کے لفظ تک اور روایت ہے حضرت علیؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تغالوا فی الکفنِ فانّه یُسلبُ سلباً سریعاً رواه ابوداؤد **وعن** ابی سعیدٍ الخدریِّ انّه لمّا حضره الموتُ
گراں قیمت کفن مت دو اسواسطے کہ وہ چھنجاتا ہے جلدی کا چھیناجانا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہ جب حاضر ہوئی انکی موت

دعا بثیابٍ جُدُدٍ فلبسها ثمّ قال سمعتُ رسولَ اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلَّمَ یقولُ المیّتُ یُبعثُ فی ثیابِه التی یموتُ
منگوائے کپڑے نئے تب پہنا اسکو پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مردہ اٹھایا جاتا ہے اپنے اس کپڑے میں جسمیں مرتا ہے

فیها رواه ابوداؤد **وعن** عبادةَ بنِ الصامتِ عن رسولِ اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلَّمَ قال خیرُ الکفنِ الحُلّةُ وخیرُ الاضحیةِ
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبادہ ابن صامتؓ سے انہوں نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر کفن حلہ ہے اور بہتر قربانی

الکبشُ الاقرنُ رواه ابوداؤد ورواه الترمذی وابنُ ماجةَ عن ابی امامةَ **وعن** ابنِ عباسٍ قال امر رسولُ اللهِ صلّی
دنبہ سینگھ دار ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی امامہ سے اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا کہ حکم دیا رسول اللہ صلی

اللهُ علیهِ وسلَّمَ بقتلی اُحُدٍ ان یُنزعَ عنهم الحدیدُ والجلودُ وان یُدفنوا بدمائهم وثیابِهم رواه ابوداؤد
اللہ علیہ وسلم نے حق میں شہیدوں احد کے کہ اتارا جاوے ان سے لوہا اور چمڑا اور یہ کہ دفن کئے جاویں اپنے خون سمیت اور اپنے کپڑوں میں روایت کیا اسکو

وابنُ ماجةَ **الفصلُ الثالثُ** عن سعدِ بنِ ابراهیمَ عن ابیه انّ عبدَالرحمنِ بنَ عوفٍ اُتیَ بطعامٍ وکانَ صائماً فقال قُتلَ
اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے سعد ابن ابراہیم سے انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے کہ عبدالرحمن ابن عوف پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزہ سے تھے کہا مارے گئے

مصعبُ بنُ عُمیرٍ وهو خیرٌ منّی کُفّنَ فی بُردةٍ انْ غُطّیَ رأسُه بدت رجلاه وان غُطّیَ رجلاه بدا رأسُه وأُراه
مصعب ابن عمیر اور وہ بہتر تھے مجھ سے کفن دئے گئے ایک چادر میں کہ اگر چھپایا جاتا انکا سر کھل جاتے انکے پاؤں اور اگر چھپائے جاتے انکے پاؤں کھل جاتا انکا سر

قال وقُتلَ حمزةُ وهو خیرٌ منّی ثمّ بُسطَ لنا من الدنیا ما بُسطَ او قال اُعطینا من الدنیا ما اُعطینا ولقد خشینا ان
کہا عبدالرحمن نے اور مارے گئے حمزہ اور وہ بہتر تھے مجھ سے پھر کشادہ کیا گیا ہمارے واسطے دنیا جسقدر کشادہ کیا گیا یا کہا دی گئی ہمکو دنیا جسقدر کہ دی گئی ہمکو اور تحقیق ڈرے ہم

تکونَ حسناتُنا عُجّلت لنا ثمّ جعلَ یبکی حتّی ترکَ الطعامَ رواه البخاریُّ **وعن** جابرٍ قال اتی رسولُ اللهِ صلّی اللهُ علیهِ
کہیں ہو نیکیاں ہماری جلد دی گئی ہمکو پھر شروع کیا رونا یہانتک کہ چھوڑ دیا کھانا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابرؓ سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلَّمَ عبدَاللهِ بنَ اُبیٍّ بعدَما اُدخلَ حُفرتَه فامرَ به فاُخرجَ فوضعَه علی رُکبتیه فنفثَ فیه من ریقِه والبسه
وسلم عبداللہ ابن ابی پاس بعد اسکے کہ ڈالا گیا اپنے گڑھے میں پس حکم دیا اسکو پھر نکالا گیا پھر رکھا اسکو اپنے دونوں زانو پر اور ڈالا اسکے کفن میں اپنا تھوک اور پہنایا

قمیصَه قال وکانَ کسا عباساً قمیصاً متّفقٌ علیهِ **بابُ المشیِ بالجنازةِ والصلوةِ علیها الفصلُ**
اپنا کرتہ کہا جابرؓ نے اور عبداللہ ابن ابی نے پہنایا تھا عباسؓ کو کرتا متفق علیہ باب ہے جنازے کے ساتھ چلنے اور اسپر نماز پڑھنے کے بیان میں پہلی فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسرعوا بالجنازة فان تك صالحة فخير تقدمونها

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو جنازے کی تیاری میں پھر اگر ہے نیک تو بہتر ہے کہ پہنچاؤ اسکو اسکی نیکی

اليه وان تك سوى ذلك فشر تضعونه عن رقابكم متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

کی طرف اور اگر ہے سوا اسکے تو بدی رکھو تم یعنے دور کرو اسکو اپنی گردنوں سے ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

وضعت الجنازة فاحتملها الرجال على اعناقهم فان كانت صالحة قالت قدموني وان كانت غير صالحة قالت لاهلها

کہ رکھا جاتا ہے جنازہ پھر اٹھاتے ہیں اسکو مرد اپنے گردنوں پر تو اگر ہوتا ہے نیک کہتا ہے آگے لیجاؤ مجھکو اور اگر ہوتا ہے بدکار کہتا ہے اپنے لوگوں سے

يا ويلها اين تذهبون بها يسمع صوتها كل شيء الا الانسان ولو سمع الانسان لصعق رواه البخاري وعنه قال قال رسول

ہائے افسوس کہاں لیجاتے ہو اسکو سنتی ہے اسکی آواز کو سب چیز سوائے آدمی کے اور اگر سنتا تو آدمی تو مر جاتا ہے ۲ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الجنازة فقوموا فمن تبعها فلا يقعد حتى توضع متفق عليه وعن جابر قال مرت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم جنازہ کو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص کہ ساتھ جاوے اسکے سو نہ بیٹھے یہانتک کہ رکھا جاوے ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ گذرا

جنازة فقام لها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقمنا معه فقلنا يا رسول الله انها يهودية فقال ان الموت فزع فاذا رأيتم

ایک جنازہ پھر کھڑے ہوئے اسکے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑے ہوئے ہم لوگ انکے ساتھ پھر کہا ہمنے یا رسول اللہ تحقیق یہ جنازہ یہودی کا ہے فرمایا تحقیق موت گھبراہٹ ہے پھر جب دیکھو تم

الجنازة فقوموا متفق عليه وعن علي قال رأينا رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا يعني في

جنازے کو تو کھڑے ہو جاؤ ق ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ دیکھا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے تو ہم لوگ اور بیٹھے پھر بیٹھے ہم لوگ یعنے

الجنازة رواه مسلم وفي رواية مالك وابي داود قام في الجنازة ثم قعد بعد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

جنازے میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مالک اور ابوداود کی یہ ہے کہ کھڑے ہوئے حضرت جنازے میں پھر بیٹھے بعد اسکے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اتبع جنازة مسلم ايمانا واحتسابا وكان معه حتى يصلى عليها ويفرغ من دفنها فانه يرجع من

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ساتھ جاوے مسلمان کے جنازے کے سبب ایمان اور طلب ثواب کے اور رہے اسکے ساتھ یہانتک کہ نماز پڑھی جاوے جنازہ پر اور فراغت کی جاوے اسکے دفن سے تو تحقیق پھرتا ہے

الاجر بقيراطين كل قيراط مثل احد ومن صلى عليها ثم رجع قبل ان تدفن فانه يرجع بقيراط متفق عليه وعنه ان النبي

مزدوری کے ساتھ دو قیراط ہر قیراط مانند احد پہاڑ کے اور جو شخص کہ نماز پڑھے اسپر اور پھر آوے قبل دفن کرنے کے سو تحقیق وہ شخص پھرتا ہے ایک قیراط مزدوری لیکر ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم نعى للناس النجاشي اليوم الذي مات فيه وخرج بهم الى المصلى فصف بهم وكبر اربع تكبيرات

صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر دی لوگوں کو اسدن کہ جس دن مرا اور باہر نکلے لوگوں کو لیکر عیدگاہ کی طرف پھر صف باندھی انکے ساتھ اور تکبیر کہی چار تکبیریں

متفق عليه وعن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال كان زيد بن ارقم يكبر على جنائزنا اربعا وانه كبر على جنازة خمسا فسألناه

ق ۔ اور روایت ہے عبدالرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ تھے زید ابن ارقم تکبیر کہتے ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں اور تحقیق اسنے تکبیر کہی ایک جنازے پر پانچ تکبیر پھر پوچھا ہمنے

فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبرها رواه مسلم وعن طلحة بن عبد الله بن عوف قال صليت خلف ابن

تب کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے پانچ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے طلحہ ابن عبداللہ ابن عوف سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن

عباس على جنازة فقرأ فاتحة الكتاب فقال لتعلموا انها سنة رواه البخاري وعن عوف بن مالك قال صلى رسول الله

عباس کے ایک جنازے پر پھر پڑھا الحمد اور کہا اسواسطے پڑھا میں نے تاکہ جانو تم تحقیق وہ سنت ہے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عوف ابن مالک سے کہا کہ نماز پڑھی رسول

صلى الله عليه وسلم على جنازة فحفظت من دعائه وهو يقول اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه واكرم نزله ووسع

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی پس یاد کر لیا میں نے انکی دعا کو حضرت کہتے تھے الٰہی بخش اسکو اور رحمت کر اسپر اور سلامت رکھ اسکو اور معاف کر اس سے اور اچھی مہمانی کر اور کشادہ کر

مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس وابدله دارا خيرا من داره

قبر اسکی اور دھو اسکو پانی اور برف اور اولے سے اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسا پاک کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے اور بدلا دے اسکو گھر بہتر اسکے گھر سے

واهلا خيرا من اهله وزوجا خيرا من زوجه وادخله الجنة واعذه من عذاب القبر ومن عذاب النار وفي رواية وقه

اور اہل خانہ بہتر اسکے اہل خانہ سے اور بی بی بہتر اسکی بی بی سے اور داخل کر اسکو جنت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر سے یا فرمایا عذاب آگ سے اور ایک روایت میں ہے اور بچا اسکو

فتنة القبر وعذاب النار قال حتى تمنيت ان اكون انا ذلك الميت رواه مسلم وعن ابي سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة

فتنہ قبر سے اور عذاب آگ سے کہا عوف نے یہاں تک آرزو کی میں نے کہ ہوتا میں یہی مردہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے کہ تحقیق حضرت عائشہ

لما توفي سعد بن ابي وقاص قالت ادخلوا به المسجد حتى اصلي عليه فانكر ذلك عليها فقالت والله لقد صلى رسول الله

جب کہ مر گئے سعد ابن ابی وقاص فرمایا لاؤ اسکو مسجد میں تاکہ نماز پڑھوں میں اسپر پھر انکار کیا گیا اس بات کا ان پر تو کہا قسم اللہ کی بیشک نماز پڑھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم على ابني بيضاء في المسجد سهيل واخيه رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال صليت وراء رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹوں پر بیضا کے مسجد میں جو بیٹے تھے سہیل اور اسکا بھائی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول

صلى الله عليه وسلم على امرأة ماتت في نفاسها فقام وسطها متفق عليه وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عورت پر کہ مری تھی حالت زچگی میں پھر کھڑے ہوئے حضرت اسکے درمیان میں ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے

بقبر دفن ليلا فقال متى دفن هذا قالوا البارحة قال افلا اذنتموني قالوا دفناه في ظلمة الليل فكرهنا ان نوقظك فقام فصففنا

ایک قبر پر کہ دفن کیا گیا تھا اسمیں مردہ رات کو پس فرمایا کب دفن کیا گیا یہ عرض کیا کل کی رات فرمایا بھلا کیوں نہ خبر دی مجھکو عرض کیا دفن کیا ہمنے اسکو اندھیری رات میں سو خوش نہ جانا ہم نے کہ جگاویں آپکو پس کھڑے ہوئے حضرت پھر صف باندھی ہم نے

خلفه فصلى عليه متفق عليه وعن ابي هريرة ان امرأة سوداء كانت تقم المسجد او شاب ففقدها رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل

پیچھے حضرت کے پھر نماز پڑھی اسپر ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق ایک عورت کالی سی جھاڑو دیتی تھی مسجد میں یا ایک جوان تھا پھر نہ پایا اس عورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس پوچھا

عنها او عنه فقالوا مات فقال افلا كنتم اذنتموني قال فكانهم صغروا امرها او امره فقال دلوني على قبره فدلوه فصلى

اس عورت کا یا اس جوان کا لوگوں نے کہا مر گیا فرمایا بھلا کیوں نہ خبر دی مجھکو کہا ابو ہریرہ نے پس گویا کہ صحابہ نے چھوٹا جانا حال اس عورت کا یا اس جوان کا پس فرمایا بتلا دو مجھکو قبر اسکی پس بتلا دی حضرت کو

عليها ثم قال ان هذه القبور مملوءة ظلمة على اهلها وان الله ينورها لهم بصلاتي عليهم متفق عليه ولفظه لمسلم وعن كريب

اسکی قبر بعد اسکے فرمایا تحقیق یہ قبریں بھری ہوئی ہیں تاریکی سے قبر والوں پر اور بیشک اللہ روشن کرتا ہے قبروں کو انکے لئے میری نماز پڑھنے سے ان پر ق اور لفظ اسکے مسلم کے ہیں اور روایت ہے کریب سے

مولى ابن عباس عن عبد الله بن عباس انه مات له ابن بقديد او بعسفان فقال يا كريب انظر ما اجتمع له من الناس قال

جو غلام آزاد کیا ہوا ابن عباس کا ہے نقل کیا عبد اللہ ابن عباس سے کہ تحقیق مر ابن عباس کا بیٹا قدید یا عسفان میں پس کہا ابن عباس نے اے کریب دیکھ کس قدر جمع ہوئے ہیں آدمی کہا

فخرجت فاذا ناس قد اجتمعوا له فاخبرته فقال تقول هم اربعون قال نعم قال اخرجوه فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه

پھر نکلا میں تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگ جمع ہوئے ہیں اسکی نماز کو پھر خبر دی میں نے اسکو ابن عباس نے کہا تو کہتا ہے کہ وہ چالیس ہیں کہا ہاں کہا باہر لاؤ جنازہ پھر تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ما من رجل مسلم يموت فيقوم على جنازته اربعون رجلا لا يشركون بالله شيئا الا شفعهم الله فيه رواه مسلم

وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مرد مسلمان کہ مر جاوے پھر کھڑے ہوں اسکے جنازہ پر چالیس مرد جو شریک نہ ٹھہراتے ہوں ساتھ اللہ کے کسی چیز کو مگر شفاعت انکی قبول کرتا ہے اللہ اسکے حق میں روایت کیا

وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من ميت تصلي عليه أمة من المسلمين يبلغون مائة كلهم يشفعون
اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے کوئی مردہ کہ نماز پڑھیں اس پر ایک گروہ مسلمانوں کے کہ پہنچیں سو کو وے سب شفاعت چاہیں

له إلا شفعوا فيه رواه مسلم وعن أنس قال مروا بجنازة فأثنوا عليها خيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم وجبت
اسکی مگر شفاعت قبول کیے جاوین اسکے حق میں نقل کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انسؓ سے کہا کہ گذرے لوگ ایک جنازہ پر پھر تعریف کی اسپر بھلائی کی تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب ہوئی

ثم مروا بأخرى فأثنوا عليها شرا فقال وجبت فقال عمر ما وجبت فقال هذا أثنيتم عليه خيرا فوجبت له الجنة وهذا
پھر گذرے لوگ دوسرے جنازہ پر پھر ذکر کیا اسپر برائی کا پھر فرمایا واجب ہوئی پھر کہا عمرؓ نے کیا چیز واجب ہوئی تب فرمایا یہ مردہ کہ تعریف کی تمنے اسپر نیکی کی سو واجب ہوئی اسکے واسطے بہشت اور یہ

أثنيتم عليه شرا فوجبت له النار أنتم شهداء الله في الأرض متفق عليه وفي رواية المؤمنون شهداء الله في الأرض
کہ ذکر کیا تمنے اسپر برائی کی سو واجب ہوئی اسکے واسطے آگ تم لوگ گواہ ہو اللہ کے زمین میں متفق ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ مومنین گواہ اللہ کے ہیں زمین میں

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما مسلم شهد له أربعة بخير أدخله الله الجنة قلنا وثلاثة قال
اور روایت ہے حضرت عمرؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ گواہی دیں اسکے واسطے چار شخص بھلائی کی لاویگا اسکو اللہ بہشت میں کہا ہمنے اور اگر تین شخص گواہی دیں

وثلاثة قلنا واثنان قال واثنان ثم لم نسأله عن الواحد رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله
اور تین شخص بھی کہا ہمنے اور اگر دو شخص فرمایا اور دو بھی پھر نہ پوچھا ہمنے حضرت سے ایک شخص کا حال روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا تسبوا الأموات فإنهم قد أفضوا إلى ما قدموا رواه البخاري وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
علیہ وسلم نے نہ برا کہو مردوں کو اسواسطے کہ وے لوگ تحقیق پہنچے اس چیز کی طرف جو آگے بھیجا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابرؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كان يجمع بين الرجلين من قتلى أحد في ثوب واحد ثم يقول أيهم أكثر أخذا للقرآن فإذا أشير له إلى أحدهما قدمه في
تھے جمع کرتے دو شخصوں کو احد کے شہیدوں میں سے ایک کپڑے میں پھر فرماتے تھے کون ان میں سے زیادہ قرآن یاد رکھنے میں پھر جب اشارہ کیا جاتا طرف ان میں سے کسی کی طرف

اللحد وقال أنا شهيد على هؤلاء يوم القيامة وأمر بدفنهم بدمائهم ولم يصل عليهم ولم يغسلوا رواه البخاري وعن
لحد میں اور فرمایا میں گواہ ہوں ان پر قیامت کے دن اور حکم کیا انکے دفن کرنے کا انکے خون سمیت اور نہ نماز پڑھی گئی ان پر اور نہ غسل دئے گئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بفرس معرور فركبه حين انصرف من جنازة ابن الدحداح ونحن نمشي
جابر ابن سمرہؓ سے کہا کہ لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس گھوڑا بے زین کا پھر سوار ہوا آپ اس پر جب کہ پھرے جنازہ ابن دحداح سے اور ہم لوگ پیادہ چلتے تھے

حوله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن المغيرة بن شعبة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الراكب يسير خلف الجنازة والماشي
گرد آپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوار ہے وہ چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ

يمشي خلفها وأمامها وعن يمينها وعن يسارها قريبا منها والسقط يصلى عليه ويدعى لوالديه بالمغفرة و
چلے پیچھے اسکے اور آگے اسکے اور داہنے اسکے اور بائیں اسکے نزدیک اسکے اور جو لڑکا پیٹ سے گر جاوے تو نماز پڑھی جاوے اسپر اور دعا کی جاوے اسکے ماں باپ کے واسطے مغفرت اور

الرحمة رواه أبو داود وفي رواية أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه قال الراكب خلف الجنازة و
رحمت کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ کی یوں ہے فرمایا سوار چلے پیچھے جنازے کے اور

الماشي حيث شاء منها والطفل يصلى عليه وفي المصابيح عن المغيرة ابن زياد وعن الزهري عن سالم عن أبيه قال
پیادہ جنازے کے جس طرف چاہے اور لڑکا نماز پڑھی جاوے اسپر اور مصابیح میں روایت ہے مغیرہ ابن زیاد سے اور روایت ہے زہری سے انہوں نے نقل کیا سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا

رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابا بکر وعمر یمشون امام الجنازة رواہ احمد وابو داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجة
کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ابوبکر اور عمر کو چلتے تھے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذی واهل الحدیث کانهم یرونه مرسلا وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنازة
اور کہا ترمذی نے گویا کہ محدثین جانتے ہیں اس حدیث کو مرسل * اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ

متبوعة ولا تتبع لیس معها من تقدمها رواہ الترمذی وابو داؤد وابن ماجة وقال الترمذی وابو ماجد الراوی رجل مجهول
پیروی کیا گیا ہے اور جنازہ نہیں پیچھے چلتا ہے نہیں ساتھ جنازے کے جو شخص کہ آگے چلے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا ترمذی نے اور ابو ماجد

وعن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تبع جنازة وحملها ثلث مرار فقد قضی ما علیہ من حقها رواہ الترمذی
اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیچھے چلے جنازہ کے اور اٹھاوے اسکو تین بار سو بیشک اسنے ادا کیا جو اسپر تھا حق جنازہ کا روایت

وقال هذا حدیث غریب وقد روی فی شرح السنة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حمل جنازة سعد بن معاذ بین العمودین
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق روایت کیا گیا ہے شرح سنہ میں کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا جنازہ سعد ابن معاذ کا درمیان لکڑیاں جنازہ کے

وعن ثوبان قال خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازة فرأی ناسا رکبانا فقال الا تستحیون ان ملئکة اللہ علی اقدامهم
اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جنازہ میں پھر دیکھا بعضے لوگوں کو سوار تب فرمایا کیا نہیں حیا کرتے تم لوگ کہ تحقیق فرشتے اللہ کے پاؤں

وانتم علی ظهور الدواب رواہ الترمذی وابن ماجة وروی ابو داؤد نحوه قال الترمذی وقد روی عن ثوبان موقوفا وعن ابن
اور تم بیٹھے ہو چار پایوں کی سوار ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد نے مانند اسکے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث ثوبان سے موقوف اور روایت ہے

عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرأ علی الجنازة بفاتحة الکتاب رواہ الترمذی وابو داؤد وابن ماجة وعن ابی هریرة قال
عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی جنازے پر سورۂ فاتحۃ الکتاب روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا له الدعاء رواہ ابو داؤد وابن ماجة وعنه قال کان رسول
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھو تم میت پر خالص کرو اسکے لئے دعا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی علی الجنازة قال اللهم اغفر لحینا ومیتنا وشاهدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا و
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے جنازے پر کہتے یا الٰہی بخش ہمارے زندوں اور مردوں اور حاضر اور غائب اور چھوٹے اور بڑے اور

ذکرنا وانثانا اللهم من احییته منا فاحیه علی الاسلام ومن توفیته منا فتوفه علی الایمان اللهم لا تحرمنا اجره
مرد اور عورت کو یا الٰہی جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے تو اسکو زندہ رکھ دین اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے تو اسکو مار ایمان پر یا الٰہی نہ محروم کر ہمکو اسکے ثواب سے

ولا تفتنا بعده رواہ احمد وابو داؤد والترمذی وابن ماجة ورواہ النسائی عن ابراهیم الاشهلی عن ابیه وانتهت روایته
اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو بعد اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے ابراہیم اشہلی سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اور تمام ہوئی

عند قوله وانثانا وفی روایة ابی داؤد فاحیه علی الایمان وتوفه علی الاسلام وفی اخره ولا تضلنا بعده وعن واثلة بن
اسکے قول وانثانا تک اور ایک روایت میں ابوداؤد کی یوں ہے پھر زندہ رکھ اسکو ایمان پر اور مار اسکو دین اسلام پر اور اسکے آخر میں ہے نہ گمراہ کر ہمکو بعد اسکے اور روایت

الاسقع قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی رجل من المسلمین فسمعته یقول اللهم ان فلان بن فلان فی ذمتک
اسقع سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر مسلمانوں میں سے پھر سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے یا الٰہی تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا تیری پناہ

وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اور تیری ہمسایگی کے عہد میں ہے سو بچا اسکو فتنۂ قبر اور عذاب آگ سے اور تو ہی صاحب قول پورا کرنیکا اور سچ کا یا الٰہی بخش اسکو اور رحم کر اس کو تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوْا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد کرو نیکیوں کو اپنے مردوں کی اور باز رہو ان کی برائی کے ذکر سے روایت کیا

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ ابْنِ اَبِيْ غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلٰی جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَاْسِهِ ثُمَّ جَاءُوْا

ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے نافع ابن ابی غالب سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ انس ابن مالک کے ایک مرد کے جنازہ پر پھر کھڑے ہوئے انس مقابل اسکے سر کے پھر لائے

بِجَنَازَةِ امْرَاَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوْا يَا اَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسْطِ السَّرِيْرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هٰكَذَا رَاَيْتَ

جنازہ ایک عورت کا قریش سے اور کہا اے ابو حمزہ نماز پڑھو اس پر تب کھڑے ہوئے انس مقابل درمیان تخت کے تب کہا انسے علا ابن زیاد نے کیا اسی طرح دیکھا تو نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَی الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مَقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوتے جنازہ پر مانند تمہارے کھڑے ہونے کے عورت کے جنازہ پر اور مرد کے جنازہ پر مانند کھڑے ہونے تمہارے کے اسکے کہا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ نَحْوُهٗ مَعَ زِيَادَةٍ وَفِيْهِ فَقَامَ عِنْدَ عَجِيْزَةِ الْمَرْاَةِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ

اور ایک روایت میں ابوداؤد کی مانند اسکے ہے زیادتی سمیت اور اسمیں یوں ہے پھر کھڑے ہوئے نزدیک سرین عورت کے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن ابن

اَبِيْ لَيْلٰی قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوْا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ

ابی لیلی سے کہا کہ تھے سہل ابن حنیف اور قیس ابن سعد بیٹھے ہوئے قادسیہ میں پس لایا گیا دونوں پاس ایک جنازہ پھر دونوں کھڑے ہوئے تب کہا گیا انسے کہ یہ جنازہ ہے

اَهْلِ الْاَرْضِ اَيْ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهَا جَنَازَةُ

زمین والوں کا یعنے ذمی کا ۔ تب دونوں نے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرا ان کے پاس جنازہ تب کھڑے ہوئے پھر کہا گیا آپ سے کہ یہ جنازہ

يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّبَعَ

یہودی کا ہے تب فرمایا کیا نہیں ہے جاندار ق ۔ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے

جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتّٰی تُوْضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهٗ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ لَهٗ اِنَّا هٰكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ

جنازے کے ساتھ نہ بیٹھتے یہاں تک کہ رکھا جاتا لحد میں پھر سامنے آیا ان کے ایک عالم یہود کا اور کہا حضرت سے ہم لوگ بھی اسی طرح کرتے ہیں اے محمد کہا عبادہ نے پھر بیٹھے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوْهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَبِشْرُ بْنُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا مخالفت کرو یہود کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور بشر ابن

رَافِعٍ الرَّاوِيْ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ

رافع راوی اس حدیث کا نہیں ہے مضبوط ، اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہمکو کھڑے ہونے کا جنازہ دیکھ کے پھر بیٹھے بعد

ذٰلِكَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اِنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ

اسکے اور حکم کیا ہمکو بیٹھنے کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے محمد ابن سیرین سے کہا کہ تحقیق جنازہ گذرا امام حسن ابن علی اور ابن عباس پاس پھر کھڑے ہوئے امام حسن

وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ رَوَاهُ

اور نہ کھڑے ہوئے ابن عباس تب کہا امام حسن نے کیا نہیں ہے کہ تحقیق کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے جنازے کے واسطے کہا ہاں بعد اسکے بیٹھے روایت کیا

النسائي وعن جعفر بن محمد عن ابيه ان الحسن بن علي كان جالسا فمر عليه بجنازة فقام الناس حتى جاوزت الجنازة فقال
نسائی نے اور روایت ہے جعفر ابن محمد سے نقل کیا اپنے باپ سے ف کہ تحقیق امام حسن ابن علی تھے بیٹھے ہوئے پھر لایا گیا ان کے سامنے جنازہ پھر کھڑے ہو لوگ یہانتک کہ چلا جنازہ

الحسن انما مر بجنازة يهودي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على طريقها جالسا وكره ان تعلو راسه جنازة يهودي
امام حسن نے کہ سوا اسکے نہیں کہ لایا گیا جنازہ یہودی کا اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی راہ پر بیٹھے ہوئے اور مکروہ جانا حضرت نے کہ اونچا ہووے انکے سر سے جنازہ یہودی کا

فقام رواه النسائي وعن ابي موسى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا مرت بك جنازة يهودي او نصراني او مسلم فقوموا لها
تب کھڑے ہو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گذرے تیری طرف جنازہ یہودی یا نصرانی یا مسلمان کا تب کھڑے ہو واسطے اسکے

فلستم لها تقومون انما تقومون لمن معها من الملائكة رواه احمد وعن مالك بن هبيرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه
پھر نہیں ہو تم اسکے واسطے کھڑے ہوتے سوا اسکے نہیں کہ کھڑے ہوتے ہو تم ان کے واسطے جو اسکے ساتھ ہیں فرشتوں سے ف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے مالک ابن ہبیرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ما من مسلم يموت فيصلي عليه ثلثة صفوف من المسلمين الا اوجب فكان مالك اذا استقل اهل الجنازة جزاهم
وسلم سے فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ مرے پھر نماز پڑھیں اسپر تین صفیں مسلمانوں کی مگر واجب کرتا ہے ف پھر تھے مالک ابن ہبیرہ جب کم دیکھتے جنازے کے لوگوں کو تقسیم کرتے ان کو

ثلثة صفوف لهذا الحديث رواه ابو داود وفي رواية الترمذي قال كان مالك ابن هبيرة اذا صلى على جنازة فتقال الناس
تین صفیں بسبب اس حدیث کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت میں ترمذی کی یوں ہے کہا کہ تھے مالک ابن ہبیرہ جب نماز پڑھتے جنازہ پر اور کم معلوم کرتے لوگوں کو

عليها جزاهم ثلثة اجزاء ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليه ثلاثة صفوف فقد اوجب رواه ابن ماجة وعن
جنازے پر تقسیم کرتے ان کو تین حصے پھر کہتے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھیں اسپر تین صفیں واجب کرتا ہے اللہ کا بہشت روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في الصلوة على الجنازة اللهم انت ربها وانت خلقتها وانت هديتها الى الاسلام وانت
ابو ہریرہ سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت کے نماز پڑھنے میں جنازہ پر یہہ دعا یا الہی تو ہی پروردگار ہے اسکا اور تو نے پیدا کیا اسکو اور تو نے راہ دکھلائی اسکو اسلام کی طرف اور تو نے

قبضت روحها وانت اعلم بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر له رواه ابو داود وعن سعيد بن المسيب قال
قبض کی روح اسکی اور تو خوب جانتا ہے اسکی چھپی اور ظاہر باتوں کو ہم لوگ آئے ہیں شفاعت کرنے والے سو بخش دے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے سعید ابن المسیب سے کہا

صليت وراء ابي هريرة على صبي لم يعمل خطيئة قط فسمعته يقول اللهم اعذه من عذاب القبر رواه مالك وعن البخاري تعليقا
کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ابو ہریرہ کے ایک لڑکے پر کہ نہ کیا تھا گناہ ہرگز پھر سنا میں نے انکو کہتے تھے یا الہی پناہ دے اسکو عذاب قبر سے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق کے

قال يقرأ الحسن على الطفل فاتحة الكتاب ويقول اللهم اجعله لنا سلفا وفرطا وذخرا واجرا وعن جابر ان النبي صلى الله
کہا کہ پڑھتے تھے حسن بصری لڑکے کے جنازہ پر الحمد اور کہتے تھے یا الہی کر تو اسکو ہمارے واسطے آگے جانیوالا اور پیشخیمہ اور ذخیرہ اور ثواب اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال الطفل لا يصلى عليه ولا يرث ولا يورث حتى يستهل رواه الترمذي وابن ماجة الا انه لم يذكر ولا يورث
علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا نہیں نماز پڑھی جاتی اسپر اور نہیں میراث پاتا اور نہ کوئی اسکی میراث پاتا ہے یہانتک کہ آواز کرے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ترمذی نے نہ ذکر کیا لفظ ولا یورث

وعن ابي مسعود الانصاري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقوم الامام فوق شيء والناس خلفه يعني
اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ کھڑا ہو امام اکیلا اوپر کسی چیز کے اور لوگ پیچھے اسکے ہوں یعنے

اسفل منه رواه الدارقطني في المجتبى في كتاب الجنائز باب دفن الميت الفصل الاول عن عامر بن
نیچے اس سے ف روایت کیا اسکو دارقطنی نے مجتبی کے کتاب الجنائز میں ف یہہ باب ہے بیان میں دفن کرنے میت کے فصل پہلی روایت ہے عامر ابن

سعد بن ابي وقاص ان سعد بن ابي وقاص قال في مرضه الذي هلك فيه الحدوا لي لحدا وانصبوا على اللبن نصبا كما صنع

سعد ابن ابی وقاص سے کہ تحقیق سعد ابن ابی وقاص نے کہا بیچ اس بیماری کے جس میں مرے لحد بناؤ میرے لئے اچھی لحد اور کھڑی کرو میرے اوپر کچی اینٹیں اچھی طرح جیسا کیا گیا

برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن ابن عباس قال جعل في قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم قطيفة حمراء

واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ ڈالی گئی قبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر سرخ

رواه مسلم وعن سفيان التمار انه رأى قبر النبي صلى الله عليه وسلم مسنما رواه البخاري وعن ابي الهياج الاسدي

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سفیان تمار سے کہ تحقیق اسنے دیکھی قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوہان شتر کی طرح روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی الہیاج اسدی سے

قال قال لي علي الا ابعثك على ما بعثني عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تدع تمثالا الا طمسته ولا قبرا

کہا کہ فرمایا مجھکو حضرت علی نے کیا نہ بھیجوں تجھکو اس کام پر کہ بھیجا مجھکو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہ چھوڑ کسی تصویر کو مگر مٹا دے اسکو اور نہ کسی قبر

مشرفا الا سويته رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجصص القبر وان يبنى عليه

بلند کو مگر برابر کر تو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ گچ کی جاوے قبر اور یہ کہ عمارت بنائی جاوے اسپر

وان يقعد عليه رواه مسلم وعن ابي مرثد الغنوي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجلسوا على القبور

اور یہ کہ بیٹھا جاوے اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مرثد غنوی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیٹھو قبروں پر

ولا تصلوا اليها رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يجلس احدكم على جمرة فتحرق

اور نہ نماز پڑھو انکی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بیٹھے ایک تمہارا انگارے پر پھر وہ جلا دے

ثيابه فتخلص الى جلده خير له من ان يجلس على قبر رواه مسلم الفصل الثاني عن عروة بن الزبير قال كان بالمدينة رجلان

اسکے کپڑے کو پھر پہنچے اسکے چمڑے تک بہتر ہے اسکے لئے اس سے کہ بیٹھے قبر پر روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عروہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے مدینے میں دو مرد

احدهما يلحد والآخر لا يلحد فقالوا ايهما جاء اول عمل عمله فجاء الذي يلحد فلحد لرسول الله صلى الله عليه وسلم رواه في

ایک انمیں لحد بناتا تھا اور دوسرا انمیں لحد نہ بناتا تھا پس کہا لوگوں نے جو ان دونوں میں سے پہلے آوے کرے اپنا کام پھر آیا وہ شخص جو لحد بناتا تھا پھر لحد بنایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے روایت کیا

شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللحد لنا والشق لغيرنا رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة

شرح سنہ میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لحد ہمارے واسطے ہے اور شق ہمارے غیر کے واسطے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے

ورواه احمد عن جرير بن عبد الله وعن هشام بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا

اور روایت کیا اسکو احمد نے جریر ابن عبد اللہ سے اور روایت ہے ہشام ابن عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن جنگ احد کے گڑھا کھودو اور کشادہ کرو اور بہت گہرا کرو

واحسنوا وادفنوا الاثنين والثلاثة في قبر واحد وقدموا اكثرهم قرآنا رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وروى ابن ماجة الى قوله

اور اچھا بناؤ اور دفن کرو دو دو اور تین تین شخص کو ایک قبر میں اور آگے کرو جو ان میں زیادہ پڑھا ہو قرآن روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکو

واحسنوا وعن جابر قال لما كان يوم احد جاءت عمتي بابي لتدفنه في مقابرنا فنادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ردوا القتلى الى مضاجعهم

واحسنوا تک اور روایت ہے جابر سے کہا جب ہوا دن جنگ احد کا لائی میری پھوپھی میرے باپ کو تاکہ دفن کرے اسکو ہمارے مقبروں میں پھر پکارا پکارنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نے کہ پھیر دو شہیدوں کو انکی خوابگاہوں کی طرف

رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي والدارمي ولفظه للترمذي وعن ابن عباس قال سل رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور لفظ اسکے ترمذی کے ہیں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ نکالے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَأُسْرِجَ لَهُ بِسِرَاجٍ فَأَخَذَ مِنْ قِبَلِ

اپنے سر کی طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترے ایک قبر میں رات کو پھر روشن کیا گیا ان کے واسطے چراغ پھر لیا میت کو

الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللّٰهُ إِنْ كُنْتَ لَأَوَّاهًا تَلَّاءً لِلْقُرْآنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَعَنِ

قبلہ کی طرف سے اور فرمایا رحمت کرے تجھ پر اللہ بیشک تھا تو بہت نرم دل بہت پڑھنے والا قرآن کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا شرح سنت میں اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَعَلَى سُنَّةِ

ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت رکھتے مردے کو قبر میں کہتے ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر شریعت رسول اللہ کے اور ایک روایت میں ہے اور اوپر سنت

رَسُولِ اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

رسول اللہ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابو داؤد نے دوسری روایت کو اور روایت ہے امام جعفر ابن امام محمد باقر سے انہوں نے نقل کی مرسل کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَى عَلَى الْمَيِّتِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا وَأَنَّهُ رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے مٹی ڈالی مردے کو تین لپیں اپنے دونوں ہاتھ سے اور تحقیق حضرت نے پانی چھڑکا قبر پر اپنے بیٹے ابراہیم کی اور رکھیں قبر پر کنکریاں روایت کیا اسکو

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى الشَّافِعِيُّ مِنْ قَوْلِهِ رَشَّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُجَصَّصَ الْقُبُورُ

شرح سنت میں اور روایت کیا شافعی نے اس حدیث کو رش کے لفظ سے اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ گچ کی جاویں قبریں

وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهَا وَأَنْ تُوطَأَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ رُشَّ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الَّذِي رَشَّ الْمَاءَ عَلَى قَبْرِهِ

اور یہ کہ لکھا جاوے اسپر اور یہ کہ کچلی جاوے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ پانی چھڑکا گیا قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور جس شخص نے پانی چھڑکا حضرت کی قبر پر

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَةٍ بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رِجْلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي

بلال ابن رباح تھا پانی چھڑکا مشک سے شروع کیا حضرت کے سر کی طرف سے یہاں تک کہ پہنچا حضرت کے دونوں پاؤں تک روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے مطلب ابن ابی

وَدَاعَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أُخْرِجَ بِجَنَازَتِهِ فَدُفِنَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَأْتِيَهُ بِحَجَرٍ فَلَمْ

وداعہ سے کہا کہ جب مر گئے عثمان ابن مظعون نکالا گیا جنازہ انکا اور دفن کیا گیا حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ لاوے حضرت پاس ایک پتھر پھر نہ

يَسْتَطِعْ حَمْلَهَا فَقَامَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِي يُخْبِرُنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

سکا وہ شخص اٹھانے پس کھڑے ہوئے پتھر کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آستین اٹھائی اپنے دونوں ہاتھوں کی کہا مطلب نے کہ کہا اس شخص نے کہ خبر دیتا ہے مجھکو رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ ذِرَاعَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَسَرَ عَنْهُمَا ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا میں اب دیکھتا ہوں طرف سفیدی دونوں ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ آستین اٹھائی اس سے پھر اٹھایا پتھر اور رکھا اسکو

رَأْسِهِ وَقَالَ أُعَلِّمُ بِهَا قَبْرَ أَخِي وَأَدْفِنُ إِلَيْهِ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى

اسکے سر کے پاس اور فرمایا نشان کرتا ہوں اس سے قبر کو اپنے بھائی کی اور دفن کرونگا اسکے پاس جو مریگا میرے گھر والوں سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے قاسم ابن محمد سے کہا آیا میں

عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّاهُ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَا مُشْرِفَةٍ

حضرت عائشہ پاس اور کہا میں نے اے میری ماں پردہ کھول دو میرے واسطے قبر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے دونوں یاروں کی پھر کھول دیا میرے واسطے تینوں قبروں سے نہ تھیں قبریں بلند

وَلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور نہ زمین پر ملی ہوئی بچھائی ہوئی کنکروں سے میدان سرخ کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في جنازة رجل من الانصار فانتهينا الى القبر ولما يلحد بعد فجلس النبي صلى الله عليه وسلم مستقبل القبلة وجلسنا

علیہ وسلم کے جنازے میں ایک شخص کے انصار میں سے پھر پہنچے ہم قبر تک اور ابھی لحد نہیں کھودی گئی تھی پس بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سامنے قبلہ کے اور بیٹھے ہم

معه رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة وزاد في آخره كأن على رؤوسنا الطير وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اسکے آخر میں گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے ہیں اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال كسر عظم الميت ككسره حيا رواه مالك وابو داود وابن ماجة

وسلم نے فرمایا توڑنا ہڈی مردے کی مثل توڑنے ہڈی زندہ کے ہے روایت کیا اسکو مالک اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن انس قال شهدنا بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم تدفن ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس على القبر فرأيت عينيه تدمعان فقال هل فيكم

روایت ہے انس سے کہا حاضر ہوئے ہم بیٹی کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دفن کی جاتی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے نزدیک قبر کے پھر دیکھا میں نے دونوں آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں پس فرمایا کیا تم میں

من احد لم يقارف الليلة فقال ابو طلحة انا قال فانزل في قبرها فنزل في قبرها رواه البخاري وعن عمرو بن العاص

کوئی ایسا ہے کہ جماع نہ کیا ہو آج کی رات تب ابو طلحہ نے کہا میں فرمایا پس اتر اسکی قبر میں تب اترے ابو طلحہ اسکی قبر میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمرو ابن عاص سے

قال لابنه وهو في سياق الموت اذا انا مت فلا تصحبني نائحة ولا نار فاذا دفنتموني فشنوا على التراب شنا ثم

کہ کہا اپنے بیٹے کو اور حال یہ کہ وہ شروع موت میں تھے جب کہ میں مر جاؤں پس نہ ساتھ ہو میرے نوحہ کرنے والی اور نہ آگ پھر جب دفن کرو مجھکو تو ڈالو مجھ پر مٹی تھوڑی تھوڑی پھر

اقيموا حول قبري قدر ما ينحر جزور ويقسم لحمها حتى استأنس بكم واعلم ماذا اراجع به رسل ربي رواه مسلم

کھڑے رہو گرد میری قبر کے اتنی دیر کہ ذبح کیا جاوے اونٹ اور تقسیم کیا جاوے اسکا گوشت یہاں تک کہ آرام حاصل کروں بسبب تمہارے اور جانوں کیا جواب دوں فرشتوں کو میرے رب کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا مات احدكم فلا تحبسوه واسرعوا به

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس وقت مر جاوے ایک تمہارا پس بند نہ رکھو اسکو اور جلدی لے جاؤ اسکو

الى قبره وليقرأ عند رأسه فاتحة البقرة وعند رجليه بخاتمة البقرة رواه البيهقي في شعب الايمان وقال و

اسکی قبر تک اور چاہیے کہ پڑھا جاوے اسکے سر کے پاس شروع سورۂ بقر کا اور نزدیک اسکے پاؤں کے خاتمہ سورۂ بقر کا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

الصحيح انه موقوف عليه وعن ابن ابي مليكة قال لما توفي عبد الرحمن بن ابي بكر بالحبشي وهو موضع فحمل

صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن عمر پر اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے کہا جس وقت وفات دیئے گئے عبد الرحمن ابن ابی بکر حبشی میں اور وہ ایک مقام ہے پس اٹھائے گئے

الى مكة فدفن بها فلما قدمت عائشة اتت قبر عبد الرحمن بن ابي بكر فقالت شعر وكنا كندماني جذيمة

مکہ کی طرف اور دفن کئے گئے مکہ میں پھر جب آئیں حضرت عائشہ تب آئیں قبر عبد الرحمن ابن ابی بکر کی اور پڑھا یہ شعر اور تھے ہم مانند ہمنشین جذیمہ کے

حقبة من الدهر حتى قيل لن يتصدعا فلما تفرقنا كأني ومالكا لطول اجتماع لم نبت ليلة معا ثم قالت والله لو

مدت دراز زمانے سے یہاں تک کہ کہا گیا ہرگز جدا نہ ہونگے پھر جب جدا ہوئے ہم گویا کہ ہم اور مالک بعد دراز رہنے ساتھ کے ایک رات بھی نہ گذری ساتھ پھر فرمایا قسم ہے اللہ کی اگر

حضرتك ما دفنت الا حيث مت ولو شهدتك ما زرتك رواه الترمذي وعن ابي رافع قال سل رسول الله صلى الله عليه

حاضر ہوتی میں تیرے پاس تو دفن نہ کیا جاتا تو مگر جس جگہ کہ مرا تو اور اگر حاضر ہوتی تیری موت کے وقت تو زیارت نہ کرتی تیری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا سلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سعدا ورش على قبره ماء رواه ابن ماجة وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى على جنازة ثم اتى

وسلم نے سعد کو قبر میں اور چھڑکا اسکی قبر پر پانی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جنازے پر پھر آئے

القبر فحثى عليه من قبل رأسه ثلاثا رواه ابن ماجه وعن عمرو بن حزم قال رآني النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على

قبر پر اور دونوں ہاتھ سے خاک ڈالی اس پر اس کی سر کی طرف سے تین بار روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو ابن حزم سے کہا دیکھا مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکیہ کئے ہوئے

قبر فقال لا تؤذ صاحب هذا القبر أو لا تؤذه رواه احمد

قبر پر تو فرمایا ایذا نہ دے اس قبر والے کو یا فرمایا نہ ایذا دے اس کو روایت کیا اس کو احمد نے

باب البكاء على الميت

باب ہے بیچ بیان رونے کے مردے پر

الفصل الاول

فصل پہلی

عن انس قال دخلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ابي سيف القين وكان ظئرا لابراهيم فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم ابراهيم

روایت ہے انس سے کہا آئے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ابی سیف لوہار پاس اور وہ تھا خاوند دائی ابراہیم کا پھر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو

فقبله وشمه ثم دخلنا عليه بعد ذلك وابراهيم يجود بنفسه فجعلت عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم تذرفان فقال

پھر بوسہ دیا اس کو اور سونگھا پھر آئے ہم اس کے پاس بعد اس کے اور ابراہیم سخاوت کرتے تھے اپنی جان کی پھر شروع کیا دونوں آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنسو بہانا تب کہا

له عبد الرحمن بن عوف وانت يا رسول الله فقال يا ابن عوف انها رحمة ثم اتبعها باخرى فقال ان العين تدمع والقلب

ان سے عبد الرحمن ابن عوف نے اور آپ بھی روتے ہیں یا رسول اللہ تب فرمایا اے ابن عوف تحقیق آنسو نہیں مگر رحمت کی پھر پیچھے لائے اس کے دوسرا یعنی اور روئے اور فرمایا کہ تحقیق آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل

يحزن ولا نقول الا ما يرضى ربنا وانا بفراقك يا ابراهيم لمحزونون متفق عليه وعن اسامة بن زيد قال ارسلت

غمگین ہوتا ہے اور نہیں کہتے ہم مگر وہ چیز کہ خوش ہو پروردگار ہمارا اور تحقیق ہم تیری جدائی سے اے ابراہیم البتہ غمگین ہیں متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسامہ ابن زید سے کہا آدمی بھیجا

ابنة النبي صلى الله عليه وسلم اليه ان ابنا لي قبض فائتنا فارسل يقرئ السلام ويقول ان لله ما اخذ وله ما اعطى

بیٹی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت کے پاس کہ تحقیق میرا بیٹا وفات پایا جاتا ہے سو آئیے ہمارے پاس تب حضرت نے آدمی بھیجا کہتے تھے سلام اور فرماتے تھے کہ اللہ ہی کا ہے جو لیا اور اسی کا ہے جو دیا

وكل عنده باجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فارسلت اليه تقسم عليه لياتينها فقام ومعه سعد بن عبادة ومعاذ

اور سب اس کے نزدیک ایک مدت مقرر تک ہے سو چاہئے کہ صبر کرے اور چاہئے کہ امید ثواب کی رکھے پھر زینب نے بھیجا آدمی حضرت پاس قسم دیتی تھیں کہ تشریف لاویں ان کے پاس پھر کھڑے ہوئے اور ان کے ساتھ سعد ابن عبادہ اور معاذ ابن

جبل وابي بن كعب وزيد بن ثابت ورجال فرفع الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبي ونفسه تتقعقع ففاضت

جبل اور ابی ابن کعب اور زید ابن ثابت اور کئی شخص پھر اٹھا کے لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وہ لڑکا اور جان اس کی نکلتی تھی پھر آنسو بہا

عيناه فقال سعد يا رسول الله ما هذا فقال هذه رحمة جعلها الله في قلوب عباده فانما يرحم الله من عباده الرحماء

ان کی دونوں آنکھوں نے تب کہا سعد نے یا رسول اللہ کیا ہے یہ رونا تب فرمایا یہ رحمت ہے کہ رکھا ہے اس کو اللہ نے بیچ دلوں بندوں کے پھر تحقیق رحم کرتا ہے اللہ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر

متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال اشتكى سعد بن عبادة شكوى له فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده مع

متفق علیہ ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ بیمار ہوا سعد ابن عبادہ بیماری کہ جو اس کو تھی پھر آئے ان کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی کو ان کے ساتھ

عبد الرحمن بن عوف وسعد بن ابي وقاص وعبد الله بن مسعود فلما دخل عليه فوجده في غاشية فقال قد قضى

عبد الرحمن ابن عوف اور سعد ابن ابی وقاص اور عبد اللہ ابن مسعود کے پھر جب تشریف لائے ان کے پاس تو پایا ان کو سخت بیماری میں فرمایا کیا تحقیق

قالوا لا يا رسول الله فبكى النبي صلى الله عليه وسلم فلما رأى القوم بكاء النبي صلى الله عليه وسلم بكوا فقال الا

کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ پھر روئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو جب دیکھا لوگوں نے رونا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے سب تب فرمایا کیا نہیں

تسمعون ان الله تعالى لا يعذب بدمع العين ولا بحزن القلب ولكن يعذب بهذا واشار الى لسانه او يرحم

سنتے ہو تم کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں عذاب کرتا بسبب آنکھ کے آنسو کے اور غم سے دل کے ولیکن عذاب کرتا ہے ساتھ اس کے اور اشارہ کیا اپنی زبان کی طرف یا رحم کرتا ہے

وان المیت لیعذب ببکاء اھلہ متفق علیہ ﴿وعن﴾ عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من ضرب
اور تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے سبب رونے کے اسکے لوگوں کے ق × اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہم میں سے جو شخص کہ

الخدود وشق الجیوب ودعا بدعوی الجاھلیۃ متفق علیہ ﴿وعن﴾ ابی بردۃ قال اغمی علی ابی موسی فاقبلت امرأتہ ام عبد اللہ تصیح
رخساروں کو اور چیرے گریبانوں کو اور بولی بولی جاہلیت کی × ق × اور روایت ہے ابی بردہ سے کہا کہ بے ہوشی کی گئی ابی موسی پر پھر آگے آئی انکی عورت ام عبد اللہ چلاتی تھی

برنۃ ثم افاق فقال الم تعلمی وکان یحدثھا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انا بریء ممن حلق وصلق وخرق متفق علیہ ولفظہ
رونے کی آواز سے پھر ہوش میں آئے اور کہا کیا نہیں جانتی ہے اور تھے خبر دیتے اسکو کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیزار ہوں اس شخص سے کہ منڈاوے سر کے بال اور چلا کر روئے اور کپڑے پھاڑے ق × اور لفظ اسکا

لمسلم ﴿وعن﴾ ابی مالک الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع فی امتی من امر الجاھلیۃ لا یترکونھن الفخر فی الاحساب
مسلم کا ہے × اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزیں ہیں میری امت میں جاہلیت کے کام سے کہ نہ چھوڑینگے انکو فخر کرنا حسب میں

والطعن فی الانساب والاستسقاء بالنجوم والنیاحۃ وقال النائحۃ اذا لم تتب قبل موتھا تقام یوم القیمۃ وعلیھا سربال
اور طعنہ کرنا لوگوں کے نسب میں اور پانی مانگنا ساتھ تاروں کے اور نوحہ کرنا اور فرمایا عورت نوحہ کرنے والی جبکہ توبہ کرے قبل اپنی موت کے کھڑی کی جاوے گی قیامت کے دن اور اسپر کرتا ہوگا

من قطران ودرع من جرب رواہ مسلم ﴿وعن﴾ انس قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بامرأۃ تبکی عند قبر فقال اتقی
گندھک کا اور کرتا خارشت کا ×× روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے انس سے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پاس کہ وہ روتی تھی ایک قبر کے پاس فرمایا ای عورت ڈر

اللہ واصبری قالت الیک عنی فانک لم تصب بمصیبتی ولم تعرفہ فقیل لھا انہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتت
اللہ سے اور صبر کر کہا عورت نے کنارہ ہو مجھ سے اسواسطے کہ تو مصیبت نہیں پہنچایا گیا مانند مصیبت میری کے اور نہ پہچانا اس عورت نے حضرت کو تب لوگوں نے کہا اس سے تحقیق یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں پھر آئی وہ عورت

باب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم تجد عندہ بوابین فقالت لم اعرفک فقال انما الصبر عند الصدمۃ الاولی متفق
دروازے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ پایا نزدیک حضرت کے دربانوں کو تب اسنے کہا کہ نہ پہچانا میں نے آپکو تب حضرت نے فرمایا کہ صبر پسند نہیں ہے مگر نزدیک شروع صدمہ کے

علیہ ﴿وعن﴾ ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یموت لمسلم ثلثۃ من الولد فیلج النار الا تحلۃ القسم متفق علیہ
ق × اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مرتے کسی مسلمان کے تین شخص لڑکے فرزندوں سے پھر داخل ہو وہ آگ میں مگر واسطے کھولنے قسم کے ق

﴿وعنہ﴾ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنسوۃ من الانصار لا یموت لاحداکن ثلثۃ من الولد فتحتسبہ الا دخلت الجنۃ
اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عورتوں کو انصار میں سے کہ نہیں مرتا ہے تم میں سے کسی کا تین فرزند پھر طلب ثواب کی کرے اس سے مگر داخل ہوتی ہے بہشت میں

فقالت امرأۃ منھن او اثنان یا رسول اللہ قال او اثنان رواہ مسلم وفی روایۃ لھما ثلثۃ لم یبلغوا الحنث ﴿وعنہ﴾ قال قال
تب کہا ایک عورت نے ان میں سے یا دو ہی مریں یا رسول اللہ فرمایا دو ہی مریں روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی یوں ہے تین فرزند مریں کہ نہ پہنچے ہوں گناہ کو × اور روایت ہے اسی سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ ما لعبدی المؤمن عندی جزاء اذا قبضت صفیہ من اھل الدنیا ثم احتسبہ الا الجنۃ رواہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ نہیں ہے بندہ مومن کو میرے پاس بدلا جبکہ قبض کرتا ہوں میں اسکے پیارے کو دنیا والوں سے پھر وہ طلب ثواب کی کرے اس سے مگر بہشت روایت کیا اسکو

البخاری ﴿الفصل الثانی﴾ عن ابی سعید الخدری قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النائحۃ والمستمعۃ رواہ
بخاری نے × فصل دوسری × روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی عورت کو اور نوحہ سننے والی کو روایت کیا اسکو

ابو داؤد ﴿وعن﴾ سعد بن ابی وقاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجب للمؤمن ان اصابہ خیر حمد اللہ وشکر
ابو داؤد نے اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت عجب حال ہے مومن کا اگر پہنچے اسکو بھلائی تعریف کرتا ہے اللہ کی اور شکر کرتا ہے

وان اصابته مصيبة حمد الله وصبر فالمؤمن يوجر في كل امره حتى في اللقمة يرفعها الى في امرأته رواه البيهقي

اور اگر پہنچے اسکو مصیبت تو تعریف کرے اللہ کی اور صبر کرے پھر مومن ثواب دیا جاتا ہے سب کاموں میں یہاں تک کہ لقمہ میں کہ اٹھا دے اسکو اپنی عورت کے منہ کی طرف روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الايمان وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مؤمن الا وله بابان باب يصعد منه

شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مومن مگر کہ اسکے لئے دو دروازے ہیں ایک دروازہ ہے کہ اوپر چڑھتا ہے اس سے

عمله وباب ينزل منه رزقه فاذا مات بكيا عليه فذلك قوله تعالى فما بكت عليهم السماء والارض رواه

عمل اسکا اور ایک دروازہ ہے کہ اترتی ہے اس سے روزی اسکی سو جب مرتا ہے روتے ہیں دونو دروازے اسپر پھر یہی ہے قول اللہ تعالیٰ کا پھر نہ رویا ان پر آسمان اور زمین روایت کیا اسکو

الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له فرطان من امتي ادخله الله بهما الجنة

ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکے لئے دو فرط میری امت میں سے داخل کرے اسکو اللہ سبب ان دونو کے جنت میں

فقالت عائشة فمن كان له فرط من امتك قال ومن كان له فرط يا موفقة فقالت فمن لم يكن

تب کہا عائشہ نے پھر جو شخص کہ ہو واسطے اسکے ایک فرط آپ کی امت میں سے فرمایا اور جو شخص کہ ہو اسکے لئے ایک فرط اے توفیق دی گئی ۳ تب کہا جو شخص کہ نہ ہو

له فرط من امتك قال فانا فرط امتي لن يصابوا بمثلي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي موسى

اسکے لئے ایک فرط بھی آپ کی امت میں سے فرمایا پھر میں فرط اپنی امت کا ہوں کہ ہرگز مصیبت نہیں دیئے گئے وہ لوگ میرے مرنے کی مصیبت کے مانند روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات ولد العبد قال الله تعالى لملائكته قبضتم ولد عبدي

اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ مرتا ہے فرزند بندہ کا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو قبض کیا تم نے لڑکا میرے بندے کا

فيقولون نعم فيقول قبضتم ثمرة فواده فيقولون نعم فيقول ماذا قال عبدي فيقولون حمدك واسترجع فيقول

تب کہتے ہیں فرشتے ہاں تب فرماتا ہے قبض کیا تم نے میوہ اسکے دل کا تب کہتے ہیں ہاں تب فرماتا ہے کیا کہا میرے بندے نے تب کہتے ہیں تعریف کی تیری اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا

الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة وسموه بيت الحمد رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله

اللہ بناؤ میرے بندے کے واسطے ایک گھر بہشت میں اور نام رکھو اس گھر کا بیت الحمد روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من عزى مصابا فله مثل اجره رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے مصیبت زدے کو تو اسکے لئے ہے مانند ثواب مصیبت زدے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

مرفوعا الا من حديث علي بن عاصم الراوي وقال ورواه بعضهم عن محمد بن سوقة بهذا الاسناد موقوفا

مرفوع مگر حدیث علی ابن عاصم سے جو راوی ہے اسکا اور کہا ترمذی نے اور روایت کیا اس حدیث کو بعضے راویوں نے محمد ابن سوقہ سے ساتھ اسی اسناد کے موقوف عبد اللہ ابن مسعود پر

وعن ابي برزة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى ثكلى كسي بردا في الجنة رواه الترمذي وابن ماجه

اور روایت ہے ابی برزہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے ثکلی کو پہنایا جاوے لباس بہشت میں ۵ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن جعفر قال لما جاء نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم اصنعوا

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ جبکہ آگئی مرنے کی خبر جعفر کی ۶ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیار کرو

لال جعفر طعاما فقد اتاهم ما يشغلهم رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه الفصل الثالث عن المغيرة بن

جعفر کی اولاد کے واسطے کھانا پھر بیشک آئی ہے انکو وہ چیز کہ باز رکھتی ہے انکو کھانا پکانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے ۷ فصل تیسری مغیرہ ابن شعبہ سے

شعبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من نيح عليه فانه يعذب بما نيح عليه يوم القيمة متفق عليه

شعبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ نوحہ کیا جاتا ہے اس پر پھر تحقیق وہ عذاب کیا جاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نوحہ کیا جاتا ہے اس پر قیامت کے دن

وعن عمرة بنت عبد الرحمن انها قالت سمعت عائشة وذكر لها ان عبد الله بن عمر يقول ان الميت ليعذب ببكاء الحي

اور روایت ہے عمرہ بنت عبد الرحمن سے کہ تحقیق اس نے کہا سنا میں نے حضرت عائشہ سے اس حالت میں کہ ذکر کیا گیا اس سے کہ تحقیق عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے ساتھ رونے زندہ کے

عليه يقول يغفر الله لابي عبد الرحمن اما انه لم يكذب ولكنه نسي او اخطأ انما مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على

اس پر فرماتی تھیں بخشے اللہ ابی عبد الرحمن کو ف خبردار ہو بیشک انہوں نے جھوٹ نہیں کہا پر وہ بھول گئے یا چوک گئے ف سوا اس کے نہیں کہ گذرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يهودية يبكى عليها فقال انهم ليبكون عليها وانها لتعذب في قبرها متفق عليه وعن عبد الله بن ابي مليكة

ایک یہودی عورت کی قبر پر رویا جاتا تھا اس پر تب فرمایا تحقیق یہ لوگ روتے ہیں اس پر اور تحقیق وہ عذاب کی جاتی ہے اپنی قبر میں ف ق اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی ملیکہ سے

قال توفيت بنت لعثمان بن عفان بمكة فجئنا لنشهدها وحضرها ابن عمر وابن عباس فاني لجالس بينهما فقال

کہا کہ مری بیٹی عثمان ابن عفان کی مکہ میں پھر آئے ہم تاکہ حاضر ہوں اس کے جنازے پر اور حاضر ہوا اس کے جنازے پر ابن عمر اور ابن عباس اور تحقیق میں بیٹھا ہوا تھا ان دونوں کے بیچ میں

عبد الله بن عمر لعمرو بن عثمان وهو مواجهه الا تنهى عن البكاء فان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الميت

عبد اللہ ابن عمر نے واسطے عمرو ابن عثمان کے اور وہ ان کے سامنے تھے کیا نہیں منع کرتا ہے تو ف رونے سے پھر تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق میت

ليعذب ببكاء اهله عليه فقال ابن عباس قد كان عمر يقول بعض ذلك ثم حدث فقال صدرت مع عمر من مكة

عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے اس کے گھر والوں کے اس پر تب کہا ابن عباس نے تحقیق تھے حضرت عمر کہتے کچھ اس میں سے ف پھر حدیث بیان کی ابن عباس نے اور کہا پھرا میں حضرت عمر کے ساتھ مکہ سے

حتى اذا كنا بالبيداء فاذا هو بركب تحت ظل سمرة فقال اذهب فانظر من هؤلاء الركب فنظرت فاذا هو

یہاں تک کہ جس وقت کہ پہنچے ہم بیدا میں ف پھر یکایک حضرت عمر کی نگاہ جا پڑی سواروں پر درخت سمرہ کے سایہ میں تب فرمایا حضرت عمر نے جا اور دیکھ کون ہیں یہ سوار پھر دیکھا میں نے تو وہ

صهيب قال فاخبرته فقال ادعه فرجعت الى صهيب فقلت ارتحل فالحق امير المؤمنين فلما ان اصيب عمر

صہیب رومی ہیں کہا ابن عباس نے پھر خبر دیا میں نے ان کو تب فرمایا بلا اس کو پھر آیا میں صہیب کے پاس اور کہا میں نے چلو اور ملو امیر المؤمنین سے پھر جب کہ زخمی کئے گئے عمر تب

دخل صهيب يبكي يقول وا اخاه وا صاحباه فقال عمر يا صهيب اتبكي علي وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

داخل ہوا صہیب روتے تھے کہتے تھے وائے میرے بھائی وائے میرے صاحب تب فرمایا عمر نے اے صہیب روتا ہے تو مجھ پر اور حال یہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الميت ليعذب ببعض بكاء اهله عليه فقال ابن عباس فلما مات عمر ذكرت ذلك لعائشة فقالت يرحم

تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے سبب بعضے رونے کے گھر والوں کے اس پر تب کہا ابن عباس نے پھر جب کہ مرے حضرت عمر ذکر کیا میں نے اس کا حضرت عائشہ سے تب فرمایا رحم کرے

الله تعالى عمر لا والله ما حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الميت ليعذب ببكاء اهله عليه ولكن ان الله يزيد

اللہ عمر پر اب نہیں ہے قسم اللہ کی نہیں حدیث فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ میت عذاب کیا جاتا ہے ساتھ رونے اس کے گھر والوں کے اس پر ولیکن اللہ زیادہ کرتا ہے

للكافر عذابا ببكاء اهله وقالت عائشة حسبكم القرآن ولا تزر وازرة وزر اخرى قال ابن عباس عند ذلك والله

کافروں کو عذاب بسبب رونے کے اس کے گھر والوں کے اور کہا حضرت عائشہ نے کفایت ہے تم کو قرآن ف اور نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا کہا ابن عباس نے اس وقت اللہ ہی

اضحك وابكى قال ابن ابي مليكة فما قال ابن عمر شيئا متفق عليه وعن عائشة قالت لما جاء النبي صلى الله عليه وسلم قتل

ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ف کہا ابن ابی ملیکہ نے پھر نہ کہا ابن عمر نے کچھ ف ق اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا جب کہ آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر مارے جانے ابن

حارثة وجعفر وابن رواحة جلس يعرف فيه الحزن وأنا أنظر من صائر الباب تعني شق الباب فأتاه رجل فقال إن نساء

حارثہ اور جعفر اور ابن رواحہ کی بیٹھے پہچانا جاتا تھا ان میں غم اور میں دیکھتی تھی دروازے کے سوراخ سے یعنے دروازے کی درز سے پھر آیا آپ کے پاس ایک شخص اور کہا کہ تحقیق عورتیں

جعفر وذكر بكاءهن فأمره أن ينهاهن فذهب ثم أتاه الثانية لم يطعنه فقال انههن فأتاه الثالثة قال والله

جعفر کی روتی ہیں اور ذکر کیا ان کے رونے کا پس حکم کیا اس کو کہ منع کرے ان کو رونے سے پھر گیا وہ شخص پھر آیا دوسری بار کہا نہیں مانا عورتوں نے پس فرمایا منع کر ان کو پھر آیا تیسری بار کہا قسم ہے اللہ کی

غلبننا يا رسول الله فزعمت أنه قال فاحث في أفواههن التراب فقلت أرغم الله أنفك لم تفعل ما أمرك رسول الله

غالب آئیں ہم پر یا رسول اللہ پھر کہا عائشہ نے کہ حضرت نے فرمایا پھر ڈال ان کے منہوں میں خاک پھر کہا میں نے خاک آلودہ کرے اللہ تیری ناک نہ کیا تو نے جو حکم کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ولم تترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من العناء متفق عليه وعن أم سلمة قالت لما مات

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ خلاص کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج سے ق اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ جب مر گئے

أبو سلمة قلت غريب وفي أرض غربة لأبكينه بكاء يتحدث عنه فكنت قد تهيأت للبكاء عليه إذ أقبلت امرأة تريد

ابو سلمہ کہا میں نے کہ ابو سلمہ مسافر تھے اور مسافرت کی زمین میں البتہ روؤں گی ان پر ایسا رونا کہ لوگ ذکر کریں اس کا پھر تحقیق میں نے تیاری کی ان پر رونے کی جب کہ آئی ایک عورت چاہتی تھی

أن تسعدني فاستقبلها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتريدين أن تدخلي الشيطان بيتا أخرجه الله منه

مدد کرے میری رونے میں پھر سامنے آئے اس عورت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا چاہتی ہے تو کہ داخل کرے شیطان کو اس گھر میں کہ نکالا اس کو اللہ نے جس گھر سے

مرتين وكففت عن البكاء فلم أبك رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال أغمي على عبد الله بن رواحة فجعلت أخته

دو بار تب باز رہی میں رونے سے اور نہ روئی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ بیہوشی طاری ہوئی عبد اللہ ابن رواحہ پر پھر شروع کیا ان کی بہن

عمرة تبكي واجبلاه واكذا واكذا تعدد عليه فقال حين أفاق ما قلت شيئا إلا قيل لي أنت كذلك وزاد في رواية فلما مات لم

عمرہ نے رونے اور یہ کہنے افسوس ای پہاڑ میرے ای ایسے اور ای ایسے شمار کرتی تھی ان پر خوبیاں کہا ابن رواحہ نے جب ہوش میں آئے نہیں کہا تو نے کچھ مگر کہا گیا مجھ کو کیا تو ایسا ہی ہے اور زیادہ کیا ایک روایت میں پس جب مر گئے نہ

تبك عليه رواه البخاري وعن أبي موسى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من ميت يموت فيقوم باكيهم فيقول

روئی ان پر روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مردہ کہ مرے پھر کھڑا ہو رونے والا ان کا پس کہے

واجبلاه واسيداه ونحو ذلك إلا وكل الله به ملكين يلهزانه ويقولان أهكذا كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

افسوس ای پہاڑ ای سردار اور مانند اس کے مگر مقرر کرتا ہے اللہ اس پر دو فرشتے کہ مارتے ہیں اس کو اور کہتے ہیں کیا ایسا ہی تھا تو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب

حسن وعن أبي هريرة قال مات ميت من آل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجتمع النساء يبكين عليه فقام عمر ينهاهن

حسن ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ مر گیا ایک میت لوگوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جمع ہوئیں عورتیں رونے لگیں اس پر پس کھڑے ہوئے عمر منع کرنے لگے ان کو

ويطردهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعهن يا عمر فإن العين دامعة والقلب مصاب والعهد قريب رواه أحمد والنسائي

اور کھدیڑنے لگے ان کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے ان کو ای عمر اس واسطے کہ آنکھ آنسو گرانے والی ہے اور دل مصیبت زدہ ہے اور وقت مصیبت کا نزدیک ہے

وعن ابن عباس قال ماتت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فبكت النساء فجعل عمر يضربهن بسوطه فأخره

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ مر گئیں زینب بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر روئیں عورتیں تب شروع کیا عمر نے ان کو مارنا اپنے کوڑے سے پھر ہٹایا عمر کو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بيده وقال مهلا يا عمر ثم قال إياكن ونعيق الشيطان ثم قال إنه مهما كان من العين ومن القلب

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اور فرمایا ٹھہر جا ای عمر پھر فرمایا عورتوں کو بچاؤ اپنے تئیں شیطان کی آواز سے پھر فرمایا کہ بیشک حال یہ ہے کہ جو کچھ ہو آنکھ اور دل سے

فَمِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَمِنَ الرَّحْمَۃِ وَمَا کَانَ مِنَ الْیَدِ وَمِنَ اللِّسَانِ فَمِنَ الشَّیْطَانِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنِ الْبُخَارِیِّ تَعْلِیْقًا قَالَ

سو اللہ عزوجل کی طرف سے ہے اور رحمت سے ہے اور جو کچھ ہوتا تھا ہاتھ اور زبان سے سو شیطان سے ہے روایت کیا اسکو احمد نے × اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق کہا

لَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ ضَرَبَتِ امْرَأَتُہُ الْقُبَّۃَ عَلٰی قَبْرِہٖ سَنَۃً ثُمَّ رُفِعَتْ فَسَمِعَتْ صَائِحًا یَقُوْلُ اَلَا ہَلْ وَجَدُوْا

کہ جب کہ حسن مثنی بیٹے امام حسن ابن علی کے مر گیا انکی عورت نے خیمہ انکی قبر پر ایک برس تک پھر اٹھا لیا خیمہ پھر سنا اس نے ایک آواز کرنیوالے کو کہتا تھا کہ

مَا فَقَدُوْا فَاَجَابَہٗ اٰخَرُ بَلْ یَئِسُوْا فَانْقَلَبُوْا وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ وَاَبِیْ بَرْزَۃَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

جسکو کھویا تھا جواب دیا اسکو دوسرے نے نہیں بلکہ نا امید ہو اور پھر چلے × اور روایت ہے عمران ابن حصین اور ابی برزہ سے دونوں نے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِیْ جَنَازَۃٍ فَرَاٰی قَوْمًا قَدْ طَرَحُوْا اَرْدِیَتَہُمْ یَمْشُوْنَ فِیْ قُمُصٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبِفِعْلِ الْجَاہِلِیَّۃِ

وسلم کے ایک جنازے میں پھر دیکھا حضرت نے ایک گروہ کو کہ پھینک دی تھیں اپنی چادریں چلے تھے فقط پیراہن پہنے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جاہلیت کے کام

تَاْخُذُوْنَ اَوْ بِصَنِیْعِ الْجَاہِلِیَّۃِ تَشَبَّہُوْنَ لَقَدْ ہَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَیْکُمْ دَعْوَۃً تَرْجِعُوْنَ فِیْ غَیْرِ صُوَرِکُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا

عمل کرتے ہو یا ساتھ کام جاہلیت کے مشابہت کرتے ہو تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ بد دعا کروں تم پر ایسی کہ ہو جاؤ تم اپنی دوسری صورت میں کہا راوی نے پھر لیں

اَرْدِیَتَہُمْ وَلَمْ یَعُوْدُوْا لِذٰلِکَ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُتْبَعَ جَنَازَۃٌ

اپنی چادریں اور پھر نہ کیا ایسا کام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ ساتھ جایا جاوے جنازے کے

مَعَہَا رَانَّۃٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَہٗ مَاتَ ابْنٌ لِّیْ فَوَجَدْتُ عَلَیْہِ ہَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ

جسکے ساتھ نوحہ کرنے والی ہو روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق ایک مرد نے کہا انسے کہ مر گیا ایک بیٹا میرا سو غم کیا میں نے اس پر کیا سنا ہے تم نے اپنے دوست سے

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ شَیْئًا یُطَیِّبُ بِاَنْفُسِنَا عَنْ مَّوْتَانَا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صِغَارُہُمْ دَعَامِیْصُ

صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ سے کوئی ایسی چیز کہ خوش کرے ہمارے دل کو ہمارے مردوں کی طرف سے کہا ہاں سنا میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا چھوٹے لڑکے مسلمانوں کے دعموص ہیں

الْجَنَّۃِ یَلْقٰی اَحَدُہُمْ اَبَاہُ فَیَاْخُذُ بِنَاحِیَۃِ ثَوْبِہٖ فَلَا یُفَارِقُہٗ حَتّٰی یُدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَاَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَہٗ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ

بہشت کے یعنی ملاقات کریگا ایک انکا اپنے باپ کی اور پکڑیگا کونا اسکے کپڑے کا پھر جدا ہوگا اس سے یہاں تک کہ داخل کریگا اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو مسلم اور احمد نے اور لفظ احمد کے ہیں اور روایت ہے ابی سعید سے

قَالَ جَاءَتِ امْرَاَۃٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ذَہَبَ الرِّجَالُ بِحَدِیْثِکَ فَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ نَّفْسِکَ یَوْمًا

کہا کہ آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا یا رسول اللہ حصہ لے گئے مرد ہیں آپکی حدیث سے سو مقرر کیجیے ہمارے واسطے اپنی ذات شریف سے ایک دن

نَاْتِیْکَ فِیْہِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَکَ اللّٰہُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِیْ یَوْمِ کَذَا وَکَذَا فِیْ مَکَانِ کَذَا وَکَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَاَتَاہُنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

کہ آویں ہم آپ پاس اسدن سکھلاؤ آپ ہمکو ان چیزوں میں سے کہ سکھلایا آپکو اللہ نے تب فرمایا جمع ہو تم فلانے فلانے دن فلانی فلانی مکان میں پھر جمع ہوئیں عورتیں تب آئے ان پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَعَلَّمَہُنَّ مِمَّا عَلَّمَہُ اللّٰہُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْکُنَّ امْرَاَۃٌ تُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیْہَا مِنْ وَّلَدِہَا ثَلٰثَۃً اِلَّا کَانَ لَہَا حِجَابًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَۃٌ

وسلم اور سکھلایا انکو اس چیز میں سے کہ سکھلایا انکو اللہ نے پھر فرمایا نہیں تم میں سے کوئی عورت کہ بھیجے اپنے آگے اپنے فرزند تین مگر ہوگا واسطے اسکے پردہ آگ سے تب کہا ایک عورت نے

مِنْہُنَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوِ اثْنَیْنِ فَاَعَادَتْہَا مَرَّتَیْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَیْنِ وَاثْنَیْنِ وَاثْنَیْنِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ان میں سے یا رسول اللہ یا دو بھی بھیجا ہو اور دہرا کے کہا یہہ بات دو بار تب فرمایا اور دو بھی اور دو بھی اور دو بھی روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمَیْنِ یُتَوَفّٰی لَہُمَا ثَلٰثَۃٌ اِلَّا اَدْخَلَہُمَا اللّٰہُ الْجَنَّۃَ بِفَضْلِ رَحْمَتِہٖ اِیَّاہُمَا فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں کوئی دو مسلمان کہ مرے دونوں کے تین لڑکے مگر داخل کریگا دونو کو اللہ بہشت میں بسبب زیادتی رحمت اپنی کے ان دونوں کو پھر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

أو اثنان قال أو اثنان قالوا أو واحد قال أو واحد ثم قال والذي نفسي بيده إن السقط ليجر أمه بسرره إلى الجنة
یا دو مریں فرمایا یا دو بھی عرض کیا یا ایک ہی فرمایا یا ایک ہی پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے کچا بچہ البتہ کھینچیگا اپنی ماں کو اپنے نار سے

إذا احتسبته رواه أحمد وروى ابن ماجة من قوله والذي نفسي بيده وعن عبد الله بن مسعود قال قال
جنت کو جبکہ ثواب جانا ہو بیچ اسکے مرنے کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکے قول والذی نفسی بیدہ سے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قدم ثلاثة من الولد لم يبلغوا الحنث كانوا له حصنا حصينا من النار فقال أبو ذر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آگے بھیجے تین شخص اپنے فرزندوں سے کہ نہ پہنچے ہوں گناہ کو ہوں گے اسکے لئے پناہ مضبوط آگ سے تب کہا ابوذر نے

قدمت اثنين قال واثنين قال أبي بن كعب أبو المنذر سيد القراء قدمت واحدا قال وواحدا رواه الترمذي وابن ماجة
بھیجا ہے میں نے دو فرمایا اور دو بھی کہا ابی ابن کعب ابو منذر قاریوں کے سردار نے بھیجا ہے میں نے ایک فرمایا اور ایک بھی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن قرة المزني أن رجلا كان يأتي النبي صلى الله عليه وسلم ومعه ابن له فقال له
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے قرہ مزنی سے یہ کہ ایک مرد تھا آتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اسکے ساتھ ہوتا ایک بیٹا اسکا تب فرمایا اسکو

النبي صلى الله عليه وسلم أتحبه فقال يا رسول الله أحبك الله كما أحبه ففقده النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما فعل ابن
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتا ہے تو اسکو تب کہا یا رسول اللہ دوست رکھے تمکو اللہ جیسا کہ دوست رکھتا ہوں میں اسکو تب نہ پایا اس لڑکے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمایا کیا ہوا بیٹا

فلان قالوا يا رسول الله مات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما تحب أن لا تأتي بابا من أبواب الجنة إلا وجدته
فلانے کا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مر گیا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں دوست رکھتا ہے تو کہ آوے تو کسی دروازہ پر بہشت کے دروازوں میں سے مگر پاوے تو

ينتظرك فقال رجل يا رسول الله له خاصة أم لكلنا قال بل لكلكم رواه أحمد وعن علي قال قال رسول الله
کہ انتظار کرتا ہے تیرا تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ اسی کے واسطے ہے خاص یا ہم سب کے واسطے فرمایا بلکہ تم سب کے واسطے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إن السقط ليراغم ربه إذا أدخل أبويه النار فيقال أيها السقط المراغم ربه أدخل أبويك
صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کچا حمل جو گر جاتا ہے البتہ جھگڑیگا اپنے رب سے جبکہ داخل کریگا اسکے ماں باپ کو آگ میں تب کہا جاویگا اے بچہ کچے گرے ہوئے جھگڑنے والے اپنے رب سے لے اپنے

الجنة فيجرهما بسرره حتى يدخلهما الجنة رواه ابن ماجة وعن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول
بہشت میں تب کھینچیگا ماں باپ کو اپنے نار سے یہاں تک کہ داخل کریگا دونوں کو بہشت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ فرماتا ہے

الله تبارك وتعالى يا ابن آدم إن صبرت واحتسبت عند الصدمة الأولى لم أرض لك ثوابا دون الجنة رواه ابن ماجة
اللہ برکت والا اور بزرگ اے بیٹے آدم کے اگر صبر کرے تو اور ثواب چاہے تو نزدیک شروع کوفت کے تو نہ راضی ہوں میں تیرے واسطے ثواب بغیر سوا بہشت کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن الحسين بن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم ولا مسلمة يصاب بمصيبة فيذكرها
اور روایت ہے حضرت امام حسین ابن علی سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں کوئی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کہ پہنچایا جاوے مصیبت پھر یاد کرے اسکو

وإن طال عهدها فيحدث لذلك استرجاعا إلا جدد الله تبارك وتعالى له عند ذلك فأعطاه الله
اگرچہ دراز ہو زمانہ مصیبت کا پھر سرنو کہے اسکے واسطے انا للہ وانا الیہ راجعون مگر تازہ ثواب دیتا ہے اللہ برکت والا بزرگ اسکے لئے نزدیک انا للہ کہنے کے پھر دیتا ہے اسکو اللہ

مثل أجرها يوم أصيب بها رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة قال قال رسول الله
مانند اسکے ثواب کے کہ جب پہنچایا گیا تھا روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع احدكم فليسترجع فانه من المصائب وعن ام الدرداء قالت سمعت

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ٹوٹ جاوے تسمہ جوتی کا کسی کے تو چاہیے کہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہے اسواسطے کہ یہ بھی مصیبت ہے اور روایت ہے ام درداء سے کہا کہ سنا

ابا الدرداء يقول سمعت ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تبارك وتعالى قال يا عيسى اني باعث من بعدك

ابو درداء کو کہتے تھے سنا میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ برکت والے اور بزرگ نے فرمایا اے عیسیٰ بیشک میں بھیجنے والا ہوں تیرے بعد

امة اذا اصابهم ما يحبون حمدوا الله وان اصابهم ما يكرهون احتسبوا وصبروا ولا حلم ولا عقل

ایک امت کو کہ جب پہنچے ان کو وہ چیز کہ دوست رکھتے ہیں حمد کریں اللہ کا اور اگر پہنچے ان کو وہ چیز کہ ناخوش رکھتے ہیں تو ثواب کی آرزو کریں اور صبر کریں اور حال یہ کہ نہیں بردباری

فقال يا رب كيف يكون هذا لهم ولا حلم ولا عقل فقال اعطيهم من حلمي وعلمي رواهما البيهقي في شعب

تب کہا عیسیٰ نے اے پروردگار کیسطرح ہوگا یہ انکو اور حال یہ کہ نہیں ہے بردباری اور عقل تب فرمایا دونگا میں انکو اپنی بردباری اور علم میں سے روایت کیا دونوں حدیث بیہقی نے شعب

الايمان باب زيارة القبور الفصل الاول عن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الایمان میں یہ باب ہے بیان میں زیارت قبروں کے فصل پہلی روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها ونهيتكم عن لحوم الاضاحي فوق ثلث فامسكوا ما بدا لكم

منع کیا تھا میں نے تمکو زیارت سے قبروں کی سو اب زیارت کرو انکی اور منع کیا تھا میں نے تمکو نگاہ رکھنے قربانی کے گوشت سے زیادہ تین روز سے سو اب نگاہ رکھو جسقدر کہ ظاہر ہو تمکو

ونهيتكم عن النبيذ الا في سقاء فاشربوا في الاسقية كلها ولا تشربوا مسكرا رواه مسلم

اور منع کیا تھا میں نے تمکو نبیذ پینے سے سوا مشک کے اور برتن میں سو پیو نبیذ سب برتنوں میں اور مت پیو نشہ لانے والی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة قال زار النبي صلى الله عليه وسلم قبر امه فبكى وابكى من حوله فقال استاذنت ربي

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ زیارت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ماں کی قبر کی پھر روئے اور رلایا ان لوگوں کو جو ان کے گرد تھے پھر فرمایا کہ پروانگی مانگی میں نے اپنے رب سے

في ان استغفر لها فلم يؤذن لي واستاذنته في ان ازور قبرها فاذن لي فزوروا القبور فانها تذكر

اس بات میں کہ بخشش مانگوں اپنی ماں کے واسطے سو نہ ہوا پروانگی حق مجھکو اور پروانگی مانگی میں نے اس بات میں کہ زیارت کروں ان کی قبر کی پھر پروانگی دی گئی مجھکو سو زیارت کرو تم لوگ قبروں کی اسواسطے کہ زیارت قبروں کی یاد دلاتا ہے

الموت رواه مسلم وعن بريدة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمهم اذا خرجوا الى المقابر

موت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے مسلمانوں کو جب نکلتے مقبروں کی طرف

السلام عليكم اهل الديار من المؤمنين والمسلمين وانا ان شاء الله بكم لاحقون نسأل

یہ لفظیں سلام ہے تم پر اے گھر والو مومنوں اور مسلمانوں میں سے اور ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں مانگتے ہیں ہم

الله لنا ولكم العافية رواه مسلم الفصل الثاني عن ابن عباس قال مر النبي صلى الله

اللہ سے اپنے اور تمہارے واسطے سلامتی روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ

عليه وسلم بقبور بالمدينة فاقبل عليهم بوجهه فقال السلام عليكم يا اهل القبور يغفر الله

علیہ وسلم قبروں کے پاس مدینہ میں پھر سامنے کیا ان پر اپنا منہ اور کہا سلام ہے تم پر اے صاحبو قبر کے بخشے اللہ

لنا ولكم انتم سلفنا ونحن بالاثر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل الثالث

ہمارے اور تمہارے واسطے تم ہمارے پہلے گذرے اور ہم تمہارے پیچھے پیچھے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كلما كان ليلتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتی عائشہ کی باری کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

يخرج من آخر الليل إلى البقيع فيقول السلام عليكم دار قوم مؤمنين وأتاكم ما توعدون غدا مؤجلون

نکلتے حضرت آخر رات کو بقیع کی طرف پھر کہتے سلام ہے تم پر اے مسلمانوں کے گھر والو اور آیا تمکو جو وعدہ دیے جاتے تھے تم کل یعنی قیامت کا مہلت دیے گئے ہو تم

وإنا إن شاء الله بكم لاحقون اللهم اغفر لأهل بقيع الغرقد رواه مسلم وعنها قالت كيف أقول

اور ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں یا الٰہی بخش لوگوں کو غرقد والی بقیع کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کس طرح کہوں میں

يا رسول الله تعني في زيارة القبور قال قولي السلام على أهل الديار من المؤمنين والمسلمين ويرحم الله

یا رسول اللہ انکی مراد تھی کہ کیا پڑھوں قبروں کی زیارت میں فرمایا کہہ سلام ہے مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر اور رحمت کرے اللہ

المستقدمين منا والمستأخرين وإنا إن شاء الله بكم للاحقون رواه مسلم وعن محمد بن النعمان

ہم سے پہلے گذرنے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمد ابن نعمان سے

يرفع الحديث إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال من زار قبر أبويه أو أحدهما في كل جمعة غفر له وكتب برا رواه البيهقي

وہ پہنچاتے تھے اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کہا فرمایا جو شخص کہ زیارت کرے اپنے ماں باپ کی دونوں میں سے ایک کی قبر کو ہر جمعہ میں بخشا جاوے اسکے لیے اور لکھا جاوے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والا روایت کیا بیہقی نے

في شعب الإيمان مرسلا وعن ابن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كنت نهيتكم عن زيارة القبور

شعب الایمان میں مرسل اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا میں نے تمکو قبروں کی زیارت کرنے سے

فزوروها فإنها تزهد في الدنيا وتذكر الآخرة رواه ابن ماجة وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه

سو اب زیارت کرو قبروں کی اس واسطے کہ زیارت کرنا قبروں کی بے رغبت کرتا ہے دنیا میں اور یاد دلاتا ہے آخرت کو ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال لعن زوارات القبور رواه أحمد والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن

وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صحيح وقال قد رأى بعض أهل العلم أن هذا كان قبل أن يرخص النبي صلى الله عليه وسلم في زيارة القبور

صحیح ہے اور کہا تحقیق اعتقاد کیا بعضے اہل علم نے کہ یہ حدیث تھی قبل رخصت دینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قبروں کی زیارت میں

فلما رخص دخل في رخصته الرجال والنساء وقال بعضهم إنما كره زيارة القبور للنساء لقلة صبرهن

پھر جب رخصت دی داخل ہوا ان کے رخصت دینے میں مرد اور عورتیں اور کہا بعضے اہل علم نے سوا اسکے نہیں ہے کہ مکروہ جانا قبروں کی زیارت عورتوں کے لیے بسبب کمی صبر

وكثرة جزعهن تم كلامه وعن عائشة قالت كنت أدخل بيتي الذي فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وإني واضع ثوبي

اور زیادتی بے صبری عورتوں کے تمام ہوا کلام ترمذی کا اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں داخل ہوتی اپنے اس گھر میں جسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میں اتارتی

وأقول إنما هو زوجي وأبي فلما دفن عمر معهم فوالله ما دخلته إلا وأنا مشدودة علي ثيابي حياء من عمر رواه أحمد

اور کہتی کہ سوا اسکے نہیں کہ دفن ہیں زوج میرے اور باپ میرے پھر جب دفن کیے گئے عمر ان کے ساتھ پھر قسم اللہ کی نہیں داخل ہوئی اس گھر میں مگر کپڑے بندھا ہوا مجھ پر حیا کر کے عمر سے روایت کیا اسکو احمد نے

بفضل الله تعالى سبحانه تم ربع الأول من مشكوة المصابيح

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہہ کتاب ہی زکوٰۃ کے مسئلون کی — فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ
روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا معاذ کو یمن کی طرف پھر فرمایا مقرر تو جاویگا کتاب والون پاس سو بلا ان کو

اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوٰتٍ
گواہی کی طرف اسبات کی کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے اور مقرر محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہی پھر اگر ان لوگون نے مان لیا اسکو تو خبر دے ان کو کہ اللہ نے فرض کی ان پر پانچ نمازین

فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ
دن رات میں پھر اگر مان لیا انھون نے اسکو تو خبر دے ان کو کہ اللہ نے فرض کیا ان پر ایک صدقہ کہ لیا جاوے تونگر مسلمانون سے پھر خرچ ہو فقیرون پر

فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
پھر اگر مان لیا انھون نے اسکو تو بچا آپ کو خاصے مالون سے ان کے اور ڈر مظلوم کی دعا سے کیونکہ مظلوم کی دعا میں اور اللہ میں نہین ہی کوئی روک متفق علیہ اور روایت

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ
ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مالک سونے اور روپے کا کہ نہ ادا کرے اس سے حق اسکا مگر جب ہوگا دن

الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِيْنُهٗ وَظَهْرُهٗ كُلَّمَا بَرَدَتْ اُعِيْدَتْ
قیامت کا طیار ہوگا اسکے لئے سونا روپا پتر آگ کے بنکر پھر دہکائی جاویگی آگ دوزخ کی پھر داغ دیا جاویگا ان سے اسکا پہلو اور پیشانی اور پیٹھ جب سرد ہو جاویگی تختے دوبارہ گرم کئے جاوینگے

لَهٗ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ
اسکے لئے ایسے دن میں کہ ہی لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا یہان تک کہ فیصلہ ہو بندون کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف کہا لوگون نے یا رسول

اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ
اللہ پھر اونٹ فرمایا اور نہین کوئی مالک اونٹ کا کہ نہ ادا کرے اس سے حق اسکا اور حقوق میں اونٹون کے دودھ دوہنا ہے جس دن پانی پلایا جاوے ان کو مگر جب ہوگا قیامت کا دن اوندھا ڈالا جاویگا

لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهٗ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا رُدَّ
اسکو سامھنے اونٹون کے برے چٹیل میدان میں اور وہ اونٹ خوب ہوے ناتے ہونگے نہ گم کریگا ان میں سے ایک بچہ روندا کرینگے اپنی تلیون سے اور کاٹا کرینگے اسکو منہ سے جب گذر جاویگی اسپر جماعت پہلی

عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ
پچھلی ان دن میں کہ لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا ہی یہان تک کہ فیصلہ ہو بندون کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ
عرض کیا یا رسول اللہ پھر گاے اور بکری فرمایا اور نہین کوئی گاے والا اور بکری والا کہ نہ ادا کرے ان میں سے حق ان کا مگر جب ہوگا قیامت کا دن

بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطِحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ بِاَظْلَافِهَا
اوندھا ڈالینگے اسکو سامھنے ان کے برے صاف میدان میں نہ گم کریگا ان میں سے کسی کو نہ ہوگی ان میں سینگ مڑی ہوئی اور بن سینگ کی اور سینگ ٹوٹی مارتی ہوگی اسکو اپنے سینگھون سے اور روندتی ہوگی کھرون سے

كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ
جب چلی جاویگی اگلی جماعت پھر لاوینگے اسپر پچھلی اسدن میں کہ ہی لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا یہان تک کہ فیصلہ ہو بندون کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی

إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ

یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف عرض کیا گیا یا رسول اللہ پھر گھوڑے فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہیں وہ ایک مرد کے حق میں گناہ ہیں اور ایک کے حق میں پردہ ہیں اور ایک مرد کے حق میں…

أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ

ثواب ہیں پھر وہ شخص کہ گھوڑے پالنا اسکے لئے گناہ ہیں سو وہ مرد ہے کہ باندھ رکھے دکھانے کو اور فخر کرنے کو اور عداوت کرنے کو مسلمانوں پر پھر گھوڑے پالنا اسکے لئے گناہ ہے اور جو گھوڑے اسکے لئے پردہ ہیں

فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ

سو وہ مرد ہے کہ باندھ رکھا اللہ کی راہ میں پھر نہ بھولا اللہ کا حق انکی پیٹھوں میں اور نہ انکی گردنوں میں سو وہ گھوڑا اسکے لئے پردہ ہے اور جو گھوڑا اسکے لئے ثواب ہے سو وہ مرد ہے کہ

رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذَلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ

کہ باندھ رکھا اللہ کی راہ میں مسلمانوں کے فائدے کو مرغزار میں اور باغ میں پھر جو کھایا گھوڑے نے اس مرغزار سے یا باغ سے کچھ مگر لکھی جاتی ہیں

لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا

اسکے لئے گنتی میں جو کچھ کہ کھایا گھوڑے نے نیکیاں اور لکھی جاتی ہیں اسکے لئے انکی لید اور پیشاب کی نیکیاں اور نہ توڑے گی رسی پھر دوڑے ایک ٹیکرا

أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا

یا دو ٹیکرے مگر لکھتا ہے اللہ اسکے لئے شمار اسکے قدم کے اور لید کے نیکیاں اور نہ لیجاویگا ان کو مالک انکا دریا پر پھر پانی پئیں دریا سے اور نہ

يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ

ارادہ کریگا پانی پلانے کا مگر لکھیگا اللہ اسکے لئے برابر اسکے گھونٹوں کے نیکیاں عرض کیا یا رسول اللہ پھر گدھے فرمایا نہیں اتری مجھ پر گدھوں کے حق میں کوئی

إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سوا اس آیت کے اکیلی جامع ہے پھر جو کوئی کرے ذرہ برابر نیکی دیکھیگا اسکو اور جو کرے ذرہ برابر بدی دیکھیگا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دیا اللہ نے مال پھر نہ ادا کیا اسنے زکوۃ اس کی صورت بنیگا اسکے لئے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ

قیامت کے دن سانپ گنجا سر پر بال نہوں اسکے دو نقطے ہوں طوق ڈالینگے اسکی گلے میں قیامت کے دن پھر پکڑیگا سانپ دونوں جبڑے…

ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پھر کہیگا سانپ میں مال تیرا ہوں میں خزانہ تیرا ہوں پھر پڑھی یہ آیت اور نہ خیال کریں بخیل لوگ تمام آیت تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ لَهُ إِبِلٌ أَوْ بَقَرٌ أَوْ غَنَمٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا

ابی ذر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مرد کہ ہوں اسکے پاس اونٹ یا گائے یا بکری نہ ادا کرے حق انکا

إِلَّا أُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا جَازَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ

مگر لائے جاوینگے یہ جانور قیامت کے دن بہت بڑے اور بہت موٹے روندینگے اسکو اپنے کھروں سے اور مارینگے اسکو سینگوں سے جب گذر جائیگا پچھلا…

عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسپر پہلا یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا ق اور روایت ہے جریر ابن عبد اللہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا اَتَاکُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْیَصْدُرْ عَنْکُمْ وَھُوَ عَنْکُمْ رَاضٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رض قَالَ کَانَ النَّبِیُّ

جب آوے تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا تو چاہیے کہ تم سے راضی ہو کر پھرے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی اوفی رض سے کہا اسنے تھا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاہُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِھِمْ قَالَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاہُ اَبِیْ بِصَدَقَتِہٖ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ اَبِیْ اَوْفٰی

صلی اللہ علیہ وسلم کا جب لاتی کوئی قوم زکوٰۃ اپنے مالوں کی فرماتے ای اللہ رحمت کر فلانے شخص کی آل پر پھر لے گیا حضرت کے پاس میرا باپ اپنی زکوٰۃ سو فرمایا ای اللہ رحمت کر آل ابی اوفی پر

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِذَا اَتَی الرَّجُلُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِہٖ قَالَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ

ق ۔ اور ایک روایت میں جب لاتا کوئی مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ فرماتے ای اللہ رحمت بھیج اس پر ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے

بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَی الصَّدَقَۃِ فَقِیْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ وَّخَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو زکوٰۃ وصول کرنے سو کہا کسی نے زکوٰۃ نہ دی ابن جمیل اور خالد ابن ولید اور عباس نے پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا یَنْقِمُ ابْنُ جَمِیْلٍ اِلَّا اَنَّہٗ کَانَ فَقِیْرًا فَاَغْنَاہُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَاَمَّا خَالِدٌ فَاِنَّکُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی عیب لگاتی ہی ابن جمیل مگر یہ کہ وہ محتاج تھا سو غنی کر دیا اسکو اللہ اور رسول نے اور لیکن خالد سو تم ظلم کرتے ہو خالد پر

احْتَبَسَ اَدْرَاعَہٗ وَاَعْتُدَہٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ فَھِیَ عَلَیَّ وَمِثْلُھَا مَعَھَا ثُمَّ قَالَ یَا عُمَرُ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ

وقف کیا اسنے اپنی زرہوں کو اور اسباب کو راہ میں اللہ کی اور لیکن عباس سو زکوٰۃ انکی مجھ پر ہے اور دوسری اتنی ہی اسکے ساتھ پھر فرمایا ای عمر کیا نہیں جانتا کہ چچا

صِنْوُ اَبِیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ حُمَیْدِنِ السَّاعِدِیِّ رض قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ یُقَالُ

مانند باپ کے ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی رض سے کہا کہ عامل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو ازد میں سے

لَہُ ابْنُ اللُّتْبِیَّۃِ عَلَی الصَّدَقَۃِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ ھٰذَا لَکُمْ وَھٰذَا اُھْدِیَ لِیْ فَخَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی

اسکو ابن اللتبیہ کہتے تھے صدقہ لینے پر پھر جب پھر آیا کہا یہہ آپکا ہی اور یہہ ہدیہ دیا مجھکو پھر خطبہ پڑھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو تعریف کی اللہ کی اور ثنا

عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِّنْکُمْ عَلٰی اُمُوْرٍ مِّمَّا وَلَّانِیَ اللّٰہُ فَیَاْتِیْ اَحَدُھُمْ فَیَقُوْلُ ھٰذَا لَکُمْ وَھٰذَا ھَدِیَّۃٌ

پھر فرمایا بعد حمد و ثنا کے پھر میں عامل کیا کرتا ہوں کسی کو تم میں سے ان کاموں پر جنکا حاکم کیا مجھے اللہ نے سو آتا ہے کوئی انمیں سے پھر کہتا ہے یہہ تمھارا ہے اور یہہ ہدیہ ہے

اُھْدِیَتْ لِیْ فَھَلَّا جَلَسَ فِیْ بَیْتِ اَبِیْہِ اَوْ بَیْتِ اُمِّہٖ فَیَنْظُرُ اَیُھْدٰی لَہٗ اَمْ لَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْہُ

جو مجھے دیا سو کیوں نہ بیٹھا گھر میں اپنے باپ کے یا ماں کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیتے ہیں یا نہیں قسم ہے اسکی کہ میری جان اسکے ہاتھ میں ہے نہ لیگا کوئی ان مال میں سے

شَیْئًا اِلَّا جَاءَ بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَحْمِلُہٗ عَلٰی رَقَبَتِہٖ اِنْ کَانَ بَعِیْرًا لَّہٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرًا لَّہٗ خُوَارٌ اَوْ شَاۃً تَیْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ

کچھ مگر لاویگا اسکو قیامت کے دن اٹھایا ہوا اپنی گردن پر اگر ہو وہ لیا ہوا مال اونٹ ہوگی اسکی آواز یا گائے ہوگی اسکی آواز یا بکری ہو تو پکارتی ہوگی پھر اٹھایا ہاتھ دونوں

حَتّٰی رَاَیْنَا عُفْرَۃَ اِبْطَیْہِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ ھَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰھُمَّ ھَلْ بَلَّغْتُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ قَالَ الْخَطَّابِیُّ وَفِیْ قَوْلِہٖ ھَلَّا

یہانتک کہ دیکھا ہم نے سفیدی دونوں بغلوں کی پھر فرمایا ای اللہ کیا پہنچا دیا میں نے ای اللہ کیا پہنچا دیا میں نے ۔ ق ۔ کہا خطابی نے اور اور فرمانے میں حضرت کے کیوں نہ

جَلَسَ فِیْ بَیْتِ اُمِّہٖ اَوْ اَبِیْہِ فَیَنْظُرُ اَیُھْدٰی اِلَیْہِ اَمْ لَا دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ کُلَّ اَمْرٍ یُتَذَرَّعُ بِہٖ اِلٰی مَحْظُوْرٍ فَھُوَ مَحْظُوْرٌ وَکُلُّ دَخْلٍ فِی

بیٹھا گھر میں اپنی ماں باپ کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیتے ہیں اسکو یا نہیں دلیل ہے اسپر کہ جو کام وسیلہ ہوتا ہے حرام کا سو وہ حرام ہے اور جو چیز کہ داخل ہوئی ہے

الْعُقُوْدِ یُنْظَرُ ھَلْ یَکُوْنُ حُکْمُہٗ عِنْدَ الْاِنْفِرَادِ کَحُکْمِہٖ عِنْدَ الْاِقْتِرَانِ اَمْ لَا ھٰکَذَا فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ عَدِیِّ بْنِ عُمَیْرَۃَ رض

عقد بیع اور ہبہ اور نکاح میں ہاں دیکھا جاویگا کہ حکم اس چیز کا الگ ہے ویسا ہی ہوتا ہے جیسے وقت نزدیکی کے یا نہیں ۔ ایسا ہی شرح سنت میں ہے ۔ اور روایت ہے عدی ابن عمیرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعملناه منكم على عمل فكتمنا مخيطا فما فوقه كان غلولا يأتي به يوم القيمة

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو عامل کریں ہم تم میں سے کسی کام پر پھر چھپایا ہم سے ایک سوئی بھر یا زیادہ اسکے اپنی تو ہو گی چوری لاویگا جو اس کو قیامت

رواه مسلم **الفصل الثاني** عن ابن عباس رض قال لما نزلت هذه الاية والذين يكنزون الذهب والفضة كبر

روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل * روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے جب اتری یہ آیت اور جو لوگ گنج کر رکھتے ہیں سونے اور روپے کو بھاری ہوا اترنا

ذلك على المسلمين فقال عمر انا افرج عنكم فانطلق فقال يا نبي الله انه كبر على اصحابك هذه الاية فقال ان الله لم يفرض

اسکا مسلمانوں پر سو کہا حضرت عمر نے میں کھولتا ہوں غم تم سے پھر چلے گئے عمر رض پس کہا یا نبی اللہ بھاری ہوئی ہے اصحاب تیرے پر یہ آیت سو فرمایا حضرت نے نہیں مقرر کی اللہ نے

الزكوة الا ليطيب ما بقي من اموالكم وانما فرض المواريث وذكر كلمة لتكون لمن بعدكم فقال فكبر عمر

زکوۃ کو مگر اس لئے کہ پاک کرے جو باقی رہتے ہیں بعد زکوۃ کے مال تمہارے اور نہیں فرض کیا میراثوں کو اور ذکر کیا راوی نے ایک کلمہ کو تاکہ ہو مال تمہارا پچھلوں کو پس کہا

ثم قال له الا اخبرك بخير ما يكنز المرء المرأة الصالحة اذا نظر اليها سرته واذا امرها اطاعته واذا غاب عنها

پھر فرمایا اسکو کیا نہ خبر دوں تجھکو سب گنجوں سے بہتر چیز کی کہ مرد جمع کیا کرتا ہے وہ نیک عورت ہے جب دیکھے مرد اسکو خوش کرے اسے اور جب حکم کرے اسکو مانے اور جب سفر کو جاوے

حفظته رواه ابو داود وعن جابر بن عتيك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سياتيكم ركيب مبغضون

حفاظت کرے اسکی روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے ابن عتیک رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آئینگے تم پاس سوار

فاذا جاؤكم فرحبوا بهم وخلوا بينهم وبين ما يبتغون فان عدلوا فلانفسهم وان ظلموا فعليهم وارضوهم فان

پھر جب آویں تمہارے پاس سو مرحبا کہو انکو اور مانع نہو ان میں اور انکی چاہت میں پھر اگر عدل کریں تو اپنے نفع کو کرینگے اور اگر ظلم کرینگے تو اپنے نقصان کو اور راضی کرو انکو

تمام زكوتكم رضاهم وليدعوا لكم رواه ابو داود وعن جرير بن عبد الله رض قال جاء ناس من الاعراب الى رسول الله

تمامیت تمہاری زکوۃ کی انکی خوشنودی ہے اور چاہئے کہ دعا دیں صدقہ لینے والے تمکو روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے جریر ابن عبد اللہ رض سے کہا اسنے آئے کئی گنوار دیہاتی

صلى الله عليه وسلم فقالوا ان ناسا من المصدقين يأتونا فيظلمونا فقال ارضوا مصدقيكم قالوا يا رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر عرض کی مقرر بعضے صدقہ لینے والے آتے ہیں ہم پاس پھر ظلم کرتے ہیں ہم پر تو فرمایا خوش کرو اپنے صدقہ لینے والوں کو کہا یا رسول اللہ کے

وان ظلمونا قال ارضوا مصدقيكم وان ظلمتم رواه ابو داود وعن بشير بن الخصاصية قال قلنا ان اهل

اگرچہ ظلم کریں ہم پر فرمایا راضی کرو صدقہ وصول کرنے والوں کو اگرچہ بے انصافی کریں تم پر روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے بشیر ابن خصاصیہ سے کہا ہم نے عرض کیا

الصدقة يعتدون علينا افنكتم من اموالنا بقدر ما يعتدون قال لا رواه ابو داود وعن رافع بن خديج رض

صدقہ لینے والے زیادتی کرتے ہیں ہم پر کیا چھپاویں ہم اپنے مالوں سے موافق انکی زیادتی کے فرمایا نہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے رافع ابن خدیج رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العامل على الصدقة بالحق كالغازي في سبيل الله حتى يرجع الى بيته رواه ابو داود

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحصیلدار صدقہ کا ٹھیک ٹھیک مثل غازی کے ہے اللہ کی راہ میں یہاں تک کہ پھر آوے اپنے گھر کو روایت کیا اسکو ابو داود

والترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا توخذ صدقاتهم

اور ترمذی نے * اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادا سے اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا روا نہیں جلب اور جنب اور نہ لی جاویگی

الا في دورهم رواه ابو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استفاد مالا فلا زكوة فيه

مسلمانوں کے گھر جا کر روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پایا مال تو نہیں زکوۃ اس میں

حتى يحول عليه الحول [illegible] الترمذي وذكر جماعة انهم وقفوه على ابن عمرو وعن علي رض ان العباس سأل رسول الله

[illegible] اور ایک برس [illegible] روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نام لیا اسنا ایک جماعت کا کہ انہوں نے موقوف کہا اس حدیث کو ابن عمر پر ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ حضرت عباس نے پوچھا

صلى الله عليه وسلم في تعجيل صدقته قبل ان تحل فرخص له في ذلك رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي

صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی دینے میں اپنی زکوۃ کے آگے ایک سال گذرنے کے سو رخصت دی حضرت نے ان کو اسکی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال الا من ولي يتيما له مال

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے انکے دادا سے انکے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سنایا لوگوں کو سو فرمایا خبردار جو شخص ولی ہو کسی مالدار یتیم کا

فليتجر فيه ولا يتركه حتى تأكله الصدقة رواه الترمذي وقال في اسناده مقال لان المثنى بن الصباح ضعيف

تو تجارت کرے اس میں اور نہ چھوڑ دے اسکو یہاں تک کہ کھا جاوے اسکو زکوۃ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند میں اسکی گفتگو ہے کیونکہ مثنی بیٹا صباح کا ضعیف ہے

الفصل الثالث

الفصل الثالث عن ابي هريرة رض قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف ابو بكر بعده وكفر

تیسری فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہے جب وفات پایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور خلافت پائی ابوبکر نے بعد حضرت کے اور مرتد ہو گئے

من كفر من العرب قال عمر بن الخطاب لابي بكر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت

جو لوگ کہ مرتد ہو گئے عرب کے لوگوں سے کہا عمر بن خطاب نے ابوبکر کو کیسے لڑا چاہتا ہے تو لوگوں سے اور حال یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ہوا مجھکو

ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على

لڑائی کا لوگوں سے جب تک کہ کہیں لا الہ الا اللہ پھر جو کہے لا الہ الا اللہ بچا لیگا مجھ سے مال اپنا اور جان اپنی مگر حق پر اسلام کے اور حساب اسکا

الله فقال ابو بكر والله لاقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا

اللہ پر ہے پھر کہا ابوبکر نے قسم اللہ کی البتہ لڑونگا میں اس سے کہ فرق کرے نماز میں اور زکوۃ میں اس لئے کہ زکوۃ حق مال کا ہے قسم اللہ کی اگر نہ دیویں مجھے ایک

يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا رأيت ان الله شرح صدر ابي بكر

کہ دیا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو بھی لڑونگا ان سے نہ دینے پر اسکے کہا عمر نے پھر قسم اللہ کی نہ تھا وہ ارادہ مگر دیکھا میں نے کہ مقرر اللہ نے کھولا سینہ ابوبکر کا

للقتال فعرفت انه الحق متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون كنز احدكم يوم القيمة شجاعا

لڑائی کے لئے پھر سمجھا میں نے کہ یہ ٹھیک ہے حق ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگا گنج ایک کا تم میں سے قیامت کے دن سانپ

اقرع يفر منه صاحبه وهو يطلبه حتى يلقمه اصابعه رواه احمد وعن ابن مسعود رض عن النبي صلى الله عليه

گنجا بھاگیگا اس سے مال والا اور وہ پیچھا کریگا اسکا یہاں تک کہ دیدے منہ میں سانپ کے اپنی انگلیاں روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال ما من رجل لا يؤدي زكوة ماله الا جعل الله يوم القيمة في عنقه شجاعا ثم قرأ علينا مصداقه من كتاب

وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مرد کہ نہ دے زکوۃ اپنے مال کی مگر ڈالیگا اللہ قیامت کے دن گردن میں اسکی سانپ پھر پڑھی حضرت نے ہم پر دلیل اسکی تصدیق کی کتاب سے

الله ولا تحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله الاية رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن عائشة

اللہ کی اور نہ خیال کرو ان کو جو بخیلی کرتے ہیں اللہ کی دی چیز میں انکو اسکے فضل سے آخر تک روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عائشہ

رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما خالطت الزكوة مالا قط الا اهلكته رواه الشافعي والبخاري

رض سے کہ کہا انہے سنی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ مل گئی زکوۃ کسی مال میں کبھی مگر کھپا دیا اسکو روایت کیا اسکو شافعی نے اور بخاری نے

فی تاریخه والحمیدی وزاد قال یکون قد وجب علیك صدقة فلا تخرجها فیهلك الحرام الحلال وقد احتج به

اپنی تاریخ میں اور حمیدی نے اور زیادہ کیا حمیدی نے فرمایا حضرت نے تحقیق واجب ہوئی ہو تجھپر زکوٰۃ پھر نہ نکالے تو اسکو سو ہلاک کریگا حرام حلال کو اور تحقیق حجت پکڑا اسکے

من یری تعلق الزکوٰة بالعین هكذا فی المنتقی وروى البیهقی فی شعب الایمان عن احمد بن حنبل باسناده الی عائشة وقال

جو کوئی عقیدہ رکھتا ہے زکوٰۃ متعلق ہونیکا عین مال سے ایسا ہی ہے کتاب منتقی میں اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں احمد بن حنبل سے انکی سند کے ساتھ عائشہ سے اور کہا امام

احمد فی خالطت تفسیره ان الرجل یاخذ الزکوٰة وهو موسر او غنی وانما هی للفقراء

احمد نے قول میں حضرت کے ما خالطت الزکاة اه اسکی تفسیر یہ ہے کہ مرد آدمی لیتا ہے زکوٰۃ آسودہ ہوکر یا تونگر ہوکر اور نہیں زکوٰۃ مگر محتاجوں کا حق

باب ما یجب فیه الزکوٰة

باب بیان میں ان چیزوں کے جنمیں واجب ہے زکوٰۃ

الفصل الاول

عن ابی سعید الخدری رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس فیما دون خمسة اوسق من التمر صدقة ولیس فیما دون خمس اواق من الورق صدقة ولیس فیما دون خمس ذود من الابل صدقة متفق علیه

پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پانچ وسق سے کم خرمے میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم روپے میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ عدد سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ ق

وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس علی المسلم صدقة فی عبده ولا فی فرسه وفی روایة قال لیس فی عبده صدقة الا صدقة الفطر متفق علیه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوٰۃ غلام اور گھوڑے میں اور ایک روایت میں فرمایا نہیں غلام میں کوئی صدقہ سوائے فطرہ کے ۔ ق ۔

وعن انس ان ابا بكر رض كتب له هذا الكتاب لما وجهه الی البحرین بسم الله الرحمن الرحیم هذه فریضة الصدقة التی فرض رسول الله صلی الله علیه وسلم علی المسلمین والتی امر الله بها رسوله فمن سئلها من المسلمین علی وجهها فلیعطها ومن سئل فوقها فلا یعط فی اربع وعشرین من الابل فما دونها من الغنم من كل خمس شاة فاذا بلغت خمسا وعشرین الی خمس وثلثین ففیها بنت مخاض انثی فاذا بلغت ستا وثلثین الی خمس واربعین ففیها بنت لبون انثی فاذا بلغت ستا واربعین الی ستین ففیها حقة طروقة الجمل فاذا بلغت واحدة وستین الی خمس وسبعین ففیها جذعة فاذا بلغت ستا وسبعین الی تسعین ففیها بنتا لبون فاذا بلغت احدی وتسعین الی عشرین ومائة ففیها حقتان طروقتا الجمل فاذا زادت علی عشرین ومائة ففی كل اربعین بنت لبون وفی كل خمسین حقة ومن لم یكن معه الا اربع من الابل فلیس فیها صدقة الا ان یشاء

اور روایت ہے انس سے مقرر ابو بکر رض نے لکھا انس کو یہہ خط جب بھیجا بندر بحرین کی طرف نام سے اللہ کے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے یہہ فرض زکوٰۃ کا وہ فرض ہے جو فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ فرض ہے کہ حکم کیا اللہ اسکا اپنے رسول کو پھر جو مسلمان کہ مانگی جاوے زکوٰۃ اس سے اسکے طور پر سو دیوے زکوٰۃ اور جو مسلمان کہ مانگیں اس سے زکوٰۃ زیادہ اندازے سے سو نہ دے زکوٰۃ چوبیس اونٹ میں پھر کم اس سے بکری ہے ہر پانچ اونٹ میں ایک بکری اور جب پہنچے گنتی اونٹ کی پچیس کو پینتیس تک سو زکوٰۃ اسمیں ایک برس کی اونٹنی ہے مادہ پھر جب پہنچے چھتیس کو پینتالیس تک سو زکوٰۃ اس میں دو برس کی مادہ ہے پھر جب پہنچے گنتی چھیالیس کو ساٹھ تک سو زکوٰۃ اسمیں ایک مادہ چار سال کی ہے اونٹ کے پھر جب پہنچے گنتی اکسٹھ کو پچھتر تک سو زکوٰۃ اس میں پانچ سال کی مادہ ہے پھر جب پہنچے گنتی چھہتر کو نوے تک سو زکوٰۃ اس میں دو مادہ دو برس کی ہیں پھر جب پہنچے گنتی اکیانوے کو ایک سو بیس تک سو زکوٰۃ اس میں دو حقہ اونٹ کے جو رشتے کے لائق ہیں پھر جب زیادہ ہوگئی ایک سو بیس سو زکوٰۃ ہر چالیس میں دو برس کی مادہ اور ہر پچاس میں ایک حقہ ہے اور جسکا پاس نہو سوائے چار اونٹ کے سو نہیں زکوٰۃ اسمیں مگر یہہ کہ چاہے

رَبُّهَا فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيْهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهٗ

اونٹ والا پھر جب پہنچے گنتی پانچ کو تو اسمیں زکوۃ ایک بکری ہے اور جس شخص کے اونٹوں کی زکوۃ پہنچے جذعہ دینے تک اور نہو اسکے پاس جذعہ اور ہو اسکے پاس

حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ

ایک حقہ سو لی جاویگی اس سے ایک حقہ اور دیگا صاحب زکوۃ اسکے ساتھ دو بکریاں اگر میسر ہوں اسکو یا بیس درہم اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو

الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ

حقہ دینے تک اور نہو اسکے پاس حقہ اور ہو اسکے پاس جذعہ تو لے لیگا اس سے جذعہ اور دیگا صاحب زکوۃ کو زکوۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریاں

وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ اِلَّا بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَيُعْطِيْ شَاتَيْنِ

اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو حقہ دینے تک اور نہو اسکے پاس سوائے بنت لبون کے سو قبول کی جاویگی اس سے بنت لبون اور دیگا صاحب زکوۃ دو بکریاں

اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ

یا بیس درہم اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو بنت لبون دینے تک اور ہو اسکے پاس حقہ سو لی جاویگی اس سے حقہ اور دیگا اسکو زکوۃ تحصیلنے والا بیس

دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ

درہم یا دو بکریاں اور جسکی پہنچی ہو بنت لبون تک اور نہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت مخاض سو لی جاویگی اس سے بنت

مَخَاضٍ وَيُعْطِيْ مَعَهَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ

مخاض اور دیگا صاحب زکوۃ اسکے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو بنت مخاض کو اور وہ نہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت

لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلٰى وَجْهِهَا وَعِنْدَهٗ

لبون سو لی جاویگی اس سے اور دیگا صاحب زکوۃ کو زکوۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریاں پھر اگر نہ موجود ہو اسکے پاس بنت مخاض قابل لینے کے اور ہو اسکے پاس

اِبْنُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهٗ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهٗ شَيْءٌ وَفِيْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ شَاةٌ

ابن لبون تو لیا جاویگا وہی اس سے اور نہ اسکے ساتھ کچھ اور زکوۃ میں بکریوں کی جو چر کھانے والیوں ہیں جب ہوں چالیس ایک سو بیس تک ایک بکری ہے

فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَفِيْهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى مِائَتَيْنِ اِلٰى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيْهَا ثَلٰثُ شِيَاهٍ فَاِذَا

پھر جب بڑھ جاویں ایک سو بیس پر دو سو تک تو اس میں دو بکریاں ہیں پھر جب بڑھ جاویں دو سو پر تین سو تک تو اس میں تین بکریاں ہیں پھر جب

زَادَتْ عَلٰى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا

بڑھیں تین سو پر تو ہر سو بکری میں ایک بکری ہے پھر جب ہو گلہ مرد کی بکریوں کا چالیس سے ایک بکری کم سو نہیں فرض اسمیں

صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَلَا تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَّلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ

کچھ زکوۃ مگر یہ کہ چاہے بکری والا اور نہ نکالی جاویگی زکوۃ میں بوڑھی اور نہ عیب دار اور نہ بوکو مگر جب چاہے زکوۃ تحصیلنے والا اور نہ جمع کی جاویگی جو

مُتَفَرِّقٍ وَّلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ

جدا ہوں اور نہ جدا کی جاویگی جو جمع ہوں ڈر کر زکوۃ دینے سے اور جو نصاب کہ ہو دو شریک میں تو دونوں آپس میں رجوع کرینگے برابری سے اور زکوۃ چاندی میں

رُبْعُ الْعُشْرِ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

بیسواں حصہ ہے پھر اگر نہو روپیا سوا ایک سو نود درہم کے تو نہیں اسمیں کچھ زکوۃ مگر یہ کہ چاہے روپے والا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فيما سقت السماء والعيون او كان عثريا العشر وما سقي بالنضح نصف العشر
نبي صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے فرمایا جو زمین کہ پانی پاوے آسمان اور چشموں سے یا ہو عثری تو اسمیں زکوٰۃ عشر ہے اور جسمیں پانی دیویں ڈول کھینچ کر بسو حصہ
رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والبئر جبار والمعدن
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپایوں کے کسی چیز کے توڑنے میں ضامن اسکا کوئی نہیں اور کنوئیں
جبار وفي الركاز الخمس متفق عليه

الفصل الثاني

عن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عفوت
کوئی ضامن نہیں ہے اور دفینے میں پانچواں حصہ دینا ہے۔ دوسری فصل روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق معاف کیا میں نے
عن الخيل والرقيق فهاتوا صدقة الرقة من كل اربعين درهما درهم وليس في تسعين ومائة شيء فاذا بلغت مائتين
زکوٰۃ کو گھوڑوں سے اور لونڈی غلام سے پھر دو تم زکوٰۃ روپے کی کہ ہر چالیس درہم سے ایک درہم ہے اور نہیں ایک سو نوے درہم میں کچھ زکوٰۃ پھر جب پہنچے گنتی درہم کی دو سو کو
ففيها خمسة دراهم رواه الترمذي وابو داود وفي رواية لابي داود عن الحارث الاعور عن علي قال زهير
تو اس میں پانچ درہم ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی حارث اعور سے علی سے کہا زہیر جو راوی اس حدیث کا ہے حارث سے
احسبه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال هاتوا ربع العشر من كل اربعين درهما درهم وليس عليكم شيء
گمان کرتا ہوں حارث کو کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کر کے حضرت نے فرمایا دیا کرو چوتھا حصہ دسویں حصہ کا کہ حساب اسکا ہر چالیس درہم سے ایک درہم ہے اور نہیں تم پر کچھ
حتى تتم مائتي درهم فاذا كانت مائتي درهم ففيها خمسة دراهم فما زاد فعلى حساب ذلك وفي الغنم في كل
جب تک کہ نہ پورے ہوں یعنی دو سو درہم جب ہوویں پورے دو سو درہم تو اس میں زکوٰۃ کے پانچ درہم ہیں پھر جو زیادہ ہو تو حساب پر اسکے ہے اور زکوٰۃ بکری میں ہر
اربعين شاة شاة الى عشرين ومائة فان زادت واحدة فشاتان الى مائتين فان زادت فثلث شياه الى
چالیس بکری میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک پھر اگر زیادہ ہو ایک تو دو بکریاں ہیں دو سو تک پھر اگر بڑھے ایک تو تین بکریاں ہیں
ثلث مائة فاذا زادت على ثلث مائة ففي كل مائة شاة فان لم تكن الا تسع وثلثون فليس عليك فيها شيء
تین سو تک پھر اگر بڑھے گنتی سو کی تین سو پر تو زکوٰۃ ہر سو میں ایک بکری ہے پھر اگر نہ ہوں سوا انتالیس کے تو نہیں کچھ پر اس میں کچھ
وفي البقر في كل ثلثين تبيع وفي الاربعين مسنة وليس على العوامل شيء رواه ابو داود وعن معاذ رض ان
اور گائے بیل میں ہر تیس میں ایک تبیع ہے اور چالیس میں ایک مسنہ اور نہیں خدمت کرنے والوں پر اور کام والے بیل پر کچھ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ رض سے
النبي صلى الله عليه وسلم لما وجهه الى اليمن امره ان ياخذ من البقرة من كل ثلثين تبيعا او تبيعة ومن كل اربعين مسنة
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو یمن کی طرف بھیجا فرمایا ان کو کہ لیں زکوٰۃ گائے بیل سے ہر تیس سے ایک سالہ نر یا مادہ اور ہر چالیس سے ایک مسنہ
رواه ابو داود والترمذي والنسائي والدارمي وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعتدي في الصدقة
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد سے بڑھنے والا زکوٰۃ میں
كمانعها رواه ابو داود والترمذي وعن ابي سعيد الخدري رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس في حب ولا تمر
مانند مانع زکوٰۃ کے ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے غلے اور خرمے میں
صدقة حتى يبلغ خمسة اوسق رواه النسائي وعن موسى ابن طلحة قال عندنا كتاب معاذ بن جبل عن النبي
زکوٰۃ جب تک کہ نہ پہنچے پانچ وسق کو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے موسیٰ ابن طلحہ سے کہ کہا انہوں نے ہمارے پاس لکھا معاذ ابن جبل کا ہے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال لہما امرہ ان یاخذ الصدقۃ من الحنطۃ والشعیر والزبیب والتمر مرسلا رواہ فی شرح السنۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا موسیٰ نے بس حکم کیا معاذ کو حضرت نے زکوٰۃ لینے کا گیہوں اور جو اور کشمش اور خرمے سے یہ حدیث مرسل ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن عتاب بن اسید رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی زکوۃ الکروم انہا تخرص کما تخرص النخل ثم تؤدی زکوتہ

اور روایت ہے عتاب ابن اسید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کی زکوٰۃ کے باب میں کہ اسکا اندازہ ہوگا جیسا ہوتا ہے خرمے کا پھر دی جائیگی اسکی زکوٰۃ

زبیبا کما تؤدی زکوۃ النخل تمرا رواہ الترمذی وابوداود وعن سہل بن ابی حثمۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

جب کشمش ہو جیسا ادا کی جاتی ہے زکوٰۃ خرمے کی بعد سوکھنے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے سہل ابن ابی حثمہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کان یقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواہ الترمذی وابوداود و

وسلم نے فرماتے تھے جب اندازہ کرو تو لو اور چھوڑ دو تہائی پھر اگر چھوڑو نہ تہائی تو چھوڑ دو چوتھائی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور

النسائی وعن عائشۃ رض قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یبعث عبد اللہ بن رواحۃ رض الی یہود فیخرص

نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے تھے عبد اللہ ابن رواحہ رض کو یہود کی طرف سو اندازہ کرتا

النخل حین یطیب قبل ان یوکل منہ رواہ ابوداود وعن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی العسل

خرمے کا جب شیریں ہو آیا پہلے کھائے جانے کے اس سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوٰۃ شہد میں

فی کل عشرۃ ازق زق رواہ الترمذی وقال فی اسنادہ مقال ولا یصح عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ہذا الباب کثیر

ہر دس مشک میں ایک مشک ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند میں اسکی خلل ہے صحیح نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی زکوٰۃ کے مسئلے میں بہت

شیء وعن زینب امراۃ عبد اللہ رض قالت خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا معشر النساء تصدقن

حدیثیں اور روایت ہے زینب بیوی عبد اللہ ابن مسعود رض کی کہا اسنے خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اے جماعت عورتوں کی تصدق کرو

ولو من حلیکن فانکن اکثر اہل جہنم یوم القیمۃ رواہ الترمذی وعن عمرو بن شعیب رض عن ابیہ عن

اگرچہ زیور سے تمہارے ہو کیونکہ تم زیادہ سب دوزخ والوں سے ہو گی قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب رض سے باپ سے اسکے

جدہ ان امراتین اتتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی ایدیہما سواران من ذہب فقال لہما اتؤدیان زکوتہ قالتا

دادا سے اسکے کہ دو عورتیں آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے ہاتھوں میں دو کڑے تھے سونے کے سو فرمایا انکو کیا دونوں ادا کرتی ہو زکوٰۃ اسکی کہا

لا فقال لہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتحبان ان یسورکما اللہ بسوارین من نار قالتا لا قال فادیا زکوتہ رواہ

نہیں تب فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو یہ کہ پہناوے تمہیں اللہ دو کڑے آگ کے کہا نہیں فرمایا تو ادا کرو زکوٰۃ اسکی روایت کیا اسکو

الترمذی وقال ہذا حدیث قد روی المثنی بن الصباح عن عمرو بن شعیب نحو ہذا والمثنی بن الصباح وابن لہیعۃ

ترمذی نے اور کہا اس حدیث کو تحقیق روایت کی مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنی ابن الصباح اور ابن لہیعہ

یضعفان فی الحدیث ولا یصح فی ہذا الباب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیء وعن ام سلمۃ رض قالت کنت البس

ضعیف کیے جاتے ہیں حدیث کی سند میں اور صحت کو نہیں پہنچتی زیور کی زکوٰۃ کے باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا اسنے میں پہنتی تھی

اوضاحا من ذہب فقلت یا رسول اللہ اکنز ہو فقال ما بلغ ان تؤدی زکوتہ فزکی فلیس بکنز رواہ مالک

ہنسلی سونے کی سو کہا میں نے یا رسول اللہ کیا کنز ہے یہ تب فرمایا جو چیز پہنچے اتنے نصاب کو کہ ادا کی جاوے اسکی زکوٰۃ پھر زکوٰۃ دیں اسکی سو کنز نہیں

وابوداؤد وعن سمرۃ بن جندب رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامرنا ان نخرج الصدقۃ من الذی نعد
اور ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہمکو کہ نکالیں زکوۃ اس مال سے کہ مہیا کریں

للبیع رواہ ابوداؤد وعن ربیعۃ بن ابی عبد الرحمٰن عن غیر واحد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقطع لبلال بن
بیچنے کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہی ربیعہ ابن ابی عبد الرحمٰن سے بہتیروں سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا بلال ابن

الحارث المزنی معادن القبلیۃ وھی من ناحیۃ الفرع فتلک المعادن لا تؤخذ منھا الا الزکوۃ الی الیوم رواہ
حارث مزنی کو کھان قبلیہ کے اور وہ اطراف سے فرع کے ہی سو ان کھانوں سے کچھ نہیں لیا جاتا سوا عشر کے آج تک ٭ روایت کیا اسکو

ابوداؤد **الفصل الثالث** عن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس فی الخضروات صدقۃ ولا فی
ابوداؤد نے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہی علی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ساگ ترکاری میں زکوۃ اور نہ

العرایا صدقۃ ولا فی اقل من خمسۃ اوسق صدقۃ ولا فی العوامل صدقۃ ولا فی الجبھۃ صدقۃ قال الصقر
عرایا میں زکوۃ اور نہیں پانچ وسق سے کم میں زکوۃ اور نہیں محنتی جانوروں میں زکوۃ اور نہیں جبہے میں زکوۃ کہا صقر راوی نے

الجبھۃ الخیل والبغال والعبید رواہ الدارقطنی وعن طاؤس ان معاذ بن جبل رض اتی بوقص البقر فقال لم
جبہے سے مراد گھوڑے اور خچر اور غلام ہیں روایت کیا اسکو دارقطنی نے ٭ اور روایت ہی طاؤس سے کہ معاذ بن جبل رض کے پاس سے لایا کسی نے تھوڑے بیل سو کہا

یامرنی منہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشئ رواہ الدارقطنی والشافعی وقال الوقص ما لم یبلغ الفریضۃ **باب**
حکم نہ کیا مجھے اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ زکوۃ کا روایت کیا اسکو دارقطنی اور شافعی نے اور کہا شافعی نے وقص وہ ہی کہ نہ پہنچے نصاب کو ٭ باب

صدقۃ الفطر الفصل الاول عن ابن عمر رض قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ الفطر صاعا من تمر
فطرے کے بیان کا ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہی ابن عمر رض سے کہا اسنے فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرے کی زکوۃ ایک صاع خرما

او صاعا من شعیر علی العبد والحر والذکر والانثی والصغیر والکبیر من المسلمین وامر بھا ان تؤدی قبل خروج
یا ایک صاع جو غلام پر اور آزاد پر اور مرد پر اور عورت پر اور لڑکے پر اور بڑے آدمی پر مسلمانوں سے اور حکم کیا فطرے کے ادا کیے جانے کا پہلے لوگوں کے نکلنے سے

الناس الی الصلوۃ متفق وعن ابی سعید الخدری رض قال کنا نخرج زکوۃ الفطر صاعا من طعام او صاعا من شعیر
نماز پڑھنے ٭ ق ٭ اور روایت ہی ابی سعید خدری رض سے کہا اسنے نکالتے تھے ہم صدقہ فطرے کا ایک صاع گیہوں یا ایک صاع جو

او صاعا من تمر او صاعا من اقط او صاعا من زبیب متفق علیہ **الفصل الثانی** عن ابن عباس رض قال فی اخر
یا ایک صاع خرما یا ایک صاع سوکھا دہی یا ایک صاع کشمش ٭ ق ٭ دوسری فصل ٭ روایت ہی ابن عباس رض سے کہا ابن عباس نے آخر

رمضان اخرجوا صدقۃ صومکم فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذہ الصدقۃ صاعا من تمر او شعیر او نصف
مہینے میں رمضان کے نکالو صدقہ اپنے روزے کا مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صدقے کو ایک صاع خرما یا جو یا آدھا

صاع من قمح علی کل حر او مملوک ذکر او انثی صغیر او کبیر رواہ ابوداؤد والنسائی وعنہ قال فرض رسول اللہ صلی
صاع گیہوں ہر شخص پر آزاد ہو یا بردہ مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہی اسی سے کہا مقرر کیا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم زکوۃ الفطر طھرۃ للصیام من اللغو والرفث وطعمۃ للمساکین رواہ ابوداؤد **الفصل الثالث** عن
اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی پاک کرنے کو روزے کے بیہودہ باتوں سے اور رفث سے اور کھلانے کو مسکینوں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ تیسری فصل روایت

عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث مناديا في فجاج مكة ألا إن صدقة الفطر واجبة

عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسنے اپنے باپ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک پکارنے والا مکہ کی گلیوں میں کہ خبردار بیشک صدقہ فطر کا واجب ہے

على كل مسلم ذكر أو أنثى حر أو عبد صغير أو كبير مدان من قمح أو سواه أو صاع من طعام رواه الترمذي وعن عبد الله بن

ہر مسلمان پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا بردہ چھوٹا ہو یا بڑا دو مد گیہوں کے یا سوا اسکے یا ایک صاع طعام سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن

ثعلبة بن عبد الله بن أبي صعير عن أبيه رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاع من بر أو قمح عن كل اثنين صغير أو كبير

ثعلبہ کا وہ بیٹا عبداللہ کا وہ بیٹا صعیر کا باپ سے اسکے رض کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع گیہوں کا … سے فطرہ ادا ہوتا ہے …

حر أو عبد ذكر أو أنثى أما غنيكم فيزكيه الله وأما فقيركم فيرد عليه أكثر مما أعطاه رواه أبو داود

آزاد ہو یا بردہ مرد ہو یا عورت لیکن جو تم میں سے غنی ہو کر فطرہ دیگا سو پاک کریگا اسکو اللہ اور جو فقیر ہو کر فطرہ دیگا تو اللہ اسکو بہت زیادہ اس سے دیگا …

باب من لا تحل له الصدقة

الفصل الأول

عن أنس رض قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بتمرة في الطريق فقال لولا أني

باب ان کا کہ کس کے لئے نہیں حلال ہے صدقے کا کھانا فصل پہلی روایت ہے انس رض سے کہا گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور پر کہ پڑی تھی راستے میں پھر فرمایا اگر نہ

أخاف أن تكون من الصدقة لأكلتها متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال أخذ الحسن بن علي رض تمرة من تمر الصدقة

ڈرتا میں کہ ہووے وہ صدقے کا تو کھا لیتا … اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لیا امام حسن … نے ایک کھجور صدقے کی

فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم كخ كخ ليطرحها ثم قال أما شعرت أنا لا نأكل الصدقة متفق عليه وعن

پھر دیا اسکو منہ میں اپنے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کخ کخ تاکہ پھینک دیں اسکو پھر فرمایا کیا نہیں جانتے کہ ہم نہیں کھاتے صدقہ کو … اور روایت ہے

عبد المطلب بن ربيعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هذه الصدقات إنما هي أوساخ الناس وإنها لا تحل

عبدالمطلب بیٹا ربیعہ کا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک صدقے … میل ہیں لوگوں کے اور بیشک …

لمحمد ولا لآل محمد رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتي بطعام سأل عنه

محمد کو اور محمد کی آل کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا انہوں نے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ لاتا کوئی آپ کے پاس کھانا پوچھتے

أهدية أم صدقة فإن قيل صدقة قال لأصحابه كلوا ولم يأكل وإن قيل هدية ضرب بيده فأكل معهم متفق عليه وعن

کیا ہدیہ ہے یا صدقہ پھر اگر کہا صدقہ ہے فرماتے اپنے اصحاب کو کھاؤ اور آپ نہ کھاتے اور کہا ہدیہ ہے ڈالتے دست مبارک پھر کھاتے اصحاب کے ساتھ … اور روایت

عائشة رض قالت كان في بريرة ثلاث سنن إحدى السنن أنها عتقت فخيرت في زوجها وقال رسول الله صلى الله عليه

عائشہ رض سے … بریرہ کے سبب سے تین سنتیں ایک انمیں … کہ آزاد ہوئی تو اختیار دیا اسکو خاوند چھوڑ دینے کا اور دوسرا یہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الولاء لمن أعتق ودخل رسول الله صلى الله عليه وسلم والبرمة تفور بلحم فقرب إليه خبز وأدم من أدم البيت

وسلم … بریرہ کے قصے میں میراث آزاد … کی ہے … رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم … ہانڈی … گوشت … روٹی اور سالن گھر کے …

فقال ألم أر برمة فيها لحم قالوا بلى ولكن ذلك لحم تصدق به على بريرة وأنت لا تأكل الصدقة قال هو عليها

سو فرمایا کیا … ہانڈی … گوشت … صدقہ … فرمایا وہ …

صدقة ولنا هدية متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل الهدية ويثيب عليها رواه

اور ہمکو ہدیہ ہے … اور روایت ہے … قبول کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ کو اور بدلا دیتے اسپر روایت کیا اسکو

البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دعيت الى كراع لاجبت ولو اهدي اليّ ذراع

بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر دعوت کی جائے بکری کے ایک پائے کی تو قبول کروں اور اگر ہدیہ کیا جائے

لقبلت رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس المسكين الذي يطوف على الناس ترده اللقمة و

تو قبول کروں گا روایت کیا اس کو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکین وہ شخص نہیں کہ پھرا کرے لوگوں پر لوٹا دیا جاوے ایک لقمہ اور

اللقمتان والتمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي لا يجد غنى يغنيه ولا يفطن به فيتصدق عليه ولا يقوم فيسأل الناس

دو لقمے اور ایک اور دو خرمے لیکن مسکین اس کو کہتے ہیں کہ نہ پاوے مال جس قدر بے پروا کرے اس کو اور نہ سمجھی پہچانی جاوے اس کی کہ کوئی صدقہ دے اور نہ کھڑا رہتا ہے کہ

متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي رافع رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث رجلا من بني مخزوم على الصدقة فقال

ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابی رافع رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو بنی مخزوم سے زکوٰۃ تحصیلنے پر پھر کہا اس نے

لابي رافع اصحبني كيما تصيب منها فقال لا حتى آتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاسأله فانطلق الى النبي صلى الله عليه

ابو رافع کو کہ آزاد کئے غلام تھے حضرت کے ساتھ چل میرے تاکہ فائدہ پاوے تو زکوٰۃ سے سو کہا ابو رافع نے نہ جاؤں گا جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں اور پوچھوں پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فسأله فقال ان الصدقة لا تحل لنا وان موالي القوم من انفسهم رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن عبد الله

وسلم کے پاس پھر پوچھا تو فرمایا کہ صدقہ حلال نہیں ہم کو اور بیشک آزاد کئے غلام لوگوں کے انہیں میں سے ہیں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي رواه الترمذي وابو داود والدارمي

ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں صدقہ لینا غنی کو اور قوت والے تندرست کو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود اور دارمی

ورواه احمد والنسائي وابن ماجة عن ابي هريرة وعن عبيد الله بن عدي بن الخيار قال اخبرني رجلان انهما اتيا النبي

اور روایت کیا اس کو احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے ۔ اور روایت ہے عبید اللہ بن عدی ابن خیار سے کہا خبر دی مجھ کو دو مردوں نے کہ وہ دونوں گئے نبی

صلى الله عليه وسلم وهو في حجة الوداع وهو يقسم الصدقة فسألاه منها فرفع فينا النظر وخفضه فرآنا جلدين

صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور حضرت سفر میں حجۃ الوداع کے تھے ایسے وقت میں کہ بانٹتے تھے صدقہ پھر مانگا صدقہ میں سے سو بلند کی نظر ہمارے میں اور نیچے کی

فقال ان شئتما اعطيتكما ولا حظ فيها لغني ولا لقوي مكتسب رواه ابو داود والنسائي وعن عطاء بن يسار مرسلا

سو فرمایا اگر چاہو تو دیتا ہوں اور حصہ نہیں صدقہ میں مالدار کا اور زور آور کسب کرنے والے کا روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عطا ابن یسار سے مرسل

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني الا لخمسة لغاز في سبيل الله او لعامل عليها او لغارم او

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال صدقہ مالدار کو مگر پانچ شخصوں کو غازی کو جو جہاد کرے اللہ کی راہ میں یا اسکے تحصیلنے والے کو یا قرضدار کو یا

لرجل اشتراها بماله او لرجل كان له جار مسكين فتصدق على المسكين فاهدى المسكين للغني رواه مالك

اس مرد کے لئے کہ خرید کیا صدقہ اپنے مال سے یا اس مرد کے لئے کہ اس کا ہمسایہ محتاج ہے پھر کسی نے صدقہ دیا مسکین کو سو ہدیہ دیا مسکین نے صدقہ کو واسطے مالدار کے روایت کیا اس کو مالک

وابو داود وفي رواية لابي داود عن ابي سعيد او ابن السبيل وعن زياد بن الحارث الصدائي رض قال اتيت

اور ابو داود نے اور ایک روایت میں ابو داود کی جو ابو سعید سے ہے یوں ہے ف او ابن السبیل کا بھی ہے ۔ اور روایت ہے زیاد ابن حارث صدائی رض سے کہا آیا میں

النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فذكر حديثا طويلا فاتاه رجل فقال اعطني من الصدقة فقال له رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کی میں نے پھر ذکر کیا ایک لمبی حدیث کو بعد اسکے کہا پھر آیا حضرت کے پاس ایک مرد سو کہا دیجئے مجھے کچھ صدقہ سے سو فرمایا

رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لم یرض بحکم النبی ولا غیرہ فی الصدقات حتی حکم فیہا ہو فجزأہا ثمانیۃ اجزاء

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ پسند نہ کیا حکم کو نبی کے اور نہ کسی اور کے صدقوں کی تقسیم میں یہاں تک کہ حکم کیا اس میں آپ نے پھر ٹھہرایا آٹھ حصے

فان کنت من تلک الاجزاء اعطیتک رواہ ابو داؤد۔ الفصل الثالث عن زید بن اسلم قال شرب عمر بن

پھر اگر ہوگا تو ان آٹھ حصے والوں میں تو دونگا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ تیسری فصل روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا کہ پیا عمر ابن

الخطاب رض لبنا فاعجبہ فسأل الذی سقاہ من این ہذا اللبن فاخبرہ انہ ورد علی ماء قد سماہ فاذا نعم من

خطاب رض نے دودھ سو اچھا لگا ان کو پھر پوچھا اسکو جو دودھ پلایا ان کو کہ کہاں سے ہے یہ دودھ سو خبر دی اسنے انکو کہ میں گیا تھا ایک پانی کی جگہ [illegible]

نعم الصدقۃ وہم یسقون فحلبوا من البانہا فجعلتہ فی سقائی فہو ہذا فادخل عمر یدہ فاستقاء رواہ

جانور ہیں صدقے کے اور وے پانی پلاتے ہیں پھر دودھ دوہا انہوں نے ان جانوروں کا سو لیا میں نے دودھ اپنے برتن میں پھر یہ وہ دودھ ہے [illegible]

والبیہقی فی شعب الایمان۔

باب من لا تحل لہ المسئلۃ ومن تحل لہ

الفصل الاول

عن قبیصۃ بن مخارق رض

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب اس بیان میں کہ کس کے لئے حلال نہیں سوال کرنا اور کس کے لئے حلال ہے۔ پہلی فصل روایت ہے قبیصہ سے بیٹا مخارق رض کا

قال تحملت حمالۃ فاتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسألہ فیہا فقال اقم حتی تاتینا الصدقۃ فنامر لک بہا ثم قال

کہا ضامن ہوا میں کسی کے قرض کا پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوال کرتا ہوا ضمانت کے باب میں سو فرمایا ٹھہرا رہ جب تک کہ آوے صدقہ پھر حکم کریں تیرے لئے اسکا

یا قبیصۃ ان المسئلۃ لا تحل الا لاحد ثلثۃ رجل تحمل حمالۃ فحلت لہ المسئلۃ حتی یصیبہا ثم یمسک ورجل اصابتہ

اے قبیصہ مقرر سوال حلال نہیں کسی کے لئے مگر ایک شخص کو تین شخصوں میں سے ہو ایک وہ کہ اٹھایا ضمانت کو پھر حلال سوال اسکے لئے یہاں تک کہ حاصل کرے قدر ضمانت کو پھر باز رہے اور دوسرا وہ مرد کہ پہنچے اسکو

جائحۃ اجتاحت مالہ فحلت لہ المسئلۃ حتی یصیب قواما من عیش او قال سدادا من عیش ورجل اصابتہ

ایک حادثہ جو تاراج کر دے مال اسکا پھر حلال ہوا اسکو سوال جب تک کہ حاصل کرے ضروری چیز کو زندگی کی یا کہا [illegible] اور مرد کہ پہنچے اسکو

فاقۃ حتی یقوم ثلثۃ من ذوی الحجی من قومہ لقد اصابت فلانا فاقۃ فحلت لہ المسئلۃ حتی یصیب قواما من عیش او

فاقہ یہاں تک کہ کھڑے ہو کر کہہ دیں تین شخص عقلمند اسکی قوم کے بیشک پہنچا فلانے آدمی کو فاقہ پھر حلال ہوا اسکو سوال کرنا جب تک کہ حاصل کرے ضروری چیز زندگی کی یا

قال سدادا من عیش فما سواہن من المسئلۃ یا قبیصۃ سحت یاکلہا صاحبہا سحتا رواہ مسلم۔ وعن ابی ہریرۃ رض قال

کہا بندوبست کو زندگی کے پھر سوا ان تین طور کے سوال کے اے قبیصہ حرام ہے کہ کھاتا ہے کھانے والا اسکا حرام کی راہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سأل الناس اموالہم تکثرا فانما یسأل جمرا فلیستقل او لیستکثر رواہ مسلم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے لوگوں سے مال ان کے جمع کرنے کو سو سوا اسکے نہیں کہ مانگتا ہی انگارا پھر کم مانگے یا بہت مانگے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد اللہ بن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یزال الرجل یسأل الناس حتی یاتی یوم القیمۃ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ آدمی مانگا کرتا ہی لوگوں سے یہاں تک کہ آویگا قیامت کے دن

لیس فی وجہہ مزعۃ لحم متفق علیہ۔ وعن معاویۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تلحفوا فی المسئلۃ فو

ایسے حال پر کہ نہوگا منہ پر اسکے گوشت کا ٹکڑا [illegible] اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چمٹ کر مانگو پھر قسم

اللہ لا یسألنی احد منکم شیئا فتخرج لہ مسئلتہ منی شیئا وانا لہ کارہ فیبارک لہ فیما اعطیتہ رواہ مسلم

اللہ کی نہوگا کہ سوال کرے گا مجھ سے کوئی تم میں کا پھر نکالے اسکے لئے اسکا سوال کچھ چیز اور میں اس کو ناخوش ہوں پھر برکت ہو [illegible]

طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کھانے کی چیزیں اور دیدے گھر والوں کو اور خرید کر دوسرے درہم سے ایک تیشہ پھر لے آ تیشہ میرے پاس سو لایا اُسکے تیشہ پھر مضبوط لگا دیا اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عُودًا بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ
لکڑی کا دستہ دست مبارک سے پھر فرمایا چلا جا پھر لکڑی لا اور بیچ اور نہ دیکھوں میں تجھکو پندرہ دن سو جا پھر لگا وہ مرد لکڑی لانے اور بیچنے پھر آیا حضرت کے پاس

وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرَى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ
حاصل کر کے دس درہم پھر خریدا کئی درہم سے کپڑا اور کئی درہم سے کھانا پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ بھلا ہے

لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِثَلٰثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ
تجھکو اس سے کہ آوے سوال کا نقطہ ہو کر تیرے منہ پر قیامت کے دن بیشک سوال درست نہیں سوا تین شخص کے یا اسکو کہ محتاجی نے خاک سے لگا دیا اسکو یا اسکو

مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلٰى قَوْلِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ
سوا کی ہے یا اسکو کہ فکر دیت کی ستاتی ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے قول تک حضرت کے یوم القیمۃ ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهٗ وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ أَوْشَكَ اللّٰهُ لَهٗ بِالْغِنٰى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو پہنچے فاقہ سو خبر دے فاقے کی لوگوں کو دور نہوگا فاقہ اُسکا اور جو خبر دے فاقے کی اللہ کو جلد کرے گا اللہ اسکا غنا

إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى آجِلٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ رض قَالَ لِرَسُولِ
یا موت سے جو قریب ہے یا اس تونگری سے کہ حاصل ہو نزدیک اسکے دیر سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہے ابن فراسی سے کہ فراسی نے عرض کی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَسَلِ الصَّالِحِينَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سوال کروں میں اے رسول اللہ کے تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت کر اور اگر تو لاچار ہو تو سوال کر صالح لوگوں سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ رض قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا
روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابی ساعدی رض سے کہا کہ مقرر کیا مجھے حضرت عمر نے زکوۃ تحصیلنے پر پھر جب فراغت کی میں اُس سے اور پہنچا دیا زکوۃ

إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَأَجْرِي عَلَى اللّٰهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ
عمر کے پاس فرمایا کہ دیں مجھے مزدوری کام کی تو کہا میں نے بس کام کیا میں نے اللہ کے واسطے اور مزدوری میری اللہ پر ہے کہا لے جو ملا تجھکو کیونکہ میں نے عمل کیا تھا زمانے میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت نے مزدوری دی مجھے کام کی تو کہا میں نے جیسا تو نے کہا تو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ملے تجھکو کوئی چیز

مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَهُ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض أَنَّهٗ سَمِعَ يَوْمَ عَرَفَةَ رَجُلًا يَسْأَلُ النَّاسَ فَقَالَ
بغیر مانگنے تیرے اس چیز کو تو کھا اور خیرات کر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے علی رض سے مقرر انہوں نے سنا حج کے دن ایک مرد کو سوال کرتے لوگوں سے پھر کہا

أَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْمَكَانِ تَسْأَلُ مِنْ غَيْرِ اللّٰهِ فَخَفَقَهٗ بِالدِّرَّةِ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ تَعَلَّمُنَّ أَيُّهَا
کیا اس بزرگ دن میں اور اس مکان میں یعنے جبل عرفات پر سوال کرتا ہے تو غیر سے اللہ کے پھر مارا اسکو درّے سے روایت کیا اسکو رزین نے ٭ اور روایت ہے عمر رض سے کہا جان رکھو اے

النَّاسُ أَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ وَأَنَّ الْإِيَاسَ غِنًى وَأَنَّ الْمَرْءَ إِذَا أَيِسَ عَنْ شَيْءٍ اسْتَغْنٰى عَنْهُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ رض
لوگو تحقیق طمع رکھنا لوگوں سے آدمی کو فقیر کرتا ہے اور تحقیق امید نہ رکھنا لوگوں سے آدمی کو غنی کرتا ہے اور تحقیق آدمی جب مایوس ہوتا ہے کسی چیز سے بے پروا ہوتا ہے اس سے روایت
کیا اسکو رزین نے ٭ اور روایت ہے ثوبان رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يكفل لي ان لا يسأل الناس شيئا فاتكفل له بالجنة فقال ثوبان انا فكان
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ عہد کرے نہ مانگنے کا لوگوں سے کوئی چیز پھر ضامن ہوں میں اسکے بہشت میں جانیکا سو کہا ثوبان نے میں تھا ثوبان

لا يسأل احدا شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي ذر رض قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو
نہ سوال کرتا تھا ثوبان کسی سے کوئی چیز روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے * اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا بلایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يشترط علي ان لا تسأل الناس شيئا قلت نعم قال ولا سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه فتاخذه رواه
شرط کرتے تھے مجھ پر یہ کہ نہ مانگوں لوگوں سے کوئی چیز میں نے کہا ہاں اچھا فرمایا حضرت نے اور نہ مانگ اپنے کوڑے کو اگر گر جاوے تجھ سے یہاں تک کہ تو آپ اتر کر لے اسکو روایت کیا اسکو

احمد باب الانفاق وكراهية الامساك الفصل الاول عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو
احمد نے * باب بیان میں سخاوت کی خوبی اور بخل کی برائی کے * پہلی فصل * روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر

كان لي مثل احد ذهبا لسرني ان لا يمر علي ثلث ليال وعندي منه شيء الا شيء ارصده لدين رواه البخاري
ہووے میرے پاس برابر احد کے پہاڑ کے سونا خوش کرے مجھکو یہ کہ نہ گذریں مجھ پر تین راتیں کہ کچھ ہو میرے پاس اسمیں سے سوائے اتنی چیز کے کہ رکھ چھوڑوں میں قرض ادا کرنے کو روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم يصبح العباد فيه الا ملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم
اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی دن کہ صبح کو اٹھیں اللہ کے بندے اسمیں مگر دو فرشتے اترتے ہیں پھر کہتا ہے ایک ان میں کا اے اللہ

اعط منفقا خلفا ويقول الاخر اللهم اعط ممسكا تلفا متفق عليه وعن اسماء رض قالت قال رسول الله صلى
دے مال خرچ کرنے والے کو عوض اسکا اور کہتا ہے دوسرا اے اللہ دے بخیل کو ہلاکت مال کی * ق * اور روایت ہے اسماء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم انفقي ولا تحصي فيحصي الله عليك ولا توعي فيوعي الله عليك ارضخي ما استطعت متفق عليه وعن
اللہ علیہ وسلم نے مال خرچ کر اور گن گن کر مت دے پھر گن گن کر دیگا اللہ تجھکو اور مال رکھ مت چھوڑ کر دینا موقوف کر اللہ تجھکو دے جس قدر کہ سکے تو * ق * اور روایت

ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى انفق يا ابن ادم انفق عليك متفق عليه وعن ابي امامة
ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مال خرچ کر اے بیٹے آدم کے تا کہ زیادہ دوں مال تجھکو * ق * اور روایت ہے ابی امامہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابن ادم ان تبذل الفضل خير لك وان تمسكه شر لك ولا تلام على كفاف وابدأ بمن تعول
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے آدم کے بیٹے اگر دے ڈالیگا تو حاجت سے زائد کو بھلا ہے تجھکو اور اگر رکھے تو اسکو برا ہے تجھکو اور ملامت نہیں تجھ پر بقدر کفاف کے اور ابتدا کر

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل البخيل والمتصدق كمثل رجلين عليهما جنتان
روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال بخیل اور سخی کی جیسی مثال دو مرد کی کہ ان پر دو زرہ ہیں

من حديد قد اضطرت ايديهما الى ثديهما وتراقيهما فجعل المتصدق كلما تصدق بصدقة انبسطت عنه
لوہے کی کہ جکڑ گئے ہیں زرہ کی تنگی سے ہاتھ ان کے چھاتیوں تک اور گلے کی ہنسلی تک پھر لگا سخی جب صدقہ دینے لگتا کشادہ ہو گئی زرہ اس سے

وجعل البخيل كلما هم بصدقة قلصت واخذت كل حلقة بمكانها متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول
اور لگا بخیل جب قصد کرنے صدقہ دینے کا تنگ ہونے لگی زرہ اور ہر حلقہ پکڑنے لگا اپنی جا کو * ق * اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات يوم القيمة واتقوا الشح فان الشح اهلك من كان قبلكم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو ظلم کرنے سے اس واسطے کہ سبب ظلم کے بہت سی تکلیفیں پہنچینگی قیامت کے دن اور بچو بخل اور حرص سے اس نے ہلاک کیا تھا اگلوں کو

حملهم علی ان سفکوا دماءهم واستحلوا محارمهم رواه مسلم وعن حارثة بن وهب رض قال قال رسول الله صلی
اٹھایا یا ظلم نے ان کو آپس میں خونریزی کرنے پر اور حلال سمجھنے لگے ان چیزوں کو کہ حرام کیا اللہ نے × روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے حارثہ ابن وہب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم تصدقوا فانه یاتی علیکم زمان یمشی الرجل بصدقته فلا یجد من یقبلها یقول الرجل لو جئت بها
اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو کیونکہ بیشک آویگا تم پر ایک زمانہ کہ لیجاویگا مرد اپنا صدقہ یعنے لوگوں کے پاس پھرتا پھریگا اور نہ پاویگا اسکا لینے والا کہیگا جس مرد کے پاس صدقہ لیجاویگا

بالامس لقبلتها فاما الیوم فلا حاجة لی بها متفق علیه وعن ابی هریرة رض قال قال رجل یا رسول الله ای الصدقة اعظم
کل کے دن میں تو لیتا لیکن پھر بہرصورت آج کے دن تو حاجت نہیں مجھے اسکی × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا ایک مرد نے ای رسول اللہ کے کونسی خیرات بڑا

اجرا قال ان تصدق وانت صحیح شحیح تخشی الفقر وتامل الغنی ولا تمهل حتی اذا بلغت الحلقوم قلت لفلان کذا
ثواب رکھتی ہے فرمایا خیرات دینا تیرا اس حال میں کہ تو تندرست ہو بخیل ہو ڈرتا ہو محتاجی سے اور امید رکھتا ہو تونگری کی اور دیر مت کر یہانتک کہ جب پہنچے جان گلے میں تو کہے فلانے کو اتنا اور فلانے کو اتنا دینا

ولفلان کذا وقد کان لفلان متفق علیه وعن ابی ذر رض قال انتهیت الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو جالس فی
اور فلانے کو ایسا اور اتنا دینا اور ہو گئی ملک فلانے کی × ق × اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا جا نکلا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ حضرت بیٹھے تھے

ظل الکعبة فلما رانی قال هم الاخسرون ورب الکعبة فقلت فداک ابی وامی من هم قال هم الاکثرون
سایہ میں کعبے کے پھر جب دیکھا حضرت نے مجھکو فرمایا وہی نقصان پانے والے ہیں قسم کعبے کے رب کی پھر کہا میں تصدق ہوں تم پر ماں باپ میرے کون ہیں وے لوگ فرمایا نقصان پانے والے بہت

اموالا الا من قال هکذا وهکذا وهکذا من بین یدیه ومن خلفه وعن یمینه وعن شماله وقلیل ما هم متفق علیه الفصل
مال والے ہیں مگر جسنے خرچ کیا ایسا اور ایسا اور ایسا اشارہ فرمایا روبرو اور پیچھے اور داہنے اور بائیں اور فرمایا تھوڑے ہیں ایسے سخی لوگ × ق × فصل

الثانی عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم السخی قریب من الله قریب من الجنة قریب من الناس بعید
دوسری × روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخی آدمی نزدیک ہے اللہ سے نزدیک ہے بہشت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

من النار والبخیل بعید من الله بعید من الجنة بعید من الناس قریب من النار ولجاهل سخی احب الی الله من
دوزخ سے اور بخیل آدمی دور ہے اللہ سے اور دور ہے بہشت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے دوزخ سے اور بیشک بے علم سخی بہت پیارا ہے اللہ کو

عابد بخیل رواه الترمذی وعن ابی سعید رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لان یتصدق المرء فی حیاته
بخیل عابد سے × روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابو سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ صدقہ دینا آدمی کا جیتے جی

بدرهم خیر له من ان یتصدق بمائة عند موته رواه ابو داود وعن ابی الدرداء رض قال قال رسول الله صلی الله
ایک درہم بہتر ہے اسکے حق میں سو درہم صدقہ دینے سے مرتے دم × روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم مثل الذی یتصدق عند موته او یعتق کالذی یهدی اذا شبع رواه احمد والنسائی والدارمی والترمذی
علیہ وسلم نے مثال صدقہ دینے والے کی مرتے دم یا آزاد کرنے والے کی جیسی مثال ہدیہ دینے والے کی جب پیٹ بھر چکا × روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی اور ترمذی نے

وصححه وعن ابی سعید رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خصلتان لا تجتمعان فی مؤمن البخل وسوء الخلق
اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں مل کر نہیں ہوتیں مرد مومن میں ایک تو بخل اور دوسری بدخلقی

رواه الترمذی وعن ابی بکر الصدیق رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل الجنة خب ولا بخیل
روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاویگا بہشت میں دغاباز فریبی اور بخیل

ولا منّان رواه النسائي والدارمي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شر ما في الرجل شح هالع وجبن خالع

اور احسان جتانے والا قاطع رحم روایت کیا کو نسائی نے اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بری خصلتوں سے آدمی کی دو خصلتیں ہیں

رواه ابو داؤد وسنذكر حديث ابي هريرة لا يجتمع الشح والايمان في كتاب الجهاد ان شاء الله تعالى الفصل

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ان شاء اللہ ذکر کرینگے ہم حدیث ابی ہریرہ کی جو سرا اسکا یہ ہے نہ جمع ہوگا بخل ایمان کے ساتھ کتاب الجہاد میں اگر چاہے اللہ تعالی فصل

الثالث عن عائشة رض ان بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم قلن للنبي صلى الله عليه وسلم اينا اسرع بك لحوقا

تیسری روایت ہے عائشہ رض سے مقرر بعضی بیبیاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون ہم میں سے پہلے مرکے ملیگی آپ

قال اطولكن يدا فاخذوا قصبة يذرعونها وكانت سودة اطولهن يدا فعلمنا بعد انما كانت طول يدها الصدقة

فرمایا جسکا زیادہ لانبا ہو ہاتھ پھر ناپنے لگے گھر والے ایک لمبی لکڑی لیکر ہاتھ اپنے اپنے اور تھیں حضرت سودہ سب سے زیادہ لانبے ہاتھ والی سو جانا ہم نے بعد کے

وكانت اسرعنا لحوقا به زينب وكانت تحب الصدقة رواه البخاري وفي رواية مسلم قالت قال رسول الله

اور تھیں ہم سب میں جلدی ملنے والی حضرت سے زینب اور تھیں دوست رکھتی صدقہ دینے کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت میں یہ ہے کہا عائشہ نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اسرعكن لحوقا بي اطولكن يدا وكانت يتطاولن ايتهن اطول يدا قالت فكانت اطولنا يدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سبھوں سے جلدی ملنے والی مجھ سے وہ ہے کہ ہاتھ اسکا زیادہ لانبا ہو اور آپس میں جھگڑتی تھیں کہ کس کا ہاتھ زیادہ لانبا ہے ہم میں سے لانبے ہاتھ والی

زينب لانها كانت تعمل بيدها وتصدق وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل

زینب کیونکہ وہ کام کرتی اپنے ہاتھ سے اور خیرات کرتی تھی، اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہا ایک مرد نے

لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد سارق فاصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على سارق فقال

البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں چور کے پھر صبح کو لوگ کہنے لگے کہ صدقہ دے گیا آج کی رات میں چور کو پھر کہا اس نے

اللهم لك الحمد على سارق لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد زانية فاصبحوا يتحدثون تصدق

اے اللہ تیرا ہی ہے حمد چور کو صدقہ دینے پر البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں زنا کرنے والی کے پھر صبح کو لوگ آپس میں کرنے لگے صدقہ دیا گیا

الليلة على زانية فقال اللهم لك الحمد على زانية لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد غني فاصبحوا

آج کی رات زانیہ عورت کو تب کہا اس مرد نے الہی تیرا حمد ہے زانیہ کو صدقہ دینے پر البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں مالدار کے پھر صبح کو

يتحدثون تصدق الليلة على غني قال اللهم لك الحمد على سارق وزانية وغني فاتي فقيل له اما صدقتك على

باتیں کرنے لگے کہ تصدق کیا گیا آج کی رات کو مالدار پر کہا اس نے اے اللہ تیرا ہی حمد ہے صدقہ دینے پر چور اور زانیہ اور مالدار کو تب پھر کوئی خواب میں آکر کہا گیا کہ صدقہ تیرا

سارق فلعله ان يستعف عن سرقته واما الزانية فلعلها ان تستعف عن زناها واما الغني فلعله ان يعتبر

چور کو سو شاید وہ باز آوے چوری کرنے سے اور بہرصورت زانیہ سو شاید وہ بچے زنا سے اس دن اور بہرصورت غنی سو شاید وہ عبرت پکڑے

فينفق مما اعطاه الله متفق عليه ولفظه للبخاري وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا رجل بفلاة من

پھر خرچ کرنے لگے اپنے مال سے کہ دیا اسکو اللہ نے متفق علیہ اور عبارت اس حدیث کی بخاری کی ہے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ایک وقت میں ایک مرد تھا

الارض فسمع صوتا في سحابة اسق حديقة فلان فتنحى ذلك السحاب فافرغ ماءه في حرة فاذا شرجة من تلك

زمین میں پھر سنا اس نے ایک آواز ابر میں کہ کوئی یہی کہتا ابر کو پانی برسا باغ میں فلانے شخص کے پھر وہاں سے ایک طرف چلا گیا وہ ابر اور برسا دیا پانی اپنا ایک پتھریلی زمین میں

الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِيْ حَدِيْقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ

نالیوں میں سے ایک نالی نے بالکل گھیر لیا ہے اس پانی کو تمام پھر پیچھے چلا وہ مرد اس پانی کے سو دیکھا کہ ایک مرد کھڑا ہے اپنے باغ میں پھراتا ہوا پانی کو اپنے پھاوڑے سے پھر کہا اس

مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلْاِسْمِ الَّذِيْ سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْأَلُنِيْ عَنِ اسْمِيْ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ صَوْتًا

کیا نام ہے تیرا کہا فلانا وہی نام کہ جو سنا تھا اس مرد نے ابر میں پھر کہا باغ والے نے اسکو اے بندے اللہ کے کیوں پوچھتا ہے مجھ سے میرا نام تب کہا اس نے میں نے سنی ایک آواز

فِي السَّحَابِ الَّذِيْ هٰذَا مَاؤُهُ يَقُوْلُ اسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ لِاِسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيْهَا قَالَ اَمَّا اِذْ قُلْتَ هٰذَا فَاِنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى

ابر میں سے کہ یہہ پانی جس ابر سے برسا ہے کہتا ہے کہ پانی دے باغ کو فلانے کے تیرا نام لیکر سو کیا کرتا ہے تو اس باغ میں کہا باغ والے نے مجھے تو درکار نہ تھا کہ کہتا لیکن

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَاٰكُلُ اَنَا وَعِيَالِيْ ثُلُثًا وَاَرُدُّ فِيْهَا ثُلُثَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ

محاصل پر اس باغ کے کہ کیا ہوتا ہے پھر تہائی اسکی خیرات کرتا ہوں اور کھاتا ہوں میں اور میرے بال بچے مل کر ایک تہائی اور خرچ کرتا ہوں اس باغ میں سے ایک تہائی نقل کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ انہوں نے سنا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ ثَلٰثَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اَبْرَصَ وَاَقْرَعَ وَاَعْمٰى فَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق تھے تین شخص بنی اسرائیل کی قوم سے ایک کوڑھی اور دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا پھر ارادہ کیا اللہ نے انکی آزمائش کا سو بھیجا

اِلَيْهِمْ مَلَكًا فَاَتَى الْاَبْرَصَ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّيَ الَّذِيْ

انکی طرف ایک فرشتے کو پھر آیا فرشتہ کوڑھی کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھکو کہا کوڑھی نے اچھا رنگ اور پوست اور جاتی رہے مجھ سے گھن کی چیز

قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَاُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَاَيُّ الْمَالِ

کہ گھناتے ہیں مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیر دیا اس پر سو جاتی رہی اس سے وہ گھناہٹ اور ملا اسکو رنگ اچھا اور پوست اچھا کہا فرشتے نے پھر کونسا مال

اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ الْاِبِلُ اَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ اِسْحٰقُ اِلَّا اَنَّ الْاَبْرَصَ وَالْاَقْرَعَ قَالَ اَحَدُهُمَا الْاِبِلُ وَقَالَ الْاٰخَرُ الْبَقَرُ فَاُعْطِيَ

زیادہ پیارا ہے تجھکو کہا اونٹ یا کہا گائے شک کیا اسحاق نے جو راوی ہیں مگر کوڑھی نے یا گنجے نے کہا ایک نے اونٹ اور دوسرے نے کہا گائے پھر دی گئی اسکو

نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا قَالَ فَاَتَى الْاَقْرَعَ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ

اونٹنی کہ اسکو دس مہینے کا حمل تھا پھر کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھکو اس میں فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ گنجے کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھکو کہا گنجے نے اچھے بال

عَنِّيْ هٰذَا الَّذِيْ قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَاُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَاَيُّ الْمَالِ اَحَبُّ اِلَيْكَ

اور جاتی رہے مجھ سے یہہ بیماری کہ گھناتے ہیں مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیرا فرشتے نے اسپر سو جاتی رہی وہ بیماری اس سے فرمایا حضرت نے پھر دیئے گئے اسکو بال اچھے کہا فرشتے نے پھر کونسا مال زیادہ پیارا ہے تجھکو

قَالَ الْبَقَرُ فَاُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا قَالَ فَاَتَى الْاَعْمٰى فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ اَنْ يَّرُدَّ

کہا اسنے گائے پھر دی گئی اسکو گائے حاملہ کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھکو اس میں فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ اندھے کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھکو کہا یہہ کہ پھیر دے

اللّٰهُ اِلَيَّ بَصَرِيْ فَاُبْصِرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَاَيُّ الْمَالِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَاُعْطِيَ

اللہ میری آنکھ میں بصارت کہ دیکھوں میں اس سے لوگوں کو فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیرا فرشتہ اسپر پھر دوبارہ دیا اللہ نے اسکو اسکی آنکھ کی روشنی کہا فرشتے نے پھر کونسا مال بہت پیارا ہے تجھکو کہا اسنے بکری پھر دی گئی اسکو

شَاةً وَالِدًا فَاُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْاِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ

بکری قریب جننے والی پھر اولاد بڑھائی اونٹ اور گائے کی ان دونوں نے اور اولاد بڑھائی بکری کی بکری والے نے سو ہوا کوڑھی کے پاس اونٹوں کا ایک گلہ اور گنجے کے پاس گایوں کا ایک گلہ اور اندھے کے پاس ایک گلہ

الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ اِنَّهُ اَتَى الْاَبْرَصَ فِيْ صُوْرَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ

بکریوں کا فرمایا حضرت نے پھر وہ فرشتہ آیا کوڑھی کے پاس اپنی اگلی صورت اور شکل میں اور کہا میں ایک مسکین مرد ہوں کہ ٹوٹ گئے ہیں میرے اسباب اور حیلے میرے سفر میں۔

فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِيْ أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيْرًا أَتَبَلَّغُ بِهِ فِيْ

سو نہیں پہنچنے کی صورت مجھے آج کے دن مگر خدا کے فضل سے پھر تیری مدد سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کا واسطہ دیکر کہ دیا اس نے تجھے اچھا رنگ اور اچھی کھال اور مال ایک اونٹ کا کہ پہنچوں میں اسکے

سَفَرِيْ فَقَالَ الْحُقُوْقُ كَثِيْرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّيْ أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيْرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا

اپنے سفر میں مقصود کو کہا کوڑھی نے حقدار بہت ہیں تب فرشتے نے کہا گویا میں پہچانتا ہوں تجھکو کیا نہ تھا تو کوڑھی کہ گھناتے تھے تجھ سے لوگ اور فقیر پھر دیا تجھے اللہ نے مال پھر کہا کوڑھی نے

وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِيْ صُوْرَتِهِ

وارث ہوا ہوں میں اس مال کا اپنے باپ دادے سے پھر کہا فرشتے نے اگر ہو تو جھوٹا کر دیوے تجھے اللہ جیسا تھا تو اور آیا فرشتہ گنجے کے پاس اپنی اگلی صورت میں

فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى

پھر کہا گنجے کو جیسا کہا تھا کوڑھی کو اور بد دعا دی گنجے کو جیسی بد دعا دی کوڑھی کو پھر کہا فرشتے نے اگر جھوٹا ہو تو پھر کر دے اللہ تجھکو جیسا تھا تو اور آیا فرشتہ

الْأَعْمٰى فِيْ صُوْرَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ وَابْنُ سَبِيْلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ فَلَا بَلَاغَ لِيَ

اندھے کے پاس اگلی شکل و صورت میں پھر کہا میں ایک مسکین مرد ہوں اور مسافر ہوں ٹوٹ گئے میرے سب حیلے اور اسباب میرے سفر میں پھر نہیں پہنچنے کی تدبیر مجھکو

الْيَوْمَ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِيْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِيْ سَفَرِيْ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمٰى فَرَدَّ اللّٰهُ

آج کے دن مگر اللہ کے فضل سے پھر تیری مدد سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اللہ کا واسطہ دیکر کہ پھیر دی تیری آنکھوں کی روشنی ایک بکری کا کہ پہنچوں میں اس سے اپنے سفر میں مقصود کو تب کہا اندھے نے تھا میں اندھا پھر دے دیا اللہ نے

إِلَيَّ بَصَرِيْ فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ

میری آنکھوں میں روشنی سو لے جا جو چاہے اور چھوڑ دے جتنا چاہے تو پھر قسم اللہ کی نہ منع کروں گا میں تجھکو آج کے دن اس چیز سے کہ لیوے تو واسطے اللہ کے پھر کہا فرشتے نے رکھ چھوڑ مال اپنا

فَإِنَّمَا ابْتُلِيْتُمْ فَقَدْ رَضِيَ عَنْكَ وَسَخِطَ عَلٰى صَاحِبَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ رض قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پھر بس آزمائے گئے تم تینوں سو تجھ سے راضی ہوا اللہ اور غصہ ہوا تیرے دونوں ساتھیوں پر روایت کی اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے ام بجید رض سے کہا بولی میں اے رسول اللہ کے

إِنَّ الْمِسْكِيْنَ لَيَقِفُ عَلٰى بَابِيْ حَتّٰى أَسْتَحْيِيَ فَلَا أَجِدُ فِيْ بَيْتِيْ مَا أَدْفَعُ فِيْ يَدِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بیشک مسکین کھڑا رہتا ہے میرے دروازے پر یہاں تک کہ شرم آتی ہے مجھکو پھر نہیں پاتی میں گھر میں جو دوں اسکے ہاتھ میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعِيْ فِيْ يَدِهِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ

علیہ وسلم نے دے اسکے ہاتھ میں اگرچہ کھری جلی ہوئی ہو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے

مَوْلًى لِعُثْمَانَ رض قَالَ أُهْدِيَ لِأُمِّ سَلَمَةَ بَضْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ اللَّحْمُ فَقَالَتْ لِلْخَادِمِ

حضرت عثمان کے ایک آزاد کئے ہوئے غلام سے کہا اس نے ہدیہ دیا کسی نے حضرت ام سلمہ کو ایک ٹکڑا گوشت کا اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا معلوم ہوتا تھا گوشت سو کہا ام سلمہ نے خادم کو

ضَعِيْهِ فِي الْبَيْتِ لَعَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ فَوَضَعَتْهُ فِيْ كُوَّةِ الْبَيْتِ وَجَاءَ سَائِلٌ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ

رکھ دے گوشت کا ٹکڑا گھر میں شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھاویں اسکو سو رکھ دیا اس نے گوشت کا ٹکڑا طاقچے میں گھر کے اور آیا ایک مانگنے والا اور کھڑا رہا دروازے پر اور کہا

تَصَدَّقُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ فَقَالُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ فَذَهَبَ السَّائِلُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ

خیرات دو برکت دے اللہ تمہاری روزی میں کہا گھر والوں نے برکت دے اللہ تیرے سوال میں تب چلا گیا مانگنے والا پھر گھر میں آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا اے ام

سَلَمَةَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ أَطْعَمُهُ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لِلْخَادِمِ اذْهَبِيْ فَأْتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ اللَّحْمِ

سلمہ کیا تمہارے پاس کچھ ہے کہ کھاؤں میں کہا ام سلمہ نے ہاں بولی ام سلمہ خادم کو جا لے آ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اس گوشت کو

فذهبت فلم تجد في الكوة الا قطعة مروة فقال النبي صلى الله عليه وسلم فان ذلك اللحم عاد مروة لما لم تعطوه

سو گیا خادم پھر نہ پایا طاقچے میں کچھ مگر پتھر کا ٹکڑا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر وہ گوشت ہو گیا پتھر تمہارے نہ دینے کے سبب سے

السائل رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم بشر

مانگنے والے کو روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تم کو بدترین

الناس منزلا قيل نعم قال الذي يسأل بالله ولا يعطي به رواه احمد وعن ابي ذر رض انه استاذن على عثمان

آدمیوں کے درجہ میں کہا لوگوں نے ہاں خبر دیجئے فرمایا وہ شخص ہے کہ کوئی سوال کرے اس سے اللہ کا واسطہ دیکر اور نہ دے خدا کا نام سنکر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ انہوں نے اجازت طلب کی حضرت عثمان سے

فاذن له وبيده عصاه فقال عثمان يا كعب ان عبد الرحمن توفي وترك مالا فما ترى فيه فقال ان كان يصل

سو اجازت دی اور ہاتھ میں ابی ذر کے لاٹھی تھی پھر کہا حضرت عثمان نے اے کعب عبد الرحمن مرگیا اور چھوڑ گیا مال کو پھر کیا دیکھتا ہے تو اسکے حق میں سو کہا کعب نے اگر دیتا تھا

فيه حق الله فلا باس عليه فرفع ابو ذر عصاه فضرب كعبا وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما

مال سے حق اللہ کا تو کچھ مضایقہ نہیں پھر اٹھائی ابو ذر نے لاٹھی اپنی اور مارا کعب کو اور کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

احب لو ان لي هذا الجبل ذهبا انفقه ويتقبل مني اذر خلفي منه ست اواقي انشدك بالله يا عثمان اسمعته

نہیں دوست رکھتا میں اگر ہو میرے لئے یہ پہاڑ سونے کا کہ خرچ کروں میں اسکو اور قبول کرے اللہ مجھ سے اس بات کو کہ چھوڑ جاؤں میں اپنے پیچھے اسمیں سے چھ اوقیہ … کیا سنا تو نے

ثلاث مرات قال نعم رواه احمد وعن عقبة بن الحارث رض قال صليت وراء النبي صلى الله عليه وسلم

تین بار کہا عثمان نے ہاں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عقبہ ابن حارث رض سے کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بالمدينة العصر فسلم ثم قام مسرعا فتخطى رقاب الناس الى بعض حجر نسائه ففزع الناس من سرعته

مدینے میں نماز عصر کی سو سلام پھیرا حضرت نے پھر کھڑے ہوئے جلدی پھر پھاند کر چلے گئے گردنوں پر سے لوگوں کی بعضے حجرے کی طرف اپنی بیبیوں کے سو گھبرا گئے لوگ حضرت کے جلدی جانے سے

فخرج عليهم فرأى انهم قد عجبوا من سرعته قال ذكرت شيئا من تبر عندنا فكرهت ان يحبسني فامرت

پھر باہر آئے حضرت لوگوں کے پاس پھر دیکھا حضرت نے کہ لوگوں نے تعجب کیا جلدی جانے سے آپ کے فرمایا یاد آیا مجھے تھوڑا خالص سونا کہ ہمارے پاس رہا تھا سو برا جانا میں نے کہ روک دے مجھے اللہ کی راہ سے پھر حکم کیا

بقسمته رواه البخاري وفي رواية له قال كنت خلفت في البيت تبرا من الصدقة فكرهت ان ابيته

اسکے بانٹنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور دوسری روایت میں بخاری کی فرمایا حضرت نے چھوڑ آیا تھا میں گھر میں خالص سونا زکوۃ کا سو اچھا نہ لگا مجھکو رات کو رکھوں میں اسکو

وعن عائشة رض انها قالت كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم عندي في مرضه ستة دنانير او سبعة

اور روایت ہے عائشہ رض سے بیشک اسنے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیماری میں انکی چھ یا سات دینار

فامرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افرقها فشغلني وجع نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سألني عنها ما

سو حکم کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے بانٹنے کا پھر بھلا دیا مجھے بانٹنا درد نبی اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم پھر پوچھا حضرت نے مجھ سے ان دیناروں کو

فعلت الستة او السبعة قالت لا والله لقد كان شغلني وجعك فدعا بها ثم وضعها في كفه فقال ما ظن نبي الله

چھ یا سات دینار بولی قسم اللہ کی بھلا دیا تھا مجھے اسکا بانٹنا درد آپ کا پھر منگوایا حضرت نے ان دیناروں کو پھر رکھا اپنے ہاتھ میں پھر فرمایا کیا گمان ہے نبی اللہ کا

لو لقي الله عز وجل وهذه عنده رواه احمد وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على بلال

اگر ملتا اللہ سے جو غالب اور بزرگ ہے یہ دینار پاس رکھ کر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے بلال کے پاس

وعنده صبرة من تمر فقال ما هذا يا بلال قال شيء ادخرته لغد فقال اما تخشى ان ترى له غدا بخارا في نار جهنم

اس وقت میں کہ بلال کے پاس ایک ڈھیری خرمے کی تھی پھر فرمایا یہ کیا ہے اے بلال کہا کچھ خرما ہے کہ رکھ چھوڑا ہے میں کل کے لئے پھر فرمایا نہیں ڈرتا تو اس سے کہ دیکھے تو

يوم القيمة انفق يا بلال ولا تخش من ذي العرش اقلالا وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخاء شجرة في

قیامت کے دن ف خرچ کر اے بلال اور مت ڈر عرش والے سے کہ کم کر دیگا۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخاوت ایک درخت ہے

الجنة فمن كان سخيا اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله الجنة والشح شجرة في النار فمن كان شحيحا

بہشت میں پھر جو کوئی سخی ہے پکڑتا ہے ایک شاخ اسکی پھر نہیں چھوڑتی اس شخص کو وہ شاخ ہے یہاں تک کہ داخل کرے اسکو بہشت میں اور بخل ایک درخت ہے دوزخ میں پھر جو کوئی بخیل

اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى يدخله النار رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن علي رض قال قال

پکڑتا ہے ایک شاخ اس درخت کی پھر نہیں چھوڑتی اسکو وہ شاخ یہاں تک کہ داخل کرے اسکو دوزخ میں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالصدقة فان البلاء لا يتخطاها رواه رزين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو صدقہ دینے میں کیونکہ آفت تجاوز نہیں کرتی صدقہ سے ف روایت کیا اسکو رزین نے

باب فضل الصدقة

یہ باب ہے بیان میں صدقے کی بزرگی کے

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا

پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی صدقہ دیوے برابر قیمت ایک خرمے کے پاک کمائی سے حالانکہ نہیں

يقبل الله الا الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبها كما يربي احدكم فلوه حتى تكون مثل الجبل

قبول کرتا اللہ سوا پاک کے سو بیشک اللہ قبول کریگا اسکو اپنے داہنے ہاتھ سے پھر بڑھاتا ہے اسکو صدقہ دینے والے کے لئے جیسا پالتا ہے کوئی تم میں گھوڑے کے بچے کو یہاں تک کہ ہو جاتا ہے پہاڑ کے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما نقصت صدقة من مال وما زاد الله عبدا بعفو

ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کم نہ کیا کوئی صدقہ کچھ کسی مال سے اور زیادہ نہ کیا اللہ کسی بندے کے لئے سبب عفو کے

الا عزا وما تواضع احد لله الا رفعه الله رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انفق زوجين

مگر عزت کو ف اور نہیں عاجزی کی کسی نے واسطے اللہ کے مگر درجہ بڑھایا اسکا اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خرچ کیا دو دو

من شيء من الاشياء في سبيل الله دعي من ابواب الجنة وللجنة ابواب فمن كان من اهل الصلوة دعي من باب الصلوة

چیزیں دنیا کی چیزوں سے ف اللہ کی راہ میں بلایا جاویگا دروازوں سے جنت کے اور متعدد دروازے ہیں جنت کے ف پھر جو کوئی نمازیوں سے ہو بلایا جاویگا نماز کے دروازے سے

ومن كان من اهل الجهاد دعي من باب الجهاد ومن كان من اهل الصدقة دعي من باب الصدقة ومن كان من اهل

اور جو کوئی مجاہدین سے ہو بلایا جاویگا جہاد کے دروازے سے اور جو ہو صدقہ دینے والوں سے بلایا جاویگا دروازے سے صدقے کے اور جو ہو

الصيام دعي من باب الريان فقال ابو بكر ما على من دعي من تلك الابواب من ضرورة فهل يدعى احد من تلك الابواب

روزہ داروں سے بلایا جاویگا اس دروازے سے کہ پیاس مٹ دیگا پھر کہا ابوبکر نے اول تو نہیں ضرور ہے اسکو کہ بلایا جاوے ایک دروازے سے اس بات کی کہ بلایا جاوے سبھی دروازوں سے پھر بھی بلایا جاویگا کوئی سب دروازوں سے جنت کے

كلها قال نعم وارجو ان تكون منهم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح منكم

فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تو ان میں سے ہو۔ ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسنے صبح کی تم میں سے

اليوم صائما قال ابو بكر انا قال فمن تبع منكم اليوم جنازة قال ابو بكر انا قال فمن اطعم منكم اليوم مسكينا قال ابو بكر انا

آج کے دن روزہ رکھکر کہا ابوبکر نے میں فرمایا پھر کسنے پیچھے کیا تم میں سے آج کے دن جنازے کے کہا ابوبکر نے میں فرمایا پھر کسنے کھانا دیا تم میں سے آج کے دن مسکین کو کہا ابوبکر نے میں

قال فمن عاد منكم اليوم مريضا قال ابو بكر انا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اجتمعن في امرء الا دخل الجنة

فرمایا پھر کسنے عیادت کی تم میں سے آج کے دن بیمار کی کہا ابوبکر نے میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہونگی اتنی خصلتیں کسی مرد میں مگر وہ داخل ہوگا بہشت میں

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لا تحقرن جارة لجارتها ولو فرسن شاة متفق

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتیں حقیر نہ سمجھے خیرات اور ہدیہ کو کوئی ہمسایہ والی اپنی ہمسایہ والی کے لئے اگرچہ بکری کا کھر ہو

عليه وعن جابر وحذيفة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة متفق عليه وعن ابي ذر

ق ۔ اور روایت ہے جابر اور حذیفہ رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نیک کام ثواب صدقے کا رکھتے ہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحقرن من المعروف شيئا ولو ان تلقى اخاك بوجه طليق رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیر مت سمجھو نیکوں سے کسی چیز کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ ملے تو اپنے بھائی مسلمان سے کشادہ ہو کر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي موسى الاشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة قالوا فان لم يجد قال

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے ہر مسلمان پر صدقہ دینا کہا اصحاب نے پھر اگر نہ پاوے فرمایا

فليعمل بيديه فينفع نفسه ويتصدق قالوا فان لم يستطع او لم يفعل قال فيعين ذا الحاجة الملهوف قالوا

محنت کرے اپنے دونو ہاتھوں سے پھر کام چلاوے اپنی جانکا اور صدقہ دے کہا پھر اگر نہ طاقت رکھے یا نہ کرجانے پھر مدد کرے حاجت والے مظلوم کی کہا

فان لم يفعل قال فيامر بالخير قالوا فان لم يفعل قال فيمسك عن الشر فانه له صدقة متفق عليه وعن ابي هريرة

پھر اگر نہ کر سکے فرمایا حکم کرے نیکی کا کہا پھر اگر نہ کر سکے فرمایا باز رہے برائی سے پھر یہی اسکے حق میں صدقہ ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس يعدل بين

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جوڑ بند پر آدمی کے صدقہ لازم ہے ہر روز کہ نکلتا ہے آفتاب انصاف کرنا درمیان

اثنين صدقة ويعين الرجل على دابته فيحمل عليها او يرفع عليها متاعه صدقة والكلمة الطيبة صدقة وكل

دو شخصوں کے ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور مدد کرنا کسی مرد کی اسکے جانور پر پھر سوار کرواوے اسکو اسپر یا اٹھا دے اسباب اسکا اسپر ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور اچھی بات ثواب صدقے کا

خطوة يخطوها الى الصلوة صدقة ويميط الاذى عن الطريق صدقة متفق عليه وعن عائشة رض قالت قال رسول

قدم کہ چلتا ہے آدمی مسجد میں جاکر نماز ادا کرنے ثواب صدقے کا رکھتا ہے اور دور کرنا ایذا کی چیز کا راہ سے ثواب صدقے کا رکھتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم خلق كل انسان من بني ادم على ستين وثلثمائة مفصل فمن كبر الله وحمد الله وهلل الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا گیا ہر آدمی آدم کی اولاد سے تین سو ساٹھ بند پر پھر جو کوئی بڑائی کرے اللہ کی اور تعریف کرے اللہ کی اور توحید بیان کرے اللہ کی

وسبح الله واستغفر الله وعزل حجرا عن طريق الناس او شوكة او عظما او امر بمعروف او نهى عن منكر عدد تلك

اور پاکی بیان کرے اللہ کی اور مغفرت مانگے اللہ سے ۔ اور کنارے کرے پتھر کو راہ سے لوگوں کی یا کانٹے کو یا ہڈی کو یا حکم کرے بھلی بات کا یا منع کرے بری بات سے کرے اقوال و افعال بموافق گنتی

الستين والثلث مائة فانه يمشي يومئذ وقد زحزح نفسه عن النار رواه مسلم وعن ابي ذر رض قال قال

تین سو ساٹھ بند کے تو وہ شخص چلیگا اس دن پھر کر بچا کر اپنی جان کو دوزخ سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بكل تسبيحة صدقة وكل تكبيرة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر تسبیح ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور ہر تکبیر ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور ہر تحمید ثواب صدقے کا رکھتی ہے اور ہر تہلیل ثواب صدقے کا رکھتی ہے

وَاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَفِيْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِيْ اَحَدُنَا شَهْوَتَهٗ

اور حکم کرنا بھلی بات کا صدقے کا ثواب رکھتا ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقے کا ثواب رکھتا ہے اور جو کوئی جماع کرتا ہے اپنی عورت سے صدقے کا ثواب پاتا ہے کہا اے رسول اللہ کے کیا کوئی کرے اپنی خواہش

وَيَكُوْنُ لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِيْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ فِيْهِ وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهٗ

تو بھی ملیگا اسکو اس میں ثواب فرمایا بتاؤ تو اگر خرچ کرے شہوت اپنی حرام میں تو ہوگا اس پر اس میں گناہ پھر اسی طور جب خرچ کرے شہوت حلال میں ملیگا اسکو

اَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً

ثواب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سب صدقوں سے اونٹنی دینا ہے بہت دودھ

وَالشَّاةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً تَغْدُوْ بِاِنَاءٍ وَتَرُوْحُ بِاٰخَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور بکری دینا ہے بہت دودھ دینے والی صبح ایک برتن اور شام کو ایک برتن × ق × اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ اَوْ طَيْرٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ

وسلم نے جو مسلمان لگاتا ہے کسی درخت کو یا بوتا ہے کھیتی پھر کھاوے اس سے کوئی آدمی یا پرندہ یا چارپایا ملتا ہے اسکو ثواب صدقے کا × ق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهٗ صَدَقَةٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور مسلم کی روایت میں جابر سے اور جو چوری جاتا ہے اس سے ملتا ہے اسکو ثواب صدقے کا × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِامْرَاَةٍ مُوْمِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلٰى رَاْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا

اللہ علیہ وسلم نے گناہ بخشے گئے ایک حرام کار عورت کے اتنی بات پر گذری وہ ایک کتے پر جو کھڑا تھا کنارے کنوئے کے زبان لٹکاتا ہانپتا تھا مار ڈالے اسکو پیاس پھر نکالا اسنے موزہ پاؤں کا

فَاَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهٗ مِنَ الْمَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِكَ قِيْلَ اِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ

پھر باندھا اسکو اپنی اوڑھنی سے پھر نکالا اسنے پانی اسکے پلانے کو تو گناہ بخشے گئے اسکے اس سبب سے کہا کسی نے بیشک ہم کو احسان کرنے میں چارپایوں کے ثواب ہے فرمایا ہر جگر والے تر

اَجْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ اَمْسَكَتْهَا

میں ثواب × ق × اور روایت ہے ابن عمر اور ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب کی گئی ایک عورت بلی کے سبب باندھ رکھی

حَتّٰى مَاتَتْ مِنَ الْجُوْعِ فَلَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا وَلَا تُرْسِلُهَا فَتَاْكُلَ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ

یہاں تک کہ مر گئی بھوک سے سو نہ کچھ کھلاتی اسکو اور نہ چھوڑ دیتی کہ کھاوے کیڑے زمین کے × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلٰى ظَهْرِ طَرِيْقٍ فَقَالَ لَاُنَحِّيَنَّ هٰذَا عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلتے ہوئے نظر پڑی ایک مرد کی ایک درخت کی ڈالی پر کہ راستے پر بڑھ آئی تھی پھر کہا البتہ کنارے کر دونگا میں اسکو

لَا يُؤْذِيْهِمْ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِيْ

تا ایذا نہ دے ان کو اتنی بات پر داخل ہوا جنت میں ق × اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دیکھا میں نے ایک مرد کو جنت میں کروٹیں بدلتا ہوا بہشت میں

شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيْقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

سبب ایک درخت کے کہ رستے پر سے کاٹ ڈالا تھا لوگوں کو ایذا دیتا تھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا عرض کی میں نے اے نبی اللہ کے

عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اعْزِلِ الْاَذٰى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اِتَّقُوا

سکھا دے مجھے ایسی چیز کہ نفع پاؤں میں اس سے فرمایا کنارے کر ایذا کی چیز مسلمانوں کی راہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور آگے چل کر ذکر کرینگے ہم حدیث عدی بن حاتم کی جو شروع ہوتی ہے اتقوا سے

النار في باب علامات النبوة إن شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن عبد الله بن سلام رض قال لما قدم النبي صلى الله عليه
آگ سے باب میں علامات نبوت کے اگر چاہے اللہ تعالی ف دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن سلام رض سے کہا جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم المدينة جئت فلما تبينت وجهه عرفت أن وجهه ليس بوجه كذاب فكان أول ما قال يا أيها
وسلم مدینے میں آیا میں حضرت کے پاس پھر جب تامل کیا حضرت کے چہرہ مبارک میں پہچانا میں نے بیشک چہرہ حضرت کا جھوٹے کا چہرہ نہیں پھر تھی پہلی نصیحت جو حضرت نے فرمائی اے

الناس أفشوا السلام وأطعموا الطعام وصلوا الأرحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة
لوگو بلند آواز سے سلام کہا کرو آپس میں اور کھانا دو محتاج کو اور احسان کرو قرابت والوں سے اور نماز ادا کرو رات کو جب کہ لوگ سوتے رہیں تاکہ داخل ہو بہشت میں

بسلام رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
سلامتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اعبدوا الرحمن وأطعموا الطعام وأفشوا السلام تدخلوا الجنة بسلام رواه الترمذي وابن ماجة وعن أنس
عبادت کرو مہربان خدا کی اور کھانا دو محتاج کو اور جاری کرو سلام کو کہ داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع ميتة السوء رواه
رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک صدقہ بجھاتا ہے غضب کو رب کے اور دور کرتا ہے بری موت کو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة وإن من المعروف أن تلقى
ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بھلی باتیں صدقے کا ثواب رکھتی ہیں اور مقرر بھلی باتوں میں داخل ہے

أخاك بوجه طلق وأن تفرغ من دلوك في إناء أخيك رواه أحمد والترمذي وعن أبي ذر رض قال قال رسول
اپنے بھائی مسلمان سے خوش خلقی سے ملنا اور پانی ڈالے اپنے ڈول سے برتن میں اپنے بھائی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تبسمك في وجه أخيك صدقة وأمرك بالمعروف صدقة ونهيك عن المنكر
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا تیرے بھائی مسلمان کے سامنے اور حکم کرنا بھلی بات کا اور منع کرنا بری بات سے ان سب کاموں میں

صدقة وإرشادك الرجل في أرض الضلال لك صدقة وبصرك للرجل الرديء البصر لك صدقة وإماطتك
صدقے کا ثواب ہے اور ہدایت کرنا تیرا ایک مرد کو گمراہ ملک میں اور مدد کرنا تیرا اس مرد کو کہ جسکی آنکھ میں کچھ نقصان ہے اور دور کرنا

الحجر والشوك والعظم عن الطريق لك صدقة وإفراغك من دلوك في دلو أخيك لك صدقة رواه
پتھر اور کانٹے اور ہڈی کو راہ سے اور پانی ڈالنا تیرا اپنے ڈول سے بھائی مسلمان کے ڈول میں یہ سب کام تیرے حق میں حکم صدقے کا رکھتے ہیں روایت کیا

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن سعد بن عبادة رض قال يا رسول الله إن أم سعد ماتت فأي الصدقة
ترمذی نے اور کہا سند اس حدیث کی غریب ہے اور روایت ہے سعد ابن عبادہ رض سے کہا اے رسول اللہ کے بیشک ماں سعد کی مر گئی سو کونسا صدقہ

أفضل قال الماء فحفر بئرا وقال هذه لأم سعد رواه أبو داود والنسائي وعن أبي سعيد رض قال قال رسول
بہتر ہے ف فرمایا پانی سب سے بہتر ہے پھر کھدوایا اسنے کنواں اور کہا یہ سعد کی ماں کے واسطے ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم أيما مسلم كسا مسلما ثوبا على عري كساه الله من خضر الجنة وأيما مسلم أطعم مسلما
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ کپڑا پہنائے کسی مسلمان کو ننگے کو پہنا دیگا اسکو اللہ جنت کے سبز کپڑے اور جو مسلمان کہ کھلاوے کسی مسلمان کو

على جوع اطعمه الله من ثمار الجنة وايما مسلم سقى مسلما على ظمأ سقاه الله من الرحيق المختوم رواه ابو داود و
بھوک میں کھلاویگا اسکو اللہ میوے جنت کے اور جو مسلمان کہ پلاویگا کسی مسلمان کو پیاس میں پلاویگا اسکو اللہ مہر کی ہوئی شراب روایت کیا اسکو ابوداؤد اور

الترمذي وعن فاطمة بنت قيس رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في المال لحقا سوى الزكوة ثم تلا
ترمذی نے اور روایت ہے فاطمہ رض بیٹی قیس کی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مال میں اور بھی حق ہے سوا زکوۃ کے پھر پڑھا

ليس البر ان تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب الاية رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن بهيسة
بھلائی نہیں کہ پھیرے رہو منہ اپنے مشرق اور مغرب کی طرف تمام آیت کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے بہیسہ سے

عن ابيها قالت قال يا رسول الله ما الشيء الذي لا يحل منعه قال الماء قال يا نبي الله ما الشيء الذي لا يحل منعه
اسنے روایت کیا اپنے باپ سے بولی کہا باپ نے میرے اے رسول اللہ کے کونسی چیز ہے کہ نہ دینا اسکا حلال نہیں فرمایا پانی کہا اے نبی اللہ کے اور کونسی چیز ہے کہ نہ دینا اسکا حلال نہیں

قال الملح قال يا نبي الله ما الشيء الذي لا يحل منعه قال ان تفعل الخير خير لك رواه ابو داود وعن جابر رض قال
فرمایا نمک کہا اے نبی اللہ کے پھر کون سی چیز ہے کہ حلال نہیں نہ دینا اسکا فرمایا نیکی کرنا بھلا ہے تیرے واسطے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احيى ارضا ميتة فله فيها اجر وما اكلت العافية منه فهو له صدقة
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے آباد کیا ویران زمین کو سو ملیگا اسکو اسمیں ثواب اور جو کھاوے عافیہ اس سے سو وہ اسکے لئے ثواب ہے صدقہ کا

رواه الدارمي وعن البراء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من منح منحة لبن او ورق او هدى
روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے براء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عاریۃ دودھ پینے دے کسی محتاج کو دودھ دینی اونٹنی یا گائے یا بکری یا

زقاقا كان له مثل عتق رقبة رواه الترمذي وعن ابي جري جابر بن سليم رض قال اتيت المدينة
کسی گلی کی کسی کو بتلاوے اسکو ثواب برابر لونڈی غلام آزاد کرنے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی جری سے کہ نام انکا جابر بن سلیم رض ہے کہا آیا میں مدینے میں

فرايت رجلا يصدر الناس عن رايه لا يقول شيئا الا صدروا عنه قلت من هذا قالوا هذا رسول الله
سو دیکھا میں نے ایک مرد کو کہ پھر جاتے ہیں لوگ اسکی عقل سے یعنی نہیں کہتا وہ کچھ مگر پھر جاتے ہیں اس سے پوچھا میں نے یہ کون ہے کہا یہ رسول اللہ ہیں

قال قلت عليك السلام يا رسول الله مرتين قال لا تقل عليك السلام عليك السلام تحية الميت قل
کہا میں نے کہا تجھ پر سلام اے رسول اللہ کے ایسا دو بار کہا میں نے تب فرمایا مت کہہ علیک السلام کلمہ علیک السلام کا مردے کو کہنے کی دعا ہے کہہ تو

السلام عليك قلت انت رسول الله فقال انا رسول الله الذي ان اصابك ضر فدعوته كشفه عنك
السلام علیک کہا میں نے کیا آپ رسول اللہ کے ہیں تب فرمانے لگے میں رسول اس اللہ کا ہوں کہ اگر آوے تجھ پر سختی پھر دعا کرے تو اسکو دور کرے سختی تجھ سے

وان اصابك عام سنة فدعوته انبتها لك واذا كنت بارض قفر او فلاة فضلت راحلتك
اور اگر آوے تجھ پر قحط کا سال پھر دعا کرے تو اسے آباد کرے زمین تیرے لئے اور جب ہے تو مہلک زمین میں یا بیابان میں پھر گم ہو جاوے اونٹنی سواری کی

فدعوته ردها عليك قلت اعهد الي قال لا تسبن احدا قال فما سببت بعده حرا ولا عبدا
اور تو دعا کرے تو اس اللہ سے پھر لاوے تیرے پاس اسکو کہا میں نے نصیحت فرمائیے مجھے فرمایا گالی مت دے کسی کو کہا پھر گالی نہ دی میں نے بعد اسکے نہ آزاد نہ بردے کو

ولا بعيرا ولا شاة قال ولا تحقرن شيئا من المعروف وان تكلم اخاك وانت منبسط اليه وجهك ان
نہ اونٹ کو نہ بکری کو فرمایا اور چھوٹی مت سمجھ کسی قسم کی نیکی کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ بات کرے تو اپنے بھائی مسلمان سے کشادہ روئی سے بیشک

ذلك من المعروف وارفع ازارك الى نصف الساق فان ابيت فالى الكعبين واياك واسبال الازار فانها

یہہ بات نیکی میں داخل ہے اور اونچی کر اپنی لنگ کو آدھی پنڈلی تک پھر اگر نفس چاہے تیرا اتنا تو ضروری ہے کہ ٹخنے کے نیچے نہ ہو پاوے اور بچا آپ کو لٹکانے

من المخيلة وان الله لا يحب المخيلة وان امرؤ شتمك وعيرك بما يعلم فيك فلا تعيره بما تعلم فيه فانما

لو ازار سے تکبر ہے اور بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا تکبر کو اور اگر کوئی آدمی گالی دے تجھے اور برائی بیان کرے تیری جو کچھ جانتا ہے تجھ میں تو بیان نہ کر برائی اسکی جو کچھ کہ تو جانتا ہے

وبال ذلك عليه رواه ابو داود وروى الترمذي منه حديث السلام وفي رواية فيكون لك اجر

کہ گناہ اسی کی بدی کا اسی پر ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے شروع اس حدیث سے جہاں تک کہ سلام کا ذکر ہے اور ایک روایت میں ہے پس ہوگا تجھے ثواب

ذلك ووباله عليه وعن عائشة رض انهم ذبحوا شاة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما بقي منها قالت

اس کا اور گناہ اسکا برائی بیان کرنے والے پر ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ انکے گھر والوں نے ذبح کیا ایک بکری پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا باقی رہا

ما بقي الا كتفها قال بقي كلها غير كتفها رواه الترمذي وصححه وعن ابن عباس رض قال سمعت رسول

کچھ نہ رہا سوا اسکے دست کے فرمایا سب بچ رہا سوا دست کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم كسا مسلما ثوبا الا كان في حفظ من الله ما دام عليه منه خرقة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو مسلمان کپڑا پہناوے کسی مسلمان کو ہو گا حفاظت میں اللہ کی جب تک رہے بدن پر اسکے اس کپڑے سے ایک

رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود رض يرفعه قال ثلثة يحبهم الله رجل قام من الليل

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے روایت کرتے ہیں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص کو دوست رکھتا ہے

يتلو كتاب الله ورجل تصدق بصدقة بيمينه يخفيها اراه قال من شماله ورجل كان في سرية

پڑھتا ہو قرآن اور دوسرا وہ مرد کہ دے کوئی صدقہ داہنے ہاتھ سے چھپا کر اسکو گمان ہے کہا راوی نے بائیں ہاتھ سے اپنے اور تیسرا وہ مرد کہ ہو ایک لشکر میں

فانهزم اصحابه فاستقبل العدو رواه الترمذي وقال هذا حديث غير محفوظ احد رواته ابو بكر بن

پھر شکست پاویں اسکے ساتھی اسکے سامنے منہ کرے دشمنوں کی طرف مقابلے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غیر محفوظ ہے ایک راوی اسکا ابو بکر ابن

عياش كثير الغلط وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة يحبهم الله وثلثة يبغضهم

عیاش ہے کہ بہت غلط کرتا ہے حدیث میں اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص کو دوست رکھتا ہے اللہ اور تین شخص

الله فاما الذين يحبهم الله فرجل اتى قوما فسألهم بالله لم يسألهم لقرابة بينه وبينهم

اللہ کے نزدیک بہت برے ہیں سو جو لوگ کہ ان کو دوست رکھتا ہے اللہ سو ایک مرد ہے کہ آیا کسی قوم کے پاس اور مانگا اللہ کے نام پر نہ مانگا اپنی قرابت کے سبب جو ان کے ساتھ

فمنعوه فتخلف رجل باعيانهم فاعطاه سرا لا يعلم بعطيته الا الله والذي اعطاه وقوم ساروا

پھر نہ دیا اس قوم نے اس کو پھر چلا گیا دوسرا ایک مرد انکے بیچ سے اور دیا اسکو چھپا کر نہیں جانتا اسکی دہش کو سوا اللہ کے اور اس شخص کے کہ جسکو دیا اور دوسرا وہ قوم

ليلتهم حتى اذا كان النوم احب اليهم مما يعدل به نزلوا فوضعوا رؤسهم فقام يتملقني ويتلو

تمام شب چلے یہاں تک کہ ہوئی نیند پیاری زیادہ انکے پاس ہر چیز سے جو مقابل کی جاوے نیند کے پھر رکھدیے لوگ سر اپنے اور کھڑا ہوا ایک مرد خوشامد کرتا ہو میری اور پڑھتا

آياتي ورجل كان في سرية فلقي العدو فهزموا فاقبل بصدره حتى يقتل او يفتح له والثلثة

میری آیتوں کو اور تیسرا وہ مرد کہ ایک لشکر میں تھا پھر سامنا کیا دشمن سے شکست پائی لشکر نے اور مقابلہ کیا اس اکیلے مرد نے اپنا سینہ سپر کر کے یہاں تک کہ مارا جاوے یا فتح ہو

اور وہ تین

الذین یبغضہم اللہ الشیخ الزانی والفقیر المختال والغنی الظلوم رواہ الترمذی والنسائی ولم یذکر والثلثۃ
شخص کہ برے جانتا ہے اللہ ان کو بوڑھا زناکار ہے اور درویش کہ تکبر کرے اور تیسرا وہ غنی کہ ظلم کرے روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور ذکر کیا ان کے تین

الذین یبغضہم اللہ وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما خلق اللہ الارض جعلت تمید
جن لوگوں کا حال ٭ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بنایا اللہ نے زمین کو تو ہلنے لگی

فخلق الجبال فقال بہا علیہا فاستقرت فعجبت الملئکۃ من شدۃ الجبال فقالوا یا رب ہل من خلقک شیء
تب بنایا پہاڑ کو اور رکھ دیا پہاڑ کو زمین پر ٹھہر گئی زمین ہلنے سے پھر تعجب کیا فرشتوں نے پہاڑ کی سختی دیکھ کر اور کہا اے رب کیا ہے کوئی چیز تیرے مخلوقات سے

اشد من الجبال قال نعم الحدید فقالوا یا رب ہل من خلقک شیء اشد من الحدید قال نعم النار
زیادہ سخت پہاڑ سے فرمایا ہاں لوہا زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات لوہے سے زیادہ سخت فرمایا ہاں آگ زیادہ سخت ہے

فقالوا یا رب ہل من خلقک شیء اشد من النار قال نعم الماء فقالوا یا رب ہل من خلقک شیء اشد
کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے آگ سے زیادہ سخت فرمایا ہاں پانی زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات

من الماء قال نعم الریح فقالوا یا رب ہل من خلقک شیء اشد من الریح قال نعم ابن ادم تصدق بصدقۃ
پانی سے زیادہ سخت فرمایا ہاں ہوا زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے زیادہ سخت ہوا سے فرمایا ہاں ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے وہ آدمی کہ دیتا ہے کوئی صدقہ

بیمینہ یخفیہا من شمالہ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وذکر حدیث معاذ رض الصدقۃ
اپنے ہاتھ سے چھپا کر بائیں ہاتھ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند غریب ہے اور مذکور ہو چکی حدیث معاذ رض کی کہ شروع اس کے یہ الفاظ ہیں الصدقۃ

تطفئ الخطیئۃ فی کتاب الایمان

الفصل الثالث

عن ابی ذر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
مٹا دیتا ہے گناہ کو کتاب الایمان میں ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما من عبد مسلم ینفق من کل مال لہ زوجین فی سبیل اللہ الا استقبلتہ حجبۃ الجنۃ کلہم
وسلم نے جو کوئی مسلمان بندہ اللہ کا خرچ کریگا اپنے سب مال سے دو دو چیز اللہ کی راہ میں اس کے استقبال کو آویں گے دربان جنت کے ہر ایک ان میں سے

یدعوہ الی ما عندہ قلت وکیف ذلک قال ان کانت ابلا فبعیرین وان کانت بقرۃ فبقرتین
بلاتا ہوگا اس کو طرف اس نعمت کی کہ اس کے پاس ہے کہا میں نے اور کیا معنے ہیں دو چیز خرچ کرنے کے فرمایا اگر اونٹ پاس ہو تو دو اونٹ دے اور اگر گائے ہو تو دو گائے

رواہ النسائی وعن مرثد بن عبد اللہ قال حدثنی بعض اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ سمع
روایت کیا اس کو نسائی نے اور روایت ہے مرثد بن عبد اللہ سے کہا بیان کیا مجھ سے کسی اصحاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیشک اس نے سنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان ظل المؤمن یوم القیمۃ صدقتہ رواہ احمد وعن ابن مسعود رض
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہو بیشک سایہ ایماندار کا قیامت کے دن اس کا صدقہ ہوگا ٭ روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وسع علی عیالہ فی النفقۃ یوم عاشوراء وسع اللہ علیہ سائر
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی فراغت سے کھلاوے پلاوے اپنے بال بچوں کو محرم کی دسویں تاریخ فراغت دیگا اس کو اللہ اس تمام

سنتہ قال سفیان انا قد جربناہ فوجدناہ کذلک رواہ رزین وروی البیہقی فی شعب الایمان
برس میں کہا سفیان نے تجربہ کیا اس کا سو ایسا ہی پایا روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے اس حدیث کو شعب الایمان میں

عنہ وعن ابی ہریرۃ وابی سعید وجابر وضعّفہ وعن ابی امامۃ رض قال قال ابوذر یا نبی اللہ ارأیت الصدقۃ

ابن مسعود اور ابی ہریرہ اور ابی سعید اور جابر سے اور ضعیف کیا بیہقی نے اسکو × اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا اسنے کہا ابوذر نے اے نبی اللہ کے خبر دیجئے مجھکو کہ

ماذا ہی قال اضعاف مضاعفۃ وعند اللہ المزید رواہ احمد باب افضل الصدقۃ الفصل الاول عن

کیا ہے فرمایا ثواب صدقے کا دونے پر دونا ہے اور اللہ کے پاس زیادتی ہے ف روایت کیا اسکو احمد نے × باب بیان میں سب صدقوں سے افضل صدقے کے فصل پہلی روایت ہے

ابی ہریرۃ وحکیم بن حزام رض قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الصدقۃ ما کان عن ظہر غنی

ابی ہریرہ اور حکیم بن حزام رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صدقہ وہ ہے جو بچ رہے سے تونگری کے ہو

وابدأ بمن تعول رواہ البخاری ورواہ مسلم عن حکیم وحدہ وعن ابی مسعود رض قال قال رسول اللہ

اور پہلے مال خرچ کر ان پر کہ تو محتاج ہیں ان کے دینے کا ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے فقط حکیم بن حزام سے × اور روایت ہے ابی مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا انفق المسلم نفقۃ علی اہلہ وہو یحتسبہا کانت لہ صدقۃ متفق علیہ وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیتا ہے مرد مسلمان کچھ اپنے بال بچوں کو اجر سمجھ کر ف ملتا ہے اسکو اجر صدقے کا × ق × اور روایت ہے

ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دینار انفقتہ فی سبیل اللہ ودینار انفقتہ فی رقبۃ

ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تو وہ دینار ہے ف کہ خرچ کرے تو اللہ کی راہ میں اور ایک تو وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو بردہ

ودینار تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اہلک اعظمہا اجرا الذی انفقتہ علی اہلک

اور ایک تو وہ دینار ہے کہ صدقہ دے تو کسی مسکین کو اور ایک تو وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر ہے بڑا ان سب دیناروں میں ہے کہ خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر

رواہ مسلم وعن ثوبان رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل دینار ینفقہ الرجل دینار ینفقہ

روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل دینار کہ آدمی خرچ کرے وہ دینار ہے کہ خرچ کرتا ہے آدمی

علی عیالہ ودینار ینفقہ علی دابتہ فی سبیل اللہ ودینار ینفقہ علی اصحابہ فی سبیل اللہ رواہ مسلم

اپنے بال بچوں پر اور وہ دینار ہے کہ خرچ کرتا ہے اپنے جانور کے دانے چارے میں جہاد کرنے کو اور وہ دینار ہے کہ خرچ کرتا ہے اپنے رفیقوں کے کھلانے پلانے اور اسباب دینے میں جہاد کرنے کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ام سلمۃ رض عنہا قالت قلت یا رسول اللہ الی اجر ان انفق علی بنی ابی سلمۃ انما ہم بنیّ فقال

اور روایت ہے ام المومنین ام سلمہ رض سے ف کہا اسنے بولی میں نے اے رسول اللہ کے کیا ثواب ملیگا مجھے کھلانے پلانے میں ابی سلمہ کی اولاد کو وہ تو میرے ہی بیٹے ہیں پس فرمایا

انفقی علیہم وعن زینب امرأۃ عبد اللہ بن مسعود قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصدقن

کھلا پلا ان کو اور روایت ہے زینب سے کہ بی بی عبد اللہ بن مسعود کی کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو

یا معشر النساء ولو من حلیکن قالت فرجعت الی عبد اللہ فقلت انک رجل خفیف ذات الید

اے جماعت عورتوں کی اگرچہ کچھ تمہارے زیوروں ہی سے ہو کہا زینب نے پھر چلی گئی میں عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور بولی میں کہ تو تنگدست آدمی ہے

وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد امرنا بالصدقۃ فأتہ فاسألہ فان کان ذلک یجزی عنی والا

اور ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ دینے کا پھر جا تو حضرت کے پاس اور پوچھ یہہ مسئلہ بعد اسکے اگر ہوگا جو کچھ صدقہ دینا ہے

صرفتہا الی غیرکم قالت فقال لی عبد اللہ بل ائتیہ انت قالت فانطلقت فاذا امرأۃ من الانصار

تم کو نہ دے کر دوسرے کو دونگی کہا زینب نے تب کہا مجھکو عبد اللہ نے میں نہیں جاتا تو ہی جا حضرت کے پاس کہا زینب نے پھر چلی گئی میں سو دیکھتی ہوں کہ ایک عورت انصار سے

بباب رسول الله صلى الله عليه وسلم حاجتي حاجتها قالت وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ألقيت

کھڑی ہی دروازے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو میری حاجت تھی اسکی بھی حاجت ہی کہا زینب نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی گئی تھی

عليه المهابة قالت فخرج علينا بلال فقلنا له ائت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبره أن امرأتين

ہیبت ت کہا پھر باہر آیا ہمارے پاس بلال سو کہا ہمنے اسکو جا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دے ان کو کہ دو عورتیں

بالباب تسألانك أتجزئ الصدقة عنهما على أزواجهما وعلى أيتام في حجورهما ولا تخبره من نحن قالت

کھڑی ہیں دروازے پر مسئلہ پوچھتی ہوئی آپ سے کیا کام آویگا ہمارا صدقہ دینا انکی طرف سے اپنے شوہروں پر اور یتیموں پر جو ہماری گودی میں ہیں اور مت خبر کر حضرت کو کہ ہم کون ہیں کہا

فدخل بلال على رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم من هما قال

پھر چلا گیا بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور پوچھا حضرت سے تب پوچھا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہیں وے دونو عورتیں کہا

امرأة من الأنصار وزينب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الزيانب قال امرأة عبد الله فقال رسول

ایک عورت انصار سے ہی اور دوسری زینب پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی زینب ت کہا بلال نے زینب بی بی عبد اللہ کی پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لهما أجران أجر القرابة وأجر الصدقة متفق عليه واللفظ لمسلم وعن ميمونة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونو کے لئے ہیں دو دو ثواب ہیں ثواب قرابت کا اور ثواب صدقہ دینے کا ق اور عبارت مسلم کی ہی اور روایت ہی ام المؤمنین میمونہ رض

بنت الحارث رض أنها أعتقت وليدة في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك لرسول

بیٹی حارث کی کہ انہوں نے ایک چھوکری کو آزاد کیا زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اسکا ذکر کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال لو أعطيتها أخوالك كان أعظم لأجرك متفق عليه وعن عائشة رض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا حضرت نے اگر اس چھوکری کو دیتی تو اپنے ماموؤں کو بڑا ثواب ہوتا تجھکو ق اور روایت ہی عائشہ رض سے

قالت يا رسول الله إن لي جارين فإلى أيهما أهدي قال إلى أقربهما منك بابا رواه البخاري وعن أبي ذر رض

کہ کہا انہوں نے اے رسول اللہ کے بیشک دو شخص میرے ہمسایہ ہیں پھر ان میں سے کسکو ہدیہ بھیجوں فرمایا اسکو جو زیادہ نزدیک ہو تجھ سے دروازے کی راہ سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ابی ذر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا طبخت مرقة فأكثر ماءها وتعاهد جيرانك رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پکاوے تو شوربا پانی زیادہ ڈال اسمیں اور خبر لے اپنے ہمسایوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض قال يا رسول الله أي الصدقة أفضل قال جهد المقل وابدأ بمن تعول

دوسری فصل روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے اے رسول اللہ کے کونسا صدقہ بہتر ہی فرمایا محنت کرنا اسکی جسکے پاس مال کم ہو اور پہلے دے اسکو جسکی تو پرورش کرتا ہو

رواه أبو داود وعن سلمان بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصدقة على المسكين صدقة

روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہی سلمان رض سے جو بیٹا عامر کا ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینا اجنبی مسکین کو ایک صدقہ کا ثواب رکھتا ہی

وهي على ذي الرحم ثنتان صدقة وصلة رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن أبي هريرة

اور صدقہ دینا قرابت والے کو دو اجر رکھتا ہی ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحم کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہی ابی ہریرہ

رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال عندي دينار قال أنفقه على نفسك قال عندي آخر قال

رض سے کہا ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میرے پاس ایک دینار ہی فرمایا اپنی ذات کے خرچ میں لگا اسکو کہا میرے پاس اسکے سوا دوسرا ہی فرمایا

انفقه على اهلك قال عندي آخر قال انفقه على خادمك قال عندي آخر قال انت اعلم رواه ابو داود والنسائي

خرچ میں لگا اسکو اپنی جورو پر کہا اسکے سوا اور ہے فرمایا اپنے لونڈی غلام کے خرچ میں لگا کہا اسکے سوا اور پاس ہے فرمایا تو خوب جانتا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم بخير الناس رجل ممسك بعنان فرسه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر نہ دوں تمکو سب سے بھلے آدمی کی سب سے بھلا وہ مرد ہے پکڑ رہا ہے لگام اپنے گھوڑے کی

في سبيل الله الا اخبركم بالذي يتلوه رجل معتزل في غنيمة له يؤدي حق الله فيها الا اخبركم بشر

اللہ کی راہ میں کیا خبر نہ دوں تمکو اسکی کہ بعد اسکے ہے وہ مرد جدا رہتا ہے اپنی بکریوں میں ادا کرتا ہو حق اللہ کا اس میں کیا خبر نہ دوں تمکو سب سے برے

الناس رجل يسأل بالله ولا يعطي به رواه الترمذي والنسائي والدارمي وعن ام بجيد رض قالت قال رسول

آدمی کی وہ مرد سب سے برا ہے کہ کوئی سوال کرے اس سے اللہ کا نام لیکر اور وہ نہ دے اللہ کے نام پر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ردوا السائل ولو بظلف محرق رواه مالك والنسائي وروى الترمذي وابو داود

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیکر پھیرو اپنے گھر سے سائل کو اگرچہ جلی کھری ہو۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابوداؤد نے

معناه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعاذ بالله فاعيذوه ومن سأل بالله

معنے اس حدیث کے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پناہ چاہے اللہ کے نام کے ساتھ سو پناہ دو اسکو اور جو سوال کرے

فاعطوه ومن دعاكم فاجيبوه ومن صنع اليكم معروفا فكافئوه فان لم تجدوا ما تكافئونه فادعوا

تو دو اسکو اور جو کوئی دعوت کرے تمہاری تو قبول کرو اور جو کرے تم سے احسان تو بدلا کرو اسکا پھر اگر نہ پاؤ بدلا کرنے کی چیز تو دعا کرو

له حتى تروا انكم قد كافأتموه رواه احمد وابو داود والنسائي وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

محسن کے حق میں یہاں تک کہ معلوم ہو تم کو کہ تحقیق بدلا کیا ہمنے اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يسأل بوجه الله الا الجنة رواه ابو داود

وسلم نے کوئی سوال نہ کرے ذات یا نام اللہ کے مگر بہشت کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن انس رض قال كان ابو طلحة اكثر الانصار بالمدينة مالا من نخل وكان احب امواله اليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله

روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے ابو طلحہ سب انصار سے زیادہ تھے مدینے میں زمین کھجور کے باغ کی اور تھا سب باغوں سے زیادہ پیارا اسکے نزدیک بیرحاء ف اور تھا وہ باغ روبرو مسجد کے اور رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب قال انس فلما نزلت هذه الآية لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما

علیہ وسلم جایا کرتے تھے اور اسمیں جو اچھا پانی تھا پیتے تھے کہا انس نے پھر جب اتری یہہ آیت ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جب تک خرچ نہ کروگے دل کی

تحبون قام ابو طلحة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان الله تعالى يقول لن تنالوا البر حتى

پیاری چیزوں کو کھڑا رہا ابو طلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو سو کہا اسنے یا رسول اللہ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جب تک

تنفقوا مما تحبون وان احب مالي الي بيرحاء وانها صدقة لله تعالى ارجو برها وذخرها عند الله

خرچ نہ کروگے دل کی پیاری چیزوں کو اور سب مال سے زیادہ پیارا ہے مجھکو بیرحاء کا باغ اور بیشک وہ باغ خیرات ہے اللہ تعالی کی راہ میں امید رکھتا ہوں اس سے آخرت کی بھلائی اور [illegible]

فضعها يا رسول الله حيث اراك الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخ بخ ذلك مال رابح وقد سمعت

سو خرچ کرو اسکو یا رسول اللہ جہاں موقع بتاوے آپ کو اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واہ واہ وہ تو خوش فزا باغ ہے اور سنا میں نے

مَا قُلْتَ وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَفْعَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَسَمَهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهٖ وَبَنِيْ

جو کہا تو اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ خرچ کرے اسکو قرابت والوں میں تب کہا ابو طلحہ نے کرونگا اے رسول اللہ کے پھر تقسیم کیا اسکو ابو طلحہ نے اپنے قرابت والے اور

عَمِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ تُشْبِعَ كَبِدًا جَائِعًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

چچا کی اولاد میں ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل خیرات یہ ہے کہ سیر کرے تو بھوکے کا کلیجا روایت کیا اسکو بیہقی

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

بَابُ صَدَقَةِ الْمَرْأَةِ مِنْ مَالِ الزَّوْجِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نے کتاب شعب الایمان میں ۔ باب بیان میں عورت کی خیرات کے خاوند کے مال سے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ

اللہ علیہ وسلم نے جب خرچ کرے عورت کھانے کی چیز میں سے گھر کی کھانا اڑا کر نہیں ملیگا اسکو اللہ کا ثواب بسبب اسکے خرچ کرنے کے اور اسکے خاوند کو

بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بسبب اسکے کسب کرنے کے اور خازن کو مانند اسکے اور کم نہ کرینگے بعضے بعضوں کے ثواب کو کچھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَيْرِ اَمْرِهٖ فَلَهَا نِصْفُ اَجْرِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خرچ کرتی ہے عورت اپنے خاوند کی کمائی سے بغیر اسکی اجازت کے سو اسکو ملتا ہے آدھا ثواب ۔
ق

وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْاَمِيْنُ الَّذِيْ يُعْطِيْ مَا اُمِرَ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگہبان جو امانت دار مسلمان ہو کر دے جسکا حکم ہو

بِهٖ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهٖ نَفْسُهٗ فَيَدْفَعُهٗ اِلَى الَّذِيْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

اسکو اسکے دینے کا کامل پورا خوش ہو دلے سے اسکا جی سو حوالے کرے اس چیز کو اسکے جسکا حکم ہوا ہے کہ اسکو ایک ہے دو خیرات کرنے والوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ

رض قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيْ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ

رض سے کہ کہا اسنے بیشک ایک مرد نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مقرر میری ماں کی جان اچانک نکل گئی اور خیال ہوتا ہے مجھکو کہ اگر وہ بات کرتی تو وصیت کرتی خیرات

فَهَلْ لَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

پھر کیا ملیگا اسکو ثواب اگر میں خیرات کروں اسکی طرف سے فرمایا ہاں ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے خطبہ میں حجۃ الوداع کے سال کے نہ خرچ کرے کوئی عورت کسی چیز کو اپنے خاوند کے گھر کی بے اذن خاوند کے

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِكَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَعْدٍ رض قَالَ

پوچھا لوگوں نے اے رسول اللہ کے اور کھانے کی چیز بھی نہ خرچ کرے فرمایا کھانا تو ہمارا سب مالوں سے افضل ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا اسنے

لَمَّا بَايَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ قَالَتِ امْرَأَةٌ جَلِيْلَةٌ كَاَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ

جب بیعت لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے کہا ایک بزرگ عورت نے کہ خیال ہوتا ہے وہ عورتوں سے بنی مضر کی تھی سو کہا اسنے اے نبی

اللّٰهِ اِنَّا كَلٌّ عَلٰى اٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَاَزْوَاجِنَا فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ قَالَ الرَّطْبُ تَاْكُلْنَهٗ وَتُهْدِيْنَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اللہ کے ہم تو محتاج ہیں ماں باپ دادا کے اور بیٹوں کے اور خاوند کے پھر کیا حلال ہے ہمکو انکے مال سے خرچ کرنا فرمایا کچی چیز کہ کھاتی ہو اور ہدیہ دیتی ہو ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔

الفصل الثالث عن عمير رض مولى ابي اللحم قال امرني مولاي ان اقدد لحما فجاءني مسكين فاطعمته

تیسری فصل × روایت ہے عمیر رض سے غلام ابی اللحم کا کہا عمیر نے حکم کیا مجھے میرے مالک نے گوشت سکھانیکا سو آیا میرے پاس ایک مسکین پھر کھلایا میں نے اسکو

منه فعلم بذلك مولاي فضربني فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فدعاه فقال لم

اس گوشت سے سو معلوم کیا اسکو میرے مالک نے پھر مارا مجھکو سو گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اس قصے کا حضرت سے تب بلایا حضرت نے اسکو اور فرمایا کیوں

ضربته قال يعطي طعامي بغير ان امره فقال الاجر بينكما وفي رواية قال كنت مملوكا فسألت رسول الله

مارا اسکو کہا دیتا ہے میری کھانے کی چیز بن بغیر اذن میرے تب فرمایا نیکی مشترک ہے دونوں میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کہا عمیر نے میں غلام تھا کسیکا سو پوچھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اتصدق من مال موالي بشيء قال نعم والاجر بينكما نصفان رواه مسلم باب من لا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا خیرات کروں مال سے اپنے مالکوں کے کوئی چیز فرمایا ہاں اور نیکی تم دونوں میں آدھوں آدھ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے × باب اسکے بیان کا جو

يعود في الصدقة الفصل الاول عن عمر بن الخطاب رض قال حملت على فرس في سبيل الله فاضاعه الذي

پھیر کر نہ لے صدقہ پہلی فصل × روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا اسنے سوار کردیا میں نے ایک مرد کو گھوڑے پر اللہ کی راہ میں سو ضائع کیا اسکو اسنے

كان عنده فاردت ان اشتريه وظننت انه يبيعه برخص فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا

کہ جس پاس تھا وہ گھوڑا پھر ارادہ کیا میں نے اسکو خرید کرنے کا اور خیال کیا کہ وہ شخص بیچیگا اسکو ارزان سو پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو فرمایا خرید مت کر اسکو اور نہ

تعد في صدقتك وان اعطاكه بدرهم فان العائد في صدقته كالكلب يعود في قيئه وفي رواية لا تعد في

[illegible] اگرچہ دیوے وہ ایک درم کو کیونکہ بیشک اپنا صدقہ پھیر لینے والا مانند کتے کے ہے پھر کھاتا ہے اپنی قے کو اور دوسری روایت میں ہے پھیر لے

صدقتك فان العائد في صدقته كالعائد في قيئه متفق عليه وعن بريدة رض قال كنت جالسا عند النبي

[illegible] صدقہ اپنا [illegible] پھر کر کھانے والے کی قے کو × ق × اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ کہا اسنے بیٹھا تھا میں نبی

صلى الله عليه وسلم اذ اتته امرأة فقالت يا رسول الله اني تصدقت على امي بجارية وانها ماتت قال وجب

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس [illegible] یا رسول اللہ بسو خیرات کے دی تھی میں اپنی ماں کو ایک چھوکری اور میری ماں مر گئی فرمایا ثابت ہوا

اجرك وردها عليك الميراث قالت يا رسول الله انه كان عليها صوم شهر افاصوم عنها قال صومي

ثواب اور پھیر دیا اسکو تیرے پاس حکم میراث کا اسنے کہا یا رسول اللہ بیشک تھے اسپر روزے ایک مہینے کے کیا پھر روزہ رکھوں میں اسکی طرف سے فرمایا روزہ رکھ

عنها قالت انها لم تحج قط افاحج عنها قال نعم حجي عنها رواه مسلم كتاب الصوم الفصل

اسکی طرف سے کہا اسنے [illegible] حج کی نہیں کبھی کیا حج کروں اسکی طرف سے فرمایا ہاں حج کر اسکی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے × کتاب روزے کے بیان کی × فصل

الاول عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفي رواية

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آتا ہے مہینہ رمضان کا کھل جاتے ہیں دروازے آسمان کے اور ایک روایت میں

فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب جهنم وسلسلت الشياطين وفي رواية ابواب الرحمة متفق عليه وعن

کھل جاتے ہیں دروازے بہشت کے اور بند ہوتے ہیں دروازے دوزخ کے اور زنجیر پڑتی ہے شیطانوں کے پاؤں میں اور ایک روایت میں دروازے رحمت کے × ق × اور روایت ہے

سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة ثمانية ابواب منها باب يسمى الريان لا يدخله

سہل ابن سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں آٹھ دروازے ہیں اسمیں سے ایک دروازہ ہے کہ اسکو باب الریان کہتے ہیں نہ داخل ہوگا اسمیں

إلا الصائمون متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان إيمانا

سوا روزہ داروں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روزے رکھے رمضان کے ایمان کی جہت

واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام

اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ اور جو کوئی رات کو نماز پڑھے رمضان میں ایمان کی جہت سے اور نیکی سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ اور جو کوئی قیام کرے

ليلة القدر إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

شب قدر میں ایمان کی جہت سے اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اسکے اگلے گناہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة بعشر أمثالها إلى سبع مائة ضعف قال الله تعالى إلا

ہر ہر عمل آدمی کا بڑھتا ہے نیکی کو دس حصے سات سو حصے تک فرمایا اللہ تعالی نے مگر

الصوم فإنه لي وأنا أجزي به يدع شهوته وطعامه من أجلي للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة

روزہ کیونکہ وہ خاص میرے لئے ہے اور میں بدلا دونگا اسکا کیونکہ آدمی چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور کھانے کی چیزیں میرے واسطے روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں ایک تو افطار کے وقت اور دوسری

عند لقاء ربه ولخلوف فم الصائم أطيب عند الله من ريح المسك والصيام جنة وإذا كان يوم صوم أحدكم

اسوقت کہ اپنے رب سے ملیگا اور البتہ بو روزہ دار کے منہ کی بہت بہتر ہے اللہ کے پاس مشک کی بو سے اور روزہ سپر ہے اور جب کہ دن ہو تم میں سے کسی کا

فلا يرفث ولا يصخب فإن سابه أحد أو قاتله فليقل إني امرؤ صائم متفق عليه الفصل الثاني عن أبي هريرة

تو فحش نہ بکے اور نہ جھگڑے پھر اگر اسکو کوئی گالی دے اور لڑائی کرے اس تو کہہ دے میں روزہ دار آدمی ہوں ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان أول ليلة من شهر رمضان صفدت الشياطين ومردة

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتی ہے پہلی رات رمضان کے مہینے کی قید کئے جاتے ہیں شیطان اور سرکش

الجن وغلقت أبواب النار فلم يفتح منها باب وفتحت أبواب الجنة فلم يغلق منها باب وينادي مناد يا

جن اور بند ہو جاتے ہیں دروازے دوزخ کے سو نہ کھلیگا ان میں سے کوئی دروازہ اور کھلتے ہیں دروازے بہشت کے سو بند نہ ہوگا ان میں سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا

باغي الخير أقبل ويا باغي الشر أقصر ولله عتقاء من النار وذلك كل ليلة رواه الترمذي وابن ماجه

اے طلبگار بھلائی کے منہ پھیر اور اے طلبگار برائی کے باز آ اور اللہ کے واسطے آزاد کئے ہوئے ہیں دوزخ سے اور یہ ہوتا ہے ہر رات روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

ورواه أحمد عن رجل وقال الترمذي هذا حديث غريب الفصل الثالث عن أبي هريرة رض قال قال رسول

اور روایت کیا اسکو احمد نے ایک مرد سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم أتاكم رمضان شهر مبارك فرض الله عليكم صيامه تفتح فيه أبواب السماء وتغلق

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا تمہارے پاس رمضان مہینہ مبارک کا فرض کیا اللہ نے تم پر اسکے روزے کھلتے ہیں اس میں دروازے آسمان کے اور بند ہوتے ہیں

فيه أبواب الجحيم وتغل فيه مردة الشياطين لله فيه ليلة خير من ألف شهر من حرم خيرها فقد حرم

اس میں دروازے دوزخ کے اور طوق ڈالے جاتے ہیں سرکش شیطانوں کی گردن میں اس میں ایک رات ہے بہتر ہے ہزار مہینے سے جو کوئی محروم رہا اس رات کی نیکی سے تحقیق محروم رہا

رواه أحمد والنسائي وعن عبد الله بن عمرو رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصيام والقرآن

روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن

يشفعان للعبد يقول الصيام اي رب اني منعته الطعام والشهوات بالنهار فشفعني فيه ويقول القرآن
دونو سفارش کرینگے بندے کی روزہ کہیگا اے رب میں نے روکا اسکو کھانے اور خواہش کی چیزوں سے دن کو سو شفیع کر مجھکو اسکے حق میں اور قرآن کہیگا

منعته النوم بالليل فشفعني فيه فيشفعان رواه البيهقي في شعب الايمان وعن انس بن مالك رض
باز رکھا میں نے اسکو سونے سے رات کو سو شفیع کر مجھکو اسکے حق میں سو شفیع کریگا دونو کو اللہ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک

قال دخل رمضان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذا الشهر قد حضركم وفيه ليلة خير من الف
کہا انہوں نے آیا تھا رمضان کا مہینا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک یہ مہینا حاضر ہوا تم پاس اور اسمیں ایک رات ہے کہ بہتر ہے ہزار

شهر من حرمها فقد حرم الخير كله ولا يحرم خيرها الا كل محروم رواه ابن ماجة وعن سلمان الفارسي
مہینے سے جو کوئی محروم رہا اس سے تحقیق محروم رہا سب نیکیوں سے اور محروم نہ رہیگا اسکی نیکی سے مگر جو کم نصیب ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلمان فارسی

رض قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر يوم من شعبان فقال يا ايها الناس قد اظلكم شهر عظيم
رض سے کہا انہوں نے خطبہ سنایا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر دن میں شعبان کے مہینے کے سو فرمایا اے لوگو تحقیق سایہ کیا تم پر بڑا

شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من الف شهر جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا من تقرب فيه
مہینا اور مبارک مہینا ہے وہ مہینا کہ اسمیں ایک رات ہے بہتر ہزار مہینے سے کیا اللہ نے اسکے روزے کو فرض اور رات کا کھڑا رہنا اسکی راتوں میں نفل جو کوئی قرب چاہے اسمیں

بخصلة من الخير كان كمن ادى فريضة فيما سواه ومن ادى فريضة فيه كان كمن ادى سبعين فريضة فيما
ایک نیک خصلت سے ثواب ملیگا اسکو مانند اسکے کہ ادا کرے ایک فرض دوسرے مہینوں میں اور جو کوئی ادا کرے اسمیں ایک فرض تو ملیگا اسکو مانند اسکے کہ ادا کرے ستر فرض

سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزاد فيه رزق المؤمن من فطر فيه
دوسرے مہینوں میں اور وہ صبر کا مہینا ہے اور صبر کا بدلا بہشت ہے اور مہینا ہے غمخواری کرنے کا اور وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے اسمیں روزی ایمان والے کی

صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وكان له مثل اجره من غير ان ينقص من اجره شيء
روزہ دار کو بخشش ہوگی اسکے گناہوں کی اور گردن چھوٹیگی اسکی دوزخ سے اور ثواب ملیگا اسکو مانند اس روزہ دار کے بغیر اسکے کہ کچھ کم ہو اسکے ثواب سے

قلنا يا رسول الله ليس كلنا يجد ما يفطر به الصائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي الله هذا
کہا ہم نے اے رسول اللہ کے نہیں سب کو ہم میں سے مقدور اتنا کہ افطار کروائیں روزہ دار کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ دیتا ہے اتنا ہی

الثواب من فطر صائما على مذقة لبن او تمرة او شربة من ماء ومن اشبع صائما سقاه الله من حوضي شربة
ثواب اسکو کہ افطار کرواوے روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ یا ایک خرما یا ایک گھونٹ پانی سے اور جو کوئی پیٹ بھر کھلاوے روزہ دار کو پلاویگا اللہ اسکو میرے حوض سے

لا يظمأ حتى يدخل الجنة وهو شهر اوله رحمة واوسطه مغفرة وآخره عتق من النار ومن خفف عن
کہ پیاسا نہ ہوگا یہانتک کہ داخل ہو جنت میں اور وہ ایسا مہینا ہے کہ اول اسکا رحمت ہے اور درمیان اسکا معافی گناہوں کی اور آخر اسکا آزادی ہے دوزخ سے اور جو

مملوكه فيه غفر الله له واعتقه من النار وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اپنے لونڈی غلاموں سے اسمیں گناہ بخشیگا اسکے اللہ اور آزاد کریگا اسکو دوزخ سے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

اذا دخل شهر رمضان اطلق كل اسير واعطى كل سائل وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
جب آتا مہینا رمضان کا چھوڑ دیتے ہر قیدی کو اور دیتے ہر سائل کو اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ان الجنة تزخرف لرمضان من رأس الحول الى حول قابل قال فاذا كان اول يوم من رمضان هبت ريح تحت

جنت آراستہ ہوتی ہے رمضان کے لئے شروع سال سے آئندہ سال تک ف فرمایا پھر جب پہلا دن ہوتا ہے رمضان کے مہینے کا بہتی ہے ایک ہوا

العرش من ورق الجنة على الحور العين فيقلن يا رب اجعل لنا من عبادك ازواجا تقر بهم اعيننا

عرش کے تلے پتوں سے بہشت کے درختوں کے حور عین پر تو کہنے لگتی ہیں اے رب ہمارے کر ہمارے لئے اپنے بندوں کو جوڑے ٹھنڈی ہوں ان سے ہماری آنکھیں

وتقر اعينهم بنا روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان وعن ابي هريرة رض عن النبي

اور ٹھنڈی ہوں ان کی آنکھیں ہم سے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو کتاب شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی

صلى الله عليه وسلم انه قال يغفر لامته في اخر ليلة في رمضان قيل يا رسول الله اهي ليلة القدر قال لا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا بخشش ہوتی ہے میری امت کی آخر رات کو رمضان کی کہا گیا اے رسول اللہ کیا وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں

ولكن العامل انما يوفى اجره اذا قضى عمله رواه احمد

اور لیکن کام کرنے والے کو پوری مزدوری نہیں ملتی جب تک پورا نہ کرے اپنا کام روایت کیا اس کو احمد نے

باب رؤية الهلال

باب بیان میں چاند دیکھنے کے

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروه فان غم

روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہ رکھو جب تک کہ چاند دیکھو اور روزہ مت کھولو جب تک عید کا چاند دیکھو پھر اگر ابر

عليكم فاقدروا له وفي رواية قال الشهر تسع وعشرون ليلة فلا تصوموا حتى تروه فان غم عليكم

تو اندازہ کرو مہینے کا ق اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا مہینا انتیس رات کا ہے ف سو روزہ مت رکھو جب تک کہ چاند نہ دیکھو پھر اگر ابر آجاوے

فاكملوا العدة ثلثين متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صوموا لرؤيته

تو پوری کرو گنتی تیس دن کی ق * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھو چاند دیکھ کر

وافطروا لرؤيته فان غم عليكم فاكملوا عدة شعبان ثلثين متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

اور موقوف کرو چاند دیکھ کر پھر اگر ابر آجاوے تو پوری کرو گنتی شعبان کی تیس دن * ق * اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم انا امة امية لا نكتب ولا نحسب الشهر هكذا وهكذا وهكذا وعقد الابهام في

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم امی لوگ ہیں نہ حساب کتاب نہیں جانتے مہینا ایسا اور ایسا اور ایسا ہوتا ہے اور بند کیا انگوٹھا

الثالثة ثم قال الشهر هكذا وهكذا وهكذا يعني تمام الثلثين يعني مرة تسعا وعشرين ومرة ثلثين متفق

تیسری بار پھر فرمایا مہینا ایسا اور ایسا اور ایسا ہوتا ہے قصد کرکے پورے تیس دن کا یعنے ایک بار انتیس ہوتا ہے اور دوسری بار تیس کا ق

عليه وعن ابي بكرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا عيد لا ينقصان رمضان وذو الحجة

اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو عید کے مہینے کم نہیں ہوتے ایک تو رمضان اور دوسرا ذو الحجہ ق

متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتقدمن احدكم رمضان بصوم يوم او

ق * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے نہ رکھے کوئی تم میں سے روزہ ایک دن یا

يومين الا ان يكون رجل كان يصوم صوما فليصم ذلك اليوم متفق عليه

دو دن مگر یہ کہ ہو کوئی مرد روزہ رکھتا ہو کسی دن نیت کا سو رکھ لے روزہ اس دن کا ث * ق *

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي هريرة رض

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه ابوداود والترمذي وابن ماجه والدارمي

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذر چکے آدھا مہینا شعبان کا تو نفل روزہ نہ رکھو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احصوا هلال شعبان لرمضان رواه الترمذي وعن ام سلمة رض

اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شمار کرتے رہو شعبان کے چاند کو واسطے تحقیق کرنے رمضان کے مہینے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی سے

قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرين متتابعين الا شعبان ورمضان رواه ابوداود والترمذي

کہا اسنے نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے دو مہینے پے در پے سوا شعبان اور رمضان کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجه وعن عمار بن ياسر رض قال من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمار ابن یاسر رض سے کہا اسنے جسنے روزہ رکھا اس دن کہ شک کیا جاتا ہے اسمیں سو تحقیق نافرمانی کی ابوالقاسم صلی اللہ علیہ

وسلم رواه ابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن ابن عباس رض قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله

وسلم کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے آیا ایک دیہاتی نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال اني رأيت الهلال يعني هلال رمضان فقال اتشهد ان لا اله الا الله قال نعم قال اتشهد ان محمدا رسول الله

علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا میں نے چاند دیکھا یعنی رمضان کا چاند سو فرمایا کیا گواہی دیتا ہے تو اس بات کی کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے کہا اسنے ہاں فرمایا کیا گواہی دیتا ہے

قال نعم قال يا بلال اذن في الناس ان يصوموا غدا رواه ابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن

کہا ہاں فرمایا اے بلال پکار دے لوگوں میں کہ روزہ رکھیں کل روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

ابن عمر رض قال تراءى الناس الهلال فاخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم اني رأيته فصام وامر الناس بصيامه

ابن عمر رض سے کہا اسنے جمع ہوئے لوگ چاند دیکھنے کو سو میں نے خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ میں نے دیکھا چاند سو روزہ رکھا اور حکم دیا لوگوں کو روزہ رکھنے کا

رواه ابوداود والدارمي

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحفظ من شعبان

تیسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاد رکھتے تھے شعبان کے دن

ما لا يتحفظ من غيره ثم يصوم لرؤية رمضان فان غم عليه عد ثلثين يوما ثم صام رواه ابوداود وعن ابي البختري قال

اسقدر کہ نہ یاد رکھتے تھے دوسرے مہینے کے پھر روزہ رکھتے چاند دیکھ کر رمضان کا پھر اگر ابر آجاتا تو شمار کرتے تیس دن پھر روزہ رکھتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی البختری سے کہا اسنے

خرجنا للعمرة فلما نزلنا ببطن نخلة تراءينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين

ہم نکلے تھے عمرہ کے واسطے پھر جب منزل کی ہم نے بطن نخلہ میں تو سب ملکر چاند دیکھنے لگے سو بعضوں نے کہا چاند تیسری رات کا ہے اور کہا بعضوں نے دو رات کا

فلقينا ابن عباس فقلنا انا رأينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين فقال

پھر ملاقات کی ہم نے ابن عباس سے اور کہا کہ ہمنے دیکھا چاند سو کہا بعضوں نے تیسری رات کا ہے اور کہا بعضوں نے دو رات کا تب کہا ابن عباس نے

اي ليلة رأيتموه قلنا ليلة كذا وكذا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مده للرؤية فهو لليلة رأيتموه وفي

کونسی رات کو دیکھا تم نے کہا ہمنے ایسی اور ایسی رات کو پھر کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدت مقرر کی رمضان کی چاند دیکھنے کو سو وہ اسی رات کا ہے کہ

رواية عنه قال اهللنا رمضان ونحن بذات عرق فارسلنا رجلا الى ابن عباس رض يسأله فقال ابن عباس

ایک روایت میں آیا ہے اسی سے کہا اسنے ہمنے چاند دیکھا رمضان کا ذات عرق میں اور تھے سو بھیجا ہمنے ایک مرد کو ابن عباس رض کے پاس پوچھنے کو سو کہا ابن عباس نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله قد أمده لرؤيته فإن أغمي عليكم فأكملوا العدة رواه مسلم

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے رمضان کی مدت ٹھہرائی چاند دیکھنا پھر اگر ابر ہو تو پورا کرو گنتی شعبان کی روایت کیا اسکو مسلم نے

بابٌ الفصل الاول

عن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فإن في السحور بركة متفق عليه

باب سحر کے بیان کا * پہلی فصل * روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحر کھاؤ کہ بیشک سحر کھانے میں برکت ہے * ق *

وعن عمرو بن العاص رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما بين صيامنا وصيام أهل الكتب أكلة السحور رواه مسلم

اور روایت ہے عمرو بن عاص رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرق ہمارے روزے میں اور کتاب والوں کے روزے میں سحر کھانے سے ہے * روایت کیا اسکو مسلم نے *

وعن سهل رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر متفق عليه

اور روایت ہے سہل رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ لوگ بھلائی سے رہینگے جب تک جلدی کرینگے افطار میں * ق *

وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقبل الليل من ههنا وأدبر النهار من ههنا وغربت الشمس فقد أفطر الصائم متفق عليه

اور روایت ہے عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب منہ نکالے رات مشرق سے اور پیٹھ پھیرے دن مغرب کی طرف سے اور ڈوبے آفتاب تبھی داخل ہوا روزہ دار افطار کرنے میں * ق *

وعن أبي هريرة رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال في الصوم فقال له رجل إنك تواصل يا رسول الله قال وأيكم مثلي إني أبيت يطعمني ربي ويسقيني متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ ملانے سے ف سو کہا حضرت سے ایک مرد نے آپ تو ملاتے ہیں روزہ ای رسول اللہ کے فرمایا اور کون تم میں مجھسا ہے میں رات گذار دیتا ہوں کہ کھلا دیتا ہے مجھے میرا رب اور پلاتا ہے ف * ق *

الفصل الثاني

عن حفصة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يجمع الصيام من قبل الفجر فلا صيام له رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وقال أبو داود وقفه على حفصة معمر والزبيدي وابن عيينة ويونس الأيلي كلهم عن الزهري

دوسری فصل * روایت ہے حفصہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نیت نہ کرے روزے کی صبح صادق سے پہلے سو درست نہیں اسکا روزہ ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے اور کہا ابو داؤد نے موقوف کہا اس حدیث کو حفصہ پر معمر اور زبیدی اور سفیان ابن عیینہ اور یونس ایلی سبھوں نے زہری سے *

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سمع النداء أحدكم والإناء في يده فلا يضعه حتى يقضي حاجته منه رواه أبو داود

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اذان سنے کوئی تم میں سے اور برتن ہاتھ میں ہو سو رکھ نہ دے جب تک کہ اپنی حاجت پوری نکرے اس سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے *

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى أحب عبادي إلي أعجلهم فطرا رواه الترمذي

اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے سب سے پیارا بندہ میرا وہی ہے کہ جلدی افطار کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے *

وعن سلمان بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أفطر أحدكم فليفطر على تمر فإنه بركة فإن لم يجد فليفطر على ماء فإنه

اور روایت ہے سلمان بن عامر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب افطار کرے کوئی تم میں سے تو خرما سے کرے کہ وہ برکت ہے پھر اگر نہ پاوے خرما تو پانی سے کرے وہ

طهور رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي ولم يذكر فانه بركة غير الترمذي وعن انس رض

پاکی کی چیز ہی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کسی نے ذکر نکیا لفظ فانہ برکۃ کا سوا ترمذی کے ۔ اور روایت ہی انس رض سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يفطر قبل ان يصلي على رطبات فان لم تكن رطبات فتميرات فان لم تكن

کہا انہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تھے پہلے مغرب کی نماز کرنے کے کئی تر خرمے سے پھر اگر پاس نہوتے تر خرمے تو کئی سوکھے خرمے سے پھر اگر وہ

تميرات حسا حسوات من ماء رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

تو کئی چلو پانی پی لیتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی اسناد غریب ہی

وعن زيد بن خالد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فطر صائما او جهز غازيا فله مثل اجره

اور روایت ہی زید بن خالد رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ کھلایا کسیکا یا سامان دیا مجاہد کا اسکا ثواب ملیگا اسکو

رواه البيهقي في شعب الايمان ومحي السنة في شرح السنة وقال صحيح وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور محی السنہ نے شرح السنہ میں اور کہا صحیح ہی ۔ اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہا انہنے نبی صلی

الله عليه وسلم اذا افطر قال ذهب الظماء وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله رواه ابو داود وعن

اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے تھے فرماتے جاتی رہی پیاس اور رگیں تر ہوئیں اور اجر ثابت ہو گیا اللہ چاہے تو ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت

معاذ بن زهرة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افطر قال اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت

معاذ ابن زہرہ سے کہا انہنے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے اے اللہ تیرے لیے روزہ رکھا اور تیری روزی سے کھولا

رواه ابو داود مرسلا

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے سند مرسل سے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال

روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا

الدين ظاهرا ما عجل الناس الفطر لان اليهود والنصارى يؤخرون رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي عطية

دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار میں کیونکہ یہود اور نصاری تاخیر کرتے ہیں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی ابی عطیہ سے

قال دخلت انا ومسروق على عائشة رض فقلنا يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلى الله عليه

کہا انہنے میں اور مسروق دونوں گئے عائشہ رض کے پاس سو کہا ہمنے اے مسلمانوں کی ماں دو مرد ہیں اصحاب سے محمد صلی اللہ علیہ

وسلم احدهما يعجل الافطار ويعجل الصلوة والاخر يؤخر الافطار ويؤخر الصلوة قالت ايهما يعجل الافطار

وسلم کے کہ ایک جلدی کرتا ہی افطار اور مغرب کی نماز میں اور دوسرا تاخیر کرتا ہی افطار اور نماز مغرب میں کہا عائشہ نے کون دونوں میں سے جلدی

ويعجل الصلوة قلنا عبد الله بن مسعود رض قالت هكذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم والاخر

اور جلدی نماز پڑھتا ہی کہا ہمنے عبد اللہ ابن مسعود رض کہا عائشہ نے ایسا ہی کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دوسرا مرد

ابو موسى رواه مسلم وعن العرباض بن سارية رض قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى السحور

ابو موسی اشعری ہی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی عرباض بن ساریہ رض سے کہا انہنے بلایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کھانے

في رمضان فقال هلم الى الغداء المبارك رواه ابو داود والنسائي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله

رمضان میں سو فرمایا آ مبارک کھانے کی طرف ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نعم سحور المؤمن التمر رواہ ابوداؤد ۔ باب تنزیہ الصوم ۔ الفصل الاول

صلی اللہ علیہ وسلم نے سب اچھی سحری مسلمان کی خرما ہے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × باب بیان میں دور رکھنے کے روزہ کو مفسد اور غیرہ سے ٭ پہلی فصل

عن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چھوڑے نہ بری باتیں اور بری کام سو اللہ کو کچھ حاجت نہیں

طعامہ وشرابہ رواہ البخاری وعن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل ویباشر وھو صائم

اسکے کھانا پانی چھوڑنے کی × روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے اور گلے لگاتے تھے روزہ رکھکر

وکان املککم لاربہ متفق علیہ وعنھا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان وھو

اور تھے تم سے زیادہ مالک اپنی شہوت کے ف × ق × اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح ہو جاتی تھی رمضان میں اور وہ

جنب من غیر حلم فیغتسل ویصوم متفق علیہ وعن ابن عباس رض قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احتجم

جنابت سے رہتے بغیر احتلام کے ف پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے ق × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لگایا سینگی

وھو محرم واحتجم وھو صائم متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نسی

احرام میں رہ کر اور روزہ رکھ کر ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے فراموش کیا

وھو صائم فاکل او شرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ متفق علیہ وعنہ قال بینما نحن جلوس

روزہ کے حال میں سو کچھ کھا لیا یا پی لیا تو پورا کرے اسی روزہ کو کہ بس کھلایا اسکو اللہ نے اور پلایا × ق × اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے ایک وقت ہم بیٹھے تھے

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ رجل فقال یا رسول اللہ ھلکت قال ما لک قال وقعت علی امراتی وانا صائم فقال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں آیا حضرت کے پاس ایک مرد سو کہا اے رسول اللہ کے ہلاک ہوا میں ف فرمایا کیا ہوا تجھکو کہا گر پڑا میں اپنی عورت پر روزے کے حال میں تو فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تجد رقبۃ تعتقھا قال لا قال فھل تستطیع ان تصوم شھرین متتابعین قال لا قال فھل تجد اطعام ستین مسکینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پاسکتا ہے تو ایک بردہ کہ آزاد کرے اسکو کہا نہیں فرمایا پھر کیا رکھ سکتا ہے تو دو مہینے کے روزے پے در پے کہا نہیں فرمایا کیا مقدور ہے تجھکو ساٹھ مسکین کے کھلانے کا

قال لا قال اجلس ومکث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبینا نحن علی ذلک اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعرق فیہ تمر

کہا نہیں فرمایا بیٹھ اور توقف کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اس عرصے میں کہ ہم اسی حال پر تھے کسی نے لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق جو اسمیں خرما تھے

والعرق المکتل الضخم قال این السائل قال انا قال خذ ھذا فتصدق بہ فقال الرجل اعلی افقر منی یا رسول

اور عرق بڑی زنبیل کو کہتے ہیں ف فرمایا کہاں ہے جسنے مسئلہ پوچھا کہا اسنے میں ہوں فرمایا لے اسے خیرات کر اسکو تب کہا اس مرد نے کیا خیرات کروں اسکو جو زیادہ فقیر ہو مجھسے اے رسول

اللہ فواللہ ما بین لابتیھا یرید الحرتین اھل بیت افقر من اھل بیتی فضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی

اللہ کے سو قسم اللہ کی نہیں دونوں لابہ میں یعنے دو حرہ کے درمیان کوئی گھر والے زیادہ محتاج میرے گھر والوں سے تب ہنسا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ

بدت انیابہ ثم قال اطعمہ اھلک متفق علیہ ۔ الفصل الثانی ۔ عن عائشۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ

نظر آئیں کوچلیاں فرمایا کھلا یہ خرما اپنے اہل بیت کو × ق × دوسری فصل × روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کان یقبلھا وھو صائم ویمص لسانھا رواہ ابوداؤد وعن ابی ھریرۃ رض ان رجلا سال النبی صلی اللہ

وسلم بوسہ لیتے تھے انکا روزہ رکھکر اور چوستے زبان انکی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ

عليه وسلم عن المباشرة للصائم فرخص له وأتاه آخر فسأله فنهاه فإذا الذي رخص له شيخ وإذا الذي

علیہ وسلم سے مسئلہ عورتوں کو گلے لگانے کا روزہ دار کے لئے سو رخصت دی اسکو اور آیا دوسرا پھر پوچھا اس مسئلہ کو حضرت سے سو منع فرمایا اسکو سو تھا جسے رخصت دی بوڑھا ہی اور جسے

نهاه شاب. رواه أبو داود. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذرعه القيء وهو صائم فليس عليه

منع فرمایا جوان ہی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو نکل پڑے قی بے اختیار روزے کے حال میں سو نہیں اس پر

قضاء ومن استقاء عمداً فليقض. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث

قضا اور جو کوئی کہ قصداً قی کرے سو قضا رکھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند

غريب لا نعرفه إلا من حديث عيسى بن يونس وقال محمد يعني البخاري لا أراه محفوظاً. وعن معدان بن

غریب ہی ہم اسکو نہیں پہچانتے مگر حدیث سے عیسی بن یونس کی اور کہا محمد یعنے امام بخاری نے میں گمان نہیں کرتا اس حدیث کو کہ محفوظ ہی۔ اور روایت ہی معدان بن

طلحة أن أبا الدرداء حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فأفطر قال فلقيت ثوبان في مسجد دمشق

طلحہ سے کہ ابودرداء نے بیان کیا اسے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قی کیا سو روزہ توڑ ڈالا۔ کہا پھر ملاقات کی میں نے ثوبان سے شہر دمشق کی مسجد میں

فقلت إن أبا الدرداء حدثني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فأفطر قال صدق وأنا صببت له وضوءه

سو کہا میں نے ابودرداء نے بیان کیا مجھے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قی کیا پھر روزہ توڑ ڈالا کہا اسنے سچ کہا اور میں ہی نے ڈالا تھا حضرت کے لئے وضو کا پانی

رواه أبو داود والترمذي والدارمي. وعن عامر بن ربيعة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا أحصي

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہی عامر بن ربیعہ رض سے کہ کہا اسنے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا کہ شمار نہیں کر سکتا

يتسوك وهو صائم. رواه الترمذي وأبو داود. وعن أنس رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال

مسواک کرتے ہوئے روزہ رکھکر۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی انس رض سے کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا

اشتكيت عيني أفأكتحل وأنا صائم قال نعم. رواه الترمذي وقال ليس إسناده بالقوي وأبو عاتكة الراوي

بیمار ہوا ہیں دونو آنکھوں سے میری کیا پھر سرمہ لگاؤں روزے کے حال میں فرمایا ہاں لگا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں ہی سند اسکی قوی اور ابو عاتکہ راوی جو ہی

يضعف. وعن بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بالعرج

ضعیف کہتے ہیں۔ اور روایت ہی بعضے اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اسنے کہ تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرج میں ف

يصب على رأسه الماء وهو صائم من العطش أو من الحر. رواه مالك وأبو داود. وعن شداد بن أوس

کہ ڈالتے تھے اپنے سر پر پانی اور حضرت روزے سے تھے پیاس کی یا گرمی کی جہت سے ف۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی شداد بن اوس

رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى رجلاً بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيدي لثماني عشرة خلت

رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مرد کے پاس بقیع میں کہ وہ سینگی لگوا رہا تھا اور حضرت پکڑے تھے میرا ہاتھ اٹھارویں تاریخ کو

من رمضان فقال أفطر الحاجم والمحجوم. رواه أبو داود وابن ماجة والدارمي. قال الشيخ الإمام محيي السنة

رمضان کی فرمایا روزہ گیا سینگی لگانے والے اور کھنچنے والے کا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محی السنہ نے

وتأوله بعض من رخص في الحجامة أي تعرضا للإفطار المحجوم للضعف والحاجم لأنه لا يأمن من أن يصل

اور تاویل کی ہے اس حدیث کی بعضے جائز رکھنے والے سینگی لگانے کو نے یعنے قریب گئے دونو افطار سے ف سینگی لگانے والا ناتوانی کی جہت سے اور سینگی کھینچنے والا اس لئے کہ [illegible]

شیٔ الی جوفه بمص الملازم وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من افطر یوما من رمضان
کچھ نہ ہو اسکے پیٹ میں بسبب چوسنے کے ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ توڑا ایک دن کا رمضان

من غیر رخصة ولا مرض لم یقض عنه صوم الدهر کله وان صامه رواه احمد والترمذی وابوداود وابن ماجة
بغیر رخصت شرعی کے ف اور بغیر مرض کے پورا نہ کرسکیگا ثواب کو اسکے تمام عمر کا روزہ رکھنا اگرچہ روزہ رکھے عمر بھر ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ

والدارمی والبخاری فی ترجمة باب وقال الترمذی سمعت محمدا یعنی البخاری یقول ابو المطوس الراوی لا اعرف
اور دارمی نے اور بخاری نے ترجمہ میں ایک باب کے ف اور کہا ترمذی نے سنا میں نے محمد سے یعنی امام بخاری سے کہ وہ کہتا تھا ابو المطوس جو راوی اس حدیث کا ہے نہیں

له غیر هذا الحدیث وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کم من صائم لیس له من صیامه الا الظمأ
اسکے لئے سوا اس حدیث کے ف اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے روزہ دار ہیں کہ کچھ حاصل نہیں انکو روزہ سے سوا پیاس کے

وکم من قائم لیس له من قیامه الا السهر رواه الدارمی وذکر حدیث لقیط بن صبرة فی باب سنن
اور کتنے رات کو اٹھنے والے ہیں کہ کچھ حاصل نہیں انکو اٹھنے سے سوا جاگنے کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور مذکور ہوچکی حدیث لقیط بن صبرہ کی باب سنن وضو کی

الوضوء

الفصل الثالث

عن ابی سعید رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث لا یفطرن الصائم
ف تیسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلت ہیں کہ روزہ نہیں توڑتیں

الحجامة والقیء والاحتلام رواه الترمذی وقال هذا حدیث غیر محفوظ وعبد الرحمن بن زید الراوی یضعف
ایک تو سینگی لگانا اور دوسری قے کرنا اور تیسری احتلام روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے ف اور عبد الرحمن بن زید جو راوی ہے ضعیف کہا جاتا ہے

فی الحدیث وعن ثابت البنانی قال سئل انس بن مالک رض کنتم تکرهون الحجامة للصائم علی عهد رسول الله
حدیث کی روایت میں ف اور روایت ہے ثابت بنانی سے کہا اسنے پوچھا کسی نے انس بن مالک سے کیا تم برا جانتے تھے روزہ دار کا سینگی لگانا زمانے میں رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم قال لا الا من اجل الضعف رواه البخاری وعن البخاری تعلیقا قال کان ابن عمر یحتجم وهو
صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا نہیں مگر ناتوانی کی جہت سے روایت کیا اسکو بخاری نے ف اور روایت ہے بخاری سے معلق سند سے کہا بخاری نے ابن عمر سینگی لگاتا تھا

صائم ثم ترکه فکان یحتجم فی اللیل وعن عطاء قال ان مضمض ثم افرغ ما فی فیه من الماء لا یضره ان یزدرد
روزہ رکھ کر پھر ترک کیا اسکو سو سینگی لگاتا تھا رات میں ف اور روایت ہے عطاء سے کہا اسنے اگر کلی کرے روزہ دار پھر ڈالدے اپنے منہ کا پانی تو ضرر نہ کریگا اسکو نگلنا

ریقه وما بقی فی فیه ولا یمضغ العلک فان ازدرد ریق العلک لا اقول انه یفطر ولکن ینهی عنه رواه البخاری
تھوک کا اور جو باقی رہے اسکے منہ میں اور نہ چبائے مصطکی گوند پھر اگر نگلے روزہ دار تھوک گوند کا تو نہیں کہتا وہ روزہ توڑتا ہے ف اور لیکن منع کیا جاتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

فی ترجمة باب

باب صوم المسافر

الفصل الاول

عن عائشة رض قالت ان حمزة بن عمرو الاسلمی قال للنبی صلی الله
ایک باب کے ترجمہ میں ف باب بیان میں مسافر کے روزے کے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انے بیشک حمزہ بیٹا عمرو کا جو اسلمی ہے کہا نبی صلی اللہ

علیه وسلم اصوم فی السفر وکان کثیر الصیام فقال ان شئت فصم وان شئت فافطر متفق علیه وعن ابی سعید
علیہ وسلم سے کیا روزہ رکھوں میں سفر میں اور تھا وہ بہت روزہ رکھنے والا سو فرمایا اگر چاہے تو رکھ اور اگر چاہے تو مت رکھ ف اور روایت ہے ابی سعید

الخدری رض قال غزونا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم لست عشرة مضت من شهر رمضان فمنا من صام
خدری رض سے کہا اسنے جہاد کیا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سولھویں تاریخ کو رمضان مہینے کی سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے

ومنا من أفطر فلم يعب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم رواه مسلم وعن جابر رض قال كان رسول

اور بعضے ہم میں روزہ رکھتے تھے پھر ملامت نہ کی روزہ دار نے روزہ نہ رکھنے والے پر اور نہ روزہ نہ رکھنے والا روزہ دار پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تھے

الله صلى الله عليه وسلم في سفر فرأى زحاما ورجلا قد ظلل عليه فقال ما هذا قالوا صائم فقال ليس من البر الصوم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے سو دیکھا بھیڑ کو اور ایک مرد کو کہ سایہ کیا گیا ہے اوپر اسکے پھر فرمایا یہ کیا ہے کہا لوگوں نے روزہ دار ہے تب فرمایا بھلائی نہیں روزہ

في السفر متفق عليه وعن أنس رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في السفر فمنا الصائم ومنا المفطر

سفر میں ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے ہم تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے اور بعضے روزہ نہ رکھنے والے

فنزلنا منزلا في يوم حار فسقط الصوامون وقام المفطرون فضربوا الأبنية وسقوا الركاب فقال رسول

پھر اترے ہم ایک منزل میں گرمی کے دن میں سو گر پڑے روزہ دار اور کھڑے ہوئے روزہ نہ رکھنے والے سو کھڑے کئے خیمے اور پانی پلایا اونٹوں کو تب فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ذهب المفطرون اليوم بالأجر متفق عليه وعن ابن عباس رض قال خرج رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے گئے آج کے دن روزہ نہ رکھنے والے ثواب کو ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے نکلے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من المدينة إلى مكة فصام حتى بلغ عسفان ثم دعا بماء فرفعه إلى يده ليراه الناس

صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے مکے کی طرف پھر روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے عسفان کو تب پھر مانگا پانی اور اٹھایا اسکو یہاں تک ہاتھ کے تو دیکھیں لوگ

فأفطر حتى قدم مكة وذلك في رمضان فكان ابن عباس يقول قد صام رسول الله صلى الله عليه وسلم وأفطر

اور روزہ کھولا یہاں تک کہ تشریف لائے مکے میں اور یہ واقعہ رمضان میں تھا پھر ابن عباس کہتا تھا تحقیق روزہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ رکھا

فمن شاء صام ومن شاء أفطر متفق عليه وفي رواية لمسلم عن جابر رض أنه شرب بعد العصر الفصل

سو جسکا جی چاہے روزہ رکھے اور جسکا جی چاہے نہ رکھے ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی جابر رض سے کہ حضرت نے پانی پیا بعد نماز عصر کے ۔ فصل

الثاني عن أنس بن مالك الكعبي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله وضع عن المسافر

دوسری ۔ روایت ہے انس بن مالک کعبی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے تخفیف کی مسافر سے

شطر الصلوة والصوم عن المسافر وعن المرضع والحبلى رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه

آدھی نماز کی ف اور روزے کی مسافر سے اور دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن سلمة بن المحبق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له حمولة تأوي إلى شبع فليصم

اور روایت ہے سلمہ بن محبق رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو میسر ہو سواری کہ پہنچا دیوے سیری تک ف تو رکھے روزہ

رمضان حيث أدركه رواه أبو داود الفصل الثالث عن جابر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

رمضان کا جہاں پاوے اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خرج عام الفتح إلى مكة في رمضان فصام حتى بلغ كراع الغميم فصام الناس ثم دعا بقدح من ماء فرفعه

نکلے فتح کے سال مکے کی طرف رمضان میں سو روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے کراع غمیم کو سو روزہ رکھا لوگوں نے پھر منگوایا پانی کا قدح اور اونچا کیا اسکو

حتى نظر الناس إليه ثم شرب فقيل له بعد ذلك إن بعض الناس قد صام فقال أولئك العصاة أولئك العصاة

یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے اسکو پھر اسکا پانی پیا سو کہا کسی نے حضرت سے بعد اسکے کہ بعضے لوگوں نے روزہ نہ کھولا تب فرمایا وہ لوگ نافرمان ہیں وہ لوگ نافرمان ہیں ف

رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في السفر
روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا سفر میں

كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجه وعن حمزة بن عمرو الاسلمي رض انه قال يا رسول الله اني اجد في قوة على
مانند روزہ نہ رکھنے والے کے ہے گھر میں ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی رض سے کہ اسنے کہا اے رسول اللہ کے میں قوت پاتا ہوں اپنے میں

الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن ومن احب ان يصوم
روزہ رکھنے کی سفر میں پھر کیا گناہ ہو گا مجھ پر فرمایا یہ رخصت ہے اللہ کی طرف سے جو غالب ہے بزرگ ہے پھر جو کوئی عمل کرے رخصت پر تو اچھا ہے اور جسکو چاہے کہ روزہ رکھے

فلا جناح عليه رواه مسلم

باب القضاء الفصل الاول

عن عائشة رض قالت كان يكون علي الصوم من
تو اسپر گناہ نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ باب بیان میں احکام قضا کے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے حال یہ تھا کہ باقی رہتے تھے مجھ پر

رمضان فما استطيع ان اقضي الا في شعبان قال يحيى بن سعيد الشغل من النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه
رمضان کے پھر ادا نہیں کر سکتی تھی میں سوا شعبان کے کہا یحیی بن سعید نے مشغول رہنا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۔ ق ۔

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل للمرأة ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روا نہیں عورت کو نفل روزہ رکھنا اسکے خاوند گھر میں ہے بغیر اذن اسکے

ولا تاذن في بيته الا باذنه رواه مسلم وعن معاذة العدوية انها قالت لعائشة رض ما بال الحائض
اور نہ چاہئے اسکو کہ اذن دے کسی کو خاوند کے گھر میں بغیر اذن اسکے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے کہ اسنے کہا عائشہ رض سے کیا حال ہے حیض والی عورت کا

تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة قالت عائشة رض كان يصيبنا ذلك فنؤمر بقضاء الصوم ولا نؤمر
جو قضا کرتی ہے روزے کی اور نہیں قضا کرتی نماز کی ۔ کہا عائشہ رض نے آتا تھا ہمکو حیض سو حکم ہوتا ہمکو روزے کی قضا کرنے کا اور نہ حکم ہوتا

بقضاء الصلوة رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وعليه
نماز کی قضا کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مرجاوے اور رہجاوے اسپر

صوم صام عنه وليه متفق عليه

الفصل الثاني

عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
روزہ تو روزہ رکھے اسکی طرف سے ولی اسکا ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے نافع سے ابن عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

من مات وعليه صيام شهر رمضان فليطعم عنه مكان كل يوم مسكين رواه الترمذي وقال والصحيح انه
جو کوئی مرگیا اور باقی رہے اسپر روزے رمضان کے مہینے کے تو کھلایا جاوے اسکی طرف سے بدلے ہر دن کے ایک مسکین ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اور صحیح یہ ہے کہ

موقوف على ابن عمر

الفصل الثالث

عن مالك بلغه ان ابن عمر كان يسأل هل يصوم احد عن
موقوف ہے ابن عمر پر ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے مالک سے کہ پہنچی اسکو یہ بات ابن عمر سے پوچھا جاتا تھا کیا کوئی روزہ رکھ سکتا ہے

احد او يصلي احد عن احد فيقول لا يصوم احد عن احد ولا يصلي احد عن احد رواه في الموطاء
کسی کی طرف سے یا کوئی نماز پڑھ سکتا ہے کسی کی طرف سے تو کہتا نہ روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے ۔ روایت کیا اسکو موطا میں

باب صيام التطوع الفصل الاول

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم حتى
باب بیان میں نفل روزوں کے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزہ رکھتے تھے یہاں تک

دهر لا يفطر ويفطر حتى نقول لا يصوم وما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم استكمل صيام شهر قط

ہم دل میں کہتے موقوف کر دینگے اور نہ رکھتے تھے حتیٰ کہ ہم دل میں کہتے روزہ نہ رکھینگے اور نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مہینے کے روزے رکھتے ہرگز

الا رمضان وما رأيته في شهر أكثر منه صياما في شعبان وفي رواية قالت كان يصوم شعبان كله كان يصوم

سوا رمضان کے اور دیکھا میں نے انکو کسی مہینے میں زیادہ شعبان سے روزے رکھتے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ کہا انہوں نے روزے رکھتے تھے حضرت شعبان کے تمام مہینے روزے

شعبان الا قليلا متفق عليه وعن عبد الله بن شقيق قال قلت لعائشة أكان النبي صلى الله عليه وسلم يصوم

شعبان کے مگر تھوڑے دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہ کہا انہوں نے میں نے عائشہ سے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزے رکھتے تھے

شهرا كله قالت ما علمته صام شهرا كله الا رمضان ولا أفطره كله حتى يصوم منه حتى مضى لسبيله رواه مسلم وعن عمران بن

پورے ایک مہینے کے کہا انہوں نے مجھکو علم نہیں کہ روزے رکھے ہوں پورے ایک مہینے کے سوا رمضان کے اور نہیں جانتی کہ روزہ نہ رکھا ہو تمام مہینے میں یہاں تک کہ گذر گئے اپنی راہ ۔ م ۔ اور روایت ہے عمران بن

حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه سأله أو سأل رجلا وعمران يسمع فقال يا أبا فلان أما صمت من سرر

حصین رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے پوچھا عمران سے یا دوسرے شخص سے اور عمران سنتا تھا سو فرمایا اے باپ فلانے کے کیا روزہ رکھا تو

شعبان قال لا قال فإذا أفطرت فصم يومين متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

شعبان کے اخیر میں کہا نہیں فرمایا تو جب افطار کرے رمضان کے تو رکھ روزہ دو دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أفضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم وأفضل الصلوة بعد الفريضة صلوة الليل رواه مسلم وعن ابن عباس

سب سے افضل روزے بعد رمضان کے روزے ہیں اللہ کے مہینے کے جو محرم ہے اور سب سے افضل نماز بعد فرض نماز کے تہجد کی نماز ہے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس

رض قال ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى صيام يوم فضله على غيره الا هذا اليوم يوم عاشوراء وهذا الشهر

رض سے کہا انہوں نے نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو طلب کرتے ہوں روزے کو کسی دن کے کہ فضیلت دی ہو اسکو غیر پر اس کے سوا اس دن کے یعنی دسویں محرم کے اور سوا اس مہینے

يعني شهر رمضان متفق عليه وعنه قال حين صام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء وأمر بصيامه

یعنے رمضان کا مہینا ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے جب روزہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کی دسویں کا اور حکم کیا اسکے روزے کا

قالوا يا رسول الله إنه يوم تعظمه اليهود والنصارى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لئن بقيت إلى قابل لأصومن

کہا لوگوں نے اے رسول اللہ کہ یہ دن ایسا ہے کہ تعظیم کرتے ہیں اسکی یہود اور نصاریٰ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جیتا رہونگا میں آیندہ سال تک تو روزہ رکھونگا

التاسع رواه مسلم وعن أم الفضل بنت الحارث أن ناسا تماروا عندها يوم عرفة في صيام رسول الله صلى

نویں کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام فضل سے بیٹی حارث کی کہ لوگوں نے جھگڑا کیا اسکے پاس عرفہ کے دن روزہ رکھنے میں رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فقال بعضهم هو صائم وقال بعضهم ليس بصائم فأرسلت إليه بقدح لبن وهو واقف على

اللہ علیہ وسلم کے سو کہا بعضوں نے حضرت روزہ دار ہیں اور بعضوں نے کہا نہیں سو بھیجا میں نے حضرت کے پاس ایک پیالہ دودھ اس حال میں کہ حضرت کھڑے تھے

بعيره بعرفة فشربه متفق عليه وعن عائشة رض قالت ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صائما في

اپنے اونٹ پر سوار ہو کر جبل عرفات پر سو پیا حضرت نے دودھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے نہ دیکھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے

العشر قط رواه مسلم وعن أبي قتادة رض أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال كيف تصوم فغضب

ذی الحجہ کے دہے میں ہرگز ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کیسا روزہ رکھتے ہو غصے ہوئے

رسولَ الله صلى الله عليه وسلم من قوله فلما رأى عمر غضبه قال رضينا بالله ربًّا وبالإسلام دينًا وبمحمدٍ نبيًّا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی بات سے دل بھر جب حضرت عمر نے دیکھا حضرت کو غصہ کہنے لگے ہم راضی ہیں اللہ سے جو رب ہمارا ہے اور اسلام سے جو دین ہمارا ہے اور محمد سے جو نبی ہمارا ہے

نعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله فجعل عمر يردد هذا الكلام حتى سكن غضبه فقال عمر يا رسول

پناہ چاہتے ہیں ہم اللہ کی غضب سے اور اسکے رسول کے غضب سے لگے عمر اس کلام کو یہاں تک کہ تھم گیا غصہ پھر کہا عمر نے اے رسول

الله كيف من يصوم الدهر كله قال لا صام ولا أفطر أو قال لم يصم ولم يفطر قال كيف من يصوم يومين ويفطر

اللہ کے کیسا حال ہے اسکا جو ہمیشہ روزہ رکھے فرمایا نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا کہا عمر نے کیا حال اسکا جو رکھے دو دن

يومًا قال ويطيق ذلك أحد قال كيف من يصوم يومًا ويفطر يومًا قال ذلك صوم داود عليه السلام قال

اور افطار کرے ایک دن فرمایا اور کیا طاقت رکھتا ہے کوئی کہا عمر نے کیا حال ہے اسکا جو روزہ رکھے ایک دن اور افطار کرے ایک دن فرمایا یہ روزہ داؤد علیہ السلام کا ہے

كيف من يصوم يومًا ويفطر يومين قال وددت أني طُوِّقت ذلك ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث

کیا حال ہے اسکا جو روزہ رکھے ایک دن اور افطار کرے دو دن فرمایا میں چاہتا ہوں کہ طاقت اور فرصت ہو مجھ کو اسکی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین روز

من كل شهر ورمضان إلى رمضان فهذا صيام الدهر كله صيام يوم عرفة أحتسب على الله أن يكفر السنة

ہر مہینے سے اور رمضان کے روزے دوسرے رمضان تک یہ روزہ رکھنا ہے ہمیشہ کا اور روزہ عرفہ کے دن کا امید رکھتا ہوں فضل خدا پر کہ اتار دے گناہ اسکے سال کے

التي قبله والسنة التي بعده وصيام يوم عاشوراء أحتسب على الله أن يكفر السنة التي قبله رواه مسلم

اور گناہ آیندہ سال کے اور روزہ محرم کی دسویں تاریخ کا امید رکھتا ہوں فضل خدا پر گناہ اتار دے پہلے سال کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم الاثنين فقال فيه ولدت وفيه أنزل علي رواه

اور روایت ہے اسی سے کہ پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فضیلت دوشنبے کے روزے کی فرمایا اسی دن میں پیدا ہوا اور اسی دن اترا مجھ پر

مسلم وعن معاذة العدوية أنها سألت عائشة رض أكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من كل

مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے کہ اسنے سوال کیا عائشہ رض سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے ہر

شهر ثلاثة أيام قالت نعم فقلت لها من أي أيام الشهر كان يصوم قالت لم يكن يبالي من أي أيام الشهر

مہینے میں تین دن کہا ہاں پھر کہا میں نے اسکو مہینے کے کون سے دنوں میں روزہ رکھتے تھے کہا اسنے پروا نہ کرتے تھے کہ مہینے کے کون سے دنوں میں

يصوم رواه مسلم وعن أبي أيوب الأنصاري رض أنه حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صام

روزہ رکھیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ایوب انصاری رض سے کہ اسنے بیان کیا اسے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے روزے

رمضان ثم أتبعه ستًا من شوال كان كصيام الدهر رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال نهى

رمضان کے پھر پیچھے رکھا اسکے چھ روز شوال سے ثواب ملیگا اسکو مانند برس بھر کے روزوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا اسنے منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الفطر والنحر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے کو رمضان اور بقرعید کی عید کے دن متفق اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا صوم في يومين الفطر والأضحى متفق عليه وعن نبيشة الهذلي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم نے روزہ رکھنا نہ چاہیے دو دن میں جو عید فطر اور بقرعید کے ہیں متفق اور روایت ہے نبیشہ ہذلی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ايام التشريق ايام اكل وشرب وذكر الله رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله
وسلم نے ایام تشریق کے دن کھانے اور پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں ف روایت کیا اسکو مسلم نے، اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يصوم احدكم يوم الجمعة الا ان يصوم قبله او يصوم بعده متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى
علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھے کوئی تم میں سے جمعہ کے دن ف مگر اس صورت میں کہ پہلے رکھتا ہو یا بعد اسکے بھی رکھے، ق، اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا تختصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي ولا تختصوا يوم الجمعة بصيام من بين الايام
اللہ علیہ وسلم تخصیص نہ کرو جمعہ کی رات کی شب بیداری میں اور راتوں سے اور تخصیص جمعہ کے دن کی روزہ رکھنے میں اور دنوں میں سے

الا ان يكون في صوم يصومه احدكم رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى
مگر اس صورت میں کہ آ پڑے اس روزے میں کہ رکھتا تھا کوئی تم میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے، اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله بعد الله وجهه عن النار سبعين خريفا متفق عليه وعن عبد
اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن سفر جہاد میں ف دور کریگا اللہ اسکی ذات کو دوزخ سے ستر برس کی راہ کا فاصلہ پر ق، اور روایت ہے عبد

الله بن عمرو بن العاص رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله الم اخبر انك تصوم النهار
اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ کیا خبر نہیں ہوئی مجھکو اس بات کی کہ تو روزہ رکھتا ہے دن کو

وتقوم الليل فقلت بلى يا رسول الله قال فلا تفعل صم وافطر وقم ونم فان لجسدك عليك حقا وان لعينك
اور بیدار رہتا ہے تمام رات سو کہا میں نے کیوں نہیں یا رسول اللہ فرمایا سو کر ایسا روزہ رکھ اور بے روزہ رہ اور رات کو اٹھ اور سو رہ ف کہ تیرے بدن کا اور تیری آنکھ کا

عليك حقا وان لزوجك عليك حقا وان لزورك عليك حقا لا صام من صام الدهر صوم ثلثة ايام
اور تیری بی بی کا اور تیری ملاقات کو آنے والوں کا تجپر حق ہے روزہ نہ رکھا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا تین دن کا روزہ

من كل شهر صوم الدهر كله صم كل شهر ثلثة ايام واقرأ القرآن في كل شهر قلت اني اطيق اكثر من ذلك
ہر مہینے میں روزہ رکھنا ہے تمام سال کا ف روزہ رکھ ہر مہینے میں تین دن اور پڑھ تمام قرآن کو ہر مہینے میں ایکبار میں نے کہا طاقت ہے مجھکو زیادہ اس سے

قال صم افضل الصوم صوم داود صيام يوم وافطار يوم واقرأ في كل سبع ليال مرة لا تزد على ذلك متفق
فرمایا رکھ سب روزوں سے افضل روزہ رکھا جو صوم داود ہے یعنے ایک دن روزہ رکھا اور ایکدن کھولا اور قرآن پڑھ ہر ہفتے میں ایک دفعہ زیادہ نہ کر اس

عليه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم الاثنين والخميس
دوسری فصل، روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے دوشنبے اور پنجشنبے کو

رواه الترمذي والنسائي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعرض الاعمال يوم
روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے، اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درپیش ہوتے ہیں اعمال

الاثنين والخميس فاحب ان يعرض عملي وانا صائم رواه الترمذي وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى
دوشنبے کے دن اور پنجشنبے کو سو خوش لگتا ہے مجھکو کہ درپیش ہو میرا عمل اس حال میں کہ میں روزہ دار ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے، اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا انہوں نے

الله عليه وسلم يا ابا ذر اذا صمت من الشهر ثلثة ايام فصم ثلث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة رواه
اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ذر جب تو روزہ رکھے مہینے سے تین دن تو روزہ رکھ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو روایت کیا اسکو

الترمذي والنسائي وعن عبد الله بن مسعود رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من غرة كل

ترمذی اور نسائی نے * اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے اول میں ہر

شهر ثلثة ايام وقلما كان يفطر يوم الجمعة رواه الترمذي والنسائي ورواه ابو داود الى ثلثة ايام وعن عائشة رض

مہینے کے تین دن اور کم اتفاق ہوتا کہ روزہ نہ رکھتے جمعہ کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نسائی نے اور روایت کیا ابو داود نے لفظ الی ثلثة ایام تک * اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من الشهر السبت والاحد والاثنين ومن الشهر الاخر

کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے کسی مہینے میں شنبے اور ایک شنبے اور دوشنبے کو اور دوسرے مہینے میں

الثلثاء والاربعاء والخميس رواه الترمذي وعن ام سلمة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرني

سہ شنبہ اور بدھ اور پنجشنبے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مجھکو

ان اصوم ثلثة ايام من كل شهر اولها الاثنين والخميس رواه ابو داود والنسائي وعن مسلم القرشي

روزہ رکھنے کا تین دن ہر مہینے میں کہ پہلا دن دوشنبہ ہو یا پنجشنبہ روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے * اور روایت ہے مسلم قرشی

رض قال سألت او سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيام الدهر قال ان لاهلك عليك حقا صم

رض سے کہ کہا اسنے میں نے پوچھا یا کسی اور نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حال روزہ رکھنے کا ہمیشہ فرمایا مقرر تیرے اہل کا تجھ پر حق ہے روزہ رکھ

رمضان والذي يليه وكل اربعاء وخميس فاذا انت قد صمت الدهر كله رواه ابو داود والترمذي وعن

رمضان کے مہینے میں اور اس مہینے میں جو متصل ہے رمضان سے اور ہر بدھ اور پنجشنبے کو تو اس صورت میں تو نے روزہ رکھا تمام سال روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے * اور روایت ہے

ابي هريرة رض قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صوم يوم عرفة بعرفة رواه ابو داود وعن عبد الله

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزہ رکھنے کو عرفہ کے دن جبل عرفات میں روایت کیا اسکو ابو داود نے * اور روایت ہے عبد اللہ

ابن بسر عن اخته الصماء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم السبت الا فيما افترض

ابن بسر سے اسکی بہن سے جو معروف ہے صماء ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا روزہ مت رکھو ہفتے کے دن مگر جب واقع ہوا اس دن روزہ فرض

عليكم فان لم يجد احدكم الا لحاء عنبة او عود شجرة فليمضغه رواه احمد وابو داود والترمذي

تم پر پھر اگر نہ پاوے کوئی تم میں سے سوا انگور کے چھلکے کے یا سوائے لکڑی کے کسی درخت کی تو چبا لے اسی کو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ترمذی

وابن ماجة والدارمي وعن ابي امامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله

اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن اللہ کی راہ میں کر دیگا

جعل الله بينه وبين النار خندقا كما بين السماء والارض رواه الترمذي وعن عامر بن مسعود قال قال

کر دیگا اللہ اسکے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق کہ ہوگا اسکا عرض مانند آسمان اور زمین کے روایت کیا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہے عامر بن مسعود سے کہ کہا اسنے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الغنيمة الباردة الصوم في الشتاء رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث مرسل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت بارد ہے یعنی روزہ رکھنا جاڑے میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند مرسل ہے

وذكر حديث ابي هريرة ما من ايام احب الى الله في باب الاضحية

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض ان رسول الله

اور مذکور ہو چکی حدیث ابی ہریرہ کی جو یہ ہے نہیں کوئی دن جو زیادہ پیارا ہو اللہ کے پاس قربانی کے باب میں * تیسری فصل * روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قدم المدينة فوجد اليهود صياما يوم عاشوراء فقال لهم رسول الله ما هذا اليوم الذي تصومونه
صلی اللہ علیہ وسلم آئے بعد ہجرت کے مدینے میں سو پایا یہود کو دوسرے سال میں روزہ رکھتے محرم کی دسویں تاریخ کو پھر فرمایا ان کو رسول اللہ نے یہہ کیا دن ہے جو روزہ رکھتے ہو

فقالوا هذا يوم عظيم انجى الله فيه موسى وقومه وغرق فرعون وقومه فصامه موسى شكرا فنحن نصومه فقال
تب کہا یہود نے یہہ وہ بڑا دن ہے کہ بچا دیا اللہ نے اسمیں موسیٰ اور اسکی قوم کو اور ڈبا دیا فرعون اور اسکی قوم کو سو روزہ رکھا اسدن میں موسیٰ نے شکر کا پھر ہم رکھتے ہیں اس روز

رسول الله فنحن احق واولى بموسى منكم فصامه رسول الله صلى الله عليه وسلم وامر بصيامه متفق عليه وعن
رسول اللہ نے پھر ہم زیادہ سزاوار اور اقرب ہیں موسیٰ کے ساتھ تم لوگوں سے پھر روزہ رکھا اسدن کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا لوگوں کو اس دن کے روزے کا ٭ اور روایت ہے

ام سلمة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم السبت ويوم الاحد اكثر ما يصوم من الايام ويقول
ام سلمہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے شنبے کے دن اور یکشنبے کے دن زیادہ اس سے جو روزہ رکھتے تھے اور دنوں میں اور فرماتے

انهما يوما عيد للمشركين فانا احب ان اخالفهم رواه احمد وعن جابر بن سمرة رض قال كان رسول الله صلى
بیشک یہہ دو دن عید کے ہیں مشرکوں کی سو میں چاہتا ہوں مخالفت کرنی ان سے ٭ روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يامر بصيام يوم عاشوراء ويحثنا عليه ويتعاهدنا عنده فلما فرض رمضان لم يامرنا ولم ينهنا
اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے روزہ رکھنے کا محرم کی دسویں تاریخ کو اور رغبت دلاتے تھے ہم کو اس پر اور وعظ کرتے ہم کو جب آتا وہ دن پھر جب فرض ہوا رمضان کا روزہ نہ حکم

عنه ولم يتعاهدنا عنده رواه مسلم وعن حفصة رض قالت اربع لم يكن يدعهن النبي صلى الله عليه وسلم صيام
کیا اس سے اور نہ وعظ کیا ہم کو جب آیا وہ دن ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حفصہ رض سے کہ کہا انہوں نے چار خصلتیں ہیں کہ نہ چھوڑتے تھے انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک تو روزہ

عاشوراء والعشر وثلثة ايام من كل شهر وركعتان قبل الفجر رواه النسائي وعن ابن عباس رض قال كان
محرم کی دسویں کا اور دوسرے نو روز ذی الحجہ کے پہلے دہے میں اور تیسرے روزے تین دن ہر مہینے میں اور دو رکعت نماز پہلے صبح کی فرض نماز کے ٭ روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفطر ايام البيض في حضر ولا سفر رواه النسائي وعن ابي هريرة رض قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر روزہ رکھے کے نہ رہتے تھے ایام بیض میں گھر میں ہوں یا سفر میں ٭ روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء زكوة وزكوة الجسد الصوم رواه ابن ماجه وعنه ان النبي صلى الله عليه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لئے زکوۃ ہے اور زکوۃ بدن کی روزہ ہے ٭ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور اسی سے روایت ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يصوم الاثنين والخميس فقيل يا رسول الله انك تصوم الاثنين والخميس فقال ان يوم الاثنين و
وسلم روزہ رکھتے تھے دوشنبے کے دن اور پنجشنبے کو سو کہا کسی نے ای رسول اللہ کے بیشک آپ روزہ رکھتے ہیں دوشنبے اور پنجشنبے کا تب فرمایا بیشک دوشنبے اور

الخميس يغفر الله فيهما لكل مسلم الا ذا هاجرين يقول دعهما حتى يصطلحا رواه احمد وابن ماجه وعنه قال
پنجشنبے کے دن میں گناہ بخشتا ہے اللہ ہر مسلمان کے مگر دو جدائی کرنے والے ٭ فرماتا ہے اللہ فرشتوں کو چھوڑ دو دونوں کو جب تک کہ آپس میں صلح کریں ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے ٭ اور اسی سے روایت ہے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما ابتغاء وجه الله بعده الله من جهنم كبعد غراب طائر وهو
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن چاہ کر اللہ کی رضامندی کو دور کریگا اسکو اللہ دوزخ سے جیسے اڑتے کوے کی دوری اس حال میں کہ وہ

فرخ حتى مات هرما رواه احمد وروى البيهقي في شعب الايمان عن سلمة بن قيس باب الفصل
بچہ تھا جیتا رہا تک کہ مرا بوڑھا ہو کر ٭ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے ٭ باب بیان میں نفل روزے کے متعلق کے
فصل

الاول عن عائشۃ رض قالت دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فقال ھل عندکم شیء فقلنا لا قال

پہلی یہ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن پھر فرمائے کیا کچھ ہی تمہارے پاس سو کہا ہم گھر والوں نے نہیں فرمایا

فانی اذا صائم ثم اتانا یوما اخر فقلنا یا رسول اللہ اھدی لنا حیس فقال ارینیہ فلقد اصبحت صائما فاکل

میں اب روزہ رکھ لیتا ہوں پھر آئے ہم پاس دوسرے دن سو کہا ہمنے یا رسول اللہ ہدیہ آیا ہمیں ہمارے لئے حیس پھر فرمایا سامنے لاؤ میرے کہ تحقیق میں نے صبح سے روزے کی نیت کی تھی سو کھایا

رواہ مسلم وعن انس رض قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ام سلیم فاتتہ بتمر وسمن فقال اعیدوا

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ام سلیم کے پھر لائی انحضرت پاس خرما اور گھی سو فرمایا ڈال دو

سمنکم فی سقائہ وتمرکم فی وعائہ فانی صائم ثم قام الی ناحیۃ البیت فصلی غیر المکتوبۃ فدعا لام

اپنا گھی اسکے سقا میں اور اپنا خرما اسکے وعا میں اس لئے کہ میں روزے سے ہوں پھر کھڑے رہے کونے میں گھر کے اور نماز پڑھی سوا فرض کے پھر دعا دی ام

سلیم واھل بیتھا رواہ البخاری وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعی احدکم

سلیم کو اور لوگوں کو اسکے گھر کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعوت ہو کسی کی

الی طعام وھو صائم فلیقل انی صائم وفی روایۃ قال اذا دعی احدکم فلیجب فان کان صائما فلیصل وان کان

کھانے کی اور وہ روزے سے ہو تو کہے کہ میں روزے سے ہوں اور ایک روایت میں آیا ہے فرمایا جب دعوت ہو کسی کی تم میں سے تو قبول کرے پھر اگر ہو روزے سے تو دعا دے اور اگر ہو

مفطرا فلیطعم رواہ مسلم الفصل الثانی عن ام ھانئ قالت لما کان یوم الفتح فتح مکۃ جاءت فاطمۃ

بے روزے ہو تو کھا وے روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل یہ روایت ہے ام ہانی سے کہ کہا اسنے جب ہوا دن فتح کا کی فتح کا دن آئی فاطمہ

رض فجلست علی یسار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وام ھانئ عن یمینہ فجاءت الولیدۃ باناء فیہ شراب

رض پھر بیٹھی بائیں طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ام ہانی داہنی طرف سو لے آئی ایک چھوکری ایک برتن کہ اس میں پانی تھا

فناولتہ فشرب منہ ثم ناولہ ام ھانئ فشربت منہ فقالت یا رسول اللہ لقد افطرت وکنت صائمۃ

اور دیا اسکو سو پانی پیا حضرت نے اس سے پھر دیا اسکو ام ہانی کے سو پانی پیا اسنے اس سے اور کہا اسنے یا رسول اللہ تحقیق افطار کیا میں نے اور تھی میں روزے سے

فقال لھا اکنت تقضین شیئا قالت لا قال فلا یضرک ان کان تطوعا رواہ ابو داود والترمذی والدارمی وفی

تب فرمایا اسکو کیا قضا رکھی تھی تو کسی واجب روزے کی کہا اسنے نہیں فرمایا تو نہ ضرر کریگا تجھ اگر نفل تھا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور دوسری

روایۃ لاحمد والترمذی نحوہ وفیہ فقالت یا رسول اللہ اما انی کنت صائمۃ فقال الصائم المتطوع امین

روایت میں احمد اور ترمذی کی مانند اسکے ہی ہے اور اسمیں یہ الفاظ ہیں پھر کہا ام ہانی نے یا رسول اللہ سنئے سو میں روزے سے تھی تب فرمایا روزہ دار جو نفل روزہ رکھا ہو سردار ہے

نفسہ ان شاء صام وان شاء افطر وعن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ رض قالت کنت انا وحفصۃ

اپنی جان کا اگر چاہے تو روزہ رکھے اور اگر چاہے تو کھول ڈالے ہے اور روایت ہے ابن شہاب زہری سے عروہ سے عائشہ رض سے کہ کہا عائشہ نے میں اور حفصہ

صائمتین فعرض لنا طعام اشتھیناہ فاکلنا منہ فقالت حفصۃ یا رسول اللہ انا کنا صائمتین فعرض

روزے سے تھیں سو روبرو آیا ہمارے ایک کھانا کہ رغبت کی ہمنے اسکی سو ہمنے کھا لیا اس سے پھر کہا حفصہ نے یا رسول اللہ بیشک ہم روزے سے تھے سو روبرو آیا

لنا طعام اشتھیناہ فاکلنا منہ فقال اقضیا یوما اخر مکانہ رواہ الترمذی وذکر جماعۃ من الحفاظ رووا

ہمارے ایک کھانا کہ رغبت کی ہمنے اسکی سو کھا لیا ہمنے اس سے تب فرمایا روزہ رکھو دوسرے دن بدلے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ذکر کیا ترمذی نے کہ ایک جماعت نے حدیث کے حافظوں میں سے

عن الزهري عن عائشة مرسلا ولم يذكروا فيه عن عروة وهذا اصح ورواه ابو داود عن زميل مولى
زہری سے اسنے عائشہ سے سند مرسل سے اور نہ ذکر کیا اسمیں لفظ عن عروۃ کا اور یہہ مرسل ہونا زیادہ صحیح ہے اور روایت کیا اسکو ابو داؤد نے زمیل سے

عروة عن عروة عن عائشة وعن ام عمارة بنت كعب ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فدعت
عروہ کا اسنے عروہ سے اسنے عائشہ سے اور روایت ہے ام عمارہ سے جو بیٹی ہے کعب انصاری کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم گئے اسکے پاس پھر منگوایا اسنے

له بطعام فقال لها كلي فقالت اني صائمة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الصائم اذا اكل عنده صلت
حضرت کیلئے کھانا سو فرمایا اسکو کھا پھر کہا اسنے میں روزے سے ہوں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک روزہ دار جب کوئی کھاوے اسکے پاس رحمت بھیجتے ہیں

عليه الملائكة حتى يفرغوا رواه احمد والترمذي وابن ماجة والدارمي الفصل الثالث عن بريدة رض
اسپر فرشتے یہاں تک کہ فراغت کر لیں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے بریدہ رض سے

قال دخل بلال على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يتغدى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغداء
کہ کہا اسنے حاضر ہوا بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جناب میں جس حال میں کہ حضرت غدا کھاتے تھے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غدا کھا

يا بلال قال اني صائم يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ناكل رزقنا وفضل رزق بلال في الجنة
اے بلال کہا اسنے میں روزے سے ہوں یا رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کھاتے ہیں اپنی روزی اور زیادتی بلال کی روزی کی جنت میں ہے

اشعرت يا بلال ان الصائم يسبح عظامه ويستغفر له الملائكة ما اكل عنده رواه البيهقي في شعب الايمان
کیا شعور رکھتا ہے تو اے بلال اسکا کہ مقرر روزہ دار کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور بخشش مانگتے ہیں اسکے فرشتے جب تک کھایا جاتا ہے اسکے پاس روایت

باب ليلة القدر الفصل الاول عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحروا ليلة
باب بیان میں لیلۃ القدر کی فضیلت کے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو شب

القدر في الوتر من العشر الاواخر من رمضان رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال ان رجالا من اصحاب
قدر کو طاق راتوں میں پچھلی دس راتوں سے رمضان کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے بیشک کئی مرد اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم اروا ليلة القدر في المنام في السبع الاواخر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھائے گئے شب قدر خواب میں پچھلی سات راتوں میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارى رؤياكم قد تواطأت في السبع الاواخر فمن كان متحريها فليتحرها في السبع الاواخر متفق عليه وعن ابن عباس رض
دیکھتا ہوں کہ خواب تمہارا تحقیق موافق ہے پچھلی سات راتوں میں پھر جو کوئی طالب اسکا ہو تو طلب کرے اسکو پچھلی سات راتوں میں متفق اور روایت ہے ابن عباس رض سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال التمسوها في العشر الاواخر من رمضان ليلة القدر في تاسعة تبقى في سابعة تبقى في
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ڈھونڈو اسکو پچھلی دس راتوں میں رمضان کی یعنی شب قدر کو نویں رات میں جو باقی رہی ساتویں رات میں جو باقی

خامسة تبقى رواه البخاري وعن ابي سعيد الخدري رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتكف العشر الاول من رمضان
پانچویں رات میں جو باقی رہی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کیا پہلی دس راتوں میں رمضان کی

ثم اعتكف العشر الاوسط في قبة تركية ثم اطلع راسه فقال اني اعتكفت العشر الاول التمس هذه الليلة ثم اعتكفت
پھر اعتکاف کیا بیچ کی دس راتوں میں ترکی خیمے میں پھر باہر نکالا سر اپنا خیمہ سے اور فرمایا میں نے اعتکاف کیا پہلی دس راتوں میں ڈھونڈھنے کو شب قدر کے پھر اعتکاف کیا

العشر الاوسط ثم اُتيت فقيل لي انها في العشر الاواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الاواخر فقد اُريت

بیچ کی دس راتوں میں پھر فرشتے آئے اور کہے مجھ سے کہ شب قدر پچھلی دس راتوں میں ہے ف۱ پھر جس نے اعتکاف کیا ہے میرے ساتھ سو اعتکاف کرے پچھلی دس راتوں میں کہ تحقیق دکھایا گیا مجھ

هذه الليلة ثم اُنسيتها وقد رأيتني اسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها في العشر الاواخر والتمسوها في

اس معین رات کو ف۲ پھر فراموش کروا دیا مجھے اسکو ف۳ اور تحقیق دیکھا میں نے آپ کو سجدہ کرتا ہوا پانی اور بھیگی زمین میں صبح کو اسکی سو طلب کرو اسکو پچھلی دس راتوں میں اور طلب کرو اسکو

كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى

ہر طاق رات میں کہا ابو سعید نے پھر برسا آسمان اسی رات میں ف۴ اور تھی مسجد کی چھت بطور چھپر کے سو ٹپکی مسجد پھر میری دونوں آنکھوں نے دیکھا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم وعلى جبهته اثر الماء والطين من صبيحة احدى وعشرين متفق عليه في المعنى واللفظ لمسلم الى قوله

اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں ماتھے پر حضرت کے علامت تھی پانی اور بھیگی مٹی کی صبح کو اکیسویں تاریخ کی یہ حدیث متفق علیہ ہے معنے میں اور عبارت مسلم کی ہے حضرت کے قول تک

فقيل لي انها في العشر الاواخر والباقي للبخاري وفي رواية عبد الله بن انيس قال ليلة ثلث وعشرين رواه

فقیل لی انها فی العشر الاواخر اور باقی عبارت بخاری کی ہے اور روایت میں عبداللہ بن انیس کی کہا اسنے شب قدر تیئیسویں شب ہے روایت کیا اسکو

مسلم وعن زر بن حبيش قال سألت ابي بن كعب رض فقلت ان اخاك ابن مسعود يقول من يقم الحول يصب

مسلم نے ۔ اور روایت ہے زر بن حبیش سے کہا اسنے پوچھا میں نے ابی بن کعب رض سے پھر کہا میں نے بیشک تیرا بھائی ابن مسعود کہتا ہے جو کوئی برس بھر شب بیداری کرے پاویگا

ليلة القدر فقال رحمه الله اراد ان لا يتكل الناس اما انه قد علم انها في رمضان وانها في العشر الاواخر

شب قدر کو تب کہا اسنے رحم کرے اللہ اسپر اسنے ارادہ کیا کہ اعتماد نہ کریں لوگ ف۵ خبردار بیشک اسنے جان لیا ہے کہ شب قدر رمضان میں ہے اور بیشک وہ پچھلی دس راتوں میں ہے

وانها ليلة سبع وعشرين ثم حلف لا يستثني انها ليلة سبع وعشرين فقلت باي شيء تقول ذلك يا ابا المنذر

اور بیشک شب قدر ستائیسویں رات ہے پھر قسم کھائی ابی بن کعب نے ان شاء اللہ نہ کہا کہ بیشک شب قدر ستائیسویں رات ہے پھر کہا میں نے ابی ابن کعب کو کس چیز سے کہتا ہے تو یہ بات ای ابا منذر

قال بالعلامة او بالاية التي اخبرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انها تطلع الشمس يومئذ لا شعاع لها رواه

کہا اسنے اس علامت سے یا کہا اس نشانی سے کہ خبر دی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک نکلتا ہے آفتاب شب قدر کی صبح کو ایسا کہ تیزی نہیں ہوتی اسکی روایت کیا اسکو

مسلم وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجتهد في العشر الاواخر ما لا يجتهد في

مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے کوشش پچھلی دس راتوں میں اسقدر کہ نہ کرتے تھے

غيره رواه مسلم وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل العشر شد مئزره واحيى ليله

ان کے غیر میں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب آتا پچھلا دہا خوب کمر باندھتے ف۸ اور بیدار رکھتے رات کو

وايقظ اهله متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قلت يا رسول الله ارأيت ان علمت اي ليلة

اور حکم کرتے تھوڑی شب بیداری کا اپنے اہل کو ۔ متفق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے کہا میں نے اے رسول اللہ کے خبر دیجئے اگر میں معلوم کروں کہ کونسی شب

ليلة القدر ما اقول فيها قال قولي اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عني رواه احمد وابن ماجة

شب قدر ہے کیا کہوں میں اسمیں فرمایا کہہ تو الہی اللہ بیشک تو معاف کرنے والا ہے دوست رکھتا ہے معاف کرنے کو سو معاف کر مجھ سے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ

والترمذي وصححه وعن ابي بكرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التمسوها يعني

اور ترمذی نے اور صحیح کہا ترمذی نے اسکو ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا اسنے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے طلب کرو اسکو یعنے

لیلۃ القدر فی تسع یبقین او فی سبع یبقین او فی خمس یبقین او ثلث اواٰخر لیلۃ رواہ الترمذی وعن ابن عمر
شب قدر کو نوراتوں میں جو باقی رہیں یا سات راتوں میں جو باقی رہیں یا پانچ راتوں میں جو باقی رہیں یا تین راتوں میں جو باقی رہیں یا آخر رات میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن

رض قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لیلۃ القدر فقال ھی فی کل رمضان رواہ ابوداود وقال رواہ
رض سے کہا انہوں نے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کو پس فرمایا وہ ہے تمام رمضان میں روایت کیا اس کو ابوداود نے اور کہا روایت کیا

سفیان وشعبۃ عن ابی اسحاق موقوفا علی ابن عمر وعن عبد اللہ بن انیس رض قال قلت یا رسول اللہ ان لی بادیۃ
سفیان اور شعبہ نے ابی اسحاق سے سند موقوف سے ابن عمر پر اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ بے شک مجھ کو ایک میدان ہے

اکون فیھا وانا اصلی فیھا بحمد اللہ فمرنی بلیلۃ انزلھا الی ھذا المسجد فقال انزل لیلۃ ثلث وعشرین قیل
کہ رہتا ہوں اس میں اور وہیں نماز پڑھتا ہوں اس میں اللہ کی خوبی سے پھر امر کیجئے مجھ کو ایک رات کا کہ آؤں میں اس مسجد کی طرف سو فرمایا آ تئیسویں رات کو کہا کسی نے

لابنہ کیف کان ابوک یصنع قال کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منہ لحاجۃ حتی یصلی الصبح
اسکے بیٹے کو کیسا کرتا تھا تیرا باپ کہا اسنے آتا تھا مسجد میں جب نماز عصر کی پڑھ چکتا سو باہر نہ نکلتا مسجد سے کسی کام کو یہاں تک کہ نماز پڑھتا صبح کی

فاذا صلی الصبح وجد دابتہ علی باب المسجد فجلس علیھا ولحق ببادیتہ رواہ ابوداود

الفصل الثالث

عن

پھر جب نماز پڑھ چکتا صبح کی پاتا اپنی سواری کے جانور کو مسجد کے دروازے پر پھر سوار ہوتا اس پر اور چلا جاتا اپنے میدان کو روایت کیا اس کو ابوداود نے تیسری فصل روایت ہے

عبادۃ بن الصامت رض قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیخبرنا بلیلۃ القدر فتلاحی رجلان من المسلمین
عبادہ بن صامت رض سے کہا انہوں نے نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو خبر دینے شب قدر کی سو جھگڑا کیا دو مرد مسلمانوں سے

فقال خرجت لاخبرکم بلیلۃ القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت وعسی ان یکون خیرا لکم فالتمسوھا
پھر فرمایا میں نکلا تھا تم کو خبر دینے شب قدر کی سو جھگڑا کیا فلانے اور فلانے شخص نے سو اٹھا لیا گیا تعین اسکا اور قریب ہے کہ ہووے بہتر تمہارے حق میں سو طلب کرو اس کو

فی التاسعۃ والسابعۃ والخامسۃ رواہ البخاری وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان
نویں اور ساتویں اور پانچویں میں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

لیلۃ القدر نزل جبریل فی کبکبۃ من الملئکۃ یصلون علی کل عبد قائم او قاعد یذکر اللہ عز وجل فاذا کان
شب قدر ہوتی ہے تو اترتے ہیں جبریل جماعت میں فرشتوں کی کہ درود بھیجتے ہیں ہر بندہ پر کھڑا ہے یا بیٹھا ہے یاد کرتا ہے اللہ کی جو غالب بزرگ ہے پھر جب

یوم عیدھم یعنی یوم فطرھم باھی بھم ملئکتہ فقال یا ملئکتی ما جزاء اجیر وفی عملہ قالوا ربنا جزاؤہ
دن ان کی عید کا یعنی دن عید الفطر کا فخر کرتا ہے خدا تعالی اپنے بندوں سے فرشتوں پر پھر فرماتا ہے اے فرشتو کیا بدلا ہے اس بندے کا کہ تمام کرے کام اپنا کہتے ہیں اے رب

ان یوفی اجرہ قال ملئکتی عبیدی وامائی قضوا فریضتی علیھم ثم خرجوا یعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی
یہی ہے کہ پورا ملے اسکو مزدوری اسکی فرماتا ہے اے فرشتو میرے بندے اور بندیاں ادا کیا انہوں نے فرض کو جو ان پر مقرر تھا پھر نکلے پکارتے ہوئے دعا کو قسم ہے عزت اور

وکرمی وعلوی وارتفاع مکانی لاجیبنھم فیقول ارجعوا فقد غفرت لکم وبدلت سیئاتکم حسنات
اور بخشش اور بلندی اور بزرگی کی بلندی مکان کی البتہ میں قبول کرونگا انکی دعا پھر فرماتا ہے پھر جاؤ کہ بخش دیے میں نے تمہارے گناہ اور بدل دیں تمہاری برائیاں نیکیوں سے

قال فیرجعون مغفورا لھم رواہ البیہقی فی شعب الایمان

باب الاعتکاف

الفصل الاول

عن عائشۃ رض

فرمایا حضرت نے پھر آتے ہیں اپنے گھر ہوئی مغفرت بکر روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں باب اعتکاف کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ اَزْوَاجُهٗ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے تھے پچھلی دس راتوں میں رمضان کی یہانتک کہ اٹھالیا اس دنیا سے انکو اللہ نے پھر اعتکاف کیا بیبیوں نے آپ کی

مِنْ بَعْدِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ

بعد آپ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی نیکی میں

وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ كَانَ جِبْرِيْلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِيْ رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بہت سخی ہوتے اور اوقات کی نسبت جب ہوتے رمضان میں تھے جبرئیل ملاقات کرتے تھے آپ سے ہر رات میں رمضان کی سنایا کرتے جبرئیل کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِيَهٗ جِبْرِيْلُ كَانَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ يُعْرَضُ

قرآن پھر جب ملاقات کرتے تھے آپ سے جبرئیل ہوتے زیادہ سخی نیکی میں چلتی ہوا سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے پڑھا جاتا تھا

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنُ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَعُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِيْ قُبِضَ وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن ہر سال میں ایک ختم پھر پڑھا گیا حضرت پر دو ختم اس سال میں کہ قبض کی گئی روح حضرت کی اور اعتکاف کرتے تھے ہر سال

عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ فِي الْعَامِ الَّذِيْ قُبِضَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دس رات پھر اعتکاف کیا بیس رات اس سال میں کہ روح قبض ہوئی حضرت کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَكَفَ اَدْنٰى اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاُرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے تھے نزدیک کرتے تھے میری طرف اپنا سر مسجد میں رہکر سو کنگھی کرتی میں حضرت کے بالوں کو اور تشریف نہ لاتے گھر میں مگر حاجت

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ عُمَرَ رض سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً

ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک حضرت عمر رض نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کی تھی میں نے ایام جاہلیت میں اس بات کی کہ اعتکاف کروں ایک رات

فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کعبہ کی مسجد میں فرمایا تو پوری کر اپنی نذر ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اعتکاف کرتے تھے پچھلی دس راتوں میں رمضان کی سو ایک سال اعتکاف نکیا تھا پھر جب ہوا سال آیندہ اعتکاف لیا بیس راتیں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اور روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ابی ابن کعب سے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب

اَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِيْ مُعْتَكَفِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ارادہ کرتے تھے اعتکاف کرنے کا نماز پڑھ لیتے صبح کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيَمُرُّ كَمَا هُوَ وَلَا يُعَرِّجُ يَسْاَلُ عَنْهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهَا قَالَتِ السُّنَّةُ

علیہ وسلم عیادت کرتے تھے بیمار کی اعتکاف کی حالت میں پھر گذر کرتے اپنی چال پر یعنے توجہ کرتے پوچھتے اسکا حال روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے سنت

عَلَى الْمُعْتَكِفِ اَنْ لَّا يَعُوْدَ مَرِيْضًا وَّلَا يَشْهَدَ جَنَازَةً وَّلَا يَمَسَّ الْمَرْاَةَ وَلَا يُبَاشِرَهَا وَلَا يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ اِلَّا لِمَا

معتکف پر یہ ہے کہ نکرے عیادت بیمار کی اور نہ حاضر ہو جنازے کی نماز کو اور نہ چھوے عورت کو اور صحبت نکرے عورت سے اور نہ نکلے کسی کام کے لئے مگر حاجت ضروری کو

منه ولا اعتكاف الا بصوم ولا اعتكاف الا في مسجد جامع رواه ابو داؤد ۔ الفصل الثالث عن ابن عمر رض عن
اور کامل نہیں ہوتا اعتکاف مگر روزے کے ساتھ اور اعتکاف صحیح نہیں سوا مسجد جامع کے ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رض

النبي صلى الله عليه وسلم انه كان اذا اعتكف طرح له فراشه او يوضع له سريره وراء اسطوانة التوبة رواه
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت جب اعتکاف کرتے تھے بچھایا جاتا آپ کے لئے فرش یا رکھ دیا جاتا تخت آپکا پیچھے استوانہ توبہ کے ف روایت کیا

ابن ماجه ۔ وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في المعتكف هو يعتكف الذنوب ويجرى
ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معتکف کے حق میں معتکف باز رہتا ہے گناہوں سے اور دی جاتی ہیں

له من الحسنات كعامل الحسنات كلها رواه ابن ماجه ۔ كتاب فضائل القرآن ۔ الفصل الاول ۔ عن عثمان رض
اسکو نیکیاں بطور کرنے والے کے سب نیکیاں ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ یہہ کتاب ہے بیان میں قرآن فضیلتوں کے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے عثمان رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم من تعلم القرآن وعلمه رواه البخاري ۔ وعن عقبة بن عامر رض
کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں زیادہ بھلا وہ شخص ہے کہ سیکھا اور سکھایا قرآن کو روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في الصفة فقال ايكم يحب ان يغدو كل يوم الى بطحان او الى العقيق
کہا نکلے گھر سے باہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بیٹھے تھے صفے میں ف پھر فرمایا کون تم میں سے دوست رکھتا ہے دن نکلے جائے ہر روز وادی بطحان یا وادی عقیق

فياتي بناقتين كوماوين في غير اثم ولا قطع رحم فقلنا يا رسول الله كلنا نحب ذلك قال افلا يغدو احدكم
ف پھر لاوے دو اونٹنیاں بڑے کوہان والی بغیر گناہ کے ف اور بغیر قطع رحم کے سو کہا ہم نے ای رسول اللہ کے ہم سب دوست رکھتے ہیں اس بات کو فرمایا کیا پھر دن نکلے جاوے

الى المسجد فيعلم او يقرأ آيتين من كتاب الله خير له من ناقتين وثلث خير له من ثلث واربع خير له من
مسجد کی طرف اور سکھاوے یا پڑھے دو آیتیں اللہ کی کتاب سے دو آیتیں بہتر ہیں اسکے لئے دو اونٹنیوں سے اور تین بہتر ہیں تین سے اور چار بہتر ہیں اسکے لئے

اربع ومن اعدادهن من الابل رواه مسلم ۔ وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
چار سے اور زیادہ چار آیتوں سے بہتر ہیں ان آیتوں کی گنتی کے برابر اونٹ سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ايحب احدكم اذا رجع الى اهله ان يجد فيه ثلث خلفات عظام سمان قلنا نعم قال فثلث آيات يقرأ
کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے کہ جب چلے اپنے گھر کی طرف یہہ کہ پاوے رستے میں تین گابھن اونٹنیاں بڑی بڑی موٹی تازی کہا ہم نے ہاں فرمایا سو تین آیتیں جو

بهن احدكم في صلوته خير له من ثلث خلفات عظام سمان رواه مسلم ۔ وعن عائشة رض قالت قال رسول الله
پڑھے ان کو کوئی تم میں سے اپنی نماز میں بہتر ہیں اسکے لئے تین اونٹنیوں سے بڑی بڑی موٹی تازی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة والذي يقرأ القرآن ويتتعتع فيه وهو عليه شاق له اجران
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہارت رکھنے والا قرآن پڑھنے کی لکھنے والے عزت والے اچھے فرشتوں کے ساتھ ہے اور جو کوئی پڑھتا ہے قرآن اور رہ رہ جاتا ہے پڑھنے میں اور قرآن پڑھنا اس پر مشکل ہو تو اسکے لئے دو اجر ہیں

متفق عليه ۔ وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا على اثنين رجل آتاه الله القرآن
ف ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسد کی نہ چاہئے مگر دو شخص پر ف ایک تو وہ مرد کہ دیا اسکو اللہ نے قرآن

فهو يقوم به آناء الليل وآناء النهار ورجل آتاه الله مالا فهو ينفق منه آناء الليل وآناء النهار متفق عليه ۔ وعن
سو وہ کھڑا رہتا ہے قرآن پڑھتا ہے رات اور دن کی ساعتوں میں اور دوسرا وہ مرد کہ دیا اسکو اللہ نے مال سو وہ خرچ کرتا ہے اسے رات اور دن کی ساعتوں میں ف اور روایت

أبي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن مثل الأترجة ريحها طيب
ابی موسیٰ رضی سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس ایماندار کی کہ پڑھتا ہے قرآن جیسی مثال ترنج کی کہ بو اسکی خوش ہی

وطعمها طيب ومثل المؤمن الذي لا يقرأ القرآن مثل التمرة لا ريح لها وطعمها حلو ومثل المنافق الذي لا يقرأ
اور مزہ اسکا اچھا ہے اور مثال اس ایماندار کی کہ نہ پڑھے قرآن یعنی فقط عمل کرے جیسی مثال خرمے کی کہ اسکی بو نہیں اور مزہ اسکا میٹھا ہے اور مثال اس منافق کی کہ نہ

القرآن كمثل الحنظلة ليس لها ريح وطعمها مر ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن مثل الريحانة ريحها طيب
قرآن جیسی مثال اندراین کی کہ نہیں اسکی بو اور مزہ اسکا کڑوا ہے اور مثال اس منافق کی جو پڑھے قرآن جیسی مثال ریحان کی کہ بو اسکی خوش ہے اور

وطعمها مر متفق عليه وفي رواية المؤمن الذي يقرأ القرآن ويعمل به كالأترجة والمؤمن الذي لا يقرأ القرآن
مزہ اسکا کڑوا ہے۔ ق۔ اور دوسری روایت میں آیا ہے جو ایماندار کہ پڑھے قرآن اور عمل کرے اسپر مثال اسکی مانند ترنج کی ہے اور وہ ایماندار کہ نہ پڑھے قرآن

ويعمل به كالتمرة وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يرفع بهذا الكتاب أقواما
اور عمل کرے اسپر مثال اسکی مانند خرمے کے ہے۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالیٰ بلند کرتا ہے بسبب اس قرآن کے

ويضع به آخرين رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض أن أسيد بن حضير قال بينما هو يقرأ
اور نیچا کرتا ہے بسبب اسکے مرتبہ دوسروں کا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ بیشک اسید بن حضیر نے کہا ایک وقت میں وہ پڑھتا تھا

من الليل سورة البقرة وفرسه مربوطة عنده إذ جالت الفرس فسكت فسكنت فقرأ فجالت فسكت
رات کو سورۂ بقر اور اسکا گھوڑا بندھا تھا اسکے پاس ناگہاں حرکت کرنے لگا گھوڑا اسکا سو جب ٹھہر گیا گھوڑا پھر پڑھنے لگا سو حرکت کرنے لگا گھوڑا پھر

فسكنت ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف وكان ابنه يحيى قريبا منها فأشفق أن تصيبه ولما أخره رفع رأسه
سو ٹھہر گیا پھر پڑھنے لگا سو حرکت کرنے لگا گھوڑا پھر اسید پھرا اور تھا بیٹا اسکا یحییٰ نزدیک گھوڑے کے سو ڈر گیا کہ لتاڑ لے اسے گھوڑا اور جب دور کیا یحییٰ کو اٹھایا

إلى السماء فإذا مثل الظلة فيها أمثال المصابيح فلما أصبح حدث النبي صلى الله عليه وسلم فقال اقرأ يا ابن
آسمان کی طرف سو دیکھا ہے کہ بطور سائبان کے کوئی چیز ہے اسمیں چراغوں کی طرح روشنی ہے پھر جب صبح کو اٹھا بیان کرنے لگا اس قصے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا پڑھ

حضير اقرأ يا ابن حضير قال فأشفقت يا رسول الله أن تطأ يحيى وكان منها قريبا فانصرفت إليه ورفعت
حضیر کے بیٹے پڑھا ہی چاہئے تھا کہا اسید نے ڈر گیا میں یا رسول اللہ روندنا لے گھوڑا یحییٰ کو اور تھا یحییٰ قریب گھوڑے سے پھر چلا گیا میں یحییٰ کی طرف اور اٹھایا

رأسي إلى السماء فإذا مثل الظلة فيها أمثال المصابيح فخرجت حتى لا أراها قال وتدري ما ذاك قال لا قال
سر اپنا آسمان کی طرف سو دیکھا ہوں کہ مانند سائبان کے ایک چیز ہے اسمیں چراغوں کی طرح روشنی ہے سو نکلا میں یہاں تک کہ نہ دیکھوں اسکو فرمایا تو جانتا ہے کیا تھا کہا نہیں

تلك الملائكة دنت لصوتك ولو قرأت لأصبحت ينظر الناس إليها لا تتوارى منهم متفق عليه واللفظ
فرمایا وہ فرشتے ہیں کہ قریب ہوئے تیری آواز سنکر اور اگر پڑھتا تو تمام رات تو صبح تک ہوتے کہ دیکھتے لوگ انکو نہ چھپتے لوگوں سے۔ ق۔ اور یہہ عبارت

للبخاري وفي مسلم عرجت في الجو بدل فخرجت على صيغة المتكلم وعن البراء رض قال كان رجل يقرأ
بخاری کی کتاب میں اور مسلم میں یہہ عبارت ہے چڑھ گئے فرشتے ہوا میں بدلے اس عبارت کے پھر نکلا میں متکلم کے صیغے سے۔ اور روایت ہے براء رض سے کہا انہنے ایک مرد پڑھتا

سورة الكهف وإلى جانبه حصان مربوط بشطنين فتغشته سحابة فجعلت تدنو وتدنو وجعل
سورۂ کہف اور اسکے داہنے بائیں ایک اصیل گھوڑا بندھا تھا دو رسیوں سے پھر ڈھانپ لیا اسکو ایک سائبان بطور ابر کے پھر لگا وہ سائبان نزدیک ہونے اور نزدیک ہونے اور لگا

فرسه ينفر فلما اصبح اتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال تلك السكينة تنزلت بالقرآن متفق عليه

گھوڑا بھاگتا پھر جب صبح ہوئی آیا براء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اسکا سو فرمایا یہ سکینہ ہے۔ ف کہ ظاہر ہوا اسکا اثر بسبب قرآن کے ۔ ق

وعن ابي سعيد بن المعلى قال كنت اصلي في المسجد فدعاني النبي صلى الله عليه وسلم فلم اجبه ثم اتيته فقلت

اور روایت ہے ابی سعید بن معلی سے کہا اسنے نماز پڑھتا تھا میں مسجد میں پھر بلایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو نہ جواب دیا میں نے پھر آیا میں حضرت کے پاس اور کہا

يا رسول الله اني كنت اصلي فقال الم يقل الله استجيبوا لله وللرسول اذا دعاكم ثم قال الا اعلمك اعظم سورة في

یا رسول اللہ میں نماز پڑھتا تھا فرمایا کیا نہیں فرمایا اللہ نے حکم مانو اللہ کا اور اسکے رسول کا جب بلاوے تمکو سو پھر فرمایا کیا تعلیم نکروں تجھکو بہت بڑی سورت جو

القرآن قبل ان تخرج من المسجد فاخذ بيدي فلما اردنا ان نخرج قلت يا رسول الله انك قلت لاعلمنك اعظم

ہے بیچ قرآن کے بہت بزرگ سورة ہے پہلے تیرے باہر نکلنے سے مسجد سے پھر پکڑ لیا ہاتھ میرا پھر جب ارادہ کیا ہمنے باہر نکلنے کا کہا میں نے یا رسول اللہ آپ فرماتے تھے البتہ سکھا دونگا بہت بزرگ

سورة من القرآن قال الحمد لله رب العالمين هي السبع المثاني والقرآن العظيم الذي اوتيته رواه البخاري

سورة قرآن سے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے یعنی سورة فاتحہ ہے وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم کہ دیا خدا نے مجھے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم مقابر ان الشيطان ينفر من البيت

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت کرو اپنے گھروں کو طور قبرستان کے ف بیشک شیطان بھاگتا ہے اس گھر سے

الذي يقرأ فيه سورة البقرة رواه مسلم وعن ابي امامة رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول

کہ پڑھا جاتا ہے اسمیں سورة بقرہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا اسنے سنا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

اقرأوا القرآن فانه ياتي يوم القيامة شفيعا لاصحابه اقرأوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران فانهما تاتيان

پڑھو قرآن اسلئے کہ قرآن آویگا قیامت کے دن شفیع ہوکر اپنے قاریوں کا پڑھو دو چمکتی سورتوں کو یعنی سورة بقر اور سورة آل عمران کو اسلئے کہ وہ

يوم القيامة كانهما غمامتان او غيايتان او فرقان من طير صواف تحاجان عن اصحابهما اقرأوا سورة البقرة

قیامت کے دن جیسے دو ٹکڑے سفید ابر کے یا جیسے دو چھتریاں یا جیسے دو جماعت صف باندھ کر اڑتے جانوروں کی جھگڑا کرینگی شفاعت میں اپنے پڑھنے والوں کی پڑھو سورة بقرہ

فان اخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة رواه مسلم وعن النواس بن سمعان رض

کہ بیشک ہمیشہ پڑھنا اسکا برکت ہے اور چھوڑ دینا اسکا ندامت ہے اور نہیں پڑھ سکتے اسکو سست لوگ ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نواس بن سمعان رض سے

قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى بالقرآن يوم القيامة واهله الذين كانوا يعملون به تقدمه

کہا اسنے سنا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے لائے جائینگے قیامت کے دن اور لوگوں کو قرآن کے جو عمل کرتے تھے قرآن پر آگے آگے قرآن کے آویگی

سورة البقرة وآل عمران كانهما غمامتان او ظلتان سوداوان بينهما شرق او كانهما فرقان من طير صواف

سورة بقر اور سورة آل عمران جیسے دو ٹکڑے ابر کے یا جیسے دو کالے سائبان اور انکے بیچ میں چمک ہو گی یا جیسے دو جماعت صف باندھ کر اڑتے جانوروں کی ف

تحاجان عن صاحبهما رواه مسلم وعن ابي بن كعب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا

جھگڑا کرینگی شفاعت میں اپنے پڑھنے والوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ابن کعب رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا

المنذر اتدري اي آية من كتاب الله تعالى معك اعظم قلت الله ورسوله اعلم قال يا ابا المنذر اتدري اي

المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی آیت قرآن کی جو تجھے یاد ہے زیادہ بزرگ ہے کہا میں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا اے ابا المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی

آيةٍ من كتاب الله معك أعظم قلت الله لا إله إلا هو الحي القيوم قال فضرب في صدري وقال لِيَهْنِكَ

آیت قرآن کی جو تجھے یاد ہے زیادہ بزرگ ہے میں نے کہا آیت الکرسی پھر مارا حضرت نے میرے سینے میں اور فرمایا مبارک ہو تجھکو

العلم يا أبا المنذر رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال وكّلني رسول الله صلى الله عليه وسلم بحفظ زكوة

علم اے ابا المنذر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہنے مقرر کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگہبانی پر

رمضان فأتاني آتٍ فجعل يحثو من الطعام فأخذته وقلت لأرفعنّك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

رمضان کے فطرے کی سو آیا میرے پاس ایک شخص پھر لگا دونوں ہاتھ سے غلہ لینے پھر پکڑا میں نے اسکو اور کہا البتہ لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا

إني محتاج وعليّ عيال ولي حاجة شديدة قال فخليت عنه فأصبحت فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا هريرة

میں محتاج ہوں اور مجھ پر بال بچوں کا خرچ ہے اور مجھے ضرورۃ ہے بڑی کہا ابوہریرہ نے پھر چھوڑ دیا میں نے اسکو پھر صبح کو اٹھا میں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ہریرہ

ما فعل أسيرك البارحة قلت يا رسول الله شكا حاجة شديدة وعيالا فرحمته فخليت سبيله قال أما إنه قد

کیا کیا تیرے قیدی نے کل کی رات کو کہا میں نے یا رسول اللہ گلہ کیا اسنے سخت حاجت اور بال بچوں کا سو رحم کیا میں نے اسپر اور چھوڑ دیا اسکو فرمایا خبردار رہ بیشک اسنے

كذبك وسيعود فعرفت أنه سيعود لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه سيعود فرصدته فجاء

جھوٹ کہا تجھ سے اور پھر بھی آویگا سو معلوم کر لیا میں نے کہ ضرور وہ پھر آویگا رسول اللہ کے فرمانے سے بیشک وہ پھر آویگا سو منتظر رہا میں اسکا سو آکر

يحثو من الطعام فأخذته فقلت لأرفعنك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال دعني فإني محتاج وعليّ عيال

دونوں ہاتھ سے غلہ لینے لگا سو پکڑ لیا میں نے اسکو اور کہا لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اس شخص نے چھوڑ دے مجھے میں محتاج ہوں اور مجھ پر بال بچوں کا خرچ ہے

لا أعود فرحمته فخليت سبيله فأصبحت فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا هريرة ما فعل أسيرك

پھر نہ آونگا سو رحم کیا میں نے اسپر اور چھوڑ دیا اسکو پھر صبح کو اٹھا میں سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ہریرہ کیا کیا تیرے قیدی نے

قلت يا رسول الله شكا حاجة شديدة وعيالا فرحمته فخليت سبيله فقال أما إنه قد كذبك وسيعود

کہا میں نے یا رسول اللہ گلہ کیا اسنے سخت حاجت کا اور بال بچوں کا سو رحم کیا میں نے اس پر اور چھوڑ دیا اسکو فرمایا خبردار اسنے جھوٹ کہا تجھ سے اور پھر بھی

فرصدته فجاء يحثو من الطعام فأخذته فقلت لأرفعنك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهذا

سو منتظر رہا میں اسکا پھر آیا وہ شخص دونوں ہاتھ سے غلہ لیتا ہوا پھر پکڑا میں نے اسکو اور کہا لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور یہ

آخر ثلاث مرات أنك تزعم لا تعود ثم تعود قال دعني أعلمك كلمات ينفعك الله بها قلت ما هو قال إذا أويت إلى فراشك

تیسری بار ہو چکی کہ تو کہتا ہے کہ نہ آونگا پھر آتا ہے تو کہا اس شخص نے چھوڑ دے مجھے سکھلا دونگا تجھے ان باتوں کو کہ نفع دیگا تجھے اللہ سبب ان کے جب قصد کرے تو بچھونے پر جانے کا

فاقرأ آية الكرسي الله لا إله إلا هو الحي القيوم حتى تختم الآية فإنك لن يزال عليك من الله حافظ ولا

تو پڑھ آیت الکرسی کو جو یہ ہے اللہ لا الہ الا ہو یہاں تک کہ تمام کرے تو آیت الکرسی کو پس بیشک ہمیشہ رہیگا تجھ پر اللہ کی طرف سے ایک نگہبان اور

يقربك شيطان حتى تصبح فخليت سبيله فأصبحت فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ما فعل

نزدیک نہ آویگا تیرے کوئی شیطان یہانتک کہ صبح کرے تو پس چھوڑ دیا میں نے اسکو پھر صبح کو اٹھا سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا

أسيرك قلت زعم أنه يعلمني كلمات ينفعني الله بها قال أما إنه صدقك وهو كذوب تعلم من تخاطب

قیدی تیرے نے کہا میں نے اسنے کہا کہ سکھلاونگا تجھے ان باتوں کو کہ نفع دیگا مجھے اللہ سبب ان کے فرمایا خبردار رہ اسنے سچ کہا تجھ سے حالانکہ وہ جھوٹا ہے تو جانتا ہے کس سے بات کرتا تھا

منذ ثلث ليال قلت لا قال ذلك شيطان رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال بينما جبرئيل
تین راتوں سے کہا میں نے نہیں فرمایا وہ شیطان ہی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے جبرئیل

قاعد عند النبي صلى الله عليه وسلم سمع نقيضا من فوقه فرفع راسه فقال هذا باب من السماء فتح اليوم
بیٹھے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سخت آواز اوپر سے اپنے سو اٹھایا اپنا سر کہا جبرئیل نے یہ ایک دروازہ ہے آسمان کا کھولا گیا آج

لم يفتح قط الا اليوم فنزل منه ملك فقال هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم فسلم وقال
نہ کھلا تھا کبھی مگر آج کے دن سو اترا اس سے ایک فرشتہ پھر کہا جبرئیل نے یہ ایک فرشتہ ہے کہ اترا زمین پر نہ اترا تھا کبھی مگر آج کے دن اتنے میں سلام کیا پھر کہا

ابشر بنورين اوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة الكتاب وخواتيم سورة البقرة لن تقرأ بحرف منهما الا اعطيته
خوش ہو جا دو نور سے کہ تجھی کو ملے نہیں ملے تھے کسی نبی کو تیرے پہلے ایک سورہ فاتحہ اور دوسرا سورہ بقر کی آخر کی آیتیں ہیں نہ پڑھیگا تو کوئی حرف ان دونوں سے مگر دیا جائیگا

رواه مسلم وعن ابي مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الآيتان من آخر سورة البقرة من قرأ بهما
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آیتیں ہیں سورہ بقر کے آخر میں جو کوئی پڑھیگا ان کو

في ليلة كفتاه متفق عليه وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ عشر آيات من اول
ایک رات میں بلا دفع کریگی اسکی ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص یاد کریگا اور پڑھیگا دس آیتوں کو

سورة الكهف عصم من الدجال رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان
سورہ کہف کے شروع کی محفوظ رہیگا دجال کے فتنے سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں سکتا کوئی تم میں کہ

يقرأ في ليلة ثلث القرآن قالوا وكيف يقرأ ثلث القرآن قال قل هو الله احد يعدل ثلث القرآن رواه مسلم
پڑھے ایک رات میں تیسرا حصہ قرآن کا عرض کیا اور کیسا پڑھیگا کوئی تیسرا حصہ قرآن کا فرمایا قل ہو اللہ احد کا پڑھنا برابر ہے تیسرا حصہ پڑھنے کے قرآن کے روایت

ورواه البخاري عن ابي سعيد وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان
اور روایت کیا اسکو بخاری نے ابی سعید سے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو سردار کر کے ایک لشکر کا اور تھا

يقرأ لاصحابه في صلوتهم فيختم بقل هو الله احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال
پڑھتا اپنے رفیقوں کے لئے ان کی نمازوں میں سو ختم کرتا تھا قرات کو قل ہو اللہ احد پر جب پھر کر آئے ذکر کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا

سلوه لاي شيء يصنع ذلك فسألوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان اقرأ بها فقال النبي صلى الله عليه
پوچھو اس کو کس لئے کرتا ہے ایسا سو پوچھا اس سے تب کہا اس نے اسلئے کہ سورہ اخلاص صفت ہے اللہ کی اور میں دوست رکھتا ہوں اسکے پڑھنے کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اخبروه ان الله يحبه متفق عليه وعن انس رض قال ان رجلا قال يا رسول الله اني احب هذه السورة قل
وسلم نے خبر دو اسکو کہ بیشک اللہ دوست رکھتا ہے اسکو ۔ متفق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے بیشک ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ میں دوست رکھتا ہوں اس سورہ کو یعنی قل

هو الله احد قال ان حبك اياها ادخلك الجنة رواه الترمذي وروى البخاري معناه وعن عقبة بن
ہو اللہ احد کی سورہ کو فرمایا بیشک محبت نے تیری اس سے متن کیا تجھکو بہشت میں داخل ہو گا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا بخاری نے معنے اسکے اور روایت ہے عقبہ بن

عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الم تر آيات انزلت الليلة لم ير مثلهن قط قل اعوذ برب
عامر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ دیکھا تو نے ان آیتوں کو جو اتریں آج کی رات کو نہ دیکھا گیا ان کی مثل کبھی وہ آیتیں قل اعوذ برب

الفلق و قل اعوذ برب الناس رواه مسلم وعن عائشة رضی ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا اوی الی فراشه

الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی دو سورتیں ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بچھونے پر تشریف لاتے

کل لیلة جمع کفیه ثم نفث فیهما فقرأ فیهما قل هو الله احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس ثم یمسح

ہر رات کو جمع کرتے اپنی دونوں ہتھیلیاں پھر دم کرتے دونوں میں سو پڑھتے ان میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی سورتوں کو پھر پھیرتے

بهما ما استطاع من جسده یبدأ بهما علی رأسه ووجهه وما اقبل من جسده یفعل ذلک ثلث مرات

دونوں ہاتھ جہاں تک جسم مبارک پر شروع کرتے ہاتھ پھیرنا سر مبارک اور چہرہ مبارک پر اور اگلے جسم پر کرتے تھے اسکو تین بار

متفق علیه وسنذکر حدیث ابن مسعود لما اسری برسول الله صلی الله علیه وسلم فی باب المعراج ان شاء الله

اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث کو ابن مسعود کی کہ شروع اسکا یہ ہے جب شب کو لیگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کے باب میں اگر چاہا اللہ نے

الفصل الثانی

عن عبد الرحمن بن عوف رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ثلث تحت العرش یوم القیمة

دوسری فصل روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں عرش کے تلے ہونگی قیامت کے دن

القرآن یحاج العباد له ظهر وبطن والامانة والرحم تنادی الا من وصلنی وصله الله ومن قطعنی قطعه

ایک تو قرآن کہ جھگڑیگا بندوں سے قرآن کے لیے ظاہر ہے اور باطن ہے اور دوسرے امانت اور تیسرے ناتا پکارتا ہے کہ خبردار ہو جو کوئی ملاوے مجھکو ملاوے اسکو اللہ اور جو کوئی قطع کرے مجھکو قطع کرے اسکو

الله رواه فی شرح السنة وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یقال لصاحب القرآن

اللہ روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہینگے قرآن پڑھنے والے

اقرأ وارتق ورتل کما کنت ترتل فی الدنیا فان منزلک عند آخر آیة تقرؤها رواه احمد والترمذی

کو پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسے کہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا دنیا میں پس تیرا مقام آخری آیت کے پاس ہے جو پڑھتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وابوداود والنسائی وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الذی لیس فی جوفه

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر جو شخص کہ نہ ہو دل میں اسکے

شیء من القرآن کالبیت الخرب رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث صحیح وعن ابی سعید

کچھ بھی قرآن سے مانند ویران گھر کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید

رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الرب تبارک وتعالی من شغله القرآن عن ذکری ومسألتی

رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے پروردگار برکت اور بلندی والا جو شخص کہ باز رکھے اسکو قرآن کی تلاوت میرے ذکر اور دعا سے

اعطیته افضل ما اعطی السائلین وفضل کلام الله تعالی علی سائر الکلام کفضل الله علی خلقه رواه الترمذی

دونگا میں اسکو بہت زیادہ اس سے کہ دیتا ہوں مانگنے والوں کو اور فضیلت اللہ کے کلام کی سب کلام پر ویسی ہی ہے جیسی فضیلت اللہ کی اپنی خلقت پر روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمی والبیهقی فی شعب الایمان وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب وعن ابن مسعود رض قال

نے اور دارمی نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قرأ حرفا من کتاب الله فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها لا اقول

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھا ایک حرف کتاب اللہ سے اسکو ہے بدلے اسکے ایک نیکی اور نیکی برابر ہے دس نیکیوں کے نہیں کہتا

الٓمّٓ حرف بل الف حرف ولام حرف ومیم حرف رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح

الٓم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف اور لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

غریب اسناده وعن الحارث الاعور قال مررت فی المسجد فاذا الناس یخوضون فی الاحادیث فدخلت علی علی رض

سند اسکی غریب ہے اور روایت ہے حارث اعور سے کہا اسنے گذر کیا میں نے مسجد میں سو دیکھا تو کہ لوگ گھس رہے ہیں بیفائدہ باتوں میں سو گیا میں علی رض کے پاس

فاخبرته فقال اوقد فعلوها قلت نعم قال اما انی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الا انها ستکون فتنة فقلت

پھر خبر دی میں نے اسکو سو کہا علی نے کیا اور تحقیق کیا لوگوں نے اسکو کہا میں نے ہاں کہا علی نے خبردار ہو میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے خبردار ہو بیشک آگے چلکر پیدا ہوگا فتنہ پس کہا میں نے

ما المخرج منها یا رسول الله قال کتاب الله فیه نبأ ما قبلکم وخبر ما بعدکم وحکم ما بینکم هو الفصل لیس

کیا صورت ہے بچاؤ کی فتنہ سے اے رسول اللہ کے فرمایا متمسک ہونا قرآن سے کہ اسمیں حال اگلی امتوں کا لکھا ہے اور خبر ہے ان واردات کی جو بعد تمہارے ہونگی اور حکم ہے تمہارے درمیان کے جھگڑوں کا وہ فیصلہ کرنیوالا ہے نہیں

بالهزل من ترکه من جبار قصمه الله ومن ابتغی الهدی فی غیره اضله الله وهو حبل الله المتین وهو الذکر الحکیم وهو الصراط

بات ہنسی کی جو شخص جبار کہ قرآن کو چھوڑیگا توڑیگا اسکو اللہ اور جو ہدایت طلب کریگا قرآن کے سوا میں گمراہ کریگا اسکو اللہ اور قرآن ہے رسی اللہ کی مضبوط اور قرآن ہے ذکر با حکمت اور قرآن ہے راستہ

المستقیم هو الذی لا تزیغ به الاهواء ولا تلتبس به الالسنة ولا یشبع منه العلماء ولا یخلق عن کثرة الرد ولا تنقضی

سیدھا وہ ایسا ہے کہ ٹیڑھی نہیں ہوتیں خواہشیں اسکی پیروی کرنے سے اور مل نہیں سکتا اسکے کلام سے کسی کا کلام اور سیر نہیں ہوتے اس سے عالم اور پرانا نہیں ہوتا زیادہ تکرار کرنے سے اور تمام

عجائبه وهو الذی لم تنته الجن اذ سمعته حتی قالوا انا سمعنا قرآنا عجبا یهدی الی الرشد فآمنا به من قال به

اسکے عجائب نہیں ہوتے اور قرآن وہ کلام ہے کہ جن جس وقت سنا اسکو بیتاب ہو کر بول اٹھے ہمنے سنا عجب قرآن کو کہ سمجھاتا ہے بھلائی کی راہ سو ایمان لایا ہمنے اسپر جو کوئی خبر دیگا

صدق ومن عمل به اجر ومن حکم به عدل ومن دعا الیه هدی الی صراط مستقیم رواه الترمذی والدارمی وقال

صادق ہوگا اور جو کوئی عمل کریگا اس پر ثواب پائیگا اور جو کوئی حکم کریگا اسکے موافق عادل ہوگا اور جو کوئی بلاویگا قرآن کی طرف ہدایت دیا جاویگا سیدھی راہ کی روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور

الترمذی هذا حدیث اسناده مجهول وفی الحارث مقال وعن معاذ الجهنی رض قال قال رسول الله صلی الله

ترمذی نے اس حدیث کی سند مجہول ہے اور حارث اعور کے حال میں اختلاف ہے اور روایت ہے معاذ جہنی رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم من قرأ القرآن وعمل بما فیه البس والداه تاجا یوم القیمة ضوءه احسن من ضوء الشمس فی بیوت الدنیا

علیہ وسلم نے جسنے پڑھا قرآن اور عمل کیا اسکی آیتوں پر پہنایا جاویگا اسکے ماں باپ کو ایسا تاج قیامت کے دن کہ روشنی اسکی بہتر ہوگی آفتاب کی روشنی سے جو دنیا کے گھروں میں

لو کانت فیکم فما ظنکم بالذی عمل بهذا رواه احمد وابو داؤد وعن عقبة بن عامر رض قال سمعت رسول الله

فرض کرو کہ وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو پھر کیا گمان ہے تمہارا اسپر جو عمل کیا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم یقول لو جعل القرآن فی اهاب ثم القی فی النار ما احترق رواه الدارمی وعن علی رض قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اگر رکھدے کوئی قرآن کو چمڑے میں پھر ڈالے آگ میں نہ جلیگا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا اسنے

رسول الله صلی الله علیه وسلم من قرأ القرآن فاستظهره فاحل حلاله وحرم حرامه ادخله الله الجنة وشفعه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پڑھا قرآن پھر زبانی حفظ کیا اسکو اور حلال سمجھا اسکے حلال کو اور حرام سمجھا اسکے حرام کو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں اور شفیع کریگا اسکو

فی عشرة من اهل بیته کلهم قد وجبت له النار رواه احمد والترمذی وابن ماجه والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث

ایسے دس شخصوں کے حق میں اسکے گھر والوں سے کہ سبھی ایسے ہونگے کہ دوزخ کے لائق ہو گئے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی

غريب وحفص بن سليمان الراوي ليس هو بالقوي يضعف في الحديث وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى
غریب ہی اور حفص بن سلیمان جو راوی ہے قوی نہیں ضعیف کہتے ہیں اسکو روایت حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی
الله عليه وسلم لابي بن كعب كيف تقرء في الصلوة فقرء ام الكتاب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي
اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کیونکر پڑھتا ہے تو قرآن نماز میں پھر پڑھا اسنے سورہ فاتحہ کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اس ذات کی
نفسي بيده ما انزلت في التورية ولا في الانجيل ولا في الزبور ولا في الفرقان مثلها وانها سبع من المثاني
کہ میری جان اسکی قدرت میں ہے نازل نہ ہوئی توریت اور انجیل اور زبور میں اور نہ بقیہ میں اسی قرآن کے کوئی سورہ مثل اسکے اور سورہ فاتحہ سبع مثانی
والقرآن العظيم الذي اعطيته رواه الترمذي وروى الدارمي من قوله ما انزلت ولم يذكر ابي بن كعب وقال الترمذي
اور قرآن عظیم ہی کہ ملا مجھکو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا دارمی نے قول سے حضرت کے ما انزلت تک اور نہ ذکر کیا نام ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے
هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا القرآن فاقرؤه فان مثل القرآن لمن
یہ حدیث اچھی ہے صحیح ہے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن کو پھر پڑھا کرو بیشک مثال قرآن کی اس شخص کو
تعلم فقرأ وقام به كمثل جراب محشو مسكا تفوح ريحه كل مكان ومثل من تعلمه فرقد وهو في جوفه كمثل جراب
کہ سیکھا پھر پڑھا اور عمل کیا اسپر جیسی مثال مشک سے بھری ہوئی جراب کی ہے کہ پہنچتی ہے خوشبو اسکی ہر جگہہ اور مثال اس شخص کی کہ سیکھا قرآن پھر غفلت کی اور قرآن دل میں اسکے ہے جیسی مثال اس جراب کی
اوكي على مسك رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرء حم المؤمن
کہ کس دیا ڈوری سے منہ اسکا مشک پر ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا سورہ حم مومن کو
الى اليه المصير وآية الكرسي حين يصبح حفظ بهما حتى يمسي ومن قرأهما حين يمسي حفظ بهما حتى يصبح رواه
الیہ المصیر کے لفظ تک اور آیت الکرسی صبح کو اٹھتے ہی محفوظ رہیگا برکت سے دونوں کی شام تک اور جو کوئی پڑھیگا ان دونوں کو شام کو تو محفوظ رہیگا برکت سے انکی صبح تک روایت کیا
الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن النعمان بن بشير رض قال قال رسول الله صلى الله
ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی غریب ہی ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم ان الله كتب كتابا قبل ان يخلق السموات والارض بالفي عام انزل منه آيتين ختم بهما سورة البقرة
علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے ایک کتاب لکھی پہلے بنانے کے آسمانوں کو اور زمین کو دو ہزار برس نازل کیا اس سے دو آیتوں کو کہ ختم کیا ان سے سورہ بقر کو
ولا تقرآن في دار ثلث ليال فيقربها الشيطان رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن
اور نہوگا کہ پڑھی جاویں وہ دونوں آیتیں کسی گھر میں تین رات پھر پاس آوے اس گھر کے شیطان روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہی اور روایت ہی
ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرء ثلث آيات من اول الكهف عصم من فتنة الدجال
ابی درداء رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا شروع کی تین آیتیں سورہ کہف کی بچیگا فتنہ سے دجال کے
رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شيء قلبا
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اچھی ہی صحیح ہی ۔ اور روایت ہی انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر چیز کا دل ہی
وقلب القرآن يس ومن قرء يس كتب الله بقراءتها قراءة القرآن عشر مرات رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي
اور دل قرآن کا یس کی سورۃ ہی اور جو کوئی پڑھیگا سورۃ یس کی لکھیگا اللہ سبب اسکے پڑھنے کے ثواب تمام قرآن پڑھنے کا دس بار روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قرأ طه ويس
یہہ حدیث غریب ہی ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے قرأت کی سورۂ طہ اور یس

قبل ان يخلق السموات والارض بالف عام فلما سمعت الملائكة القرآن قالت طوبى لامة ينزل هذا عليها وطوبى
پہلے بنانے کے آسمان اور زمین ہزار برس پھر جب سنا فرشتوں نے اس قرآن کو فرمایا کیا خوبی ہی اس امت کے لئے کہ اتریگا یہہ قرآن اسپر اور خوبی ہی

لاجواف تحمل هذا وطوبى لالسنة تتكلم بهذا رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان دلوں کے لئے کہ یاد رکھیں اسکو اور خوبی ہی ان زبانوں کے لئے کہ پڑھیں اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہی اسی سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قرأ حم الدخان في ليلة اصبح يستغفر له سبعون الف ملك رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب و
جسنے پڑھی سورۂ دخان کسی رات میں صبح کریگا اس حال پر کہ مغفرت مانگتے ہونگے اسکے لئے ستر ہزار فرشتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسنے یہہ حدیث غریب ہی اور

عمرو بن ابي خثعم الراوي يضعف وقال محمد يعني البخاري هو منكر الحديث وعنه قال قال رسول الله صلى الله
عمرو بن ابی خثعم جو راوی ہی ضعیف کہتے ہیں اسکو اور کہا محمد یعنے بخاری نے کہ وہ منکر الحدیث ہی ۔ ف ۳ اور اسی سے روایت ہی کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من قرأ حم الدخان في ليلة الجمعة غفر له رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وهشام ابو
علیہ وسلم نے جسنے پڑھی سورۂ دخان شب جمعہ میں گناہ معاف ہونگے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہی اور ہشام ابو

المقدام الراوي يضعف وعن العرباض بن سارية رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ المسبحات
المقدام جو راوی ہی اسکو ضعیف کہتے ہیں ۔ اور روایت ہی عرباض بن ساریہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے مسبحات کو

قبل ان يرقد يقول ان فيهن آية خير من الف آية رواه الترمذي وابو داود ورواه الدارمي عن خالد بن معدان
پہلے سو رہنے کے فرماتے کہ ان میں ایک آیت ہی ہزار آیت سے بہتر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے خالد بن معدان سے

مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان سورة
مرسل طور پر اسکی اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث اچھی غریب ہی ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک سورۂ ہی

في القرآن ثلثون آية شفعت لرجل حتى غفر له وهي تبارك الذي بيده الملك رواه احمد والترمذي وابو داود
قرآن میں تیس آیتوں کی سفارش کی اسنے ایک مرد کی یہانتک کہ مغفرت ہوئی اسکی اور وہ سورۂ تبارک الذی کی سورہ ہی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود

والنسائي وابن ماجه وعن ابن عباس رض قال ضرب بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم خباءه على قبر وهو
اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا انہنے گاڑا کسی نے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور اسکو

لا يحسب انه قبر فاذا فيه انسان يقرأ سورة تبارك الذي بيده الملك حتى ختمها فاتى النبي صلى الله عليه
گمان نہ تھا کہ وہ قبر ہی سو ناگہاں اسمیں ایک آدمی پڑھ رہا ہی سورۂ تبارک کو یہانتک کہ ختم کیا اسکو پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هي المانعة هي المنجية تنجيه من عذاب الله رواه الترمذي وقال هذا
وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ باز رکھنے والی ہی وہ نجات بخشنے والی ہی کہ نجات دیتی ہی اپنے قاری کو

حديث غريب وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ الم تنزيل وتبارك الذي بيده
حدیث غریب ہی ۔ اور روایت ہی جابر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوتے نہ تھے رات کو جب تک نہ پڑھتے سورۂ الم تنزیل اور سورۂ تبارک کو

الملك رواه أحمد والترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وكذا في شرح السنة وفي المصابيح غريب

کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث صحیح ہے اور اسی طور شرح سنہ میں ہے اور مصابیح میں غریب ہے

وعن ابن عباس وأنس بن مالك رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا زلزلت تعدل نصف القرآن و

اور روایت ہے ابن عباس اور انس بن مالک رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ اذا زلزلت کی برابر آدھے قرآن کے ہے اور

قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن وقل يا أيها الكافرون تعدل ربع القرآن رواه الترمذي وعن معقل بن يسار

سورہ قل ہو اللہ کی برابر ہے قرآن کی ایک تہائی کے اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون کی برابر ہے قرآن کی ایک چوتھائی کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يصبح ثلث مرات أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم فقرأ ثلث

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی کہیگا صبح کو اٹھکر تین بار پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جو سب سنتا جانتا مردود شیطان سے پھر پڑھے تین

آيات من آخر سورة الحشر وكل الله به سبعين ألف ملك يصلون عليه حتى يمسي وإن مات في ذلك اليوم

آیت آخر کی سورۂ حشر کے مقرر کریگا اللہ ستر ہزار فرشتوں کو کہ دعا کرینگے اسکے لئے یہاں تک کہ شام کرے اور اگر مر جاوے اس دن میں تو پاویگا

مات شهيدا ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب

شہادت کی موت کا اور جو کوئی کہے انکو وقت رات ہونے کے حاصل کریگا اسی مرتبہ کو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہے

وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ كل يوم مائتي مرة قل هو الله أحد محي عنه ذنوب خمسين

اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پڑھیگا ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد مٹا دیئے جاوینگے اس سے گناہ پچاس

سنة إلا أن يكون عليه دين رواه الترمذي والدارمي وفي روايته خمسين مرة ولم يذكر إلا أن يكون عليه دين

برس کے سوا گناہ قرض کے کہ ہو اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت میں دارمی کی پچاس بار ہے اور ذکر نکیا الا ان یکون اہ اس عبارت کو

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم من أراد أن ينام على فراشه فنام على يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله أحد

اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جسنے ارادہ کیا لیٹنے کا اپنے بچھانے پر پھر لیٹا داہنی کروٹ پر پھر پڑھا سو بار قل ہو اللہ احد

إذا كان يوم القيامة يقول له الرب يا عبدي ادخل على يمينك الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

جب ہوگا قیامت کا دن فرمادیگا اسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو داہنی طرف کی بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند اچھی غریب ہے

وعن أبي هريرة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقرأ قل هو الله أحد فقال وجبت قلت وما وجبت

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو کہ پڑھ رہا ہے قل ہو اللہ احد سو فرمایا لازم ہوئی کہا میں نے کیا مراد ہے

قال الجنة رواه مالك والترمذي والنسائي وعن فروة بن نوفل عن أبيه أنه قال يا رسول الله علمني شيئا أقوله إذا

فرمایا لازم ہوئی جنت روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے فروہ بن نوفل سے کہ اسکے باپ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ سکھائیے کوئی چیز کہ پڑھوں جب

أويت إلى فراشي فقال اقرأ قل يا أيها الكافرون فإنها براءة من الشرك رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن

لیٹا جاہوں بچھونے پر سو فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون کی سورہ کیونکہ اسمیں شرک سے بیزار رکھنا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

عقبة بن عامر رض قال بينا أنا أسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الجحفة والأبواء إذ غشيتنا ريح

عقبہ بن عامر رض سے کہا اسنے ایک وقت میں چلتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ درمیان جحفہ اور ابواء کے ناگہاں گھیر لیا ہمکو ہوا

وَظُلْمَةٌ شَدِيدَةٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِأَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَأَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَيَقُولُ يَا عُقْبَةُ

اور سخت اندھیری نے سو لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگنے پڑھکر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۔ اور فرماتے اے عقبہ ان دونوں سورتوں کو

تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ رض قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ

پناہ مانگ ان دونوں سے کہ نہ مانگا پناہ کسی نے برابر ان کے روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن خبیب رض سے کہا انہوں نے ہم نکلے ایک بارش اور سخت اندھیری

شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ قُلْ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُصْبِحُ

سخت اندھیری رات میں طلب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو پایا ہمنے حضرت کو سو فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں فرمایا قل ہو اللہ احد اور معوذتین جب صبح کرے

وَحِينَ تُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اور جب شام کرے تو تین بار کہہ بچاوینگے تجھکو ہر آفت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول

اللّٰهِ أَقْرَأُ سُورَةَ هُودٍ أَوْ سُورَةَ يُوسُفَ قَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

اللہ کیا پڑھوں میں سورہ ہود یا سورہ یوسف کو فرمایا ہرگز نہ پڑھیگا تو کوئی سورۃ کہ زیادہ مفید ہو اللہ کے پاس قل اعوذ برب الفلق کی سورۃ سے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ وَاتَّبِعُوا غَرَائِبَهُ وَغَرَائِبُهُ فَرَائِضُهُ

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کرو قرآن کو اور چلو قرآن کے غرائب پر اور غرائب اسکے فرائض

وَحُدُودُهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فِي الصَّلَاةِ أَفْضَلُ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي غَيْرِ

اور حدود اسکے ہیں ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا پڑھنا نماز میں بہت بہتر ہے قرآن پڑھنے سے اور وقت

الصَّلَاةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فِي غَيْرِ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّسْبِيحُ أَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ أَفْضَلُ مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ

نماز کے سوا اور قرآن پڑھنا اور وقت میں بھی سوا نماز کے بہت بہتر ہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہنے سے اور تسبیح وغیرہ بہتر ہے صدقے سے اور صدقہ بہت بہتر ہے روزے سے

وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ

اور روایت ہے عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی سے وہ اپنے دادا اوس سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا آدمی کا قرآن کو بن دیکھے

الْمُصْحَفِ أَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهُ فِي الْمُصْحَفِ تُضَعَّفُ عَلَى ذٰلِكَ إِلَى أَلْفَيْ دَرَجَةٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مصحف کے ہزار درجے ثواب رکھتا ہے اور قرآن دیکھکر پڑھنا بڑھایا جاتا ہے دو ہزار درجوں تک ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا جِلَاؤُهَا قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ

اللہ علیہ وسلم نے بیشک دلوں کو زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ زنگ پکڑتا ہے لوہا جب لگے اسکو پانی کہا کسی نے اے رسول اللہ کے اور کیا ہے صیقل ان کی فرمایا بہت یاد کرنا

الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْأَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَيْفَعَ بْنِ عَبْدٍ الْكَلَاعِيِّ رض قَالَ قَالَ

موت کو اور بہت پڑھنا قرآن کا روایت کیا بیہقی نے اوپر کی چاروں حدیثوں کو کتاب شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ایفع بن عبد کلاعی رض سے کہا انہوں نے کہا

رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ سُورَةِ الْقُرْآنِ أَعْظَمُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ فَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ قَالَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

ایک مرد نے اے رسول اللہ کے کونسی سورۃ قرآن کی سورتوں سے بہت بڑی ہے فرمایا قل ہو اللہ احد کہا اسنے پھر کونسی آیت سب آیتوں سے بڑی ہے فرمایا آیت الکرسی

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَأَيُّ آيَةٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُحِبُّ أَنْ تُصِيبَكَ وَأُمَّتَكَ قَالَ خَاتِمَةُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَإِنَّهَا مِنْ خَزَائِنِ

ہو الحی القیوم تک کہا اسنے پھر کونسی آیت ہے اے رسول اللہ کے دوست رکھتے ہو حاصل ہو ثواب اسکا حضور کے اپنے اور اپنی امت کے لئے فرمایا آخری آیتیں سورہ بقرہ کی کہ وہ آیتیں خزانوں سے

رحمة الله من تحت عرشه اعطاها هذه الامة لم تترك خيرا من خير الدنيا والاخرة الا اشتملت

اللہ کی رحمت کے ہیں تلے سے اسکے عرش کے کہ دیا ان کو اللہ نے اس امت کو نہ چھوڑی کوئی بھلائی ان آیتوں نے دنیا کی اور آخرت کی مگر لے لی

عليه رواه الدارمي وعن عبد الملك بن عمير مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في فاتحة

اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد الملک بن عمیر سے سند مرسل سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ

الكتاب شفاء من كل داء رواه الدارمي والبيهقي في شعب الايمان وعن عثمان بن عفان رض

پڑھنے میں شفا ہوتی ہے ہر بیماری سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عثمان ابن عفان رض سے

قال من قرأ اخر ال عمران في ليلة كتب له قيام ليلة وعن مكحول قال من قرأ سورة ال عمران يوم

کہ کہا اسنے جو کوئی پڑھیگا سورت آل عمران کی اخیر کی آیتوں کو رات میں ثواب ملیگا اسکو عبادت کا رات بھر ۔ اور روایت ہے مکحول سے کہ کہا اسنے جو کوئی پڑھیگا سورت آل عمران کی روز

الجمعة صلت عليه الملئكة الى الليل رواهما الدارمي وعن جبير بن نفير ان رسول الله صلى

جمعہ کے مغفرت مانگینگے اسکی فرشتے رات تک دعا کرینگے روایت کیا ان دونوں کو دارمی نے ۔ اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے کہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قال ان الله ختم سورة البقرة بايتين اعطيتهما من كنزه الذي تحت العرش

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمام کیا سورۂ بقر کو ان دو آیتوں سے کہ مجھ کو ملیں اسکے خزانے سے کہ عرش کے تلے ہے

فتعلموهن وعلموهن نساءكم فانها صلوة وقربان ودعاء رواه الدارمي مرسلا

سو سیکھو ان کے کلمات کو اور سکھاؤ اپنی عورتوں کو کیونکہ وہ کلمات استغفار اور موجب قرب الہی اور دعا ہیں روایت کیا اسکو دارمی نے سند مرسل سے

وعن كعب رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرؤا سورة هود يوم الجمعة رواه

اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورۂ ہود کو جمعہ کے دن روایت کیا اسکو

الدارمي وعن ابي سعيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ سورة الكهف في يوم الجمعة

دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا سورۂ کہف کو جمعہ کے دن

اضاء له النور ما بين الجمعتين رواه البيهقي في الدعوات الكبير وعن خالد بن معدان قال اقرؤا المنجية

روشن ہوگا اسکے لئے نور ایمان درمیان دو جمعہ کے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات الکبیر میں ۔ اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ کہا اسنے پڑھو نجات دینے والی کو

وهي الم تنزيل فانه بلغني ان رجلا كان يقرأها ما يقرأ شيئا غيرها وكان كثير الخطايا فنشرت جناحها عليه

اور وہ سورۂ سجدہ ہے اسلئے کہ مجھ کو خبر پہنچی کہ ایک مرد پڑھتا تھا اسکو نہ پڑھتا تھا قرآن کی کسی سورت کو سوا اسکے اور تھا بڑا گنہگار سو پھیلا دیا اپنے بازو اسپر

قالت رب اغفر له فانه كان يكثر قراءتي فشفعها الرب تعالى فيه وقال اكتبوا له بكل خطيئة حسنة وارفعوا له درجة

کہنے لگا اے رب میرے بخش دے اسکو کہ وہ میری قرأت بہت کرتا تھا سو شفاعت قبول کی پروردگار نے اسکی اسکے حق میں اور فرمایا لکھو اسکے لئے بجائے ہر گناہ کے نیکی اور بلند کرو اسکا درجہ

وقال ايضا انها تجادل عن صاحبها في القبر تقول اللهم ان كنت من كتابك فشفعني فيه وان لم اكن من كتابك

اور کہا خالد نے یہ بھی کہ وہ سورۃ جھگڑیگی اپنے قاری کی طرف سے قبر میں سو کہیگی اے اللہ اگر ہوں میں تیری کتاب کی سورۃ تو شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور اگر نہیں

فامحني عنه وانها تكون كالطير تجعل جناحها عليه فتشفع له فتمنعه من عذاب القبر وقال في تبارك مثله

تو نکال دے مجھکو کتاب سے اور وہ سورۃ ہوگی مثل پرندے کے کہ پھیلا دیگی اپنے بازو کو اسپر پھر سفارش کریگی اسکی سو بچا دیگی اسکو قبر کے عذاب سے اور کہا خالد نے تبارک میں بھی ایسا ہی

وكان خالد لا يبيت حتى يقرأهما وقال طاؤس فضلتا على كل سورة في القرآن بستين حسنة رواه الدارمي وعن
اور خالد سوتا نہ تھا جب تک کہ پڑھتا تھا ان دونوں کو اور کہا طاؤس نے فضیلت دی سورۂ سجدہ اور ملک کو ہر سورۂ قرآن کی ساتھ نیکی سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے
عطاء بن أبي رباح قال بلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس في صدر النهار قضيت حوائجه رواه الدارمي
عطا ابن ابی رباح سے کہ کہا اسنے پہنچی مجھکو یہہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا یس کی سورہ دن نکلتے اسکی حاجتیں روا ہو نگی روایت کیا
مرسلا وعن معقل بن يسار المزني رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس ابتغاء وجه الله تعالى غفر له ما
سند مرسل سے ٭ اور روایت ہے معقل بن یسار مزنی رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا یس کی سورۃ اللہ تعالی کی رضا مندی چاہکر بخشے جاوینگے
تقدم من ذنبه فاقرؤها عند موتاكم رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عبد الله بن مسعود رض انه قال ان
اسکے اگلے گناہ سو پڑھو اسکو ان کے پاس جنکو جانکندنی لگے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہ اسنے کہا بیشک
لكل شيء سناما وان سنام القرآن سورة البقرة وان لكل شيء لبابا وان لباب القرآن المفصل رواه الدارمي
ہر چیز کی بلندی ہے اور بیشک بلندی قرآن کی سورۂ بقر ہے اور بیشک ہر چیز کا خلاصہ ہے خلاصہ قرآن کا مفصل سورتیں ہیں روایت کیا اسکو دارمی نے
وعن علي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لكل شيء عروس وعروس القرآن الرحمن وعن
اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہر چیز کا ایک حسن ہے اور حسن قرآن کا سورۂ رحمن ہے ٭ اور روایت ہے
ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الواقعة في كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا وكان ابن
ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا سورۂ واقعہ ہر رات کو نہ پہنچیگا اسکو فاقہ کبھی اور ابن
مسعود يأمر بناته يقرأن بها كل ليلة رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن علي رض قال كان رسول الله صلى الله
مسعود حکم کرتا تھا اپنی بیٹیوں کو کہ پڑھا کریں سورۂ واقعہ ہر رات میں روایت کیا دونوں حدیث کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
يحب هذه السورة سبح اسم ربك الاعلى رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو رض قال اتى رجل النبي صلى الله
دوست رکھتے تھے اس سورۃ کو جو سبح اسم ربک الاعلی کی سورہ ہے روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ
عليه وسلم فقال اقرئني يا رسول الله فقال اقرأ ثلثا من ذوات الر فقال كبرت سني واشتد قلبي وغلظ لساني
علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا پڑھائیے مجھے یا رسول اللہ سو فرمایا پڑھ تین سورتوں کو جنکے شروع میں الر ہے پھر کہا اسنے عمر میری بہت ہوئی اور دل سخت اور زبان
قال فاقرأ ثلثا من ذوات حم فقال مثل مقالته فقال الرجل يا رسول الله اقرئني سورة جامعة فاقرأه رسول الله صلى
فرمایا تو پڑھ تین سورتوں کو جنکے شروع میں حم ہے پھر کہا اسنے جیسا پہلے کہا تھا کہا اس مرد نے یا رسول اللہ پڑھائیے مجھے کوئی مختصر سورۃ کہ سب مطلب اسمیں ہوں
الله عليه وسلم اذا زلزلت حتى فرغ منها فقال الرجل والذي بعثك بالحق لا ازيد عليها ابدا ثم ادبر الرجل فقال
اللہ علیہ وسلم نے اذا زلزلت کی سورۃ یہانتک کہ فراغت کی اس سے سو کہا اس مرد نے قسم اس ذات کی کہ بھیجا تجھکو سچا دین دیکر نہ زیادہ کرونگا اسپر کبھی پھر پیٹھ پھیر کر
رسول الله صلى الله عليه وسلم افلح الرويجل مرتين رواه احمد وابو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مراد کو پہنچا یہہ مرد دو بار روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم الا يستطيع احدكم ان يقرأ الف اية في كل يوم قالوا ومن يستطيع ان يقرأ الف اية في كل
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکیگا کوئی تم میں سے کہ پڑھے ہزار آیت ہر روز کہا صحابہ نے اور کون سکتا ہے ہزار آیت کا پڑھنا ہر

يوم قال لما يستطيع ان يقرأ الهٰكم التكاثر رواه البيهقي في شعب الايمان وعن سعيد بن المسيب مرسلا

روز فرمایا کیا نہیں سکیگا کوئی پڑھنا الهٰکم التکاثر کی سورۃ ف روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے بطور ارسال کے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ قل هو الله احد عشر مرات بني له بها قصر في الجنة ومن قرأ عشرين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی پڑھیگا قل ہو اللہ کی سورت دس بار بنیگا اسکے لئے اسکی برکت سے ایک محل اسکا جنت میں ۔ اور جو کوئی پڑھیگا بیس

مرة بني له بها قصران في الجنة ومن قرأها ثلثين مرة بني له بها ثلثة قصور في الجنة فقال عمر بن الخطاب

بار بنینگے اسکے لئے دو مکان جنت میں ۔ اور جو کوئی پڑھیگا اسکو تیس بار بنینگے اسکے لئے تین مکان جنت میں سو کہا عمر بن خطاب

رض والله يا رسول الله اذا لنكثرن قصورنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اوسع من ذلك رواه الدارمي

رض نے قسم اللہ کی یا رسول اللہ تب البتہ زیادہ کرینگے ہم مکانوں میں اپنے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کا فضل زیادہ اس سے ہی روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن الحسن مرسلا ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ في ليلة مائة اية لم تحاجه القران تلك الليلة ومن

اور روایت ہے حسن بصری سے بطور ارسال کے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے پڑھا ایک رات میں سو آیتوں کو جھگڑا نکریگا اس سے قرآن اس رات میں اور جسنے

قرأ في ليلة مائتي اية كتب له قنوت ليلة ومن قرأ في ليلة خمسمائة الى الالف اصبح وله قنطار من الاجر قالوا

پڑھا ایک رات میں دو سو آیت ثواب ملیگا اسکو تمام رات کی عبادت کا اور جسنے پڑھا ایک رات میں پانچ سو آیت سے ہزار تک صبح کو اٹھیگا ایک قنطار ثواب پاکر کہا صحابہ نے

وما القنطار قال اثنا عشر الفا رواه الدارمي باب الفصل الاول عن ابي موسى الاشعري رض قال قال رسول الله

اور کیا ہے قنطار فرمایا بارہ ہزار یعنے درہم یا دینار روایت کیا اسکو دارمی نے یہ ایک باب ہے ۔ پہلی فصل روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم تعاهدوا القران فوالذي نفسي بيده لهو اشد تفصيا من الابل في عقلها متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ تلاوت کرتے رہو قرآن کی پھر قسم ہے اس ذات کی کہ میری جان اسکے ہاتھ میں ہے البتہ قرآن زیادہ بھاگنا چاہتا ہے سینوں میں سے اونٹوں کے

وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما لاحدهم ان يقول نسيت اية كيت وكيت بل

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری چیز ہے جو کسی کے ہم میں سے کہنا اس بات کا کہ میں بھول گیا فلانی اور فلانی

نسي واستذكروا القران فانه اشد تفصيا من صدور الرجال من النعم متفق عليه وزاد مسلم بعقلها وعن

بھلا دیا گیا ہے ف اور حاضر رکھو دلمیں قرآن کو کہ قرآن بہت جلد بھاگ جاتا ہے آدمیوں کے سینوں سے بہ نسبت چوپاؤں کے ہے ۔ اور زیادہ کیا مسلم نے لفظ بعقلها کو

ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما مثل صاحب القران كمثل صاحب الابل المعقلة ان عاهد

ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس کہاوت قرآن پڑھنے والے کی جیسی کہاوت اونٹ والے کی جو بندھے ہیں رسیوں میں اگر نگہبانی کریگا

عليها امسكها وان اطلقها ذهبت متفق عليه وعن جندب بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

انکی تو رکھیگا اور اگر چھوڑ دیگا تو چلے جاوینگے ہے ۔ اور روایت ہے جندب رض سے جو بیٹا ہے عبد اللہ رض کا کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اقرؤا القران ما ائتلفت عليه قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه وعن قتادة قال سئل

وسلم نے پڑھو قرآن کو جب تک کہ دل لگی ہو تمہاری پھر جب تمہارا دل نہ لگے سو چھوڑ دو اسکو ۔ ف ۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا انہنے پوچھا

انس كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن الرحيم يمد ببسم الله

انس سے کیسی تھی قرأت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کہا انہنے کہ مد کے ساتھ پھر پڑھا انہنے بسم اللہ الرحمن الرحیم کھینچ کر بسم اللہ کو

ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم رواه البخاري ٭ وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن

اور کھینچ کر الرحمن کے الف کو اور کھینچ کر رحیم کی یا کو روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سنا

الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن متفق عليه ٭ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله

اللہ نے کسی آواز کو جیسا کہ سنا نبی کی آواز پڑھتے ہو قرآن کو ٭ ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سنا اللہ نے

لشيء ما اذن لنبي حسن الصوت بالقرآن يجهر به متفق عليه ٭ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

کوئی آواز جیسا سنا نبی کی آواز جو خوش آوازی سے قرآن پڑھتا ہو پکار کر ٭ ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہم میں سے

منا من لم يتغن بالقرآن رواه البخاري ٭ وعن عبد الله بن مسعود رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

وہ جو کوئی خوش آواز سے پکار کر قرآن نہ پڑھے روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا اسنے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وهو على المنبر اقرأ علي قلت أقرأ عليك وعليك انزل قال اني احب ان اسمعه من غيري فقرأت سورة النساء

منبر پر بیٹھکر قرآن سنا مجھکو میں نے کہا کیا قرآن سناؤں آپکو حالانکہ آپ پر اترا قرآن فرمایا میں دوست رکھتا ہوں کہ سنوں دوسرے سے سو پڑھا میں نے سورہ نسا کو

حتى اتيت الى هذه الآية فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد وجئنا بك على هؤلاء شهيدا قال حسبك

یہانتک کہ پہنچا اس آیت تک پھر کیسا ہوگا جب لاوینگے ہم ہر امت سے ایک گواہ اور لاوینگے تجھکو ان پر گواہ کرکے فرمایا بس کر

الآن فالتفت اليه فاذا عيناه تذرفان متفق عليه ٭ وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي بن

اب پھر دیکھا میں نے حضرت کی طرف سو دیکھا ہوں کہ آنکھوں سے آنسو چلے جاتے ہیں ٭ ق ٭ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن

كعب رض ان الله امرني ان اقرأ عليك القرآن قال الله سماني لك قال نعم قال وقد ذكرت عند رب العالمين

کعب رض کو بیشک اللہ نے حکم کیا مجھے کہ پڑھ سناؤں تجھکو قرآن کہا اسنے کیا اللہ نے میرا نام لیکر فرمایا آپ نے فرمایا ہاں کہا اسنے اور تحقیق میرا ذکر آیا سارے جہان کے پروردگار کے

قال نعم فذرفت عيناه وفي رواية ان الله امرني ان اقرأ عليك لم يكن الذين كفروا قال وسماني قال

فرمایا ہاں سو آنسو بہنے لگے اسکی آنکھوں سے ٭ ق ٭ اور ایک روایت میں ہے اللہ نے فرمایا مجھکو کہ پڑھوں میں تجھپر سورۃ لم یکن الذین کفروا کہا ابی نے اور اللہ نے میرا نام لیا فرمایا

نعم فبكى متفق عليه ٭ وعن ابن عمر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يسافر بالقرآن الى ارض العدو متفق

ہاں سو رو دیا اسنے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنے کو قرآن ساتھ لیکر کافر کے ملک میں ٭ ق

عليه وفي رواية لمسلم لا تسافروا بالقرآن فاني لا آمن ان يناله العدو

اور ایک روایت میں ہے مسلم کی سفر نہ کرو قرآن ساتھ لیکر کیونکہ مجھکو بے فکری نہیں لینے سے کافر کے قرآن کو ٭ م ٭

الفصل الثاني

عن ابي سعيد الخدري رض قال جلست في عصابة من ضعفاء المهاجرين وان بعضهم ليستتر ببعض من العري وقارئ يقرأ علينا

دوسری فصل ٭ روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا اسنے بیٹھا میں جماعت میں مہاجرین کے غریب غربا کی اور بیشک بعضا انکا پردہ کرتا تھا بعضے سے برہنگی کے اور ایک پڑھنے والا قرآن پڑھتا تھا ہم پر

اذ جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام علينا فلما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم سكت القارئ فسلم

ناگہاں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو کھڑے رہے ہمارے سر پر پھر جب کھڑے رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہا پڑھنے والا تب کیا سلام حضرت نے

ثم قال ما كنتم تصنعون قلنا كنا نستمع الى كتاب الله فقال الحمد لله الذي جعل من امتي من امرت ان اصبر

پھر فرمایا کیا کرتے تھے تم ہم نے کہا تھے ہم سنتے اللہ کی کتاب کو تب فرمایا حمد ہے اللہ کو جسنے پیدا کیا میری امت میں ایسوں کو کہ حکم ہوا مجھے صبر کرنے کا

نفسی معهم قال فجلس وسطنا لیعدل بنفسه فینا ثم قال بیده هکذا فتحلقوا وبرزت وجوههم له فقال ابشروا

اپنی ذات سے ان کے ساتھ ف کہا راوی نے پھر بیٹھے بیچ ہمارے تاکہ برابر کریں اپنی ذات سے ہم میں پھر اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے اس طرح پس حلقہ باندھا انہوں نے اور ظاہر ہوئے چہرے ان کے آپ کے لئے پس فرمایا خوش ہو جاؤ

یا معشر صعالیک المهاجرین بالنور التام یوم القیمة تدخلون الجنة قبل اغنیاء الناس بنصف یوم وذلک

اے جماعت مہاجرین کے فقرا کی نور کامل سے قیامت کے دن ف جاؤ گے تم بہشت میں تونگر آدمیوں سے آدھا دن پہلے اور آدھا دن

خمس مائة سنة رواه ابو داود وعن البراء بن عازب رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم زینوا القرآن

پانچ سو برس کا ہوگا ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آراستہ کرو قرآن کو

باصواتکم رواه احمد وابو داود وابن ماجة والدارمی وعن سعد بن عبادة رض قال قال رسول الله صلی

اپنے اچھے آوازوں سے ف روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد بن عبادہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم ما من امرئ یقرأ القرآن ثم ینساه الا لقی الله یوم القیمة اجذم رواه ابو داود والدارمی

اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مرد کہ پڑھے قرآن کو پھر بھول جائے اسکو مگر ملیگا اللہ سے قیامت کے دن دانت گرا ہوا ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے

وعن عبد الله بن عمرو رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لم یفقه من قرأ القرآن فی اقل من ثلث

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں سمجھا ف اسکا جس نے پڑھا قرآن کو تین رات سے کم میں

رواه الترمذی وابو داود والدارمی وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الجاهر

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر پڑھنے والا

بالقرآن کالجاهر بالصدقة والمسر بالقرآن کالمسر بالصدقة رواه الترمذی وابو داود والنسائی وقال الترمذی

قرآن مانند ظاہر کر کے خیرات کرنے والے کے ہے اور آہستہ پڑھنے والا مانند چھپا کر خیرات کرنے والے کے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حدیث حسن غریب وعن صهیب رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما امن بالقرآن من

اس حدیث کی سند حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے صہیب رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان لایا قرآن پر جسنے

استحل محارمه رواه الترمذی وقال هذا حدیث لیس اسناده بالقوی وعن اللیث بن سعد عن ابن ابی

ارتکاب کیا منہیات کا ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند قوی نہیں اور روایت ہے لیث بن سعد سے ابن ابی

ملیکة عن یعلی بن مملک انه سأل ام سلمة عن قراءة النبی صلی الله علیه وسلم فاذا هی تنعت قراءة مفسرة

ملیکہ سے یعلی بن مملک سے ف کہ یعلی نے پوچھا ام المؤمنین ام سلمہ کو کیفیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن پڑھنے کی سو تھی وہ بیان کرتی کھلا ہوا

حرفا حرفا رواه الترمذی وابو داود والنسائی وعن ابن جریج عن ابن ابی ملیکة عن ام سلمة قالت کان رسول الله

حرف سے حرف الگ ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن جریج سے ابن ابی ملیکہ سے ام سلمہ سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم یقطع قراءته یقول الحمد لله رب العالمین ثم یقف ثم یقول الرحمن الرحیم ثم یقف رواه

صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر ٹھہر کے پڑھتے قرآن فرماتے الحمد للہ رب العالمین پھر ٹھہرتے پھر فرماتے الرحمن الرحیم پھر ٹھہرتے روایت کیا اسکو

الترمذی وقال لیس اسناده بمتصل لان اللیث روی هذا الحدیث عن ابن ابی ملیکة عن یعلی بن مملک عن ام

ترمذی نے اور کہا سند اسکی متصل نہیں کیونکہ لیث نے روایت کی اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ سے یعلی بن مملک سے ام

سلمة وحديث الليث اصح ۔ **الفصل الثالث** عن جابر رض قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن

سلمہ سے اور سند لیث کی حدیث کی زیادہ صحیح ہے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہ کہا انہوں نے نکل آئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ ہم

نقرء القرآن وفينا الاعرابي والاعجمي فقال اقرؤا فكل حسن وسيجيء اقوام يقيمونه كما يقام القدح

قرآن پڑھ رہے تھے اور ہمارے بیچ عرب اور عجم سبھی تھے سو فرمایا پڑھو ہر سب قرأتیں اچھی ہیں اور اگلے زمانے میں ایسے لوگ پیدا ہونگے سیدھا کریں گے تجوید قرآن جیسا کہ سیدھا کرتے ہیں تیر

يتعجلونه ولا يتاجلونه رواه ابو داود والبيهقي في شعب الايمان وعن حذيفة رض قال قال رسول الله صلى

جلدی مانگینگے اسکا ثواب اور مہلت نہ کرینگے ۔ روایت کیا اسکو ابوداود اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اقرؤا القرآن بلحون العرب واصواتها واياكم ولحون اهل العشق ولحون اهل الكتابين وسيجيء

اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن کو عرب کے الحان میں اور عرب کی آواز سے اور دور رکھو آپ کو لحنوں سے فاسقوں کی اور الحان یہود و نصاریٰ کی اور پیدا ہونگے

بعدي قوم يرجعون بالقرآن ترجيع الغناء والنوح لا يجاوز حناجرهم مفتونة قلوبهم وقلوب الذين

بعد میرے لوگ کہ آلاپ کے پڑھینگے قرآن کو جیسی آلاپ راگ کی اور نوحوں کی نہیں تجاوز کرتی انکی آواز ان کے حلق سے وہ فریفتہ ہونگے دل ان کے دنیا میں اور دل ان کے

يعجبهم شانهم رواه البيهقي في شعب الايمان ورزين في كتابه وعن البراء بن عازب رض قال سمعت رسول الله

اچھی لگے ان کو قراءت انکی ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال حسنوا القرآن باصواتكم فان الصوت الحسن يزيد القرآن حسنا رواه الدارمي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرمایا اچھی آواز سے قرآن پڑھو کیونکہ آواز اچھی زیادہ کرتی ہے قرآن کا حسن ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے

طاؤس مرسلا قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الناس احسن صوتا للقرآن واحسن قراءة قال من اذا سمعته

طاؤس سے سند مرسل کہ کہا انہوں نے کسی نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون آدمی اچھی آواز سے قرآن پڑھتا ہے اور اچھی قراءت کسکی ہے فرمایا جو شخص کہ جب

يقرأ رأيت انه يخشى الله قال طاؤس وكان طلق كذلك رواه الدارمي وعن عبيدة المليكي رض وكانت

قراءت کرتا گمان کرے تو کہ وہ ڈرتا ہے اللہ سے کہا طاؤس نے اور تھا طلق ایسا ہی ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عبیدہ ملیکی رض سے اور تھی

له صحبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اهل القرآن لا تتوسدوا القرآن واتلوه حق تلاوته من آناء

اسکے لئے صحبت رسول کی کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے قرآن والو تکیہ نہ ٹھہراؤ قرآن کو اور تلاوت کرو اسکی جیسا چاہیے ساعتوں میں

الليل والنهار وافشوه وتغنوه وتدبروا ما فيه لعلكم تفلحون ولا تعجلوا ثوابه فان له ثوابا رواه البيهقي

رات کی اور دن کی اور جاری کرو اسکو اور اچھی آواز سے پڑھو اور دھیان کرو اسکے معنے میں اس امید سے کہ مراد کو پہنچو تم اور دنیا میں مت چاہو بدلا اسکا اس لئے کہ بدلا اسکا آخرت میں ہے ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الايمان ۔ **باب** ۔ **الفصل الاول** عن عمر بن الخطاب رض قال سمعت هشام بن حكيم بن حزام

کتاب شعب الایمان میں یہہ ایک باب ہے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا انہوں نے سنا ہشام بن حکیم بن حزام کو

يقرأ سورة الفرقان على غير ما اقرؤها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرانيها فكدت ان اعجل عليه ثم

پڑھتے سورہ فرقان کو سوا اس قراءت کے کہ میں پڑھتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا تھا مجھے اس سورے کو پھر قریب تھا کہ جلدی کروں ان پر غصے سے پھر

امهلته حتى انصرف ثم لببته بردائه فجئت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني سمعت

مہلت دی میں نے اسکو یہاں تک کہ تمام کیا قراءت کو پھر پکڑا میں نے اسکی چادر ڈال کر اسکی گردن کو اور لے گیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا میں نے اے اللہ کے رسول میں نے سنا

هذا يقرأ سورة الفرقان على غير ما أقرأتنيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أرسله اقرأ فقرأ القراءة التي سمعته

اسکو پڑھتے سورۂ فرقان سوا اس قرأت کے کہ آپ نے پڑھایا مجھے اس سورہ کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو اور فرمایا ہشام کو تو پڑھ سو پڑھی …

يقرأ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا أنزلت ثم قال لي اقرأ فقرأت فقال هكذا أنزلت إن هذا القرآن أنزل

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی اترا ہے یہ سورہ پھر فرمایا مجھے پڑھ سو پڑھا میں نے پھر فرمایا ایسا ہی اترا ہے بیشک یہ قرآن اترا

على سبعة أحرف فاقرؤوا ما تيسر منه متفق عليه واللفظ لمسلم وعن ابن مسعود رض قال سمعت رجلا قرأ وسمعت

سات قرأت پر سو پڑھو جس قرأت سے کہ تمکو آوے … اور یہ عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے سنا میں نے ایک مرد کو کہ کوئی آیت پڑھتے …

النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ خلافها فجئت به النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فعرفت في وجهه الكراهية فقال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرأت کرتے برعکس اسکے سو لایا میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر احوال بیان کیا میں نے حضرت سے سو پہچانا میں نے چہرہ مبارک میں …

كلاكما محسن فلا تختلفوا فإن من كان قبلكم اختلفوا فهلكوا رواه البخاري وعن أبي بن كعب رض قال كنت

تم دونوں اچھے ہو سو اختلاف نہ کرو اس لئے کہ جو لوگ تمہارے پہلے تھے اختلاف کیا سو وہ ہلاک ہو گئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہ کہا انہوں نے تھا میں

في المسجد فدخل رجل يصلي فقرأ قراءة أنكرتها عليه ثم دخل آخر فقرأ قراءة سوى قراءة صاحبه فلما قضينا

مسجد میں پھر چلا آیا ایک مرد نماز پڑھنے پھر پڑھی ایسی قرأت کہ ناخوش ہوا میں اس سے اس پر پھر چلا آیا دوسرا مرد پھر پڑھی ایک قرأت سوا اپنے ساتھی کی قرأت کے

الصلاة دخلنا جميعا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت إن هذا قرأ قراءة أنكرتها عليه ودخل آخر فقرأ سوى

نماز آئے سب مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے مقرر اسنے پڑھی ایسی قرأت کہ ناخوش ہوا میں اس سے اور آیا دوسرا اور سو پڑھا …

قراءة صاحبه فأمرهما النبي صلى الله عليه وسلم فقرءا فحسن شأنهما فسقط في نفسي من التكذيب ولا إذ كنت

اپنے ساتھی کی قرأت کے سو حکم کیا دونو کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی دونوں نے سو تحسین کی حضرت نے ان پر پھر وسوسہ آیا میرے جی میں تکذیب کا اور ایسا نہ ہوا تھا

في الجاهلية فلما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قد غشيني ضرب في صدري ففضت عرقا وكأنما أنظر

جاہلیت میں تھا پھر جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وسوسے کو کہ لے لیا مجھے مارا ہاتھ سینہ پر میرے سینہ میں پھر عرق آلودہ ہوا میں اور معلوم ہونے لگا کہ دیکھتا ہوں

إلى الله فرقا فقال لي يا أبي أرسل إلي أن اقرأ القرآن على حرف فرددت إليه أن هون على أمتي فرد إلي الثانية اقرأه

خدا کو مارے خوف کے تب فرمایا مجھے اے ابی فرشتہ بھیجا گیا میری طرف کہ پڑھ قرآن کو ایک قرأت پر پھر رجوع کیا میں نے اسکی طرف کہ آسانی کر میری امت پر سو دوبارہ وحی آئی مجھکو کہ پڑھ

على حرفين فرددت إليه أن هون على أمتي فرد إلي الثالثة اقرأه على سبعة أحرف فلك بكل ردة رددتكها مسألة

دو قرأت پر سو پھر رجوع کیا میں نے اسکی طرف کہ آسانی کر میری امت پر پھر تیسری بار وحی آئی مجھکو کہ پڑھ اسکو سات قرأت پر اور ملی مجھکو ہر بار کے بدلے …

تسألنيها فقلت اللهم اغفر لأمتي اللهم اغفر لأمتي وأخرت الثالثة ليوم يرغب إلي الخلق كلهم حتى إبراهيم

مانگیگا تو مجھ سے سو کہا میں نے اے اللہ بخش دے میری امت کو اے اللہ بخش دے میری امت کو اور رکھ چھوڑی میں نے تیسری دعا اس دن کے لئے کہ خواہش کریگی میری طرف سب مخلوق یہاں تک کہ ابراہیم علیہ

السلام رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أقرأني جبريل على حرف فراجعته

السلام بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھایا مجھے جبرئیل نے ایک قرأت پر سو پھر …

فلم أزل أستزيده ويزيدني حتى انتهى إلى سبعة أحرف قال ابن شهاب بلغني أن تلك السبعة الأحرف إنما هي في الأمر تكون

سو ہمیشہ زیادتی طلب کرتا رہا اس سے اور وہ زیادہ کرتا رہا یہاں تک کہ نوبت پہنچی سات قرأت کی کہا ابن شہاب زہری نے پہنچی مجھکو …

واحدٍ لا تختلف في حلالٍ ولا حرامٍ متفق عليه. الفصل الثاني عن أبي بن كعب رض قال لقي رسول الله صلى
ایک مختلف نہیں ہوتیں حلال اور حرام میں ۔ متفق ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ابن کعب رض سے کہ کہا اسنے ملاقات کی رسول صلی

الله عليه وسلم جبرئيل فقال يا جبرئيل إني بعثت إلى أمة أميين منهم العجوز والشيخ الكبير والغلام والجارية
اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پھر کہا اے جبرئیل مجھکو بھیجا اللہ نے ایک انپڑھ امت کی طرف بعضے ان میں بوڑھی عورتیں ہیں اور بوڑھے بڑے ہیں اور لڑکے اور لڑکیاں

والرجل الذي لم يقرأ كتابا قط قال يا محمد إن القرآن أنزل على سبعة أحرف رواه الترمذي وفي رواية لأحمد و
اور وہ مرد کہ نہ پڑھی کتاب کبھی کہا جبرئیل نے اے محمد بیشک قرآن اترا سات قرأت پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور

أبي داود قال ليس منها إلا شافٍ كافٍ وفي رواية للنسائي قال إن جبرئيل وميكائيل أتياني فقعد جبرئيل عن يميني
ابوداؤد کی کہا جبرئیل نے نہیں کوئی قرأت سات میں سے مگر شافی کافی ہے ف اور روایت نسائی کی فرمایا تحقیق جبرئیل اور میکائیل دونوں آئے میرے پاس سو بیٹھا جبرئیل داہنی طرف

وميكائيل عن يساري فقال جبرئيل اقرأ القرآن على حرف قال ميكائيل استزده حتى بلغ سبعة أحرف فكل حرف شافٍ كافٍ. وعن عمران
اور میکائیل بائیں طرف پھر کہا جبرئیل نے پڑھ قرآن ایک قرأت پر کہا میکائیل نے مجھکو زیادتی طلب کر اس سے یہانتک کہ پہنچا قرآن سات قرأت کو سو ہر قرأت شافی کافی ہے اور روایت ہے عمران

بن حصين رض أنه مر على قاصٍ يقرأ ثم يسأل فاسترجع ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قرأ القرآن فليسأل
بن حصین رض سے کہ اسنے گذر کیا ایک قصہ گو پر کہ قرآن پڑھتا تھا پھر مانگتا تھا سو انا للہ وانا الیہ راجعون کہا پھر کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی پڑھے قرآن تو

الله به فإنه سيجيء أقوام يقرؤن القرآن يسألون به الناس رواه أحمد والترمذي. الفصل الثالث
اللہ سے وسیلے سے اس کے ف اسلئے کہ اب آئینگے ایسے لوگ کہ پڑھینگے قرآن کو مانگینگے قرآن پڑھکر لوگوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔ تیسری فصل

عن بريدة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ القرآن يتأكل به الناس جاء يوم القيامة و
روایت ہے بریدہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے قرآن کو کھانا مانگے لوگوں سے آویگا قیامت کے دن اس حال پر

وجهه عظم ليس عليه لحم رواه البيهقي في شعب الإيمان. وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى
کہ منہ اسکا ہڈیاں ہونگی نہ گوشت ہوگا اوپر اسکے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا يعرف فصل السورة حتى ينزل عليه بسم الله الرحمن الرحيم رواه أبو داود. وعن علقمة
اللہ علیہ وسلم نہیں پہچانتے تھے فرق دو سورہ کے درمیان جب تک نہ اترتی آپ پر آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے علقمہ سے

قال كنا بحمص فقرأ ابن مسعود سورة يوسف فقال رجل ما هكذا أنزلت فقال عبد الله والله لقرأتها على
کہ کہا اسنے تھے ہم شہر حمص میں پس پڑھی عبداللہ بن مسعود نے سورہ یوسف ایک مرد نے کہا ایسی نہیں اتری ہے پھر کہا عبداللہ بن مسعود نے قسم ہے اللہ کی البتہ پڑھی میں نے

عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أحسنت فبينا هو يكلمه إذ وجد منه ريح الخمر فقال أتشرب الخمر وتكذب
زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا رسول اللہ نے اچھی قرأت پڑھی تو نے سو جس وقت ابن مسعود باتیں کرتا تھا اس سے پائی اس سے بو شراب کی پھر کہا

بالكتاب فضربه الحد متفق عليه. وعن زيد بن ثابت رض قال أرسل إلي أبو بكر رض مقتل أهل اليمامة فإذا عمر بن
[illegible] متفق ۔ اور روایت ہے زید بن ثابت رض سے کہ کہا اسنے بلا بھیجا مجھکو ابوبکر رض نے یمامہ کی لڑائی کے بعد [illegible]

الخطاب عنده قال أبو بكر إن عمر أتاني فقال إن القتل قد استحر يوم اليمامة بقراء القرآن وإني أخشى أن استحر
خطاب ان کے پاس بیٹھے ہیں کہا ابوبکر نے کہ عمر نے آکر کہا کہ شہید بہت ہوئے یمامہ کی لڑائی کے دن قرآن کے قاریوں کی اور مجھکو ڈر لگتا ہے کہ اگر کثرت سے

الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ

شہید ہوں قاری اور دوسری لڑائیوں میں بھی سو جاتا رہے بہت قرآن اور مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے کہ حکم کرے تو قرآن جمع کرنے کا کہا میں نے عمر کو کیونکر کریں ہم جو کام

يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ هٰذَا وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِذٰلِكَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا عمر نے یہہ بات قسم اللہ کی بہتر ہے سو ہمیشہ تکرار کرتا رہا عمر مجھ سے یہاں تک کہ کھولدیا اللہ نے میرا سینہ اس کام کے لئے

وَرَأَيْتُ فِي ذٰلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ

اور دیکھی میں نے اسمیں جو بھلائی کہ دیکھی عمر نے کہا زید نے کہا ابوبکر نے کہ تو جوان مرد ہے عقلمند کہ متہم نہیں ہمارے پاس اور تحقیق تو اکثر لکھتا تھا وحی

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سو تلاش کر قرآن کی اور جمع کر اسکو پھر قسم اللہ کی اگر تکلیف دیتے مجھکو کسی پہاڑ کو اٹھانے کی پہاڑوں میں سے نہ ہوتا بھاری

عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ

مجھ پر اس سے کہ حکم کیا مجھے اسکا ابوبکر نے قرآن کے جمع کرنے کا کہا زید نے کہا میں نے کیونکر کرتے تم اس چیز کو کہ نہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ابوبکر نے یہہ کام

وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ

قسم اللہ کی بھلا ہے پھر ہمیشہ تکرار کرتا رہا مجھ سے ابوبکر یہاں تک کہ کھولدیا اللہ نے میرے سینے کو اس کام کے لئے کہ کھولدیا ابوبکر اور عمر کے سینے کو سو تلاش کی میں نے قرآن کی

أَجْمَعُهُ مِنَ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتّٰى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ

جمع کرتا ہوا اسکو کھجور کے پتوں کی لکڑیوں سے اور پتلے پتلے سفید پتھروں سے اور لوگوں کے سینوں سے یہاں تک کہ پایا میں نے خاتمہ کو سورہ توبہ کے ابی خزیمہ انصاری کے پاس کہ نہ

أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ حَتّٰى خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ فَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَتّٰى

پایا میں اسکو کسی کے ساتھ سوا اسکے اور وہ خاتمہ یہہ ہے لقد جاءکم رسول من انفسکم یہاں سے لیکر سورہ برات کے آخر تک پھر رہے وہ ورق حضرت ابی بکر کے پاس یہاں تک کہ

تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتَهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِ أَنَّ حُذَيْفَةَ

پھر لیا انکو اللہ نے پھر عمر کے پاس رہے زندگی بھر انکی پھر ام المومنین حفصہ کے پاس جو بیٹی عمر کی تھیں رہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس بن مالک رض سے کہ حذیفہ

ابْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلٰى عُثْمَانَ وَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّامِ فِي فَتْحِ أَرْمِينِيَةَ وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ

بن الیمان آئے عثمان کے پاس اور حذیفہ جہاد کرتا تھا شام کے لوگوں سے فتح ارمینیہ میں اور شہر آذربیجان سے عراق والوں کے ساتھ سو خوف لایا دل میں حذیفہ کے

اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لِعُثْمَانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْرِكْ هٰذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ

لوگوں کے اختلاف نے قرات میں تب کہا حذیفہ نے عثمان سے اے امیر المومنین کے دستگیری کیجئے امت محمدیہ کی پہلے اسکے کہ اختلاف کریں اللہ کی کتاب میں

اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلٰى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا

بطور یہود و نصاریٰ کے سو بھیجا کسی کو عثمان نے ام المومنین حفصہ کے پاس یہہ کہتے کہ بھیج دے ہمارے پاس قرآن کے ورقوں کو تاکہ لکھیں ہم انکو مصحفوں میں پھر

إِلَيْكِ فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلٰى عُثْمَانَ فَأَمَرَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ

تیری طرف سو بھیج دئے ان ورقوں کو حفصہ نے عثمان کی طرف پھر حکم کیا عثمان نے زید بن ثابت انصاری اور عبد اللہ بن زبیر اور سعید بن عاص اور عبد

اللّٰهِ ابْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدٌ

اللہ بن حارث بن ہشام کو سو لکھے ان ورقوں کو متعدد مصحفوں میں اور کہا عثمان نے ان تین قریشی شخصوں کو جب اختلاف واقع ہو تم میں اور زید میں قرآن کے

ثابت في شيء من القرآن فاكتبوه بلسان قريش فإنما نزل بلسانهم ففعلوا حتى إذا نسخوا الصحف في المصاحف

ثابت انصاری کا کسی لغت میں قرآن کے سو لکھو اسکو موافق قریش کی لغت کے اس لیے کہ نازل ہوا قرآن مگر قریش کی لغت پر سو ویسا ہی کیا یہاں تک کہ جب لکھ چکے ان ورقوں کو مصحفوں میں

رد عثمان الصحف إلى حفصة وأرسل إلى كل أفق بمصحف مما نسخوا وأمر بما سواه من القرآن في كل صحيفة أو

پھر بھیجا عثمان نے ان ورقوں کو حفصہ کے پاس اور بھیجا ہر طرف ایک مصحف ان قرآنوں سے کہ لکھے تھے اور حکم کیا سوا مصحف عثمانی کے اور قرآنوں کو جو لکھا تھا کسی

مصحف أن يحرق قال ابن شهاب فأخبرني خارجة بن زيد بن ثابت أنه سمع زيد بن ثابت قال فقدت آية من

مصحف میں جلا دینے کا کہا ابن شہاب نے پھر خبر دی مجھ کو خارجہ بیٹا زید بن ثابت کا کہ اس نے سنا زید بن ثابت سے کہا زید نے گم کی میں نے ایک آیت سورۃ

الأحزاب حين نسخنا المصحف قد كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع

احزاب کی جس وقت لکھا ہم نے مصحف کو تحقیق سنا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے اسکو سو ڈھونڈھی ہم نے اسکو پھر پایا ہم نے اسکو بیچ

خزيمة بن ثابت الأنصاري من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فألحقناها في سورتها في

خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس کہ وہ آیت یہ ہے مومنین میں سے بعضے وہ مرد ہیں کہ سچا کیا جو عہد کیا اللہ سے سو لگا دیا ہم نے اسکو اسکی سورۃ میں

المصحف رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال قلت لعثمان ما حملكم على أن عمدتم إلى الأنفال وهي من

مصحف میں روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا میں نے کہا عثمان کو کس چیز نے باعث ہوا تم کو قصد کیا سورۃ انفال کا کہ وہ

المثاني وإلى براءة وهي من المئين فقرنتم بينهما ولم تكتبوا سطر بسم الله الرحمن الرحيم ووضعتموها في

مثانی سورتوں سے ہے اور سورۃ براءت کی طرف اور وہ مئین سے ہے سو ملا دیا تم نے دونوں کو اور نہ لکھی تم نے سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور رکھا اسکو سبع

السبع الطول ما حملكم على ذلك قال عثمان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يأتي عليه الزمان وهو تنزل عليه

ان دراز سات سورتوں میں کس نے باعث ہوا تمھارا اس پر کہا عثمان نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال سے کہ آتا تھا ان پر ایک زمانہ اور حضرت پر اترتی تھیں

السور ذوات العدد وكان إذا نزل عليه شيء دعا بعض من كان يكتب فيقول ضعوا هؤلاء الآيات في السورة التي

سورتیں متعدد اور معمول تھا حضرت کا کہ جب اترتا آپ پر کچھ تو طلب کرتے بعضے صحابہ کو کہ وحی لکھا کرتے تھے پھر فرماتے رکھو ان آیتوں کو اس سورۃ میں

يذكر فيها كذا وكذا فإذا نزلت عليه الآية فيقول ضعوا هذه الآية في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وكانت الأنفال

کہ مذکور ہے اس میں ایسا اور ایسا پھر جب اترتی آپ پر کوئی آیت تو فرماتے رکھو اس آیت کو اس سورت میں کہ مذکور ہے اس میں ایسا اور ایسا اور تھا سورۃ انفال

من أوائل ما نزلت بالمدينة وكانت براءة من آخر القرآن نزولا وكانت قصتها شبيهة بقصتها فقبض

ان سورتوں سے کہ اول میں نازل ہوئیں مدینے میں اور تھا سورۃ براءت ان سورتوں سے کہ آخر میں نازل ہوئی اور تھا قصہ براءت کا مشابہ انفال کے قصے سے پھر وفات پائی

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يبين لنا أنها منها فمن أجل ذلك قرنت بينهما ولم أكتب سطر بسم الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور بیان نہ فرمایا ہم کو کہ سورۃ براءت داخل ہے انفال میں اسی سبب سے نزدیک کر دیا دونوں کو اور نہ لکھا درمیان میں سطر بسم اللہ

الرحمن الرحيم ووضعتها في السبع الطول رواه أحمد والترمذي وأبو داود

كتاب الدعوات — الفصل الأول

الرحمن الرحیم کی اور رکھدیا سورۃ براءت کو سات دراز سورتوں میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے۔ یہہ کتاب ہے دعاؤں کی پہلی فصل

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة فتعجل كل نبي دعوته وإني اختبأت

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نبی کے لیے ایک دعا مستجاب ہے سو جلدی کی ہر نبی نے اپنی دعا مانگنے میں اور میں نے

دعوتي شفاعة لأمتي إلى يوم القيامة فهي نائلة إن شاء الله تعالى من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئا رواه مسلم

اپنی دعا امت کی شفاعت کے لئے قیامت کے دن تک سو وہ دعا پہنچیگی اگر چاہے اللہ تعالی اس شخص کو کہ مرے میری امت سے شریک نہ کرتا ہو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وللبخاري أقصر منه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم إني اتخذت عندك عهدا لن تخلفنيه

اور بخاری کی روایت اس سے مختصر ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای اللہ میں نے لیا تجھ سے ایک اقرار کہ ہرگز خلاف نہ کرے تو مجھ سے اسمیں

فإنما أنا بشر فأي المؤمنين آذيته شتمته لعنته جلدته فاجعلها له صلوة وزكوة وقربة تقربه بها إليك

وہ اقرار یہ ہے کہ بس میں آدمی ہوں ف ۲ سو جو ایماندار کہ ایذا دی یا گالی دی میں نے اسکو لعنت کی اسپر درے مارے اسکو سو کر ان امور کو اسکے حق میں رحمت اور پاکی اور موجب نزدیکی کہ نزدیک کرے تو اسکو اپنے پاس بسبب اسکے

يوم القيامة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا أحدكم فلا يقل اللهم اغفر لي إن شئت

قیامت کے دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا مانگے کوئی تم میں سے تو نہ کہے ای اللہ بخشدے میرے گناہ اگر چاہے تو

ارحمني إن شئت وارزقني إن شئت وليعزم مسئلته إنه يفعل ما يشاء لا مكره له رواه البخاري وعنه قال قال

رحم کر مجھ پر اگر چاہے تو اور روزی دے مجھے اگر چاہے تو ف ۳ اور چاہئے کہ یقین اور جزم سے دعا کرے بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہے کوئی زبردستی کرنے والا نہیں اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا أحدكم فلا يقل اللهم اغفر لي إن شئت ولكن ليعزم وليعظم الرغبة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرے کوئی تم میں سے تو نہ کہے ای اللہ بخشدے گناہ اگر تو چاہے اور لیکن یقین کرے اور بڑھاوے اپنی خواہش

فإن الله لا يتعاظمه شيء أعطاه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يستجاب للعبد

اسلئے کہ اللہ کو کوئی چیز بڑی نہیں کہ دے اسکو ف ۵ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا قبول ہوتی ہے بندے کی

ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم ما لم يستعجل قيل يا رسول الله ما الاستعجال قال يقول قد دعوت وقد دعوت

جبتک نہ کرے کوئی گناہ کی دعا یا قطع رحم کی ف ۶ جبتک کہ جلدی نہ کرے کہا کسی نے یا رسول اللہ کیا ہے جلدی مانگنا فرمایا یہ ہے کہ کہے کوئی تحقیق دعا کی میں نے اور تحقیق دعا کی

فلم أر يستجاب لي فيستحسر عند ذلك ويدع الدعاء رواه مسلم وعن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى

سو نہ دیکھا قبول ہوتی میری دعا سو ناخوش ہووے اسوقت اور چھوڑ دے دعا کرنا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم دعوة المرء المسلم لأخيه بظهر الغيب مستجابة عند رأسه ملك موكل كلما دعا لأخيه بخير

اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مرد مسلمان کا اپنے بھائی مسلمان کے لئے غائبانہ قبول ہوتی ہے سر کے پاس دعا کرنے والے کے ایک فرشتہ مقرر ہے کہ جب دعا کرتا ہے واسطے اپنے بھائی مسلمان کے بھلائی کی

قال الملك الموكل به آمين ولك بمثل رواه مسلم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدعوا على

کہتا ہے وہ فرشتہ کہ مقرر ہے قبول کر ای اللہ اور ملیگا تجھکو مانند اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بد دعا کرو مت

أنفسكم ولا تدعوا على أولادكم ولا تدعوا على أموالكم لا توافقوا من الله ساعة يسأل فيها عطاء فيستجيب

اپنی جانوں پر اور اولاد پر اور مال پر ف کہیں موافق نہ پڑجاوے اللہ کی طرف سے اس گھڑی کی کہ مانگی جاتی ہے اسمیں بخشش پھر قبول کرلے

لكم رواه مسلم وذكر حديث ابن عباس اتق دعوة المظلوم في كتاب الزكوة

تمہارے لئے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور مذکور ہو چکی ابن عباس کی حدیث جو شروع میں اسکے ہے اتق دعوة المظلوم کتاب الزکوة میں

الفصل الثاني

عن النعمان بن بشير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء هو العبادة ثم قرأ وقال ربكم ادعوني أستجب لكم

دوسری فصل ۔ روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا ہی عبادت ہے ف پھر پڑھی اسنے اس آیت کو اور فرمایا تمہارے رب نے مجھ سے دعا کرو قبول کرونگا تمہاری دعا

رواه احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجة وعن انس رضی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الدعاء مخ العبادة رواه

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مغز اور خلاصہ عبادت کا ہے

الترمذی وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس شیء اکرم علی الله من الدعاء رواه الترمذی وابن ماجة وقال

ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی چیز زیادہ عزت والی اللہ کے پاس دعا سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث حسن غریب وعن سلمان الفارسی رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یرد القضاء الا الدعاء

ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے ٭ اور روایت ہے سلمان فارسی رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز پھیرتی نہیں مقدر کو مگر دعا

ولا یزید فی العمر الا البر رواه الترمذی وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الدعاء ینفع مما نزل ومما لم

اور کوئی چیز بڑھاتی نہیں عمر کو مگر نیکی اور احسان روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دعا کام آتی ہے اس بلا میں جو اتری اور جو

ینزل فعلیکم عباد الله بالدعاء رواه الترمذی ورواه احمد عن معاذ بن جبل وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن

نہیں اتری سو دور کرنے سو لازم کر لو اے بندو اللہ کے دعا کرنا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے معاذ ابن جبل سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے

جابر رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من احد یدعو بدعاء الا آتاه الله ما سال او کف عنه من السوء

جابر رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگیگا کوئی کسی طرح کی دعا مگر دیگا اسکو اللہ جو مانگا یا روکیگا اسے بدی کو

مثله ما لم یدع باثم او قطیعة رحم رواه الترمذی وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم سلوا الله من

اسکے مثل جب تک نہ دعا کرے گناہ کی یا قطع رحم کی روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگو اللہ سے

فضله فان الله یحب ان یسال وافضل العبادة انتظار الفرج رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی هریرة

اسکے فضل کو اس لئے کہ اللہ دوست رکھتا ہے کہ کوئی مانگے اس سے فضل اسکا اور سب سے افضل عبادت انتظار کرنا ہے کشایش کا ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے

رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من لم یسال الله یغضب علیه رواه الترمذی وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سوال نکرے اللہ سے غصہ ہوتا ہے اللہ اس پر ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم من فتح له منکم باب الدعاء فتحت له ابواب الرحمة وما سئل الله شیئا یعنی احب الیه من ان یسال العافیة

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تم میں سے کہ کھلے اسپر دروازہ دعا کا ٭ کھلے ہیں اسپر دروازے رحمت کے اور کسی چیز کا سوال نکیا کسی نے اللہ سے یعنی کسی چیز کا اللہ کے پاس بہت خوب ہو عافیت سے

رواه الترمذی وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سره ان یستجیب الله له عند الشدائد فلیکثر الدعاء

روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش آوے قبول کرنا اللہ کا اسکی دعا کو سختیوں میں سو بہت دعا کیا کرے

فی الرخاء رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ادعو الله وانتم موقنون

فراغت کے وقت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کیا کرو اللہ سے اور تم یقین رکھنے والے ہو قبولیت پر

بالاجابة واعلموا ان الله لا یستجیب دعاء من قلب غافل لاه رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن مالک بن

اور جان لو کہ اللہ قبول نہیں کرتا دعا کو کھیلنے والے غافل دل سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے مالک بن

یسار رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سالتم الله فاسئلوه ببطون اکفکم ولا تسئلوه

یسار رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرو اللہ سے تو دعا کرو اس سے اپنی ہتھیلیاں پھیلا کر اور نہ دعا کرو اس سے

بظهورها وفي رواية ابن عباس قال سلوا الله ببطون أكفكم ولا تسألوه بظهورها فإذا فرغتم فامسحوا
ہاتھ اوندھا کر اور روایت میں ابن عباس کی یوں ہے فرمایا دعا کرو اللہ سے پھیلا کر اپنی ہتھیلیوں کو اور مت دعا کرو اس سے ہاتھ اوندھا کر پھر جب فارغ ہو دعا کرنے سے تو پھیر لو

بها وجوهكم رواه أبو داود وعن سلمان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن ربكم حيي كريم
ہاتھ منہوں پر اپنے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے سلمان رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک تمہارا رب بڑی حیا والا اکرم والا ہے

يستحيي من عبده إذا رفع يديه إليه أن يردهما صفرا رواه الترمذي وأبو داود والبيهقي في الدعوات
حیا کرتا ہے اپنے بندے سے جب اٹھاتا ہے اپنے ہاتھ اللہ کی طرف ہاتھوں کو خالی پھیر دینے میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور بیہقی نے کتاب دعوات

الكبير وعن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع يديه في الدعاء لم يحطهما حتى
کبیر میں۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہ کہا انہوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب اٹھاتے ہاتھ دعا میں نہ رکھتے ہاتھوں کو

يمسح بهما وجهه رواه الترمذي وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب
منہ پر پھیر کر روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے

الجوامع من الدعاء ويدع ما سوى ذلك رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول
ان دعاؤں کو کہ سب باتوں کو شامل ہوں اور ترک کرتے سوا ایسی دعاؤں کے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن أسرع الدعاء إجابة دعوة غائب لغائب رواه الترمذي وأبو داود وعن عمر بن
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت جلد قبول ہونے والی دعا وہ دعا ہے کہ غائب غائب کے لئے کرے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر بن

الخطاب رض قال استأذنت النبي صلى الله عليه وسلم في العمرة فأذن لي وقال أشركنا يا أخي في دعائك
خطاب رض سے کہ کہا انہوں نے اجازت چاہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرے کے لئے جانے کی سو اجازت دی مجھے اور فرمایا شریک کر ہم کو اپنی دعا میں اے چھوٹے بھائی میرے

ولا تنسنا فقال كلمة ما يسرني أن لي بها الدنيا رواه أبو داود والترمذي وانتهت روايته عند قوله ولا تنسنا
اور نہ بھول ہم کو پھر فرمایا اب ایک کلمہ کہ خوش نہیں آتا مجھ کو کہ بدلے اس کے تمام دنیا ملے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوئی روایت ترمذی کی حضرت کے قول لا تنسنا پر

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا ترد دعوتهم الصائم حين يفطر والإمام العادل
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ایسے ہیں کہ دعا ان کی رد نہیں ایک تو روزہ دار جب افطار کرتا ہے اور دوسرا عادل بادشاہ

ودعوة المظلوم يرفعها الله فوق الغمام ويفتح لها أبواب السماء ويقول الرب وعزتي لأنصرنك ولو بعد حين رواه
اور دعا مظلوم کی اونچی کرتا ہے اس کو اللہ اوپر ابر کے اور کھولتا ہے اللہ اس کے لئے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم ہے عزت کی البتہ مدد کروں گا تیری اگرچہ ایک مدت کے بعد

الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث دعوات مستجابات لا شك فيهن دعوة الوالد ودعوة المسافر
ترمذی نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں ہیں کہ قبول ہوتی ہیں کوئی شک نہیں ان کے قبول ہونے میں ایک تو دعا باپ کی اور دوسری مسافر کی

ودعوة المظلوم رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

عن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسأل
اور تیسری دعا مظلوم کی روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ تیسری فصل۔ روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ مانگے

أحدكم ربه حاجته كلها حتى يسأل شسع نعله إذا انقطع زاد في رواية عن ثابت البناني مرسلا حتى
ہر ایک تم میں کا اپنے رب سے اپنی سب حاجت یہاں تک کہ مانگے اس سے تسمہ جوتی کا بھی جب ٹوٹ جاوے اور زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں جو ثابت بنانی سے ہے بطور ارسال

يسأله الملح وحتى يسأله شسعه إذا انقطع رواه الترمذي وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله

سوال کرے اس سے نمک کا اور یہاں تک کہ سوال کرے اس سے اپنی نعلین کے تسمے کا جب ٹوٹ جاوے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يرفع يديه في الدعاء حتى يرى بياض إبطيه وعن سهل بن سعد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے دعا میں یہاں تک کہ دکھائی دیتی سفیدی دونو بغلوں کی اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال كان يجعل إصبعيه حذاء منكبيه ويدعو وعن السائب بن يزيد عن أبيه رض عن النبي صلى الله عليه

کہا سہل نے کہ تھے حضرت دونو انگوٹھوں کو اپنے مقابل دونو کندھوں کے اور دعا کرتے اور روایت ہے سائب بن یزید سے اسکے باپ سے رض نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان إذا دعا فرفع يديه مسح وجهه بيديه روى البيهقي الأحاديث الثلثة في الدعوات الكبير وعن

وسلم سے حضرت کا معمول تھا کہ جب دعا کرتے پھر اٹھاتے دونو ہاتھ تو پھیر لیتے منہ پر دونو ہاتھوں کو اپنے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو کتاب دعوات کبیر میں اور روایت

عكرمة عن ابن عباس قال المسألة أن ترفع يديك حذو منكبيك أو نحوهما والاستغفار أن تشير بإصبع

عکرمہ سے ابن عباس سے کہا ابن عباس نے ادب دعا کرنے کا یہ ہے کہ اٹھاوے تو دونو ہاتھوں کو برابر دونو کندھوں کے یا قریب کندھوں کے اور ادب مغفرت مانگنے کا یہ ہے کہ اشارہ کرے

واحدة والابتهال أن تمد يديك جميعا وفي رواية قال والابتهال هكذا ورفع يديه وجعل ظهورهما مما

ایک انگلی سے اور ادب ابتہال کا یہ ہے کہ دراز کرے تو ہاتھوں کو تمام اور دوسری روایت میں یوں ہے کہ کہا ابن عباس نے اور ابتہال اس طور سے ہے اور اٹھایا ہاتھوں کو اور کیا دونو ہاتھوں کی پیٹھ کو

يلي وجهه رواه أبو داود وعن ابن عمر رض أنه يقول إن رفعكم أيديكم بدعة ما زاد رسول الله صلى الله عليه

متصل ہی منہ کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ابن عمر کہتا تھا کہ تمہارا ہاتھ اٹھانا بدعت ہے زیادہ نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم على هذا يعني إلى الصدر رواه أحمد وعن أبي بن كعب رض قال كان رسول الله إذا ذكر أحدا فدعا له

وسلم نے اس پر یعنے سینے تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یاد کرتے تھے کسی کو پھر دعا کرتے اسکے لیے

بدأ بنفسه رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب صحيح وعن أبي سعيد الخدري رض أن النبي صلى الله عليه

تو شروع کرتے دعا اپنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال ما من مسلم يدعو بدعوة ليس فيها إثم ولا قطيعة رحم إلا أعطاه الله بها إحدى ثلاث إما أن

وسلم نے فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ کرے ایسی دعا جس میں نہ ہو گناہ اور قطع رحم کا مضمون مگر دیتا ہے اسکو اللہ اسکے سبب ایک چیز تین چیزوں سے یا تو

يعجل له دعوته وإما أن يدخرها له في الآخرة وإما أن يصرف عنه من السوء مثلها قالوا إذا نكثر قال الله أكثر

دنیا ہی میں جلدی قبول کرتا ہے اسکی دعا اور یا رکھ چھوڑتا ہے اسکو واسطے اسکے آخرت میں اور یا دور کرتا ہے اس سے کوئی بدی مانند اسکے کہا صحابہ نے اب تو بہت دعا کرینگے ہم

رواه أحمد وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس دعوات يستجاب لهن دعوة المظلوم

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ دعائیں ہیں کہ قبول ہوتی ہیں وہ ایک تو دعا مظلوم کی

حتى ينتصر ودعوة الحاج حتى يصدر ودعوة المجاهد حتى يقعد ودعوة المريض حتى يبرأ ودعوة الأخ لأخيه

یہاں تک بدلا لے ظالم سے اور دوسری دعا حج کو جانے والے کی یہاں تک کہ پھر آوے سفر سے اور تیسری دعا مجاہد کی یہاں تک کہ فارغ ہو جہاد سے اور چوتھی دعا بیمار کی یہاں تک کہ تندرست ہو اور پانچویں دعا بھائی مسلمان کی غائبانہ

بظهر الغيب ثم قال وأسرع هذه الدعوات إجابة دعوة الأخ بظهر الغيب رواه البيهقي في الدعوات الكبير

غائبانہ پھر فرمایا اور ان سب دعاؤں سے جلد قبول ہونے والی بھائی مسلمان کی دعا ہے غائبانہ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں۔

باب ذکر اللہ عزوجل والتقرب الیہ

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ وابی سعید رض قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقعد قوم یذکرون اللہ الا حفتہم الملائکۃ وغشیتہم الرحمۃ ونزلت علیہم السکینۃ وذکرہم اللہ فیمن عندہ رواہ مسلم

یہ باب اللہ کے ذکر کے بیان کا ہے جو غالب اور بزرگ ہے اور اللہ سے نزدیکی کے طلب کا سبب ہے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ اور ابی سعید رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیٹھیگی کسی قوم کے لوگ اللہ کو یاد کرتے مگر گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانک لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے انپر طمانیت اور یاد کرتا ہے انکو اللہ اپنے نزدیک والوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی ہریرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسیر فی طریق مکۃ فمر علی جبل یقال لہ جمدان فقال سیروا ہذا جمدان سبق المفردون قالوا وما المفردون یا رسول اللہ قال الذاکرون اللہ کثیرا والذاکرات رواہ مسلم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے بیچ راہ مکہ کی پس گذر کیا ایک پہاڑ پر کہ جسکو جمدان کہتے ہیں پس فرمایا چلو یہ جمدان ہے سبقت لے گئے مفرد لوگ عرض کی اور کیا معنی ہیں مفرد کے یا رسول اللہ فرمایا یاد کرنے والے اللہ کو بہت سی اور یاد کرنے والی عورتیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی موسی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الذی یذکر ربہ والذی لا یذکر ربہ مثل الحی والمیت متفق علیہ

اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اسکی جو یاد کرتا ہے اپنے رب کو اور یاد نہ کرنے والے کی جیسی مثال زندہ اور مردے کی ہے ق

وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالی انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملا ذکرتہ فی ملا خیر منہم متفق علیہ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی میں گمان کے پاس ہوں میرے بندے کے جو مجھ سے رکھتا ہے اور میں اسکے ساتھ ہوں جب یاد کرے مجھکو پھر اگر یاد کرے مجھے جی میں یاد کرتا ہوں اسکو جی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں اسکو اس سے بہتر جماعت میں ق

وعن ابی ذر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا وازید ومن جاء بالسیئۃ فجزاء سیئۃ مثلہا او اغفر ومن تقرب منی شبرا تقربت منہ ذراعا ومن تقرب منی ذراعا تقربت منہ باعا ومن اتانی یمشی اتیتہ ہرولۃ ومن لقینی بقراب الارض خطیئۃ لا یشرک بی شیئا لقیتہ بمثلہا مغفرۃ رواہ مسلم

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی جو کوئی نیکی کرے تو اسکو دس برابر ثواب دیتا ہوں اور زیادہ اور جو کوئی بدی کرے تو بدلا بدی کا برابر بدی کے یا بخشدیتا ہوں اور جو کوئی نزدیکی ڈھونڈے مجھسے ایک بالشت برابر نزدیکی چاہتا ہوں اس سے ایک ہاتھ برابر اور جو کوئی ڈھونڈے مجھ سے برابر ایک ہاتھ کے نزدیکی چاہتا ہوں اس سے دونوں ہاتھ کے پھیلاؤ برابر اور جو کوئی آوے میرے پاس چلتا ہوا آتا ہوں اسکی طرف دوڑتا ہوا اور جو کوئی ملے مجھکو زمین بھر کے گناہ لیکر نہ شریک کرے میرا کسی کو ملونگا اسکو اتنی ہی مغفرت لیکر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی قال من عادی لی ولیا فقد اذنتہ بالحرب وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیہ وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بہا ورجلہ التی یمشی بہا وان سألنی لاعطینہ ولئن استعاذنی

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے فرمایا جسنے ایذا دی میرے کسی دوست کو سو تحقیق خبردار کیا اسکو میں نے لڑائی سے اور نہیں نزدیکی چاہا میرا بندہ ساتھ کسی چیز کے زیادہ محبوب مجھکو اس چیز سے کہ فرض کیا میں نے اسپر اور ہمیشہ بندہ میرا قرب طلب کرتا ہے میرا نفل عبادتوں سے یہانتک کہ محبوب کرتا ہوں اسکو پھر جب اپنا محبوب کرتا ہوں اسکو تو ہو جاتا ہوں کان اسکا کہ سنتا ہے اس سے اور بینائی اسکی کہ دیکھتا ہے اس سے اور ہاتھ اسکا کہ پکڑتا ہے اس سے اور پاؤں اسکا کہ چلتا ہے اس سے اور اگر مانگتا ہے مجھسے تو البتہ دیتا ہوں اسکو اور اگر پناہ

لأعيذنه وما ترددت عن شيء أنا فاعله ترددي عن نفس المؤمن يكره الموت وأنا أكره مساءته ولا بد له

تو البتہ پناہ دیتا ہوں اسکو اور تردد نہیں ہوتا مجھکو کسی چیز کے کرنے میں جتنا کہ ہوتا ہے ایماندار کی جان نکالنے میں کہ وہ خوش نہیں موت سے اور میں خوش نہیں اسکی ناخوشی سے اور چارہ

منه رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله ملائكة يطوفون في الطرق يلتمسون

نہیں موت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ کے فرشتے ہیں کہ پھرا کرتے ہیں راہوں میں ڈھونڈھتے ہیں

أهل الذكر فإذا وجدوا قوما يذكرون الله تنادوا هلموا إلى حاجتكم قال فيحفونهم بأجنحتهم إلى السماء

ذکر کرنے والوں کو پھر جب پاتے ہیں ان لوگوں کو کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی غرض کی طرف فرمایا حضرت نے پھر گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے اپنے بازوؤں سے

الدنيا قال فيسألهم ربهم وهو أعلم بهم ما يقول عبادي قال يقولون يسبحونك ويكبرونك ويحمدونك

فرمایا پھر پوچھتا ہے ان سے انکا پروردگار حالانکہ وہ خوب جانتا ہے انکو کیا کہتے ہیں میرے بندے فرمایا کہتے ہیں فرشتے کہ پاکی اور بڑائی اور خوبی

ويمجدونك قال فيقول هل رأوني قال فيقولون لا والله ما رأوك قال فيقول كيف لو رأوني قال فيقولون

اور عظمت بیان کرتے ہیں تیری فرمایا پھر اللہ فرماتا ہے کیا دیکھا انھوں نے مجھے فرمایا کہتے ہیں کہ نہیں قسم اللہ کی نہیں دیکھا انھوں نے تجھکو فرمایا پھر فرماتا ہے کیسا ہوگا اگر دیکھیں مجھکو

لو رأوك كانوا أشد لك عبادة وأشد لك تمجيدا وأكثر لك تسبيحا قال فيقول فما يسألوني قالوا يسألونك

اگر دیکھیں تجھکو تو ہوں بہت زیادہ مشغول تیری عبادت کرنے اور تیری عظمت بیان کرنے اور تیری پاکی بیان کرنے فرمایا پھر فرماتا ہے کیا مانگتے ہیں کہتے ہیں فرشتے مانگتے ہیں تجھ سے

الجنة قال ويقول وهل رأوها فيقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو أنهم رأوها قال يقولون

جنت فرمایا اور فرماویگا اور کیا جنت دیکھی ہے سو کہینگے نہیں قسم اللہ کی اے پروردگار نہیں دیکھی انھوں نے فرمایا فرماتا ہے پھر کیسا ہو اگر وہ لوگ دیکھیں اسکو فرمایا کہینگے

لو أنهم رأوها كانوا أشد عليها حرصا وأشد لها طلبا وأعظم فيها رغبة قال فمم يتعوذون قال يقولون يتعوذون

اگر وے دیکھیں اسکو تو ہوں بہت بڑے حریص اور بہت بڑے طلبگار اسکے اور بہت رغبت کرنے والے اسمیں فرماویگا اللہ پھر کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا کہینگے پناہ مانگتے

من النار قال يقول وهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو رأوها قال يقولون لو رأوها

دوزخ سے فرمایا اللہ فرماویگا پھر دوزخ دیکھی انھوں نے فرمایا کہینگے نہیں قسم اللہ کی اے رب نہیں دیکھی انھوں نے فرمایا فرماویگا پھر کیسا ہو اگر دیکھیں وے اسکو فرمایا کہینگے اگر دیکھیں

كانوا أشد منها فرارا وأشد لها مخافة قال فيقول فأشهدكم أني قد غفرت لهم قال يقول ملك من الملائكة فيهم

تو بہت بھاگتے دوزخ سے اور بہت زیادہ ڈرتے اس سے فرمایا پھر فرماویگا سو گواہ رکھتا ہوں تمکو کہ میں نے تحقیق بخشدئے انکے گناہ فرمایا کہیگا ایک فرشتہ ان فرشتوں کا

فلان ليس منهم إنما جاء لحاجة قال هم الجلساء لا يشقى جليسهم رواه البخاري وفي رواية مسلم قال إن لله

آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں ہے آیا تھا کسی کام کو فرمایا اللہ نے وہ ایسے ہمنشین ہیں محروم نہیں رہتا انکا ہمنشین روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت میں مسلم کی یوں ہے فرمایا بیشک اللہ کے

ملائكة سيارة فضلا يبتغون مجالس الذكر فإذا وجدوا مجلسا فيه ذكر قعدوا معهم وحف بعضهم

فرشتے ہیں سیر کرنے والے زیادہ ڈھونڈھتے ہیں مجلسوں کو ذکر کی پھر جب پاتے ہیں کسی مجلس کو اسمیں ذکر ہو رہا ہے بیٹھ جاتے ہیں انکے ساتھ اور گھیر لیتے ہیں بعضے

بعضا بأجنحتهم حتى يملؤوا ما بينهم وبين السماء الدنيا فإذا تفرقوا عرجوا وصعدوا إلى السماء

بعضوں کو اپنے بازوؤں سے یہاں تک کہ بھر دیتے ہیں جو کچھ درمیان انکے اور پہلے آسمان کے ہے پھر جب جدا جدا ہوتے ہیں اوپر جاتے ہیں اور چڑھتے ہیں آسمان کو

قال فيسألهم الله وهو أعلم من أين جئتم فيقولون جئنا من عند عباد لك في الأرض يسبحونك ويكبرونك

فرمایا پھر پوچھتا ہے ان سے اللہ حالانکہ وہ خوب جانتا ہے کہاں سے آئے تم سو کہتے ہیں ہم آئے تیرے ان بندوں کے پاس سے کہ زمین پر ہیں پاکی اور بڑائی

ويهللونك ويمجدونك ويسألونك قال وماذا يسألوني قالوا يسألونك جنتك قال وهل رأوا جنتي قالوا

اور توحید اور خوبی بیان کرتے ہوئے اور مانگتے ہیں تجھ سے فرماویگا اور کیا چیز مانگتے ہیں مجھ سے کہینگے مانگتے ہیں تجھ سے تیری جنت فرماویگا اور کیا جنت دیکھی ہے انہوں نے

لا أي رب قال فكيف لو رأوا جنتي قالوا ويستجيرونك قال ومما يستجيرونني قالوا من نارك يا رب قال

نہیں اے پروردگار فرماویگا پھر کیسا ہوتا اگر دیکھتے میری جنت کہینگے پناہ چاہتے ہیں تیری فرماویگا اور کس چیز سے پناہ چاہتے ہیں میری کہینگے دوزخ تیری سے اے رب فرماویگا

وهل رأوا ناري قالوا لا قال فكيف لو رأوا ناري قالوا ويستغفرونك قال فيقول قد غفرت لهم فأعطيتهم

اور کیا دیکھی ہیں میری دوزخ کو کہینگے نہیں فرماویگا پھر کیسا ہوتا اگر دیکھتے میری دوزخ کو کہینگے اور مغفرت چاہتے ہیں تجھ سے فرماویگا تحقیق کہ بخشدیا میں نے ان کو پھر دی

ما سألوا وأجرتهم مما استجاروا قال يقولون رب فيهم فلان عبد خطاء إنما مر فجلس معهم قال فيقول

جو چیز کہ سوال کیا اسکا اور پناہ دی ان کو اس چیز سے کہ پناہ مانگی اس سے فرمایا کہینگے اے پروردگار انمیں فلانا آدمی بندہ گنہگار ہے کہیں جاتا تھا سو بیٹھ گیا ان کے ساتھ

وله غفرت هم القوم لا يشقى بهم جليسهم وعن حنظلة بن الربيع الأسيدي رض قال لقيني أبو بكر

اور اسکے بھی بخش دیے گناہ وہ لوگ ہیں کہ محروم نہیں رہتا ان کے ساتھ بیٹھکر انکا سنگی اور روایت ہے حنظلہ رض سے جو بیٹا ہے ربیع کا اولاد اسید بن عمرو کی کہا ملاقات کی میری

فقال كيف أنت يا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان الله ما تقول قلت نكون عند رسول الله صلى

تو کہا اسنے کیا حال ہے تیرا اے حنظلہ کہا میں منافق ہو گیا حنظلہ کہا ابوبکر نے پاکی ہے اللہ کو کیا کہتا ہے تو کہا میں رہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عافسنا

اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ نصیحت کرتے ہیں ہمکو دوزخ اور بہشت کا حال سناکر جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں آنکھ سے پھر جب کہ ہم نکلتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے

الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا قال أبو بكر فوالله إنا لنلقى مثل هذا فانطلقت أنا وأبو بكر حتى

عورت اور بچے اور کھیتی کے کام میں بھول جاتے ہیں بہت سی نصیحت کہا ابوبکر نے پھر قسم ہے اللہ کی مقرر ہم سب پاتے ہیں ایسا ہی حال سو چلا میں اور ابوبکر یہاں تک کہ

دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت نافق حنظلة يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا میں منافق ہو گیا حنظلہ اے رسول اللہ کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وما ذاك قلت يا رسول الله نكون عندك تذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عندك

اور کیا ہے وہ نفاق کہا میں اے رسول اللہ کے رہتے ہیں ہم آپ کے پاس کہ وعظ فرماتے ہیں آپ ہمکو دوزخ اور بہشت کا گویا کہ ہم آنکھ سے دیکھتے ہیں پھر جب

عافسنا الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده

مشغول ہو جاتے ہیں عورت بچے اور کھیتی کے کام میں بھول جاتے ہیں بہت سی نصیحت پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس کی کہ میری جان اسکے ہاتھ میں ہے

لو تدومون على ما تكونون عندي وفي الذكر لصافحتكم الملائكة على فرشكم وفي طرقكم ولكن يا حنظلة ساعة

اگر ہمیشہ رہو تم اس حال پر کہ رہتے ہو میرے پاس اور ذکر کرتے رہتے تو مصافحہ کریں تم سے فرشتے تمہارے بچھانوں پر آکے اور تمہاری راہوں میں و لیکن اے حنظلہ گھڑی

وساعة ثلاث مرات رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله

اور گھڑی یعنی کچھ وقت تین بار ساعت کا لفظ فرمایا روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ألا أنبئكم بخير أعمالكم وأزكاها عند مليككم وأرفعها في درجاتكم وخير لكم من إنفاق الذهب

علیہ وسلم نے کیا خبر دوں تمکو سب کاموں سے بھلے اور پاکیزہ کام کی تمہارے بادشاہ کے پاس اور سب سے بلند کام ہے تمہارے درجوں کے باب میں اور بہتری

والورق وخير لكم من ان تلقوا عدوكم فتضربوا اعناقهم ويضربوا اعناقكم قالوا بلى قال ذكر الله رواه مالك

اور روپے کے خرچ کرنے سے اور بہتر ہے تمہارے لئے سامنا کرنے سے تمہارے دشمن کے ساتھ پھر مارو تم انکی گردن اور وہ ماریں تمہاری گردن کہا صحابہ نے کیوں نہیں فرمایا یاد کرنا اللہ کا روایت کیا اسکو مالک نے

واحمد والترمذي وابن ماجة الا ان مالكا وقفه على ابي الدرداء وعن عبد الله بن بسر رض قال جاء اعرابي

اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف رکھا اسکو ابی درداء پر اور روایت ہے عبداللہ بن بسر رض سے کہ کہا انہوں نے آیا ایک بدو

الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اي الناس خير قال طوبى لمن طال عمره وحسن عمله قال يا رسول الله اي الاعمال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اس نے کون آدمی سب سے بہتر ہے فرمایا خوشی ہو اس شخص کے لئے کہ عمر دراز ہو اسکی اور اچھے ہوں کام اسکے کہا

افضل قال ان تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله رواه احمد والترمذي وعن انس رض قال قال رسول الله

سب سے افضل ہے فرمایا جدا ہو تو دنیا سے اس حال پر کہ زبان تیری تر رہے ذکر سے اللہ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے

صلى الله عليه وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة قال حلق الذكر رواه الترمذي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذر کرو تم باغوں پر جنت کے تو چرو کہا لوگوں نے اور کیا ہیں باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹھے کسی مجلس میں کہ یاد نہ کرے اللہ کو اسمیں ہوگا وہ بیٹھنا اس پر اللہ کی طرف سے باعث نقصان

ومن اضطجع مضطجعا لا يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى

اور جو کوئی لیٹے پہلو پر سونے کی جگہ میں یاد نہ کرے اللہ کو اسمیں ہوگا وہ لیٹنا اسپر باعث حسرت کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہیں سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

الله عليه وسلم ما من قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه الا قاموا عن مثل جيفة حمار وكان عليهم حسرة

اللہ علیہ وسلم نے نہیں اٹھتے کسی قوم کے لوگ کسی مجلس سے کہ یاد نہ کریں اللہ کو اسمیں مگر اٹھتے ہیں مانند مردار گدھے کے اور ہوگی وہ مجلس ان پر موجب حسرت

رواه احمد وابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے انہیں سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی ہو کوئی قوم کسی مجلس میں کہ یاد نہ کرے اللہ کو

ولم يصلوا على نبيهم الا كان عليهم ترة فان شاء عذبهم وان شاء غفر لهم رواه الترمذي وعن ام حبيبة

اور نہ بھیجا درود اپنے نبی پر مگر ہوا وہ بیٹھنا ان پر باعث نقصان کا پھر اگر چاہے اللہ تو عذاب کرے ان کو اور اگر چاہے معاف کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام حبیبہ

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل كلام ابن ادم عليه لا له الا امر بمعروف ونهي عن منكر او ذكر

رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کلام ہے آدمی کا ضرر پہنچاتا ہے اسکو نفع نہیں دیتا اسکو مگر حکم کرنا بھلی کا یا منع کرنا بری بات سے یا ذکر

الله رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تكثر الكلام بغير ذكر الله فان كثرة الكلام بغير ذكر الله قسوة للقلب وان ابعد الناس من الله القلب القاسي

نہ بہت کیا کرو بے فائدہ باتیں سوا اللہ کی یاد کے کیونکہ بہت بات کرنا بے فائدہ چھوڑ کر خدا کی یاد کو خراب ہونا ہے دل کا اور سب لوگوں سے زیادہ دور خدا سے دل سخت ہے

رواه الترمذي وعن ثوبان رض قال لما نزلت والذين يكنزون الذهب والفضة كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہ کہا انہوں نے جب اتری یہ آیت والذین آخر تک تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فی بعض اسفاره فقال بعض اصحابه نزلت فی الذهب والفضة لو علمنا ای المال خير فنتخذه فقال افضله لسان ذاكر

کسی سفر میں کہا کسی صحابی نے اتری یہ سونے روپے کے باب میں کیا خوب ہوتا کہ معلوم کرتے ہم کون مال بھلا ہے پھر ہم رکھتے اسکو سو فرمایا سب سے افضل وہ زبان ہے ذکر کرنے والی

وقلب شاكر وزوجة مؤمنة تعينه علی ايمانه رواه احمد والترمذی وابن ماجة

الفصل الثالث

عن ابی سعيد رض

اور وہ دل کہ شکر کرے اور وہ عورت کہ ایماندار ہو مدد کرے خاوند کی ایمان پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے تیسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے

قال خرج معاوية علی حلقة فی المسجد فقال ما اجلسكم قالوا جلسنا نذكر الله قال آلله ما اجلسكم الا ذلك

کہا اسنے نکلے معاویہ ایک حلقہ پر لوگوں کے کہ مسجد میں بیٹھے تھے سو کہا کس چیز نے بٹھایا تمکو سو کہا ہم بیٹھے ہیں یاد کرتے اللہ کی کہا معاویہ نے کہ قسم اللہ کی کوئی اور شے تمکو یاد الہی سے نہیں بٹھاتی

قالوا آلله ما اجلسنا غيره قال اما انی لم استحلفكم تهمة لكم وما كان احد بمنزلتی من رسول الله صلی الله عليه

کہا اللہ کی قسم ہے کوئی قسم ہمارے بیٹھنے کا سوا اسکے نہیں کہا معاویہ نے میں نے قسم دیکر نہ پوچھا تم سے تمکو متہم جانکر اور نہیں ہے کوئی میرے برابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اقل عنه حديثا منی وان رسول الله صلی الله عليه وسلم خرج علی حلقة من اصحابه فقال ما اجلسكم ههنا

وسلم کے روایت کرنے والا حدیث کی جیسا میں کم کرتا ہوں اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تھے ایک حلقے پر اپنے اصحاب کی جماعت کے سو فرمایا کیا باعث ہے تمہارے بیٹھنے کا یہاں

قالوا جلسنا نذكر الله ونحمده علی ما هدانا للاسلام ومن به علينا قال آلله ما اجلسكم الا ذلك قالوا آلله

کہا ہم بیٹھے ہیں یاد کرنے اور خوبی بیان کرنے اللہ کی ہدایت پر ہم کو اسلام کے لئے اور احسان پر اسکے اسلام کی توفیق دینے سے ہمکو فرمایا کیا قسم اللہ کی کوئی سبب نہیں تمہارے بیٹھنے کا سوا

ما اجلسنا الا ذلك قال اما انی لم استحلفكم تهمة لكم ولكنه اتانی جبريل فاخبرنی ان الله عز وجل يباهی بكم

نہیں کوئی سبب ہمارے بیٹھے رہنے کا سوا یاد خدا کے فرمایا خبردار میں نے قسم دیکر نہ پوچھا تم سے صادق نہ جانکر تمکو لیکن اس لئے کہ آئے تھے میرے پاس جبرئیل پھر خبر دی مجھکو کہ مقرر اللہ جو غالب ہے بزرگ ہے فخر کرتا ہے تمہارے سبب سے

الملائكة رواه مسلم وعن عبد الله بن بسر رض ان رجلا قال يا رسول الله ان شرائع الاسلام قد كثرت علی

فرشتوں کے ساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہ ایک مرد نے کہا اے رسول اللہ کے بیشک احکام اسلام کے کثرت بہت ہو گئے مجھ پر

فاخبرنی بشیء اتشبث به قال لا يزال لسانك رطبا من ذكر الله رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا

سو خبر دیجیے مجھکو ایسی ایک چیز کی کہ علاقہ رکھوں اس سے فرمایا زبان تیری ہمیشہ تر رہے اللہ کے ذکر سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن غريب وعن ابی سعيد رض ان رسول الله صلی الله عليه وسلم سئل ای العباد افضل وارفع درجة

حدیث اچھی ہے غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کسی نے کونسا بندہ سب سے زیادہ فضیلت اور درجے کی بلندی رکھتا ہے

عند الله يوم القيمة قال الذاكرون الله كثيرا والذاكرات قيل يا رسول الله ومن الغازی فی سبيل الله قال لو ضرب

اللہ کے پاس قیامت کے دن فرمایا یاد کرنے والے اللہ کا ہر وقت اور ذکر کرنے والی عورتیں کہا کسی نے اے رسول اللہ کے اور غازی سے بھی اللہ کی راہ میں فرمایا اگرچہ چلاوے

بسيفه فی الكفار والمشركين حتی ينكسر ويختضب دما فان الذاكر لله افضل منه رواه احمد والترمذی وقال

اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں میں یہاں تک کہ ٹوٹ جاوے اور رنگی جاوے لہو سے پھر بھی بیشک یاد کرنے والا اللہ کو بہت بہتری اس غازی کی مرتبے میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم الشيطان جاثم علی قلب

سند اس حدیث کی غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان لگا رہتا ہے دل پر

ادم فاذا ذكر الله خنس واذا غفل وسوس رواه البخاری تعليقا وعن مالك قال بلغنی ان رسول الله

آدمی کے پھر جب آدمی ذکر اللہ کا کرتا ہے چھپ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے وسوسہ ڈالتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے معلق سند سے اور روایت ہے امام مالک سے کہ کہا اسنے خبر پہنچی مجھکو اسکی کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ذاکر اللہ فی الغافلین کالمقاتل خلف الفارین وذاکر اللہ فی الغافلین کغصن اخضر

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہ کا ذکر کرنے والا غافل لوگوں میں مانند لڑائی کرنے والے کے ہے پیچھے بھاگے ہوؤں کے اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافلوں میں مثل سبز شاخ کے

فی شجر یابس وفی روایۃ مثل الشجرۃ الخضراء فی وسط الشجر وذاکر اللہ فی الغافلین مثل مصباح فی بیت

سوکھے کاج میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہا ہے سبز کاج کی درمیان سوکھے کاج کے اور کہا و ہے اللہ کے ذاکر کی غافل لوگوں میں جیسی کہ ہو چراغ کی

مظلم وذاکر اللہ فی الغافلین یریہ اللہ مقعدہ من الجنۃ وھو حی وذاکر اللہ فی الغافلین یغفر لہ بعدد کل

اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافل لوگوں میں دکھاوے گا اسکو اللہ اسکی جگہ بہشت میں جیتے جی اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافل لوگوں میں بخشے جاویں گے

فصیح واعجم والفصیح بنو آدم والاعجم البھائم رواہ رزین وعن معاذ بن جبل رض قال ما عمل العبد عملا

بات کرنے والے کے اور بات نکرنے والے کے اور مراد لفظ فصیح سے آدمی ہیں اور مراد لفظ اعجم چوپایہ ہیں روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہا انہے نکیا بندے کوئی کام

انجی لہ من عذاب اللہ من ذکر اللہ رواہ مالک والترمذی وابن ماجۃ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ

کہ زیادہ نجات دینے والا ہو اسکو اللہ کی عذاب سے برابر اسکی یاد کی روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ یقول انا مع عبدی اذا ذکرنی وتحرکت بی شفتاہ رواہ البخاری وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں مدد کرتا ہوں اپنے بندے کی جب مجھے یاد کرتا ہے اور ہلتے ہیں میرا نام لینے سے اسکے ہونٹھ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

عبد اللہ بن عمر رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقول لکل شیء صقالۃ وصقالۃ القلوب ذکر اللہ وما من شیء

عبد اللہ بن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے ہر چیز کا زنگ چھڑایا جاتا ہے اور زنگ چھڑانا دلوں کا اللہ کی یاد ہے اور کوئی چیز

انجی من عذاب اللہ من ذکر اللہ قالوا ولا الجھاد فی سبیل اللہ قال ولا ان یضرب بسیفہ حتی ینقطع رواہ البیہقی

زیادہ نجات دینے والی اللہ کے عذاب سے نہیں برابر اللہ کے ذکر کے کہا صحابہ نے اور جہاد اسکی راہ میں بھی نہیں فرمایا اور نہ مارنا تلوار سے ٹوٹنے تک روایت کیا اسکو بیہقی

فی الدعوات الکبیر

کتاب اسماء اللہ تعالیٰ

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

نے دعوات کبیر میں ٭ یہہ کتاب ہے فضیلت کے بیان میں اللہ تعالیٰ کے ناموں کی ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ وتسعین اسما مائۃ الا واحدۃ من احصاھا دخل الجنۃ وفی روایۃ وھو وتر یحب الوتر

وسلم نے بیشک اللہ تعالیٰ کو نوے اور نو نام ہیں ایک کم سو نام جو کوئی اخلاص سے یاد کرے انکو داخل ہوگا بہشت میں اور ایک روایت میں آیا ہے اور اللہ وتر ہے دوست رکھتا ہے طاق کو

متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ وتسعین

٭ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالیٰ کی ذات کے نوے اور نو

اسما من احصاھا دخل الجنۃ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم الملک القدوس

نام ہیں جو کوئی اخلاص سے یاد رکھیگا انکو داخل ہوگا بہشت میں وہ ذات ہے نام اسکا اللہ ہے کہ کوئی معبود نہیں سوا اسکے ٭ نہایت مہربان ٭ بڑا رحم والا ٭ بادشاہ ٭ ہر عیب سے پاک

السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق الباری المصور الغفار

سلامت رہنے والا ٭ امن دینے والا ٭ بڑا نگہبان ٭ غالب ٭ ٹوٹی چیز کو باندھنے والا ٭ بڑائی کرنے والا ٭ اندازہ کرنے والا ٭ بنانے والا ٭ صورت باندھنے والا ٭ گناہ بخشنے والا

القھار الوھاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز

بڑا غلبہ کرنے والا ٭ بہت نعمتیں دینے والا ٭ روزی پہنچانے والا ٭ کھولنے والا ٭ بڑا علم والا ٭ بند کرنے والا ٭ کشادہ کرنے والا ٭ نیچے کرنے والا ٭ اونچا کرنے والا ٭ عزت دینے والا

الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

ذلیل کرنے والا • سننے والا • دیکھنے والا • حکومت والا • بڑا عادل • نیکی کرنے والا • سب کی خبر رکھنے والا • بردبار • عظمت والا • بڑا بخشنے والا • بڑا قدردان • بڑا بلند مرتبہ

الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

بزرگ شان والا • حفاظت کرنے والا • قوت پہنچانے والا • کفایت کرنے والا • بزرگ • کرم کرنے والا • نگہبان • دعا قبول کرنے والا • گنجائش دینے والا • حکمت والا

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي

دوستی کرنے والا • بڑا بزرگ • مردوں کو زندہ کرنے والا • حاضر سب جگہ • ثابت ہی موجود • کام بنانے والا • قوت والا • مضبوطی والا • دوست • خوبی والا • گنتی رکھنے والا

الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

نو پیدا کرنے والا • دوبارہ پیدا کرنے والا • جلانے والا • مارنے والا • ہمیشہ زندہ • سب کے کام تھامنے والا • پانے والا • بزرگ • ایک • حاجت سے پاک

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي

قدرت والا • توانائی والا • آگے کرنے والا • پیچھے ہٹانے والا • سب سے پہلے • سب سے آخر • سب سے ظاہر • سب سے مخفی • مالک سب کا

الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بالا صفات سے مخلوق کی • احسان کرنے والا • توبہ قبول کرنے والا • بدلا لینے والا • بڑا معاف کرنے والا • نرمی کرنے والا • مالک ملک کا • اپنی ذات میں جلال رکھنے والا اور کرم کی صفت رکھنے والا

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

انصاف کرنے والا • اکٹھے کرنے والا • بے پروا • بے پروا کرنے والا • روکنے والا • ضرر پہنچانے والا • نفع دینے والا • روشنی ظاہر و باطن کی • ہدایت کرنے والا • بے مثل

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

باقی رہنے والا • وارث سب کا • بھلی راہ بتانے والا • گناہ کے بدلے میں صبر کرنے والا • روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اس حدیث کی سند غریب ہے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو کہتے ہوئے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ

اس سبب سے کہ تو اللہ ہے کوئی معبود نہیں مگر تو ہی یکتا ہے بے نیاز ہے کہ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں ہے کوئی اس کا جوڑ کا پھر فرمایا دعا کی اس نے اللہ سے اس کے نام

الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كُنْتُ

جو سب ناموں سے بڑا ہے جب کوئی سوال کرتا ہے وہ نام لیکر دیتا ہے اللہ اور جب کوئی دعا کرتا ہے وہ نام لیکر قبول کرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہا

جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُصَلِّي فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

بیٹھا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں اور ایک مرد نماز پڑھتا تھا سو کہا اس نے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس سبب سے کہ تیرے لیے ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہت مہربان نعمت دینے والا بنانے والا آسمانوں اور زمین کا اے بزرگی اور کرم والے اے زندہ رہنے والے اے تھامنے والے سب کو سوال کرتا ہوں تجھ سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

دعا کی اس مرد نے اللہ سے وہ نام اللہ کا لیکر کہ سب سے بڑا ہے ایسا نام کہ جب کوئی دعا کرتا ہے اللہ سے لیکر اسی نام کو قبول کرتا ہے اور جب کوئی سوال کرتا ہے دیتا ہے کہا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

وعن اسماء بنت يزيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اسم الله الاعظم في هاتين الآيتين

اور روایت ہے اسماء رض بیٹی یزید کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسم اعظم اللہ کا انہیں دو آیتوں میں ہے

والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم وفاتحة آل عمران الم الله لا اله الا هو الحي القيوم رواه الترمذي

اور معبود تمہارا ایک ہی معبود ہے کوئی معبود سوا اس کے نہیں بہت مہربان رحم والا اور دوسری سورہ آل عمران کے شروع کی آیت اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں [illegible]

وابوداؤد وابن ماجه والدارمي وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوة ذي النون اذ دعا

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا یونس کی جب کی انہوں نے رب

وهو في بطن الحوت لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين لم يدع بها رجل مسلم في شيء الا استجاب له

مچھلی کے پیٹ میں رہتے ہیں کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو بیشک میں ہوں ظالموں میں سے نہیں دعا کریگا اس آیت کو پڑھ کر کوئی مسلمان مرد کسی مطلب میں مگر قبول کرتا ہے

رواه احمد والترمذي **الفصل الثالث** عن بريدة رض قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المسجد

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے * تیسری فصل روایت ہے بریدہ رض سے کہا انہوں نے گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں

عشاء فاذا رجل يقرأ ويرفع صوته فقلت يا رسول الله اتقول هذا مراء قال بل مؤمن منيب قال وابو موسى

عشا کے وقت سو ناگہاں دیکھا تو ایک مرد پڑھ رہا ہے بلند آواز سے سو کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا آپ کہتے ہیں اس مرد کو ریاکار فرمایا بلکہ ایماندار رجوع کرنیوالا

الاشعري يقرأ ويرفع صوته فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يستمع لقراءته ثم جلس ابو موسى يدعوا

اشعری تھا کہ پڑھتا تھا آواز بلند کرکے سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سننے لگے اسکی قرات پھر بیٹھا ابو موسی دعا کرتا ہوا

فقال اللهم اني اشهدك انك انت الله لا اله الا انت احدا صمدا لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد

پھر کہنے لگا اے اللہ میں تجھ کو گواہ رکھتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے ایک ہے بے نیاز [illegible]

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد سأل الله باسمه الذي اذا سئل به اعطى واذا دعي به اجاب قلت يا رسول

سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص نے سوال کیا ہے اللہ کا وہ نام لیکر [illegible] قبول کرتا ہے کہا میں نے اے رسول

الله اخبره بما سمعت منك قال نعم فاخبرته بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي انت اليوم لي اخ

اللہ کے خبر دوں اسکو جو سنا میں نے آپ سے فرمایا ہاں پھر خبر دی میں نے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی سو کہا ابو موسی نے مجھ کو آج تو میرا

صدق حدثتني بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه رزين **باب ثواب التسبيح والتحميد والتهليل و**

سچا بھائی ہے کہ بیان کیا تو نے مجھ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو رزین نے * باب بیان میں ثواب تسبیح اور تحمید اور توحید اور

التكبير الفصل الاول عن سمرة بن جندب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الكلام اربع سبحان الله

تکبیر کی فضیلت کے پہلی فصل روایت ہے سمرہ رض سے بیٹے جندب کے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کلام سے افضل چار کلمے ہیں

والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر وفي رواية احب الكلام الى الله اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا

اور دوسرا الحمد للہ اور تیسرا کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور چوتھا اللہ سب سے بڑا ہے اور ایک روایت میں ہے زیادہ پیارا کلام اللہ کے پاس چار کلمے ہیں

الله والله اكبر لا يضرك بايهن بدأت رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اقول

اللہ اور چوتھا اللہ اکبر نقصان نہیں کرتا تجھ کو جس کلمے سے کہ شروع کرے تو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر بہت پیاری ہے مجھے اس چیز سے کہ نکلا اس پر آفتاب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ ف دن میں سو بار دور ہوگئے گناہ اگرچہ برابر کف دریا کے ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

ق ، اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا صبح کو اٹھتے اور شام ہوتے پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ

مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ اَحَدٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

سو بار نہ لاویگا کوئی فضیلت دن افضل کا اس سے کہ لایا اسنے جسکو مگر وہ کوئی کہا جیسا اسنے کہا ف یا زیادہ کیا اس پر ق ، اور روایت ہے اسی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ

کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ف ہیں کہ آسانی سے زبان پر آتے ہیں بھاری ہوگا تول انکا اعمال کی ترازو میں پیارے ہیں اللہ کے پاس

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رض قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ

ایک تو پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ دوسرا پاک ہے اللہ جو عظمت والا ہے ق ، اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہا اسنے تھے ہم رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَاَلَهٗ سَائِلٌ مِّنْ جُلَسَائِهٖ كَيْفَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا کیا نہ سکیگا کوئی تم میں سے کرنے کو ہر دن میں ہزار نیکی پھر پوچھا حضرت سے کسنے ساتھ بیٹھنے والوں سے کہ طرح

يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهٗ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ

کرسکتا ہے کوئی ہم میں سے ہزار نیکی فرمایا سبحان اللہ کہے سو بار پھر لکھی جاینگی اسکے لئے ہزار نیکیاں یا دور ہونگے اس سے ہزار گناہ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ كِتَابِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ اَوْ يُحَطُّ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْبَرْقَانِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَاَبُوْ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور صحیح مسلم میں سب روایتوں میں جو موسی جہنی سے ہیں او یحط ہی کہا ابو بکر برقانی نے اور روایت کیا اس حدیث کو شعبہ اور ابو

عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنْ مُوْسٰى فَقَالُوْا وَيُحَطُّ بِغَيْرِ اَلِفٍ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ

عوانہ اور یحیی بن سعید قطان نے موسی جہنی سے سو کہا ان سبھوں نے ویحط بے الف کے اسی طور سے کتاب حمیدی میں لکھا ہے ف اور روایت ہے ابی ذر

رض قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلٰئِكَتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَوَاهُ

رض سے کہا اسنے پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کلام سب سے افضل ہے فرمایا جو کلام کہ پسند کیا اللہ نے اپنے فرشتوں کے لئے سبحان اللہ وبحمدہ روایت

مُسْلِمٌ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا

کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام المومنین جویریہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اسکے پاس سے صبح کو نماز پڑھتے ہی اور جویریہ اپنی نماز کی جگہ میں تھی

ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ قَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر پھرے آئے بعد چاشت کا وقت ہونے کے اور وہ بیٹھی تھی ف فرمایا کیا تو برابر اسی حال پر رہی جسپر میں تجھے چھوڑ گیا تھا کہا ہاں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

تحقیق کہا میں نے تیرے پاس سے جاکر چار کلمے تین بار اگر تولے انکو مقابلے اسکے کہ تو نے کہا آج کے دن تو وزن ان چار کلموں کا زیادہ ہو اس سے وہ یہ ہیں پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ

عدد خلقه ورضى نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

برابر مخلوق کے اور برابر اس کی ذات کی رضامندی کے اور برابر اس کے عرش کے تول کے اور برابر اس کے کلمات کی سیاہی کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير في يوم مائة

اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کو خوبی ہے اور وہ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے دن میں سو

مرة كانت له عدل عشر رقاب وكتبت له مائة حسنة ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من الشيطان

بار ہوگئے یہ کلمے اس کے لئے برابر دس بردوں کے آزاد کرنے کے اور لکھی جاتی ہیں اس کے لئے سو نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اس سے سو بدیاں اور ہونگے اس کے لئے پناہ شیطان سے اس روز

يومه ذلك حتى يمسي ولم يأت احد بافضل مما جاء به الا رجل عمل اكثر منه متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري

دن بھر شام تک اور نہ لاویگا کوئی زیادہ بہتر اس نیکی سے مگر وہ مرد کہ کیا زیادہ اس سے ق اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری

رض قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فجعل الناس يجهرون بالتكبير فقال رسول الله صلى الله

رض سے کہا اس نے ہم تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی سفر میں سو لگے لوگ پکار کر اللہ اکبر کہنے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ايها الناس اربعوا على انفسكم انكم لا تدعون اصم ولا غائبا انكم تدعون سميعا بصيرا وهو معكم

وسلم نے اے لوگو نرمی کرو اپنی جانوں پر بیشک تم لوگ نہیں پکارتے ہو بہرے اور غائب کو تم تو پکارتے ہو سنتے دیکھتے کو اور وہ تمہارے ساتھ ہے

والذي تدعونه اقرب الى احدكم من عنق راحلته قال ابو موسى وانا خلفه اقول لا حول ولا قوة الا بالله في

اور جس کو تم پکارتے ہو بہت نزدیک ہے تمہارے ایک ایک سے بہ نسبت گردن کے اپنے اونٹ کی گردن سے کہا ابوموسیٰ نے اور میں حضرت کے پیچھے کہتا تھا نہیں طاقت

نفسي فقال يا عبد الله بن قيس الا ادلك على كنز من كنوز الجنة فقلت بلى يا رسول الله قال لا حول ولا قوة الا

دل میں اپنے سو فرمایا اے عبد اللہ بیٹے قیس کے کیا تجھے نہ بتاؤں ایک گنج بہشت کے گنجوں میں سے پھر کہا میں نے کیوں نہیں اے رسول اللہ کے فرمایا وہ گنج لا حول ولا قوۃ الا

بالله متفق عليه

الفصل الثاني

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله العظيم

باللہ کا پڑھنا ہے ق دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے پاک ہے اللہ عظمت والا

وبحمده غرست له نخلة في الجنة رواه الترمذي وعن الزبير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صباح

اپنی خوبی کے ساتھ لگایا جاوے گا اس کے لئے ایک درخت کھجور کا بہشت میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے زبیر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی صبح

يصبح العباد فيه الا مناد ينادي سبحوا الملك القدوس رواه الترمذي وعن جابر رض قال قال رسول الله

کہ لوگ کرتے ہیں مگر ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ پاکی بیان کرو پاک ذات بادشاہ کی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم افضل الذكر لا اله الا الله وافضل الدعاء الحمد لله رواه الترمذي وابن ماجة وعن عبد الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور سب سے بہتر دعا الحمد للہ ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحمد لله رأس الشكر ما شكر الله عبد لا يحمده وعن ابن عباس

بن عمرو رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الحمد للہ کہنا سر ہے شکر کا شکر ادا کیا اللہ کا اس بندے نے جو اس کی خوبی نہ کہے اور روایت ہے ابن عباس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول من يدعى الى الجنة يوم القيامة الحمادون الذين يحمدون الله

رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ سب سے پہلے بلائے جاویں گے بہشت کی طرف قیامت کے دن حمد کرنے والے ہونگے جو حمد کرتے ہیں اللہ کا

فی السراء والضراء رواهما البیهقی فی شعب الایمان وعن ابی سعید الخدری رض قال قال رسول الله صلی الله

راحت اور تکلیف دونو حال میں روایت کیا ان دونو حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

علیه وسلم قال موسی ع یا رب علمنی شیئا اذکرک به او ادعوک به فقال یا موسی قل لا اله الا الله فقال یا رب کل

علیہ وسلم نے کہا حضرت موسی نے اے میرے رب سکھا مجھے کوئی ذکر میں یاد کروں تجھے اس سے یا پکاروں تجھکو اس سے تب فرمایا اے موسی تو کہہ لا الہ الا اللہ پھر کہا موسی نے اے رب

عبادك یقولون هذا انما ارید شیئا تخصنی به قال یا موسی لو ان السموات السبع وعامرهن غیری والارضین

تیرے سب بندے کہتے ہیں اسکو میں نہیں چاہتا مگر ایسا ذکر کہ خاص مجھکو تو سکھائے فرمایا اے موسی اگر ساتوں آسمان اور ان کے نگہبان سوا میرے اور ساتوں طبق زمین کو

السبع وضعن فی کفة ولا اله الا الله فی کفة لمالت بهن لا اله الا الله رواه فی شرح السنة وعن ابی سعید

دھریں ایک پلے میں اور دھریں لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلے میں تو جھک جاویگا ان سبھوں کے پلے سے لا الہ الا اللہ کا پلہ روایت کیا بغوی نے شرح السنۃ میں اور روایت

وابی هریرة رض قالا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال لا اله الا الله والله اکبر صدقه ربه فقال لا اله الا

اور ابی ہریرہ رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اسکی تصدیق کرتا ہے اسکا رب پس فرماتا ہے کوئی معبود نہیں

انا وانا اکبر واذا قال لا اله الا الله وحده لا شریک له یقول الله لا اله الا انا وحدی لا شریک لی واذا قال لا اله

سوا میرے اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب کوئی کہتا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں فرماتا ہے اللہ کوئی معبود نہیں سوا میرے اکیلے کے نہیں کوئی شریک میرا اور جب

الا الله له الملك وله الحمد قال لا اله الا انا لی الملك ولی الحمد واذا قال لا اله الا الله ولا حول ولا قوة الا بالله

سوا اللہ کے اسکی راج ہے اور اسی کو ہے خوبی فرماتا ہے کوئی معبود نہیں سوا میرے میرا راج ہے اور خوبی مجھکو ہے اور جب کوئی کہتا ہے لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

قال لا اله الا انا ولا حول ولا قوة الا بی وکان یقول من قالها فی مرضه ثم مات لم تطعمه النار رواه الترمذی

فرماتا ہے کوئی معبود نہیں سوا میرے اور نہ طاقت گناہ سے پھرنے کی اور نہ قوت عبادت کی مگر مجھ سے اور فرماتے تھے جو کوئی کہیگا ان کلمات کو اپنی بیماری میں پھر مر جاوے نہ کھاویگی اسکو آگ روایت کیا ترمذی

وابن ماجه وعن سعد بن ابی وقاص رض انه دخل مع النبی صلی الله علیه وسلم علی امرأة وبین یدیها نوی

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ وہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک عورت کے پاس اور اسکے آگے گٹھلیاں کھجور کی تھیں

او حصی تسبح به فقال الا اخبرك بما هو ایسر علیك من هذا او افضل سبحان الله عدد ما خلق

یا کنکریاں کہ تسبیح پڑھتی اس سے وہ شمار کرکے سو فرمایا کیا خبر نہ دوں تجھکو اس تسبیح کی کہ آسان ہو تجھ پر اس سے یا بہتر ہو سبحان اللہ برابر ان مخلوقات کی گنتی کے

فی السماء وسبحان الله عدد ما خلق فی الارض وسبحان الله عدد ما بین ذلك وسبحان الله

جو آسمان میں ہیں اور برابر ان مخلوقات کی گنتی کے کہ زمین میں ہیں اور برابر ان چیزوں کی گنتی کے کہ درمیان آسمان زمین کے ہیں اور برابر ان چیزوں کی

عدد ما هو خالق والله اکبر مثل ذلك والحمد لله مثل ذلك ولا اله الا الله مثل ذلك

گنتی کے کہ اللہ بنانے والا ہے اسکا اور اللہ اکبر مثل اسکے اور الحمد للہ مثل اسکے اور لا الہ الا اللہ مثل اسکے

ولا حول ولا قوة الا بالله مثل ذلك رواه الترمذی وابو داود وقال الترمذی هذا حدیث غریب

اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ مثل اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہے

وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سبح الله مائة بالغداة ومائة

اور روایت ہے عمرو بن شعیب رض سے عمرو نے شعیب سے روایت کیا اور شعیب نے اپنے باپ سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سبحان اللہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار

بالعشي كان كمن حج مائة حجة ومن حمد الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن حمل على مائة فرس في سبيل الله
شام کو ہوگا مانند اسکے کہ کیا سو حج اور جو کوئی الحمد للہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار شام کو ہوگا مانند اسکے کہ سوار کروایا سو گھوڑوں پر مجاہدین کو اللہ کی راہ میں

ومن هلل الله مائة بالغداة ومائة بالعشي كان كمن اعتق مائة رقبة من ولد اسماعيل ومن كبر الله مائة بالغداة
اور جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار شام کو ہوگا مانند سو بردے آزاد کرنے والے کے اسماعیل کی اولاد سے ف اور جو کوئی اللہ اکبر کہے سو بار صبح کو

ومائة بالعشي لم يأت في ذلك اليوم احد اكثر مما اتى به الا من قال مثل ذلك او زاد على ما قال رواه الترمذي
اور سو بار شام کو نہ لاویگا قیامت کے دن کوئی زیادہ عمل اس سے کہ لایا اس شخص نے مگر جو کوئی کہا ہو مانند اسکے یا زیادہ کیا ہو اسکے کہنے پر روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التسبيح
اور کہا یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ سے

نصف الميزان والحمد لله يملؤه ولا اله الا الله ليس لها حجاب دون الله حتى تخلص اليه رواه الترمذي وقال هذا
آدھا وزن ہوگا میزان میں اور الحمد للہ کا وزن بھر دیگا اسکو ف اور لا الہ الا اللہ کے لئے کوئی پردہ نہیں ورے اللہ کے یہانتک کہ پہنچے اللہ تک ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

حديث غريب وليس اسناده بالقوي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قال عبد لا اله
حدیث کی سند غریب ہے اور سند اسکی قوت نہیں رکھتی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہا کسی بندے نے لا الہ

الا الله مخلصا قط الا فتحت له ابواب السماء حتى يفضي الى العرش ما اجتنب الكبائر رواه الترمذي وقال
الا اللہ اخلاص سے دل کے مگر کھلے اسکے لئے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہنچے عرش تک جب تک بچے کبیرہ گناہوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيت ابراهيم ليلة اسري
یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاقات کی میں نے ابراہیم سے جس رات مجھکو معراج ہوئی

بي فقال يا محمد اقرأ امتك مني السلام واخبرهم ان الجنة طيبة التربة عذبة الماء وانها قيعان وان
سو فرمایا ابراہیم نے اے محمد کہیو اپنی امت کو میری طرف سے سلام اور خبر دے ان کو کہ بہشت کی مٹی ستھری ہے پانی میٹھا ہے اور خبر دے کہ بہشت ہموار زمین ہے ف اور خبر دے

غراسها سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب اسنادا
کہ اسکے درخت لگانے کا بیج یہہ کلمے ہیں سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے سند کی رو سے

وعن يسيرة رض وكانت من المهاجرات قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكن بالتسبيح و
اور روایت ہے یسیرہ رض سے کہ تھی ہجرت کی ہوئی عورتوں سے کہا اسنے فرمایا ہمکو ف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کر لو سبحان اللہ اور

التهليل والتقديس واعقدن بالانامل فانهن مسئولات مستنطقات ولا تغفلن فتنسين الرحمة رواه
لا الہ الا اللہ کہنے کو اور تقدیس کو ف اور گنتی کرو عقد انامل سے ف اسلئے کہ انگلیاں قیامت کے دن پوچھی جاویں گی بات کروائی جاویں گی اور غفلت مت کرو کہ

الترمذي وابو داود الفصل الثالث عن سعد بن ابي وقاص رض قال جاء اعرابي الى رسول الله صلى الله
ترمذی اور ابو داود نے تیسری فصل روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ کہا اسنے آیا ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقال علمني كلاما اقوله قال قل لا اله الا الله وحده لا شريك له الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا
علیہ وسلم کے پاس سو کہنے لگا سکھا مجھے کوئی کلام کہ کہا کروں سو فرمایا کہہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اللہ اکبر بہت بڑا ہے اور الحمد للہ کہتا ہوں بہت

الملائکۃ والروح کہنے کو اور بعضوں نے کہا کہ تقدیس سے مراد سبحان الملک القدوس کہنا ہے ف انامل جمع انملہ کی ہے اور انملہ پور کو کہتے ہیں اور مراد یہاں انامل سے اصابع ہے ذکر جزء اراده کل

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّيْ فَمَا لِيْ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ
اور پاک ہے اللہ پروردگار سارے جہان کا نہیں طاقت گناہ سے پھرنے کی اور قوت عبادت کی مگر اللہ کی ذات سے جو غالب ہے حکمت والا ہے کہا اس نے یہ کلمات تو پروردگار کی تعریف کے ہیں

لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ شَكَّ الرَّاوِيْ فِيْ عَافِنِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور دے مجھے مال حلال اور بچا مجھے ضرر سے شک کیا راوی نے لفظ عافنی میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ فَقَالَ اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ایک سوکھے پتوں کے درخت پر سو مارے اس پر اپنی لاٹھی جھڑ جھڑ پڑے اس کے پتے تب فرمایا کہ بیشک الحمد للہ و سبحان اللہ

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تُسَاقِطُ ذُنُوْبَ الْعَبْدِ كَمَا تَسَاقَطَ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ
ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ کلمات ڈال دیتے ہیں بندے کے گناہوں کو جیسا جھڑتے ہیں پتے اس درخت کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے ابی ہریرہ سے کہا اس نے فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر پڑھ لاحول ولا قوۃ الا باللہ

فَاِنَّهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ مَكْحُوْلٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَشَفَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ
اس لئے کہ یہ کلمات ایک گنج ہے بہشت کے گنجوں سے کہا مکحول نے جو کوئی کہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ اور نہیں کوئی جگہ اللہ سے بھاگ کر جانے کی مگر اسی کی طرف دور کرتا ہے اللہ اس سے ستر

بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْفَقْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَمَكْحُوْلٌ لَمْ يَسْمَعْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
دروازے ایذا کے کہ بہت چھوٹا ان میں سے محتاجی کا دروازہ ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی اسناد متصل نہیں اور مکحول نے سماعت نہیں کی ابی ہریرہ سے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَتِسْعِيْنَ دَاءً
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ایک کم سو بیماریوں کی

اَيْسَرُهَا الْهَمُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ
کہ ان میں سے آسان تر غم ہے اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتاؤں تجھ کو ایک کلمہ کہ اترا ہے عرش کے تلے سے گنجوں سے بہشت کے ہے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
ولا قوۃ الا باللہ ہے فرماتا ہے اللہ تعالی مطیع ہوا بندہ میرا اور سپرد کیا اپنے کام کو روایت کیا ان دو حدیثوں کو بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر

رض اَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
رض سے کہا اس نے سبحان اللہ وہ عبادت ہے سب مخلوقات کی اور الحمد للہ کلمہ شکر کا ہے اور لا الہ الا اللہ کلمہ اخلاص باللہ حاصل کرنے کا ہے اور اللہ اکبر

تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ
بھر دیتا ہے ثواب سے تمام عالم کو اور جب کہتا ہے بندہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ فرماتا ہے اللہ تعالی مطیع ہوا اور میرے سپرد کیا روایت کیا اس کو

رَزِيْنٌ

بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رزین نے باب مغفرت مانگنے اور توبہ کرنے کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ
وسلم نے قسم اللہ کی بیشک میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اس کی طرف دن میں زیادہ ستر بار سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ليغان على قلبي واني لاستغفر الله في اليوم مائة مرة رواه مسلم

وعن الاغر المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس توبوا الى الله فاني اتوب اليه في اليوم مائة مرة رواه مسلم

وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما يروي عن الله تبارك وتعالى انه قال يا عبادي اني

حرمت الظلم على نفسي وجعلته بينكم محرما فلا تظالموا يا عبادي كلكم ضال الا من هديته فاستهدوني

اهدكم يا عبادي كلكم جائع الا من اطعمته فاستطعموني اطعمكم يا عبادي كلكم عار الا من كسوته فاستكسوني

اكسكم يا عبادي انكم تخطئون بالليل والنهار وانا اغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي

انكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني يا عبادي لو ان اولكم وآخركم وانسكم و

جنكم كانوا على اتقى قلب رجل واحد منكم ما زاد ذلك في ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم وآخركم وانسكم

وجنكم كانوا على افجر قلب رجل واحد منكم ما نقص ذلك من ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم وآخركم

وانسكم وجنكم قاموا في صعيد واحد فسألوني فاعطيت كل انسان مسألته ما نقص ذلك مما عندي الا

كما ينقص المخيط اذا ادخل البحر يا عبادي انما هي اعمالكم احصيها عليكم ثم اوفيكم اياها فمن وجد خيرا

فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلومن الا نفسه رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في بني اسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين انسانا ثم خرج يسأل فاتى راهبا

فسأله فقال اله توبة قال لا فقتله وجعل يسأل فقال له رجل ائت قرية كذا وكذا فادركه الموت فناء بصدره

نحوها فاختصمت فيه ملائكة الرحمة وملائكة العذاب فأوحى الله إلى هذه أن تقربي وإلى هذه أن تباعدي فقال

قيسوا ما بينهما فوجد إلى هذه أقرب بشبر فغفر له متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم والذي نفسي بيده لو لم تذنبوا لذهب الله بكم ولجاء بقوم يذنبون فيستغفرون الله فيغفر

لهم رواه مسلم وعن أبي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يبسط يده بالليل ليتوب

مسيء النهار ويبسط يده بالنهار ليتوب مسيء الليل حتى تطلع الشمس من مغربها رواه مسلم وعن عائشة

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا اعترف ثم تاب تاب الله عليه متفق عليه وعن أبي هريرة

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تاب قبل أن تطلع الشمس من مغربها تاب الله عليه رواه مسلم

وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لله أشد فرحا بتوبة عبده حين يتوب إليه من أحدكم

كان راحلته بأرض فلاة فانفلتت منه وعليها طعامه وشرابه فأيس منها فأتى شجرة فاضطجع في ظلها قد أيس

من راحلته فبينما هو كذلك إذ هو بها قائمة عنده فأخذ بخطامها ثم قال من شدة الفرح اللهم أنت

عبدي وأنا ربك أخطأ من شدة الفرح رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إن عبدا أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا فاغفره فقال ربه أعلم عبدي أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ به

غفرت لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا آخر فاغفر لي فقال أعلم عبدي

أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ به غفرت لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا

فاغفره فقال أعلم عبدي أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ به غفرت لعبدي فليعمل ما شاء متفق عليه وعن

سو بخش دے اسکو پس فرمایا معلوم کیا میرے بندے نے کہ اسکا کوئی رب ہے جو بخشدیتا ہے گناہ اور پکڑ لیتا ہے بسبب اسکے بخشدیا مین نے اپنے بندے کا گناہ تو کیا کرے جو چاہے

جندب رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حدث أن رجلا قال والله لا يغفر الله لفلان وأن الله تعالى

جندب رض سے ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ بیشک ایک مرد نے کہا قسم اللہ کی نہ بخشیگا اللہ فلانے کے گناہ اور بیشک اللہ تعالے

قال من ذا الذي يتألى علي أن لا أغفر لفلان وأحبطت عملك أو كما قال رواه مسلم وعن شداد بن أوس رض

فرمایا کون ہے جو قسم کھا کر حکم کرے مجھ پر کہ میں نہ بخشونگا سو مقرر میں نے بخشش کی فلانے کی اور ناچیز کیا تیرا کام یا جیسا فرمایا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد الاستغفار أن تقول اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني و

نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار سب معفرت چاہنے کے کلمات کا یہہ ہے کہ کہے تو اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کہ کوئی معبود سوا

أنا عبدك وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء لك بنعمتك

تیرے نہیں پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں ثابت ہوں تیرے اقرار اور ایمان پر اور تیرے وعدہ پر جتنا سکتا ہوں پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے اپنے کاموں کی قائل ہوں تیری نعمتوں کا

علي وأبوء بذنبي فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت قال ومن قالها من النهار موقنا بها فمات من يومه

جو تو نے کیا اور قائل ہوں اپنے گناہوں کا پس بخش دے مجھے کہ بیشک کوئی نہیں بخش دیتا ہے گناہ سوا تیرے فرمایا اور جو کوئی کہے ان کلمات کو دن کو کسی وقت یقین رکھکر ان پر

قبل أن يمسي فهو من أهل الجنة ومن قالها من الليل وهو موقن بها فمات قبل أن يصبح فهو من أهل الجنة

رات سے پہلے سو وہ جنتی ہوگا اور جو کوئی کہے انکو رات میں کسی وقت یقین رکھکر انپر پھر مر جاوے صبح سے پہلے تو وہ جنتی ہوگا

رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى يا ابن آدم إنك ما

روایت کیا اسکو بخاری نے۔ دوسری فصل۔ یہ روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالے نے اے آدم کے بیٹے تو جب تک

دعوتني ورجوتني غفرت لك على ما كان فيك ولا أبالي يا ابن آدم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتني

دعا کرے مجھ سے اور امید رکھے مجھ سے تو بخشش کرونگا تیری باوجود کسی عمل کے کہ تجھ میں ہو اور پروا نہیں کرتا ہوں اے بیٹے آدم کے اگر پہنچین تیرے گناہ آسمان کے کنارے تک پھر مغفرت

غفرت لك ولا أبالي يا ابن آدم إنك لو لقيتني بقراب الأرض خطايا ثم لقيتني لا تشرك بي شيئا لأتيتك بقرابها

بخشدونگا گناہ اور پروا نہیں کرتا اے آدم کے بیٹے بیشک اگر ملیگا تو مجھ سے زمین بھر گناہوں کے ساتھ پھر ملے مجھ سے کہ شریک نہ کرتا ہو میرے ساتھ کسی چیز کو تو آؤنگا تیرے پاس

مغفرة رواه الترمذي ورواه أحمد والدارمي عن أبي ذر وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن

بخشش لیکر روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے ابی ذر سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابن

عباس رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله تعالى من علم أني ذو قدرة على مغفرة الذنوب غفرت له

عباس رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے فرمایا اللہ تعالے نے جسنے معلوم کیا کہ مین قدرت رکھتا ہوں گناہوں کی بخشش کی بخشدونگا اسکے

ولا أبالي ما لم يشرك بي شيئا رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لزم الاستغفار

اور نہیں پروا رکھتا جب تک کہ شریک نہ کرے میرے ساتھ کسی چیز کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی ہمیشہ استغفار کیا کرے

جعل الله له من كل ضيق مخرجا ومن كل هم فرجا ورزقه من حيث لا يحتسب رواه أحمد وأبو داود وابن ماجة

کر دیگا اللہ اسکے لئے ہر تنگی سے نکلنا اور ہر قسم کے غم سے کشادگی اور روزی پہنچا دیگا اسکو وہاں سے کہ گمان نہیں رکھتا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ

وعن أبي بكر الصديق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أصر من استغفر وإن عاد في اليوم سبعين

اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصرار گناہ پر نہ کیا اسنے کہ مغفرت چاہی اگرچہ توبہ شکنی کرے دن میں ستر

مرة رواه الترمذي وأبو داود ❊ وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بني آدم خطاء وخير الخطائين

بار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے ❊ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آدمی خطاکار ہے ف اور بہتر سب خطاکاروں

التوابون رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي ❊ وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المؤمن

توبہ کرنے والے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایماندار

إذا أذنب كانت نكتة سوداء في قلبه فإن تاب واستغفر صقل قلبه وإن زاد زادت حتى تعلو قلبه فذلكم

جب گناہ کرتا ہے پیدا ہوتا ہے سیاہ نقطہ دل میں اسکے پھر اگر توبہ کرتا ہے اور مغفرت چاہتا ہے صیقل ہو جاتا ہے اسکا دل اور اگر زیادہ کرتا ہے گناہ بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ چڑھ جاتا ہے دل پر اسکے تو یہی معنی ہیں

الران الذي ذكر الله تعالى كلا بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال

لفظ ران کے جو ذکر کیا اللہ تعالی نے ف کوئی نہیں بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر جو کماتے تھے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذي هذا حديث حسن صحيح ❊ وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يقبل توبة

ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے ❊ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ توبہ قبول کرتا ہے

العبد ما لم يغرغر رواه الترمذي وابن ماجه ❊ وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان

اپنے بندے کی جب تک کہ اسکو غرغرا نہ لگے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ❊ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک شیطان نے

قال وعزتك يا رب لا أبرح أغوي عبادك ما دامت أرواحهم في أجسادهم فقال الرب عز وجل وعزتي وجلالي

کہ قسم تیری بزرگی کی ای میرے پروردگار ہمیشہ بہکاتا رہونگا تیرے بندوں کو جب تک کہ رہے انکی روح بدن میں سو فرمایا پروردگار نے جو غالب اور بزرگ ہے قسم ہے مجھے تیری بزرگی اور

وارتفاع مكاني لا أزال أغفر لهم ما استغفروني رواه أحمد ❊ وعن صفوان بن عسال رض قال قال رسول الله صلى

اور بلند مرتبے کی ہمیشہ بخشش دیتا رہونگا ان کے گناہ جب تک کہ مغفرت چاہا کرینگے مجھ سے روایت کیا اسکو احمد نے ❊ اور روایت ہے صفوان بن عسال رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إن الله تعالى جعل بالمغرب بابا عرضه مسيرة سبعين عاما للتوبة لا يغلق ما لم تطلع الشمس

اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے رکھا ہے مغرب کی طرف ایک دروازہ کہ پھیلاؤ اسکا ستر سال کی راہ ہے کھلا ہوا توبہ کے لیے بند نہ ہوگا وہ جب تک نہ نکلے آفتاب

من قبله وذلك قول الله تعالى يوم يأتي بعض آيات ربك لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل رواه الترمذي وابن ماجه

اس دروازے کی طرف سے اور یہی معنے ہیں اس آیت کے جس دن آویگی بعضے آیتیں تیرے رب کی نفع نہ دیگا کسی جی کو ایمان لانا اسکا جس حال میں کہ نہ لایا تھا پہلے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن معاوية رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنقطع الهجرة حتى تنقطع التوبة ولا تنقطع التوبة حتى تطلع الشمس

اور روایت ہے معاویہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام نہ ہوگا ثواب ہجرت کا جب تک کہ نہ جاتی رہے قبولیت توبہ کی اور نہ جاتی رہیگی قبولیت توبہ کی یہاں تک کہ نکلے آفتاب

من مغربها رواه أحمد وأبو داود والدارمي ❊ وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن رجلين كانا في بني إسرائيل

مغرب کی طرف سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود اور دارمی نے ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دو مرد تھے بنی اسرائیل میں

متحابين أحدهما مجتهد في العبادة والآخر يقول مذنب فجعل يقول أقصر عما أنت فيه فيقول خلني وربي حتى وجده يوما على

آپس میں دوست ایک ان میں سے کوشش کرتا تھا عبادت الہی میں اور دوسرا حضرت فرماتے ہیں کہ گنہگار تھا پھر عابد کہنے لگا فاسق کو باز آ اپنے برے کاموں سے سو کہتا فاسق چھوڑ دے مجھ کو میرے رب کے

ذنب يستعظمه فقال اقصر فقال خلني وربي أبعثت علي رقيبا فقال والله لا يغفر الله لك ابدا ولا يدخلك الجنة

کوئی گناہ کرتا کہ بڑا سمجھا عابد نے اسکو سو کہا باز آ تو کہا اسنے چھوڑ دے مجھے میرے رب کے ساتھ کیا بھیجا گیا تو مجھپر نگہبان ہو کر سو کہا عابد نے قسم اللہ کی نہ بخشیگا اللہ تجھے کبھی اور نہ داخل کریگا بہشت میں

فبعث الله اليهما ملكا فقبض ارواحهما فاجتمعا عنده فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتي وقال للآخر أتستطيع ان

سو بھیجا اللہ نے ان دونوں کی طرف ایک فرشتہ کو پھر جان نکالی دونوں کی فرشتے نے پھر جمع ہوئے دونوں اللہ کے پاس سو فرمایا گنہگار کو چلا جا بہشت میں میری رحمت سے اور فرمایا دوسرے کو کیا طاقت رکھتا ہی تو

تحظر على عبدي رحمتي فقال لا يا رب فقال اذهبوا به الى النار رواه احمد وعن اسماء بنت يزيد رض قالت سمعت

باز رکھے کہ میرے بندے پر میری رحمت کو سو کہا اسنے نہیں ای پروردگار پھر فرمایا لیجاؤ اسکو دوزخ کی طرف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہی اسماء بنت یزید رض سے کہا اسنے سنی

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله يغفر الذنوب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے اس آیت کو ای وہ بندو کہ حد سے بڑھے اپنی جانوں پر نا امید ہو اللہ کی رحمت سے بیشک اللہ بخشتا ہی سب گناہوں کو

جميعا ولا يبالي رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وفي شرح السنة يقرأ بدل يقول وعن ابن عباس

اور پروا نہیں رکھتا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہی اور کتاب شرح السنہ میں لفظ یقول کی جگہ لفظ یقرأ ہی اور روایت ہی ابن عباس

رض في قول الله الا اللمم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تغفر اللهم تغفر جما واي عبد لك لا الما رواه الترمذي

رض سے بیچ تفسیر اللہ کے قول کی جو الا اللمم ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بخشتا ہے تو ای اللہ بخش سکتا ہی بہت سے گنہگاروں کو اور کونسا بندہ تیرا ہی جس نے کوئی صغیرہ گناہ نہ کیا ہو

وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى يا عبادي

اور کہا یہ حدیث حسن ہی صحیح ہی غریب ہی اور روایت ہی ابی ذر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہی اللہ تعالیٰ ای میرے بندو

كلكم ضال الا من هديت فاسئلوني الهدى اهدكم وكلكم فقراء الا من اغنيت فاسئلوني ارزقكم وكلكم مذنب الا

تم سب گمراہ ہو مگر جسکو میں نے ہدایت کی سو سوال کرو مجھ سے ہدایت کا ہدایت کرونگا اور تم سب محتاج ہو مگر جسکو میں غنی کیا سو سوال کرو مجھ سے کہ روزی دوں تمھارے اور تم سب گنہگار ہو مگر

من عافيت فمن علم منكم اني ذو قدرة على المغفرة فاستغفرني غفرت له ولا ابالي ولو ان اولكم وآخركم وحيكم وميتكم

جسکو میں نے بچایا پھر جسنے جانا تم میں سے کہ قدرت رکھتا ہوں مغفرت کی پھر مغفرت چاہی مجھسے بخشدونگا اسکو اور پروا نہیں کرتا اور اگر ہو ایسا کہ تمھارے پہلے اور پچھلے اور زندہ اور مردہ

ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على اتقى قلب عبد من عبادي ما زاد ذلك في ملكي جناح بعوضة ولو ان اولكم وآخركم

اور تر اور خشک سب جمع ہو جاویں ایک بہت متقی بندے کے دل پر زیادہ نہ کریگی یہ بات میری بادشاہت میں مچھر کے پر برابر بھی اور اگر ہو ایسا کہ تمھارے پہلے اور پچھلے

وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على اشقى قلب عبد من عبادي ما نقص ذلك من ملكي جناح بعوضة

اور زندے اور مردے اور تر اور خشک جمع ہوں نہایت بدبخت بندہ کا دل کرکے ہمارے بندوں سے کم نہ کریگی یہ بات میری بادشاہت سے برابر مچھر کے پر کے

ولو ان اولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا في صعيد واحد فسأل كل انسان منكم ما بلغت

اور اگر ہو ایسا کہ تمھارے پہلے اور پچھلے اور زندے اور مردے اور تر اور خشک جمع ہوں ایک روئے زمین پر پھر مانگے ہر آدمی تم میں سے جہاں تک کہ پہنچے

امنيته فاعطيت كل سائل منكم ما نقص ذلك من ملكي الا كما لو ان احدكم مر بالبحر فغمس فيه ابرة ثم رفعها ذلك

آرزو اسکی پھر دے دوں ہر سائل کو تم میں سے تو نہ کم ہوگا اس سے میری بادشاہت سے مگر جیسا کہ اگر کوئی تم میں کا گذر کرے سمندر پر پھر ڈبوئے اسمیں ایک سوئی پھر اٹھا لے

بأني جواد ماجد افعل ما اريد عطائي كلام وعذابي كلام انما امري لشيء اذا اردت ان اقول له كن فيكون رواه

اس سبب سے کہ جود میری صفت ذاتیہ ہی بخشش کرنیوالا بزرگ ہوں کرتا ہوں جو چاہتا ہوں میری بخشش ایک بات کی دیر ہی اور عذاب ایک بات کی دیر ہی اور نہیں مرا حکم کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں مگر یہ کہ کہتا ہوں اسکو ہو جا سو ہو جاتی ہی روایت کیا

تو کیا اسنے کم نہ ہوگا سمندر سے کچھ بھی نہ لگیگا

احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن انس رضی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قرأ هو اهل التقوی واهل المغفرۃ قال

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے پڑھی یہہ آیت وہی سزاوار ہے اس سے کہ ڈریں اور سزاوار بخشنے کا فرمایا

ربکم انا اهل ان اتقی فمن اتقانی فانا اهل ان اغفر له رواه الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عمر رض قال ان کنا

تمہارے رب نے میں لائق اسکے ہوں کہ ڈریں مجھ سے پھر جو کوئی ڈرے مجھ سے سو میں لائق اسکے ہوں کہ بخشدوں اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا بیشک ہم

لنعد لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المجلس یقول رب اغفر لی وتب علی انک انت التواب الغفور مائۃ مرۃ

گنا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں فرماتے تھے ای رب میرے بخش دے مجھے اور رجوع رحمت کر مجھ پر بیشک تو ہی رجوع رحمت کرنے والا بخشنے والا سو بار

رواه احمد والترمذی وابو داود وابن ماجۃ وعن بلال بن یسار بن زید مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال حدثنی

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے بلال بن یسار بن زید سے جو زید کہ ازاد کیا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہا بیان کیا مجھ سے

ابی عن جدی انه سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من قال استغفر اللہ الذی لا الٰه الا هو الحی القیوم و

میرے باپ نے میرے دادا زید سے کہ زید نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی کہے کہ مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ کی کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جو ہمیشہ زندہ ہے قائم رکھنے والا اور

اتوب الیه غفر له وان کان قد فر من الزحف رواه الترمذی وابو داود ولکن عند ابی داود هلال بن یسار وقال

رجوع کرتا ہوں اسکی طرف بخشدی جاوے اسکو اگرچہ بھاگا ہو کافروں کے سامنے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ٭ اور لیکن نزدیک ابی داؤد کے ہلال بن یسار ہے اور کہا

الترمذی هذا حدیث غریب الفصل الثالث عن ابی هریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عز وجل

ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ غالب اور بزرگ

لیرفع الدرجۃ للعبد الصالح فی الجنۃ فیقول یا رب انی لی هذه فیقول باستغفار ولدک رواه احمد وعن

البتہ بلند کریگا مرتبہ نیک بندے کا بہشت میں سو کہیگا وہ ای میرے رب کہاں سے ملا مجھے یہہ مرتبہ تب فرماویگا اللہ سبب تیرے بیٹے کے مغفرت مانگنے کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے

عبد اللہ بن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما المیت فی القبر الا کالغریق المتغوث ینتظر دعوۃ

عبد اللہ بن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حال مردے کا قبر میں مگر جیسا حال ڈوبتے ہوئے فریاد کرنے والے کا انتظار میں رہتا ہے دعا کے

تلحقه من اب او ام او اخ او صدیق فاذا لحقته کان احب الیه من الدنیا وما فیها وان اللہ تعالی لیدخل علی اهل

کہ آملے اسے باپ یا ماں یا بھائی یا آشنا کی طرف سے پھر جب جاملتی ہے کسی کی دعا مردے سے ہوتا ہے دعا کا ملنا زیادہ پیارا مردے کے پاس دنیا اور دنیا کی لذتوں سے اور بیشک اللہ تعالی البتہ داخل کرتا ہے

القبور من دعاء اهل الارض امثال الجبال وان هدیۃ الاحیاء الی الاموات الاستغفار لهم رواه البیهقی فی

مردوں پر زندوں کی دعا کے سبب سے اپنی رحمت برابر پہاڑوں کے اور بیشک ہدیہ زندوں کا مردوں کی طرف انکا مغفرت چاہنا ہے مردوں کے لئے روایت کیا اسکو بیہقی نے

شعب الایمان وعن عبد اللہ بن بسر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طوبی لمن وجد فی صحیفته

شعب الایمان میں ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشوقتی ہے واسطے اسکے کہ پایا اپنے نامۂ اعمال میں

استغفارا کثیرا رواه ابن ماجۃ وروی النسائی فی عمل یوم ولیلۃ وعن عائشۃ رض ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان

بہت سا استغفار مقبول روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے عمل یوم ولیلہ میں ٭ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یقول اللهم اجعلنی من الذین اذا احسنوا استبشروا واذا اساؤا استغفروا رواه ابن ماجۃ والبیهقی فی الدعوات الکبیر

فرماتے تھے ای اللہ کر مجھے ان لوگوں سے کہ جب نیکی کرتے ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اور جب برائی کرتے ہیں اللہ سے مغفرت چاہتے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا بیہقی نے دعوات کبیر میں

وعن الحارث بن سوید قال حدثنا عبد اللہ بن مسعود حدیثین احدھما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و
اور روایت ہے حارث بن سوید سے کہ کہا اسنے بیان کیا ہم سے عبد اللہ بن مسعود نے دو حدیثیں ایک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے **ف۱** اور

الآخر عن نفسہ قال ان المؤمن یری ذنوبہ کانہ قاعد تحت جبل یخاف ان یقع علیہ وان الفاجر یری ذنوبہ کذباب
دوسری اپنی طرف سے **ف۲** کہا اسنے کہ بیشک ایماندار اپنے گناہوں کو ایسے دیکھتا ہے کہ جیسا بیٹھا ہے پہاڑ کے تلے ڈرتا ہے گرنے سے اسکے اپنے پر **ف۳** اور بیشک بدکار دیکھتا

مر علی انفہ فقال بہ ھکذا ای بیدہ فذبہ عنہ ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول للہ افرح
کہ بیٹھ کر چلی گئی اسکی ناک پر سو کیا اسکو اس نے یعنی ہاتھ ہلا دیا سو ہانک دیا اسکو ناک سے پھر کہا عبد اللہ نے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے بیشک اللہ بہت خوش زیادہ ہوتا ہے

بتوبۃ عبدہ المؤمن من رجل نزل فی ارض دویۃ مھلکۃ معہ راحلتہ علیھا طعامہ وشرابہ فوضع رأسہ
اپنے ایماندار بندے کی توبہ سے بنسبت اس مرد کے کہ اترا بیابان زمین میں کہ ہلاکت کی جگہ ہے اسکے ساتھ اسکا اونٹ ہے کہ اس پر کھانا اور پانی اسکا ہے سو رکھ دیا اپنا

فنام نومۃ فاستیقظ وقد ذھبت راحلتہ فطلبھا حتی اذا اشتد علیہ الحر والعطش او ما شاء اللہ
اور کچھ سو رہا پھر جاگا اور حال یہ ہوا کہ چلا گیا اسکا اونٹ سو ڈھونڈھنے لگا اسکو یہانتک کہ جب زور سے گرمی اور پیاس لگی اسکو یا ہوئی اسکو جو تکلیف کہ چاہا اللہ

قال ارجع الی مکانی الذی کنت فیہ فانام حتی اموت فوضع رأسہ علی ساعدہ لیموت فاستیقظ فاذا راحلتہ
کہا اپنے دل میں پھر جاؤنگا اپنی اسی جگہ میں کہ تھا وہاں **ف۴** پھر سو رہونگا یہانتک کہ مر جاؤں پھر رکھا اپنا سر وہاں اگر اپنے بازو پر تاکہ مر جاوے پھر جاگا سو دیکھتا ہے کہ اسکا اونٹ

عندہ علیھا زادہ وشرابہ فاللہ اشد فرحا بتوبۃ العبد المؤمن من ھذا براحلتہ وزادہ روی مسلم المرفوع
اسکے پاس کھڑا ہے اس پر توشہ اسکا اور پانی اسکا ہے سو اللہ کہیں زیادہ خوش ہوتا ہے اپنے ایماندار بندے کی توبہ سے بنسبت اس مرد کے کہ خوش ہوا اپنے اونٹ اور توشے ملنے سے روایت کیا مسلم نے مرفوع کو

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہ فحسب وروی البخاری الموقوف علی ابن مسعود ایضا وعن علی رض قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حدیث مذکور سے فقط **ف۵** اور روایت کیا بخاری نے موقوف کو عبد اللہ ابن مسعود پر بھی **ف۶** اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب العبد المؤمن المفتن التواب وعن ثوبان رض قال سمعت رسول اللہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے اس ایماندار بندہ کو کہ کبھی مبتلا ہو گناہ میں پھر اسکو رجوع ہو توبہ کی طرف **ف۷** اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا اسنے سنا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما احب ان لی الدنیا بھذہ الآیۃ یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم الآیۃ فقال رجل
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اچھا نہیں لگتا مجھکو یہ کہ تمام دنیا ملتی مجھے بدلے میں اس آیت کے اے میرے وہ بندو کہ حد سے بڑھے اپنی جانوں پر آخر تک سو کہا ایک مرد نے

فمن اشرک فسکت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال الا ومن اشرک ثلث مرات وعن ابی ذر رض قال قال رسول اللہ
پھر جو کوئی شرک کیا ہو **ف۸** سو سکوت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا خبردار اور مشرک بھی **ف۹** ایسا تین بار فرمایا اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی لیغفر لعبدہ ما لم یقع الحجاب قالوا یا رسول اللہ وما الحجاب قال ان تموت النفس
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی البتہ بخش دیتا ہے اپنے بندے کے گناہ جب تک کہ پردہ نہ پڑ جاوے کہا لوگوں نے اے رسول اللہ کے اور پردہ کیا ہے فرمایا مرنا آدمی کا

وھی مشرکۃ روی الاحادیث الثلثۃ احمد وروی البیھقی الاخیر فی کتاب البعث والنشور وعنہ قال قال رسول
شرک کے حال میں **ف۱۰** روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے اور روایت کیا بیہقی نے اخیر کی حدیث کو کتاب البعث والنشور میں **ف۱۱** اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لقی اللہ لا یعدل بہ شیئا فی الدنیا ثم کان علیہ مثل جبال ذنوب غفر اللہ لہ رواہ البیھقی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ملیگا اللہ سے اللہ کے برابر نہ کرکے کسی کو **ف۱۲** دنیا میں رہتے پھر ہو اسپر مانند پہاڑوں کے گناہ بخش دیگا اللہ اسکو روایت کیا
اسکو بیہقی نے

فی کتاب البعث والنشور ۔ وعن عبد اللہ بن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب

کتاب البعث والنشور میں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہ سے

کمن لا ذنب لہ رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان وقال تفرد بہ النہرانی وھو مجھول وفی شرح السنۃ روی

مانند اسکے ہے کہ کبھی گناہ نکیا ہو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے نہرانی ہی اکیلا روایت کیا اسکو اور وہ مجہول راوی ہے اور شرح سنت میں مروی ہے

عنہ موقوفا قال الندم توبۃ والتائب کمن لا ذنب لہ ۔ باب ۔ الفصل الاول ۔ عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ

عبد اللہ بن مسعود سے اسی طرح کہ کہا عبد اللہ نے رکن اعظم توبہ کا پشیمان ہونا ہے اور توبہ کرنے والا اسکے ہی کہ گناہ کیا ہی نہیں یہ ایک باب ہے بیچ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا فھو عندہ فوق عرشہ ان رحمتی سبقت غضبی وفی روایۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ نے مخلوقات کو لکھا ایک کتاب کو سو وہ اسکے پاس اوپر اسکے تخت کے ہی ۔ وہ یہ ہے بیشک میری رحمت کے آثار سبقت کیے آثار غضب پر اور ایک روایت میں

غلبت غضبی متفق علیہ ۔ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منھا رحمۃ واحدۃ بین

غالب ہوئے آثار رحمت آثار غضب پر ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ کی سو رحمتیں ہیں کہ اتاری انمیں ایک رحمت

الجن والانس والبھائم والھوام فبھا یتعاطفون وبھا یتراحمون وبھا تعطف الوحش علی ولدھا واخر

جنوں میں اور آدمیوں میں اور چوپایوں میں اور ہوام میں ۔ سو اس ایک رحمت کے سبب سے ایک دوسرے پر مہربانی اور آپس میں رحم کرتے ہیں اور اسی سے مہربانی کرتے ہیں وحشی جانور اپنی اولاد پر اور رکھ چھوڑا

اللہ تسعا وتسعین رحمۃ یرحم بھا عبادہ یوم القیمۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن سلمان نحوہ وفی اخرہ قال

اللہ نے ایک کم سو رحمتیں کہ رحم کرے ان سے اپنے ایماندار بندوں پر دن میں قیامت کے ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی سلمان سے مانند اسکے اور آخر میں اس روایت کے یہ بھی ہے

فاذا کان یوم القیمۃ اکملھا بھذہ الرحمۃ ۔ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما

پھر جب ہوگا دن قیامت کا پورا کریگا ان کو اس ایک رحمت سے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر معلوم کرے ایمان والا جو

عند اللہ من العقوبۃ ما طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ احد متفق

کہ اللہ کے پاس عذاب ہے طمع نکرے اسکی بہشت کی کوئی ایمان والا اور اگر معلوم کرے کافر جو کچھ کہ اللہ کے پاس رحمت ہے ناامید نہو اسکی جنت سے کوئی کافر ۔ ق ۔

علیہ ۔ وعن ابن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ اقرب الی احدکم من شراک نعلہ و

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت بہت نزدیک ہے طرف ایک کے تم میں سے اسکے نعلین کے تسمے سے اور

النار مثل ذلک رواہ البخاری ۔ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا

دوزخ مانند اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ایک مرد نے جو نکیا تھا بھلائی

قط لاھلہ وفی روایۃ اسرف رجل علی نفسہ فلما حضرہ الموت اوصی بنیہ اذا مات فحرقوہ ثم اذروا نصفہ

کبھی اپنے لوگوں کو اور دوسری روایت میں زیادتی کی تھی ایک مرد نے اپنی جان پر پھر جب پہنچی موت اسکی وصیت کی اسنے اپنی اولاد کو کہ جب وہ مرجاوے تو جلادو اسکو پھر اڑا دو آدھی خاک

فی البر ونصفہ فی البحر فواللہ لئن قدر اللہ علیہ لیعذبنہ عذابا لا یعذبہ احدا من العالمین فلما مات

جنگل میں اور آدھی سمندر میں پھر قسم اللہ کی البتہ اگر تنگی کرے اللہ اسپر تو عذاب کریگا اسپر ایسا کہ نکریگا کسی پر ساری جہان سے پھر جب وہ مرگیا

فعلوا ما امرھم فامر اللہ البحر فجمع ما فیہ وامر البر فجمع ما فیہ ثم قال لہ لم فعلت ھذا قال من خشیتک

کیا اسکے لوگوں نے جو حکم کیا تھا انکو پھر حکم کیا اللہ نے سمندر کو سو جمع کیا سمندر نے جتنی خاک اسمیں گری تھی اور حکم کیا جنگل کو سو جمع کیا جتنی خاک اسمیں تھی پھر فرمایا اسکو کس لئے تو نے یہ کام کیا کہا اسنے تیرے ڈر سے

يا رب وانت اعلم فتغفر له متفق عليه (۲) عن عمر بن الخطاب رض قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم سبي فاذا امرأة

اے میرے پروردگار اور تو خوب جانتا ہے سو بخش دیتا ہے اللہ اسکے گناہ ق٭ اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہا انہوں نے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی کفار

من السبي قد تحلب ثديها تسعى اذا وجدت صبيا في السبي اخذته فالصقته ببطنها وارضعته فقال لنا النبي

قیدیوں سے کہ بہہ رہا ہے دودھ اسکی چھاتی سے دوڑ رہی ہے جب پاتی ہے کوئی لڑکا لڑکوں میں سے قیدیوں کے تو اٹھا لیتی ہے اسکو اور لگا لیتی ہے اپنے پیٹ سے اور دودھ پلاتی ہے پس فرمایا ہم سے

صلى الله عليه وسلم اترون هذه طارحة ولدها في النار فقلنا لا وهي تقدر على ان لا تطرحه فقال الله ارحم بعباده

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گمان کرتے ہو اس عورت کو ف۲ کہ ڈالیگی اپنے پیٹ کے بچے کو آگ میں سو کہا ہمنے نہیں جس حال میں وہ سکے نہ ڈالنے کو اسکے ف۳ پھر فرمایا اللہ

من هذه بولدها متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن ينجي احدا منكم عمله قالوا ولا

اس سے جو رحم کرتی ہے اپنے بچے پر ق٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نجات نہ دیگا کسیکو تم میں سے اسکا عمل

انت يا رسول الله قال ولا انا الا ان يتغمدني الله منه برحمته فسددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشيء من الدلجة

آپ کو اے رسول اللہ کہ فرمایا اور نہ مجھے مگر یہہ کہ ڈھانپ لے مجھے اللہ اپنی طرف سے رحمت کرکے پھر درستی اعمال کی کرو اور افراط تفریط عمل میں نہ کرو اور صبح کو اور شام کو اور کچھ رات

والقصد القصد تبلغوا متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل احدا منكم عمله

لازم کرو میانہ چال کو عبادت میں ف۵ کہ منزل مقصود کو پہنچ جاؤ ق٭ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داخل نہ کریگا کسی کو تم میں سے اسکا عمل

الجنة ولا يجيره من النار ولا انا الا برحمة الله رواه مسلم وعن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

بہشت میں اور نہ بچا ویگا دوزخ سے اور نہ مجھکو مگر اللہ کی رحمت سے روایت کیا اسکو مسلم نے٭ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اسلم العبد فحسن اسلامه يكفر الله عنه كل سيئة كان زلفها وكان بعد القصاص الحسنة بعشر امثالها الى سبع

مسلمان ہو بندہ پھر اچھا ہوا اسلام اسکا ف۶ بخش دیتا ہے اللہ اس سے ہر ہر بدی کو کہ پہلے کفر کے حال میں کیا تھا اور ہوگا بعد اسکے بدلا یعنی ہوگی نیکی دس نیکی کے برابر سات

مائة ضعف الى اضعاف كثيرة والسيئة بمثلها الا ان يتجاوز الله عنها رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال قال

سو نیکی تک بہت سی نیکیاں تک ف۷ اور بدی جتنی کی اتنی مگر یہہ کہ درگذر کرے اللہ اس سے ف۸ روایت کیا اسکو بخاری نے٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله كتب الحسنات والسيئات فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے لکھدیا نیکیوں کو اور بدیوں کو پھر جو کوئی ارادہ کرے نیکی کا اور نہ کرے اسکو لکھ دیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس

فان هم بها فعملها كتبها الله له عنده عشر حسنات الى سبع مائة ضعف الى اضعاف كثيرة ومن هم بسيئة فلم يعملها

پھر اگر ارادہ کرے نیکی کا اور کرے نیکی لکھ دیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس دس نیکیاں سات سو نیکی تک بہت نیکیاں تک اور جو کوئی ارادہ کرے بدی کا پھر نہ کرے

كتبها الله له عنده حسنة كاملة فان هو هم بها فعملها كتبها الله سيئة واحدة متفق عليه

لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس ایک پوری نیکی پھر اگر وہ ارادہ کرے بدی کا اور کرے بدی لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے ایک ہی بدی ف۹ ق٭

الفصل الثاني

عن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مثل الذي يعمل السيئات ثم يعمل الحسنات كمثل رجل كانت عليه درع

دوسری فصل٭ روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک کہاوت اس شخص کی کہ کرے برائیاں پھر کرے نیکیاں جیسی کہاوت اس مرد کی کہ تھی اسکے بدن پر ایک

ضيقة قد خنقته ثم عمل حسنة فانفكت حلقة ثم عمل اخرى فانفكت اخرى حتى تخرج الى الارض رواه في شرح السنة

زرہ تنگ کہ جکڑ کر گلا دبادیا اسکا پھر ایک نیکی کی اسنے سو کھل گیا ایک حلقہ پھر دوسری نیکی کی سو کھل گیا دوسرا حلقہ یہاں تک کہ نکل کر گر پڑے زرہ زمین پر ف۱۰ روایت کیا اسکو شرح السنہ

وعن أبي الدرداء رض أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقص على المنبر وهو يقول ولمن خاف مقام ربه جنتان قلت وإن

اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہ مقرر سنا اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ کرتے منبر پر جس حال میں کہ آپ فرماتے تھے جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اسکے لئے

زنى وإن سرق يا رسول الله فقال الثانية ولمن خاف مقام ربه جنتان فقلت الثانية وإن زنى وإن سرق يا رسول

زنا اور چوری کیا ہو ای رسول اللہ کے فرمایا دوسری بار اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اسکے لئے دو باغ ہیں کہا میں نے دوسری بار اگرچہ زنا اور چوری کیا ہو ای رسول

الله فقال الثالثة ولمن خاف مقام ربه جنتان فقلت الثالثة وإن زنى وإن سرق يا رسول الله قال وإن رغم أنف

اللہ کے سو فرمایا تیسری بار اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اسکے لئے ہیں دو باغ پھر کہا میں تیسری بار اگرچہ زنا اور چوری کیا ہو ای رسول اللہ کے فرمایا اگرچہ خاک

أبي الدرداء رواه أحمد وعن عامر الرام رض قال بينا نحن عنده يعني عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ أقبل رجل

ابی درداء کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عامر رام رض سے کہ کہا اسنے ایک وقت میں ہم پاس اسکے تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں آیا ایک مرد

عليه كساء وفي يده شيء قد التف عليه فقال يا رسول الله مررت بغيضة شجر فسمعت فيها أصوات فراخ طائر

کہ اسکے بدن پر کملی تھی اور ہاتھ میں اسکے ایک چیز تھی کملی لپیٹا تھا اس پر سو کہا اسنے ای رسول اللہ کے گذر کیا تھا میں ایک جنگل پر درختوں کے سو سنیں میں نے اس میں آوازیں بچوں کی ایک جانور کی

فأخذتهن فوضعتهن في كسائي فجاءت أمهن فاستدارت على رأسي فكشفت لها عنهن فوقعت عليهن فلففتهن بكسائي

سو لیا میں نے انکو اور رکھا انکو اپنی کملی میں سو آئی انکی ماں اور پھرنے لگی میرے سر پر سو پردہ کھول دیا میں نے انکی ماں کے لئے ان سے سو گر پڑی ان پر پھر لپیٹ لیا میں نے انکو اپنی کملی میں

فهن أولاء معي قال ضعهن فوضعتهن وأبت أمهن إلا لزومهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتعجبون لرحم

سو وہ بچے اور انکی ماں یہ ہیں میرے ساتھ فرمایا دھر دے انکو سو دھر دیا میں نے انکو اور ماننے سے بچی انکی ماں مگر ساتھ لگی رہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اچنبھا کرتے ہو شفقت پر

أم الأفراخ فراخها فوالذي بعثني بالحق لله أرحم بعباده من أم الأفراخ بفراخها ارجع بهن حتى تضعهن من حيث

ان بچوں کی ماں کی اپنے بچوں پر سو قسم ہے اس ذات پاک کی کہ بھیجا مجھے سچا دین دیکر البتہ اللہ بہت زیادہ مہربان ہے اپنے بندوں پر شفقت کرنے والی ان بچوں کی ماں سے پھر لیجا انکو یہاں تک کہ رکھ دے انکو جہاں سے

أخذتهن وأمهن معهن فرجع بهن رواه أبو داود

لیا ان کو اور ماں انکی ساتھ انکے چلی آئی ہے پھر پھر لیگیا وہ مرد انکو روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر رض قال كنا مع النبي

تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ کہا اسنے تھے ہم نبی

صلى الله عليه وسلم في بعض غزواته فمر بقوم فقال من القوم فقالوا نحن المسلمون وامرأة تحصب بقدرها ومعها ابن

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر جہاد میں سو گذر کیا کسی قوم پر پھر فرمایا کون لوگ ہیں کہا ہم مسلمان ہیں اور ایک عورت آگ سلگاتی تھی اپنی دیگ کے تلے اور اسکے ساتھ ایک لڑکا

لها فإذا ارتفع وهج تنحت به فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت أنت رسول الله قال نعم قالت بأبي أنت وأمي أليس الله

اسکا تھا پھر جب بلند ہوا شعلہ کنارے کر دیتی لڑکے کو پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اسنے آپ ہی رسول اللہ کے ہیں فرمایا ہاں کہا اسنے قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے کیا نہیں ہے اللہ

أرحم الراحمين قال بلى قالت أليس الله أرحم بعباده من الأم بولدها قال بلى قالت إن الأم لا تلقي ولدها في النار فأكب رسول الله

سب سے بڑا رحم کرنے والا فرمایا کیوں نہیں کہا اسنے کیا نہیں ہے اللہ زیادہ مہر کرنے والا اپنے بندوں پر بہ نسبت ماں کے اپنے بچے پر فرمایا کیوں نہیں کہا اسنے تو نہیں ڈالتی ماں اپنے بچے کو آگ میں سو جھکا دیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يبكي ثم رفع رأسه إليها فقال إن الله لا يعذب من عباده إلا المارد المتمرد الذي يتمرد على الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے رونا شروع کرکے پھر اونچا کیا سر اپنا اسکی طرف اور فرمایا بیشک اللہ عذاب نہ کریگا کسی پر اپنے بندوں سے مگر سرکش کو جو سرکشی کرتا ہے اللہ پر

وأبى أن يقول لا إله إلا الله رواه ابن ماجه وعن ثوبان رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن العبد ليلتمس مرضاة الله

اور انکار کیا ہے کہنے سے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے بیشک بندہ طلب کرتا ہے رضامندی اللہ کی

فلا يزال كذلك فيقول الله عز وجل لجبرئيل ان فلانا عبدي يلتمس ان يرضيني الا وان رحمتي عليه فيقول جبرئيل رحمة

پھر ہمیشہ رہتا ہے اسی حال پر سو فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ جبرئیل کو بیشک فلانا میرا بندہ چاہتا ہے کہ راضی کرے مجھے خبردار اور بیشک میری رحمت ہے اسپر سو کہتا ہے جبرئیل

الله على فلان ويقولها حملة العرش ويقولها من حولهم حتى يقولها اهل السموات السبع ثم تهبط له الى الارض رواه

اللہ کی فلانے بندے پر اور کہتے ہیں اس کلمے کو اٹھانے والے عرش کے اور کہتے ہیں اس کلمے کو جتنے فرشتے کہ آس پاس انکے ہیں یہاں تک کہ کہتے ہیں اس کلمے کو ساتوں آسمان والے پھر اترتی ہے رحمت اللہ کی اسکے لیے زمین کی طرف

احمد وعن اسامة بن زيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم في قول الله عز وجل فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد

احمد نے اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں اللہ غالب اور بزرگ کے قول کی جو یہ ہے پس بعضے ان میں سے بے انصافی کرنے والے ہیں اپنی جان پر اور کتنے ان میں سے میانہ ہیں

ومنهم سابق بالخيرات قال كلهم في الجنة رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور باب ما يقول عند

اور کتنے ان میں سے جلدی کرنے والے ہیں نیکیوں میں فرمایا وے سب جنت میں داخل ہونگے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں باب بیان میں ان دعاؤں کے کہ

الصباح والمساء والمنام الفصل الاول

عن عبد الله رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امسى

صبح ہونے اور شام ہونے اور سونے وقت کہے فصل پہلی روایت ہے عبداللہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شام کرتے

قال امسينا وامسى الملك لله والحمد لله ولا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء

فرماتے تھے شام کیا ہمنے اور تمام ملک خدا کا اور سب خوبی اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اسی کا راج اور اسی کی خوبی اور وہ

قدير اللهم اني اسألك من خير هذه الليلة وخير ما فيها واعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم اني اعوذ بك

قدرت رکھتا ہے اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اس رات کی اور بھلائی ان چیزوں کی اور پناہ چاہتا ہوں تیری بدی سے اسکی اور بدی سے ان چیزوں کی کہ اس میں ہیں اے اللہ بیشک میں پناہ چاہتا ہوں تیری

من الكسل والهرم وسوء الكبر وفتنة الدنيا وعذاب القبر واذا اصبح قال ذلك ايضا اصبحنا واصبح الملك لله

سستی سے اور بڑھاپے سے اور بڑھاپے کی برائی سے اور فتنے سے دنیا کے اور عذاب سے قبر کے اور جب صبح کرتے فرماتے یہ سب کلمات لیکن بدلے امسینا الی آخرہ کے اصبحنا الی آخرہ

وفي رواية رب اني اعوذ بك من عذاب في النار وعذاب في القبر رواه مسلم وعن حذيفة رض قال كان رسول

اور دوسری روایت میں ہے اے پروردگار میرے میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب سے دوزخ میں اور عذاب سے قبر میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا انہوں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اخذ مضجعه من الليل وضع يده تحت خده ثم يقول اللهم باسمك اموت واحيى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے اپنی جگہ میں رات کو لیٹنے کی رکھتے دست مبارک رخسارے کے تلے پھر فرماتے اے اللہ تیرے نام سے سوتا اور جاگتا ہوں اور

واذا استيقظ قال الحمد لله الذي احيانا بعد ما اماتنا واليه النشور رواه البخاري ومسلم عن البراء وعن

جب بیدار ہوتے فرماتے سب خوبی اللہ کو ہے جسنے جلایا ہمکو بعد مارنے کے اور اسی کی طرف ہے رجوع بعد موت کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم نے براء سے اور روایت ہے

ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اوى احدكم الى فراشه فلينفض فراشه بداخلة ازاره فانه

ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لیٹنا چاہے کوئی تم میں سے اپنے بچھونے پر تو جھٹک ڈالے اپنے بچھونے کو اپنی لنگ کے اس پلو سے جو بدن سے لگا ہے

لا يدري ما خلفه عليه ثم يقول باسمك ربي وضعت جنبي وبك ارفعه ان امسكت نفسي فارحمها وان

نہیں جانتا کیا چیز بعد اسکے چھوڑ جانے کے بچھونے پر آ رہی ہے پھر کہے تیرے نام سے اے میرے رب رکھا میں نے اپنا پہلو اور تیرے نام سے اٹھاؤنگا اسکو اگر قبض کرے تو میری روح کو تو رحم کر

ارسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين وفي رواية ثم ليضطجع على شقه الايمن ثم ليقل باسمك

اور اگر چھوڑ دے تو اسکو تو بچا اسکو گناہ سے اس توفیق سے کہ بچاتا ہے تو نیک بندوں کو اور دوسری روایت میں ہے پھر لیٹ رہے اپنے داہنے پہلو پر پھر کہے باسمک سے لیکر آخر تک۔

متفق علیہ وفی روایۃ فلینفضہ بصنفۃ ثوبہ ثلث مرات وان امسکت نفسی فاغفرلہا وعن البراء بن عازب

ق ۔ اور ایک روایت میں ہے پھر جھٹک لے بچھونے کو اپنے کپڑے کے پلو سے تین بار اور اگر قبض کرے تو میری جان تو بخش دے اسکو ف ا اور روایت ہے براء ابن عازب

رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ نام علی شقہ الایمن ثم قال اللہم اسلمت نفسی الیک

رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹنا چاہتے اپنے بچھونے پر لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر پھر فرماتے اے اللہ تابعدار کیا میں نے اپنی جان کو تیری طرف

ووجہت وجہی الیک وفوضت امری الیک والجأت ظہری الیک رغبۃ ورہبۃ الیک لا ملجأ ولا منجا منک الا

اور دل کے قصد سے منہ کیا اپنا قبلے کی طرف اور سونپا اپنے کام کو تیری طرف اور تکیہ دیا اپنی پیٹھ کو تیری طرف خواہش اور ڈر دونوں سے تیری طرف نہیں کوئی پناہ اور بچاؤ کی جگہ تجھ سے

الیک آمنت بکتابک الذی انزلت وبنبیک الذی ارسلت وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قالہن ثم

تیری طرف ایمان لایا تیری کتاب پر کہ اتارا تو نے اور تیرے نبی پر کہ بھیجا تو نے ۲ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے ان کلمات کو پھر

مات تحت لیلتہ مات علی الفطرۃ وفی روایۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لرجل یا فلان اذا اویت الی

مر جاوے اس رات کسی حادثہ کے تلے مریگا دین اسلام پر اور ایک روایت میں کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اے فلانے جب لیٹنا چاہے تو

فراشک فتوضأ وضوءک للصلوۃ ثم اضطجع علی شقک الایمن ثم قل اللہم اسلمت نفسی الیک الی قولہ

اپنے بچھونے پر تو وضو کر نماز کے وضو کی طرح پھر لیٹ رہ اپنی داہنی کروٹ پر پھر کہہ اے اللہ تابعدار کیا میں نے اپنی جان کو تیری طرف آخر تک قول

ارسلت وقال فان مت من لیلتک مت علی الفطرۃ وان اصبحت اصبت خیرا متفق علیہ وعن انس رض ان رسول

ارسلت تک جو اوپر گذر چکا اور فرمایا پھر اگر مر جاوے تو اسی رات کو مریگا دین اسلام پر اور اگر صبح کو جیتا اٹھا تو پاویگا بہت بھلائی ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اوی الی فراشہ قال الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وکفانا واوانا فکم ممن لا کافی لہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹنا چاہتے اپنے بچھونے پر فرماتے سب خوبی اللہ کو جسنے کھلایا اور پلایا اور شر سے بچایا اور جگہ دی ہمکو پھر کتنے ایسے ہیں کہ کوئی نہیں شر سے بچانے والا

ولا مؤوی رواہ مسلم وعن علی رض ان فاطمۃ رض اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم تشکو الیہ ما تلقی فی یدہا

اور جگہ دینے والا ف ۳ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ بیشک حضرت فاطمہ رض آئیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کرنے کے حضرت پاس اس تکلیف کی کہ پاتی تھیں

من الرحی وبلغہا انہ جاءہ رقیق فلم تصادفہ فذکرت ذلک لعائشۃ فلما جاء اخبرتہ عائشۃ قال فجاءنا

چکی پیسنے سے اور خبر پہنچی تھی انکو حضرت کے پاس بردے آئے ہیں سو نہ پائیں حضرت کو سو ذکر کیا اسکا حضرت عائشہ سے پھر جب آئے حضرت خبر دی اسکی حضرت عائشہ نے کہا علی نے پھر آئے حضرت ہمارے پاس

وقد اخذنا مضاجعنا فذہبنا نقوم فقال علی مکانکما فجاء فقعد بینی وبینہا حتی وجدت برد قدمہ علی بطنی

کہ ہم لیٹ رہے تھے اپنی جگہ میں سو اٹھنے لگے ہم تب فرمایا رہو اپنی جگہ پر سو آئے اور بیٹھے میرے اور فاطمہ کے درمیان یہاں تک کہ پایا میں سردی قدم مبارک کی اپنے پیٹ پر

فقال الا ادلکما علی خیر مما سألتما اذا اخذتما مضجعکما فسبحا ثلاثا وثلاثین واحمدا ثلثا وثلثین وکبرا ا

پھر فرمایا کیا نہ بتاؤں تمکو بہتر چیز اس سے کہ مانگی تمنے وہ یہ ہے کہ جب لیٹ رہو اپنی خوابگاہ میں تو سبحان اللہ کہو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو تینتیس بار اور اللہ اکبر کہو

ربعا وثلثین فہو خیر لکما من خادم متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال جاءت فاطمۃ رض الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

چونتیس بار پس وہ بہتر ہے تمہارے لئے لونڈی غلام سے ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے آئیں فاطمہ رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

تسألہ خادما فقال الا ادلک علی ما ہو خیر من خادم تسبحین اللہ ثلثا وثلثین وتحمدین اللہ ثلثا وثلثین وت

مانگتی ہوئیں آپ سے لونڈی یا غلام سو فرمایا کیا نہ بتاؤں تجھکو ایسی چیز کہ وہ بہتر ہے خادم سے وہ یہ ہے کہ سبحان اللہ کہے تو تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور

وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ ... تَكْمِلَةُ مِائَةٍ ... وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ

اور اللہ اکبر چونتیس بار بعد ہر نماز کے ... دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ تھا معمول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَإِذَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب صبح کو اٹھتے فرماتے ای اللہ تیری قدرت سے صبح اور شام کئے ہم اور تیری قدرت سے جیتے ہیں اور مرتے ہیں اور تیری طرف آنا ہے اور جب

أَمْسَى قَالَ اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

شام کرتے فرماتے ای اللہ تیری قدرت سے شام اور صبح کئے ہم اور تیری قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف مرکے آنا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رض قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے آپ سے کہا انہے کہا ابو بکر رض نے کہا میں نے ای رسول اللہ کے فرمائیے مجھے ایسی کوئی دعا کہ پڑھوں میں جب صبح کو اٹھوں اور جب شام کروں فرمایا کہہ تو ای اللہ

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

جاننے والے چھپی اور کھلی چیز کے بنانے والے آسمان اور زمین کے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اسکے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے پناہ چاہتا ہوں تیری بدی

نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

میری ذات کی اور بدی سے شیطان کی اور اسکی شرکت کی ا کہہ تو اس دعا کو جب صبح کرے اور جب شام کرے اور جب لیتا چاہے اپنی خوابگاہ میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رض قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ

اور دارمی نے × اور روایت ہے ابان بن عثمان رض سے کہا انہے سنا میں اپنے باپ عثمان سے کہ کہتا تھا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایسا بندہ نہیں کہ کہے صبح کو

يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ

دن کی اور شام کو ہر رات کی ٢ صبح یا شام کی ہیں نے نام سے اللہ کے جو ضرر نہیں کرتی اسکے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں اور وہ سنتا جانتا ہے تین بار پھر ضرر کرے اسکا

شَيْءٌ فَكَانَ أَبَانُ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ أَمَا إِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ

کوئی چیز پھر ابان کو ہوا تھا کچھ اثر فالج کا ۳ سو لگا وہ مرد ۳ دیکھنے ابان کی طرف تب کہا ابان نے اسکو کیا دیکھتا ہے میری طرف خبردار ہیشک تاثیر اس حدیث کی ویسی ہی ہے

وَلٰكِنِّي لَمْ أَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَتِهِ لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ

لیکن میں نہ پڑھا تھا اسکو اسدن ۴ تا کہ جاری کرے اللہ مجھپر اپنی تقدیر کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور ابو داود نے اور ایک روایت میں ابو داود کی نہ پہنچیگی

حَتّٰى يُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صبح تک ۵ اور جو کوئی کہے ان کلمات کو صبح کے وقت نہ آویگی اسپر آفت ناگہانی شام تک × اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَقُولُ إِذَا أَمْسٰى أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

فرماتے تھے جب شام کرتے شام کی ہمنے اور شام کی سب ملک اللہ کا اور سب خوبی اللہ کو ہے کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسکی ہے بادشاہی اور اسی کی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

خوبی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ای پروردگار سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی کا اس چیز کی کہ اس رات میں ہے اور بھلائی کا اس چیز کی کہ بعد اسکے ہے اور پناہ چاہتا ہوں تیری بدی سے اس چیز کی کہ اس رات میں ہے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ أَوِ الْكُفْرِ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ سُوءِ الْكِبَرِ وَالْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ

اور بدی سے اسکے مابعد کی ای رب پناہ تیری چاہتا ہوں سستی اور بدھاپے یا کفران نعمت کی برائی سے اور ایک روایت میں برائی سے بدھاپے کی ۶ ای رب پناہ تیری چاہتا ہوں

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاِذَا اَمْسٰى قَالَ ذٰلِكَ اَيْضًا اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اس عذاب سے کہ دوزخ میں ہے اور اس عذاب سے کہ قبر میں ہے اور جب شام کو پہنچتے یہ بھی فرماتے صبح کی ہمنے اور خدا کے ساتھ ملک نے ف روایت کیا ابوداؤد اور

وَفِيْ رِوَايَتِهٖ لَمْ يَذْكُرْ مِنْ سُوْءِ الْكُفْرِ وَعَنْ بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهَا فَيَقُوْلُ قُوْلِيْ حِيْنَ

اور ترمذی نے روایت اپنی میں نہیں ذکر کیا لفظ من سوء الکفر کا ف ۲ اور روایت ہے کسی صاحبزادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تعلیم کرتے تھے انکو پھر فرماتے

تُصْبِحِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

صبح کو کہہ کر سبحان اللہ وبحمدہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ جو کچھ کہ اللہ چاہے وہی ہوگا اور جو امر کہ نہ چاہے اللہ کبھی نہ ہوگا اعتقاد رکھتی ہوں اسکا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَاِنَّهٗ مَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ حُفِظَ حَتّٰى

اور اسکا کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیر لیا ہے پھر بیشک جو کوئی کہ کہیگا ان کلمات کو صبح کے وقت محفوظ رہیگا شام تک اور جو کوئی کہ کہے انکو شام کے وقت محفوظ رہیگا

يُصْبِحَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ

صبح تک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے صبح کے وقت پاکی بیان کرو اللہ کی

حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَكَذٰلِكَ

شام کو ف ۳ اور صبح کو اور اسی کی خوبی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور عصر کو اور ظہر کے وقت ف ۴ اسکے قول تک جو یہ ہے اور اسی طرح

تُخْرَجُوْنَ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِيْ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ لَيْلَتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

نکالے جاؤگے پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہے اسکے ہاتھ سے اس دن میں اور جو کوئی کہے ان کلمات کو شام کے وقت پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہا اس رات میں ف ۵ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

اَبِيْ عَيَّاشٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

ابی عیاش ف ۶ رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہے جب صبح کو اٹھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عِدْلُ رَقَبَةٍ مِّنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَكُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّحُطَّ

وله الحمد وهو على كل شيء قدير ف ۷ ثواب ملیگا اسکو برابر بردہ آزاد کرنے کے اسماعیل کی اولاد سے اور لکھدینگے اسکے لئے دس نیکیاں اور اتار دینگے

عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطٰنِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ

اس سے دس برائیاں اور بلند کر دینگے اسکے دس درجے اور رہیگا وہ پناہ میں شیطان کے بہکانے سے یہانتک کہ شام کرے اور اگر کہے ان کلمات کو جب شام کرے

لَهٗ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ فَرَاٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ

ملیگا اسکو اتنا ہی ثواب ف ۸ یہانتک کہ صبح کو اٹھے پھر دیکھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کرتا ہے سونے والا پھر کہا اسنے اے رسول اللہ کے بیشک ابا عیاش

يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

حدیث بیان کرتا ہے آپ سے ایسی اور ایسی ف فرمایا سچ کہا ابو عیاش نے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حارث بن مسلم تمیمی سے اسکے باپ مسلم سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَسَرَّ اِلَيْهِ فَقَالَ اِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْ قَبْلَ اَنْ تُكَلِّمَ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے کلام کیا اس سے آہستہ سو فرمایا جب سلام پھیرو تو مغرب کی نماز پڑھکر تب کہہ پہلے تیرے بات کرنے کسی سے اے اللہ پناہ

مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَاِنَّكَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ ثُمَّ مُتَّ فِيْ لَيْلَتِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِّنْهَا وَاِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ كَذٰلِكَ

دوزخ سے سات بار پھر بیشک تو جب کہیگا اسکو پھر مر جاویگا اسی رات تو لکھا جاویگا تیرے لئے خلاص ہونا دوزخ سے اور جب پڑھے تو صبح کی نماز تب کہہ ویسا ہی

فانك اذا امسيت في يومك كتب لك جواز من النار رواه ابو داود وعن ابن عمر رض قال لم يكن رسول الله صلى الله
پھر بیشک تو جب مرے اسی دن میں لکھا جاویگا تیرے لئے خلاص ہونا دوزخ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يدع هؤلاء الكلمات حين يمسي وحين يصبح اللهم اني اسألك العافية في الدنيا والاخرة اللهم
علیہ وسلم چھوڑتے ان کلمات کو جب شام کرتے اور جب صبح کرتے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سلامتی دنیا میں اور آخرت میں اے اللہ

اني اسألك العفو والعافية في ديني ودنياي واهلي ومالي اللهم استر عوراتي وامن روعاتي اللهم احفظني من
میں مانگتا ہوں تجھ سے درگذر اور سلامتی اپنے دین اور دنیا میں اور گھر والوں اور مال میں اے اللہ ڈھانک عیب میرے اور امن دے مجھے ڈر سے اے اللہ بچا لے مجھ کو

بين يدي ومن خلفي وعن يميني وعن شمالي ومن فوقي واعوذ بعظمتك ان اغتال من تحتي يعني الخسف
آگے سے اور پیچھے سے اور داہنے سے اور بائیں سے اور اوپر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بزرگی کی اس سے کہ ناگہاں ہلاک ہو جاؤں اپنے تلے سے یعنی

رواه ابو داود وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح اللهم اصبحنا نشهدك ونشهد
روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جب صبح کو اٹھے اے اللہ صبح کی ہم نے گواہ کرتے ہیں تجھ کو اور

حملة عرشك وملائكتك وجميع خلقك انك انت الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا
تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور فرشتوں کو اور تمام خلقت کو اسپر کہ تو ہی خدا ہے کوئی معبود نہیں سوا تیرے اکیلا کہ نہیں کوئی تیرا شریک اور اسپر کہ محمد

عبدك ورسولك الا غفر الله له ما اصابه في يومه ذلك من ذنب وان قالها حين يمسي غفر الله له ما اصاب
غلام اور رسول تیرا ہے مگر بخش دیگا خدا اسکے جو گناہ کہ ہوئے ہیں اس سے اس دن میں اور اگر کہے ان کلمات کو جب شام کرے بخش دیگا اللہ اسکے جو گناہ ہوں

في تلك الليلة من ذنب رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ثوبان رض قال قال رسول
اس رات میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد مسلم يقول اذا امسى واذا اصبح ثلاثا رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان مگر کہتے جب شام کرے اور جب صبح کو اٹھے تین بار راضی ہوا میں اللہ کے رب ہونے سے اور اسلام کے دین ہونے سے اور محمد کے

نبيا الا كان حقا على الله ان يرضيه يوم القيامة رواه احمد والترمذي وعن حذيفة رض ان النبي صلى الله عليه
نبی ہونے کی جہت سے مگر ہوگا حق اللہ پر یہہ کہ راضی کرے اسکو قیامت کے دن روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان اذا اراد ان ينام وضع يده تحت رأسه ثم قال اللهم قني عذابك يوم تجمع او تبعث عبادك رواه الترمذي
وسلم جب ارادہ کرتے تھے سونے کا رکھتے دست مبارک کو سر کے نیچے پھر فرماتے اے اللہ بچا مجھے اپنے عذاب سے اس دن کہ جمع کریگا تو یا اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو روایت کیا اسکو ترمذی

واحمد عن البراء وعن حفصة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد ان يرقد وضع يده اليمنى
اور احمد نے براء سے اور روایت ہے حفصہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے آرام فرمانے کا رکھتے داہنے دست مبارک کو

تحت خده ثم يقول اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك ثلث مرات رواه ابو داود وعن علي رض ان رسول الله
نیچے رخسارہ مبارک کے پھر فرماتے اے اللہ بچا مجھے اپنے عذاب سے اس دن کہ اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو تین بار روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی رض سے

صلى الله عليه وسلم كان يقول عند مضجعه اللهم اني اعوذ بك بوجهك الكريم وكلماتك التامات من شر ما انت
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے لیٹتے وقت اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بزرگ ذات کے ساتھ اور تیرے کامل کلمات کے ساتھ بدی اس کی کہ تو

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

پکڑ رہا ہے اسکی چوٹی کو اے اللہ تو ہی دور کرتا ہے تاوان اور گناہ کو اے اللہ مغلوب نہیں ہوتا تیرا لشکر اور خلاف نہیں ہوتا تیرا وعدہ اور نفع نہیں دیتا کسی

الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

بے پرواہ رہنا پاکی بولتا ہوں تیری خوبی کے ساتھ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جس وقت

يَأْوِيْ اِلٰى فِرَاشِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَاِنْ كَانَ

کہ لیٹا جائے اپنے بچھانے پر معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ کوئی معبود نہیں سوا اسکے جو ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف تین بار بخش دیگا اللہ اسکے گناہ اگرچہ ہوں

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ اَوْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ اَوْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ اَوْ عَدَدَ اَيَّامِ الدُّنْيَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

برابر کف دریا کے یا برابر عالج کے ریتے کی گنتی کے یا برابر درختوں کے پتوں کی گنتی کے یا برابر دنیا کے تمام دنوں کی گنتی کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند غریب ہے اور روایت

شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَأْخُذُ مَضْجَعَهٗ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا

شداد بن اوس رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ لیٹے کا کوئی مسلمان اپنے بچھانے پر پڑھکر کسی سورۃ کو اللہ کی کتاب کی سورتوں سے مگر

وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكًا فَلَا يَقْرَبُهٗ شَيْءٌ يُؤْذِيْهِ حَتّٰى يَهُبَّ مَتٰى هَبَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض

مقرر کردیگا اللہ اسپر ایک فرشتے کو سو اسکے نزدیک نہ ہوگی کوئی موذی چیز جب تک کہ جاگے نیند سے جب جاگے وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ اَلَا وَهُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ

کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہیں کہ نگہ رکھیگا انکو کوئی مرد مسلمان مگر داخل ہوگا جنت میں خبردار اور وہ دونو آسان ہیں اور جو لوگ عمل

يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهٗ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهٗ عَشْرًا قَالَ فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهٖ

سبحان اللہ کہے بعد ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ دس بار اور اللہ اکبر دس بار کہا پھر میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ گنتی کرتے تھے انکو اپنے ہاتھ سے

قَالَ فَتِلْكَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ وَاِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ يُسَبِّحُهٗ وَيُكَبِّرُهٗ وَيَحْمَدُهٗ مِائَةً

فرمایا سو گنتی ان کلموں کی ایک سو پچاس زبان سے گننے میں اور ایک ہزار اور پانچ سو ہیں ترازو میں اور دوسری خصلت یہ ہے کہ جب آوے اپنی خوابگاہ میں کہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ سو بار

فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِي الْمِيْزَانِ فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ اَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوْا وَكَيْفَ لَا نُحْصِيْهَا

سو وہ سو زبان سے گنتے میں سو ہیں اور ہزار ہیں ترازو میں پھر کون تم میں سے کرتا ہے دن اور رات میں دو ہزار اور پانچ سو گناہ کہا صحابہ نے اور کیوں نہ نگہ رکھینگے ہم ان کلموں کو

قَالَ يَأْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَيَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا حَتّٰى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهٗ اَنْ لَا يَفْعَلَ وَيَأْتِيْهِ فِيْ مَضْجَعِهٖ

فرمایا آتا ہے تم میں سے کسی کے پاس شیطان جس حال میں کہ وہ اپنی نماز میں رہتا ہے سو کہتا ہے یاد کر ایسا یاد کر ایسا یہانتک کہ سلام پھیر نماز سے سو شاید نہ کر سکے اور آتا ہے شیطان اسکے پاس اسکی خوابگاہ میں

فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهٗ حَتّٰى يَنَامَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِیْ دَاوٗدَ قَالَ خَصْلَتَانِ اَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ

سو ہمیشہ سلاتا رہتا ہے اسکو یہانتک کہ سو رہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت میں ابی داؤد کی فرمایا دو خصلت یا دو خلت ہیں کہ حفاظت کریگا

عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَكَذَا فِيْ رِوَايَتِهٖ بَعْدَ قَوْلِهٖ وَاَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ

ان پر کوئی بندہ مسلمان اور اسی طور روایت میں ابی داؤد کی بعد حضرت کے قول کے اور ہزار اور پانچ سو ترازو میں ہیں فرمایا اور اللہ اکبر کہے چونتیس بار جب لیٹا ہو اپنی خوابگاہ

وَيَحْمَدُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيُسَبِّحُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَفِيْ اَكْثَرِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَنَّامٍ رض قَالَ

اور الحمد للہ تینتیس بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے عبداللہ بن عمر سے ہے اور روایت ہے عبداللہ بن غنام رض سے کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال حین یصبح اللهم ما اصبح بی من نعمة او باحد من خلقك فمنك وحدك

فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے جو کوئی کہیگا جب صبح کو اٹھے ای الله جو نعمت کہ صبح کو ملی مجھکو یا اور کسی کو تیرے مخلوقات سے سو تیری طرف سے ہی ہے

لا شریك لك فلك الحمد ولك الشکر فقد ادی شکر یومه ومن قال مثل ذلك حین یمسی فقد ادی شکر لیلته

کوئی شریک نہیں تیرا پھر تیری ہی خوبی ہے اور تیرا ہی شکر ہے سو تحقیق ادا کیا اسنے شکر اس دن کا اور جو کوئی کہیگا مانند اسکے جب شام کرے سو تحقیق ادا کیا اسنے شکر اس رات کا

رواه ابو داؤد وعن ابی هریرة رض عن النبی صلی الله علیه وسلم انه کان یقول اذا اوی الی فراشه اللهم رب السموات

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی الله علیه وسلم سے کہ بیشک حضرت فرماتے تھے جب لیٹا چاہتے اپنے بچھانے پر ای الله پروردگار آسمان کے

ورب الارض ورب کل شیء فالق الحب والنوی منزل التورٰیة والانجیل والقرآن اعوذ بك من شر کل ذی شر انت

اور زمین اور ہر چیز کے چیرنے والے دانے کے اور خرمے کی گٹھلی کے اتارنے والے توریت اور انجیل اور قرآن کے پناہ چاہتا ہوں تیری بد سے ہر بدی کی کہ تو

اخذ بناصیته انت الاول فلیس قبلك شیء وانت الآخر فلیس بعدك شیء وانت الظاهر فلیس فوقك شیء وانت الباطن

پکڑ رہا ہے اسکی چوٹی کو تو ہی سب سے اول ہے پھر نہیں تیرے پہلے کوئی چیز اور تو ہی سب سے آخر ہے پھر نہیں تیرے بعد کوئی چیز اور تو ہی سب سے ظاہر ہے پھر نہیں تیرے اوپر کوئی چیز اور تو

فلیس دونك شیء اقض عنی الدین واغننی من الفقر رواه ابو داؤد والترمذی وابن ماجة ورواه مسلم مع اختلاف یسیر

پھر نہیں سوا تیرے کوئی چیز چھپی ہوئی ادا کر میرا قرض اور غنی کر مجھے محتاجی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے تھوڑے اختلاف کے ساتھ

وعن ابی الازهر الانماری رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اخذ مضجعه من اللیل قال بسم الله وضعت

اور روایت ہے ابی الازہر انماری رض سے کہ مقرر رسول الله صلی الله علیه وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں رات کو فرماتے نام سے الله کے رکھا میں نے

جنبی لله اللهم اغفر لی ذنبی واخسأ شیطانی وفك رهانی واجعلنی فی الندی الاعلی رواه ابو داؤد وعن

اپنا پہلو الله کے واسطے ای الله بخشدے مجھے گناہ میرا اور دھتکار دے میرے شیطان کو اور چھوڑا دے میری گردن کو اور داخل کر مجھے اوپر کی مجلس میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

ابن عمر رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اخذ مضجعه قال الحمد لله الذی کفانی واوانی واطعمنی وسقانی

ابن عمر رض سے کہ مقرر رسول الله صلی الله علیه وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں فرماتے سب خوبی الله کی جسنے بچا دیا مجھے اور جگہ دی مجھے اور کھلایا اور پلایا مجھے

والذی من علی فافضل والذی اعطانی فاجزل الحمد لله علی کل حال اللهم رب کل شیء وملیکه واله کل شیء

اور جسنے احسان کیا مجھ پر پھر زیادہ کیا اور جسنے دیا مجھے پھر بہت دیا سب خوبی الله کو ہی ہر حال پر ای الله پالنے والے ہر چیز کے اور مالک اسکے اور معبود ہر چیز کے

اعوذ بك من النار رواه ابو داؤد وعن بریدة رض قال شکی خالد بن الولید الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال

پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ کہا اسنے شکایت کی خالد بن ولید نے نبی صلی الله علیه وسلم کے پاس

یا رسول الله ما انام اللیل من الارق فقال النبی صلی الله علیه وسلم اذا اویت الی فراشك فقل اللهم رب السموات

ای رسول الله کے نیند نہیں آتی مجھے رات کو ارق کی بیماری سے تب فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے جب لیٹا چاہے تو اپنے بچھانے پر تو کہہ ای الله پروردگار ساتوں آسمان کے

السبع وما اظلت ورب الارضین وما اقلت ورب الشیاطین وما اضلت کن لی جارا من شر خلقك

اور اس چیز کے کہ سایہ کیا انہوں نے اور پروردگار زمینوں کے اور جو کچھ اٹھالیا انہوں نے اور ای رب شیطانوں کے اور جسکو گمراہ کیا انہوں نے ہو میری پناہ بدی سے اپنے

کلهم جمیعا ان یفرط علی احد منهم او ان یبغی عز جارك وجل ثناؤك ولا اله غیرك لا اله الا انت رواه

سب مخلوقات کی اس سے کہ زیادتی کرے مجھ پر کوئی انمیں سے اور اس سے کہ ظلم کرے غالب ہے تیری پناہ چاہنے والا اور بڑی ہے تیری تعریف کوئی معبود نہیں سوا تیرے کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا تیرے

الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي والحكم بن ظهير الراوي قد ترك حديثه بعض اهل الحديث

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث ہے کہ نہیں سند اس کی قوی اور حکم بن ظہیر راوی اس حدیث کا تحقیق چھوڑ دیا ہے حدیث اس کی بعضے محدثین نے

الفصل الثالث عن ابي مالك رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اصبح احدكم فليقل اصبحنا واصبح الملك

تیسری فصل یہ روایت ہے ابی مالک رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب صبح کو اٹھے کوئی تم میں سے تو کہے صبح کو اٹھے ہم اور ملک

لله رب العالمين اللهم اني اسالك خير هذا اليوم فتحه ونصره ونوره وبركته وهداه واعوذ بك من شر ما فيه

اللہ کا جو پروردگار ہے سارے جہان کا اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن کی بھلائی کا اس دن کی فتح اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس دن کی برائی سے

وشر ما بعده ثم اذا امسى فليقل مثل ذلك رواه ابو داؤد وعن عبد الرحمن بن ابي بكرة رض قال قلت لابي

اور بدی سے اس کے مابعد کی پھر جب رات کرے تو کہے مانند اس کے ف روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکرہ رض سے کہا میں نے اپنے باپ سے

يا ابت اسمعك تقول كل غداة اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لا اله الا انت

اے باپ میرے سنتا ہوں تجھ کو کہتے ہر صبح کو اے اللہ عافیت دے مجھ کو بدن میں اے اللہ عافیت دے میرے کان میں اے اللہ عافیت دے میری بصارت میں نہیں کوئی معبود سوا تیرے

تكررها ثلاثا حين تصبح وثلاثا حين تمسي فقال يا بني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهن فانا

مکرر کرتا ہے تو اس جملے کو تین بار جب صبح کو اٹھتا ہے اور تین بار جب شام کرتا ہے سو کہا اس نے اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کرتے ان سے سو میں

احب ان استن بسنته رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن ابي اوفى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

دوست رکھتا ہوں چلنے کو طریقے پر حضرت کے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہ کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملك لله والكبرياء والعظمة لله والخلق والامر والليل والنهار وما سكن

جب صبح کو اٹھتے فرماتے صبح کو اٹھے ہم اور تمام ملک اللہ کا ہے اور بزرگی اللہ کو ہے اور عظمت اللہ کو ہے اور پیدا کرنا اور حکم اور رات اور دن اور جو چیز آرام کرتی ہے

فيهما لله اللهم اجعل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا واخره فلاحا يا ارحم الراحمين ذكره النووي في كتاب

ان دونوں میں سب اللہ کے ہیں اے اللہ کر اول کو اس دن کے صلاح دین دنیا کی اور درمیان کو اس کے حاجت روائی اور آخر کو اس کے خلاصی اے سب سے بڑے رحم کرنے والے ذکر کیا اس کو نووی نے کتاب

الاذكار برواية ابن السني وعن عبد الرحمن بن ابزى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اصبح اصبحنا

الاذکار میں روایت سے ابن سنی کی ٭ اور عبد الرحمن بن ابزی رض سے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب صبح کو اٹھتے صبح کی ہم نے

على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا ابراهيم حنيفا وما

دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور دین پر ہمارے نبی کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ف اور ملت پر ہمارے باپ ابراہیم کی جو ایک طرف کے تھے

كان من المشركين رواه احمد والدارمي باب الدعوات في الاوقات الفصل الاول عن ابن عباس رض قال

تھا مشرکوں سے روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے یہ باب ہے اوقات مخصوصہ میں پڑھنے کی دعاؤں کے پہلی فصل ٭ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان ياتي اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی تم میں سے جب ارادہ کرے صحبت کا اپنی بی بی سے کہے نام سے اللہ کے اے اللہ دور رکھ ہم سے شیطان کو اور دور رکھ

الشيطان ما رزقتنا فانه ان يقدر بينهما ولد في ذلك لم يضره شيطان ابدا متفق عليه وعنه ان رسول الله

شیطان کو اس چیز سے کہ دے تو ہم کو سو بیشک اگر مقدر ہیں دونوں کے ہو کوئی بچہ اس جماع میں ضرر نہ پہنچا سکے گا اس کو شیطان کبھی ش ق ٭ اور اسی سے روایت ہے کہ بیشک رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول عند الکرب لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الٰہ الا
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کرب کے وقت نہیں کوئی معبود سوائے اللہ عظمت والا بردبار نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود سوائے

اللہ رب السموات ورب الارض رب العرش الکریم متفق علیہ وعن سلیمان بن صرد رض قال استب رجلان
اللہ کے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار عزت والے تخت کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد رض سے کہا انہوں نے گالی گلوچ کی آپس میں دو

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونحن عندہ جلوس واحدھما یسب صاحبہ مغضبا قد احمر وجہہ فقال النبی صلی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ہم حضرت کے پاس بیٹھے تھے اور ایک ان میں سے گالی دیتا تھا اپنے ساتھی کو غصہ میں بھر کر تحقیق لال ہوگیا تھا منہ اسکا فرمایا نبی صلی

اللہ علیہ وسلم انی لاعلم کلمۃ لو قالہا لذہب عنہ ما یجد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم فقالوا للرجل الا
اللہ علیہ وسلم نے بیشک میں البتہ جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو تو جاتا رہے اس سے جو پاتا ہے وہ یہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم تب صحابہ نے اس کو کہا نہیں

تسمع ما یقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لست بمجنون متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ
سنتا کیا فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا اسنے میں تو دیوانہ نہیں ہوں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم صیاح الدیکۃ فاسئلوا اللہ من فضلہ فانہا رأت ملکا واذا سمعتم نہیق الحمار
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغ کی تو مانگو اللہ سے فضل اسکا اس لئے کہ اسنے دیکھا فرشتہ اور جب سنو تم آواز گدھے کی

فتعوذوا باللہ من الشیطان فانہ رأی شیطانا متفق علیہ وعن ابن عمر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تو پناہ مانگو اللہ کی شیطان سے کہ اسنے دیکھا شیطان کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کان اذا استوی علی بعیرہ خارجا الی السفر کبر ثلثا ثم قال سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا
جب سوار ہوتے اپنے اونٹ پر نکلنے کو سفر کی طرف اللہ اکبر کہتے تین بار پھر فرماتے پاکی ہے اس خدا کی کہ زیر فرمان کیا ہمارا اسکو اور نہ تھے ہم اسکے طاقت رکھنے والے اور بیشک ہم اپنے رب

لمنقلبون اللہم انا نسئلک فی سفرنا ہذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی اللہم ہون علینا سفرنا ہذا واطولنا
البتہ پھر جانے والے ہیں اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا اور عمل کا جس سے تو خوش ہو اے اللہ آسان کر ہم پر یہ سفر ہمارا اور کم کر ہمارے لئے

بعدہ اللہم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاہل اللہم انی اعوذ بک من وعثاء السفر وکأبۃ المنظر وسوء
دوری اسکی اے اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور پیچھے ہمارے نگہبان گھر والوں میں اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری تکلیف سے سفر کی اور شکستگی سے دیکھنے کی جگہ بری سے

المنقلب فی المال والاہل واذا رجع قالہن وزاد فیہن آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون رواہ مسلم وعن
پھر آنے کی مال میں اور گھر کے لوگوں میں اور جب پھرتے فرماتے ان کلموں کو اور زیادہ کرتے ان کلموں میں ہم رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے بندگی کرنے والے اپنے رب کی حمد کرنے والے

عبد اللہ بن سرجس رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر یتعوذ من وعثاء السفر وکأبۃ المنقلب
عبد اللہ بن سرجس رض سے کہا انہوں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سفر کی تکلیف اور بری حالت پھرنے سے

والحور بعد الکور ودعوۃ المظلوم وسوء المنظر فی الاہل والمال رواہ مسلم وعن خولۃ بنت حکیم رض قالت
اور نقصان سے بعد زیادتی کے اور مظلوم کی دعا سے اور بدنظری سے گھر والوں میں اور مال میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے خولہ بنت حکیم رض سے کہا انہوں نے

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من نزل منزلا فقال اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم یضرہ
میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی اترے کسی منزل میں پھر کہے پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کلمات کاملہ سے بدی سے مخلوق کی ضرر نہ کریگی اسکو کوئی چیز

حتى يرتحل من منزله ذلك رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول

یہانتک کہ کوچ کرے اس مقام سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ

الله ما لقيت من عقرب لدغتني البارحة قال اما لو قلت حين امسيت اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق

عجب سخت ایذا پائی میں نے بچھو سے کہ کاٹا مجھکو گئی رات کو فرمایا خبردار اگر کہتا تو جس وقت شام کیا تھا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق

لم تضرك رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا كان في سفر واسحر يقول سمع سامع بحمد الله

نقصان نہ کرتا تجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا جب سفر میں ہوتے اور صبح کرتے فرماتے چاہیے کہ سنے سننے والا ہماری

وحسن بلائه علينا ربنا صاحبنا وافضل علينا عائذا بالله من النار رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال

اور ہمارے اعتراف کو اسکے انعام کی خوبی پر جو ہم پر کیا اے رب ہمارے مدد کر ہماری اور فضل کر ہم پر پناہ چاہکر اللہ کی دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قفل من غزو او حج او عمرة يكبر على كل شرف من الارض ثلث تكبيرات ثم يقول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے سفر جہاد یا حج یا عمرے سے اللہ اکبر کہتے ہر اونچی جگہہ پر زمین سے تین بار پھر فرماتے

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير آئبون تائبون عابدون ساجدون

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا راج اور اسی کی خوبی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہم رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے بندگی

لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده متفق عليه وعن عبد الله ابن ابي اوفى

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں سچا کیا اللہ وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندوں کی اور بھگا دیا کفار کو اکیلا متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی

رض قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاحزاب على المشركين فقال اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اللهم

رض سے کہا انہوں نے بددعا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن مشرکوں پر سو فرمایا اے اللہ اتارنے والے کتاب کے جلد حساب لینے والے اے اللہ

اهزم الاحزاب اللهم اهزمهم وزلزلهم متفق عليه وعن عبد الله بن بسر رض قال نزل رسول الله صلى الله عليه

شکست دے کافروں کی ان جماعتوں کو اے اللہ شکست دے انکو اور ہلا دے انکو متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا انہوں نے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم على ابي فقربنا اليه طعاما ووطبة فاكل منها ثم اتي بتمر فكان ياكله ويلقي النوى بين اصبعيه ويجمع السبابة

وسلم میرے باپ کے گھر میں سو نزدیک کیا ہم نے حضرت کی طرف کھانا اور وطبہ سو کھایا وطبہ سے پھر لایا گیا چھوہارا سو کھاتے تھے اسکو اور پھینکتے تھے گٹھلی دو انگلیوں کے بیچ میں

والوسطى وفي رواية فجعل يلقي النوى على ظهر اصبعيه السبابة والوسطى ثم اتي بشراب فشربه فقال ابي واخذ

اور درمیان کی انگلی اور ایک روایت میں ہے پھر ڈالنے لگے گٹھلی پیٹھ پر دو انگلی کی سبابہ اور وسطی پھر لایا گیا پینے کا پانی سو پیا پھر کہا میرے باپ نے اور پکڑی

بلجام دابته ادع الله لنا فقال اللهم بارك لهم فيما رزقتهم واغفر لهم وارحمهم رواه مسلم

لگام آپکے سواری کے جانور کی دعا کیجئے اللہ سے ہمارے لئے تب فرمایا اے اللہ برکت دے انکو اس چیز میں کہ تونے انکو دی اور بخشدے انکو اور رحم کر ان پر روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن طلحة بن عبيد الله رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رأى الهلال قال اللهم اهله علينا بالامن والايمان والسلامة

طلحہ بن عبید اللہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے ماہ نو کے چاند کو فرماتے اے اللہ دکھا ہم پر اسکو امن اور ایمان اور سلامتی

والاسلام ربي وربك الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عمر بن الخطاب وابي هريرة رض قالا قال

اور اسلام میرا اور تیرا رب اللہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عمر بن خطاب اور ابی ہریرہ رض سے کہا دونوں نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من رجل رأى مبتلى فقال الحمد لله الذى عافانى مما ابتلاك به وفضلنى على كثير ممن خلق
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مرد کہ دیکھے کسی بلا میں پھنسے ہوئے کو پھر کہے سب خوبی اس اللہ کو کہ بچایا مجھے اس بلا سے کہ ڈالا تجھ کو اس میں اور فضیلت دی مجھے بہتیری مخلوقات پر
تفضيلا الا لم يصبه ذلك البلاء كائنا ما كان رواه الترمذى ورواه ابن ماجة عن ابن عمر وقال الترمذى هذا حديث غريب
بزرگی دینی کر کر نہ پہنچیگی اسکو وہ بلا کیسی ہی بلا ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے
وعمرو بن دينار الراوى ليس بالقوى وعن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من دخل السوق فقال لا اله
اور عمرو بن دینار جو راوی ہے قوی نہیں اور روایت ہے عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہ جاوے بازار میں پھر کہے کوئی معبود نہیں
الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيى ويميت وهو حى لا يموت بيده الخير وهو على كل شىء قدير كتب الله
سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اسیکا راج ہے اور اسی کی خوبی جلاتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ مرتا نہیں اسکے اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے لکھیگا اللہ
له الف الف حسنة ومحى عنه الف الف سيئة ورفع له الف الف درجة وبنى له بيتا فى الجنة رواه الترمذى وابن ماجة
اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں اور دور کریگا اس سے دس لاکھ برائیاں اور بلند کریگا اسکا مرتبہ دس لاکھ درجوں پر اور بناویگا اسکے لئے ایک گھر بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے
وقال الترمذى هذا حديث غريب وفى شرح السنة من قال فى سوق جامع يباع فيه بدل من دخل السوق وعن معاذ بن جبل
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور شرح السنۃ میں یوں لکھا ہے جو کوئی کہے اس بازار میں کہ خرید و فروخت کا مجمع ہے بجائے من دخل السوق کے یعنی جو کوئی جاوے بازار میں اور روایت ہے معاذ بن جبل
رض قال سمع النبى صلى الله عليه وسلم رجلا يدعو يقول اللهم انى اسألك تمام النعمة فقال اى شىء تمام النعمة قال دعوة ارجو
رض سے کہا سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو دعا کرتے کہتا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے نعمت کی تمامیت کا فرمایا کونسی چیز ہے تمامیت نعمت کی کہا ایک دعا مستجاب جس سے امید رکھتا ہوں
بها خيرا فقال ان من تمام النعمة دخول الجنة والفوز من النار وسمع رجلا يقول يا ذا الجلال والاكرام فقال قد استجيب لك
اس سے بھلائی کی فرمایا تمامیت نعمت سے ہے جانا بہشت میں اور چھٹکارا پانا دوزخ سے اور حضرت نے سنا ایک مرد کو کہتا ہے اے بزرگی اور کرم والے فرمایا تحقیق قبول ہو چکی
فسل وسمع النبى صلى الله عليه وسلم رجلا وهو يقول اللهم انى اسألك الصبر فقال سألت الله البلاء فاسأله العافية رواه
پھر سوال کر اور سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو کہہ رہا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صبر کا تو فرمایا سوال کیا تو نے اللہ سے بلا کا پھر سوال کر اس سے عافیت کا روایت کیا اسکو ترمذی نے
وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جلس مجلسا فكثر فيه لغطه فقال قبل ان يقوم سبحانك اللهم
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹھا کسی مجلس میں پھر بہت ہوا اس میں اسکا بکنا پھر کہا پہلے اٹھنے سے پاکی بیان کرتا ہوں تیری اے اللہ
وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك الا غفر له ما كان فى مجلسه ذلك رواه الترمذى و
تیری خوبی کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف مگر بخشی جاویگی اسکی جو تقصیر ہوئی تھی اس مجلس میں روایت کیا اسکو ترمذی اور
البيهقى فى الدعوات الكبير وعن على رض انه اتى بدابة ليركبها فلما وضع رجله فى الركاب قال بسم الله فلما استوى
بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے علی رض سے کہ لایا گیا ان کے پاس جانور سوار ہونے کو سوار ہونے کو پھر جب پاؤں ڈالا رکاب میں کہا نام اللہ کے سے پھر جب سیدھے ہو بیٹھے
على ظهرها قال الحمد لله ثم قال سبحان الذى سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون ثم قال الحمد لله ثلثا
اسکی پیٹھ پر کہا سب خوبی اللہ کو ہے پھر کہا سبحان الذی الخ اس آیت کو کہ اوپر ترجمہ لکھا گیا پھر کہا الحمد للہ تین بار
والله اكبر ثلثا سبحانك انى ظلمت نفسى فاغفر لى فانه لا يغفر الذنوب الا انت ثم ضحك فقيل من اى شىء ضحكت
اور اللہ اکبر تین بار پاکی بیان کرتا ہوں تیری اے خدا میں بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پھر بخش دے مجھ کو مقرر کوئی گناہ نہیں بخشتا سوا تیرے پھر ہنسے پس کہا کسی نے کس چیز سے ہنسے

يا امير المؤمنين قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع كما صنعت ثم ضحك فقلت من اي شيء ضحكت يا رسول الله قال

اے سردار ایمان والوں کے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے جیسا میں نے کیا پھر ہنسے حضرت سو کہا میں نے کس چیز سے ہنسے آپ اے رسول اللہ کے فرمایا

ان ربك ليعجب من عبده اذا قال رب اغفر لي ذنوبي يقول الله يعلم انه لا يغفر الذنوب غيري رواه احمد والترمذي وابو داود

بیشک پروردگار البتہ راضی ہوتا ہے اپنے غلام سے جب کہتا ہے اے پروردگار بخش میرے گناہ فرماتا ہے اللہ جانتا ہے میرا بندہ کہ کوئی گناہ نہیں بخشتا سوا میرے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود نے

وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا ودع رجلا اخذ بيده فلا يدعها حتى يكون الرجل هو يدع يد النبي صلى

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رخصت کرتے تھے کسی مرد کو پکڑ لیتے ہاتھ اسکا پھر نہ چھوڑتے اسکو یہانتک کہ ہوتا وہ مرد کہ وہ آپ کا ہاتھ چھوڑ دیتا

الله عليه وسلم ويقول استودع الله دينك وامانتك وآخر عملك وفي رواية وخواتيم عملك رواه الترمذي وابو داود

اللہ علیہ وسلم کا اور فرماتے تھے امانت رکھتا ہوں اللہ کے پاس تیرے دین اور مال کو اور تیرے آخر کام کو اور ایک روایت میں ہے اور خاتمے کو تیرے عمل کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

وابن ماجه وفي روايتهما لم يذكر وآخر عملك وعن عبد الله الخطمي رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان

اور ابن ماجہ نے اور روایت میں ابی داود اور ابن ماجہ کی مذکور نہیں لفظ وآخر عملک کا اور روایت ہے عبد اللہ خطمی رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے

يستودع الجيش قال استودع الله دينكم وامانتكم وخواتيم اعمالكم رواه ابو داود وعن انس رض قال جاء رجل الى النبي

لشکر کو رخصت کرنے کا وقت فرماتے امانت رکھتا ہوں اللہ کے پاس تمہارے دین اور مال اور اعمال کے خاتمے کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انس رض سے کہا آیا ایک مرد نبی

صلى الله عليه وسلم قال يا رسول الله اني اريد سفرا فزودني فقال زودك الله التقوى قال زدني قال وغفر ذنبك قال زدني بابي

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اے رسول اللہ کے میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا سو توشہ دیجئے مجھے پس فرمایا توشہ کرے تیرا اللہ پرہیزگاری کو کہا اور زیادہ فرمایا اور بخشے تیرے گناہ

انت وامي قال ويسر لك الخير حيث ما كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي هريرة رض ان رجلا قال يا رسول

آپ پر میری ماں اور باپ کو فرمایا اور آسان کرے تجھ کو بھلائی جہاں رہے تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے کہا اے رسول

الله اني اريد ان اسافر فاوصني قال عليك بتقوى الله والتكبير على كل شرف فلما ولى الرجل قال اللهم اطو له البعد وهون عليه السفر

اللہ کے میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا سو وصیت کیجئے مجھے فرمایا لازم کر اپنے اوپر ڈرنا اللہ سے اور تکبیر کہنا ہر بلندی پر پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا وہ مرد فرمایا اے اللہ مختصر کر

رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سافر فاقبل الليل قال يا ارض ربي وربك الله اعوذ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پھر آتی رات فرماتے اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے پناہ پکڑتا ہوں

بالله من شرك وشر ما فيك وشر ما خلق فيك وشر ما يدب عليك واعوذ بالله من اسد واسود ومن الحية

اللہ کی بدی سے تیری اور بدی سے اس چیز کی کہ تجھ میں ہے اور بدی سے اس چیز کی کہ پیدا کی گئی تجھ میں اور بدی سے اس چیز کی کہ چلتی ہے تجھ پر اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیر اور کالے سانپ سے

العقرب ومن شر ساكن البلد ومن والد وما ولد رواه ابو داود وعن انس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا غزا

بچھو سے اور بدی سے شہر میں رہنے والے کی اور جنے والے کی اور اسکی اولاد کی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے

قال اللهم انت عضدي ونصيري بك احول وبك اصول وبك اقاتل رواه الترمذي وابو داود وعن ابي موسى رض ان

فرماتے اے اللہ تو ہی میرا بازو ہے اور مددگار میرا اور تجھی سے حیلہ کرتا ہوں اور تجھ سے حملہ کرتا ہوں اور تجھ سے لڑتا ہوں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے

النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خاف قوما قال اللهم انا نجعلك في نحورهم ونعوذ بك من شرورهم رواه احمد وابو داود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب خوف کرتے تھے کسی قوم سے فرماتے اے اللہ ہم کرتے ہیں تجھ کو مقابل ان کے اور پناہ چاہتے ہیں تیری ان کی بدیوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے

وعن ام سلمة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج من بيته قال بسم الله توكلت على الله اللهم انا نعوذ بك
اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے اپنے گھر سے فرماتے نکلا میں اللہ کے نام سے بھروسا کیا اللہ پر اے اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری

من ان نزل او نضل او نظلم او نظلم او نجهل او يجهل علينا رواه احمد والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث
حق سے ڈگ جانے سے یا گمراہ ہونے سے یا ظالم ہونے سے یا مظلوم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا کسی کی جہالت ہم پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح وفي رواية ابي داود وابن ماجة قالت ام سلمة ما خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم من بيتي قط الا رفع طرفه
حسن ہے صحیح ہے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور ابن ماجہ کی کہا ام سلمہ نے نہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر اونچی کی نظر مبارک

الى السماء فقال اللهم اني اعوذ بك ان اضل او اضل او اظلم او اظلم او اجهل او يجهل علي وعن انس رض قال قال رسول
آسمان کی طرف پھر فرمایا اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظالم ہوں یا مظلوم ہوں یا جہالت کروں یا جہالت کی جائے مجھ پر اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج الرجل من بيته فقال بسم الله توكلت على الله لا حول ولا قوة الا بالله يقال له حينئذ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکلے کوئی مرد اپنے گھر سے پھر کہے بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوة الا باللہ کہتے ہیں اسکو فرشتے اب

هديت وكفيت ووقيت فيتنحى له الشيطان ويقول شيطان آخر كيف لك برجل قد هدي وكفي ووقي رواه ابو داود وروى
راہ بتلائی گئی تجھے اور کفایت کی گئی تیری اور محفوظ رہا تو سو دور ہو جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے دوسرا شیطان کیا ہو سکتا ہے تجھ سے گمراہ کرنا اس مرد کا کہ ہدایت اور کفایت اور حفاظت کیا گیا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کی

الترمذي الى قوله له الشيطان وعن ابي مالك الاشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ولج الرجل بيته
ترمذی نے حضرت کے قول تک له الشیطان اور روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوا چاہے مرد اپنے گھر میں

فليقل اللهم اني اسئلك خير المولج وخير المخرج بسم الله ولجنا وعلى الله ربنا توكلنا ثم ليسلم على اهله رواه ابو داود
سو کہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نیکی گھر میں آنے کی اور نیکی نکلنے کی اللہ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے بھروسا کیا ہم نے پھر سلام کرے اپنے گھر والوں پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفأ الانسان اذا تزوج قال بارك الله لك وبارك عليكما وجمع بينكما
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے آدمی کو جب نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجھے اور برکت کرے تم دونوں پر اور اتفاق دے تم میں

في خير رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا
نیکی میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

تزوج احدكم امرأة او اشترى خادما فليقل اللهم اني اسئلك خيرها وخير ما جبلتها عليه واعوذ بك من شرها
نکاح کرے کوئی تم میں سے کسی عورت کو یا خرید کرے لونڈی کو تو کہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسکی بھلائی کا اور اسکی خصلت کی بھلائی کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری بدی سے اسکی

وشر ما جبلتها عليه واذا اشترى بعيرا فليأخذ بذروة سنامه وليقل مثل ذلك وفي رواية في المرأة والخادم
اور بدی سے اسکی خصلت کی اور جب خرید کرے اونٹ کو تو پکڑے بلندی کوہان کی اور کہے ویسا ہی اور ایک روایت میں حق میں بی بی اور لونڈی دونوں کے لکھا ہے

ثم ليأخذ بناصيتها وليدع بالبركة رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي بكرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
پھر پکڑے چوٹی اسکی اور دعا کرے برکت کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم دعوات المكروب اللهم رحمتك ارجو فلا تكلني الى نفسي طرفة عين واصلح لي شأني كله لا اله الا انت رواه
وسلم نے دعائیں غمگین کی یہ ہیں اے اللہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو نہ سونپ مجھے میرے نفس کے ایک لحظہ اور سنوار دے سب کام میرے کوئی معبود نہیں سوا تیرے روایت کیا اسکو

ابو داود وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال رجل هموم لزمتني وديون يا رسول الله قال افلا اعلمك كلاما

ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے کہا ایک مرد نے بہت سے غم اور قرض لگ رہے ہیں مجھکو اے رسول اللہ کے فرمایا کیا میں نہ سکھلاؤں تجھکو ایسا کلام

اذا قلته اذهب الله همك وقضى عنك دينك قال قلت بلى قال قل اذا اصبحت واذا امسيت اللهم اني اعوذ بك من

کہ جب کہے تو اسکو دور کرے اللہ تیرے غمکو اور ادا کرے تجھ سے قرض تیرا کہا اس مرد نے کہا میں کیوں نہیں فرمایا کہہ تو جب صبح کو اٹھے اور جب شام کرے اے اللہ تحقیق پناہ چاہتا ہوں تیری

الهم والحزن واعوذ بك من العجز والكسل واعوذ بك من البخل والجبن واعوذ بك من غلبة الدين وقهر الرجال قال

ہم اور حزن سے ف اور پناہ چاہتا ہوں تیری ناتوانی اور سستی سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری بخیلی اور نامردی سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری کثرت قرض سے اور غلبے سے لوگوں کے

ففعلت ذلك فاذهب الله همي وقضى عني ديني رواه ابو داود وعن علي رض انه جاءه مكاتب فقال اني عجزت

پس کیا میں نے سو دور کیا اللہ نے میرے غمکو اور ادا کر دیا میری طرف سے میرا قرض روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ آیا ایک غلام مکاتب کہا میں عاجز آیا ادا کرنے سے

عن كتابتي فاعني قال الا اعلمك كلمات علمنيهن رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان عليك مثل جبل كبير دينا

بدل کتابت کے ف سو مدد کیجئے میری فرمایا کیا نہ سکھاؤں تجھے ان باتوں کو کہ سکھائے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوگا تجھ پر مانند بڑے پہاڑ کے قرض

اداه الله عنك قال قل اللهم اكفني بحلالك عن حرامك واغنني بفضلك عمن سواك رواه الترمذي والبيهقي

ادا کر دیوے گا اللہ تجھ سے فرمایا کہہ اے اللہ کام چلا میرا اپنی حلال روزی سے بچا کر حرام روزی سے اور بے پروا کر مجھے اپنے فضل سے ماسوا تیرے سب سے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

في الدعوات الكبير وسنذكر حديث جابر اذا سمعتم نباح الكلاب في باب تغطية الاواني ان شاء الله تعالى الفصل

کتاب دعوات کبیر میں اور اب ذکر کریں گے ہم حدیث کو جابر کی کہ شروع اسکا یہ ہے جب سنو آواز کتوں کی باب ڈھانپنے برتنوں کے میں اگر چاہے اللہ تعالی فصل

الثالث عن عائشة رض قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا جلس مجلسا او صلى تكلم بكلمات فسألته عن

تیسری ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے کسی مجلس میں یا نماز پڑھتے کلام کرتے کئی کلموں سے سوال کیا میں نے

الكلمات فقال ان تكلم بخير كان طابعا عليهن الى يوم القيمة وان تكلم بشر كان كفارة له سبحانك اللهم و

ان کلموں کے فائدہ کا سبب فرمایا اگر کہی جاوے بھلی بات ف تو ہونگے کلمہ مہر ان پر قیامت کے دن تک اور کہی جاوے بری بات ف تو ہونگے کفارہ اسکے گناہ کا وہ یہ ہے پاکی ہے تیری یا الہی ساتھ ہم

بحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك رواه النسائي وعن قتادة بلغه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

تیری خوبی کے کوئی معبود نہیں سوا تیرے معافی مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ خبر پہنچی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا رأى الهلال قال هلال خير ورشد هلال خير ورشد آمنت بالذي خلقك ثلث

جب دیکھتے تھے چاند شروع مہینے کا فرماتے یہ چاند بھلائی اور راہ راست پر رہنے کا ہے یہ چاند بھلائی اور راہ راست پر رہنے کا ہے ایمان لایا میں ساتھ تیرے خالق کے تین

مرات ثم قال الحمد لله الذي ذهب بشهر كذا وجاء بشهر كذا رواه ابو داود وعن ابن مسعود رض ان رسول الله

بار پھر فرماتے سب خوبی اس اللہ کو کہ لے گیا ایسے مہینے کو اور لایا ایسے مہینے کو روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال من كثر همه فليقل اللهم اني عبدك وابن عبدك وابن امتك وفي قبضتك ناصيتي بيدك

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو غم بہت ہو تو کہے اے اللہ میں تیرا غلام اور بیٹا تیرے غلام کا اور تیری لونڈی کا ہوں اور تیرے اختیار میں ہوں میری چوٹی تیرے ہاتھ میں

ماض في حكمك عدل في قضاؤك اسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك او انزلته في كتابك او علمته احدا من

نافذ ہے مجھ میں تیرا حکم عدل کیا ہے مجھ میں تیری قضا مانگتا ہوں تجھ سے وسیلے ہر ایک نام کے کہ وہ تیرے سزاوار ہے نام رکھا تو نے اسکو اپنی ذات کا یا اتارا تو نے اسکو اپنی کتاب میں یا سکھایا تو نے وہ نام کسی کو

من خلقك او استأثرت به في مكنون الغيب عندك ان تجعل القرآن ربيع قلبي وجلاء همي وغمي ما قالها عبد قط

اپنے مخلوقات سے یا اسکو پوشیدہ رکھا تو نے پردہ غیب میں جو تیرے پاس ہے اس کا کہ کرے تو قرآن کو بہار میرے دل کی اور سبب ہم اور غم کے لیجانے کا کہا ان کلمات کو کسی بندے نے

الا اذهب الله غمه وابدله به فرحا رواه رزين وعن جابر رض قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا نزلنا سبحنا رواه البخاري

مگر دور کیا اللہ نے اسکے غم کو اور بدل دیا اس کے بدلے خوشی کو روایت کیا اسکو رزین نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے ہم جب بلند جگہ پر چڑھتے اللہ اکبر کہتے اور جب نیچے اترتے سبحان اللہ کہتے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا كربه امر يقول يا حي يا قيوم برحمتك استغيث رواه الترمذي

اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غمگین کرتا کوئی کام فرماتے تھے یا حی یا قیوم تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب ليس بمحفوظ وعن ابي سعيد الخدري رض قال قلنا يوم الخندق يا رسول الله هل من شيء

اور کہا یہ حدیث غریب محفوظ نہیں۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا ہم نے خندق کی لڑائی کے دن اے رسول اللہ کیا کوئی چیز ہے

نقوله فقد بلغت القلوب الحناجر قال نعم اللهم استر عوراتنا وآمن روعاتنا قال فضرب الله وجوه اعدائه

کہ پڑھیں ہم اسکو پھر تحقیق پہنچ گئے دل ہمارے گلے تک فرمایا ہاں اے اللہ ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اور امن دے ہمکو گھبراہٹوں سے کہا ابوسعید نے پھر پھیر دیا اللہ نے منہ ان کے دشمنوں کے

بالريح وهزمهم الله بالريح رواه احمد وعن بريدة رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل السوق قال بسم الله اللهم

ہوا سے اور شکست دی اللہ نے ہوا سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے تھے بازار میں فرماتے بسم اللہ اے اللہ

اني اسألك خير هذه السوق وخير ما فيها واعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم اني اعوذ بك ان اصيب فيها

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور ان چیزوں کی جو اسمیں ہیں اور پناہ چاہتا ہوں تیری بازار کی بدی سے اور ان چیزوں کی جو اسمیں ہیں اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری کہ پہنچوں اس میں

صفقة خاسرة رواه البيهقي في الدعوات الكبير باب الاستعاذة الفصل الاول عن ابي هريرة رض قال كان

خرید و فروخت نقصان کی کو روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں۔ یہ باب ہے بیچ انواع استعاذہ کے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء متفق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کرو اللہ کی مشقت سے بلا کی اور لاحق ہونے سے بدبختی کے اور قضا کی برائی سے اور خوشی دشمنوں کی سے

عليه وعن انس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والجبن

اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہم اور حزن سے اور عاجزی اور سستی اور نامردی

والبخل وضلع الدين وغلبة الرجال متفق عليه وعن عائشة رض قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول

اور بخیلی سے اور بوجھ سے قرض کے اور غلبہ سے لوگوں کے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اللهم اني اعوذ بك من الكسل والهرم والمغرم والمأثم اللهم اني اعوذ بك من عذاب النار وفتنة النار وفتنة القبر

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری سستی سے اور بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنے سے اور قبر کے فتنے سے

وعذاب القبر ومن شر فتنة الغنى ومن شر فتنة الفقر ومن شر فتنة المسيح الدجال اللهم اغسل خطاياي

اور عذاب سے قبر کے اور بدی سے تونگری کے فتنے کی اور بدی سے محتاجی کے فتنے کی اور بدی سے مسیح دجال کے فتنے کی اے اللہ دھو گناہ میرے

بماء الثلج والبرد ونق قلبي كما ينقى الثوب الابيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق

پانی سے برف اور اولوں کے اور پاکیزہ کر میرا دل جیسے پاکیزہ کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے اور دوری ڈال مجھ میں اور میرے گناہوں میں جیسا دوری ڈالی تو نے مشرق

والمغرم متفق علیہ وعن زید بن ارقم رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من العجز
اور قرض سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے زید بن ارقم رض سے کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اس دعا کو ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ناتوانی

والکسل والجبن والبخل والھرم وعذاب القبر اللھم ات نفسی تقوٰھا وزکھا انت خیر من زکٰھا انت ولیھا ومولٰھا
اور سستی اور نامردی اور بخیلی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے ای اللہ دے میرے نفس کو پرہیزگاری کی توفیق اور پاکیزہ کر اسکو تو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی نگہبان اور مالک ہے اسکا

اللھم انی اعوذ بک من علم لا ینفع ومن قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوۃ لا یستجاب لھا رواہ مسلم وعن عبد
ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس علم سے کہ نفع نہ بخشے ف اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ قناعت نہ کرے اور اس دعا سے کہ قبولیت نہو اسکی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عبد

اللہ بن عمر رض قال کان من دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللھم انی اعوذ بک من زوال نعمتک وتحول عافیتک
اللہ بن عمر رض سے کہ کہا انہنے تھی دعاؤں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ دعا ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور پھر جانے سے تیری عافیت کے

وفجاءۃ نقمتک وجمیع سخطک رواہ مسلم وعن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
اور ناگہانی عتاب سے تیرے اور تمام ناراضمندی سے تیری روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اللھم انی اعوذ بک من شر ما عملت ومن شر ما لم اعمل رواہ مسلم وعن ابن عباس رض ان رسول اللہ
ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بدی سے اس چیز کی کہ کیا میں اور بدی سے اس چیز کی کہ نکیا روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم لک اسلمت وبک امنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک خاصمت اللھم
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ای اللہ میں نے تیری تابعداری قبول کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھی پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے لڑائی کی دشمنوں سے ای اللہ

انی اعوذ بعزتک لا الہ الا انت ان تضلنی انت الحی الذی لا یموت والجن والانس یموتون متفق علیہ الفصل الثانی
میں پناہ چاہتا ہوں تیرے غلبے کی کوئی معبود نہیں سوا تیرے اس بات سے کہ گمراہ کرے تو مجھے تو ہی وہ زندہ ہے کہ مرتا نہیں اور جن اور آدمی مرجاتے ہیں ٭ ق ٭ دوسری فصل

عن ابی ھریرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من الاربع من علم لا ینفع ومن قلب
روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری چار چیزوں سے علم غیر نافع سے اور

لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا یسمع رواہ احمد وابو داود وابن ماجۃ ورواہ الترمذی عن عبد اللہ بن عمرو
نہ ڈرنے والے دل سے اور حریص نفس سے اور نامقبول دعا سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے عبد اللہ بن عمرو سے

والنسائی عنھما وعن عمر رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ من خمس من الجبن والبخل وسوء العمر
اور نسائی نے دونو سے ٭ اور روایت ہے عمر رض سے کہ کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ طلب کرتے تھے پانچ چیزوں سے دلکی نامردی اور بخیلی اور عمر زیادتی

وفتنۃ الصدر وعذاب القبر رواہ ابو داود والنسائی وعن ابی ھریرۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول
اور سخت دلی سے اور قبر کے عذاب سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اللھم انی اعوذ بک من الفقر والقلۃ والذلۃ واعوذ بک من ان اظلم او اظلم رواہ ابو داود والنسائی وعنہ ان
ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری محتاجی اور تنگی کی کمی اور خواری سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ظالم یا مظلوم ہونے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ٭ اور اسی سے روایت ہے کہ بیشک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم انی اعوذ بک من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق رواہ ابو داود
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری حق کی مخالفت سے اور نفاق سے ف اور سب خلقیوں سے روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائي ❀ وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ بك من الجوع فانه بئس الضجيع واعوذ بك
اور نسائی نے ❀ اور اسی سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بھوک سے کہ بھوک برا ضجیع ہے ف۱ اور پناہ چاہتا ہوں تیری

من الخيانة فانها بئست البطانة رواه ابو داؤد والنسائي وابن ماجة ❀ وعن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
امانت میں خیانت سے کہ خیانت بری باطن کی خصلت ہی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ❀ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كان يقول اللهم اني اعوذ بك من البرص والجذام والجنون ومن سيئ الاسقام رواه ابو داؤد والنسائي ❀ وعن قطبة
فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری برص اور جذام اور دیوانہ پن اور سبھی بری بیماریوں سے ف۲ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ❀ اور روایت ہے قطبہ

بن مالك رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من منكرات الاخلاق والاعمال والاهواء رواه
بن مالک رض سے کہا انہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بری خصلتوں اور برے کام اور بری خواہشوں سے روایت کیا اسکو

الترمذي ❀ وعن شتير بن شكل بن حميد عن ابيه قال قلت يا نبي الله علمني تعويذا اتعوذ به قال قل اللهم اني اعوذ بك من
ترمذی نے ❀ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے ف۳ اسکے باپ سے کہا انہنے کہا میں نے اے نبی اللہ کے سکھائیے مجھے کوئی تعویذ کہ پناہ چاہوں اسکے ساتھ فرمایا کہو تو اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

شر سمعي وبصري وشر لساني وشر قلبي وشر منيي رواه ابو داؤد والترمذي والنسائي ❀ وعن ابي اليسر رض ان
بری سماعت کی اور بصارت کی اور زبان کی اور دل کی اور بری سے منی کی ف۴ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے ❀ اور روایت ہے ابی الیسر رض سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو اللهم اني اعوذ بك من الهدم واعوذ بك من التردي ومن الغرق والحرق
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہدم سے ف۵ اور پناہ چاہتا ہوں تیری تردی سے ف۶ اور پانی میں ڈوبنے اور جل جانے

والهرم واعوذ بك من ان يتخبطني الشيطان عند الموت واعوذ بك من ان اموت في سبيلك مدبرا واعوذ بك
اور نہایت بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ بدحواس کرے مجھے شیطان موت کے وقت اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ مروں تیری راہ میں پیٹھ دیکر اور پناہ چاہتا ہوں تیری

من ان اموت لديغا رواه ابو داؤد والنسائي وزاد في رواية اخرى والغم ❀ وعن معاذ رض عن النبي صلى الله عليه و
اس سے کہ مروں لدیغ ہوکر ف۸ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں لفظ والغم کا ف۹ اور روایت ہے معاذ رض سے نبی صلی اللہ علیہ و

سلم قال استعيذوا بالله من طمع يهدي الى طبع رواه احمد والبيهقي في الدعوات الكبير ❀ وعن عائشة رض ان
سلم سے کہ فرمایا پناہ چاہو اللہ کی اس طمع سے کہ پہنچا دے ذلت و رسوائی کو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے کتاب دعوات الکبیر میں ❀ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک

النبي صلى الله عليه وسلم نظر الى القمر فقال يا عائشة استعيذي بالله من شر هذا فان هذا هو الغاسق اذا وقب رواه
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا قمر کو ف۱۰ سو فرمایا اے عائشہ پناہ مانگ اللہ کی اسکی بدی سے کہ بیشک یہی ہے اندھیرا کرنے والا جب غروب ہو روایت کیا اسکو

الترمذي ❀ وعن عمران بن حصين رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لابي يا حصين كم تعبد اليوم الها قال ابي سبعة
ترمذی نے ❀ اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا انہنے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ کو اے حصین کتنے خدا پوجتا ہے تو آج کے دن کہا میرے باپ نے سات

ستا في الارض وواحدا في السماء قال فايهم تعد لرغبتك ورهبتك قال الذي في السماء قال يا حصين اما انك
چھ زمین میں اور ایک آسمان میں فرمایا پھر کسکو ان میں سے شمار کرتا ہے تو اپنی امید اور ڈر کے لئے کہا اسکو کہ آسمان میں ہے فرمایا اے حصین خبردار ہو بیشک تو

لو اسلمت علمتك كلمتين تنفعانك قال فلما اسلم حصين قال يا رسول الله علمني الكلمتين اللتين وعدتني فقال
اگر اسلام قبول کرتا تو سکھاتا تجھکو دو دعا کہ نفع دیں تجھکو کہا عمران نے پھر جب اسلام لایا حصین کہا اے رسول اللہ کے سکھائیے مجھکو وہ دو دعائیں کہ وعدہ کیا آپ نے مجھ سے تب فرمایا

قل اللهم الهمني رشدي واعذني من شر نفسي رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده رض ان رسول

کہہ تو اے اللہ میرے دل میں ڈال توفیق بھلی راہ چلنے کی اور محفوظ رکھ مجھکو میرے نفس کی شرارت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے رض بیشک رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اذا فزع احدكم في النوم فليقل اعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وعقابه وشر عباده ومن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ڈرے کوئی تم میں سے نیند کے حال میں تو کہے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کامل باتوں کی اللہ کے غصے اور عذاب سے اور بدی سے اسکے بندوں کی اور

همزات الشياطين وان يحضرون فانها لن تضره وكان عبد الله بن عمرو يعلمها من بلغ من ولده ومن لم يبلغ

وسوسوں سے شیطانوں کے اور اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس ف۱ پھر مقرر وہ وسوسے ہرگز ضرر نہ کرینگے اسکا اور عبد اللہ بن عمرو ف۲ سکھاتا تھا ان کو بالغ فرزندوں کو اپنے اور نابالغ کو

منهم كتبها في صك ثم علقها في عنقه رواه ابو داود والترمذي وهذا لفظه وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله

لکھتا ان کلمات کو ایک ٹکڑے پر کاغذ کے پھر لٹکاتا اپنی گردن میں بیچ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور یہ عبارت ترمذی کی ہے روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من سال الله الجنة ثلث مرات قالت الجنة اللهم ادخله الجنة ومن استجار من النار ثلث مرات قالت النار اللهم اجره

علیہ وسلم نے جو کوئی کہ سوال کرے اللہ سے جنت کا تین بار کہتی ہے جنت اے اللہ داخل کر اسکو جنت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ سے تین بار کہتی ہے دوزخ اے اللہ پناہ دے

من النار رواه الترمذي والنسائي

دوزخ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے

الفصل الثالث

عن القعقاع ان كعب الاحبار قال لولا كلمات اقولهن لجعلتني يهود

تیسری فصل ۔ روایت ہے قعقاع سے کہ بیشک کعب الاحبار نے کہا اگر نہ کئی کلمات کہ پڑھا کرتا ہوں تو کردیتے مجھے یہودی لوگ

حمارا فقيل له ما هن قال اعوذ بوجه الله العظيم الذي ليس شيء اعظم منه وبكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن

گدھا ف۳ پھر کہا کسی نے اسکو وہ کیا ہیں کہا یہ ہیں پناہ چاہتا ہوں خدا کی بزرگ ذات کی کہ نہیں کوئی چیز اس سے بزرگ اور اللہ کے کامل کلمات کی کہ تجاوز نہیں کر سکتا انکو

بر ولا فاجر وباسماء الله الحسنى ما علمت منها وما لم اعلم من شر ما خلق وذرا وبرا رواه مالك وعن

کوئی نیکوکار اور نہ کوئی بدکار ف۴ اور اللہ کے ناموں کی کہ سب سے نیک ہیں جسقدر کہ مجھے معلوم ہیں اور جو کچھ کہ نہیں علم رکھتا میں اس چیز کی بدی سے کہ پیدا کیا اور پھیلایا اور روایت کیا اسکو مالک نے

مسلم بن ابي بكرة قال كان ابي يقول في دبر الصلوة اللهم اني اعوذ بك من الكفر والفقر وعذاب القبر فكنت اقولهن

مسلم بن ابی بکرہ سے کہ کہا اسنے میرا باپ کہتا تھا آخر میں نماز کے ف۵ اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری کفر اور محتاجی سے ف۶ اور قبر کے عذاب سے سو میں بھی کہتا تھا انکو

فقال اي بني عمن اخذت هذا قلت عنك قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقولهن في دبر الصلوة رواه النسائي و

پھر کہا ف۷ اے بیٹے کس سے سیکھا تونے اس دعا کو کہا میں نے تجھ سے کہا اسنے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے انکو نماز کے آخر میں روایت کیا اسکو نسائی اور

الترمذي الا انه لم يذكر في دبر الصلوة وروى احمد لفظ الحديث وعنده في دبر كل صلوة وعن ابي سعيد رض

ترمذی نے مگر ترمذی نے ذکر نکیا لفظ فی دبر الصلوۃ کا اور روایت کیا احمد نے عبارت حدیث کی ف۸ اور احمد کے پاس لفظ فی دبر کل صلوۃ کا ہے ف۹ اور روایت ہے ابی سعید رض سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اعوذ بالله من الكفر والدين فقال رجل يا رسول الله اتعدل الكفر

کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کفر اور قرض سے پھر کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے کیا برابر کرتے ہیں آپ کفر کو

بالدين قال نعم وفي رواية اللهم اني اعوذ بك من الكفر والفقر قال رجل ويعدلان قال نعم رواه النسائي

قرض کے ساتھ فرمایا ہاں ف۱ اور ایک روایت میں یوں آیا ہے اے اللہ پناہ چاہتا ہوں تیری کفر اور محتاجی سے کہا ایک مرد نے اور برابر ہیں دونوں فرمایا ہاں روایت کیا اسکو نسائی نے

باب جامع الدعاء

الفصل الاول

عن ابي موسى الاشعري رض عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يدعو بهذا الدعاء

باب ہیں ان دعاؤں کے کہ سب مطالب کو شامل ہیں ف۱ پہلی فصل روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت دعا کرتے تھے اس دعا سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيْئَتِي وَجَهْلِي وَاِسْرَافِي فِي اَمْرِي وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ

اے اللہ بخش دے میری خطا اور نادانی اور زیادتی میری ہر کام میں اور جو کچھ کہ تو مجھ سے زیادہ اسکو جانتا ہے اے اللہ بخش دے میری کوشش اور بیہودگی اور چوک اور قصد کو

عِنْدِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى

مجھ میں موجود ہیں اے اللہ بخش دے میرے گناہ اگلے اور پچھلے اور چھپے اور ظاہر اور وہ گناہ کہ تو زیادہ مجھ سے اسکو جانتا ہے تو ہی سب سے پہلے اور تو ہی سب سے آخر ہے اور تو ہی

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِيْنِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ سدھار میرے دین کو کہ وہ بچاؤ ہے

اَمْرِي وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِي وَاَصْلِحْ لِي اٰخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ

میرے سب کاموں کا اور سدھار میری دنیا کو کہ جس میں میری گذران ہے اور سدھار میری آخرت کو کہ جس میں پھر آنا ہے اور کر میری زندگی کو سبب زیادتی کا ہر نیکی میں اور کر میری موت کو

رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

سبب راحت کا ہر بدی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي

ہدایت اور پرہیزگاری اور حرام کاموں سے بچ رہنے کا اور تونگری کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ تو اے اللہ ہدایت کر مجھے اور سیدھا کر

وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي مَالِكِ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ

اور قصد کر ہدایت سے چلنا اور بتانا تیرا راہ کو اور راستی سے راستی تیر کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے اسکے باپ سے کہ کہا انہوں نے معمول تھا کہ مرد

اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي

جب مسلمان ہوتا تو سکھاتے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اسکو دعا کرنے کا ان کلمات سے اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور

وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

عافیت بخش مجھے اور حلال کی روزی دے مجھے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے تھا اکثر دعا کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس مضمون سے کہ اے اللہ دے ہمکو دنیا میں نیکی

حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ

اور بعد موت کے نیکی کی جزا اور بچالے ہمکو دوزخ کی مار سے ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے کہ

رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ

اے رب میرے مدد کر میری اور مدد مت کر میرے دشمن کی اور غالب کر مجھے اور مت غالب کر مجھ پر اور مکر کر میرے نفع کو اور مکر مت کر میرے ضرر کو اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے اور

رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَاَجِبْ

اے رب میرے کر مجھے تیرا شکر گذار تیری یاد کرنے والا تجھ سے ڈرنے والا تیرا تابعدار تیرے آگے عاجزی کرنے والا رجوع کرنے والا اے رب میرے قبول کر میری توبہ اور دھو گناہ

دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي بَكْرٍ

میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور درست رکھ زبان میری اور راہ دکھا میرے دل کو اور نکال دے برائیاں میرے سینے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکر

رض قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِيْنِ

رض سے کہ کہا انہوں نے کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر روئے پھر فرمایا مانگو اللہ سے معافی اور سلامتی اسلئے کہ بیشک کوئی نہیں دیا گیا بعد یقین ایمان کے

خیرٌ من العافیۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب اسناداً ۞ وعن انس رضی اللہ عنہ ان رجلاً جاء الی النبی صلی
کوئی بھلائی بہتر عافیت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے سند کی جہت سے ۞ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک ایک آیا نبی صلی
اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ای الدعاء افضل قال سل ربک العافیۃ والمعافاۃ فی الدنیا والآخرۃ ثم اتاہ فی الیوم الثانی فقال
اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے ای رسول اللہ کے کون سی دعا سب سے افضل ہے فرمایا مانگ اپنے رب سے سلامتی اور معافی دنیا اور آخرت میں پھر آیا آپکے پاس دوسرے دن
یا رسول اللہ ای الدعاء افضل فقال لہ مثل ذلک ثم اتاہ فی الیوم الثالث فقال لہ مثل ذلک قال فاذا اعطیت العافیۃ والمعافاۃ
یا رسول اللہ کون سی دعا سب سے افضل ہے پھر فرمایا اسکو ویسا ہی پھر آیا آپکے پاس تیسرے دن اور کہا حضرت نے ویسا ہی فرمایا پھر جب ملی تجھکو سلامتی اور معافی
فی الدنیا والآخرۃ فقد افلحت رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب اسناداً ۞ وعن عبد اللہ بن یزید
دنیا اور آخرت میں ۞ تب تحقیق مراد کو پہنچا تو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے سند کی رو سے ۞ اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید
الخطمی رض عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقول فی دعائہ اللھم ارزقنی حبک وحب من ینفعنی حبہ عندک
خطمی رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے اپنی دعا میں ای اللہ دے مجھے اپنی محبت اور محبت اسکی کہ نفع بخشے مجھے اسکی محبت تیرے پاس
اللھم ما رزقتنی مما احب فاجعلہ قوۃ لی فیما تحب اللھم ما زویت عنی مما احب فاجعلہ فراغاً لی فیما تحب رواہ الترمذی
ای اللہ جو کچھ دیا تو نے مجھے میری محبوب چیزوں سے سو کر انکو سبب میری قوت کا اپنی محبوب چیزوں میں ای اللہ جو کچھ کہ دور کیا تو نے مجھ سے میری محبوب چیزوں سے سو کر اسکو سبب میری فراغت کا اپنی محبوب چیزوں میں روایت کیا اسکو ترمذی نے
۞ وعن ابن عمر رض قال قلما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقوم من مجلس حتی یدعو بھؤلاء الدعوات لاصحابہ
اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے بہت کم اتفاق ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے کسی مجلس سے یہانتک کہ دعا کرتے ان دعاؤں سے صحابہ کی تعلیم کو
اللھم اقسم لنا من خشیتک ما تحول بہ بیننا وبین معاصیک ومن طاعتک ما تبلغنا بہ جنتک ومن الیقین ما
ای اللہ نصیب کر ہمارے اپنا ڈر اسقدر کہ مانع ہو جاوے تو بسبب اسکے ہمارے اور گناہوں کے درمیان ۞ اور اسقدر اپنی تابعداری کہ پہنچاوے تو بسبب اسکے ہمکو جنت میں ۞ اور اسقدر یقین
تھون بہ علینا مصیبات الدنیا ومتعنا باسماعنا وابصارنا وقوتنا ما احییتنا واجعلہ الوارث منا واجعل ثارنا
کہ آسان کرے تو بسبب اسکے ہم پر دنیا کی مصیبتوں کو ۞ اور کام چلا ہمارا ہماری سماعت اور بصارت اور سبھی قوت سے جب تک کہ جیتا رکھے تو ہمکو اور کر ان کو ہمارا وارث اور کر ہمارا بدلا
علی من ظلمنا وانصرنا علی من عادانا ولا تجعل مصیبتنا فی دیننا ولا تجعل الدنیا اکبر ھمنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط
ہمارے ظالم پر اور مدد کر ہماری ہمارے دشمن پر اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں ۞ اور مت کر دنیا کو ہمارے غم کا سب سے بڑا غم ہمارا ۞ اور نہ پہنچنے کی جگہ ہمارے علم کی ۞ اور مت مسلط کر
علینا من لا یرحمنا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب ۞ وعن ابی ھریرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہم پر بے رحم کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول اللھم انفعنی بما علمتنی وعلمنی ما ینفعنی وزدنی علماً الحمد للہ علی کل حال واعوذ باللہ من حال اھل النار
فرماتے تھے ای اللہ نفع دے مجھے اس چیز سے کہ سکھایا تو نے مجھکو اور سکھا مجھکو نفع کی چیزیں اور زیادہ دے مجھے علم اللہ کی خوبی ہے ہر حال اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کی حال سے دوزخیوں کے
رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب اسناداً ۞ وعن عمر بن الخطاب رض قال کان النبی صلی اللہ علیہ
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے سند کے رو سے ۞ اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہ کہا اسنے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم اذا انزل علیہ الوحی سمع عند وجھہ دوی کدوی النحل فانزل علیہ یوماً فمکثنا ساعۃ فسری عنہ فاستقبل
وسلم پر جب وحی اترتی تھی سنی جاتی ایک آواز حضرت کے منہ کے پاس جیسے بھنبھناہٹ شہد کی مکھیوں کی ۞ سو اتاری گئی ایک دن سو ٹھہرے ہم ایک گھڑی پھر جاتی رہی وہ شدت

القبلة ورفع يديه وقال اللهم زدنا ولا تنقصنا وأكرمنا ولا تهنا وأعطنا ولا تحرمنا وآثرنا ولا تؤثر علينا وأرضنا وارض
قبلہ کی طرف اور ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ زیادہ دے ہمکو اور کمی مت کر اور عزت دے ہمکو اور ذلیل مت کر ہمکو اور دے ہمکو اور محروم مت رکھ ہمکو اور پسند کر لے ہمکو

عنا ثم قال أنزل علي عشر آيات من أقامهن دخل الجنة ثم قرأ قد أفلح المؤمنون حتى ختم عشر آيات رواه أحمد
ہم سے پھر فرمایا اتریں مجھ پر دس آیتیں جو کوئی کہ عمل کریگا ان پر داخل ہوگا جنت میں پھر پڑھا حضرت نے تحقیق مراد کو پہنچ گئے ایمان والے یہاں تک کہ تمام کیا دس آیتوں کو روایت کیا احمد

والترمذي

الفصل الثالث

عن عثمان بن حنيف رض قال إن رجلا ضرير البصر أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ادع الله أن
اور ترمذی نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے عثمان بن حنیف رض سے کہ کہا اسنے بیشک ایک مرد اندھا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اسنے دعا کیجے اللہ

يعافيني فقال إن شئت دعوت وإن شئت صبرت فهو خير لك قال فادعه قال فأمره أن يتوضأ فيحسن الوضوء و
میری شفا کی واسطے تب فرمایا اگر چاہے تو دعا کروں اور اگر چاہے تو صبر کر رہ کہ صبر بھلا ہے ترے حق میں کہا اسنے دعا ہی کیجئے کہا عثمان نے پھر حکم کیا حضرت نے اسکو

يدعو بهذا الدعاء اللهم إني أسألك وأتوجه إليك بنبيك محمد نبي الرحمة إني توجهت بك إلى ربي لتقضى
دعا کرنیکا اس دعا سے اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف تیرے نبی محمد کے وسیلے سے جو نبی رحمت کے ہیں میں متوجہ ہوا ساتھ تیرے وسیلے سے اپنے رب کی طرف تاکہ حکم کرے تو

لي في حاجتي هذه اللهم فشفعه في رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي الدرداء رض قال
میرے لئے بیچ اس حاجت میری کے اے اللہ پھر قبول کر سفارش اسکی میرے حق میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا انہوں نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان من دعاء داود يقول اللهم إني أسألك حبك وحب من يحبك والعمل الذي يبلغني
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھی دعاؤں سے داؤد کی یہہ دعا کہ فرماتے تھے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور تیرے دوست کی محبت اور وہ کام کہ پہنچاوے

حبك اللهم اجعل حبك أحب إلي من نفسي ومالي وأهلي ومن الماء البارد قال وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم
تیری محبت کو اے اللہ کر اپنی محبت زیادہ محبوب میری جان اور مال اور اہل عیال اور سرد پانی سے کہا ابو درداء نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إذا ذكر داود يحدث عنه يقول كان أعبد البشر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عطاء بن
جب ذکر کرتے تھے داؤد کا جس حال میں کہ بیان کرتے اسکا حال فرماتے داؤد سب آدمیوں سے زیادہ عابد تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت

السائب عن أبيه قال صلى بنا عمار بن ياسر صلاة فأوجز فيها فقال له بعض القوم لقد خففت وأوجزت الصلاة
ہے عطاء بن سائب سے اسکے باپ سے کہ کہا اسنے پڑھائی ہمکو عمار بن یاسر نے کوئی نماز سو اختصار کیا بیچ میں اسکے پھر کہا اسکو بعضے لوگوں نے البتہ تحقیق تخفیف اور اختصار کیا تونے نماز میں

فقال أما علي ذلك لقد دعوت فيها بدعوات سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قام تبعه رجل من
تب کہا عمار نے اے فلانے نہیں مجھ پر نقصان اسکا تحقیق کیں میں نے نماز میں کئی دعائیں کہ سنا تھا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر جب کھڑا ہوا عمار پیچھے گیا ایک آدمی

القوم هو أبي غير أنه كنى عن نفسه فسأله عن الدعاء ثم جاء فأخبر به القوم اللهم بعلمك الغيب وقدرتك
لوگوں سے وہ مرد میرا باپ تھا لیکن اسنے کنایہ کیا اپنی جان سے پھر پوچھا اس مرد نے عمار سے اس دعا کو پھر آیا وہ مرد سو خبر دی اس دعا کی لوگوں کو کہ یہہ ہے اے اللہ اپنے علم غیب

على الخلق أحيني ما علمت الحياة خيرا لي وتوفني إذا علمت الوفاة خيرا لي اللهم وأسألك خشيتك في الغيب
ساری خلقت پر جلا مجھے جب تک کہ معلوم کرے تو جینا بہتر میرے لئے اور مار مجھے جس وقت کہ معلوم کرے تو موت بہتر میرے لئے اے اللہ اور مانگتا ہوں تجھ سے ترا ڈر مخفی

والشهادة وأسألك كلمة الحق في الرضا والغضب وأسألك القصد في الفقر والغنى وأسألك نعيما لا ينفد
اور ظاہر میں اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق حق کہنے کی اور ناخوشی میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا محتاجی اور تونگری میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے وہ نعمت کہ جاتی نہ رہے

وأسألك قرة عين لا ينقطع وأسألك الرضاء بعد القضاء وأسألك برد العيش بعد الموت وأسألك لذة النظر إلى
اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ آنکھوں کی ٹھنڈک کہ دور نہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے راضی رہنا بعد کام پورا ہونے کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اچھے آرام کا بعد مرنے کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے لذت تیرے دیدار کی

وجهك والشوق إلى لقائك في غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الإيمان واجعلنا هداة مهتدين
اور شوق موت کا غیر حالت میں سختی کی جو ضرر کرنے والی ہی اور فتنے کی جو گمراہ کرنے والا ہی اے اللہ آراستہ کر ہمکو ایمان کی آرائش سے اور کر ہمکو راہ بتانے والے راہ پائے

رواه النسائي وعن أم سلمة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر الفجر اللهم إني أسألك علما نافعا وعملا
روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہی ام سلمہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے نماز صبح کے پیچھے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نفع دینے والا علم اور

متقبلا ورزقا طيبا رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي في الدعوات الكبير وعن أبي هريرة رض قال دعاء حفظته من رسول الله
مقبول عمل اور روزی ستھری روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے ایک دعا ہی کہ یاد کی میں نے اسکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لا أدعه اللهم اجعلني أعظم شكرك وأكثر ذكرك وأتبع نصحك وأحفظ وصيتك رواه الترمذي وعن
صلی اللہ علیہ وسلم سے چھوڑتا نہیں میں اسکو وہ یہ ہی اے اللہ کر مجھے بزرگی کرنے والا تیرے شکر کی اور زیادتی کرنے والا تیرے ذکر کی اور چلنے والا تیری نصیحت پر اور یاد رکھنے والا تیری وصیت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی

عبد الله بن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم إني أسألك الصحة والعفة والأمانة وحسن الخلق
عبد اللہ بن عمر رض سے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تندرستی اور برائی سے باز رہنے کا اور دیانتداری کا اور خوش خلقی کا

والرضى بالقدر وعن أم معبد رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم طهر قلبي من النفاق و
اور تقدیر پر راضی رہنے کا ۔ اور روایت ہی ام معبد رض سے کہا اسنے سنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اے اللہ پاک کر دل میرا نفاق سے اور

عملي من الرياء ولساني من الكذب وعيني من الخيانة فإنك تعلم خائنة الأعين وما تخفي الصدور رواهما البيهقي
کام میرا ریاکاری سے اور زبان میری جھوٹھ سے اور آنکھ میری بدنظری سے کہ بیشک تو جانتا ہی چور نظروں کو آنکھوں کی اور جو کچھ کہ دل چھپا رکھتے ہیں روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے

في الدعوات الكبير وعن أنس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد رجلا من المسلمين قد خفت فصار مثل
کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہی انس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کی ایک مرد کی مسلمانوں سے کہ ضعیف ہو رہا تھا سو ہو رہا تھا مانند

الفرخ فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كنت تدعو الله بشيء أو تسأله إياه قال نعم كنت أقول اللهم ما كنت
فرخ کے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دعا کرتا تھا تو اللہ سے کسی چیز کی یا سوال کرتا تھا اللہ سے اسکا کہا اسنے ہاں میں کہتا تھا اے اللہ جو عذاب کرنیوالا تو

معاقبي به في الآخرة فعجله لي في الدنيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله لا تطيقه ولا تستطيعه أفلا
سزا دینے والا مجھکو اس سے آخرت میں سو جلد دے اسکو مجھے دنیا میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجب ہی سبحان اللہ طاقت نہ رکھتا ہی تو اور نہ سکیگا تو اسکو کیوں نہ کہا پھر

قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قال فدعا الله به فشفاه الله رواه مسلم وعن
کہا تو نے اے اللہ دے ہمیں دنیا میں عافیت اور آخرت میں مغفرت اور بچا ہم کو دوزخ کی مار سے کہا انس نے پھر کی اس مرد نے اللہ سے اس دعا کو سو آرام بخشا اسکو اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی

حذيفة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي للمؤمن أن يذل نفسه قالوا وكيف يذل نفسه قال يتعرض من
حذیفہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سزاوار نہیں ایماندار کو ذلیل کرنا اپنی جان کا کہا صحابہ نے اور کسطور سے ذلیل کرتا ہی اپنی جان کو فرمایا سامنے ہوتا ہی

البلاء لما لا يطيق رواه الترمذي وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عمر رض
بلا کے جسکی طاقت نہیں رکھتا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہی اور روایت ہی عمر رض سے

قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قل اللھم اجعل سریرتی خیرا من علانیتی واجعل علانیتی صالحۃ

کہا اسنے سکھایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ تو ای اللہ کر میرے باطن کو بہتر ظاہر سے اور کر میرے ظاہر کو نیک

اللھم انی اسئلک من صالح ما تؤتی الناس من الاھل والمال والولد غیر الضال ولا المضل رواہ الترمذی

ای اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نیک چیزیں جو تو دیا کرتا ہی لوگوں کو گھر کے لوگ اور مال اور اولاد نہ گمراہ ہوں اور نہ گمراہ کرنے والے روایت کیا اسکو ترمذی نے

کتاب المناسک

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ رض قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا ایھا الناس قد فرض علیکم

ارکان حج کی ف پہلی فصل ۔ روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے وعظ کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا ای لوگو تحقیق فرض کیا گیا تم پر

الحج فحجوا فقال رجل اکل عام یا رسول اللہ فسکت حتی قالھا ثلثا فقال لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ذرونی

حج سو حج کرو سو کہہ اٹھا ایک مرد نے کیا ہر سال کریں ای رسول اللہ کے سو سکوت فرمایا یہاں تک کہا اسنے تین بار پھر فرمایا اگر کہدیتا میں ہاں تو واجب ہو جاتی یعنی عبادت

ما ترکتکم فانما ھلک من کان قبلکم بکثرۃ سؤالھم واختلافھم علی انبیائھم فاذا امرتکم بشیء فاتوا منہ ما استطعتم

جب تک کہ چھوڑ دوں تمکو اسلئے کہ بس ہلاک ہوئے تمھارے پہلے بہت پوچھنے سے اور جھگڑنے سے اپنے نبیوں سے پھر جب حکم کروں تمکو کسی چیز کا تو کرو اسکو جتنا سکو تم

واذا نھیتکم عن شیء فدعوہ رواہ مسلم وعنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای العمل افضل قال ایمان باللہ

اور جب منع کروں کسی چیز سے تو چھوڑ دو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہ کہا اسنے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا کام سب سے افضل ہے فرمایا ایمان لانا اللہ پر

ورسولہ قیل ثم ماذا قال الجھاد فی سبیل اللہ قیل ثم ماذا قال حج مبرور متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

اور رسول پر کہا گیا کہ پھر کون کام فرمایا جہاد کرنا راہ میں اللہ کی کہا گیا پھر کون سا کام فرمایا حج مقبول ق ۔ اور روایت ہی اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق رجع کیوم ولدتہ امہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم نے جسنے حج کیا اللہ کے لئے پھر رفث نکیا اور خدا کا حکم نہ توڑا پھر گیا مانند اسدن کے کہ جنی اسکو اسکی ماں نے ق ۔ اور روایت ہی اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

العمرۃ الی العمرۃ کفارۃ لما بینھما والحج المبرور لیس لہ جزاء الا الجنۃ متفق علیہ وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ

ایک عمرہ دوسرے عمرے تک دور کرتا ہی گناہ درمیان کے اور حج مقبول کی نہیں کوئی جزا سوا جنت کے ق ۔ اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ان عمرۃ فی رمضان تعدل حجۃ متفق علیہ وعنہ قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقی رکبا بالروحاء

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک عمرہ رمضان میں برابر حج کے ہی ق ۔ اور روایت ہی اسی سے کہ کہا اسنے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاقات کی کئی سواروں سے روحا میں

فقال من القوم قالوا المسلمون فقالوا من انت قال رسول اللہ فرفعت الیہ امرأۃ صبیا فقالت الھذا حج قال نعم

سو فرمایا کون ہو تم لوگ کہا ہم مسلمان ہیں پھر کہا انھوں نے آپ کون ہیں فرمایا میں رسول اللہ کا پھر بلند کیا حضرت کی طرف ایک عورت نے ایک لڑکے کو پھر کہا کیا اسکا حج ہوگا فرمایا ہاں

ولک اجر رواہ مسلم وعنہ قال ان امرأۃ من خثعم قالت یا رسول اللہ ان فریضۃ اللہ علی عبادہ فی الحج ادرکت ابی

اور تجھے بھی ثواب ملیگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہ کہا اسنے تحقیق ایک عورت نے بنی خثعم سے کہا ای رسول اللہ کے بیشک فرض اللہ کا جو بندوں پر اسکے ہی بیچ حج میں پایا میرے باپ کو

شیخا کبیرا لا یثبت علی الراحلۃ افاحج عنہ قال نعم وذلک فی حجۃ الوداع متفق علیہ وعنہ قال اتی رجل النبی

بوڑھا نہیں تھم سکتا اونٹ پر کیا پھر حج کروں اسکے بدلے فرمایا ہاں اور یہ تھا حجۃ الوداع میں ق ۔ اور روایت ہی اسی سے کہ کہا اسنے آیا ایک مرد نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اختی نذرت ان تحج وانھا ماتت فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو کان علیھا دین اکنت قاضیہ قال نعم قال

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا بیشک میری بہن نے نذر کی تھی حج کرنے کی اور بیشک وہ مر گئی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا اسپر قرض تو کیا تو ادا کرنے والا اسکا فرمایا تو ادا کر

دَیْنُ اللّٰہِ فَھُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَءَۃٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ

قرض اللہ کا کہ وہ زیادہ سزاوار ہے ادا کرنے کا۔ ق × اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تنہا رہے کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ اور سفر نہ

امْرَءَۃٌ اِلَّا وَمَعَھَا مَحْرَمٌ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اکْتُتِبْتُ فِیْ غَزْوَۃِ کَذَا وَکَذَا وَخَرَجَتِ امْرَاَتِیْ حَاجَّۃً قَالَ اذْھَبْ فَاحْجُجْ مَعَ

کوئی عورت مگر جس حال میں کہ ساتھ اسکے محرم ہو ف پھر کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے نام لکھا گیا میرا فلانی فلانی لڑائی میں اور نکلی عورت میری حج کرنے فرمایا جا پھر حج کر

امْرَاَتِکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِ قَالَتِ اسْتَاْذَنْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْجِھَادِ فَقَالَ جِھَادُکُنَّ الْحَجُّ مُتَّفَقٌ

اپنی عورت کے ساتھ × ق × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے حکم مانگا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کو چلنے کا سو فرمایا تم عورتوں کا جہاد حج ہے ق

عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَءَۃٌ مَسِیْرَۃَ یَوْمٍ وَلَیْلَۃٍ اِلَّا وَمَعَھَا ذُوْ مَحْرَمٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر نہ کرے کوئی عورت ایک رات اور ایک دن کی راہ کا مگر اس وقت کہ ساتھ اسکے کوئی محرم ہو

عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ ذَا الْحُلَیْفَۃِ وَلِاَھْلِ الشَّامِ الْجُحْفَۃَ

ق × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے میقات ٹھہرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے کے لوگوں کا ذا الحلیفہ ف اور شام کے لوگوں کا رابغ ف

وَلِاَھْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِاَھْلِ الْیَمَنِ یَلَمْلَمَ فَھُنَّ لَھُنَّ وَلِمَنْ اَتٰی عَلَیْھِنَّ مِنْ غَیْرِ اَھْلِھِنَّ لِمَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَمَنْ

اور نجد کے لوگوں کا قرن منازل کو ف اور یمن کے لوگوں کا یلملم کو ف پھر یہ مواضع ان مواضع والوں کے اور آنے والوں کے لیے ان پر سے سوا ان کے رہنے والوں کے جو ارادہ رکھے حج اور عمرہ کا پھر جو

کَانَ دُوْنَھُنَّ فَمُھَلُّہٗ مِنْ اَھْلِہٖ وَکَذٰلِکَ وَکَذٰلِکَ حَتّٰی اَھْلُ مَکَّۃَ یُھِلُّوْنَ مِنْھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

ورے ہو ان سے سو احرام کی جگہ اسکی اسکے گھر سے ہے اور اسی طور اور اسی طور یہانتک کہ مکے کے لوگ احرام باندھیں مکے سے × ق × اور روایت ہے جابر رض سے رسول اللہ صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مُھَلُّ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ مِنْ ذِی الْحُلَیْفَۃِ وَالطَّرِیْقُ الْاٰخَرُ الْجُحْفَۃُ وَمُھَلُّ اَھْلِ الْعِرَاقِ ذَاتُ عِرْقٍ وَمُھَلُّ اَھْلِ نَجْدٍ

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا احرام کی جگہ مدینے والوں کی ذی الحلیفہ ہے اور دوسری راہ سے رابغ اور احرام کی جگہ عراق والوں کی ذات عرق ہے اور احرام کی جگہ نجد والوں کی

قَرْنٌ وَمُھَلُّ اَھْلِ الْیَمَنِ یَلَمْلَمُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ کُلُّھُنَّ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ

قرن منازل ہے اور احرام کی جگہ یمن والوں کی یلملم ہے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے عمرہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے سب کے ذی القعدہ میں

اِلَّا الَّتِیْ کَانَتْ مَعَ حَجَّتِہٖ عُمْرَۃً مِنَ الْحُدَیْبِیَۃِ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ وَعُمْرَۃً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ وَعُمْرَۃً مِنَ الْجِعْرَانَۃِ

سوا اس عمرے کے کہ تھا حج الوداع کے ساتھ ایک عمرہ مقام حدیبیہ سے ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ سال آئندہ ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ مقام جعرانہ سے

حَیْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَیْنٍ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ وَعُمْرَۃً مَعَ حَجَّتِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

جہاں تقسیم کی حنین کی غنیمتوں کی ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ × ق × اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ کہا اسنے عمرہ کیا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ قَبْلَ اَنْ یَحُجَّ مَرَّتَیْنِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی القعدہ میں پہلے حج کے دو بار ف روایت کیا اسکو بخاری نے × دوسری فصل × روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ اَفِیْ کُلِّ عَامٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو بیشک اللہ نے فرض کیا تم پر حج کو پھر کھڑا ہوا اقرع بن حابس اور کہا کیا ہر سال میں اے رسول اللہ کے فرمایا

لَوْ قُلْتُھَا نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِھَا وَلَمْ تَسْتَطِیْعُوْا اَلْحَجُّ مَرَّۃً فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ

اگر کہتا میں اسکو ف ہاں تو واجب ہو جاتا اور اگر ہر سال واجب ہوتا تو نہ کر سکتے تم اسکو اور حج ایک بار ہی ف پھر جسنے زیادہ کیا سو نفل کیا روایت کیا اسکو احمد اور نسائی

والدارمی ۞ وعن علی رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من ملک زادا وراحلة تبلغه الی بیت الله ولم یحج

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مالک ہو راہ خرچ اور سواری کا کہ پہنچا دے اس کو گھر تک اور با وجود اس کے حج نہ کیا

فلا علیه ان یموت یهودیا او نصرانیا وذلک ان الله تبارک وتعالی یقول ولله علی الناس حج البیت من استطاع الیه

سو فرق نہیں اس پر مرنے میں یہودی یا نصرانی ہو کر اور وہ اس سبب سے کہ اللہ برکت اور بلندی والا فرماتا ہے اور حق اللہ کا ہے لوگوں پر حج کرنا بیت اللہ کا جو کوئی پاوے

سبیلا رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وفی اسناده مقال وهلال بن عبد الله مجهول والحارث یضعف فی الحدیث

طرف اس کے راہ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور سند میں اس کی گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ راوی مجہول ہے اور حارث کو ضعیف کہتے ہیں حدیث میں

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا صرورة فی الاسلام رواه ابو داود ۞ وعنه قال قال رسول

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی طاقت رکھ کر حج نہ کرے اسلام میں نہیں روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے کہا

الله صلی الله علیه وسلم من اراد الحج فلیعجل رواه ابو داود والدارمی ۞ وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلی الله

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ارادہ حج کا کیا اس کو جلدی کرے۔ روایت کیا اس کو ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم تابعوا بین الحج والعمرة فانهما ینفیان الفقر والذنوب کما ینفی الکیر خبث الحدید والذهب والفضة

علیہ وسلم نے متابعت کرو درمیان حج اور عمرہ کے اس لئے کہ وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل کو لوہے اور سونے اور روپے کے

ولیس للحجة المبرورة ثواب الا الجنة رواه الترمذی والنسائی ورواه احمد وابن ماجة عن عمر الی قوله خبث الحدید

اور نہیں ہے حج مقبول کا بدلا سوا جنت کے روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے حضرت عمر سے قول تک خبث الحدید کے

وعن ابن عمر رض قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ما یوجب الحج قال الزاد والراحلة رواه

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کیا شے ہے جو واجب کرتی ہے حج کو فرمایا راہ خرچ اور سواری روایت کیا

الترمذی وابن ماجة ۞ وعنه قال سأل رجل رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ما الحاج قال الشعث التفل فقام آخر فقال یا

ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے پوچھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا کون حاجی ہے فرمایا بکھرے بال بدبو والے … پھر کھڑا ہوا

رسول الله ای الحج افضل قال العج والثج فقام آخر فقال یا رسول الله ما السبیل قال زاد وراحلة رواه فی شرح السنة وروی

رسول اللہ کے کونسا کام حج میں بہتر ہے فرمایا عج اور ثج … پھر کھڑا ہوا دوسرا اور کہا اے رسول اللہ کیا ہیں معنی لفظ سبیل کے فرمایا راہ خرچ اور سواری روایت کیا

ابن ماجة فی سننه الا انه لم یذکر الفصل الاخیر ۞ وعن ابی رزین العقیلی رض انه اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله

ابن ماجہ نے سنن ابن ماجہ میں مگر اس نے نہ ذکر کیا اخیر فقرے کو۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کے

ان ابی شیخ کبیر لا یستطیع الحج ولا العمرة ولا الظعن قال حج عن ابیک واعتمر رواه الترمذی وابو داود والنسائی

بیشک میرا باپ بوڑھا ہے نہیں سکت رکھتا پیادہ حج اور عمرہ ادا کرنے اور نہ سوار ہو کر فرمایا حج کر اپنے باپ کی نیابت سے اور عمرہ۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح ۞ وعن ابن عباس رض قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم سمع رجلا یقول لبیک

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو لبیک کہتے

عن شبرمة قال من شبرمة قال اخ لی او قریب لی قال أحججت عن نفسک قال لا قال حج عن نفسک ثم حج عن شبرمة

شبرمہ کی طرف سے فرمایا کون ہے شبرمہ کہا بھائی یا خویش میرا ہے فرمایا کیا تو نے حج کیا اپنی ذات کا کہا نہیں فرمایا پہلے حج کر اپنی ذات کا پھر حج کر شبرمہ کی طرف

رواه الشافعي وابو داود وابن ماجة وعنه قال وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل المشرق العقيق رواه الترمذي

روایت کیا اسکو شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے میقات ٹھہرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مشرق کا عقیق کو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی

وابو داود وعن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت لاهل العراق ذات عرق رواه ابو داود والنسائي

اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات ٹھہرایا عراق والوں کا مقام ذات عرق کو ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی

وعن ام سلمة رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اهل بحجة او عمرة من المسجد الاقصى الى

اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی احرام باندھے حج یا عمرے کا بیت المقدس سے

المسجد الحرام غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر او وجبت له الجنة رواه ابو داود وابن ماجة الفصل الثالث عن

بیت اللہ تک معاف ہوگئے اگلے اور پچھلے گناہ اسکے اور ثابت ہوگئی اسکے لئے بہشت روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ تیسری فصل روایت ہے

ابن عباس رض قال كان اهل اليمن يحجون فلا يتزودون ويقولون نحن المتوكلون فاذا قدموا مكة سألوا الناس فانزل

ابن عباس رض سے کہا اسنے تھے ملک یمن کے لوگ ارادہ حج کا کرتے پھر خرچ راہ ساتھ نہ لیتے اور دعوی کرتے ہم متوکل ہیں پھر جبکہ آتے مکے میں تو مانگتے لوگوں سے پس اتارا

الله تعالى وتزودوا فان خير الزاد التقوى رواه البخاري وعن عائشة رض قالت قلت يا رسول الله على النساء جهاد

اللہ تعالی نے اور توشہ ساتھ لیا کرو پس بہتر توشہ سوال کا بچنا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ہے عورتوں پر جہاد

قال نعم عليهن جهاد لا قتال فيه الحج والعمرة رواه ابن ماجة وعن ابي امامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

فرمایا ہاں ان پر جہاد ہے کہ لڑائی نہیں اسمیں حج اور عمرہ ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

لم يمنعه من الحج حاجة ظاهرة او سلطان جائر او مرض حابس فمات ولم يحج فليمت ان شاء يهوديا وان شاء

کہ نہ روکے اسکو حج سے حاجت ظاہری یا ظالم بادشاہ یا بیماری کہ مانع سفر ہو پھر مر گیا حج نہ کر کے تو چاہیے کہ مرے اگر چاہے یہودی ہو کر اور اگر چاہے

نصرانيا رواه الدارمي وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال الحاج والعمار وفد الله ان دعوه

نصرانی ہو کر روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالی کی درگاہ کے مقرب ہیں اگر دعا کریں

اجابهم وان استغفروه غفر لهم رواه ابن ماجة وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وفد الله

تو قبول کرتا ہے اور اگر مغفرت چاہیں تو بخشدیتا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے وفد اللہ کے

ثلثة الغازي والحاج والمعتمر رواه النسائي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى

تین ہیں مجاہد اور حاجی اور عمرہ لانے والا روایت کیا اسکو نسائی نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اذا لقيت الحاج فسلم عليه وصافحه ومره ان يستغفر لك قبل ان يدخل بيته فانه مغفور له رواه

اللہ علیہ وسلم نے جب ملے تو حاجی سے تب سلام کر اسپر اور مصافحہ کر اس سے اور حکم کر اسکو مغفرت چاہنے کا تیرے لئے پہلے اسکے گھر جانے کے کہ اسکی بخشش ہوگئی ہے روایت کیا

احمد وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج حاجا او معتمرا او غازيا ثم مات في طريقه

احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گھر سے نکلا حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے پھر مر گیا جاتے جاتے

كتب الله له اجر الغازي والحاج والمعتمر رواه البيهقي في شعب الايمان باب الاحرام والتلبية الفصل الاول

تو لکھتا ہے اللہ اسکے لئے مزدوری جہاد اور حج اور عمرہ تمام کرنے والے کی روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ۔ یہ باب ہے احرام باندھنے اور لبیک پکارنے کا ۔ پہلی فصل

عن عائشة رض قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحرامه قبل ان يحرم ولحله قبل ان يطوف بالبيت

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے خوشبو لگاتی تھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لئے پہلے حضرت کے احرام باندھنے کے اور احرام کھولنے کے لئے پہلے طواف کرنے کے

بطيب فيه مسك كاني انظر الى وبيص الطيب في مفارق رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم متفق عليه وعن ابن

وہ خوشبو کہ اسمیں مشک ہے اب لگتا ہے مجھکو کہ دیکھ رہی ہوں چمک اس خوشبو کی مانگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جس حال میں کہ حضرت احرام میں تھے ق اور روایت ہے ابن

عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل ملبدا يقول لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك

عمر رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اہلال کرتے تلبید کر کے ف فرماتے حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں حاضر ہوں کوئی شریک نہیں تیرا میں حاضر ہوں

ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك لا يزيد على هؤلاء الكلمات متفق عليه وعنه قال كان رسول الله صلى الله

بیشک خوبی اور احسان تجھکو سزاوار ہے اور بادشاہت ف کوئی شریک تیرا نہیں زیادہ نہ کرتے ان کلمات پر ق ہے اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا ادخل رجله في الغرز واستوت به ناقته قائمة اهل من عند مسجد ذي الحليفة متفق عليه وعن ابي سعيد

علیہ وسلم جب داخل کرتے تھے مبارک پاؤں غرز میں ف اور سیدھی کھڑی ہو جاتی حضرت کو لیکر اونٹنی لبیک پکارتے پاس مسجد ذی الحلیفہ کے ق اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرخ بالحج صراخا رواه مسلم وعن انس رض قال كنت

خدری رض سے کہ کہا اسنے نکلے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لبیک حج کا کہتے پکار کر روایت کیا اسکو مسلم نے ہے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے میں

رديف ابي طلحة وانهم ليصرخون بهما جميعا الحج والعمرة رواه البخاري وعن عائشة رض قالت خرجنا مع رسول

سوار تھا ابی طلحہ کے پیچھے اور سب صحابہ پکار کر لبیک کہتے تھے دونو کا ملا کر حج اور عمرہ کا روایت کیا اسکو بخاری نے ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے نکلے ہم رسول

الله صلى الله عليه وسلم عام حجة الوداع فمنا من اهل بعمرة ومنا من اهل بحج وعمرة ومنا من اهل بالحج واهل رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سال میں حجۃ الوداع کے سو بعضے ہم میں سے احرام باندھا عمرہ کا اور بعضے حج اور عمرہ کا اور بعضے احرام باندھا فقط حج کا اور احرام باندھا

صلى الله عليه وسلم بالحج فاما من اهل بعمرة فحل واما من اهل بالحج او جمع الحج والعمرة فلم يحلوا حتى كان يوم النحر متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فقط حج کا سو جسنے احرام باندھا فقط عمرہ کا سو کھولا اور جسنے احرام باندھا فقط حج کا یا جمع کیا حج اور عمرہ کو سو احرام کھولا جب ہوا دن قربانی کا ق

وعن ابن عمر رض قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة الى الحج بدأ فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج متفق

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے تمتع کیا ف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کے حج تک یعنے پہلے احرام باندھا فقط عمرہ کا پھر لبیک پکارا حج کا ق

عليه

الفصل الثاني

عن زيد بن ثابت رض انه راى النبي صلى الله عليه وسلم تجرد لاهلاله واغتسل رواه الترمذي

دوسری فصل ہے روایت ہے زید بن ثابت رض سے کہ اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سیئے کپڑے نکالدیے احرام کے لئے اور غسل کیا روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمي وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم لبد راسه بالغسل رواه ابو داود وعن خلاد بن السائب عن ابيه

اور دارمی نے ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبید کی سر مبارک دھونے کی چیز سے ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ہے اور روایت ہے خلاد بن سائب سے باپ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبريل فامرني ان امر اصحابي ان يرفعوا اصواتهم بالاهلال او التلبية رواه

کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا میرے پاس جبرئیل سو حکم کیا مجھے کہ حکم کروں اپنے صحابہ کو بلند آواز کرنے کا لبیک سے ف روایت کیا اسکو

مالك والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ہے اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّي إِلَّا لَبَّى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتَّى يَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا رَوَاهُ

کوئی مسلمان لبیک نہیں کہتا مگر کہتے ہیں لبیک جو کوئی داہنے اور بائیں اسکے ہیں پتھر یا درخت یا ڈھیلا یہاں تک کہ ختم ہو جاتی ہیں زمین کی مشرق اور مغرب سے روایت کیا اس کو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ

ترمذی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرتے تھے ذی الحلیفہ میں دو رکعت نماز پھر جب سیدھی کھڑی ہوتی

النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ

اونٹنی مسجد ذی الحلیفہ کے پاس بلند آواز سے فرماتے ان کلمات کو اور فرماتے حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں اور فرمانبردار ہوں اور نیکی تیرے اختیار میں ہے

لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حاضر ہوں اور رغبت تیری طرف ہے اور کام ہے ف × اور عبارت مسلم کی ہے × اور روایت ہے عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے اسکے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

وسلم سے کہ آپ جب فراغت کرتے تھے لبیک کہنے سے مانگتے اللہ سے رضامندی اسکی اور بہشت اور دعا چاہتے اس سے اسکی رحمت کے دوزخ سے روایت کیا اسکو شافعی نے تیسری فصل

عَنْ جَابِرٍ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ الْحَجَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوْا فَلَمَّا أَتَى الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ رَوَاهُ

روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا حج کا خبر بھیجی لوگوں میں ف سو جمع ہوئے پھر جب آئے مقام بیدا میں احرام باندھا روایت کیا

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے مشرک لوگ کہتے تھے حاضر ہیں کوئی شریک نہیں تیرا پھر فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوْفُوْنَ بِالْبَيْتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ قِصَّةِ

ارے تمہاری خرابی بس کرو بس کرو ف مگر وہ شریک کہ وہ تیرا ہی تو مالک ہے اسکا اور اسکی ملک کا کہتے ہیں ف اور وہ طواف کرتے بیت اللہ کا روایت کیا اسکو مسلم نے یہ باب بیان میں

حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِيْنَةِ

حجۃ الوداع کے قصے کے × پہلی فصل × روایت ہے جابر بن عبداللہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہے مدینے میں

تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ

نو سال حج نہ کر کے ف پھر خبر بھیج دی لوگوں میں دسویں سال کہ اللہ کا رسول حج کو جایا چاہتا ہے سو آئے مدینے میں بہت لوگ

كَثِيْرٌ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

ف پھر نکلے ہم حضرت کے ساتھ یہاں تک کہ جب پہنچے ذا الحلیفہ کو تو جنا اسما بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو ف پھر بھیج دیا کسی کو اس نے رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ

اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھ آوے کیا کروں میں فرمایا غسل کر اور لنگوٹ لے کپڑے کی اور احرام باندھ پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذا الحلیفہ میں

رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

سوار ہوئے ناقہ قصوا پر ف یہاں تک کہ جب سیدھی ہوئی آپ کو لیکر اونٹنی بیدا پر بلند کیا آواز توحید کی ف جو یہ ہے لبیک اللہم لبیک لا شریک لک

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا

لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک کہا جابر نے نیت نہ کی تھی ہم نے مگر فقط حج کی نہیں پہچانتے تھے ہم عمرے کو ف یہاں تک کہ جب پہنچے ہم

الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

بیت اللہ کو ساتھ آپ کے بوسہ لیا حجر اسود کا پھر رمل کیا تین بار اور مشی کی چار بار پھر آئے مقام ابراہیم کے آگے اور پڑھی یہ آیت اور بناؤ مقام ابراہیم کو

فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

پھر پڑھی دو رکعت نماز سو کیا مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان اور ایک روایت میں یوں ہے کہ پڑھی بعد سورۂ فاتحہ کے ان دو رکعت میں سورۂ قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون

ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبْدَأُ

پھر پھرے حجر اسود کی طرف اور بوسہ دیا اسکو پھر نکلے باب صفا سے صفا کی طرف پھر جب قریب صفا کے پہنچے پڑھی یہ آیت کہ بیشک صفا اور مروہ نشانیاں ہیں اللہ کی

بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اسی چیز سے کہ پہلے نام لیا اللہ نے اسکا پھر ابتدا کی صفا سے سو چڑھے اس پر یہاں تک کہ دیکھا بیت اللہ کو پھر منہ کیا قبلہ کی طرف پھر توحید اور تکبیر کہی اللہ کی اور فرمایا لا الہ الا اللہ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَ

وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو اکیلا ہے پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی

هَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ وَمَشَى إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ

شکست دی جماعتوں کو اکیلے پھر دعائیں کیں اس درمیان میں فرمایا ایسے تین بار پھر اترے اور چلے مروہ کی طرف یہاں تک کہ جا پڑے دونوں پاؤں آپ کے بیچ

الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ

اس میدان کی دوڑنے لگے یہاں تک کہ جب بلندی پر آئے چلنے لگے یہاں تک کہ آئے مروہ پر سو کیا مروہ پر جیسا کیا صفا پر یہاں تک کہ جب آن پہنچا آپ کا آخری طواف

فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ

پھر فرمایا اگر میں پہلے معلوم کرتا اپنی رائے جو پیچھے معلوم کیا تو ساتھ نہ لاتا ہدی اور کر ڈالتا اس حج کو عمرہ پھر جو شخص تم میں سے کہ ہدی نہ ہو اس کے ساتھ سو احرام کھول ڈالے

وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اور بدلے حج کو عمرہ سے سو کھڑا ہوا سراقہ بن مالک بن جعشم اور کہا اے رسول اللہ کیا اسی سال یہ حکم ہے یا ہمیشہ پھر ڈالیں رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ

اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں اور فرمایا داخل ہوا عمرہ حج میں دو بار نہیں بلکہ ہمیشہ کو اور آئے علی یمن کی طرف سے

بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ

بہت سے اونٹ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پھر فرمایا کیا کہا تو نے جب احرام باندھا حج کا کہا میں نے کہا الٰہی میں احرام باندھتا ہوں جس سے

قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا میرے ساتھ تو ہدی ہے پھر احرام مت کھول تو کہا جابر نے پھر تھا مجموعہ اونٹوں کا جو علی لائے یمن سے اور جو لے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ

سو اونٹ کہا جابر نے پھر احرام کھول دیا سب لوگوں نے اور بال کتروا ڈالے مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور جنکے ساتھ ہدی تھی پھر جب ہوئی آٹھویں تاریخ

تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

چلے منیٰ کی طرف پھر احرام باندھا حج کا اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی منیٰ میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا

والفجر ثم مكث قليلاً حتى طلعت الشمس وأمر بقبة من شعر تضرب له بنمرة فسار رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا

اور فجر کی پھر ٹھہرے تھوڑا اب تک کہ طلوع ہوا آفتاب اور حکم کیا بال کے خیمے کے کہ کھڑے کئے جاویں اپنے لئے مقام نمرہ میں پھر چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور

تشك قريش إلا أنه واقف عند المشعر الحرام كما كانت قريش تصنع في الجاهلية فأجاز رسول الله صلى الله عليه

گمان نہ کرتے تھے قریش مگر اسکا کہ حضرت ٹھہرے رہینگے مزدلفہ میں جیسا کہ قریش کیا کرتے تھے ایام جاہلیت میں پھر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم حتى أتى عرفة فوجد القبة قد ضربت له بنمرة فنزل بها حتى إذا زاغت الشمس أمر بالقصواء فرحلت

وسلم یہاں تک کہ پہنچے جبل عرفات کے سو پایا خیمہ کھڑا کیا ہوا آپ کے لئے نمرہ میں پھر اترے رہے اسمیں یہاں تک کہ جب ڈھلا آفتاب حکم کیا قصواء کو تیار کرنے سو کس دیا کجاوہ

له فأتى بطن الوادي فخطب الناس وقال إن دماءكم وأموالكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم

آپکی سواری کو پھر آئے بستی میں نمرہ کے میدان کی پھر وعظ کیا لوگوں کو اور فرمایا بیشک خون تمہارے اور مال تمہارے حرام ہیں تمہارے آپس میں جیسے کہ حرمت اس دن کی اس مہینہ میں اس شہر میں

هذا ألا كل شيء من أمر الجاهلية تحت قدمي موضوع ودماء الجاهلية موضوعة وإن أول دم أضع من دمائنا دم

خبردار سب رسم جاہلیت کے زمانے کی میرے دونوں پاؤں کے تلے رکھ دی گئی اور خون ایام جاہلیت کے چھوڑ دئے گئے اور بیشک پہلے خون کو چھوڑ دیتا ہوں ہمارے خونوں میں سے

ابن ربيعة بن الحارث كان مسترضعاً في بني سعد فقتله هذيل وربا الجاهلية موضوع وأول ربا أضع من ربانا ربا عباس

ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا ہے اور وہ دودھ پلایا گیا تھا قبیلہ بنی سعد میں سو مار ڈالا اسکو ہذیل نے اور بیاج جاہلیت کا موقوف ہے اور جو بیاج سب سے پہلے موقوف کرتا ہوں ہمارے بیاجوں میں سے عباس

بن عبد المطلب فإنه موضوع كله فاتقوا الله في النساء فإنكم أخذتموهن بأمان الله واستحللتم فروجهن بكلمة

بن عبد المطلب کا ہے کہ وہ تمام موقوف ہے پھر ڈرو اللہ سے عورتوں کے باب میں کہ تم نے لیا ان کو خدا کے امان سے اور حلال کیا انکی شرمگاہ کو حکم سے

الله ولكم عليهن أن لا يوطئن فرشكم أحداً تكرهونه فإن فعلن ذلك فاضربوهن ضرباً غير مبرح ولهن عليكم

اللہ کے اور تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ نہ کھندلوانے دیں تمہارے بچھونوں کو کسی سے کہ تم اسکو برا جانتے ہو پھر اگر کریں وہ کام تو مارو انکو ایسی کہ بہت سخت نہ ہو اور ان کا حق تم پر

رزقهن وكسوتهن بالمعروف وقد تركت فيكم ما لن تضلوا بعده إن اعتصمتم به كتاب الله وأنتم تسألون عني

کھلانا اور پہنانا انکا ہے موافق دستور کے اور تحقیق چھوڑ دی ہیں میں نے تم میں وہ چیز کہ ہرگز گمراہ نہ ہوگے اسکے بعد اگر تھامے رہو گے اسکو وہ کتاب اللہ ہے اور تم سے پوچھے جاوینگے میرا حال

فما أنتم قائلون قالوا نشهد أنك قد بلغت وأديت ونصحت فقال بإصبعه السبابة يرفعها إلى السماء وينكتها إلى الناس

پھر تم کیا کہتے ہو کہا صحابہ نے گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا اور حق رسالت کا ادا کیا اور نصیحت کی پھر فرمایا اشارہ کر کے کلمہ کی انگلی سے اسکو اٹھاکر آسمان کی طرف اور جھکا کر لوگوں کی طرف

اللهم اشهد اللهم اشهد ثلاث مرات ثم أذن بلال ثم أقام فصلى الظهر ثم أقام فصلى العصر ولم يصل بينهما شيئاً ثم ركب

اے اللہ گواہ رہ اے اللہ گواہ رہ تین بار پھر اذان کہی بلال نے پھر تکبیر کہی سو نماز پڑھی ظہر کی پھر تکبیر کہی سو نماز پڑھی عصر کی اور بیچ میں کچھ نہ پڑھا پھر سوار ہوئے

حتى أتى الموقف فجعل بطن ناقته القصواء إلى الصخرات وجعل حبل المشاة بين يديه واستقبل القبلة فلم يزل واقفاً

یہاں تک کہ آئے موقف میں پھر کیا پیٹ اپنی قصواء اونٹنی کا پتھروں کی طرف اور کیا جبل مشاۃ کو روبرو اپنے اور منہ کیا کعبہ کی طرف پھر ٹھہرے رہے

حتى غربت الشمس وذهبت الصفرة قليلاً حتى غاب القرص وأردف أسامة ودفع حتى أتى المزدلفة فصلى بها المغرب

یہاں تک کہ ڈوب گیا آفتاب اور چلی گئی تھوڑی زردی یہاں تک کہ ڈوب گیا ٹکیہ اور پیچھے اپنے سوار کر لیا اسامہ کو اور چلے یہاں تک کہ پہنچے مزدلفہ میں پھر پڑھی وہاں مغرب

والعشاء بأذان واحد وإقامتين ولم يسبح بينهما شيئاً ثم اضطجع حتى طلع الفجر فصلى الفجر حين تبين له الصبح

اور عشاء کی ایک اذان اور دو تکبیر سے اور نہ پڑھی بیچ میں کوئی نماز پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ طلوع کیا صبح نے پھر صبح کی نماز پڑھی معلوم ہوئی آپ کو صبح

بأذان وإقامة ثم ركب القصواء حتى أتى المشعر الحرام فاستقبل القبلة فدعاه وكبره وهلله ووحده فلم يزل واقفا

اذان اور تکبیر کے ساتھ پھر سوار ہوئے قصواء پر یہاں تک کہ آئے مشعر الحرام کے پاس پھر منہ قبلے کی طرف کیا سو دعا کی اللہ سے اور اللہ اکبر لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہا پھر ٹھہرے

حتى أسفر جدا فدفع قبل أن تطلع الشمس وأردف الفضل بن عباس حتى أتى بطن محسر فحرك قليلا ثم سلك الطريق

یہاں تک کہ خوب خوب روشن ہوئی صبح پھر چلے آفتاب نکلنے سے پہلے اور پیچھے بٹھا لیا فضل بن عباس کو یہاں تک کہ پہنچے وادی محسر کی حد میں پھر جلد چلائی اونٹنی کو تھوڑا پھر چلے بیچ کی راہ

الوسطى التي تخرج على الجمرة الكبرى حتى أتى الجمرة التي عند الشجرة فرماها بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة منها

جو نکلتی ہے جمرہ کبریٰ پر سے یہاں تک کہ آئے اس جمرے کے پاس کہ نزدیک درخت کے اس زمانے میں تھا پھر مارے اس کو سات کنکریاں اللہ اکبر کہتے ہر کنکرے کے ساتھ انہیں

مثل حصى الخذف رمى من بطن الوادي ثم انصرف إلى المنحر فنحر ثلاثا وستين بدنة بيده ثم أعطى عليا

جو مثل خذف کی کنکریوں کے تھیں کنکری ماری اس میدان بیچ سے پھر پھرے قربانی کرنے کی جگہ کی طرف پھر نحر کیا تریسٹھ اونٹ کو دست مبارک سے پھر دے دیئے علی کو

فنحر ما غبر وأشركه في هديه ثم أمر من كل بدنة ببضعة فجعلت في قدر فطبخت فأكلا من لحمها وشربا من مرقها

سو نحر کیا اس نے باقی اونٹوں کو اور شریک کیا علی کو اپنی قربانی میں پھر حکم کیا ہر اونٹ سے ایک ایک ٹکڑا لینے کا پھر ڈال دیا اس کو ایک دیگ میں اور پکایا پھر کھایا دونوں نے

ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فأفاض إلى البيت فصلى بمكة الظهر فأتى على بني عبد المطلب يسقون على زمزم

پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جلدی چلائی اونٹنی بیت اللہ کی طرف پھر پڑھی مکہ میں نماز ظہر کی پھر آئے عبد المطلب کے بیٹوں پاس کہ پانی پلاتے تھے چشمہ زمزم

فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا أن يغلبكم الناس على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه رواه مسلم

پھر فرمایا پانی نکالو اے اولاد عبد المطلب کی پھر اگر خوف نہ ہوتا ہجوم کا لوگوں کے تمہارے پلانے پر تو پانی نکالتا تمہارے ساتھ سو دے دیا انہوں نے آپ کو ایک ڈول پھر پیا آپ نے اس سے روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن عائشة رض قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فمنا من أهل بعمرة ومنا من أهل بحج فلما قدمنا

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نکلے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں سو ہم میں بعضے عمرے کا اور بعضے فقط حج کا احرام باندھتا تھا پھر جب آئے

مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أهل بعمرة ولم يهد فليحلل ومن أحرم بعمرة وأهدى فليهل بالحج مع العمرة ثم لا

مکے میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے احرام عمرے کا باندھا اور ہدی ساتھ نہ لایا تو نکلے احرام سے اور جس نے احرام عمرے کا باندھا اور ہدی ساتھ لایا سو احرام حج کا بھی

يحل حتى يحل منهما وفي رواية فلا يحل حتى يحل بنحر هديه ومن أهل بحج فليتم حجه قالت فحضت ولم أطف بالبيت ولا

نکلے یہاں تک کہ نکلے دونوں احراموں سے اور ایک روایت میں ہے پھر احرام سے نہ نکلے یہاں تک کہ نحر کرے اپنی قربانی اور جس نے احرام باندھا فقط حج کا تو پورا کرے اپنا حج کہا عائشہ نے پھر حیض

بين الصفا والمروة فلم أزل حائضا حتى كان يوم عرفة ولم أهلل إلا بعمرة فأمرني النبي صلى الله عليه وسلم أن أنقض رأسي

سعی صفا و مروہ کی سو حیض ہی میں رہی یہاں تک کہ ہوا عرفے کا دن اور میں احرام نہ کی تھی مگر عمرے کا سو حکم کیا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کے بال کھول کے

وأمتشط وأهل بالحج وأترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجي بعث معي عبد الرحمن بن أبي بكر وأمرني أن أعتمر مكان

کنگھی کرنے کا اور حج کا احرام باندھنے کا اور عمرہ چھوڑ دینے کا سو کی میں نے یہاں تک کہ میں نے ادا کیا اپنا حج بھیجا میرے ساتھ عبد الرحمن ابن ابی بکر کو اور حکم کیا مجھے عمرہ لانے کا

عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا أهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا بعد

بدلے عمرے کے تنعیم میں جا کر کہا عائشہ نے پھر کیا جنہوں نے احرام باندھا تھا عمرے کا طواف بیت اللہ کا اور سعی صفا اور مروہ کی پھر احرام سے نکل آئے پھر کیا دوسرا طواف بعد

أن رجعوا من منى وأما الذين جمعوا الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا واحدا متفق عليه وعن عبد الله بن عمر

پھرنے کے منیٰ سے اور جنہوں نے ملا کر احرام باندھا تھا حج اور عمرے کا سو کیا انہوں نے مگر ایک ہی طواف ق × اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے

ف۱۱ یعنی جسکا احرام مدینے سے چلتے ہوئے باندھا تھا ف۱۲ ایک جگہ ہے مکہ سے تین کوس مدینے کی راہ میں ف۱۳ یعنی مکے میں پہنچ کر ف۱۴ یعنی حج کر کے ف۱۵ یعنی بعد حج کے جسکو طواف افاضہ کہتے

قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَءَ

کہا تمتع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عمرے کے احرام سے حج تک ف پھر ساتھ لے چلے تھے قربانی ذی الحلیفہ سے اور شروع کیا ف

فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ فَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ اَهْدٰى وَمِنْهُمْ

سو احرام باندھا عمرے کا پھر احرام باندھا حج کا ف پھر تمتع کیا لوگوں نے ف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے سے حج تک ف سو بعضے آدمی قربانی ساتھ لائے تھے اور بعضے

مَنْ لَّمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَاِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ

نہ لائے تھے پھر جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں فرمایا لوگوں کو جو کوئی ہدی ساتھ لایا ہو تم میں سے حلال نہ ہوگا اس چیز سے کہ حرام ہوئی

مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ

اس سے ف اپنا حج پورا کرے تک اور جو کوئی تم میں سے ہدی ساتھ نہ لایا ہو سو طواف کر لے بیت اللہ کا اور سعی صفا مروہ کی اور سر کے بال کتر ڈالے اور احرام سے نکل آوے پھر احرام باندھے حج کا

وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ فَطَافَ حِيْنَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ

اور قربانی کرے ف پھر جو کوئی مقدور نہ رکھے قربانی کا تو رکھ لے تین روزے حج کے دنوں میں ف اور سات روزے جب پھر جاوے اپنے لوگوں میں ف اور طواف کیا حضرت نے جب آئے مکہ میں اور بوسہ

الرُّكْنَ اَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلٰثَةَ اَطْوَافٍ وَمَشٰى اَرْبَعًا فَرَكَعَ حِيْنَ قَضٰى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حجر اسود کا لیا پہلے ہی ف پھر رمل کیا تین پھیروں میں اور مشی کی چار پھیروں میں پھر پڑھی جب تمام کیا طواف بیت اللہ کا مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پھر سلام پھیر

فَانْصَرَفَ فَاَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى قَضٰى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ

پھر چلے وہاں سے اور آئے صفا پر پھر سعی کی صفا مروہ میں سات بار پھر حلال نہ ہوئے جس جس چیز سے کہ حرام ہوئی تھی آپ یہاں تک کہ تمام کیا اپنا حج اور نحر کیا اپنی قربانی

يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاقَ

بقر عید کے دن اور چلے گئے ف پھر طواف کیا بیت اللہ کا پھر حلال ہو گئے جس جس چیز سے کہ حرام ہوئی تھی آپ اور کیا جیسا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہ چلے آیا

الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ‏ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا

قربانی ساتھ لیکر اور لوگوں سے ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک عمرہ ہے کہ کام چلا لیا ہم نے اس سے ف

فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَاِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ

پھر جو کوئی کہ نہ ہو اس کے پاس ہدی تو ہو جاوے حلال پورا ف اس لئے کہ عمرہ داخل ہوا حج میں قیامت کے دن تک روایت کیا اس کو مسلم نے اور یہ باب خالی ہے

عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ نَاسٍ مَعِيْ قَالَ اَهْلَلْنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ

دوسری فصل سے ۔ تیسری فصل روایت ہے عطاء سے کہا انہوں نے سنا میں جابر بن عبد اللہ سے ایک جماعت میں میرے ساتھ کی کہا جابر نے احرام باندھا ہم نے یعنی اصحاب محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فقط حج ہی کا کہا عطاء نے کہا جابر نے پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت چوتھی تاریخ میں

ذِي الْحِجَّةِ فَاَمَرَنَا اَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حِلُّوْا وَاَصِيْبُوا النِّسَاءَ قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلٰكِنْ اَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا

ذی الحجہ کی سو حکم کیا ہمیں احرام سے نکلنے کا کہا عطاء نے ف فرمایا حلال ہو جاؤ اور جماع کرو بیبیوں سے کہا عطاء نے اور تاکید نہ کی ان پر لیکن حلال کیا عورتوں کو ان کے لئے پھر کہا

لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسٌ اَمَرَنَا اَنْ نُفْضِيَ اِلٰى نِسَائِنَا فَنَاْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيْرُنَا الْمَنِيَّ قَالَ يَقُوْلُ

جب باقی نہ رہا درمیان ہمارے اور عرفے کے دن میں مگر پانچ راتوں کا حکم کیا ہمیں نزدیکی کرنے کا عورتوں سے پھر جاویں ہم عرفات پر اس حال سے کہ ٹپکتی ہوں منی ہماری کہا عطاء نے

جابر بيده كأني أنظر إلى قوله بيده يحركها قال فقام النبي صلى الله عليه وسلم فينا فقال قد علمتم أني أتقاكم لله وأصدقكم

جابر اپنے ہاتھ سے واجیسا کہ میں دیکھ رہا ہوں اس کے اشارے کی طرف ہاتھ سے جو ہلاتا تھا کہا جابر نے پھر کھڑے رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں پھر فرمایا تحقیق تم نے جان لیا کہ میں تم سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اللہ کا اور زیادہ سچا

وأبركم ولولا هديي لحللت كما تحلون ولو استقبلت من أمري ما استدبرت لم أسق الهدي فحلوا فحللنا وسمعنا

اور بہت نیکی کرنے والا ہوں اور اگر نہ ہوتی ہدی میرے ساتھ تو حلال ہوتا جیسے تم ہوتے ہو اور اگر پہلے سے معلوم کرتا میں کام جو پیچھے معلوم کیا ساتھ نہ لاتا قربانی پھر حلال ہو جاؤ سو ہم حلال ہوئے اور سنا

وأطعنا قال عطاء قال جابر فقدم علي من سعايته فقال بم أهللت قال بما أهل به النبي صلى الله عليه وسلم فقال له

اور حکم مان لیا کہا عطاء نے کہا جابر نے پھر آئے علی قضا کی عملداری سے پھر فرمایا کس نیت سے احرام باندھا تو کہا جس نیت سے کہ احرام باندھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهد وامكث حراما قال وأهدى له علي هديا فقال سراقة بن مالك بن جعشم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو قربانی کر اور اسی محرم رہ کہا جابر نے اور لیا اپنے لئے علی نے ایک قربانی پھر کہا سراقہ بن مالک بن جعشم نے

يا رسول الله ألعامنا هذا أم للأبد قال لأبد رواه مسلم وعن عائشة رض أنها قالت قدم رسول الله صلى الله

ای رسول اللہ کے کیا اسی سال کو یہ احکام ہیں یا ہمیشہ کو فرمایا بلکہ ہمیشہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ اسنے کہا کہ میں آئے رسول صلی اللہ

عليه وسلم لأربع مضين من ذي الحجة أو خمس فدخل علي وهو غضبان فقلت من أغضبك يا رسول الله أدخله

علیہ وسلم تیسری تاریخ میں ذی الحجہ کی یا چوتھی میں پھر آئے میرے پاس غضبناک ہوکر سو کہا میں نے کون غصہ دلایا آپ کو ای رسول اللہ کے خدا ڈالے اسکو

الله النار قال أو ما شعرت أني أمرت الناس بأمر فإذا هم يترددون ولو أني استقبلت من أمري ما استدبرت

دوزخ میں فرمایا کیا اور نہیں جانتی کہ میں نے حکم کیا لوگوں کو ایک کام کا سو نہیں وے توقف کرنے لگے اس میں اور اگر میں پہلے جانتا اپنا کام جو پیچھے جانا

ما سقت الهدي معي حتى أشتريه ثم أحل كما حلوا رواه مسلم

نہ لاتا قربانی کو ساتھ یہاں تک کہ خرید کرتا اسکو پھر حلال ہوتا جیسا لوگ ہوئے روایت کیا اسکو مسلم نے

باب دخول مكة والطواف

الفصل الأول

عن نافع قال إن ابن عمر كان لا يقدم مكة إلا بات بذي طوى حتى يصبح ويغتسل ويصلي فيدخل مكة نهارا وإذا نفر

یہ باب ہے بیچ داخل ہونے مکہ میں اور طواف کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے نافع سے کہ کہا اسنے بیشک ابن عمر رض نہ آتا تھا مکے میں مگر سو رہتا مقام ذی طوی میں صبح تک اور غسل کرتا اور نماز پڑھتا پھر داخل ہوتا مکے میں دن کو اور جب

منها مر بذي طوى وبات بها حتى يصبح ويذكر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك متفق عليه وعن

مکے سے گذرتا ذی طوی پر اور سو رہتا اسمیں صبح تک اور ذکر کرتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے یہ کام ق اور روایت ہے

عائشة رض قالت إن النبي صلى الله عليه وسلم لما جاء إلى مكة دخلها من أعلاها وخرج من أسفلها متفق عليه

عائشہ رض سے کہ کہا اسنے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے مکے میں تو داخل ہوتے مکے کی اوپر کی طرف سے اور نکلتے نیچے سے ق

وعن عروة بن الزبير قال قد حج النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرتني عائشة أن أول شيء بدأ به حين قدم مكة

اور روایت ہے عروہ بن الزبیر سے کہ کہا اسنے تحقیق حج کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو خبر دی مجھے عائشہ نے کہ سب سے پہلے جس کام کو شروع کیا

أنه توضأ ثم طاف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم حج أبو بكر فكان أول شيء بدأ به الطواف بالبيت ثم لم تكن عمرة

یہ ہے کہ آپ نے وضو کیا پھر طواف کیا اس گھر کا پھر نہ پایا گیا عمرہ پھر ابوبکر نے حج کیا سو تھا سب پہلے کام جسکو شروع کیا طواف بیت اللہ کا پھر نہ پایا گیا عمرہ

ثم عمر ثم عثمان مثل ذلك متفق عليه وعن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا طاف في الحج أو العمرة

پھر عمر پھر عثمان دونوں نے ویسا ہی کیا ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے تھے حج یا عمرے میں

أو لما يقدم سعى ثلاثة أطواف ومشى أربعة ثم يصلي سجدتين ثم يطوف بين الصفا والمروة متفق عليه وعنه

اول قدوم کا دوڑتے تین پھیروں میں اور چلتے چار پھیروں میں پھر پڑھتے دو رکعت نماز پھر سعی کرتے صفا مروہ میں ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے

قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحجر إلى الحجر ثلاثا ومشى أربعا وكان يسعى ببطن المسيل إذا طاف بين

کہ کہا اس نے رمل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین پھیرے اور مشی کی چار پھیروں میں اور دوڑتے تھے بطن مسیل میں جب سعی کرتے

الصفا والمروة رواه مسلم وعن جابر رض قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم مكة أتى الحجر فاستلمه

صفا مروہ میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اس نے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں آتے تو آتے حجر اسود کے پاس پھر بوسہ لیتے اسکا

ثم مشى على يمينه فرمل ثلاثا ومشى أربعا رواه مسلم وعن الزبير بن عربي قال سأل رجل ابن عمر عن استلام

پھر چلتے اپنی داہنی طرف سے پھر رمل کرتے تین پھیروں میں اور مشی کرتے چار پھیروں میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے زبیر بن عربی سے کہا پوچھا کوئی مرد ابن عمر سے بوسہ لینے

الحجر فقال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمه ويقبله رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال لم أر النبي

حجر اسود کا ۔ پس کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استلام کرتے اسکا اور بوسہ لیتے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اس نے نہ دیکھا میں نے

صلى الله عليه وسلم يستلم من البيت إلا الركنين اليمانيين متفق عليه وعن ابن عباس رض قال طاف النبي

صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے اس گھر سے سوا حجر اسود اور رکن یمانی کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اس نے طواف کیا نبی

صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع على بعير يستلم الركن بمحجن متفق عليه وعنه أن رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر بوسہ لیتے حجر اسود کا چھڑی سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم طاف بالبيت على بعير كلما أتى على الركن أشار إليه بشيء في يده وكبر رواه البخاري وعن أبي الطفيل رض قال

وسلم نے طواف کیا بیت اللہ کا اونٹ پر سو جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے اسکی طرف اس چیز سے کہ تھی ہاتھ میں اور اللہ اکبر کہتے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی الطفیل رض سے کہا

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوف بالبيت ويستلم الركن بمحجن معه ويقبل المحجن رواه مسلم وعن عائشة

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ کا اور بوسے کا اشارہ کرتے حجر اسود کو اپنے ساتھ کی لکڑی سے اور بوسہ لیتے اس لکڑی کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ

رض قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم لا نذكر إلا الحج فلما كنا بسرف طمثت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم

رض سے کہ کہا اس نے نکلے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۔ نہ ذکر کرتے ہم سوا حج کے ۔ پھر جب پہنچے مقام سرف میں حیض آیا مجھے ۔ پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وأنا أبكي فقال لعلك نفست قلت نعم قال فإن ذلك شيء كتبه الله على بنات آدم فافعلي ما يفعل الحاج غير أن لا

جس حال میں کہ میں روتی تھی سو فرمایا شاید تجھے حیض آیا ۔ کہا میں نے ہاں ۔ فرمایا پھر بیشک یہ ایک چیز ہے کہ لکھدیا اسکو اللہ نے آدم کی بیٹیوں پر سو کر تو جو کام کرتے ہیں حاجی سوا

تطوفي بالبيت حتى تطهري متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال بعثني أبو بكر في الحجة التي أمره النبي صلى الله

طواف کے بیت اللہ کے یہاں تک کہ پاک ہووے تو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اس نے بھیجا مجھے ابو بکر نے اس حج میں کہ امیر کیا تھا اسکو نبی صلی اللہ

عليه وسلم عليها قبل حجة الوداع يوم النحر في رهط أمره أن يؤذن في الناس ألا لا يحج بعد العام مشرك ولا

علیہ وسلم نے اس حج پر پہلے حجۃ الوداع کے یوم النحر میں ایک جماعت میں ۔ حکم کیا ابو ہریرہ کو پکار دینے کا لوگوں میں خبردار حج نہ کرنے پاویگا بعد اس سال کے کوئی مشرک اور

يطوفن بالبيت عريان متفق عليه

الفصل الثاني

عن المهاجر المكي قال سئل جابر عن الرجل يرى البيت

نہ طواف کریگا بیت اللہ کا کوئی برہنہ ہو کر ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے مہاجر مکی سے کہ کہا اس نے کسی نے پوچھا جابر سے حال اس مرد کا دیکھے جو اس گھر کو

يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَكُنْ نَفْعَلُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

تو رفع یدین کرتا ہی سو کہا اسنے تحقیق حج کیا ہمنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر نکرتے تھے ہم اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہی ابی ہریرہ

رض قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَكَّةَ فَأَقْبَلَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الصَّفَا فَعَلَاهُ

رض سے کہا اسنے متوجہ ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پھر آئے مکہ میں پھر متوجہ ہوے حجر اسود کی طرف سو بوسہ لیا اسکا پھر طواف کیا بیت اللہ کا پھر آئے صفا پر

حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَذْكُرُ اللهَ مَا شَاءَ وَيَدْعُو رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ

یہانتک کہ دیکھتے تھے بیت اللہ کو سو ہاتھ اٹھائے پھر ذکر اللہ کا کرنے لگے جتنا چاہا اور دعا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہی ابن عباس رض سے

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّوَافُ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلٰوةِ إِلَّا أَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُونَ فِيهِ فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طواف کرنا گرد بیت اللہ کے مانند نماز کے ہی مگر یہ کہ بات کرتے ہو اسمیں پھر جو کوئی بات کرے اسمیں سو نکرے

إِلَّا بِخَيْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ جَمَاعَةً وَقَفُوهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

مگر بھلی بات روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور نام لیا ترمذی نے ایک جماعت کا کہ موقوف رکھا انہوں نے اسکو ابن عباس پر اور روایت ہی اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ رَوَاهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترا تھا حجر اسود بہشت سے ایسا کہ وہ بہت سفید تھا دودھ سے پھر کالا کر دیا اسکو گناہ آدمیوں کے روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَرِ وَاللهِ لَيَبْعَثَنَّهُ

احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہی صحیح ہی اور اسی سے روایت ہی کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے بیچ قسم ہی اللہ کی البتہ اٹھائیگا اسکو

اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنِ اسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اللہ قیامت کے دن اس حال پر کہ اسکی دو آنکھہ ہونگی البتہ دیکھیگا اس سے اور زبان ہوگی کہ بات کریگا اس سے گواہی دیگا اپنے بوسہ لینے والے پر ٹھیک روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوتَتَانِ مِنْ

اور دارمی نے اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ حجر اسود اور مقام ابراہیم دو یاقوت کے ٹکڑے ہیں

يَاقُوتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللهُ نُورَهُمَا وَلَوْ لَمْ يَطْمِسْ نُورَهُمَا لَأَضَاءَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

بہشت کے یاقوت سے ۵ لے لیا اللہ نے انکا نور اور اگر نہ لیتا اسکا نور تو روشن ہو جاتا مشرق سے لے مغرب تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی

عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ

عبید بن عمیر سے کہ ابن عمر بھیڑ چیر کر جاتا حجر اسود اور رکن یمانی پر اسطور کہ نہ دیکھا میں کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں بھیڑ چیر کر جاتا

عَلَيْهِ قَالَ إِنْ أَفْعَلْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ

اسپر کہا اسنے کہ اگر کرتا ہوں تو میں نے سنا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ ہاتھ لگانا انکو دور کرتا ہی گناہ اور سنا میں نے حضرت کو فرماتے جسنے طواف کیا

بِهٰذَا الْبَيْتِ أُسْبُوعًا فَأَحْصَاهُ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَضَعُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُ أُخْرٰى إِلَّا حَطَّ اللهُ عَنْهُ

اس گھر کا سات پھیرے پھر حفاظت ادب کیا اسمیں ملیگا اسکو ثواب مانند بردہ آزاد کرنے کے اور سنا آپکو فرماتے نہیں رکھتا کوئی ایک قدم اور نہیں اٹھاتا دوسرا مگر دور کرتا ہی اللہ

بِهَا خَطِيْئَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

اسکے سبب ایک گناہ اور ثابت کرتا ہی اسکے لئے بسبب اسکے ایک نیکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی عبد اللہ بن سائب رض سے کہا اسنے سنا میں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما بین الرکنین ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار رواہ ابوداؤد

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے درمیان حجر اسود اور رکن یمانی کے اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا دوزخ کی آگ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن صفیۃ بنت شیبۃ قالت اخبرتنی بنت ابی تجراۃ قالت دخلت مع نسوۃ من قریش دار ال ابی حسین ننظر

اور روایت ہے صفیہ سے وہ بیٹی شیبہ کی کہ کہا اسنے خبر دی مجھے بیٹی ابی تجراۃ کی کہا اسنے گئی میں کچھ عورتوں کے ساتھ قریش کی محلے میں آل ابی حسین کے دیکھنے

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یسعی بین الصفا والمروۃ فرایتہ یسعی وان میزرہ لیدور من شدۃ السعی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں کہ سعی کرتے تھے صفا مروہ میں سو دیکھا میں نے آپکو دوڑتے اور بیشک لنگ آپ کی ادھر ادھر ہوتی تھی خوب

وسمعتہ یقول اسعوا فان اللہ کتب علیکم السعی رواہ فی شرح السنۃ وروی احمد مع اختلاف وعن قدامۃ

اور سنا آپکو فرماتے دوڑو کہ بیشک اللہ نے واجب کیا تم پر اس دوڑنے کو روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور روایت کیا احمد نے اختلاف الفاظ کے ساتھ۔ اور روایت ہے قدامہ

بن عبد اللہ بن عمار رض قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسعی بین الصفا والمروۃ علی بعیر لا ضرب

بن عبد اللہ بن عمار رض سے کہ کہا اسنے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے صفا مروہ میں اونٹ پر سوار نہ مارنا ہے

ولا طرد ولا الیک الیک رواہ فی شرح السنۃ وعن یعلی بن امیۃ رض قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ہانکنے اور کنارے ہو کنارے ہو کہنے کے روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں۔ اور روایت ہے یعلی ابن امیہ رض سے کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

طاف بالبیت مضطبعا ببرد اخضر رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عباس رض ان رسول

طواف کیا اس گھر کا اضطباع کرکے بیچ چادر سبز کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ اعتمروا من الجعرانۃ فرملوا بالبیت ثلثا وجعلوا اردیتھم تحت اباطھم ثم قذفوھا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ نے عمرہ لایا مقام جعرانہ سے سو رمل کیا اس گھر کا تین پھیروں میں اور اوڑھنی چادریں بغل کے تلے سے پھر ڈالدیں انہوں نے

علی عواتقھم الیسری رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابن عمر رض قال ما ترکنا استلام ھذین الرکنین

بائیں مونڈھوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے ترک کیا ہمنے بوسہ لینا ان دو نو رکن کا

الیمانی والحجر فی شدۃ ولا رخاء منذ رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستلمھما متفق علیہ وفی روایۃ

رکن یمانی اور حجر اسود کا لوگوں کی کثرت اور کمی دونو حال میں جب سے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے انکا ق۔ اور ایک روایت میں

لھما قال نافع رایت ابن عمر یستلم الحجر بیدہ ثم قبل یدہ وقال ما ترکتہ منذ رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیخین کی کہا نافع نے دیکھا ابن عمر کو کہ چھوتا حجر اسود کو ہاتھ سے پھر بوسہ لیتا اپنے ہاتھ کا اور کہا ترک کیا اسکو جب سے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یفعلہ وعن ام سلمۃ رض قالت شکوت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اشتکی فقال طوفی من وراء الناس

کرتے اسکو اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا اسنے شکایت کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں بیمار ہوں سو فرمایا طواف کر پیچھے سب لوگوں کے

وانت راکبۃ فطفت ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الی جنب البیت یقرء بالطور وکتاب مسطور متفق علیہ

سوار ہو کر سو طواف کیا میں نے جس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے پہلو میں کعبے کے پڑھتے تھے سورہ طور کو ق۔

وعن عابس بن ربیعۃ رض قال رایت عمر یقبل الحجر ویقول انی لاعلم انک حجر ما تنفع ولا تضر ولولا انی رأیت

اور روایت ہے عابس بن ربیعہ رض سے کہ کہا اسنے دیکھا میں عمر کو بوسہ لیتے حجر اسود کا اور کہتے یہ کہ میں البتہ جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ ضرر اور اگر یہ نہ ہوتا کہ میں نے دیکھا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یبدأ بما وتبلٹ متفق علیہ * وعن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال وکل بہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ لیتے تو لیتا تھا بوسہ ق * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر کیا ہے

سبعون ملکا یعنی الرکن الیمانی فمن قال اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدنیا والاخرۃ ربنا اتنا فی الدنیا

ستر فرشتے یعنے رکن یمانی پر پھر جو کوئی کہ کہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی و سلامتی دنیا اور آخرت میں ربنا اتنا فی الدنیا

حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار قالوا امین رواہ ابن ماجۃ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من طاف

حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار کہتے ہیں یوں ہی ہو جیو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے * اور اسی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی طواف کرے

بالبیت سبعا ولا یتکلم الا بسبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ محیت عنہ

بیت اللہ کا ساتھ پھیرے اور کچھ نہ کہے سوا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کے دور ہوتے ہیں اس سے

عشر سیئات وکتبت لہ عشر حسنات ورفع لہ عشر درجات ومن طاف فتکلم وھو فی تلک الحال خاض فی الرحمۃ برجلیہ

دس برائیاں اور لکھی جاتی ہیں اسکے لئے دس نیکیاں اور بلند ہوتے اسکے دس درجے اور جسنے طواف کیا پھر کلام کیا اس حال میں گر پڑتا ہے رحمت میں اپنے دونوں پاؤں

کخائض الماء برجلیہ رواہ ابن ماجۃ

باب الوقوف بعرفۃ

الفصل الاول

عن محمد بن ابی بکر الثقفی

مانند پانی میں آنے والے کے ق روایت کیا اسکو ابن ماجہ * یہ باب ہے عرفات پر کھڑے رہنے کے * پہلی فصل * روایت ہے محمد بن ابی بکر ثقفی سے

انہ سال انس بن مالک وھما غادیان من منی الی عرفۃ کیف کنتم تصنعون فی ھذا الیوم مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ اسنے پوچھا انس بن مالک سے اور دونو جاتے تھے منا سے عرفات کی طرف کیا کرتے تھے تم اس دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فقال کان یھل منا المھل فلا ینکر علیہ ویکبر المکبر منا فلا ینکر علیہ متفق علیہ * وعن جابر رض ان رسول اللہ صلی اللہ

سو کہا اسنے کوئی صحابہ سے لبیک کہتا پھر کوئی کچھ نہ کہتا اسکو اور کوئی اللہ اکبر کہتا پھر کوئی کچھ نہ کہتا اسکو ق * اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم قال نحرت ھھنا ومنی کلھا منحر فانحروا فی رحالکم ووقفت ھھنا وعرفۃ کلھا موقف ووقفت ھھنا

علیہ وسلم نے فرمایا نحر کیا میں اس جگہ اور سارا منا نحر کی جگہ ہے سو نحر کرو تم اپنی جگہوں میں اور وقف کیا اس جگہ اور سارا عرفہ وقوف کی جگہ ہے اور ٹھہرا میں اس جگہ

وجمع کلھا موقف رواہ مسلم * وعن عائشۃ رض قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من یوم اکثر من ان

اور سارا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی دن زیادہ

یعتق اللہ فیہ عبدا من النار من یوم عرفۃ وانہ لیدنو ثم یباھی بھم الملئکۃ فیقول ما اراد ھؤلاء رواہ مسلم

آزاد کرنے کے رو سے اللہ کے اپنے بندے کو دوزخ سے عرفہ کے دن سے اور بیشک اللہ قریب ہوتا ہے پھر فخر کرتا ہے ان کے ساتھ فرشتوں پر پھر فرماتا ہے کیا ارادہ کیا

الفصل الثانی

عن عمرو بن عبد اللہ بن صفوان عن خال لہ یقال لہ یزید بن شیبان قال کنا فی موقف لنا بعرفۃ

دوسری فصل * روایت ہے عمرو بن عبد اللہ بن صفوان سے اسکے ایک ماموں سے کہ اسکو یزید بن شیبان کہتے ہیں کہ کہا اسنے کھڑے تھے ہم ق اپنی جگہ

یباعدہ عمرو من موقف الامام جدا فاتانا ابن مربع الانصاری فقال انی رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیکم یقول

کہ بتاتا تھا اسکو عمرو امام کے کھڑے رہنے کی جگہ سے بہت دور سو آیا ہمارے پاس ابن مربع انصاری پھر کہا کہ میں بھیجا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوں تمہاری طرف فرماتے

لکم قفوا علی مشاعرکم فانکم علی ارث من ارث ابیکم ابراھیم علیہ السلام رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجۃ

تمکو کہ کھڑے رہو اپنے ٹھکانوں پر کہ بیشک تم ایک میراث پر ہو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی میراث سے ق روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ

وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل عرفة موقف وكل منى منحر وكل المزدلفة موقف وكل

اور روایت ہے جابر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سارا عرفات ٹھیرنے کی جگہ ہے اور سارا منیٰ قربانی کی جگہ اور سارا مزدلفہ ٹھیرنے کی جگہ ہے اور

فجاج مكة طريق ومنحر رواه ابو داود والدارمي وعن خالد بن هوذة رض قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب

کشادہ راہیں مکہ کی راہ ہیں اور نحر کی جگہ ہیں روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے خالد بن ہوذہ رض سے کہا انہوں نے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ

الناس يوم عرفة على بعير قائما في الركابين رواه ابو داود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه

تعلیم مناسک لوگوں کو عرفہ کے دن اونٹ پر کھڑے ہوئے دونوں رکابوں پر روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال خير الدعاء دعاء يوم عرفة وخير ما قلت انا والنبيون من قبلي لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك

وسلم نے فرمایا بہترین دعا دعا عرفہ کے دن کی ہے اور بہتر سب اقوال سے جو میں نے اور اگلے نبیوں نے کہا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک

وله الحمد وهو على كل شيء قدير رواه الترمذي وروى مالك عن طلحة بن عبيد الله الى قوله لا شريك له وعن

ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے حضرت کے قول تک لا شریک لہ اور روایت ہے

طلحة بن عبيد الله بن كريز ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما رأى الشيطان يوما هو فيه اصغر ولا ادحر

طلحہ بن عبید اللہ ابن کریز سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ دیکھا گیا شیطان کسی دن میں کہ وہ اسمیں بہت چھوٹا اور راندہ ہوا

ولا احقر ولا اغيظ في يوم عرفة وما ذاك الا لما يرى من تنزل الرحمة وتجاوز الله عن الذنوب العظام الا ما رأى

اور حقیر اور غصہ بھرا ہوا ہو اس سے کہ عرفہ کے دن میں ہوتا ہے اور نہیں وہ مگر دیکھنے کے سبب سے اترنے رحمت الٰہی کے اور درگذر کرنے کو اللہ کے بڑے گناہوں سے مگر جو کچھ دیکھا گیا

يوم بدر فانه قد رأى جبرئيل يزع الملائكة رواه مالك مرسلا وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعن جابر رض

بدر کی لڑائی کے دن پھر بیشک شیطان نے دیکھا جبرئیل کو صف باندھتے فرشتوں کے روایت کیا اسکو مالک نے سند مرسل سے اور شرح سنہ میں مصابیح کی عبارت سے بھی اور روایت ہے جابر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عرفة ان الله ينزل الى السماء الدنيا فيباهي بهم الملائكة فيقول انظروا

کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آتا ہے عرفے کا دن بیشک اللہ اترتا ہے پہلی آسمان پر پھر فخر کرتا ہے آدمیوں سے فرشتوں پر پھر فرماتا ہے دیکھو

الى عبادي اتوني شعثا غبرا ضاجين من كل فج عميق اشهدكم اني قد غفرت لهم فيقول الملائكة يا رب فلان كان يرهق

میرے بندوں کو کہ آئے حج کرنے بکھرے بالوں سے گرد بھرے ہوئے پکار کر لبیک کہتے ہوئے دور دور کی راہوں سے گواہ کرتا ہوں میں تمہیں کہ بخشدیا میں نے ان کے گناہ پھر کہتے ہیں فرشتے اے رب فلانا آدمی گنہگار تھا

وفلان وفلانة قال يقول الله عز وجل قد غفرت لهم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فما من يوم اكثر عتيقا من النار من يوم

اور فلانا اور فلانی عورت فرماتا ہے اللہ عالم اور بزرگ انکو بھی بخشدیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کوئی دن زیادہ نہیں آزاد کرنے میں دوزخ سے

عرفة رواه في شرح السنة

الفصل الثالث

عن عائشة رض قالت كان قريش ومن دان دينها يقفون بالمزدلفة

عرفے کے دن سے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں تیسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے معمول تھا قریش کا اور ان کا کہ قبول کیا دین انکا کہ وقوف کرتے مزدلفہ

وكانوا يسمون الحمس وكان سائر العرب يقفون بعرفة فلما جاء الاسلام امر الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم ان

اور کہتے تھے قریش حمس اور دوسرے تمام عرب ٹھہرتے عرفات پر پھر جب زمانہ اسلام کا آیا حکم کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يأتي عرفات فيقف بها ثم يفيض منها فذلك قوله تعالى ثم افيضوا من حيث افاض الناس متفق عليه وعن عباس بن

آنے کا جبل عرفات پر پھر ٹھہرے رہتے اس پر پھر پھرتے وہاں سے سو یہی معنی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے پھر پھرو جہاں سے پھرتے ہیں عوام لوگ اور روایت ہے عباس بن

مرداس رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا لامتہ عشیة عرفة بالمغفرة فاجیب انی قد غفرت لہم ما خلا الظالم

مرداس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اپنی امت کے لئے شام کو عرفہ کے دن کی مغفرت کی سو قبول ہوئی

فانی اٰخذ للمظلوم منہ قال ای رب ان شئت اعطیت المظلوم من الجنة وغفرت للظالم فلم یجب عشیتہ فلما اصبح

سو تحقیق میں لونگا مظلوم کا حق ظالم سے فرمایا اے میرے رب اگر تو چاہے تو دے مظلوم کو بہشت اور بخشدے ظالم کو سو قبول نہوئی انکی وہ دعا اس رات میں پھر جب صبح کی

بالمزدلفة اعاد الدعاء فاجیب الی ما سال قال فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او قال تبسم فقال لہ ابوبکر وعمر

مزدلفہ میں وہی دعا کی سو قبول ہوئی انکی دعا جو مانگا کہا راوی نے پھر ہنس دیئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا کہا مسکرا دیئے پھر کہا حضرت ابوبکر اور عمر نے

بابی انت وامی ان ہذہ لساعة ما کنت تضحک فیہا فما الذی اضحکک اضحک اللہ سنک قال ان عدو اللہ ابلیس لما

ماں باپ ہمارے آپ پر قربان یہ وقت ایسا ہے کہ نہ ہنستے تھے آپ اس میں پھر کیا سبب ہوا ہنسنے کا آپکو ہمیشہ ہنستا رکھے اللہ آپکے دانت فرمایا بیشک خدا کا دشمن ابلیس جب

علم ان اللہ عز وجل قد استجاب دعائی وغفر لامتی اخذ التراب فجعل یحثوہ علی راسہ ویدعو بالویل والثبور فاضحکنی

معلوم کیا کہ اللہ غالب بزرگ نے تحقیق قبول کیا میری دعا کو اور بخشدیا میری امت کو لیا خاک پھر لگا ڈالنے اسکو اپنے سر پر اور پکارنے لگا واویلا و وا ثبورا سو ہنسایا مجھ کو

ما رأیت من جزعہ رواہ ابن ماجہ وروی البیہقی فی کتاب البعث والنشور نحوہ

جو دیکھا اسکے رونے پیٹنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں مانند اسکے

باب الدفع من عرفة والمزدلفة

٭ یہ باب بیان میں پھرنے کے بیچ عرفات اور مزدلفہ سے

الفصل الاول

عن ہشام بن عروة عن ابیہ قال سئل اسامة بن زید کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسیر فی حجة

پہلی ٭ روایت ہے ہشام بن عروہ سے اسکے باپ سے کہا انہنے کہ پوچھا اسامہ بن زید رض سے کیسی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تھے حج

الوداع حین دفع قال کان یسیر العنق فاذا وجد فجوة نص متفق علیہ وعن ابن عباس رض انہ دفع مع النبی صلی اللہ

الوداع میں جب پھرے کہا انہنے چلتے تھے جلدی جلدی پھر جب پاتے مکان خالی زیادہ جلدی چلاتے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ وہ پھرے ساتھ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم یوم عرفة فسمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وراءہ زجرا شدیدا وضربا للابل فاشار بسوطہ الیہم وقال یا ایہا

علیہ وسلم کے ساتھ عرفہ کے دن سو سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے اپنے آواز سخت ڈانٹنے اور مارنے کی اونٹوں کو پھر اشارہ کیا اپنے کوڑے سے انکی طرف اور فرمایا اے

الناس علیکم بالسکینة فان البر لیس بالایضاع رواہ البخاری وعنہ ان اسامة بن زید کان ردف النبی صلی اللہ علیہ

لوگو آہستہ چلو اس لئے کہ بھلائی جلدی چلانے میں نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ اسامہ بن زید سوار تھا پیچھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم من عرفة الی المزدلفة ثم اردف الفضل من المزدلفة الی منی فکلاہما قال لم یزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یلبی حتی رمی

وسلم کے عرفہ سے مزدلفہ تک پھر سوار کر لیا پیچھے فضل عباس کو مزدلفہ سے منا تک سو دونوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم لبیک فرماتے رہے یہاں تک کہ

جمرة العقبة متفق علیہ وعن ابن عمر رض قال جمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم المغرب والعشاء بجمع کل واحدة منہما

کنکر مارے جمرہ عقبہ پر ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہنے ملا کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور عشا کی مزدلفہ میں ہر ایک انمیں سے

باقامة ولم یسبح بینہما ولا علی اثر کل واحدة منہما رواہ البخاری وعن عبد اللہ بن مسعود رض قال ما رأیت رسول اللہ

الگ تکبیر سے اور نماز نہ پڑھی درمیان انکے اور نہ پیچھے ہر ایک انمیں سے ٭ ث ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا انہنے نہ دیکھا میں نے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم صلی صلوٰة الا لمیقاتہا الا صلوتین صلوٰة المغرب والعشاء بجمع وصلی الفجر یومئذ قبل میقاتہا

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھی ہو کوئی نماز بغیر وقت کے مگر دو نماز مغرب و عشا کی مزدلفہ میں اور پڑھی صبح کی نماز اس دن قبل صبح صادق کے ٭ ق

متفق عليه ۔ وعن ابن عباس رضه قال انا ممن قدم النبي صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة في ضعفة اهله متفق عليه

ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے میں ان لوگوں میں سے ہوں کہ قبل صبح کے روانہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات میں ضعیف اہل و عیال

وعن الفضل بن عباس رضه وكان رديف رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال في عشية عرفة وغداة جمع للناس حين

اور روایت ہے فضل بن عباس رض سے اور تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ کے پیچھے سوار کہ حضرت نے فرمایا لوگوں سے عرفہ کی شام اور صبح مزدلفہ جب جلنے لگے لوگ

دفعوا عليكم بالسكينة وهو كاف ناقته حتى دخل محسرا وهو من منى قال عليكم بحصى الخذف الذي يرمى به الجمرة

جلدی چلنے لگے آہستہ چلو کھینچ کر مہار اپنی اونٹنی کی یہاں تک کہ داخل ہو وادی محسر میں اور وہ قریب منا کے ہے تب فرمایا لے لو کنکریاں مانند خذف کی کنکریوں کے کہ مارے جائیں

وقال لم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبي حتى رمى الجمرة رواه مسلم وعن جابر رضه قال افاض النبي صلى الله عليه

اور کہا ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک فرماتے رہے یہاں تک کہ کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے پھرے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم من جمع وعليه السكينة وامرهم بالسكينة واوضع في وادي محسر وامرهم ان يرموا بمثل حصى الخذف

وسلم مزدلفہ سے آہستہ چلتے ہوئے اور حکم کیا انکو آہستگی کا اور جلدی چلایا اونٹ وادی محسر میں اور حکم کیا ان کو رمی کرنے کا ایسی کنکریوں سے کہ مانند خذف

وقال لعلي لا اراكم بعد عامي هذا لم اجد هذا الحديث في الصحيحين الا في جامع الترمذي مع تقديم وتاخير الفصل

اور فرمایا شاید میں نہ دیکھنے پاؤں تمکو بعد اس سال کے نہ پایا میں اس حدیث کو بخاری مسلم میں سو کتاب جامع ترمذی کے الفاظ کی تقدیم و تاخیر کے ساتھ فصل

الثاني عن محمد بن قيس بن مخرمة قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان اهل الجاهلية كانوا يدفعون

دوسری روایت ہے محمد بن قیس بن مخرمہ سے کہا اسنے خطبہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ایام جاہلیت کے لوگ پھرتے تھے

من عرفة حين تكون الشمس كانها عمائم الرجال في وجوههم قبل ان تغرب ومن المزدلفة بعد ان تطلع الشمس حين

عرفات سے جس وقت ہوتی چمک آفتاب کی بطور لوگوں کی پگڑیوں کے ان کے منہوں پر پہلے غروب کے اور مزدلفہ سے بعد آفتاب نکلنے کے

تكون كانها عمائم الرجال في وجوههم وانا لا ندفع من عرفة حتى تغرب الشمس وندفع من المزدلفة قبل ان تطلع

ہوتی چمک اسکی جیسے چمک لوگوں کی پگڑیوں کی ان کے منہوں پر اور بیشک ہم نہیں چلتے عرفات سے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب اور چلینگے مزدلفہ سے پہلے

الشمس هدينا مخالف لهدي عبدة الاوثان والشرك رواه البيهقي في شعب الايمان وقال فيه خطبنا وساقه بنحوه

آفتاب کے طلوع ہماری راہ مخالف ہے راہ سے بت پرستوں کی اور راہ سے شرک کی روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا اپنی روایت میں خطبہ سنایا ہمکو اور لکھا باقی

وعن ابن عباس رضه قال قدمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة اغيلمة بني عبد المطلب على حمرات

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے کہ پہلے بھیجا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات میں یعنی لڑکوں کو عبد المطلب کی اولاد کے گدھوں پر سوار کر کے

فجعل يلطح افخاذنا ويقول ابني لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن عائشة

پھر مارنے لگے ہاتھ ہماری رانوں پر اور پیار سے فرمانے لگے اے بیٹو کنکری نہ مارو جمرہ پر یہاں تک کہ نکل آوے آفتاب روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ

رضه قالت ارسل النبي صلى الله عليه وسلم بام سلمة ليلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فافاضت وكان ذلك اليوم

رض سے کہا اسنے بھیج دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو قربانی کے دن کی رات کو تو کنکری ماری جمرہ عقبہ کی پہلے فجر کے پھر چلی گئیں مکہ اور طواف افاضہ کیا اور تھا

اليوم الذي يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم عندها رواه ابو داود وعن ابن عباس رضه قال يلبي المقيم او المعتمر

جو دن کہ رہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے پاس روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے لبیک کہتا رہے مقیم

حتى يستلم الحجر رواه ابوداود وقال وروي موقوفا على ابن عباس **الفصل الثالث** عن يعقوب بن عاصم بن عروة

یہاں تک کہ حجر اسود کو بوسہ دے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا اور روایت کی گئی یہ حدیث موقوف ابن عباس پر۔ تیسری فصل روایت ہے یعقوب ابن عاصم ابن عروہ سے

انه سمع الشريد يقول افضت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فما مست قدماه الارض حتى اتى جمعاً رواه ابوداود

کہ اس نے سنا شرید کو کہتے تھے لوٹا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہیں لگے قدم آپ کے زمین کو یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

وعن ابن شهاب قال اخبرني سالم ان الحجاج بن يوسف عام نزل بابن الزبير سأل عبد الله كيف تصنع في الموقف يوم عرفة

اور روایت ہے ابن شہاب سے کہا خبر دی مجھے سالم نے کہ حجاج بن یوسف نے جس سال کہ اترا ابن زبیر پر پوچھا عبداللہ سے کیسے کرتے تھے موقف میں دن عرفہ کے

فقال سالم ان كنت تريد السنة فهجر بالصلوة يوم عرفة فقال عبد الله بن عمر صدق انهم كانوا يجمعون بين الظهر

سو کہا سالم نے اگر تو ارادہ رکھتا ہے سنت کا تو جلدی کر نماز میں دن عرفہ کے پس کہا عبداللہ بن عمر نے سچ کہا تحقیق صحابہ جمع کرتے تھے ظہر

والعصر في السنة فقلت لسالم أفعل ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سالم وهل يتبعون بذلك الا سنته

اور عصر میں سنت کے لیے پھر کہا میں نے سالم کو کیا کیا ایسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تب کہا سالم نے اور کیا پیروی کرتے تھے اس میں مگر آپ کی سنت کی

رواه البخاري

باب رمي الجمار

الفصل الاول عن جابر رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اس کو بخاری نے۔ یہ باب ہے کنکریاں مارنے کے بیان میں۔ پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يرمي على راحلته يوم النحر ويقول لتأخذوا مناسككم فاني لا ادري لعلي لا احج بعد حجتي هذه رواه مسلم وعنه

کنکریاں مارتے اپنے اونٹ پر قربانی کے دن اور فرماتے سیکھ لو ارکان حج اپنے اس لئے کہ میں نہیں جانتا شاید میں حج نہ کروں بعد اس حج کے روایت کی

قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم رمى الجمرة بمثل حصى الخذف رواه مسلم وعنه قال رمى رسول الله

کہا اس نے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مارے جمرے پر کنکریاں جیسے خذف کی کنکری روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے رمی کی رسول

صلى الله عليه وسلم الجمرة يوم النحر ضحى واما بعد ذلك فاذا زالت الشمس متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود رض

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرے پر قربانی کے دن چاشت کے وقت اور لیکن بعد اس کے پس جب ڈھلا آفتاب ق اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے

انه انتهى الى الجمرة الكبرى فجعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه ورمى بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ثم قال

کہ وہ پہنچے جمرہ عقبہ کے پاس سو رکھا کعبے کو بائیں طرف اپنی اور منا کو داہنی طرف اور ماریں سات کنکریاں اللہ اکبر کہتا ہوا ہر کنکری کے ساتھ پھر کہا

هكذا رمى الذي انزلت عليه سورة البقرة متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاستجمار

اسی طور رمی جمرہ کی اس نے کہ اترا اس پر سورہ بقرہ ق اور روایت کیا گیا جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلوخ لینا

تو ورمي الجمار تو والسعي بين الصفا والمروة تو والطواف تو واذا استجمر احدكم فليستجمر بتو رواه مسلم **الفصل**

طاق ہے اور رمی جمار کا طاق ہے اور دوڑنا صفا مروہ میں طاق ہے اور طواف طاق ہے اور جب کوئی تم میں سے کلوخ لے تو طاق لے روایت کیا

الثاني عن قدامة بن عبد الله بن عمار رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يرمي الجمرة يوم النحر على ناقة

دوسری فصل روایت ہے قدامہ ابن عبداللہ ابن عمار رض سے کہا اس نے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رمی جمرہ کرتے قربانی کے دن اونٹنی پر

صهباء ليس ضرب ولا طرد وليس قيل اليك اليك رواه الشافعي والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن

سرخ و سفید نہ مارنا تھا اور نہ ہانکنا اور نہ کہنا الگ ہو جاؤ الگ ہو جاؤ روایت کیا اس کو شافعی اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما جعل رمي الجمار والسعي بين الصفا والمروة لإقامة ذكر الله

عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں مقرر ہوا کنکریاں مارنا اور دوڑنا صفا مروہ میں مگر قایم کرنے کو اللہ کی یاد کے

رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعنها قالت قلنا يا رسول الله ألا نبني لك بناء

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہی صحیح ہے اور روایت ہی اسی سے کہ کہا اسنے کہا ہم گھر والوں نے یا رسول اللہ کیا نہ بنا دیں ہم آپ کے لئے ایک گھر

يظلك بمنى قال لا منى مناخ من سبق رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي **الفصل الثالث** عن نافع قال إن ابن

کہ سایہ کرے آپ پر منا میں فرمایا نہیں منا اترنے کی جگہ ہے اسکی کہ پہلے آیا ہم سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہی نافع سے کہ کہا اسنے بیشک

عمر كان يقف عند الجمرتين الأوليين وقوفاً طويلاً يكبر الله ويسبحه ويحمده ويدعو الله ولا يقف عند جمرة العقبة

عمر کھڑے رہتا تھا پہلے دو جمروں کے پاس بہت دیر تک اللہ اکبر اور سبحان اللہ اور الحمد للہ کہتا ہوا اور دعا کرتا اللہ سے اور کھڑے نہ رہتا جمرہ عقبہ پاس

رواه مالك **باب الهدي الفصل الأول** عن ابن عباس رض قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر بذي الحليفة

روایت کیا اسکو مالک نے یہہ باب بیان میں ہدی کے ہی پہلی فصل میں روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کی ذوالحلیفہ میں

ثم دعا بناقته فأشعرها في صفحة سنامها الأيمن وسلت الدم عنها وقلدها نعلين ثم ركب راحلته فلما استوت به على البيداء

پھر منگوایا اپنی اونٹنی کو پھر نیزہ مارا اسکو داہنے جانب اسکے کوہان کے اور پونچھا لہو اس سے اور لٹکا دیا اسکی گردن میں نعلین پھر سوار ہوا اپنی سواری کے اونٹ پر جب سیدھا ہوا آپ کو لے کر بیدا پر

أهل بالحج رواه مسلم وعن عائشة رض قالت أهدى النبي صلى الله عليه وسلم مرة إلى البيت غنماً فقلدها متفق عليه وعن

لبیک کہا حج کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی عائشہ رض سے کہا اسنے کہ بھیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکبار بیت اللہ کی طرف بکریوں کو سو کوئی چیز انکی گردن میں لٹکا دیا ق اور روایت ہی

جابر رض قال ذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عائشة بقرة يوم النحر رواه مسلم وعنه قال نحر النبي صلى الله عليه وسلم

جابر رض سے کہ کہا اسنے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کی طرف سے ایک گائے قربانی کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی اسی سے کہا اسنے نحر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن نسائه بقرة في حجته رواه مسلم وعن عائشة رض قالت فتلت قلائد بدن النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها

اپنی بیبیوں کی طرف سے ایک گائے حجۃ الوداع میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا اسنے گوندھے میں قلائد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے جانوروں کے اپنے ہاتھوں سے پھر لٹکا دیا انکی

وأشعرها وأهداها فما حرم عليه شيء كان أحل له متفق عليه وعنها قالت فتلت قلائدها من عهن كان عندي

اور نیزہ چبا دیا اور بھیج دیا سو نہ حرام ہوئی حضرت پر کوئی چیز کہ حلال کی گئی تھی آپ کے لئے ق اور اسی سے روایت ہی کہا اسنے گوندھی میں نے قلائد اون کے رنگین سے کہ تھی

ثم بعث بها مع أبي متفق عليه وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلاً يسوق بدنة فقال

پھر بھیجا ان کو میرے باپ کے ساتھ ق اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کسی مرد کو چلاتا تھا کہ اونٹنی سو فرمایا

اركبها فقال إنها بدنة قال اركبها فقال إنها بدنة قال اركبها ويلك في الثانية أو الثالثة متفق عليه وعن أبي الزبير

سوار ہو اس پر تب کہا اسنے کہ یہہ ہدی ہی فرمایا سوار ہو پھر کہا اسنے کہ یہہ ہدی ہی فرمایا سوار ہو آخر ابی تیری دوسری یا تیسری بار میں ق اور روایت ہی ابی زبیر سے

قال سمعت جابر بن عبد الله سئل عن ركوب الهدي فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اركبها بالمعروف

کہ کہا اسنے سنا میں جابر بن عبد اللہ سے جب پوچھا کسی نے مسئلہ سواری ہونے کا ہدی پر سو کہا جابر نے سنا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سوار ہو ہدی پر اندازے سے

إذا ألجئت إليها حتى تجد ظهراً رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة عشر

جب ضرورت پڑے تجھے اسکی جب تک پاوے تو دوسری سواری روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہا اسنے بھیجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ

بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَاَمَّرَهُ فِيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِيْ دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا

اونٹ ہدی کے ایک مرد کے ساتھ اور حاکم کیا اسکو انکا سو کہا اسنے ای رسول اللہ کے کیا کروں اس اونٹ سے کہ رہ جاوے تھک کر مجھ پر فرمایا نحر کر اسکو پھر ڈبا اسکی گردن کی نعلین کو اسکے لہو میں پھر رکھ انکو

عَلٰی صَفْحَتِهَا وَلَا تَاْكُلْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسکے کوہان کے تختے پر اور مت کھا اس سے تو اور نہ کھاوے کوئی تیرے رفیقوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے نحر کیا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّهُ اَتٰی عَلٰی رَجُلٍ

علیہ وسلم کے ساتھ صلح حدیبیہ کے سال میں ایک اونٹ سات شخص کی طرف سے اور ایک گائے سات کی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ابن عمر آیا ایک مرد پر

قَدْ اَنَاخَ بَدَنَتَهُ يَنْحَرُهَا قَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ

کہ تحقیق بٹھایا تھا اونٹ نحر کرنے کو کہا ابن عمر نے کھڑا کر اسکو داہنا اگلا پاؤں باندھ کر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرنے × ق × اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا

اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰی بُدْنِهٖ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلُحُوْمِهَا وَجُلُوْدِهَا وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ لَّا اُعْطِيَ

حکم کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبرداری کا قربانی کے اونٹوں پر اور خیرات کرنے کا ان کے گوشت اور پوست اور جھولوں کو اور نہ دینے کا

الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيْهِ مِنْ عِنْدِنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كُنَّا لَا نَاْكُلُ مِنْ لُحُوْمِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَرَخَّصَ لَنَا

قصاب کو اس سے کچھ بھی کہا علی نے ہم دیتے ہیں اسکو اپنے پاس سے × ق × اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے ہم نکھاتے تھے گوشت اپنی قربانیوں کا تین دن کے اوپر

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا فَاَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدٰی عَامَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کھاؤ اور توشہ کرو سو کھایا اور توشہ کیا ہمنے × ق × دوسری فصل روایت کیا گیا ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا

الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ هَدَايَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلًا كَانَ لِاَبِيْ جَهْلٍ فِيْ رَاْسِهٖ بُرَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ يَغِيْظُ بِذٰلِكَ الْمُشْرِكِيْنَ رَوَاهُ

صلح حدیبیہ کے سال میں اپنے ہدی کے اونٹوں میں ایک اونٹ کہ ابی جہل کا تھا کہ اسکے سر یعنے ناک میں ایک روپے کا حلقہ تھا اور ایک روایت میں سونے کا غصے میں ڈالتے اس سے مشرکوں کو

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا

ابو داؤد نے × اور روایت ہے ناجیہ خزاعی رض سے کہ کہا اسنے کہا میں نے ای رسول اللہ کے کیا کروں اس سے کہ ہلاک ہونے لگے ہدی کے اونٹوں سے فرمایا نحر کر اسکو پھر ڈبا اسکی گردن کی

فِيْ دَمِهَا ثُمَّ خَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهَا فَيَاْكُلُوْنَهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نَاجِيَةَ

لہو میں پھر مت منع کر لوگوں میں اور اسمیں پھر کھاویں اسکو × روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے ناجیہ

الْاَسْلَمِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ

اسلمی سے × اور روایت ہے عبد اللہ بن قرط رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک سب سے بزرگ دن اللہ کے پاس یوم النحر ہے پھر یوم القر

قَالَ ثَوْرٌ وَهُوَ الْيَوْمُ الثَّانِيْ قَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ اِلَيْهِ

کہا ثور نے یوم القر دوسرا دن ہے × کہا عبد اللہ نے اور نزدیک کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اونٹ پانچ یا چھ سو لگے نزدیک ہونے حضرت سے

بِاَيَّتِهِنَّ يَبْدَاُ قَالَ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا قَالَ فَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ اَفْهَمْهَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

کہ اسکو اول میں سے حضرت پہلے نحر کریں کہا پھر جب زمین پر گرے انکے پہلو کہا پھر فرمایا ایک آہستہ کلمہ کہ نہ سمجھا میں اسکو پھر کہا میں نے کیا فرمایا کہا فرمایا جو چاہے کاٹ لے

وَذُكِرَ حَدِيْثَا ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ فِيْ بَابِ الْاُضْحِيَةِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور ذکر کی گئیں دو نو حدیثیں ابن عباس اور جابر کی قربانی کے باب میں تیسری فصل × روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہ کہا اسنے فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم من ضحى منكم فلا يصبحن بعد ثالثة وفي بيته منه شيء فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا

علیہ وسلم نے جو کرے قربانی تم میں سے سو صبح نہ کرے بعد تیسری رات کے گھر میں اپنے اس میں سے کچھ رکھا ہو پس جب ہوا آئندہ سال کہا یا رسول اللہ کیا کریں جیسا کیا

العام الماضي قال كلوا وأطعموا وادخروا فإن ذلك العام كان بالناس جهد فأردت أن تعينوا فيهم متفق عليه وعن

گئے سال فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ رکھ چھوڑو کیونکہ اس سال میں تھی لوگوں پر بھوک سو ارادہ کیا میں نے کہ مدد کرو تم انکی بھوک میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے

نبيشة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنا كنا نهيناكم عن لحومها أن تأكلوها فوق ثلثة لكي تسعكم جاء

نبیشہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہم نے منع کیا تھا تمکو قربانیوں کے گوشت کھانے سے تین دن کے اوپر تاکہ کفایت کرے تمکو اور

الله بالسعة فكلوا وادخروا واتجروا ألا وإن هذه الأيام أيام أكل وشرب وذكر الله رواه أبو داود

اللہ تعالیٰ نے فراغت سو کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور اجر طلب کرو خبردار اور بیشک یہ دن کھانے اور پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

باب الحلق

باب سر منڈانے کا

الفصل الأول

عن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق رأسه في حجة الوداع وأناس من أصحابه و

پہلی فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈایا اپنا حجۃ الوداع میں اور کتنے اصحاب بھی اور

قصر بعضهم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال قال لي معاوية إني قصرت من رأس النبي صلى الله عليه وسلم عند

کتروایا بعضوں نے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے کہا مجھ سے معاویہ نے کہ میں نے کترے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال

المروة بمشقص متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع اللهم ارحم

مروہ کے پاس بال کترنے کی قینچی سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع میں اے اللہ رحم کر

المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين

سر منڈانے والوں پر کہا اور کترنے والوں کو بھی اے رسول اللہ کے فرمایا اے اللہ رحم کر سر منڈانے والوں پر کہا اور کترانے والوں کو اے رسول اللہ کے فرمایا اور کترنے والوں پر

متفق عليه وعن يحيى بن الحصين عن جدته أنها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع دعا للمحلقين

ق ۔ اور روایت ہے یحیی بن حصین سے اسکی دادی سے کہا اسنے سنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں کہ دعا کی محلقین کے لئے

ثلثا وللمقصرين مرة واحدة رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أتى منى فأتى الجمرة فرماها

تین بار اور مقصرین کے لئے ایک بار روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے منا میں پس آئے جمرہ عقبہ کے پاس اور کنکریاں ماریں اسکو

ثم أتى منزله بمنى ونحر نسكه ثم دعا بالحلاق وناول الحلاق شقه الأيمن فحلقه ثم دعا أبا طلحة الأنصاري فأعطاه

پھر آئے منزل میں جہاں اترے تھے اور ذبح کیا قربانی کو پھر بلوایا حجام کو اور حوالے کیا حجام کے داہنی طرف سر کی سو مونڈا اسکو پھر بلایا ابا طلحہ انصاری کو پھر دیے اسکو

إياه ثم ناوله الشق الأيسر فقال احلق فحلقه فأعطاه أبا طلحة فقال اقسمه بين الناس متفق عليه وعن عائشة رض

بال پھر اسکے حوالے کیا بائیں طرف پھر فرمایا مونڈ سو مونڈا پھر دیا بال ابا طلحہ کو پھر فرمایا بانٹ دے بال کو لوگوں میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت كنت أطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل أن يحرم ويوم النحر قبل أن يطوف بالبيت بطيب فيه مسك متفق عليه

کہا اسنے میں خوشبو لگاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے احرام باندھنے کے اور قربانی کے دن پہلے اس کے کہ طواف کریں اس گھر کا ساتھ خوشبو کے جس میں مشک ہوتی

وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أفاض يوم النحر ثم رجع فصلى الظهر بمنى رواه مسلم

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کیا قربانی کے دن پھر پھر کر نماز ظہر کی منا میں روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن علي وعائشة رض قالا نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحلق المرأة رأسها رواه الترمذي وعن ابن عباس

روایت ہے علی اور عائشہ رض سے کہ کہا دونوں نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈانے سے عورت کو سر کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النساء الحلق انما على النساء التقصير رواه ابو داود والدارمي

رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عورتوں پر سر منڈانا البتہ عورتوں پر کترانا ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی نے

وهذا الباب خال عن الفصل الثالث باب الفصل الاول عن عبد الله بن عمرو بن العاص رض ان رسول الله صلى الله

اور یہ باب خالی ہے تیسری فصل سے یہ ایک باب ہے پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وقف في حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال لم اشعر فحلقت قبل ان اذبح فقال اذبح

علیہ وسلم کھڑے رہے حجة الوداع میں منا میں ف کہ لوگ مسائل حج پوچھیں حضرت سے پھر آیا آپ کے پاس ایک مرد پھر کہا اسنے نہ جانا میں ف پھر حلق کیا

ولا حرج فجاء آخر فقال لم اشعر فنحرت قبل ان ارمي فقال ارم ولا حرج فما سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن شيء قدم

اور نہیں تنگی ف پھر دوسرا مرد آیا اور کہا نہ جانا اور نحر کیا پہلے رمی جمار کے سو فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں پھر کسی نے نہ پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کو کہ آگے کیا

ولا اخر الا قال افعل ولا حرج متفق عليه وفي رواية لمسلم اتاه رجل فقال حلقت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج واتاه

اور نہ پیچھے کیا مگر فرمایا کر اور تنگی نہیں × ق × اور مسلم کی ایک روایت میں ہے آیا آپ کے پاس ایک مرد پھر کہا حلق کیا پہلے رمی کے فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں اور آیا

آخر فقال افضت الى البيت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج وعن ابن عباس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يسأل

دوسرا پھر کہا طواف افاضہ کیا بیت اللہ کا پہلے رمی کے ف فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگ پوچھتے

يوم النحر بمنى فيقول لا حرج فسأله رجل فقال رميت بعد ما امسيت فقال لا حرج رواه البخاري الفصل الثاني عن

قربانی کے دن منا میں ف سو فرماتے تنگی نہیں پھر پوچھا ایک مرد نے پس کہا رمی کی میں نے بعد شام ہونے کے سو فرمایا تنگی نہیں روایت کیا اسکو بخاری × فصل دوسری روایت

علي رض قال اتاه رجل فقال يا رسول الله اني افضت قبل ان احلق قال احلق او قصر ولا حرج وجاء آخر فقال ذبحت قبل

علی رض سے کہا انہوں نے کہ آیا ایک مرد پھر کہا اے رسول اللہ کے میں نے طواف افاضہ کیا پہلے حلق کے فرمایا حلق کر یا قصر اور تنگی نہیں اور آیا دوسرا پھر کہا ذبح کیا پہلے

ان ارمي قال ارم ولا حرج رواه الترمذي الفصل الثالث عن اسامة بن شريك رض قال خرجت مع رسول الله صلى

رمی کے فرمایا کر رمی اور تنگی نہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے × تیسری فصل × روایت ہے اسامہ بن شریک رض سے کہا انہوں نے کہ نکلا میں رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم حاجا فكان الناس يأتونه فمن قائل يا رسول الله سعيت قبل ان اطوف او اخرت شيئا او قدمت شيئا

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے سو لوگ آتے تھے آپ کے پاس سو کوئی کہتا اے رسول اللہ کے سعی کی میں نے پہلے طواف کے یا پیچھے کیا کسی چیز کو یا پہلے کیا کسی چیز کو

فكان يقول لا حرج الا على رجل اقترض عرض مسلم وهو ظالم فذلك الذي حرج وهلك رواه ابو داود باب خطبة

سو فرماتے تھے گناہ نہیں مگر اس مرد پر کہ پارہ پارہ کیا ف آبرو کسی مسلمان کی ظلم کر کے ف سو وہ شخص ہے کہ گناہ کیا اور ہلاک ہوا روایت کیا اسکو ابو داود نے یہ باب قربانی

يوم النحر ورمي ايام التشريق والتوديع الفصل الاول عن ابي بكرة رض قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر قال ان

دن وعظ کے اور ایام تشریق کی رمی جمار اور رخصت کرنے کے بیان میں ف پہلی فصل روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا انہوں نے وعظ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا

الزمان قد استدار كهيئته يوم خلق الله السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلث متواليات

سال پھر اسی حالت کے کہ تھا جس دن بنایا اللہ نے آسمان اور زمین کو سال بارہ مہینے کا ہے چار اس میں سے بزرگ ہیں تین پے در پے

ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ وَقَالَ أَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ

ذو القعدہ اور ذو الحجہ اور محرم اور وہ رجب کہ بزرگ ہے مضر کے پاس ف درمیان جمادی الثانی اور شعبان کے اور فرمایا یہہ کونسا مہینا ہے کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے پھر توقف کیا

حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ

اتنا کہ خیال کیا ہمنے کہ حضرت نام رکھینگے اب اسکا بدل کے فرمایا کیا نہیں وہ مہینا ذالحجہ کہا ہمنے ہاں فرمایا کونسا شہر ہے یہہ کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے پھر توقف کیا

حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ

یہانتک کہ گمان کیا ہمنے اب نام رکھینگے آپ اسکا بدل کر فرمایا کیا نہیں مکہ کہا ہمنے کیوں نہیں فرمایا پھر کونسا دن ہے یہہ کہا ہمنے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے پھر توقف کیا

حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ

اتنا کہ خیال کیا ہمنے اب نام رکھینگے اسکا بدل کے فرمایا کیا نہیں یہہ دن قربانی کا کہا ہمنے کیوں نہیں فرمایا پھر بیشک خون اور مال اور آبروئیں تمھارے تم پر حرام ہیں

كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي

مانند تمھارے اس دن کی حرمت کے تمھارے اس شہر میں تمھارے اس مہینے میں اور عنقریب ملوگے اپنے رب سے پھر سوال کریگا وہ تم سے تمھارے کاموں کا خبردار پھر نہ ہونا کہیں بعد میرے

ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ

گمراہ کہ مارین تمھارے بعضے گردنیں بعضوں کی خبردار کیا پہنچا دیا میں ف کہا صحابہ نے ہاں فرمایا اے اللہ گواہ رہ پھر چاہیے پہنچاوے حاضر غائب کو پھر بہت غائب سننے والے

أَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى أَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ إِذَا رَمٰى إِمَامُكَ فَارْمِهْ فَأَعَدْتُ

زیادہ یاد رکھنے والے ہیں روبرو سننے والے سے ف متفق علیہ ہے اور روایت ہے وبرہ سے کہ کہا اسنے پوچھا میں ابن عمر کو کس وقت رمی جمار کروں فرمایا جب رمی کرے امام تیرا تو کر رمی جمار پھر دہرایا

عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي جَمْرَةَ

اس پر اس سوال کو تب کہا اسنے وقت تاکتے تھے ہم پھر جب ڈھلتا آفتاب رمی کرتے ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سالم سے انکے ابن عمر سے کہ ابن عمر رمی کرتا تھا نزدیک کے جمرے پر

الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتّٰى يُسْهِلَ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ طَوِيلًا وَيَدْعُو وَ

ف سات کنکریوں سے اللہ اکبر کہہ کر پیچھے ہر کنکرے کے پھر آگے بڑھتے یہانتک کہ آتا نرم زمین پر پھر کھڑا رہتا قبلے کی طرف منہہ کرکے دیر تک اور دعا کرتا اور

يَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمٰى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَأْخُذُ بِذَاتِ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ

ہاتھ اٹھاتا پھر سات کنکریاں مارتا جمرۂ عقبہ اور دنیا کے بیچ کے جمرے پر اللہ اکبر کہتا جب مارتا کنکری پھر لیتا بائیں طرف کی اور آتا زمین نرم میں اور کھڑا رہتا منہہ کرکے

الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ

قبلے کی طرف پھر دعا کرتا اور ہاتھ اٹھاتا اور کھڑا رہتا دیر تک پھر رمی کرتا گھاٹی والے جمرے پر بستی سے اس میدان کی سات کنکریوں سے اللہ اکبر کہتا

عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ

ہر کنکری کے مارنے کے وقت اور کھڑا نہ رہتا قبلے کی طرف منہہ کرکے پھر پھرتا اور کہتا ایسا ہی دیکھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رض رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ

ابن عمر رض سے کہا اسنے اجازت چاہی عباس ابن عبد المطلب رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کو رہنے کی مکے میں منا میں رہنے کی راتوں میں سقایت کے سبب سے

فَأَذِنَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقٰى فَقَالَ

سو اجازت دی اسکو ف متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آبخانے کے پاس پھر پانی مانگا پھر کہا —

العباس یا فضل اذھب الی امك فأت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بشراب من عندھا فقال اسقنی فقال یا رسول اللّٰہ انھم

عباس نے اے فضل جا اپنی ماں کے پاس پھر لادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا پانی انکے پاس سے پھر فرمایا مجھے پلا پھر کہا عباس نے یا رسول اللہ لوگ

یجعلون ایدیھم فیہ قال اسقنی فشرب منہ ثم اتی زمزم وھم یسقون ویعملون فیھا فقال اعملوا فانکم علی عمل صالح ثم

ڈالتے ہیں ہاتھ اپنے اس میں فرمایا مجھے پلا پھر پیا اس میں سے پھر آئے زمزم کے پاس اور وہ پانی پلاتے اور اندر کام کر رہے تھے پھر فرمایا کام کئے جاؤ

قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتی اضع الحبل علی ھذہ واشار الی عاتقہ رواہ البخاری وعن انس رض ان النبی صلی اللّٰہ علیہ

فرمایا اگر اندیشہ نہ ہوتا لوگوں کے ہجوم کا تم پر تو میں اترتا یہاں تک کہ رکھتا رسی اس پر اور اشارہ کیا اپنے مونڈھے کی طرف روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی

وسلم صلی الظھر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدۃ بالمحصب ثم رکب الی البیت فطاف بہ رواہ البخاری وعن عبد العزیز

وسلم نے نماز پڑھی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا کی پھر تھوڑا سوئے مقام محصب میں پھر سوار ہو کر چلے گئے بیت اللہ کی طرف پھر طواف وداع کیا روایت کیا اسکو بخاری نے

بن رفیع قال سألت انس بن مالك قلت اخبرنی بشیء عقلتہ عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم این صلی الظھر یوم الترویۃ

بن رفیع سے کہا اس نے پوچھا میں نے انس بن مالک سے کہا میں نے خبر دے مجھے اس چیز کی کہ معلوم کیا تو نے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہاں نماز پڑھی ظہر کی آٹھویں تاریخ

قال بمنی قلت فاین صلی العصر یوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل کما یفعل امراؤك متفق علیہ وعن عائشۃ رض قالت نزول الابطح لیس بسنۃ

کہا منی میں کہا پھر کہاں نماز پڑھی عصر کی یوم النفر میں کہا محصب میں پھر کہا کر جیسا کرتے ہیں سردار تیرے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اترنا حضرت کا محصب

انما نزلہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لانہ کان اسمح لخروجہ اذا خرج متفق علیہ وعنھا قالت احرمت من التنعیم بعمرۃ فدخلت

نہ تھا اترے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مگر اسلئے کہ ابطح بہت آسان تھا کوچ کرنے کو جب کوچ کریں متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہا میں نے احرام باندھا تنعیم سے عمرہ کا

فقضیت عمرتی وانتظرنی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بالابطح حتی فرغت فامر الناس بالرحیل فخرج فمر بالبیت فطاف

پھر پورا کیا اپنا عمرہ اور میرا انتظار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام محصب میں یہاں تک کہ فراغت کی میں نے پھر حکم کیا لوگوں کو کوچ کا پھر کوچ کیا پھر گذر کیا بیت اللہ پر پھر طواف کیا

بہ قبل صلوۃ الصبح ثم خرج الی المدینۃ ھذا الحدیث ما وجدتہ بروایۃ الشیخین بل بروایۃ ابی داؤد مع اختلاف یسیر

اسکا پہلے صبح کی نماز کے پھر کوچ کیا مدینے کی طرف اس حدیث کو نہ پایا میں نے روایت سے بخاری یا مسلم کی بلکہ پایا روایت سے ابی داؤد کی تھوڑے اختلاف سے

فی آخرہ وعن ابن عباس رض قال کان الناس ینصرفون فی کل وجہ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا ینفرن احد حتی

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ لوگ پھرتے تھے ہر طرف فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاوے کوئی یہاں تک کہ

یکون آخر عھدہ بالبیت الا انہ خفف عن الحائض متفق علیہ وعن عائشۃ رض قالت حاضت صفیۃ لیلۃ النفر فقالت ما

ہووے آخر زمانہ رخصت کا طواف بیت اللہ کا مگر اتنا کہ آسانی کی گئی حیض والی پر متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا حائضہ ہوئیں حضرت صفیہ یوم النفر کی

ارانی الا حابستکم قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عقری حلقی اطافت یوم النحر قیل نعم قال فانفری متفق علیہ الفصل

گمان ہوتا ہے مگر یہ کہ روکو گی تم کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقری حلقی کیا طواف افاضہ کر چکی قربانی کے دن کہا کہ ہاں فرمایا تو چل

الثانی عن عمرو بن الاحوص رض قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول فی حجۃ الوداع ای یوم ھذا قالوا

دوسری روایت ہے عمرو بن احوص رض سے کہا اس نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے حجۃ الوداع میں یہ کون دن ہے کہا صحابہ نے

یوم الحج الاکبر قال فان دماءکم واموالکم واعراضکم بینکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی بلدکم ھذا الا لا یجنی

دن بڑے حج کا ہے فرمایا پھر بیشک خون اور مال اور آبرو تمہاری آپس میں تمہارے حرام ہیں مانند بزرگی کے تمہارے اس دن کی تمہارے اس شہر میں خبردار ظلم نہ کرے

جانٍ على نفسه الا لا يجني جانٍ على ولده ولا مولود على والده الا وان الشيطان قد يئس ان يعبد

کوئی اپنی جان پر جرم دار ظلم نہ کرے کوئی اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا باپ پر ظلم دار اور بیشک شیطان تحقیق ناامید ہوا اس بات سے کہ پوجا جائے

في بلدكم هذا ابدا ولكن ستكون له طاعة فيما تحتقرون من اعمالكم فسيرضى به رواه ابن ماجه

تمہارے شہر میں ہمیشہ اور لیکن اب ہوگی اسکی تابعداری ان کاموں میں کہ حقیر جانتے ہو ان کو تم سوائے اپنے ہو گا شیطان اس سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ

والترمذي وصححه وعن رافع بن عمرو المزني رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب الناس

اور ترمذی نے اور صحیح کہا ترمذی نے اسکو اور روایت ہے رافع بن عمرو مزنی رض سے کہا اسنے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ کرتے لوگوں کو

بمنى حين ارتفع الضحى على بغلة شهباء وعلي يعبر عنه والناس بين قائم وقاعد رواه ابوداود وعن

منا میں جب دھوپ چڑھی سوار ہو کر ایک خچر پر کہ شہبا تھا اور حضرت علی سمجھاتے تھے وعظ اور لوگ بعض کھڑے اور بعض بیٹھے تھے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

عائشة وابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخر طواف الزيارة يوم النحر الى الليل رواه الترمذي وابوداود

عائشہ اور ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جائز رکھا تاخیر طواف زیارت کو دن قربانی کے رات تک روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

وابن ماجة وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يرمل في السبع الذي افاض فيه

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل نہ کیا سات پھیروں میں طواف افاضہ کے

رواه ابوداود وابن ماجة وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا رمى احدكم جمرة العقبة فقد حل له كل شيء

روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمی کیا کوئی تم میں سے جمرہ عقبی کی سو تحقیق حلال ہو اسکو سب چیز

الا النساء رواه في شرح السنة وقال اسناده ضعيف وفي رواية احمد والنسائي عن ابن عباس قال اذا رمى الجمرة فقد

سوا عورت سے جماع کے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور کہا سند اسکی ضعیف ہے اور روایت میں احمد اور نسائی کی ابن عباس سے کہ فرمایا جب رمی کر چکا حاجی جمرہ عقبی کی تو تحقیق

حل له كل شيء الا النساء وعنها رض قالت افاض رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخر يومه حين صلى الظهر ثم رجع الى منى

حلال ہوئی اسکو سب چیز سوا عورت کے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے طواف افاضہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے اخیر دن میں جس وقت نماز ظہر کی پڑھی پھر

فمكث بها ليالي ايام التشريق يرمي الجمرة اذا زالت الشمس كل جمرة بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ويقف عند الاولى والثانية

پھر ٹھہرے منا میں ایام تشریق کی راتیں رمی کرتے تھے جمروں کی جب ڈھلتا آفتاب رمی کرتے ہر جمرے کی سات کنکریوں سے اللہ اکبر فرماتے ہر کنکری کے ساتھ اور توقف کرتے جمرہ اولی اور ثانیہ کے پاس

فيطيل القيام ويتضرع ويرمي الثالثة فلا يقف عندها رواه ابوداود وعن ابي البداح بن عاصم بن عدي عن

پھر دیر تک کھڑے رہتے اور زاری کرتے اور رمی کرتے تیسرے جمرے کی پھر کھڑے نہ رہتے اسکے پاس روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی البداح بن عدی سے

ابيه قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم لرعاء الابل في البيتوتة ان يرموا يوم النحر ثم يجمعوا رمي يومين بعد

اسکے باپ سے کہ کہا اسنے رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے چرواہوں کو منا کی شب باشی کے ترک کی اس طور پر کہ رمی کریں قربانی کے دن پھر اکٹھی کر کے رمی کریں

يوم النحر فيرمونه في احدهما رواه مالك والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث صحيح

یوم النحر کے بعد دو دن کی پھر کریں اسکو ان دونوں میں سے کسی دن روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے

باب ما يجتنبه المحرم

الفصل الاول عن عبد الله بن عمر رض ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ما يلبس المحرم من الثياب

فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہ ایک مرد نے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کپڑا پہنے محرم

فقال لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا السراویلات ولا البرانس ولا الخفاف الا احد لا یجد نعلین فیلبس خفین

سو فرمایا نہ پہنو پیرہنوں کو اور نہ پگڑیاں اور نہ پائجامے اور نہ برنس کو اور نہ موزے مگر جو کوئی کہ نہ پاوے نعلین سو پہن لیوے موزے

ولیقطعهما اسفل من الکعبین ولا تلبسوا من الثیاب شیئا مسه زعفران ولا ورس متفق علیه وزاد البخاری فی

اور چاہیئے کہ کاٹ ڈالے ان کو ٹخنوں کے نیچے تک اور نہ پہنو ان کپڑوں کو کہ لگی ہو ان کو زعفران اور نہ ورس لگا ہوا کپڑا ق اور بڑھایا بخاری نے

روایة ولا تنتقب المرأة المحرمة ولا تلبس القفازین وعن ابن عباس رض قال سمعت رسول الله صلی الله علیه

ایک روایت میں نقاب نہ ڈالے احرام باندھی ہوئی عورت اور نہ پہنے کپڑے کے دستانے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا میں نے سنا میں نے رسول الله صلی الله علیه

وسلم یخطب وهو یقول اذا لم یجد المحرم نعلین لبس خفین واذا لم یجد ازارا لبس سراویل متفق علیه وعن

وسلم کو وعظ کرتے اور آپ فرماتے تھے جب نہ پاوے محرم نعلین پہن لیوے موزے اور جب نہ پاوے لنگ پہن لیوے پائجامہ ق اور روایت ہے

یعلی بن امیة رض قال کنا عند النبی صلی الله علیه وسلم بالجعرانة اذ جاءه رجل اعرابی علیه جبة وهو متضمخ بالخلوق

یعلی بن امیہ رض سے کہ کہا اس نے تھے ہم پاس نبی صلی الله علیه وسلم کے مقام جعرانہ میں کہ آیا آپ کے پاس ایک دیہاتی مرد کہ اس پر ایک جبہ تھا اور وہ خوشبو میں بھرا تھا

فقال یا رسول الله انی احرمت بالعمرة وهذه علی فقال اما الطیب الذی بک فاغسله ثلث مرات واما الجبة

پھر کہا اے رسول الله کہ میں نے احرام باندھا عمرے کا اور یہ لباس مجھ پر ہے پس فرمایا پس خوشبو جو تیرے ساتھ ہے سو دھو ڈال اس کو تین بار اور جبہ

فانزعها ثم اصنع فی عمرتک کما تصنع فی حجتک متفق علیه وعن عثمان رض قال قال رسول الله صلی الله علیه

سو نکال ڈال اس کو پھر کر عمرے میں جیسا کرتا ہے تو حج میں ق اور روایت ہے عثمان رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول الله صلی الله علیه و

وسلم لا ینکح المحرم ولا ینکح ولا یخطب رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان النبی صلی الله علیه وسلم تزوج میمونة وهو

سلم نے نکاح نہ کرے محرم اور نہ کسی کا نکاح کروا دے اور پیغام نکاح کا نہ کرے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے نکاح کیا حضرت میمونہ سے

محرم متفق علیه وعن یزید بن الاصم ابن اخت میمونة عن میمونة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوجها

احرام میں رہ کر ق اور روایت ہے یزید بن اصم سے بیٹا میمونہ کی بہن کا میمونہ سے کہ رسول الله صلی الله علیه وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے

وهو حلال رواه مسلم قال الشیخ الامام محی السنة رحمه الله والاکثرون علی انه تزوجها حلالا وظهر امر تزویجها

جس حال میں کہ محرم نہ تھے روایت کیا اس کو مسلم نے کہا بغوی نے اکثر علما اس پر ہیں کہ نکاح کیا حضرت نے میمونہ سے محرم نہ رہ کر پھر ظاہر ہوا کام ان کے نکاح کا

وهو محرم ثم بنی بها وهو حلال بسرف فی طریق مکة وعن ابی ایوب رض ان النبی صلی الله علیه وسلم کان

جس حال میں کہ حضرت محرم تھے پھر ہم بستری کی ان سے احرام سے نکل کر مقام سرف میں جو مکے مدینے کی راہ میں ہے اور روایت ہے ابی ایوب رض سے کہ نبی صلی الله علیه وسلم

یغسل راسه وهو محرم متفق علیه وعن ابن عباس رض قال احتجم النبی صلی الله علیه وسلم وهو محرم متفق

دھوتے تھے سر مبارک محرم رہ کر ق اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اس نے سینگی لگائی تھی نبی صلی الله علیه وسلم نے احرام میں ق

علیه وعن عثمان رض حدث عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الرجل اذا اشتکی عینیه وهو محرم ضمدهما

اور روایت ہے عثمان رض سے کہ بیان کیا انہوں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم سے اس مرد کے حق میں کہ جب بیمار ہو آنکھوں میں بیچ احرام میں لیپ لگاوے

بالصبر رواه مسلم وعن ام الحصین رض قالت رایت اسامة وبلالا واحدهما آخذ بخطام ناقة رسول الله صلی

ایلوے کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام حصین رض سے کہ کہا اس نے دیکھا میں نے اسامہ اور بلال کو کہ ایک پکڑے ہوئے تھا مہار رسول الله صلی

الله عليه وسلم والآخر رافع ثوبه يستره من الحر حتى رمى جمرة العقبة رواه مسلم وعن كعب بن عجرة رض

الله علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا اونچا کر رہا تھا اپنا کپڑا سایہ کرنے دھوپ سے یہاں تک کہ رمی کی جمرۂ عقبہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے کعب بن عجرہ رض سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم مر به وهو بالحديبية قبل ان يدخل مكة وهو محرم وهو يوقد تحت قدر والقمل تتهافت

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا اسپر اور وہ حدیبیہ میں تھا پہلے کہ مکہ میں جاوے اور وہ احرام میں تھا اور وہ آگ سلگاتا تھا دیگ کے تلے اور جوئیں گرتی تھیں

على وجهه فقال أيؤذيك هوامك قال نعم قال فاحلق رأسك وأطعم فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلاثة آصع أو صم

اسکے منہ پر تب فرمایا کیا ایذا دیتے ہیں تیری جوئیں کہا ہاں فرمایا تو منڈا ڈال سر کو اپنا اور تقسیم کر ایک فرق غلہ چھ مسکینوں میں اور فرق تین صاع کا ہے یا روزہ رکھ

ثلاثة أيام أو انسك نسيكة متفق عليه. الفصل الثاني عن ابن عمر رض انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى النساء

تین دن یا ذبح کر دنبہ یا بکری ہ ق ہ دوسری فصل ہ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے عورتوں کو

في إحرامهن عن القفازين والنقاب وما مس الورس والزعفران من الثياب ولتلبس بعد ذلك ما أحبت من ألوان

احرام میں دستانے پہننے سے اور نقاب منہ پر ڈالنے سے اور ورس اور زعفران میں رنگے کپڑے پہننے سے اور پہنے سوا ان چیزوں کے جو چاہے طرح طرح کے

الثياب معصفر أو خز أو حلي أو سراويل أو قميص أو خف رواه أبو داود وعن عائشة رض قالت كان الركبان يمرون بنا

کپڑے کسم میں رنگے یا خز یا زیور یا پائجامہ یا کرتا یا موزہ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے سوار لوگ گذر کرتے تھے ہم پر

ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرمات فإذا حاذوا بنا سدلت إحدانا جلبابها من رأسها على وجهها فإذا جاوزونا

اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام سے تھے پھر جب سوار مقابل ہوتے ہمارے لٹکا دیتی کوئی ہم میں سے برقع اپنا اپنے سر سے منہ پر پھر جب آگے بڑھ جاتے ہم سے

كشفناه رواه أبو داود ولابن ماجه معناه وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يدهن بالزيت وهو محرم

کھول دیتے برقع روایت کیا اسکو ابوداود نے اور ابن ماجہ نے اسی حدیث کے معنے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیل ملتے تھے احرام میں

غير المقتت يعني غير المطيب رواه الترمذي. الفصل الثالث عن نافع ان ابن عمر وجد القر فقال ألق علي ثوبا يا نافع

سوا اُس کے یعنے سوا خوشبودار تیل کے روایت کیا اسکو ترمذی نے ہ تیسری فصل ہ روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر نے پائی سردی سو کہا ڈال مجھ پر کوئی کپڑا اے نافع

فألقيت عليه برنسا فقال تلقي علي هذا وقد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يلبسه المحرم رواه أبو داود وعن

سو ڈالدیا میں نے ان پر ایک برنس تب کہا ڈالتا ہے تو مجھ پر یہ اور تحقیق منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا پہننا محرم کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

عبد الله بن مالك بن بحينة قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم بلحي جمل من طريق مكة في وسط

عبداللہ سے بیٹا مالک کا بیٹا بحینہ کا کہا اسنے سینگی لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں موضع لحی جمل میں جو ملتا ہے مکہ کی راہ میں بیچ

رأسه متفق عليه وعن انس رض قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم على ظهر القدم من وجع كان به رواه

سر مبارک کے ہ ق ہ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے سینگی لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں پشت قدم پر سبب ایک درد کے جو تھا آپکو روایت کیا

أبو داود والنسائي وعن أبي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو حلال وبنى بها وهو

ابوداود اور نسائی نے ہ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا اسنے نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے بے احرام میں رہ کر اور ہمبستری کی اس سے بے احرام میں

حلال وكنت أنا الرسول بينهما رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن. باب المحرم يجتنب الصيد. الفصل الأول

اور تھا میں پیغام کرنے والا درمیان دونوں کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے ہ باب اس بیان میں کہ محرم دور رہے شکار سے ہ پہلی فصل

[illegible]

عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رض اَنَّهُ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ

روایت ہے صعب بن جثامہ رض سے کہ اسنے ہدیہ بھیجا یا شکار کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نیل گاو اور حضرت موضع ابواء یا ودان میں تھے پھر پھیر دیا

عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰى مَا فِيْ وَجْهِهٖ قَالَ اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رض اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اسکو پھر جب دیکھا اسکے منہ کی ناخوشی فرمایا بیشک نہیں پھیر دیا ہمنے نیل گاو تجھے مگر اس لیے کہ ہم احرام میں ہیں ق اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ وہ نکلا ساتھ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ مَعَ بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَاَوْا حِمَارًا وَحْشِيًّا قَبْلَ اَنْ يَّرَاهُ فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو پیچھے رہ گیا بعضے اصحاب کے ساتھ اور وے محرم تھے اور ابو قتادہ محرم نہ تھا سو دیکھا انھوں نے ایک نیل گاو پہلے ابو قتادہ کے دیکھنے سے پھر جب

رَاَوْهُ تَرَكُوْهُ حَتّٰى رَاٰهُ اَبُوْ قَتَادَةَ فَرَكِبَ فَرَسًا لَهٗ فَسَاَلَهُمْ اَنْ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا فَتَنَاوَلَهٗ فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهٗ ثُمَّ

دیکھا انھوں نے اسکو چھوڑ دیا اسکو یہاں تک کہ دیکھا اسکو ابو قتادہ نے پھر سوار ہوا اپنے گھوڑے پر پھر سوال کیا ان سے کہ دیں اسکو کوڑا اسکا پھر انکار کیا انھوں نے سو آپ لیا کوڑا

اَكَلَ فَاَكَلُوْا فَنَدِمُوْا فَلَمَّا اَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهٗ فَاَخَذَهَا

کھایا اور محرم لوگ پھر پشیمان ہوئے پھر جب پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا آپ سے فرمایا کیا تمہارے ساتھ اسکا کچھ گوشت بھی ہے کہا ہمارے ساتھ اسکی ران ہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمِنْكُمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کھایا اسکو ق اور ایک روایت میں دونوں کی پھر جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فرمایا کیا تم میں سے

اَحَدٌ اَمَرَهٗ اَنْ يَّحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کسی نے حکم کیا اسکو اسپر حملہ کرنیکا یا اشارہ کیا اسکی طرف کہا نہیں فرمایا تو کھاؤ جو باقی رہا گوشت اسکا ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْاِحْرَامِ الْفَاْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ مُتَّفَقٌ

وسلم سے کہ فرمایا پانچ جانور ہیں کہ گناہ نہیں ان کے مار ڈالنے والے پر زمین حرم میں اور احرام میں چوہا اور کوا اور چیل اور بچھو اور کٹکھنا کتا ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ موذی جانور ہیں کہ مارے جاتے ہیں زمین حل اور حرم دونوں میں سانپ اور وہ کوا جسکی سیاہی میں سفیدی

وَالْفَاْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحُدَيَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور چوہا اور کٹکھنا کتا اور چیل ق

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ

روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوشت

الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْاِحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَادُ لَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

شکار کا تمہارے لیے احرام میں حلال ہے جب تک کہ تم خود نہ شکار کرو اسکو یا کوئی خاص تمہارے لیے شکار کرے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ٹڈی شکار ہے سمندر کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ السَّبُعَ الْعَادِيَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مار ڈالے محرم موذی جانور کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد الرحمن

بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ اَصَيْدٌ هِيَ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ اَيُؤْكَلُ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

بن ابی عمار سے کہا اسنے پوچھا میں نے جابر بن عبد اللہ سے مسئلہ لکڑ بگھے کا کہ کیا شکار ہے وہ سو کہا ہاں پھر کہا میں نے کیا کھایا جاتا ہے کہا ہاں پھر کہا میں نے کیا سنا ہے تمنے اسکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ثلاثًا ثم رواه الترمذي والنسائي والشافعي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر رض
صلی اللہ علیہ وسلم سے تین بار۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور شافعی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے جابر رض سے

قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضبع قال هو صيد ويجعل فيه كبش اذا اصابه المحرم رواه ابو داود
کہا اسنے پوچھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسئلہ لکڑبگھے کا فرمایا وہ شکار ہے اور دیا جاوے اسکے بدلے ایک دنبہ جب مارے اسکو محرم روایت کیا اسکو ابو داود

وابن ماجه والدارمي وعن خزيمة بن جزي رض قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الضبع قال او يأكل الضبع
اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے خزیمہ بن جزی رض سے کہا اسنے پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ لکڑبگھے کے کھانے کا فرمایا اور کھاتا ہے

احد وسألته عن اكل الذئب قال او يأكل الذئب احد فيه خير رواه الترمذي وقال ليس اسناده بالقوي الفصل الثالث
کوئی اور پوچھا آپ سے مسئلہ بھیڑیے کے کھانے کا فرمایا کیا اور کھاتا ہے بھیڑیے کو جو کوئی کہ اسمیں ایمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں سند اسکی قوی تیسری فصل

عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي رض قال كنا مع طلحة بن عبيد الله ونحن حرم فاهدي له طير وطلحة راقد
روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے کہا اسنے تھے ہم طلحہ بن عبید اللہ کے ساتھ اور ہم محرم تھے پھر کسی نے ہدیہ لایا طلحہ کے لیے پرندہ اور طلحہ سو رہا تھا

فمنا من اكل ومنا من تورع فلما استيقظ طلحة وافق من اكله قال فاكلناه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه
سو کوئی ہم میں سے کھا لیا اور کسی نے پرہیزگاری کی پھر جب جاگا طلحہ موافقت کی اسنے اس سے کہ کھایا کہا طلحہ نے پھر کھایا ہمنے اسکو ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت

مسلم باب الاحصار وفوت الحج الفصل الاول عن ابن عباس رض قال قد احصر رسول الله صلى الله عليه وسلم
کی مسلم نے باب روکے جانے کا اور حج جاتے رہنے کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے تحقیق روکے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس

فحلق رأسه وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر رض قال
پھر منڈا ڈالے سر کے بال اور جماع کیا اپنی بی بیوں سے اور نحر کیا اونٹوں کو اپنے یہانتک کہ عمرہ کیا سال آیندہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا اسنے

خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هداياه وحلق
نکلے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مانع ہوئے کفار قریش کعبہ سے پس نحر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ اور منڈا ڈالا

وقصر اصحابه رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة رض قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل ان يحلق
اور کتروایا بعضے صحابہ نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رض سے کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے حلق کے

وامر اصحابه بذلك رواه البخاري وعن ابن عمر رض انه قال اليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور حکم کیا اپنے یاروں کو اسکا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ اسنے کہا کیا بس نہیں کرتی تمکو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

ان حبس احدكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي او يصوم
اگر روکا جاوے کوئی تم میں سے حج سے طواف کریگا خانہ کعبہ کا اور سعی صفا مروہ کی پھر نکل آویگا سب احرام کی چیزوں سے یہانتک کہ حج کریگا سال آیندہ پھر قربانی لیجاویگا یا

ان لم يجد هديا رواه البخاري وعن عائشة رض قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت
روزہ رکھیگا اگر نہ پاوے قربانی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس بیٹی

الزبير فقال لها لعلك اردت الحج قالت والله ما اجدني الا وجعة فقال لها حجي واشترطي وقولي اللهم محلي
زبیر کی پھر فرمایا اسکو شاید تو ارادہ حج کا رکھتی ہے کہا اسنے قسم اللہ کی نہیں پاتی اپنے کو مگر بیمار پس فرمایا اسکو احرام حج کا باندھ اور شرط کرلے اور کہہ الٰہی

حیث حبستنی متفق علیہ الفصل الثانی عن ابن عباس رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر اصحابہ
جہاں ہے کہ روکا تو مجھے ف * ق * دوسری فصل * روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے یاروں کو

ان یبدلوا الہدی الذی نحروا عام الحدیبیۃ فی عمرۃ القضاء رواہ ابوداود وعن الحجاج بن عمرو الانصاری
ہدی نحر کرنے کا بدلے میں اس ہدی کے کہ نحر کیا تھا سال میں صلح حدیبیہ کے عمرۂ قضا میں روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری

رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کسر او عرج فقد حل وعلیہ الحج من قابل رواہ الترمذی وابوداود
رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا پانوں ٹوٹ جاے یا لنگڑا ہو جاے سو نکلیگا احرام سے اور اسپر حج ہے سال آیندہ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

والنسائی وابن ماجہ والدارمی وزاد ابوداود فی روایۃ اخری او مرض وقال الترمذی ہذا حدیث حسن وفی
اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا ابوداود نے دوسری روایت میں یا بیمار ہو جاے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے اور بیچ

المصابیح ضعیف وعن عبد الرحمن بن یعمر الدیلی رض قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الحج عرفۃ من
مصابیح میں کہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن یعمر دیلی رض سے کہ کہا انہنے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بڑا رکن حج کا وقوف عرفات ہے

ادرک عرفۃ لیلۃ جمع قبل طلوع الفجر فقد ادرک الحج ایام منی ثلثۃ فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ ومن تاخر
پایا وقوف عرفات مزدلفہ میں رہنے کی رات کو پہلے صبح صادق کے سو تحقیق پایا حج سو ایام منی کے تین دن ہیں ف پھر جو کوئی جلدی کرے دو دن میں چلا جاوے سو

فلا اثم علیہ رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجہ والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح باب حرم
سو گناہ نہیں اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے * یہہ باب ہے حرم

مکۃ حرسہا اللہ تعالی الفصل الاول عن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم فتح مکۃ لا
مکہ کی حرمت کے ف محفوظ رکھے اسکو اللہ تعالی * پہلی فصل * روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن نہیں

ہجرۃ ولکن جہاد ونیۃ واذا استنفرتم فانفروا وقال یوم فتح مکۃ ان ہذا البلد حرمہ اللہ یوم خلق السموات
ہجرت اور لیکن جہاد ہے اور نیت ف اور جب امام کی طرف سے تمکو نفیر ہو ف تبھی چلے جاؤ اور فرمایا دن مکے کی فتح کے بیشک اس شہر کو بزرگی دی اللہ نے اس دن کہ بنایا

والارض فہو حرام بحرمۃ اللہ الی یوم القیمۃ وانہ لم یحل القتال فیہ لاحد قبلی ولم یحل لی الا ساعۃ من نہار فہو
اور زمین کو سو وہ شہر بزرگ ہے اللہ کی دی بزرگی سے قیامت کے دن تک حلال نہیں ہوئی لڑائی اسمیں کسی کے لئے مجھ سے پہلے اور حلال نہوئی لڑائی میرے لئے مگر ایک گھڑی دن کی

حرام بحرمۃ اللہ الی یوم القیمۃ لا یعضد شوکہ ولا ینفر صیدہ ولا یلتقط لقطتہ الا من عرفہا ولا یختلی خلاہا
بزرگ ہے اللہ کی دی بزرگی سے قیامت کے دن تک کوئی نہ کاٹیگا اسکا کانٹا بھی اور بھگا بھی نہ دیگا اسکا شکار ف اور کوئی اٹھا نہ لیگا اسکی گری چیز کو مگر وہ شخص کہ اسکو پہچنوا دے اور کوئی نہ کاٹیگا اسکی گھاس

فقال العباس یا رسول اللہ الا الاذخر فانہ لقینہم ولبیوتہم متفق علیہ وفی روایۃ ابی ہریرۃ لا یعضد شجرہا
تب کہا عباس نے اے رسول اللہ کے فرمائے مگر اذخر کا درخت کہ وہ انکے لہاروں کے اور گھروں کے کام آتا ہے * ق * اور ابی ہریرہ کی روایت میں کوئی نکاٹے خود رو درخت اسکا

ولا یلتقط ساقطتہا الا منشد وعن جابر رض قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یحل لاحدکم ان یحمل بمکۃ
اور نہ اٹھاوے گری چیز اسکی سوا منشد کے ف اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا انہنے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے روا نہیں کسی کے لئے تم میں سے کہ اٹھاوے مکہ میں

السلاح رواہ مسلم وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل مکۃ یوم الفتح وعلی راسہ المغفر فلما نزعہ جاء
ہتھیار ف روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے مکے میں فتح کے دن اپنے سر پر خود دھرکے ف پھر جب اتارا اسکو آیا

رجل وقال ان ابن خطل متعلق باستار الکعبۃ فقال اقتلہ متفق علیہ وعن جابر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک مرد اور کہا کہ ابن خطل لٹکا ہوا ہے کعبے کے پردوں سے فرمایا مار اسکو ق اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دخل مکۃ یوم فتح مکۃ وعلیہ عمامۃ سوداء بغیر احرام رواہ مسلم وعن عائشۃ رض قالت قال رسول اللہ صلی

داخل ہوئے مکے میں فتح مکے کے دن کالا عمامہ سر پر باندھ کر بغیر احرام کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم یغزو جیش الکعبۃ فاذا کانوا ببیداء من الارض یخسف باولہم واخرہم قلت یا رسول اللہ وکیف

اللہ علیہ وسلم نے لڑائی کریگا ایک لشکر آخر زمانے میں کعبے سے پھر جب پہنچینگے کسی بیابان زمین میں زمین میں دھس جاوینگے اول اور آخر انکے کہا میں نے یا رسول اللہ اور کیسے

یخسف باولہم واخرہم وفیہم اسواقہم ومن لیس منہم قال یخسف باولہم واخرہم ثم یبعثون علی نیاتہم

دھس جاوینگے اول اور آخر ان کے حالانکہ انمیں بازار والے ہونگے اور وہ لوگ کہ نہیں ان سے شریک ہونگے فرمایا دھس جاوینگے اول و آخر انکے سبھی پھر حشر ہوگا انکا انکی نیتوں پر

متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرب الکعبۃ ذو السویقتین من الحبشۃ

ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ویران کریگا کعبے کو ایک مرد کہ پنڈلیاں اسکی باریک ہونگی کافر حبش سے

متفق علیہ وعن ابن عباس رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کانی بہ اسود افحج یقلعہا حجرا حجرا رواہ البخاری الفصل

ق اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا میں دیکھ رہا ہوں اسکو اسود افحج اکھیڑ ڈالیگا کعبے کا ایک ایک پتھر روایت کیا اسکو بخاری نے

الثانی عن یعلی بن امیۃ رض قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال احتکار الطعام فی الحرم الحاد فیہ رواہ ابو داؤد

دوسری روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہ کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھر رکھنا غلے کا حرم میں بڑا گناہ ہے اسمیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمکۃ ما اطیبک من بلد واحبک الی ولولا ان قومی اخرجونی

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے کو تو عجب ستھرا شہر ہے اور عجب میرا محبوب ہے اور اگر یہ نہ ہوتا کہ میری قوم نکالا

منک ما سکنت غیرک رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح غریب اسنادا وعن عبد اللہ بن عدی بن حمراء قال

تجھ سے نہ رہتا دوسرے شہر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے سند کی رو سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عدی بن حمراء سے کہ کہا اسنے

رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واقفا علی الحزورۃ فقال واللہ انک لخیر ارض اللہ واحب ارض اللہ الی اللہ ولولا انی اخرجت منک

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے حزورہ پر پھر فرمایا قسم اللہ کی کہ تو اللہ کی ساری زمین سے بہتر ہے اور زیادہ پیاری ہے اللہ کی اور اگر نہ ہوتا کہ مجھکو نکالا تجھ سے

ما خرجت رواہ الترمذی وابن ماجۃ الفصل الثالث عن ابی شریح العدوی رض انہ قال لعمرو بن سعید وہو یبعث

تو نہ نکلتا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے تیسری فصل روایت ہے ابی شریح عدوی رض سے کہ اسنے کہا عمرو بن سعید کو جس حال میں کہ وہ بھیجتا تھا

البعوث الی مکۃ ائذن لی ایہا الامیر احدثک قولا قام بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغد من یوم الفتح سمعتہ اذنای ووعاہ قلبی

لشکر مکے کی طرف اجازت دے مجھے اے امیر کہ بیان کروں تجھ سے ایک بات کو کہ وعظ کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری صبح کو فتح کے دن سے سنا اسکو میرے کانوں نے اور یاد رکھا دل نے

وابصرتہ عیناي حین تکلم بہ حمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان مکۃ حرمہا اللہ ولم یحرمہا الناس فلا یحل لامرئ یؤمن باللہ

اور دیکھا حضرت کو میری آنکھوں نے جب فرمایا اسکو خوبی بیان کیا اللہ کی اور تعریف کی پھر فرمایا بیشک مکے کو بزرگی دی اللہ نے اور بزرگی نہ دی اسکو لوگوں نے سو حلال نہیں

والیوم الاخر ان یسفک بہا دما ولا یعضد بہا شجرۃ فان احد ترخص بقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا فقولوا لہ

اور قیامت پر رکھنے والے مرد کو بہانا مکے میں خون کا اور کاٹنا اسمیں درخت کا پھر اگر کوئی سند پکڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑائی کی اس میں تو کہو اسکو

إن الله قد أذن لرسوله ولم يأذن لكم وإنما أذن لي فيها ساعة من نهار وقد عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالأمس وليبلغ

کہ بیشک اللہ نے اجازت دی اپنے رسول کو اور نہیں دی تمکو اور بس اجازت دی مجھے اسمیں لڑائی کی ایک گھڑی دن کی اور تحقیق پھر آگئی اسکی بزرگی آج کے دن جیسی تھی کل

الشاهد الغائب فقيل لأبي شريح ما قال لك عمرو قال قال أنا أعلم بذلك منك يا أبا شريح إن الحرم لا يعيذ عاصيا ولا فارا

حاضر غائب کو پھر کہا گیا ابی شریح کو کیا کہا تجھے عمرو نے کہا کہ کہا اسنے میں خوب جانتا ہوں اس حدیث کو تجھ سے اے ابا شریح بیشک حرم پناہ نہیں دیتا باغی کو اور نہ

بدم ولا فارا بخربة متفق عليه وفي البخاري الخربة الجناية وعن عياش بن أبي ربيعة المخزومي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال

خونی کو جو بھاگ آوے اور نہ بھاگ گئے والے کو گناہ کر کے ق۔ اور بخاری میں خربہ کے معنے گناہ لکھا ہے۔ اور روایت ہے عیاش ابن ابی ربیعہ مخزومی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

هذه الأمة بخير ما عظموا هذه الحرمة حق تعظيمها فإذا ضيعوا ذلك هلكوا رواه ابن ماجه

امت محمدی بھلائی سے جب تک کہ تعظیم کریں مکہ کی حرمت کی جیسی چاہیے پھر جب ضائع کریں اسکو ہلاک ہوجائیں گے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب حرم المدينة حرسها الله تعالى

یہ باب ہے بیان میں حرم مدینے کی حرمت کے محفوظ رکھے اسکو اللہ تعالیٰ

الفصل الأول

فصل پہلی

عن علي رض قال ما كتبنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا القرآن وما في هذه الصحيفة قال قال رسول الله صلى الله

روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے نہ لکھا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوا اس قرآن کے اور جو کچھ کہ ان ورقوں میں ہے کہا علی نے فرمایا رسول صلی اللہ

عليه وسلم المدينة حرام ما بين عير إلى ثور فمن أحدث فيها حدثا أو آوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس

علیہ وسلم زمین مدینہ حرم ہے درمیان جبل عیر کے جبل ثور تک پھر جسنے نکالی اسمیں کوئی بدعت یا جگہ دی کسی بدعتی کو سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے اور آدمی

أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ذمة المسلمين واحدة يسعى بها أدناهم فمن أخفر مسلما فعليه لعنة الله والملائكة

سبھوں کی نہ قبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل اور سب مسلمانوں کا ایک عہد ہے سعی کریگا اسکی ادنا مسلمان پھر جسنے عہد شکنی کی کسی مسلمان کی سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے

والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ومن والى قوما بغير إذن مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين

اور آدمی سبھوں کی نہ قبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل اور جس مسلمان نے دوستی کی کسی قوم سے بے حکم اپنے مسلمان دوستوں کے سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے اور آدمی سبھوں کی

لا يقبل منه صرف ولا عدل متفق عليه وفي رواية لهما من ادعى إلى غير أبيه أو تولى غير مواليه فعليه لعنة الله والملائكة

مقبول نہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل ق۔ اور ایک روایت میں شیخین کی جسنے بیٹا بنا دوسرے کا سوا اپنے حقیقی باپ کے یا غلام بنا کسی کا سوا اپنے مالکوں کے سو لعنت ہے اللہ اور فرشتے

والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أحرم ما بين لابتي

اور آدمی سبھوں کی بھی مقبول نہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں بیان کرتا ہوں حرمت مدینے کی دو کالے پتھروں کی زمین کے درمیان

المدينة أن يقطع عضاهها أو يقتل صيدها وقال المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون لا يدعها أحد رغبة عنها إلا

اسکے درخت کاٹے جانے میں یا مارے جانے میں اسکے شکار کے اور فرمایا مدینے کا رہنا بھلا ہے انکو اگر جانتے ہیں نہ چھوڑیگا مدینے کو کوئی اس سے بیزار ہوکر مگر

أبدل الله فيها من هو خير منه ولا يثبت أحد على لأوائها وجهدها إلا كنت له شفيعا أو شهيدا يوم القيامة رواه مسلم

لا دیگا بدلے اسکے اللہ اسمیں اسکو کہ بہتر ہے اس سے اور نہ صبر کریگا کوئی تکلیف اور بھوک پر مدینے کی مگر ہونگا اسکا سفارشی یا گواہ قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم

وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يصبر على لأواء المدينة وشدتها أحد من أمتي إلا كنت له

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبر نہ کریگا تکلیف پر مدینے کی اور سختی پر اسکی کوئی میری امت سے مگر ہونگا اسکا

شفيعا يوم القيامة رواه مسلم وعنه قال كان الناس إذا رأوا أول الثمر جاءوا به إلى النبي صلى الله عليه وسلم فإذا أخذه قال

سفارشی قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے لوگ جب دیکھتے تھے نیا میوہ لاتے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر جب لیتے اسکو

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَ

اے اللہ برکت دے ہمکو ہمارے میووں میں اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مد میں اے اللہ بیشک ابراہیم غلام اور

خَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَأَنَا أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ

دوست اور نبی تیرا ہے اور میں غلام اور نبی تیرا اور مقرر اسنے دعا کی تجھ سے مکے کے لئے اور میں دعا کرتا ہوں مدینے کے لئے مثل ابراہیم کی دعا کے کہ کی اور اتنی ہی ساتھ اسکے

ثُمَّ قَالَ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

پھر کہا راوی نے بلاتے کم سن لڑکے کو اپنے پھر دیتے اسکو وہ میوہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ

بیشک ابراہیم مقرر کیا حرمت مکے کی پھر کیا اسکو حرام اور میں مدینے کی ایک طور پر درمیان اسکے دونالوں کے اس طرح کہ نہ بہایا جاوے خون اور نہ اٹھایا جاوے

فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلَفٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ

اسمیں ہتھیار لڑائی کو اور نہ جھاڑا جاوے اسمیں پتا درخت کا مگر جانوروں کو کھلانے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عامر بن سعد سے کہ سعد گیا سوار ہو کر اپنی حویلی میں جو وادی

فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا

سو پایا ایک غلام کو کہ کاٹ رہا تھا درخت کو یا پتا جھاڑتا تھا سو اسباب لے لیا اسکا پھر جب سعد پھر آئے آئے لوگ غلام کے پھر کہے اسکو کہ پھیر دے ان کے غلام کو یا انکو جو

أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

لیا ان کے غلام سے تب کہا خدا کی پناہ اس سے کہ پھیر دوں اس چیز کو کہ دلوایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انکار کیا پھیر دینے سے انکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ

عائشہ رض سے کہ کہا اسنے جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تپ آئی ابوبکر کو اور بلال کو سو آئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر خبر دی

فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

تب فرمایا اے اللہ محبوب کر ہمارا مدینے کو جیسی محبت رکھتے ہیں مکے سے یا زیادہ اور تندرست کر اسکو ملک اور برکت دے ہمکو مدینے کے صاع اور مد میں اور لیجا اسکی تپ کو رکھ دے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ

ق ہے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی جو مدینے میں دیکھا دیکھا میں ایک عورت کو کالے رنگ کی بکھرے بالوں والی

خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ مَهْيَعَةَ فَتَأَوَّلْتُهَا أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلٰى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کہ نکل گئی مدینے سے یہاں تک کہ اتری مہیعہ میں سو اسکی تعبیر کی میں نے یہ کہ وبا مدینے کی لے گیا اللہ مہیعہ کی طرف اور مہیعہ جحفہ کا نام ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت

سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ

سفیان بن ابی زہیر رض سے کہ کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فتح ہوگی ملک یمن کی پھر آویگی ایک قوم چلے جاتے ہانکتے پھر لیجاوینگے اپنے

وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ

اور لونڈی غلام کو حالانکہ مدینہ بھلا ہے ان کے لئے اگر سمجھیں اور فتح ہوگی ملک شام پھر آویگی ایک قوم کہ چلے جاویں پھر لیجاوینگے اپنے بال بچے اور لونڈی غلام کو

وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ

حالانکہ مدینہ بھلا ہے انکے لئے اگر سمجھیں اور فتح ہوگی ملک عراق کی پھر آویگی ایک قوم کہ چلے جاویں پھر لیجاوینگے اپنے بال بچے اور لونڈی غلام حالانکہ مدینہ بھلا ہے انکے لئے

لو كانوا يعلمون متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت بقرية تأكل القرى يقولون يثرب

اگر سمجھیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ہوا مجھے اس گانوں کی طرف ہجرت کا کہ کھا جاتا ہے سب گانوں کو اسکو یثرب کہتے ہیں

وهي المدينة تنفي الناس كما ينفي الكير خبث الحديد متفق عليه وعن جابر بن سمرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

اور اسکا نام اندنوں مدینہ ہے دور کرتا ہے پلید آدمیوں کو جیسا کہ دور کرتا ہے میل لوہے کا ۔ متق ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ان الله سمى المدينة طابة رواه مسلم وعن جابر بن عبد الله رض ان اعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم کو فرماتے بیشک اللہ نے نام رکھا مدینے کا طابہ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ رض سے کہ ایک دیہاتی نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فاصاب الاعرابي وعك بالمدينة فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اقلني بيعتي فابى رسول الله صلى الله عليه وسلم

سو آئی اس دیہاتی کو تپ مدینے میں سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دیجیے میری بیعت سو قبول نکیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى فخرج الاعرابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المدينة

پھر آیا آپ کے پاس اور کہا پھیر دیجیے مجھے میری بیعت پھر قبول نکیا پھر آیا اور کہا پھیر دیجیے بیعت میری پھر بھی قبول نکیا سو نکل گیا وہ دیہاتی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ

كالكير تنفي خبثها وينصع طيبها متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى

تو مانند بھٹی کے ہے کہ دور کرتا ہے میل کو اور صاف کرتا ہے اچھے لوہے کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت نہ ہوگی جب تک

تنفي المدينة شرارها كما ينفي الكير خبث الحديد رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على انقاب المدينة

دور نکرے مدینہ برے لوگوں کو جیسا دور کرتا ہے بھٹا میل لوہے کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راہوں پر مدینے کی

ملئكة لا يدخلها الطاعون ولا الدجال متفق عليه وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من بلد الا

فرشتے ہیں نہیں آتی اسمیں طاعون اور نہ آویگا دجال ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شہر نہیں مگر

سيطؤه الدجال الا مكة والمدينة ليس نقب من انقابها الا عليها الملئكة صافين يحرسونها فينزل السبخة فترجف

اب روندیگا اسکو دجال سوا مکے اور مدینے کے نہیں کوئی راہ مدینے کی راہوں سے مگر ان پر فرشتے قطار ہو کر نگہبانی اسکی کرتے ہیں پھر اتریگا اس کھاری زمین میں تب کانپیگا

المدينة باهلها ثلث رجفات فيخرج اليه كل كافر ومنافق متفق عليه وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

مدینہ اپنے لوگوں کے ساتھ تین بار سو نکل جاویگا دجال کی طرف جو کوئی کہ کافر اور منافق ہوگا ۔ ق ۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يكيد اهل المدينة احد الا انماع كما ينماع الملح في الماء متفق عليه وعن انس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا قدم

مکر و دغا نکریگا مدینے کے لوگوں سے کوئی مگر گھل جاویگا جیسا گھلتا ہے نمک پانی میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پھر آتے

من سفر فنظر الى جدرات المدينة اوضع راحلته وان كان على دابة حركها من حبها رواه البخاري وعنه ان النبي صلى الله عليه و

کسی سفر سے اور دیکھتے دیواروں کو مدینے کی جلد چلاتے اونٹ اپنا اور اگر ہوتے گھوڑے وغیرہ پر دوڑاتے اسکو مدینے کی محبت سے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے

سلم طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه اللهم ان ابراهيم حرم مكة واني احرم ما بين لابتيها متفق عليه وعن

سلم کو نظر آیا احد کا پہاڑ سو فرمایا یہ ایک پہاڑ ہے کہ دوست رکھتا ہے ہمکو اور ہم اسکو اے اللہ تحقیق ابراہیم نے حرم بیان کیا مکے کو اور میں حرام بتاتا ہوں کہ حرمت کی دو لابوں کے درمیان

سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احد جبل يحبنا ونحبه رواه البخاري

الفصل الثاني

عن

سہل بن سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد ایک پہاڑ ہے کہ وہ ہمکو اور ہم اسکو دوست رکھتے ہیں ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ دوسری فصل روایت ہے

سليمان بن أبي عبد الله قال رأيت سعد بن أبي وقاص رض أخذ رجلا يصيد في حرم المدينة الذي حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم

سلیمان بن ابی عبد اللہ سے کہا انہوں نے دیکھا میں نے سعد بن ابی وقاص رض کو کہ پکڑا انہوں نے ایک مرد کو کہ شکار کرتا تھا مدینے کی زمین میں جو حرام کیا ہے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فسلبه ثيابه فجاء مواليه فكلموه فيه فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم حرم هذا الحرم وقال من أخذ أحدا يصيد فيه

سو لے لیا اسکا اسباب پھر آئے مالک اسکے اور گفتگو کی اس سے سو کہا اسنے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم کیا اس حرم کو اور فرمایا جو کوئی پکڑے کسی کو کہ شکار کرتا ہو اس میں

فليسلبه فلا أرد عليكم طعمة أطعمنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن إن شئتم دفعت إليكم ثمنه رواه أبو داود

سو لیگا اسباب اسکا پھر نہ دونگا تمکو وہ خوراک کہ دیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن اگر چاہو تو دیتا ہوں قیمت اسکی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن صالح مولى لسعد أن سعدا وجد عبيدا من عبيد المدينة يقطعون من شجر المدينة فأخذ متاعهم وقال يعني

اور روایت ہے صالح سے جو آزاد کیا ہوا سعد کا ہے کہ سعد نے پایا کتنے غلاموں کو مدینے کے غلاموں سے کاٹتے ہوئے درخت مدینے کے سو لے لیا اسباب انکا اور کہا یعنی

لمواليهم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى أن يقطع من شجر المدينة شيء وقال من قطع منه شيئا فلمن أخذه سلبه رواه

مالکوں کو انکے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے کاٹنے سے درختوں مدینے کے کچھ اور فرمایا جو کوئی کاٹے اس میں سے کچھ سو جو پکڑے اسکو اسکے لیے اسباب اسکا روایت کیا اسکو

أبو داود وعن الزبير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن صيد وج وعضاهه حرم محرم لله رواه أبو داود وقال

ابو داؤد نے اور روایت ہے زبیر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر شکار وج کا اور کانٹے دار درخت اسکے حرام ہیں حرام کیا ہوا اللہ کا روایت کیا اسکو

محيي السنة وج ذكروا أنها من ناحية الطائف وقال الخطابي أنه بدل أنها وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

محی السنہ نے وج کا ذکر کیا کہ طائف کی طرف ہے اور کہا خطابی نے انہ کی جگہ انہا اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من استطاع أن يموت بالمدينة فليمت بها فإني أشفع لمن يموت بها رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب إسنادا

جو کوئی سکے کہ مدینے میں مرے سو مرے اس میں پس تحقیق میں شفاعت کرونگا اسکی جو مرے اس میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے سند سے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آخر قرية من قرى الإسلام خرابا المدينة رواه الترمذي وقال هذا حديث

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر شہر اسلام کے سب شہروں سے ویران ہونے میں مدینہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن غريب وعن جرير بن عبد الله رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله أوحى إلي أي هؤلاء الثلاث نزلت فهي دار

حسن غریب ہے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ نے حکم بھیجا میری طرف جس میں ان تین میں اتروگے سو وہ

هجرتك المدينة أو البحرين أو قنسرين رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن أبي بكرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

تیری ہجرت کا گھر ہے مدینہ اور بحرین اور شہر قنسرین روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابی بکرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة أبواب على كل باب ملكان رواه البخاري وعن أنس رض عن النبي صلى

داخل نہوگی مدینے میں دہشت مسیح دجال کی مدینے کے اسدن سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر دو فرشتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی

الله عليه وسلم قال اللهم اجعل بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة متفق عليه وعن رجل من آل الخطاب عن النبي صلى

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اے اللہ کر مدینے میں دگنی برکت اس برکت سے کہ کی تو نے مکے میں ق اور روایت ہے ایک مرد سے خطاب کی اولاد سے نبی صلے

الله عليه وسلم قال من زارني متعمدا كان في جواري يوم القيامة ومن سكن المدينة وصبر على بلائها كنت له شهيدا وشفيعا

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے زیارت کی میری قصد ہو کر تھا میرے ہمسایہ قیامت کے دن اور جسنے اختیار کیا مدینے کا رہنا اور صبر کیا اسکی بلا پر ہونگا اسکا گواہ اور سفارشی

يوم القيامة ومن مات في أحد الحرمين بعثه الله من الآمنين يوم القيامة وعن ابن عمر مرفوعا من حج فزار قبري بعد موتي كان كمن زارني

قیامت کے دن اور جو کوئی مر گیا کسی ایک حرم میں اٹھاویگا اسکو اللہ امن والوں کے ساتھ قیامت کے دن اور روایت ہے ابن عمر سے مرفوع کہ جس نے حج کیا پھر زیارت کی میری قبر کی بعد میرے

في حياتي رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن يحيى بن سعيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان جالسا وقبر يحفر

زندگی میں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے یحیی بن سعید سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور ایک قبر کھدی جاتی تھی

بالمدينة فاطلع رجل في القبر فقال بئس مضجع المؤمن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئسما قلت قال الرجل إني لم أرد هذا إنما أردت

مدینے میں پس جھانکا ایک مرد نے قبر میں پھر کہا یہ قبر بری خوابگاہ ہے ایماندار کی پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری بات ہے جو کہا تو کہا اس مرد نے نہیں ارادہ کیا میں نے اسکا

القتل في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مثل القتل في سبيل الله ما على الأرض بقعة أحب إلي أن يكون قبري بها

شہادت کی فضیلت کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مانند شہادت کے اللہ کی راہ میں نہیں روئے زمین پر کوئی جگہ زیادہ پیاری مجھ کو یہ کہ ہو

منها ثلاث مرات رواه مالك مرسلا وعن ابن عباس قال قال عمر بن الخطاب سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

مدینے سے تین بار روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہا عمر بن خطاب نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں کہ حضرت

بوادي العقيق يقول أتاني الليلة آت من ربي فقال صل في هذا الوادي المبارك وقل عمرة في حجة وفي رواية وقل عمرة وحجة رواه

وادی عقیق میں تھے فرماتے آیا میرے پاس آج کی رات ایک فرشتہ میرے رب کی طرف سے پس کہا نماز پڑھ اس برکت والی وادی میں اور کہہ عمرہ ہے حج میں اور ایک روایت میں ہے اور کہہ عمرہ اور حج ہے روایت

البخاري

بخاری نے

كتاب البيوع

یہ کتاب خرید و فروخت کے بیان میں ہے

باب الكسب وطلب الحلال

باب بیان میں روزی کمانے اور حلال ڈھونڈنے کے

الفصل الأول

پہلی فصل

عن المقدام بن معديكرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكل أحد طعاما قط خيرا من أن يأكل من عمل يديه وإن نبي الله داود كان يأكل من عمل يديه رواه البخاري وعن

مقدام بن معدیکرب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا کوئی کھانا کبھی بہتر اس سے کہ کھاوے ہاتھ کی کمائی سے اور بیشک اللہ کے نبی داؤد کھاتے تھے ہاتھ کی کمائی سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله طيب لا يقبل إلا طيبا وإن الله أمر المؤمنين بما أمر به المرسلين فقال يا أيها الرسل

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ پاک ہے نہیں قبول کرتا مگر پاک کو اور تحقیق اللہ نے حکم کیا ایمانداروں کو ساتھ اس چیز کے کہ حکم کیا اسکا رسولوں کو پس فرمایا اے رسولو

كلوا من الطيبات واعملوا صالحا وقال يا أيها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر أشعث أغبر يمد يديه إلى السماء

کھاؤ حلال روزیاں اور کرو اچھے کام اور فرمایا اے ایمان والو کھاؤ حلال روزیوں سے جو دی ہم نے تمکو پھر ذکر کیا حضرت نے اس مرد کا کہ سفر دراز کرے بال بکھرے خاک آلودہ اٹھاوے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف

يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام وملبسه حرام وغذي بالحرام فأنى يستجاب لذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول

کہتا ہو اے پروردگار اے پروردگار اور کھانا اور پینا اور لباس اسکا حرام ہو اور پرورش پائی ہو حرام سے پھر کس طور قبول ہوگی دعا اس کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان لا يبالي المرء ما أخذ منه أمن الحلال أم من الحرام رواه البخاري وعن النعمان بن بشير قال

علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ پرواہ نہ کریگا مرد اس چیز کی کہ لیا اسے کیا حلال سے لیا یا حرام سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال اور حرام ظاہر ہے اور درمیان میں اشتباہ کی چیزیں ہیں کہ حقیقت انکی معلوم نہیں کر سکتے اکثر لوگ پس جو کوئی بچا

الشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي يرعى حول الحمى يوشك أن يرتع

شبہ کی چیزوں سے بچایا اپنے دین اور آبرو کو اور جو کوئی پڑا شبہ کی چیزوں میں پڑا حرام میں مانند چرواہے کے کہ چراتا ہے جانور گرد رمنے کے قریب ہے کہ چرنے لگے

بينه الا وان لكل ملك حمى الا وان حمى الله محارمه الا وان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت

رہنے ہیں خبردار اور مقرر ہر بادشاہ کا ایک رمنا ہوتا ہے خبردار اور بیشک رمنا اللہ کا حرام کام ہیں خبردار اور مقرر آدمی کے جسم میں ایک ٹکڑا گوشت کا جب وہ سدھر جاتی ہے تو تمام بدن سدھر جاتا ہے اور جب وہ بگڑ جاتی ہے

فسد الجسد كله الا وهي القلب متفق عليه وعن رافع بن خديج رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمن

تو تمام جسم بگڑ جاتا ہے خبردار اور وہ ٹکڑا دل ہے ق اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیمت

الكلب خبيث ومهر البغي خبيث وكسب الحجام خبيث رواه مسلم وعن ابي مسعود الانصاري رض ان

کتے کی پلید ہے اور خرچی زناکار عورت کی پلید ہے اور سینگی لگا کر مزدوری لینا پلید کام ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رض سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن متفق عليه وعن ابي جحيفة رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور زناکار عورت کی خرچی سے اور کنجری وغیرہ لینے سے فال کھولنے والے کے ق اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم وثمن الكلب وكسب البغي ولعن آكل الربو وموكله والواشمة والمستوشمة و

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قیمت لہو کی اور قیمت کتے کی اور زناکار کی خرچی سے اور لعنت کی سود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر اور گودنے والی پر اور گودھوانے والی

المصور رواه البخاري وعن جابر رض انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة ان الله

تصویر بنانے والے پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فتح مکہ کے سال اور حضرت مکہ میں تھے بیشک اللہ

ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام فقيل يا رسول الله ارأيت شحوم الميتة فانه تطلى بها السفن

اور اسکے رسول نے حرام کیا بیچنا شراب کا اور مردار کا اور سور کا اور بتوں کا پھر کہا کسی نے ای رسول اللہ کے خبر دیجئے مردار کی چربی سے کہ اس سے کشتیوں کو ملتے ہیں

ويدهن بها الجلود ويستصبح بها الناس فقال لا هو حرام ثم قال عند ذلك قاتل الله اليهود ان الله لما حرم شحومها اجملوه

اور چکنے کرتے ہیں ان سے چمڑوں کو اور چراغ جلاتے ہیں اس سے لوگ سو فرمایا نہ بیچو اسکا بیچنا حرام ہے پھر فرمایا ہلاک کرے اللہ یہود کو بیشک اللہ نے حرام کیا جب چربی کو تو پگھلایا

ثم باعوه فاكلوا ثمنه متفق عليه وعن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله اليهود حرمت عليهم

پھر بیچا اسکو پھر کھائی قیمت اسکی ق اور روایت ہے عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہلاک کرے اللہ یہود کو حرام ہوئیں ان پر

الشحوم فجملوها فباعوها متفق عليه وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب والسنور رواه

چربیاں سو پگھلایا انکو اور بیچا ق اور روایت کیا گیا جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قیمت لینے سے کتے اور بلی کی روایت کیا اسکو

مسلم وعن انس رض قال حجم ابو طيبة رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر له بصاع من تمر وامر اهله ان يخففوا عنه

مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا سینگی لگائی ابو طیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حکم کیا اسکو ایک صاع خرما دینے کا اور حکم کیا اسکے مالکوں کو کہ کم کریں

من خراجه

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم ان اطيب ما اكلتم من كسبكم وان اولادكم من كسبكم

اسکے خراج سے ق فصل دوسری روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت پاکیزہ خوراک تمہاری تمہاری کمائی سے ہے اور مقرر تمہاری اولاد تمہاری کمائی سے ہے

رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وفي رواية ابي داود والدارمي ان اطيب ما اكل الرجل من كسبه وان ولده

روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت میں ابی داؤد اور دارمی کی یہ ہے کہ بہت پاکیزہ خوراک مرد کی وہ ہے جو اسکی کمائی سے ہو اور بیشک اسکا بیٹا

من كسبه وعن عبد الله بن مسعود رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يكسب عبد مال حرام فيتصدق

اسکی کمائی ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپ نے نہیں کماتا کوئی بندہ مال حرام کو پھر خیرات

مِنْهُ فَيُقْبَلَ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيهِ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ

اس سے سو قبول ہوا اور نہ خرچ کرے اس سے پھر برکت دے اسکو اسمیں اور نہ چھوڑ جاویگا اسکو پیچھے مرنے کے مگر ہوگا وہ چھوڑنا توشہ اسکا دوزخ کی طرف بیشک اللہ دور نہیں کرتا

يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ إِنَّ الْخَبِيثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دور کرتا ہے بد کو نیک سے بیشک پلید دور نہیں کرتا پلید کو روایت کیا اسکو احمد اور اسی طور شرح سنت میں ہے ٭ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ أَوْلَى بِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

وسلم نے داخل نہ ہوگا بہشت میں وہ گوشت کہ بڑھا حرام کھانے سے اور جو گوشت کہ بڑھا حرام کھانے سے ہوگی دوزخ بہت نزدیک اسکے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی اور بیہقی نے شعب

الْإِيمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رض قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ

الایمان میں ٭ اور روایت ہے حسن بن علی رض سے کہ کہا اسنے یاد کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات چھوڑ دے شک کی چیز کو طرف اس چیز کی کہ نہ شک ہو بیشک سچ

طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رض

آرام کا موجب ہے اور جھوٹ موجب تردد کا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے فقط پہلے جملے کو ٭ اور روایت ہے وابصہ بن معبد رض سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ أَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ کیا پوچھنے آیا تو نیکی اور گناہ کو [illegible] پس جمع کیا مبارک انگلیوں اور

وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلٰثًا الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي

اور فرمایا فتوا پوچھ اپنے جی سے فتوا پوچھ اپنے دل سے [illegible] اور گناہ وہ کہ کھٹکے جی میں اور تشویش

الصَّدْرِ وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دل میں گرچہ فتوا دیں اسکا تجھکو سب لوگ روایت کیا اسکو احمد اور دارمی ٭ اور روایت ہے عطیہ سعدی رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَنَسٍ رض

نہیں پہنچتا بندہ اس مرتبے کو کہ ہووے متقی لوگوں سے یہانتک کہ چھوڑ دے مباح کو ڈر کے حرام سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے انس رض سے

قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَآكِلَ

کہا اسنے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے باب میں دس شخص پر نچوڑنے والے پر اور نچڑوانے والے پر اور پینے والے پر اور لانے والے پر اور منگوانے والے پر اور پلانے والے پر اور بیچنے والے پر اور

ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِي لَهَا وَالْمُشْتَرٰى لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ

اسکی قیمت کھانے والے اور خریدنے والے اور جس کے لیے خریدی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے

الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ

شراب پر اور پینے والے پر اور پلانے والے پر اور بیچنے والے پر اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے والے پر اور نچڑوانے والے پر اور لانے والے پر اور منگوانے والے پر روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ مُحَيِّصَةَ رض أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُجْرَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَأْذِنُهُ حَتّٰى قَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ

اور روایت ہے محیصہ رض سے کہ اسنے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگا کر مزدوری لینے کی سو منع کیا اسکو پھر وہ ہمیشہ اجازت مانگتا رہا یہانتک کہ آپ نے فرمایا

وَأَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کھلا اپنی لونڈی غلام کو روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن ثمن الكلب وكسب الزمارة رواه في شرح السنة وعن ابي امامة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

قیمت لینے سے منع کیا اور کسب سے گانے والی عورت کے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی امامہ رضی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تبيعوا القينات ولا تشتروهن ولا تعلموهن وثمنهن حرام وفي مثل هذا انزلت ومن الناس من يشتري لهو

بیچو گانا جاننے والی لونڈیوں کو اور نہ خرید کرو ان کو اور نہ تعلیم کرو انکو گانے کی اور قیمت انکی حرام ہے اور اسی قسم کی باتوں میں اتری یہ آیت اور بعضے لوگ ایسے ہیں

الحديث رواه احمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعلي بن يزيد الراوي يضعف في الحديث وسنذكر

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید جو راویوں میں ہے ضعیف کہے گئے ہیں

حديث جابر نهى عن اكل الهرة في باب ما يحل اكله ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود رضـ قال قال رسول

حدیث کو جابر کی منع کیا بلی کے کھانے سے اس باب میں کہ جس میں بیان ہے حلال کا اگر چاہے اللہ تعالی تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہا انہوں نے

الله صلى الله عليه وسلم طلب كسب الحلال فريضة بعد الفريضة رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس رضـ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا حلال کسب کا فرض ہے بعد فرض کے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس رضی سے

انه سئل عن اجرة كتابة المصحف فقال لا بأس انما هم مصورون وانهم انما ياكلون من عمل ايديهم رواه رزين وعن

کہ انسے پوچھا گیا مسئلہ مزدوری لینے کا قرآن لکھنے پر سو کہا کچھ مضائقہ نہیں بس یہ حرف کی صورت لکھنے والے ہیں اور سوا اسکے نہیں کہ کھاتے ہیں اپنے ہاتھوں کی محنت سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے

رافع بن خديج رضـ قال قيل يا رسول الله اي الكسب اطيب قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور رواه احمد وعن ابي بكر بن ابي

رافع بن خدیج رضی سے کہ کہا انہوں نے کہا گیا اے رسول اللہ کونسا کسب زیادہ حلال ہے فرمایا کام کرنا مرد کا اپنے ہاتھ سے اور ہر خرید و فروخت نیک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی بکر بن ابی

مريم قال كانت لمقدام بن معد يكرب جارية تبيع اللبن ويقبض المقدام ثمنه فقيل له سبحان الله اتبيع اللبن وتقبض

مریم سے کہ کہا انہوں نے تھی مقدام بن معدیکرب کی ایک لونڈی کہ بیچتی تھی دودھ اور لیتا مقدام قیمت اسکی پس کہا گیا انکو سبحان اللہ کیا تو بیچتا ہے دودھ اور لیتا ہے

الثمن فقال نعم وما بأس بذلك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لياتين على الناس زمان لا ينفع فيه الا

قیمت سو کہا ہاں اور کچھ گناہ نہیں اسمیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے البتہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ نہ نفع دیگا اسمیں مگر

الدينار والدرهم رواه احمد وعن نافع قال كنت اجهز الى الشام والى مصر فجهزت الى العراق فاتيت الى ام المؤمنين

مال حلال روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے نافع سے کہ کہا انہوں نے بھیجتا تھا میں تجارت کا مال شام کی طرف اور مصر کی طرف پس تیار کیا میں نے عراق کی طرف پس آیا میں ام المومنین

عائشة رضـ فقلت لها يا ام المؤمنين كنت اجهز الى الشام فجهزت الى العراق فقالت لا تفعل ما لك ولمتجرك فاني سمعت

عائشہ رضی کے پاس پھر کہا ان کو اے ام المومنین کہ بھیجتا تھا میں تجارت کا مال شام کی طرف اور تیار کیا عراق کی طرف سو کہا مت کر کیا ہوا تجھ کو اور تیری تجارت کو کیونکہ میں نے سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا سبب الله لاحدكم رزقا من وجه فلا يدعه حتى يتغير له او يتنكر له رواه احمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب سبب کرے اللہ کسی کے لئے روزی کا کسی طور سے سو اسکو نہ چھوڑے یہاں تک کہ نفع نہ ہو اسکو یا نقصان ہو روایت کیا اسکو احمد

وابن ماجه وعن عائشة رضـ قالت كان لابي بكر رضـ غلام يخرج له الخراج فكان ابو بكر ياكل من خراجه فجاء يوما بشيء فاكل منه ابو بكر

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا انہوں نے تھا ابی بکر رضی کا ایک غلام کہ لا کر دیتا تھا انکو خراج سو ابو بکر کھاتا تھا اسکے خراج سے پس لایا ایک دن کوئی چیز سو کھایا

فقال له الغلام تدري ما هذا فقال ابو بكر وما هو قال كنت تكهنت لانسان في الجاهلية وما احسن الكهانة الا اني خدعته

تب کہا انکو اس غلام نے کیا آپ جانتے ہیں حقیقت اس چیز کی پھر کہا ابو بکر نے اور کیا ہے وہ کہا کہانت کی تھی میں نے ایک آدمی کی جاہلیت میں اور خوب فال کھولنا نہیں جانتا مگر فریب دیا تھا اسکو

فلقيني فاعطاني بذلك هذا الذي اكلت منه قالت فادخل ابو بكر يده فقاء كل شيء في بطنه رواه البخاري وعن ابي بكر رض

پھر وہ شخص مجھ سے ملا اور مجھے بدلے اس کے سو یہ وہی ہے کہ کھایا آپ نے اس سے کہا عائشہ نے پھر ڈالا حلق میں ابوبکر نے ہاتھ اپنا اور نکال دیا جو کچھ پیٹ میں تھا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی بکر رض سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة جسد غذي بالحرام رواه البيهقي في شعب الايمان وعن زيد بن

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ جاوے گا بہشت میں وہ آدمی کہ پرورش پائی حرام کھا کر روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے زید بن

اسلم انه قال شرب عمر بن الخطاب لبنا واعجبه قال للذي سقاه من اين لك هذا اللبن فاخبره انه ورد على ماء قد

اسلم سے کہ اس نے کہا پیا عمر بن خطاب رض نے دودھ اور اچھا لگا اس کو کہا پلانے والے کو کہاں سے ملا تجھ کو یہ دودھ سو خبر دی اس نے ان کو کہ میں گیا تھا کسی چشمے پر

سماه فاذا نعم من نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا لي من البانها فجعلته في سقائي وهو هذا فادخل عمر يده

نام لیا اس کا سو دیکھا میں نے کہ جانور زکوٰۃ کے ہیں اور چرواہے پانی پلا رہے ہیں سو دوہا مجھے دودھ ان کا پھر رکھ لیا اس کو اپنے برتن میں اور وہ یہی ہے سو پھر ڈالا عمر نے ہاتھ اپنا

فاستقاءه رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عمر رض قال من اشترى ثوبا بعشرة دراهم وفيه درهم حرام

اور نکال دیا اس کو روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے جس نے خریدا کوئی کپڑا دس درہم سے اور اس میں ایک درہم حرام کا ہو

لم يقبل الله تعالى له صلوة ما دام عليه ثم ادخل اصبعيه في اذنيه وقال صمتا ان لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم سمعته

قبول نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی نماز جب تک وہ کپڑا اس پر رہے پھر ڈالا ابن عمر نے دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں اور کہا بہرے ہو جاویں اگر یہ نہ ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا میں نے

يقوله رواه البيهقي في شعب الايمان وقال اسناده ضعيف

فرماتے اس کو روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا سند اس کی ضعیف ہے

باب المساهلة في المعاملة

باب لین دین میں آسانی کرنے کے بیان کا

الفصل الاول

فصل پہلی

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشترى واذا اقتضى رواه البخاري

روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کرے اللہ اس مرد پر کہ نرم دل رکھے جب بیچے اور جب خریدے اور جب قرض وصول کرے روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن حذيفة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رجلا كان فيمن كان قبلكم اتاه الملك ليقبض روحه فقيل له هل

اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک مرد تھا پہلی امتوں میں کہ آیا اس کے پاس فرشتہ تا جان نکالے پھر کہا گیا اس کو کیا

عملت من خير قال ما اعلم قيل له انظر قال ما اعلم شيئا غير اني كنت ابايع الناس في الدنيا واجازيهم فانظر الموسر واتجاوز

کیا تو نے کوئی نیکی کہا نہیں جانتا کہا اس کو دیکھ لے کہا نہیں جانتا کوئی چیز سوا اس کے کہ میں خرید و فروخت کرتا تھا لوگوں سے دنیا میں اور تقاضا کرتا ان سے ۲ پھر مہلت دیتا تھا مالدار کو اور معاف کرتا

عن المعسر فادخله الله الجنة متفق عليه وفي رواية لمسلم نحوه عن عقبة بن عامر وابي مسعود الانصاري فقال الله انا

مفلس سے سو داخل کیا اس کو اللہ نے بہشت میں ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی مانند اس کے ہے عقبہ بن عامر اور ابی مسعود انصاری رض سے اور وہ یہ ہے پھر کہا اللہ نے میں

احق بذا منك تجاوزوا عن عبدي وعن ابي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم وكثرة الحلف في البيع فانه

زیادہ سزاوار ہوں اس کا ۳ تجھ سے چھوڑ دو میرے بندے کو اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچاؤ آپ کو بہت قسم کھانے سے بیع میں کہ

ينفق ثم يمحق رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلف منفقة للسلعة ممحقة

پہلے رواج دیتا ہے پھر برکت لیجاتا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے قسم رواج دینے والی ہے مال کے لئے محو کرنے والی ہے

للبركة متفق عليه وعن ابي ذر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم

برکت کے لئے ق ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین شخص سے کلام نہ کرے گا اللہ قیامت کے دن اور نہ نظر کرے گا ان پر اور نہ پاک کرے گا ان کو

ولهم عذاب أليم قال أبو ذر خابوا وخسروا من هم يا رسول الله قال المسبل والمنان والمنفق سلعته بالحلف الكاذب رواه

اور انکو دکھ کی مار ہوگی کہا ابو ذر نے نا امید ہوئے اور نقصان پایا یہ کون ہیں اے رسول اللہ فرمایا لٹکتا کپڑا پہننے والا اور دیکر احسان جتانے والا اور بیچنے والا اسباب جھوٹی قسم سے روایت کیا اسکو

مسلم **الفصل الثاني** عن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الصدوق الأمين مع النبيين

مسلم نے ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سوداگر کہ سچا اور امانتدار ہو ہوگا قیامت میں نبیوں

والصديقين والشهداء رواه الترمذي والدارمي والدارقطني ورواه ابن ماجه عن ابن عمر وقال الترمذي هذا حديث

اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غريب وعن قيس بن أبي غرزة رض قال كنا نسمى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم السماسرة فمر بنا رسول الله صلى

غریب ہے اور روایت ہے قیس بن ابی غرزہ رض سے کہا انہنے تھے ہم نام رکھے گئے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سماسرہ پھر گذر کیا ہم پر رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فسمانا باسم هو أحسن منه فقال يا معشر التجار إن البيع يحضره اللغو والحلف فشوبوه بالصدقة رواه

اللہ علیہ وسلم نے سو پکارا ہمکو ایک نام سے کہ وہ اچھا تھا پہلے نام سے فرمایا اے جماعت تجار کی بیشک خرید و فروخت کے وقت حاضر ہوتی ہے بیہودہ کلام اور قسم سو ملا دو اسکے ساتھ خیرات کو روایت کیا اسکو

أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه وعن عبيد بن رفاعة عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التجار يحشرون

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے وہ اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوداگر لوگ اٹھینگے

يوم القيامة فجارا إلا من اتقى وبر وصدق رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وروى البيهقي في شعب الإيمان عن البراء

قیامت کے دن بدکار مگر جو کوئی ڈرتا رہا اور نیکی کی اور سچی قسم کھائی اور سچ کہا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں براء سے

وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح **باب الخيار** **الفصل الأول** عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے ۔ باب خیار کا ۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم المتبايعان كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفرقا إلا بيع الخيار متفق عليه وفي رواية لمسلم إذا تبايع

وسلم نے بائع مشتری دونوں ان میں سے اختیار رکھتے ہیں اپنے ساتھی پر جب تک کہ جدا نہوں مگر بیع خیار ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے جب خرید و فروخت کریں

المتبايعان فكل واحد منهما بالخيار من بيعه ما لم يتفرقا أو يكون بيعهما عن خيار فإذا كان بيعهما عن خيار فقد وجب وفي رواية

بائع مشتری سو ہر ایک کو ان میں سے اختیار ہے اس بیع کے کامل کرنے نہ کرنے کا جب تک کہ جدا نہوں مگر یہہ کہ ہو خرید و فروخت شرط خیار سے پھر جب ہو خرید و فروخت شرط خیار سے تو لازم ہوگئی اور ایک روایت میں

للترمذي البيعان بالخيار ما لم يتفرقا أو يختارا وفي المتفق عليه أو يقول أحدهما لصاحبه اختر بدل أو يختارا وعن

ترمذی کی بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جبتک جدا نہوں مگر یہہ کہ خیار کریں اور شیخین کی ایک روایت میں ہے کہ یا کہے ایک دونوں میں سے اپنے ساتھی کو قبول کر بدلے لفظ او یختارا کے اور روایت ہے

حكيم بن حزام رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار ما لم يتفرقا فإن صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما

حکیم بن حزام رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع مشتری کو اختیار ہے جبتک کہ جدا نہوں پھر اگر سچ کہیں اور عیب بیان کریں برکت ہوگی دونوں کو انکی خرید و فروخت میں

وإن كتما وكذبا محقت بركة بيعهما متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رجل لرسول الله صلى الله عليه وسلم إني أخدع في

اور اگر چھپاویں اور جھوٹھ کہیں کم ہوگی برکت خرید و فروخت کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہنے کہا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں دھوکا پاتا ہوں

البيوع فقال إذا بايعت فقل لا خلابة فكان الرجل يقوله متفق عليه **الفصل الثاني** عن عمرو بن شعيب عن أبيه

خرید و فروخت میں سو فرمایا جب بیچے تو یا خریدے تو کہہ دے نہیں ہے فریب سو پھر تھا وہ مرد کہتا ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے

عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المتبايعان بالخيار ما لم يتفرقا الا ان تكون صفقة خيار ولا يحل له ان يفارق صاحبه
اسکے دادا سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک کہ جدا نہوں مگر یہ کہ ہو بیع خیار اور حلال نہیں بائع مشتری دونوں کو جدا ہونا

خشية ان يستقيله رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يتفرقن
ڈر کر اقالہ بیع سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جدا نہوں

اثنان الا عن تراض رواه ابو داود **الفصل الثالث** عن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير اعرابيا بعد
دونوں مگر رضامندی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک دیہاتی کو

البيع رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح غريب

باب الربوا

الفصل الاول عن جابر رض قال لعن رسول
عقد بیع تمام ہونے کے بعد روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے باب ہے سود کا پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا لعنت کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم آكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء رواه مسلم وعن عبادة بن الصامت
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے اور دینے والے اور اسکے لکھنے والے اور دونوں گواہ پر اور فرمایا وہ سب برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح
رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونا سونے سے اور روپا روپے سے اور گیہوں گیہوں سے اور جو جو سے اور خرما خرمے سے اور نمک

بالملح مثلا بمثل سواء بسواء يدا بيد فاذا اختلفت هذه الاصناف فبيعوا كيف شئتم اذا كان يدا بيد رواه مسلم وعن
نمک سے جتنے کا اتنا یعنی برابر برابر ہاتھوں ہاتھ پھر جب مختلف ہوں یہ جنسیں تو بیچو جسطرح چاہو جب ہو ہاتھوں ہاتھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير
ابی سعید خدری رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونا سونے سے اور روپا روپے سے اور گیہوں گیہوں سے اور جو جو سے

والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل يدا بيد فمن زاد او استزاد فقد اربى الآخذ والمعطي فيه سواء رواه مسلم
اور خرما خرمے سے اور نمک نمک سے جتنے کا اتنا نقد بنقد پھر جسنے زیادہ دیا یا زیادہ لیا پس تحقیق سود لیا لینے والا اور دینے والا اسمیں دونوں برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا
اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت بیچو سونے کو سونے سے مگر برابر برابر اور زیادتی نہ کرو بعضے کی بعضے پر اور مت

تبيعوا الورق بالورق الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا منها غائبا بناجز متفق عليه وفي رواية لا تبيعوا
بیچو روپے یا چاندی کو روپے یا چاندی سے مگر برابر برابر اور زیادہ نہ کرو بعضے کو بعضے پر اور نہ بیچو سونا روپا ادھار نقد سے ۔ متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے نہ بیچو

الذهب بالذهب ولا الورق بالورق الا وزنا بوزن وعن معمر بن عبد الله رض قال كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه
سونا سونے سے اور روپا روپے سے مگر جتنے کا اتنا تول کر ۔ اور روایت ہے معمر بن عبد اللہ رض سے کہا اسنے سنتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم يقول الطعام بالطعام مثلا بمثل رواه مسلم وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب
سلم کو فرماتے تھے بیچنا غلہ کا غلہ سے جتنے کا اتنا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا سونے سے

ربوا الا هاء وهاء والورق بالورق ربوا الا هاء وهاء والبر بالبر ربوا الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربوا الا هاء وهاء
بیچنا سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور روپا روپے سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور گیہوں گیہوں سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور جو جو سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا

والتمر بالتمر ربوا الا هاء وهاء متفق عليه وعن ابي سعيد وابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمل رجلا على

اور خرما خرما سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا (ق) اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک مرد کو

خيبر فجاءه بتمر جنيب فقال اكل تمر خيبر هكذا قال لا والله يا رسول الله انا لناخذ الصاع من هذا بالصاعين والصاعين بالثلثة

خیبر کا سو لایا آپ کے پاس اچھا خرما جنیب پس فرمایا کیا سب خرما خیبر کا ایسا ہی ہے کہا نہیں قسم ہے اللہ کی اے رسول اللہ کے بیشک ہم تو لیتے ہیں ایک صاع اسکا دو صاع کے اور دو صاع تین صاع کے

فقال لا تفعل بع الجمع بالدراهم ثم ابتع بالدراهم جنيبا وقال في الميزان مثل ذلك متفق عليه وعن ابي سعيد رض قال

پس فرمایا مت کر ایسا بیچ ملا ہوا خرما درہم سے پھر خرید کر درہم سے اچھا خرما اور فرمایا تولی چیزوں میں مانند اسکے (ق) اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا

جاء بلال الى النبي صلى الله عليه وسلم بتمر برني فقال له النبي صلى الله عليه وسلم من اين هذا قال كان عندنا تمر ردي فبعت

لایا بلال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی خرما پھر فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں سے لایا اسکو کہا تھا ہمارے پاس خراب خرما پھر بیچا میں

منه صاعين بصاع فقال اوه عين الربوا عين الربوا لا تفعل ولكن اذا اردت ان تشتري فبع التمر ببيع اخر ثم اشتر به متفق

اسکو دو صاع کو ایک صاع سے فرمایا آہ یہ تو اصل سود ہی دو بار مت کر ایسا لیکن جب چاہے تو خرید کرنا برنی کو تب بیچ خرما کو اور کسی چیز سے پھر خرید کر اس سے (ق)

عليه وعن جابر رض قال جاء عبد فبايع النبي صلى الله عليه وسلم على الهجرة ولم يشعر انه عبد فجاء سيده يريده

اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ آیا ایک غلام پس بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت پر اور حضرت نہیں جانتے تھے کہ وہ غلام ہے پھر آیا مالک اسکا ڈھونڈتا

فقال له النبي صلى الله عليه وسلم بعنيه فاشتراه بعبدين اسودين ولم يبايع احدا بعده حتى يسأله اعبد هو

سو فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مجھ سے اسکو پھر خرید کیا اسکو دو غلام کالے رنگ کے اور بیعت نہ لی کسی سے بعد اسکے یہاں تک کہ پوچھتے اس سے کیا وہ غلام ہے

رواه مسلم وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم مكيلتها بالكيل المسمى من

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا اس ڈھیری کا خرمے کی کہ معلوم نہ ہو اندازہ اسکا اس ناپ سے

التمر رواه مسلم وعن فضالة بن عبيد رض قال اشتريت يوم خيبر قلادة باثني عشر دينارا فيها ذهب وخرز

خرما کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے فضالہ بن عبید رض سے کہا خریدا میں نے دن فتح خیبر کے ایک ہار بارہ دینار کو اس میں سونا اور جواہر

ففصلتها فوجدت فيها اكثر من اثني عشر دينارا فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تباع حتى تفصل

پھر جدا کیا میں نے سونے کو جواہر سے تو پایا اس میں سونا زیادہ بارہ دینار سے پھر ذکر کیا میں نے اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں بیچا جائے جب تک کہ جدا نہ ہو

رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليأتين على الناس زمان لا يبقى

روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ باقی نہ رہیگا

احد الا اكل الربوا فان لم ياكله اصابه من بخاره ويروى من غباره رواه احمد وابو داود والنسائي وابن ماجه وعن عبادة بن

سود کھانے سے اگر نہ کھاویگا تو پہنچیگا اسکو اثر اسکا اور ایک روایت میں غبار ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبادہ بن

الصامت رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبيعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق ولا البر بالبر ولا الشعير بالشعير

صامت رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو سونے کو سونے سے اور نہ روپے کو روپے سے اور نہ گیہوں کو گیہوں سے اور نہ جو کو جو سے

ولا التمر بالتمر ولا الملح بالملح الا سواء بسواء عينا بعين يدا بيد ولكن بيعوا الذهب بالورق والورق بالذهب والبر

اور خرما خرما سے اور نہ نمک کو نمک سے مگر برابر برابر نقد بنقد ہاتھوں ہاتھ لیکن بیچو سونے کو روپے سے اور روپے کو سونے سے اور گیہوں کو

بالشعير والشعير بالبر والتمر بالملح والملح بالتمر يدا بيد كيف شئتم رواه الشافعي وعن سعد بن أبي وقاص رض
جو سے اور جو کو گیہوں سے اور خرما کو نمک سے اور نمک کو خرما سے ہاتھوں ہاتھ جس طور سے کہ چاہو روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن شرى التمر بالرطب فقال أينقص الرطب إذا يبس فقال نعم فنهاهم عن
کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی نے پوچھا مسئلہ سوکھا خرما لینے کا تر خرمے سے پھر فرمایا کیا کم ہو جاتا ہے تر خرما جب سوکھ جاتا ہے کہا انہوں نے ہاں پھر منع کیا انکو

ذلك رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وعن سعيد بن المسيب مرسلا أن رسول الله صلى
اس خرید سے روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے بسند مرسل کہ بیشک رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم نهى عن بيع اللحم بالحيوان قال سعيد كان من ميسر أهل الجاهلية رواه في شرح السنة وعن سمرة
اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ادھار بیچنے سے گوشت کے جیتا جانور لیکر کہا سعید نے تھا وہ جوا جاہلیت کے لوگوں کا روایت کیا اسکو کتاب شرح سنہ میں اور روایت ہے سمرہ

بن جندب رض أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الحيوان بالحيوان نسيئة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه
بن جندب رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچنا جانور کا جانور سے ادھار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أمره أن يجهز جيشا فنفدت الإبل
اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اسکو ایک لشکر تیار کرنے کا پھر تمام ہو گئے اونٹ

فأمره أن يأخذ على قلائص الصدقة فكان يأخذ البعير بالبعيرين إلى إبل الصدقة رواه أبو داود
سو حکم کیا اسکو نقد اونٹ لینے کا وعدہ پر زکوۃ کے اونٹوں کے پھر لیتا وہ ایک اونٹ بعوض دو اونٹ زکوۃ کے اونٹ آنے تک روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث
تیسری فصل

عن أسامة بن زيد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الربوا في النسيئة وفي رواية قال لا ربوا فيما كان يدا بيد
روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود ادھار میں ہے اور ایک روایت میں فرمایا سود نہیں اس چیز میں جو ہاتھوں ہاتھ ہو

متفق عليه وعن عبد الله بن حنظلة غسيل الملائكة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم درهم ربوا يأكله الرجل
متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن حنظلہ غسیل ملائکہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم سود کا کہ کھاوے اسکو مرد

وهو يعلم أشد من ستة وثلاثين زنية رواه أحمد والدارقطني وروى البيهقي في شعب الإيمان عن ابن عباس وزاد
جان کر بہت برا ہے چھتیس بار زنا کرنے سے روایت کیا اسکو احمد اور دارقطنی نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ابن عباس سے اور زیادہ کیا

وقال من نبت لحمه من السحت فالنار أولى به وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الربوا سبعون
اور فرمایا جو شخص کہ ہووے گوشت اسکا حرام کے مال سے سو دوزخ بہت لائق ہے اسکے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کے ستر

جزءا أيسرها أن ينكح الرجل أمه وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الربوا وإن كثر فإن
اقسام ہیں ہلکی قسم کا گناہ ایسا ہی ہے جیسا زنا کرے آدمی اپنی ماں سے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کا اگرچہ شروع میں

عاقبته تصير إلى قل رواهما البيهقي في شعب الإيمان وروى أحمد الأخير وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله
انجام اسکا رجوع کرتا ہی کمتی کی طرف روایت کیا ان دو حدیثوں کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت کیا احمد نے پچھلی کو اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم أتيت ليلة أسري بي على قوم بطونهم كالبيوت فيها الحيات ترى من خارج بطونهم فقلت من هؤلاء يا جبرئيل
علیہ وسلم نے آیا میں رات سیر کرائی گئی مجھ کو ایک جماعت پر کہ پیٹ انکے گھروں کی طرح تھے انمیں سانپ تھے باہر سے دکھائی دیتے تھے پیٹ انکے سو کہا میں نے کون ہیں یہ اے جبرئیل

وَعَنْ عَلِيٍّ رض اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ النَّوْحِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

اور روایت ہے علی رض سے کہ انھوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لعنت کی سود خوار اور سود کھلانے والے اور لکھنے والے پر اور زکوٰۃ نہ دینے والے پر اور منع کرتے بین کرکے رونے سے روایت کیا اسکو نسائی نے

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض اَنَّ اٰخِرَ مَا نَزَلَتْ اٰيَةُ الرِّبٰوا وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبٰوا وَالرِّيْبَةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

اور روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ بیشک سب سے آخر جو آیت اتری وہ سود کی آیت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور بیان نہ فرمایا اسکا ہمکو سو چھوڑ دو سود کو اور شبہ سود کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاَهْدٰى اِلَيْهِ اَوْ حَمَلَهُ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهُ وَلَا يَقْبَلْهَا اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ جَرٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دے کوئی تم میں سے کسی کو قرض پھر ہدیہ دے مقروض مقرض کو یا سوار کرے اسکو اپنی سواری پر تو سوار نہ ہو اور قبول نہ کرے مگر یہ کہ دونوں میں پہلے قرض دینے لینے کے رسم ہو روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَقْرَضَ الرَّجُلُ فَلَا يَاْخُذْ هَدِيَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى

اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب قرض دے کوئی مرد کسی کو تو نہ لیوے ہدیہ قرض دار سے روایت کیا اسکو بخاری نے کتاب تاریخ بخاری میں اسی طرح کتاب منتقی میں لکھا ہے

وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ اِنَّكَ بِاَرْضٍ فِيْهَا الرِّبٰوا فَاشٍ فَاِذَا كَانَ لَكَ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَاَهْدٰى اِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ اَوْ حِمْلَ شَعِيْرٍ اَوْ حِمْلَ قَتٍّ فَلَا تَاْخُذْهُ فَاِنَّهُ رِبٰوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسیٰ سے کہا آیا میں مدینہ میں پس ملا عبد اللہ بن سلام سے سو کہا مجھے کہ تو ایسے ملک میں رہتا ہے کہ سود پھیل رہا ہے اس میں جب ہووے تیرا کسی پر قرض پھر ہدیہ دے تجھے ایک گٹھا بھوسا کا یا جو کا یا گھاس کا تو نہ لے اسکو کیونکہ بیشک یہ سود لینا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

بَابُ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوْعِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ يَبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ اِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَبِيْعَهُ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَبِيْعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُبَاعَ مَا فِيْ رُؤُسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى اِنْ زَادَ فَلِيْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ

باب بیان میں ان خرید و فروخت کے کہ جن سے منع کیا پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے جو یہ ہے کہ بیچے پھل اپنے باغ کا درخت پر اگر خرما ہووے تو ماپ کر سوکھے خرمے سے اور اگر انگور درخت پر ہوں تو ماپ کر کشمش سے اور اگر ہو وہ کھیت تو بیچے اسکو ماپ کر غلہ سے منع فرمایا ان سب مذکور صورتوں سے متفق علیہ اور ایک روایت شیخین کی منع کیا مزابنہ سے اور کہا مزابنہ یہ ہے کہ بیچے کوئی درخت پر خرما کو سوکھے خرمے سے معین ماپ سے یہ کہہ کر اگر زیادہ ہو تو میرا اور اگر کم ہو تو مجھ پر

وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يَبِيْعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقٍ حِنْطَةً وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَبِيْعَ التَّمْرَ فِيْ رُؤُسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقٍ وَالْمُخَابَرَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مخابرہ اور بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ سے اور محاقلہ یہ ہے کہ بیچے کھیتی مثلاً سو فرق گیہوں سے اور مزابنہ یہ ہے کہ بیچے خرما درخت پر کا سو فرق سوکھے خرمے سے اور مخابرہ کرایہ سے زمین دینا تہائی یا چوتھائی حصے پر روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے انہی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ اور بیع مخابرہ اور بیع معاومہ اور بیع ثنیا سے اور رخصت دی عرایا میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمر بالتمر الا انه رخص في العرية ان تباع بخرصها تمرا يأكلها اهلها رطبا

کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت پر پھلا خرما بیچنے سے سوکھا خرما لیکر مگر یہہ کہ آپنے رخصت دی عریہ میں اسطرح بیچیں اسکو اندازہ کر

متفق عليه. وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا بخرصها من التمر فيما دون خمسة

سے ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عرایا بیچنے کی اندازہ کرکے انکا تمر سے اس قدر تمر میں کہ پانچ

اوسق او في خمسة اوسق شك داود ابن الحصين. متفق عليه. وعن عبد الله بن عمر رض نهى رسول الله صلى الله عليه

وسق سے کم یا پانچ وسق ہو ۔ شک کیا داؤد ابن حصین راوی نے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها نهى البائع والمشتري. متفق عليه. وفي رواية لمسلم نهى عن بيع النخل حتى تزهو

وسلم نے میوے بیچنے سے یہاں تک کہ ظاہر ہو پختگی انکی ق منع کیا بایع اور مشتری دونوکو ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی منع کیا خرما کا بیچنا یہاں تک کہ

وعن السنبل حتى يبيض ويأمن العاهة. وعن انس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى

پکے اور بالی کھیتی کا بیچنا یہاں تک کہ دانہ سفید ہو اور امن پاوے آفت سے ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا میوونکا یہاں تک

تزهي قيل وما تزهي قال حتى تحمر وقال ارأيت اذا منع الله الثمرة بم يأخذ احدكم مال اخيه. متفق عليه. وعن

پختگی پر آوے کسی نے کہا اور کیا معنے حتی تزہی فرمایا یہاں تک کہ سرخ ہووے اور فرمایا کیا دیکھتا ہے تو جب کہ روکے اللہ میوہ کو یعنی آفت سے کس چیز کے بدلے لیگا کوئی تمہیں سے مال بھائی مسلمان کا ق ۔ اور روایت ہے

جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع السنين وامر بوضع الجوائح. رواه مسلم. وعنه قال قال رسول

جابر رض سے کہ کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیع معاومہ سے اور حکم کیا قیمت گھٹانیکا آفات پہنچنے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لو بعت من اخيك تمرا فاصابته جائحة فلا يحل لك ان تأخذ منه شيئا بم تأخذ مال اخيك

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بیچے تو بھائی مسلمان سے کوئی میوہ پھر پہنچے اسپر کوئی آفت سو حلال نہیں تجھکو لینا اس سے کچھ بھی ق کس چیز کے بدلے لیگا اپنے بھائی کا مال

بغير حق. رواه مسلم. وعن ابن عمر رض قال كانوا يبتاعون الطعام في اعلى السوق فيبيعونه في مكانه فنهاهم رسول

ناحق روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے خریدتے تھے غلہ لوگ جاے بیچ کہ بازار بلند تھی پھر بیچتے اسکو اسی جگہہ سو منع فرمایا انکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن بيعه في مكانه حتى ينقلوه. رواه ابو داود ولم اجده في الصحيحين. وعنه قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلے کا بیچنا جہاں لیا وہیں یہاں تک کہ دوسری جگہ لیجاویں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور نہ پایا میں نے اسکو صحیحین میں ف اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع طعاما فلا يبيعه حتى يستوفيه وفي رواية ابن عباس حتى يكتاله. متفق عليه.

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خرید کیا غلہ سو نہ بیچے یہاں تک کہ قبضے میں لاوے اسکو اور روایت میں ابن عباس رض کی ہے یہاں تک کہ ماپ لے اسکو ق

وعن ابن عباس رض قال اما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام ان يباع حتى يقبض قال ابن عباس ولا

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے لیکن جو چیز کہ منع فرمایا اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو وہ غلہ کا بیچنا ہے یہاں تک کہ قبضے میں آوے کہا ابن عباس نے

احسب كل شيء الا مثله. متفق عليه. وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان لبيع ولا

گمان نہیں کرتا ہر چیز کو مگر مثل غلہ کے ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو قافلے سے بیع کے واسطے

يبع بعضكم على بيع بعض ولا تناجشوا ولا يبع حاضر لباد ولا تصروا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد ذلك فهو بخير

بیچے کوئی بیچنے پر کسی کے اور بخش کرو اور نہ بیچے مقیم مسافر کا مال اور دودھ نہ روکو اونٹنی اور بکری کا

النظرين بعد أن يحلبها إن رضيها أمسكها وإن سخطها ردها وصاعا من تمر متفق عليه وفي رواية لمسلم من اشترى شاة مصراة

لینے اور پھیر دینے کا اسکا دودھ دوہکر اگر پسند کرے تو رکھ لے اور اگر پسند نہ کرے اسکو تو پھیر دے اسکو ایک صاع خرما کے ساتھ ق اور ایک روایت میں مسلم کی ہے جس نے خریدا بکری

فهو بالخيار ثلاثة أيام فإن ردها ردّ معها صاعا من طعام لا سمراء وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

تو وہ پھیرنے کا اختیار رکھتا ہے تین دن پھر اگر پھیرے اسکو تو پھیر دے اسکے ساتھ ایک صاع غلہ نہ گیہوں م اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

تلقوا الجلب فمن تلقاه فاشترى منه فإذا أتى سيده السوق فهو بالخيار رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

آگے بڑھ کے نہ خریدو آیا ہوا غلہ پھر جس نے لیا اسکو پھر خرید لیا اس سے ف تو جب آویگا مالک غلے کا بازار میں سو وہ اختیار رکھتا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لا تلقوا السلع حتى يهبط بها إلى السوق متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ کے نہ لو اسباب تجارت کا یہاں تک کہ اتار دیں اسکو بازار میں لاکر ق اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يبيع الرجل على بيع أخيه ولا يخطب على خطبة أخيه إلا أن يأذن له رواه مسلم وعن أبي هريرة رض أن رسول الله

نہ بیچے کوئی شخص اپنے بھائی مسلمان کے بیچنے پر اور نکاح کا پیغام نہ کرے اپنے بھائی کے پیغام پر مگر یہ کہ حکم دے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک رسول

صلى الله عليه وسلم قال لا يسم الرجل على سوم أخيه المسلم رواه مسلم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرخ نہ کرے مرد نرخ پر اپنے بھائی مسلمان کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يبيع حاضر لباد دعوا الناس يرزق الله بعضهم من بعض رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال

وسلم نے نہ بیچے شہری دیہاتی کا مال ف اور چھوڑ دو لوگوں کو کہ روزی دے اللہ بعضوں کو بعضوں کی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبستين وعن بيعتين نهى عن الملامسة والمنابذة في البيع والملامسة لمس

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طور کے کپڑا پہننے سے اور دو طور کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ملامسہ کو اور منابذہ کو خرید و فروخت میں اور ملامسہ کے معنے چھونا

الرجل ثوب الآخر بيده بالليل أو بالنهار ولا يقلبه إلا بذلك والمنابذة أن ينبذ الرجل إلى الرجل بثوبه وينبذ الآخر

مرد کا دوسرے مرد کے کپڑے کو ہاتھ سے رات کو یا دن کو اور کھول کر نہ دیکھے اسکو مگر اسی چھونے سے ف اور منابذہ یہ ہے کہ ڈالدے ایک مرد دوسرے مرد کی طرف اپنا کپڑا اور ڈالدے دوسرا بھی

ثوبه ويكون ذلك بيعهما من غير نظر ولا تراض واللبستين اشتمال الصماء والصماء أن يجعل ثوبه على أحد

اپنا کپڑا اور ہو جاوے یہی خرید و فروخت دونوں کی بے دیکھنے کے اور بے رضامندی کے اور دو طور کا کپڑا پہننا ایک تو بطور صما کے لپیٹنا اور صما کہتے ہیں کہ ڈالے اپنا کپڑا

عاتقيه فيبدو أحد شقيه ليس عليه ثوب واللبسة الأخرى احتباؤه بثوبه وهو جالس ليس على فرجه منه شيء

دونوں کندھوں پر کہ ایک پہلو کھل جاوے دونوں جانب سے ایک اس حال پر کہ نہ ہو اس پر کپڑا اور کپڑا پہننا دوسرے طور کا لپیٹ لینا ہے ف کپڑے کو بیٹھ کر اس حال میں کہ نہ ہو

متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الحصاة وعن بيع الغرر رواه مسلم وعن

ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اس نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حصاۃ سے ف اور بیع دھوکے کی خرید و فروخت سے روایت کیا اسکو مسلم نے

ابن عمر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع حبل الحبلة وكان بيعا يتبايعه أهل الجاهلية كان الرجل يبتاع الجزور

ابن عمر رض سے کہا اس نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حبل حبلہ سے اور کرتے تھے اس بیع کو زمانہ جاہلیت کے لوگ کہ ایک خریدتا تھا اونٹ

إلى أن تنتج الناقة ثم تنتج التي في بطنها متفق عليه وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل رواه البخاري

اس وعدے پر کہ جنے اونٹنی پھر جنے وہ بچہ جو پیٹ میں اسکے ہے ق اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ سے نر کے کودانے ف

وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى

اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ لینا اونٹ جفت کرائی کا اور بیچنا پانی اور زمین کھیتی کروانے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا پانی کا زیادتی کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچی جاوے زیادتی

الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَأُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ

پانی کی تاکہ بکے اس سے گھاس متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ڈھیری پر غلے کی پھر ڈالا دست مبارک اسمیں سو پائی انگلیاں

بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ

تری تب فرمایا یہ کیا ہے اے غلے والے کہا پانی برسا اسپر اے رسول اللہ کے فرمایا کیا پھر رکھا تو نے اسکو غلے کے اوپر تاکہ دیکھیں اسکو لوگ جو کوئی فریب کرے سو نہیں ہمارے طریقہ پر

مِنِّيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کچھ نکال لینے کی شرط کو مگر یہ کہ اندازہ معلوم ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ هٰكَذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا انگور کا یہاں تک کہ سیاہ ہووے اور غلے کا بیچنا یہاں تک کہ سخت ہووے ایسا ہی روایت کیا اسکو

وَأَبُوْ دَاؤُدَ عَنْ أَنَسٍ وَالزِّيَادَةُ الَّتِيْ فِي الْمَصَابِيْحِ وَهِيَ قَوْلُهُ نَهٰى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتّٰى تَزْهُوَ إِنَّمَا ثَبَتَتْ فِيْ رِوَايَتِهِمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ

ترمذی نے اور ابوداؤد نے انس سے اور وہ زیادتی کہ مصابیح میں ہے اور وہ قول اسکا ہے منع فرمایا کھجور بیچنے سے یہاں تک کہ پختہ ہو نہیں ثابت ہوئی مگر روایت میں ان دونوں کی ابن عمر سے کہا منع فرمایا کھجور کے درخت بیچنے سے

حَتّٰى تَزْهُوَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ

یہاں تک کہ زہو ہو اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ادھار بیچنا

بِالْكَالِئِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

ادھار سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَيْعِ الْعُرْبَانِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

بیچنے سے بیانہ لیکر روایت کیا اسکو مالک نے اور ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید نا

الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ وَعَنْ أَنَسٍ رض أَنَّ رَجُلًا مِنْ كِلَابٍ

مضطر کا مال اور دھوکے کی بیع کرنا اور میوہ بیچنا پختگی کے پہلے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک مرد بنی کلاب سے

سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نُطْرِقُ الْفَحْلَ فَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ اونٹ کے کرائے کا سو منع کیا اسکو پھر کہا یا رسول اللہ ہم عاریت دیتے ہیں اونٹ کو سو ہمیں دیتے ہیں سو رخصت دی اسکو لینے کی ہدیہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رض قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدِيْ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حکیم بن حزام رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں جو موجود نہیں میرے پاس روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ وَلِأَبِيْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَأْتِيْنِي الرَّجُلُ فَيُرِيْدُ مِنِّي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِيْ

ترمذی نے اور ایک روایت میں اسکی اور ابی داؤد اور نسائی کی کہا حکیم نے کہا میں نے اے رسول اللہ کے آتا ہے کوئی مرد پھر چاہتا ہے مجھ سے وہ چیز کہ موجود نہیں رہتی

فابتاعه له من السوق قال لا تبع ما ليس عندك وعن ابي هريرة رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين

سو خرید لاتا ہوں اسکو بازار سے، فرمایا مت بیچ اسکو جو نہیں تیرے پاس ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیع کرنے سے

في بيعة رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى

ایک بیع میں روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم عن بيعتين في صفقة واحدة رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

اللہ علیہ وسلم دو بیع کرنے سے ایک بیع میں روایت کیا اسکو کتاب شرح سنت میں ٭ اور اسی سے روایت ہے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں

سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا ربح ما لم يضمن ولا بيع ما ليس عندك رواه الترمذي وابو داود والنسائي وقال

بیچنا ادھار کی شرط پر اور نہ دو شرطیں ایک بیع میں اور نہ نفع اس چیز کا کہ ذمہ میں نہ آیا اور نہ بیچنا اسکا کہ موجود نہ ہو تیرے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث صحيح وعن ابن عمر رض قال كنت ابيع الابل بالبقيع بالدنانير فآخذ مكانها الدراهم وابيع بالدراهم فآخذ

ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے ٭ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے بیچتا تھا میں اونٹ بقیع میں ساتھ دیناروں کے پس لیتا بدلے ان کے درہم اور بیچتا درہموں کے بدلے پس لیتا

مكانها الدنانير فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال لا بأس ان تأخذها بسعر يومها ما لم تتفرقا وبينكما شيء

بدلے ان کے دینار پھر گیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا کچھ مضائقہ نہیں کہ لے تو اسکو نرخ سے اسی دن کے جبتک کہ جدا نہ ہو تم دونوں اور درمیان تمہارے کچھ

رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وعن العداء بن خالد بن هوذة رض اخرج كتابا هذا ما اشترى العداء بن خالد بن

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے عداء بن خالد بن ہوذہ رض سے کہ نکالا ایک خط یہ خط وہ ہے جو خرید عداء ابن خالد بن

هوذة من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى منه عبدا او امة لا داء ولا غائلة ولا خبثة بيع المسلم المسلم رواه

ہوذہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خرید کیا ان سے غلام یا لونڈی کہ کوئی بیماری اور نہ خوئی اور نہ بدنہادی نہیں جیسی مسلمان کی بیع مسلمان سے روایت کیا

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم باع حلسا وقدحا فقال من يشتري هذا الحلس والقدح فقال رجل اخذتهما

اور کہا یہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچی ایک کملی اور پیالہ پھر فرمایا کون خرید کریگا اس کملی اور پیالہ کو پھر کہا ایک مرد نے لیا میں نے

بدرهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من يزيد على درهم فاعطاه رجل درهمين فباعهما منه رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه

ایک درہم سے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون زیادہ کریگا ایک درہم پر پھر دیا آپ کو ایک مرد نے دو درہم سو بیچا ان کو اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن واثلة بن الاسقع رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع عيبا لم ينبهه لم يزل في مقت الله او لم تزل الملائكة تلعنه رواه

روایت ہے واثلہ بن اسقع رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو بیچے عیب دار چیز اور آگاہ نہ کرے ہمیشہ رہے گا غضب میں اللہ کے یا ہمیشہ لعنت کرتے ہیں اسپر فرشتے روایت کیا اسکو

ابن ماجه

باب

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع نخلا بعد ان تؤبر فثمرتها للبائع الا ان

ابن ماجہ نے ٭ یہ ایک باب ہے پہلی فصل ٭ روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے خرید کیا کھجور کا درخت بعد تابیر کے سو میوہ اسکا بائع کا ہے مگر

يشترط المبتاع ومن ابتاع عبدا وله مال فماله للبائع الا ان يشترط المبتاع رواه مسلم وروى البخاري المعنى الاول وحده وعن جابر رض انه كان

یہ کہ شرط کرے خریدار اور جسنے خرید کیا غلام کو اور غلام کے پاس مال ہو سو وہ مال غلام کا بائع کا ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کی بخاری نے پہلا مضمون فقط ٭ اور روایت ہے جابر رض سے کہ جابر

يسير على جمل له قد اعيا فمر النبي صلى الله عليه وسلم فضربه فسار سيرا ليس يسير مثله ثم قال بعنيه بوقية قال فبعته فاستثنيت

چلا جاتا تھا سوار ہو کر اپنے تھکے اونٹ پر سو گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر مارا اونٹ کو سو چلا ایسی چال کہ کبھی نہ چلا تھا پھر فرمایا بیچ اسکو ایک اوقیہ کو کہا جابر نے بیچا میں نے اور شرط کی

حملانه الى اهلى فلما قدمت المدينة اتيته بالجمل ونقدني ثمنه وفي رواية فاعطاني ثمنه ورده علي متفق عليه وفي رواية

سواری کو اپنے گھر تک پھر جس وقت میں آیا مدینے میں لیگیا آپ کے پاس وہ اونٹ اور دی مجھے قیمت اسکی اور ایک روایت میں ہے پھر دی مجھے قیمت اسکی اور پھیر دیا وہ اونٹ مجھ کو متفق علیہ اور ایک روایت میں

للبخاري انه قال لبلال اقضه وزده فاعطاه وزاده قيراطا وعن عائشة رض قالت جاءت بريرة فقالت اني كاتبت على تسع اواق

بخاری کی ہے کہ آپ نے فرمایا بلال کو کہ دے قرض جابر کا اور زیادہ دے اسکو اور زیادہ دیا اسکو ایک قیراط اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا آئی بریرہ پھر کہا اسنے کہ میں نے کتابت کی ہے اوپر نو اوقیہ کے

في كل عام وقية فاعينيني فقالت عائشة ان احب اهلك ان اعدها لهم عدة واحدة واعتقك فعلت ويكون ولاؤك لي فذهبت

ہر سال ایک اوقیہ پس مدد کر میری تب کہا عائشہ نے اگر چاہیں تیرے لوگ کہ دے دوں ان کو ایک بار اور آزاد کر دوں تجھ کو تو کروں گی اور ہوگی تیری میراث میری سو گئی

الى اهلها فابوا الا ان يكون الولاء لهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذيها واعتقيها ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في

اپنے لوگوں کے پاس پھر نہ مانا مگر یہ کہ ہو میراث ان کے لئے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید اسکو اور آزاد کر اسکو پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الناس فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا ليست في كتاب الله ما كان من شرط ليس في كتاب الله

لوگوں میں پھر حمد کہا اللہ کا اور ثنا کی اسکی پھر فرمایا لیکن بعد اسکے پھر کیا حال ہے ان لوگوں کا کرتے ہیں وہ شرطیں کہ نہیں ہیں اللہ کی کتاب میں جو شرط کہ نہ ہووے اللہ کی کتاب میں

فهو باطل وان كان مائة شرط فقضاء الله احق وشرط الله اوثق وانما الولاء لمن اعتق متفق عليه وعن ابن عمر رض قال

سو وہ باطل ہے اگرچہ ہوں سو شرطیں حکم اللہ کا ٹھیک ہے اور شرط اللہ کی پکی ہے اور بس میراث آزاد کرنے والے کی ہے ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته متفق عليه

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے آزاد کی میراث اور ہبہ اسکا ق

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن مخلد بن خفاف قال ابتعت غلاما فاستغللته ثم ظهرت منه على عيب فخاصمت فيه الى عمر بن عبد العزيز فقضى لي برده وقضى علي برد غلته فاتيت

روایت ہے مخلد بن خفاف سے کہا اسنے خریدا میں نے ایک غلام کو پھر لیا میں نے غلہ اسکا پھر واقف ہوا میں اسکے کسی عیب پر پھر نالش کی میں نے اسکے باب میں عمر بن عبد العزیز سے سو حکم کیا میرے لئے پھیر دینے کا اور حکم کیا مجھ پر پھیر دینے کا اسکی کمائی کو پھر آیا میں

عروة فاخبرته فقال اروح اليه العشية فاخبره ان عائشة اخبرتني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في مثل هذا

عروہ کے پاس اور خبر دی اسکو سو کہا جاؤں گا میں اسکے پاس شام کو پھر خبر دوں گا اسکو کہ عائشہ نے خبر دی مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا ایسے قضیوں میں

ان الخراج بالضمان فراح اليه عروة فقضى لي ان اخذ الخراج من الذي قضي به علي له رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن

کہ نفع بسبب ضمان کے ہے پھر گیا عروہ اسکے پاس سو حکم کیا میرے لئے کہ لوں نفع غلام کا اس سے جس کو حکم کیا تھا نفع دینے کا مجھ پر اسکے لئے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلف البيعان فالقول قول البائع والمبتاع بالخيار رواه الترمذي وفي

مسعود رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑیں بائع مشتری تو معتبر بات بیچنے والے کی ہے اور خریدار کو اختیار ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

رواية ابن ماجه والدارمي قال البيعان اذا اختلفا والمبيع قائم بعينه وليس بينهما بينة فالقول ما قال البائع او يترادان البيع

ایک روایت میں ابن ماجہ اور دارمی کی فرمایا بائع مشتری جب جھگڑیں اور بکی چیز باقی رہے ویسی ہی اور نہ ہو دونوں میں شاہد تو معتبر بات وہی جو کہا بائع نے یا دونوں پھیر دیں بیع کو

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقال مسلما اقاله الله عثرته يوم القيامة رواه ابو داود وابن ماجه وفي

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اقالہ کرے مسلمان سے معاف کریگا اللہ اسکا قصور قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور

شرح السنة بلفظ المصابيح عن شريح الشامي مرسلا

یہ حدیث شرح سنت میں مصابیح کی عبارت سے شریح شامی سے مرسل روایت کی گئی

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اشترى رجل ممن كان قبلكم عقارا من رجل فوجد الذي اشترى العقار في عقاره جرة فيها ذهب فقال له الذي اشترى العقار

خرید کیا ایک مرد نے اگلی امتوں میں سے زمین ایک مرد سے پھر پایا جس نے خرید کیا اس زمین کو اس زمین میں ایک گھڑا اشرفی سے بھرا ہوا اسکو کہا جس نے خرید کیا وہ زمین

خذ ذهبك عني إنما اشتريت العقار ولم أبتع منك الذهب فقال بائع الأرض إنما بعتك الأرض وما فيها فتحاكما إلى رجل

لے اپنی اشرفیاں مجھ سے خرید کی ہیں مگر زمین کو اور خرید نہیں کیا تجھ سے اشرفیاں سو کہا زمین کے بیچنے والے نے بیچ ڈالا تجھ کو زمین کو اور جو کچھ اس میں ہے سو جھگڑا لے گئے ایک مرد کے پاس

فقال الذي تحاكما إليه ألكما ولد فقال أحدهما لي غلام وقال الآخر لي جارية فقال أنكحوا الغلام الجارية وأنفقوا على أنفسهما

سو کہا جس کے پاس فیصلہ چاہا اسنے کیا تمہارے اولاد ہے سو کہا ایک نے میرا لڑکا ہے اور کہا دوسرے نے میری لڑکی ہے پھر کہا اسنے نکاح کر دو لڑکی کا لڑکے سے اور خرچ کرو اوپر

منه وتصدقا متفق عليه

باب السلم والرهن
الفصل الاول

عن ابن عباس رض قال قدم رسول الله صلى الله

اس مال سے اور خیرات کرو۔ ق۔ یہ باب ہے بیع سلم اور گرو رکھنے کا پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انے آئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم المدينة وهم يسلفون في الثمار السنة والسنتين والثلث فقال من سلف في شيء فليسلف في كيل معلوم

علیہ وسلم مدینہ میں اور وہ بیعانگی دیتے تھے میووں میں ایک اور دو اور تین سال کے وعدہ پر پھر فرمایا جسنے بیعانگی دی کسی چیز میں تو بیعانگی دے ناپ

ووزن معلوم إلى أجل معلوم متفق عليه وعن عائشة رض قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما من يهودي

اور وزن مقرر کرکے معین کرکے وعدہ۔ ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انے خرید کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کھانے کی چیز یہودی سے

إلى أجل ورهنه درعا له من حديد متفق عليه وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم ودرعه مرهونة عند

وعدہ پر ایک اور گرو رکھا اسکے پاس آپنے زرہ لوہے کی۔ ق۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انے وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور زرہ آپکی گرو تھی

يهودي بثلاثين صاعا من شعير رواه البخاري وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر يركب

یہودی کے پاس تیس صاع جو پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانور پر سواری کی جاتی ہے

بنفقته إذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب بنفقته إذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب النفقة رواه البخاري

دانہ چارہ دے کر جب ہو گرو میں اور دودھ جانور کا پیا جاتا ہے اسکو دانہ چارہ دے کر جب گرو میں ہو اور جو سوار ہو اور پیوے دودھ اسپر ہے دانہ چارہ روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن سعيد بن المسيب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يغلق الرهن الرهن من صاحبه الذي رهنه له

دوسری فصل روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ روکی جاوے گرو رکھی چیز گرو کے مالک سے جو گرو رکھا اسکو

غنمه وعليه غرمه رواه الشافعي مرسلا وروي مثله أو مثل معناه لا يخالف عنه عن أبي هريرة متصلا وعن ابن

نفع بھی اسکا مالک کا اور نقصان بھی مالک کا روایت کیا اسکو شافعی نے سند مرسل اور مروی ہے مثل اسکے یا مثل اسکے معنے کے مخالف نہیں اسکے ابی ہریرہ سے سند متصل اور روایت ہے ابن

عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكيال مكيال أهل المدينة والميزان ميزان أهل مكة رواه أبو داود والنسائي

عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ اہل مدینہ والوں کا ناپ ہے اور ترازو مکہ والوں کی ترازو ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأصحاب الكيل والميزان إنكم قد وليتم أمرين هلكت فيهما

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ والے اور ترازو والوں کو تم تحقیق حاکم کئے گئے ایسے دو کام کہ ہلاک ہوئیں امتیں

الأمم السابقة قبلكم رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن أبي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

امتیں اگلی تمہارے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من أسلف في شيء فلا يصرفه إلى غيره قبل أن يقبضه رواه أبو داود وابن ماجه **باب الاحتكار الفصل الأول** عن

جو کوئی پہلے ہی قیمت دے کوئی چیز خریدنے سو نہ پھیرے اسکو اپنے غیر کی طرف پہلے قبضے میں لانے کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ٭ یہ باب احتکار کا ہے ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے

معمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر فهو خاطئ رواه مسلم وسنذكر حديث عمر رض كانت أموال بني النضير في

معمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے احتکار کیا سو وہ گنہگار ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث عمر رض کی تھے مال قبیلہ بنی نضیر کے

باب الفيء إن شاء الله تعالى **الفصل الثاني** عن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجالب مرزوق والمحتكر ملعون رواه ابن ماجه

غنیمت کے باب میں اگر چاہے اللہ تعالی ٭ دوسری فصل ٭ روایت ہے عمر رض سے [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] مرزوق ہے [illegible] ملعون [illegible]

والدارمي **وعن** أنس رض قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم

اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے گراں ہوا نرخ زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا اے رسول اللہ کے نرخ باندھ دیجئے ہمارے لیے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن الله هو المسعر القابض الباسط الرازق وإني لأرجو أن ألقى ربي وليس أحد منكم يطلبني بمظلمة بدم ولا مال رواه الترمذي

بیشک اللہ ہی نرخ باندھنے والا ہے تنگی کرنے والا اور کشادگی کرنے والا روزی دینے والا ہے اور میں امید رکھتا ہوں [illegible]

وأبو داود وابن ماجه والدارمي **الفصل الثالث** عن عمر بن الخطاب رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے بند کیا

على المسلمين طعامهم ضربه الله بالجذام والإفلاس رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان ورزين في كتابه **وعن** ابن عمر رض قال

مسلمانوں پر ان کے قوت کی چیز ڈالیگا اس پر اللہ جذام کا مرض اور مفلسی روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر طعاما أربعين يوما يريد به الغلاء فقد برئ من الله وبرئ الله منه رواه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بند کیا غلہ چالیس دن ارادہ کرکے اس سے گرانی کا سو تحقیق بیزار ہوا وہ اللہ سے اور بیزار ہوا اللہ اس سے روایت کیا اسکو

رزين **وعن** معاذ رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بئس العبد المحتكر إن أرخص الله الأسعار حزن وإن أغلاها

رزین نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے برا ہے وہ غلہ بند کرنے والا بندہ کہ اگر ارزان کرے اللہ نرخ تو غمگین ہو اور اگر گراں کرے

فرح رواه البيهقي في شعب الإيمان ورزين في كتابه **وعن** أبي أمامة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتكر طعاما

خوش ہو روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے بند رکھا غلہ

أربعين يوما ثم تصدق به لم يكن له كفارة رواه رزين **باب الإفلاس والإنظار الفصل الأول** عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله

چالیس دن پھر خیرات کیا اسکو نہ ہوگا وہ خیرات کرنا اسکا بدلا روایت کیا اسکو رزین نے ٭ باب مفلس ہونے اور مفلس کو مہلت دینے کے بیان میں ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم أيما رجل أفلس فأدرك رجل ماله بعينه فهو أحق به من غيره متفق عليه **وعن** أبي سعيد رض قال أصيب

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد مفلس ہو گیا پھر پایا ایک مرد اپنا ہی مال جیسے کا ویسا سو وہ زیادہ سزاوار ہے اسکا بہ نسبت غیر کے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا اسنے

رجل في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه

کسی مرد کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میووں میں جو خریدے تھے آفت پہنچی سو قرض اسپر بہت ہوا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات دو اسکو

فتصدق الناس عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغرمائه خذوا ما وجدتم وليس لكم إلا ذلك

پھر خیرات دی لوگوں نے اسکو پھر نہ ہوا وہ مال اتنا کہ تمام قرض ادا ہو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے قرضداروں کو لو جتنا پایا اور نہیں تمکو مگر یہی ٭ ق

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رجل يداين الناس فكان يقول لفتاه اذا اتيت معسرا
ادا کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص قرض دیتا تھا لوگوں کو پھر کہتا تھا اپنے غلام کو جب جائے تو تنگدست کے پاس

فتجاوز عنه لعل الله ان يتجاوز عنا قال فلقي الله فتجاوز عنه متفق عليه وعن ابي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه و
درگذر کر اس سے شاید اللہ درگذر کرے ہم سے فرمایا پھر ملا وہ اللہ سے تو بخشدیا اللہ نے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم من سره ان ينجيه الله من كرب يوم القيامة فلينفس عن معسر او يضع عنه رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى
سلم جسکو خوش آوے کہ بچاوے اسکو اللہ سختیوں سے قیامت کے دن کی سو مہلت دے تنگدست کو یا معاف کرے اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع عنه انجاه الله من كرب يوم القيامة رواه مسلم وعن ابي اليسر رض قال
اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مہلت دی تنگدست کو یا معاف کیا اس سے بچاویگا اسکو اللہ سختیوں سے قیامت کے دن کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الیسر رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع عنه اظله الله في ظله رواه مسلم وعن ابي رافع رض قال استسلف
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مہلت دی تنگدست کو یا معاف کیا اس سے لیگا اسکو اللہ اپنے سایہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا ادھار لیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا فجاءته ابل من الصدقة قال ابو رافع فامرني ان اقضي الرجل بكره فقلت لا اجد الا جملا خيارا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکر پھر آئے آپ کے پاس اونٹ زکوة کے کہا ابو رافع نے پھر حکم کیا مجھے کہ دوں اس مرد کو اونٹ اسکا میں نے کہا نہیں پاتا مگر اچھے اونٹ

رباعيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطه اياه فان خير الناس احسنهم قضاء رواه مسلم وعن ابي هريرة رض ان رجلا
رباعی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اسکو وہی کیونکہ بیشک سب سے بہتر آدمی وہی ہے جو اچھے طور قرض ادا کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد

تقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاغلظ له فهم اصحابه فقال دعوه فان لصاحب الحق مقالا واشتروا له بعيرا فاعطوه اياه
قرض کا تقاضا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر سختی کی آپ سے سو قصد کیا صحابہ نے فرمایا چھوڑ دو اسکو کہ حقدار کو کہنے کا حق ہے اور خرید دو اسکے لیے اونٹ پھر دو اسکو

قالوا لا نجد الا افضل من سنه قال اشتروه فاعطوه اياه فان خيركم احسنكم قضاء متفق عليه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہا نہیں پاتے ہم مگر زیادہ عمر کا اسکے اونٹ سے فرمایا وہی خرید کر دو اسکو کیونکہ بہتر تم میں وہی ہے جو خوبی سے قرض ادا کرے متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال مطل الغني ظلم فاذا اتبع احدكم على ملي فليتبع متفق عليه وعن كعب بن مالك رض انه تقاضى ابن ابي حدرد دينا له عليه في عهد رسول
فرمایا دیر کرنا تونگر کا ظلم ہے پھر جب حوالہ دیا جاوے کوئی تم میں سے مالدار پر تو قبول کرلے متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اپنا قرض جو اسپر تھا عہد رسول

الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فارتفعت اصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج اليهما رسول الله صلى الله عليه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں پھر بلند ہوئی آواز دونوں کی یہاں تک کہ سنا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے پھر نکل آئے دونوں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم حتى كشف سجف حجرته ونادى كعب بن مالك قال يا كعب قال لبيك يا رسول الله فاشار بيده ان ضع الشطر من دينك قال كعب قد فعلت يا
سلم یہاں تک کہ کھولدیا پردہ حجرہ مبارک کا اور آواز دی کعب بن مالک کو فرمایا ای کعب کہا اسنے حاضر ای رسول اللہ کے پھر اشارہ کیا دست مبارک سے کہ کم کر آدھا قرض تیرا کہا کعب نے تحقیق

رسول الله قال قم فاقضه متفق عليه وعن سلمة بن الاكوع رض قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ اتي بجنازة فقالوا صل
رسول اللہ کے فرمایا اٹھ پھر ادا کر قرض اسکا متفق علیہ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہا کہ بیٹھے تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں کوئی لایا ایک جنازہ پھر کہا

عليها فقال هل عليه دين قالوا لا فصلى عليها ثم اتي بجنازة اخرى فقال هل عليه دين قيل نعم قال هل ترك شيئا
پڑھیے اسپر فرمایا کیا اسپر قرض ہے کہا نہیں تب نماز پڑھی اسپر پھر لایا کسی نے جنازہ دوسرا فرمایا کیا اسپر قرض ہے کہا کسی نے ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا کچھ

قالوا لا ثم اُتي بالثالثة فقال هل عليه دين قالوا ثلثة دنانير قال هل ترك شيئا قالوا لا قال صلوا على صاحبكم

کہا تین دینار پھر نماز پڑھی اسپر پھر لایا گیا تیسرا پھر فرمایا کیا اسپر قرض ہے کہا تین دینار فرمایا کیا چھوڑ گیا کچھ کہا نہیں فرمایا نماز پڑھو اپنے یار پر

قال ابو قتادة صلّ عليه يا رسول الله وعليّ دينه فصلّى عليه رواه البخاري وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

کہا ابو قتادہ نماز پڑھئے اسپر اے رسول اللہ کے اور مجھ پر ہے ادا کرنا اسکے قرض کا پھر نماز پڑھی اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من اخذ اموال الناس يريد اداءها ادّى الله عنه ومن اخذ يريد اتلافها اتلفه الله عليه رواه البخاري وعن ابي قتادة

جسنے لیا لوگوں کا مال ادا کرنے کی نیت سے ادا کروا دیگا اللہ اسکی طرف سے اور جسنے لیا نیت کرکے لیجانیکی ہلاک کرتا ہے اسکو اللہ اس پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی قتادہ

رض قال رجل يا رسول الله ارأيت ان قتلت في سبيل الله صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر يكفّر الله عني خطاياي فقال رسول

رض سے کہ پوچھا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے خبر دیجئے اگر میں شہید ہوا اللہ کی راہ میں صبر کرکے ثواب کی امید رکھکر سامھنا کرتا پیٹھ نہ دیکر دور کریگا اللہ مجھسے گناہ میرے

الله صلى الله عليه وسلم نعم فلما ادبر ناداه فقال نعم الا الدين كذلك قال جبرئيل رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا پکارا اسکو پھر فرمایا ہاں قرض الگ ہے کہا جبرئیل نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يغفر للشهيد كل ذنب الا الدين رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال كان رسول الله

مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف ہوتے ہیں شہید کے سب گناہ مگر قرض روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يؤتى بالرجل المتوفّى عليه الدين فيسأل هل ترك لدينه قضاء فان حدّث انه ترك وفاء صلّى والا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاتے تھے جنازہ اس حال میں کہ اسپر قرض رہتا سو پوچھتے کیا چھوڑ گیا اسکا قرض ادا ہونے کی چیز پھر اگر خبر دیتا کوئی کہ اسنے چھوڑ گیا ہے ادا

قال للمسلمين صلّوا على صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قام فقال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن توفّي من المؤمنين

فرماتے مسلمانوں کو نماز پڑھو اپنے یار پر پھر جب کھولدیا اللہ نے آپ پر دروازہ غنیمت کا وعظ کیا پھر فرمایا میں زیادہ قریب ہوں ایمانداروں سے بہ نسبت انکی جانوں کے سو جو مر جاوے ایماندار

فترك دينا فعليّ قضاؤه ومن ترك مالا فهو لورثته متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي خلدة الزرقي قال

پھر چھوڑ جاوے قرض سو مجھ پر ہے ادا کرنا اسکا اور جو کوئی چھوڑ جاوے مال سو وہ اسکے وارثوں کا ہے متفق دوسری فصل روایت ہے ابی خلدہ زرقی سے کہا

جئنا ابا هريرة في صاحب لنا قد افلس فقال هذا الذي قضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ايّما رجل مات او افلس فصاحب

آئے ہم ابا ہریرہ کے پاس ہمارے ایک یار کے لئے کہ مفلس ہو گیا تھا سو کہا یہ شخص وہی ہے کہ فیصلہ کیا اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد کہ مر گیا یا مفلس ہو گیا

المتاع احقّ بمتاعه اذا وجده بعينه رواه الشافعي وابن ماجة وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسباب والا زیادہ سزاوار ہے اپنا اسباب لینے کا جب پایا اسکو بعینہ روایت کیا اسکو شافعی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نفس المؤمن معلّقة بدينه حتى يُقضى عنه رواه الشافعي واحمد والترمذي وابن ماجة والدارمي وعن البراء بن

جان ایماندار کی لٹکی رہتی ہے بسبب قرض کے یہانتک کہ کوئی ادا کرے اسکی طرف سے روایت کیا اسکو شافعی اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے براء بن

عازب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب الدين مأسور بدينه يشكو الى ربّه الوحدة يوم القيامة رواه

عازب رض سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرضدار قیدی ہے بسبب قرض کے گلہ کریگا اپنے پروردگار سے تنہائی کا قیامت کے دن روایت کیا اسکو

في شرح السنة وروي ان معاذا كان يدان فاتى غرماؤه الى النبي صلى الله عليه وسلم فباع النبي صلى الله عليه وسلم ماله كله في دينه

شرح سنت میں اور روایت کیا گیا کہ معاذ قرض لیا تھا پھر آئے قرضدار اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیچا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مال اسکا بیچ قرض

حتى قام معاذ بغير شيء مرسل هذا لفظ المصابيح ولم أجده في الأصول إلا في المنتقى وعن عبد الرحمن بن كعب بن مالك

یہاں تک کہ کھڑا رہا معاذ بغیر کسی چیز کے یہ حدیث مرسل ہے یہ عبارت مصابیح کی ہے اور نہ پایا میں نے اسکو صحاح وغیرہ میں مگر منتقی میں اور روایت ہے عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے

قال كان معاذ بن جبل شابا سخيا وكان لا يمسك شيئا فلم يزل يدان حتى أغرق ماله كله في الدين فأتى النبي صلى الله عليه وسلم

کہا انہوں نے تھا معاذ بن جبل جوان سخی اور نہ رکھتا تھا کوئی چیز پھر ہمیشہ قرض لیا تھا یہاں تک کہ ڈبا دیا سب اپنا مال قرض میں پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فكلمه ليكلم غرماءه فلو تركوا لأحد لتركوا لمعاذ لأجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فباع رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر کلام کیا آپ سے کہ کلام کریں غرماء سے پھر اگر چھوڑتے کسی کو تو چھوڑتے معاذ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پھر بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لهم ماله حتى قام معاذ بغير شيء رواه سعيد في سننه مرسلا وعن الشريد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان کے لئے مال اسکا یہاں تک کہ کھڑا رہا معاذ بغیر کسی چیز کے روایت کیا اسکو سعید نے اپنی سنن میں مرسلا اور روایت ہے شرید رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لي الواجد يحل عرضه وعقوبته قال ابن المبارك يحل عرضه يغلظ له وعقوبته يحبس له رواه ابو داود والنسائي وعن

ٹالنا مقدور والے کا حلال کرتی ہے آبرو لینا اور سزا دینا اسکا کہا ابن مبارک نے معنے یحل عرضہ کے سخت کلام کیا جائیگا اسکو اور معنے عقوبتہ کے قید کیا جائیگا اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور

أبي سعيد الخدري رض قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بجنازة ليصلي عليها فقال هل على صاحبكم دين قالوا نعم قال هل ترك له

ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی جنازہ نماز پڑھنے اس پر تب فرمایا کیا تمہارے یار پر قرض ہے کہا ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا اپنے

من وفاء قالوا لا قال صلوا على صاحبكم قال علي بن أبي طالب علي دينه يا رسول الله فتقدم فصلى عليه وفي رواية معناه

ادائے دین کی چیز کہا نہیں فرمایا نماز پڑھو اپنے یار کے جنازے کی کہا علی بن ابی طالب نے مجھ پر ہے اسکا قرض اے رسول اللہ کے سو آگے بڑھے پھر نماز پڑھی اور ایک روایت میں اسکے معنے ہیں

وقال فك الله رهانك من النار كما فككت رهان أخيك المسلم ليس من عبد مسلم يقضي عن أخيه دينه إلا فك الله رهانه

اور اتنا زیادہ ہے فرمایا چھوڑا دے اللہ تیرا قید دوزخ سے جیسا چھڑا دیا تو قید اپنے مسلمان بھائی کا نہیں کوئی مسلمان بندہ کہ ادا کرے اپنے بھائی کی طرف سے اسکا قرض مگر چھوڑا دے اللہ اسکا قید

يوم القيامة رواه في شرح السنة وعن ثوبان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو بريء من الكبر والغلول

قیامت کے دن روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ثوبان رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مرے پاک ہو کر تکبر اور چوری

والدين دخل الجنة رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أبي موسى رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أعظم الذنوب عند

اور قرض سے جاویگا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک بڑے گناہ

الله أن يلقاه بها عبد بعد الكبائر التي نهى الله عنها أن يموت الرجل وعليه دين لا يدع له قضاء رواه احمد وابو داود وعن

اللہ کے پاس یہی ہے کہ ملے اللہ سے گناہ کے ساتھ بندہ بعد کبیرہ گناہوں کے جو منع فرمایا اللہ نے اس سے یہ ہے کہ مرد اپنے پر قرض رکھ کے اور نہ چھوڑے اسکے ادا کی چیز روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور

عمرو بن عوف المزني رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الصلح جائز بين المسلمين إلا صلحا حرم حلالا أو أحل حراما والمسلمون

عمرو بن عوف مزنی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صلح کرنا روا ہے مسلمانوں کے درمیان مگر وہ صلح کہ حرام کیا حلال کو یا حلال کیا حرام کو اور مسلمان

على شروطهم إلا شرطا حرم حلالا أو أحل حراما رواه الترمذي وابن ماجه وأبو داود وانتهت روايته عند قوله على شروطهم

ثابت رہتے ہیں اپنی شرطوں پر مگر وہ شرط کہ حرام کیا حلال کو یا حلال کیا حرام کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے اور تمام ہوئی روایت ابوداؤد کی حضرت کے قول پر علی شروطہم

الفصل الثالث

عن سويد بن قيس رض قال جلبت أنا ومخرفة العبدي بزا من هجر فأتينا به مكة فجاءنا رسول الله

تیسری فصل روایت ہے سوید بن قیس رض سے کہ کہا لایا میں اور مخرفہ عبدی نے کپڑا شہر ہجر سے پھر لایا اسکو مکہ میں پھر آئے ہمارے پاس رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يمشي فساومنا بسراويل فبعناه وثم رجل يزن بالأجر فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم زن وأرجح رواه
صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے پھر خریدا ہم سے پائجامہ پھر بیچا ہم نے کپڑا اور وہاں ایک مرد تولنا تھا مزدوری لیکر سو فرمایا اسکو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تول اور جھکا
احمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر رض قال كان لي على النبي صلى
احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے تھا میرا نبی صلی
الله عليه وسلم دين فقضاني وزادني رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي ربيعة رض قال استقرض مني النبي صلى الله عليه
اللہ علیہ وسلم پر قرض پھر دیا مجھے زیادہ کر کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی ربیعہ رض سے کہا انہوں نے قرض لیا تھا مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم أربعين ألفا فجاءه مال فدفعه إلي وقال بارك الله تعالى في أهلك ومالك إنما جزاء السلف الحمد والأداء رواه
وسلم نے چالیس ہزار درم پھر آیا آپ کے پاس مال سو دیا اسکو مجھے اور فرمایا برکت کرے اللہ تعالی تیرے لوگوں اور مال میں سوا اسکے نہیں بدلا قرض کا تعریف کرنی اور ادا کرنا ہے روایت کیا
النسائي وعن عمران بن حصين رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له على رجل حق فمن أخره كان له بكل يوم
نسائی نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکا کسی مرد پر کچھ پاونا پھر مہلت دے اسکو ملیگا اسکو ہر دن کے بدلے
صدقة رواه أحمد وعن سعد بن الأطول رض قال مات أخي وترك ثلاثمائة دينار وترك ولدا صغارا فأردت أن
ثواب خیرات کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سعد بن اطول رض سے کہا انہوں نے مر گیا بھائی میرا اور چھوڑ گیا تین سو دینار اور بچے چھوٹے چھوٹے پھر ارادہ کیا کہ
أنفق عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخاك محبوس بدينه فاقض عنه قال فذهبت فقضيت عنه ثم
خرچ چلاؤں ان کا سو فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بھائی تیرا مقید ہے اپنے قرض سے سو ادا کر اسکی طرف سے کہا سعد نے پھر گیا میں اور ادا کیا اسکی طرف سے پھر
جئت فقلت يا رسول الله قد قضيت عنه ولم يبق إلا امرأة تدعي دينارين وليست لها بينة قال أعطها فإنها صادقة
آیا اور کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ادا کیا اسکی طرف سے اور کوئی باقی نہیں مگر ایک عورت کہ دعوا کرتی ہے دو دینار کا اور نہیں اسکے گواہ فرمایا دے اسکو اس لئے کہ وہ سچی ہے
رواه أحمد وعن محمد بن عبد الله بن جحش رض قال كنا جلوسا بفناء المسجد حيث يوضع الجنائز ورسول الله
روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے محمد بن عبد اللہ بن جحش رض سے کہا انہوں نے بیٹھے تھے ہم مسجد کے صحن میں جہاں دھرے جاتے تھے جنازے اور رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم جالس بين ظهرينا فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم بصره قبل السماء فنظر ثم طأطأ بصره ووضع
صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہمارے درمیان پھر اونچی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اپنی آسمان کی طرف سو دیکھا پھر نیچی کی آنکھ اور رکھا
يده على جبهته قال سبحان الله سبحان الله ماذا أنزل من التشديد قال فسكتنا يومنا وليلتنا فلم نر إلا خيرا حتى أصبحنا قال
دست مبارک پیشانی پر فرمایا دو بار پاک ہے اللہ عجب وعید اترا کہا محمد نے پھر چپ رہے ہم اس دن اور رات تمام پھر نہ دیکھا سوا خیر کے یہاں تک کہ صبح کی ہمنے
محمد فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما التشديد الذي نزل قال في الدين والذي نفس محمد بيده لو أن رجلا قتل
محمد نے پھر پوچھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہے وہ وعید جو اترا فرمایا قرض کے باب میں قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی اسکے اختیار میں ہے اگر بیشک کوئی مرد مارا جاوے
في سبيل الله ثم عاش ثم قتل في سبيل الله ثم عاش ثم قتل في سبيل الله ثم عاش وعليه دين ما دخل الجنة حتى يقضى
اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جاوے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جاوے اسکی راہ میں پھر زندہ ہو اور اسپر قرض ہو نجاوے گا بہشت میں یہاں تک کہ ادا ہو
دينه رواه أحمد وفي شرح السنة نحوه

باب الشركة والوكالة

الفصل الأول

عن زهرة بن معبد أنه
اسکا قرض روایت کیا اسکو احمد اور شرح سنت میں مانند اسکے ہے باب شرکت اور وکالت کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے زہرہ بن معبد سے کہ بیشک اسکو

كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

باہر لے نکلتا تھا دادا اسکا عبد اللہ بن ہشام بازار کی طرف پھر خریدتا عبد اللہ غلہ سو ملتے اس سے ابن عمر اور ابن زبیر پھر کہتے اسکو شریک کر ہمکو اس لئے کہ نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ ذَهَبَتْ

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دعا دی تجھے برکت کی پھر شریک کر لیتا انکو پھر بہت بار پاتا اونٹ جیسا ہوا کرتا ہے پھر بھیج دیتا اسکو گھر کی طرف اور تھا عبد اللہ بن ہشام لے گئی

بِهِ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ

اسکو ماں اسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو ہاتھ پھیرا سر پر اسکے اور دعا دی اسکو برکت کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضـ سے کہ کہا انصار نے

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا النَّخِيلَ قَالَ لَا تَكْفُونَنَا الْمَؤُنَةَ وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بانٹ دیجئے ہمارے اور مہاجرین بھائیوں کے درمیان کھجور فرمایا نہیں بچالو ہمکو محنت سے اور شریک ہو گے ہم تمہارے میوہ میں کہا سنا ہم نے اور مانا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ رضـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عروہ بن ابی الجعد بارقی رضـ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو ایک دینار کہ بکری خرید لاوے آپ کے لئے

فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِهِ بِالْبَرَكَةِ فَكَانَ

سو خریدیں آپ کے لئے دو بکریاں پھر بیچا ایک کو ایک دینار سے اور لایا آپ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار پھر دعا دی اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی بیع میں برکت کی پس

لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اگر خریدتا مٹی تو نفع پاتا اسمیں روایت کیا اسکو بخاری نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ رَزِينٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ ۞ وَعَنْهُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضـ سے مسند مرفوع کہ فرمایا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں تیسرا ہوں دو شریک کا جب تک بد معاملگی نہ کرے ایک دوسرے سے پھر جب بد معاملگی کرے اس سے نکل جاتا ہوں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بڑھایا رزین نے اور آ گھستا شیطان اور

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ ۞ وَعَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پہنچا امانت اسکی طرف کہ امین کیا تجھے اور بد معاملگی مت کر اس سے کہ بد معاملگی کی تجھ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے

جَابِرٍ رضـ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ إِذَا أَتَيْتَ

جابر رضـ سے کہا انہوں نے ارادہ کیا میں نے خیبر کی طرف جانے کا پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر سلام کیا آپ پر اور کہا میں نے ارادہ کیا ہے خیبر جانے کا فرمایا جب جاوے تو

وَكِيلِي فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَإِنِ ابْتَغَى مِنْكَ آيَةً فَضَعْ يَدَكَ عَلَى تَرْقُوَتِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

میرے وکیل کے پاس تو لے اس سے پندرہ وسق خرما پھر اگر طلب کرے وہ تجھ سے کوئی نشانی تو رکھ اپنا ہاتھ اسکی ہنسلی پر روایت کیا اسکو ابو داود نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنْ صُهَيْبٍ رضـ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَإِخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ

روایت ہے صہیب رضـ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتوں میں برکت ہے ایک تو بیچنا وعدہ پر اور دوسرے مضاربت کرنا اور تیسرے ملانا گیہوں کا جو سے

لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ ۞ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رضـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِدِينَارٍ

گھر کے خرچ کو نہ بیچنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حکیم بن حزام رضـ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اسکے ساتھ ایک دینار

لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أُضْحِيَةً فَاشْتَرَى كَبْشًا بِدِينَارٍ وَبَاعَهُ بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرَى أُضْحِيَةً بِدِينَارٍ فَجَاءَ بِهَا وَبِالدِّينَارِ

خریدنے کو آپ کے لئے اس سے قربانی پھر خریدا دنبہ ایک دینار سے اور بیچا اسکو دو دینار سے پھر پھرا اور خریدا قربانی ایک دینار سے پھر لایا اسکو اور دینار کو

الذي يستفضل من الاخرى فتصدق رسول الله صلى الله عليه وسلم بالدينار فدعا له ان يبارك له في تجارته رواه

جو زیادہ کیا دوسری سے پھر خیرات دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دینار کو پھر دعا دی اسکو برکت ملنے کی اسکو اسکی تجارت میں روایت کیا

الترمذي وابو داود

ترمذی اور ابو داؤد نے

باب الغصب والعارية

یہ باب غصب اور عاریۃ کے بیان کا ہے

الفصل الاول

پہلی فصل

عن سعيد بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه يطوقه يوم القيمة من سبع ارضين متفق عليه

روایت ہے سعید بن زید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے لی ایک بالشت زمین ظلم سے سو اسکی طوق ڈالینگے اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین سے متفق علیہ ہے

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحلبن احد ماشية امرئ بغير اذنه ايحب احدكم ان يؤتى مشربته فتكسر خزانته فينتقل طعامه وانما يخزن لهم ضروع مواشيهم اطعماتهم رواه مسلم

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ نہ دوہے کوئی کسی مرد کے جانور کا بے حکم اسکے کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے کہ آوے کوئی اسکے بالاخانے پھر لیجاوے اسمیں کا غلہ اور بس خزانہ ہیں تھن ان کے جانوروں کے انکی کھانے کی چیز کا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن انس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم عند بعض نسائه فارسلت احدى امهات المؤمنين بصحفة فيها طعام فضربت التي النبي صلى الله عليه وسلم في بيتها يد الخادم فسقطت الصحفة فانفلقت فجمع النبي صلى الله عليه وسلم فلق الصحفة ثم جعل يجمع فيها الطعام الذي كان في الصحفة ويقول غارت امكم ثم حبس الخادم حتى اتي بصحفة من عند التي هو في بيتها فدفع الصحفة الصحيحة الى التي كسرت صحفتها وامسك المكسورة في بيت التي كسرت رواه البخاري

اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی بی بی کے پاس پھر بھیجا ایک نے ایمان داروں کی ماؤں سے ایک بڑا پیالہ کہ اسمیں کھانے کی چیز تھی پھر ماری وہ بی بی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسکے گھر میں تھے ہاتھ پر اس خادم کے پھر گر پڑا وہ پیالہ اور ٹوٹ گیا پھر جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے اس پیالے کے پھر جمع کرنے لگے اسمیں وہ کھانے کی چیز کہ تھی اس پیالے میں اور فرماتے تھے غیرت کی تمہاری ماں نے پھر ٹھہرایا اس خادم کو یہاں تک کہ لایا گیا پیالہ اس بی بی کے پاس سے کہ آپ جسکے گھر میں تھے پھر حوالے کیا ثابت پیالہ اس بی بی کو کہ توڑا تھا اسکا پیالہ اور رکھا ٹوٹا ہوا گھر میں اسکے کہ توڑا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن يزيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن النهبة والمثلة رواه البخاري

اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے منع کیا لوٹ لینا اور ناک کان کاٹنا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر رض قال انكسفت الشمس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم مات ابراهيم ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس ست ركعات باربع سجدات فانصرف وقد آضت الشمس وقال ما من شيء توعدونه الا قد رايته في صلوتي هذه لقد جيء بالنار وذلك حين رايتموني تاخرت مخافة ان يصيبني من لفحها وحتى رايت فيها صاحب المحجن يجر قصبه في النار وكان يسرق الحاج بمحجنه فان فطن له قال انما تعلق بمحجني وان غفل عنه ذهب به وحتى رايت فيها صاحبة الهرة التي

اور روایت ہے جابر رض سے کہا گہن لگا آفتاب کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس دن موئے ابراہیم بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھی لوگوں کے ساتھ چھ رکوع چار سجدوں سے پھر سلام پھیرا اور تحقیق رجوع کیا آفتاب نے اور فرمایا نہیں کوئی چیز کہ تم وعدہ کئے جاتے تھے اسکا مگر تحقیق دیکھا میں نے اسکو اپنی اس نماز میں البتہ تحقیق لائی گئی دوزخ اور یہ جب دیکھا تم نے مجھے کہ پیچھے ہٹا ڈر کر اس سے کہ پہنچے مجھے گرمی اسکی اور یہاں تک کہ دیکھا اس میں عکسی لکڑی والے کو کہ کھینچ رہا ہے اپنی آنتیں آگ میں اور چرایا کرتا تھا حاجیوں کو اپنی لکڑی سے پھر اگر کوئی معلوم کرتا اسکو کہتا بس لگ گیا میری لکڑی کو اور اگر کوئی غافل رہتا اس سے لیجاتا اسکو اور یہاں تک کہ دیکھا اسمیں بلی والی کو جو

ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض حتى ماتت جوعا ثم جيء بالجنة وذلك حين رأيتموني تقدمت
باندھ رکھی اسکو پھر نہ کھلائی اسکو اور نہ چھوڑ دیا اسکو کہ کھاوے کیڑے مکوڑے زمین کے یہاں تک کہ مر گئی بھوک سے پھر حاضر کی گئی بہشت اور وہ جب دیکھا تم نے مجھ کو آگے گیا

حتى قمت في مقامي ولقد مددت يدي وأنا أريد أن أتناول من ثمرها لتنظروا إليه ثم بدا لي أن لا أفعل رواه مسلم وعن
یہاں تک کہ کھڑا رہا اپنی اس جگہ میں اور لانبا کیا ہاتھ ارادہ کرکے لینے کا اسکا میوہ تاکہ دیکھو اسکو پھر بھلا لگا مجھے نہ لینا اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

قتادة قال سمعت أنسا يقول كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من أبي طلحة يقال له المندوب
قتادہ سے کہا سنا میں نے انس کو کہتے گھبراہٹ ہوئی تھی مدینے میں سو لیا عاریۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا ابی طلحہ سے کہ اسکو مندوب کہتے تھے

فركب فلما رجع قال ما رأينا من شيء وإن وجدناه لبحرا متفق عليه

الفصل الثاني

عن سعيد بن زيد رضی عن النبي
پھر سوار ہوئے پھر جب پھرے فرمایا نہ دیکھا ہم نے کوئی خطرہ اور بیشک پایا ہم نے اسکو دریا ف۲ یعنی تیز رو دوسری فصل روایت ہے سعید بن زید رضی سے نبی

صلى الله عليه وسلم أنه قال من أحيى أرضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق رواه أحمد والترمذي وأبو داود ورواه
صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جسنے آباد کیا زمین ویران ف۳ سو وہ اسی کی ہے اور نہیں ظالم جس کا کچھ حق روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا اسکو

مالك عن عروة مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن أبي حرة الرقاشي عن عمه قال قال رسول الله
مالک نے عروہ سے سند مرسل اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی حرہ رقاشی سے اسکے چچا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ألا لا تظلموا ألا لا يحل مال امرئ إلا بطيب نفس منه رواه البيهقي في شعب الإيمان والدارقطني
صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ظلم نہ کرو خبردار حلال نہیں مال کسی مرد کا مگر جی کی خوشی سے اسکی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور دارقطنی

في المجتبى وعن عمران بن حصين رضی عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال لا جلب ولا جنب ولا شغار في الإسلام ومن
کتاب مجتبی میں اور روایت ہے عمران بن حصین رضی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا درست نہیں جلب اور جنب اور شغار ف۴ اسلام میں اور جو

انتهب نهبة فليس منا رواه الترمذي وعن السائب بن يزيد رضی عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا
کہ لوٹ لے دھاڑ مار کر سو نہیں ہم سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سائب بن یزید رضی سے اسکے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا نہ

يأخذ أحدكم عصا أخيه لاعبا جادا فمن أخذ عصا أخيه فليردها إليه رواه الترمذي وأبو داود ورواية
لے کوئی تم میں سے لاٹھی اپنے بھائی کی ہنسی کرکے سچ مچ جو کوئی لاٹھی اپنے بھائی کی تو دے دے لاٹھی اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ابو داود کی

قوله جادا وعن سمرة رضی عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من وجد عين ماله عند رجل فهو أحق به ويتبع البيع
لفظ جاد تک ہے اور روایت ہے سمرہ رضی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے پایا اپنا مال بعینہ کسی مرد کے پاس سو وہ لے لیگا اور تعاقب کریگا وہ مشتری

من باعه رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال على اليد ما أخذت حتى تؤدي رواه
اپنے بایع قیمت کا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ذمہ ہی ہاتھ کا جو لیا یہاں تک کہ ادا کرے روایت کیا اسکو

الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن حرام بن سعد بن محيصة أن ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطا فأفسدت فقضى
ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حرام بن سعد بن محیصہ سے کہ ایک اونٹنی براء بن عازب کی گھسی کسی باغ میں پھر تباہ کیا باغ سو فیصلہ کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم أن على أهل الحوائط حفظها بالنهار وأن ما أفسدت المواشي بالليل ضامن على أهلها رواه مالك
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ ذمہ باغ والوں کے ہے نگہبانی ان کی دن کو اور جو تباہ کیا ہے جانوروں نے رات کو لیا جاویگا جانور والوں سے روایت کیا اسکو مالک

وأبو داود وابن ماجه وعن أبي هريرة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الرجل جبار وقال النار جبار رواه أبو داود وعن
اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانوں باطل ہے اور فرمایا آگ باطل ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور

الحسن عن سمرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أتى أحدكم على ماشية فإن كان فيها صاحبها فليستأذنه وإن لم يكن
حسن بصری سے سمرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آوے کوئی تم میں سے جانور پر ریوڑ پر اگر رہے ان میں مالک ان کا تو اجازت لے اس سے اور اگر نہ رہے

فيها فليصوت ثلاثا فإن أجابه أحد فليستأذنه وإن لم يجبه أحد فليحتلب وليشرب ولا يحمل رواه أبو داود وعن
ان میں تو پکارے تین بار پھر اگر جواب دیا اسکو کوئی تو اجازت لے لے اس سے اور اگر نہ جواب دیا اسکو کوئی تو دودھ دوہ لے اور پی لے اور ہمراہ نہ لیجاوے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت

ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من دخل حائطا فليأكل ولا يتخذ خبنة رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا
ابن عمر رض سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی آیا کسی باغ میں تو کھالے اور نہ رکھ لے کپڑے میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث غريب وعن أمية بن صفوان عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم استعار منه أدراعه يوم حنين فقال أغصبا
حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے امیہ بن صفوان سے اسکے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریۃ لی اس سے زرہ اسکی حنین کی لڑائی کے دن تو کہا صفوان نے کیا غصب

يا محمد قال بل عارية مضمونة رواه أبو داود وعن أبي أمامة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العارية
ای محمد فرمایا بلکہ عاریۃ مضمونہ سے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا انہوں نے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے عاریت کا

مؤداة والمنحة مردودة والدين مقضي والزعيم غارم رواه الترمذي وأبو داود وعن رافع بن عمرو الغفاري
ادا کیا جانا چاہیے ف اور منحہ پھیر دی جائیگی ف اور قرض ادا کرنا فرض ہے اور ذمہ لینے والا ضامن ہے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری

رض قال كنت غلاما أرمي نخل الأنصار فأتي بي النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا غلام لم ترمي النخل قلت آكل قال فلا ترم وكل
رض سے کہا تھا میں لڑکا پتھر مارتا تھا انصار کے خرما کے درخت کو پھر لایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور فرمایا ای لڑکے کیوں پتھر مارتا ہے خرما کے درخت کو کہا میں کھاتا ہوں فرمایا پھر

مما سقط في أسفلها ثم مسح رأسه فقال اللهم أشبع بطنه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وسنذكر حديث عمرو بن
گرا ہوا تلے درخت کے پھر ہاتھ پھیرا اسکے سر پر پھر فرمایا ای اللہ بھر دے پیٹ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور اب ذکر کرینگے حدیث عمرو بن

شعيب في اللقطة إن شاء الله تعالى **الفصل الثالث** عن سالم عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أخذ
شعیب کی لقطے کے باب میں اگر چاہے اللہ تعالی۔ تیسری فصل روایت ہے سالم سے اسکے باپ سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے لیا

من الأرض شيئا بغير حقه خسف به يوم القيامة إلى سبع أرضين رواه البخاري وعن يعلى بن مرة رض قال سمعت
زمین تھوڑی بھی ناحق دھسایا جاویگا اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین کی تہ تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے یعلی بن مرہ رض سے کہ کہا انہوں نے سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أخذ أرضا بغير حقها كلف أن يحمل ترابها المحشر رواه أحمد وعنه قال سمعت رسول
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے لیا زمین ظلم سے حکم کرینگے اسکو اٹھانے کا اسکی مٹی قیامت کے میدان میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول أيما رجل ظلم شبرا من الأرض كلفه الله عز وجل أن يحفره حتى يبلغ آخر سبع أرضين ثم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس مرد نے ظلم سے لیا ایک بالشت زمین حکم کریگا اسکو اللہ خالق بزرگ کہ اسکو کھودے یہاں تک کہ پہنچے ساتوں زمین کی تہ

يطوقه إلى يوم القيامة حتى يقضى بين الناس رواه أحمد **باب الشفعة الفصل الأول** عن جابر رض قال قضى النبي صلى
اسکی طوق ڈالیگا اسکو قیامت کے دن تک یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں میں روایت کیا اسکو احمد نے۔ باب شفعے کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فیصلہ کیا نبی صلے

الله عليه وسلم بالشفعة في كل ما لم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة رواه البخاري وعنه قال قضى

اللہ علیہ وسلم نے ثبوت شفعے کا اس چیز میں کہ بانٹی نہ گئی ہو پھر جب بندھ گئے حد اور بن گئے راستے تو شفعہ نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا حکم

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة في كل شركة لم تقسم ربعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن شريكه فان شاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعے کا اس شرکت کی چیز میں کہ بانٹی نہ گئی گھر میں یا باغ میں حلال نہیں شریک کو بیچنا یہاں تک کہ خبر دے اپنے شریک کو پھر اگر چاہے

اخذ وان شاء ترك فاذا باع ولم يؤذنه فهو احق به رواه مسلم وعن ابي رافع رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجار

لے لیگا اور اگر چاہیگا چھوڑ دیگا پھر جب بیچا خبر نہ دیکر اسکو سو وہ حقدار ہے اسکے لینے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایہ

احق بسقبه رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبة

زیادہ حقدار ہے بسبب اسکے ہمسایہ ہونے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کرے ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو لکڑی گاڑنے سے

في جداره متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلفتم في الطريق جعل عرضه سبعة اذرع رواه

اپنی دیوار میں روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑو تم راستے میں کی جاویگی اسکی چوڑائی سات گز کی روایت کیا اسکو

مسلم **الفصل الثاني** عن سعيد بن حريث رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع منكم دارا

مسلم نے دوسری فصل روایت ہے سعید بن حریث رض سے کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو بیچے تم میں سے گھر

او عقارا قمن ان لا يبارك له الا ان يجعله في مثله رواه ابن ماجة والدارمي وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یا زمین سو سزاوار ہے اسکا کہ برکت نہ ہو اسکو مگر یہ کہ لگا دے اسکو ویسی ہی جگہ میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الجار احق بشفعته ينتظر بها وان كان غائبا اذا كان طريقهما واحدا رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي

ہمسایہ حقدار ہے بسبب ہمسائے کے شفعے کا انتظار کیا جائیگا اسکا اگرچہ غائب ہو جب ہو دونوں کی راہ ایک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الشريك شفيع والشفعة في كل شيء رواه الترمذي قال وقد روي

اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شریک حق شفعہ رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کیا گیا ہے

عن ابن ابي مليكة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وهو اصح وعن عبد الله بن حبيش رض قال قال رسول الله صلى الله

ابن ابی ملیکہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سند مرسل سے اور وہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن حبیش رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من قطع سدرة صوب الله راسه في النار رواه ابو داود وقال هذا الحديث مختصر يعني من قطع سدرة في فلاة يستظل

علیہ وسلم نے جو کاٹیگا درخت بیر کا جھکا دیگا اللہ سر اسکا دوزخ میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا یہ حدیث مختصر ہے یعنی جو کاٹے جنگل یا میدان کے بیری کے درخت

بها ابن السبيل والبهائم عبثا وظلما بغير حق يكون له فيها صوب الله راسه في النار **الفصل الثالث** عن عثمان بن

اسکا مسافر اور چوپایے ظلم سے بغیر اسکا حق کے کہ ہو سمیت جھکا دیگا اللہ سر اسکا آگ میں تیسری فصل روایت ہے عثمان ابن

عفان رض قال اذا وقعت الحدود في الارض فلا شفعة فيها ولا شفعة في بئر ولا فحل النخل رواه مالك **باب المساقاة و**

عفان رض سے کہا جب بن گئے حد زمین میں تو نہیں شفعہ اس میں اور نہیں شفعہ کنوے میں اور نہ درخت نر خرما کے روایت کیا اسکو مالک نے باب باغ اور

المزارعة الفصل الاول عن عبد الله بن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دفع الى يهود خيبر نخل خيبر وارضها

کھیتی بٹائی سے دینے کا پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوالے کیا یہود کے خیبر کے خرمے کے باغ اور زمین

على ان يعملوها من اموالهم ولرسول الله صلى الله عليه وسلم شطر ثمرها رواه مسلم وفي رواية البخاري ان رسول الله صلى الله عليه

اس شرط پر کہ خرچ کریں اس میں اپنے مال اور ملے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آدھا میوہ اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری کی ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اعطى خيبر اليهود ان يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما يخرج منها وعنه قال كنا نخابر ولا نرى بذلك بأسا حتى زعم

وسلم نے دیا خیبر یہود کو اس شرط پر کہ آباد کریں اسکو اور کھیتی کریں اسمیں اور ملیگا ان کو آدھا حاصل اسکا اور روایت ہے انہی سے کہا ہم مخابرہ کرتے تھے اور نہ دیکھتے تھے اس میں کچھ مضائقہ یہانتک کہ کہا

رافع بن خديج ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنها فتركناها من اجل ذلك رواه مسلم وعن حنظلة بن قيس عن رافع بن خديج قال

رافع بن خدیج نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مخابرہ کرنا سو چھوڑ دیا ہم نے اسکو اس لیے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حنظلہ بن قیس سے کہ رافع بن خدیج

اخبرني عماي انهم كانوا يكرون الارض على عهد النبي صلى الله عليه وسلم بما ينبت على الاربعاء او شيء يستثنيه صاحب الارض فنهانا

خبر دی مجھے دونوں چچا نے کہ صحابہ اجارے سے دیتے تھے زمین کو زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنا حصہ ٹھہرا کر نہروں پر کی کھیتی کو یا اور کوئی کھیتی کو کہ الگ کر لیتا

النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقلت لرافع فكيف هي بالدراهم والدنانير فقال ليس بها بأس وكان الذي نهي عن ذلك ما لو نظر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو سو کہا میں نے رافع کو پھر کیسا ہے بیچ میں اجارہ دینا درہم اور دینار لیکر تب کہا نہیں کچھ مضائقہ اور تھی منع وہ صورت کہ اگر غور کریں

فيه ذو الفهم بالحلال والحرام لم يجيزوه لما فيه من المخاطرة متفق عليه وعن رافع بن خديج رض قال كنا اكثر اهل المدينة

اس میں سمجھنے والے حلال اور حرام کو روا نہ رکھیں اسکو اس جہت سے کہ اس میں خطر ہے ق اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا ہم تھے زیادہ سب سے کھیت والے

حقلا وكان احدنا يكري ارضه فيقول هذه القطعة لي وهذه لك فربما اخرجت ذه ولم تخرج ذه فنهاهم النبي صلى الله عليه

کھیتی رکھنے والے اور بعض ہم میں سے اجارہ دیتا تھا اپنی زمین کو پھر کہتا یہ ٹکڑا میرا اور یہ تیرا پھر اکثر ہوتا کہ پھلتی یہ اور نہ پھلتی یہ سو منع کیا انکو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم متفق عليه وعن عمرو قال قلت لطاؤس لو تركت المخابرة فانهم يزعمون ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنه قال اي عمرو

وسلم نے ق اور روایت ہے عمرو سے کہا کہا میں نے طاؤس سے کہ خوب ہو کہ چھوڑ دو تم مخابرہ کرنا اس لیے کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اسکو کہا اے عمرو

اني اعطيهم واغنيهم وان اعلمهم اخبرني يعني ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال ان يمنح احدكم اخاه

میں دیتا ہوں انکو اور مدد کرتا ہوں انکی ف اور بیشک سب سے بڑے عالم نے خبر دی مجھکو یعنی ابن عباس نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اسکو اور لیکن فرمایا کہ دیدیا کسی کا تم میں سے

خير له من ان ياخذ عليه خرجا معلوما متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له ارض فليزرعها

بھلا ہے اسکے لیے لینے سے اس پر کچھ محصول مقرر کیا ہوا ق اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جسکے پاس کچھ زمین ہو تو آپ

او ليمنحها اخاه فان ابى فليمسك ارضه متفق عليه وعن ابي امامة رض ورأى سكة وشيئا من آلة الحرث فقال سمعت النبي صلى الله

یا دیدے زمین اپنے بھائی کو پھر اگر اب انکار کیا تو رکھ چھوڑے اپنی زمین ق اور روایت ہے ابی امامہ رض سے جس حال میں کہ دیکھا

عليه وسلم يقول لا يدخل هذا بيت قوم الا ادخله الله الذل رواه البخاري

الفصل الثاني

عن رافع بن خديج رض عن النبي

علیہ وسلم کو فرماتے داخل ہوگا یہ کسی قوم کے گھر میں مگر داخل کریگا اسمیں ذلت کو روایت کیا اسکو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج رض سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال من زرع في ارض قوم بغير اذنهم فليس له من الزرع شيء وله نفقته رواه الترمذي وابو داود وقال

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے کھیتی کی کسی قوم کی زمین میں بے حکم ان کے سو نہیں اسکا کھیتی سے کچھ حصہ اور ملیگی اسکو لاگت اسکی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور

هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن قيس بن مسلم عن ابي جعفر قال ما بالمدينة اهل بيت هجرة الا يزرعون على الثلث

یہ حدیث غریب ہے تیسری فصل روایت ہے قیس بن مسلم سے ابو جعفر سے کہا نہ تھا مدینہ میں کوئی گھر والے مہاجرین سے مگر زراعت کرتے تہائی

وَالْاَرْبَعِ وَزَارَعَ عَلِيٌّ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَالْقَاسِمُ وَعُرْوَةُ وَاٰلُ اَبِيْ بَكْرٍ وَاٰلُ عُمَرَ وَاٰلُ عَلِيٍّ

یا چوتھائی پر اور کھیتی کی علی اور سعد بن مالک نے اور عبداللہ بن مسعود اور عمر بن عبدالعزیز اور قاسم اور عروہ اور آل ابی بکر اور آل عمر اور آل علی

وَابْنُ سِيْرِيْنَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ كُنْتُ اُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ فِي الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ النَّاسَ عَلٰی اِنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَهُ

اور ابن سیرین نے اور کہا عبدالرحمن بن اسود نے ہوتا تھا میں شریک عبدالرحمن بن یزید کا کھیتی میں اور معاملہ کیا عمر نے لوگوں سے اس شرط پر کہ اگر لاوے عمر تخم کو اپنے پاس سے تو اس کا

الشَّطْرُ وَاِنْ جَاءُوْا بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بَابُ الْاِجَارَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ زَعَمَ ثَابِتُ بْنُ

آدھا حصہ ہے اور اگر لاویں لوگ تخم سو آدھا حصہ ان کا ہے ایسا ہی روایت کیا اس کو بخاری نے۔ باب اجارہ کے بیان کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے عبداللہ بن مغفل سے کہا کہا ثابت بن

الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَاْسَ بِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

ضحاک نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بٹائی پر زمین دینے کو اور حکم کیا اجارہ کا اور فرمایا کچھ ڈر نہیں اس میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فَاَعْطَی الْحَجَّامَ اَجْرَهٗ وَاسْتَعَطَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگائی پھر دی حجام کو مزدوری اسکی اور ناک میں دوا دی۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں

بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا رَعَی الْغَنَمَ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ وَاَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ اَرْعٰی عَلٰی قَرَارِيْطَ لِاَهْلِ مَكَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بھیجا اللہ نے کسی نبی کو مگر چرایا بکریاں پھر کہا صحابہ نے اور آپ نے تب فرمایا ہاں چراتا تھا کئی قیراط پر مکہ والوں کی بکریاں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰی بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تین شخصوں سے میں جھگڑوں گا قیامت کے دن ایک مرد کہ اقرار کیا میرا نام لیکر پھر توڑ ڈالا اور دوسرا وہ مرد کہ بیچا آزاد کو پھر قیمت کھائی اور تیسرا وہ مرد کہ مزدور رکھا

فَاسْتَوْفٰی مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهٖ اَجْرَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوْا بِمَاءٍ فِيْهِمْ لَدِيْغٌ

پھر پورا کام لیا اس سے اور نہ دی مزدوری اسکی روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ ایک جماعت صحابہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گذر کیا ایک پانی پر ان میں

اَوْ سَلِيْمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيْكُمْ مِّنْ رَاقٍ اِنَّ فِي الْمَاءِ رَجُلًا لَدِيْغًا اَوْ سَلِيْمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ فَقَرَاَ

یا سانپ کا کاٹا ہوا تھا سو آیا ان کے پاس ایک مرد اس پانی والوں سے پھر کہا کیا تم میں کوئی منتر جاننے والا ہے بیشک اس پانی والوں میں ایک مرد بچھو یا سانپ کا کاٹا ہوا ہے پھر چلا گیا ایک مرد ان میں سے پھر پڑھا

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلٰی شَاءٍ فَبَرَاَ فَجَاءَ بِالشَّاءِ اِلٰی اَصْحَابِهٖ فَكَرِهُوْا ذٰلِكَ وَقَالُوْا اَخَذْتَ عَلٰی كِتَابِ اللّٰهِ اَجْرًا حَتّٰی قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ

سورۂ فاتحہ بہت سی بکریاں لینے پر سو اچھا ہوا پھر لایا صحابی بکریاں اپنے ساتھیوں کے پاس سو برا سمجھے اس کو اور کہا لیا تو نے اللہ کی کتاب پر مزدوری یہاں تک کہ آئے مدینہ میں

فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخَذَ عَلٰی كِتَابِ اللّٰهِ اَجْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَقَّ مَا اَخَذْتُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ رَوَاهُ

پھر کہا اے رسول اللہ کے لیا اس نے اللہ کی کتاب پر مزدوری سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر زیادہ سزاوار اس کی جس پر تم لیتے ہو مزدوری اللہ کی کتاب ہے روایت کیا اس کو

الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَصَبْتُمْ اقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِيْ مَعَكُمْ سَهْمًا

بخاری نے اور ایک روایت میں ہے اچھا کیا تم نے بانٹ لو اور کرو میرا حصہ اپنے ساتھ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا

دوسری فصل۔ روایت ہے خارجہ بن صلت سے انہوں نے اپنے چچا سے کہا متوجہ ہوئے ہم

مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا عَلٰی حَيٍّ مِّنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا اِنَّا اُنْبِئْنَا اَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِّنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پھر آئے ایک محلے پر عرب کے سو کہا انہوں نے ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تم تحقیق لائے ہو پاس اس مرد کے بھلائی سو کیا ہے

مِّنْ دَوَاءٍ اَوْ رُقْيَةٍ فَاِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِي الْقُيُوْدِ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَجَاءُوْا بِمَعْتُوْهٍ فِي الْقُيُوْدِ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

کوئی دوا یا منتر اس لئے کہ ہمارے پاس ایک دیوانہ قید کیا ہوا ہے سو کہا ہم نے ہاں کہا پھر لائے دیوانے کو قید میں پھر پڑھا میں نے اس پر سورۂ فاتحہ تین دن صبح

وعشية أجمع بزاقي ثم تفل، قال: فكأنما أنشط من عقال، فأعطوني جعلا، فقلت: لا حتى أسأل النبي صلى الله عليه وسلم، فقال: كل فلعمري

اور شام جمع کرتا تھا تھوک اپنا پھر تھوکتا اب کہا پس جیسا کھل گیا رسی سے پھر دی مجھے مزدوری تب کہا نہ لونگا یہاں تک کہ پوچھوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا کھا پس قسم ہے

لمن أكل برقية باطل لقد أكلت برقية حق. رواه أحمد وأبو داود. وعن عبد الله بن عمر رض قال: قال رسول الله صلى الله عليه

البتہ بعضے کھانے والے ہیں منتر جھوٹا پھر کر البتہ تحقیق کھایا تو نے سچے منتر سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم: أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه. رواه ابن ماجه. وعن الحسين بن علي رض قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم نے دو مزدور کو اسکی مزدوری پہلے اسکا پسینا سوکھنے کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حسین بن علی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

للسائل حق وإن جاء على فرس. رواه أحمد وأبو داود، وفي المصابيح مرسلا.

الفصل الثالث

عن عتبة بن المنذر رض

سائل کا حق ہے اگرچہ آوے گھوڑے پر چڑھ کے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور کتاب مصابیح میں سند مرسل ہے۔ تیسری فصل۔ روایت ہے عتبہ بن منذر رض سے

قال: كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ طسم حتى بلغ قصة موسى قال: إن موسى أجر نفسه ثماني سنين أو عشرا على

کہا تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پڑھا سورۂ قصص یہاں تک کہ پہنچے موسی کے قصے کو فرمایا بیشک موسی نے مزدور کیا اپنی جان کو آٹھ سال یا دس سال

عفة فرجه وطعام بطنه. رواه أحمد وابن ماجه. وعن عبادة بن الصامت رض قال: قلت: يا رسول الله رجل أهدى إلي قوسا ممن كنت

بچانے پر اپنی شرمگاہ کے اور کھانے پر اپنے پیٹ کے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے کہا اسنے کہا میں نے یا رسول اللہ ایک مرد نے ہدیہ دیا

أعلمه الكتاب والقرآن وليست بمال فأرمي عليها في سبيل الله. قال: إن كنت تحب أن تطوق طوقا من نار فاقبلها. رواه أبو داود

کہ سکھاتا تھا اسکو کتاب اور قرآن اور نہیں وہ کمان بڑا مال پھر تیر چلاؤں اس سے اللہ کی راہ میں فرمایا اگر دوست رکھتا ہے تو کہ ڈالیں تجھے طوق آگ کا تو قبول کر اسکو روایت کیا اسکو ابو داؤد

وابن ماجه.

باب إحياء الموات والشرب

الفصل الأول

عن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من عمر أرضا

اور ابن ماجہ نے۔ باب آباد کرنے کا ویران زمین کو اور پانی کے حصے کے بیان کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے آباد کیا اس زمین کو

ليست لأحد فهو أحق. قال عروة: قضى به عمر في خلافته. رواه البخاري. وعن ابن عباس رض أن الصعب بن جثامة رض

کہ کسی کی ملک نہیں سو وہ حق دار ہے۔ کہا عروہ نے حکم کیا اسکا عمر نے اپنی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک صعب بن جثامہ رض نے

قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لا حمى إلا لله ولرسوله. رواه البخاري. وعن عروة قال: خاصم الزبير رجلا

کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں رمنا مگر اللہ کا اور اسکے رسول کا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہا جھگڑا زبیر نے ایک

من الأنصار في شراج من الحرة، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: اسق يا زبير ثم أرسل الماء إلى جارك. فقال الأنصاري: أن

انصاری مرد سے پانی کی نالیوں کے باب میں جو سنگستان سے آتی تھیں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی دے لے اے زبیر پھر چھوڑ دے پانی اپنے ہمسائے کی طرف سو کہا وہ انصاری اس لئے

كان ابن عمتك؟ فتلون وجهه، ثم قال: اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع إلى الجدر، ثم أرسل الماء إلى جارك. فاستوعى

کہ زبیر آپ کی پھوپھی کا بیٹا ہے تب متغیر ہوا چہرۂ مبارک پھر فرمایا پانی دے اے زبیر پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ پھر جاوے دیوار تک پھر چھوڑ دے پانی ہمسائے کی طرف پھر پورا دلوایا

النبي صلى الله عليه وسلم للزبير حقه في صريح الحكم حين أحفظه الأنصاري، وكان أشار عليهما بأمر لهما فيه سعة.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو اسکا حق صاف حکم کر کے جب غصہ دلایا آپ کو انصاری نے اور پہلے اشارہ کیا تھا حضرت نے دونوں پر ایسے حکم سے کہ انکو اسمیں آسانی تھی

متفق عليه. وعن أبي هريرة رض قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا به فضل الكلأ.

ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روکو حاجت سے زائد پانی کو تاکہ روکو اس سے گھانس کی زیادتی۔

متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لا یکلمهم الله یوم القیمة ولا ینظر الیهم رجل حلف علی

ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں بات نہ کریگا اللہ دن قیامت کے اور نظر رحمت نہ کریگا ان پر ایک تو وہ مرد کہ

سلعته لقد اعطی بها اکثر مما اعطی وهو کاذب ورجل حلف علی یمین کاذبة بعد العصر لیقتطع بها مال رجل مسلم

اپنا اسباب بیچتے تحقیق کوئی دیتا تھا مجھے اس پر زیادہ اس سے کہ اب ملتا ہے مجھے اور وہ جھوٹا ہے اور دوسرا وہ مرد کہ قسم کھائی جھوٹی بعد عصر کے تاکہ لیوے اس سے مال کسی مسلمان کا

ورجل منع فضل ماء فیقول الله الیوم امنعک فضلی کما منعت فضل ماء لم تعمل یداک متفق علیه وذکر حدیث جابر فی باب

اور تیسرا وہ مرد کہ روکا پانی کی زیادتی پھر فرماوے اللہ آج باز رکھونگا تجھکو اپنے فضل سے جیسا کہ تو نے منع کیا زیادتی پانی کی کہ کام نہ کیا تھا تیرے ہاتھوں نے ق۔ اور مذکور ہوئی حدیث جابر کی باب

المنهی عنها من البیوع

الفصل الثانی

عن الحسن عن سمرة رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من احاط حائطا علی

اس مزید و فروخت کے کہ ممنوع ہیں شرع میں۔ دوسری فصل۔ روایت ہے حسن سے سمرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا جسنے دیوار دی گرد

الارض فهو له رواه ابو داود وعن اسماء بنت ابی بکر رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اقطع للزبیر نخیلا رواه

زمین پر سو وہ اسکی ملک ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو خرما کے درخت روایت کیا

ابو داود وعن ابن عمر رض ان النبی صلی الله علیه وسلم اقطع للزبیر حضر فرسه فاجری فرسه حتی قام ثم رمی بسوطه

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو زمین بقدر گھوڑے کی دوڑ کے پھر دوڑایا اپنا گھوڑا یہانتک کہ ٹھہر گیا

فقال اعطوه من حیث بلغ السوط رواه ابو داود وعن علقمة بن وائل عن ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم اقطعه

تب فرمایا دو اسکو وہاں سے کہ پہنچا کوڑا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے اسکے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو

ارضا بحضرموت قال فارسل معی معاویة قال اعطها ایاه رواه الترمذی والدارمی وعن ابیض بن حمال المأربی

ایک زمین شہر حضر موت میں کہا وائل نے پھر بھیجا میرے ساتھ معاویہ کو فرمایا دے زمین اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابیض بن حمال ماربی

رض انه وفد الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاستقطعه الملح الذی بمأرب فاقطعه ایاه فلما ولی قال رجل یا

رض سے کہ وہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر مانگا وہ نمک کا کھان کہ موضع مارب میں ہے سو دیا وہ اسکو پھر ابیض گیا ایک مرد نے کہا اے

رسول الله انما اقطعت له الماء العد قال فرجعه منه قال وساله ماذا یحمی من الاراک قال ما لم تنله اخفاف الابل رواه

رسول اللہ کے نہ دیا آپنے اسکو مگر وہ پانی کہ ہمیشہ رہتا ہے کہا ابیض پھر پھیر لیا اسکو اس سے کہا اور پوچھا وہ مرد آپ سے کونسی زمین ہے کہ پیلو درخت والی

الترمذی وابن ماجة والدارمی وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المسلمون شرکاء فی ثلث فی الماء

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان شریک ہیں تین چیز میں پانی اور

والکلاء والنار رواه ابو داود وابن ماجة وعن اسمر بن مضرس رض قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم فبایعته فقال من

گھاس اور آگ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسمر بن مضرس رض سے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کی آپ سے تو فرمایا

سبق الی ماء لم یسبقه الیه مسلم فهو له رواه ابو داود وعن طاؤس مرسلا ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من احیا

پہلے گیا پانی پر کہ اس سے پہلے نہ گیا اس پر کوئی مسلمان سو وہ اسکا ہی ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے طاؤس سے سند مرسل سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے

مواتا من الارض فهو له وعادی الارض لله ولرسوله ثم هی لکم منی رواه الشافعی وروی فی شرح السنة ان النبی صلی

ویران زمینیں سو وہ اسکی ہیں اور عادی زمین اللہ کی اور اسکے رسول کی ہے پھر وہ تمہاری ہیں میری طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت کیا گیا شرح سنہ میں کہ نبی صلی

اللہ علیہ وسلم اقطع لعبد اللہ بن مسعود الدور بالمدینۃ وھی بین ظھرانی عمارۃ الانصار من المنازل والنخل فقال بنو عبد بن زھرۃ

اللہ علیہ وسلم نے دیا عبداللہ بن مسعود کو گھر مدینے میں اور وہ گھر درمیان عمارت انصار کے تھے گھروں اور نخل سے تب کہا بنو عبد بن زہرہ نے

نکب عنا ابن ام عبد فقال لھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم ابتعثنی اللہ اذًا ان اللہ لا یقدس امۃ لا یؤخذ للضعیف فیھم حقہ

دور کر ہم سے عبداللہ بن مسعود کو سو فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کس لئے بھیجا مجھے اللہ نے اسو قت میں تحقیق مقرر اللہ پاک نہیں کرتا اس جماعت کو کہ نہ لیا جاوے ضعیف کا حق ان میں

وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی سیل المھزور ان یمسک حتی یبلغ الکعبین

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا نالے میں مہزور کے یہ کہ پانی روکا جاوے یہاں تک کہ ٹخنوں تک پہنچے

ثم یرسل الاعلی علی الاسفل رواہ ابو داود وابن ماجۃ وعن سمرۃ بن جندب انہ کانت لہ عضد من نخل فی حائط رجل من

پھر چھوڑ دے اوپر والا نیچے والے پر روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ تھے اسکے کئی درخت خرمے کے باغ میں ایک مرد کے

الانصار ومع الرجل اھلہ فکان سمرۃ یدخل علیہ فیتاذی بہ فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فطلب الیہ النبی

انصار سے اور اس مرد کے ساتھ گھر والے تھے سو سمرہ جاتا تھا اس پر سو ایذا پاتا وہ مرد اس سے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے پھر کہلا بھیجا اسکو نبی

صلی اللہ علیہ وسلم لیبیعہ فابی فطلب ان یناقلہ فابی قال فھبہ لہ ولک کذا امرا رغبہ فیہ فابی فقال انت مضار فقال للانصاری

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ ڈالے اس درختوں کو سو نہ مانا سمرہ پھر کہلا بھیجا کہ مبادلہ کرے اسکا سو نہ مانا فرمایا پھر دیدے وہ اسکو اور تجھے اتنا ملیگا فرمایا ایسا کہ رغبت کرے سو نہ مانا پھر فرمایا تو ضرر دینے والا ہے پھر فرمایا انصاری کو

اذھب فاقطع نخلہ رواہ ابو داود وذکر حدیث جابر من احیی ارضا فی باب الغصب بروایۃ سعید بن زید وسنذکر حدیث ابی

جا اور کاٹ ڈال اسکے درخت خرمے کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور مذکور ہوئی حدیث جابر کی جسنے آباد کیا زمین باب الغصب میں روایت سے سعید بن زید کی اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی

صرمۃ من ضار اضر اللہ بہ فی باب ما ینھی من التھاجر الفصل الثالث عن عائشۃ انھا قالت یا رسول اللہ ما الشیء الذی لا یحل

صرمہ کی جسنے ضرر پہنچایا ضرر پہنچاویگا اللہ اسکو باب میں ممنوع ہونے تہاجر کے تیسری فصل روایت ہے عائشہ سے کہ اسنے کہا اے رسول اللہ کونسی چیز ہے کہ حلال نہیں

منعہ قال الماء والملح والنار قالت قلت یا رسول اللہ ھذا الماء قد عرفناہ فما بال الملح والنار قال یا حمیراء من اعطی نارا فکانما

منع کرنا اسکا فرمایا پانی اور نمک اور آگ کہا اسنے کہا میں نے یا رسول اللہ پانی کو تو پہچانا ہم نے پس کیا حال ہے نمک اور آگ کا فرمایا اے سرخ رنگ والی جسنے دیا مسلمان کو آگ پھر گویا

تصدق بجمیع ما انضجت تلک النار ومن اعطی ملحا فکانما تصدق بجمیع ما طیبت تلک الملح ومن سقی مسلما شربۃ من ماء

خیرات کی تمام چیزیں جو پکائیں اس آگ نے اور جسنے دیا نمک سو گویا خیرات کی تمام چیز کہ مزہ دار کیا اس نمک نے اور جسنے پلایا مسلمان کو پانی ایک پیاس

حیث یوجد الماء فکانما اعتق رقبۃ ومن سقی مسلما شربۃ من ماء حیث لا یوجد فکانما احیاھا رواہ ابن ماجۃ باب العطایا

جہاں میسر ہے پانی سو گویا آزاد کیا ایک بردہ اور جسنے پلایا مسلمان کو پانی ایک پیاس جہاں میسر نہ ہو سو گویا جلایا جان مسلمان کی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب عطایا

الفصل الاول عن ابن عمر ان عمر اصاب ارضا بخیبر فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی اصبت ارضا بخیبر

پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک عمر نے پائی زمین خیبر میں سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک میں نے پائی ایک زمین خیبر میں

لم اصب مالا قط انفس عندی منہ فما تامرنی بہ قال ان شئت حبست اصلھا وتصدقت بھا فتصدق بھا عمر انہ لا یباع

کہ نہ پایا میں کوئی مال ہرگز کہ اچھا ہو میرے پاس اس سے پھر کیا فرماتے ہیں مجھے اس میں فرمایا اگر چاہے تو وقف کریگا اصل زمین اور خیرات کریگا اسکی آمدنی پھر خیرات کیا اسکو عمر نے کہ نہ بیچا جاوے

اصلھا ولا یوھب ولا یورث وتصدق بھا فی الفقراء وفی القربی وفی الرقاب وفی سبیل اللہ وابن السبیل والضیف

اصل زمین اور نہ بہبہ کیا جاوے اور نہ میراث ہو اور تصدق کیا اسکی آمدنی فقیروں اور قرابت والے اور بردہ آزاد کرنے اور جہاد اور مسافر اور مہمان کے خرچ میں

لا جناح على من وليها أن يأكل منها بالمعروف أو يطعم غير متمول قال ابن سيرين غير متأثل مالا متفق عليه وعن أبي هريرة

گناہ نہیں اسکے متولی پر کہ کھاوے اس سے دستور سے یا کھلاوے مالدار نہ بنکے کہا ابن سیرین نے مال جمع نہ کرکے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة متفق عليه وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن العمرى

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عمری ہمیشہ کو ہوتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک عمری

ميراث لأهلها رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل أعمر عمرى له ولعقبه فإنها للذي أعطيها

میراث ہے عمری والے کی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد کہ کسی کو عمری کیا اسکا اور اسکی اولاد کے لئے تو وہ اسکا ہے جس کو دیا گیا

لا يرجع إلى الذي أعطاها لأنه أعطى عطاء وقعت فيه المواريث متفق عليه وعنه قال إنما العمرى التي أجاز رسول الله صلى

نہ پھریگا دینے والے کی طرف کیونکہ اسنے دیا ایسا دینا کہ ٹھہر گئے اسمیں میراثیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے عمری کہ ہمیشہ کو حکم کیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم أن يقول هي لك ولعقبك فأما إذا قال هي لك ما عشت فإنها ترجع إلى صاحبها متفق عليه الفصل الثاني عن

اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے کہ کہے وہ عمری تیرا اور تیری اولاد کا ہے پھر لیکن جب کہا وہ تیرا ہے تیری زندگی تک سو وہ عمری پھرتا ہے مالک کی طرف ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے

جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ترقبوا ولا تعمروا فمن أرقب شيئا أو أعمر فهي لورثته رواه أبو داود وعنه عن النبي

جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا رقبی مت کرو اور عمری نہ کرو پھر جو رقبی کیا گیا کسی چیز میں یا عمری سو وہ اسکے وارثوں کا ہے ۔ کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے اسی

صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة لأهلها والرقبى جائزة لأهلها رواه أحمد والترمذي وأبو داود الفصل الثالث عن

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ عمری ہو جاتا ہے اسکے اہل کا اور رقبی ہو جاتا ہے اسکے اہل کا ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود نے ۔ تیسری فصل روایت ہے

جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمسكوا أموالكم عليكم لا تفسدوها فإنه من أعمر عمرى فهي للذي أعمر حيا و

جابر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ لو مال اپنے اپنے پاس تباہ نکرو ان کو اس لئے کہ جسنے کیا عمری سو وہ اسکا ہے جسکو دیا گیا جیتے اور

ميتا ولعقبه رواه مسلم باب الفصل الأول عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عرض عليه ريحان

موئے اور اسکی اولاد کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ یہ ایک باب ہے ۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دیا جاوے ریحان

فلا يرده فإنه خفيف المحمل طيب الريح رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرد الطيب رواه البخاري

سو پھیر نہ دے اسکو کیونکہ اسمیں تھوڑا احسان ہے خوشبو ہے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھیر نہ دیتے تھے خوشبو چیز کو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يعود في قيئه ليس لنا مثل السوء رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھرنے والا ہبہ کا مانند کتے کے ہے کہ قے کرکے کھاتا ہے نہ چاہیے ہمکو تشبیہ بری ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن النعمان بن بشير رض أن أباه أتى به إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني نحلت ابني هذا غلاما فقال أكل ولدك

اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ باپ اسکے لایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا بیشک میں نے دیا ہے اس بیٹے کو ایک غلام فرمایا کیا سب اپنی اولاد کو

نحلت مثله قال لا قال فارجعه وفي رواية أنه قال أيسرك أن يكونوا إليك في البر سواء قال بلى قال فلا إذا وفي رواية أنه قال

دیا مانند اسکے کہا نہیں فرمایا پھر پھیر لے اسکو اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا خوش آتا ہے تجھکو کہ ہوویں تیرے حق میں نیکی میں برابر کہا ہاں کیوں نہیں فرمایا تو نہیں

أعطاني أبي عطية فقالت عمرة بنت رواحة لا أرضى حتى تشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتى رسول الله صلى الله عليه

کہ دیا مجھے میرا باپ کوئی چیز سو کہا عمرہ بیٹی رواحہ کی نے راضی نہ ہونگی جب تک کہ گواہ کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو آیا نعمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال انی اعطیت ابنی من عمرة بنت رواحة عطیة فامرتنی ان اشہدک یا رسول اللہ قال اعطیت سائر ولدک مثل ھذا قال لا قال فاتقوا

پھر کہا کہ دیا میں نے اپنے بیٹے کو جو عمرہ بنت رواحہ سے ہے کوئی چیز سو حکم کیا مجھے اسنے کہ گواہ رکھوں آپکو ای رسول اللہ کے فرمایا کیا دیا تو نے اپنی تمام اولاد کو مانند اسکے کہا نہیں فرمایا پھر ڈرو

اللہ واعدلوا بین اولادکم قال فرجع فرد عطیتہ وفی روایۃ انہ قال لا اشہد علی جور متفق علیہ

اور انصاف کرو درمیان اپنی اولاد کے کہا پھر پھرا اور پھیر لیا اپنی دی چیز اور ایک روایت میں کہ آپنے فرمایا گواہ نہوںگا ظلم پر ۔ متفق

الفصل الثانی

دوسری فصل ۔ روایت ہے عبداللہ

عن عبد اللہ بن عمرو رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرجع احد فی ہبتہ الا الوالد من ولدہ رواہ النسائی وابن ماجۃ وعن ابن عمر وابن عباس

بن عمرو رض سے کہا اسنے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پھیر لیگا کوئی اپنا ہبہ مگر باپ بیٹے سے ۔ روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر اور ابن عباس

رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل للرجل ان یعطی عطیۃ ثم یرجع فیہا الا الوالد فیما یعطی ولدہ ومثل الذی یعطی العطیۃ

رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں مرد کو یہ کہ دے کوئی چیز پھر رجوع کرے اسمیں مگر باپ اس چیز میں کہ دیتا ہے بیٹے کو اور مثال اسکی کہ دیکے کوئی چیز

ثم یرجع فیہا کمثل الکلب اکل حتی اذا شبع قاء ثم عاد فی قیئہ رواہ ابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وصححہ الترمذی وعن

پھر پھیرے اسکو جیسی مثال کتے کی کہ کھایا یہاں تک کہ جب پیٹ بھرا قے کی پھر دوبارہ کھا لیا اپنی قے ۔ روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ابی ہریرۃ رض ان اعرابیا اھدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکرۃ فعوضہ منہا ست بکرات فتسخط فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ و

ابی ہریرہ رض سے کہ ایک گنوار نے ہدیہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوان اونٹنی پھر دیا عوض میں اسکے چھ اونٹنیاں سو راضی نہوا وہ سو پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ و

سلم فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان فلانا اھدی الی ناقۃ فعوضتہ منہا ست بکرات فظل ساخطا لقد ھممت ان لا اقبل ھدیۃ الا

سلم کو تب حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی پھر فرمایا بیشک فلانے نے ہدیہ دیا مجھکو ایک اونٹنی سو اسکے بدلے میں چھ اونٹنیاں دیں پھر ہو وہ ناخوش مقرر ارادہ کیا کہ نہ لونگا ہدیہ مگر

من قرشی او انصاری او ثقفی او دوسی رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وعن جابر رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

قریشی یا انصاری یا ثقفی یا دوسی سے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من اعطی عطاء فوجد فلیجز بہ ومن لم یجد فلیثن فان من اثنی فقد شکر ومن کتم فقد کفر ومن تحلی بما لم یعط کان کلابس

جسکو دی گئی کوئی چیز پھر پایا مقدور تو بدلا کرے اسکا اور جسنے مقدور نہ پایا تو تعریف کرے اسلیئے کہ جسنے تعریف کی سو تحقیق شکر کیا اور جسنے چھپایا سو تحقیق ناشکری کی اور جسنے اظہار کیا اسکا کہ مقدور سے زیادہ ہے تو ہوگا مانند پہننے والے

ثوبی زور رواہ الترمذی وابوداود وعن اسامۃ بن زید رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صنع الیہ معروف فقال

دو کپڑے مکر کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے لیا گیا احسان پھر کہا

لفاعلہ جزاک اللہ خیرا فقد ابلغ فی الثناء رواہ الترمذی وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یشکر الناس

محسن کو تجھے جزا دے اللہ بہتر اس سے سو مقرر خوب ثنا کی اسکی ۔ روایت کیا ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شکر نہ کرے لوگوں کا

لم یشکر اللہ رواہ احمد والترمذی وعن انس رض قال لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ اتاہ المہاجرون فقالوا

شکر نہ کریگا اللہ کا ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں آئے آپکے پاس مہاجر لوگ پھر کہا

یا رسول اللہ ما راینا قوما ابذل من کثیر ولا احسن مواساۃ من قلیل من قوم نزلنا بین اظہرہم لقد کفونا المؤنۃ و

ای رسول اللہ کے نہ دیکھا ہمنے کسیکو زیادہ دینے والے بہت مال اور نہ اچھی مدد کرنے والے تھوڑے مال سے اس قوم سے کہ اترے ہم ان میں تحقیق بچایا ہمکو محنت سے اور

اشرکونا فی المہنا حتی لقد خفنا ان یذہبوا بالاجر کلہ فقال لا ما دعوتم اللہ لہم واثنیتم علیہم رواہ

شریک کیا ہمکو محصول میں یہاں تک مقرر ڈر گئے ہم اس سے کہ لیلیں ثواب سب فرمایا نہیں جبتک کہ دعا کرو تم اللہ سے انکے لئے اور تعریف کرو انکی ۔ روایت کیا اسکو

الترمذي وصححه وعن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب الضغائن رواه

ترمذی اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپس میں ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے حسد کو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب وحر الصدر ولا تحقرن

ترمذی نے ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے کینہ سینے کا اور حقیر نہ سمجھے

جارة لجارتها ولو بشق فرسن شاة رواه الترمذي وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا ترد

پڑوسن پڑوسن کے لئے ف اگرچہ آدھی کھری ہو بکری کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیز کا رد نہ کیا جائے

الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب قيل اراد بالدهن الطيب وعن ابي عثمان

تکیہ اور خوشبو اور دودھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا ارادہ کیا دہن سے خوشبو کا ۔ اور روایت ہے ابی عثمان

النهدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطي احدكم الريحان فلا يرده فانه خرج من الجنة رواه

نہدی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ملے کسی کو تم میں سے ریحان سو رد نہ کرے اسکا اس لئے کہ وہ نکلا ہے جنت سے روایت کیا اسکو

الترمذي مرسلا **الفصل الثالث** عن جابر رض قال قالت امرأة بشير انحل ابني غلامك واشهد لي رسول الله

ترمذی نے مرسل ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے کہا بی بی بشیر کی نے دے میرے بیٹے کو اپنا غلام اور گواہ کر میرے لئے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابنة فلان سألتني ان انحل ابنها غلامي وقالت

صلی اللہ علیہ وسلم کو سو گیا بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک بیٹی فلانے کی ف سوال کیا مجھ سے دینے کا اسکے بیٹے کو غلام اپنا

اشهد لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اله اخوة قال نعم قال افكلهم اعطيتهم مثل ما اعطيته قال لا قال فليس يصلح هذا واني لا اشهد الا على حق

گواہ رکھ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا کیا اسکے اور بھائی ہیں کہا ہاں فرمایا کیا سبھوں کو دیا تو جیسا اسکو کہا نہیں فرمایا پھر مناسب نہیں یہ اور میں نہیں گواہ ہوتا مگر حق پر

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتي بباكورة الفاكهة وضعها على عينيه وعلى شفتيه وقال اللهم

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب لاتا کوئی نیا نکلا ہوا میوہ رکھ لیتے چشم مبارک پر اور ہونٹوں پر اور فرماتے

كما اريتنا اوله فارنا آخره ثم يعطيه من يكون عنده من الصبيان رواه البيهقي في الدعوات الكبير **باب اللقطة الفصل الاول** عن

جیسا دکھایا تو ہمیں اول کو اسکے سو دکھا آخر کو اسکے ف پھر دیتے سو وہ اسکو کہ ہوتا آپ کے پاس لڑکوں سے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں ۔ باب لقطہ کا ۔ پہلی فصل

زيد بن خالد رض قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة فان جاء

زید بن خالد رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پوچھا آپ سے مسئلہ لقطہ کا سو فرمایا پہچان تھیلی اور بندھن کو اسکا پھر بتا سال بھر

صاحبها والا فشأنك بها قال فضالة الغنم قال هي لك او لاخيك او للذئب قال فضالة الابل قال مالك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد

مالک اسکا تو آیا نہیں تو کام کر اپنا اس سے کہا پھر گمشدہ بکری کو فرمایا وہ تیری یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیے کی ہے ف کہا گمشدہ اونٹ کو فرمایا تجھ کو اور اسکو کیا علاقہ اسکے ساتھ ہے اسکی مشک اور موزے پانی پر

الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها ربها متفق عليه وفي رواية لمسلم فقال عرفها سنة ثم اعرف وكاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها

اور کھاتا ہے درخت کو یہاں تک کہ پاوے اسکو مالک اسکا ف اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر فرمایا بتا لقطہ کو سال بھر پھر پہچان رکھ بندھن اور تھیلی اسکی پھر خرچ کر لا

فادها اليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آوى ضالة فهو ضال ما لم يعرفها رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عثمان التيمي

تو دے لقطہ اسکو اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جگہ دی بھٹکے جانور کو سو گمراہ ہے جب تک نہ بتاوے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان التیمی

رض ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم نهی عن لقطة الحاج رواه مسلم **الفصل الثانی** عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن
عن سے کہ بیشک رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم نے منع کیا ملک کر لینے کو حاجی کا لقطہ روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے

جده عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم انه سئل عن الثمر المعلق فقال من اصاب منه من ذی حاجة غیر متخذ خبنة فلا شیء
اسکے دادا سے رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم سے کہ آپ سے کسی نے پوچھا مسئلہ لٹکتے میوے کے لینے کا فرمایا جسنے لیا اس سے محتاج لوگوں سے نہ چھپا کر لیجاوے تو کچھ نہیں

علیه ومن خرج بشیء منه فعلیه غرامة مثلیه والعقوبة ومن سرق منه شیئا بعد ان یؤویه الجرین فبلغ ثمن المجن فعلیه
اسپر اور جو لیگیا کچھ اس سے سو اسپر تاوان اسکا دونا ہے اور تعزیر اور جسنے چرایا اسے کچھ بعد اسکے کہ جلدے اسکو جرین میں پھر پہنچی قیمت کو سپر کی سو اسپر

القطع وذکر فی ضالة الابل والغنم کما ذکر غیره قال وسئل عن اللقطة فقال ما کان منها فی الطریق المیتاء والقریة الجامعة
ہاتھ کاٹنا ہے اور ذکر کیا عمرو نے بھٹکے اونٹ اور بکری میں جیسا کہ ذکر کیا غیر نے کہا عمرو اور پوچھا کسی نے لقطے کا مسئلہ سو فرمایا جو لقطہ کہ آباد راہ میں ہووے اور آباد گانوں میں

فعرفها سنة فان جاء صاحبها فادفعها الیه وان لم یأت فهو لك وما کان فی الخراب العادی ففیه وفی الرکاز الخمس رواه النسائی
سو پہنچوا اسکو ایک سال پھر اگر آیا مالک اسکا تو حوالے کر اسکے اور اگر نہ آیا تو وہ تیرا ہے اور جو لقطہ کہ ہو پرانی ویران زمین میں سو اس میں اور دفینوں میں پانچواں حصہ ہے روایت کیا اسکو نسائی نے

وروی ابو داود عنه من قوله وسئل عن اللقطة الی آخره وعن ابی سعید الخدری رض ان علی بن ابی طالب رض وجد دینارا فاتی
اور روایت کیا ابو داود نے عمرو سے قول سے حضرت کے وسئل عن اللقطة آخر تک اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے بیشک علی بن ابی طالب رض نے پایا ایک دینار پھر لایا

به فاطمة رض فسأل عنه رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم هذا رزق اللّٰه فاکل منه رسول اللّٰه صلی
اسکو فاطمہ رض کے پاس پھر پوچھا حال اسکا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم سے سو فرمایا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یہہ روزی اللّٰه کی ہے پھر کھایا اس سے رسول اللّٰه صلی

اللّٰه علیه وسلم واکل علی وفاطمة رض فلما کان بعد ذلك اتت امرأة تنشد الدینار فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یا علی اد
اللّٰه علیه وسلم نے اور علی اور فاطمہ رض نے پھر جب گذری بعد اسکے ایک مدت آئی ایک عورت طلب کرتی اس دینار کو پھر فرمایا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم نے اے علی دے

الدینار رواه ابو داود وعن الجارود رض قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ضالة المسلم حرق النار رواه الدارمی وعن
وہ دینار روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جارود رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم نے بھٹکا جانور مسلمان کا لیجانا ہے دوزخ میں روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے

عیاض بن حمار رض قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من وجد لقطة فلیشهد ذا عدل او ذوی عدل ولا یکتم ولا یغیب
عیاض بن حمار رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم نے جسنے پایا گرا ہوا مال سو چاہیئے گواہ رکھے اسپر ایک عادل کو یا دو عادل کو اور نہ چھپاوے اور نہ غائب کرے

فان وجد صاحبها فلیردها علیه والا فهو مال اللّٰه یؤتیه من یشاء رواه احمد وابو داود والدارمی وعن جابر رض قال
پھر اگر پایا اسکے مالک کو سو پھیر دے اسکو اور نہیں تو وہ اللّٰه کا مال ہے دیتا ہے جسکو چاہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا

رخص لنا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فی العصا والسوط والحبل واشباهه یلتقطه الرجل ینتفع به رواه ابو داود وذکر
اجازت دی ہمکو رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم نے لاٹھی اور کوڑے اور رسی اور اسی طور کی چیزوں میں کہ اٹھالیا کرتا ہے آدمی فایدہ لیوے اس سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ذکر کی

حدیث مقدام بن معدیکرب الا لا یحل فی باب الاعتصام

باب الفرائض

الفصل الاول عن ابی هریرة رض عن النبی
حدیث مقدام بن معدیکرب کی الا لا یحل اہ باب اعتصام میں باب فرائض کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی

صلی اللّٰه علیه وسلم قال انا اولی بالمؤمنین من انفسهم فمن مات وعلیه دین ولم یترك وفاء فعلی قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته
صلی اللّٰه علیه وسلم نے فرمایا میں زیادہ نزدیک ہوں ایمانداروں سے بہ نسبت انکی جان کے پھر جو کوئی مرگیا قرض رکھ کے اور نہ چھوڑا ادا کو سو مجھ ہی ادا کرنا ہے اسکا
اور جو کوئی چھوڑ گیا مال سو اسکے وارثوں کا ہے

وفی روایة من ترک دینا او ضیاعا فلیأتنی فانا مولاہ وفی روایة من ترک مالا فلورثته ومن ترک کلا فالینا

اور ایک روایت میں ہے جسنے چھوڑا قرض یا چھوٹی اولاد سو آوے میرے پاس کہ میں انکا کام کرنے والا ہوں اور ایک روایت میں ہے جسنے چھوڑا مال سو اسکے وارثوں کا ہے

متفق علیہ وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحقوا الفرائض باھلھا فما بقی فھو لاولی

ق اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچا دو حصے ذوی الفروض کو پھر جو بچا سو ملیگا اسکو کہ زیادہ قریب

رجل ذکر متفق علیہ وعن اسامة بن زید رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرث المسلم الکافر

مرد ہو ق اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث نہیں ہوتا مسلمان کافر کا

ولا الکافر المسلم متفق علیہ وعن انس رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مولی القوم من انفسھم رواہ البخاری

اور نہ کافر مسلمان کا ق اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا معتق قوم کا اسی قوم سے ہے خ روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن اخت القوم منھم متفق علیہ وذکر حدیث عائشة انما الولاء فی

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا انہیں سے ہے ق اور مذکور ہوئی حدیث عائشہ کی انما الولاء الخ بیچ

باب السلم وسنذکر حدیث البراء الخالة بمنزلة الام فی باب بلوغ الصغیر وحضانته ان شاء اللہ تعالی الفصل

پہلے باب سلم کے ہیں اور ذکر کرینگے ہم حدیث براء کی کہ خالہ بجائے ماں کے ہے بیچ باب چھوٹے لڑکے کے جوان ہونے کے اور اسکی پرورش کے بیان کے اگر چاہا اللہ تعالی نے فصل

الثانی عن عبد اللہ بن عمرو رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتوارث اھل ملتین شتی رواہ

دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث نہ ہونگے آپس میں دو مختلف دین والے روایت کیا اسکو

ابو داود وابن ماجہ ورواہ الترمذی عن جابر وعن ابی ھریرة رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القاتل لا

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے جابر سے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قاتل

یرث رواہ الترمذی وابن ماجہ وعن بریدة رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جعل للجدة السدس اذا لم تکن دونھا

میراث نہ پاویگا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرایا نانی یا دادی کے لئے چھٹا حصہ جب نہ ہو اسکے

ام رواہ ابو داود وعن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استھل الصبی صلی علیہ وورث

ماں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آواز کرے بچہ نماز ہوگی اسکے جنازہ کی اور وارث ہوگا

رواہ ابن ماجہ والدارمی وعن کثیر بن عبد اللہ عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مولی القوم منھم

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے وہ اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مولی قوم کا انہیں سے ہے

وحلیف القوم منھم وابن اخت القوم منھم رواہ الدارمی وعن المقدام رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور حلیف قوم کا انہیں سے ہے اور بھانجا قوم کا انہیں سے ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے مقدام رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

انا اولی بکل مؤمن من نفسہ فمن ترک دینا او ضیعة فالینا ومن ترک مالا فلورثته وانا مولی من لا مولی لہ ارث

میں زیادہ تر قریب ہوں ہر ایمان والے سے بہ نسبت اسکی جان کے پھر جو کوئی چھوڑ گیا قرض یا اولاد وغیرہ سو ہماری طرف انکی پناہ اور جسنے چھوڑا مال سو اسکے وارثوں کا ہے

مالہ وافک عانه والخال وارث من لا وارث لہ یرث مالہ ویفک عانه وفی روایة وانا وارث من لا وارث لہ اعقل عنہ

اسکے مال کا اور چھڑاونگا اسکا قیدی اور ماموں وارث ہے اسکا کہ کوئی وارث نہ ہو اسکا وارث ہوگا اسکے مال کا اور چھڑاویگا اسکا قیدی

وارثه والخال وارث من لا وارث له يعقل عنه ويرثه رواه ابو داود وعن واثلة بن الاسقع رض قال قال رسول الله

اور وارث ہوونگا اسکا اور ماموں وارث ہے لاوارث کا دیت دیگا اسکی طرف سے اور وارث ہوگا اسکا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے واثلہ بن الاسقع رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم تحوز المرأة ثلث مواريث عتيقها ولقيطها وولدها الذي لاعنت عنه رواه الترمذي وابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم جمع کریگی عورت تین میراث کو عتیق کی ف اور لقیط کی ف اور اس بیٹے یا بیٹی کی کہ لعان کیا اسکا حمل ہونے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

وابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل عاهر بحرة او امة فالولد ولد

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مرد نے زنا کیا بی بی یا لونڈی سے تو بچہ ولد

زنا لا يرث ولا يورث رواه الترمذي وعن عائشة رض ان مولى لرسول الله صلى الله عليه وسلم مات وترك شيئا

الزنا ہے نہ وہ وارث ہوگا باپ کا اور نہ باپ اسکا ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ معتق ایک آزاد کیا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مر گیا اور چھوڑ گیا کچھ

ولم يدع حميما ولا ولدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا ميراثه رجلا من اهل قريته رواه ابو داود

اور نہ چھوڑا کوئی خویش اور نہ اولاد سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو اسکی میراث کسی مرد کو اسکے گانوں والوں سے ف روایت کیا اسکو ابو داؤد

والترمذي وعن بريدة رض قال مات رجل من خزاعة فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بميراثه فقال التمسوا له وارثا او ذا

اور ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا مر گیا ایک مرد بنی خزاعہ سے سو لائی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث اسکی پھر فرمایا ڈھونڈو اسکا عصبہ یا ذی

رحم فلم يجدوا له وارثا ولا ذا رحم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه الكبر من خزاعة رواه ابو داود وفي رواية

الفرض یا ذا رحم پھر نہ پایا اسکا وارث اور ذا رحم سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو وہ میراث اسکو کہ قریب ہو خزاعہ سے ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ایک روایت میں

له قال انظروا اكبر رجل من خزاعة وعن علي رض قال انكم تقرؤن هذه الاية من بعد وصية توصون بها او دين

اسکی فرمایا دیکھو اس مرد کو کہ سب سے زیادہ قریب ہو خزاعہ سے اور روایت ہے علی رض سے کہا بیشک تم پڑھتے ہو اس آیت کو بعد وصیت کے کہ کر جاؤ تم اسکو یا بعد قرض کے

وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالدين قبل الوصية وان اعيان بني الام يتوارثون دون بني العلات الرجل يرث اخاه

اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا قرض ادا کرنے کا پہلے وصیت کے ف اور سگا حقیقی بھائی بہن وارث ہوتے ہیں سوا سوتیلے بھائی بہن کے سگے مرد وارث ہوتا ہے

لابيه وامه دون اخيه لابيه رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية الدارمي قال الاخوة من الام يتوارثون دون

حقیقی بھائی کا نہ سوتیلے بھائی کا ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں دارمی کی فرمایا بھائی ماں کی طرف سے وارث ہوتے ہیں سوا

بني العلات الى اخره وعن جابر رض قال جاءت امرأة سعد بن الربيع بابنتيها من سعد بن الربيع الى رسول الله

ان بھائیوں کے کہ فقط باپ سے ہوں آخر تک اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائی عورت سعد بن ربیع کی دو بیٹیاں اپنی سعد بن ربیع کی طرف سے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله هاتان ابنتا سعد بن الربيع قتل ابوهما معك يوم احد شهيدا وان عمهما اخذ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کے یہ دونو بیٹیاں سعد بن ربیع کی ہیں جو مارا گیا باپ انکا آپ کے ساتھ احد کی لڑائی کے دن شہید ہو کر اور بیشک چچا

مالهما ولم يدع لهما مالا ولا تنكحان الا ولهما مال قال يقضي الله في ذلك فنزلت اية الميراث فبعث رسول الله صلى الله عليه

مال انکا اور نہ چھوڑا ان کے لئے کچھ مال اور نکاح نہیں ہو سکتا انکا مگر جب انکا مال ہو فرمایا حکم کریگا اللہ اس امر میں سو اتری آیت میراث کی تب بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الى عمهما فقال اعط ابنتي سعد الثلثين واعط امهما الثمن وما بقي فهو لك رواه احمد والترمذي وابو داود

وسلم نے انکے چچا کو پھر فرمایا دے سعد کی دونو بیٹیوں کو دو تہائی ف اور دے ماں کو انکی آٹھواں حصہ اور جو بچا سو وہ تیرا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب وعن ھزیل بن شرحبیل قال سئل ابوموسی عن ابنۃ وبنت ابن واخت

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہے ہزیل بن شرحبیل سے کہا کسی نے پوچھا ابوموسیٰ سے یہ مسئلہ کہ ایک شخص مر گیا بیٹی اور پوتی اور بہن چھوڑ کر

فقال للبنت النصف وللاخت النصف وائت ابن مسعود فسیتابعنی فسئل ابن مسعود واخبر بقول ابی موسی فقال

سو کہا اس نے بیٹی کا حصہ آدھا اور بہن کا آدھا اور کہا کہ جا تو ابن مسعود کے پاس سو البتہ موافقت کریگا مجھ سے پھر پوچھا گیا ابن مسعود اور خبر پہنچی اسکو ابی موسیٰ کے کہنے کی

لقد ضللت اذا وما انا من المھتدین اقضی فیھا بما قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للبنت النصف ولابنۃ الابن

تو تو گمراہ ہو گیا میں اور نہیں راہ پانے والوں سے حکم کرونگا اس صورت میں وہی جو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی کا آدھا حصہ اور پوتی کا

السدس تکملۃ للثلثین وما بقی فللاخت فاتینا ابا موسی فاخبرناہ بقول ابن مسعود فقال لا تسألونی ما دام

چھٹا پوری کرنے دو تہائی کو اور جو بچا سو بہن کا پھر گئے ہم ابا موسیٰ کے پاس پھر خبر دی اسکو کہنے کی ابن مسعود کے تب کہا اسنے مسئلہ نہ پوچھو مجھ سے جب تک

ھذا الحبر فیکم رواہ البخاری وعن عمران بن حصین رض قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال

یہ عالم تم میں ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا

ان ابن ابنی مات فمالی من میراثہ فقال لک السدس فلما ولی دعاہ قال لک سدس اٰخر فلما ولی دعاہ قال ان السدس

بیشک پوتا میرا مر گیا پھر کتنا حصہ ہے میرا اسکی میراث سے سو فرمایا تیرا چھٹا حصہ ہے پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا پکارا اسکو فرمایا تیرا اور دوسرا چھٹا حصہ بھی ہے پھر جب

الاٰخر طعمۃ رواہ احمد والترمذی وابوداؤد وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح وعن قبیصۃ بن ذؤیب رض قال

تیری خوراک ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے قبیصہ بن ذؤیب رض سے کہا

جاءت الجدۃ الی ابی بکر تسألہ میراثھا فقال لھا ما لک فی کتاب اللہ شیئ وما لک فی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

آئی دادی یا نانی ابی بکر کے پاس پوچھتی ہوئی اپنی میراث کو سو کہا اسکو نہیں جانتے تیرا حصہ قرآن میں کچھ ہے اور نہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم شیئ فارجعی حتی اسأل الناس فسأل فقال المغیرۃ بن شعبۃ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطاھا

سلم کی سو پھر کر آ یہاں تک کہ پوچھوں لوگوں سے پھر پوچھا سو کہا مغیرہ بن شعبہ نے دیکھا میں حضور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپنے دلوایا اسکو

السدس فقال ابوبکر ھل معک غیرک فقال محمد بن مسلمۃ مثل ما قال المغیرۃ فانفذہ لھا ابوبکر ثم جاءت

چھٹا حصہ سو کہا ابوبکر نے کوئی تیرے ساتھ دوسرا بھی ہے تب کہا محمد بن مسلمہ نے جیسا کہا مغیرہ نے پھر جاری کیا اس حکم کو اسکے لئے ابوبکر نے پھر آئی

الجدۃ الاخری الی عمر تسألہ میراثھا فقال ھو ذلک السدس فان اجتمعتما فھو بینکما وایتکما خلت بہ فھو

دوسری دادی پاس عمر کے پاس پوچھتی ہوئی اُن سے اپنی میراث کو سو کہا وہی چھٹا حصہ ہے پھر اگر دونوں ملکر ہو تو وہی تم دونوں میں اور جو تم میں سے اکیلی رہے اسکو

لھا رواہ مالک واحمد والترمذی وابوداؤد والدارمی وابن ماجۃ وعن ابن مسعود رض قال فی الجدۃ مع ابنھا

اسیکا ہی روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے دادی کے حق میں اسکے بیٹے کے ساتھ

انھا اول جدۃ اطعمھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سدسا مع ابنھا وابنھا حی رواہ الترمذی والدارمی والترمذی ضعفہ وعن

پہلی دادی ہے کہ دلوایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ اسکے بیٹے کے ساتھ بیٹا اسکا زندہ رہتے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور ترمذی نے ضعیف کہا اور روایت ہے

الضحاک بن سفیان رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتب الیہ ان ورث امرأۃ اشیم الضبابی من دیۃ زوجھا

ضحاک بن سفیان رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا اسکو کہ وارث کر عورت کو اشیم ضبابی کی دیت کی اسکے خاوند کی

رواه الترمذی وابوداؤد وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح وعن تمیم الداری رض قال سألت رسول الله صلی الله
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہی اور روایت ہی تمیم داری رض سے کہ کہا پوچھا میں رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم ما السنة فی الرجل من اهل الشرك یسلم علی یدی رجل من المسلمین فقال هو اولی الناس بمحیاه و
علیہ وسلم سے کہ کیا ہی شرع کا حکم اس مرد میں مشرکین سے کہ اسلام لاوے اور وہ تھا کسی مرد مسلمان کے سو فرمایا وہ تمام لوگوں سے زیادہ قریب ہی زندگی اور

مماته رواه الترمذی وابن ماجة والدارمی وعن ابن عباس رض ان رجلا مات ولم یدع وارثا الا غلاما کان اعتقه
موت میں اسکی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ بیشک ایک مرد مر گیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث سوا ایک غلام کے کہ آزاد کیا

فقال النبی صلی الله علیه وسلم هل له احد قالوا لا الا غلام له کان اعتقه فجعل النبی صلی الله علیه وسلم میراثه له رواه
سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسکا کوئی ہی کہا نہیں مگر ایک غلام اسکا کہ آزاد کیا تھا اسکو پھر ٹھہرایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی میراث اسکے لیے روایت

ابوداؤد والترمذی وابن ماجة وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یرث الولاء من
ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وارث ہوگا ولا کا جو

یرث المال رواه الترمذی وقال هذا حدیث اسناده لیس بالقوی

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر ان رسول
وارث ہو اسکے مال کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ فصل تیسری روایت ہی عبد اللہ بن عمر سے کہ بیشک رسول

الله صلی الله علیه وسلم قال ما کان من میراث قسم فی الجاهلیة فهو علی قسمة الجاهلیة وما کان من میراث ادرکه الا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میراث کہ تقسیم پائی تھی زمانہ جاہلیت میں سو وہ بحال ہی تقسیم پر زمانہ جاہلیت کی اور جو میراث کہ قبل قسمت کے پایا اسکو زمانہ

سلام فهو علی قسمة الاسلام رواه ابن ماجة وعن محمد بن ابی بکر بن حزم انه سمع اباه کثیرا یقول کان عمر بن الخطاب یقول
سو وہ موافق اسلام کی تقسیم کے بٹیگی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہی محمد بن ابی بکر بن حزم سے کہ اسنے سنا اپنے باپ کو اکثر کہتے عمر بن خطاب کہتے تھے

عجبا للعمة تورث ولا ترث رواه مالك وعن عمر رض قال تعلموا الفرائض وزاد ابن مسعود والطلاق والحج قال فانه
عجب حال ہی پھوپھی کا کہ اسکی میراث لیجاتی ہی اور وہ نہیں لیتی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہی عمر رض سے کہ کہا سیکھو احکام فرائض اور زیادہ کیا ابن مسعود نے اور طلاق اور حج

من دینکم رواه الدارمی

باب الوصایا
الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما حق
دین سے تمہارے ہی روایت کیا اسکو دارمی نے۔ باب وصیتوں کے بیان کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہی ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حق

امرئ مسلم له شیء یوصی فیه یبیت لیلتین الا ووصیته مکتوبة عنده متفق علیه وعن سعد بن ابی وقاص رض
مرد مسلمان کا کوئی چیز رکھ کر قابل وصیت کے کہ سووے دو راتیں مگر وصیت اسکی لکھی رہے اسکے پاس۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہی سعد ابن ابی وقاص رض سے

قال مرضت عام الفتح مرضا اشفیت علی الموت فاتانی رسول الله صلی الله علیه وسلم یعودنی فقلت یا رسول الله ان
کہ کہا بیمار ہوا میں سال میں فتح مکہ کے کسی بیماری کہ پہنچ گیا میں مرنے پر سو آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو سو کہا میں ای رسول خدا کے

لی مالا کثیرا ولیس یرثنی الا ابنتی افاوصی بمالی کله قال لا قلت فثلثی مالی قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث
میرا مال ہی بہت اور نہیں کوئی وارث میرا سوا میری بیٹی کے کیا پھر وصیت کروں اپنے سب مال کی فرمایا نہیں کہا میں دو تہائی اپنے مال کی فرمایا نہیں کہا میں آدھا فرمایا نہیں

قال الثلث والثلث کثیر انك ان تذر ورثتك اغنیاء خیر من ان تذرهم عالة یتکففون الناس وانك لن تنفق
فرمایا کہ تہائی کی اور تہائی بہت ہی بیشک تیرا چھوڑ جانا اپنے وارثوں کو تونگر بھلا ہی تیرے چھوڑ جانے سے انکو محتاج ہاتھ پھیلاتے لوگوں کے پاس اور بیشک تو نہ خرچ کریگا

نفقة تبتغي بها وجه الله إلا أجرت بها حتى اللقمة ترفعها إلى في امرأتك متفق عليه

الفصل الثاني عن سعد

کوئی مال چاہتا ہے کہ اس سے رضامندی اللہ کی مگر ثواب دیگا اس سے یہاں تک کہ نوالہ جو اٹھاوے تو اسکو اپنی بی بی کے منہ کی طرف ۔ دوسری فصل روایت ہے سعد بن

ابي وقاص رض قال عادني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا مريض فقال اوصيت قلت نعم قال بكم قلت بمالي كله

ابی وقاص رض سے کہا عیادت کی میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میں بیمار تھا سو فرمایا کیا وصیت کی تو نے کہا ہاں فرمایا کتنے کی کہا میں اپنے سب مال کی

في سبيل الله قال فما تركت لولدك قلت هم اغنياء بخير فقال اوص بالعشر فما زلت اناقصه حتى قال اوص بالثلث والثلث

اللہ کی راہ میں فرمایا پھر کیا چھوڑا تو اپنی اولاد کا حق کہا وہ بے پروا مال سے ہیں پھر فرمایا وصیت کر دسویں حصے کی پھر میں تکرار کرتا رہا یہانتک کہ فرمایا وصیت کر تہائی کی اور تہائی

كثير رواه الترمذي وعن ابي امامة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع ان الله

بہت ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اپنے خطبے میں حجۃ الوداع کے سال کہ اللہ نے

قد اعطى كل ذي حق حقه فلا وصية لوارث رواه ابو داود وابن ماجه وزاد الترمذي الولد للفراش وللعاهر الحجر وحسابهم

تحقیق دیا ہر حقدار کو اسکا حق پس نہیں وصیت وارث کے لیے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کو پتھر ہے اور

على الله ويروى عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا وصية لوارث الا ان يشاء الورثة منقطع هذا لفظ

اللہ پر ہے اور مروی ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا وصیت نہیں وارث کو مگر یہ کہ چاہیں اور وارث سند اسکی منقطع ہے یہ عبارت

المصابيح وفي رواية الدارقطني قال لا تجوز وصية لوارث الا ان يشاء الورثة وعن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى

مصابیح کی ہے اور روایت میں دارقطنی کی فرمایا جائز نہیں وصیت وارث کو مگر یہ کہ چاہیں اور وارث اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قال ان الرجل ليعمل والمرأة بطاعة الله ستين سنة ثم يحضرهما الموت فيضاران في الوصية فتجب

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مرد البتہ کرے اور عورت اللہ کی تابعداری ساٹھ سال پھر آوے دونو کو موت پھر نقصان پہنچاویں وصیت میں سو ثابت ہوتی ہے

لهما النار ثم قرأ ابو هريرة من بعد وصية يوصى بها او دين غير مضار الى قوله وذلك الفوز العظيم رواه احمد والترمذي

ان کے لئے دوزخ پھر پڑھی ابو ہریرہ نے یہہ آیت بعد وصیت کے کہ کی جاوے یا بعد قرض کے حال نہ کہ نقصان پہنچانے والا اللہ کے کلام تک اور وہ بڑی مراد ملنی ہے روایت کیا احمد اور ترمذی

وابو داود وابن ماجه

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات على وصية مات على سبيل

تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو مرا وصیت کر کے مرا دین داری پر

وسنة ومات على تقى وشهادة ومات مغفورا له رواه ابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان العاص بن وائل

اور سنت محمدی پر اور مرا تقوی اور شہادت پر اور مرا بخشا گیا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ بیشک عاص بن وائل نے

اوصى ان يعتق عنه مائة رقبة فاعتق ابنه هشام خمسين رقبة فاراد ابنه عمرو ان يعتق عنه الخمسين الباقية فقال

وصیت کی کہ آزاد کئے جاویں اسکی طرف سے سو بردے پھر آزاد کیا اسکا بیٹا ہشام پچاس بردے پھر ارادہ کیا بیٹا اسکا عمرو نے کہ آزاد کرے اسکی طرف باقی پچاس پھر کہا

حتى اسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان ابي اوصى ان يعتق عنه مائة رقبة

یہانتک کہ پوچھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ مقرر میرے باپ نے وصیت کی کہ آزاد کئے جاویں اسکی طرف سے سو بردے

وان هشاما اعتق عنه خمسين وبقيت عليه خمسون رقبة افاعتق عنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه لو كان مسلما فاعتقتم عنه

اور بیشک ہشام نے آزاد کیا اسکی طرف سے پچاس اور باقی رہے اس پر پچاس بردے کیا پھر آزاد کروں اسکی طرف سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ اگر مسلمان ہوتا پھر آزاد کرتے

أو تصدق عنه أو حج عنه بلغه ذلك رواه أبو داود وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قطع

یا خیرات کرتے یا حج کرتے اسکی طرف سے تو پہنچتا اسکو ثواب اسکا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے قطع کی

ميراث وارثه قطع الله ميراثه من الجنة يوم القيامة رواه ابن ماجه ورواه البيهقي في شعب الإيمان

میراث اپنے وارث کی قطع کریگا اللہ اسکی میراث جنت سے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

كتاب النكاح

یہ کتاب نکاح کے مسائل میں

الفصل الأول

عن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الشباب من استطاع منكم

پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جماعت جوانوں کی جو سکے تم میں سے

الباءة فليتزوج فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فإنه له وجاء متفق عليه وعن سعد بن

باہ والا سو نکاح کرے اس لئے کہ نکاح کرنا نیچی کرتا ہے آنکھ اور زنا سے بچاتا ہے شرمگاہ۔ اور جسکو طاقت نہو تو اس پر روزہ ہے اس لئے کہ روزہ اسکے لئے خصی ہونا ہے متفق ہے اور روایت ہے سعد بن

أبي وقاص رض قال رد رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو أذن له لاختصينا متفق عليه

ابی وقاص رض سے کہ کہا انہوں نے اجازت نہ دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو مجرد رہنے کی اور اگر اجازت دیتے اسکو تو ہم خصی ہو جاتے متفق ہے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تنكح المرأة لأربع لمالها ولحسبها ولجمالها ولدينها فاظفر

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کی جاتی ہے عورت چار چیز سے مال اور حسب اور خوبصورتی اور دینداری پر

بذات الدين تربت يداك متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا كلها

دین دار عورت خاک میں بھریں دونوں ہاتھ تیرے متفق ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام دنیا

متاع وخير متاع الدنيا المرأة الصالحة رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير نساء

کچھ کام چلانا ہے اور بہتر سب دنیا کی چیزوں سے نیکبخت عورت ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر ان عورتوں

ركبن الإبل صالح نساء قريش أحناه على ولد في صغره وأرعاه على زوج في ذات يده متفق عليه وعن أسامة بن زيد رض

کی سوار ہوئیں اونٹ پر نیکبخت عورتیں قریش کی ہیں زیادہ مہربان ہیں اپنے بچے پر بچپن میں اور زیادہ رعایت کرنے والیاں خاوند پر اسکے مال میں متفق ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تركت بعدي فتنة أضر على الرجال من النساء متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري

کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چھوڑا میں نے بعد اپنے کوئی فتنہ کہ زیادہ ضرر کرے مردوں کو عورتوں سے متفق ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون

رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میٹھی ہے سبز ہے اور مقرر اللہ خلیفہ کیا چاہتا ہے تمکو دنیا میں پھر دیکھیگا کہ کیسا عمل کرو گے

فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فإن أول فتنة بني إسرائيل كانت في النساء رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال

پھر بچتے رہو دنیا سے اور بچتے رہو عورتوں سے کیونکہ بیشک پہلا فتنہ بنی اسرائیل کا تھا عورتوں کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشؤم في المرأة والدار والفرس متفق عليه وفي رواية الشؤم في ثلثة في المرأة والمسكن والدابة

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدفالی عورت میں ہے اور گھر میں اور گھوڑے میں متفق ہے اور ایک روایت میں بدفالی تین چیزوں میں ہے عورت میں اور رہنے کی جگہ میں اور چارپائے میں

وعن جابر رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة فلما قفلنا كنا قريبا من المدينة قلت يا رسول الله إني حديث عهد

اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی لڑائی میں پھر جب پھرے ہم تھے نزدیک مدینہ کے کہا میں نے اے رسول اللہ مجھے شادی کئے تھوڑے دن ہوئے

بعرس قال اتزوجت قلت نعم قال ابکر ام ثیب قلت بل ثیب قال فهلا بکرا تلاعبها وتلاعبك فلما قدمنا ذهبنا لندخل فقال

ہیں فرمایا کیا نکاح کیا تو کہا میں نے ہاں فرمایا کیا باکرہ ہے یا ثیبہ کہا میں نے بلکہ ثیبہ ہے فرمایا پھر باکرہ کیوں نہ کیا کہ کھیلے تو اس سے اور وہ تجھ سے پھر جب آئے ہم گئے داخل ہونے کو تو فرمایا

امهلوا حتی ندخل لیلا ای عشاء لکی تمتشط الشعثة وتستحد المغیبة. متفق علیه

الفصل الثانی

عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله

ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ جاویں رات کو یعنی عشا کے وقت تاکہ کنگھی کرے بال بکھری ہوئی اور پاکی کرے جس کا خاوند غائب تھا۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم ثلاثة حق علی الله عونهم المکاتب الذی یرید الاداء والناکح الذی یرید العفاف والمجاهد فی سبیل الله رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ ثابت ہے اللہ پر مدد ان کی ایک تو وہ مکاتب کہ ارادہ رکھے ادا کا اور دوسرا نکاح کرنے والا کہ ارادہ رکھے پارسائی کا اور تیسرا مجاہد اللہ کی راہ میں روایت کیا اس کو

الترمذی والنسائی وابن ماجة

وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا خطب الیکم من ترضون دینه وخلقه فزوجوه

ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام بھیجے تمہاری طرف وہ شخص کہ خوش ہو تم اس کے دین اور خلق سے تو نکاح کر دو اس سے

ان لا تفعلوه تکن فتنة فی الارض وفساد عریض. رواه الترمذی

وعن معقل بن یسار رض قال قال رسول الله صلی الله علیه

اگر نہ کرو گے اس کو تو ہوگا فتنہ زمین میں اور بہت فساد روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم تزوجوا الودود الولود فانی مکاثر بکم الامم. رواه ابو داود والنسائی

وعن عبد الرحمن بن سالم بن عتبة بن

وسلم نے نکاح کرو محبت کرنے والی بہت جننے والی سے اس لیے کہ میں کثرت چاہتا ہوں تمہاری اور امتوں پر روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبد الرحمن سے بیٹا سالم کا جو بیٹا عتبہ کا

عویم بن ساعدة الانصاری عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم بالابکار فانهن اعذب افواها

عویم بن ساعدہ انصاری کا اپنے باپ سے اس کے دادا سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لازم کرو نکاح باکرہ عورتوں سے کہ وہ شیریں زبان ہوتی ہیں

وانتق ارحاما وارضی بالیسیر. رواه ابن ماجة مرسلا

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله

اور بچے بہت جننے والی ہیں اور تھوڑے پر راضی ہوتی ہیں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے سند مرسل سے۔ تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم لم تر للمتحابین مثل النکاح

وعن انس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اراد ان یلقی الله طاهرا

علیہ وسلم نے نہ دیکھا تو دو دوستوں کے لیے مانند نکاح کے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ارادہ رکھے ملنے کا اللہ سے

مطهرا فلیتزوج الحرائر

وعن ابی امامة رض عن النبی صلی الله علیه وسلم انه یقول ما استفاد المؤمن بعد تقوی

اور پاک کیا جا کر تو اس کو نکاح کرے بیبیوں سے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے حاصل نہ کیا ایماندار نے بعد اللہ سے ڈرنے کے

الله خیرا له من زوجة صالحة ان امرها اطاعته وان نظر الیها سرته وان اقسم علیها ابرته وان غاب عنها

کوئی چیز بہتر اپنے لیے نیک بخت عورت سے کہ اگر حکم کرے اس کو تو مانے اور اگر دیکھے اس کو تو خوش کرے اس کو اور اگر قسم کھاوے اس پر تو سچا کرے اس کو اور اگر کہیں جاوے

نصحته فی نفسها وماله. روی ابن ماجة الاحادیث الثلاثة

وعن انس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا تزوج

خیرخواہی کرے اس کی اپنی جان میں اور اس کے مال میں روایت کیا ابن ماجہ نے ان تینوں حدیثوں کو اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کرے

العبد فقد استکمل نصف الدین فلیتق الله فی النصف الباقی

وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اعظم

بندہ سو تحقیق پورا کیا اپنا آدھا دین پھر ڈرتا رہے اللہ سے باقی آدھے دین میں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت

النکاح برکة ایسره مؤونة. رواه البیهقی فی شعب الایمان

باب النظر الی المخطوبة وبیان العورات

الفصل

مبارک نکاح وہ ہے کہ تکلف کم ہو اس میں روایت کیا ان کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں باب ہے دیکھنے کے بیان کا پیغام کی ہوئی عورت کو اور ستر کا بیان کرنے کا فصل

الاول عن ابی ہریرۃ رض قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی تزوجت امرأۃ من الانصار قال فانظر الیہا فان فی
پہلی روایت ابی ہریرہ رض سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ میں نے نکاح کیا چاہا ہوں ایک عورت کو انصار سے فرمایا پھر دیکھ لے اسکو کہ
اعین الانصار شیئا رواہ مسلم **وعن** ابن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تباشر المرأۃ المرأۃ فتنعتہا لزوجہا
آنکھوں میں انصار کی کچھ عیب ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ملے عورت عورت سے پھر بیان کرے اپنے خاوند سے
کانہ ینظر الیہا متفق علیہ **وعن** ابی سعید رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ
گویا کہ وہ دیکھتا ہے اسکو ق اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد ستر نگاہ مرد کی اور نہ عورت
الی عورۃ المرأۃ ولا یفضی الرجل الی الرجل فی ثوب واحد ولا تفضی المرأۃ الی المرأۃ فی ثوب واحد رواہ مسلم **وعن** جابر
ستر نگاہ عورت کی اور نہ رہے مرد مرد کے ساتھ ایک لحاف میں اور نہ رہے عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن رجل عند امرأۃ ثیب الا ان یکون ناکحا او ذا محرم رواہ مسلم **وعن**
سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ان کو نہ رہے کوئی مرد ثیبہ عورت کے پاس مگر یہ کہ ہو خاوند یا محرم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے
عقبۃ بن عامر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والدخول علی النساء فقال رجل یا رسول اللہ ارأیت الحمو قال
عقبہ بن عامر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رکھو آپ کو جانے سے بیگانی عورتوں کے پاس سو کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ فرمائیے
الحمو الموت متفق علیہ **وعن** جابر رض ان ام سلمۃ استأذنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الحجامۃ فامر ابا طیبۃ ان
دیور یہی موت ہے ق اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق ام سلمہ نے اجازت چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگانے میں سو حکم کیا ابا طیبہ کو
یحجمہا قال حسبت انہ کان اخاہا من الرضاعۃ او غلاما لم یحتلم رواہ مسلم **وعن** جریر بن عبد اللہ رض قال سألت
سینگی لگاوے اسکو کہا ابو زبیر نے گمان کرتا ہوں کہ ابا طیبہ بھائی تھا انکا دودھ رشتہ سے یا لڑکا نابالغ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا پوچھا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نظر الفجاءۃ فامرنی ان اصرف بصری رواہ مسلم **وعن** جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یکبارگی نظر پڑ جانے کو سو حکم کیا مجھے کہ پھیر لوں آنکھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ان المرأۃ تقبل فی صورۃ شیطان وتدبر فی صورۃ شیطان اذا احدکم اعجبتہ المرأۃ فوقعت فی قلبہ فلیعمد الی امرأتہ
علیہ وسلم نے مقرر عورت سامنے آتی ہے شیطان بنکر اور پھر جاتی ہے شیطان کی صورت میں جب کسیکو تم میں اچھی لگے کوئی عورت پھر خیال ہو اسکا دل میں تو چاہیے کہ اپنی بی بی سے
فلیواقعہا فان ذلک یرد ما فی نفسہ رواہ مسلم **الفصل الثانی** عن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب
صحبت کرے کہ یہ دور کرتا ہے دل کا وسوسہ روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام کرے
احدکم المرأۃ فان استطاع ان ینظر الی ما یدعوہ الی نکاحہا فلیفعل رواہ ابو داود **وعن** المغیرۃ بن شعبۃ رض قال خطبت
کوئی تم میں کسی عورت سے سو اگر سکے دیکھنا اس چیز کا کہ رغبت دلاوے اسکو اسکے نکاح کی طرف سو دیکھ لے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہا پیغام کیا میں نے
امرأۃ فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہل نظرت الیہا قلت لا قال فانظر الیہا فانہ احری ان یؤدم بینکما رواہ احمد
ایک عورت سے سو فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے اسکو کہا میں نے نہیں فرمایا پھر دیکھ لے اسکو کہ دیکھنا سزاوار ہے موافقت کو تم دونوں میں
والترمذی والنسائی وابن ماجہ والدارمی **وعن** ابن مسعود رض قال رأی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرأۃ فاعجبتہ فاتی سودۃ
اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا نظر پڑ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پھر اچھی لگی آپ کو پس آئے حضرت سودہ

وهی تصنع طیبا وعندها نساء فأخلینه فقضى حاجته ثم قال ایما رجل رأى امرأة تعجبه فلیقم الى اهله فان معها مثل الذی

اور وہ بناتی تھیں خوشبو اور ان کے پاس تھیں عورتیں پس سب چلی گئیں آپ کو چھوڑ کر پھر تمام کیا حاجت اپنی کو پھر فرمایا جو کوئی دیکھے کسی عورت کو کہ اچھی لگے اسکو سو

معها رواه الدارمی وعنه عن النبی صلى الله علیه وسلم قال المرأة عورة فاذا خرجت استشرفها الشیطان رواه الترمذی

اسکے ساتھ ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عورت قابل پردے کے ہے پھر جب نکلتی ہے دیکھتا ہے اسکو شیطان روایت کیا اسکو ترمذی

وعن بریدة رض قال قال رسول الله صلى الله علیه وسلم لعلی یا علی لا تتبع النظرة النظرة فان لك الاولى ولیست لك الآخرة

اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو اے علی دوبارہ مت دیکھ ایک بار دیکھ کر اسلئے کہ جائز ہے تجھکو پہلی نظر اور حلال نہیں تجھکو دوسری

رواه احمد والترمذی وابوداود والدارمی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده عن النبی صلى الله علیه وسلم قال اذا

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

زوج احدکم عبده امته فلا ینظرن الى عورتها وفی روایة فلا ینظر الى ما دون السرة وفوق الرکبة رواه ابوداود

نکاح کردے کوئی تمہارا اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے سو نظر نکرے ستر پر اسکے اور ایک روایت میں سو نظر نکرے زیر ناف طرف اور گھٹنے کے اوپر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن جرهد رض ان النبی صلى الله علیه وسلم قال اما علمت ان الفخذ عورة رواه الترمذی وابوداود وعن علی رض

اور روایت ہے جرہد رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہ جانا تو کہ بیشک ران شرمگاہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے علی رض

ان رسول الله صلى الله علیه وسلم قال یا علی لا تبرز فخذك ولا تنظر الى فخذ حی ولا میت رواه ابوداود وابن ماجه وعن

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی نہ کھول ران اپنی اور نہ دیکھ ران کو زندے کی اور نہ مردے کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

محمد بن جحش رض قال مر رسول الله صلى الله علیه وسلم على معمر وفخذاه مکشوفتان قال یا معمر غط فخذیك فان الفخذین

محمد بن جحش رض سے کہا گذر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معمر پر اس حال میں کہ دونوں ران اسکی کھلی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانپ دونوں ران اپنی کہ بیشک دونوں ران

من عورة رواه فی شرح السنة وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله علیه وسلم ایاکم والتعری فان معکم من لا یفارقکم

شرمگاہ ہیں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رہو ننگے رہنے سے کہ مقرر تمہارے ساتھ ہیں جو جدا نہیں ہوتے تم سے

الا عند الغائط وحین یفضی الرجل الى اهله فاستحیوهم واکرموهم رواه الترمذی وعن ام سلمة رض انها کانت عند

مگر حاجت ضروری کے وقت اور جب اکٹھے ہوں مرد و عورت سو شرم کرو انسے اور تعظیم کرو انکی روایت کیا اسکو ترمذی اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ مقرر تھیں پاس

رسول الله صلى الله علیه وسلم ومیمونة اذ اقبل ابن ام مکتوم فدخل علیه فقال رسول الله صلى الله علیه وسلم احتجبا منه فقلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میمونہ ناگہاں آیا ابن ام مکتوم پھر داخل ہوا حضرت کے پاس سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کرو اس سے پس کہا میں نے

یا رسول الله الیس هو اعمى لا یبصرنا فقال رسول الله صلى الله علیه وسلم افعمیاوان انتما الستما تبصرانه رواه احمد والترمذی و

اے رسول اللہ کے کیا نہیں وہ اندھا کہ دیکھتا نہیں ہمکو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اندھی ہو تم دونو کہ نہیں دیکھتیں اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور

ابوداود وعن بهز بن حکیم عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلى الله علیه وسلم احفظ عورتك الا من زوجتك او ما

ابوداؤد نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپا اپنی شرمگاہ مگر اپنی بی بی سے یا

ملکت یمینك فقلت یا رسول الله افرأیت اذا کان الرجل خالیا قال فالله احق ان یستحیى منه رواه الترمذی وابوداود وابن ماجه

لونڈی سے پھر کہا میں نے اے رسول اللہ کے فرمائیے جب ہو مرد اکیلا فرمایا پھر اللہ زیادہ لائق ہے کہ شرم کیا جائے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عمر رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخلون رجل بامرأۃ الا کان ثالثہما الشیطان رواہ الترمذی وعن جابر رض عن

اور روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اکیلا نہ رہیگا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ مگر ہوگا تیسرا ان دونکا شیطان روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تلجوا علی المغیبات فان الشیطان یجری من احدکم مجری الدم قلنا ومنک قال ومنی ولکن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جاؤ ان عورتوں پاس کہ خاوند حاضر نہوں انکے کہ شیطان دخل رکھتا ہے ایک کے بیچ تم سے جیسا لہو ہوتا ہے رگوں میں کہا ہم نے اور آپ سے فرمایا اور مجھ سے بھی اور لیکن

اللہ اعاننی علیہ فاسلم رواہ الترمذی وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی فاطمۃ بعبد قد وہبہ لہا وعلی فاطمۃ

اللہ نے مدد کی میری اسپر سو تابعدار ہوگیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے فاطمہ پاس ایک غلام کے ساتھ کہ دیا تھا فاطمہ کو اور فاطمہ پر

ثوب اذا قنعت بہ رأسہا لم یبلغ رجلیہا واذا غطت بہ رجلیہا لم یبلغ رأسہا فلما رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک کپڑا تھا کہ جب ڈھانپتی اس سے سر اپنا نہ پہنچتا پاؤں تک اور جب ڈھانپتی اس سے پاؤں نہ پہنچتا سر پھر جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما تلقی قال انہ لیس علیک باس انما ہو ابوک وغلامک رواہ ابو داؤد

اسکی تکلیف فرمایا نہیں اندیشہ تجھ پر بس باپ تیرا ہے اور غلام تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن ام سلمۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان عندہا وفی البیت مخنث فقال لعبد اللہ بن ابی امیۃ اخی ام سلمۃ یا عبد اللہ ان فتح اللہ لکم غدا الطائف فانی ادلک علی ابنۃ غیلان فانہا تقبل باربع وتدبر بثمان فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخلن ہؤلاء علیکم متفق علیہ

تیسری فصل روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اسکے پاس اور گھر میں ایک زنانا تھا سو کہا زنانا عبد اللہ بن ابی امیہ کو ام سلمہ کے بھائی کو ای عبد اللہ اگر فتح کیا اللہ نے تمہاری کل طائف کو سو میں بتاؤنگا تجھے بیٹی غیلان کی کہ وہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آویں زنانے تم پر ق

وعن المسور بن مخرمۃ رض قال حملت حجرا ثقیلا فبینا انا امشی سقط عنی ثوبی فلم استطع اخذہ فرآنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لی خذ علیک ثوبک ولا تمشوا عراۃ رواہ مسلم

اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رض سے کہ کہا اٹھایا میں نے ایک پتھر بھاری سو جس وقت میں چلتا تھا گر پڑا مجھ سے کپڑا میرا پھر نہ سکا اسکا اٹھانا پھر دیکھا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا مجھکو لے اپنے پر کپڑا اپنا اور نہ چلو ننگے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عائشۃ رض قالت ما نظرت او ما رأیت فرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قط رواہ ابن ماجۃ

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے نہ دیکھی میں نے شرمگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کبھی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن ابی امامۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من مسلم ینظر الی محاسن امرأۃ اول مرۃ ثم یغض بصرہ الا احدث اللہ لہ عبادۃ یجد حلاوتہا رواہ احمد

اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ نظر کرے بے خبر کسی عورت کے پہلی بار پھر نیچی کرے آنکھ مگر مقرر کریگا اللہ اسکے لئے ایک نئی عبادت کہ پاویگا مزا اسکا روایت کیا اسکو احمد نے

وعن الحسن مرسلا قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

اور روایت ہے حسن سے کہا پہنچی مجھکو حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ دیکھنے والے اور دکھانے والے کو ف روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں

باب الولی فی النکاح واستیذان المرأۃ

باب ولی کے بیان میں نکاح میں اور اجازت لینے کے بیان کا عورت سے

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنکح الایم حتی تستأمر ولا تنکح البکر حتی تستأذن قالوا یا رسول اللہ وکیف اذنہا قال ان تسکت متفق علیہ

پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح نہو کیا بیوہ کا یہانتک کہ حکم لیا جاوے اور نہو نکاح باکرہ کا یہانتک کہ اجازت لی جاوے اس سے کہا ای رسول اللہ کے اور کیسی اجازت اسکی فرمایا جب چپ رہنا اسکا ق

وعن ابن عباس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ الْاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِیِّهَا وَالْبِکْرُ تُسْتَاْذَنُ فِیْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِیِّهَا وَالْبِکْرُ تُسْتَاْمَرُ

فرمایا بیوہ عورت حقدار ہے اپنی جان کی اپنے ولی سے اور باکرہ سے اذن لیا جائیگا اسکی جان میں اور اذن اسکا چپ رہنا ہے اور ایک روایت میں فرمایا بیوہ حقدار ہے اپنی جان کی اپنے ولی سے اور باکرہ سے اذن لیا جائے

وَاِذْنُهَا سُکُوْتُهَا وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِیِّهَا وَالْبِکْرُ یَسْتَاْذِنُهَا اَبُوْهَا فِیْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور اذن اسکا چپ رہنا ہے اور ایک روایت میں فرمایا بیوہ حقدار اپنی جان کی ہے اپنے ولی سے اور باکرہ کا اذن لیگا باپ اسکا نکاح کرنے میں اور اذن اسکا چپ رہنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِیَ ثَیِّبٌ فَکَرِهَتْ ذٰلِکَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِکَاحَهَا

اور روایت ہے خنساء بنت خذام سے کہ بیشک باپ اسکا نکاح کر دیا اسکا اور وہ جوان تھی پھر برا جانی اسکو پھر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پھیر دیا اسکے نکاح کو

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ مَاجَةَ نِکَاحَ اَبِیْهَا وَعَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِیَ بِنْتُ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت میں ابن ماجہ کی ہے کہ باپ کے کئے نکاح کو اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ان سے

سَبْعِ سِنِیْنَ وَزُفَّتْ اِلَیْهِ وَهِیَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِیْنَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِیَ بِنْتُ ثَمَانِ عَشْرَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سات برس کی تھیں اور خلوت ہوئی انکی حضرت سے جب نو برس کی تھیں اور کھلونے انکے ساتھ تھے اور وفات پائی ان کو چھوڑ کر اٹھارہ برس کی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

روایت ہے ابی موسی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ہوتا نکاح بغیر ولی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

عَائِشَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا امْرَاَةٍ نُکِحَتْ بِغَیْرِ اِذْنِ وَلِیِّهَا فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ

عائشہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کیا بغیر حکم اپنے ولی کے سو اسکا نکاح باطل ہے یہ تین بار فرمایا

فَاِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِیُّ مَنْ لَّا وَلِیَّ لَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

پھر اگر صحبت کی اس سے سو ملیگا اسکو مہر بسبب کے کہ حلال کیا اسکی شرمگاہ پھر اگر اختلاف کیا ولی سو بادشاہ ولی ہے جسکا کوئی ولی نہو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَغَایَا اللَّاتِیْ یُنْکِحْنَ اَنْفُسَهُنَّ بِغَیْرِ بَیِّنَةٍ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھنال عورتیں وہی ہیں جو نکاح کر لیں اپنا بے شاہدوں کے

وَالْاَصَحُّ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَی ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْیَتِیْمَةُ

اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن عباس رض پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیم باکرہ سے

تُسْتَاْمَرُ فِیْ نَفْسِهَا فَاِنْ صَمَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا وَاِنْ اَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَیْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاهُ الدَّارِمِیُّ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی وَعَنْ

اذن لیا جائیگا اسکے نکاح میں پھر اگر چپ رہی تو وہی اذن اسکا اور اگر انکار کیا تو جبر نہیں اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے ابی موسی سے

جَابِرٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَیْرِ اِذْنِ سَیِّدِهٖ فَهُوَ عَاهِرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ

جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو غلام کہ نکاح کرے بے حکم اپنے میاں کے سو وہ زانی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے

الفصل الثالث

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ جَارِیَةً بِکْرًا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِیَ کَارِهَةٌ فَخَیَّرَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

ابن عباس رض سے کہ بیشک باکرہ لڑکی آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا کہ باپ اسکا نکاح کر دیا اسکا اور ناخوش تھی سو اختیار دیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَاِنَّ الزَّانِیَةَ هِیَ الَّتِیْ تُزَوِّجُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح نہ کریگی عورت عورت کا [illegible] اسلئے کہ چھنال وہی ہے جو آپ ہی اپنا نکاح کر دے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

أبي سعيد وابن عباس رضي الله عنهما قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ولد له ولد فليحسن اسمه وأدبه فإذا بلغ فليزوجه فإن

اور روایت ہے ابی سعید اور ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پیدا ہو لڑکا تو اچھا نام رکھے اور تعلیم کرے پھر جب بالغ ہو تو نکاح کر دے اسکا پھر اگر

بلغ ولم يزوجه فأصاب إثما فإنما إثمه على أبيه. وعن عمر بن الخطاب وأنس بن مالك رضي الله عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بالغ ہوا اور نکاح نہ کر دیا اسکا پھر زنا کیا سو گناہ اسکا باپ پر ہے * اور روایت ہے عمر بن خطاب اور انس بن مالک رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتي عشرة سنة ولم يزوجها فأصابت إثما فإثم ذلك عليه. رواه البيهقي

توریت میں لکھا ہے جسکی لڑکی بارہ برس کی ہو جاوے اور نکاح نہ کر دے اسکا پھر کرے زنا سو گناہ اسکا اسپر ہے * روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الإيمان. باب إعلان النكاح والخطبة والشرط. الفصل الأول. عن الربيع بنت معوذ بن عفراء رضي الله عنها قالت جاء النبي

کتاب شعب الایمان میں * باب نکاح کی شہرت اور پیغام اور شرط کے بیان کا * پہلی فصل * روایت ہے ربیع بنت معوذ بن عفراء رض سے کہا آئے نبی

صلى الله عليه وسلم فدخل حين بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني فجعلت جويريات لنا يضربن بالدف ويندبن

صلی اللہ علیہ وسلم پھر داخل ہوئے جب خلوت کی گئی مجھ سے پھر بیٹھے میرے بچھونے پر جیسا کہ تو بیٹھا ہے میرے پاس پھر لگیں چھوکریاں ہماری بجانے دف اور

من قتل من آبائي يوم بدر إذ قالت إحداهن وفينا نبي يعلم ما في غد فقال دعي هذه وقولي بالذي كنت تقولين. رواه

ذکر کرنے لگیں ان کا جو مارے گئے باپ دادا میرے بدر کی لڑائی میں ناگہاں کہا ایک نے اور ہم میں ایک نبی ہے جو جانتا ہے کل کی بات سو فرمایا موقوف کر یہ کہنا اور کہہ جو کہتی تھی تو

البخاري. وعن عائشة رضي الله عنها قالت زفت امرأة إلى رجل من الأنصار فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم ما كان معكم لهو فإن

بخاری نے * اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا نکاح ہوا ایک عورت کا ایک انصاری مرد سے تو فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں تمہارے ساتھ دف اس لئے کہ

الأنصار يعجبهم اللهو. رواه البخاري. وعن عائشة رضي الله عنها قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم في شوال وبنى بي في شوال

انصار کو خوش آتا ہے دف بجانا * روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہے انہی سے کہا نکاح کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے مہینے میں اور صحبت کی مجھ سے شوال میں

فأي نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أحظى عنده مني. رواه مسلم. وعن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال قال رسول الله

پھر کونسی بیبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ محظوظ تھی آپکے پاس مجھ سے * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم أحق الشروط أن توفوا به ما استحللتم به الفروج. متفق عليه. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے مقدم شرط پوری کرنے میں وہ شرطیں ہیں کہ حلال کیا تم نے جس سے فرج کو * متفق * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا يخطب الرجل على خطبة أخيه حتى ينكح أو يترك. متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے پیغام نہ کرے کوئی مرد پیغام پر اپنے بھائی مسلمان کے یہاں تک کہ وہ نکاح کرے یا چھوڑ دے * متفق * اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تسأل المرأة طلاق أختها لتستفرغ صحفتها ولتنكح فإن لها ما قدر لها. متفق عليه. وعن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله

سوال نہ کرے عورت اپنی بہن کی طلاق کا تا خالی کر دے اسکا پیالہ اور چاہئے کہ نکاح کرے اس لئے کہ اسکا مقدر اسکے ساتھ ہے * متفق * اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم نهى عن الشغار والشغار أن يزوج الرجل ابنته على أن يزوجه الآخر ابنته وليس بينهما صداق. متفق عليه

علیہ وسلم نے منع کیا شغار سے اور شغار اسکو کہتے ہیں کہ نکاح کر دے مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر کہ نکاح کر دے اسے دوسرا اپنی بیٹی کا اور نہ ہو دونوں میں مہر * متفق *

وفي رواية لمسلم قال لا شغار في الإسلام. وعن علي رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن متعة النساء يوم خيبر

اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا نہیں شغار اسلام میں * اور روایت ہے علی رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا متعہ عورتوں سے خیبر کی لڑائی کے

وعن اکل لحوم الحمر الانسیۃ متفق علیہ وعن سلمۃ بن الاکوع رض قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام اوطاس
اور پلے گدھوں کا گوشت کھانے سے × ق × اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہ کہا اجازت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس کے سال

فی المتعۃ ثلثا ثم نہی عنہا رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن عبد اللہ بن مسعود رض قال علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
متعہ کرنے کی تین دن پھر منع کیا اس سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا سکھایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

التشہد فی الصلوۃ والتشہد فی الحاجۃ قال التشہد فی الصلوۃ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک
تشہد نماز میں اور تشہد حاجت میں ف کہا تشہد نماز کا یہ ہے سب راج اللہ کے ہیں اور عبادتیں اور سب اچھی تعریفیں سلامتی تجھ پر

ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا
اے نبی ف اور رحمت اور برکتیں اللہ کی سلامتی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں اسپر کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور اسپر کہ محمد

عبدہ ورسولہ والتشہد فی الحاجۃ ان الحمد للہ نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا من یہدہ اللہ
غلام اور بھیجا ہوا اللہ کا ہے اور تشہد حاجت میں یہ ہے کہ بیشک سب خوبی اللہ کو ہے اسکی مدد اور مغفرت چاہتے ہیں ہم اور پناہ لیتے ہیں اللہ کی برائیوں سے اپنی جانوں کی جسکو اللہ راہ دکھلائے

فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ہادی لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ویقرأ ثلث آیات یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ
سو کوئی اسکو نہیں بہکا سکتا اور جسکو وہی بہکاوے کوئی اسکو راہ پر نہیں لاتا اور گواہی دیتا ہوں اسپر کہ محمد غلام اور بھیجا ہوا اسکا ہے ف اور پڑھے تین آیتیں ایک اے ایمان والو ڈرو اللہ سے

حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا
جیسا چاہیے اور نہ مرو مگر مسلمان رہ کر ف اور دوسری اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے جسکا واسطہ دیتے ہو آپس میں اور ناتے والوں سے اللہ ہے تم پر مطلع

یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد
اور تیسری اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہتے رہو بات سیدھی کہ سدھارے اللہ تمہارے کام اور معاف کرے تمہارے گناہ اور جو کوئی کہا مانے اللہ اور اسکے رسول کا سو تحقیق

فاز فوزا عظیما رواہ احمد والترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وفی جامع الترمذی فسر الآیات الثلث
بڑی مراد پائی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور جامع ترمذی میں لکھا ہے کہ تفسیر کی ان تینوں آیتوں کی

سفیان الثوری وزاد ابن ماجۃ بعد قولہ ان الحمد للہ نحمدہ وبعد قولہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا والدارمی
سفیان ثوری نے اور بڑھایا ابن ماجہ نے بعد حضرت کے قول کے سب حمد اللہ کو حمد کرتے ہیں اسکا ف اور بعد آپ کے قول کے من شرور انفسنا اور برائیوں سے ہمارے کاموں کی اور دارمی نے

بعد قولہ عظیما ثم یتکلم بحاجتہ وروی فی شرح السنۃ عن ابن مسعود فی خطبۃ الحاجۃ من النکاح وغیرہ وعن
بعد اسکے قول کے عظیما پھر ذکر کرے اپنی حاجت کی ف ۹ اور مروی ہے شرح سنت میں ابن مسعود سے خطبے میں حاجت کے نکاح وغیرہ سے ف ۱۰ اور روایت ہے

ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل خطبۃ لیس فیہا تشہد فہی کالید الجذماء رواہ الترمذی وقال
ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہو اسمیں کلمہ شہادت سو وہ جیسا کٹا ہاتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور کہا اسنے

ہذا حدیث حسن غریب وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امر ذی بال لم یبدأ فیہ بالحمد للہ فہو اقطع
کہ یہ حدیث حسن ہے غریب ہے × اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اچھا کام کہ نکیا گیا اسکے شروع میں الحمد سو وہ بے برکت ہے

رواہ ابن ماجۃ وعن عائشۃ رض قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعلنوا ہذا النکاح واجعلوہ فی المساجد واضربوا
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہرت کرو عقد نکاح کی اور باندھو نکاح مسجدوں میں اور بجاؤ

عليه بالدف رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ۔ وعن محمد بن حاطب الجمحي رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فصل

نکاح کرکے دفوں کو ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے محمد بن حاطب جمحی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا فرق

ما بين الحلال والحرام الصوت والدف في النكاح رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجه وعن عائشة رض قالت

درمیان حلال اور حرام کے آواز اور دف ہے نکاح میں ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا

كانت عندي جارية من الانصار زوجتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة الا تغنين فان هذا الحي من الانصار

تھی میرے پاس ایک لڑکی انصار سے نکاح کروا دیا اسکا میں نے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ کیا کچھ گانے نہیں کہتی ہے بیشک یہ قبیلہ انصار کا

يحبون الغناء رواه ابن حبان في صحيحه وعن ابن عباس رض قال انكحت عائشة ذات قرابة لها من الانصار فجاء رسول

محبت رکھتا ہے راگ سے ف روایت کیا اسکو ابن حبان نے اپنی کتاب صحیح میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نکاح کروا دیا عائشہ نے ایک اپنی قرابت والی کا انصار سے سو آئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال اهديتم الفتاة قالوا نعم قال ارسلتم معها من تغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ بھیجدیا تم اس عورت کو کہا ہاں فرمایا کہ بھیجا اسکے ساتھ گانے والی کو کہا نہیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الانصار قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول اتيناكم اتيناكم فحيانا وحياكم رواه ابن ماجه وعن سمرة ان رسول الله

مقرر انصار وہ لوگ ہیں کہ انکی عادت ہے غزل گانا پھر خوب ہوتا اگر بھیجتے تم اسکے ساتھ اسکو کہ کہے آئے ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس سو ہم سلامت رکھے اللہ ہمکو

صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة زوجها وليان فهي للاول منهما ومن باع بيعا من رجلين فهو للاول منهما رواه الترمذي و

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کر دیں اسکا دو ولی سو وہ پہلے کی ہے ان سے ف اور جسنے بیچی کوئی چیز دو شخص کو سو وہ پہلے کی ہے ان سے روایت کیا اسکو ترمذی اور

ابو داود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن ابن مسعود رض قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔ تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہا جہاد کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ نہ تھیں

معنا نساء فقلنا الا نختصي فنهانا عن ذلك ثم رخص لنا ان نستمتع فكان احدنا ينكح المرأة بالثوب الى اجل ثم قرأ عبد الله

ہمارے ساتھ عورتیں پھر کہا ہمنے کیا خصیے نکال نہ ڈالیں سو منع کیا ہمکو اس سے پھر اجازت دی ہمکو متعہ کرنے کی اور کوئی ہم میں سے نکاح کرتا تھا کپڑا دے کر ایک مدت تک پھر پڑھی عبد اللہ نے

يا ايها الذين امنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال انما كانت المتعة في اول الاسلام

اے ایمان والو حرام نکرو ستھری چیزیں جو حلال کیا اللہ نے تمہارے لئے ف ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سوا اس کے نہیں کہ تھا متعہ حلال اول اسلام میں

كان الرجل يقدم البلدة ليس له بها معرفة فيتزوج المرأة بقدر ما يرى انه يقيم فتحفظ له متاعه وتصلح له شيئه

کہ آدمی آتا تھا کسی شہر میں نہ ہوتی اسکو اس میں پہچان پھر نکاح کر لیتا کسی عورت سے بقدر اپنی اقامت کے گمان کے پھر نگہبانی کرتی اسکے اسباب کی اور بنا دیتی کھانا

اذا نزلت الاية الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم قال ابن عباس فكل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذي وعن

جب اتری یہ آیت سوا اپنی بیبیاں اور لونڈیوں کے کہا ابن عباس نے پھر ہر شرمگاہ کہ سوا ان دونوں کے ہو سو وہ حرام ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عامر بن سعد قال دخلت على قرظة بن كعب وابي مسعود الانصاري في عرس واذا جوار يغنين فقلت اي صاحبي رسول

عامر بن سعد سے کہا آیا میں قرظہ بن کعب اور ابی مسعود انصاری کے پاس کسی شادی میں اور دیکھا ہوں کہ لڑکیاں گا رہی ہیں پھر کہا میں نے اے دو صحابی

صلى الله عليه وسلم واهل بدر يفعل هذا عندكم فقالا اجلس ان شئت فاسمع معنا وان شئت فاذهب فانه قد رخص لنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اہل بدر کے کیا یہ ہوتا ہے تمہارے پاس بیٹھ اگر چاہے تو پھر سن ہمارے ساتھ اور اگر چاہے تو چلا جا اس لئے کہ رخصت دی گئی ہم

في اللهو عند العرس رواه الترمذي ‌ **باب المحرمات** ‌ **الفصل الاول** ‌ عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
دف بجانے کی شادی میں روایت کیا اسکو ترمذی نے ‌ باب بیان عورتوں کے بیان کا جن سے نکاح حرام ہے ‌ پہلی فصل ‌ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول صلے اللہ علیہ

وسلم لا يجمع بين المرأة وعمتها ولا بين المرأة وخالتها متفق عليه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحرم
وسلم نے اکٹھی نہ ہوگی بھتیجی اور پھوپھی اور نہ بھانجی اور خالہ ق × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتا ہے

من الرضاعة ما يحرم من الولادة رواه البخاري وعنها قالت جاء عمي من الرضاعة فاستأذن علي فابيت ان آذن له حتى اسأل رسول الله صلى الله
دودھ پینے سے جو حرام ہوتا ہے جننے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انہے آیا چچا میرا دودھ کے ناتے کا پھر آنے چاہا مجھ سے ملنے سو انکار کیا میں نے اسکو یہاں تک کہ پوچھ لوں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألته فقال انه عمك فأذني له قالت فقلت يا رسول الله انما ارضعتني المرأة ولم
علیہ وسلم سے پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو پوچھی میں نے آپ سے فرمایا کہ وہ تیرا چچا ہے پھر حکم دے اسکو کہا عائشہ نے پھر کہا میں نے یا رسول اللہ سوائے اسکے نہیں دودھ پلایا مجھے عورت نے اور

يرضعني الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه عمك فليلج عليك وذلك بعد ما ضرب علينا الحجاب متفق عليه وعن علي
دودھ نہ پلایا مرد نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ تیرا چچا ہے سو آیا کرے تجھ سے ملنے اور یہہ قصہ ہوا بعد اترنے کے حجاب آیت پردہ کی ق اور روایت ہے علی

رض انه قال يا رسول الله هل لك في بنت عمك حمزة فانها اجمل فتاة في قريش فقال له اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة وان الله
رض سے کہ انہے کہا یا رسول اللہ کیا جی چاہتا ہے آپکا نکاح کرنے بیٹی سے اپنے چچا حمزہ کی کہ وہ بہت حسین عورت ہے قریش کی عورتوں میں تب فرمایا اسکو کیا نہیں جانتا تو کہ حمزہ میرا بھائی ہے دودھ شریکی اور بیشک اللہ نے

حرم من الرضاعة ما حرم من النسب رواه مسلم وعن ام الفضل رض قالت ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال لا
حرام کیا دودھ پینے سے جو ناتے کہ حرام کیا نسب سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام فضل رض سے کہ کہا انہے بیشک نبی اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

تحرم الرضعة او الرضعتان وفي رواية عائشة قال لا تحرم المصة والمصتان وفي اخرى لام الفضل قال لا تحرم
حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک یا دو دودھ پینے سے اور ایک روایت میں ہے عائشہ کی فرمایا حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک یا دو چوسنے سے اور دوسری روایت میں ام فضل کی فرمایا حرمت نہیں ثابت ہوتی

الاملاجة والاملاجتان هذه روايات لمسلم وعن عائشة رض قالت كان فيما انزل من القرآن عشر رضعات معلومات
ایک یا دو منہ میں چوس لینے سے ف یہہ روایتیں مسلم کی ہیں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہے تھی اتری آیتوں میں قرآن کی یہہ آیت دس رضعات کہ معلوم ہوں

يحرمن ثم نسخن بخمس معلومات فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي فيما يقرأ من القرآن رواه مسلم وعنها ان النبي
حرام کرتے ہیں ف پھر منسوخ ہوئیں پانچ سے جو معلوم ہوں ف پھر وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ آیت قرآن کی پڑھی جاتی آیتوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها رجل فكأنه كره ذلك فقالت انه اخي فقال انظرن من اخوانكن فانما الرضاعة
صلی اللہ علیہ وسلم آئے انکے پاس اور پاس انکے مرد تھا پھر گویا وہ خوش نہ آیا حضرت کو تب کہا عائشہ نے کہ وہ بھائی میرا ہے سو فرمایا دیکھا کرو کون ہیں تمہارے بھائی کہ سوائے اسکے نہیں رضاعت

من المجاعة متفق عليه وعن عقبة بن الحارث رض انه تزوج ابنة لابي اهاب بن عزيز فاتت امرأة فقالت قد ارضعت
بھوک سے ہے ق × اور روایت ہے عقبہ سے بیٹا حارث رض کا کہ انہے نکاح کیا بیٹی کو ابی اہاب کی جو بیٹا عزیز کا پھر آئی ایک عورت اور کہا تحقیق دودھ پلایا ہے میں نے

عقبة والتي تزوج بها فقال لها عقبة ما اعلم انك ارضعتني ولا اخبرتني فارسل الى آل ابي اهاب فسألهم فقالوا
عقبہ کو اور اسکو جسے نکاح کیا تب کہا اسکو عقبہ نے نہیں جانتا کہ تو نے دودھ پلایا مجھے اور خبر بھی نہ دی تو مجھے پھر بھیجا کسی کو ابی اہاب کے لوگوں پاس اور پوچھا ان سے سو کہا

ما علمنا ارضعت صاحبتنا فركب الى النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة فسأله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
معلوم نہیں کہ دودھ پلایا اس عورت نے پھر سوار ہو کر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینے میں اور پوچھا آپ سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

کیونکر اور تحقیق کہا گیا جو کہا گیا پھر جدا ہوا اس سے عقبہ اور نکاح کیا اسنے دوسرے خاوند سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دن جنین کی لڑائی کے بھیجا ایک لشکر اوطاس کی طرف پھر ملے دشمن سے اور لڑائی کی ان سے پھر غالب ہوئے ان پر اور پائے ان کے لئے بردے

فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي

پھر گویا کئی آدمی صحابہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گناہ سمجھا جماع کرنا ان سے ان کے مشرک خاوندوں کی جہت سے پھر اتاری اللہ نے

ذٰلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَهُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

اس میں یہہ آیت اور حرام ہوئیں تم پر خاوند والی عورتیں مگر لونڈیاں یعنے پھر وہ انکو حلال ہیں جب تمام ہو عدت انکی روایت کیا اسکو مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا أَوِ الْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ أَخِيهَا أَوِ

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ نکاح کیا جاوے بھتیجی سے اسکی پھپھی ہوتے یا پھپھی سے بھتیجی رہتے اور

الْمَرْأَةُ عَلٰى خَالَتِهَا أَوِ الْخَالَةُ عَلٰى بِنْتِ أُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى وَلَا الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

بھانجی سے خالہ رہتے یا خالہ سے بھانجی رہتے نکاح نہو گا چھوٹی کا بڑی کے رہتے اور نہ بڑی کا چھوٹی کے رہتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرِوَايَتُهُ إِلٰى قَوْلِهِ بِنْتِ أُخْتِهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ مَرَّ بِي خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَمَعَهُ لِوَاءٌ

اور دارمی اور نسائی نے اور روایت نسائی کی قول تک حضرت کے بنت اختہا ہے اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا اسنے گذر گیا مجھپر ماموں ابو بردہ بن نیار اور اسکے ساتھ ایک نشان تھا

فَقُلْتُ أَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ آتِيهِ بِرَأْسِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ

پھر کہا میں کہاں جاتا ہے کہا بھیجا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کی طرف کہ نکاح کیا باپ کی منکوحہ سے لاؤنگا آپ کے پاس سر اسکا روایت کیا اسکو ترمذی

لَهُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَآخُذَ مَالَهُ وَفِي هٰذِهِ الرِّوَايَةِ قَالَ عَمِّي بَدَلَ خَالِي وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی پھر حکم کیا مجھے اسکی گردن مارنے کا اور مال اسکا لینے کا اور اس روایت میں کہا چچا میرا بدلے لفظ خالی کے اور

رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ فِي الثَّدْيِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ

روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام نہیں کرتی رضاعت مطلقا مگر وہی جو چیرے آنتیں جو چھاتی سے ہے اور ہو پہلے دودھ چھڑائی کے روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ

ترمذی نے اور روایت ہے حجاج بن حجاج اسلمی سے اسکے باپ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ادا کریگی مجھسے حق دودھ پینے کا سو فرمایا ایک بردہ غلام

أَوْ أَمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ الْغَنَوِيِّ رض قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا لونڈی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الطفیل غنوی رض سے کہ کہا اسنے بیٹھا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ حَتّٰى قَعَدَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَتْ قِيلَ هٰذِهِ أَرْضَعَتِ

وسلم کے ساتھ ناگہاں آئی ایک عورت سو بچھادی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنی یہاں تک کہ بیٹھی اسپر پھر جب چلی گئی کہا گیا اسنے دودھ پلایا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ مقرر غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اور اسکی دس عورتیں تھیں ایام جاہلیت میں

فأسلمن معه فقال النبي صلى الله عليه وسلم أمسك أربعا وفارق سائرهن رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن نوفل بن

پھر مسلمان ہوئیں اسکے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ لے چار کو اور چھوڑ دے سب کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے نوفل بن

معاوية رض قال أسلمت وتحتي خمس نسوة فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال فارق واحدة وأمسك أربعا فعمدت إلى أقدم

معاویہ رض سے کہ کہا مسلمان ہوا میں اور میرے تلے پانچ عورتیں تھیں سو پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا چھوڑ دے ایک کو اور رکھ لے چار کو قصد کیا میں نے بہت پرانی

صحبة عندي عاقر منذ ستين سنة ففارقتها رواه في شرح السنة وعن الضحاك بن فيروز الديلمي عن أبيه

صحبت کے رو سے جو میرے پاس تھی بانجھ تھی ساٹھ سال سے پھر چھوڑ دیا اسکو روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور روایت ہے ضحاک بن فیروز دیلمی سے اسکے باپ سے

قال قلت يا رسول الله إني أسلمت وتحتي أختان قال اختر أيتهما شئت رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن

کہ کہا اسنے کہا میں نے اے رسول اللہ کے میں اسلام لایا اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں فرمایا پسند کر لے ایک دونوں سے جسکو چاہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن

عباس رض قال أسلمت امرأة فتزوجت فجاء زوجها إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني قد أسلمت وعلمت

عباس رض سے کہ کہا مسلمان ہوئی ایک عورت پھر نکاح کیا اسنے پھر آیا پہلا خاوند اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے رسول اللہ کے بیشک میں مسلمان ہوا اور معلوم تھا

بإسلامي فانتزعها رسول الله صلى الله عليه وسلم من زوجها الآخر وردها إلى زوجها الأول وفي رواية أنه قال إنها أسلمت

اسکو میرے اسلام کا سو الگ کروایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے پچھلے خاوند سے اور پھیرا اسکو اسکے خاوند کی طرف جو پہلا تھا اور ایک روایت میں ہے کہ اسنے کہا مسلمان ہوئی

معي فردها عليه رواه أبو داود وروي في شرح السنة أن جماعة من النساء ردهن النبي صلى الله عليه وسلم بالنكاح

میرے ساتھ سو پھیر دیا اسکو میری طرف روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا گیا شرح سنت میں کہ ایک جماعت کو عورتوں کی پھیر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے نکاح

الأول على أزواجهن عند اجتماع الإسلامين بعد اختلاف الدين والدار منهن بنت الوليد بن المغيرة كانت

سے ان کے خاوندوں پر نزدیک جمع ہونے دو اسلام کے بعد مختلف ہونے دین اور دار کے ان میں سے بیٹی ولید بن مغیرہ کی ہے جو تھی

تحت صفوان بن أمية فأسلمت يوم الفتح وهرب زوجها من الإسلام فبعث إليه ابن عمه وهب بن عمير برداء

نکاح میں صفوان بن امیہ کے پھر مسلمان ہوئی وہ فتح مکے کے دن اور بھاگ گیا خاوند اسکا مسلمان ہونے سے پھر بھیجا حضرت نے اسکی طرف چچیرا بھائی اسکا وہب بن عمیر کو چادر

رسول الله صلى الله عليه وسلم أمانا لصفوان فلما قدم جعل له رسول الله صلى الله عليه وسلم تسيير أربعة أشهر

مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دے کر امان دینے کو صفوان کے پھر جب آیا ٹھہرایا اسکے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھرنا چار مہینے

حتى أسلم فاستقرت عنده وأسلمت أم حكيم بنت الحارث بن هشام امرأة عكرمة بن أبي جهل يوم الفتح بمكة

یہاں تک کہ مسلمان ہوا پھر برقرار رہی وہ صفوان کے پاس اور مسلمان ہوئی ام حکیم بیٹی حارث بن ہشام کی عورت عکرمہ کی جو بیٹا ابوجہل کا فتح کے دن مکے میں

وهرب زوجها من الإسلام حتى قدم اليمن فارتحلت أم حكيم حتى قدمت عليه اليمن فدعته إلى الإسلام فأسلم

اور بھاگا خاوند اسکا مسلمان ہونے سے یہاں تک کہ آیا یمن میں سو سفر کیا ام حکیم نے یہاں تک کہ گئی اسکے پاس یمن میں پھر بلایا اسکو اسلام کی طرف سو مسلمان ہوا

فثبتا على نكاحهما رواه مالك عن ابن شهاب مرسلا

سو ثابت رہے دونوں اپنے نکاح پر روایت کیا اسکو مالک نے ابن شہاب سے مسند مرسل سے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن ابن عباس رض قال حرم من النسب سبع ومن الصهر سبع ثم قرأ حرمت عليكم أمهاتكم الآية رواه البخاري وعن عمرو بن شعيب عن

روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا حرام ہوئیں نسب کی جہت سے سات عورتیں اور صہر سے سات پھر پڑھی یہ آیت حرام ہوئیں تم پر مائیں تمہاری آخر تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما رجل نكح امرأة فدخل بها فلا يحل له نكاح ابنتها وإن لم يدخل بها فلينكح

اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مرد نے نکاح کیا کسی عورت سے پھر جماع کیا اسے سو حلال نہیں اسکو نکاح اسکی بیٹی کا اور اگر جماع نہ کیا

وأيما رجل نكح امرأة فلا يحل له أن ينكح أمها دخل بها أو لم يدخل بها رواه الترمذي وقال هذا حديث لا يصح من قبل إسناده

اور جس مرد نے نکاح کیا کسی عورت سے سو حلال نہیں اسکو نکاح کرنا اسکی ماں سے جماع کرے یا نہ کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح نہیں سند کی طرف سے

إنما رواه ابن لهيعة والمثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب وهما يضعفان في الحديث

کوئی روایت نہیں کیا اسکو مگر ابن لہیعہ اور مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے اور وہ دونوں ضعیف گنے جاتے ہیں سند حدیث میں

باب المباشرة

باب جماع کے بیان کا

الفصل الأول

فصل پہلی

عن جابر رض قال كانت اليهود يقولون إذا أتى الرجل امرأته من دبرها في قبلها كان الولد أحول فنزلت نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم أنى شئتم متفق عليه وعنه قال كنا نعزل والقرآن ينزل متفق عليه وزاد مسلم فبلغ ذلك النبي

روایت ہے جابر رض سے کہا یہود کہتے تھے جب دخول کرتا ہے مرد اپنی عورت سے دبر کی طرف سے قبل میں اسکے تو ہوتا ہے لڑکا بھینگا پس اتری یہ آیت عورتیں تمہاری کھیتی تمہاری ہیں پس آؤ کھیتی میں اپنی جس طور پر چاہو ق اور روایت ہے اسی سے کہا عزل کرتے تھے ہم اور قرآن اترتا تھا ق اور زیادہ کیا مسلم نے پھر پہنچی خبر اس کی نبی

صلى الله عليه وسلم فلم ينهنا وعنه قال إن رجلا أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن لي جارية هي خادمتنا وأنا

صلی اللہ علیہ وسلم کو سو منع نہ کیا ہمکو اور روایت ہے اسی سے کہا بیشک ایک مرد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک میری ایک لونڈی ہے وہ خدمت کرتی ہے ہماری اور میں

أطوف عليها وأكره أن تحمل فقال اعزل عنها إن شئت فإنه سيأتيها ما قدر لها فلبث الرجل ثم أتاه فقال إن الجارية قد حبلت

جماع کرتا ہوں اس سے اور برا جانتا ہوں کہ اسکو حمل ہو جاوے تب فرمایا عزل کر اسے اگر چاہے تو پس بیشک اب ہوگا اسکو وہ بچہ کہ تقدیر میں اسکی ہو پھر دیر کی اس مرد نے پھر آیا آپ کے پاس

فقال قد أخبرتك أنه سيأتيها ما قدر لها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال خرجنا مع رسول الله صلى

تب فرمایا تحقیق خبر دی میں نے تجھے کہ اب ہوگا اس سے جو بچہ کہ تقدیر میں اسکی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا نکلے ہم رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فأصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء واشتدت علينا العزبة وأحببنا

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑائی میں قبیلہ بنی مصطلق کی سو پائے بردے بردوں عرب سے پھر شہوت ہوئی ہمکو عورتوں کی اور مشکل ہوا ہم پر بے عورت کے رہنا اور چاہا

العزل فأردنا أن نعزل وقلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين أظهرنا قبل أن نسأله فسألناه عن ذلك فقال ما

عزل کرنا سو ارادہ کیا عزل کا اور کہا دل میں کہ عزل کریں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ہم میں پہلے آپ سے پوچھنے کے پھر پوچھا ہم نے آپ سے مسئلہ عزل کا

عليكم أن لا تفعلوا ما من نسمة كائنة إلى يوم القيامة إلا وهي كائنة متفق عليه وعنه قال سئل رسول الله صلى الله

واجب نہیں تم پر عزل کا نہ کرنا نہیں کوئی جان ہونے والی قیامت کے دن تک مگر وہ ہو ہی رہیگی ق اور روایت ہے اسی سے کہا پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم عن العزل فقال ما من كل الماء يكون الولد وإذا أراد الله خلق شيء لم يمنعه شيء رواه مسلم وعن سعد بن

علیہ وسلم سے مسئلہ عزل کا تب فرمایا یہ نہیں ہے کہ سب منی سے ہوتا ہو بچہ اور جب چاہتا ہے اللہ بنانا کسی چیز کا روکتی نہیں اسکو کوئی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أبي وقاص رض أن رجلا جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني أعزل عن امرأتي فقال له رسول الله صلى الله

ابی وقاص رض سے کہ بیشک ایک مرد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ میں عزل کرتا ہوں اپنی عورت سے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لم تفعل ذلك فقال الرجل أشفق على ولدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان ذلك ضارا ضر فارس

علیہ وسلم کیوں عزل کرتا ہے تب کہا اس مرد نے ڈرتا ہوں ضرر سے اسکی اولاد کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا وہ مضر تو ضرر کرتا فارس

والروم رواه مسلم وعن جذامة بنت وهب رض قالت حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم في اناس وهو يقول

اور روم کا فیدہ آلیا کو مسلم اور روایت ہے جذامہ بنت وہب رض سے کہا انہوں نے حاضر ہوئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ کئی لوگوں کے اور آپ فرماتے تھے

لقد هممت ان انهى عن الغيلة فنظرت في الروم وفارس فاذا هم يغيلون اولادهم فلا يضر اولادهم ذلك شيئا ثم سألوه

تحقیق قصد کیا میں نے منع کا غیلہ سے پھر دیکھا روم اور فارس کے لوگوں کو سو دیکھا ان کو جماع کرتے ہیں ... ان کی اولاد کو ضرر نہیں کرتا کچھ پھر پوچھا

عن العزل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك الوأد الخفي وهي واذا الموءودة سئلت رواه مسلم وعن ابي سعيد

عزل کا مسئلہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عزل چھپا کر گاڑ دینا ہے زندہ اولاد کو اور اسی خصلت کو شامل ہے آیت واذا الموءودة سئلت روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعظم الامانة عند الله يوم القيمة وفي رواية ان من اشر

خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بڑی خیانت امانت میں اللہ کے پاس قیامت کے دن اور ایک روایت میں ہے کہ بڑا برا

الناس عند الله منزلة يوم القيمة الرجل يفضي الى امرأته وتفضي اليه ثم ينشر سرها رواه مسلم الفصل الثاني

آدمی اللہ کے پاس مرتبے میں قیامت کے دن وہ مرد ہے کہ جماع کرے اپنی عورت سے اور جماع کرے وہ اس سے پھر ظاہر کرے بھید اس کا روایت کیا اس کو مسلم نے دوسری فصل

عن ابن عباس رض قال اوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم نساءكم حرث لكم فأتوا حرثكم الآية اقبل وادبر

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا وحی آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ عورتیں تمہاری کھیتی تمہاری ہیں پھر آؤ اپنی کھیتی میں تمام آیت ...

واتق الدبر والحيضة رواه الترمذي وابن ماجه وعن خزيمة بن ثابت رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله

اور بچ دبر سے اور حیض سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت رض سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ

لا يستحيي من الحق لا تأتوا النساء في ادبارهن رواه احمد والترمذي وابن ماجه والدارمي وعن ابي هريرة رض قال قال

شرماتا نہیں حق بات سے فرماتا ہے کہ دخول نہ کرو عورتوں کی دبر میں روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ملعون من اتى امرأته في دبرها رواه احمد وابو داود وعن ابي هريرة رض قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنتی ہے جس نے دخول کیا اپنی عورت کی دبر میں روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الذي يأتي امرأته في دبرها لا ينظر الله اليه رواه في شرح السنة وعن ابن عباس رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جو کوئی دخول کرے اپنی عورت کی دبر میں رحم نظر نہ کریگا اللہ اس پر روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الله الى رجل اتى رجلا او امرأة في الدبر رواه الترمذي وعن اسماء

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم نظر نہ کریگا اللہ اس مرد پر کہ اغلام کرے کسی مرد کا یا عورت سے اس کی دبر میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء

بنت يزيد رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقتلوا اولادكم سرا فان الغيل يدرك الفارس فيدعثره

بنت یزید رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو چھپا کر کہ غیل ضرر کرتا ہے اہل فارس کو پھر گرا دیتا ہے

عن فرسه رواه ابو داود الفصل الثالث عن عمر بن الخطاب رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يعزل عن الحرة

گھوڑے سے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عزل کیا جاوے آزاد عورت سے

الا باذنها رواه ابن ماجه باب الفصل الاول عن عروة عن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لها في بريرة

مگر ساتھ حکم اس کے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے باب پہلی فصل روایت ہے عروہ سے عائشہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو بریرہ کے قصے میں

خيرها فاعتقها وكان زوجها عبدا فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حرا لم يخيرها متفق عليه وعن

لے بریرہ کو پھر آزاد کر اسے اور تھا خاوند اسکا غلام سو اختیار دیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اختیار ہوئی بریرہ اپنی جان کی اور اگر ہوتا آزاد تو نہ اختیار دیتے

ابن عباس رض قال كان زوج بريرة عبدا اسود يقال له مغيث كاني انظر اليه يطوف خلفها في سكك المدينة يبكي ودموعه

ابن عباس رض سے ہے کہ کہا تھا خاوند بریرہ کا کالا غلام اسکو مغیث کہتے تھے گویا میں دیکھ رہا ہوں اسکو پھرتا تھا بریرہ کے پیچھے کوچوں میں مدینہ کے روتا تھا

تسيل على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس الا تعجب من حب مغيث بريرة ومن بغض بريرة مغيثا فقال النبي

بہتے تھے داڑھی پر اسکی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو کیا اچنبھا نہیں لگتا تجھکو مغیث کی محبت دیکھکر بریرہ سے اور نفرت بریرہ کی مغیث سے

صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه فقالت يا رسول الله تأمرني قال انما اشفع قالت لا حاجة لي فيه رواه البخاري الفصل الثاني

صلی اللہ علیہ وسلم اگر رجوع کرے تو اس سے تو اچھا ہو سو کہا اسنے یا رسول اللہ حکم کرتے ہیں آپ مجھکو فرمایا میں سفارش کرتا ہوں کہا نہیں مجھکو اسکی پروا روایت کیا اسکو بخاری نے

عن عائشة رض انها ارادت ان تعتق مملوكين لها زوج فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فامرها ان تبدأ بالرجل قبل المرأة

روایت ہے عائشہ رض سے کہ اسنے ارادہ کیا آزاد کرنیکا اپنے دو غلاموں کو کہ ایک مرد تھا دوسرا عورت جوڑا تھا پھر پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم کیا اسکو کہ آزاد کرے مرد کو پہلے

رواه ابو داود والنسائي وعنها ان بريرة عتقت وهي عند مغيث فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لها ان قربك

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انہیں سے کہ بریرہ آزاد ہوئی اور مغیث کے نکاح میں تھی سو اختیار دیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اسکو اگر نزدیکی کی تجھ سے

فلا خيار لك رواه ابو داود باب الصداق الفصل الاول عن سهل بن سعد رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءته

تو اختیار جاتا رہا تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے باب مہر کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے سہل بن سعد رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی

امرأة فقالت يا رسول الله اني وهبت نفسي لك فقامت طويلا فقال رجل يا رسول الله زوجنيها ان لم يكن لك بها حاجة فقال

ایک عورت سو کہا یا رسول اللہ میں نے بخش دی اپنی جان آپکو پھر کھڑی رہی دیر تک پھر کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ نکاح کر دو میرا اس سے اگر نہیں آپکو اسکی حاجت فرمایا

هل عندك من شيء تصدقها قال ما عندي الا ازاري هذا قال فالتمس ولو خاتما من حديد فالتمس فلم يجد شيئا فقال

کیا ہے پاس تیرے کوئی چیز کہ مہر دے اسکو کہا نہیں میرے پاس سوا اس لنگی کے فرمایا پھر ڈھونڈھ اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو پھر ڈھونڈا سو نہ پایا کچھ پھر فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم هل معك من القرآن شيء قال نعم سورة كذا وسورة كذا فقال قد زوجتكها بما معك من

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا یاد ہے تجھے کچھ قرآن کہا ہاں سورہ الف اور الف سو فرمایا مقرر اسکا تجھے نکاح کر دیا بسبب جو یاد ہے تجھے

القرآن وفي رواية قال انطلق فقد زوجتكها فعلمها من القرآن متفق عليه وعن ابي سلمة قال سألت عائشة كم كان صداق

قرآن ۔ اور ایک روایت میں کہا جا پھر تحقیق نکاح کر دیا اسکا تجھے سو سکھا اسکو قرآن ق ۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہا پوچھا میں نے عائشہ سے کتنا تھا مہر

النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لازواجه ثنتي عشرة اوقية ونش قالت اتدري ما النش قلت لا قالت نصف اوقية

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا اسنے تھا مہر آپکی بیبیوں کے لئے بارہ اوقیہ اور ایک نش کہا عائشہ نے کیا جانتا ہے تو نش کیا ہے میں نے کہا نہیں کہا آدھا اوقیہ

فتلك خمسمائة درهم رواه مسلم ونش بالرفع في شرح السنة وفي جميع الاصول الفصل الثاني عن عمر بن الخطاب رض قال

پانچ سو درہم یہ ہوئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ نش رفع سے ہے شرح سنہ میں اور تمام اصول میں دوسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب سے

الا لا تغالوا صدقة النساء فانها لو كانت مكرمة في الدنيا وتقوى عند الله لكان اولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم ما علمت

خبردار نہ زیادہ کرو مہر عورتوں کا کیونکہ اگر ہوتی بزرگی دنیا میں اور پرہیزگاری اللہ کے پاس تو تم سے زیادہ سزاوار تھے اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتا میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکح شیئاً من نسائہ ولا انکح شیئاً من بناتہ علی اکثر من اثنتی عشرۃ اوقیۃ رواہ احمد

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ہو کسی کو اپنی بی بیوں سے اور نہ نکاح کر دیا کسیکا اپنی بیٹیوں سے زیادہ مہر بارہ اوقیہ سے ۔ روایت کیا اسکو احمد

والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی ۔ وعن جابر رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعطی فی

اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا

صداق امرأتہ ملأ کفیہ سویقاً او تمراً فقد استحل رواہ ابوداؤد ۔ وعن عامر بن ربیعۃ رض ان امرأۃ من بنی فزارۃ

مہر میں اپنی عورت کے ایک لپ ستو یا خرما سو مقرر حلال کر لیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عامر بن ربیعہ رض سے کہ ایک عورت قبیلہ بنی فزارہ کی

تزوجت علی نعلین فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارضیت من نفسک ومالک بنعلین قالت نعم فاجازہ رواہ

نکاح کیا نعلین پر سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا راضی ہوئی تو اپنی جان اور مال سے نعلین پر سو کہا اسنے ہاں پھر روا رکھا اسکو روایت کیا اسکو

الترمذی ۔ وعن علقمۃ عن ابن مسعود انہ سئل عن رجل تزوج امرأۃ ولم یفرض لہا شیئاً ولم یدخل بہا حتی مات فقال

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے علقمہ سے ابن مسعود سے کہ انسے کسی نے پوچھا مسئلہ اس مرد کا کہ نکاح کیا کسی عورت سے اور نہ ٹھہرایا اسکا کچھ مہر اور نہ جماع کیا اس سے یہانتک کہ مر گیا

ابن مسعود لہا مثل صداق نسائہا لا وکس ولا شطط وعلیہا العدۃ ولہا المیراث فقام معقل بن سنان الاشجعی فقال

ابن مسعود ملیگا اس عورت کو مانند اور عورتوں کے مہر نہ کم نہ زیادہ اور اسپر عدت ہے اور ملیگی اسکو میراث پھر کھڑا ہوا معقل بن سنان اشجعی اور کہا

قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بروع بنت واشق امرأۃ منا بمثل ما قضیت ففرح بہا ابن مسعود رواہ الترمذی وابوداؤد

حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے حق میں جو ایک عورت تھی ہم میں سے جیسا حکم کیا تو سو خوش ہوا اپنے فتوی سے ابن مسعود روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائی والدارمی ۔ الفصل الثالث ۔ عن ام حبیبۃ رض انہا کانت تحت عبد اللہ بن جحش فمات بارض الحبشۃ فزوجہا

اور نسائی اور دارمی نے ۔ تیسری فصل روایت ہے ام حبیبہ رض سے کہ وہ تھیں نکاح میں عبد اللہ بن جحش کے پھر مر گیا وہ ملک حبش میں پھر نکاح کر دیا انکا

النجاشی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وامہرہا عنہ اربعۃ الاف وفی روایۃ اربعۃ الاف درہم وبعث بہا الی رسول اللہ صلی اللہ

بادشاہ حبش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مہر مقرر کیا انکا اپنی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت میں چار ہزار درہم اور بھیجدیا انکو رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم مع شرحبیل بن حسنۃ رواہ ابوداؤد والنسائی ۔ وعن انس رض قال تزوج ابو طلحۃ ام سلیم فکان صداق ما

علیہ وسلم کی طرف شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ نکاح کیا ابوطلحہ ام سلیم سے سو تھا مہر

بینہما الاسلام اسلمت ام سلیم قبل ابی طلحۃ فخطبہا فقالت انی قد اسلمت فان اسلمت نکحتک فاسلم فکان صداق

ان کے درمیان اسلام مسلمان ہوئی ام سلیم پہلے ابی طلحہ کے پھر پیغام کیا اسے سو کہا ام سلیم نے تحقیق میں مسلمان ہوں پھر اگر مسلمان ہو تو نکاح کرونگی تجھے پھر مسلمان ہوا

ما بینہما رواہ النسائی ۔ باب الولیمۃ ۔ الفصل الاول ۔ عن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای علی عبد الرحمن

ان کے درمیان روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ باب طعام ولیمہ کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے انس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبد الرحمن

بن عوف اثر صفرۃ فقال ما ہذا قال انی تزوجت امرأۃ علی وزن نواۃ من ذہب قال بارک اللہ لک اولم ولو بشاۃ متفق علیہ

بن عوف پر اثر زردی کا پھر فرمایا کیا ہے یہ کہا میں نے نکاح کیا ایک عورت سے وزن پر ایک گٹھلی برابر سونے کے فرمایا برکت کرے اللہ تجھے ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری سے ہو

وعنہ قال ما اولم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی احد من نسائہ ما اولم علی زینب اولم بشاۃ متفق علیہ ۔ وعنہ

اور روایت ہے انہی سے کہا ولیمہ نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بی بی کے نکاح پر جتنا کیا زینب کے نکاح پر ولیمہ کیا ایک بکری سے ۔ متفق ۔ اور روایت ہے انہی

قال أولم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بنى بزينب بنت جحش فأشبع الناس خبزا ولحما رواه البخاري وعنه

کہا ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خلوت کی زینب بیٹی جحش کی پھر پیٹ بھر کھلائے لوگوں کو گوشت روٹی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے

قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أعتق صفية وتزوجها وجعل عتقها صداقها وأولم عليها بحيس متفق عليه

کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا ان سے اور کیا انکی آزادی کو مہر انکا اور ولیمہ کیا اسپر حیس سے ق

وعنه قال أقام النبي صلى الله عليه وسلم بين خيبر والمدينة ثلاث ليال يبنى عليه بصفية فدعوت المسلمين إلى

اور روایت ہے اسی سے کہا اقامت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان خیبر اور مدینہ کے تین راتیں کہ خلوت کی جاتی تھی حضرت سے صفیہ کی پھر بلایا میں نے مسلمانوں کو

وليمته وما كان فيها من خبز ولا لحم وما كان فيها إلا أن أمر بالأنطاع فبسطت فألقى عليها التمر والأقط والسمن

ولیمہ کھانے اور نہ تھا کھانا ولیمہ میں روٹی سے اور نہ گوشت سے اور نہ تھا اسمیں مگر یہ کہ حکم کیا ادھر دسترخوانوں کا سو بچھائی گئیں پھر ڈالا گیا اسپر خرما اور سوکھا پنیر اور گھی

رواه البخاري وعن صفية بنت شيبة قالت أولم النبي صلى الله عليه وسلم على بعض نسائه بمدين من شعير رواه

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے صفیہ سے بیٹی شیبہ کی کہا ولیمہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بی بی کے نکاح میں دو مد جو سے روایت کیا اسکو

البخاري وعن عبد الله بن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم إلى الوليمة فليأتها متفق عليه

بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دعوت ہو کسی کو تم میں سے کھانے کی تو چاہئے کہ جاوے وہاں ق

وفي رواية لمسلم فليجب عرسا كان أو نحوه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعي أحدكم إلى طعام

اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر قبول کرے شادی کی ولیمہ ہو یا مانند اسکے ہو اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعوت ہو کسی کو تم میں سے کھانے کی

فليجب فإن شاء طعم وإن شاء ترك رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شر الطعام طعام

سو قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برا کھانا ہے کھانا

الوليمة يدعى لها الأغنياء ويترك الفقراء ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله متفق عليه وعن أبي مسعود

ولیمہ کا کہ بلاویں اسکے لئے تونگروں کو اور چھوڑ دیویں محتاجوں کو اور جسنے ترک کیا دعوت سو نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی ق اور روایت ہے ابی مسعود

الأنصاري رض قال كان رجل من الأنصار يكنى أبا شعيب كان له غلام لحام فقال اصنع لي طعاما يكفي خمسة لعلي أدعو

انصاری رض سے کہا تھا ایک مرد انصار سے کہ کنیت تھی اسکی ابا شعیب تھا اسکا ایک قصاب غلام سو کہا تیار کر میرے لئے ایسا کھانا کہ بس ہو پانچ آدمی کو شاید میں

النبي صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فصنع له طعيما ثم أتاه فدعاه فتبعهم رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جن چالوں کہ ایک انکا پانچ سے رہیں پھر تیار کیا اسکے لئے تھوڑا کھانا پھر گیا حضرت پاس اور بلایا آپ کو پھر ساتھ ہو لیا ایک مرد فرمایا

شعيب إن رجلا تبعنا فإن شئت أذنت له وإن شئت تركته قال لا بل أذنت له متفق عليه

الفصل الثاني

عن أنس

شعیب بیشک ایک مرد ہمارے ساتھ آیا ہے پھر اگر چاہے تو حکم دیگا اسکو اور اگر چاہیگا تو چھوڑ دیگا اسکو کہا نہیں بلکہ اذن دیا میں اسکو ق دوسری فصل روایت ہے انس

رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أولم على صفية بسويق وتمر رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن سفينة

رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا صفیہ کے نکاح میں ستو اور خرمے سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سفینہ سے

أن رجلا ضاف علي بن أبي طالب فصنع له طعاما فقالت فاطمة لو دعونا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأكل معنا فدعوه

کہ ایک مرد مہمان ہوا علی بن ابی طالب کا پھر تیار کیا اسکے لئے کھانا تب کہا فاطمہ نے کیا اچھا ہو کہ بلالیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر کھاویں ہمارے ساتھ بلایا

فجاء فوضع يديه على عضادتي الباب فرأى القرام قد ضرب في ناحية البيت فرجع قالت فاطمة فتبعته فقلت يا رسول الله

پھر آئے اور رکھے دونوں ہاتھ دونوں لکڑیوں پر دروازے کی دیکھا پردہ لگا ہوا گھر کے کونے میں پھر پھرے کہا فاطمہ نے پھر چلی گئی میں حضرت کے پیچھے اور کہا میں نے یا رسول اللہ

ما ردك فقال إنه ليس لي أو لنبي أن يدخل بيتا مزوقا رواه أحمد وابن ماجه وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله

کس چیز نے پھیر دیا آپ کو فرمایا سزاوار نہیں مجھے یا کسی نبی کو داخل ہونا آراستہ گھر میں روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من دعي فلم يجب فقد عصى الله ورسوله ومن دخل على غير دعوة دخل سارقا وخرج مغيرا رواه أبو داود

صلی اللہ علیہ وسلم جس کی دعوت ہوئی پھر قبول نہ کیا سو مقرر نافرمانی کی اللہ اور اس کے رسول کی اور جو گیا بے دعوت ہوئے گیا چور ہو کر اور نکلا لٹیرا ہو کر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

وعن رجل من أصحاب رسول الله صلعم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا اجتمع الداعيان فأجب أقربهما بابا وإن سبق أحدهما فأجب الذي

اور روایت ہے کسی صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب دو شخص بلائیں ایک ہی وقت کی دعوت کو تو قبول کر اس کی جو نزدیک دروازے والا ہو اور اگر ایک سبقت کرے تو قبول کر اس کی جو

سبق رواه أحمد وأبو داود وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام أول يوم حق وطعام يوم

سبقت کی روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے دن کا کھانا ضروری ہے اور کھانا

الثاني سنة وطعام يوم الثالث سمعة ومن سمع سمع الله به رواه الترمذي وعن عكرمة عن ابن عباس أن النبي

دوسرے دن کا سنت اور تیسرے دن کا ریا ہے اور جو کوئی سنایا چاہے سنا دیتا ہے اللہ اس کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عکرمہ سے ابن عباس سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم نهى عن طعام المتباريين أن يؤكل رواه أبو داود وقال محيي السنة والصحيح أنه عن عكرمة عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دو ضد کرنے والوں کا کھانا کھانے سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث عکرمہ سے ہی

النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا الفصل الثالث عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتباريان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوت دو ضدی کی

لا يجابان ولا يؤكل طعامهما قال الإمام أحمد يعني المتعارضين بالضيافة فخرا ورياء وعن عمران بن حصين رض قال

قبول نہ کی جائے گی اور نہ کھایا جائے گا ان کا کھانا کہا امام احمد نے قصد کرتا ہے دو شخص ضیافت کرنے میں فخر اور ریا سے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن إجابة طعام الفاسقين وعن أبي هريرة رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا دخل أحدكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کرنا دعوت بدکار لوگوں کی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جاوے کوئی تمہارا

على أخيه المسلم فليأكل من طعامه ولا يسأل ويشرب من شرابه ولا يسأل روى الأحاديث الثلاثة البيهقي في شعب الإيمان وقال

اپنے مسلمان بھائی کے پاس سو کھاوے اس کا کھانا اور نہ پوچھے اور پیوے اس کے پینے کی چیز اور نہ پوچھے روایت کیا ان تینوں حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

هذا إن صح فلأن الظاهر أن المسلم لا يطعمه ولا يسقيه إلا ما هو حلال عنده

باب القسم

الفصل الأول

عن

یہ اگر صحیح ہو تو اس لئے کہ تحقیق ظاہر یہ ہے کہ مسلمان نہ کھلاوے گا اور نہ پلاوے گا اس کو مگر وہی جو حلال ہو اس کے پاس باب عورتوں کی باری کا پہلی فصل روایت ہے

ابن عباس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قبض عن تسع نسوة وكان يقسم منهن لثمان متفق عليه وعن عائشة

ابن عباس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی نو بیبیاں چھوڑ کر اور باری کرتے تھے ان میں سے آٹھ کی متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ

رض أن سودة لما كبرت قالت يا رسول الله قد جعلت يومي منك لعائشة فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم

رض سے کہ مقرر سودہ جب بوڑھی ہوئیں کہا اے رسول اللہ کے مقرر دیا میں نے اپنا دن آپ کی باری کا عائشہ کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری کرتے تھے

لعائشة يومين يومها ويوم سودة متفق عليه وعنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسأل في مرضه الذي مات

عائشہ کی دو دن اسکا ایک دن اور ایک دن سودہ کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے تھے اپنے مرض موت

فيه أين أنا غدا أين أنا غدا يريد يوم عائشة فأذن له أزواجه أن يكون حيث شاء فكان في بيت عائشة حتى مات عندها

میں کہاں رہونگا کل کہاں رہونگا کل ارادہ کرکے عائشہ کے دن کا پھر اذن دیا آپ کو سب بیبیوں نے رہنے کا جہاں چاہیں پھر تھے گھر میں عائشہ کے یہاں تک کہ وفات پائی ان کے پاس

رواه البخاري وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد سفرا أقرع بين نسائه فأيتهن خرج سهمها خرج بها

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے سفر کا قرعہ ڈالتے درمیان اپنی بی بیوں کے پھر جسکا نام نکلتا اسکو

معه متفق عليه وعن أبي قلابة عن أنس قال من السنة إذا تزوج الرجل البكر على الثيب أقام عندها سبعا وقسم وإذا تزوج

ساتھ لیکر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی قلابہ سے انس سے کہا سنت ہے جب نکاح کرے مرد باکرہ ثیبہ ہوتے رہیگا اسکے پاس سات رات اور باری مقرر کریگا اور جب

أقام عندها ثلاثا ثم قسم قال أبو قلابة ولو شئت لقلت إن أنسا رفعه إلى النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن أبي بكر بن

رہیگا اسکے پاس تین رات پھر باری کریگا کہا ابو قلابہ نے اور اگر چاہتا میں تو کہتا انس نے مرفوع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی بکر بن

عبد الرحمن أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حين تزوج أم سلمة وأصبحت عنده قال لها ليس بك على أهلك هوان إن

عبد الرحمن رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا ام سلمہ سے اور صبح کیا ام سلمہ نے حضرت کے پاس فرمایا اسکو نہیں تجھے تیرے اہل پر ذلت

شئت سبعت عندك وسبعت عندهن وإن شئت ثلثت عندك ودرت قالت ثلث وفي رواية أنه قال لها للبكر سبع و

چاہے تو سات رات رہونگا تیرے پاس اور سات رات ان سبھوں کے پاس اور اگر چاہے تو تین رات رہونگا تیرے پاس اور پھر دورہ کرونگا ۔ کہا تین رات ہی ہوئے اور ایک روایت

للثيب ثلث رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقسم بين نسائه فيعدل ويقول اللهم

ثیبہ کا تین رات ہی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم باری کرتے تھے اپنی بی بیوں میں پھر عدل کرتے اور فرماتے

هذا قسمي فيما أملك فلا تلمني فيما تملك ولا أملك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن

یہ میری تقسیم ہے جسمیں میں سکتا ہوں پھر ملامت نکر اسمیں کہ تو ہی اسکا مالک ہے اور میں نہیں ہوں ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی اور روایت

أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كانت عند الرجل امرأتان فلم يعدل بينهما جاء يوم القيامة وشقه ساقط

ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب ہوں مرد کے پاس دو عورت پھر عدل نکرے دونوں میں آویگا قیامت کے دن اس حال پر کہ آدھا بدن اسکا گرا ہوا ہوگا

رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي

الفصل الثالث

عن عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازة ميمونة

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ تیسری فصل روایت ہے عطاء سے کہا حاضر ہوئے ہم ابن عباس کے ساتھ جنازہ میں میمونہ کے

بسرف فقال هذه زوجة رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا رفعتم نعشها فلا تزعزعوها ولا تزلزلوها وارفقوا فإنه

مقام سرف میں پھر کہا اسنے یہ بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں پھر جب جنازہ اٹھاؤ اسکا تو نہ ہلاؤ اور نہ ڈلاؤ اسکو اور آہستہ لیجاؤ اسکو اس لئے کہ

كان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع نسوة كان يقسم منهن لثمان ولا يقسم لواحدة قال عطاء التي كان

تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نو بی بیاں باری کرتے تھے انمیں سے آٹھ کی ۔ اور باری نکرتے تھے ایک کے لئے کہا عطا نے وہ بی بی

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقسم لها بلغنا أنها صفية وكانت آخرهن موتا ماتت بالمدينة متفق عليه وقال رزين قال

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری نکرتے تھے اسکی خبر پہنچی ہمکو کہ وہ صفیہ تھیں اور سبکے بعد وہ موئیں ہیں مدینے میں ۔ ق ۔ اور کہا رزین نے کہا

غير عطاء وهي سودة وهو اصح ووهبت يومها لعائشة حين اراد رسول الله صلى الله عليه وسلم طلاقها فقالت له

غیر عطاء نے کہ وہ سودہ ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے کہ دے دیا اسنے اپنا دن عائشہ کو جب ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طلاق کا سو کہا آپ کو

امسكني وقد وهبت يومي لعائشة لعلي ان اكون من نسائك في الجنة

رکھ لیجئے مجھے اور مقرر کر دیا میں نے اپنا دن عائشہ کو شاید ہو جاؤں آپ کی بیبیوں سے جنت میں ۔

باب عشرة النساء وما لكل واحدة من الحقوق

باب عورت کی صحبت داری کا اور اس بیان کا کہ کیا ہے ہر ایک کا حق ۔

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالنساء خيرا فانهن خلقن من ضلع وان اعوج شيء في الضلع اعلاه فان ذهبت تقيمه كسرته وان تركته لم يزل اعوج فاستوصوا بالنساء متفق عليه

پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرو عورتوں کو نیکی کرنے کی کہ عورتیں بنی ہیں پسلی کی ہڈی سے اور مقرر سب سے ٹیڑھی جگہ پسلی کی ہڈی میں اوپر کی جگہ ہے پھر اگر سیدھی کرنے چلے تو اسکو توڑ دیگا اسکو اور اگر چھوڑ دے عورتوں کو ف ۔ ق ۔

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المرأة خلقت من ضلع لن تستقيم لك على طريقة فان استمتعت بها استمتعت بها وبها عوج وان ذهبت تقيمها كسرتها وكسرها طلاقها رواه مسلم

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر عورت بنی ہے پسلی کی ہڈی سے ہرگز سیدھی نہیں ہوتی تیرے لیے ایک طرح پر پھر اگر فائدہ اٹھایا چاہا تو اسے تو کر لیگا اپنا کام اسے اسکو ٹیڑھی ہی پر رکھ کر اور اگر سیدھی کیا چاہیگا تو توڑ دیگا اسکو اور توڑنا اسکا طلاق ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفرك مؤمن مؤمنة ان كره منها خلقا رضي منها آخر رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن نہ سمجھے ایمان دار مرد ایماندار عورت کو اگر بری سمجھیگا اسکی ایک خصلت تو اچھی ہوگی دوسری

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا بنو اسرائيل لم يخنز اللحم ولولا حواء لم تخن انثى زوجها الدهر متفق عليه

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ ہوتے بنی اسرائیل تو نہ سڑتا گوشت ف اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت خیانت نہ کرتی اپنے خاوند سے کبھی ف

وعن عبد الله بن زمعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجلد احدكم امرأته جلد العبد ثم يجامعها في آخر اليوم وفي رواية يعمد احدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها في آخر يومه ثم وعظهم في ضحكهم من الضرطة فقال لم يضحك احدكم مما يفعل متفق عليه

ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زمعہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑے نہ مارے کوئی تم میں سے اپنی عورت کو غلام کی طرح پھر جماع کرے دن کے آخر میں اور ایک روایت میں قصد کرتا ہے کوئی تم میں سے پھر کوڑے مارتا ہے اپنی عورتوں کو غلام کی طرح پھر شاید وہ ساتھ سلا دیگا اسکو اسی دن آخر میں پھر نصیحت کی انکو گوز سے پھر فرمایا کیوں ہنستا ہے کوئی تم میں اس کام سے کہ خود کرتا ہے ۔ ق ۔

وعن عائشة رض قالت كنت العب بالبنات عند النبي صلى الله عليه وسلم وكان لي صواحب يلعبن معي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل ينقمعن منه فيسربهن الي فيلعبن معي متفق عليه

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کھیلتی تھی میں گڑیوں سے ف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور تھیں میری سہیلیاں کھیلتیں ساتھ میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں آتے تھے چھپ جاتیں آپ سے پھر بھیجتے آپ انکو میری طرف سو کھیلتیں میرے ساتھ ۔ ق ۔

وعنها قالت والله لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقوم على باب حجرتي والحبشة يلعبون بالحراب في المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم يسترني بردائه لانظر الى لعبهم بين اذنه وعاتقه ثم

اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے قسم اللہ کی تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے رہتے میرے حجرے کے دروازہ پر اور حبشی کھیلتے رہتے ہتھیاروں سے مسجد میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھپاتے مجھے چادر مبارک سے تاکہ دیکھوں انکا کھیل آپ کے کان اور مونڈھے کے بیچ میں سے پھر

يقوم من أجلي حتى أكون أنا التي انصرف فاقدروا قدر الجارية الحديثة السن الحريصة على اللهو متفق عليه وعنها

کھڑے رہتے میرے لئے یہاں تک کہ میں آپ ہی چلی جاتی پھر اندازہ کرو اس لڑکی کا کہ کم سن ہو حرص رکھتی ہو تماشے کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے

قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم إذا كنت عني راضية وإذا كنت علي غضبى فقلت من أين تعرف ذلك

عائشہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک میں جانتا ہوں جب تو ہوتی ہے مجھ سے راضی اور جب ہوتی ہے مجھ پر غصے سے سو کہا میں نے کہاں سے پہچانتے ہیں آپ

فقال إذا كنت عني راضية فإنك تقولين لا ورب محمد وإذا كنت علي غضبى قلت لا ورب إبراهيم قالت قلت أجل

سو فرمایا جب ہوتی تو مجھ سے راضی تو بیشک تو کہتی ہے نہیں قسم محمد کے پروردگار کی اور جب ہوتی ہے تو مجھ پر غصے تو کہتی ہے نہیں قسم ہے ابراہیم کے پروردگار کی کہا انہوں نے کہا میں نے ہاں

والله يا رسول الله ما أهجر إلا اسمك متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعى

قسم ہے اللہ کی اے رسول اللہ کے نہیں چھوڑتی مگر نام آپکا ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلاوے

الرجل امرأته إلى فراشه فأبت فبات غضبان لعنتها الملائكة حتى تصبح متفق عليه وفي رواية لهما قال والذي نفسي

مرد اپنی عورت کو بچھانے پر پھر نہ آوے وہ پھر سو رہے مرد رات کو غصے سے لعنت کرتے ہیں اس عورت پر فرشتے تمام رات ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں شیخین کی فرمایا قسم اس ذات کی

بيده ما من رجل يدعو امرأته إلى فراشه فتأبى عليه إلا كان الذي في السماء ساخطا عليها حتى يرضى عنها

کہ اسکے اختیار میں ہے میری جان نہیں کوئی مرد کہ بلاوے اپنی عورت کو بچھانے پر پھر نہ آوے وہ اسکے پاس مگر ہوگا وہ اللہ کہ حکومت رکھتا ہے آسمان میں ناخوش اس پر یہانتک کہ خوش ہو مرد اس سے

وعن أسماء رض أن امرأة قالت يا رسول الله إن لي ضرة فهل علي جناح إن تشبعت من زوجي غير الذي يعطيني فقال

اور روایت ہے اسماء رض سے کہ بیشک ایک عورت نے کہا اے رسول اللہ کے مقرر میری ایک سوت ہے پھر کیا مجھ پر گناہ ہوگا اگر ظاہر کروں ۔ ف ۔ اپنے خاوند کی طرف سے زیادہ اس کے جو دیتا ہے

المتشبع بما لم يعط كلابس ثوبي زور متفق عليه وعن أنس رض قال آلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه شهرا

ظاہر کرنے والا اس چیز کو کہ نہ دی گئی اسکو مانند پہننے والے کے ہے دو کپڑے مکر کے ۔ ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا قسم کھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیبیوں سے ایک مہینے کی

وكانت انفكت رجله فأقام في مشربة تسعا وعشرين ليلة ثم نزل فقالوا يا رسول الله آليت شهرا فقال إن الشهر يكون تسعا

اور موچ آگئی تھی آپکے پاؤں کی ۔ ف ۔ پھر رہے بالاخانہ میں انتیس راتیں پھر اترے تب کہا لوگوں نے اے رسول اللہ کے قسم کھائی آپنے ایک مہینے کی سو فرمایا کہ مہینا کبھی ہوتا ہے

وعشرين رواه البخاري وعن جابر رض قال دخل أبو بكر يستأذن على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد الناس

انتیس رات کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا آئے ابو بکر اذن چاہتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنیکا پھر پایا لوگوں کو

جلوسا ببابه لم يؤذن لأحد منهم قال فأذن لأبي بكر فدخل ثم أقبل عمر فاستأذن فأذن له فوجد النبي صلى الله عليه وسلم

بیٹھے ہوئے آپکے دروازے پر کہ اذن نہ ملا کسیکو انہیں سے کہا انس پھر حکم ملا ابوبکر کو تب گئے ابوبکر پھر آئے عمر پھر اذن چاہا سو اذن ملا ان کو پھر پایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

جالسا حوله نساؤه واجما ساكتا قال فقال لأقولن شيئا أضحك النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله لو رأيت بنت

کہ بیٹھے رہے ہیں آس پاس آپکے بیبیاں آپکی غمگین خاموش کہا انہوں نے کہا عمر نے البتہ کہونگا البتہ کچھ بات کہ ہنساؤنگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر کہا عمر نے اے رسول اللہ کے اگر دیکھتے

خارجة سألتني النفقة فقمت إليها فوجأت عنقها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هن حولي كما ترى يسألنني النفقة

خارجہ کی بیٹی کو کہ مانگتی مجھ سے زیادہ خرچ تو اٹھ کر اسکی طرف پھر مارتا اسکی گردن پر تب ہنسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا یہ جو میرے گرد ہیں جیسا کہ دیکھ رہا ہے تو

فقام أبو بكر إلى عائشة يجأ عنقها وقام عمر إلى حفصة يجأ عنقها كلاهما يقول تسألن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ليس عنده فقلن والله لا نسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم

تب اٹھے ابو بکر عائشہ کی طرف مارتے ہوئے گردن انکی اور اٹھے عمر حفصہ کی طرف مارتے گردن انکی دونو کہتے تھے ۔ ف ۔ مانگتی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو نہیں انکے پاس تب کہنے لگیں قسم اللہ کی نہ سوال کرینگے ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے

شيئا ابدا ليس عنده ثم اعتزلهن شهرا او تسعا وعشرين ثم نزلت هذه الآية يا ايها النبي قل لازواجك حتى بلغ

اس چیز کا جو آپ کے پاس نہیں ہے پھر آپ نے علیحدگی اختیار کی بیبیوں سے ایک مہینہ یا انتیس رات پھر اتری یہ آیت اے نبی کہدے اپنی بیبیوں کو یہاں تک کہ پہنچا کلام اس کلمے تک

للمحسنات منكن اجرا عظيما قال فبدأ بعائشة فقال يا عائشة اني اريد ان اعرض عليك امرا احب ان لا تعجلي فيه حتى تستشيري

نیکو کاروں کو تم میں سے ثواب بڑا کہا جابر نے پس پہلے شروع کیا عائشہ کو پھر فرمایا اے عائشہ میں چاہتا ہوں کہ ظاہر کروں تجھ پر ایک کام چاہتا ہوں کہ نہ جلدی کرے تو بیچ اس کے یہاں تک کہ مشورہ کرے تو

ابويك قالت وما هو يا رسول الله فتلا عليها الآية قالت افيك يا رسول الله استشير ابوي بل اختار الله ورسوله والدار

ماں باپ سے اپنے کہا عائشہ نے کیا ہے وہ اے رسول اللہ کے پھر پڑھ سنائی عائشہ کو آیت کہا عائشہ نے کیا بیچ آپ کے بابت اے رسول اللہ کے مشورہ کروں ماں باپ سے بلکہ میں پسند کرتی ہوں اللہ اور اس کے رسول کو اور

الآخرة واسألك ان لا تخبر امرأة من نسائك بالذي قلت قال لا تسألني امرأة منهن الا اخبرتها ان الله لم يبعثني معنتا ولا

پچھلے گھر کو اور آپ سے عرض کرتی ہوں کہ خبر نہ دیں کسی کو دوسری بیبیوں میں سے اپنی اس بات کی کہ کہی میں نے فرمایا نہ پوچھیگی کوئی عورت ان میں سے مگر خبر دونگا اسکو کہ اللہ نے نہیں بھیجا مجھ کو [illegible]

متعنتا ولكن بعثني معلما ميسرا رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كنت اغار على اللاتي وهبن انفسهن لرسول الله

کرنے والا اور لیکن بھیجا سکھانے والا آسانی کرنے والا نقل کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے میں غیرت کرتی تھی ان عورتوں پر کہ دیدیں اپنی جانیں رسول

صلى الله عليه وسلم فقلت اتهب المرأة نفسها فلما انزل الله تعالى ترجي من تشاء منهن وتؤوي اليك من تشاء ومن

صلی اللہ علیہ وسلم کو پس کہتی کیا دے ڈالتی ہے عورت اپنی جان پھر جب اتاری اللہ تعالی نے یہ آیت دور ڈال کر تو جسے چاہے ان میں سے اور لے لیگا تو جسے چاہے اور جس کو

ابتغيت ممن عزلت فلا جناح عليك قلت ما ارى ربك الا يسارع في هواك متفق عليه وحديث جابر اتقوا الله في النساء

طلب کرے تو ان میں سے کہ دور ڈالا ہے تو نے سو گناہ نہیں تجھ پر کہا میں نے نہیں دیکھتی میں تیرے پروردگار کو مگر جلدی کرتا ہے تیری خواہش میں [illegible] اور حدیث جابر کی ڈرو اللہ سے عورتوں کے حق میں

ذكر في قصة حجة الوداع

الفصل الثاني

عن عائشة رض انها كانت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر

مذکور ہو چکی حجۃ الوداع کے قصے میں . دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہ مقرر تھیں وہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی سفر میں

قالت فسابقته فسبقته على رجلي فلما حملت اللحم سابقته فسبقني قال هذه بتلك السبقة رواه ابو داود وعنها

کہا عائشہ نے پھر دوڑی میں حضرت کے ساتھ سو آگے بڑھ گئی میں آپ سے دوڑ کر پاؤں سے پھر جب موٹی ہوئی دوڑی حضرت کے ساتھ سو آگے بڑھ گئے مجھ سے فرمایا یہ بدلا ہے اس [illegible] نقل کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہیں سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم خيركم لاهله وانا خيركم لاهلي واذا مات صاحبكم فدعوه رواه الترمذي

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سب سے بھلا وہی ہے جو بھلا ہو عورت کے لئے اور میں تم سب سے بھلا ہوں اپنے اہل کے لئے اور جب کوئی تم میں سے مر جائے تو چھوڑ دو اس کو نقل کیا اسکو ترمذی نے

والدارمي ورواه ابن ماجه عن ابن عباس الى قوله لاهلي وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المرأة اذا صلت خمسها وصامت

اور دارمی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عباس سے حضرت کے قول لاہلی تک اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت جب نماز پڑھے پانچ وقت کی

شهرها واحصنت فرجها واطاعت بعلها فلتدخل من اي ابواب الجنة شاءت رواه ابو نعيم في الحلية وعن ابي هريرة

رمضان کے اور بچاوے زنا سے شرمگاہ اپنی اور کہا مانے اپنے خاوند کا سو چلی جاوے جس دروازے سے بہشت کے چاہے نقل کیا اسکو ابو نعیم نے کتاب حلیہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت آمر احدا ان يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها رواه الترمذي وعن

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر میں حکم کرنے والا ہوتا کسی کو سجدہ کرنے کا کسی کو تو حکم کرتا عورت کو سجدہ کرنے کا اپنے خاوند کو نقل کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ام سلمة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما امرأة ماتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة رواه الترمذي

ام سلمہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ مر جاوے اور خاوند اسکا راضی رہکر چلی جاویگی بہشت میں نقل کیا اسکو ترمذی نے اور [illegible]

طلق بن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا الرجل دعا زوجته لحاجته فلتأته وان كانت على التنور رواه

طلق بن علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرد بلاوے اپنی بی بی کو اپنی حاجت کے لئے تب چلی جاوے پاس اگرچہ تنور پر ہو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن معاذ رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تؤذي امرأة زوجها في الدنيا الا قالت زوجته من الحور

ترمذی نے اور روایت ہے معاذ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ستاتی کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں مگر کہتی ہے جورو اسکی حور

العين لا تؤذيه قاتلك الله فانما هو عندك دخيل يوشك ان يفارقك الينا رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي

عین سے مت ایذا دے اسکو مار ڈالے تجھے اللہ پس سوا اسکے نہیں وہ تیرے پاس مسافر ہے قریب ہے کہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آئے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب وعن حكيم بن معاوية القشيري عن ابيه قال قلت يا رسول الله ما حق زوجة احدنا عليه قال

یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے حکیم بن معاویہ قشیری سے اسکے باپ سے کہا کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا حق ہے عورت کا کسی کا ہم میں سے اس پر فرمایا

ان تطعمها اذا طعمت وتكسوها اذا اكتسيت ولا تضرب الوجه ولا تقبح ولا تهجر الا في البيت رواه احمد وابو داود

یہ ہے کہ کھلاوے تو اسکو جب آپ کھاوے تو اور پہناوے جب آپ پہنے تو اور نہ مارے تو منہ پر اور عیب جوئی نہ کرے اور الگ نہ سلاوے مگر ایک گھر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود

وابن ماجة وعن لقيط بن صبرة رض قال قلت يا رسول الله ان لي امرأة في لسانها شيء يعني البذاء قال طلقها قلت ان

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے لقیط بن صبرہ رض سے کہا کہا میں نے اے رسول اللہ کے بیشک میری ایک عورت ہے کہ زبان میں اسکے کچھ ہے یعنی بدزبانی فرمایا طلاق دے اسکو کہا میں نے

لي منها ولدا ولها صحبة قال فمرها يقول عظها فان يك فيها خير فستقبل ولا تضربن ظعينتك ضربك اميتك رواه

مجھے اس سے اولاد ہے اور اسکو موافقت ہے مجھ سے فرمایا پھر حکم کر اسکو فرماتے ہیں نصیحت کر اسکو پھر اگر ہوگی اسمیں نیکی سو آپ قبول کر لے گی اور مت مار اپنی عورت

ابو داود وعن اياس بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تضربوا اماء الله فجاء عمر الى رسول

ابو داود نے اور روایت ہے ایاس بن عبد اللہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت مارو اللہ کی لونڈیوں کو پھر آیا عمر رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال ذئرن النساء على ازواجهن فرخص في ضربهن فاطاف بآل رسول الله صلى الله عليه و

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا شیر ہو گئیں عورتیں اپنے خاوندوں پر پھر اجازت دی انکے مارنے میں سو جمع ہوئیں اہل بیت پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم نساء كثير يشكون ازواجهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد طاف بآل محمد نساء كثير يشكون ازواجهن

سلم کے بہتی عورتیں شکایت کرتیں اپنے خاوندوں کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جمع ہوئیں گھر والوں پاس محمد کے بہتی عورتیں شکایت کرتی ہوئیں

ليس اولئك بخياركم رواه ابو داود وابن ماجة والدارمي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہیں ہیں وہ لوگ بھلے تم میں سے روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ليس منا من خبب امرأة على زوجها او عبدا على سيده رواه ابو داود وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله

نہیں ہم میں سے جسنے بہکایا کسی عورت کو اسکے خاوند پر یا غلام کو اسکے مالک پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ان من اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا والطفهم باهله رواه الترمذي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول

علیہ وسلم نے بیشک سب سے زیادہ ایماندار وہ مسلمان ہیں کہ خوش خلقی اور نرمی اپنے بال بچوں سے کرتے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا وخياركم خياركم لنسائهم رواه الترمذي وقال هذا حديث

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ ایماندار خوش خلق مسلمان ہیں اور بھلے تم میں سے وہی ہیں جو بھلے ہیں اپنی عورتوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحیح رواه ابو داود والدارمی قوله خلقا ۔ وعن عائشة رض قالت قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم من غزوة تبوك او حنین

حسن ہے صحیح ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے قول اسکا خلقا ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہا آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک یا حنین کی لڑائی سے

وفی سهوتها ستر فهبت ریح فكشفت ناحیة الستر عن بنات لعائشة لعب فقال ما هذا یا عائشة قالت بناتی ورای بینهن

اور گھر میں عائشہ کے طاق پر پردہ تھا سو ہوا چلی پھر کھول دیا ایک کونا اس پردہ کا بیٹیوں سے عائشہ کی جو گڑیاں تھیں سو فرمایا یہ کیا ہے اے عائشہ کہا اسنے بیٹیاں میری اور دیکھا بیچ ان کے

فرسا له جناحان من رقاع فقال ما هذا الذی اری وسطهن قالت فرس قال وما هذا الذی علیه قالت جناحان قال فرس له جناحان

ایک گھوڑا کہ اسکے دو بازو تھے لتے کے پھر فرمایا یہ کیا ہے جو دیکھتا ہوں درمیان ان کے کہا گھوڑا ہے اور کیا ہے یہ جو اسپر ہے کہا دو بازو ہیں فرمایا گھوڑا ہے کہ اسکے دو بازو ہیں

قالت اما سمعت ان لسلیمان خیلا لها اجنحة قالت فضحك حتی رایت نواجذه رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن قیس بن

کہا کیا نہ سنا آپ نے کہ سلیمان کے گھوڑے تھے کہ ان کو بازو تھے کہا عائشہ نے پھر ہنسے آپ یہاں تک کہ دیکھی میں نے داڑھیں آپ کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے قیس بن

سعد رض قال اتیت الحیرة فرایتهم یسجدون لمرزبان لهم فقلت لرسول الله صلی الله علیه وسلم احق ان یسجد له فاتیت

سعد رض سے کہا گیا میں شہر حیرہ میں سو دیکھا انکو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے صوبے کو سو کہا میں نے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ سزاوار ہیں اسکے لیے سجدہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت انی اتیت الحیرة فرایتهم یسجدون لمرزبان لهم فانت احق بان نسجد لك فقال لی ارایت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے تحقیق گیا شہر حیرہ میں سو دیکھا لوگوں کو سجدہ کرتے صوبے کو اپنے سو آپ زیادہ سزاوار سجدہ کیے جانے کے ہیں تو فرمایا

لو مررت بقبری اكنت تسجد له فقلت لا فقال لا تفعلوا لو كنت آمر احدا ان یسجد لاحد لامرت النساء ان یسجدن لازواجهن

اگر گذر کرے تو میری قبر پر کیا سجدہ کریگا قبر کو سو کہا میں نے نہیں تب فرمایا مت کرو اگر ہوتا میں حکم کرنے والا کسی کو سجدہ کرنے کا کسی کو تو حکم کرتا عورتوں کو سجدہ کرنے کا اپنے خاوندوں کو

لما جعل الله لهم علیهن من حق رواه ابو داود ورواه احمد عن معاذ بن جبل وعن عمر رض عن النبی صلی الله علیه وسلم

اس چیز کے لئے کہ مقرر کیا اللہ نے ان کا ان پر حق روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو احمد نے معاذ بن جبل سے اور روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لا یسال الرجل فیما ضرب امراته علیه رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابی سعید رض قال جاءت امراة الی رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہ فرمایا پوچھ نہ ہوگی مرد سے اس چیز میں کہ مارا اپنی عورت کو اسپر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس

ونحن عنده فقالت زوجی صفوان بن المعطل یضربنی اذا صلیت ویفطرنی اذا صمت ولا یصلی الفجر حتی تطلع الشمس

اور ہم آپ کے پاس تھے سو کہا اسنے میرا خاوند صفوان بن معطل مارتا ہے مجھے جب نماز پڑھتی ہوں اور روزہ تڑوا ڈالتا ہے میرا جب رکھتی ہوں اور نہیں نماز ادا کرتا صبح کی آفتاب نکلنے تک

قال وصفوان عنده قال فساله عما قالت فقال یا رسول الله اما قولها یضربنی اذا صلیت فانها تقرء بسورتین فقد

کہا راوی اور صفوان آپ کے پاس تھا کہا راوی پھر پوچھا آپ نے اس سے جو کہا عورت نے کہا یا رسول اللہ لیکن کہنا اسکا مارتا ہے مجھے جب نماز پڑھتی ہے تو سو مقرر وہ پڑھتی ہے دو سورتیں سو تحقیق

نهیتها قال فقال لها رسول الله صلی الله علیه وسلم لو كانت سورة واحدة لكفت الناس قال واما قولها یفطرنی اذا صمت فانها

منع کیا اسکو کہا راوی پھر فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہو قرأت ایک سورۃ سے تو کفایت کریگی لوگوں کی نماز کو کہا اور لیکن کہنا اسکا روزہ تڑوا ڈالتا ہے جب رکھتی ہوں سو وہ

تنطلق تصوم وانا رجل شاب فلا اصبر فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تصوم امراة الا باذن زوجها واما قولها انی

روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں جوان مرد ہوں سو صبر نہیں کر سکتا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھے عورت بے حکم خاوند کے اور لیکن کہنا اسکا کہ میں

لا اصلی حتی تطلع الشمس فانا اهل بیت قد عرف لنا ذاك لا نكاد نستیقظ حتی تطلع الشمس قال فاذا استیقظت

نماز نہیں ادا کرتا یہاں تک کہ نکلے آفتاب سو مقرر ہم وہ گھر والے ہیں کہ مشہور ہے ہماری عادت نہیں سکتے کہ جاگیں آفتاب نکلنے تک فرمایا پھر جب جاگے تو

يا صفوان فصلّ رواه ابو داود وعن عائشة رضـ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في نفر من المهاجرين والانصار فجاء بعير فسجد له

اي صفوان تبهي نماز ادا کر **ف** روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رضـ سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے ایک جماعت میں مہاجرین اور انصار کی پھر آیا ایک اونٹ

فقال اصحابه يا رسول الله تسجد لك البهائم والشجر فنحن احق ان نسجد لك فقال اعبدوا ربكم واكرموا اخاكم ولو كنت آمر احدا ان

تب کہا صحابہ نے اے رسول اللہ کے سجدہ کرتے ہیں آپ کو چوپائے اور درخت پھر ہم زیادہ سزاوار ہیں سجدہ کرنے کے آپ کو سو فرمایا پوجو اپنے پروردگار کو اور عزت کرو اپنے بھائی کی اور اگر ہوتا میں حکم کرنے والا کسی کو

يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها ولو امرها ان تنقل من جبل اصفر الى جبل اسود ومن جبل اسود الى جبل ابيض كان ينبغي لها

سجدہ کرنے کا کسی کو تو حکم کرتا عورت کو سجدہ کرے اپنے خاوند کو اور اگر حکم کرے مرد عورت کو لیجانے کا زرد پہاڑ کو سیاہ پہاڑ تک اور سیاہ پہاڑ کو سفید پہاڑ تک سزاوار تھا اسکو

ان تفعله رواه احمد وعن جابر رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل لهم صلوة ولا تصعد لهم حسنة العبد

کہ کرے اسکو **ف** روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے جابر رضـ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کی مقبول نہیں ہوتی نماز اور نہیں چڑھتی انکی نیکی

الآبق حتى يرجع الى مواليه فيضع يده في ايديهم والمرأة الساخط عليها زوجها والسكران حتى يصحو رواه البيهقي في شعب الايمان

بھگوڑا غلام یہاں تک کہ پھر آوے اپنے مالکوں پاس پھر رکھدے اپنا ہاتھ ان کے ہاتھوں میں اور دوسرا وہ عورت کہ غصہ ہوا اس پر خاوند اسکا اور تیسرا نشہ والا یہاں تک کہ ہوش میں آوے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابي هريرة رضـ قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم اي النساء خير قال التي تسره اذا نظر وتطيعه اذا امر ولا تخالفه في نفسها

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضـ سے کہ کہا کسی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی عورت بھلی ہے فرمایا جو خوش کرے خاوند کو جب دیکھے اور کہا مانے جب حکم کرے اور نہ خلاف کرے اپنی

ولا في مالها بما يكره رواه النسائي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس رضـ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اربع من

اور مال میں اسکے ناپسند حرکت سے روایت کیا اسکو نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس رضـ سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار نعمتیں جسکو

اعطيهن فقد اعطي خير الدنيا والآخرة قلب شاكر ولسان ذاكر وبدن على البلاء صابر وزوجة لا تبغيه خونا في نفسها

ملیں سو تحقیق مل چکی اسکو تمام بھلائی دنیا اور آخرت کی ایک تو شکر گذار دل اور دوسری ذکر الہی کرنے والی زبان اور تیسرا وہ بدن کہ بلا پر صبر کرے اور چوتھی وہ عورت کہ نہ چاہے چوری اپنی

ولا ماله رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الخلع والطلاق

الفصل الاول

عن ابن عباس رضـ ان امرأة ثابت بن قيس

ف اور نہ خاوند کے مال میں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب خلع اور طلاق کے بیان کا **ف** پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رضـ سے کہ بی بی ثابت بن قیس کی

اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ثابت بن قيس ما اعتب عليه في خلق ولا دين ولكني اكره الكفر في الاسلام فقال رسول الله

آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے اے رسول اللہ کے ثابت بن قیس پر غصہ نہیں کرتی اسکے اخلاق اور دین میں اور لیکن برا جانتی ہوں کفر کو اسلام میں **ف** سو فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اتردين عليه حديقته قالت نعم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبل الحديقة وطلقها تطليقة رواه البخاري

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پھیر دیتی ہے اسکو باغ اسکا **ف** کہا اسنے ہاں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کر لے باغ کو اور دے اسکو ایک طلاق روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن عمر رضـ انه طلق امرأة له وهي حائض فذكر عمر لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتغيظ فيه رسول الله صلى

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضـ سے کہ اسنے طلاق دیا اپنی ایک عورت کو حیض میں رہتے پھر ذکر کیا عمر نے اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو غصے ہوئے اس بات سے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ثم قال ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فان بدا له ان يطلقها فليطلقها طاهرا قبل ان يمسها

اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا رجوع کرے اس سے پھر رکھے اسکو یہاں تک کے پاک ہو پھر اسکو حیض آوے پھر پاک ہو پھر اگر جی چاہے اسکو طلاق دینا تو طلاق دے اسکو پاک رہتے پہلے ہاتھ لگانے سے

فتلك العدة التي امر الله ان تطلق لها النساء وفي رواية مره فليراجعها ثم ليطلقها طاهرا او حاملا متفق عليه وعن

سو ایسی طلاق وہ عدت ہے کہ حکم کیا اللہ نے اسکا کہ طلاق دی جاویں اس پر عورتیں **ف** اور ایک روایت میں حکم کر اسکو پھر رجوع کرے اس سے پھر طلاق دے اسکو پاک رہتے یا حاملہ رہتے **ف** اور روایت ہے

عائشة رض قالت خيّرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخترنا الله ورسوله فلم يعدّ ذلك علينا شيئا متفق

عائشہ رض سے کہا اسنے اختیار دیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو پسند کیا ہمنے اللہ اور رسول کو اسکے پھر شمار نکیا اسکو ہم پر کچھ یعنی ۔ ق

عليه وعن ابن عباس رضي الله عنه قال في الحرام يكفّر لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة متفق عليه

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے حرام کر لینے میں کفارہ دے گا ف۲ تحقیق ہے تمکو رسول اللہ میں پیروی نیک ف۳ ۔ ق

وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يمكث عند زينب بنت جحش وشرب عندها عسلا

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیر کرتے تھے زینب پاس جو بیٹی جحش کی اور پیا اسکے پاس شہد

فتواصيت انا وحفصة ان ايتنا دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم فلتقل اني اجد منك ريح مغافير

سو آپس میں عہد کیا میں اور حفصہ نے کہ جسکے پاس ہم میں سے ف۴ آویں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو کہے وہ کہ میں پاتی ہوں آپ سے بو مغافیر کی ف۵

اكلت مغافير فدخل على احديهما فقالت له ذلك فقال لا بأس شربت عسلا عند زينب بنت جحش

کیا کھایا آپنے مغافیر کو پھر آئے ایک کے پاس ان دونو سے سو کہا اسنے آپکو وہ بات تب فرمایا کچھ مضایقہ نہیں پیا میں نے شہد زینب کے پاس جو بیٹی جحش کی

فلن اعود له وقد حلفت لا تخبري بذلك احدا يبتغي مرضاة ازواجه فنزلت يا ايها النبي لم تحرم ما

پھر دوبارہ نہ پیونگا اسکو اور مقرر قسم کھائی میں نے ف۶ خبر نکر اسکی کسیکو فرمایا چاہتے تھے رضامندی اپنی بیبیوں کی پھر اتری یہ آیت اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو

احل الله لك تبتغي مرضاة ازواجك الآية متفق عليه

الفصل الثاني

عن ثوبان رض قال قال رسول الله

حلال کیا اللہ تیرے لئے چاہتا ہے رضامندی اپنی بیبیوں کی تمام آیت تک ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے ثوبان رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ايما امرأة سألت زوجها طلاقا في غير ما بأس فحرام عليها رائحة الجنة رواه احمد والترمذي وابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم جو عورت نے مانگا اپنے خاوند سے طلاق بے وجہ ف۷ سو حرام ہے اسپر بو بہشت کی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود

وابن ماجه والدارمي وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ابغض الحلال الى الله الطلاق رواه ابو داود وعن علي

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہایت مکروہ سب مباحوں میں اللہ کے پاس طلاق ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے علی

رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا طلاق قبل نكاح ولا عتاق الا بعد ملك ولا وصال في صيام ولا يتم بعد احتلام ولا

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا طلاق نہیں ہوتی نکاح سے پہلے اور نہ آزاد کرنا مگر بعد ملک کے اور نہ چاہئے ملانا روزہ رکھنے میں اور یتیمی نہیں رہتی بعد احتلام کے

رضاع بعد فطام ولا صمت يوم الى الليل رواه في شرح السنة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

بعد دودھ چھڑائی کے عمر کے اور درست نہیں بات نکر کے رہنا دن بھر رات تک روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

نذر لابن آدم فيما لا يملك ولا عتق فيما لا يملك ولا طلاق فيما لا يملك رواه الترمذي وزاد ابو داود ولا بيع الا فيما يملك

نذر آدمی کی اس چیز میں کہ مالک نہیں اور نہ آزادی اسمیں کہ مالک نہو اور نہ طلاق اسمیں کہ مالک نہو روایت کیا اسکو ترمذی اور زیادہ کیا ابوداود نے اور بیع درست نہیں مگر اسمیں کہ مالک ہو

وعن ركانة بن عبد يزيد رض انه طلق امرأته سهيمة البتة فاخبر بذلك النبي صلى الله عليه وسلم وقال

اور روایت ہے رکانہ بن عبد یزید رض سے کہ اسنے دی اپنی عورت سہیمہ کو تین طلاق ف۸ پھر خبر دی گئی اسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کہا رکانہ

والله ما اردت الا واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله ما اردت الا واحدة فقال ركانة والله ما اردت الا واحدة فرد

قسم اللہ کی ارادہ نکیا میں نے مگر ایک کا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی ارادہ نکیا تونے مگر ایک کا سو کہا رکانہ نے قسم اللہ کی ارادہ نکیا میں نے مگر ایک کا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فطلقها الثانية في زمان عمر والثالثة في زمان عثمان رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي الا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر طلاق دیا اسکو دوسری بار زمانے میں عمر کے اور تیسری بار زمانے میں عثمان کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مگر

انهم لم يذكروا الثانية والثالثة وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلث جدهن جد وهزلهن

انھوں نے ف ذکر کیا دوسری اور تیسری بار کا اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ انکا جد جد ہے اور ہزل بھی

جد النكاح والطلاق والرجعة رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عائشة رض

جد ہے ف نکاح اور طلاق اور رجوع بعد طلاق کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا طلاق ولا عتاق في اغلاق رواه ابو داود وابن ماجة قيل معنى

کہا ہے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہوتا طلاق دینا اور آزاد کرنا زبردستی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے کہا گیا معنی

الاغلاق الاكراه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل طلاق جائز الا طلاق المعتوه والمغلوب

اغلاق کے زبردستی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طلاق ہو جاتی ہے مگر طلاق دیوانے کی اور مغلوب

على عقله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعطاء بن عجلان الراوي ضعيف ذاهب الحديث وعن

العقل کی ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور عطاء بن عجلان راوی ف ضعیف ہے بھولنے والا ہے حدیث میں ۔ اور روایت ہے

علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع القلم عن ثلثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الصبي حتى يبلغ وعن

علی رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا گیا قلم کو ف تین شخص سے سونے والا جب تک کہ بیدار ہو اور لڑکے سے جب تک کہ جوان ہو اور

المعتوه حتى يعقل رواه الترمذي وابو داود ورواه الدارمي عن عائشة وابن ماجة عنهما وعن عائشة رض ان رسول

دیوانے سے یہاں تک کہ عاقل ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عائشہ سے اور ابن ماجہ نے دونوں سے ف اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال طلاق الامة تطليقتان وعدتها حيضتان رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طلاق لونڈی کی دو طلاق ہیں اور عدت اسکی دو حیض ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال المنتزعات والمختلعات هن المنافقات رواه النسائي

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کشیدہ رہنے والیاں ف اور خلع مانگنے والیاں وہی ہیں منافق

وعن نافع عن مولاة لصفية بنت ابي عبيد انها اختلعت من زوجها بكل شيء لها فلم ينكر ذلك عبد الله بن عمر

اور روایت ہے نافع سے ایک لونڈی سے صفیہ کی جو بیٹی ابو عبید کی کہ اس نے خلع کروایا اپنے خاوند سے اپنا سب اسباب دیکر سو نہ انکار کیا اسکا عبد اللہ

رواه مالك وعن محمود بن لبيد رض قال اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجل طلق امراته ثلث تطليقات

روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے محمود بن لبید رض سے ف کہ کہا اس نے خبر دی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مرد کی کہ دی اپنی عورت کو تین طلاقیں ۔

جميعا فقام غضبان ثم قال ايلعب بكتاب الله عز وجل وانا بين اظهركم حتى قام رجل فقال يا رسول الله الا اقتله

اکٹھی پس کھڑے ہوئے غصے ہو کر پھر فرمایا کیا کھیل کیا جاتا ہے اللہ غالب بزرگ کی کتاب سے اور میں تمہارے بیچ ہوں یہاں تک کہ کھڑا ہوا ایک مرد پھر کہا یا رسول اللہ کیا نہ مار ڈالوں اسکو

رواه النسائي وعن مالك بلغه ان رجلا قال لعبد الله بن عباس اني طلقت امراتي مائة تطليقة فماذا ترى علي

روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے مالک سے کہ پہنچی اسکو خبر کہ ایک مرد نے کہا عبد اللہ بن عباس کو تحقیق میں نے طلاق دی اپنی عورت کو سو طلاق پھر کیا حکم کرتے ہو مجھ پر

فقال ابن عباس طلقت منك بثلث وسبع وتسعون اتخذت بها آيات الله هزوا رواه في الموطأ وعن معاذ بن جبل رض قال

سو کہا ابن عباس نے چھوٹ گئی تجھ سے تین طلاق سے اور نو دبر ستانوے لیا تو نے ان سے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھے میں روایت کیا اسکو موطا نے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہا

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاذ ما خلق الله شيئا على وجه الأرض أحب إليه من العتاق ولا خلق الله شيئا

فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے معاذ نہ بنایا اللہ نے کوئی چیز روئے زمین پر کہ زیادہ ہو محبوب اسکے پاس آزاد کرنے سے اور نہ بنایا اللہ نے کوئی چیز

على وجه الأرض أبغض إليه من الطلاق رواه الدارقطني

روئے زمین پر کہ زیادہ مکروہ ہو اسکے پاس طلاق سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب المطلقة ثلثا

باب تین طلاق دی گئی عورت کا

الفصل الأول

فصل پہلی

عن عائشة رض قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت إني كنت عند رفاعة فطلقني فبت طلاقي فتزوجت بعده

روایت ہے عائشہ رض سے کہا آئی بی بی رفاعہ قرظی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اس نے کہ میں تھی رفاعہ پاس پھر طلاق دی اس نے مجھے سو قطع کیا میری طلاق کو پھر نکاح کیا بعد اسکے

عبد الرحمن بن الزبير وما معه إلا مثل هدبة الثوب فقال أتريدين أن ترجعي إلى رفاعة قالت نعم فقال لا حتى تذوقي

عبد الرحمن بن زبیر کو اور نہیں جو اسکے ساتھ ہے مگر مانند کپڑے کی جھالر کے تار کے سو فرمایا کیا رجوع کیا چاہتی ہے تو رفاعہ کی طرف کہا اس نے ہاں فرمایا نہیں یہاں تک کہ چکھے

عسيلته ويذوق عسيلتك متفق عليه

تو شہد اسکا اور وہ چکھے تیرا شہد متفق علیہ

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن عبد الله بن مسعود رض قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل والمحلل له رواه الدارمي ورواه ابن ماجة عن علي وابن عباس وعقبة بن عامر وعن سليمان بن يسار قال أدركت بضعة عشر

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا اس نے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنیوالے پر اور جسکے لئے حلال کیا گیا روایت کیا اسکو دارمی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے علی اور ابن عباس اور عقبہ بن عامر سے اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہا پایا میں نے دس پر کئی

من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم كلهم يقول يوقف المولي رواه في شرح السنة وعن أبي سلمة رض أن سلمان بن صخر ويقال

صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ سب کہتے تھے بند کیا جاویگا ایلا کرنے والا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی سلمہ رض سے کہ بیشک سلمان بن صخر اور کہا جاتا

له سلمة بن صخر البياضي جعل امرأته عليه كظهر أمه حتى يمضي رمضان فلما مضى نصف من رمضان وقع عليها ليلا

اسکو سلمہ بن صخر بیاضی کیا اپنی عورت کو اپنے پر مانند ماں کی پیٹھ کے رمضان چلے گئے تک پھر جب چلا گیا آدھا مہینا رمضان کا جماع کر بیٹھا اسے رات کو

فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم أعتق رقبة قال لا أجدها قال فصم شهرين متتابعين قال

پھر آیا رسول اللہ پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر ایک بردہ کہا نہیں پاتا اسکو فرمایا پھر روزے رکھ دو مہینے پے در پے کہا

لا أستطيع قال أطعم ستين مسكينا قال لا أجد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لفروة بن عمرو أعطه ذلك العرق وهو

نہیں سکتا فرمایا کھلا ساٹھ مسکین کو کہا نہیں پاتا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فروہ کو جو بیٹا عمرو کا دے اسکو وہ عرق اور وہ

مكتل يأخذ خمسة عشر صاعا أو ستة عشر صاعا ليطعم ستين مسكينا رواه الترمذي وروى أبو داود وابن ماجة والدارمي عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر نحوه قال كنت امرءا أصيب من النساء ما لا يصيب غيري وفي روايتهما

ایک ناپ ہے کہ لیتا ہے پندرہ یا سولہ صاع کو تاکہ کھلاوے ساٹھ مسکین کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے سلیمان بن یسار سے سلمہ بن صخر سے مانند اسکے کہا سلمہ نے تھا میں ایک مرد کہ پہنچتا عورتوں کی لذت کو اتنا کہ نہ پہنچتا غیر میرا اور ان دونوں کی روایت میں

أعني أبا داود والدارمي فأطعم وسقا من تمر بين ستين مسكينا وعن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر عن النبي

یعنی ابا داود اور دارمی کی پھر کھلا ایک وسق خرما ساٹھ مسکین کو اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے سلمہ بن صخر سے نبی —

صلى الله عليه وسلم في المظاهر يواقع قبل أن يكفر قال كفارة واحدة رواه الترمذي وابن ماجه الفصل الثالث عن عكرمة عن

صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہار کرنے والے کے حق میں کہ جماع کرے کفارہ کے پہلے فرمایا اسپر ایک کفارہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے تیسری فصل عکرمہ سے

ابن عباس أن رجلا ظاهر من امرأته فغشيها قبل أن يكفر فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال ما حملك على ذلك

ابن عباس سے کہ مقرر ایک مرد نے ظہار کیا اپنی عورت سے پھر جماع کیا اسے پہلے کفارہ دینے کے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا کس بات نے ابھارا اسپر

قال يا رسول الله رأيت بياض حجليها في القمر فلم أملك نفسي أن وقعت عليها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم و

کہا اے رسول اللہ کے دیکھا میں نے سفیدی اسکے دونوں خلخال کی جگہ کی چاندنی میں پھر نہ تھام سکا اپنی جان کو اس سے کہ گر پڑا اسپر پھر ہنسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور

أمره أن لا يقربها حتى يكفر رواه ابن ماجه وروى الترمذي نحوه وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وروى أبو داود

حکم کیا اسکو جماع نکرنے کا اس سے کفارہ دئیے تک روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت کیا ابوداؤد

والنسائي نحوه مسندا ومرسلا وقال النسائي المرسل أولى بالصواب من المسند باب الفصل الأول عن معاوية

اور نسائی نے مانند اسکے بطور اسناد کے اور ارسال کے اور کہا نسائی نے مرسل قریب ہے صحت سے بہ نسبت مسند کے یہ ایک باب ہے فصل پہلی روایت ہے معاویہ

بن الحكم رض قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله إن لي جارية كانت ترعى غنما لي فجئتها وقد فقدت

بن الحکم رض سے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے اے رسول اللہ کے مقرر میری ایک چھوکری ہے چراتی تھی بکریاں میری پھر آیا میں اسکے پاس اور گم ہو گئی تھی

شاة من الغنم فسألتها عنها فقالت أكلها الذئب فأسفت عليها وكنت من بني آدم فلطمت وجهها وعلي رقبة

ایک بکری ان بکریوں میں سے پھر پوچھا اسکو اس سے سو کہا اسنے کھا لیا اسکو بھیڑیے نے پھر غصہ کیا میں اسپر اور ہوں آدمی بشر پھر طمانچہ مارا منہ پر اسکے اور مجھ پر ہے ایک بردہ

أفأعتقها فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم أين الله فقالت في السماء فقال من أنا فقالت أنت رسول الله فقال رسول الله

سو کیا پھر آزاد کروں اسکو سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں ہے خدا سو کہا اسنے آسمان میں پھر فرمایا میں کون ہوں سو کہا اسنے آپ رسول اللہ کے ہیں

صلى الله عليه وسلم أعتقها رواه مالك وفي رواية لمسلم قال كانت لي جارية ترعى غنما لي قبل أحد والجوانية فاطلعت ذات

صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر اسکو روایت کیا اسکو مالک نے اور ایک روایت میں مسلم کی کہا معاویہ نے تھی میری ایک چھوکری چراتی تھی میری بکریاں احد اور جوانیہ طرف پھر جا نکلا میں ایک دن

يوم فإذا الذئب قد ذهب بشاة من غنمنا وأنا رجل من بني آدم آسف كما يأسفون لكني صككتها صكة فأتيت رسول الله صلى

سو دیکھا ہوں کہ بھیڑیا لے گیا ایک بکری ہماری بکریوں میں سے اور میں ایک مرد ہوں آدمیوں میں سے غصہ کرتا ہوں جیسے آدمی کرتے ہیں لیکن مارا میں اسکو ایک طمانچہ پھر آیا میں رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فعظم ذلك علي قلت يا رسول الله أفلا أعتقها قال ائتني بها فأتيته بها فقال لها أين الله قالت في السماء

اللہ علیہ وسلم پاس سو بہت ڈرایا اسنے مجھکو کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا پھر آزاد نکروں اسکو فرمایا لا میرے پاس اسکو پھر لے گیا آپ کے پاس اسکو سو فرمایا اسکو کہاں ہے اللہ کہا اسنے آسمان میں

قال من أنا قالت أنت رسول الله قال أعتقها فإنها مؤمنة باب اللعان الفصل الأول عن سهل بن سعد

فرمایا میں کون ہوں کہا اسنے آپ رسول اللہ کے ہیں فرمایا آزاد کر اسے کہ وہ مسلمان ہے باب لعان کا فصل پہلی روایت ہے سہل بن سعد

الساعدي رض قال إن عويمرا العجلاني قال يا رسول الله أرأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا أيقتله فتقتلونه أم كيف

ساعدی رض سے کہا بیشک عویمر عجلانی نے کہا اے رسول اللہ کے خبر دیجیے ایک مرد کی کہ پایا اپنی عورت کے ساتھ دوسرا مرد کیا مار ڈالیگا اسکو تو مار ڈالیں اسکو یا کیا

يفعل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أنزل فيك وفي صاحبتك فاذهب فأت بها قال سهل فتلاعنا في المسجد

کرے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اترا کلام اللہ تیرے اور تیری عورت کے باب میں سو چلا جا پھر لا اسکو کہا سہل نے پھر لعان کیا دونوں نے مسجد میں

وأنا مع الناس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغا قال عويمر كذبت عليها يا رسول الله إن أمسكتها فطلقها ثلاثا

اور میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا پھر جب فراغت کی دونوں نے کہا عویمر نے جھوٹ کہا میں نے اس پر اے رسول اللہ کے اگر رکھوں اسکو پھر طلاق دی

ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظروا فإن جاءت به أسحم أدعج العينين عظيم الأليتين خدلج الساقين فلا

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو پھر اگر جنی بچہ کالا کالی آنکھوں کا بڑے چوتڑ والا موٹی پنڈلیوں والا سو

أحسب عويمرا إلا قد صدق عليها وإن جاءت به أحيمر كأنه وحرة فلا أحسب عويمرا إلا قد كذب عليها فجاءت

گمان نہیں کرتا عویمر کو مگر تحقیق سچ کہا اس پر اور اگر جنی بچہ لال جیسا کہ وہ وحرہ ہے سو نہیں گمان کرتا عویمر کو مگر تحقیق جھوٹ کہا اس پر سو جنی

به على النعت الذي نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصديق عويمر فكان بعد ينسب إلى أمه متفق عليه وعن

بچہ اس شکل پر کہ بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر کے سچا ٹھیکا سو بعد اسکے نسبت کیا جاتا تھا اپنی ماں کی طرف ق اور روایت ہے

ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم لاعن بين رجل وامرأته فانتفى من ولدها ففرق بينهما وألحق الولد بالمرأة متفق

ابن عمر رض سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم لعان کا کیا درمیان ایک مرد اور اسکی عورت کے پھر دور ہوا اسکے بچے سے پھر جدائی کی آپنے دونوں میں اور لگادیا بچہ عورت کو

عليه وفي حديثه لهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وعظه وذكره وأخبره أن عذاب الدنيا أهون من عذاب الآخرة

اور حدیث میں ابن عمر کی شیخین کی روایت بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اس کو کہ عذاب دنیا کا بہت آسان ہے عذاب آخرت سے

ثم دعاها فوعظها وذكرها وأخبرها أن عذاب الدنيا أهون من عذاب الآخرة وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم

پھر بلایا عورت کو اور وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اسکو کہ عذاب دنیا کا بہت آسان ہے آخرت کے عذاب سے اور روایت ہے ابن عمر سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال للمتلاعنين حسابكما على الله أحدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك إن كنت صدقت

فرمایا لعان کرنے والے مرد و عورت کو کہ حساب تمہارا اللہ پر ہے ایک تم دونوں سے جھوٹا ہے نہیں تیری راہ اس پر کہا اس نے اے رسول اللہ میرا مال کہا نہیں مال تیرا اگر تو نے سچ کہا

عليها فهو بما استحللت من فرجها وإن كنت كذبت عليها فذاك أبعد وأبعد لك منها متفق عليه وعن ابن عباس

اس پر سو وہ بدلے اس چیز کے کہ حلال کیا تو نے اسکی شرمگاہ اور اگر جھوٹ کہا ہو تو اس پر تو مال سے بہت دوری ہے تیرے لیے اس سے ق اور روایت ہے ابن عباس

رض أن هلال بن أمية قذف امرأته عند النبي صلى الله عليه وسلم بشريك بن سحماء فقال النبي صلى الله عليه وسلم

رض سے کہ مقرر ہلال بن امیہ نے تہمت لگائی اپنی عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شریک بن سحماء سے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

البينة أو حد في ظهرك فقال يا رسول الله إذا رأى أحدنا على امرأته رجلا ينطلق يلتمس البينة فجعل النبي صلى الله

گواہ لا یا حد قبول کر اپنی پیٹھ پر سو کہا اے رسول اللہ کہ جب دیکھے کوئی ہم میں سے اپنی عورت پر کسی مرد کو چلا جاوے گواہ ڈھونڈھنے پھر لگے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول البينة وإلا حد في ظهرك فقال هلال والذي بعثك بالحق إني لصادق فلينزلن الله ما يبرئ ظهري

علیہ وسلم فرمانے گواہ لا اور نہیں تو حد ہے تیری پیٹھ میں سو کہا ہلال نے قسم اس کی کہ بھیجا آپ کو سچا دین دیکر مقرر میں سچا ہوں البتہ اتارے گا اللہ وہ

من الحد فنزل جبرئيل وأنزل عليه والذين يرمون أزواجهم فقرأ حتى بلغ إن كان من الصادقين فجاء هلال فشهد

حد سے سو اترا جبرئیل اور اتارا آپ پر اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں اپنی جورؤں کو پھر پڑھی آیت یہاں تک کہ پہنچے اس لفظ تک پھر آیا ہلال اور لعان کیا

والنبي صلى الله عليه وسلم يقول إن الله يعلم أن أحدكما كاذب فهل منكما تائب ثم قامت فشهدت فلما كانت عند

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مقرر اللہ جانتا ہے کہ ایک تم دونوں سے جھوٹا ہے پھر کیا ہے تم دونوں سے کوئی توبہ کرنے والا پھر کھڑی ہوئی اور گواہی دی پھر جب

الخامسة وقفوها وقالوا إنها موجبة قال ابن عباس فتلكأت ونكصت حتى ظننا أنها ترجع ثم قالت لا أفضح قومي

لعنت کے پاس کھڑی رکھا اسکو اور کہا کہ یہ لعنت تو ہی کو واجب کر دیگا ابن عباس نے کہا پھر توقف کیا اور پیچھے ہٹی یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ پھر جائیگی پھر کہا اسنے رسوا نکرونگی اپنی قوم

سائر اليوم فمضت فقال النبي صلى الله عليه وسلم أبصروها فإن جاءت به أكحل العينين سابغ الأليتين خدلج الساقين

تمام عمر پھر لعان کرلی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہو اسکو پھر اگر جنی بچہ سرمئی آنکھ والا بڑے چوتڑ والا موٹی پنڈلیوں والا

فهو لشريك بن سحماء فجاءت به كذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لولا ما مضى من كتاب الله لكان لي ولها شأن

سو وہ شریک بن سحما کا ہے سو جنی اسنے ویسا ہی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر نہوتا جو گذر گیا اللہ کی کتاب میں تو البتہ ہوتا میرا اور اسکا ایک کام

رواه البخاري وعن أبي هريرة رض قال قال سعد بن عبادة لو وجدت مع أهلي رجلا لم أمسه حتى آتي بأربعة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے کہا سعد بن عبادہ نے اگر پاؤں اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو تو نہ ماروں اسکو یہانتک کہ لاؤں چار

شهداء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال كلا والذي بعثك بالحق إن كنت لأعاجله بالسيف قبل ذلك قال

گواہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاں کہا سعد نے تو نہیں قسم ہے اسکی کہ بھیجا آپکو سچا دین دیکر میں البتہ جلدی ماروں اسکو تلوار سے پہلے اس سے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعوا إلى ما يقول سيدكم إنه لغيور وأنا أغير منه والله أغير مني رواه مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنو بات تمہارے سردار کی مقرر وہ بہت غیرت رکھتا ہے اور میں زیادہ غیرت رکھتا ہوں اس سے اور اللہ زیادہ غیرت رکھتا ہے مجھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن المغيرة رض قال قال سعد بن عبادة لو رأيت رجلا مع امرأتي لضربته بالسيف غير مصفح فبلغ ذلك

اور روایت ہے مغیرہ رض سے کہ کہا کہا سعد بن عبادہ نے اگر دیکھوں میں کوئی مرد اپنی عورت کے ساتھ تو مار ڈالونگا اسکو تلوار سے نہ چوڑائی کی طرف سے پس پہنچی یہ بات

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتعجبون من غيرة سعد والله لأنا أغير منه والله أغير مني ومن أجل غيرة الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا کیا تعجب کرتے ہو غیرت سے سعد کی قسم اللہ کی میں زیادہ غیرت والا ہوں اس سے اور اللہ زیادہ غیرت والا ہے مجھ سے اور غیرت کے سبب اللہ کی

حرم الله الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا أحد أحب إليه العذر من الله من أجل ذلك بعث المنذرين والمبشرين

حرام کیا اللہ نے بیحیائیوں کو ظاہر ان میں کی اور باطن کی اور نہیں کوئی کہ جسکو بہت پیارا ہو عذر اللہ سے اسی لئے بھیجا اللہ نے ڈرانے والے اور خوشخبری دینے والے

ولا أحد أحب إليه المدحة من الله فلذلك مدح نفسه وفي رواية ولا أحد أحب إليه المدحة من الله ومن أجل

اور نہیں کوئی کہ زیادہ پیاری ہو اسکو تعریف کرنی اللہ سے پھر اسی لئے تعریف کی اپنی ذات کی اور ایک روایت میں ہے اور نہیں کوئی کہ زیادہ پیاری ہو اسکو تعریف اللہ سے اور اسی لئے

ذلك وعد الله الجنة متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يغار وإن

وعدہ کیا تعریف کرنے والے سے اللہ نے جنت کا ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی غیرت کرتا ہے

المؤمن يغار وغيرة الله أن لا يأتي المؤمن ما حرم الله متفق عليه وعنه أن أعرابيا أتى رسول الله صلى الله

ایماندار غیرت کرتا ہے اور غیرت اللہ کی اس لئے ہے کہ نہ کرے ایماندار اللہ کے حرام کئے کام ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ ایک دیہاتی آیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقال إن امرأتي ولدت غلاما أسود وإني أنكرته فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل لك من إبل

علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک عورت میری جنی لڑکا کالا اور میں نے برا مانا اسکو سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا تیرے اونٹ ہیں

قال نعم قال فما ألوانها قال حمر قال هل فيها من أورق قال إن فيها لورقا قال فأنى ترى ذلك جاءها قال عرق نزعها قال

کہا ہاں فرمایا پھر کیا رنگ ہیں ان کے کہا سرخ فرمایا کیا بعضے ان میں خاکی رنگ ہیں کہا بیشک ان میں خاکی رنگ ہیں فرمایا پھر کہاں سے گمان کرتا ہے کہ وہ رنگ آیا انہیں کہا رگ نے کھینچا ہوگا فرمایا

فلعل هذا عرق نزعه فلم یرخص له فی الانتفاء منه متفق علیه وعن عائشة رض قالت کان عتبة بن ابی وقاص عهد

پھر شاید اس لڑکے کو کسی رگ نے کھینچا ہو پھر رخصت نہ دی آپ نے اسکو دور کرنے کی اس لڑکے سے ق اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھا عتبہ بن ابی وقاص نے وصیت کی تھی

الی اخیه سعد بن ابی وقاص ان ابن ولیدة زمعة منی فاقبضه الیک فلما کان عام الفتح اخذه سعد فقال انه ابن اخی وقال

اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو کہ بیٹا زمعہ کی لونڈی کا مجھ سے ہے پھر لے تو اپنے قابو میں اسکو پھر جب ہوا سال فتح کا لیا اسکو سعد نے پھر کہا کہ وہ بھتیجا میرا ہے اور کہا

عبد بن زمعة اخی فتساوقا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال سعد یا رسول الله ان اخی کان عهد الی فیه وقال

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی ہے پھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا سعد نے یا رسول اللہ بیشک بھائی نے میرے وصیت کی تھی مجھ سے اس میں اور کہا

عبد بن زمعة اخی وابن ولیدة ابی ولد علی فراشه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم هو لک یا عبد بن زمعة

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی اور بیٹا میرے باپ کی لونڈی کا ہے پیدا ہوا اسکے بچھونے پر سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تیرا ہے اے عبد بن زمعہ

الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبی منه لما رای من شبهه بعتبة فما راها حتی لقی الله

بچہ فراش کے تابع ہے اور زانی کو پتھر ہیں پھر فرمایا سودہ کو بیٹی زمعہ کی پردہ کر اسسے اس لیے کہ دیکھی مشابہت عتبہ سے پھر نہ دیکھا سودہ کو یہاں تک کہ مر گیا

وفی روایة قال هو اخوک یا عبد بن زمعة من اجل انه ولد علی فراش ابیه متفق علیه وعنها قالت دخل علی رسول الله

اور ایک روایت میں فرمایا وہ بھائی تیرا ہے اے عبد بن زمعہ اس جہت سے کہ وہ پیدا ہوا فراش پر اپنے باپ کے ق اور روایت ہے انہی سے کہا آئے میرے پاس رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم ذات یوم وهو مسرور فقال ای عائشة الم تری ان مجززا المدلجی دخل فلما رای اسامة وزیدا

صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش سو فرمایا اے عائشہ کیا معلوم نہیں تجھ کو کہ مجزز مدلجی آیا پھر جب دیکھا اسامہ کو اور زید کو

وعلیهما قطیفة قد غطیا رؤسهما وبدت اقدامهما فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض متفق علیه وعن

اور دونوں پر چادر تھی کہ ڈھانپ لیا تھا سر اپنے اور نظر آتے تھے پاؤں ان کے سو کہا کہ یہ پاؤں بعض بعضے کے ہیں ق اور روایت ہے

سعد بن ابی وقاص وابی بکرة رض قالا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من ادعی الی غیر ابیه وهو یعلم انه غیر ابیه

سعد بن ابی وقاص اور ابی بکرہ رض سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹا کہلاوے باپ کے سوا کا جان کر کہ وہ باپ نہیں

فالجنة علیه حرام متفق علیه وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا ترغبوا عن آبائکم فمن رغب

سو بہشت اسپر حرام ہے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مت منہ موڑو اپنے حقیقی باپوں سے پھر جس نے

عن ابیه فقد کفر متفق علیه وقد ذکر حدیث عائشة ما من احد اغیر من الله فی باب صلوة الخسوف الفصل الثانی

اپنے باپ سے منہ موڑا تو بیشک ناشکری کی ق اور تحقیق مذکور ہو چکی حدیث عائشہ کی نہیں کوئی زیادہ غیرت مند اللہ سے باب نماز چاند گہن کی نماز کے دوسری فصل

عن ابی هریرة رض انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول لما نزلت آیة الملاعنة ایما امرأة ادخلت علی قوم من لیس

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک اس نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب اتری آیت لعان کی جو عورت کہ داخل کیا کسی قوم پر اسکو کہ نہ ہو

منهم فلیست من الله فی شیء ولن یدخلها الله جنته وایما رجل جحد ولده وهو ینظر الیه احتجب الله منه وفضحه

ان میں سے سو نہیں وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز میں اور ہرگز داخل کریگا اسے اللہ اپنی بہشت میں اور جس مرد نے انکار کیا اپنے فرزند کا اور دیکھتا ہے …

علی رؤس الخلائق فی الاولین والآخرین رواه ابو داود والنسائی والدارمی وعن ابن عباس رض قال جاء رجل

سامنے سب پہلے اور پچھلے لوگوں کے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا آیا ایک مرد —

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن لي امرأة لا ترد يد لامس فقال النبي صلى الله عليه وسلم طلقها قال إني أحبها قال فأمسكها

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک عورت میری پھیرتی نہیں ہاتھ کسی چھونے والے کا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دے اسکو کہا میں دوست رکھتا ہوں اسکو فرمایا پس رکھ اسکو

إذا رواه أبو داود والنسائي وقال النسائي رفعه أحد الرواة إلى ابن عباس وأحدهم لم يرفعه قال وهذا الحديث ليس بثابت

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا نسائی نے پہنچایا اس حدیث کو ایک راوی نے ابن عباس کی طرف اور ایک راوی نے نہیں پہنچایا اسکو کہا نسائی نے اور یہ حدیث ثابت نہیں

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى أن كل مستلحق استلحق بعد أبيه الذي يدعى

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا سے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ جو فرزند کہ ملا لیا جائے بعد مرنے اسکے باپ کے

له ادعاه ورثته فقضى أن من كان من أمة يملكها يوم أصابها فقد لحق بمن استلحقه وليس له مما قسم قبله من الميراث

اسکا بیٹا دعویٰ کریں اسکا وارث اسکے پھر حکم کیا کہ جو فرزند ہو لونڈی سے جو مالک تھا اسکا جس دن جماع کیا اس سے سو تحقیق ملایا گیا ... اور نہیں ملیگا اسکو حصہ اس میں سے جو تقسیم ہو چکا

شيء وما أدرك من ميراث لم يقسم فله نصيبه ولا يلحق إذا كان أبوه الذي يدعى له أنكره فإن كان من أمة لم يملكها أو من

کچھ اور جو پایا وہ فرزند تقسیم نہ پائی میراث کو سو ملیگا اسکو اسکا حصہ اور نہ ملا لیا جائیگا جب باپ ہی اسکا کہ جسکا بیٹا کہتے ہیں اسکو انکار کیا ہو اگر ہو فرزند اس لونڈی سے کہ نہیں تھا مالک

حرة عاهر بها فإنه لا يلحق ولا يرث وإن كان الذي يدعى له هو الذي ادعاه فهو ولد زنية من حرة كان أو أمة رواه أبو داود

یا بی بی سے کہ زنا کیا اسے سو بیشک وہ نہ ملا لیا جائیگا اور نہ وارث ہوگا اگرچہ جسکا بیٹا کہتے ہیں اس فرزند کو خود وہی دعویٰ کیا ہو وہ ولد الزنا ہے آزاد سے یا لونڈی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن جابر بن عتيك رض أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يبغض الله فأما التي يحبها الله

اور روایت ہے جابر بن عتیک رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعضی غیرت ایسی ہے کہ دوست رکھتا ہے اللہ اور بعضی ایسی ہے کہ برا جانتا ہے اللہ

فالغيرة في الريبة وأما التي يبغضها الله فالغيرة في غير ريبة وإن من الخيلاء ما يبغض الله ومنها ما يحب الله فأما

سو غیرت ہے بیچ شک کی جگہ کے اور جسکو برا جانتا ہے اللہ سو غیرت ہے بیچ غیر محل شک کے اور مقرر بعضا تکبر وہ ہے کہ برا جانتا ہے اللہ اور بعضا وہ ہے کہ دوست رکھتا ہے اللہ

الخيلاء التي يحب الله فاختيال الرجل عند القتال واختياله عند الصدقة وأما التي يبغض الله فاختياله في الفخر

جو تکبر کہ دوست رکھتا ہے اللہ سو تکبر مرد کا ہے جہاد میں کافر سے اور تکبر مرد کا خیرات کرنے وقت اور لیکن جو تکبر کہ برا جانتا ہے اللہ سو تکبر اسکا ہے برائی کرنے میں

وفي رواية في البغي رواه أحمد وأبو داود والنسائي

اور ایک روایت میں ظلم کرنے میں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قام رجل فقال يا رسول الله إن فلانا ابني عاهرت بأمه في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا دعوة في الإسلام

روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ کہا کھڑا ہوا ایک مرد سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک فلانا بیٹا میرا ہے زنا کیا میں نے اسکی ماں سے زمانہ جاہلیت میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دعوا ولد الزنا کا اسلام میں

ذهب أمر الجاهلية الولد للفراش وللعاهر الحجر رواه أبو داود وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أربع من

چلا گیا کام جاہلیت کا بچہ تابع فراش کا ہے اور زانی کو پتھر ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار

النساء لا ملاعنة بينهن النصرانية تحت المسلم واليهودية تحت المسلم والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر

عورتوں میں لعان نہیں ہوتا فرنگی جو مسلمان کے نکاح میں ہو اور یہودن جو مسلمان کے نکاح میں ہو اور آزاد عورت جو نکاح میں غلام کے ہو اور لونڈی جو نکاح میں آزاد کے ہو

رواه ابن ماجه وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر رجلا حين أمر المتلاعنين أن يتلاعنا أن يضع يده عند

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک مرد کو جب حکم کیا عورت مرد کو لعان کا کہ رکھے اپنا ہاتھ

الخامسة على فيه وقال انها لموجبة رواه النسائي وعن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج من عندها

پانچویں بار منہ پر اسکے اور فرمایا کہ یہ قسم واجب کرنے والی ہے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اسکے پاس سے

ليلا قالت فغرت عليه فجاء فرأى ما اصنع فقال ما لك يا عائشة اغرت فقلت وما لي لا يغار مثلي على مثلك فقال رسول الله

رات کو کہا اسنے پھر رشک کیا میں آپ پر پھر آئے پھر دیکھے جو کر رہی تھی میں سو فرمایا کیا ہوا تجھکو اے عائشہ کیا غیرت آئی تجھے کہا میں اور کیا ہو کہ مجھ سی کو غیرت نہ آوے آپ سے پر پھر کہا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لقد جاءك شيطانك قالت يا رسول الله أمعي شيطان قال نعم قلت ومعك يا رسول الله قال نعم ولكن

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آیا تیرے پاس تیرا شیطان کہا عائشہ نے اے رسول اللہ کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا ہاں کہا میں نے اور آپکے ساتھ اے رسول اللہ فرمایا ہاں اور لیکن

اعانني الله عليه حتى اسلم رواه مسلم

باب العدة

الفصل الاول

عن ابي سلمة عن فاطمة بنت قيس ان ابا عمرو بن

مدد کی میری اللہ نے اسپر یہاں تک کہ مسلمان ہو گیا روایت کیا اسکو مسلم نے باب عدت کا پہلی فصل روایت ہے ابی سلمہ سے فاطمہ بنت قیس سے کہ ابا عمرو بن

حفص طلقها البتة وهو غائب فارسل اليها وكيله الشعير فسخطته فقال والله ما لك علينا من شيء فجاءت رسول الله صلى

حفص نے طلاق دی اسکو علاقہ توڑ کر اور غائب تھا پھر بھیجا اسکے پاس وکیل نے جو سو غصہ ہوئی اس پر سو کہا وکیل نے قسم اللہ کی نہیں ہے تیرا ہم پر کچھ نفقہ سو آئی رسول

الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال ليس لك نفقة فامرها ان تعتد في بيت ام شريك ثم قال تلك امرأة يغشاها اصحابي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا نہیں تیرا نفقہ پھر حکم کیا اسکو عدت تمام کرنے کا گھر میں ام شریک کے پھر فرمایا وہ ایک عورت ہے کہ آتے ہیں اسکے پاس میرے صحابی

اعتدي عند ابن ام مكتوم فانه رجل اعمى تضعين ثيابك فاذا حللت فآذنيني قالت فلما حللت ذكرت له ان معاوية بن

عدت تمام کر ابن ام مکتوم کے پاس کہ وہ اندھا مرد ہے اتار سکیگی تو کپڑے اپنے پھر جب عدت سے نکلے تو خبر کر مجھے کہا اسنے پھر جب عدت سے نکل چکی ذکر کیا آپ سے کہ معاویہ بن

ابي سفيان وابا جهم خطباني فقال اما ابو جهم فلا يضع عصاه عن عاتقه واما معاوية فصعلوك لا مال له انكحي اسامة

ابی سفیان نے اور ابا جہم دونوں نے پیغام کیا مجھے سو فرمایا لیکن ابو جہم سو نہیں رکھتا لاٹھی اپنی مونڈھے سے اور لیکن معاویہ سو مفلس ہے مال نہیں اسکو نکاح کر اسامہ

بن زيد فكرهته ثم قال انكحي اسامة فنكحته فجعل الله فيه خيرا واغتبطت وفي رواية عنها فاما ابو جهم فرجل ضراب

بن زید سے سو پسند نہ کیا اسکو پھر فرمایا نکاح کر اسامہ سے پھر نکاح کیا اسے سو کیا اللہ نے اس میں بھلائی اور رشک کی گئی میں اور ایک روایت میں اسی سے ہے لیکن ابو جہم سو بہت مارنے والا

للنساء رواه مسلم وفي رواية ان زوجها طلقها ثلاثا فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا نفقة لك الا ان تكوني حاملا

عورتوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے کہ خاوند اسکا تین طلاق دی اسکو سو آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا نفقہ نہ ملیگا تجھکو مگر یہ کہ ہو تو حاملہ

وعن عائشة رض قالت ان فاطمة كانت في مكان وحش فخيف على ناحيتها فلذلك رخص لها النبي صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے مقرر فاطمہ تھی وحشت ناک مکان میں سو خوف کیا گیا اطراف مکان پر پھر اسی لئے رخصت دی اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

تعني النقلة وفي رواية قالت ما لفاطمة الا تتقي الله تعني في قولها لا سكنى ولا نفقة رواه البخاري وعن سعيد بن

نقل مکان میں اور ایک روایت میں کہا عائشہ نے کیا ہوا فاطمہ کو کیا نہیں ڈرتی اللہ سے یعنی اسکے کہنے میں کہ جگہ نہیں اور نفقہ نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سعید بن

المسيب قال انما نقلت فاطمة لطول لسانها على احمائها رواه في شرح السنة وعن جابر رض قال طلقت خالتي ثلاثا فارادت

مسیب سے کہا بس نقل مکان کیا گیا فاطمہ کا واسطے زبان درازی اسکی کے اوپر قرابت والوں کے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے جابر رض سے کہا طلاق دی گئی میری خالہ کو تین سو ارادہ کیا

ان تجد نخلها فزجرها رجل ان تخرج فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال بلى فجدي نخلك فانه عسى ان تصدقي او تفعلي

خرما کاٹ لانے کا سو جھڑکا اسکو ایک مرد نے اسکے باہر نکلنے میں پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کیوں نہیں پھر کاٹ لا اپنا خرما اس لئے کہ شاید تو صدقہ دے یا نیکی کریگی تو

معروفا رواه مسلم وعن المسور بن مخرمة رضي الله عنه ان سبيعة الاسلمية نفست بعد
روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے کہ سبیعہ اسلمیہ جنی
وفاة زوجها بليال فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فاستاذنته ان تنكح فاذن لها فنكحت رواه
اسکے خاوند کے مرنے کے کئی راتوں بعد سو آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پس پھر اذن مانگا آپ سے نکاح کرنے کا سو اذن دیا اسکو پھر نکاح کیا اسنے۔ روایت
البخاري وعن ام سلمة رضي الله عنها قالت جاءت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت
بخاری نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا اسنے آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے
يا رسول الله ان ابنتي توفي عنها زوجها وقد اشتكت عينها افنكحلها فقال رسول الله صلى
ای رسول اللہ کے مقرر میری بیٹی کو چھوڑ کر مرگیا خاوند اسکا اور مقرر بیمار ہوئی اپنی آنکھ سے کیا ہم سرمہ لگادیں اسکو فرمایا رسول اللہ صلی
الله عليه وسلم لا مرتين او ثلاثا كل ذلك يقول لا ثم قال انما هي اربعة اشهر وعشر وقد كانت
اللہ علیہ وسلم نے نہیں دو یا تین بار ہر بار یہی فرماتے نہیں پھر فرمایا یہ عدت چار مہینے اور دس دن ہی ہے اور مقرر تھی
احداكن في الجاهلية ترمي بالبعرة على رأس الحول متفق عليه وعن ام حبيبة و
ایک تم میں سے زمانہ جاہلیت میں کہ ڈالتی مینگنی سال تمام ہوتے وقت۔ ق۔ اور روایت ہے ام حبیبہ اور
زينب بنت جحش رضي الله عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله
زینب بیٹی جحش کی رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حلال نہیں کسی عورت کو ایمان رکھے اللہ پر
واليوم الآخر ان تحد على ميت فوق ثلث ليال الا على زوج اربعة اشهر وعشرا متفق عليه وعن
اور پچھلے دن پر سوگ کرنا مردے پر تین رات کے اوپر مگر خاوند پر چار مہینے اور دس دن۔ ق۔ اور روایت ہے
ام عطية رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تحد امرأة على ميت فوق ثلث الا على
ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوگ نہ کرے کوئی عورت کسی مردے پر تین رات کے اوپر مگر
زوج اربعة اشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تكتحل ولا تمس طيبا الا اذا طهرت
خاوند پر چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے رنگا کپڑا مگر کھاردیکا کپڑا اور سرمہ نہ لگاوے اور نہ لگاوے خوشبو مگر جب حیض سے
نبذة من قسط او اظفار متفق عليه وزاد ابو داود ولا تختضب الفصل الثاني عن زينب بنت كعب
والے تھوڑا قسط یا اظفار۔ ق۔ اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور خضاب نہ کرے دوسری فصل روایت ہے زینب سے بیٹی کعب کی
ان الفريعة بنت مالك بن سنان وهي اخت ابي سعيد الخدري اخبرتها انها جاءت الى رسول
کہ فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی اور وہ بہن ابی سعید خدری کی ہے خبر دی اسکو کہ وہ آئی تھی رسول
الله صلى الله عليه وسلم تسأله ان ترجع الى اهلها في بني خدرة فان زوجها خرج في طلب اعبد له
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنے جانے کو اپنے لوگوں پاس قبیلہ بنی خدرہ میں اس لئے کہ خاوند اسکا نکلا تھا ڈھونڈھنے اپنے غلام
ابقوا فقتلوه قالت فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ارجع الى اهلي فان زوجي لم يتركني
جو بھاگ گئے تھے پھر مار ڈالا اسکو کہا اسنے پھر پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چلے جانے کو اپنے لوگوں پاس کیونکہ خاوند میرا نہ چھوڑا مجھے

فِي مَنْزِلٍ يَمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ
اپنی ملک کے مکان میں اور نہ خرچ رہتی ہیں پھر کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا پھر پھری میں یہاں تک جب تھی میں حجرہ مبارک

أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
یا مسجد میں بلایا مجھے پھر فرمایا رہ گھر میں اپنے یہاں تک کہ پہنچے عدت اپنی مدت کو کہا اسنے پھر عدت تمام کی میں اسمیں چار مہینے

وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
اور دس دن روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَيَّ صَبِرًا فَقَالَ مَا هٰذَا
عنہا سے کہا اسنے آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مرگیا ابو سلمہ جس حال میں کہ ملی تھی اپنے منھ پر ایلوا سو فرمایا کیا ہے یہ

يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ فَقَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِيهِ
اے ام سلمہ کہا میں نے سو ایلوا ہے نہیں اسمیں خوشبو تب فرمایا کہ ایلوا رنگ چمکاتا ہے چہرہ کا سو مت لگا اسکو مگر رات کو اور دھو ڈال اسے

بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ
دن کو اور کنگھی مت کر خوشبو لگا کر اور مہندی لگا کر کہ مقرر وہ قسم خضاب سے ہے کہا میں نے کونسی چیز لگا کر کنگھی کروں یا رسول اللہ فرمایا

بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفّٰى
بیری کا پتا لگا کر اپنے سر کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس عورت کا

عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ رَوَاهُ أَبُو
خاوند مرجاوے نہ پہنے کسم سے رنگا کپڑا اور نہ سرخ پھول سے رنگا اور نہ زیوروں کو اور نہ خضاب کرے اور نہ سرمہ لگاوے روایت کیا اسکو ابوداؤد

دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ
اور نسائی نے تیسری فصل روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مرگیا شام میں جب داخل ہوئی عورت اسکی

فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
لوہو میں تیسرے حیض کے اور تحقیق طلاق دیا تھا اسکو سو خط لکھا معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کو

يَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ أَنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ
سوال کرتا ہوا اسکا سو جواب لکھا اسکو زید نے کہ جب داخل ہوئی عورت لوہو میں تیسرے حیض کے سو مقرر بے علاقہ ہوئی مرد اور مرد

مِنْهَا لَا يَرِثُهَا وَلَا تَرِثُهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض أَيُّمَا امْرَأَةٍ طُلِّقَتْ
عورت سے وہ اسکا وارث ہوگا اور نہ یہ اسکی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا کہا عمر بن خطاب رض نے جو عورت طلاق دی گئی

فَحَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَتُهَا فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذٰلِكَ
پھر حیض آیا اسے ایک یا دو بار پھر موقوف ہوا اسے اسکا حیض سو بیشک وہ انتظار کریگی نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا اسکا حمل سو حکم اسکا ظاہر ہی

وَإِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ الْأَشْهُرِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ رَوَاهُ مَالِكٌ

بَابُ الْاِسْتِبْرَاءِ

اور نہیں تو عدت تمام کریگی بعد نو مہینے کے تین مہینے پھر عدت سے نکلیگی روایت کیا اسکو مالک نے باب استبراء کا

الفصل الاول عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بامرأۃ مجح فسأل عنہا
پہلی فصل روایت ہے ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہ کہا گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب جننے کے تھی پوچھا

فقالوا امۃ لفلان قال ایلم بہا قالوا نعم قال لقد ہممت ان العنہ لعنا یدخل معہ فی قبرہ کیف یستخدمہ
سو کہا لونڈی ہے فلانے کی فرمایا جماع کیا جاتا ہے اسے کہا ہاں فرمایا البتہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے لعنت کا اس پر کہ جاوے اس کے ساتھ اس کی قبر میں کیسے خدمت لیگا اس سے

وہو لا یحل لہ ام کیف یورثہ وہو لا یحل لہ رواہ مسلم الفصل الثانی عن ابی سعید الخدری رضی
حالانکہ حلال نہیں ہے اس کو یا کس طرح سے اپنا وارث کریگا اس کو حالانکہ یہ حلال نہیں روایت کیا اس کو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری رضی

اللہ عنہ رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی سبایا اوطاس لا توطأ حامل حتی تضع ولا غیر ذات
اللہ عنہ سے سند مرفوع سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ فرمایا حق قیدیوں اوطاس کے بردوں کے جماع نہ کیا جاوے گا حاملہ سے یہاں تک کہ جنے اور نہ غیر

حمل حتی تحیض حیضۃ رواہ احمد وابوداود والدارمی وعن رویفع بن ثابت الانصاری
حاملہ سے یہاں تک کہ آوے اس کو ایک حیض روایت کیا اس کو احمد اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے رویفع بن ثابت انصاری

رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین لا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حنین کی لڑائی کے دن حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور

الآخر ان یسقی ماءہ زرع غیرہ یعنی اتیان الحبالی ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یقع
پچھلے دن پر پلانا اپنے پانی کا غیر کی کھیتی کو یعنی جماع کرنا حاملہ لونڈیوں سے اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر جماع کرنا

علی امرأۃ من السبی حتی یستبرئہا ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یبیع مغنما حتی
کسی عورت سے جو بردوں سے ہو استبرا کرنے تک اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر بیچنا غنیمت کا تقسیم سے پہلے

یقسم رواہ ابوداود ورواہ الترمذی الی قولہ زرع غیرہ الفصل الثالث عن مالک
تقسیم ہونے تک روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت کیا اس کو ترمذی نے حضرت کے قول زرع غیرہ تک تیسری فصل روایت ہے مالک سے

قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یأمر باستبراء الاماء بحیضۃ ان کانت ممن
کہا انہوں نے خبر پہنچی مجھ کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے لونڈیوں کا استبرا کرنے کا ایک حیض سے اگر ہوں

تحیض وثلثۃ اشہر ان کانت ممن لا تحیض وینہی عن سقی ماء الغیر وعن ابن عمر رضی اللہ
حیض والیوں سے اور تین مہینے سے اگر ہوں حائضہ نہ ہونے والیوں سے اور منع کرتے تھے پانی پلانے سے غیر کی کھیتی کو اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ

عنہ انہ قال اذا وہبت الولیدۃ التی توطأ او بیعت او اعتقت فلتستبرئ رحمہا بحیضۃ ولا تستبرئ
عنہ سے کہ انہوں نے کہا جب ہبہ کی جاوے لونڈی کہ اس سے جماع ہوتا تھا یا بیچی جاوے یا آزاد کی جاوے سو استبرا کرے اپنے رحم کا ایک حیض اور نہ استبرا کرے کنواری

العذراء رواہما رزین باب النفقات وحق المملوک الفصل الاول عن عائشۃ رضی
باکرہ روایت کیا دونوں حدیثوں کو رزین نے باب نفقوں کے اور لونڈی غلام کے حق کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

ان ہندا بنت عتبۃ قالت یا رسول اللہ ان ابا سفیان رجل شحیح ولیس یعطینی ما یکفینی وولدی الا
کہ ہند بیٹی عتبہ کی کہا اے رسول اللہ کے بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے اور نہیں دیتا مجھے جو بس کرے مجھے اور میری اولاد کو مگر

مَا اَخَذْتِ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ
جو لیا میں نے اسکے انجان ہنے میں سو فرمایا لے بقدر تیری اور تیری اولاد کی ضرورت کے موافق دستور کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر بن

سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهٖ وَاَهْلِ
سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دے اللہ کسی کو تم میں سے مال سو خرچ کرے اپنی ذات پر اور گھر والوں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهٗ وَكِسْوَتُهٗ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بردہ کا حق کھلانا اور پہنانا اسکا ہے

وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيْقُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور تکلیف نہ دے کام کی مگر جتنا سکے وہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ اَخَاهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ
بھائی تمہارے ہیں کہ دیا انکو اللہ نے تمہاری حکومت تلے پھر جو شخص کہ دے اللہ اسکے بھائی کو اسکی حکومت تلے سو کھلاوے اسکو جو آپ کھاتا ہے اور پہناوے اسکو

مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يَغْلِبُهٗ فَاِنْ كَلَّفَهٗ مَا يَغْلِبُهٗ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
جو آپ پہنے اور نہ تکلیف دے ایسے کام کی جو بھاری ہو اسپر پھر اگر تکلیف دے اسکو بھاری کام کی سو مدد کرے اسکی اس پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَهٗ قَهْرَمَانٌ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ اَعْطَيْتَ الرَّقِيْقَ قُوْتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَعْطِهِمْ فَاِنَّ
عمرو رضی اللہ عنہ سے کہ آیا اسکے پاس ایک کاربردار اسکا سو کہا اسکو کیا دیا تو نے اپنے غلاموں کو قوت انکا کہا نہیں کہا پھر جا پھر دے انکو اسلئے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفٰى بِالرَّجُلِ اِثْمًا اَنْ يَّحْبِسَ عَمَّنْ يَّمْلِكُ قُوْتَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضَيِّعَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس کرتا ہے آدمی کو گناہ کی جہت سے روکنا اپنے لونڈی غلاموں کی قوت انکا اور ایک روایت میں بس کرتا ہے مرد کو

مَنْ يَّقُوْتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَنَعَ
انکا کہ قوت انکا اسپر ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب تیار کرے

لِاَحَدِكُمْ خَادِمُهٗ طَعَامَهٗ ثُمَّ جَاءَهٗ بِهٖ وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهٗ وَدُخَانَهٗ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهٗ فَلْيَاْكُلْ فَاِنْ كَانَ الطَّعَامُ
تم میں سے کسی کا خادم کھانا اسکا پھر لاوے اسکو محنت اٹھا کر اسکی گرمی اور دھوئیں کی سو بٹھاوے اسکو اپنے ساتھ پھر کھاوے پھر اگر ہو کھانا

مَشْفُوْهًا قَلِيْلًا فَلْيَضَعْ فِيْ يَدِهٖ مِنْهُ اُكْلَةً اَوْ اُكْلَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
تھوڑا سا سو رکھ دے ہاتھ میں اسکے اس سے ایک یا دو لقمے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهٖ وَاَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ فَلَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر بندہ جب خیر خواہی کرتا ہے اپنے مالک کی اور اچھی طرح عبادت کرے اللہ کی سو ملیگی اسکو مزدوری اسکی دو گنی ۔ ق ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوْكِ اَنْ يَّتَوَفَّاهُ اللّٰهُ يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهٖ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک چیز غلام کے حق میں یہ ہے کہ مارے اسکو اللہ اچھی طور سے اسکے رب کی عبادت

وَطَاعَةَ سَيِّدِهٖ نِعِمَّا لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ
اور مالک کی اطاعت کے ساتھ اچھی ہے یہ چیز اسکے لئے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جریر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھاگے

العبد لم تقبل له صلوٰة وفی روایة عنه قال ایما عبد ابق فقد برئت منه الذمة وفی روایة عنه قال ایما
غلام قبول نہیں ہوتی اسکی نماز اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو غلام کہ بھاگے سو تحقیق نکل جاتا ہے اس سے ذمہ اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو

عبد ابق من موالیه فقد کفر حتی یرجع الیهم رواه مسلم وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال سمعت
غلام کہ بھاگے اپنے مالکوں سے سو مقرر کافر ہوا جب تک پھر آوے ان پاس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں

ابا القاسم صلی الله علیه وسلم یقول من قذف مملوکه وهو بریء مما قال جلد یوم القیامة الا ان یکون
ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے گالی دی اپنے غلام کو اور وہ پاک ہو اس سے کہ کہا مالک نے درے کھاویگا قیامت کے دن مگر یہ کہ ہو غلام

کما قال متفق علیه وعن ابن عمر رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من ضرب
جیسا کہا مالک نے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مارا

غلاما له حدا لم یأته او لطمه فان کفارته ان یعتقه رواه مسلم وعن ابی مسعود الانصاری رض
اپنے غلام کو حد کہ کیا موجب حد کا یا طمانچہ مارا اسکو سو مقرر کفارہ اسکا آزاد کرنا ہے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رض سے

قال کنت اضرب غلاما لی فسمعت من خلفی صوتا اعلم ابا مسعود لله اقدر علیک منک علیه فالتفت
کہا مارتا تھا میں اپنے غلام کو سو سنا اپنے پیچھے ایک آواز جان رکھ اے ابا مسعود اللہ زیادہ بس رکھتا ہے تجھ پر اس سے کہ تو اس پر پھر پھرا میں

فاذا هو رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت یا رسول الله هو حر لوجه الله فقال اما لو لم تفعل للفحتك
سو دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو کہا میں نے اے رسول اللہ کے وہ آزاد ہے اللہ کی رضامندی کے لئے سو فرمایا خبردار اگر آزاد نہ کرتا

النار او لمستك النار رواه مسلم

الفصل الثانی

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رجلا
آگ لگتی یا لگتی تجھکو آگ روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے مقرر ایک مرد آیا

النبی صلی الله علیه وسلم فقال ان لی مالا وان والدی یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک میرا مال ہے اور بیشک میرا باپ محتاج ہے میرے مال کا فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے مقرر

اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم رواه ابوداود وابن ماجة وعنه عن
اولاد تمہاری بہت ستھری کمائی تمہاری ہے کھاؤ کمائی اپنی اولاد کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے

ابیه عن جده ان رجلا اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال انی فقیر لیس لی شیء ولی یتیم فقال کل
اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ مقرر ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ میں محتاج ہوں نہیں میری کوئی چیز اور میرے پاس ایک یتیم ہے سو فرمایا کھا

من مال یتیمک غیر مسرف ولا مبادر ولا متاثل رواه ابوداود والنسائی وابن ماجة وعن ام سلمة رض عن
مال سے اپنے یتیم کے اسراف نہ کرکے اور جلدی نہ کرکے اور مال جمع نہ کرکے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

النبی صلی الله علیه وسلم انه کان یقول فی مرضه الصلوة وما ملکت ایمانکم رواه البیهقی فی شعب الایمان
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے اپنے مرض موت میں حفاظت نماز کی کرو اور رعایت اپنے لونڈی غلاموں کی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وروی احمد وابوداود عن علی نحوه وعن ابی بکر الصدیق رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یدخل الجنة
اور روایت کیا احمد اور ابوداؤد نے علی سے مانند اسکے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نجاوے گا بہشت میں

سيئ الملكة رواه الترمذي وابن ماجة وعن رافع بن مكيث رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

برائی کرنے والا بردوں سے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال حسن الملكة يمن وسوء الخلق شوم رواه ابو داؤد ولم ار في غير المصابيح ما زاد عليه من قوله

فرمایا نیکی کرنا بردوں سے مبارک ہے اور بدخلقی منحوس ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نہ دیکھا میں سوا مصابیح کے جو زیادہ کیا اسپر اس قول کا

والصدقة تمنع ميتة السوء والبر زيادة في العمر وعن ابي سعيد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى

اور خیرات روکتی ہے بری طور کی موت کو اور نیکی موجب ہے عمر کی زیادتی کا ہے اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اذا ضرب احدكم خادمه فذكر الله فارفعوا ايديكم رواه الترمذي والبيهقي في

اللہ علیہ وسلم جب مارے کوئی تم میں کا اپنے خادم کو پھر نام لے وہ اللہ کا سو اٹھا لو ہاتھ اپنے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

شعب الايمان لكن عنده فليمسك بدل فارفعوا ايديكم وعن ابي ايوب رضي الله عنه قال سمعت

شعب الایمان میں لیکن بیہقی کے پاس سو تھما رکھے بدلے فارفعوا ایدیکم کے اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من فرق بين والدة وولدها فرق الله بينه وبين احبته يوم القيمة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی جدائی ڈالے ماں اور بچے میں جدائی ڈالیگا اللہ اسکے اور اسکے دوستوں میں قیامت کے دن

رواه الترمذي والدارمي وعن علي رضي الله عنه قال وهب لي رسول الله صلى الله عليه وسلم غلامين

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا بخشدیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام

اخوين فبعت احدهما فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي ما فعل غلامك فاخبرته فقال رده رده

کہ بھائی بھائی تھے سو بیچا میں ایک کو ان سے تب فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے علی کیا کیا غلام تیرا سو خبر دی میں نے آپکو تب فرمایا

رواه الترمذي وابن ماجة وعنه انه فرق بين جارية وولدها فنهاه النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ مقرر اسنے جدائی ڈالی ایک لونڈی اور اسکے بچے میں سو منع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے

ورد البيع رواه ابو داؤد منقطعا وعن جابر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلث من كن

سو بیع باطل کیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے سند منقطع سے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسمیں یہ تین خصلت ہونگی

فيه يسر الله حتفه وادخله جنته رفق بالضعيف وشفقة على الوالدين واحسان الى المملوك رواه

آسان کریگا اللہ موت اسکی اور داخل کریگا اسکو بہشت میں نرمی کرنا مسکین سے اور مہربانی ماں باپ پر اور نیکی لونڈی غلام سے روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي امامة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے اور کہا ترمذی یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وهب لعلي غلاما فقال لا تضربه فاني نهيت عن ضرب اهل الصلوة وقد رايته يصلي هذا لفظ المصابيح وفي

دے دیا علی کو ایک غلام پھر فرمایا مت مار اسکو کہ میں منع کیا گیا ہوں مارنے سے نمازیوں کے اور تحقیق دیکھا میں اسکو نماز پڑھتا یہہ عبارت مصابیح کی ہے اور

المجتبى للدارقطني ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ضرب المصلين

کتاب مجتبی میں دارقطنی کی ہے کہ بیشک عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا منع فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنا نمازیوں کا

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمْ نَعْفُو عَنِ
اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اے رسول اللہ کے کتنی بار قصور معاف کریں ہم

الْخَادِمِ فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ اعْفُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو
خادم سے سو سکوت کیا پھر دوبارہ پوچھا آپ سے وہی بات پھر سکوت کیا پھر جب تیسری بار ہوئی فرمایا معاف کرو خادم سے ہر دن ستر بار روایت کیا اسکو ابوداؤد

دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور روایت کیا اسکو ترمذی عبداللہ بن عمرو سے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَاءَمَكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَكْسُونَ وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا
جو کوئی اطاعت کرے تمہاری لونڈی غلاموں سے سو کھلاؤ اسکو جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ جو آپ پہنتے ہو اور جو اطاعت نہ کرے تمہاری ان میں سے سو بیچ ڈالو اسکو اور مت عذاب کرو

خَلْقَ اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ کے مخلوق کو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا گذر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ فَقَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوهَا صَالِحَةً رَوَاهُ
ایک اونٹ پر کہ لگ گئی تھی اسکی پیٹھ پیٹ سے سو فرمایا ڈرو اللہ سے بیچ ان بے زبان چوپایوں کے سو سوار ہو ان پر اچھے رہتے اور چھوڑ دو انکو

أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا
ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا جب اترا قول اللہ تعالیٰ کا اور نہ پاس جاؤ یتیم کے مال کے مگر

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا الْآيَةَ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهُ
اچھے رویہ سے اور قول اللہ تعالیٰ کا بیشک جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے تمام آیت تک چلا گیا جو کوئی کہ تھا اسکے پاس یتیم پھر الگ کر دیا

مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ فَإِذَا فَضَلَ مِنْ طَعَامِ الْيَتِيمِ وَشَرَابِهِ شَيْءٌ حُبِسَ لَهُ حَتَّى يَأْكُلَهُ أَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ
اسکے کھانے سے اور اپنا پانی اسکے پانی سے کاٹ پھر جب بچ رہتا یتیم کے کھانے اور پانی سے کچھ رکھتا اسکو یہاں تک کہ کھاوے اسکو یا سڑ جاوے پھر مشکل ہوا

ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ
یہ امر ان پر سو ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب اتارا اللہ تعالیٰ نے اور پوچھتے ہیں تجھ سے مسئلہ یتیموں کا کہہ سنوارنا

لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
انکی بھلا ہے اور اگر ملا لو ان سے سو بھائی تمہارے ہیں تب ملایا اپنا کھانا ان کھانے سے اور پانی ان کے پانی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهِ
اور نسائی نے اور روایت ہے ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر کہ جدائی ڈالی باپ بیٹے

وَبَيْنَ الْأَخِ وَبَيْنَ أَخِيهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اور بھائی بھائی میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارقطنی نے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللہ علیہ وسلم پاس جب لائے جاتے تھے بردے دیتے اکٹھے گھر والے تک بری جانتے جدائی ڈالنی انمیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا انبئكم بشراركم الذي يأكل وحده ويجلد عبده ويمنع رفده رواه رزين وعن ابي بكر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا خبر نہ دوں تمکو تم میں سے برے لوگوں کی بہت برا وہ ہی جو کھاوے اکیلا اور کوڑے مارے اپنے غلام کو اور نہ دے کچھ اپنی بخشش سے

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة سيئ الملكة قالوا يا رسول الله اليس اخبرتنا ان هذه الامة اكثر

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاویگا بہشت میں بدخلق مملوک سے اپنے کہا اے رسول اللہ کیا نہ خبر دی آپنے ہمکو کہ یہ امت بہت ہوویگی سب

الامم مملوكين ويتامى قال نعم فاكرموهم ككرامة اولادكم واطعموهم مما تاكلون قالوا فما ينفعنا الدنيا قال فرس ترتبطه

امتوں سے زیادہ جسکی لونڈی غلام اور یتیموں کی جہت فرمایا ہاں پھر عزت کرو انکی بطور اپنی اولاد کے اور کھلاؤ انکو جو آپ کھاتے ہو کہا پھر کیا چیز ہمکو کام آوے گی دنیا میں فرمایا

تقاتل عليه في سبيل الله ومملوك يكفيك فاذا صلى فهو اخوك رواه ابن ماجة

باب بلوغ الصغير وحضانته في الصغر

جہاد کرنے اسپر اللہ کی راہ میں اور وہ غلام کہ کام کاج کرے تیرا پھر جب نماز پڑھے سو وہ بھائی ہے تیرا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ باب بیان میں لڑکے کی جوانی کی حد

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال عرضت على رسول الله صلى الله عليه وسلم عام احد وانا ابن اربع عشرة سنة فردني ثم عرضت عليه عام الخندق وانا ابن خمس عشرة سنة فاجازني فقال عمر بن عبد العزيز هذا فرق ما بين المقاتلة والذرية متفق عليه

پہلی فصل۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہا لایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو احد کی لڑائی کے سال اور میں چودہ برس کا لڑکا تھا سو پھیر دیا مجھکو پھر لایا مجھے آپ کے روبرو خندق کی لڑائی کے سال اور میں پندرہ برس کا لڑکا تھا پھر اجازت دی مجھے کہا عمر بن عبد العزیز نے یہ فرق ہے بالغ اور نابالغ کے درمیان۔ ق۔

وعن البراء بن عازب رض قال صالح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية على ثلثة اشياء على ان من اتاه من المشركين رده اليهم ومن اتاهم من المسلمين لم يردوه وعلى ان يدخلها من قابل ويقيم بها ثلثة ايام فلما دخلها ومضى الاجل خرج فتبعته ابنة حمزة تنادي يا عم يا عم فتناولها علي فاخذ بيدها فاختصم فيها علي وزيد وجعفر فقال علي انا اخذتها وهي بنت عمي وقال جعفر بنت عمي وخالتها تحتي وقال زيد بنت اخي فقضى بها النبي صلى الله عليه وسلم لخالتها وقال الخالة بمنزلة الام وقال لعلي انت مني وانا منك وقال لجعفر اشبهت خلقي وخلقي وقال لزيد انت اخونا ومولانا متفق عليه

اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا صلح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کی صلح کے دن تین چیزوں پر اس پر کہ جو آوے آپکے پاس مشرکوں سے حوالے کر دیں اسکو مشرکوں کے اور جو کوئی جاوے ان کے پاس مسلمانوں سے نہ پھیر دینگے اسکو اور سال آئندہ آویں اور رہیں اسمیں تین دن پھر جب آئے مکے میں اور تمام ہوئی مدت نکلے پھر پیچھے چلی آپکے بیٹی امیر حمزہ کی پکارتی اے چچا اے چچا پھر لیا اسکو علی نے پھر پکڑ لیا ہاتھ اسکا پھر جھگڑا کیا اسمیں علی اور زید بن حارثہ اور جعفر نے سو کہا علی نے میں لیا ہوں اسکو اور وہ بیٹی میرے چچا کی ہے اور کہا جعفر نے بیٹی میرے چچا کی ہے اور خالہ اسکی میرے نکاح میں ہے اور کہا زید بن حارثہ نے بیٹی میرے بھائی کی ہے پھر حکم کیا اسکی پرورش کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی خالہ کے لئے اور فرمایا خالہ بجائے ماں کے ہے اور فرمایا علی کو تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے اور کہا جعفر کو مشابہ ہے تو میری صورت اور سیرت میں اور فرمایا زید کو تو بھائی ہمارا اور آزاد کیا ہوا ہے۔ ق۔

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله ابن عمرو ان امرأة قالت يا رسول الله ان ابني هذا كان بطني له وعاء وثديي له سقاء وحجري له حواء وان اباه طلقني واراد ان ينزعه مني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انت

دوسری فصل۔ روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا عبد اللہ بن عمرو سے کہ ایک عورت نے کہا اے رسول اللہ مقرر یہ بیٹا میرا تھا پیٹ میرا اسکے رہنے کی جگہ اور چھاتی میری اسکی مشک اور گود میری اسکا مکان اور مقرر اسکے باپ نے طلاق دی مجھے اور ارادہ کیا لے لینے کا اسکو مجھ سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو

أحق به ما لم تنكحي رواه أحمد وأبو داود وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خير غلاماً

زیادہ حقدار ہے جب تک نکاح کرے نہ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک لڑکے کو

بين أبيه وأمه رواه الترمذي وعنه قال جاءت امرأة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت إن زوجي يريد أن

درمیان اسکے باپ اور اسکی ماں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا شوہر میرا ارادہ رکھتا ہے کہ

يذهب بابني وقد سقاني ونفعني فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ بيد أيهما شئت

لیجائے میرے بیٹے کو اور تحقیق پانی پلاتا ہے اور مجھ کو نفع دیتا ہے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے سو پکڑ لے ہاتھ جسکا ان دونوں میں سے چاہے

فأخذ بيد أمه فانطلقت به رواه أبو داود والنسائي والدارمي

سو پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماں کا سو لے گئی اسکو روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن هلال بن أسامة عن أبي ميمونة سليمان مولى لأهل المدينة قال بينما أنا جالس مع أبي هريرة جاءته امرأة فارسية معها ابن لها وقد طلقها

تیسری فصل روایت ہے ہلال بن اسامہ سے ابی میمونہ سلیمان سے جو آزاد کیا ہوا مدینے والوں کا ہے کہا ایک وقت میں بیٹھا تھا ابی ہریرہ کے ساتھ کہ آئی اسکے پاس ایک عورت فارس کی کہ ساتھ اسکے بیٹا تھا اور طلاق دی تھی اسکو

زوجها فادعياه فرطنت له تقول يا أبا هريرة زوجي يريد أن يذهب بابني فقال أبو هريرة استهما عليه ورطن

خاوند اسکے نے دعوی کیا دونوں نے اسکا سو بولی اس سے فارسی میں اے ابو ہریرہ خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے کہ لیجائے بیٹے کو میرے سو کہا ابو ہریرہ نے قرعہ ڈالو تم دونوں

لها بذلك فجاء زوجها وقال من يحاقني في ابني فقال أبو هريرة اللهم إني لا أقول هذا إلا أني كنت قاعدا مع

کہی یہ بات سو آیا خاوند اسکا اور کہا کون ہے کہ جھگڑے مجھ سے میرے بیٹے میں سو کہا ابو ہریرہ نے خدایا میں نہیں کہتا ہوں یہ مگر میں بیٹھا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتته امرأة فقالت يا رسول الله إن زوجي يريد أن يذهب بابني وقد نفعني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو آئی آپ کے پاس ایک عورت سو کہا اس نے اے رسول اللہ تحقیق خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے کہ لیجائے بیٹے کو میرے اور تحقیق نفع دیتا ہے

وسقاني من بئر أبي عنبة وعند النسائي من عذب الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استهما عليه فقال

اور پانی لا دیتا تھا مجھ کو کنوے سے ابی عنبہ کے اور نسائی کے پاس میٹھے پانی سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو تم دونوں اس پر سو کہا

زوجها من يحاقني في ولدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ

خاوند اسکا کون جھگڑتا ہے مجھ سے میرے بیٹے میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے سو پکڑ لے

بيد أيهما شئت فأخذ بيد أمه رواه أبو داود والنسائي والدارمي لكنه ذكر المسند

ہاتھ جسکا ان میں سے کہ چاہے تو سو پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماں کا روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور دارمی نے لیکن ابو داود نے ذکر کیا اپنی مسند

ورواه الدارمي عن هلال بن أسامة

اور روایت کیا اسکو دارمی نے ہلال ابن اسامہ سے

بفضل الله تعالى سبحانه تم النصف الأول من مشكوة المصابيح

في التاريخ السابع من شهر ذي الحجة

سنہ ۱۲۷۳

ہجری نبوی

کتاب العتق　الفصل الاول

کتاب غلام کے آزاد کرنے کی　　پہلی فصل　　روایت ہے

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق رقبة مسلمة أعتق الله بكل عضو منه عضوا من النار حتى

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے آزاد کیا ایک بندہ مسلمان آزاد کریگا اللہ ہر عضو کے بدلے آزاد کردہ کے عضو کو آگ سے یہاں تک

فرجه بفرجه متفق عليه وعن أبي ذر رضي الله عنه قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي العمل أفضل قال إيمان بالله وجهاد

شرمگاہ کو اسکی بدلے میں اسکی شرمگاہ کے ق × اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عمل افضل ہے فرمایا ایمان لانا اللہ پر اور جہاد کرنا

في سبيله قال قلت فأي الرقاب أفضل قال أغلاها ثمنا وأنفسها عند أهلها قلت فإن لم أفعل قال تعين صانعا أو تصنع لأخرق

اسکی راہ میں کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے پھر کون بندہ آزاد کرنا افضل ہے فرمایا جسکی قیمت زیادہ اور نفیس زیادہ ہو اپنے مالک کے پاس کہا میں نے پھر اگر نہ کر سکوں یہ کام فرمایا مدد کر ایک کاریگر کی یا کام کر دے اس کا جو کام نہیں کر سکتا

قلت فإن لم أفعل قال تدع الناس من الشر فإنها صدقة تصدق بها على نفسك متفق عليه

الفصل الثاني

عن البراء بن عازب

کہا میں نے پھر اگر نہ کر سکوں فرمایا چھوڑ دے لوگوں کو برائی سے ق سو تحقیق یہ خصلت صدقہ ہے کہ خیرات کرتا ہے تو اسے اپنی جان پر ق فصل دوسری روایت ہے براء بن عازب

رض قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال علمني عملا يدخلني الجنة قال لئن كنت أقصرت الخطبة لقد أعرضت

رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک بدوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بتلا دیجئے مجھے ایک کام کہ داخل کرے مجھکو جنت میں فرمایا حضرت نے قسم اللہ کی اگرچہ کوتاہ کیا تو نے کلام طویل کیا تو نے

المسألة أعتق النسمة وفك الرقبة قال أوليسا واحدا قال لا عتق النسمة أن تفرد بعتقها وفك الرقبة أن تعين في ثمنها و

سوال کو ف آزاد کر ایک جان کو اور خلاص کر بردہ کو کہا بدوی نے کیا نہیں ہیں وہ دونو ایک فرمایا نہیں آزاد کرنا جان کا وہ یہی ہے کہ تنہا ہے تو آزاد کرنے میں اسکے اور خلاص کرنا بندہ کا یہ ہے کہ مدد کرے تو اسکی قیمت میں اور

المنحة الوكوف والفيء على ذي الرحم الظالم فإن لم تطق ذلك فأطعم الجائع واسق الظمآن وأمر بالمعروف وانه عن المنكر

دے منحہ جو بہت دودھ دینے والی ہو اور رجوع کر احسان کے ساتھ اپنے قرابتی پر اگرچہ بے انصاف ہو پھر اگر طاقت نہ پاوے تو اسکی تو بھوکے کو کھلا دے اور پیاسے کو پلا دے اور حکم کر بھلی بات کا اور منع کر بری بات سے

فإن لم تطق فكف لسانك إلا من خير رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عمرو بن عبسة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال

پھر اگر طاقت نہ رکھے تو اسکی تو روک اپنی زبان کو مگر بھلائی سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں × اور روایت ہے عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من بنى مسجدا ليذكر الله فيه بني له بيت في الجنة ومن أعتق نفسا مسلمة كانت فديته من جهنم ومن شاب شيبة في سبيل

جسنے بنائی مسجد اسلئے کہ نام لیا جاوے اللہ کا اس میں بنایا جاتا ہے اسکے لئے ایک گھر بہشت میں اور جسنے آزاد کیا ایک نفس مسلمان کا ہو وہ اسکے لئے سبب آزادی کا دوزخ کی آگ سے اور جو کہ بوڑھا ہوا اللہ کی راہ میں

الله كانت له نورا يوم القيامة رواه في شرح السنة

الفصل الثالث

عن الغريف ابن عياش الديلمي قال أتينا واثلة بن

ہوگا وہ اسکے لئے نور قیامت کے دن روایت کیا اسکو شرح سنت میں　فصل تیسری　روایت ہے غریف ابن عیاش دیلمی سے کہا غریف نے آئے ہم واثلہ بن

الأسقع فقلت له حدثنا حديثا ليس فيه زيادة ولا نقصان فغضب وقال إن أحدكم ليقرأ ومصحفه معلق في بيته

اسقع کے پاس سو کہا میں نے اسکو بتلا مجھے ایک حدیث کہ نہ ہو اسمیں زیادہ اور نہ کم سو غصے میں آیا واثلہ اور کہا مقرر ہر کوئی تم میں سے البتہ پڑھتا قرآن کو اور مصحف اسکے گھر میں لٹکا ہے

فيزيد وينقص فقلنا إنما أردنا حديثا سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم فقال أتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في صاحب

پھر زیادہ اور کم کرتا ہے سو کہا میں نے کہ بس ارادہ کیا میں نے اس حدیث کا کہ سنی ہے تو نے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب کہا واثلہ نے آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک رفیق کے حق میں

لنا أوجب النار بالقتل فقال أعتقوا عنه يعتق الله بكل عضو منه عضوا من النار رواه أبو داود وعن سمرة بن جندب

لئے کہ ٹھہرائی تھی اسنے اپنے اوپر آگ کو مار ڈالنے کے سبب سو فرمایا حضرت نے آزاد کرو اسکی طرف سے ف آزاد کریگا اللہ ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے عضو کو دوزخ کی آگ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصدقة الشفاعة التي بها تفك الرقبة رواه البيهقي في شعب الايمان باب اعتاق العبد

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صدقوں میں سفارش ہے جس سے کہ چھوٹی ہو گردن روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب شریک کے غلام کو آزاد کرنے

المشترك وشرى القريب والعتق في المرض الفصل الاول عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعتق شركا له في

اور شری قریب کا اور آزاد کرنے کا بیماری کی حالت میں۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آزاد کرے حصہ اپنا

عبد وكان له مال يبلغ ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فاعطى شركاءه حصصهم وعتق عليه العبد والا فقد عتق منه ما عتق

غلام میں اور ہو مال اسکا اسقدر کہ پہنچے غلام کی قیمت کو ٹھہرائی جاوے قیمت غلام کی اس آزاد کرنے والے پر قیمت برابر پس دیا جاوے اسکے شریکوں کو حصہ انکا اور آزاد ہوگا غلام ورنہ پس

متفق عليه وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اعتق شقصا من عبد اعتق كله ان كان له مال فان لم يكن له مال استسعى

ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حضرت نے جسنے آزاد کیا اپنے حصے کو غلام میں آزاد کیا جاوے گا سارا اگر ہو اسکا مال پس اگر نہ ہو اسکا مال

العبد غير مشقوق عليه متفق عليه وعن عمران بن حصين رض ان رجلا اعتق ستة مملوكين له عند موته ولم يكن له مال غيرهم

غلام بغیر مشقت ڈالنے کے اسپر۔ ق اور روایت ہے عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد نے آزاد کیا اپنے چھ مملوکوں کو اپنے مرنے کے وقت اور نہ تھا اسکا مال سوا ان غلاموں کے

فدعا بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فجزأهم اثلاثا ثم اقرع بينهم فاعتق اثنين وارق اربعة وقال له قولا شديدا رواه مسلم

پھر بلایا انکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انکے تین حصے لگائے پھر قرعہ ڈالا انکے بیچ میں پھر آزاد کیا دو کو اور غلام رکھا چار کو اور فرمایا اسکے حق میں سخت روایت کی مسلم نے

ورواه النسائي عنه وذكر لقد هممت ان لا اصلي عليه بدل وقال له قولا شديدا وفي رواية ابي داود قال لو شهدته قبل ان يدفن

اور روایت کیا اسکو نسائی نے اس سے اور ذکر کیا اسنے البتہ ارادہ کیا میں نے کہ نہ نماز پڑھوں اسپر بجائے قولا شدیدا کے اور ابی داؤد کی روایت میں ہے فرمایا اگر حاضر ہوتا میں اسکے دفن ہونے سے پہلے

في مقابر المسلمين وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجزي ولد والده الا ان يجده مملوكا فيشتريه فيعتقه

تو نہ دفن ہوتا مسلمانوں کے قبرستان میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلہ نہیں دیتا بیٹا باپ کا مگر یہ کہ پاوے اسکو غلام پھر مول لیوے پھر آزاد کرے

رواه مسلم وعن جابر رض ان رجلا من الانصار دبر مملوكا ولم يكن له مال غيره فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه مني فاشتراه

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے انصار میں سے مدبر کیا ایک غلام کو اور نہ تھا اسکا مال سوا اسکے پھر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر فرمایا کون خریدتا ہے اسکو مجھ سے پس خریدا اسکو

نعيم بن النحام بثمان مائة درهم متفق عليه وفي رواية لمسلم فاشتراه نعيم بن عبد الله العدوي بثمان مائة درهم فجاء بها النبي

نعیم بن نحام نے آٹھ سو درہم کو۔ ق اور مسلم کی ایک روایت میں ہے پس خریدا اسکو نعیم بن عبد اللہ العدوی نے آٹھ سو درہم میں پھر لایا ان درہموں کو نبی

صلى الله عليه وسلم فدفعها اليه ثم قال ابدأ بنفسك فتصدق عليها فان فضل شيء فلاهلك فان فضل عن اهلك شيء فلذي قرابتك فان

صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر دیا آپ نے ان درہموں کو اسی کو پھر فرمایا شروع کر اپنی جان سے پھر خرچ کر اسپر پھر اگر بچے کچھ تو تیرے اہل کے لیے پھر اگر بچے اہل سے کچھ تو قرابتیوں کے لیے پھر اگر

فضل عن ذي قرابتك شيء فهكذا وهكذا يقول فبين يديك وعن يمينك وعن شمالك الفصل الثاني عن الحسن عن سمرة

بچے قرابت والوں سے کچھ تو ایسا اور ایسا اور اشارہ کرتے تھے پھر خرچ کر تیرے آگے اور دائیں اور بائیں تیرے۔ م دوسری فصل روایت ہے حسن بصری سے وہ سمرہ رضی اللہ عنہ سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن ابن عباس رض عن النبي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو مالک ہو اپنے ذو رحم محرم کا سو آزاد ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال اذا ولدت امة الرجل منه فهي معتقة عن دبر منه او بعده رواه الدارمي وعن جابر رض قال بعنا امهات الاولاد

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب جنے لونڈی مرد کی اپنے آقا سے سو وہ آزاد ہے اپنے مالک کے مرنے کے پیچھے یا بعد کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا بیچتے تھے ہم ام ولد کو

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر فلما كان عمر نهانا فانتهينا. رواه أبو داود. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال

زمانے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر رض کے زمانے میں پھر جب ہوا وقت عمر رض کا منع فرمایا ہمکو اس سے سو باز رہے ہم اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق عبدا وله مال فمال العبد له إلا أن يشترط السيد. رواه أبو داود وابن ماجه. وعن

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے آزاد کیا غلام کو اور ہے پاس غلام کے مال سو وہ مال حق مالک کا ہے مگر یہ کہ شرط کرے مالک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

أبي المليح عن أبيه أن رجلا أعتق شقصا من غلام فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ليس لله شريك فأجاز عتقه. رواه أبو داود

ابی الملیح سے وہ اپنے باپ سے کہ ایک مرد نے آزاد کیا حصے کو اپنے جو تھا کسی غلام میں سو خبر ہوئی اسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا نہیں ہے اللہ کا کوئی شریک پھر اجازت دی اسکی آزادی کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن سفينة قال كنت مملوكا لأم سلمة فقالت أعتقك وأشترط عليك أن تخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت

اور روایت ہے سفینہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ رض کا سو بولیں آزاد کرتی ہوں تجھکو اور شرط کرتی ہوں تجھ پر کہ خدمت کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب تک زندہ رہے تو

فقلت إن لم تشترطي علي ما فارقت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فأعتقتني واشترطت علي. رواه أبو داود وابن ماجه

سو کہا میں نے اگر شرط نہ کرتی تو مجھ پر جدا نہ ہوتا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے اپنے جیتے جی سو آزاد کیا ام سلمہ نے مجھے اور شرط کی مجھ پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكاتب عبد ما بقي عليه من مكاتبته درهم. رواه

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے اور انکے باپ نے اپنے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکاتب غلام ہی ہے جب تک کہ باقی رہے اسکے ذمے ایک درہم روایت کیا

أبو داود. وعن أم سلمة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان عند مكاتب إحداكن وفاء فلتحتجب منه. رواه

ابوداؤد نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو تم میں سے کسی کے مکاتب پاس مال اسقدر کہ ادا کر سکے تو چاہئے کہ پردہ کرے اس سے روایت کیا

الترمذي وأبو داود وابن ماجه. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كاتب عبده على

ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادے سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے مکاتب کیا اپنے غلام کو

مائة أوقية فأداها إلا عشر أواق أو قال عشرة دنانير ثم عجز فهو رقيق. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه. وعن ابن

سو اوقیہ پر پھر ادا کیا ان کو مگر دس اوقیہ یا فرمایا دس دینار پھر عاجز آیا تو سو وہ غلام ہی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن

عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب المكاتب حدا أو ميراثا ورث بحساب ما عتق منه. رواه أبو داود والترمذي وفي

عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پاوے مکاتب حد یا میراث تو مالک ہوگا بحساب اپنی آزادی کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور ترمذی کی

رواية له قال يودى المكاتب بحصة ما أدى دية حر وما بقي دية عبد وضعفه

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن

ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ دی جاوے مکاتب آزاد کی بقدر اسکے جو ادا کیا ہے مالک کو اپنے اور بقدر اسکے جو باقی ہے غلام کی اور ضعیف کہا اسکو ترمذی نے

أبي عمرة الأنصاري أن أمه أرادت أن تعتق فأخرت ذلك إلى أن تصبح فماتت قال عبد الرحمن فقلت للقاسم بن محمد أينفعها

ابی عمرہ انصاری رض سے کہ اسکی ماں نے ارادہ کیا غلام آزاد کرنے کا سو دیر کی صبح ہونے تک پھر مر گئی کہا عبدالرحمن نے سو پوچھا میں نے قاسم بن محمد کو بھلا فائدہ پہنچیگا میری ماں کو

أن أعتق عنها فقال القاسم أتى سعد بن عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أمي هلكت فهل ينفعها أن أعتق عنها

اگر آزاد کروں میں اسکی طرف سے سو کہا قاسم نے حاضر ہوا سعد بن عبادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور عرض کیا کہ میری ماں مر گئی پھر کہا فائدہ بخشیگا اسکو اگر آزاد کروں میں اسکی طرف سے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم. رواه مالك. وعن يحيى بن سعيد قال توفي عبد الرحمن بن أبي بكر في نوم نامه فأعتقت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے یحیی بن سعید سے کہا وفات پائی عبدالرحمن بن ابی بکر نے نیند میں کہ سوتا تھا سو آزاد کیا

عنه عائشة لختنه قال بكثيرة رواه مالك وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدا

اسکی طرف سے عائشہ رض نے کہ بہن اسکی بھی نہیں ہت سے بردے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خریدا ایک غلام

فلم يشترط ماله فلا شئ له رواه الدارمي

اور شرط نکیا اسکے مال پر سو نہیں کچھ اس مال میں سے حق واسطے اس کے روایت کیا اسکو دارمی نے

باب الایمان والنذور

باب قسموں کا اور نذر کا

الفصل الاول

پہلی فصل

وعن ابن عمر رض قال اكثر ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يحلف لا ومقلب القلوب رواه البخاري

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اکثر قسم کھاتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کلمے کے ساتھ نہیں قسم ہے الٹنے پلٹنے والے دلوں کے پھیرنے والے کی روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت متفق عليه

اور اسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ منع فرماتا ہے تمکو باپ دادوں کی قسم کھانے سے جسکو قسم کھانی ہو سو اللہ ہی کی قسم کھاوے یا چپ رہے متفق علیہ

وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بالطواغي ولا بآبائكم رواه مسلم

اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قسم کھایا کرو جھوٹے معبودوں کی اور نہ باپ دادوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف فقال في حلفه باللات والعزى فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرك فليتصدق متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے پیغمبر خدا سے انہی پر رحمت اور سلام فرمایا جو کوئی قسم کھاوے پھر کہا بیچ قسم کے لات اور عزی کی تو چاہئے کہ پھر کہے لا الہ الا اللہ اور جسنے کہا اپنے رفیق کو آ جوا کھیلوں تیرے ساتھ سو چاہئے کہ صدقہ دیوے متفق علیہ

وعن ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على ملة غير الاسلام كاذبا فهو كما قال وليس على ابن آدم نذر فيما لا يملك ومن قتل نفسه بشئ في الدنيا عذب به يوم القيمة ومن لعن مؤمنا فهو كقتله ومن قذف مؤمنا بكفر فهو كقتله ومن ادعى دعوى كاذبة ليستكثر بها لم يزده الله الا قلة متفق عليه

اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے قسم کھائی غیر اسلام دین پر جھوٹی تو وہ ویسا ہی ہے جیسا کہا اور جو نذر مانے نہیں لازم ہوتی فرزند آدم پر نذر اس چیز میں کہ وہ مالک نہیں اور جسنے مار ڈالا اپنی جان کو کسی چیز سے دنیا میں عذاب کیا جاویگا ساتھ اسکے دن قیامت کے اور جسنے لعنت کی کسی مسلمان کو سو لعنت کرنا اسکا مانند مار ڈالنے کے ہے اور جسنے گالی دی کسی مسلمان کو کفر لگا کر سو وہ مثل مار ڈالنے کے ہے اور جسنے اظہار کیا جھوٹا دعوا تاکہ حاصل کرے بہت مال نہیں بڑھاویگا اسکو اللہ مگر کمی متفق علیہ

وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا كفرت عن يميني واتيت الذي هو خير متفق عليه

اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی اگر چاہیگا اللہ میں قسم نہیں کھاتا کسی یمین پر پھر دیکھتا ہوں اسکے غیر میں بھلائی مگر کفارہ دیتا اپنی یمین کا اور کرتا ہوں وہ چیز جو بہتر ہے متفق علیہ

وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل الامارة فانك ان اوتيتها عن مسألة وكلت اليها وان اوتيتها من غير مسألة اعنت عليها واذا حلفت على يمين فرايت غيرها خيرا منها فكفر عن يمينك وائت الذي هو خير وفي رواية فائت الذي هو خير وكفر عن يمينك متفق عليه

اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ نے اللہ کی رحمت ان پر اور سلام ای عبد الرحمن بیٹے سمرہ کے نہ مانگ سرداری سو مقرر اگر ملے تجھے سرداری سوال کرنے سے سونپا جاویگا تو اسکی طرف اور اگر پاوے تو اسکو بغیر مانگے تو تجھکو مدد ملیگی اسپر اور جب قسم کھاوے تو کسی چیز پر پھر دیکھے تو غیر میں اسکے خیر سو کفارہ دے اپنی قسم کا اور کر وہ کام جو بہتر ہے اور ایک روایت میں آیا ہے سو کر اسکو کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دے اپنی یمین کا متفق علیہ

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فرأى خيرا منها فليكفر عن يمينه وليفعل رواه مسلم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے قسم کھائی ایک کام پر پھر دیکھا تو نے غیر اسکے خیر تو کفارہ دیوے اپنی یمین اور کرے اسکو جو بہتر ہو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لان يلج احدكم بيمينه في اهله آثم له عند الله من ان يعطي كفارته التي افترض الله عليه متفق عليه

اور اسی سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی البتہ اصرار کرنا کسی کا تم میں اپنی قسم پر اپنے لوگوں کے حق میں زیادہ گناہگار کرتا ہے اسکو نزدیک اللہ کے کفارہ دینے سے اسکا جو مقرر کیا اللہ نے اسپر متفق علیہ

يمينك على ما يصدقك عليه صاحبك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليمين على نية المستحلف رواه مسلم وعن

تیری قسم واقع ہوتی ہے اس چیز پر کہ تصدیق کرتا ہے تیرا ساتھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم نیت پر قسم کھلانے والے کی واقع ہوتی ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عائشة رض قالت انزلت هذه الآية لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم في قول الرجل لا والله وبلى والله رواه البخاري وفي شرح السنة بلفظ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا انہوں نے اتاری گئی یہ آیت نہیں پکڑتا ہے تمہارے بیہودہ قسموں میں کہنے میں آدمی کے لا واللہ اور بلیٰ واللہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور شرح سنت میں ساتھ لفظ

المصابيح قالت لغو اليمين قول الانسان لا والله وبلى والله ورفعه بعضهم عن عائشة **الفصل الثاني** عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

مصابیح کے یہ ہے کہا لغو قسم کو کہنا آدمی کا لا واللہ وبلیٰ واللہ اور کہا رفع کیا اس حدیث کو بعض راویوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

الله عليه وسلم لا تحلفوا بآبائكم ولا بامهاتكم ولا بالانداد ولا تحلفوا بالله الا وانتم صادقون رواه ابو داود والنسائي وعن

اللہ علیہ وسلم نے نہ قسم کھاؤ اپنے باپ دادوں کی اور ماؤں کی اور شریکوں کی اور نہ قسم کھاؤ اللہ کی مگر جب تم سچے ہو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے

ابن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حلف بغير الله فقد اشرك رواه الترمذي وعن بريدة قال قال رسول الله

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے قسم کھائی بغیر نام خدا کے سو مقرر وہ مشرک ہو گیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم من حلف بالامانة فليس منا رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال اني بريء من الاسلام

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے قسم کھائی امانت کی سو نہیں ہے ہم سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا میں بیزار ہوں اسلام سے

فان كان كاذبا فهو كما قال وان كان صادقا فلن يرجع الى الاسلام سالما رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن ابي سعيد الخدري رض قال كان رسول

پھر اگر ہے وہ جھوٹا سو وہ ویسا ہی ہے جیسا کہا اور اگر ہے سچا سو ہرگز نہ پھریگا اسلام طرف سلامتی کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اجتهد في اليمين قال لا والذي نفس ابي القاسم بيده رواه ابو داود وعن ابي هريرة رض قال كانت يمين رسول الله صلى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوشش کرتے تھے قسم میں فرماتے قسم ہے اسکی کہ جان ابو القاسم کی ہاتھ میں ہے جسکے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھی قسم رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اذا حلف لا واستغفر الله رواه ابو داود وابن ماجه وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فقال ان شاء الله فلا حنث

اللہ علیہ وسلم کی جب کھاتے لا واستغفر اللہ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے قسم کھائی کسی چیز پر پھر کہا ان شاء اللہ سو گناہ نہیں

عليه رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عمر **الفصل الثالث** عن ابي الاحوص عوف بن

اسکے اوپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کا کہ موقوف کہا ہے انہوں نے اس حدیث کو ابن عمر پر فصل تیسری روایت ہے ابی الاحوص

مالك عن ابيه قال قلت يا رسول الله ارأيت ابن عم لي آتيه اسأله فلا يعطيني ولا يصلني ثم يحتاج الي فيأتيني فيسألني وقد حلفت

مالک سے باپ سے اسکے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ آپ خبر دیں مجھے میرے چچا کے بیٹے کی حال کہ میں آتا ہوں اسکے پاس کچھ مانگنے کو سو نہیں دیتا ہے مجھکو اور صلہ نہیں کرتا ہے پھر وہ محتاج ہوا مجھسے

ان لا اعطيه ولا اصله فامرني ان آتي الذي هو خير واكفر عن يميني رواه النسائي وابن ماجه وفي رواية قال قلت يا رسول الله يأتيني

کہ اسکو نہ دوں اور صلہ نہ کروں اسکے ساتھ سو فرمایا مجھے کہ دوں میں اسکو وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دوں اپنی قسم کا روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ہے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ

ابن عمي فاحلف ان لا اعطيه ولا اصله قال كفر عن يمينك **باب في النذور الفصل الاول** عن ابي هريرة وابن عمر رض قالا

چچیرا بھائی میرا سو قسم کھائی میں نے کہ نہ دونگا اسکو اور صلہ کرونگا اسکے ساتھ فرمایا کفارہ دے اپنی قسم کا باب نذروں کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن عمر رض سے کہا دونوں نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنذروا فان النذر لا يغني من القدر شيئا وانما يستخرج به من البخيل متفق عليه وعن عائشة رض ان

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر نہ کرو کیونکہ نذر نہیں کام آتی ہے تقدیر سے کچھ اور بس نکالا جاتا ہے سبب اسکے بخیل سے ق اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر ان يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصيه فلا يعصه رواه البخاري وعن عمران بن حصين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نذر کی کہ اطاعت کرے اللہ کی سو چاہئے کہ اطاعت کرے اللہ کی اور جس نے منت کی کہ نافرمانی کرے اللہ کی سو چاہئے کہ نافرمانی نہ کرے اس کی روایت کیا اسکو بخاری نے

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر في معصية ولا فيما لا يملك العبد رواه مسلم وفي رواية لا نذر في معصية الله

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری نہ کی جائے گناہ کی نذر اور پوری نہ کی جائے وہ نذر کہ بندہ جس کا مالک نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے نہیں نذر اللہ کی نافرمانی میں

وعن عقبة بن عامر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفارة النذر كفارة اليمين رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال بينا النبي صلى الله

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کفارہ نذر کا کفارہ قسم کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا جس وقت نبی صلی اللہ

عليه وسلم يخطب اذا هو برجل قائم فسأل عنه فقالوا ابو اسرائيل نذر ان يقوم ولا يقعد ولا يستظل ولا يتكلم ويصوم فقال النبي

علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے ان کے پاس کھڑا ہو رہا تھا ایک مرد پھر پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے اس کے حال سے سو عرض کیا لوگوں نے نام اسکا ابو اسرائیل ہے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے اور نہ

صلى الله عليه وسلم مروه فليتكلم وليستظل وليقعد وليتم صومه رواه البخاري وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى شيخا يهادى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو اسکو کہ بات کرے اور سایہ میں ہو اور بیٹھے اور تمام کرے روزے کو اپنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک بوڑھے کو کہ چلتا تھا

بين ابنيه فقال ما بال هذا قالوا نذر ان يمشي قال ان الله عن تعذيب هذا نفسه لغني وامره ان يركب متفق عليه وفي رواية لمسلم قال اركب ايها الشيخ

ٹیک دے کر اپنے دو لڑکے پر سو فرمایا کیا حال ہے اسکا سو عرض کیا لوگوں نے نذر مانی ہے اسنے پیادہ چلنے کی فرمایا مقرر اللہ عذاب کرنے سے اس شخص کے اپنی جان پر بے پروا ہے اور حکم دیا اسکو سوار ہونے کا اور مسلم کی ایک روایت میں

ابي هريرة قال اركب ايها الشيخ فان الله غني عنك وعن نذرك وعن ابن عباس ان سعد بن عبادة استفتى النبي صلى الله عليه وسلم في

ابو ہریرہ رض سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو اے بوڑھے مقرر اللہ بے پرواہ ہے تجھ سے اور تیری اس نذر سے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ سعد ابن عبادہ نے فتوا پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

نذر كان على امه فتوفيت قبل ان تقضيه فافتاه ان يقضيه عنها متفق عليه وعن كعب بن مالك رض قال قلت يا رسول الله ان من توبتي ان

اس نذر میں کہ تھی اسکی ماں پر اور مر گئی پہلے پورا کرنے کے سو فتوا دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا کرے نذر اسکی طرف سے ف ق اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری پوری توبہ یہ ہے

انخلع من مالي صدقة الى الله والى رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم امسك بعض مالك فهو خير لك قلت فاني امسك سهمي الذي

نکل جاؤں اللہ اور رسول اللہ کی طرف اپنا سارا مال خیرات کر کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ لے بعض مال اپنا سو بھلا ہے تیرے لئے عرض کیا میں رکھتا ہوں حصے کو اپنے جو

بخيبر متفق عليه هذا طرف من حديث مطول

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذر في معصية

خیبر میں ہے ف ق اور یہ حدیث ایک ٹکڑا ہے بڑی حدیث کا۔ دوسری فصل۔ روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے نذر نافرمانی میں

وكفارته كفارة اليمين رواه ابو داود والترمذي والنسائي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر نذرا لم يسمه

اور کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مانی ایسی نذر کہ نام نہ لیا اسکا

فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا في معصية فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا لا يطيقه فكفارته كفارة يمين ومن نذر

سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہے اور جس نے مانی نذر گناہ میں سو کفارہ اسکا کفارہ قسم کا ہے اور جس نے مانی ایسی نذر کہ جس کی طاقت نہیں رکھتا ہو سو اتار اسکا اتار قسم کا ہے اور جس نے مانی نذر

نذرا اطاقه فليف به رواه ابو داود وابن ماجه ووقفه بعضهم على ابن عباس وعن ثابت بن الضحاك قال نذر رجل على عهد رسول الله

ایسی جس کی طاقت رکھتا ہو سو پوری کرے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور موقوف کیا اس حدیث کو بعض نے ابن عباس پر اور روایت ہے ثابت ابن ضحاک رض سے کہا نذر کی ایک مرد نے زمانے میں

صلى الله عليه وسلم ان ينحر ابلا ببوانة فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كان فيها وثن من

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قربانی کرے اونٹ بوانہ میں پھر آیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور سنایا آپ کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اس میں کوئی بت کہ

أو وثن من أوثان الجاهلية يعبد؟ قالوا: لا. قال: فهل كان فيها عيد من أعيادهم؟ قالوا: لا. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أوف بنذرك فإنه لا وفاء لنذر

پوجا جاتا تھا جاہلیت میں، بولا نہیں، بھلا تھا کوئی میلا میلوں میں سے کافروں کے، عرض کیا نہیں، سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری کر منت اپنی ف کیونکہ پوری کرنی نہیں چاہئے نذر

في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن آدم. رواه أبو داود. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن امرأة قالت: يا رسول الله إني

اللہ کی نافرمانی میں اور نہ اس کام میں کہ نہیں اختیار رکھتا ہے فرزند آدم. روایت کیا اسکو ابوداود نے. اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ

نذرت أن أضرب على رأسك بالدف. قال: أوفي بنذرك. رواه أبو داود. وزاد رزين: قالت: ونذرت أن أذبح بمكان كذا وكذا مكان يذبح

منت مانی ہے میں نے کہ بجاؤں دف روبرو آپ کے، فرمایا پوری کر نذر اپنی ف۲. روایت کیا اسکو ابوداود نے اور زیادہ کیا رزین نے اور بولی وہ عورت اور نذر کی ہے میں نے کہ ذبح کروں ایسے ایسے مکان میں جس جگہ ذبح کرتے تھے

فيه أهل الجاهلية. فقال: هل كان بذلك المكان وثن من أوثان الجاهلية يعبد؟ قالت: لا. قال: هل كان فيه عيد من أعيادهم؟ قالت: لا. قال: أوفي

جاہلیت کے لوگ، فرمایا بھلا تھا اس مکان میں کوئی بت جو پوجا جاتا تھا ایام جاہلیت میں، بولی نہیں، فرمایا کیا تھا اسمیں میلا میلوں میں سے کافروں کے، بولی نہیں، فرمایا پوری کر

بنذرك. وعن أبي لبابة أنه قال للنبي صلى الله عليه وسلم: إن من توبتي أن أهجر دار قومي التي أصبت فيها الذنب وأن أنخلع من مالي كله صدقة

نذر اپنی. اور روایت ہے ابی لبابہ رض سے کہ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مقرر میری پوری توبہ یہ ہے کہ چھوڑ دوں اپنی قوم کے گھر کو کہ کیا میں نے اسمیں گناہ اور نکل جاؤں مال کل اپنا خیرات

قال: يجزي عنك الثلث. رواه رزين. وعن جابر بن عبد الله أن رجلا قام يوم الفتح فقال: يا رسول الله إني نذرت لله عز وجل إن فتح الله

فرمایا کفایت کرتی ہے تجھکو تہائی اسکی ف۳. روایت کیا اسکو رزین نے. اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے کہ ایک مرد کھڑا ہوا مکے کی فتح کے دن اور کہا یا رسول اللہ میں نے نذر کی تھی اللہ بزرگ کے لئے کہ اگر فتح کرے اللہ

عليك مكة أن أصلي في بيت المقدس ركعتين. قال: صل ههنا. ثم أعاد عليه فقال: صل ههنا. ثم أعاد عليه فقال: شأنك إذا. رواه أبو داود والدارمي. وعن

تیرے لئے مکہ نماز پڑھونگا بیت المقدس میں دو رکعت، فرمایا پڑھ یہیں، پھر دہرا کر پوچھا اس بات کو اور فرمایا پڑھ یہیں، پھر دہرائی تو فرمایا اب تو اختیار رکھتا ہے ف۴. روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے. اور روایت ہے

ابن عباس أن أخت عقبة بن عامر نذرت أن تحج ماشية وأنها لا تطيق ذلك. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن الله لغني عن مشي أختك فلتركب

ابن عباس رض سے کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہ حج کرے پیادہ پا اور طاقت رکھتی نہ تھی پیدل چلنے کی، سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ بے نیاز ہے تیری بہن کے پیدل جانے سے، سو چاہئے کہ سوار ہو

ولتهد بدنة. رواه أبو داود والدارمي. وفي رواية لأبي داود: فأمرها النبي صلى الله عليه وسلم أن تركب وتهدي هديا. وفي رواية له: فقال النبي صلى الله

اور بھیج دے ایک اونٹ ف۵. روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے اور ابوداود کی ایک روایت میں ہے اور فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوار ہو اور بھیج دے ایک قربانی اور ابوداود کی دوسری روایت میں ہے فرمایا نبی صلی

عليه وسلم: إن الله لا يصنع بشقاء أختك شيئا فلتحج راكبة وتكفر يمينها. وعن عبد الله بن مالك أن عقبة بن عامر سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن أخت

اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نہ کریگا مشقت اٹھانے سے تیری بہن کے کچھ، سو چاہئے کہ حج کرے سوار ہو کر اور کفارہ دے اپنی یمین کا. اور روایت ہے عبداللہ بن مالک سے کہ عقبہ بن عامر نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بہن کے حال سے

له نذرت أن تحج حافية غير مختمرة فقال: مروها فلتختمر ولتركب ولتصم ثلاثة أيام. رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي. وعن سعيد بن

کہ نذر مانی تھی ننگے پاؤں اور ننگے سر حج کرنے کی، سو فرمایا کہو اسکو کہ چادر اوڑھے اور سوار ہولے اور روزہ رکھے تین دن. روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے. اور روایت ہے سعید بن

المسيب أن أخوين من الأنصار كان بينهما ميراث فسأل أحدهما صاحبه القسمة فقال: إن عدت تسألني القسمة فكل مالي في رتاج الكعبة. فقال له عمر: إن الكعبة غنية

المسیب سے کہ دو بھائیوں کے انصار میں سے تھی میراث درمیان دونوں کے، سو سوال کیا ایک نے دوسرے سے تقسیم کا، سو کہا دوسرے نے اگر دوبارہ مانگیگا تو مجھ سے تقسیم کو تو سب مال میرا کعبے کے دروازہ میں ہے ف۶. سو کہا اسکو عمر رض نے، مقرر کعبہ بے پرواہ ہے

عن مالك، كفر عن يمينك وكلم أخاك، فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لا يمين عليك ولا نذر في معصية الرب ولا في قطيعة الرحم ولا فيما

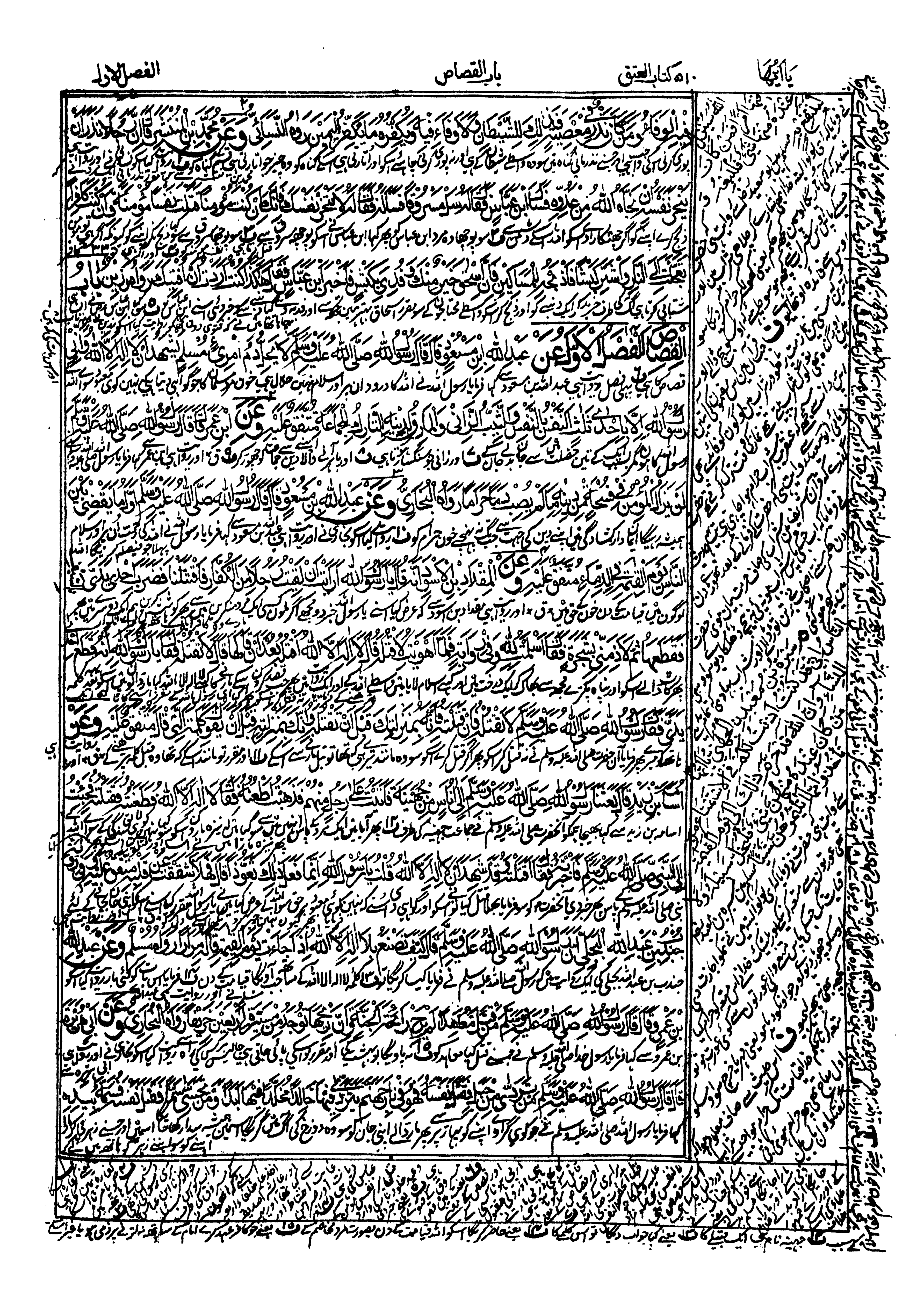
تیرے مال سے، کفارہ دے اپنی یمین کا اور بات کر اپنے بھائی سے ف۷ مقرر سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں لازم ہوتی تجھ پر یمین اور نہ نذر پروردگار کی نافرمانی میں اور نہ قطع کرنے میں صلہ رحم

لا تملك. رواه أبو داود.

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: النذر نذران، فمن كان نذر في طاعة الله

بے اختیار کی چیز میں. روایت کیا اسکو ابوداود نے. فصل تیسری. روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نذر دو طرح ہے، سو جس نے نذر مانی طاعت الٰہی میں



بها الوفاء ومن كان نذر في معصية فذلك للشيطان لا وفاء فيه ويكفره ما يكفر اليمين. رواه النسائي. وعن محمد بن المنتشر قال ان رجلا نذر ان ينحر نفسه ان نجاه الله من عدوه فسأل ابن عباس فقال له سل مسروقا فسأله فقال له لا تنحر نفسك فانك ان كنت مؤمنا قتلت نفسا مؤمنة وان كنت كافرا تعجلت الى النار واشتر كبشا فاذبحه للمساكين فان اسحق خير منك وفدي بكبش فاخبر ابن عباس فقال هكذا كنت اردت ان افتيك. رواه رزين.

باب القصاص

الفصل الاول

عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله الا باحدى ثلث النفس بالنفس والثيب الزاني والمارق لدينه التارك للجماعة. متفق عليه.

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يزال المؤمن في فسحة من دينه ما لم يصب دما حراما. رواه البخاري.

وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول ما يقضى بين الناس يوم القيمة في الدماء. متفق عليه.

وعن المقداد بن الاسود انه قال يا رسول الله ارأيت ان لقيت رجلا من الكفار فاقتتلنا فضرب احدى يدي بالسيف فقطعها ثم لاذ مني بشجرة فقال اسلمت لله وفي رواية فلما اهويت لاقتله قال لا اله الا الله أأقتله بعد ان قالها قال لا تقتله فقال يا رسول الله انه قطع احدى يدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فان قتلته فانه بمنزلتك قبل ان تقتله وانك بمنزلته قبل ان يقول كلمته التي قال. متفق عليه.

وعن اسامة بن زيد قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اناس من جهينة فاتيت على رجل منهم فذهبت اطعنه فقال لا اله الا الله فطعنته فقتلته فجئت الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اقتلته وقد شهد ان لا اله الا الله قلت يا رسول الله انما فعل ذلك تعوذا قال فهلا شققت عن قلبه. متفق عليه.

وفي رواية جندب بن عبد الله البجلي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كيف تصنع بلا اله الا الله اذا جاءت يوم القيمة قاله مرارا. رواه مسلم.

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل معاهدا لم يرح رائحة الجنة وان ريحها توجد من مسيرة اربعين خريفا. رواه البخاري.

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تردى من جبل فقتل نفسه فهو في نار جهنم يتردى فيها خالدا مخلدا فيها ابدا ومن تحسى سما فقتل نفسه فسمه في يده

يتحسّاه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا ومن قتل نفسه بحديدة فحديدته في يده يتوجأ بها في بطنه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا متفق عليه

پیئے گا دوزخ کی آگ میں ہمیشہ رہےگا اسمیں سدا اور جو شخص مار ڈالے اپنی جان کو لوہے سے سو لوہا اسکا ہاتھ میں لیکر رہیگا اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ میں ہمیشہ سدا رہیگا اسمیں ق

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي يخنق نفسه يخنقها في النار والذي يطعنها يطعنها في النار رواه البخاري وعن جندب بن عبد الله

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہلاک کرتا ہے اپنی جان کو گلا گھونٹ کر اسی طرح گلا گھونٹیگا آگ میں اور جو کوئی نیزے سے مارڈالے اپنے تئیں سو نیزہ مارا کریگا آگ میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع فاخذ سكينا فحز بها يده فما رقأ الدم حتى مات قال الله تعالى بادرني عبدي

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا اگلوں میں ایک مرد اسکے زخم تھا اسکو سو گھبرایا اور لی چھری کو پھر کاٹا اس سے ہاتھ پس نہ تھما خون یہاں تک کہ مرگیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے جلدی کی میرے بندے نے

بنفسه فحرمت عليه الجنة متفق عليه وعن جابر ان الطفيل بن عمرو الدوسي لما هاجر النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة هاجر اليه وهاجر معه

اپنی جان میں سو حرام کی میں نے اس پر بہشت ق اور روایت ہے جابر سے کہ طفیل بن عمرو الدوسی نے جب ہجرت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے کی طرف ہجرت کی انکی طرف اور وطن چھوڑا اسکے

رجل من قومه فمرض فجزع فاخذ مشاقص له فقطع بها براجمه فشخبت يداه حتى مات فراه الطفيل بن عمرو في منامه وهيئته حسنة وراه مغطيا

ساتھ ایک مرد نے انکی قوم کے سو بیمار ہوا اور گھبرایا پھر لیا اپنے تیر کی پھلکو کو اور کاٹ ڈالا اس سے اپنی انگلیوں کے جوڑ سو بہا خون اسکے دونوں ہاتھوں سے یہاں تک کہ مرگیا سو دیکھا اسکو طفیل بن عمرو نے

يديه فقال له ما صنع بك ربك فقال غفر لي بهجرتي الى نبيه صلى الله عليه وسلم فقال ما لي اراك مغطيا يديك قال قيل لي لن نصلح منك ما افسدت فقصها

ہاتھوں کو اپنے اور کہا اسکو کیا سلوک کیا تیرے ساتھ تیرے رب نے سو کہا بخشا مجھے میری ہجرت کے سبب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو کہا کیا ہے مجھے کہ دیکھتا ہوں تجھکو چھپائے ہوئے ہاتھوں کو اپنے کہا کہا گیا مجھے ہرگز نہ سنواریں گے

الطفيل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم وليديه فاغفر رواه مسلم وعن ابي شريح الكعبي رض عن

طفیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے پروردگار اور بخش دے دونوں ہاتھ کو اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی شریح الکعبی رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم انتم يا خزاعة قد قتلتم هذا القتيل من هذيل وانا والله عاقله من قتل بعده قتيلا فاهله بين خيرتين ان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر تم نے اے قبیلے خزاعہ اس شخص کو جو ہذیل کے قبیلے سے تھا اور میں واللہ دیت دینے والا ہوں اسکی پھر جو کوئی قتل کرے بعد اسکے سو مقتول کے وارثوں کو دو باتوں کا اختیار ہے

احبوا قتلوا وان احبوا اخذوا العقل رواه الترمذي والشافعي وفي شرح السنة باسناده وصرح بانه ليس في الصحيحين عن ابي شريح

دل چاہے قتل کریں اور اگر دل چاہے دیت لیویں روایت کیا اسکو ترمذی اور شافعی نے اور شرح سنت میں اسکی اسناد کے ساتھ اور صاف کہا کہ نہیں ہے صحیحین میں ابی شریح سے

وقال واخرجاه من رواية ابي هريرة يعني بمعناه وعن انس ان يهوديا رض راس جارية بين حجرين فقيل لها من فعل بك هذا افلان افلان

اور کہا بغوی نے اور نکالا ان دونوں نے اس حدیث کو ابی ہریرہ کی روایت سے یعنی معنی کو اسکے اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک یہودی نے کچلا سر کو ایک لڑکی کے دو پتھروں میں سو پوچھا گیا اس سے کس نے کیا یہ تجھ سے کیا فلانے نے فلانے نے

حتى سمي اليهودي فاومأت براسها فجيء باليهودي فاعترف فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض راسه بالحجارة متفق عليه وعنه قال

یہاں تک کہ نام لیا یہودی کا پس اشارہ کیا سر سے پھر حاضر کیا گیا یہودی کو سو اقرار کیا اسنے پھر حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے کچلنے کا پتھروں میں متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا

كسرت الربيع وهي عمة انس بن مالك ثنية جارية من الانصار فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم فامر بالقصاص فقال انس بن النضر عم انس بن مالك

توڑا ربیع نے جو پھوپھی ہیں انس بن مالک کی دانت انصار کی ایک لڑکی کا پھر آئے انصار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر حکم فرمایا قصاص کا سو کہا انس بن نضر نے جو چچا ہیں انس بن مالک کے

لا والله لا تكسر ثنيتها يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا انس كتاب الله القصاص فرضي القوم وقبلوا الارش فقال رسول الله صلى

نہیں قسم اللہ کی نہ توڑا جائیگا دانت اسکا یا رسول اللہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انس لکھا اللہ کا بدلا لینا ہے پھر راضی ہوئی قوم اور دیت قبول کی سو فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره متفق عليه وعن ابي جحيفة رض قال سالت عليا رض هل عندكم شيء ليس في القران فقال

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بعضے بندے اللہ کے ایسے ہیں کہ اگر قسم کھاویں اللہ پر تو سچا کرے انکو اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے کہا پوچھا میں نے علی رض سے کیا تمہارے پاس کچھ ہے کہ قرآن میں نہیں

والذي فلق الحبة وبرء النسمة ما عندنا الا ما في القرآن الا فهما يعطى رجل في كتابه وما في الصحيفة قلت وما في الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير وان لا

قسم ہے اسکی جس نے پھاڑا دانہ اور پیدا کیا جان کو نہیں ہے ہمارے پاس کوئی چیز سوائے اس چیز کے جو قرآن میں ہے مگر سمجھ کہ دی جاتی ہے مرد کو اللہ کی کتاب میں اور جو اس صحیفہ میں ہے میں نے کہا کیا ہے اس صحیفہ میں کہا دیت کا حکم اور چھڑانا قیدی کا اور یہ کہ نہ

يقتل مسلم بكافر رواه البخاري وذكر حديث ابن مسعود لا تقتل نفس ظلما في كتاب العلم ‏

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله

قتل کیا جائیگا مسلمان کافر کے بدلے روایت کیا اسکو بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی جس کے پہلے یہ ہیں نہیں قتل کیا جاتا کوئی شخص ظلم سے کتاب العلم میں فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم رواه الترمذي والنسائي ووقفه بعضهم وهو الاصح ورواه ابن ماجه عن البراء بن عازب

علیہ وسلم نے فرمایا زوال دنیا کا بہت آسان ہے اللہ کے پاس خون ناحق سے ایک مرد مسلمان کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور موقوف کیا اسکو بعض نے اور وہ بہت صحیح ہے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے براء بن عازب سے

وعن ابي سعيد وابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان اهل السماء والارض اشتركوا في دم مؤمن لاكبهم الله في النار رواه

اور روایت ہے ابی سعید سے اور ابی ہریرہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر ثابت ہو کہ سارے آسمان والے اور زمین والے شریک ہوئے خون میں ایک مسلمان کے البتہ منہ کے بل ڈالے اللہ ان کو دوزخ میں

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجيء المقتول بالقاتل يوم القيامة ناصيته وراسه بيده واوداجه

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لاویگا مقتول قاتل کو قیامت کے دن اور پیشانی اسکی اور سر اسکا ہاتھ میں اسکے ہوگا اور رگیں اسکی گردن کی

تشخب دما يقول يا رب قتلني حتى يدنيه من العرش رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وعن ابي امامة بن سهل بن حنيف ان عثمان بن عفان

بہاتی ہیں خون کو اور کہیگا اے پروردگار اس نے مجھکو مارا یہاں تک کہ لاویگا اسکو نزدیک عرش کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ بن سہل بن حنیف سے کہ عثمان بن عفان

اشرف يوم الدار فقال انشدكم بالله اتعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل دم امرئ مسلم الا باحدى ثلث زنى بعد احصان

بلند ہو کر چڑھے دار کے دن سو کہا قسم دیتا ہوں تمکو اللہ کی بھلا جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال ہے خون مسلمان کا مگر بسبب ایک کے تین خصلتوں سے زنا احصان کے بعد

او كفر بعد اسلام او قتل نفس بغير حق فقتل به فوالله ما زنيت في جاهلية ولا اسلام ولا ارتددت منذ بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

یا مرتد ہونا بعد اسلام یا مار ڈالنا کسی نفس کو ناحق سو قتل کیا گیا اسکے سبب سے سو قسم ہے اللہ کی نہ زنا کیا میں نے جاہلیت اور نہ اسلام میں اور نہ مرتد ہوا میں جب سے بیعت کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ

ولا قتلت النفس التي حرم الله فبم تقتلونني رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وللدارمي لفظ الحديث وعن ابي الدرداء عن رسول الله صلى

قتل کیا میں نے کسی نفس کو کہ جسکا خون اللہ نے حرام کیا پھر کس واسطے قتل کرتے ہو مجھے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے لفظ حدیث کا ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے رسول

الله عليه وسلم قال لا يزال المؤمن معنقا صالحا ما لم يصب دما حراما فاذا اصاب دما حراما بلح رواه ابو داود وعنه عن رسول الله صلى الله

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ رہیگا مومن شتابی کرنے والا نیکی کرنے والا جب تک نہ پہنچے خون حرام کو جب پہنچا خون حرام کو تھک گیا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال كل ذنب عسى الله ان يغفره الا من مات مشركا او من يقتل مؤمنا متعمدا رواه ابو داود ورواه النسائي عن معاوية وعن ابن

علیہ وسلم سے فرمایا سب گناہ کی امید ہے اللہ سے کہ بخشے اسکو مگر جو مرے مشرک یا قتل کرے مومن کو دیکھ بھال کر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے معاویہ سے اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقام الحدود في المساجد ولا يقاد بالولد الوالد رواه الترمذي والدارمي وعن ابي رمثة قال

عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قایم کی جاویں حدیں مسجدوں میں اور نہ قتل کیا جائیگا باپ بیٹے کے بدلے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی رمثہ سے کہا

اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع ابي فقال من هذا الذي معك قال ابني اشهد به قال اما انه لا يجني عليك ولا تجني عليه رواه ابو داود والنسائي

آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے باپ کے ساتھ سو فرمایا آنحضرت نے کون ہے یہ شخص جو ساتھ تیرے ہے کہا بیٹا ہے میرا گواہ رہئے فرمایا خبردار ہو کہ نہ گناہ کریگا تجھ پر اور نہ تو گناہ کریگا اس پر روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

وزاد في شرح السنة في اوله قال دخلت مع ابي على رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأى ابي الذي بظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعني

اور زیادہ کیا شرح سنۃ میں شروع میں اسکے کہا ابو رمثہ نے آیا میں اپنے باپ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر دیکھی میرے باپ نے وہ چیز جو تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ پر

أعالج الذي بظهرك فإني طبيب فقال أنت رفيق والله الطبيب وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن سراقة بن مالك قال حضرت رسول الله صلى

کر دوا کروں اس کی جو آپ کی پیٹھ میں ہے کیونکہ میں طبیب ہوں سو فرمایا تو رفیق ہے اور اللہ طبیب ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے باپ سے اس کے دادا سے سراقہ بن مالک سے کہا حاضر ہوا میں رسول

الله عليه وسلم يقيد الأب من ابنه ولا يقيد الابن من أبيه رواه الترمذي وضعفه وعن الحسن عن سمرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قصاص لیتے تھے باپ کا بیٹے سے اور نہیں قصاص لیتے تھے بیٹے کا باپ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ضعیف کہا اس کو اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ بن جندب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قتل عبده قتلناه ومن جدع عبده جدعناه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي وزاد النسائي في رواية أخرى ومن خصى عبده خصيناه

جو قتل کریگا اپنے غلام کو ہم قتل کرینگے اس کو اور جو ناک کان کاٹے گا اپنے غلام کا ہم کاٹیں گے اس کے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں اور جو خصی کریگا اپنے غلام کو ہم خصی کرینگے اس کو

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل متعمدا دفع إلى أولياء المقتول فإن شاؤوا قتلوا وإن شاؤوا أخذوا

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے باپ سے اس کے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قتل کریگا قصداً حوالہ کیا جاتا قاتل مقتول کے ولیاء کو پھر اگر چاہیں قتل کریں اور اگر چاہیں

الدية وهي ثلاثون حقة وثلاثون جذعة وأربعون خلفة وما صالحوا عليه فهو لهم رواه الترمذي وعن علي رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

دیت اور وہ تیس حقے اور تیس جذعے اور چالیس خلفے یعنی حاملہ اونٹنی اور جس پر صلح کریں سو وہ انہی کا ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال المسلمون تتكافأ دماؤهم ويسعى بذمتهم أدناهم ويرد عليهم أقصاهم وهم يد على من سواهم ألا لا يقتل مسلم بكافر ولا ذو عهد في

فرمایا مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور سعی کریگا ذمے میں اپنے ادنیٰ ان کا اور رد کریگا ان پر جو بہت دور ہے ان میں اور وہ ایک ہاتھ ہیں غیر پر اپنے خبردار نہ قتل کیا جاوے

عهده رواه أبو داود والنسائي ورواه ابن ماجه عن ابن عباس وعن أبي شريح الخزاعي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أصيب

اپنے عہد میں روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے ابن عباس سے اور روایت ہے ابی شریح خزاعی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس کو پہنچا

بدم أو خبل والخبل الجرح فهو بالخيار بين إحدى ثلاث فإن أراد الرابعة فخذوا على يديه بين أن يقتص أو يعفو أو يأخذ العقل فإن أخذ من ذلك شيئا ثم عدا

بسبب خون یا زخم کے سو وہ اختیار رکھتا ہے درمیان تین امر کے پھر اگر ارادہ کرے چوتھے کا سو پکڑو دونوں ہاتھ اس کے قصاص لینے اور معاف کرنے اور دیت لینے میں پھر اگر لیا ان میں سے کچھ

بعد ذلك فله النار خالدا فيها مخلدا أبدا رواه الدارمي وعن طاوس عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل في عميا في رمي يكون بينهم

بعد اس کے سو اس کے لیے آگ ہے رہیگا اس میں نہ نکلیگا کبھی روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے طاؤس سے ابن عباس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص مارا گیا اندھیرے میں تیر چلانے میں جو

بالحجارة أو جلد بالسياط أو ضرب بعصا فهو خطأ وعقله عقل الخطأ ومن قتل عمدا فهو قود ومن حال دونه فعليه لعنة الله وغضبه لا يقبل منه

یا مارا گیا کوڑے لگانے سے یا لاٹھی مارنے سے سو وہ قتل حکم میں خطا کے ہے اور دیت اس کی دیت خطا کی ہے اور جو مارا گیا قصداً اس کا موجب قصاص ہے اور جو بیچ میں آیا اس کے پس اس پر لعنت ہے اللہ کی اور غضب اس کا نہ قبول ہوگی اس سے

صرف ولا عدل رواه أبو داود والنسائي وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أعفي من قتل بعد أخذ الدية رواه أبو داود وعن

توبہ اور نہ فدیہ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چھوڑونگا اس شخص کو جو قتل کرے بعد لینے دیت کے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور

أبي الدرداء رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يصاب بشيء في جسده فيتصدق به إلا رفعه الله به درجة وحط عنه خطيئة

ابی درداء رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مرد کہ پہنچائی جاوے کوئی ایک مصیبت اس کے بدن میں پھر صدقہ کرے اس کو مگر بلند کرتا ہے اللہ اس کا ایک درجہ اور دور کرتا ہے اس سے ایک گناہ

رواه الترمذي وابن ماجه **الفصل الثالث** عن سعيد بن المسيب أن عمر بن الخطاب قتل خمسة أو سبعة برجل واحد قتلوه قتل غيلة وقال عمر لو تمالأ

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے تیسری فصل روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ عمر ابن الخطاب رض نے قتل کیا پانچ یا سات مرد کو بدلے میں ایک مرد کے کہ خون کیا تھا اس کو فریب سے قتل اور کہا عمر نے اگر

عليه أهل صنعاء لقتلتهم جميعا رواه مالك وروى البخاري عن ابن عمر نحوه وعن جندب قال حدثني فلان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يجيء

اس پر صنعا والے تو قتل کرتا میں ان سب کو روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت کیا بخاری نے ابن عمر سے مانند اس کے اور روایت ہے جندب رض سے کہا حدیث سنائی مجھ کو فلانے نے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آوے گا

مقتول يقاتله يوم القيامة فيقول سل هذا فيم قتلني فيقول قتلته على ملك فلان قال جندب فاتقها رواه النسائي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله

مقتول اپنے قاتل کو قیامت کے دن پکڑیگا پوچھے گا کس واسطے قتل کیا مجھے سو کہیگا قاتل قتل کیا میں نے اسکو فلانے کی سلطنت کے لئے کہا جندب نے سو ڈر اس سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من أعان على قتل مؤمن بشطر كلمة لقي الله مكتوب بين عينيه آيس من رحمة الله رواه ابن ماجه وعن ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مدد کی مومن کے قتل پر آدھی بات سے بھی ملیگا اللہ سے اس حال میں کہ لکھا ہوگا درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے ناامید وہ اللہ کی رحمت سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وسلم قال إذا أمسك الرجل الرجل وقتله الآخر يقتل الذي قتل ويحبس الذي أمسك رواه الدارقطني

باب الديات

الفصل الأول

عن

کہا جب تھاما ایک مرد نے ایک مرد کو اور قتل کیا اسکو دوسرے نے قتل کیا جاویگا جسنے مارا اور قید کیا جاویگا جسنے تھاما روایت کیا اسکو دارقطنی نے باب خون بہا کا پہلی فصل روایت ہے

ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والإبهام رواه البخاري وعن أبي هريرة رض قال قضى رسول الله

ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت اسکی اور اسکی برابر ہے یعنی کن انگلی اور انگوٹھے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا حکم کیا رسول اللہ صلی

صلى الله عليه وسلم في جنين امرأة من بني لحيان سقط ميتا بغرة عبد أو أمة ثم إن المرأة التي قضى عليها بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے بنی لحیان کی ایک عورت کے پیٹ کے لڑکے کے حق میں جو گر پڑا مردہ ایک غلام یا لونڈی کا پھر وہ عورت کہ جس پر حکم فرمایا تھا غرہ کا مر گئی پس حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بأن ميراثها لبنيها وزوجها والعقل على عصبتها متفق عليه وعنه قال اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت إحداهما الأخرى بحجر فقتلتها وما في بطنها فقضى

کہ میراث اسکی اسکے بیٹوں اور خاوند کے لئے ہے اور دیت عصبہ پر ہے متفق علیہ اور اسی سے ہے کہا لڑیں دو عورتیں ہذیل کی پھر ڈالا ایک نے دوسری پر پتھر سو مار ڈالا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم أن دية جنينها غرة عبد أو وليدة وقضى بدية المرأة على عاقلتها وورثها ولدها ومن معهم متفق عليه وعن المغيرة بن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت اسکے لڑکے کی غرہ ہے غلام یا لونڈی اور حکم کیا عورت کی دیت کا اسکے عاقلہ پر اور وارث کیا اسکا اسکے لڑکے کو اور جو اسکے ساتھ تھے متفق علیہ اور روایت ہے مغیرہ بن

شعبة أن امرأتين كانتا ضرتين فرمت إحداهما الأخرى بحجر أو عمود فسطاط فألقت جنينها فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنين غرة

شعبہ سے کہ تھیں دو سوتیں پھر مارا ایک نے دوسرے کو پتھر یا خیمے کی ستون سے سو گرا دیا اپنے پیٹ کے لڑکے کو سو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے کے حق میں غرہ کا

عبد أو أمة وجعله على عصبة المرأة هذه رواية الترمذي وفي رواية مسلم قال ضربت امرأة ضرتها بعمود فسطاط وهي حبلى فقتلتها قال و

غلام یا لونڈی اور ٹھہرایا اسکو اس عورت کے عصبہ پر جو مارنے والی تھی یہ روایت ترمذی کی ہے اور مسلم کی روایت میں کہا مغیرہ بن شعبہ نے مارا ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمے کی لکڑی سے اور وہ حمل سے تھی پس قتل کیا اسکو

إحداهما لحيانية قال فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم دية المقتولة على عصبة القاتلة وغرة لما في بطنها

الفصل الثاني

عن عبد الله

اور ان دونوں میں سے ایک بنی لحیان سے تھی کہا پھر ٹھہرائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت مقتولہ کی قاتلہ کے عصبہ پر اور غرہ اسکے جو تھا پیٹ میں دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ

بن عمرو رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا إن دية الخطأ شبه العمد ما كان بالسوط والعصا مائة من الإبل منها أربعون في بطونها أولادها رواه

بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار رہو کہ دیت خطا کی جو مشابہ عمد کے ہے جب کوڑے اور لاٹھی سے ہو سو اونٹ ہیں ان میں چالیس ایسے جنکے پیٹ میں بچے ہوں روایت کیا اسکو نسائی اور

النسائي وابن ماجه والدارمي ورواه أبو داود عنه وفي شرح السنة بلفظ المصابيح عن ابن عمر وعن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن جده

ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو ابوداود نے عبد اللہ بن عمرو سے اور شرح سنۃ میں لفظ مصابیح کا ہے ابن عمر سے اور روایت ہے ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے نقل کرتے ہیں اپنے باپ

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إلى أهل اليمن وكان في كتابه أن من اعتبط مؤمنا قتلا فإنه قود يده إلا أن يرضى أولياء المقتول وفيه أن

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا یمن والوں کو اور تھا آپکے اس لکھے میں یہ کہ جو کوئی بے سبب قتل کرے مومن کو سو قصاص اسکے ہاتھ کا ہے مگر یہ کہ راضی ہوں اولیاء مقتول کے اور

الرجل يقتل بالمرأة وفي النفس الدية مائة من الإبل وعلى أهل الذهب ألف دينار وفي الأنف إذا أوعب جدعه الدية مائة من الإبل وفي الأسنان الدية

مرد مارا جاویگا بدلے عورت کے اور جان میں پوری دیت ہے سو اونٹ کی اور سونے والوں پر ہزار دینار اور ناک میں جب جڑ سے کاٹی گئی پوری دیت ہے سو اونٹ کی اور دانتوں میں پوری دیت

وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية وفي الصلب الدية وفي العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي المأمومة ثلث الدية

اور دونوں ہونٹوں میں دیت ہے اور دونوں بیضوں میں دیت ہے اور ذکر میں دیت ہے اور پیٹھ کی ہڈی میں دیت ہے اور دونوں آنکھوں میں دیت ہے اور ایک پاؤں میں آدھی دیت ہے اور دماغ تک پہنچنے والے زخم میں تہائی دیت

وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة من الإبل وفي كل أصبع من أصابع اليد والرجل عشر من الإبل وفي السن خمس من الإبل رواه النسائي

اور پیٹ کے اندر زخم میں تہائی دیت ہے اور ہڈی کو توڑنے میں پندرہ اونٹ اور ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ اور دانت میں پانچ اونٹ روایت کیا اسکو نسائی

والدارمي وفي رواية مالك وفي العين خمسون وفي اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي الموضحة خمس وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

اور دارمی نے اور مالک کی ایک روایت میں ہے اور آنکھ میں پچاس اور ہاتھ میں پچاس اور پاؤں میں پچاس اور موضحہ میں پانچ اونٹ ہیں ف اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا

قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المواضح خمسا خمسا من الإبل وفي الأسنان خمسا خمسا من الإبل رواه أبو داود والنسائي والدارمي

حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک موضحہ میں پانچ پانچ اونٹ کا اور ہر ایک دانت میں پانچ پانچ اونٹ کا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور

وروى الترمذي وابن ماجه الفصل الأول وعن ابن عباس قال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم أصابع اليدين والرجلين سواء رواه

روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے پہلی فصل کو ف ۳ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا ٹھہرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کو دونوں ہاتھ اور پاؤں کی برابر ف روایت کیا اسکو

أبو داود والترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأصابع سواء والأسنان سواء الثنية والضرس سواء هذه وهذه سواء رواه

ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں برابر اور دانت برابر ہیں اگلا دانت اور داڑھ برابر ہے اور یہ اور یہ برابر ہیں ف روایت کیا اسکو

أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح ثم قال أيها الناس إنه لا حلف في الإسلام

ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا کہا خطبہ پڑھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی فتح کے دن پھر فرمایا اے لوگو نہیں ہے حلف اسلام میں

وما كان من حلف في الجاهلية فإن الإسلام لا يزيده إلا شدة المؤمنون يد على من سواهم يجير عليهم أدناهم ويرد عليهم أقصاهم يرد سراياهم

ف اور جو تھا حلف جاہلیت میں نہیں زیادہ کرتا ہے اسکو اسلام مگر سختی اور مضبوطی ف ایمان والے حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہیں اپنے غیر پر پناہ دیتا ہے ان پر ادنیٰ انکا اور پھیر دیتا ہے ان پر اعلیٰ انکا پھیر دینگے لشکر انکے

على قعيدتهم لا يقتل مؤمن بكافر دية الكافر نصف دية المسلم لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم وفي رواية قال دية

اپنے بیٹھنے والوں کو نہ قتل کیا جائیگا مومن بدلے کافر کے دیت کافر کی مسلمان کی آدھی دیت ہے نہیں جلب اور جنب ف اور زکوۃ لی جائیگی مسلمانوں کے گھر جا کر اور ایک روایت میں کہا دیت

المعاهد نصف دية الحر رواه أبو داود وعن خشف بن مالك عن ابن مسعود قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في دية الخطأ

عہد والے کی آزاد کی آدھی دیت ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے خشف بن مالک سے ابن مسعود سے کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطا کی دیت میں

عشرين بنت مخاض وعشرين ابن مخاض ذكور وعشرين بنت لبون وعشرين جذعة وعشرين حقة رواه الترمذي وأبو داود

بیس بنت مخاض اور بیس ابن مخاض نر اور بیس بنت لبون اور بیس جذعہ اور بیس حقہ ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي والصحيح أنه موقوف على ابن مسعود وخشف مجهول لا يعرف إلا بهذا الحديث وروي في شرح السنة أن النبي صلى الله عليه وسلم

اور نسائی نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر اور خشف مجہول ہے نہیں پہچانا جاتا ہے مگر اسی حدیث سے اور روایت کیا شرح سنت میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ودى قتيل خيبر بمائة من إبل الصدقة وليس في أسنان إبل الصدقة ابن مخاض إنما فيها ابن لبون وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

دیت دی خیبر کے مقتول کی سو اونٹ صدقے کے اونٹوں سے اور نہ تھا درمیان صدقے کے اونٹوں کے ابن مخاض اور بس تھا ان میں ابن لبون اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اپنے

جده قال كانت قيمة الدية على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمان مائة دينار أو ثمانية آلاف درهم ودية أهل الكتاب يومئذ النصف

اسکے دادا سے کہا تھی قیمت دیت کی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آٹھ سو دینار یا آٹھ ہزار درہم اور دیت کتاب والوں کی ف تھی اس وقت آدھی

من دیۃ المسلمین قال فکان کذلک حتی استخلف عمر فقام خطیبا فقال ان الابل قد غلت قال ففرضها عمر علی اھل الذھب الف دینار وعلی اھل الورق اثنی عشر
دیت مسلمانوں کی کہا پھر تھا حکم دیت کا اسی طرح یہاں تک کہ خلیفہ کیا گیا عمر رضی کو پھر کھڑے ہو خطبہ سنانے کو سو کہا بیشک قیمت اونٹوں کی گراں ہوگئی کہا راوی نے سو ٹھہرائی حضرت عمر نے سونے والوں پر ہزار دینار اور روپے والوں پر بارہ

الفا وعلی اھل البقر مائتی بقرۃ وعلی اھل الشاء الفی شاۃ وعلی اھل الحلل مائتی حلۃ قال وترک دیۃ اھل الذمۃ لم یرفعھا فیما رفع من الدیۃ رواہ
ہزار اور گائے بیل والوں پر دو سو گائے اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں اور حلے والوں پر دو سو حلے کہا اور چھوڑ دی دیت ذمیوں کی نہ بڑھائی اسکو ان چیزوں میں کہ بڑھائی دیت سے روایت کیا

ابوداود ٭ وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ جعل الدیۃ اثنا عشر الفا رواہ الترمذی وابوداود والنسائی والدارمی ٭ وعن عمرو بن
ابوداود نے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ٹھہرائی دیت بارہ ہزار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن

شعیب عن ابیہ عن جدہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقوم دیۃ الخطاء علی اھل القری اربعمائۃ دینار او عدلھا من الورق ویقومھا علی اثمان الابل
شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہا قیمت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا کی دیت کی بستی والوں پر چار سو دینار یا برابر اسکے روپے سے اور قیمت کرتے تھے اسکی

فاذا غلت رفع فی قیمتھا واذا ھاجت رخصا نقص من قیمتھا وبلغت علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین اربعمائۃ دینار الی ثمانمائۃ دینار و
پھر جب مہنگی ہوجاتی اسکی قیمت بڑھاتے اور جب ظاہر ہوتی ارزانی گھٹاتے دیت کی قیمت سے اور پہنچی قیمت دیت کی زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک اور

عدلھا من الورق ثمانیۃ آلاف درھم قال وقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی اھل البقر مائتی بقرۃ وعلی اھل الشاء الفی شاۃ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
برابر اسکے چاندی سے آٹھ ہزار درہم کہا راوی نے اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے بیل والوں پر دو سو گائے اور بکری والوں پر دو ہزار بکریوں کا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان العقل میراث بین ورثۃ القتیل وقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عقل المرأۃ بین عصبتھا ولا یرث القاتل شیئا رواہ ابوداود والنسائی ٭ وعنہ عن ابیہ
کہ دیت میراث ہے مقتول کے وارثوں کے درمیان اور حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت عورت کی تقسیم ہو درمیان اسکے عصبہ کے اور نہیں وارث ہوتا ہے قاتل کسی چیز کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے اسنے اپنے

عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عقل شبہ العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا یقتل صاحبہ رواہ ابوداود ٭ وعنہ عن ابیہ عن جدہ قال قضی رسول اللہ
باپ سے اسکے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت شبہ عمد کی سخت ہے مثل عمد کی دیت کے اور نہ مارا جائیگا قاتل اسکا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہا حکم کیا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فی العین القائمۃ السادۃ لمکانھا بثلث الدیۃ رواہ ابوداود والنسائی ٭ وعن محمد بن عمرو عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ رضی قال قضی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آنکھ میں جو اپنی جگہ میں ثابت قائم ہے تہائی دیت کا روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے محمد بن عمرو سے ابی سلمہ سے ابی ہریرہ رضی سے کہا حکم کیا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فی الجنین بغرۃ عبد او امۃ او فرس او بغل رواہ ابوداود وقال روی ھذا الحدیث حماد بن سلمۃ وخالد الواسطی عن محمد بن عمرو ولم یذکرا
صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں غرہ کا غلام ہو یا لونڈی یا گھوڑا ہو یا خچر روایت کیا اسکو ابوداود نے اور کہا روایت کی یہ حدیث حماد بن سلمہ اور خالد الواسطی نے محمد بن عمرو سے اور ذکر نہیں کیا ان دونوں نے

او فرس او بغل ٭ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من تطبب ولم یعلم منہ طب فھو ضامن رواہ ابوداود والنسائی
گھوڑا اور خچر کا اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زبردستی طبیب بنے اور نہ جانا جائے اس سے طب سو وہی ضامن ہے

٭ وعن عمران بن حصین ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس اغنیاء فاتی اھلہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا انا اناس فقراء فلم یجعل علیھم شیئا
اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ ایک لڑکا فقیروں میں سے کسی کا کاٹ ڈالا کان کسی لڑکے کا دولتمندوں میں سے پس آئے لوگ اسکے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا ہم لوگ فقیر ہیں سو نہ ٹھہرایا ان پر کچھ

رواہ ابوداود والنسائی

الفصل الثالث

عن علی رضی اللہ عنہ انہ قال دیۃ شبہ العمد اثلاثا ثلاث وثلاثون حقۃ وثلاث وثلاثون جذعۃ واربع وثلاثون ثنیۃ الی بازل عامھا
روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے علی رضی سے کہا دیت شبہ عمد کی تین قسم ہے تینتیس حقے اور تینتیس جذعے اور چونتیس ثنیہ برس بازل تک

کلھا خلفۃ وفی روایۃ قال فی الخطاء ارباعا خمس وعشرون حقۃ وخمس وعشرون جذعۃ وخمس وعشرون بنات لبون وخمس وعشرون بنات مخاض رواہ ابوداود
سب کے پیٹ میں ہوں اور ایک روایت میں کہا خطا میں چار قسم ہے پچیس حقے اور پچیس جذعے اور پچیس بنات لبون اور پچیس بنات مخاض روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن مجاهد قال قضى عمر في شبه العمد ثلاثين حقة وثلاثين جذعة وأربعين خلفة ما بين ثنية إلى بازل عامها. رواه أبو داود. وعن سعيد بن المسيب

اور روایت ہے مجاہد سے کہا حکم دیا عمر رضی نے شبہ عمد میں تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس گابھن کا ما بین ثنیہ کے برس بازل تک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے سعید بن مسیب

رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الجنين يقتل في بطن أمه بغرة عبد أو وليدة فقال الذي قضي عليه كيف أغرم من لا شرب ولا أكل ولا نطق ولا استهل

رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بیت سکے بچے میں جو قتل کیا جاتا ہے بیچ پیٹ ماں کے غرہ کا غلام یا لونڈی سو کہا جس پر حکم کیا گیا کیونکر تاوان دوں اسکا جس نے نہ پیا اور نہ کھایا اور نہ بولا اور نہ آواز کی

ومثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما هذا من إخوان الكهان. رواه مالك والنسائي مرسلا ورواه أبو داود عنه عن أبي هريرة متصلا

اور مانند اسکے ضائع ہو جاتا ہے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بس یہ بھائیوں کاہنوں میں سے ہے روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے مرسل اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابی ہریرہ سے متصل

باب ما لا يضمن من الجنايات

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والمعدن جبار والبئر جبار

باب اس بیان میں کہ جسکا ضامن نہیں ہوتا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپائے کا تلف کرنا باطل ہے اور کان کھودنا اور کنواں بھی باطل ہے

متفق عليه. وعن يعلى بن أمية رض قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم جيش العسرة وكان لي أجير فقاتل إنسانا فعض أحدهما يد الآخر فانتزع

متفق علیہ ہے اور روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہا غزا کیا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سختی کے لشکر سے اور تھا میرا ایک مزدور سو لڑا ایک آدمی سے پھر کاٹا ایک نے دوسرے کا ہاتھ سو کھینچا

المعضوض يده من في العاض فأندر ثنيته فسقطت فانطلق إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأهدر ثنيته وقال أيدع يده في فيك تقضمها كالفحل. متفق

جس کا ہاتھ کاٹا تھا اس نے اپنا ہاتھ کاٹنے والے کے منہ سے اور گرا دیا اسکے اگلے دانت کو پھر چلا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو باطل کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت کو اور فرمایا کیا چھوڑ دیتا وہ اپنے ہاتھ کو تیرے منہ میں کہ چبائے تو اسکو جیسے اونٹ چباتا ہے

عليه. وعن عبد الله بن عمرو رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيد. متفق عليه. وعن أبي هريرة رض قال جاء رجل فقال

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو مارا گیا اپنے مال کے لئے سو شہید ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا ایک مرد پھر کہا

يا رسول الله أرأيت إن جاء رجل يريد أخذ مالي قال فلا تعطه مالك قال أرأيت إن قاتلني قال قاتله قال أرأيت إن قتلني قال فأنت شهيد قال أرأيت إن قتلته قال هو في

یا رسول اللہ فرمائیے کیا کروں اگر آوے کوئی مرد ارادہ کرے میرا مال لینے کا فرمایا تو نہ دے اپنا مال کہا فرمائیے اگر لڑے مجھ سے فرمایا لڑ اس سے کہا فرمائیے اگر قتل کرے مجھے فرمایا تو تو شہید ہے کہا فرمائیے اگر میں قتل کروں اسکو فرمایا وہ

النار. رواه مسلم. وعنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو اطلع في بيتك أحد ولم تأذن له فخذفته بحصاة ففقأت عينه ما كان عليك من

آگ میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ سنا اسنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اگر جھانکے کوئی تیرے گھر میں اور اذن نہ دیا تو نے اسکو پھر مارا تو نے اسکو کنکری سے پھر پھوڑی آنکھ اسکی تو نہیں ہے تجھ پر

جناح. متفق عليه. وعن سهل بن سعد رض أن رجلا اطلع في جحر في باب رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم مدرى يحك به رأسه

کچھ گناہ متفق علیہ ہے اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہ کسی نے جھانکا بیچ سوراخ کے دروازے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لکڑی تھی جس سے کھجاتے تھے سر اپنا

فقال لو أعلم أنك تنظرني لطعنت به في عينيك إنما جعل الاستئذان من أجل البصر. متفق عليه. وعن عبد الله بن مغفل أنه رأى رجلا يخذف فقال لا تخذف فإن رسول الله

سو فرمایا اگر جانتا میں کہ تو نگاہ کرتا ہے میری طرف البتہ چبھا دیتا میں اسکو تیری آنکھوں میں بس مقرر ہوا اذن مانگنا اسلئے کہ نظر نہ پڑے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہ دیکھا اسنے ایک مرد کو کنکری پھینکتا تھا سو کہا مت پھینک کنکری کیونکہ رسول

صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف وقال إنه لا يصاد به صيد ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين. متفق عليه. وعن أبي موسى رض قال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کنکری چلانے سے اور فرمایا کہ اس سے شکار نہیں کیا جاتا اور نہ دشمن کو ایذا پہنچتی ہے لیکن کبھی دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مر أحدكم في مسجدنا أو في سوقنا ومعه نبل فليمسك على نصالها أن يصيب أحدا من المسلمين منها بشيء. متفق عليه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گزرے کوئی تم میں سے ہماری مسجد میں یا ہمارے بازار میں اور اسکے پاس تیر ہوں چاہئے کہ روکے انکے پھل کو اسلئے کہ پہنچے کسی مسلمان کو ان سے کچھ ضرر متفق علیہ

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشير أحدكم على أخيه بالسلاح فإنه لا يدري لعل الشيطان ينزع في يده فيقع في حفرة من النار

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اشارہ کرے کوئی تم میں سے اپنے بھائی پر ہتھیار سے کیونکہ وہ نہیں جانتا شاید شیطان کھینچ لے اسکے ہاتھ سے پھر گرے گڑھے میں آگ کے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أشار إلى أخيه بحديدة فإن الملائكة تلعنه حتى يضعها وإن كان أخاه لأبيه وأمه رواه مسلم وعن

حق ہے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اشارہ کیا اپنے بھائی کی طرف لوہے سے سو فرشتے لعنت کرتے ہیں اس پر یہاں تک کہ رکھ دے اس کو اگرچہ ہو وہ بھائی اسکا حقیقی

ابن عمر وأبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حمل علينا السلاح فليس منا رواه البخاري وزاد مسلم ومن غشنا فليس منا وعن سلمة بن الأكوع رض

ابن عمر اور ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اٹھاوے ہم پر تلوار سو نہیں ہے وہ ہم سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا مسلم نے اور جو کوئی فریب دے ہم کو سو نہیں ہے ہم سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سل علينا السيف فليس منا رواه مسلم وعن هشام بن عروة عن أبيه أن هشام بن حكيم مر بالشام على أناس من الأنباط

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھینچے ہم پر تلوار سو نہیں ہے وہ ہم سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ہشام بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے کہ ہشام بن حکیم گذرے ملک شام میں رعایا لوگوں پر

وقد أقيموا في الشمس وصب على رؤوسهم الزيت فقال ما هذا قيل يعذبون في الخراج فقال هشام أشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله

اس حال میں کہ لوگ کھڑے کئے گئے تھے دھوپ میں اور ڈالا گیا تھا ان کے سروں پر گرم کیا ہوا روغن زیتون کا سو کہا کیا حال ہے کہا عذاب کئے جاتے ہیں سبب خراج نہ دینے کے کہا ہشام نے گواہی دیتا ہوں میں البتہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

يعذب الذين يعذبون الناس في الدنيا رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك إن طالت بك مدة أن ترى قوما في أيديهم

عذاب کرتا ہے انکو جو عذاب کرتے ہیں لوگوں کو دنیا میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے اگر دراز ہوگی تیری مدت تو دیکھے تو قوم کو کہ

مثل أذناب البقر يغدون في غضب الله ويروحون في سخط الله وفي رواية ويروحون في لعنة الله رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صنفان

مانند گائے کی دموں کے صبح کرتے ہیں خدا کی ناخوشی میں اور ایک روایت میں اور شام کرتے ہیں اللہ کی لعنت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو گروہ ہیں

من أهل النار لم أرهما قوم معهم سياط كأذناب البقر يضربون بها الناس ونساء كاسيات عاريات مميلات مائلات رؤوسهن كأسنمة البخت المائلة لا يدخلن الجنة ولا

آگ والے نہ دیکھا میں نے ان کو ایک قوم ہیں کہ ساتھ ان کے کوڑے ہیں مانند گائے کی دموں کے مارتے ہیں اس سے لوگوں کو اور عورتیں ہیں کپڑے پہنی ہوئی ننگی ہیں

يجدن ريحها وإن ريحها لتوجد من مسيرة كذا وكذا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قاتل أحدكم فليجتنب الوجه فإن الله خلق

پاوینگی اسکی بو اور مقرر بو اسکی البتہ پائی جاتی ہے ایسی ایسی راہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لڑے کوئی تم میں سو چاہیے کہ بچاوے منہ کو کیونکہ اللہ نے

آدم على صورته متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كشف سترا فأدخل بصره في البيت قبل أن يؤذن له

آدم کو اپنی صورت پر ... دوسری فصل روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کھولا پردہ کو پھر ڈالی نگاہ گھر میں پہلے اذن پانے کے

فرأى عورة أهله فقد أتى حدا لا يحل له أن يأتيه ولو أنه حين أدخل بصره فاستقبله رجل ففقأ عينه ما عيرت عليه وإن مر الرجل على باب لا ستر له غير

پھر دیکھی اس گھر کے لوگوں کی عورت کو سو مقرر آیا حد کو کہ جو حلال نہیں تھی اسکے لئے ... اور اگر کوئی آگے آیا اور آنکھیں اسکی پھوڑ ڈالیں ...

مغلق فنظر فلا خطيئة عليه إنما الخطيئة على أهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور بند نہ ہو پھر نگاہ کی اسنے سو نہیں ہے گناہ اس پر بس گناہ گھر والوں پر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أن يتعاطى السيف مسلولا رواه الترمذي وأبو داود وعن الحسن عن سمرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى أن يقد السير بين أصبعين رواه أبو داود

ننگی تلوار پکڑنے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ رض سے کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو انگلیوں کے درمیان دوال کاٹنے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن سعيد بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل دون ماله فهو شهيد ومن قتل دون دمه فهو شهيد ومن قتل دون دينه فهو شهيد ومن قتل دون أهله

سعید بن زید سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قتل کیا جاوے اپنے مال کے لئے سو وہ شہید ہے اور جو مارا جاوے اپنے خون کے لئے سو وہ شہید ہے اور جو اپنے دین کے لئے ...

فهو شهيد رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لجهنم سبعة أبواب باب منها لمن سل السيف على أمتي

سو وہ شہید ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کے سات دروازے ہیں ایک دروازہ انمیں سے اسکے لئے ہے جو کھینچے تلوار کو میری امت پر

أو قال على امة محمد رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وحديث ابي هريرة الرجل جبار ذكر في باب الغصب **باب القسامة** الفصل الاول عن رافع بن

یا فرمایا محمد کی امت پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور حدیث ابی ہریرہ کی پاؤں باطل ہے ذکر کی گئی ہے غصب کے باب میں باب قسامت کی ہے پہلی فصل روایت ہے رافع بن

خديج وسهل بن ابي حثمة انهما حدثاه ان عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود اتيا خيبر فتفرقا في النخل فقتل عبد الله بن سهل فجاء عبد الرحمن بن

خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے کہ ان دونوں نے حدیث کی ہے کہ عبد اللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود یہ دونوں آئے خیبر کو پھر جدا ہو گئے کھجوروں میں پس مارا گیا عبد اللہ بن سہل پس آیا عبد الرحمن بن

سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود الى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في امر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان اصغر القوم فقال له النبي صلى

سہل اور حویصہ اور محیصہ دونوں بیٹے مسعود کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر بات کی اپنے یار کی شان میں پھر شروع کیا عبد الرحمن نے اور تھا کم عمر جماعت میں سو فرمایا اسکو

الله عليه وسلم كبّر الكبر قال يحيى بن سعيد يعني ليلي الكلام الاكبر فتكلموا فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم او قال صاحبكم

اللہ علیہ وسلم نے تعظیم کر بزرگ کی کہا یحیی بن سعید نے یعنی چاہئے کہ نزدیک ہو وہ بات کرنے میں جو زیادہ بزرگ ہے پھر بات کی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حقدار ہو اپنے مقتول کے

بايمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله امر لم نره قال فتبرئكم يهود في ايمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار ففداهم رسول الله

قسم کھا کر پچاس آدمی تم میں سے عرض کئے یا رسول اللہ یہ امر ہے جو نہ دیکھا ہم نے اسکو فرمایا لوگ بری کر دینگے تمکو یہود اپنے پچاس کی قسم سے عرض کئے یا رسول اللہ یہ گروہ کافر ہیں پس فدیہ

صلى الله عليه وسلم من قبله وفي رواية تحلفون خمسين يمينا وتستحقون قاتلكم او صاحبكم فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ف اور ایک روایت میں یہ ہے کہ تم قسم کھاتے ہو پچاس ملکر اور لیتے ہو دیت اپنے قاتل سے یا لیتے ہو دیت اپنے یار کی سو دی اسکی دیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عنده بمائة ناقة متفق عليه وهذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث** عن رافع بن خديج قال اصبح رجل من الانصار مقتولا

اپنے پاس سے سو اونٹنی کی ق اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے فصل تیسری روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا ایک مرد انصار میں سے مارا گیا

بخيبر فانطلق اولياؤه الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكروا ذلك له فقال الكم شاهدان يشهدان على قاتل صاحبكم قالوا يا رسول الله لم يكن ثم

خیبر میں پھر گئے وارث اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر ذکر کیا اس قصے کو آنحضرت کے پاس سو فرمایا تمہارے لئے دو گواہ ہیں کہ گواہی دیویں تمہارے یار کے قاتل پر عرض کئے

احد من المسلمين وانما هم يهود وقد يجترؤن على اعظم من هذا قال فاختاروا منهم خمسين فاستحلفوهم فابوا فوداه رسول الله صلى الله عليه

کوئی مسلمانوں سے اور سوا اسکے نہیں کہ وہ یہود ہیں اور مقرر وہ جرأت کرتے ہیں اس سے بڑے کام پر فرمایا سو چنو ان میں سے پچاس آدمی اور حلف دلاؤ ان کو سو انکار کیا انہوں نے سو دیت دی

من عنده رواه ابو داود **باب قتل اهل الردة والسعاة بالفساد الفصل الاول** عن عكرمة قال اتي علي رض بزنادقة

اپنے پاس سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے باب قتل میں دین سے پھر جانے والے اور فساد کی طرف دوڑنے والے ہیں پہلی فصل روایت ہے عکرمہ سے کہا لائے گئے حضرت علی رض کے پاس مرتد

فاحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس رض فقال لو كنت انا لم احرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم لقول رسول

سو جلا دیا انکو سو پہنچی یہ خبر ابن عباس رض کو سو کہا اگر میں ہوتا تو نہ جلاتا ان کو واسطے منع فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ عذاب کرو ساتھ عذاب خدا کے اور البتہ قتل کرتا میں ان کو

الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه رواه البخاري وعن عبد الله بن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان النار

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو بدل ڈالے اپنے دین کو سو قتل کرو اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آگ سے

لا يعذب بها الا الله رواه البخاري وعن علي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج قوم في آخر الزمان حداث

عذاب نہ کرتا کوئی مگر اللہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے علی رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اب نکلیگی ایک قوم پچھلے زمانے میں نوجوان

الاسنان سفهاء الاحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز ايمانهم حناجرهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية فاينما

نرے نادان کہتے ہیں بہتر باتوں سے جو کلام کرے اس خلق اللہ کے نہ اتریگا ایمان انکا ان کے حلقوں کے اندر نکل جاویں گے دین سے جیسے پار نکل جاتا ہے تیر شکار سے

لقيتموهم فاقتلوهم فان في قتلهم اجرا لمن قتلهم الى يوم القيامة متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پاؤ ان کو سو قتل کرو انکو کیونکہ مارنے میں ان کے ثواب ہے ان کے مارنے والے کے لئے قیامت کے دن تک ق اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

يكون امتي فرقتين فيخرج من بينهما مارقة يلي قتلهم اولاهم بالحق رواه مسلم وعن جرير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة

ہوگی میری امت دو گروہ پھر نکلیگا ان دونوں سے فرقہ تیسرا جو منہ موڑنے والا دین اور امام کی اطاعت سے والی ہوتا ہے ان کے قتل کا جو زیادہ ہو حق پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جریر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ

الوداع لا ترجعن بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض متفق عليه وعن ابي بكرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا التقى المسلمان حمل

الوداع میں مت ہو جیو بعد میرے کافر کہ مارے ایک تمہارا گردن دوسرے کی ق اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب بھڑیں دو مسلمان اٹھاوے

احدهما على اخيه السلاح فهما في جرف جهنم فاذا قتل احدهما صاحبه دخلاها جميعا وفي رواية عنه قال اذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل

ایک ان کا اپنے بھائی پر ہتھیار سو وے دونوں کنارے پر دوزخ کے ہیں پھر جب خون کیا ایک نے اپنے یار کو داخل ہوئے اسمیں دونوں مل کر اور ایک روایت میں آئی ہے فرمایا جب بھڑیں دو مسلمان اپنی تلواروں سے

والمقتول في النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه متفق عليه وعن انس رض قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر

اور مقتول آگ میں ہیں عرض کیا میں نے یہ تو مار ڈالنے والا ہی ہے پس کیا حال ہے مقتول کا فرمایا مقرر وہ بھی تھا حریص اپنے یار کے قتل پر ق اور روایت ہے انس رض سے کہا آئے کئی

من عكل فاسلموا فاجتووا المدينة فامرهم ان ياتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها والبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها

پھر مسلمان ہوئے پھر ناگوار گذرا ان کو مدینے میں رہنا سو فرمایا ان کو کہ آویں صدقے کے اونٹوں کے پاس اور پیویں پیشاب انکا اور دودھ انکا پھر کیا اور چنگے ہوئے پھر مرتد ہو گئے اور قتل کئے چرواہے

واستاقوا الابل فبعث في آثارهم فاتي بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمل اعينهم ثم لم يحسمهم حتى ماتوا وفي رواية فسمروا اعينهم

اور ہانک لے گئے اونٹوں کو پھر بھیجی آنحضرت نے ایک جماعت ان کے پیچھے پھر لائے گئے وے اور کاٹا ہاتھ اور پاؤں انکا اور پھرائیں انکی آنکھیں گرم لوہے سے پھر نہ داغا انکو یہاں تک کہ مر گئے

وفي رواية امر بمسامير فاحميت فكحلهم بها وطرحهم بالحرة يستسقون فما يسقون حتى ماتوا متفق عليه

اور ایک روایت میں حکم فرمایا میخوں کو گرم کرنے کے لئے سو گرم کئے گئے سو سلائیاں پھیریں ان کو ان سے اور ڈال دیا ان کو گرم پتھروں میں پانی مانگتے تھے سو نہ ملتا تھا انکو پانی یہاں تک کہ مر گئے ق

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن عمران بن حصين رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثنا على الصدقة وينهانا عن المثلة رواه ابو داود ورواه النسائي عن انس وعن

روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا ترغیب دیتے تھے ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ پر اور منع فرماتے تھے ہمکو مثلہ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے انس سے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن عبد الله عن ابيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فانطلق لحاجته فرأينا حمرة معها فرخان فاخذنا فرخيها فجاءت

عبد الرحمن بن عبد اللہ سے وہ اپنے باپ سے کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پھر تشریف لے گئے آنحضرت بول و براز کو سو دیکھا ہم نے حمرہ کو ساتھ اسکے دو بچے تھے سو پکڑ لیا ہم نے ان دو بچوں کو پھر آیا

الحمرة فجعلت تفرش فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال من فجع هذه بولدها ردوا ولدها اليها ورأى قرية نمل قد حرقناها فقال من حرق هذه

حمرہ اور بچھانے لگی اپنے بازوؤں کو پھر آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کس نے غمگین کیا اسکو اسکے بچے سے پھیر دو بچوں کو اسکی طرف اور دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چیونٹیوں کی بستی کو جو جلا دیا تھا ہم نے سو فرمایا کس نے جلایا

فقلنا نحن قال انه لا ينبغي ان يعذب بالنار الا رب النار رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري وانس بن مالك رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

سو کہا ہم نے ہم نے جلایا فرمایا کہ نہیں لائق ہے کہ عذاب کرے آگ سے مگر مالک آگ کا ق اور روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری اور انس بن مالک رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال سيكون في امتي اختلاف وفرقة قوم يحسنون القيل ويسيئون الفعل يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية

فرمایا اب ہوگی میری امت میں اختلاف اور جدائی ایک گروہ اچھی کرینگے بات اور برا کرینگے فعل کو پڑھینگے قرآن کہ نہ اتریگا ان کے حلقوں سے نکلینگے دین سے مانند نکلنے تیر کے شکار سے

لا يرجعون حتى يرتد السهم على فوقه هم شر الخلق والخليقة طوبى لمن قتلهم وقتلوه يدعون الى كتاب الله وليسوا منه في شيء من قاتلهم

نہ پھرینگے دین کی طرف یہاں تک کہ پھرے تیر سوفار پر اپنے وے بہت بد ہیں خلق اور مخلوق میں خوشخبری ہو واسطے اس کے جو قتل کرے ان کو اور قتل کریں اسکو وے بلاوینگے لوگوں کو اللہ کی کتاب کی طرف اور نہیں ہیں وے ہم سے کسی چیز میں

كان ولي الله منهم قالوا يا رسول الله ما سيماهم قال التحليق رواه ابو داود وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

ہوگا بہت نزدیک اللہ کے باقی امت سے عرض کی یا رسول کیا ہی علامت انکی فرمایا منڈانا سر کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے

دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الا باحدى ثلث زنا بعد احصان فانه يرجم ورجل خرج محاربا لله ورسوله فانه

خون کسی مسلمان کا جو گواہی دیوے کہ نہیں ہے کوئی لائق بندگی کے مگر اللہ اور مقرر محمد رسول اللہ کا ہیں مگر ساتھ ایک کے تین خصلتوں سے زنا بعد احصان کے سو مقرر وہ پتھراؤ کیا جاوے اور مرد جو نکلے لڑنے کو اللہ اور رسول اسکے سے تو وہ

يقتل او يصلب او ينفى من الارض او يقتل نفسا فيقتل بها رواه ابو داود وعن ابن ابي ليلى قال حدثنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم انهم كانوا يسيرون

قتل کیا جاویگا یا سولی پر کھینچا جاویگا یا دور کیا جاویگا زمین سے یا خون کرے کسی کا سو خون کیا جاویگا بدلے اسکے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن ابی لیلی سے کہ حدیث کی ہم سے اصحاب نے

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنام رجل منهم فانطلق بعضهم الى حبل معه فاخذه ففزع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو سو گیا ایک مرد ان میں سے پھر گیا بعض انکا رسی کیطرف جو پاس سونیوالے کے تھی اور لیا اسکو سو ڈرا سونیوالا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق

لمسلم ان يروع مسلما رواه ابو داود وعن ابي الدرداء رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اخذ ارضا بجزيتها فقد استقال هجرته ومن

کہ ڈراوے کوئی مسلمان کسی مسلمان کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے لی زمین بدلے جزیہ کے سو پھیر دی اپنی ہجرت اور جسنے

نزع صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد ولى الاسلام ظهره رواه ابو داود وعن جرير بن عبد الله رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم

کھینچی کافر کی گردن سے ذلت اور اٹھالیا اسکو پس ڈالا گردن پر سو مقرر ڈالدیا اسلام کو پیٹھ پیچھے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا بھیجی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

سرية الى خثعم فاعتصم ناس منهم بالسجود فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل وقال انا برئ من كل

خثعم کیطرف ایک فوج سو پناہ پکڑی ان کے لوگوں نے سجدہ کرکے پھر شتابی کی گئی ان میں قتل کی سو پہنچی یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سو حکم فرمایا ان پر آدھی دیت کا فرمایا میں بیزار ہوں ہر

مسلم يقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول الله لم قال لا تتراءى ناراهما رواه ابو داود وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله

مسلمانوں سے جو اقامت کریں کافروں میں عرض کیا یا رسول کس واسطے فرمایا نہ دیکھے مسلمان اور کافر آپس میں ایک دوسرے کی آگ کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال الايمان قيد الفتك لا يفتك مؤمن رواه ابو داود وعن جرير رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے فرمایا ایمان روکتا ہے فتک کو ف۱ یکایک نہ مارے مومن کسی کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جریر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا ابق العبد الى الشرك فقد حل دمه رواه ابو داود وعن علي رض ان يهودية كانت تشتم النبي صلى

فرمایا جب بھاگے غلام شرک کی طرف ف۲ سو مقرر حلال ہوا خون اسکا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی رض سے کہ ایک عورت یہود کی گالی دیتی نبی صلی

الله عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فابطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها رواه ابو داود وعن جندب

اللہ علیہ وسلم کو اور لگی رہتی انکی برائی میں ف۳ پھر گلا گھونٹا اسکا ایک مرد نے یہاں تک کہ مرگئی پھر مباح کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خون اسکا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جندب

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد الساحر ضربة بالسيف رواه الترمذي

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد جادوگر کی تلوار کی مار ہے ف۴ روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن اسامة بن شريك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل خرج يفرق بين امتي فاضربوا عنقه رواه النسائي وعن

روایت ہے اسامہ بن شریک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد نکلا امام کی اطاعت سے حالانکہ چاہتا ہو کہ جدائی ڈالے درمیان میری امت کے سو مارو اسکی گردن روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے

شريك بن شهاب قال كنت اتمنى ان القى رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اساله عن الخوارج فلقيت ابا برزة

شریک بن شہاب سے کہا آرزو کرتا تھا میں کہ ملوں کسی مرد کو یاروں میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھوں اسکو خوارج کے حال سے سو پایا میں نے ابا برزہ

الاسلمی فقلت هل سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یذکر الخوارج قال نعم سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم باذنی

اسلمی کو اور پوچھا میں نے بھلا سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذکر فرماتے خوارج کا کہا ہاں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کانوں سے

ورأیته بعینی اُتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بمال فقسمه فاعطی من عن یمینه ومن عن شماله ولم یعط من وراءه

اور دیکھا میں نے آپ کو اپنی آنکھوں سے لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال پھر قسمت کی آپ نے پھر دیا داہنے اور بائیں طرف والے کو اپنے اور نہ دیا پیچھے والے کو

شیئا فقام رجل من وراءه فقال یا محمد ما عدلت فی القسمة رجل اسود مطموم الشعر علیه ثوبان ابیضان فغضب

کچھ سو کھڑا ہوا ایک پیچھے آنحضرت کے اور کہا یا محمد برابری کی نو نے قسمت میں ایک مرد کالا تھا سر منڈا ہوا تھا اسپر دو کپڑے سفید تھے پھر غصہ کیا

رسول الله صلی الله علیه وسلم غضبا شدیدا وقال والله لا تجدون بعدی رجلا هو اعدل منی ثم قال یخرج فی آخر الزمان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت غصہ اور فرمایا قسم اللہ کی نہ پاؤ گے تم میرے بعد کسی کو زیادہ عادل مجھ سے پھر فرمایا نکلیگی آخر زمانے میں

قوم کان هذا منهم یقرؤن القرآن لا یجاوز تراقیهم یمرقون من الاسلام کما یمرق السهم من الرمیة سیماهم التحلیق

ایک قوم ہے یہ انہی میں سے پڑھینگے قرآن کو نہ اتریگا ان کے حلقوں کے نیچے نکل جاوینگے اسلام سے جیسے نکل جاتا ہے تیر شکار سے علامت انکی تحلیق ہے

لا یزالون یخرجون حتی یخرج آخرهم مع المسیح الدجال فاذا لقیتموهم هم شر الخلق والخلیقة رواه النسائی وعن

ہمیشہ نکلتے رہینگے یہاں تک کہ نکلیگا پچھلا انکا مسیح دجال کے ساتھ پھر جب ملو تم ان سے سو جانو کہ وہ بہت بری خلقت اور برے لوگوں میں ہیں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے

ابی غالب رأی ابو امامة رؤسا منصوبة علی درج مسجد دمشق فقال ابو امامة کلاب النار شر قتلی تحت ادیم السماء خیر

ابو غالب سے دیکھا ابو امامہ نے اٹھائے ہوئے سروں کو دمشق کی راہ پر تو کہا ابو امامہ نے یہ کتے ہیں آگ کے بدترین مقتولوں کے ہیں آسمان کے نیچے بہترین

قتلی من قتلوه ثم قرأ یوم تبیض وجوه وتسود وجوه الآیة قال قلت لابی امامة انت سمعته من رسول الله صلی الله

مقتولوں کا وہ ہے کہ مارا انہوں نے اسکو پھر پڑھی ابو امامہ نے جس دن سفید ہونگے کتنے منہ اور سیاہ ہونگے کتنے منہ پوری آیت کو کہا ابو غالب نے ابی امامہ کو کیا تو نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم قال لو لم اسمعه الا مرة او مرتین او ثلثا حتی عد سبعا ما حدثتکموه رواه الترمذی وابن ماجه وقال

علیہ وسلم سے کہا اگر نہ سنتا میں اسکو ایک بار یا دو بار یا تین بار یہاں تک کہ گنا سات بار کو تو بیان نہ کرتا میں تمہارے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث حسن

ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے

کتاب الحدود

الفصل الاول

عن ابی هریرة وزید بن خالد رضی ان رجلین اختصما

کتاب حدود کی پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ اور زید بن خالد رض سے کہ جھگڑا لے آئے دو مرد

الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال احدهما اقض بیننا بکتاب الله وقال الآخر اجل یا رسول الله فاقض بیننا بکتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس کہا ایک نے ان دونوں میں سے فیصلہ کیجئے ہمارے درمیان موافق کتاب اللہ کے اور کہا دوسرے نے سچ ہے یا رسول اللہ فیصلہ کرو ہمارے درمیان

الله وائذن لی ان اتکلم قال تکلم قال ان ابنی کان عسیفا علی هذا فزنی بامرأته فاخبرونی ان علی ابنی الرجم فافتدیت

اللہ کی کتاب سے اور حکم دیجئے مجھے بات کرنیکا فرمایا بات کر کہا مقرر بیٹا میرا تھا مزدور اس کا سو زنا کیا اسکی عورت سے سو خبر دی لوگوں نے مجھ کو کہ بیٹے پر میرے رجم ہے سو عوض دیا میں نے

منه بمائة شاة وبجاریة لی ثم انی سألت اهل العلم فاخبرونی ان علی ابنی جلد مائة وتغریب عام وانما الرجم علی امرأته

اسکی طرف سے سو بکریاں اور ایک لونڈی اپنی پھر پوچھا میں نے عالموں سے سو خبر دی مجھکو کہ بیٹے پر میرے سو کوڑے اور وطن چھوڑنا ایک برس کا ہے اور بس اسکی عورت پر رجم ہے

فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله اما غنمک وجاریتک

سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو قسم اس ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ فیصلہ کرونگا تمہارا درمیان موافق کتاب اللہ کے لیکن بکری اور لونڈی

فرد عليك واما ابنك فعليه جلد مائة وتغريب عام واما انت يا انيس فاغد على امرأة هذا فان اعترفت فارجمها

سو پھیر دی جائینگی تجھکو اور بیٹے پر تیرے سو درے ہیں اور وطن چھوڑنا ایک سال اور تو اے انیس جا صبح کو اسکی عورت کے پاس پھر اگر اقرار کرے تو سنگسار کر اسکو

فاعترفت فرجمها متفق عليه ❊ وعن زيد بن خالد رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر فيمن زنى ولم يحصن

سو اقرار کیا پھر سنگسار کیا اسکو ❊ ق ❊ اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرماتے زانی غیر محصن کے حق میں

جلد مائة وتغريب عام رواه البخاري ❊ وعن عمر رض قال ان الله بعث محمدا صلى الله عليه وسلم بالحق وانزل عليه الكتاب

سو درے لگانا اور ایک برس وطن چھوڑنا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا مقرر اللہ نے بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق پر اور اتاری اس پر کتاب

فكان مما انزل الله تعالى اية الرجم رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده والرجم في كتاب الله حق على من زنى اذا احصن

سو تھی اسمیں جو اتاری اللہ برتر نے آیت رجم کی سنگسار کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سنگسار کیا ہمنے بعد آپ کے اور رجم اللہ کی کتاب میں ثابت ہے اس پر جو زنا کرے محصن ہو

من الرجال والنساء اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف متفق عليه ❊ وعن عبادة بن الصامت رض ان النبي صلى الله عليه

مردوں اور عورتوں سے جب قایم ہوں گواہ یا ہو حمل یا اقرار ❊ ق ❊ اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم قال خذوا عني خذوا عني قد جعل الله لهن سبيلا البكر بالبكر جلد مائة وتغريب عام والثيب بالثيب جلد

وسلم نے فرمایا کہ سیکھو مجھسے سیکھو مجھسے مقرر ٹھہرا دی اللہ نے ان کے لئے راہ ❊ زنا کرنے بن بیاہی کے ساتھ سو درے اور وطن چھوڑنا ایک برس اور ثیب ثیب کے ساتھ

مائة والرجم رواه مسلم ❊ وعن عبد الله بن عمر رض ان اليهود جاؤا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا له ان رجلا

سو درے اور سنگسار ہی ❊ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہ آئے یہود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو ذکر کیا روبرو آپ کے کہ ایک مرد

منهم وامرأة زنيا فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تجدون في التورية في شان الرجم قالوا نفضحهم ويجلدون

اور ایک عورت ہم میں سے زنا کیا ہی سو فرمایا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتے ہو تورات میں رجم کے مقدمے میں بولے رسوا کرتے ہیں ہم زانیوں کو اور درے مارے

قال عبد الله بن سلام كذبتم ان فيها الرجم فاتوا بالتورية فنشروها فوضع احدهم يده على اية الرجم فقرأ ما قبلها

کہا عبداللہ بن سلام نے جھوٹ بولتے ہو تم مقرر تورات میں حکم رجم کا ہی سو لائے تورات پھر کھولے اور رکھ دیا ایک انکا ہاتھ اپنا رجم کی آیت پر پھر پڑھا ما قبل

وما بعدها فقال عبد الله بن سلام ارفع يدك فرفع فاذا فيها اية الرجم فقالوا صدق يا محمد فيها اية الرجم فامر بهما النبي

اور ما بعد کو اسکے سو کہا عبداللہ بن سلام نے اٹھا اپنے ہاتھ کو پھر اٹھایا اسکو پھر جبھی اسمیں تھی آیت رجم کی سو بولے سچ کہا یا محمد اسمیں آیت رجم کی ہی پھر فرمایا ان دونوں کی نسبت

صلى الله عليه وسلم فرجما وفي رواية قال ارفع يدك فرفع فاذا اية الرجم تلوح فقال يا محمد ان فيها اية الرجم ولكنا نتكاتمه

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم رجم کا پھر وہ سنگسار کئے گئے اور ایک روایت میں کہا اٹھا اپنے ہاتھ کو پھر اٹھایا پھر جبھی آیت رجم کی کھل رہی سو کہا اے محمد مقرر اسمیں آیت رجم کی ہی

بيننا فامر بهما فرجما متفق عليه ❊ وعن ابي هريرة رض قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل وهو في المسجد فناداه يا رسول الله

آپس میں سو حکم فرمایا ان دونوں پر رجم کا سو رجم کئے گئے ❊ ق ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد اور آپ مسجد میں سو پکارا اسنے آنحضرت کو یا رسول اللہ

اني زنيت فاعرض عنه النبي صلى الله عليه وسلم فتنحى لشق وجهه الذي اعرض قبله فقال اني زنيت فاعرض عنه فلما شهد

مقرر میں نے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آیا اس طرف کو منہ پھیرا تھا آنحضرت نے جس جانب کو سو کہا زنا کیا میں نے پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر جب

اربع شهادات دعاه النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابك جنون قال لا فقال احصنت قال نعم يا رسول الله قال اذهبوا به فارجموه

چار دفعہ گواہی دی بلایا اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کیا تجھکو جنون ہے بولا نہیں فرمایا کیا تیری شادی ہو چکی ہے بولا ہاں یا رسول اللہ فرمایا لیجاؤ اسے اور سنگسار کرو

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِیْ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ حَتّٰى اَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ

کہا ابن شہاب نے سو خبر دی مجھے جسنے سنی جابر بن عبداللہ سے کہتا تھا سو سنگسار کیا ہمنے اسکو مدینہ میں پھر جب پہنچا اسکو پتھر بھاگا یہانتک پایا ہمنے اسکو سنگستان میں

فَرَجَمْنَاهُ حَتّٰى مَاتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِیْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِیِّ عَنْ جَابِرٍ بَعْدَ قَوْلِهٖ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ بِالْمُصَلّٰى فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ

پھر سنگسار کیا ہمنے اسکو یہانتک کہ مرگیا یہ متفق علیہ ہے، اور بخاری کی ایک روایت میں جو جابر سے ہے بعد قول کے اسکے جو قال نعم ہے پھر حکم کیا آنحضرت نے اسکے رجم کا سو رجم کیا گیا عیدگاہ میں پھر جب پہنچا اسکو پتھر

فَرَّ فَاُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ لَمَّا اَتٰى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ

بھاگا سو پکڑا گیا اور سنگسار کیا گیا یہانتک کہ مرگیا سو فرمایا اسکے حق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکی کو اور نماز پڑھی اسپر اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا جب آیا ماعز بن مالک

النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ غَمَزْتَ اَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنِكْتَهَا لَا يَكْنِیْ قَالَ نَعَمْ فَعِنْدَ ذٰلِكَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس تو فرمایا اسے شاید تو نے بوسا لیا ہوگا یا اشارہ کیا ہوگا یا نظر کیا ہوگا بولا نہیں یا رسول اللہ فرمایا کیا جماع کیا تو اسسے بدون کنایہ کے بولا ہاں

اَمَرَ بِرَجْمِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِیْ

حکم کیا اسکے سنگسار کرنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا آیا ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھے

فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ

سو فرمایا کیا بے عقل ہے تو پھر جا اور معافی مانگ اللہ سے اور رجوع ہو اسکی طرف کہا راوی نے سو چلا گیا تھوڑی دور پھر آیا اور بولا یا رسول اللہ پاک کر مجھے سو فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَ اُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے اسی طرح یہانتک کہ جب ہوا چوتھا بار فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز میں پاک کروں تجھے کہا زنا سے سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِهٖ جُنُوْنٌ فَاُخْبِرَ اَنَّهٗ لَيْسَ بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ اَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهٗ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيْحَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسکو جنون ہے سو خبر کی لوگوں نے کہ وہ دیوانہ نہیں ہے فرمایا کیا شراب پی ہے سو کھڑا ہوا ایک مرد اور سونگھا اسکا منہ سو نہ پائی اس بو

خَمْرٍ فَقَالَ اَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَلَبِثُوْا يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلٰثَةً ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا

شراب کی تب فرمایا کہ زنا کیا تو نے بولا ہاں سو فرمایا اسکے حق میں حکم رجم کا سو رجم کیا گیا پھر دیر کی دو دن یا تین دن کی پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا معافی

لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْاَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ

ماعز بن مالک کے لئے البتہ مقرر توبہ کی ہے اسنے ایسی کہ اگر تقسیم ہو امتوں میں توبہ اسکی تو کفایت کرتی ہے پھر آئی آپکے پاس ایک عورت غامدی کہ جو ازد میں سے ہے سو بولی وہ عورت یا رسول

اللّٰهِ طَهِّرْنِیْ فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِیْ فَاسْتَغْفِرِیْ اللّٰهَ وَتُوْبِیْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ تُرِيْدُ اَنْ تَرْدُدَنِیْ كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ

اللہ پاک کر مجھے سو فرمایا کیا بے وقوف ہے تو پھر جا اور معافی مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو بولی چاہتے ہیں آپ پھیرنے کو مجھے جیسا پھیرا آپنے ماعز بن مالک کو

اِنَّهَا حُبْلٰى مِنَ الزِّنَا فَقَالَ اَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَهَا حَتّٰى تَضَعِیْ مَا فِیْ بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ حَتّٰى وَضَعَتْ فَاَتَى النَّبِیَّ

مقرر وہ حاملہ ہے زنا سے سو فرمایا تو ہے بولی ہاں فرمایا اسکو یہانتک جنے تو اپنے پیٹ کے بچے کو کہا راوی نے سو کفیل ہوا اسکا ایک مرد انصار میں سے یہانتک جنی تب آیا وہ مرد آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ اِذًا لَا نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيْرًا لَيْسَ لَهٗ مَنْ يُرْضِعُهٗ فَقَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا مقرر جنی ہے غامدیہ تب فرمایا ابھی پتھر او نکرینگے اسکو اور نچھوڑ دینگے اسکے لڑکے کو چھوٹا نہیں ہے اسکے لئے کوئی دودھ دینے والا

رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اِلَیَّ رَضَاعُهٗ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَالَ فَرَجَمَهَا وَفِیْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ لَهَا اذْهَبِیْ حَتّٰى تَلِدِیْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَ

ایک مرد انصار میں سے اور کہا میرے ذمہ ہے دودھ دینا اسکا اے نبی اللہ کہا راوی نے پھر رجم کیا اسکو اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے اس عورت کو چلی جا یہانتک کہ جنے تو پھر جب جنی فرمایا

إذ هي فأرضعيه حتى تفطميه فلما فطمته أتته بالصبي في يده كسرة خبز فقالت هذا يا نبي الله قد فطمته وقد أكل الطعام فدفع

چلی جا اور دودھ پلا اسکو یہاں تک کہ چھوڑا دے تو اسکو دودھ سے پھر جب چھڑایا اسکو دودھ سے لے آئی لڑکے کو حضرت پاس اور تھا ہاتھ میں اس لڑکے کے ایک ٹکڑا روٹی کا پس کہا یہ لڑکا ہے اے نبی اللہ کے تحقیق میں نے چھڑا دیا اسکو دودھ سے اور کھانے لگا کھانا

الصبي إلى رجل من المسلمين ثم أمر بها فحفر لها إلى صدرها وأمر الناس فرجموها فيقبل خالد بن الوليد بحجر فرمى رأسها

اس لڑکے کو ایک مرد مسلمان کے پھر حکم کیا اسکے لئے پھر کھودا گیا اسکے واسطے سینے تک اور فرمایا لوگوں کو سو سنگسار کیا اسکو سو آگے آتا تھا خالد بن ولید پتھر لیکر اور ڈالا

فتنضح الدم على وجه خالد فسبها فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهلا يا خالد فوالذي نفسي بيده لقد تابت

سو گرا خون چھینٹ پر خالد کے پھر گالی دی اس عورت کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تھم جا اے خالد سو قسم اس ذات پاک کی کہ جان میری جس کے ہاتھ میں ہے توبہ کی

توبة لو تابها صاحب مكس لغفر له ثم أمر بها فصلى عليها ودفنت رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال سمعت النبي

ایسی توبہ اگر کرے اسکو خراج والا تو البتہ مغفرت ہو اسکی پھر حکم فرمایا اسپر نماز کا اور نماز پڑھی اسپر اور دفنائی گئی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا سنا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم يقول إذا زنت أمة أحدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم إن زنت فليجلدها

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب زنا کرے لونڈی کسی کی تم میں سے پھر ظاہر ہو زنا اسکا تو چاہیے کہ مارے اسے حد اور ملامت نہ کرے اسپر پھر اگر دوبارہ کرے تو چاہیے

ولا يثرب ثم إن زنت الثالثة فتبين زناها فليبعها ولو بحبل من شعر متفق عليه وعن علي رض قال يا أيها الناس أقيموا

اور ملامت نہ کرے پھر اگر زنا کرے تیسری دفعہ اور ظاہر ہو زنا اسکا تو بیچ ڈالے اسکو اگرچہ ایک بال کی رسی پر ہو متفق ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا اے لوگو قایم کرو حد

على أرقائكم الحد من أحصن منهم ومن لم يحصن فإن أمة لرسول الله صلى الله عليه وسلم زنت فأمرني أن أجلدها

اپنی لونڈی غلام پر محصن ہو یا غیر محصن کیونکہ زنا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی نے سو فرمایا مجھے کہ درہ ماروں اسے

فإذا هي حديث عهد بنفاس فخشيت إن أنا جلدتها أن أقتلها فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أحسنت

سو دیکھا میں کہ تھوڑا عرصہ گذرا تھا اسکے جنے کو سو ڈرا میں کہ اگر درے لگاؤں تو مر جائیگی پھر میں نے ذکر کیا اسکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا خوب کیا تو نے

رواه مسلم وفي رواية أبي داود قال دعها حتى ينقطع دمها ثم أقم عليها الحد وأقيموا الحدود على ما ملكت

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابی داؤد کی روایت میں فرمایا چھوڑ دے اسکو یہاں تک کہ بند ہو خون اسکا پھر قایم کر اسپر حد اور قایم کرو حد اپنی لونڈی

أيمانكم الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض قال جاء ماعز الأسلمي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه قد زنى

غلام پر۔ دوسری فصل۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا ماعز اسلمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا کہ زنا کیا اسنے

فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال إنه قد زنى فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال يا رسول الله إنه قد

پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر آیا دوسری جانب کو اور کہا کہ اسنے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر آیا اسی جانب کو اور کہا یا رسول اللہ اسنے

زنى فأمر به في الرابعة فأخرج إلى الحرة فرجم بالحجارة فلما وجد مس الحجارة فر يشتد حتى مر برجل معه لحي جمل

زنا کیا تب حکم فرمایا اسپر چوتھی دفعہ سو لیگئے سنگستان کیطرف اور مارا گیا پتھروں سے پھر جب پائی چوٹ پتھروں کی بھاگا دوڑتا ہوا یہاں تک کہ گذرا ایک مرد پاس کہ تھا اسکے پاس ہڈی اونٹ کی

فضربه به وضربه الناس حتى مات فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم أنه فر حين وجد مس الحجارة ومس

سو مارا اسکو اور مارا اسکو لوگوں نے یہاں تک کہ مر گیا پھر ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ وہ بھاگا جب پہنچی اسکو مار پتھر کی اور علامت

الموت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا تركتموه رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية هلا تركتموه لعله أن يتوب

موت کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں نہ چھوڑ دیا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ہے کیوں نہیں چھوڑا اسکو شاید وہ توبہ کرتا

فيتوب الله عليه وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لماعز بن مالك احق ما بلغني عنك قال وما بلغك عني

توبہ قبول کرتا ہے اسکو اللہ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماعز بن مالک کو بھلا سچ ہے جو پہنچی مجھے تیری بابت عرض کیا اور کیا پہنچی ہے

قال بلغني انك قد وقعت على جارية آل فلان قال نعم فشهد اربع شهادات فامر به فرجم رواه مسلم وعن يزيد بن

فرمایا پہنچی مجھے کہ جا پڑا تو فلانے کی آل کی لونڈی پر بولا ہاں سو گواہی دی اپنی جان پر چار بار پھر حکم فرمایا اسپر سو سنگسار کیا گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے یزید بن

نعيم عن ابيه ان ماعزا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاقر عنده اربع مرات فامر برجمه وقال لهزال لو سترته بثوبك

نعیم سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ آیا ماعز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر اقرار کیا چار بار پھر حکم فرمایا اسپر سنگسار کا کہا ہزال کو اگر چھپا لیتا تو اسکو اپنے کپڑے میں

كان خيرا لك قال ابن المنكدر ان هزالا امر ماعزا ان ياتي النبي صلى الله عليه وسلم فيخبره رواه ابو داود وعن

تو ہوتا بھلا تیرے لئے کہا ابن المنکدر نے کہ ہزال نے حکم کیا ماعز کو کہ جاوے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر کرے آپ کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعافوا الحدود

عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے جو عبد اللہ بن عمرو بن العاص ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو

فيما بينكم فما بلغني من حد فقد وجب رواه ابو داود والنسائي وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

آپس میں اپنے پھر جو حد پہنچی میرے پاس سو مقرر واجب ہوئی اقامت اسکی روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اقيلوا ذوي الهيئات عثراتهم الا الحدود رواه ابو داود وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرؤا

درگذر کرو رو داروں کی لغزشوں سے مگر حدیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹال دو

الحدود عن المسلمين ما استطعتم فان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ في العفو خير من ان يخطئ

حدوں کو مسلمانوں سے جہاں تک ہو سکے پھر اگر ہو کوئی چھٹکارا تو چھوڑ دو اسکو کیونکہ خطا امام کی عفو میں بہتر ہے خطا کرنے سے

في العقوبة رواه الترمذي وقال قد روي عنها ولم يرفع وهو اصح وعن وائل بن حجر قال استكرهت امراة على عهد

عقوبت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کی گئی یہ حدیث عائشہ سے اور مرفوع نہ ہوئی اور یہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے وائل بن حجر سے زبردستی کی گئی ایک عورت سے

النبي صلى الله عليه وسلم فدرأ عنها الحد واقامه على الذي اصابها ولم يذكر انه جعل لها مهرا رواه الترمذي وعنه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں پھر ٹال دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے حد اور قائم کی حد زبردستی کرنے والے پر اور ذکر نہ کیا راوی نے کہ مہر دلایا ہو اسکے لئے … روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے

ان امراة خرجت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم تريد الصلوة فتلقاها رجل فتجللها فقضى حاجته منها

کہ ایک عورت باہر نکلی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے لئے پھر آ گیا اسکے آگے ایک مرد پھر چھپا لیا اسکو پھر پوری کی حاجت اپنی اس سے

فصاحت وانطلق ومرت عصابة من المهاجرين فقالت ان ذلك الرجل فعل بي كذا وكذا فاخذوا الرجل فاتوا به

سو چیخی وہ عورت اور چلا گیا وہ مرد اور گذری ایک جماعت مہاجروں کی پھر بولی کہ اس مرد نے کیا مجھ سے ایسا اور ایسا سو پکڑا اس مرد کو اور لائے اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها اذهبي فقد غفر الله لك وقال للرجل الذي وقع عليها ارجموه وقال لقد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا اسکو چلی جا مقرر اللہ نے بخشا تجھے اور فرمایا اس مرد کو جو جا پڑا تھا اسپر سنگسار کرو اسکو اور فرمایا البتہ

تاب توبة لو تابها اهل المدينة لقبل منهم رواه الترمذي وابو داود وعن جابر رض ان رجلا زنى بامراة فامر به النبي

اس نے کی ایسی توبہ کہ اگر کریں اسکو مدینے والے البتہ قبول کیا جاوے ان سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ ایک مرد نے زنا کیا ایک عورت سے سو حکم فرمایا …

صلی اللہ علیہ وسلم فجلد الحد ثم اخبر انہ محصن فامر بہ فرجم رواہ ابوداود وعن سعید بن سعد بن عبادۃ ان

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر درّے کا سو مارے گئے درّے پھر خبر پہنچی آنحضرت کو کہ وہ محصن ہے پھر حکم فرمایا اس پر رجم کا سو رجم کیا گیا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے سعید بن سعد بن عبادہ سے

سعد بن عبادۃ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم برجل کان فی الحی مخدج سقیم فوجد علی امۃ من اماءھم یخبث بھا

سعد بن عبادہ نے لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک نکما بیمار مرد کو جو تھا محلے میں اور پایا اسکو کہ بدکام کرتا تھا کسی کی لونڈی سے

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خذوا لہ عثکالا فیہ مائۃ شمراخ فاضربوہ ضربۃ رواہ فی شرح السنۃ وفی روایۃ

سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لے آؤ اسکے لئے ایک جھاڑ و کھجور کا جسمیں سو سینکیں ہوں پھر مارو اسکو اس سے ایک دفعہ روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور

ابن ماجۃ نحوہ وعن عکرمۃ عن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وجدتموہ یعمل عمل قوم لوط فاقتلوا

ابن ماجہ کی روایت میں مانند اسکے ہی اور روایت ہے عکرمہ سے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو پاؤ وہ کام کرتے جو کیا لوط علیہ السلام کی قوم نے تو قتل کرو

الفاعل والمفعول بہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتی

کرنے اور کروانے والے کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جماع کیا

بھیمۃ فاقتلوہ واقتلوھا معہ قیل لابن عباس ما شان البھیمۃ قال ما سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

چوپائے سے سو قتل کرو اسکو اور قتل کرو اس چارپائے کو ساتھ اسکے پوچھے گئے ابن عباس کیا حال ہے اس بہیمے کا کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فی ذلک شیئا ولکن اراہ کرہ ان یوکل لحمھا او ینتفع بھا وقد فعل بھا ذلک رواہ ابوداود وابن ماجۃ وعن جابر رض

اس باب میں کچھ اور لیکن گمان کرتا ہوں آنحضرت کو کہ مکروہ جانا اسکا گوشت کھانا یا نفع اٹھانا اس سے اور حقیر کی گئی ہے اسکے ساتھ ایسی حرکت روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے جابر رض سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اخوف ما اخاف علی امتی عمل قوم لوط رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ڈر کی چیزوں میں ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر قوم لوط علیہ السلام کی عمل ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس

رض ان رجلا من بنی بکر بن لیث اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاقر انہ زنی بامراۃ اربع مرات فجلدہ مائۃ وکان بکرا

رض سے کہ ایک مرد بنی بکر بن لیث سے آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اقرار کیا چار دفعہ کہ اسنے زنا کیا ایک عورت سے سو مارا اسکو سو درے اور تھا وہ کنوارا

ثم سالہ البینۃ علی المراۃ فقالت کذب واللہ یا رسول اللہ فجلد حد الفریۃ رواہ ابوداود وعن عائشۃ رض

پھر مانگا اس سے گواہ عورت پر سو بولی جھوٹا ہے یہ قسم اللہ کی یا رسول اللہ پھر ماری گئی اسکو حد قذف کی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت لما نزل عذری قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر وذکر ذلک فلما نزل من المنبر امر بالرجلین والمراۃ فضربوا

بولیں جب اترا قرآن میرے باب میں کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر اور ذکر کیا اسکا پھر جب اترے منبر سے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت پر پھر مارے گئے

حدھم رواہ ابوداود

الفصل الثالث

عن نافع ان صفیۃ بنت ابی عبید اخبرتہ ان عبدا من رقیق الامارۃ وقع

اپنی حد کو روایت کیا اسکو ابوداود نے تیسری فصل روایت ہے نافع سے کہ ابی عبید کی بیٹی صفیہ نے خبر دی اسکو کہ ایک غلام امارت کے غلاموں سے جا پڑا

علی ولیدۃ من الخمس فاستکرھھا حتی اقتضھا فجلدہ عمر ولم یجلدھا من اجل انہ استکرھھا رواہ البخاری وعن

ایک خمس کی لونڈی پر پھر زبردستی کی اسپر یہاں تک کہ ازالہ بکر کیا پھر درّے لگائے اسکو حضرت عمر رض نے اور نہ حد ماری اس لونڈی کو بسبب زبردستی ہونے کے اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

یزید بن نعیم بن ھزال عن ابیہ قال کان ماعز بن مالک یتیما فی حجر ابی فاصاب جاریۃ من الحی فقال لہ ابی ائت رسول اللہ

یزید بن نعیم بن ہزال سے اسنے اپنے باپ سے کہا تھا ماعز بن مالک یتیم میرے باپ کی گود میں پھر پہنچا محلے کی ایک لونڈی پر سو کہا اسکو میرے باپ نے آ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ بما صنعت لعلہ یستغفر لک وانما یرید بذلک رجاء ان یکون لہ مخرجا فاتاہ فقال یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو خبر دے ان کو اپنے فعل کی شاید گناہ بخشوا دیں تیرے لئے اور ارادہ کرتا تھا اسکی امید رکھکر کہ ہو سکے لئے سبب خلاصی کا سو آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کی یا رسول اللہ
انی زنیت فاقم علی کتاب اللہ فاعرض عنہ فعاد فقال یا رسول اللہ انی زنیت فاقم علی کتاب اللہ حتی قالہا اربع مرات
میں نے زنا کیا سو قایم کرو مجھ پر حکم اللہ کا سو منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ مقرر میں نے زنا کیا سو قایم کر مجھ پر حکم اللہ یہاں تک کہا اس کلمے کو چار مرتبے
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک قد قلتہا اربع مرات فبمن زنیت قال بفلانۃ قال ہل ضاجعتہا قال نعم قال ہل باشرتہا قال
سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر تو نے اقرار کیا اسکا چار مرتبے سو کس سے زنا کیا تو نے کہا فلانی سے فرمایا کیا آپس میں پہلو ملا لیا تھا اسکے ساتھ کہا ہاں فرمایا کیا لگا لیا بدن سے بدن
نعم قال ہل جامعتہا قال نعم فامر بہ ان یرجم فاخرج بہ الی الحرۃ فلما رجم فوجد مس الحجارۃ فجزع فخرج یشتد فلقیہ عبد
ہاں فرمایا بھلا مجامعت کی تو نے اس سے کہا ہاں سو حکم فرمایا اسپر سنگسار کیا جاوے سو لے گئے اسکو سنگستان میں پھر جب رجم کیا اور پہنچی چوٹ پتھروں کی سو گھبرایا اور بھاگا دوڑتا سو
اللہ بن انیس وقد عجز اصحابہ فنزع لہ بوظیف بعیر فرماہ بہ فقتلہ ثم اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فقال ہلا
اللہ بن انیس اور مقرر تھک گئے تھے مارنے والے اسکے سو کھینچی عبداللہ بن انیس نے اسکے لئے اونٹ کے پاؤں کی ہڈی پھر مارا اس سے اسکو اور مار ڈالا اسکو پھر آیا عبداللہ بن انیس حضرت کے پاس اور ذکر کیا سو فرمایا کیوں نہ
ترکتموہ لعلہ ان یتوب فیتوب اللہ علیہ رواہ ابو داود وعن عمرو بن العاص رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
چھوڑ دیا اسکو شاید کہ وہ توبہ کرتا سو بخشتا اسکو اللہ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عمرو بن العاص رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
یقول ما من قوم یظہر فیہم الزنا الا اخذوا بالسنۃ وما من قوم یظہر فیہم الرشی الا اخذوا بالرعب رواہ احمد
فرماتے تھے نہیں ہے کوئی قوم کہ کھلا کھلی ہوتا ہے ان میں زنا مگر گرفتار ہوتے ہیں قحط میں اور نہیں ہے کوئی قوم کہ ظاہر ہوتی ہے ان میں رشوت مگر گرفتار ہوتے ہیں خوف کے روایت کیا اسکو احمد نے
وعن ابن عباس وابی ہریرۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ملعون من عمل عمل قوم لوط رواہ رزین وفی روایۃ
اور روایت ہے ابن عباس اور ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملعون ہے وہ جو کرے کام لوط کی قوم کا روایت کیا اسکو رزین نے اور ایک روایت میں
لہ عن ابن عباس ان علیا رض احرقہما وابا بکر رض ہدم علیہما حائطا وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا
ابن عباس سے کہ علی رضی اللہ عنہ نے جلایا ان دونوں کو اور ابی بکر رضی اللہ عنہ نے گرا دیا ان دونوں پر دیوار اور روایت ہے اسی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ
ینظر اللہ الی رجل اتی رجلا او امرأۃ فی دبرہا رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب وعنہ انہ قال من اتی بہیمۃ فلا
دیکھیگا اللہ رحمت کی نظر سے اس مرد کی طرف جو آوے مرد یا عورت پر پیچھے کی راہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا جو آوے چوپایہ پر سو نہیں
حد علیہ رواہ الترمذی وابو داود وقال الترمذی عن سفیان الثوری انہ قال ہذا اصح من الحدیث الاول وعن عبادۃ بن
اسپر حد روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور کہا ترمذی نے سفیان ثوری سے کہ اسنے کہا یہ حدیث بہت صحیح ہے پہلی حدیث سے اور روایت ہے عبادہ بن
الصامت رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقیموا حدود اللہ فی القریب والبعید ولا یاخذکم فی اللہ لومۃ لائم
صامت رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قایم کرو اللہ کی حدیں نزدیک اور دور میں اور مانع نہو تمکو اللہ کے دین میں ملامت کسی ملامت کرنے والے کی
رواہ ابن ماجہ وعن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقامۃ حد من حدود اللہ خیر من مطر اربعین لیلۃ فی بلاد
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قایم کرنا ایک حد کا اللہ کی حدوں سے بہتر ہے چالیس رات کے مینہہ برسنے سے شہروں میں
اللہ رواہ ابن ماجہ ورواہ النسائی عن ابی ہریرۃ رض باب قطع السرقۃ الفصل الاول عن عائشۃ رض عن النبی
اللہ کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے ابی ہریرہ رض سے یہ باب ہاتھ کاٹنے میں بسبب چوری کے ہے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق الا بربع دينار فصاعدا متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قطع النبي صلى

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کاٹا جائیگا ہاتھ چور کا مگر بسبب چرانے کے چوتھائی دینار کے اور زیادہ اس سے متفق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کاٹا آنحضرت صلی

الله عليه وسلم يد سارق في مجن ثمنه ثلاثة دراهم متفق عليه وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا چرانے میں ڈھال کے کہ مول اسکا تین درہم تھا۔ متفق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لعن الله السارق يسرق البيضة فتقطع يده ويسرق الحبل فتقطع يده متفق عليه الفصل الثاني عن رافع بن خديج

لعنت کرے اللہ چور پر کہ چراتا ہے بیضے کو اور کاٹا جاتا ہے ہاتھ اسکا اور چراتا ہے رسی پھر کاٹا جاتا ہے ہاتھ اسکا۔ متفق فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر ولا كثر رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجة

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا درخت کے میوہ چرانے میں اور نہ کھجور کے گابھے میں روایت کیا اسکو مالک نے اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

قطع من الطعام وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہاتھ کاٹنا کھانے میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

انه سئل عن الثمر المعلق قال من سرق منه شيئا بعد ان يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه القطع رواه ابو داود والنسائي

کہ پوچھے گئے آنحضرت میوہ درخت لٹکے ہوئے سے فرمایا جو چرا لیوے اس میں سے کچھ بعد رکھنے کے سوکھانے کی جگہ میں اور پہنچے قیمت ڈھال کو تو اس پر ہاتھ کاٹنا ہے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے

وعن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي حسين المكي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر معلق ولا في حريسة

اور روایت ہے عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین مکی رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا لٹکے ہوئے میوہ میں اور نہ

جبل فاذا آواه المراح والجرين فالقطع فيما بلغ ثمن المجن رواه مالك وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

چرنے والے جانور میں پہاڑ پر پس جب رکھا ان کو تھان نے یا کھلیان نے پس ہاتھ کاٹنا ہے اس میں کہ پہنچے قیمت ڈھال کو روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے جابر رض سے

وسلم ليس على المنتهب قطع ومن انتهب نهبة مشهورة فليس منا رواه ابو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس

وسلم نے نہیں ہے اوپر لوٹنے والے کے ہاتھ کاٹنا اور جو شخص کہ لوٹے لوٹنا مشہور سو وہ نہیں ہے ہم میں روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے آنحضرت صلی اللہ

على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وروي في شرح السنة ان صفوان

خیانت کرنے والے پر اور نہ لوٹنے والے پر اور نہ اچکنے والے پر ہاتھ کاٹنا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی ہے شرح سنۃ میں کہ صفوان

بن امية قدم المدينة فنام في المسجد وتوسد رداءه فجاء سارق واخذ رداءه فاخذه صفوان فجاء به الى

بن امیہ پہلے آیا مدینے کو پھر سو گیا مسجد میں اپنی چادر کو تکیہ بنا کر پھر آیا ایک چور اور لے لی چادر پھر پکڑا اسکو صفوان نے اور لایا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر ان تقطع يده فقال صفوان اني لم ارد هذا هو عليه صدقة فقال رسول الله صلى الله

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا اسکے ہاتھ کاٹنے کو سو عرض کی صفوان نے کہ نہیں چاہتا تھا میں اسکو یہ چادر اسپر صدقہ ہے سو فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم فهلا قبل ان تأتيني به وروى نحوه ابن ماجة عن عبد الله بن صفوان عن ابيه والدارمي عن ابن عباس وعن

علیہ وسلم نے کیوں نہ صدقہ کیا تو نے پہلے لانے کے میرے پاس اور روایت کیا مانند اسکے ابن ماجہ نے عبداللہ بن صفوان سے اسنے اپنے باپ سے اور دارمی نے ابن عباس سے اور روایت ہے

بسر بن ارطاة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع الايدي في الغزو رواه الترمذي وابو داود

بسر بن ارطاۃ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ کاٹے جاویں ہاتھ لڑائی کے وقت روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

والنسائي إلا أنهما قالا في السفر بدل الغزو وعن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في السارق

اور نسائی نے مگر ابوداؤد اور نسائی نے سفر میں بجائے لڑائی کے کہا۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے ابی ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق میں

إن سرق فاقطعوا يده ثم إن سرق فاقطعوا رجله ثم إن سرق فاقطعوا يده ثم إن سرق فاقطعوا رجله رواه في شرح السنة

اگر چوری کرے تو کاٹو اسکے ہاتھ کو پھر اگر چوری کرے تو کاٹو اسکے پاؤں کو پھر اگر چوری کرے تو کاٹ ڈالو ہاتھ اسکا پھر اگر چوری کرے تو کاٹ ڈالو اسکے پاؤں کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن جابر رض قال جيء بسارق إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الثانية فقال اقطعوه

اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائے ایک چور کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کاٹ ڈالو اسکا ہاتھ سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو دوسری دفعہ اور فرمایا کاٹ ڈالو اسکا ہاتھ

فقطع ثم جيء به الثالثة فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الرابعة فقال اقطعوه فقطع فأتي به الخامسة فقال

سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو تیسری دفعہ سو فرمایا کاٹ ڈالو پھر کاٹا گیا پھر لائے اسکو چوتھی دفعہ پھر فرمایا کاٹ ڈالو سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو پانچویں دفعہ تو فرمایا

اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجتررناه فألقيناه في بئر ورمينا عليه الحجارة رواه أبو داود والنسائي وروي في

قتل کرو اسکو سو لیگئے اور قتل کیا ہم نے اسکو پھر گھسیٹ کر ڈال دیا ہم نے اسکو کوئیں میں اور ڈالا ہم نے اسپر پتھر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کی بیچ

شرح السنة في قطع السارق عن النبي صلى الله عليه وسلم اقطعوه ثم احسموه وعن فضالة بن عبيد رض قال أتي

شرح سنت میں چور کے ہاتھ کاٹنے کے باب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کاٹ ڈالو ہاتھ اسکا پھر تلو اسکو اور روایت ہے فضالہ بن عبید رض سے کہا لائے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم أمر بها فعلقت في عنقه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

ایک چور کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کاٹا گیا ہاتھ اسکا پھر حکم فرمایا ہاتھ لٹکانیکا سو لٹکایا گیا اسکی گردن میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی

وابن ماجه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سرق المملوك فبعه ولو بنش رواه أبو داود

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چرا وے غلام تو بیچ ڈال اسکو اگرچہ مول اسکا ایک نش ہو روایت کیا اسکو ابوداؤد

والنسائي وابن ماجه

الفصل الثالث

عن عائشة رض قالت أتي عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ تیسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے بولیں لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک چور کو سو کاٹا ہاتھ اسکا

فقالوا ما كنا نراك تبلغ به هذا قال لو كانت فاطمة لقطعتها رواه النسائي وعن ابن عمر قال جاء رجل إلى عمر بغلام

سو عرض کیا گمان نہ تھا ہمکو کہ پہنچیگا تو اسپر اس مرتبے تک فرمایا اگر ہوتی فاطمہ البتہ کاٹتا میں اسکا ہاتھ کو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا لایا ایک غلام

له فقال اقطع يده فإنه سرق مرآة لامرأتي فقال عمر لا قطع عليه هو خادمكم أخذ متاعكم رواه مالك وعن

اور کہا کاٹ ڈال اسکا ہاتھ کہ اسنے چرایا میری عورت کا آئینہ سو کہا عمر نے نہیں ہے ہاتھ کاٹنا اسکا وہ خادم ہے تمھارا اپنی تمھاری چیز لی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت

أبي ذر رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا ذر قلت لبيك يا رسول الله وسعديك قال كيف أنت إذا

ابی ذر رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا ابا ذر کہا میں نے حاضر ہوں یا رسول اللہ اور فرمانبردار ہوں فرمایا کیا کریگا تو جب

أصاب الناس موت يكون البيت فيه بالوصيف يعني القبر قلت الله ورسوله أعلم قال عليك بالصبر قال حماد بن

پہنچیگی لوگوں کو موت ہوگا گھر اسمیں بدلے خادم کے یعنی قبر کہا میں نے اللہ اور رسول خوب جانتا ہے فرمایا تجھے صبر کرنا ہی کہا حماد بن

أبي سليمان تقطع يد النباش لأنه دخل على الميت بيته رواه أبو داود

ابی سلیمان نے کاٹا جاوے ہاتھ کفن چور کا کیونکہ وہ داخل ہوا مردے پر اسکے گھر میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

باب الشفاعة في الحدود

باب سفارش کا حدود میں

الفصل

پہلی فصل

الاول عن عائشة رضـ ان قريشا اهمهم شان المرأة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلم فيها رسول الله صلى الله

پہلی روایت ہے عائشہ رض سے کہ غم میں ڈالا قریش کو مخزوم کی ایک عورت کے کام کو جو چوری کی تھی سو بولے کون عرض کریگا اسکے واسطے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقالوا ومن يجترئ عليه الا اسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمه اسامة فقال

علیہ وسلم کی خدمت میں اور کہا جرأت کرسکتا ہے مگر اسامہ بن زید کہ پیارا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر کلام کیا آپ سے اسامہ نے سو فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشفع في حد من حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال انما اهلك الذين قبلكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سفارش کرتا ہے حد میں اللہ کی حدوں سے پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا پھر فرمایا بس ہلاک ہو گئے اگلے تمہارے

انهم كانوا اذا سرق فيهم الشريف تركوه واذا سرق فيهم الضعيف اقاموا عليه الحد وايم الله لو ان فاطمة بنت

اس سے کہ وے تھے جب چراتا ان میں شریف چھوڑ دیتے اسکو اور جب چراتا رذیل تو قایم کرتے اسپر حد اور قسم اللہ کی اگر فاطمہ بیٹی

محمد سرقت لقطعت يدها متفق عليه وفي رواية لمسلم قالت كانت امرأة مخزومية تستعير المتاع وتجحده فامر النبي

محمد کی چرایا البتہ کاٹوں میں ہاتھ اسکا ۔ق۔ اور مسلم کی ایک روایت میں کہا حضرت عائشہ رض نے ایک عورت مخزومی کی عاریۃ لیتی تھی چیز اور منکر ہو جاتی سو حکم کیا نبی

صلى الله عليه وسلم بقطع يدها فاتى اهلها اسامة فكلموه فكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها ثم ذكر الحديث

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے ہاتھ کاٹنے کو پھر آئے لوگ اسکے اسامہ پاس اور کلام کیا اس سے سو کلام کیا اسامہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے حق میں پھر ذکر کیا حدیث

بنحو ما تقدم هذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث** عن عبد الله بن عمر رضـ قال سمعت رسول الله صلى الله

مانند اسکے جو گذرا ف یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم يقول من حالت شفاعته دون حد من حدود الله فقد ضاد الله ومن خاصم في باطل وهو يعلمه لم يزل

علیہ وسلم کو فرماتے جسکی سفارش حایل ہو وقت قایم کرنے حد اللہ کی حدوں سے ت سو مقابلہ کیا اسنے اللہ سے اور جو جھگڑے باطل میں اور وہ جانتا ہے ہمیشہ

في سخط الله حتى ينزع ومن قال في مؤمن ما ليس فيه اسكنه الله ردغة الخبال حتى يخرج مما قال رواه احمد وابو داود

اللہ کے غضب میں رہا ہے جب تک باز آوے اور جو کہے حق میں مومن کے جو نہیں ہے اسمیں رکھیگا اسکو اللہ دوزخیوں کے زرد پانی کی کیچڑ میں یہانتک کہ نکل آوے اس سے جو کہا روایت کی احمد اور ابو داود نے

وفي رواية للبيهقي في شعب الايمان من اعان على خصومة لا يدري احق ام باطل فهو في سخط الله حتى ينزع وعن ابي امية

اور بیہقی کی روایت میں شعب الایمان میں جسنے مدد کی جھگڑنے پر اور معلوم نہو اسکو حق ہے یا باطل سو وہ اللہ کے غصے میں ہے یہانتک کہ باز آوے اور روایت ہے ابی امیہ

المخزومي ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بلص قد اعترف اعترافا ولم يوجد معه متاع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

مخزومی سے لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس چور کو اسنے کیا اقرار اور نہ ملا اسکے پاس مال سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں

اخالك سرقت قال بلى فاعاد عليه مرتين او ثلاثا كل ذلك يعترف فامر به فقطع وجيء به فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

گمان کرتا ہوں تجھ پر کہ تونے چرایا ہے بولا کیوں نہیں پھر کہا اسپر دو بار یا تین بار ہر بار اقرار کرتا تھا حکم فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسپر سو کاٹا گیا اور لایا گیا آپ پاس سو فرمایا اسکو

استغفر الله وتب اليه فقال استغفر الله واتوب اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم تب عليه ثلاثا رواه ابو داود

بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو کہا معافی چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ متوجہ ہو اسپر تین دفعہ روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائي وابن ماجه والدارمي هكذا وجدت في الاصول الاربعة وجامع الاصول وشعب الايمان ومعالم السنن عن

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اسی طرح پایا میں نے چاروں اصول میں اور جامع اصول اور شعب الایمان اور معالم السنن میں

ابن لهيعة وفي نسخ المصابيح عن ابي رمثة بالراء بعد الثاء المثلثة بدل الهمزة والياء ٭ باب حد الخمر ٭ الفصل الاول ٭ عن

ابن لہیعہ سے اور نسخ مصابیح میں ابی رمثہ سے ساتھ را اور ثاء مثلثہ کے بدلے ہمزہ اور یا کے ٭ باب خمر کی حد میں ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے

انس رض قال ان النبي صلى الله عليه وسلم ضرب في الخمر بالجريد والنعال وجلد ابو بكر اربعين متفق عليه وفي رواية عنه ان النبي

انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماری شراب پینے کی حد میں کھجور کی چھڑیوں اور جوتیوں سے اور مارے ابوبکر نے چالیس درے ٭ اور ایک روایت میں ان سے ہے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم كان يضرب في الخمر بالنعال والجريد اربعين ٭ وعن السائب بن يزيد قال كان يؤتى بالشارب على عهد

صلی اللہ علیہ وسلم مارتے تھے شراب پینے کی حد میں جوتیوں اور کھجور کی چھڑیوں سے چالیس دفع ٭ اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہا لائے جاتے شراب پینے والے کو زمانے میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم وامرة ابي بكر وصدرا من خلافة عمر فنقوم عليه بايدينا ونعالنا وارديتنا حتى كان اخر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر کی امارت میں اور حضرت عمر کی خلافت کے پہلے زمانے میں سو کھڑے ہوتے ہم اس پر اور مارتے اپنے ہاتھوں سے اور جوتیوں سے اور اپنی چادروں سے یہاں تک کہ ہوا آخر زمانہ

امرة عمر فجلد اربعين حتى اذا عتوا وفسقوا جلد ثمانين رواه البخاري ٭ الفصل الثاني ٭ عن جابر رض عن النبي صلى الله

عمر کی امارت کا سو مارے چالیس کوڑے یہاں تک کہ جب حد سے گذرے اور نافرمان ہوئے مارے اسی درے ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ دوسری فصل ٭ روایت ہے جابر رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال من شرب الخمر فاجلدوه فان عاد في الرابعة فاقتلوه قال ثم اتي النبي صلى الله عليه وسلم بعد ذلك برجل قد

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو پیوے شراب تو کوڑے مارو اسکو پھر اگر نہ باز آوے تو قتل کرو اسکو چوتھی دفعہ میں کہا پھر لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس بعد اسکے ایک مرد کو کہ

شرب في الرابعة فضربه ولم يقتله رواه الترمذي ورواه ابو داؤد عن قبيصة وفي اخرى لهما وللنسائي وابن ماجة والدارمي

پی تھی شراب چوتھی دفع سو مارا اسکو اور قتل نہ کیا اسے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے قبیصہ سے اور ان دونوں کی ایک دوسری روایت میں اور نسائی کی اور ابن ماجہ اور دارمی کی

عن نفر من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منهم ابن عمر ومعاوية وابو هريرة والشريد الى قوله فاقتلوه ٭ وعن عبد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں کی ایک جماعت سے انمیں سے ابن عمر اور معاویہ اور ابوہریرہ اور شرید قول تک آنحضرت کے جو فاقتلوہ ہے ٭ اور روایت ہے عبد

الرحمن بن الازهر قال كاني انظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ اتي برجل قد شرب الخمر فقال للناس اضربوه فمنهم

الرحمن بن الازہر سے کہا گویا دیکھتا ہوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جس وقت لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد کو کہ پی تھی شراب فرمایا

من ضربه بالنعال ومنهم من ضربه بالعصا ومنهم من ضربه بالمتيخة قال ابن وهب الجريدة الرطبة ثم اخذ رسول الله

مارا جوتیوں سے اور کسی نے لاٹھی سے اور کسی نے کھجور کی چھڑیوں سے کہا ابن وہب نے یعنی خرمہ کے درخت کی ہری کچی چھڑیوں سے پھر لی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ترابا من الارض فرمى به في وجهه رواه ابو داؤد ٭ وعن ابي هريرة رض قال ان رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے گرد زمین سے پھر ڈالی اسکے چہرے پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم اتي برجل قد شرب الخمر فقال اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب بثوبه والضارب بنعله ثم قال بكتوه فاقبلوا

وسلم پاس ایک مرد کو کہ پی تھی شراب سو فرمایا مارو اسکو سو تھا کوئی ہم میں سے مارنے والا ہاتھ سے اور کوئی کپڑے سے اور کوئی پاپوش سے پھر فرمایا ڈانٹو اسکو پھر سامنے

عليه يقولون ما اتقيت الله ما خشيت الله وما استحييت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بعض القوم

اسکے لوگ کہتے ہوئے کہ نہ پرہیز کیا تونے خدا سے نہ ڈرا تو اللہ سے اور نہ شرمایا تو رسول اللہ سے اللہ کا درود ان پر اور سلام اور کہا کسی نے قوم میں سے

اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان ولكن قولوا اللهم اغفر له اللهم ارحمه رواه ابو داؤد ٭ وعن ابن

رسوا کرے تجھے اللہ فرمایا نہ کہو ایسے اور نہ کمک کرو اسکے خراب کرنے کو شیطان کی ولیکن کہو خدایا بخش تو اسے خدایا رحم کر اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن

عباس رض قال شرب رجل فسكر فلقي يميل في الفج فانطلقوا به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما حاذى بدار العباس انفلت

عباس رض سے کہا شراب پی ایک مرد نے سو مست ہوا اور ملا جھکتا ہوا اور راہ چلتا ہوا سو لے چلے اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جب محاذی عباس کے گھر کے پہنچا نکل بھاگا

فدخل على العباس فالتزمه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فضحك وقال افعلها ولم يأمر فيه بشيء رواه ابو داود

اور عباس کے گھر گھسکر چمٹ گیا اسکو پھر ذکر کیا یہہ قصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو ہنسے اور فرمایا کیا کیا اسنے ایسا اور نہ حکم فرمایا اسکے باب میں کچھ روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث عن عمير بن سعيد النخعي قال سمعت علي بن ابي طالب يقول ما كنت لاقيم على احد حدا فيموت فاجد

تیسری فصل روایت ہے عمیر بن سعید النخعی سے کہا سنا میں نے علی ابن ابی طالب رض کو کہتے میں اب نہیں کہ قائم کروں کسی پر حد اور وہ مر جائے پاؤں میں

في نفسي منه شيئا الا صاحب الخمر فانه لو مات وديته وذلك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يسنه متفق عليه وعن

اپنے دل میں مرنے سے اسکے افسوس مگر شراب پینے والا کہ اگر وہ مر جاوے دیت دونگا میں اسکی اور وہ اسواسطے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معین نفرمایا اسکی حد کو

ثور بن زيد الديلمي قال ان عمر رض استشار في حد الخمر فقال له علي رض ارى ان تجلده ثمانين جلدة فانه اذا شرب

ثور بن زید دیلمی سے کہا کہ عمر رض نے مشورت کی لوگوں سے شراب کی حد میں سو کہا اسکو علی رض نے رائے میری یہہ ہے کہ مار تو اسکو اسی کوڑے کیونکہ جب پیتا ہے

سكر واذا سكر هذى واذا هذى افترى فجلد عمر في حد الخمر ثمانين رواه مالك

باب ما لا يدعى على المحدود

متوالا ہوتا ہے اور جب متوالا ہوتا ہے بکتا ہے بیہودہ اور جب بکتا ہے بیہودہ طوفان باندھتا ہے سو مارا عمر نے شراب کی حد میں اسی کوڑے روایت کیا اسکو مالک نے — باب دعاء بد کرنے میں حد زدہ کو

الفصل الاول عن عمر بن الخطاب رض ان رجلا اسمه عبد الله يلقب حمارا كان يضحك النبي صلى الله عليه وسلم وكان النبي

پہلی فصل روایت ہے عمر ابن الخطاب رض سے کہ ایک مرد تھا نام اسکا عبد اللہ لقب کیا جاتا تھا گدھا کر ہنساتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور آنحضرت

صلى الله عليه وسلم قد جلده في الشراب فاتي به يوما فامر به فجلد فقال رجل من القوم اللهم العنه ما اكثر ما يؤتى به فقال

صلی اللہ علیہ وسلم نے مارے تھے اسکو کوڑے شراب پینے میں سو لایا گیا وہ ایک دن سو حکم دیا اسپر کوڑے مارنے کا سو مارا کوڑا اور کہا ایک مرد نے اصحاب میں سے الٰہی لعنت کر اسپر کتنا لایا جاتا ہے

النبي صلى الله عليه وسلم لا تلعنوه فوالله ما علمت انه يحب الله ورسوله رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال اتي

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ لعنت کرو اسپر سو قسم اللہ کی جو جانتا ہوں میں وہ یہہ ہے کہ دوست رکھتا تھا اللہ کو اور اسکے رسول کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لایا گیا

النبي صلى الله عليه وسلم برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب بنعله والضارب بثوبه فلما انصرف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد کہ پی تھی شراب سو فرمایا مارو اسکو سو کوئی ہم میں سے مارنے والا تھا ہاتھ سے اور کوئی جوتی سے اور کوئی کپڑے سے پھر جب پھرا

قال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان رواه البخاري **الفصل الثاني** عن ابي هريرة

کہا قوم میں سے کسی نے رسوا کرے تجھے اللہ فرمایا مت کہو ایسا نہ زور دو اسپر شیطان کو روایت کیا اسکو بخاری نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال جاء الاسلمي الى نبي الله صلى الله عليه وسلم فشهد على نفسه انه اصاب امرأة حراما اربع مرات كل ذلك يعرض عنه فاقبل

رض سے کہا آیا اسلمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر گواہی دی اپنی جان پر کہ جا پڑا ایک عورت پر چار دفعہ ہر بار منہ پھیرتے تھے آنحضرت اسکی طرف سے

في الخامسة فقال انكتها قال نعم قال حتى غاب ذلك منك في ذلك منها قال نعم قال كما يغيب المرود في المكحلة والرشاء في البئر قال

پانچویں دفعہ متوجہ ہوئے فرمایا کیا جماع کیا تو نے اس سے کہا ہاں فرمایا یہاں تک کہ غائب ہو گیا جیسا غائب ہوتی ہے سلائی سرمہ دانی میں کہا ہاں اور ڈوری کنوئیں میں کہا

نعم قال فهل تدري ما الزنا قال نعم اتيت منها حراما ما يأتي الرجل من اهله حلالا قال فما تريد بهذا القول قال اريد ان تطهرني فامر

ہاں فرمایا بھلا کیا جانتا ہے حقیقت زنا کی کہا ہاں کیا میں نے اسپر حرام کی وجہ جیسا کہ آتا ہے مرد اپنی اہل پر حلال کی طریق سے فرمایا سو کیا چاہتا ہے تو اس کہنے سے کہا چاہتا ہوں کہ پاک کرے تو مجھ کو سو حکم فرمایا

بالرجم فسمع نبي الله صلى الله عليه وسلم رجلين من اصحابه يقول احدهما لصاحبه انظر الى هذا الذي ستر الله عليه فلم تدعه نفسه حتى

سنگسار کر دیا گیا پھر سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دو یاروں کو کہ کہتا ہے ایک ان دونوں کا اپنے رفیق کو دیکھ اس کی طرف کہ پردہ ڈالا اللہ نے اس پر پس نہ چھوڑا اس کو اس کے نفس نے

رجم رجم الكلب فسكت عنهما ثم سار ساعة حتى مر بجيفة حمار شائل برجله فقال اين فلان وفلان فقالا نحن ذان يا رسول الله فقال

مانند کتے کے پھر چپ ہو رہے دونوں کی بات سے پھر سیر کی ایک گھڑی یہاں تک کہ گذرے ایک گدھے مرے ہوئے پر کہ اٹھا ہوا تھا پاؤں اپنے پس فرمایا کہاں ہیں فلاں اور فلاں

انزلا فكلا من جيفة هذا الحمار فقالا يا نبي الله من يأكل من هذا قال فما نلتما من عرض اخيكما آنفا اشد من اكل منه والذي

اترو اور کھاؤ کچھ اس مردار گدھے سے تو عرض کیا اے نبی اللہ کے کون کھاتا ہے اس میں سے فرمایا جو کہا تم نے اپنے بھائی کی عزت میں زیادہ سخت ہے اس کے کھانے سے قسم اسکی

نفسي بيده انه الان لفي انهار الجنة ينغمس فيها رواه ابو داود وعن خزيمة بن ثابت رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ اب جنت کی نہروں میں غوطے لگاتا ہے اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

اصاب ذنبا اقيم عليه حد ذلك الذنب فهو كفارته رواه في شرح السنة وعن علي رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اصاب

پہنچا گناہ کو اور قائم کی گئی اس پر حد اس گناہ کی سو وہ کفارہ ہے اس کا روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے علی رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص پہنچا

حدا فعجل عقوبته في الدنيا فالله اعدل من ان يثني على عبده العقوبة في الآخرة ومن اصاب حدا فستره الله عليه

حد کو پھر جلدی کی گئی سزا اس کی دنیا میں سو اللہ بہت عادل ہے دوبارہ کرنے سے اپنے بندے پر عذاب کو آخرت میں اور جو پہنچا گناہ کی حد کو پھر چھپایا اس کو اللہ نے اس پر

وعفا عنه فالله اكرم من ان يعود في شيء قد عفا عنه رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب

اور معاف کرے اس سے سو اللہ زیادہ بزرگ ہے پھر کر عذاب کرنے سے اس چیز میں کہ درگذر کیا ہے اس سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

باب التعزير

الفصل الاول عن ابي بردة بن نيار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد

باب سزا دینے کا پہلی فصل روایت ہے ابی بردہ بن نیار رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ مارے کوئی دس کوڑوں سے اوپر مگر حد میں

من حدود الله متفق عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ضرب احدكم فليتق

حدوں میں سے اللہ کی دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب مارے کوئی تم میں سے تو چاہیے کہ بچے

الوجه رواه ابو داود وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الرجل للرجل يا يهودي فاضربوه

منہ کو روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کہے کوئی مرد کو اے یہودی سو مارو اس کو

عشرين واذا قال يا مخنث فاضربوه عشرين ومن وقع على ذات محرم فاقتلوه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

بیس کوڑے اور جب کہے اے مخنث سو مارو اس کو بیس کوڑے اور جو شخص کہ پڑا اوپر ذات محرم کے سو قتل کرو اس کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وجدتم الرجل قد غل في سبيل الله فاحرقوا متاعه واضربوه

اور روایت ہے عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پاؤ تم کسی مرد کو کہ چوری کی اللہ کی راہ میں سو جلا دو اس کا اسباب اور مارو

رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

باب بيان الخمر ووعيد شاربها

الفصل الاول عن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الخمر من هاتين الشجرتين النخلة والعنبة رواه مسلم وعن ابن عمر رض

باب شراب اور شرابی کی وعید کے بیان میں ہے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے ہے کھجور اور انگور سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے

قال خطب عمر رض على منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه قد نزل تحريم الخمر وهى من خمسة اشياء العنب والتمر والحنطة

کہا خطبہ سنایا عمر رض نے منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا کہ اتری آیت شراب کے حرام کرنے کی اور وہ شراب پانچ چیزوں سے ہے انگور اور کھجور اور گیہوں

والشعير والعسل والخمر ما خامر العقل رواه البخاري وعن انس قال لقد حرمت الخمر حين حرمت وما نجد خمر الاعناب

اور جو اور شہد سے شراب وہ ہے جو چھپا دے عقل کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ حرام ہوئی شراب جس وقت کہ حرام ہوئی اور نہیں تھے ہم انگور کی

الا قليلا وعامة خمرنا البسر والتمر رواه البخاري وعن عائشة رض قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البتع وهو نبيذ

مگر تھوڑی اور اکثر شراب ہماری کچی اور پکی کھجور سے تھی روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتع کے حکم سے اور وہ نبیذ

العسل فقال كل شراب اسكر فهو حرام متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر خمر

شہد کا ہے سو فرمایا جو شراب نشہ لاتی ہے سو وہ حرام ہے ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نشہ لاتی ہے وہ شراب ہے

وكل مسكر حرام ومن شرب الخمر في الدنيا فمات وهو يدمنها لم يتب لم يشربها في الآخرة رواه مسلم وعن جابر رض ان

اور جو چیز نشہ لاتی ہے حرام ہے اور جس نے پی شراب دنیا میں اور اسی پر مداومت کرتا ہوا اور توبہ نہ کی نہ پیئے گا اس کو آخرت میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ

رجلا قدم من اليمن فسأل النبي صلى الله عليه وسلم عن شراب يشربونه بارضهم من الذرة يقال له المزر فقال النبي صلى

آیا ایک مرد یمن سے پھر پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس شراب سے کہ پیتے تھے اس کو اپنی زمین میں بناتے تھے اس کو مکئی سے کہتے ہیں اس کو مزر سو فرمایا نبی صلی

الله عليه وسلم اومسكر هو قال نعم قال كل مسكر حرام ان على الله عهدا لمن يشرب المسكر ان يسقيه من طينة الخبال

اللہ علیہ وسلم نے کیا وہ نشہ لاتی ہے عرض کیا ہاں فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے مقرر اللہ پر عہد ہے نشہ پینے والے کے لئے کہ پلاوے اس کو طینۃ الخبال سے

قالوا يا رسول الله وما طينة الخبال قال عرق اهل النار او عصارة اهل النار رواه مسلم وعن ابي قتادة رض ان النبي صلى

عرض کیا یا رسول اللہ اور کیا ہے طینۃ الخبال فرمایا پسینہ ہے دوزخیوں کا یا نچوڑ دوزخیوں کا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ آنحضرت صلی

الله عليه وسلم نهى عن خليط التمر والبسر وعن خليط الزبيب والتمر وعن خليط الزهو والرطب وقال انتبذوا

اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تمر اور بسر کی خلیط سے اور ملانے سے زبیب اور تمر کے اور ملانے سے زہو اور رطب کے اور فرمایا نبیذ ڈالو ہر

كل واحد على حدة رواه مسلم وعن انس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا رواه مسلم

ایک کا جدا جدا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے اس شراب سے جو بنائی جائے سرکہ سو فرمایا نہیں روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن وائل الحضرمي ان طارق بن سويد سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه فقال انما اصنعها للدواء فقال

اور روایت ہے وائل حضرمی سے کہ طارق بن سوید نے سوال کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب بنانے سے سو منع فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا میں تو اس کو دوا کے لئے بناتا ہوں فرمایا

انه ليس بدواء ولكنه داء رواه مسلم

نہیں ہے وہ دوا ولیکن وہ دکھ ہے روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب الله عليه فان عاد لم يقبل الله له صلوة اربعين

روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پی شراب نہ قبول کریگا اللہ اس کی نماز چالیس صبح کی پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اس کی توبہ کو پھر اگر عود کرے قبول نہ کریگا اللہ چالیس

صباحا فان تاب تاب الله عليه فان عاد لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب الله عليه فان عاد في الرابعة لم يقبل

صبح کی نماز کو پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اس کی توبہ پھر اگر عود کرے قبول نہ کریگا اللہ اس کی چالیس صبح کی نماز کو پھر اگر توبہ کرے قبول کریگا اس کی توبہ پھر اگر چوتھی

له صلوة اربعين صباحا فان تاب لم يتب الله عليه وسقاه من نهر الخبال رواه الترمذي ورواه النسائي وابن ماجه والدارمي
اسکے چالیس صبح کی نماز پھر اگر توبہ کی نہ قبول کریگا اللہ اسکی توبہ اور پلاویگا اسکو دوزخیوں کے زرد پانی کی نہر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی اور ابن

عن عبد الله بن عمرو وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اسكر كثيره فقليله حرام رواه الترمذي وابو داود
عبد اللہ بن عمرو سے اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکا بہت نشہ لاتا ہے تھوڑا اسکا بھی حرام ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

وابن ماجه وعن عائشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اسكر منه الفرق فملا الكف منه حرام رواه احمد والترمذي
اور ابن ماجہ اور روایت ہے عائشہ رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکا ایک پیالہ نشہ لاوے اسکا چلو بھر بھی حرام ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وابو داود وعن النعمان بن بشير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الحنطة خمرا ومن الشعير خمرا ومن التمر خمرا
اور ابو داود نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گیہوں سے شراب ہے اور جو سے شراب ہے اور کھجور سے شراب ہے

ومن الزبيب خمرا ومن العسل خمرا رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي سعيد الخدري
اور سوکھے انگور سے شراب ہے اور شہد سے شراب ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض قال كان عندنا خمر ليتيم فلما نزلت المائدة سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عنه وقلت انه ليتيم قال اهريقوه رواه
رض سے کہا تھی ہمارے پاس شراب ایک یتیم کی پھر جب اتری سورہ مائدہ تب پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شراب سے اور کہا میں نے یہ یتیم کی ہے فرمایا بہا دو اسکو

الترمذي وعن انس عن ابي طلحة انه قال يا نبي الله اني اشتريت خمرا لايتام في حجري فقال اهرق الخمر واكسر الدنان رواه
ترمذی نے اور روایت ہے انس سے ابی طلحہ سے کہ عرض کیا یا نبی اللہ کے بیشک خریدی میں نے شراب یتیموں کی جو میری گود میں ہیں فرمایا بہا دے شراب اور توڑ ڈال مٹکے روایت کیا اسکو

الترمذي وضعفه وفي رواية ابي داود انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ايتام ورثوا خمرا قال اهرقها قال افلا اجعلها
ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور ابی داود کی روایت میں ہے کہ ابی طلحہ نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یتیموں کے حق میں کہ میراث میں پائی تھی شراب فرمایا بہا دے اسکو عرض کیا

خلا قال لا

الفصل الثالث

عن ام سلمة رض قالت نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل مسكر ومفتر رواه ابو داود
بھلا نہ بناؤں میں اسکا سرکہ فرمایا نہیں تیسری فصل روایت ہے ام سلمہ رض سے بولیں منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ لانے والی اور سستی لانے والی چیز سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ديلم الحميري رض قال قلت يا رسول الله انا بارض باردة ونعالج فيها عملا شديدا وانا نتخذ شرابا من هذا القمح نتقوى
اور روایت ہے دیلم حمیری رض سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ ہم زمین سرد میں رہتے ہیں اور زور سے کرتے ہیں اس میں سخت کام اور ہم بناتے ہیں شراب اس گیہوں کی جس سے قوت پکڑیں

به على اعمالنا وعلى برد بلادنا قال هل يسكر قلت نعم قال فاجتنبوه قلت ان الناس غير تاركيه قال ان لم يتركوه فقاتلوهم رواه
اس سے اپنے کام پر اور سردی پر جو ہمارے شہروں میں ہے فرمایا بھلا نشہ لاتی ہے وہ شراب عرض کیا میں نے ہاں فرمایا بچو اس سے عرض کیا میں نے کہ لوگ نہیں چھوڑنے والے اسکو فرمایا اگر نہ چھوڑیں تو لڑو ان سے روایت کیا اسکو

ابو داود وعن عبد الله بن عمرو رض ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء وقال كل مسكر
ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شراب اور جوئے اور کوبے اور غبیراء سے اور فرمایا جو نشہ لاوے

حرام رواه ابو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر رواه
حرام ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ داخل ہوگا بہشت میں ماں باپ کو ستانے والا اور جواری اور احسان رکھنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا روایت کیا اسکو

الدارمي وفي رواية له ولا ولد زنية بدل قمار وعن ابي امامة رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله بعثني رحمة
دارمی نے اور ایک روایت میں ہے اور نہ داخل ہوگا لڑکا زنا کا بدلے جوئے کے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے بھیجا مجھکو

للعالمين وهدى للعالمين وامرني ربي عز وجل بمحق المعازف والمزامير والاوثان والصلب وامر الجاهلية وحلف ربي عز وجل

سارے جہان پر رحمت کے سبب اور ہدایت کے واسطے جہان کے اور حکم کیا مجھکو میرے رب عزوجل نے مٹانے کا باجوں کے اور بانسریوں کے اور بتوں کے دفع کرنیکا اور صلیب کے دفع کرنے کا اور نادانی کے کام

بعزتي لا يشرب عبد من عبيدي جرعة من خمر الا سقيته من الصديد مثلها ولا يتركها من مخافتي الا سقيته من حياض

کی قسم میری عزت کی نہیں پیتا ہے کوئی بندہ میرے بندوں سے ایک گھونٹ شراب کا مگر پلاؤنگا میں اسکو مانند اسکے لہو پانی اور نہیں چھوڑتا ہے اسکو میرے ڈر سے مگر پلاؤنگا میں اسکو حوضوں سے

القدس رواه احمد وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة قد حرم الله عليهم الجنة مدمن الخمر

قدس کے ف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین مرد ہیں کہ تحقیق اللہ نے حرام کی ہے ان پر بہشت ہمیشہ پینے والا شراب کا

والعاق والديوث الذي يقر في اهله الخبث رواه احمد والنسائي وعن ابي موسى الاشعري رض ان النبي صلى الله عليه

اور ستانے والا ماں باپ کا اور مرد دیوث جو جگہ دیتا ہے اپنی اہل میں پلیدی کو روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال ثلاثة لا تدخل الجنة مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر رواه احمد وعن ابن عباس رض قال قال رسول

وسلم نے فرمایا تین شخص نہ داخل ہونگے بہشت میں ہمیشہ پینے والا شراب کا اور قاطع رحم اور سچا جاننے والا جادو کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم مدمن الخمر ان مات لقي الله تعالى كعابد وثن رواه احمد وروى ابن ماجه عن ابي هريرة والبيهقي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پینے والا شراب کا اگر مرے ملیگا اللہ تعالی سے مانند بت پرست کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور بیہقی

في شعب الايمان عن محمد بن عبيد الله عن ابيه وقال ذكر البخاري في التاريخ وعن محمد بن عبد الله عن ابيه وعن ابي موسى

شعب الایمان میں محمد بن عبید اللہ سے باپ سے اسکے اور کہا ذکر کیا بخاری نے تاریخ کی کتاب میں وعن محمد بن عبد اللہ باپ سے اپنے اور روایت ہے ابی موسی

انه كان يقول ما ابالي شربت الخمر او عبدت هذه السارية دون الله رواه النسائي **كتاب الامارة والقضاء الفصل الاول**

اشعری کہ کہتا تھا باک نہیں رکھتا ہوں میں کہ پیوں شراب یا پوجوں ان ستونوں کو سوائے اللہ کے ف روایت کیا اسکو نسائی نے **کتاب امارت اور قضا کی : پہلی فصل**

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اطاعني فقد اطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الامير فقد

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے میری بات مانی سو اسنے اللہ کی بات مانی اور جسنے نافرمانی کی میری سو نافرمانی کی اللہ کی اور جو

اطاعني ومن يعص الامير فقد عصاني وانما الامام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به فان امر بتقوى الله وعدل فان له بذلك

مانی میری اور جسنے نافرمانی کی امیر کی سو نافرمانی کی میری اور بس امام سپر ہے لڑتے ہیں اوسکے پیچھے اور بچتے ہیں اسکے سبب سے سو اگر اللہ سے ڈر کر حکم کرے اور انصاف کرے

اجرا وان قال بغيره فان عليه منه متفق عليه وعن ام الحصين رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امر عليكم

مزدوری اور اگر حکم کرے سوائے اسکے سو اسپر ہے گناہ ف ق ۔ اور روایت ہے ام حصین رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر حاکم کیا جاوے تم پر

عبد مجدع يقودكم بكتاب الله فاسمعوا له واطيعوا رواه مسلم وعن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا

غلام حقیر ف حکم کرے تمہیں اللہ کی کتاب کی طرف تو سنو اور اسکی تابعداری کیجیو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو

واطيعوا وان استعمل عليكم عبد حبشي كان راسه زبيبة رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور تابعداری کرو اگرچہ سردار ہووے تم پر غلام حبشی سر گویا منقی ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره ما لم يؤمر بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة متفق عليه

وسلم نے حکم سننا سردار کا اور تابعداری اسکی واجب ہے مرد مسلمان پر خوشی اور ناخوشی کی چیز میں جب تک حکم نہ کرے گناہ میں پھر جب حکم کرے گناہ میں تو نہیں ہے سننا اور تابعداری

وعن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعۃ فی معصیۃ انما الطاعۃ فی المعروف متفق علیہ وعن عبادۃ

اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تابعداری گناہ میں بس تابعداری دستور کی بات میں ہے ۔ق۔ اور روایت ہے عبادہ

بن الصامت رض قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی العسر والیسر والمنشط والمکرہ وعلی اثرۃ علینا و

بن صامت رض سے کہا بیعت کی ہم نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بات سننے اور کہا ماننے پر تنگی اور آسانی میں خوشی اور ناخوشی میں اور بیعت کی ہم نے ترجیح پر جو

علی ان لا ننازع الامر اهله وعلی ان نقول بالحق اینما کنا لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم وفی روایۃ وعلی ان لا ننازع الامر اهله الا ان تروا

کہ جھگڑیں اسکے کام میں اور بولیں ہمیں حق جہاں رہیں نہ ڈریں ہم اللہ کے کام میں کسی کی ملامت سے اور ایک روایت میں اور جھگڑینگے سردار کے کام میں مگر جب دیکھو

کفرا بواحا عندکم من اللہ فیہ برهان متفق علیہ وعن ابن عمر رض قال کنا اذا بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع

کفر ظاہر کہ تمہارے پاس اس میں دلیل ہو اللہ کی ۔ق۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا جب بیعت کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے

والطاعۃ یقول لنا فیما استطعتم متفق علیہ وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رای من امیرہ شیئا

اور ماننے پر فرماتے ہم کو اپنی طاقت کے موافق ۔ق۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دیکھے اپنے سردار سے ایک چیز

یکرهه فلیصبر فانه لیس احد یفارق الجماعۃ شبرا فیموت الا مات میتۃ جاهلیۃ متفق علیہ وعن ابی هریرۃ رض قال سمعت رسول

ایسی کہ اسکو بری لگتی ہو سو صبر کرے کیونکہ جو شخص جدا ہوگا جماعت سے ایک بالشت سو مریگا جاہلیت کی موت ۔ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من خرج من الطاعۃ وفارق الجماعۃ فمات مات میتۃ جاهلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب لعصبۃ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو نکلا سردار کی اطاعت سے اور جدا ہوا جماعت سے سو مریگا جاہلیت کی موت اور جو لڑے اندھے جھنڈے تلے غصہ کرتا ہے تعصب کی

او یدعو الی عصبۃ او ینصر عصبۃ فقتل فقتلۃ جاهلیۃ ومن خرج علی امتی بسیفہ یضرب برها وفاجرها ولا یتحاشی من مؤمنها

یا پکارتا ہے تعصب کی راہ سے یا مدد کرتا ہے [illegible] اور مارا گیا سو وہ مارا جانا ایک قسم جاہلیت کا ہے اور جو خروج کرے میری امت پر اپنی تلوار اور مارے بھلے اور برے کو ان کے

ولا یفی لذی عهد عهدہ فلیس منی ولست منہ رواہ مسلم وعن عوف بن مالک الاشجعی رض عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

اور نہ پورا کرے کسی عہد والے کا عہد سو نہیں ہے مجھ سے اور نہیں میں اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی رض سے ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

خیار ائمتکم الذین تحبونهم ویحبونکم وتصلون علیهم ویصلون علیکم وشرار ائمتکم الذین تبغضونهم ویبغضونکم و

تمہارے اماموں میں اچھے وہ ہیں کہ پیار کرو تم ان کو اور وے پیار کریں تم کو اور دعا کرو تم ان کے لئے اور وے دعا کریں تمہارے لئے اور برے اماموں تمہارے وے ہیں کہ ناخوش ہو تم ان سے اور وے

تلعنونهم ویلعنونکم قال قلنا یا رسول اللہ افلا ننابذهم عند ذلک قال لا ما اقاموا فیکم الصلوۃ لا ما اقاموا فیکم الصلوۃ الا

لعنت کرو تم ان پر اور وے لعنت کریں تم پر کہا عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ بھلا پھر نہ [illegible] فرمایا نہیں جب تک وے قائم رکھیں تم میں نماز جب تک قائم رکھیں تم میں نماز

من ولی علیہ وال فراٰہ یاتی شیئا من معصیۃ اللہ فلیکرہ ما یاتی من معصیۃ اللہ ولا ینزعن یدا من طاعۃ رواہ مسلم وعن ام سلمۃ

جس پر مقرر ہوا امیر پھر دیکھے اسکو کرتا ہے کام اللہ کی نافرمانی کا سو چاہئے برا سمجھے اس کام کو جو کرتا ہے امیر اللہ کی نافرمانی کا اور نہ نکالے ہاتھ اطاعت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ

رض قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون علیکم امراء تعرفون وتنکرون فمن انکر فقد بریء ومن کرہ فقد سلم ولکن

رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہونگے تم پر سردار کہ معروف سمجھو گے ان کے بعضے افعال کو اور منکر جانو گے ان کے بعضے افعال کو سو جس نے برا کہا زبان سے

من رضی وتابع قالوا افلا نقاتلهم قال لا ما صلوا لا ما صلوا ای من کرہ بقلبہ وانکر بقلبہ رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن مسعود

جو راضی ہوا دل سے اور تابع ہوا [illegible] فرمایا نہیں جب تک وے نماز پڑھیں جب تک نماز پڑھیں [illegible] اور انکار کیا دل سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود

رض قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم سترون بعدي اثرة وامورا تنكرونها قالوا فما تامرنا يا رسول الله قال

رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھو گے تم بعد میرے اثرہ ف اور ایسے کام کہ برا لگے تمکو عرض کیا سو کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو یا رسول اللہ فرمایا

ادوا اليهم حقهم وسلوا الله حقكم متفق عليه وعن وائل بن حجر قال سال سلمة بن يزيد الجعفي رسول الله صلى الله عليه

پہنچا دو تم حق انکا ان کو اور مانگو اللہ سے حق اپنا ف متفق ہے اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہا سوال کیا سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فقال يا نبي الله ارأيت ان قامت علينا امراء يسألونا حقهم ويمنعونا حقنا فما تامرنا قال اسمعوا واطيعوا فانما عليهم ما حملوا

وسلم سے اور کہا اے نبی اللہ کے بتاؤ ہمکو اگر کھڑے ہوں ہم پر ایسے حاکم کہ مانگیں ہم سے اپنا حق اور نہ دیں حق ہمارا سو کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا سنو اور کہا مانو بس ان پر ہے جو انہوں نے اٹھایا

وعليكم ما حملتم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من خلع يدا من طاعة

اور تم پر ہے جو تم نے اٹھایا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو نکالے ہاتھ امام کی تابعداری سے

لقي الله يوم القيمة ولا حجة له ومن مات وليس في عنقه بيعة مات ميتة جاهلية رواه مسلم وعن ابي هريرة رض عن النبي

ملیگا اللہ سے قیامت کے دن بے وسیلہ ہو کر ف اور جو مریگا اور نہ ہوگی اسکی گردن میں بیعت امام کی مریگا جاہلیت کی موت ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء كلما هلك نبي خلفه نبي وانه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھے بنی اسرائیل کہ سنوارتے انکو انبیا جب انتقال کرتا ایک نبی اسکے پیچھے آتا دوسرا نبی اور بیشک بعد میرے نبی نہیں اور اب ہونگے خلیفہ

فيكثرون قالوا فما تامرنا قال فوا ببيعة الاول فالاول اعطوهم حقهم فان الله سائلهم عما استرعاهم متفق عليه وعن

بہت ہونگے ف عرض کیا صحابہ نے پھر کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا پورا کرو پہلے کی بیعت پھر دوسرے کی ف ادا کرو انکا حق تابعداری کا سو بیشک اللہ پوچھیگا ان سے رعیت کو جو تابعدار کی ان کے حق سے ف متفق ہے اور روایت ہے

ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بويع لخليفتين فاقتلوا الاخر منهما رواه مسلم وعن عرفجة رض قال

ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیعت ہو ساتھ دو خلیفہ کے سو قتل کرو پچھلے کو ان دونوں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عرفجہ رض سے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه سيكون هنات وهنات فمن اراد ان يفرق امر هذه الامة وهي جميع فاضربوه

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ قریب ہے کہ پیدا ہوں ہنات اور ہنات ف پھر جو ارادہ کرے کہ جدائی ڈالے امر اس امت کا اور وہ ملے ہوئے ہیں مارو اسکو

بالسيف كائنا من كان رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اتاكم وامركم جميع على رجل

تلوار سے کیسا ہی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو آوے تمہارے پاس اور کام تمہارا ایک ہو

واحد يريد ان يشق عصاكم او يفرق جماعتكم فاقتلوه رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى

چاہتا ہے کہ توڑے تمہارے دین کا عصا یا توڑے تمہاری جماعت سو قتل کرو اسکو ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من بايع اماما فاعطاه صفقة يده وثمرة فؤاده فليطعه ان استطاع فان جاء اخر ينازعه فاضربوا عنق

اللہ علیہ وسلم نے جو بیعت کرے ایک امام سے پھر دیوے اسکو ہاتھ کی حرکت اور حاصل اپنے دل کا ف تو مانے اسکا تابعداری کرے اسکی اگر ہو سکے پھر اگر آوے دوسرا جھگڑا کرنے تو مارو گردن

الاخر رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن سمرة رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسأل الامارة فانك ان اعطيتها

اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگ سرداری کیونکہ اگر تجھکو ملے

عن مسئلة وكلت اليها وان اعطيتها عن غير مسئلة اعنت عليها متفق عليه وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

مانگنے سے تو تو سونپا جاویگا اسکی طرف اور اگر ملے تجھکو بغیر مانگے تو مدد دیا جاویگا اس پر ف متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إنكم ستحرصون على الإمارة وستكون ندامة يوم القيامة فنعم المرضعة وبئست الفاطمة رواه البخاري وعن أبي ذر رض قال

فرمایا کہ تم حرص کرو گے امارت پر اور ہو گی وہ ندامت قیامت کے دن سو کیا خوب ہے دودھ پلانے والی اور بری ہے دودھ چھڑانے والی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا

قلت يا رسول الله ألا تستعملني قال فضرب بيده على منكبي ثم قال يا أبا ذر إنك ضعيف وإنها أمانة وإنها يوم القيامة خزي وندامة إلا من

عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بھلا کوئی کام نہیں دلواتے مجھکو کہا پھر مارا اپنا ہاتھ میرے بازو پر پھر فرمایا اے ابا ذر کہ تو ضعیف ہے اور وہ امانت ہے اور وہ قیامت کے دن رسوائی اور ندامت ہے

أخذها بحقها وأدى الذي عليه فيها وفي رواية قال له يا أبا ذر إني أراك ضعيفا وإني أحب لك ما أحب لنفسي لا تأمرن على اثنين

مگر اسکو حق پر اور ادا کیا حق کو جو اسپر تھا اور ایک روایت میں فرمایا اسکو اے ابا ذر میں دیکھتا ہوں تجھکو ضعیف اور میں پسند کرتا ہوں تیرے لیے جو چاہتا ہوں اپنے

ولا تولين مال يتيم رواه مسلم وعن أبي موسى رض قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم أنا ورجلان من بني عمي فقال أحدهما يا رسول الله

عہدہ والی ہو یتیم کے مال کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا آیا میں اپنے دو چچیرے بھائی کو لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا ایک ان دو میں سے

أمرنا على بعض ما ولاك الله وقال الآخر مثل ذلك فقال إنا والله لا نولي على هذا العمل أحدا سأله ولا أحدا حرص عليه وفي رواية قال لا نستعمل

سردار کیجیے مجھکو بعض پر اس چیز کے کہ جسکا حاکم کیا ہے اللہ نے آپکو اور کہا دوسرے نے بھی مثل اسکے سو فرمایا قسم ہے اللہ کی والی نہ کریں گے اس کام پر کسی ایک کو جو مانگے اسکو اور کسی کو جو آرزو مند ہو

على عملنا من أراده متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون من خير الناس أشدهم كراهية لهذا الأمر

اس کام پر جو ارادہ کرے اسکا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤ گے اچھے لوگوں کو بہت نفرت کرنے والے اس کام سے

حتى يقع فيه متفق عليه وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا كلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته

یہاں تک کہ اختیار کریں اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار تم سردار ہو اور تم سب پوچھے جاؤ گے اپنی رعیت سے

فالإمام الذي على الناس راع وهو مسؤول عن رعيته والرجل راع على أهل بيته وهو مسؤول عن رعيته والمرأة راعية على بيت زوجها

سو امام جو لوگوں پر حکم کرتا ہے وہ پوچھا جائیگا اپنی رعیت سے اور مرد سردار ہے اپنے گھروالوں پر وہ پوچھا جائیگا اپنی رعیت سے اور عورت سردار ہے اپنے خاوند کے گھر

وولده وهي مسؤولة عنهم وعبد الرجل راع على مال سيده وهو مسؤول عنه ألا فكلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته متفق عليه

اور لڑکوں پر اور وہ ان سے پوچھی جائیگی اور غلام مرد کا نگہبان ہے مال پر اپنے صاحب کے اور وہ اس سے پوچھا جائیگا خبردار تم سب حاکم ہو اور تم سب پوچھے جاؤ گے اپنی رعیت سے ۔ ق

وعن معقل بن يسار رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من وال يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم

اور روایت ہے معقل بن یسار رض سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے کوئی والی جو حاکم ہو رعیت مسلمان کا پھر مرے انکی خیانت کرتا

إلا حرم الله عليه الجنة متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يسترعيه الله رعية فلم يحطها

مگر حرام کریگا اللہ اسپر بہشت ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے کوئی بندہ کہ اسکے حوالے کرتا ہے اللہ رعیت پھر نہ نگہبانی کرے

بنصيحة إلا لم يجد رائحة الجنة متفق عليه وعن عائذ بن عمرو رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن شر الرعاء

خیرخواہی سے مگر نہ پاویگا بو بہشت کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائذ بن عمرو رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ بدترین امرا سے ہے

الحطمة رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم من ولي من أمر أمتي شيئا فشق عليهم فاشقق

جو رحم نہ کرے رعیت پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے اللہ جو حاکم کیا جاوے میری امت کے کسی کام پر پھر مشقت ڈالے ان پر

عليه ومن ولي من أمر أمتي شيئا فرفق بهم فارفق به رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسپر اور جو حاکم ہے میری امت کے کسی کام پر پھر مہربانی کرے ان پر سو مہربانی کر تو اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إن المقسطين عند الله على منابر من نور عن يمين الرحمن وكلتا يديه يمين الذين يعدلون في حكمهم وأهليهم وما ولوا رواه مسلم

وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بعث الله من نبي ولا استخلف من خليفة إلا كانت له بطانتان بطانة تأمره بالمعروف وتحضه عليه وبطانة تأمره بالشر وتحضه عليه والمعصوم من عصمه الله رواه البخاري

وعن أنس رض قال كان قيس بن سعد من النبي صلى الله عليه وسلم بمنزلة صاحب الشرط من الأمير رواه البخاري

وعن أبي بكرة رض قال لما بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أهل فارس ملكوا عليهم بنت كسرى قال لن يفلح قوم ولوا أمرهم امرأة رواه البخاري

الفصل الثاني

عن الحارث الأشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آمركم بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد في سبيل الله وإنه من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة الإسلام من عنقه إلا أن يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية فهو من جثى جهنم وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم رواه أحمد والترمذي

وعن زياد بن كسيب قال كنت مع أبي بكرة تحت منبر ابن عامر وهو يخطب وعليه ثياب رقاق فقال أبو بلال انظروا إلى أميرنا يلبس ثياب الفساق فقال أبو بكرة اسكت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أهان سلطان الله في الأرض أهانه الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وعن النواس بن سمعان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق رواه في شرح السنة

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أمير عشرة إلا يؤتى به يوم القيامة مغلولا حتى يفك عنه العدل أو يوبقه الجور رواه الدارمي

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للأمراء ويل للعرفاء ويل للأمناء ليتمنين أقوام يوم القيامة أن نواصيهم معلقة بالثريا يتجلجلون بين السماء والأرض وأنهم لم يلوا عملا رواه في شرح السنة ورواه أحمد وفي روايته أن ذوائبهم كانت معلقة بالثريا

يتذبذبون بين السماء والأرض ولم يكونوا عملوا على شيء وعن غالب القطان عن رجل عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله

لٹکتے درمیان آسمان و زمین کے اور نہ حکومت ملی انکو کسی چیز پر اور روایت ہے غالب القطان سے ایک مرد سے کہ انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول صلی

عليه وسلم إن العرافة حق ولا بد للناس من عرفاء ولكن العرفاء في النار رواه أبو داود وعن كعب بن عجرة قال قال لي رسول الله صلى الله

علیہ وسلم نے کہ رئیس ہونا ثابت ہے ضرور ہے لوگوں کو رئیس کی ولیکن رئیس آگ میں ہیں ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے کعب بن عجرہ رض سے کہا فرمایا مجھ سے رسول

عليه وسلم أعيذك بالله من إمارة السفهاء قال وما ذاك قال أمراء سيكونون من بعدي من دخل عليهم فصدقهم بكذبهم

علیہ وسلم نے پناہ میں دیتا ہوں تجھے اللہ کی بیوقوفوں کی سرداری سے عرض کیا کعب نے وہ کیا ہے فرمایا سرداری امیروں کی جو ہونگے بعد میرے جو داخل ہوا ان پر پھر تصدیق کرے انکے دروغ کی

وأعانهم على ظلمهم فليسوا مني ولست منهم ولن يردوا علي الحوض ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم بكذبهم ولم يعنهم

اور مدد کرے انکی ظلم پر سو وہ نہیں مجھ سے اور نہیں ہوں میں ان سے اور ہرگز نہ پہنچینگے میرے پاس حوض کوثر کو اور جو نہ آوے ان کے پاس اور نہ سچا جانے انکو انکے دروغ میں اور نہ انکی اعانت کرے

على ظلمهم فأولئك مني وأنا منهم وأولئك يردون علي الحوض رواه الترمذي والنسائي وعن ابن عباس رض عن النبي صلى

ان کے ظلم پر سو وہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے اور وے پہنچینگے میرے پاس حوض کوثر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی

الله عليه وسلم قال من سكن البادية جفا ومن اتبع الصيد غفل ومن أتى السلطان افتتن رواه أحمد والترمذي والنسائي وفي رواية

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو رہے میدان میں سخت ہوتی ہے طبیعت اسکی اور جو دوڑے پیچھے شکار کے غافل ہوتا ہے ... اور جو آیا سلطان پاس فتنے میں پڑا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور ایک روایت میں

أبي داود من لزم السلطان افتتن وما ازداد عبد من السلطان دنوا إلا ازداد من الله بعدا وعن المقدام بن معديكرب رض

ابی داؤد کی جو ملازمت کرے سلطان کی فتنے میں پڑتا ہے اور نہیں زیادہ کرتا ہے کوئی بندہ سلطان سے قریب ہونا مگر زیادہ کرتا ہے اللہ سے دوری ف اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب رض سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب على منكبيه ثم قال أفلحت يا قديم إن مت ولم تكن أميرا ولا كاتبا ولا عريفا رواه أبو داود

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارا اسکے دونوں پہلو پر اور فرمایا مقرر چھٹکارا کو پہنچا اے قدیم ف اگر مرے تو نہ ہوا امیر اور نہ اسکا کاتب اور نہ رئیس قوم روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة صاحب مكس يعني الذي يعشر الناس رواه أحمد

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں صاحب مکس جو عشر لیتا ہے ف لوگوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد

والدارمي وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحب الناس إلى الله يوم القيامة وأقربهم منه مجلسا إمام

اور دارمی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بڑا پیارا آدمی اللہ کے پاس قیامت کے دن اور بہت مقرب ازروے مجلس کے اللہ کے پاس

عادل وإن أبغض الناس إلى الله يوم القيامة وأشدهم عذابا وفي رواية وأبعدهم منه مجلسا إمام جائر رواه الترمذي وقال هذا حديث

انصاف والا ہے اور بہت نہایت مغضوب لوگوں میں اللہ کے پاس قیامت کے دن اور نہایت سختی کئے گئے ان کے عذاب میں اور ایک روایت میں اور بہت دور رکھے گئے ان میں اللہ سے مجلس سے امام بے انصاف ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الجهاد من قال كلمة حق عند سلطان جائر رواه الترمذي وأبو داود

حسن غریب ہے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل جہاد کا کہہ دینا کلمہ حق کا ہے سلطان ظالم کے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

وابن ماجه ورواه أحمد والنسائي عن طارق بن شهاب وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد الله بالأمير خيرا جعل

اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے طارق بن شہاب سے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کرتا ہے اللہ امیر کے ساتھ بھلائی

له وزير صدق إن نسي ذكره وإن ذكر أعانه وإذا أراد به غير ذلك جعل له وزير سوء إن نسي لم يذكره وإن ذكر لم يعنه رواه أبو داود

اسکے لئے وزیر سچا اگر بھول جاتا ہے یاد دلاتا ہے اسکو اور اگر یاد کرے مدد کرتا ہے اسکی اور جب چاہتا ہے اسکے ساتھ سوا اسکے تو کرتا ہے اسکے لئے برا وزیر اگر بھولے نہ یاد دلاوے اور اگر یاد کرے نہ مدد کرے اسکی روایت کیا اسکو ابوداؤد

والنسائي وعن ابي امامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الامير اذا ابتغى الريبة في الناس افسدهم رواه ابو داود

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ امیر جب ڈھونڈتا ہے تہمت لوگوں میں تو بگاڑتا ہے انکو۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن معاوية رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انك اذا اتبعت عورات الناس افسدتهم رواه البيهقي في

اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ جب پیچھے پڑا تو لوگوں کے عیبوں کے بگاڑا تو نے انکو۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے

شعب الايمان وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انتم وائمة من بعدي يستأثرون بهذا الفيء قلت

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہو گا حال تمہارا ساتھ اُن اماموں کے جو ہونگے بعد میرے اختیار کرینگے اپنے واسطے اس

اما والذي بعثك بالحق اضع سيفي على عاتقي ثم اضرب به حتى القاك قال اولا ادلك على خير من ذلك تصبر حتى تلقاني رواه

آپ سنئے رہیں قسم اس ذات پاک کی جسنے بھیجا آپکو حق پر رکھونگا اپنی تلوار کندھے پر پھر مارونگا اس سے یہاں تک کہ ملونگا تجھ سے۔ فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھے بہتر اس سے صبر کر تو یہاں تک کہ ملے تو مجھ سے۔ روایت کیا اسکو

ابو داود الفصل الثالث عن عائشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتدرون من السابقون الى ظل الله عز و

ابو داود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عائشہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بھلا جانتے ہو کون ہیں سبقت کرنیوالے اللہ کے سایہ کی طرف جو غالب ہے

جل يوم القيمة قالوا الله ورسوله اعلم قال الذين اذا اعطوا الحق قبلوه واذا سئلوه بذلوه وحكموا للناس كحكمهم لانفسهم

قیامت کے دن۔ عرض کیا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے۔ فرمایا وہ لوگ ہیں کہ جب انکو حق دیا جائے قبول کریں اور جب مانگے جائیں دیدیں اور حکم کریں لوگوں کے لئے مانند فیصلے اپنی جانوں کے

وعن جابر بن سمرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اخاف على امتي ثلاثا استسقاء بالانواء وحيف

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ کو اللہ کا درود ان پر اور سلام فرماتے تین خصلتوں سے ڈرتا ہوں اپنی امت پر پانی مانگنا انواء سے یعنی منازل چاند کے اور ظلم

السلطان وتكذيب بالقدر وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة ايام اعقل يا ابا ذر ما يقال لك بعد فلما كان

سلطان کا اور جھٹلانا تقدیر کا۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ دن سمجھ اے اباذر سن جو کہی جاتی ہے تجھے بعد۔ پس جب ہوا

اليوم السابع قال اوصيك بتقوى الله في سر امرك وعلانيته واذا اسأت فاحسن ولا تسألن احدا شيئا وان سقط سوطك ولا

ساتواں دن فرمایا وصیت کرتا ہوں تجھکو اللہ سے ڈرنے کی اپنے چھپے اور کھلے کام میں اور جب برائی کرے تو پھر نیکی کر اور نہ مانگ کسی سے کچھ اگرچہ گر پڑے چابک تیرا اور نہ اختیار کر

امانة ولا تقض بين اثنين وعن ابي امامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يلي امر عشرة فما فوق ذلك الا اتى الله عز وجل

امانت اور نہ فیصلہ کر درمیان دو کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی مرد کہ والی ہوتا ہے دس شخص کے کام پر اور زیادہ اس سے مگر حاضر ہوگا اللہ غالب اور بزرگ کے پاس

مغلولا يوم القيمة يده الى عنقه فكه بره او اوبقه اثمه اولها ملامة واوسطها ندامة واخرها خزي يوم القيمة وعن معاوية

روبرو گلے میں طوق پہن کر قیامت کے دن ہوگا ہاتھ اسکا اسکی گردن کی طرف چھوڑائیگی اسکو نیکی اسکی یا ہلاک کریگا اسکو گناہ اسکا۔ اول اسکا ملامت ہے اور بیچ اسکے ندامت اور آخر اسکے رسوائی ہے قیامت کے دن۔ اور روایت ہے معاویہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية ان وليت امرا فاتق الله واعدل قال فما زلت اظن اني مبتلى بعمل لقول النبي صلى الله عليه

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے معاویہ اگر والی ہو تو کسی کام پر تو ڈر اللہ سے اور انصاف کر۔ کہا سو ہمیشہ خیال کرتا میں کہ پھنسونگا کسی کام میں فرمانے آنحضرت

وسلم حتى ابتليت وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من راس السبعين وامارة الصبيان روى الاحاديث

صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ پھنسا میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگو اللہ کی ستر برس کے سرے سے اور لڑکوں کی سرداری سے۔ روایت کیا ان

الستة احمد وروى البيهقي حديث معاوية في دلائل النبوة وعن يحيى بن هاشم عن يونس بن ابي اسحق عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله

چھ حدیثوں کو احمد نے اور روایت کی ہے بیہقی نے معاویہ کی حدیث دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے یحیی بن ہاشم سے یونس بن ابی اسحق سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سلم كما تكونون كذلك يؤمر عليكم وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان السلطان ظل الله في الارض ياوي اليه

وسلم نے جس حال میں ہو تم ویسے ہی حاکم کیا جاتا ہے تم پر اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بادشاہ سایہ خدا کا ہے زمین میں پناہ پکڑتے ہیں اسکی طرف

كل مظلوم من عباده فاذا عدل كان له الاجر وعلى الرعية الشكر واذا جار كان عليه الاصر وعلى الرعية الصبر وعن عمر بن الخطاب

ہر مظلوم بندوں سے اسکے جب انصاف کرتا ہے ہوتا ہے واسطے اسکے اجر اور رعیت پر شکر اور جب ظلم کرے ہوتا ہے اس پر بوجھ گناہ کا اور رعیت پر صبر کرنا اور روایت ہے عمر بن الخطاب

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل عباد الله عند الله منزلة يوم القيمة امام عادل رفيق وان شر الناس عند الله منزلة

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہایت بہتر اللہ کے بندوں میں مرتبے میں روز قیامت کے امام عادل نرم ہے اور نہایت بدتر لوگوں میں اللہ پاس مرتبے میں

يوم القيمة امام جائر خرق وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نظر الى اخيه نظرة يخيفه

قیامت کے دن امام ظالم بے مہر ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کرے اپنے بھائی کی طرف ایسی نگاہ کہ ڈراتا ہے

اخافه الله يوم القيمة روى الاحاديث الاربعة البيهقي في شعب الايمان وقال في حديث يحيى هذا منقطع وروايته ضعيف

ڈراوے گا اسکو اللہ قیامت کے دن روایت کی ان چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا یحیی کی حدیث کے حق میں یہ منقطع ہے اور سند اسکی ضعیف ہے

وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول انا الله لا اله الا انا مالك الملوك وملك الملوك

اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی فرماتا ہے میں اللہ ہوں نہیں کوئی لائق بندگی کے مگر میں مالک بادشاہوں کا اور بادشاہ

قلوب الملوك في يدي وان العباد اذا اطاعوني حولت قلوب ملوكهم عليهم بالرحمة والرافة وان العباد اذا عصوني حولت

دل بادشاہوں کے میرے ہاتھ میں ہیں اور بیشک بندے جب اطاعت کرتے ہیں میری پھیر دیتا ہوں ان کے بادشاہوں کے دلوں کو ان پر مہربانی اور ترس کے ساتھ اور بیشک بندے جب نافرمانی کرتے ہیں میری پھیر دیتا ہوں

قلوبهم بالسخط والنقمة فساموهم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسكم بالدعاء على الملوك ولكن اشغلوا انفسكم بالذكر

بادشاہوں کے دلوں کو غصے اور کراہت کے ساتھ کر دیتے ہیں ان کو بری تکلیف سو دعا بد نہ کرو بادشاہوں کو ولیکن مشغول رکھو اپنی جان کو ہماری یاد میں

والتضرع كي اكفيكم ملوككم رواه ابو نعيم في الحلية

باب ما على الولاة من التيسير

الفصل الاول

عن ابي موسى رض قال كان النبي

اور گڑگڑانے میں کہ کفایت کروں تمکو تمہارے بادشاہوں کی برائی سے روایت کیا اسکو ابو نعیم نے حلیہ میں باب ہے بیچ اسکے جو والیوں پر ہے آسان کرنے سے پہلی فصل روایت ہے ابی موسی رض سے

صلى الله عليه وسلم اذا بعث احدا من اصحابه في بعض امره قال بشروا ولا تنفروا ويسروا ولا تعسروا متفق عليه وعن انس رض قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھیجتے کسی کو اپنے یاروں میں سے اپنے بعض کام پر فرماتے خوشخبری دو لوگوں کو اور نفرت نہ دلاؤ اور آسان کرو اور سختی نہ کرو اور روایت ہے انس رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسروا ولا تعسروا وسكنوا ولا تنفروا متفق عليه وعن ابي بردة رض قال بعث النبي صلى الله عليه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دو اور سختی نہ کرو اور تسکین دو اور نفرت نہ دلاؤ

وسلم جده ابا موسى ومعاذا الى اليمن فقال يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا ولا تختلفا متفق عليه وعن ابن عمر رض ان رسول الله

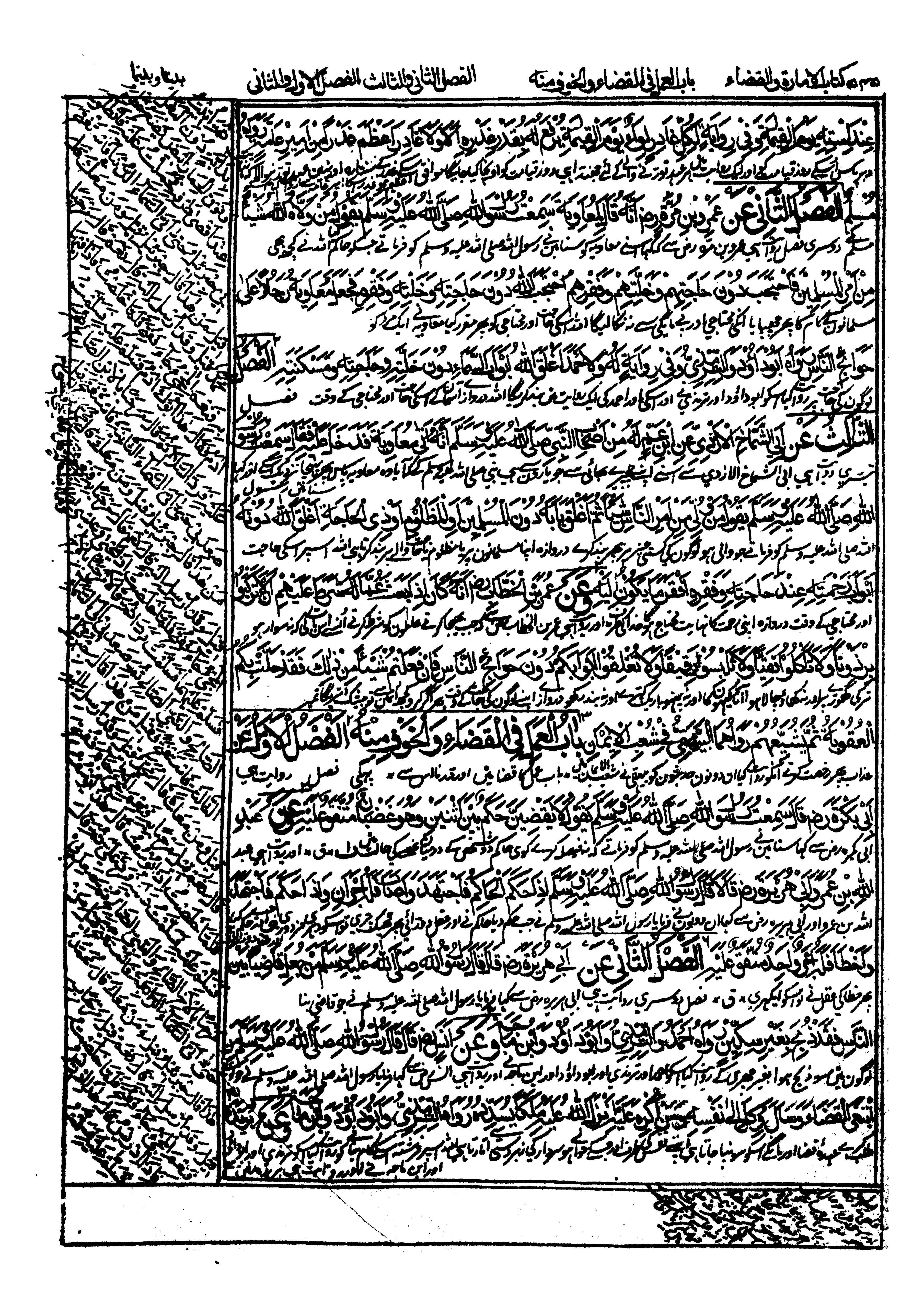
وسلم نے اسکے دادا ابا موسی اور معاذ کو یمن کی طرف سو فرمایا آسانی کرو اور سختی نہ کرو اور خوشخبری دو اور نفرت نہ دلاؤ اور آپس میں اتفاق کرو اور اختلاف نہ کرو اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول

صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر ينصب له لواء يوم القيمة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان متفق عليه وعن انس رض عن النبي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عہد توڑنے والے کے لئے کھڑا کیا جاوے گا جھنڈا قیامت کے دن اور کہیں گے یہ عہد شکنی ہے فلانے بیٹے فلانے کی اور روایت ہے انس رض سے

الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيمة يعرف به متفق عليه وعن ابي سعيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر عہد توڑنے والے کے لئے جھنڈا ہے قیامت کے دن پہچانا جاوے گا اس سے اور روایت ہے ابی سعید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر عہد توڑنے والے کے لئے جھنڈا ہے



عند استه يوم القيامة وفي رواية لكل غادر لواء يوم القيامة يرفع له بقدر غدره ألا ولا غادر أعظم غدرا من أمير عامة رواه مسلم

الفصل الثاني عن عمرو بن مرة رض أنه قال لمعاوية سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ولاه الله شيئا من أمر المسلمين فاحتجب دون حاجتهم وخلتهم وفقرهم احتجب الله دون حاجته وخلته وفقره فجعل معاوية رجلا على حوائج الناس رواه أبو داود والترمذي وفي رواية له ولأحمد أغلق الله أبواب السماء دون خلته وحاجته ومسكنته

الفصل الثالث عن أبي الشماخ الأزدي عن ابن عم له من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أنه أتى معاوية فدخل عليه فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ولي من أمر الناس شيئا ثم أغلق بابه دون المسلمين أو المظلوم أو ذي الحاجة أغلق الله دونه أبواب رحمته عند حاجته وفقره أفقر ما يكون إليها وعن عمر بن الخطاب رض أنه كان إذا بعث عماله شرط عليهم أن لا تركبوا برذونا ولا تأكلوا نقيا ولا تلبسوا رقيقا ولا تغلقوا أبوابكم دون حوائج الناس فإن فعلتم شيئا من ذلك فقد حلت بكم العقوبة ثم يشيعهم رواهما البيهقي في شعب الإيمان

باب العمل في القضاء والخوف منه الفصل الأول

عن أبي بكرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يقضين حكم بين اثنين وهو غضبان متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو وأبي هريرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا حكم الحاكم فاجتهد وأصاب فله أجران وإذا حكم فاجتهد فأخطأ فله أجر واحد متفق عليه

الفصل الثاني عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جعل قاضيا بين الناس فقد ذبح بغير سكين رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجة وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتغى القضاء وسأل وكل إلى نفسه ومن أكره عليه أنزل الله عليه ملكا يسدده رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القضاة ثلاثة واحد في الجنة واثنان في النار فأما الذي في الجنة فرجل عرف الحق فقضى به

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں ایک جنت میں اور دو آگ میں سو جو جنت میں ہے وہ مرد ہے جسنے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق

ورجل عرف الحق فجار في الحكم فهو في النار ورجل قضى للناس على جهل فهو في النار رواه أبو داود وابن ماجة وعن أبي هريرة رض قال

اس کے اور ایک مرد ہے کہ اسنے پہچانا حق پھر ظلم کیا حکم میں تو وہ آگ میں ہے اور ایک وہ ہے کہ فیصلہ کیا واسطے لوگوں کے نادانی سے تو وہ بھی آگ میں ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب قضاء المسلمين حتى يناله ثم غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قاضی بننا چاہے مسلمانوں میں یہاں تک کہ بنے پھر غالب ہو عدل اسکا ظلم پر تو واسطے اسکے بہشت ہے اور جس شخص کا غالب ہوا ظلم عدل پر تو واسطے اسکے

النار رواه أبو داود وعن معاذ بن جبل رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعثه إلى اليمن قال كيف تقضي إذا عرض لك قضاء

آگ ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھیجا اسکو یمن کی طرف فرمایا کس طرح حکم کریگا تو جب آوے تیرے پاس مقدمہ

قال أقضي بكتاب الله قال فإن لم تجد في كتاب الله قال فبسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فإن لم تجد في سنة رسول الله قال

عرض کیا موافق کتاب اللہ کے فرمایا پھر اگر نہ پاوے تو کتاب اللہ میں عرض کیا موافق سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا اور اگر نہ پاوے تو سنت رسول اللہ میں عرض کیا

أجتهد برأيي ولا آلو قال فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم في صدره قال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله لما يرضى به رسول الله

تو دوڑاونگا عقل اپنی اور کمی نہ کرونگا کہا تب ٹھونکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینہ اسکا فرمایا سب تعریف اللہ ہی کو ہے جسنے توفیق بخشی رسول کو رسول اللہ کے اس چیز کی

رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن علي رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى اليمن قاضيا فقلت يا رسول الله

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا بھیجا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف قاضی کر سو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ

ترسلني وأنا حديث السن ولا علم لي بالقضاء فقال إن الله سيهدي قلبك ويثبت لسانك إذا تقاضى إليك رجلان فلا تقض

بھیجتا ہی تو مجھے اور میں نوجوان ہوں اور نہیں ہے مجھے علم قضا کا فرمایا کہ اللہ راہ دکھاویگا تیرے قلب کو اور ثابت رکھیگا تیری زبان کو جب جھگڑا لاویں تیرے پاس دو مرد تو نہ حکم کر

للأول حتى تسمع كلام الآخر فإنه أحرى أن يتبين لك القضاء قال فما شككت في قضاء بعد رواه الترمذي وأبو داود

پہلے کے لئے جب تک نہ سن لے دوسرے کی کیونکہ اسمیں زیادہ مناسب ہے کہ کھل جاوے تیرے واسطے فیصلہ کرنا کہا علی رض نے پھر شک نہ کیا میں نے کسی فیصلہ میں بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجة وسنذكر حديث أم سلمة إنما أقضي بينكم برأيي في باب الأقضية والشهادات إن شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن

اور ابن ماجہ نے اور ذکر کرینگے حدیث ام سلمہ کی بس فیصلہ کرونگا درمیان تمہارے اپنی عقل سے باب الاقضیہ والشہادات میں اگر چاہے اللہ تعالی تیسری فصل روایت ہے

عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من حاكم يحكم بين الناس إلا جاء يوم القيامة وملك آخذ بقفاه

عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی حاکم جو حکم کرے درمیان لوگوں کے مگر آویگا روز قیامت کو اور فرشتہ پکڑنے والا ہوگا گردن اسکی

ثم يرفع رأسه إلى السماء فإن قال ألقه ألقاه في مهواة أربعين خريفا رواه أحمد وابن ماجة والبيهقي في شعب الإيمان وعن عائشة

پھر اٹھاویگا اسکے سر کو آسمان کی طرف پھر اگر فرمایا اللہ تعالی نے ڈال اسکو تو ڈالیگا اسکو گڑھے کی جگہ میں چالیس برس تک روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ

رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليأتين على القاضي العدل يوم القيامة يتمنى أنه لم يقض بين اثنين في تمرة قط رواه

رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا البتہ آویگی سختی حساب کی قاضی عادل پر روز قیامت کو آرزو کریگا کہ نہ فیصلہ کیا تھا درمیان دو شخص کے ایک کھجور میں بھی کبھی روایت کیا

أحمد وعن عبد الله بن أبي أوفى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله مع القاضي ما لم يجر فإذا جار تخلى عنه ولزمه

اسکو احمد نے روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ ساتھ قاضی کے ہے جب تک ظلم نہ کرے پھر جب ظلم کرے الگ ہو جاتا ہے اس سے اور ساتھ رہتا ہے اسکے شیطان

رواه الترمذی وابن ماجة وفی روایة فاذا جار وکله الی نفسه وعن سعید بن المسیب ان مسلما ویهودیا اختصما الی عمر فرای

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ہے جب ظلم کیا سونپا گیا اپنے نفس کی طرف اور روایت ہے سعید بن المسیب سے کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی جھگڑا لائے عمر رض پاس سو عمر رض نے

الحق للیهودی فقضى له عمر به فقال له الیهودی والله لقد قضیت بالحق فضربه عمر بالدرة وقال وما یدریك فقال

کہ حق یہودی کا ہے سو دیا عمر نے یہودی کو حق اسکا سو کہا عمر کو یہودی نے قسم اللہ کی فیصلہ کیا تو نے حق سو مارا اسکو حضرت عمر رض نے درے اور کہا اور تجھکو کیا خبر ہے سو کہا

الیهودی والله انا نجد فی التوراة انه لیس قاض یقضی بالحق الا کان عن یمینه ملك وعن شماله ملك یسددانه ویوفقانه للحق

یہودی نے قسم اللہ کی ہم پاتے ہیں تورات میں کہ نہیں کوئی قاضی جو حکم کرے حق مگر اسکے داہنے اور بائیں دو فرشتے درستگی کرتے ہیں اسکے کام اور توفیق دیتے ہیں اسکو حق کی طرف

ما دام على الحق فاذا ترك الحق عرجا وتركاه رواه مالك وعن ابن موهب ان عثمان بن عفان قال لابن عمر اقض بین الناس قال او تعافینی

جب تک رہے حق پر اور جب چھوڑتا ہے حق کو چڑھ جاتے ہیں وہ دونوں اسکو چھوڑ کر روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابن موہب سے کہ عثمان بن عفان نے کہا ابن عمر کو قاضی ہو درمیان لوگوں کے کہا کیا معاف رکھو گے مجھے

یا امیر المؤمنین قال وما تکره من ذلك وقد کان ابوك یقضی قال لانی سمعت رسول الله صلى الله علیه وسلم یقول من کان قاضیا فقضى

اے امیر المومنین کہا عثمان نے اور کیوں برا جانتا ہے تو اسکو اور تھا باپ تیرا قاضی کہا اسواسطے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ہو قاضی پھر فیصلہ کرے

بالعدل فبالحری ان ینقلب منه کفافا فما راجعه بعد ذلك رواه الترمذی وفی روایة رزین عن نافع ان ابن عمر قال لعثمان

انصاف سے سو سزاوار ہے کہ نکلے اس سے برابر سرابر پھر دوسری دفعہ نہ کہا اسکو عثمان نے بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور رزین کی ایک روایت میں نافع سے کہ ابن عمر رض نے کہا عثمان

رض یا امیر المؤمنین لا اقضی بین رجلین قال ان اباك کان یقضی فقال ان ابی لو اشکل علیه شیء سال رسول الله صلى

رض کو اے امیر المومنین حکم نہ کرونگا درمیان دو مردوں کے کہا کہ باپ تیرا حکم کرتا تھا کہا اگر مشکل ہوتا باپ پر میرے کوئی حکم پوچھتا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم ولو اشکل على رسول الله شیء سال جبریل علیه السلام وانی لا اجد من اسأله وسمعت رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے اور اگر مشکل ہوتا رسول اللہ پر کچھ پوچھتے جبرئیل علیہ السلام سے اور میں نہیں پاتا ہوں کسی کو کہ پوچھوں اس سے اور سنا میں نے رسول اللہ

صلى الله علیه وسلم یقول من عاذ بالله فقد عاذ بعظیم وسمعته یقول من عاذ بالله فاعیذوه وانی اعوذ بالله ان

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جسنے پناہ مانگی اللہ کی سو اسنے پناہ لی بڑے کی اور سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی پناہ پکڑے اللہ کی سو پناہ دو اسکو

تجعلنی قاضیا فاعفاه وقال لا تخبر احدا

قاضی تب درگذر کیا عثمان نے اس سے اور کہا نہ خبر کر تو کسی کو

باب رزق الولاة وهدایاهم

باب والیوں کی روزی اور ان کے ہدایا کا

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلى الله علیه وسلم ما اعطیکم ولا امنعکم انا قاسم اضع حیث امرت رواه البخاری وعن خولة الانصاریة

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیتا ہوں تمکو اور نہ روکتا ہوں بانٹنے والا ہوں رکھتا ہوں جہاں کا حکم ہو مجھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے خولہ الانصاریہ

قالت قال رسول الله صلى الله علیه وسلم ان رجالا یتخوضون فی مال الله بغیر حق فلهم النار یوم القیامة رواه البخاری وعن

بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگ گھستے ہیں اللہ کے مال میں ناحق سو ان کے لئے آگ ہے روز قیامت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

عائشة رض قالت لما استخلف ابو بکر رض قال لقد علم قومی ان حرفتی لم تکن تعجز عن مؤنة اهلی وشغلت بامر المسلمین

عائشہ رض سے بولیں جب خلیفہ ہوئے ابوبکر رض کہا کہ بیشک معلوم ہے میری قوم کو کہ حرفت میری بس تھی کہ نہ تنگی ہوتی میرے اہل کو اور پھنسا میں مسلمانوں کے کام میں

فسیأكل آل ابی بکر من هذا المال ویحترف للمسلمین فیه رواه البخاری

سو کھائیں گے آل ابی بکر اس مال سے اور سعی کریگا ابوبکر واسطے مسلمانوں کے اس مال میں روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثانی

دوسری فصل

عن بریدة رض عن النبی صلى الله

روایت ہے بریدہ رض سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال من استعملناه على عمل فرزقناه رزقا فما اخذ بعد ذلك فهو غلول رواه ابو داود وعن عمر رض قال عملت على عهد

علیہ وسلم سے فرمایا جسکو بھیجا ہمنے کسی کام پر اور روزی دی ہمنے اسکو پھر جو کچھ لیگا بعد اسکے سو وہ خیانت ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فعملني رواه ابو داود وعن معاذ رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فلما سرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں کام کیا میں نے پھر دی مجھے اجرت اس عمل کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا بھیجا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف پھر جب

ارسل في اثري فرددت فقال اتدري لم بعثت اليك لا تصيبن شيئا بغير اذني فانه غلول ومن يغلل يأت بما غل يوم القيمة لهذا

بھیجا کسی کو میرے پیچھے پس پھر لوٹایا میں فرمایا بھلا جانتا ہے تو کیوں بھیجا میں تیرے پاس کہ نہ لیوے تو کچھ بے حکم میرے کہ وہ لینا چھپا رکھنا ہے اور جو کوئی چھپا رکھیگا وہ لاویگا اپنا چھپایا ہوا قیامت کے دن اسی لیے

دعوتك فامض لعملك رواه الترمذي وعن المستورد بن شداد رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من كان لنا

بلایا میں نے تجھکو اب جا اپنے کام میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے مستورد بن شداد رض سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ہو میری طرف سے

عاملا فليكتسب زوجة فان لم يكن له خادم فليكتسب خادما فان لم يكن له مسكن فليكتسب مسكنا وفي رواية من

عامل سو چاہیے اسکو نکاح کرنا اور اگر نہو خادم تو چاہیے کہ خرید لے غلام پھر اگر نہو مکان اسکا تو چاہیے کہ تیار کرے مکان اور ایک روایت میں جو کوئی

اتخذ غير ذلك فهو غال او سارق رواه ابو داود وعن عدي بن عميرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا ايها الناس من عمل

لیوے سوا اسکے تو وہ چھپانے والا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عدی بن عمیرہ رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای لوگو جو شخص عامل ہو

منكم لنا على عمل فكتمنا منه مخيطا فما فوقه فهو غال يأتي به يوم القيمة فقام رجل من الانصار فقال يا رسول الله اقبل

ہمارا تم میں سے کسی کام پر پھر چھپایا ہم سے اسکے حاصل میں ایک سوئی یا کم اس سے سو وہ چھپانے والا ہے لاویگا وہ چھپایا ہوا روز قیامت کو پھر کھڑا ہوا ایک مرد انصار کا

عني عملك قال وما ذاك قال سمعتك تقول كذا وكذا قال وانا اقوله الان من استعملناه على عمل فليأت بقليله وكثيره فما اوتي

مجھسے عمل اپنا فرمایا اور کیا کہتا ہے تو عرض کیا سنا میں نے آپ سے کہ فرماتے تھے ایسا ایسا فرمایا اور میں کہتا ہوں ایسا ہی جسکو بھیجا ہمنے کسی کام پر سو چاہیے کہ حاضر کرے تھوڑا اور بہت اسکا

منه اخذه وما نهي عنه انتهى رواه مسلم وابو داود واللفظ له وعن عبد الله بن عمرو رض قال لعن رسول الله صلى الله

اس کام میں سے لے اسکو اور جسکا منع ہوا باز رہے اس سے روایت کیا اسکو مسلم اور ابو داؤد نے اور لفظ اسکے ہیں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا لعنت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم الراشي والمرتشي رواه ابو داود وابن ماجة ورواه الترمذي عنه وعن ابي هريرة ورواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے عبد اللہ ابن عمرو اور ابی ہریرہ سے اور روایت کیا اسکو

عن ثوبان وزاد والرائش يعني الذي يمشي بينهما وعن عمرو بن العاص رض قال ارسل الي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اجمع عليك

ثوبان سے اور زیادہ کیا بیہقی نے اور لعنت کی ہے رائش پر یعنی جو سعی کرتا ہے بیچ ان دونوں کے اور روایت ہے عمرو بن العاص رض سے کہا بھیجا میری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو کہ لگا

سلاحك وثيابك ثم ائتني قال فاتيته وهو يتوضأ فقال يا عمرو اني ارسلت اليك لابعثك في وجه يسلمك الله و

ہتھیار اور موجود کر اپنے کپڑوں کو پھر آ میرے پاس کہا پھر آیا میں آپکے پاس اور آپ وضو کرتے تھے سو فرمایا ای عمرو بھیجا میں نے تیرے پاس اس لیے کہ بھیجوں تجھے ایک طرف کو سلامتی بخشے تجھے اللہ اور

يغنمك وارغب لك رغبة من المال فقلت يا رسول الله ما كانت هجرتي للمال ما كانت الا لله ولرسوله قال نعما بالمال الصالح للرجل

غنیمت دلوائے اور دوں تجھے کچھ مال سو عرض کیا میں نے یا رسول اللہ نہیں ہجرت میری واسطے مال کے نہیں ہے ہجرت میری مگر اللہ اور اسکے رسول کے لیے فرمایا بہتر ہے مال نیک مرد نیک کو

الصالح رواه في شرح السنة وروى احمد نحوه وفي روايته قال نعم المال الصالح للرجل الصالح

الفصل الثالث

عن ابي امامة رض ان

روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت کیا احمد نے مانند اسکے اور احمد کی روایت میں فرمایا بہت ہی اچھا مال ستھرا مرد صالح کے لیے تیسری فصل روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شفع لاحد شفاعة فاهدى له هدية عليها فقبلها فقد اتى بابا عظيما من ابواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے کی کسی کی سفارش پھر لایا اسکے لیے ہدیہ بسبب اس سفارش کے پھر قبول کیا اسکو تو البتہ آیا بڑے دروازہ میں دروازوں سے

الربوٰ رواه ابو داود

باب الاقضية والشهادات

الفصل الاول

عن ابن عباس رضی عن النبي صلى الله عليه

سود کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے یہ باب جھگڑوں کا اور گواہیوں کا　پہلی فصل　روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وسلم قال لو يعطى الناس بدعواهم لادعى ناس دماء رجال واموالهم ولكن اليمين على المدعى عليه رواه مسلم وفي شرح النووي

فرمایا اگر دیے جاویں آدمی صرف دعوے سے اپنے تو دعوی کریں لوگ لوگوں کے خونوں کا اور انکے مالوں کا ولیکن قسم مدعی علیہ پر ہے روایت کیا اسکو مسلم اور شرح نووی میں ہے

انه قال وجاء في رواية البيهقي باسناد حسن او صحيح زيادة عن ابن عباس مرفوعا لكن البينة على المدعي واليمين

کہ کہا اور آیا ہے بیہقی کی روایت میں اسناد حسن یا صحیح سے زیادہ ابن عباس سے مرفوع ہو کر لیکن دلیل مدعی پر ہے اور قسم

على من انكر وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر وهو فيها فاجر يقتطع بها مال

منکر پر اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے حلف کیا یمین صبر پر اور وہ جھوٹا ہے کاٹ لیوے

امرئ مسلم لقى الله يوم القيمة وهو عليه غضبان فانزل الله تعالى تصديق ذلك ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى

مرد مسلمان کا ملیگا اللہ تعالی سے روز قیامت کو اور وہ بحلہ تعالی اسپر غضبے میں ہوگا سو اتاری اللہ تعالی نے تصدیق اسکی جو لوگ خریدتے ہیں اللہ کے قرار

اٰخر الاية متفق عليه وعن ابي امامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتطع حق امرئ مسلم بيمينه فقد اوجب الله له النار

آیت تک اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کا ناحق مرد مسلمان کا قسم کھا کر سو مقرر کی اللہ نے اسکے لئے

وحرم عليه الجنة فقال له رجل وان كان شيئا يسيرا يا رسول الله قال وان كان قضيبا من اراك رواه مسلم وعن ام سلمة رض ان رسول الله

اور حرام کی اسپر جنت سو عرض کیا آپ سے ایک مرد نے اور اگرچہ کوئی چیز تھوڑی ہو یا رسول اللہ فرمایا اور اگرچہ ایک سوکھی ٹہنی پیلو کی ہو روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

صلى الله عليه وسلم قال انما انا بشر وانكم تختصمون الي ولعل بعضكم ان يكون الحن بحجته من بعض فاقضي له على نحو ما اسمع منه

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس میں آدمی ہوں اور تم جھگڑتے آتے ہو میری طرف اور شاید کہ ہو ایک تمہارا تیز زبان دلیل بیان کرنے میں دوسرے سے پھر حکم کروں

فمن قضيت له بشيء من حق اخيه فلا يأخذنه فانما اقطع له قطعة من النار متفق عليه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله

سو جسکے لئے حکم کیا میں نے اسکے بھائی کی کسی چیز سے سو چاہئے کہ نہ لے اسکو کہ دیتا ہوں اسکو ایک ٹکڑا آگ کا متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ان ابغض الرجال الى الله الالد الخصم متفق عليه وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہایت غضب کئے گئے لوگوں میں اللہ کے نزدیک سخت جھگڑالو ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا

بيمين وشاهد رواه مسلم وعن علقمة بن وائل عن ابيه قال جاء رجل من حضرموت ورجل من كندة الى النبي صلى الله

قسم اور ایک گواہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے اپنے باپ سے کہا ایک مرد حضرمی آیا اور ایک مرد کندی نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال الحضرمي يا رسول الله ان هذا غلبني على ارض لي فقال الكندي هي ارضي وفي يدي ليس له فيها حق فقال النبي صلى الله

علیہ وسلم پاس سو کہا حضرمی نے یا رسول اللہ مقرر یہ مرد غالب آیا میری زمین پر پھر کہا کندی نے یہ زمین میری ملک میں ہے نہیں ہے اسکا اسمیں کچھ حق سو فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم للحضرمي الك بينة قال لا قال فلك يمينه قال يا رسول الله ان الرجل فاجر لا يبالي على ما حلف عليه وليس يتورع من شيء

علیہ وسلم نے حضرمی کو بھلا ہے تیرا گواہ عرض کیا نہیں فرمایا سو تیرے لیے ہے قسم اسکی کہا یا رسول اللہ مقرر یہ مرد جھوٹا ہے پرواہ نہیں رکھتا ہے کہ کس چیز پر قسم کھائے اور نہیں پرہیز کرتا ہے کسی چیز سے

قال أليس لك منه إلا ذلك فانطلق ليحلف فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما أدبر لئن حلف على ماله ليأكله ظلما ليلقين الله

فرمایا نہیں ہے تیرا اس سے مگر یہی وہ چلا قسم کھانے کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسنے پیٹھ پھیری اگر قسم کھائی اس نے مال پر کہ کھاوے اس کو ظلم سے البتہ ملیگا

وهو عنه معرض رواه مسلم وعن أبي ذر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى ما ليس له فليس منا وليتبوأ مقعده

اللہ سے اور وہ اس سے منہ پھیرے ہوگا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رضی سے کہ اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو دعوی کرے اس چیز کا جو اسکی نہیں وہ ہم میں سے نہیں اور چاہیے کہ بنا لیوے ٹھکانا اپنا

من النار رواه مسلم وعن زيد بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بخير الشهداء الذي يأتي بشهادته

آگ سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے زید بن خالد رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر دوں تم کو بہتر گواہ کی جو لاتا ہے گواہی

قبل أن يسألها رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين

پہلے پوچھنے سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر لوگوں میں میرے زمانے کے لوگ ہیں پھر جو

يلونهم ثم يجيء قوم تسبق شهادة أحدهم يمينه ويمينه شهادته متفق عليه وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم عرض على

ان سے ملے ہیں پھر آویگی ایک قوم کہ سبقت کریگی گواہی ان کی ایک کی قسم پر اور قسم گواہی پر متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی

قوم اليمين فأسرعوا فأمر أن يسهم بينهم في اليمين أيهم يحلف رواه البخاري

ایک قوم سے قسم جلدی کی انہوں نے کھانے میں پھر حکم کیا کہ قرعہ ڈالا جاوے درمیان ان کے قسم میں کہ کون قسم کھاوے روایت کیا اس کو بخاری نے

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه رواه الترمذي وعن أم سلمة عن النبي

دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ مدعی پر ہے اور قسم مدعی علیہ پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی سے نبی

صلى الله عليه وسلم في رجلين اختصما إليه في مواريث لم يكن لهما بينة إلا دعواهما فقال من قضيت له بشيء من حق أخيه فإنما

صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ دو مرد کے جو جھگڑا لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس میراث میں نہ تھے ان کے گواہ مگر دعوی فرمایا جسکو دلاؤں میں اسکے بھائی کے حق سے

أقطع له قطعة من النار فقال الرجلان كل واحد منهما يا رسول الله حقي هذا لصاحبي فقال لا ولكن اذهبا فاقتسما وتوخيا

دیتا ہوں اس کو ایک ٹکڑا آگ کا کہا ان دونوں میں سے ہر ایک نے یا رسول اللہ حق میرا اس کا ہے فرمایا نہیں ولیکن جاؤ اور حصہ کرو آپس میں

الحق ثم استهما ثم ليحلل كل واحد منكما صاحبه وفي رواية قال إنما أقضي بينكما برأيي فيما لم ينزل علي فيه رواه أبو داود وعن

ٹھیک ٹھیک پھر قرعہ ڈالو اور حلال کر دے ہر ایک تم دونوں سے اپنے یار کو اور ایک روایت میں فرمایا میں حکم کرتا ہوں بیچ تمہارے اپنے اجتہاد سے اس چیز میں جو نہیں اترا مجھ پر اسکے باب میں

جابر بن عبد الله أن رجلين تداعيا دابة فأقام كل واحد منهما البينة أنها دابته نتجها فقضى بها رسول الله صلى الله

جابر بن عبد اللہ سے کہ دو مرد نے دعوی کیا ایک جانور پر اور قائم کئے ہر ایک نے ان دونوں میں سے گواہ کہ وہ جانور اسکا ہے اسکے گھر میں جنا پس حکم کیا رسول

عليه وسلم للذي في يده رواه في شرح السنة وعن أبي موسى الأشعري أن رجلين ادعيا بعيرا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جس کے ہاتھ میں تھا روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ دو مرد نے دعوی کیا ایک اونٹ کا زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فبعث كل واحد منهما شاهدين فقسمه النبي صلى الله عليه وسلم بينهما نصفين رواه أبو داود وفي رواية له وللنسائي وابن ماجه

پھر بھیجے ان دونوں نے دو دو گواہ پس بانٹ دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو آدھا آدھا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور اسکی ایک روایت میں اور نسائی اور ابن ماجہ

أن رجلين ادعيا بعيرا ليس لواحد منهما بينة فجعله النبي صلى الله عليه وسلم بينهما وعن أبي هريرة أن رجلين اختصما

کہ دو مرد نے دعوی کیا ایک اونٹ کا نہ تھا ان میں سے کسی کا گواہ پس کیا اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ دو مرد نے جھگڑا

في دابة وليس لهما بينة فقال النبي صلى الله عليه وسلم استهما على اليمين رواه ابو داود وابن ماجه وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه

ایک جانور میں اور نہ تھا ان میں سے کسی کے پاس گواہ سو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو قسم کھانے پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی

وسلم قال لرجل حلفه احلف بالله الذي لا اله الا هو ما له عندك شيء يعني للمدعي رواه ابو داود وعن الاشعث بن قيس

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جسکو قسم کھلائی تھی کہ قسم کھا اللہ کی جو نہیں کوئی لائق بندگی کے مگر وہ نہیں ہے کچھ تیرے پاس یعنی مدعی کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اشعث بن قیس سے

قال كان بيني وبين رجل من اليهود ارض فجحدني فقدمته الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الك بينة قلت لا قال لليهودي احلف

کہا تھی درمیان میرے اور درمیان ایک مرد یہود کے ایک زمین سو منکر ہوا وہ مجھ سے تب لے گیا میں اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کیا ہیں تیرے گواہ میں نے کہا نہیں فرمایا یہودی کو قسم کھا

قلت يا رسول الله اذن يحلف ويذهب بمالي فانزل الله تعالى ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الاية رواه ابو داود

عرض کیا میں نے یا رسول اللہ تب تو وہ قسم کھا کر لے جائیگا مال میرا تب اتاری اللہ نے یہ آیت کہ جو لوگ خرید کرتے ہیں اللہ کے اقرار پر اور اپنی قسموں پر مول تھوڑا آخر آیت تک روایت کیا ابوداؤد نے

وابن ماجه وعنه ان رجلا من كندة ورجلا من حضرموت اختصما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارض من اليمن فقال الحضرمي

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ ایک مرد کندی اور ایک مرد حضرمی جھگڑا لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک زمین کے حق میں جو یمن میں تھی سو کہا حضرمی نے

يا رسول الله ان ارضي اغتصبنيها ابو هذا وهي في يده قال هل لك بينة قال لا ولكن احلفه والله ما يعلم انها ارضي اغتصبنيها

یا رسول اللہ بیشک یہ زمین میری غصب کر لیا اسکو مجھ سے اسکے باپ نے اور وہ اسکے ہاتھ میں ہے فرمایا کیا ہیں تیرے گواہ کہا نہیں ولیکن قسم دیتا ہوں اسکو اللہ کی نہیں جانتا کہ یہ زمین میری ہے غصب کی تھی

ابوه فتهيأ الكندي لليمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقتطع احد مالا بيمين الا لقي الله وهو اجذم فقال

اسکے باپ نے سو مستعد ہوا کندی قسم کھانے کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کاٹ لیتا ہے کسی کا مال قسم کھا کر ملیگا اللہ سے کٹا ہاتھ ہوا پس کہا

الكندي هي ارضه رواه ابو داود وعن عبد الله بن انيس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اكبر الكبائر الشرك

کندی نے یہ زمین اسی کی ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن انیس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گناہوں سے بہت بڑا گناہ شریک کرنا

بالله وعقوق الوالدين واليمين الغموس وما حلف حالف بالله يمين صبر فادخل فيها مثل جناح بعوضة الا جعلت نكتة في قلبه الى يوم

اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا ماں باپ کو اور قسم جھوٹی اور نہیں قسم کھاتا ہے کوئی قسم کھانے والا اللہ کی قسم جھوٹی پھر داخل کرتا ہے اسمیں برابر پر مچھر کے مگر کیا جاتا

القيامة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحلف احد عند منبري هذا

قیامت تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھاتا ہے کوئی تم میں سے اس منبر پاس

على يمين آثمة ولو على سواك اخضر الا تبوأ مقعده من النار او وجبت له النار رواه مالك وابو داود وابن ماجه وعن خريم بن

قسم گناہ کی اگرچہ اوپر ایک سبز مسواک کے مگر ٹھہراتا ہے ٹھکانا اپنا آگ میں یا واجب ہوتی ہے اسکے لئے آگ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور

فاتك قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عدلت شهادة الزور بالاشراك بالله ثلث

فاتک سے کہا پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی پھر جب فارغ ہوئے کھڑے ہوگئے اور فرمایا برابر کی گئی جھوٹی گواہی ساتھ شرک کرنے کے اللہ کے تین

مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء لله غير مشركين به رواه ابو داود وابن ماجه ورواه احمد والترمذي عن ايمن بن خريم

بار پھر پڑھی یہ آیت کہ بچو بتوں کی گندگی سے اور بچو جھوٹی بات سے ایک اللہ کی طرف ہو کر اسکے ساتھ ساجھی نہ کر کر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الا ان ابن ماجه لم يذكر القراءة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة

ایمن سے مگر ابن ماجہ نے ذکر کی قراءت اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے گواہی خیانت کرنے والے مرد کی

ولا مجلود حدًّا ولا ذي غمر على أخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا القانع مع أهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث

اور نہ حد لگائے ہوئے کی اور نہ کینے والے کی اپنے بھائی پر اور نہ جو شخص کہ متہم ہو ولا میں یا جو متہم ہو قرابت میں اور نہ جائز ہے گواہی قناعت کرنے والے کی گھر والوں کے ساتھ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب ويزيد بن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم

غریب ہے اور یزید بن زیاد دمشقی راوی منکر الحدیث ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على أخيه ورد شهادة القانع لأهل البيت رواه أبو داود

فرمایا نہیں جائز ہے گواہی خیانت کرنے والے کی اور نہ خیانت والی کی اور نہ زنا کرنے والے مرد اور نہ زنا کرنے والی کی اور نہ اس کی جو کینہ رکھے اپنے بھائی کے ساتھ اور رد کر دی گواہی قناعت

وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة بدوي على صاحب قرية رواه أبو داود وابن ماجه وعن عوف

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے جائز گواہی بدوی کی شہری پر روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عوف

بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى بين رجلين فقال المقضي عليه لما أدبر حسبي الله ونعم الوكيل فقال النبي صلى الله عليه

بن مالک سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا درمیان دو مردوں کے سو کہا جس پر حکم ہوا جب پیٹھ پھیری بس ہے مجھ کو اللہ اور وہ بہتر کام بنانے والا ہے فرمایا

وسلم إن الله تعالى يلوم على العجز ولكن عليك بالكيس فإذا غلبك أمر فقل حسبي الله ونعم الوكيل رواه أبو داود وعن بهز بن حكيم عن

مقرر اللہ تعالیٰ ملامت کرتا ہے آدمی کو بے وقوفی پر ولیکن تجھ پر ہے ہوشیاری کرنی پھر جب غالب آئے تجھ پر کام سو کہہ حسبی اللہ ونعم الوکیل روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے

أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم حبس رجلا في تهمة رواه أبو داود وزاد الترمذي والنسائي ثم خلى عنه

اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قید کیا ایک مرد کو تہمت میں روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے پھر چھوڑ دیا اس کو

الفصل الثالث

عن عبد الله بن الزبير رض قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن الخصمين يقعدان بين يدي الحاكم رواه أحمد وأبو داود

روایت ہے عبد اللہ بن زبیر رض سے کہا حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مدعی و مدعی علیہ دونوں بیٹھیں روبرو حاکم کے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے

كتاب الجهاد

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آمن بالله وبرسوله وأقام الصلوة

کتاب جہاد کی پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان لایا اللہ پر اور اس کے رسول پر اور قائم کیا نماز کو

وصام رمضان كان حقا على الله أن يدخله الجنة جاهد في سبيل الله أو جلس في أرضه التي ولد فيها قالوا أفلا نبشر الناس قال

اور روزہ رکھا رمضان کا ہے حق اللہ پر کہ داخل کرے اس کو بہشت میں لڑے اللہ کی راہ میں یا بیٹھے اپنے پیدا ہونے کی جگہ میں عرض کیا بھلا پھر خوشخبری نہ دیں لوگوں کو فرمایا

إن في الجنة مائة درجة أعدها الله للمجاهدين في سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والأرض فإذا سألتم الله فاسألوه

مقرر جنت میں سو درجے ہیں تیار کیا ان کو اللہ نے واسطے ان کے جو جہاد کرنے ہیں اللہ کی راہ میں درمیان دو درجوں کے فرق ہے جیسا آسمان و زمین میں پس جب مانگو اللہ سے تو مانگو

الفردوس فإنه أوسط الجنة وأعلى الجنة وفوقه عرش الرحمن ومنه تفجر أنهار الجنة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله

فردوس کو کہ بہترین جنت اور بہت بلند جنت ہے اور اوپر اس کے اللہ کا عرش ہے اور اس سے بہتی ہیں نہریں جنت کی روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم مثل المجاهد في سبيل الله كمثل الصائم القائم القانت بآيات الله لا يفتر من صيام ولا صلوة حتى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجاہد کی اللہ کی راہ میں جیسی کہاوت روزہ دار کی ہے جو اس کا تابع داری میں کھڑے ہو کر اس کی آیات پڑھنے میں [illegible]

[illegible] وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انتدب الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه إلا إيمان بي وتصديق برسلي

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس کرتا ہے اللہ اس کا جو نکلتا ہے اس کی راہ میں نہیں نکالتا اس کو مگر ایمان میرے پر اور میرے رسول کی تصدیق

أن أرجعه بما نال من أجر أو غنيمة أو أدخله الجنة متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده

کہ پھر لاوے گا اسکو اسکی مزدوری یا لوٹ کے ساتھ یا داخل کرے گا جنت میں ف متفق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

لولا أن رجالا من المؤمنين لا تطيب أنفسهم أن يتخلفوا عني ولا أجد ما أحملهم عليه ما تخلفت عن سرية تغزو في سبيل

اگر نہ ہوتی یہ بات کہ لوگ ایماندار کہ خوش نہیں لگتا مجھ سے پیچھے رہنا اور نہیں ہوتی یہ بات کہ نہیں پاتا ہوں میں سواری … تو نہ پیچھے رہتا میں کسی لشکر سے جو لڑتا ہے

الله والذي نفسي بيده لوددت أن أقتل في سبيل الله ثم أحيى ثم أقتل ثم أحيى ثم أقتل ثم أحيى ثم أقتل متفق عليه

اللہ کی راہ میں قسم ہے اس کی … البتہ دوست رکھتا ہوں یہ کہ مارا جاؤں اللہ کی راہ میں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں

وعن سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رباط يوم في سبيل الله خير من الدنيا وما عليها متفق عليه

اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہرا ایک دن کا اللہ کی راہ میں بہتر ہے تمام دنیا سے اور جو کچھ اس پر ہے ف ق

وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغدوة في سبيل الله أو روحة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه وعن

اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ ایک سیر اول روز کی اللہ کی راہ میں یا ایک سیر آخر روز کی بہتر ہے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے ف ق اور روایت

سلمان الفارسي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رباط يوم وليلة خير من صيام شهر وقيامه وإن مات جرى عليه

سلمان فارسی رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے پہرا ایک روز و شب کا بہتر ہے ایک مہینے کے روزے اور نماز سے اور اگر مر جاوے جاری رہے …

عمله الذي كان يعمله وأجري عليه رزقه وأمن الفتان رواه مسلم وعن أبي عبس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اغبرت

کام اسکا جو کرتا تھا اور جاری ہوگی روزی اور بچایا جاوے گا فتنہ ڈالنے والے کے فساد سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی عبس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں غبار آلود ہوئے

قدما عبد في سبيل الله فتمسه النار رواه البخاري وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجتمع كافر

دونوں پاؤں کسی بندے کے جہاد میں پھر چھوئے اسکو آگ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ جمع ہوگا کافر

وقاتله في النار أبدا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خير معاش الناس لهم رجل ممسك عنان

اور اسکا قاتل کبھی دوزخ میں ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے … زیست انکی وہ شخص ہے جو پکڑے ہوئے باگ

فرسه في سبيل الله يطير على متنه كلما سمع هيعة أو فزعة طار عليه يبتغي القتل والموت مظانه أو رجل في غنيمة في رأس

اپنے گھوڑے کی اللہ کی راہ میں اڑتا ہے اسکی پیٹھ پر جب سنتا ہے آواز دہشت کی یا فریاد کی اڑتا ہے اس پر ڈھونڈتا ہے قتل اور موت کو جگہوں میں … یا زندگانی

شعفة من هذه الشعف أو بطن واد من هذه الأودية يقيم الصلاة ويؤتي الزكاة ويعبد ربه حتى يأتيه اليقين ليس من

پہاڑ کی چوٹی پر … یا میدان میں ان میدانوں سے قائم کرتا ہے نماز اور دیتا ہے زکوٰۃ اور بندگی کرتا ہے اپنے رب کی یہاں تک کہ آئے موت … نہیں ہے وہ

الناس إلا في خير رواه مسلم وعن زيد بن خالد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من جهز غازيا في سبيل الله فقد غزا ومن

لوگوں میں مگر نیکی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اسباب بنا دیا غازی کا اللہ کی راہ میں …

خلف غازيا في أهله فقد غزا متفق عليه وعن بريدة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حرمة نساء المجاهدين على القاعدين

خلیفہ بنا غازی کا اسکے لوگوں میں … اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرمت مجاہدوں کی عورتوں کی …

كحرمة أمهاتهم وما من رجل من القاعدين يخلف رجلا من المجاهدين في أهله فيخونه فيهم إلا وقف له فيأخذ من عمله ما شاء

…

فأظلكم رواه مسلم وعن أبي مسعود الأنصاري رض قال جاء رجل بناقة مخطومة فقال هذه في سبيل الله فقال رسول الله

سو کہا سمجھتے ہو تم ف رواہ مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رض سے کہا لایا ایک آدمی مہار دی ہوئی اونٹنی سو بولا یہ ہے اللہ کی راہ میں پس کہا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لك بها يوم القيامة سبعمائة ناقة كلها مخطومة رواه مسلم وعن أبي سعيد رض أن رسول الله صلى الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے واسطے اس کے بدلے ہیں روز قیامت کے سات سو اونٹنیاں ہیں مہار دی ہوئی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بعث بعثا إلى بني لحيان من هذيل فقال لينبعث من كل رجلين أحدهما والأجر بينهما رواه مسلم وعن جابر بن سمرة رض قال

علیہ وسلم نے بھیجا ایک لشکر بنی لحیان کی طرف جو ہذیل سے ہے سو فرمایا اٹھے ہر دو مرد میں سے ایک ایک اور ثواب دونوں کو ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت …

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يبرح هذا الدين قائما يقاتل عليه عصابة من المسلمين حتى تقوم الساعة رواه مسلم وعن

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا یہ دین قائم … لڑیگی اس پر جماعت مسلمانوں کی یہاں تک کہ قائم ہو قیامت روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكلم أحد في سبيل الله والله أعلم بمن يكلم في سبيله إلا جاء يوم القيامة

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں زخمی ہوتا ہے کوئی اللہ کی راہ میں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کوئی زخمی ہوتا ہے اس کی راہ میں مگر آوے گا قیامت کے دن

وجرحه يثعب دما اللون لون الدم والريح ريح المسك متفق عليه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أحد

جس حال میں کہ زخم اس کا گرایگا خون رنگ رنگ خون کا اور بو بو مشک کی ق × اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو

يدخل الجنة يحب أن يرجع إلى الدنيا وله ما في الأرض من شيء إلا الشهيد يتمنى أن يرجع إلى الدنيا فيقتل عشر مرات لما يرى من

جایگا جنت کو نہ چاہیگا کہ پھرے دنیا کی طرف اگرچہ اس کو زمین کی ساری چیزیں ملیں مگر شہید آرزو کرتا ہے کہ پھر جاوے دنیا کی طرف اور قتل ہو دس دفعہ واسطے اس کے کہ دیکھتا ہے

الكرامة متفق عليه وعن مسروق رض قال سألنا عبد الله بن مسعود عن هذه الآية ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل

کرامت ق × اور روایت ہے مسروق رض سے کہا پوچھا ہم نے عبداللہ ابن مسعود سے معنی سے اس آیت کے اور نہ جانو جو مارے گئے

الله أمواتا بل أحياء عند ربهم يرزقون الآية قال إنا قد سألنا عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أرواحهم في

اللہ کی راہ میں مردے بلکہ جیتے ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں پوری آیت تک کہا پوچھا ہم نے اس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا ارواح ان کی

أجواف طير خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح من الجنة حيث شاءت ثم تأوي إلى تلك القناديل فاطلع إليهم ربهم اطلاعة

سبز جانوروں کے پیٹ میں اور ان کے رہنے کی جگہ قندیلیں ہیں لٹکے عرش پر چرتے ہیں جنت میں جہاں چاہتے ہیں پھر آتے ہیں ان قندیلوں …

فقال هل تشتهون شيئا قالوا أي شيء نشتهي ونحن نسرح من الجنة حيث شئنا ففعل ذلك بهم ثلاث مرات فلما رأوا أنهم لن

پھر پوچھا کیا چاہتے ہو کچھ کہتے ہیں کیا چاہیں اور ہم تو چرتے ہیں جنت میں جہاں چاہیں سو پوچھا ہی اسی طرح تین دفعہ جب دیکھتے ہیں …

يتركوا من أن يسألوا قالوا يا رب نريد أن ترد أرواحنا في أجسادنا حتى نقتل في سبيلك مرة أخرى فلما رأى أن ليس لهم حاجة

… عرض کرتے ہیں اے رب چاہتے ہیں ہم کہ پھر دے ہماری روحیں ہمارے جسموں میں کہ قتل ہوں تیری راہ میں دوسری دفعہ …

تركوا رواه مسلم وعن أبي قتادة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فيهم فذكر لهم أن الجهاد في سبيل الله والإيمان بالله

چھوڑے جاتے ہیں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکے صحابہ میں ذکر فرمایا انہیں کہ جہاد اللہ کی راہ …

أفضل الأعمال فقام رجل فقال يا رسول الله أرأيت إن قتلت في سبيل الله أتكفر عني خطاياي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

سب سے بھلا کام ہے …

نعم ان قتلت في سبيل الله وانت صابر محتسب مقبل غير مدبر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فقال ارأيت

ہاں اگر مارا جاوے تو اللہ کی راہ میں صبر اور اخلاص کے ساتھ ثواب سمجھ کر سامنا کرنے والا نہ پیٹھ دینے والا پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا تو نے کہا اس نے کہ خبر دیجئے مجھ کو

ان قتلت في سبيل الله أيكفر عني خطاياي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وانت صابر محتسب مقبل غير مدبر

اگر مارا جاؤں اللہ کی راہ میں اتر جاویں گے گناہ میرے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں اگر تو صبر کرے ثواب کی توقع سے سامنا کرے نہ پیٹھ دیوے مگر

الا الدين فان جبرئيل قال لي ذلك رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم قال القتل في سبيل

مگر قرض اور کہا جبرئیل نے مجھ کو اسی طرح روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مارا جانا راہ میں

الله يكفر كل شيء الا الدين رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يضحك الله تعالى الى رجلين

اللہ کے کفارہ ہے ہر گناہ کا مگر قرض روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہنستا ہے اللہ تعالیٰ دو مردوں کی طرف

يقتل احدهما الآخر يدخلان الجنة يقاتل هذا في سبيل الله فيقتل ثم يتوب الله على القاتل فيستشهد متفق عليه وعن

قتل کرتا ہے ایک ان دونوں کا دوسرے کو داخل ہوتے ہیں دونوں جنت میں لڑتا ہے یہ اللہ کی راہ میں پھر مارا جاتا ہے پھر توبہ نصیب کرتا ہے اللہ قاتل کو اور شہید ہوتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے

سهل بن حنيف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الله الشهادة بصدق بلغه الله منازل الشهداء وان

سہل بن حنیف سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے اللہ سے شہادت صدق دل سے پہنچاوے گا اس کو اللہ مرتبہ میں شہیدوں کے اگرچہ

مات على فراشه رواه مسلم وعن انس ان الربيع بنت البراء وهي ام حارثة بن سراقة اتت النبي صلى الله عليه وسلم

مرے اپنے بستر پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ ربیع بیٹی براء کی اور وہ ماں حارثہ بن سراقہ کی تھی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فقالت يا نبي الله الا تحدثني عن حارثة وكان قتل يوم بدر اصابه سهم غرب فان كان في الجنة صبرت وان كان غير ذلك اجتهدت

سو بولی اے نبی اللہ کے نہیں فرماتے مجھ سے حارثہ کے باب میں اور وہ مارا گیا بدر کے روز کہ لگا اس کو ایک تیر بے نشانہ پھر اگر ہے وہ جنت میں صبر کروں اور اگر ہے کچھ اور تو کوشش کروں

عليه في البكاء فقال يا ام حارثة انها جنان في الجنة وان ابنك اصاب الفردوس الاعلى رواه البخاري وعن انس قال انطلق رسول

اس کے واسطے رونے میں فرمایا اے ماں حارثہ کی کہ اس جگہ جنتیں ہیں بہت بہشت میں اور بیٹا تیرا فردوس اعلیٰ کو پہنچا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا چلے رسول

الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى سبقوا المشركين الى بدر وجاء المشركون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے یار یہاں تک کہ آگے گئے مشرکوں سے بدر کی طرف اور آئے مشرک سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قوموا الى جنة عرضها السموات والارض قال عمير بن الحمام بخ بخ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يحملك على قولك بخ بخ

اٹھو جنت کے واسطے جس کا پھیلاؤ ہے آسمان اور زمین کہا عمیر بن الحمام نے اچھا اچھا سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کس لئے بولا تو نے اچھا اچھا عرض کیا

قال لا والله يا رسول الله الا رجاء ان اكون من اهلها قال فانك من اهلها قال فاخرج تمرات من قرنه فجعل يأكل

نہ واللہ یا رسول اللہ مگر اس امید میں کہ ہو جاؤں اس کے لوگوں سے فرمایا تو ہے اس کے لوگوں سے پھر نکالیں کھجوریں اپنی ترکش سے پھر لگا کھانے

منهن ثم قال لئن انا حييت حتى آكل تمراتي هذه انها لحيوة طويلة قال فرمى بما كان معه من التمر ثم قاتلهم حتى قتل رواه مسلم وعن

ان میں سے پھر بولا اگر میں زندہ رہوں کہ کھاؤں اپنی کھجوریں تو البتہ یہ جینا بڑی دیر کا ہے پھر پھینک دیں کھجوریں جو تھیں پاس اس کے پھر لڑے ان سے یہاں تک کہ مارے گئے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تعدون الشهيد فيكم قالوا يا رسول الله من قتل في سبيل الله فهو

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو گنتے ہو شہید تم میں عرض کیا یا رسول اللہ جو شخص مارا گیا اللہ کی راہ میں سو وہ

شهيد قال إن شهداء أمتي إذا لقليل من قتل في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في الطاعون

شہید ہے فرمایا کہ شہید میری امت کے اس تقدیر میں تھوڑے ہیں اور جو مارا گیا اللہ کی راہ میں سو وہ شہید ہے اور جو کوئی مر گیا اللہ کی راہ میں سو وہ شہید ہے اور جو کوئی مر گیا وبا میں

فهو شهيد ومن مات في البطن فهو شهيد رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من غازية

سو وہ شہید ہے اور جو مر گیا پیٹ کی بیماری میں سو وہ شہید ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی جماعت

أو سرية تغزو فتغنم وتسلم إلا كانوا قد تعجلوا ثلثي أجورهم وما من غازية أو سرية تخفق وتصاب إلا تم أجورهم رواه مسلم

یا لشکر کہ لڑے پھر سلامتی سے غنیمت لے کر پھرے مگر تحقیق شتابی لی اپنی دو تہائی مزدوری میں اور نہیں ہے کوئی جماعت غازیہ اور سریہ کہ غزا کرے اور پھرے بے غنیمت

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات ولم يغز ولم يحدث به نفسه مات على شعبة من نفاق رواه مسلم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرا اور نہ غزا کرے اور نہ باتیں کرے اسکی اپنے دل میں مریگا ایک نفاق کے طور پر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي موسى قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يقاتل للمغنم والرجل يقاتل للذكر والرجل يقاتل

اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا آیا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کوئی لڑتا ہے غنیمت کے واسطے اور کوئی لڑتا ہے اسلئے کہ ظاہر ہو اسکی شجاعت اور کوئی

ليرى مكانه فمن في سبيل الله قال من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله متفق عليه وعن أنس أن رسول

تا دیکھا جاوے لوگوں کو پھر کون شخص اللہ کی راہ میں ہے فرمایا جو لڑتا ہے اسواسطے کہ ہو دین اللہ کا وہی اونچا سو وہ ہی شخص اللہ کی راہ میں ہے ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم رجع من غزوة تبوك فدنا من المدينة فقال إن بالمدينة أقواما ما سرتم مسيرا ولا قطعتم واديا إلا كانوا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے غزوہ تبوک سے پھر نزدیک ہوئے مدینے کے تب فرمایا کہ مدینے میں کئی قوم ہیں کہ نہیں گئے تم کوئی سیر اور نہ طے کیا تم نے کوئی میدان مگر وے

معكم وفي رواية إلا شركوكم في الأجر قالوا يا رسول الله وهم بالمدينة قال وهم بالمدينة حبسهم العذر رواه البخاري ورواه مسلم

ساتھ تمہارے ہیں اور ایک روایت میں مگر وے شریک ہیں تمہارے اجر میں عرض کیا یا رسول اللہ وے مدینے میں ہیں فرمایا وے مدینے میں ہیں روکا ان کو عذر نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے

عن جابر وعن عبد الله بن عمرو رض قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستأذنه في الجهاد فقال أحي والداك

جابر سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر اجازت مانگی جہاد کی سو فرمایا جیتے ہیں ماں باپ تیرے

قال نعم قال ففيهما فجاهد متفق عليه وفي رواية فارجع إلى والديك فأحسن صحبتهما وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله

بولا ہاں فرمایا خدمت کر ان دونوں کی ق ۔ اور ایک روایت میں ہے پھر جا انکی طرف پھر اچھی طرح خدمت کر انکی ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال يوم الفتح لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية وإذا استنفرتم فانفروا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن

علیہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے فتح کے دن نہیں ہے ہجرت فتح کے بعد و لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب حکم ہو تم کو نکلنے کا تو نکلو ق ۔ دوسری فصل روایت ہے عمران بن

حصين رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى يقاتل

حصین رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ لڑیگا حق پر جس حال میں کہ غالب ہونگے اپنے دشمن پر یہاں تک کہ لڑیگا

آخرهم المسيح الدجال رواه أبو داود وعن أبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يغز ولم يجهز غازيا أو يخلف

اخر انکا مسیح دجال کے ساتھ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو نہ غزا کرے اور نہ اسباب بناوے غازی کا اور نہ پیچھے

غازيا في أهله بخير أصابه الله بقارعة قبل يوم القيامة رواه أبو داود وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال جاهدوا المشركين

غازی کے لوگوں سے اسکے کچھ بھلائی کرے پہنچاویگا اسکو اللہ عذاب کو پہلے قیامت کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرو مشرکوں سے

بأموالكم وأنفسكم وألسنتكم رواه أبو داود والنسائي والدارمي ❊ وعن أبي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه

ہتھیاروں سے اور اپنی جانوں سے اور اپنی زبانوں سے یعنی کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أفشوا السلام وأطعموا الطعام واضربوا الهام تورثوا الجنان رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ❊ وعن فضالة رضـ عن

وسلم نے ظاہر کرو سلام کو اور کھلاؤ کھانا اور مارو سروں کو وارث ہو گے تم جنتوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے فضالہ رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ميت يختم على عمله إلا الذي مات مرابطا في سبيل الله فإنه ينمى له عمله إلى يوم القيامة ويأ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہر مردے کا عمل موقوف ہوتا ہے مگر جو مرا حالت نگہبانی میں اللہ کی راہ میں کہ بڑھتا ہے اسکا عمل قیامت تک اور حفاظت میں رہتا ہے

من فتنة القبر رواه الترمذي وأبو داود ورواه الدارمي عن عقبة بن عامر ❊ وعن معاذ بن جبل رضـ أنه سمع رسول الله صلى الله

قبر کے فتنہ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عقبہ بن عامر سے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يقول من قاتل في سبيل الله فواق ناقة فقد وجبت له الجنة ومن جرح جرحا في سبيل الله أو نكب نكبة فإنها تجيء

علیہ وسلم کو فرماتے کہ جو لڑے اللہ کی راہ میں بقدر درمیان دو مرتبہ دودھ دوہنے اونٹنی کے ثابت ہوئی اسکے لئے جنت اور جو گھایل ہوا اللہ کی راہ میں یا پہنچی اسکو چوٹ

يوم القيامة كأغزر ما كانت لونها الزعفران وريحها المسك ومن خرج به خراج في سبيل الله فإن عليه طابع الشهداء رواه

قیامت کے دن جیسی تازہ تھی دنیا میں رنگ اسکا رنگ زعفران کا ہوگا اور بو اسکی بو مشک کی ہوگی اور جسکے بدن میں ہو زخم اللہ کی راہ میں سو اس پر مہر شہیدوں کی ہے روایت کیا اسکو

الترمذي وأبو داود والنسائي ❊ وعن خريم بن فاتك رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أنفق نفقة في سبيل الله كتبت

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے خریم بن فاتک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خرچ اللہ کی راہ میں لکھا جاتا ہے

له بسبعمائة ضعف رواه الترمذي والنسائي ❊ وعن أبي أمامة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقات ظل فسطاط

اسکے لئے سات سو حصے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل صدقوں میں سے سایہ خیمے کا ہے

في سبيل الله ومنحة خادم في سبيل الله أو طروقة فحل في سبيل الله رواه الترمذي ❊ وعن أبي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله

اللہ کی راہ میں اور دینا خادم کا اللہ کی راہ میں یا دینا اونٹ کا جو جفتی کے لائق ہو اللہ کی راہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم لا يلج النار من بكى من خشية الله حتى يعود اللبن في الضرع ولا يجتمع على عبد غبار في سبيل الله ودخان جهنم

اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا دوزخ میں رونے والا اللہ کے ڈر سے یہاں تک کہ پھر جاوے دودھ تھنوں میں اور نہیں جمع ہوتے بندے پر گرد اللہ کی راہ کی اور دھواں دوزخ کا

رواه الترمذي وزاد النسائي في أخرى في منخري مسلم أبدا وفي أخرى له في جوف عبد أبدا ولا يجتمع الشح والإيمان في قلب عبد

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں مسلمان کی ناک کے سوراخ میں کبھی اور اسکی دوسری روایت میں درمیان بندے کے پیٹ میں کبھی اور نہیں جمع ہوتے بخل اور ایمان بندے کے دل میں

أبدا ❊ وعن ابن عباس رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عينان لا تمسهما النار عين بكت من خشية الله وعين باتت تحرس

کبھی اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئیگی ایک تو وہ آنکھ جو روئی اللہ کے خوف سے اور دوسری وہ آنکھ جو رات کو جاگی

في سبيل الله رواه الترمذي ❊ وعن أبي هريرة رضـ قال مر رجل من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب فيه عيينة من ماء عذبة

اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا گذر کیا ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں سے ایک گھاٹی پر کہ اس میں چھوٹا چشمہ تھا میٹھے پانی کا

فأعجبته فقال لو اعتزلت الناس فأقمت في هذا الشعب فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تفعل فإن مقام أحدكم

سو خوش لگا اسکو سو کہا کاش کہ کنارہ پکڑتا میں لوگوں سے اور ٹھہر جاتا اس گھاٹی میں پھر ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا مت کر کہ ٹھہرنا ایک کا

في سبيل الله أفضل من صلاته في بيته سبعين عاما ألا تحبون أن يغفر الله لكم ويدخلكم الجنة اغزوا في سبيل الله من قاتل في سبيل

اسکی راہ میں تھوڑی دیر کھڑے ہونا اسکے گھر میں ستر برس کی نماز سے بہتر ہے کیا نہیں چاہتے ہو کہ بخشے تمکو اللہ اور داخل کرے تمکو جنت میں غزا کرو اسکی راہ میں جو جہاد کرے راہ میں

الله فواق ناقة وجبت له الجنة رواه الترمذي. وعن عثمان رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رباط يوم في سبيل الله

اللہ کی اونٹنی کے دودھ دوہنے کے درمیان کی مقدار واجب ہوئی اسکے لئے جنت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عثمان رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہرا ایک دن کا اللہ کی راہ میں

خير من ألف يوم فيما سواه من المنازل رواه الترمذي والنسائي. وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بہتر ہے ہزار دن کی عبادت سے اور منزلوں میں اسکے سوا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عرض علي أول ثلاثة يدخلون الجنة شهيد وعفيف متعفف وعبد أحسن عبادة الله ونصح لمواليه رواه الترمذي. وعن

ظاہر کئے گئے مجھ پر پہلے تین شخص جو داخل ہونگے جنت میں ایک تو شہید اور دوسرا پارسا پرہیزگار اور تیسرا وہ بندہ جسنے اچھی طرح کی عبادت اللہ کی اور خیر خواہی کی اپنے مولاؤں کی روایت

عبد الله بن حبشي رض أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل أي الأعمال أفضل قال طول القيام قيل فأي الصدقة أفضل قال جهد المقل

عبد اللہ بن حبشی رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کون اعمال بہتر ہے فرمایا دیر تک کھڑا رہنا نماز میں کہا گیا پھر کون صدقہ بہتر ہے فرمایا محنت کرنا مفلس کا

قيل فأي الهجرة أفضل قال من هجر ما حرم الله عليه قيل فأي الجهاد أفضل قال من جاهد المشركين بماله ونفسه قيل فأي القتل

پوچھا گیا پھر کونسی ہجرت افضل ہے فرمایا جو چھوڑ دے جس چیز کو اللہ نے حرام کیا پھر پوچھا گیا پھر کون جہاد افضل ہے فرمایا جو جہاد کرے مشرکین سے اپنے مال

أشرف قال من أهريق دمه وعقر جواده رواه أبو داود وفي رواية النسائي أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل أي الأعمال أفضل قال

اور جان سے [illegible] فرمایا وہ شخص جسکا بہایا گیا لہو اور کونچ کاٹا گیا اسکے گھوڑے کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ایک روایت میں نسائی کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون عمل افضل ہے

إيمان لا شك فيه وجهاد لا غلول فيه وحجة مبرورة قيل فأي الصلاة أفضل قال طول القنوت ثم اتفقا في الباقي. وعن المقدام

ایمان جسمیں شک نہ ہو اور جہاد جسمیں خیانت نہو اور حج مقبول عرض کیا گیا پھر کونسی نماز اچھی ہے فرمایا دیر تک کھڑے رہنا پھر دونوں نے اتفاق کیا باقی میں اور روایت ہے مقدام

بن معديكرب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للشهيد عند الله ست خصال يغفر له في أول دفعة ويرى مقعده من

بن معدیکرب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید کو اللہ کے حضور سے چھ خصلتیں ملتی ہیں بخشا جاتا ہے پہلے وار میں اور دکھلایا جاتا ہے

الجنة ويجار من عذاب القبر ويأمن من الفزع الأكبر ويوضع على رأسه تاج الوقار الياقوتة منها خير من الدنيا وما فيها

بہشت میں اور بچایا جاتا ہے قبر کے عذاب سے اور محفوظ رہتا ہے بڑی گھبراہٹ سے اور رکھی جاتی ہے اسکے سر پر تاج وقار کی ایک یاقوت اسکا بہتر ہے دنیا اور ما فیہا سے

ويزوج ثنتين وسبعين زوجة من الحور العين ويشفع في سبعين من أقربائه رواه الترمذي وابن ماجه. وعن أبي هريرة

اور [illegible] بہتر حور عین سے اور شفاعت کریگا ستر قرابت والوں کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله بغير أثر من جهاد لقي الله وفيه ثلمة رواه الترمذي وابن ماجه. وعنه

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ملیگا اللہ سے بغیر نشان جہاد کے ملیگا اللہ سے اور اسمیں ایک رخنہ ہوگا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهيد لا يجد ألم القتل إلا كما يجد أحدكم ألم القرصة رواه الترمذي والنسائي

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید درد نہیں پاتا مارے جانے کا مگر جیسا پاتا کوئی تم میں سے درد چیونٹی کاٹنے کا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب. وعن أبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس شيء أحب إلى الله

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے کچھ پیارا اللہ کے پاس

مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَاَثَرَيْنِ قَطْرَةُ دُمُوْعٍ مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْاَثَرَانِ فَاَثَرٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَثَرٌ

دو قطروں سے اور دو نشانوں سے ایک تو آنسو کی بوند جو اللہ کے ڈر سے گرے دوسرا لہو کی بوند جو جہاد میں گرے اور دو نشان سو ایک نشان اللہ کی راہ میں اور ایک نشان

فِيْ فَرِيْضَةٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

فریضوں میں اللہ تعالیٰ کے فرائض سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سوار ہو دریا میں مگر حج کرنے یا عمرہ لانے یا لڑنے کو اللہ کی راہ میں کیونکہ تلے دریا کے آگ ہے اور تلے آگ کے دریا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

اُمِّ حَرَامٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِيْ يُصِيْبُهُ الْقَيْءُ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ وَالْغَرِيْقُ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدَيْنِ رَوَاهُ

ام حرام رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس کا سر گھومے دریا میں کہ قے آوے اسکو واسطے اسکے اجر شہید کا ہے اور ڈوب مرنے والے کے لئے دو شہیدوں کا اجر ہے روایت

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَصَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو چلے جہاد کو پھر مر گیا یا مارا گیا

اَوْ وَقَصَهٗ فَرَسُهٗ اَوْ بَعِيْرُهٗ اَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ اَوْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ بِاَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰهُ فَاِنَّهٗ شَهِيْدٌ وَاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

یا مار گرایا اسکو گھوڑے یا اونٹ نے یا اسکو سانپ کاٹے یا مر گیا اپنے بچھونے پر جس طرح چاہے اللہ سو مقرر وہ شہید ہے اور مقرر اسکے واسطے بہشت ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹنا مجاہد کا سفر سے مثل غزا کے ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِيْ اَجْرُهٗ وَلِلْجَاعِلِ اَجْرُهٗ وَاَجْرُ الْغَازِيْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رض سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

علیہ وسلم نے غازی کو اسکا اجر ہے اور مال دینے والے کو دو اجر ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ایوب رض سے کہ سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْاَمْصَارُ وَسَتَكُوْنُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ يُّكْرَهُ الرَّجُلُ الْبَعْثَ فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهٖ ثُمَّ يَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ يَعْرِضُ نَفْسَهٗ عَلَيْهِمْ

اب فتح ہونگے تم پر شہر بڑے اور ہونگے لشکر مجمع پھر برا لگیگا ایک مرد کو بھیجنا امام کا پھر بھاگیگا اپنی قوم سے اور ڈھونڈیگا قبیلوں کو ظاہر کریگا اپنے کو ان پر

مَنْ اَكْفِيْهِ بَعْثَ كَذَا اَلَا وَذٰلِكَ الْاَجِيْرُ اِلٰى اٰخِرِ قَطْرَةٍ مِّنْ دَمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ رض قَالَ اٰذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کون ہے کہ کفایت کروں میں اسکی اس لشکر میں خبردار ہو کہ وہ مزدور ہے اخیر قطرہ تک لہو کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہا حکم دیا رسول

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَيْسَ لِيْ خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ اَجِيْرًا يَّكْفِيْنِيْ فَوَجَدْتُّ رَجُلًا سَمَّيْتُ لَهٗ ثَلٰثَةَ دَنَانِيْرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ

اللہ علیہ وسلم نے غزا کا اور میں بہت بوڑھا تھا نہ تھا میرے پاس کوئی خادم سو تلاش کیا میں نے ایک مزدور کا کہ کام کرے میرا سو پایا میں نے ایک شخص کو ٹھہرایا اسکے لئے تین دینار جب

غَنِيْمَةٌ اَرَدْتُّ اَنْ اُجْرِيَ لَهٗ سَهْمَهٗ فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهٗ فَقَالَ مَا اَجِدُ لَهٗ فِيْ غَزْوَتِهٖ هٰذِهٖ فِي الدُّنْيَا وَ

لوٹ پاس چاہا میں نے کہ دوں اسکو حصہ سو آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر ذکر کیا میں نے اسکا سو فرمایا نہیں پاتا ہوں میں اسکے لئے اس غزا میں دنیا اور

الْاٰخِرَةِ اِلَّا دَنَانِيْرَهُ الَّتِيْ تَسَمّٰى رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُّرِيْدُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

آخرت میں مگر تین دینار جو ٹھہرے تھے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک مرد چاہتا ہے جہاد اللہ کی راہ میں

وَهُوَ يَبْتَغِيْ عَرَضًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَجْرَ لَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور چاہتا ہے متاع دنیا کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے اسکے لئے اجر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم الغزو غزوان فأما من ابتغى وجه الله وأطاع الإمام وأنفق الكريمة وياسر الشريك واجتنب الفساد

صلی اللہ علیہ وسلم نے غزو دو طرح کے ہیں سو جو ڈھونڈتا ہے رضامندی اللہ کی اور فرمانبرداری کی امام کی اور خرچ کرے اپنی پسند کی چیز اور نرمی کرے اپنے ساتھی سے اور باز رہے

فإن نومه ونبهه أجر كله وأما من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الإمام وأفسد في الأرض فإنه لم يرجع بالكفاف رواه مالك

فساد سے تو سونا اور جاگنا اسکا سب بہتر اجر ہے اور جو لڑے واسطے بڑائی کے اور دکھانے اور سنانے کو اور نافرمانی کرے امیر کی اور فساد کرے زمین میں سو وہ پھرتا نہیں برابر سرابر روایت کیا اسکو مالک

وأبو داود والنسائي وعن عبد الله بن عمرو رض أنه قال يا رسول الله أخبرني عن الجهاد فقال يا عبد الله بن عمرو إن

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ خبر دیجیے مجھے جہاد کی سو فرمایا یا عبد اللہ بن عمرو اگر

قاتلت صابرا محتسبا بعثك الله صابرا محتسبا وإن قاتلت مرائيا مكاثرا بعثك الله مرائيا مكاثرا يا عبد الله بن عمرو

لڑے تو اور صبر کرے ثواب کی امید پر اٹھاویگا تجھکو اللہ صبر کرنے والا ثواب کی توقع سے اور اگر لڑے تو جتانے کو اور دکھانے والا اور بہتایت ڈھونڈنے والا تو اٹھاویگا

على أي حال قاتلت أو قتلت بعثك الله على تلك الحال رواه أبو داود وعن عقبة بن مالك رض عن النبي صلى الله عليه

جس حال پر لڑیگا اور مارا جائیگا اٹھاویگا تجھکو اللہ اسی حال پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن مالک رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم قال أعجزتم إذا بعثت رجلا فلم يمض لأمري أن تجعلوا مكانه من يمضي لأمري رواه أبو داود وذكر حديث فضالة المجاهد

وسلم سے فرمایا ... جب بھیجوں کسی کو ... کیا عاجز ہو تم اس سے کہ اسکی جگہ اس شخص کو جو کرے کام میرا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ذکر کیا

من جاهد نفسه في كتاب الإيمان

الفصل الثالث

عن أبي أمامة رض قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية

وہ جو لڑے اپنے نفس سے کتاب الایمان میں فصل تیسری روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا نکلے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لشکر میں

فمر رجل بغار فيه شيء من ماء وبقل فحدث نفسه بأن يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم

سو گذرا ایک شخص کہ ... ساگ تھا سو چاہا دل اسکا کہ رہ جاوے اسمیں اور چھوڑ دے دنیا کو سو اجازت چاہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

في ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لم أبعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنيفية السمحة والذي

اس بات کی سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نہیں بھیجا گیا یہودی کا طریقہ اور نصرانی کا دین ... لیکن بھیجا گیا ہوں ساتھ دین حنیف آسان کے اور قسم ہے اسکی

نفس محمد بيده لغدوة أو روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام أحدكم في الصف خير من صلاته ستين

کہ ہاتھ میں محمد کی جان ہے ایک بار صبح یا شام کا اللہ کی راہ میں بہتر ہے تمام دنیا سے اور جو کچھ اسمیں ہے اور کھڑا ہونا تمہارا صف میں بہتر ہے ساٹھ

سنة رواه أحمد وعن عبادة بن الصامت رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزا في سبيل الله ولم ينو إلا

برس کی نماز سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لڑا اللہ کی راہ میں

عقالا فله ما نوى رواه النسائي وعن أبي سعيد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رضي بالله ربا وبالإسلام دينا

اور نیت نہ کی مگر ایک رسی کی تو اسکو وہی ہے جسکی نیت کی روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو راضی ہوا اللہ سے رب جانکر اور اسلام سے دین

وبمحمد رسولا وجبت له الجنة فعجب لها أبو سعيد فقال أعدها علي يا رسول الله فأعادها عليه ثم قال وأخرى يرفع الله بها العبد

اور محمد سے رسول سمجھ کر واجب ہوتی ہے اسکے لئے جنت سو خوش ہوا ابو سعید اس بات سے اور کہا ابو سعید نے اعادہ کریں ان باتوں کو مجھ پر یا رسول پھر اعادہ کیا ان باتوں کو اس پر پھر فرمایا اور دوسری

مائة درجة في الجنة ما بين كل درجتين كما بين السماء والأرض قال وما هي يا رسول الله قال الجهاد في سبيل الله

سو درجے جنت میں ہر دو درجوں کے بیچ ہے جیسے درمیان آسمان اور زمین کے عرض کیا اور کیا ہے وہ یا رسول اللہ فرمایا جہاد اللہ کی راہ میں

الجهاد في سبيل الله رواه مسلم وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أبواب الجنة تحت ظلال السيوف

جہاد اللہ کی راہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں

فقام رجل رث الهيئة فقال يا أبا موسى أأنت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا قال نعم فرجع إلى أصحابه فقال أقرأ عليكم

سو اٹھا کھڑا ہوا ایک مرد بودہا اور بولا اے ابی موسی تم نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے بولا ہاں سو چلا گیا وہ مرد اپنے لوگوں میں پھر بولا کرتا ہوں تم پر

السلام ثم كسر جفن سيفه فألقاه ثم مشى بسيفه إلى العدو فضرب به حتى قتل رواه مسلم وعن ابن عباس رض أن رسول الله

سلام پھر توڑ ڈالی میان اپنی تلوار کی اور ڈالدیا اسکو پھر چلا گیا اپنی تلوار لیکر دشمن کی طرف مارنے لگا اس سے یہانتک کہ مارا گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال لأصحابه إنه لما أصيب إخوانكم يوم أحد جعل الله أرواحهم في جوف طير خضر ترد أنهار الجنة تأكل

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے یاروں کو کہ جب شہید ہوئے تمھارے بھائی جنگ احد کے روز کیا اللہ نے انکی روحوں کو سبز جانوروں کے پیٹ میں جاتے ہیں جنت کی نہروں پر

من ثمارها وتأوي إلى قناديل من ذهب معلقة في ظل العرش فلما وجدوا طيب مأكلهم ومشربهم ومقيلهم قالوا من

اسکے میوے کھاتے ہیں رات کو قندیلوں میں سونے کی جو لٹکے ہیں عرش کے سایہ میں پھر جب پاتے ہیں اچھا کھانا پینا اور آرام کی جگہ کہتے ہیں کون

يبلغ إخواننا عنا أنا أحياء في الجنة لئلا يزهدوا في الجنة ولا ينكلوا عند الحرب فقال الله تعالى أنا أبلغهم عنكم فأنزل

پہنچا دے ہماری خبر ہمارے بھائیوں کو کہ ہم لوگ جیتے ہیں جنت میں تاکہ شوق کریں جنت میں اور نہ سستی ہو جہاد میں سو فرمایا اللہ تعالی نے میں پہنچا دوں گا تمہاری خبر سو اتارا

الله تعالى ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله أمواتا بل أحياء عند ربهم يرزقون إلى آخر الآيات رواه أبو داود وعن

اللہ تعالی نے اور نہ جانو انکو جو مارے گئے اللہ کی راہ میں مردہ بلکہ جیتے ہیں اپنے رب کے پاس روزی دیے جاتے ہیں آخر آیت تک روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

أبي سعيد الخدري رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المؤمنون في الدنيا على ثلاثة أجزاء الذين آمنوا بالله ورسوله

ابی سعید خدری رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان والے دنیا میں تین قسم ہیں ایک تو جو ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر

ثم لم يرتابوا وجاهدوا بأموالهم وأنفسهم في سبيل الله والذي يأمنه الناس على أموالهم وأنفسهم ثم الذي إذا أشرف

پھر شک میں نہ پڑے اور جہاد کئے اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں اور جسکو امین کریں لوگ اپنے مال اور اپنی جان پر پھر وہ شخص کہ جب قریب ہو

على طمع تركه لله عز وجل رواه أحمد وعن عبد الرحمن بن أبي عميرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من نفس مسلمة يقبضها

طمع کے چھوڑ دیا اسے اللہ عز وجل کے واسطے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عمیرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی شخص مسلمان کہ قبض کرتا

ربها تحب أن ترجع إليكم وأن لها الدنيا وما فيها غير الشهيد قال ابن أبي عميرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن أقتل في

رب اسکا ارادہ کرے تمھارے پاس پھر آنیکا اور ہو اسکے واسطے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے مگر شہید کہا ابن ابی عمیرہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خدا کی قسم مارا جانا

سبيل الله أحب إلي من أن يكون لي أهل الوبر والمدر رواه النسائي وعن حسناء بنت معاوية قالت حدثنا عمي قال قلت

اللہ کی راہ میں زیادہ پیارا ہے میرے اختیار میں ہونے سے شہر والے اور گاؤں والے کا روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے حسناء بنت معاویہ سے کہا مجھ سے کہا میرے چچا نے کہا میں نے

للنبي صلى الله عليه وسلم من في الجنة قال النبي في الجنة والشهيد في الجنة والمولود في الجنة والوئيد في الجنة رواه أبو داود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون شخص ہے جنت میں فرمایا پیغمبر جنت میں ہیں اور شہید جنت میں ہے اور مولود بہشت میں ہے اور زندہ گاڑی گئی بہشت میں ہے روایت کیا ابو داود نے

وعن علي وأبي الدرداء وأبي هريرة وأبي أمامة وعبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن حصين رض

اور روایت ہے علی اور ابی الدرداء اور ابی ہریرہ و ابی امامہ و عبد اللہ بن عمر و عبد اللہ بن عمرو و جابر بن عبد اللہ و عمران بن حصین رضی اللہ عنہم اجمعین

كلهم يحدث عن رسول الله انه قال من ارسل نفقة في سبيل الله واقام في بيته فله بكل درهم سبعمائة درهم ومن غزا بنفسه

کل ان کے حدیث بیان کرتے ہیں رسول اللہ سے کہ فرمایا جسنے بھیجا خرچ اللہ کی راہ میں اور ٹھہرا اپنے گھر میں تو اسکے لئے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم ہیں اور جسنے خود جہاد کیا

في سبيل الله وانفق في وجهه ذلك فله بكل درهم سبعمائة الف درهم ثم تلا هذه الاية والله يضاعف لمن يشاء رواه ابن ماجة

اللہ کی راہ میں اور خرچ کیا اسکی رضامندی میں سو واسطے اسکے ہر درہم کے بدلے سات سو ہزار درہم ہیں پھر پڑھی یہ آیت اور خدا بڑھاتا ہے جسکے لئے چاہتا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن فضالة بن عبيد قال سمعت عمر بن الخطاب رض يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الشهداء اربعة رجل

اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہا سنا میں نے عمر بن الخطاب رض سے کہتے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے شہید چار قسم کے ہیں ایک تو مرد

مؤمن جيد الايمان لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك الذي يرفع الناس اليه اعينهم يوم القيمة هكذا ورفع راسه حتى

ایمان دار کہ نیک ہے ایمان اسکا پھر ملا دشمن سے پھر سچا پایا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہی شخص ہے کہ اٹھاوینگے لوگ اسکی طرف آنکھیں اپنی روز قیامت کو اسی طرح اٹھایا

سقطت قلنسوته فما ادري اقلنسوة عمر اراد ام قلنسوة النبي صلى الله عليه وسلم قال ورجل مؤمن جيد الايمان لقي العدو

سر یہاں تک کہ گر پڑی ٹوپی آپکی سو نہیں جانتا ہوں میں کہ ٹوپی عمر کی مراد ہے یا ٹوپی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا اور ایک مرد مومن کہ نیک ہے ایمان اسکا ملا دشمن سے

كانما ضرب جلده بشوك طلح من الجبن اتاه سهم غرب فقتله فهو في الدرجة الثانية ورجل مؤمن خلط عملا صالحا و

گویا چھیدے گئے اسکی پوست میں خار درخت طلح کے کانٹے بسبب نامردی کے آن لگا اسکو تیر غرب اور وہ مارا گیا سو وہ دوسرے درجے میں ہے اور ایک مرد مومن کہ ملا دیا ہے نیک عمل اور

اخر سيئا عسى الله ان يتوب عليهم لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الثالثة ورجل مؤمن اسرف على

بد تو قریب ہے اللہ سے کہ بخشے انکو ملا دشمن سے پھر سچا پایا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ تیسرے درجے میں ہے اور ایک مرد مومن کہ زیادتی کی ہے

نفسه لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الرابعة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن

اپنی جان پر ملا دشمن سے اور سچا پایا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ چوتھے درجے میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

عتبة بن عبد السلمي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتلى ثلثة مؤمن جاهد بنفسه وماله في سبيل الله فاذا لقي

عتبہ بن عبد السلمی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ نے اللہ کی رحمت اتریں اور سلام لوگ مارے گئے تین قسم ہیں ایک تو مومن جسنے جہاد کیا اپنے جان سے اور اپنے مال سے اسکی راہ میں

العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممتحن في خيمة الله تحت عرشه لا يفضله النبيون الا

دشمن سے لڑنے لگا یہاں تک کہ مارا گیا فرمایا پیغمبر خدا نے اللہ کا درود اسپر اور سلام اسکے حق میں سو وہ شہید ہے

بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا صالحا واخر سيئا جاهد بنفسه وماله في سبيل الله اذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي

نبوت کے درجے میں اور دوسرا وہ مسلمان ہے کہ عمل اسکے ملے ہیں بھلے اور دوسرے برے جہاد کیا اسنے اپنی جان سے اور اپنے مال سے اللہ کی راہ میں جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ

صلى الله عليه وسلم فيه مصمصة محت ذنوبه وخطاياه ان السيف محاء للخطايا وادخل من اي ابواب الجنة شاء ومنافق

اللہ کا درود اس پر اور سلام اسکے لئے ایک دھار ہوگی دھوتی ہے اسکے سارے گناہ کیونکہ تلوار صاف کرتی ہے گناہوں کو اور جاویگا جس دروازے سے جنت کے چاہیگا اور تیسرا منافق ہے

جاهد بنفسه وماله فاذا لقي العدو قاتل حتى يقتل فذلك في النار ان السيف لا يمحو النفاق رواه الدارمي وعن ابن عائذ رض

جہاد کیا اپنی جان و مال سے سو جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ دوزخ میں ہے کیونکہ تلوار نہیں مٹاتی ہے نفاق کو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عائذ رض

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل فلما وضع قال عمر بن الخطاب لا تصل عليه يا رسول الله فانه رجل فاجر فالتفت

کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنازے پر ایک شخص کے جب جنازہ رکھا کہا عمر بن الخطاب نے نماز نہ پڑھئے اسپر یا رسول اللہ یہ مرد بدکار ہے سو متوجہ ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الناس فقال هل رآه أحد منكم على عمل الإسلام فقال رجل نعم يا رسول الله حرس ليلة في سبيل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف سو فرمایا کیا دیکھا اسکو کسی نے تم میں سے اسلام کا کام کرتے ہوا ایک شخص نے ہاں یا رسول اللہ چوکی دی ہے ایک رات راہ میں

الله فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وحثى عليه التراب وقال أصحابك يظنون أنك من أهل النار وأنا أشهد أنك من

اللہ کی پھر نماز پڑھی اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ڈالی اس پر مٹی اور فرمایا تیرے یار گمان کرتے تھے کہ تو دوزخی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

أهل الجنة وقال يا عمر إنك لا تسأل عن أعمال الناس ولكن تسأل عن الفطرة رواه البيهقي في شعب الإيمان

جنتی ہے اور فرمایا اے عمر تو نہ پوچھا جاتا ہے آدمی کے کاموں سے ولیکن پوچھا جاتا ہے خلقت سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب إعداد آلة الجهاد

باب تیار کرنے میں اسباب جہاد

الفصل الأول

عن عقبة بن عامر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر يقول وأعدوا لهم ما استطعتم من قوة ألا إن القوة الرمي ألا إن القوة الرمي ألا إن القوة الرمي رواه مسلم

پہلی فصل روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے تیار کرو انکے لئے جتنا کر سکتے ہو زور خبردار قوت تیر لگانا ہے خبردار قوت تیر لگانا ہے خبردار قوت تیر لگانا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ستفتح عليكم الروم ويكفيكم الله فلا يعجز أحدكم أن يلهو بأسهمه رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اب فتح ہوگی تم پر روم اور کفایت ہے تمکو اللہ سو نہ چھوڑ دیوے تم میں سے کوئی کھیلنا اپنے تیروں سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من علم الرمي ثم تركه فليس منا أو قد عصى رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے سیکھا تیر لگانا پھر چھوڑ دیا اسکو سو نہیں ہے ہمارا راستے یا تحقیق نافرمانی کی روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن سلمة بن الأكوع رض قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على قوم من أسلم يتناضلون بالسوق فقال ارموا بني إسماعيل فإن أباكم كان راميا وأنا مع بني فلان لأحد الفريقين فأمسكوا بأيديهم فقال ما لكم فقالوا كيف نرمي وأنت مع بني فلان فقال ارموا وأنا معكم كلكم رواه البخاري

اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم بنی اسلم پر اور وے آپس میں تیر اندازی کرتے تھے سوق میں سو فرمایا تیر اندازی کرو اے بیٹے اسمعیل کے سو باپ تمھارا تھا تیر انداز اور میں ساتھ ہوں فلانے کی اولاد کے تب ایک گروہ دو فریق میں سے سو رک گئے اپنے ہاتھوں کو تب فرمایا کیا ہوا تمکو سو بولے کیونکر ہم تیر اندازی کریں اور آپ ساتھ ہیں فلانے کی اولاد کے سو فرمایا تیر اندازی کرو میں ساتھ ہوں تم سب کے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أنس رض قال كان أبو طلحة يتترس مع النبي صلى الله عليه وسلم بترس واحد وكان أبو طلحة حسن الرمي فكان إذا رمى تشرف النبي صلى الله عليه وسلم فينظر إلى موضع نبله رواه البخاري

اور روایت ہے انس رض سے کہا تھا ابو طلحہ بچاؤ ڈھونڈھتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سپر سے اور تھا ابو طلحہ اچھا تیر انداز سو جب تیر ڈالتا نگاہ کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو دیکھتے اسکے تیر گرنے کی جگہ کو روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البركة في نواصي الخيل متفق عليه

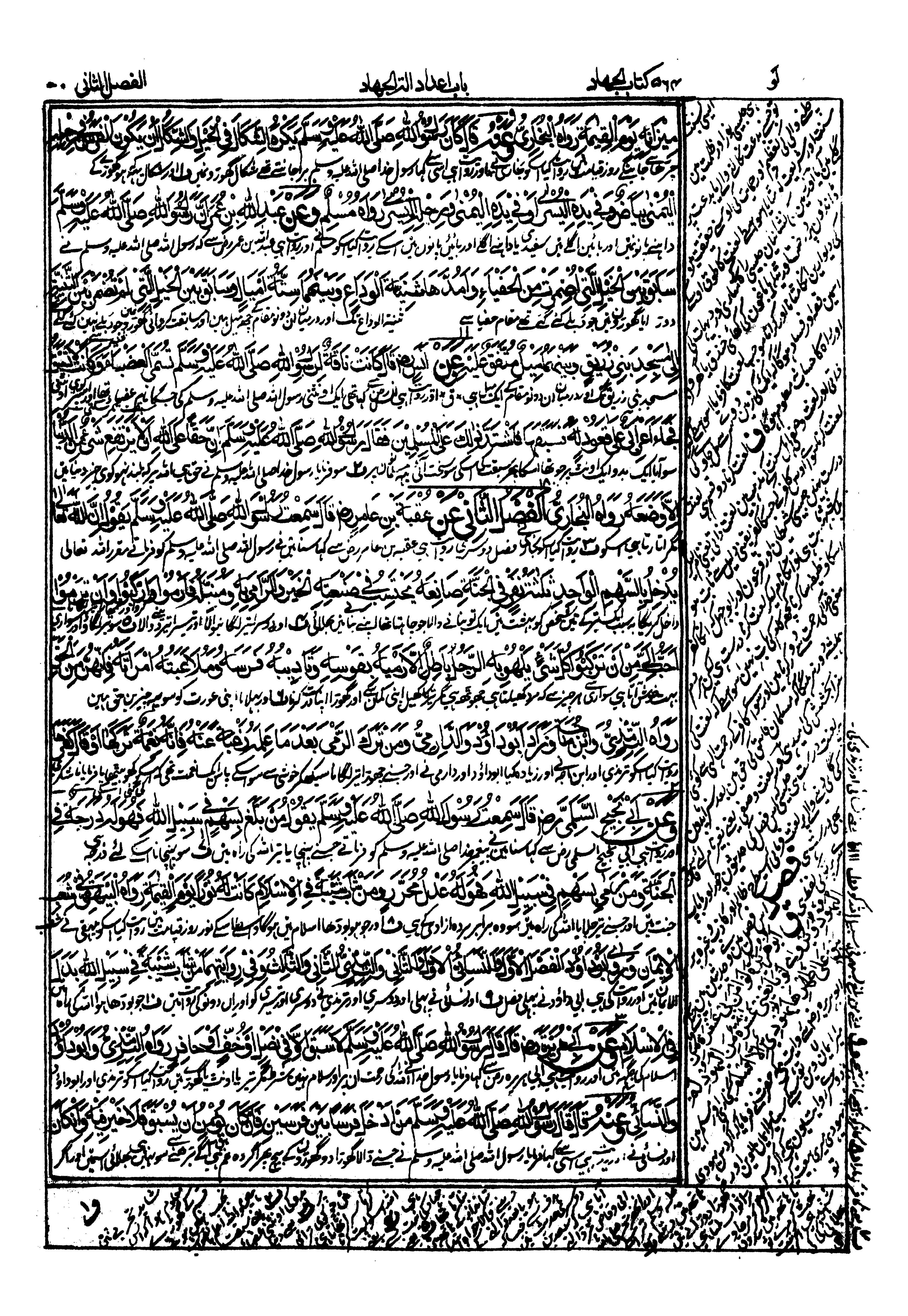
اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے روایت کی بخاری و مسلم نے

وعن جرير بن عبد الله رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوي ناصية فرس بإصبعه وهو يقول الخيل معقود بنواصيها الخير إلى يوم القيامة الأجر والغنيمة رواه مسلم

اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بٹتے تھے گھوڑے کی پیشانی اپنی انگلی سے اور فرماتے گھوڑوں کی بندھی ہے انکی پیشانی میں نیکی قیامت کے دن تک ثواب اور غنیمت روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسا في سبيل الله إيمانا بالله وتصديقا بوعده فإن شبعه وريه وروثه وبوله في

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے باندھا گھوڑا اللہ کی راہ میں اللہ پر ایمان لاکر اور اسکے وعدہ کو سچ جانکر سو بیشک اسکا سیر ہونا اور سیراب ہونا اور لید اور پیشاب



مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ فِي الْخَيْلِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ

جڑ جائے گا بیچ ترازو کے روز قیامت کے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم برا جانتے تھے شکال گھوڑے میں اور شکال یہ ہے کہ ہو گھوڑے کے

الْيُمْنَى بَيَاضٌ وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَرِجْلِهِ الْيُسْرَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

داہنے پاؤں میں اور بائیں اگلے میں سفیدی یا داہنے اگلے اور بائیں پاؤں میں اس کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَأَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ وَبَيْنَهُمَا سِتَّةُ أَمْيَالٍ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ

دوڑایا گھوڑوں میں جو دبلے کئے گئے تھے مقام حفیا سے ثنیۃ الوداع تک اور درمیان ان دونوں مقام کے چھ میل ہیں اور مسابقت کرائی گھوڑوں میں جو دبلے نہیں کئے گئے

إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَبَيْنَهُمَا مِيلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ

مسجد بنی زریق تک اور درمیان ان دونوں مقام کے ایک میل ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا تھی ایک اونٹنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جس کا نام عضباء تھا اور نہیں آگے بڑھتا تھا کوئی اس سے

فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا

سو آیا ایک بدو ایک اونٹ پر جو تھا اس کا پس سبقت لے گیا اس سے سو سخت آئی یہ مسلمانوں پر سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے اللہ پر کہ بلند نہ ہو کوئی چیز دنیا میں

إِلَّا وَضَعَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

مگر اتار دیتا ہے اس کو روایت کیا اس کو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر اللہ تعالی

يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلٰثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ فَارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا

داخل کرے گا بسبب ایک تیر کے تین شخص کو بہشت میں ایک تو بنانے والا جو چاہتا تھا اپنے بنانے میں بھلائی اور دوسرا تیر لگانے والا اور تیسرا تیر دینے والا سو تیر لگاؤ اور سواری

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ

بہت خوش آتا ہے سواری ہر چیز ہے کہ جس سے کھیلتا ہے جو شخص ہیچ ہے مگر کھیل اپنی کمان سے اور گھوڑا اپنا ادب لگانا اور بہلانا اپنی عورت کو سو یہ چیزیں حق ہیں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ تَرَكَهَا أَوْ قَالَ كَفَرَهَا

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابو داؤد اور دارمی نے اور جسنے چھوڑا تیر لگانا سیکھ کر خوشی سے سو اس کے پاس ایک نعمت تھی کہ اس کو چھوڑا یا فرمایا ناشکری کی

وَعَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي

اور روایت ہے ابی نجیح السلمی رض سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے پہنچایا تیر اللہ کی راہ میں ف سو پہنچا اس کے لئے درجہ

الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ عَدْلُ مُحَرَّرٍ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

جنت میں اور جسنے تیر چلایا اللہ کی راہ میں سو وہ برابر بردہ آزاد کرنے کے ہے ف اور جو بوڑھا ہوا اسلام میں ہوگا واسطے اس کے نور روز قیامت میں روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب

الْإِيمَانِ وَرَوٰى أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَالنَّسَائِيُّ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالتِّرْمِذِيُّ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَدَلَ

الایمان میں اور روایت کی ہے ابی داؤد نے پہلی فصل ف اور نسائی نے پہلی اور دوسری اور ترمذی نے دوسری اور تیسری کو اور ان دونوں کی روایت میں ف جو بوڑھا ہوا اللہ کی راہ میں بدلے

فِي الْإِسْلَامِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اسلام کی جگہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں شرط لگانا مگر تیر یا اونٹ یا گھوڑے میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ فَإِنْ كَانَ يُؤْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ

اور نسائی نے ۔ روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ڈالا گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ پھر اگر وہ ڈر نہیں رکھتا آگے بڑھنے سے سو نہیں بھلائی اس میں اور اگر

لا يأمن أن يسبق فلا بأس به وفي شرح السنة وفي رواية لأبي داود قال من أدخل فرسا بين فرسين يعني وهو لا يأمن أن يسبق

نہیں ہے تم آگے بڑھنے سے تو قباحت نہیں ہے اور شرح السنہ میں ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے جس نے داخل کیا گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ یعنی وہ بے خوف نہیں آگے بڑھنے سے

فليس بقمار ومن أدخل فرسا بين فرسين وقد أمن أن يسبق فهو قمار. وعن عمران بن حصين رض قال قال رسول الله صلى الله

تو وہ جوا نہیں ہے اور جس نے داخل کیا گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ اور وہ بے خوف ہے آگے بڑھنے سے تو وہ جوا ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا جلب ولا جنب زاد يحيى في حديثه في الرهان رواه أبو داود والنسائي ورواه الترمذي مع زيادة في باب الغصب

علیہ وسلم نے نہیں ہے جلب اور جنب زیادہ کیا یحیی نے اپنی حدیث میں لفظ فی الرہان روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کیا ترمذی نے زیادتی کے ساتھ باب الغصب میں

وعن أبي قتادة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الخيل الأدهم الأقرح الأرثم ثم الأقرح المحجل طلق اليمين

اور روایت ہے ابی قتادہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اچھے گھوڑوں میں سیاہ گھوڑے ہیں جس کی پیشانی اور ناک سفید ہو پھر جس کی پیشانی سفید ہو اور ہاتھ پیر سفید ہوں سوائے داہنے ہاتھ کے

فإن لم يكن أدهم فكميت على هذه الشية رواه الترمذي والدارمي. وعن أبي وهب الجشمي رض قال قال رسول الله صلى الله

پھر اگر نہ ہو سیاہ تو کمیت اسی طرح کا داغ دار روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عليكم بكل كميت أغر محجل أو أشقر أغر محجل أو أدهم أغر محجل رواه النسائي. وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى

وسلم نے لازم پکڑو ہر کمیت گھوڑے کو جس کی پیشانی اور ہاتھ پیر سفید ہوں یا سرخ سفید پیشانی اور ہاتھ پیر والا یا سیاہ سفید پیشانی اور ہاتھ پیر والا روایت کیا اس کو نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يمن الخيل في الشقر رواه الترمذي وأبو داود. وعن عتبة بن عبد السلمي رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑوں کی سرخ رنگ کے گھوڑوں میں ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عتبہ بن عبد السلمی سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول لا تقصوا نواصي الخيل ولا معارفها ولا أذنابها فإن أذنابها مذابها ومعارفها دفاؤها ونواصيها معقود فيها الخير رواه

فرماتے تھے نہ کترو بال گھوڑے کی پیشانی کے اور نہ بال ان کی گردن کے اور نہ دموں کے کیونکہ دمیں ان کی مکھیاں اڑانے والی ہیں اور ان کی گردن کے بال ان کو گرمی دینے والے ہیں اور ان کی پیشانی میں بندھی ہوئی ہے بہتری روایت کیا اس کو

أبو داود. وعن أبي وهب الجشمي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتبطوا الخيل وامسحوا بنواصيها وأعجازها أو قال أكفالها

ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھو گھوڑے اور پھیرو ہاتھ ان کی پیشانی اور چوتڑ پر یا فرمایا ان کے کفل پر

وقلدوها ولا تقلدوها الأوتار رواه أبو داود والنسائي. وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا مأمورا ما اختصنا

اور ڈالو ان کے گلے میں اور نہ ڈالو ان کے گلے میں تانت روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندے حکم کیے گئے نہیں خاص کیا ہم کو

دون الناس بشيء إلا بثلاث أمرنا أن نسبغ الوضوء وأن لا نأكل الصدقة وأن لا ننزي حمارا على فرس رواه الترمذي والنسائي. وعن علي

لوگوں سے کسی چیز میں مگر تین خصلتوں میں حکم فرمایا ہم کو کہ کامل کریں وضو اور نہ کھائیں صدقہ اور نہ کدائیں گدھے کو گھوڑی پر روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے علی

رض قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم بغلة فركبها فقال علي لو حملنا الحمير على الخيل فكانت لنا مثل هذه فقال رسول الله

رض سے کہا ہدیہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک خچر پھر سوار ہوئے اس پر کہا علی رض نے کاش کہ چھوڑیں ہم گدھے گھوڑی پر تو ہو ہمارے لیے مثل اس کے پس فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إنما يفعل ذلك الذين لا يعلمون رواه أبو داود والنسائي. وعن أنس رض قال كانت قبيعة سيف رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اس کے نہیں کہ کرتے ہیں اس کو جو نہیں جانتے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انس سے کہا تھا قبضہ تلوار رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من فضة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي. وعن هود بن عبد الله بن سعد عن جده

صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی کا روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ہود بن عبد اللہ بن سعد سے اس نے اپنے دادا سے

مزيدة رض قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

جو فریدہ ہیں رض کہا آئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے روز اور انکی تلوار پر سونا چاندی تھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن السائب بن يزيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عليه يوم احد درعان قد ظاهر بينهما رواه ابو داود

اور روایت ہے سائب بن یزید رض سے کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جنگ احد کے دن دو زرہ تلے اوپر پہنا ہوا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابن عباس رض قال كانت راية نبي الله صلى الله عليه وسلم سوداء ولواؤه ابيض رواه الترمذي وابن ماجه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھا جھنڈا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سیاہ اور لوا سفید روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن موسى بن عبيدة مولى محمد بن القاسم قال ارسلني محمد بن القاسم الى البراء بن عازب يسأله عن راية رسول الله صلى الله عليه وسلم

موسی بن عبیدہ مولی محمد بن قاسم سے کہا بھیجا محمد بن قاسم نے براء بن عازب پاس پوچھنے کو حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کا

فقال كانت سوداء مربعة من نمرة رواه احمد والترمذي وابو داود وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل

سو کہا تھا سیاہ چوگوشہ نمرہ سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے

مكة ولواؤه ابيض رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه الفصل الثالث عن انس رض قال لم يكن شيء احب الى رسول الله صلى الله

مکہ میں اور جھنڈا آپکا سفید تھا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے انس رض سے کہا نہ تھی کوئی چیز پیاری رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بعد النساء من الخيل رواه النسائي وعن علي رض قال كانت بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم قوس عربية فراى رجلا

علیہ وسلم کو بعد عورتوں کے گھوڑوں سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کمان عربی پھر دیکھا ایک مرد کو

بيده قوس فارسية قال ما هذه القها وعليكم بهذه واشباهها ورماح القنا فانهما يؤيد الله لكم بهما في الدين ويمكن

کہ ہاتھ میں اسکے کمان فارسی فرمایا کیا ہے یہ ڈالدے اسکو اور لازم پکڑو یہ کمان عربی کو یا مانند اسکے اور اختیار کرو نیزہ کو سو مدد کریگا اللہ تمکو انکے سبب دین میں اور قدرت دیگا

لكم في البلاد رواه ابن ماجه

تمکو شہروں میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب آداب السفر

الفصل الاول

عن كعب بن مالك رض ان النبي صلى الله عليه وسلم

باب ادبوں میں سفر کے پہلی فصل روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خرج يوم الخميس في غزوة تبوك وكان يحب ان يخرج يوم الخميس رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله

نکلے روز پنجشنبہ کو غزوہ تبوک میں اور اچھا جانتے تھے نکلنے کو پنجشنبہ کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في الوحدة ما اعلم ما سار راكب بليل وحده رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر جانتے لوگ جو کچھ ہے تنہائی سفر میں جسقدر میں جانتا ہوں نہ سیر کرتا کوئی سوار رات میں تنہا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمراہ نہیں ہوتے فرشتے اس گروہ کے کہ جسمیں کتا ہو اور گھنٹا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم وعن ابي بشير الانصاري رض انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره

گھنٹا باجہ ہے شیطان کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی بشیر انصاری رض سے کہ وہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض سفر میں

فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم رسولا لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر او قلادة الا قطعت متفق عليه وعن

سو بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاصد کہ نہ باقی رہے اونٹ کی گردن میں لٹکن تانت کی یا لٹکن مگر کاٹی جاوے [illegible] اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافرتم في الخصب فأعطوا الإبل حقها من الأرض وإذا سافرتم في السنة فأسرعوا

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سفر کرو تم برس آبادی میں سو دو اونٹوں کو حق انکا زمین سے ۱۲ اور جب سفر کرو تم قحط سالی میں سو جلدی کرو

عليها السير وإذا عرستم بالليل فاجتنبوا الطريق فإنها طرق الدواب ومأوى الهوام بالليل وفي رواية إذا سافرتم في السنة

ان پر سیر ۳ اور جب اترو تم پچھلی رات میں سو کنارے ہو راہ سے ۴ کیونکہ وہ راہیں چوپایوں کی اور جگہ رات کو موذی جانوروں کے رہنے کی ہیں اور ایک روایت میں جب سفر کرو تم قحط سالی میں

فبادروا بها نقيها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال بينما نحن في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه

سو شتابی کرو جس حال میں باقی ہو مغز انکی ہڈی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے اسوقت کہ ہم تھے سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو آیا ایک

رجل على راحلة فجعل يضرب يمينا وشمالا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان معه فضل ظهر فليعد به على من لا ظهر له

ایک شخص اونٹ پر پھر لگا داہنا اور بایاں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس سواری بڑھتی ہو سو چاہئے کہ دیوے بڑھتی کو جسکے پاس نہ ہو

ومن كان له فضل زاد فليعد به على من لا زاد له قال فذكر من أصناف المال حتى رأينا أنه لا حق لأحد منا في فضل رواه مسلم وعن

اور جسکے پاس ہو زیادہ راہ خرچ سو چاہئے کہ دیوے اسکو جسکے پاس راہ خرچ نہ ہو کہا راوی نے پھر ذکر کیا آنحضرت نے اقسام مال کا یہاں تک کہ معلوم کیا ہم نے کہ نہیں حق کسیکا ہم میں سے زیادتی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السفر قطعة من العذاب يمنع أحدكم نومه وطعامه وشرابه فإذا قضى

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر ایک ٹکڑا آگ کا ہے باز رکھتا ہے ایک کو تمہارے اسکے خواب سے اور کھانے اور پینے سے سو جب پوری کر چکے

نهمته من وجهه فليعجل إلى أهله متفق عليه وعن عبد الله بن جعفر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قدم من

حاجت اپنی طور پر اپنے سو جلدی کرے اپنے لوگوں کی طرف ق × اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر رض سے کہا جب آتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سفر تلقي بصبيان أهل بيته وإنه قدم من سفر فسبق بي إليه فحملني بين يديه ثم جيء بأحد ابني فاطمة فأردفه خلفه قال فأدخلنا

سفر سے حاضر کئے جاتے آپ کے پاس لڑکے آپ کے گھروالوں کے اور مقرر تشریف لائے سفر سے سو لیگئے مجھے آپ کی خدمت میں سو اٹھا لیا مجھکو سامنے اپنے پھر لائے ایک دو لڑکوں میں سے فاطمہ کے سو سوار کیا ان کو پیچھے کہا پھر داخل ہوئے ہم

المدينة ثلاثة على دابة رواه مسلم وعن أنس رض أنه أقبل هو وأبو طلحة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع النبي

مدینے میں تینوں ایک سواری پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ آیا وہ اور ابو طلحہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ف اور ساتھ نبی

صلى الله عليه وسلم صفية مردفها على راحلته رواه البخاري وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطرق

صلی اللہ علیہ وسلم کے صفیہ تھیں سوار کرائے تھے ان کو پیچھے اپنے سواری کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تشریف لاتے

أهله ليلا وكان لا يدخل إلا غدوة أو عشية متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أطال أحدكم

اپنے لوگوں میں رات کو اور نہ داخل ہوتے مگر صبح یا شام کو ق × اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بہت دن کوئی تم میں

الغيبة فلا يطرق أهله ليلا متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا دخلت ليلا فلا تدخل على أهلك حتى تستحد

غائب رہے سو نہ آوے اہل میں اپنے رات کو ق × اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہو تو رات کو ف سو نہ داخل ہو اپنے اہل میں یہاں تک کہ دور کرے

المغيبة وتمتشط الشعثة متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة نحر جزورا أو بقرة رواه البخاري وعن

بال اپنی زیر ناف کا اور کنگھی کرے بکھرے بال والی ق × اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے مدینے میں ذبح کرتے ایک اونٹ یا ایک گائے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

كعب بن مالك رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يقدم من سفر إلا نهارا في الضحى فإذا قدم بدأ بالمسجد فصلى فيه ركعتين

کعب بن مالک رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لاتے سفر سے مگر دن میں چڑھتی دھوپ میں پھر جب آتے شروع کرتے مسجد میں اور پڑھتے اسمیں نماز دو رکعت

ثم جلس فيه للناس ـ متفق عليه ـ وعن جابر رض قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فلما قدمنا المدينة قال لي ادخل

پھر بیٹھتے اسمیں لوگوں کی انتظار میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں پھر جب آئے مدینہ میں فرمایا مجھے کہ داخل ہو

المسجد فصل فيه ركعتين ـ رواه البخاري ـ الفصل الثاني ـ عن صخر بن وداعة الغامدي رض قال قال رسول الله صلى الله

مسجد میں اور پڑھ اسمیں نماز دو رکعت روایت کیا اسکو بخاری نے ـ فصل دوسری ـ روایت ہے صخر بن وداعۃ الغامدی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ کا درود

عليه وسلم اللهم بارك لامتي في بكورها وكان اذا بعث سرية او جيشا بعثهم من اول النهار وكان صخر تاجرا فكان يبعث

ان پر اور سلام ای اللہ برکت کر میری امت کے لئے ان کے صبح کے کاروبار میں اور تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بھیجتے چھوٹا یا بڑا لشکر تو بھیجتے انکو اول روز میں اور تھا صخر تاجر

تجارته اول النهار فاثرى وكثر ماله ـ رواه الترمذي وابو داود والدارمي ـ وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مال اپنی سوداگری کا اول روز میں سو تونگر ہوا اور بڑھ گیا مال اسکا ـ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالدلجة فان الارض تطوى بالليل ـ رواه ابو داود ـ وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه

لازم پکڑو سیر کرنا رات کو کیونکہ زمین سمٹتی جاتی ہے رات کو ـ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اسکے دادا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلثة ركب ـ رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي ـ وعن ابي سعيد الخدري

وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار سوار ہیں ـ روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان ثلثة في سفر فليؤمروا احدهم ـ رواه ابو داود ـ وعن ابن عباس رض عن

رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہوں تین شخص سفر میں سو چاہئے کہ سردار کریں ایک کو ـ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الصحابة اربعة وخير السرايا اربعمائة وخير الجيوش اربعة الاف ولن يغلب اثنا عشر الفا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہایت بہترین یاروں میں سے چار رہنا اور بہتر چھوٹا لشکر چار سو اور بہتر بڑا لشکر چار ہزار ہیں اور ہرگز مغلوب نہ ہونگے بارہ ہزار

من قلة ـ رواه الترمذي وابو داود والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب ـ وعن جابر رض قال كان رسول الله صلى الله

کمی سے ـ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يتخلف في المسير فيزجي الضعيف ويردف ويدعو لهم ـ رواه ابو داود ـ وعن ابي ثعلبة الخشني رض قال كان الناس اذا نزلوا

علیہ وسلم پیچھے رہتے تھے راہ چلنے کے وقت کمزور کو چلانے کو اور ہم رد کرتے تھے اور دعا کرتے ان کے لئے ـ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہا تھے لوگ جب اترتے

منزلا تفرقوا في الشعاب والاودية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تفرقكم في هذه الشعاب والاودية انما ذلكم من الشيطان فلم ينزل

منزل میں الگ ہوتے پہاڑوں میں اور میدانوں میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جدا جدا ہونا تمہارا ان پہاڑوں میں اور میدانوں میں یہ شیطان سے ہے سو نہ اترے

بعد ذلك منزلا الا انضم بعضهم الى بعض حتى يقال لو بسط عليهم ثوب لعمهم ـ رواه ابو داود ـ وعن عبد الله بن مسعود رض قال كنا يوم بدر كل

بعد اسکے منزل میں مگر ملکر ایک دوسرے سے یہاں تک کہ کہا جاتا ہے اگر بچھایا جاتا ان پر کپڑا تو گھیر لیتا ان سب کو ـ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود

ثلثة على بعير فكان ابو لبابة وعلي بن ابي طالب زميلي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فكانت اذا جاءت عقبة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالا نحن

تین تین شخص لگے ایک اونٹ پر سو تھے ابو لبابہ اور علی بن ابی طالب ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا سو جب آتی نوبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے وہ

نمشي عنك قال ما انتما باقوى مني وما انا باغنى عن الاجر منكما ـ رواه في شرح السنة ـ وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

ہمیں چلا دیں آپکی طرف سے فرماتے نہیں ہو تم زیادہ قوی مجھ سے اور نہیں ہوں میں زیادہ غنی تم دونوں سے اجر سے ـ روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی

قال لا تتخذوا ظهور دوابكم منابر فإن الله تعالى إنما سخرها لكم لتبلغكم إلى بلد لم تكونوا بالغيه إلا بشق الأنفس وجعل لكم الأرض فعليها

فرمایا نہ ٹھہراؤ پیٹھ چوپایوں کی بیٹھنے کو منبر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نہیں کام لگایا ان کو تمہارے مگر اس واسطے کہ پہنچاویں تم کو شہروں میں کہ تم نہ پہنچتے وہاں مگر جانوں کو دکھ دے کر اور بنائی تمہارے لئے زمین

فاقضوا حاجاتكم رواه أبو داود وعن أنس قال كنا إذا نزلنا منزلا لا نسبح حتى نحل الرحال رواه أبو داود وعن بريدة قال بينما

پوری کرو حاجت اپنی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رضی سے کہا تھے ہم جب اترتے منزل میں نہ تسبیح پڑھتے یہاں تک کہ کھولتے ہم پالان روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے بریدہ رضی سے کہا اس وقت کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي إذ جاءه رجل ومعه حمار فقال يا رسول الله اركب وتأخر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أنت أحق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدل چلتے تھے یکایک آیا ایک مرد کہ ساتھ اس کے گدھا تھا سو عرض کیا یا رسول اللہ سوار ہوں اور پیچھے بیٹھا وہ مرد تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بصدر دابتك إلا أن تجعله لي قال جعلته لك فركب رواه الترمذي وأبو داود وعن سعيد بن أبي هند عن أبي هريرة قال قال رسول

جو پائے کے سامنے بیٹھنے کا مگر کہ ٹھہراؤ تو میرے لئے کہا تحقیق ٹھہرایا میں نے سامنے کو آپ کے لئے سو سوار ہوئے آنحضرت روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے سعید بن ابی ہند

الله صلى الله عليه وسلم تكون إبل للشياطين وبيوت للشياطين فأما إبل الشياطين فقد رأيتها يخرج أحدكم بنجيبات معه قد أسمنها

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوتے ہیں اونٹ واسطے شیاطین کے اور گھر واسطے شیاطین کے سو بہر حال اونٹ شیاطین کے سو مقرر دیکھا میں نے ان کو نکلتا ہے کوئی تمہارا اچھے اونٹ

فلا يعلو بعيرا منها ويمر بأخيه قد انقطع به فلا يحمله وأما بيوت الشياطين فلم أرها كان سعيد يقول لا أراها إلا هذه

سو نہیں سوار ہوتا کسی اونٹ پر ان میں سے اور گذر کرتا ہے اپنے بھائی پر کہ تھک گیا ہے سو نہیں اٹھاتا اس کو اور بہر حال گھر شیاطین کے سو نہیں دیکھا میں نے ان کو

الأقفاص التي يستر الناس بالديباج رواه أبو داود وعن سهل بن معاذ عن أبيه قال غزونا مع النبي صلى الله عليه وسلم فضيق

ہودجوں کا جو چھپاتے ہیں لوگ دیباج سے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے سہل بن معاذ سے اپنے باپ سے کہا غزا کیا ہم نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

الناس المنازل وقطعوا الطريق فبعث النبي صلى الله عليه وسلم مناديا ينادي في الناس أن من ضيق منزلا أو قطع طريقا فلا جهاد

لوگ منزلوں کو اور کاٹ ڈالی راہ سو بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دینے والے کو کہ پکار دے لوگوں میں کہ جس نے تنگ کی منزل اور کاٹ ڈالی راہ سو نہیں ہے جہاد

له رواه أبو داود وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أحسن ما دخل الرجل أهله إذا قدم من سفر أول الليل رواه أبو داود

اس کے لئے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر رضی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہایت اچھا وقت مرد کے داخل ہونے کا اپنے لوگوں میں جب آوے سفر سے پہلی رات ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن أبي قتادة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان في سفر فعرس بليل اضطجع على يمينه وإذا عرس

تیسری روایت ہے ابی قتادہ رضی سے کہا جب ہوتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں پھر اترتے اخیر شب میں لیٹتے داہنے پہلو پر اور جب اترتے

قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع رأسه على كفه رواه مسلم وعن ابن عباس قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن رواحة في

پہلے صبح کے کھڑی کرتے اپنے بازو کی ہڈیوں کو اور رکھتے سر اپنا اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن رواحہ کو

سرية فوافق ذلك يوم الجمعة فغدا أصحابه وقال أتخلف وأصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ألحقهم فلما صلى مع رسول الله صلى الله

ایک چھوٹے لشکر میں سو موافق پڑا یہ بھیجنا روز جمعہ کو سو صبح کو گئے اصحاب اس کے اور کہا میں پیچھے رہ کر نماز پڑھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر ملوں گا ان سے پھر جب

عليه وسلم رآه فقال ما منعك أن تغدو مع أصحابك فقال أردت أن أصلي معك ثم ألحقهم فقال لو أنفقت ما في الأرض جميعا ما أدركت

علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا آنحضرت نے اس کو سو فرمایا کس نے روکا تجھے صبح کو جانے سے اپنے یاروں کے ساتھ عرض کیا چاہا میں نے کہ نماز پڑھوں آپ کے ساتھ پھر ملوں ان سے تب فرمایا اگر خرچ کرے تو جو کچھ زمین میں ہے سب نہ پاوے

فضل غدوتهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها جلد نمر رواه

ثواب انکے صبح کو چلنے کا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مصاحب ہوتے فرشتے اس جماعت کے کہ جس میں چمڑا ہو چیتے کا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

وعن سهل بن سعد رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم في السفر خادمهم فمن سبقهم بخدمة لم يسبقوه بعمل الا الشهادة

اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار قوم کا سفر میں خادم انکا ہے سو جو شخص سبقت کرے انسے خدمت میں نہ سبقت کر سکینگے اس سے

رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الكتاب الى الكفار ودعائهم الى الاسلام

الفصل الاول

عن ابن عباس رضـ ان النبي

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ باب نامہ لکھنے کافروں کی طرف اور بلانا انکو اسلام کی طرف ۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہ آنحضرت

صلى الله عليه وسلم كتب الى قيصر يدعوه الى الاسلام وبعث بكتابه اليه دحية الكلبي وامره ان يدفعه الى عظيم بصرى ليدفعه الى قيصر

صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا قیصر کی طرف اور بلاتے تھے اسکو اسلام کی طرف اور بھیجا اس کتاب کو دے کر اسکی طرف دحیۃ الکلبی کو اور حکم کیا کہ حوالہ کرے اسکو حاکم بصریٰ کے تاکہ حوالہ کرے قیصر کو

فاذا فيه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل عظيم الروم سلام على من اتبع الهدى اما بعد فاني ادعوك بدعاية الاسلام

سو تھا اسمیں شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحم کرنیوالا مہربان ہے محمد کی طرف سے جو بندہ اللہ کا اور رسول اسکا ہے ہرقل کی طرف جو بزرگ روم کا ہے سلامتی ہے

اسلم تسلم واسلم يؤتك الله اجرك مرتين وان توليت فعليك اثم الاريسيين ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم

اسلام قبول کر کہ سلامت رہے تو اور اسلام قبول کر کہ دیوے تجھکو اللہ مزدوری تیری دوہری اور اگر پھیر دیوے تو سو تجھ ہی پر گناہ رعیت کا اور اے کتاب والو آؤ ایک بات سیدھی پر جو ہمارے تمہارے درمیان کی

ان لا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون متفق

کہ بندگی نکریں ہم مگر اللہ کی اور شریک نٹھہراویں اسکا کسی چیز کو اور نہ پکڑیں آپس میں ایک دوسرے کو رب سوائے اللہ کے پھر اگر وہ قبول نکریں تو کہو شاہد رہو کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں ۔ ق

عليه وفي رواية لمسلم قال من محمد رسول الله وقال اثم اليريسيين وقال بدعاية الاسلام وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث

اور مسلم کی ایک روایت میں کہا محمد کیطرف سے جو رسول اللہ کا ہے اور کہا اثم الیریسیین اور بدعایۃ الاسلام اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی

بكتابه الى كسرى مع عبد الله بن حذافة السهمي فامره ان يدفعه الى عظيم البحرين فدفعه عظيم البحرين الى كسرى فلما قرأه مزقه قال ابن المسيب فدعا عليهم

کتاب اپنی کسریٰ کیطرف ساتھ عبد اللہ بن حذافہ السہمی کے سو فرمایا کہ پہنچا دے اسکو عظیم البحرین پاس ف سو دیا اسکو عظیم البحرین نے کسریٰ پاس پھر جب پڑھا کسریٰ نے پھاڑ ڈالی اسکو کہا ابن المسیب نے سو دعا بد کی ان پر

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يمزقوا كل ممزق رواه البخاري وعن انس رضـ ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى كسرى والى قيصر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویں ہر طرح سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھی کتاب کسریٰ اور قیصر

والى النجاشي والى كل جبار يدعوهم الى الله وليس بالنجاشي الذي صلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن سليمان بن

اور نجاشی پاس اور ہر ظالم پاس جس طرف کہ بلاتے تھے انکو اللہ کی طرف اور نہیں ہے یہ وہ نجاشی کہ نماز پڑھی جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سلیمان

بريدة عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امر اميرا على جيش او سرية اوصاه في خاصته بتقوى الله ومن معه من المسلمين

ابن بریدہ سے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب امیر کرتے کسیکو لشکر یا فوج پر تو وصیت فرماتے انکی ذات میں اللہ سے ڈرنے کا اور ساتھ والے مسلمانوں کی

خيرا ثم قال اغزوا بسم الله في سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا فلا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا واذا لقيت عدوك

بھلائی کی ف پھر فرماتے جہاد کرو نام سے اللہ کے اسکی راہ میں مار ڈالو انکو جو اللہ سے منکر ہوں جہاد کرو اور خیانت نکرو غنیمت میں اور دغا نکرو عہد میں اور ناک کان نہ کاٹو اور نہ مار ڈالو لڑکوں کو اور جب ملے تو اپنے دشمن سے

من المشركين فادعهم الى ثلاث خصال او خلال فايتهن ما اجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى الاسلام فان اجابوك

مشرکوں میں سے تو دعوت کر انکو تین خصلتوں کی طرف پھر جونسی خصلت مان لیں تو قبول کر لے اور باز رہ انسے پھر دعوت کر انکو اسلام کی طرف پھر اگر مان لیں

فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى التحول من دارهم الى دار المهاجرين فلهم ما للمهاجرين وعليهم ما على المهاجرين فان ابوا ان

تو قبول کر انسے اور باز رہ انسے پھر دعوت کر انکو چلے آنیکی اپنے گھر سے دیار مہاجرین کی طرف سو واسطے انکے ہے جو واسطے مہاجرین کے ہے اور انپر ہے جو مہاجرین پر ہے پھر اگر

يتحولوا منها فأخبرهم أنهم يكونون كأعراب المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المؤمنين ولا يكون لهم في الغنيمة

وطن چھوڑنے میں تو خبر دے انکو کہ وے ہو رہینگے جیسے گنوار مسلمان جاری ہوگا ان پر حکم اللہ کا جیسا کہ جاری ہوا سارے مسلمانوں پر اور نہ ہوگی ان کے لئے غنیمت

والفيء شيء إلا أن يجاهدوا مع المسلمين فإن هم أبوا فسلهم الجزية فإن هم أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فإن هم أبوا فاستعن

اور فئی میں سے کچھ مگر یہ کہ جہاد کریں ساتھ مسلمانوں کے سو پھر اگر وے انکار کریں تو طلب کر ان سے جزیہ پھر اگر وے قبول کریں تو تو بھی قبول کر ان سے اور باز رہ ان سے پھر اگر وے انکار کریں

بالله وقاتلهم وإذا حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه

اللہ سے اور لڑ ان سے اور جب گھیر لے تو قلعہ والوں کو پھر ارادہ کریں تجھ سے کہ کرے تو ان کو ذمے میں اللہ کے اور ذمے میں اسکے نبی کے سو مت کر ان کو ذمے میں اللہ کے اور ذمے میں نبی کے

ولكن اجعل لهم ذمتك وذمة أصحابك فإنكم أن تخفروا ذممكم وذمم أصحابكم أهون من أن تخفروا ذمة الله وذمة رسوله

ولیکن کر ان کو ذمے میں اپنے اور ذمے میں اپنے یاروں کے تک البتہ تم اگر توڑو گے ذمے کو اپنے اور ذمے کو اپنے یاروں کے تو بڑا آسان ہے اس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور ذمہ اسکے رسول کا

وإن حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تنزلهم على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن أنزلهم على حكمك فإنك لا تدري أتصيب

اور اگر گھیر لے تو قلعہ والوں کو پھر ارادہ کریں تجھ سے کہ اتارے تو ان کو حکم پر اللہ کے تو مت اتار انکو حکم پر اللہ کے ولیکن اتار انکو حکم پر اپنے کیونکہ تو نہیں خبر رکھتا کہ پہنچتا ہے

حكم الله فيهم أم لا. رواه مسلم. وعن عبد الله بن أبي أوفى رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض أيامه التي لقي فيها

اُن میں حکم کو اللہ کے یا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ایام میں کہ ملے اُنمیں

العدو انتظر حتى مالت الشمس ثم قام في الناس فقال يا أيها الناس لا تتمنوا لقاء العدو وإذا لقيتموهم فاصبروا واعلموا أن الجنة تحت

دشمن سے انتظار کیا یہانتک کہ ڈھلا آفتاب پھر کھڑے ہوئے لوگوں میں اور فرمایا اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے کی دشمن سے اور جب ملو تو صبر کرو اور جانو کہ جنت

ظلال السيوف ثم قال اللهم منزل الكتاب ومجري السحاب وهازم الأحزاب اهزمهم وانصرنا عليهم. متفق عليه. وعن أنس رض أن النبي

تلواروں کے سایوں کے تلے ہے پھر فرمایا اے اللہ اتارنے والے کتاب کے اور چلانے والے بادلوں کے اور شکست دینے والے لشکروں کے شکست دے انکو اور مدد کر ہماری ان پر متفق ہے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم كان إذا غزا بنا قوما لم يكن يغزو بنا حتى يصبح وينظر إليهم فإن سمع أذانا كف عنهم وإن لم يسمع أذانا أغار

صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے ہمارے ساتھ کسی قوم سے نہ جہاد کرتے یہانتک کہ صبح ہوتی اور نگاہ کرتے انکی طرف پھر اگر سنتے اذان باز رہتے اُن سے اور اگر نہ سنتے

عليهم قال فخرجنا إلى خيبر فانتهينا إليهم ليلا فلما أصبح ولم يسمع أذانا ركب وركبت خلف أبي طلحة وإن قدمي لتمس قدم نبي الله

اُن پر دوڑ کہا سو نکلے ہم خیبر کی طرف سو پہنچے ہم انکی طرف رات کو پھر جب صبح ہوئی اور نہ سنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان سوار ہوئے اور سوار ہوا میں پیچھے ابی طلحہ کے اور میرا قدم لگتا تھا قدم سے نبی کے

صلى الله عليه وسلم قال فخرجوا إلينا بمكاتلهم ومساحيهم فلما رأوا النبي صلى الله عليه وسلم قالوا محمد والله محمد والخميس فلجأوا

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا انس نے پھر نکلے ہماری طرف اپنے زنبیل اور پھاوڑوں کے ساتھ پھر جب دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بولا یہ محمد ہیں قسم اللہ کی محمد ہیں اور لشکر محمد کا

إلى الحصن فلما رآهم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله أكبر الله أكبر خربت خيبر إنا إذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح

قلعہ کی طرف پھر جب دیکھا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے ویران ہوا خیبر ہم جب اترتے ہیں کسی قوم کے میدان میں تو بری ہوتی ہے صبح

المنذرين. متفق عليه. وعن النعمان بن مقرن رض قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان إذا لم يقاتل أول النهار انتظر

ڈرائے گیوں کی متفق ہے اور روایت ہے نعمان بن مقرن رض سے کہا حاضر ہوا میں لڑائی میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو تھے جب نہ لڑتے اول دن میں انتظار کرتے

حتى تهب الرياح وتحضر الصلاة. رواه البخاري. الفصل الثاني عن النعمان بن مقرن رض قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه

یہانتک کہ چلتی ہوا اور آتا وقت نماز کا روایت کیا اسکو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے نعمان بن مقرن رض سے کہا حاضر ہوا میں جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فكان إذا لم يقاتل أول النهار انتظر حتى تزول الشمس وتهب الرياح وينزل النصر رواه أبو داود وعن قتادة عن النعمان بن مقرن

[illegible]

قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم فكان إذا طلع الفجر أمسك حتى تطلع الشمس فإذا طلعت قاتل فإذا انتصف النهار أمسك حتى تزول

[illegible]

الشمس فإذا زالت الشمس قاتل حتى العصر ثم أمسك حتى يصلي العصر ثم يقاتل قال قتادة كان يقال عند ذلك تهيج رياح النصر ويدعو

[illegible]

المؤمنون لجيوشهم في صلاتهم رواه الترمذي وعن عصام المزني قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فقال

[illegible]

إذا رأيتم مسجدا أو سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا أحدا رواه الترمذي وأبو داود

الفصل الثالث

عن أبي وائل قال كتب خالد بن

[illegible]

الوليد إلى أهل فارس بسم الله الرحمن الرحيم من خالد بن الوليد إلى رستم ومهران في ملأ فارس سلام على من اتبع الهدى أما بعد

[illegible]

فإنا ندعوكم إلى الإسلام فإن أبيتم فأعطوا الجزية عن يد وأنتم صاغرون فإن أبيتم فإن معي قوما يحبون القتل في سبيل الله

[illegible]

كما تحب فارس الخمر والسلام على من اتبع الهدى رواه في شرح السنة

باب القتال في الجهاد

الفصل الأول

عن جابر رض

[illegible]

قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يوم أحد أرأيت إن قتلت فأين أنا قال في الجنة فألقى تمرات في يده ثم قاتل حتى قتل متفق عليه

[illegible]

وعن كعب بن مالك رض قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد غزوة إلا ورى بغيرها حتى كانت تلك الغزوة يعني غزوة

[illegible]

تبوك غزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم في حر شديد واستقبل سفرا بعيدا ومفازا وعدوا كثيرا فجلى للمسلمين أمرهم ليتأهبوا

[illegible]

أهبة غزوهم فأخبرهم بوجهه الذي يريد رواه البخاري وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحرب خدعة

[illegible]

متفق عليه وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بأم سليم ونسوة من الأنصار معه إذا غزا يسقين الماء ويداوين

[illegible]

الجرحى رواه مسلم وعن أم عطية رض قالت غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات أخلفهم في رحالهم

[illegible]

[illegible]

لهم الطعام وأداوي الجرحى وأقوم على المرضى رواه مسلم وعن عبد الله ابن عمر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

ان کے لئے کھانا اور دوا کرتی زخمیوں کی اور خبرگیری کرتی بیماروں کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قتل النساء والصبيان متفق عليه وعن الصعب بن جثامة رض قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أهل الديار يبيتون

مارنے سے عورتوں کے اور لڑکوں کے ق * اور روایت ہے صعب بن جثامہ رضی سے کہا پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وطن والوں کو شبخون مارے

من المشركين فيصاب من نسائهم وذراريهم قال هم منهم وفي رواية هم من آبائهم متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول

مشرکوں سے پس ماری جاتی ہیں عورتیں ان کی اور لڑکے ان کے فرمایا وہ ان سے ہیں اور ایک روایت میں ہے وہ اپنے باپوں میں سے ہیں ق * اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قطع نخل بني النضير وحرق ولها يقول حسان وهان على سراة بني لؤي حريق بالبويرة مستطير وفي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹ ڈالے کھجور کے درخت بنی نضیر کے اور جلادیے اور اسی قصے کو کہا تھا حسان نے آسان ہوا سرداروں پر بنی لؤی کے آگ

ذلك نزلت ما قطعتم من لينة أو تركتموها قائمة على أصولها فبإذن الله متفق عليه وعن عبد الله بن عون أن نافعا كتب

اسی بارے میں اتری یہ آیت جو کاٹ ڈالا تم نے کھجور کا پیڑ یا رہنے دیا اس کو کھڑا اس کی جڑ پر سو اللہ کے حکم سے ہے ق * اور روایت ہے عبد اللہ بن عون سے کہ نافع نے لکھا

إليه يخبره أن ابن عمر أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم أغار على بني المصطلق غارين في نعمهم بالمريسيع فقتل المقاتلة وسبى الذرية

اس کی طرف خبر دیتا تھا نافع عبد اللہ ابن عون کو کہ ابن عمر نے خبر دی ہے اس کو کہ نبی نے لوٹ لیا بنی مصطلق کو اور وہ غافل تھے اپنے مواشی میں

متفق عليه وعن أبي أسيد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لنا يوم بدر حين صففنا لقريش وصفوا لنا إذا أكثبوكم فعليكم

ق * اور روایت ہے ابی اسید رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کو بدر کے دن جب صف باندھی ہم نے قریش کے مقابل اور انہوں نے صف باندھی ہمارے مقابل جب نزدیک آئیں تمہارے تو لازم ہے تم پر

بالنبل وفي رواية إذا أكثبوكم فارموهم واستبقوا نبلكم رواه البخاري وحديث سعد هل تنصرون سنذكر في باب فضل

تیر چلانا اور ایک روایت میں ہے جب نزدیک آئیں تمہارے تو ان کے تیر لگاؤ اور باقی رکھو اپنے تیر روایت کیا اس کو بخاری نے اور حدیث سعد کی هل تنصرون ذکر کریں گے ہم باب فضل

الفقراء وحديث البراء بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا في باب المعجزات إن شاء الله تعالى الفصل الثاني

الفقراء کے اور حدیث براء کی بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رهطا باب المعجزات میں ان شاء اللہ تعالے * فصل دوسری

عن عبد الرحمن بن عوف رض قال عبانا النبي صلى الله عليه وسلم ببدر ليلا رواه الترمذي وعن المهلب رض أن رسول الله

روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رضی سے کہا تعبیہ کی ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر میں رات کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے مہلب رضی سے کہ رسول

صلى الله عليه وسلم قال إن بيتكم العدو فليكن شعاركم حم لا ينصرون رواه الترمذي وأبو داود وعن سمرة بن جندب قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر شبخون لاوے تم پر دشمن سو چاہیے کہ ہو شعار تمہارا حم لا ینصرون روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رضی سے کہا

كان شعار المهاجرين عبد الله وشعار الأنصار عبد الرحمن رواه أبو داود وعن سلمة بن الأكوع رض قال غزونا مع أبي بكر في

تھا شعار مہاجرین کا عبد اللہ اور شعار انصار کا عبد الرحمن روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رضی سے کہا غزا کیا ہم نے ابی بکر کے ساتھ

زمن النبي صلى الله عليه وسلم فبيتناهم نقتلهم وكان شعارنا تلك الليلة أمت أمت رواه أبو داود وعن قيس بن عباد قال كان

زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شبخون لائے ہم ان پر قتل کرتے تھے ان کو اور تھا شعار ہمارا اس رات میں امت امت روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا تھے

أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يكرهون الصوت عند القتال رواه أبو داود وعن سمرة بن جندب عن النبي صلى الله عليه وسلم

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکروہ جانتے آواز لڑائی کے وقت روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رضی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اقْتُلُوْا شُيُوْخَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاسْتَحْيُوْا شَرْخَهُمْ اَيْ صِبْيَانَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عُرْوَةَ رض قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ اَنَّ

فرمایا مار ڈالو بڈھوں کو مشرکوں کے اور زندہ رہنے دو انکے لڑکوں کو یعنی لڑکوں کو انکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابوداود نے اور روایت ہے عروہ رض سے کہا حدیث سنائی

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ اِلَيْهِ قَالَ اَغِرْ عَلٰى اُبْنٰى صَبَاحًا وَحَرِّقْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد لیا مجھسے فرمایا کہ چھاپا مار اُبنٰی پر صبح کے وقت اور جلا دے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی اسید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ اِذَا اَكْثَبُوْكُمْ فَارْمُوْهُمْ وَلَا تَسُلُّوا السُّيُوْفَ حَتّٰى يَغْشَوْكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ رَبَاحِ ابْنِ الرَّبِيْعِ رض

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن جب قریب آویں تمہارے تب چلاؤ تیر ان پر اور نہ کھینچو تلواریں یہاں تک کہ … روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے رباح بن ربیع رض سے

قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَرَاَى النَّاسَ مُجْتَمِعِيْنَ عَلٰى شَيْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ انْظُرْ عَلٰى مَا اجْتَمَعَ هٰؤُلَاءِ

کہا تھے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لڑائی میں سو دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جمع ہوئے ہیں کسی چیز پر سو بھیجا ایک کو اور فرمایا

فَجَاءَ فَقَالَ عَلَى امْرَاَةٍ قَتِيْلٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ هٰذِهِ لِتُقَاتِلَ وَعَلَى الْمُقَدِّمَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ قُلْ لِخَالِدٍ لَا تَقْتُلِ

پھر آیا وہ مرد اور عرض کیا کہ ایک عورت ماری گئی پھر فرمایا نہ تھی یہ لڑنے والی اور مقدمہ پر خالد بن ولید تھے پھر بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد اور فرمایا

امْرَاَةً وَلَا عَسِيْفًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ

کسی عورت کو اور نہ مزدور کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلو نام سے اللہ کے اور اسکی توفیق سے اور دین

اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا فَانِيًا وَلَا طِفْلًا صَغِيْرًا وَلَا امْرَاَةً وَلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اللہ کے نہ قتل کرو شیخ فانی کو اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرو اور جمع کرو اپنی غنیمتوں کو اور صلح کرو … اور نیکی کرو کہ بیشک اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَتَبِعَهُ ابْنُهُ وَاَخُوْهُ فَنَادٰى مَنْ

نیکی کرنے والوں کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے علی رض سے کہا جب ہوا روز بدر کا آگے آیا عتبہ ابن ربیعہ اور تابع ہوا اسکے بیٹا اسکا اور بھائی اسکا

يُبَارِزُ فَانْتَدَبَ لَهُ شَبَابٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيْكُمْ اِنَّمَا اَرَدْنَا بَنِيْ عَمِّنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جنگ کرنا ہے … سو جواب دیا اسکا کئی جوان انصار نے تب کہا کون ہو تم سو خبر دی اسے پھر کہا نہیں ہے حاجت ہمکو تم میں بس چاہتے ہیں ہم اپنے چچیرے بھائیوں کو …

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ يَا عُبَيْدَةُ بْنَ الْحَارِثِ فَاَقْبَلَ حَمْزَةُ اِلٰى عُتْبَةَ فَقَتَلَهُ وَاَقْبَلْتُ اِلٰى شَيْبَةَ فَقَتَلْتُهُ وَاخْتَلَفَ

علیہ وسلم نے اٹھ کھڑا ہو اے حمزہ اٹھ کھڑا ہو اے علی اٹھ کھڑا ہو اے عبیدہ بن الحارث سو متوجہ ہوا حمزہ عتبہ کی طرف پھر قتل کیا اسکو اور گیا میں شیبہ کی طرف اور قتل کیا …

بَيْنَ عُبَيْدَةَ وَالْوَلِيْدِ ضَرْبَتَانِ فَاَثْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ مِلْنَا عَلَى الْوَلِيْدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَيْدَةَ رَوَاهُ

درمیان عبیدہ اور ولید کے دو مار تلوار کی سو سست کیا ہر واحد ان دونوں سے اپنے رفیق کو پھر ڈھلائیں ولید پر اور قتل کیا ہمنے اسکو اور اٹھا لیا ہمنے عبیدہ کو

اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَاَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ

احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا بھیجا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج میں سو ہٹ گئے لوگ سب … سو آئے ہم مدینہ میں

فَاخْتَفَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ وَ

اور چھپ رہے اس میں اور کہا ہمنے ہلاک ہوئے ہم پھر آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم بھاگنے والے ہیں فرمایا بلکہ تم حملہ کرنے والے ہو اور

اَنَا فِئَتُكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوُدَ نَحْوَهُ وَقَالَ لَا بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ قَالَ فَدَنَوْنَا فَقَبَّلْنَا يَدَهُ فَقَالَ اَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِيْنَ

میں گروہ تمہارا ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں ابوداود کی مانند اسکے ہے اور کہا نہ بلکہ تم حملہ کرنے والے ہو کہا ابن عمر رض سو نزدیک آئے ہم اور چوما ہمنے ہاتھ آپکا سو فرمایا میں ہوں گروہ مسلمانوں کا

وسنذكر حديث أمية بن عبد الله كان يستفتح وحديث أبي الدرداء ابغوني في ضعفائكم في باب فضل الفقراء إن شاء الله

اور ذکر کرینگے امیہ بن عبد اللہ کی حدیث کو کہ اول ہے اسکے کان یستفتح اور حدیث ابی الدرداء کو جو ابغونی فی ضعفائکم ہے باب فضل الفقراء میں ان شاء اللہ

تعالى **الفصل الثالث** عن ثوبان بن يزيد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم نصب المنجنيق على أهل الطائف رواه الترمذي مرسلا

تعالی تیسری فصل روایت ہے ثوبان بن یزید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑی کی فلاخن طائف والوں پر روایت کی اسکو ترمذی نے مرسلا

باب حكم الأسراء

الفصل الأول عن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عجب الله من قوم يدخلون الجنة في

باب حکم میں بندیوں کے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راضی ہوا اللہ اس قوم سے جو داخل کی جاتی ہے جنت کو

السلاسل وفي رواية يقادون إلى الجنة بالسلاسل رواه البخاري عن سلمة بن الأكوع رض قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم عين من

زنجیروں میں اور ایک روایت میں کھینچے جاتے ہیں جنت کی طرف زنجیروں میں روایت کیا اسکو بخاری نے روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس

المشركين وهو في سفر فجلس عند أصحابه يتحدث ثم انفتل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اطلبوه واقتلوه فقتلته فنفلني سلبه

مشرکوں کی طرف سے اور آپ سفر میں تھے سو بیٹھا اصحاب کے پاس حضرت کے باتیں کرتا تھا پھر چلا گیا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرو اسکو اور مار ڈالو اسکو سو قتل کیا میں نے اسکو پھر دے دیا مجھے اسکا اسباب

متفق عليه وعنه قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم هوازن فبينا نحن نتضحى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاءه

اور روایت ہے اسی سے کہا غزوہ کیا ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوازن سے سو اس وقت میں کہ ہم ناشتا کھاتے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا آپ کے پاس

رجل على جمل أحمر فأناخه وجعل ينظر وفينا ضعفة ورقة من الظهر وبعضنا مشاة إذ خرج يشتد فأتى جمله فأثاره فاشتد

ایک مرد سرخ اونٹ پر پھر بٹھایا اسکو اور دیکھنے لگا اور ہم میں کمزوری تھی اور تنگی سواری کی اور بعضے ہمارے پیادہ پا تھے ناگاہ نکلا دوڑتا ہوا پھر آیا اپنے اونٹ پر

به الجمل وخرجت أشتد حتى أخذت بخطام الجمل فأنخته ثم اخترطت سيفي فضربت رأس الرجل ثم جئت بالجمل أقوده عليه رحله

اسکو اونٹ اور نکلے ہم دوڑتے ہوئے یہاں تک کہ تھام لیا مہار اونٹ کا اور بٹھلا دیا اونٹ کو پھر کھینچی تلوار اپنی اور مارا سر کو اس مرد کے پھر لایا میں اونٹ کو کھینچ کر اور اس پر اسباب

وسلاحه فاستقبلني رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس فقال من قتل الرجل قالوا ابن الأكوع فقال له سلبه أجمع متفق

اور ہتھیار تھے سو روبرو تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ سو فرمایا کس نے قتل کیا اس مرد کو عرض کیا ابن الاکوع نے سو فرمایا اسکے لیے ہے اسباب اسکا سارا

عليه وعن أبي سعيد الخدري رض قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بن معاذ بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا جب اترے بنو قریظہ حکم پر سعد بن معاذ کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو پھر آیا سعد

على حمار فلما دنى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا إلى سيدكم فجاء فجلس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هؤلاء

گدھے پر سو جب نزدیک ہوا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کھڑے ہو اپنے سردار کی طرف اور آیا سعد اور بیٹھا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ لوگ

نزلوا على حكمك قال فإني أحكم أن تقتل المقاتلة وأن تسبى الذرية قال لقد حكمت فيهم بحكم الملك وفي رواية بحكم الله

اترے ہیں تیرے حکم پر کہا سعد نے بیشک میں حکم کرتا ہوں کہ مارے جاویں لڑنے والے اور بردہ ہوں لڑکے فرمایا البتہ حکم کیا تو نے انکے حق میں موافق حکم بادشاہ حقیقی کے اور ایک روایت میں ہے موافق حکم اللہ کے

متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کو نجد کی طرف سو لے آئے ایک مرد کو جو بنی حنیفہ سے تھا کہتے تھے

له ثمامة بن أثال سيد أهل اليمامة فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

اسکو ثمامہ بن اثال سردار یمامہ والوں کا سو باندھا اسکو ستونوں میں سے مسجد کے ستونوں میں سے سو نکلے اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا

مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ

کیا حال ہے تیرا اے ثمامہ عرض کیا پاس میرے اے محمد بہتری ہے اگر قتل کرو گے تو قتل کرو گے خون والے کو اور اگر احسان کرو گے تو احسان کرو گے شکر گزار پر اور اگر چاہتا ہے مال تو مانگ دیا جائے گا

مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ الْغَدُ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى

جس قدر چاہے تو سو چھوڑ دیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ ہوا کل پھر فرمایا کیا ہے پاس تیرے اے ثمامہ عرض کیا پاس میرے وہی ہے جو کہا میں نے تجھ کو اگر احسان کرے گا تو احسان

شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ

قدر دان پر اور اگر قتل کرے گا تو قتل کرے گا خون والے کو اور اگر چاہتا ہے مال تو مانگ دیا جائے گا تجھ کو اس میں سے جس قدر چاہے تو پھر چھوڑ دیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ [illegible]

فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ

پھر فرمایا اس کو کیا ہے پاس تیرے اے ثمامہ عرض کیا پاس میرے وہی ہے جو کہہ چکا ہوں تجھ کو اگر احسان کرے گا تو قدر دان پر اور اگر قتل کرے گا تو قتل کرے گا خون والے کو اور اگر چاہتا ہے

مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ

اس میں سے جس قدر چاہے تو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو ثمامہ کو سو چلا گیا طرف کھجوروں کے جو تھا قریب مسجد کے پھر نہایا اور داخل ہوا

الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ

مسجد میں اور کہا گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی لائق بندگی کے مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندہ اللہ کا اور رسول اس کا ہے اے محمد قسم اللہ کی نہ تھا روئے زمین پر

وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ

آپ کے چہرے سے سوا مبغوض پس ہوگیا نہایت پیارا سارے چہروں سے میری طرف قسم اللہ کی نہ تھا کوئی دین زیادہ برا میرے پاس آپ کے دین سے سو ہوا دین آپ کا زیادہ پیارا مجھے

كُلِّهِ وَاللهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ

سارے دینوں سے اور قسم اللہ کی نہ تھا کوئی شہر زیادہ مبغوض میرے پاس آپ کے شہر سے سو ہوا شہر آپ کا زیادہ پیارا مجھ کو سارے شہروں سے اور تحقیق سواروں نے آپ کے پکڑ لیا مجھے حالانکہ میں ارادہ رکھتا تھا عمرہ کا

فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ

سو کیا دیکھتے ہیں آپ سو خوشخبری دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اس کو کہ عمرہ کر لے پھر جب آیا مکہ میں کہا اس کو کسی نے کیا بے دین ہو گیا تو کہا نہیں ولیکن

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قسم خدا کی نہ آوے گا تمہارے پاس یمامہ سے ایک دانہ گیہوں کا یہاں تک کہ اجازت دیویں اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اس کو مسلم نے

وَاخْتَصَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ

اور اختصار کیا اس کا بخاری نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حال میں بدر کے بندیوں کے کہ اگر ہوتا مطعم بن عدی جیتا پھر

كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کلام کرتا مجھ سے اور سفارش کرتا ان پلیدوں کی تو البتہ چھوڑ دیتا میں ان کو اس کی خاطر سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ اسی آدمی [illegible]

وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْتَقَهُمْ

وسلم پاس کوہ تنعیم سے ہتھیار لگا کر ارادہ کرتے تھے غفلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کی سو پکڑ لیا ان کو [illegible]

فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ

سو اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور وہی ہے جس نے روک رکھے ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے بیچ میں شہر مکہ کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے کہا ذکر کیا ہم سے انس بن

مالک بن عن ابی طلحة رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر یوم بدر باربعة وعشرین رجلا من صنادید قریش فقذفوا فی طوی

مالک نے ابی طلحہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر کے دن چوبیس مرد سردار قریش کے سو وے ڈالے گئے کوے میں

من اطواء بدر خبیث مخبث وکان اذا ظهر علی قوم اقام بالعرصة ثلث لیال فلما کان ببدر الیوم الثالث امر براحلته فشد

بدر کے کوؤں میں سے جو گندا اور پلید کرنے والا تھا اور جب غالب ہوتے کسی قوم پر ٹھہرتے میدان میں تین رات سو جب ہوا بدر کا دن تیسرا حکم فرمایا سواری پر زین

علیها رحلها ثم مشی واتبعه اصحابه حتی قام علی شفة الرکی فجعل ینادیهم باسمائهم واسماء آبائهم یا فلان بن فلان ویا

ان پر زین ان کے پھر تشریف لیچلے اور پیچھے چلے ان کے اصحاب انکے یہاں تک کہ کھڑے ہوئے کنارے پر کوے کے سو پکارنے لگے ان کو ان کے اور ان کے باپوں کے ناموں سے اے فلانے

فلان بن فلان ایسرکم انکم اطعتم اللہ ورسوله فانا قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربکم حقا فقال

فلانے بیٹا فلانے کا کیا خوش کرتا تمکو اطاعت تمہارے اللہ کی اور اسکے رسول کی پایا ہم نے جو وعدہ دیا ہمکو رب ہمارا سچا اور کیا تم نے پایا جو وعدہ دیا تمکو رب تمھارا سچا سو کہا

عمر یا رسول اللہ ما تکلم من اجساد لا ارواح لها فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفس محمد بیده ما انتم باسمع لما اقول

عمر نے یا رسول اللہ کیا کلام کرتے ہو بدنوں سے کہ جنمیں روح نہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی ہاتھ میں ہے تم زیادہ نہیں سنتے ہو جو میں کہتا ہوں

منهم وفی روایة ما انتم باسمع منهم ولکن لا یجیبون متفق علیه وزاد البخاری قال قتادة احیاهم اللہ حتی اسمعهم

ان سے اور ایک روایت میں ہے تم سننے والے زیادہ نہیں ہو ان سے لیکن وے نہیں جواب دیتے متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے کہا قتادہ نے زندہ کیا انکو اللہ نے یہاں تک کہ سنایا انکو

قوله توبیخا وتصغیرا ونقمة وحسرة وندما وعن مروان والمسور بن مخرمة رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام

قول آنحضرت صلعم کا واسطے جھڑکی اور خواری اور غصہ کرنے اور واسطے اظہار افسوس اور پشیمانی کے اور روایت ہے مروان اور مسور بن مخرمہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

حین جاءه وفد هوازن مسلمین فسألوه ان یرد علیهم اموالهم وسبیهم فقال فاختاروا احدی الطائفتین اما السبی

جب آئے ایلچی ہوازن کے مسلمان ہو کر پھر درخواست کی کہ پھیر دیا جاوے انکو مال انکا اور بندی انکی سو فرمایا اختیار کرو ایک کو دونوں میں سے قیدی

واما المال قالوا فانا نختار سبینا فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاثنی علی اللہ بما هو اهله ثم قال اما بعد فان اخوانکم

یا مال بولے ہوازن کہ ہم اختیار کرتے ہیں اپنے قیدیوں کو سو کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تعریف کی اللہ کی جس کے وہ لائق ہے پھر فرمایا بعد اسکے بھائی تمہارے

قد جاءوا تائبین وانی قد رأیت ان ارد الیهم سبیهم فمن احب منکم ان یطیب ذلک فلیفعل ومن احب منکم ان یکون

آئے توبہ کرتے ہوئے اور بیشک میں نے دیکھا مناسب یہ کہ دیدوں انکو قیدی انکے پھر جسکو خوشی لگے تم میں سے خوشی سے پھیر دینا سو کرے اور جسکو خوشی ہو تم میں

علی حظه حتی نعطیه ایاه من اول ما یفیء اللہ علینا فلیفعل فقال الناس قد طیبنا ذلک یا رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی

اپنے حصے پر یہانتک کہ دیویں ہم اسکو عوض اسکا پہلے سے اس چیز کے جو ہاتھ لگائے اللہ ہمکو سو کرے پس کہا لوگوں نے خوشی سے ہم نے دیئے یا رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیه وسلم انا لا ندری من اذن منکم ممن لم یأذن فارجعوا حتی یرفع الینا عرفاؤکم امرکم فرجع الناس فکلمهم عرفاؤهم

اللہ علیہ وسلم نے ہم فرق نہیں کر سکتے کہ کس نے اذن دیا تم میں اور کس نے نہیں سو پھر جاؤ یہاں تک کہ پہنچا دیں ہم پاس تمہارے سردار تمہارا حال سو پھر گئے لوگ اور کلام کیا ان سے ان کے سرداروں نے

ثم رجعوا الی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فاخبروه انهم قد طیبوا واذنوا رواه البخاری وعن عمران بن حصین رض قال

پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی کہ وہ لوگ خوش ہوئے اور اذن دیا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا

کان ثقیف حلیفا لبنی عقیل فاسرت ثقیف رجلین من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم رجلا من بنی عقیل فاوثقوه فطرح

تھے ثقیف حلیف بنی عقیل کے سو قیدی بنایا ثقیف نے دو مردوں کو یاروں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قیدی بنایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو بنی عقیل سے پھر مضبوط باندھ کر ڈالا

فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بِمَ أُخِذْتُ قَالَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيفَ فَتَرَكَهُ وَمَضَى
گرم سنگستان میں پھر تشریف لے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ سو پکارا مرد نے آنحضرت کو اے محمد اے محمد کس سبب سے پکڑا گیا میں فرمایا گناہ کے سبب اپنے عہد والوں کے جو ثقیف ہیں

فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ
پھر پکارا اے محمد اے محمد پھر رحم کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ پھرے دوسری دفعہ سو فرمایا کیا حال ہے تیرا عرض کیا کہ میں مسلمان ہوں فرمایا اگر کہتا تو

أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ فَقَالَ فَفَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيفُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
اپنے کام کا تو پہنچتا تو ہر طرح کی مراد کو راوی نے کہا پھر چھڑوا لیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے ان دو مردوں کے جنکو قید کیا تھا ثقیف نے روایت کیا اس کو مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ رضـ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أُسَرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ رضـ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ
دوسری فصل روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں جب بھیجا مکے والوں نے چھڑوانی اپنی قیدیوں کی فدیہ بھیجا زینب رضی نے ابی العاص کی چھڑوانی میں مال اور بھیجا

فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً
اس مال کے ساتھ گلوبند اپنا جو تھا خدیجہ رضی پاس ہمراہ کی تھی خدیجہ رضی نے زینب کو اس گلوبند کے ساتھ ابی العاص کے گھر جب دیکھا اس گلوبند کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم دل

وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرُدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا قَالُوا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ أَنْ يُخَلِّيَ
اور فرمایا اگر جانتے ہو کہ چھوڑ دو اس کی قیدی کو اور پھیر دو اس کا مال عرض کیا ہاں اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عہد لئے ہوئے اس پر کہ خالی کر دے

سَبِيلَ زَيْنَبَ إِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كُونَا بِبَطْنِ يَأْجَجَ حَتَّى
راہ زینب کی آنحضرت کی طرف اور بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور ایک مرد کو انصار میں سے اور فرمایا رہیو تم دونو بطن یاجج میں

تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتَّى تَأْتِيَا بِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضـ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا
آوے تم پاس زینب پھر ساتھ ہو اس کے یہاں تک کہ لاؤ تم اس کو روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

أَسَرَ أَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلَى أَبِي عَزَّةَ الْجُمَحِيِّ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ
قید کیا بدر والوں کو قتل کیا عقبہ بن ابی معیط کو اور نضر بن حارث کو اور احسان رکھا ابی عزہ جمحی پر روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابن مسعود

رضـ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ
رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا قتل عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون غمخواری کرنے والا لڑکوں کی فرمایا آگ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے

عَلِيٍّ رضـ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرِيلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ يَعْنِي أَصْحَابَكَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ الْقَتْلَ أَوِ الْفِدَاءَ
علی رضی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اترے جبرئیل آپ پر سو فرمایا آنحضرت کو کہ اختیار دے انکو یعنی اپنے اصحاب کو بدر کی قیدیوں میں قتل یا چھوڑ

عَلَى أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيُقْتَلُ مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رضـ قَالَ كُنْتُ
اس شرط پر کہ قتل ہوں اصحاب کے اگلے برس مانند ان کے سو بولے ہم اختیار کرتے ہیں چھڑوانی اور قتل ہونا ہم میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عطیہ قرظی

فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتِ الشَّعْرَ لَمْ يُقْتَلْ فَكَشَفُوا
بنی قریظہ کے قیدیوں میں لائے گئے ہم سب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو لوگ نگاہ کرتے تھے کہ جسکا نکلا ہوا بال تھا قتل کیا جاتا اور جسکا نہ نکلا ہو بال نہ قتل

عَانَتِي فَوَجَدُوهَا لَمْ تُنْبِتْ فَجَعَلُونِي فِي السَّبْيِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رضـ قَالَ خَرَجَ عُبْدَانٌ
زیر ناف کو سو پایا اسکو بن بال کے پھر رکھا مجھے قیدیوں میں روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے علی رضی سے کہا نکلے کئی غلام

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم الحديبية قبل الصلح فكتب إليه مواليهم قالوا يا محمد والله ما خرجوا إليك رغبة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یعنے حدیبیہ کے دن پہلے صلح سے سو لکھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موالی ان کے نے اے محمد قسم ہے اللہ کی وہ نہیں آئے تیرے پاس اچھا لگ کر

في دينك وإنما خرجوا هربا من الرق فقال ناس صدقوا يا رسول الله ردهم إليهم فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما أراكم

دین کو تیرے اور بس گئے بھاگ کر غلامی سے سو کہا لوگوں نے سچ کہا ہے یا رسول اللہ پھیر دے انکو انکی طرف تو غصہ کیا رسول اللہ نے اللہ کی رحمت ان پر اور سلام اور فرمایا نہیں دیکھتا میں تم کو

تنتهون يا معشر قريش حتى يبعث الله عليكم من يضرب رقابكم على هذا وأبى أن يردهم وقال هم عتقاء الله رواه أبو داود

کہ باز آؤ اے گروہ قریش کے یہاں تک کہ بھیجے اللہ تم پر اس شخص کو جو مارے گردن تمہاری اس پر اور انکار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پھیرنے کو اور فرمایا وہ آزاد ہیں اللہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن ابن عمر رض قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد إلى بني جذيمة فدعاهم إلى الإسلام فلم يحسنوا

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر رض سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ کی طرف سو بلایا انکو خالد نے اسلام کی طرف سو نہ ہو سکے اچھی طرح

أن يقولوا أسلمنا فجعلوا يقولون صبأنا صبأنا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع إلى كل رجل منا أسيره حتى إذا كان يوم أمر

کہ کہہ سکیں کہ اسلام لائے ہم سو لگے کہنے ہم صابی ہوئے ہم صابی ہوئے پھر شروع کیا خالد نے قتل انکا اور قید کرنا اور دیا ہر شخص کو ہم میں سے قیدی اپنے اپنے یہاں تک جب ہوا ایک دن حکم کیا

خالد أن يقتل كل رجل منا أسيره فقلت والله لا أقتل أسيري ولا يقتل رجل من أصحابي أسيره حتى قدمنا إلى النبي صلى الله عليه و

خالد نے کہ قتل کرے ہر شخص ہم میں سے اپنے اپنے قیدی کو پھر کہا میں نے قسم اللہ کی میں نہ قتل کروں گا اسیر اپنا اور نہ قتل کریگا کوئی شخص میرے یاروں میں سے اسیر اپنا یہاں تک کہ آئے ہم نبی صلی اللہ علیہ و

سلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم إني أبرأ إليك مما صنع خالد مرتين رواه البخاري

سلم پاس اور ذکر کیا ہم نے اس قصے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر فرمایا اے اللہ میں بیزار ہوں تیری طرف اس کام سے جو کیا خالد نے دو مرتبہ

باب الأمان

الفصل الأول

عن أم هانئ بنت أبي طالب رض قالت ذهبت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب

باب امان کا بیان پہلی فصل روایت ہے ام ہانی بنت ابی طالب رض سے بولیں گئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں فتح کے برس سو پایا میں نے آپکو نہاتے تھے اور فاطمہ بیٹی آپکی ستر کئے تھیں

فسلمت فقال من هذه فقلت أنا أم هانئ بنت أبي طالب فقال مرحبا بأم هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب ثم

سو سلام علیک کیا میں نے سو فرمایا کون ہے یہ عورت عرض کی میں نے ام ہانی بنت ابی طالب فرمایا واہ وا اچھی ام ہانی ہے پھر جب فارغ ہوئے غسل سے کھڑے ہو کر پڑھیں آٹھ رکعتیں ایک کپڑا لپیٹ کر

انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن أمي علي أنه قاتل رجلا أجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجرنا من أجرت

فارغ ہوئے تو عرض کی میں نے یا رسول اللہ کہتا ہے میری ماں کا بیٹا جو علی ہے یہ کہ قتل کرنے والا ہے ایک کو جسکو امان دیا میں نے جو فلانا بیٹا ہبیرہ کا ہے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر امان دیا ہم نے جسکو تو نے امان دیا

يا أم هانئ قالت أم هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية للترمذي قالت أجرت رجلين من أحمائي فقال رسول الله صلى الله عليه و

اے ام ہانی بولیں ام ہانی اور وہ وقت تھا چاشت کی نماز کا ق اور ایک روایت میں ترمذی کی بولیں پناہ دیا میں نے دو مرد دیوروں کو اپنے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم قد أمنا من أمنت

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن المرأة لتأخذ للقوم يعني تجير على المسلمين

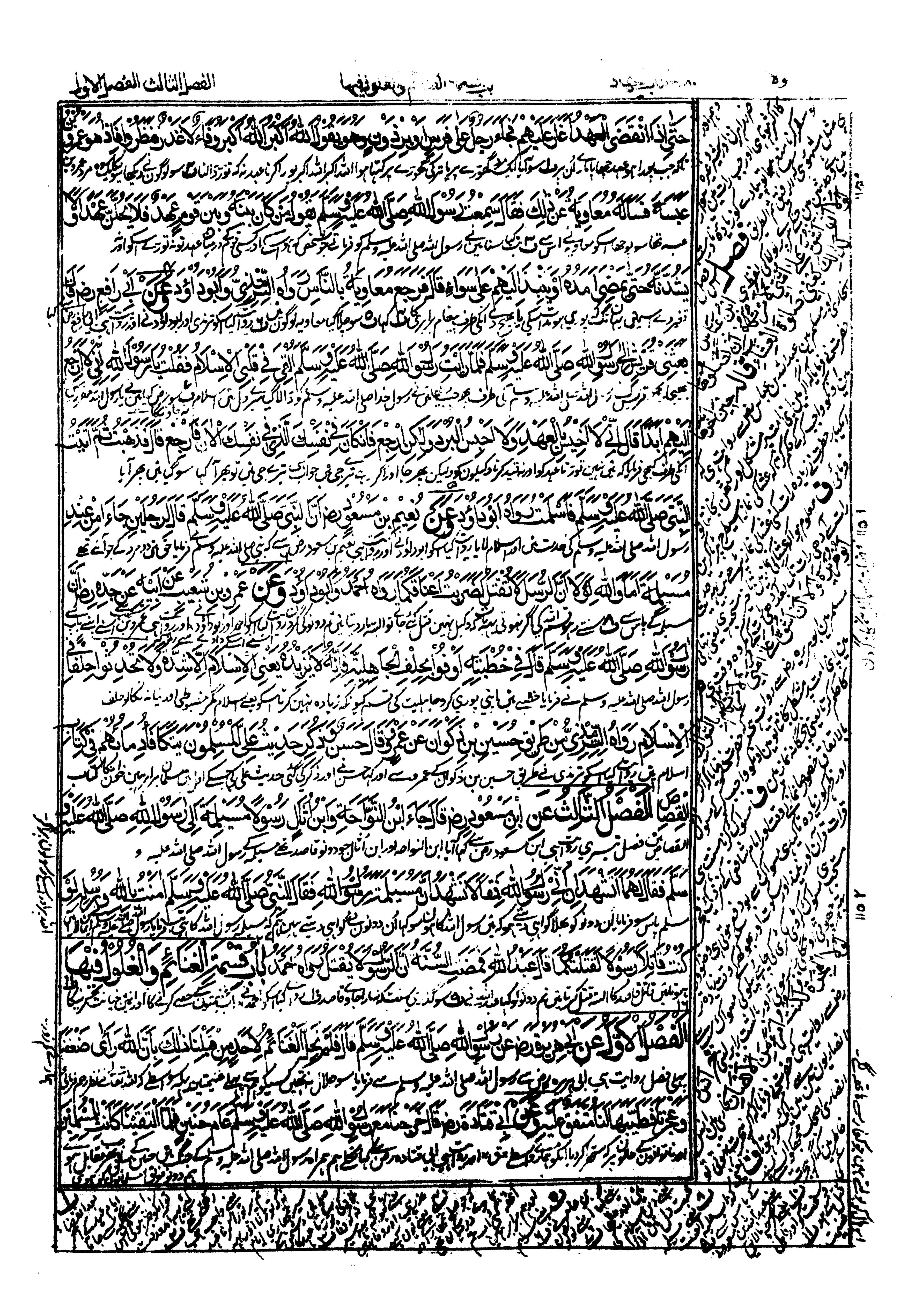
سلم نے مقرر امان دیا ہم نے اسکو جسکو تو نے امان دیا دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت لیتی ہے قوم کو یعنے امان دیتی ہے مسلمانوں پر

رواه الترمذي وعن عمرو بن الحمق رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أمن رجلا على نفسه فقتله أعطي لواء

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن الحمق رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو امن دے ایک شخص کو اسکی جان پر پھر قتل کرے اسکو دیا جاوے گا جھنڈا

الغدر يوم القيامة رواه في شرح السنة وعن سليم بن عامر قال كان بين معاوية وبين الروم عهد وكان يسير نحو بلادهم

بیوفائی کا روز قیامت کے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے سلیم بن عامر سے کہا تھا معاویہ اور روم کے درمیان عہد اور تھا معاویہ کہ چلا جاتا انکے شہروں کی طرف



حتى اذا انقضى العهد اغار عليهم فجاء رجل على فرس او برذون وهو يقول الله اكبر الله اكبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن

تاکہ جب پورا ہو عہد چڑھائی کرے ان پر سو آیا ایک مرد گھوڑے پر یا ترکی گھوڑے پر کہتا ہوا اللہ اکبر اللہ اکبر پورا کرنا عہد نہ کہ توڑنا سو لوگوں نے دیکھا سو یکایک وہ مرد عمرو بن

عبسة فسأله معاوية عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان بينه وبين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا

عبسہ تھا سو پوچھا اسکو معاویہ نے اس سے تب کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ ہو اسکے اور کسی قوم کے درمیان عہد تو نہ توڑے اسکو اور

يشدنه حتى يمضي امده او ينبذ اليهم على سواء قال فرجع معاوية بالناس رواه الترمذي وابو داود وعن ابي رافع قال

بعثني قريش الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم القي في قلبي الاسلام فقلت يا رسول الله اني لا ارجع

اليهم ابدا قال اني لا اخيس بالعهد ولا احبس البرد ولكن ارجع فان كان في نفسك الذي في نفسك الان فارجع قال فذهبت ثم اتيت

النبي صلى الله عليه وسلم فاسلمت رواه ابو داود وعن نعيم بن مسعود رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجلين جاءا من عند

مسيلمة اما والله لولا ان الرسل لا تقتل لضربت اعناقكما رواه احمد وابو داود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده رض ان

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في خطبته اوفوا بحلف الجاهلية فانه لا يزيده يعني الاسلام الا شدة ولا تحدثوا حلفا في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبے میں نباہو اپنی پوری کرو جاہلیت کی قسم کو کیونکہ زیادہ نہیں کرتا اسکو یعنی اسلام مگر مضبوطی اور نیا نہ نکالو حلف

الاسلام رواه الترمذي من طريق حسين بن ذكوان عن عمرو وقال حسن وذكر حديث علي المسلمون تتكافأ دماؤهم في كتاب

القصاص

الفصل الثالث عن ابن مسعود رض قال جاء ابن النواحة وابن اثال رسولا مسيلمة الى رسول الله صلى الله عليه و

سلم فقال لهما اتشهدان اني رسول الله فقالا نشهد ان مسيلمة رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم امنت بالله ورسله لو

كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبد الله فمضت السنة ان الرسل لا تقتل رواه احمد

باب قسمة الغنائم والغلول فيها

الفصل الاول عن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلم تحل الغنائم لاحد من قبلنا ذلك بان الله راى ضعفنا

پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سو حلال نہیں ہوئیں کسی کو ہم سے پہلے غنیمتیں

وعجزنا فطيبها لنا متفق عليه وعن ابي قتادة رض قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا كانت للمسلمين

جولة فرأيت رجلا من المشركين قد علا رجلا من المسلمين فضربته من ورائه على حبل عاتقه بالسيف فقطعت الدرع وأقبل

گھبراہٹ ہوئی سو دیکھا میں نے مشرکوں میں سے ایک مرد کو کہ غالب آیا ہے ایک مرد مسلمان پر پھر مارا میں نے اس کو اس کے پیچھے سے حبل عاتق پر تلوار سے سو کاٹ ڈالی میں نے زرہ کو پھر آگے آیا

علي فضمني ضمة وجدت منها ريح الموت ثم أدركه الموت فأرسلني فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس قال أمر الله ثم رجعوا

مجھ پر سو لپٹا مجھ کو ایسا کہ پائی میں نے اس سے بو موت کی پھر لے لیا اس کو موت نے سو چھوڑ دیا مجھے پھر ملا میں عمر بن الخطاب سے سو کہا کیا حال ہے لوگوں کا کہا تقدیر اللہ کی پھر

وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله

اور بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا جس نے قتل کیا کسی کافر کو کہ ہو اس کے قتل پر گواہ سو اس کے لئے ہے اسباب اس کا سو کہا میں نے کون گواہی دے میرے لئے پھر بیٹھا

عليه وسلم مثله فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت فقال ما لك يا أبا قتادة فقصصت عليه القصة فقال

علیہ وسلم نے اسی طرح سو کہا میں نے کون گواہی دے میرے لئے پھر بیٹھا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح سو کھڑا ہوا میں پھر فرمایا کیا ہوا تجھ کو اے ابا قتادہ

رجل صدق وسلبه عندي فأرضه مني فقال أبو بكر لاها الله إذا لا يعمد إلى أسد من أسد الله يقاتل عن الله ورسوله

ایک مرد نے سچ کہا ابو قتادہ نے اور اسباب اس کے میرے پاس ہیں سو راضی کر اس کو میری طرف سے سو کہا ابو بکر نے قسم اللہ کی اب قصد نہ کریں گے ایک شیر کی طرف اللہ کے شیروں میں سے لڑتا ہے اللہ اور رسول کی طرف سے

فيعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فأعطه فأعطانيه فابتعت به مخرفا في بني سلمة فإنه لأول

کہ دے دیں تجھ کو اسباب اس کا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ابو بکر نے سو دے اس کو سو دیا مجھ کو سو خریدا میں نے اس سے ایک باغ بنی سلمہ میں سو وہ

مال تأثلته في الإسلام متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أسهم للرجل ولفرسه ثلاثة أسهم

اول مال تھا جو حاصل ہوا اسلام میں ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقسیم کئے واسطے آدمی اور گھوڑے کے تین حصے

سهما له وسهمين لفرسه متفق عليه وعن يزيد بن هرمز قال كتب نجدة الحروري إلى ابن عباس يسأله عن العبد والمرأة يحضران

ایک حصہ آدمی کو اور دو گھوڑے کو ق اور روایت ہے یزید بن ہرمز سے کہا لکھا نجدۃ الحروری نے ابن عباس کو سوال کرتا تھا اس سے غلام اور عورت کا جو حاضر ہوں

المغنم يقسم لهما فقال ليزيد اكتب إليه أنه ليس لهما سهم إلا أن يحذيا وفي رواية كتب إليه ابن عباس إنك كتبت تسألني هل كان

غنیمت کو کیا حصے دیے جاویں واسطے ان کے سو کہا ابن عباس نے یزید کو لکھ اس کو کہ نہیں ہے ان کے لئے حصہ مگر کچھ دیے جاویں اور ایک روایت میں ہے لکھا ابن عباس نے نجدہ کو تو نے پوچھا مجھ سے بھلا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وهل كان يضرب لهن بسهم فقد كان يغزو بهن يداوين المرضى ويحذين من الغنيمة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزا کرتے تھے عورتوں کو ساتھ لے کر اور بھلا تقسیم کرتے تھے ان کے لئے حصے سو مقرر غزا کرتے تھے آپ عورتوں کو ساتھ لے کر دوا کرتیں بیماروں کی اور کچھ دیا جاتا

وأما السهم فلم يضرب لهن بسهم رواه مسلم وعن سلمة بن الأكوع رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بظهره مع

اور لیکن حصے سو نہیں مقرر کیا ان کے لئے حصے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے رضی اللہ عنہ کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹوں کو

رباح غلام رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا معه فلما أصبحنا إذا عبد الرحمن الفزاري قد أغار على ظهر رسول الله صلى الله عليه

رباح غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میں تھا ساتھ اس کے پھر جب صبح کی ہم نے یکایک عبدالرحمن فزاری نے غارت کیا اونٹوں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فقمت على أكمة فاستقبلت المدينة فناديت ثلاثا يا صباحاه ثم خرجت في آثار القوم أرميهم بالنبل وأرتجز أقول أنا ابن

وسلم کے سو کھڑا ہوا میں ایک بلند ٹیلے پر اور منہ کیا مدینے کی طرف پھر پکارا میں نے تین بار یا صباحاہ پھر باہر آیا میں ان کے پیچھے تیر مارتا ان کو اور رجز پڑھتا کہتا میں بیٹا

الأكوع واليوم يوم الرضع فما زلت أرميهم وأعقر بهم حتى ما خلق الله من بعير من ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا

اکوع کا ہوں آج روز کمینوں کے ہلاک کا ہے سو ہمیشہ تیر چلاتا رہا ان پر اور زخمی کرتا ان کے گھوڑوں کو یہاں تک کہ جو پیدا کئے اللہ نے کوئی اونٹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وراء ظهري ثم اتبعتهم ارميهم حتى القوا اكثر من ثلثين بردة وثلثين رمحا يستخفون ولا يطرحون شيئا الا جعلت

اپنی پیٹھ پیچھے ڈال پھر میں نے پیچھا کیا انکا تیر چلاتا ہوا یہاں تک کہ ڈال دئے انہوں نے تیس کملیوں سے اور تیس نیزوں سے زیادہ کہ ہلکے ہوں اور وہ نہیں پھینکتے تھے کچھ اسباب مگر میں کرتا

عليه آراما من الحجارة يعرفها رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى رايت فوارس رسول الله صلى الله عليه وسلم ولحق ابو

اس پر نشان پتھروں سے کہ پہچانے اسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب آپ کے یہاں تک کہ دیکھا میں نے سواروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پہنچ گیا ابو

قتادة فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الرحمن فقتله وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم

قتادہ سوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عبد الرحمن کے پاس پھر قتل کیا ابو قتادہ نے اسکو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر سواروں میں ہمارے آج

ابو قتادة وخير رجالتنا سلمة قال ثم اعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم سهمين سهم الفارس وسهم الراجل فجمعهما لي

ابو قتادہ ہیں اور بہتر پیدل چلنے والوں میں ہمارے سلمہ ہیں کہا سلمہ بن اکوع نے پھر دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حصے ایک حصہ سوار کا اور ایک حصہ پیدل چلنے والے کا پھر جمع کیا دونوں حصوں کو

جميعا ثم اردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم وراءه على العضباء راجعين الى المدينة رواه مسلم وعن ابن عمر رض ان

تمامی میرے لئے پھر ردیف کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے عضباء پر جس حال میں کہ پھر جانے والے تھے مدینے کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لانفسهم خاصة سوى قسمة عامة الجيش متفق عليه وعنه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے تھے بعض کو انمیں سے کہ بھیجتے تھے فوجوں سے خاص کر انکی ذات کے لئے سوا حصے لشکر کے ف اور روایت ہے اسی سے

قال نفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم نفلا سوى نصيبنا من الخمس فاصابني شارف والشارف المسن الكبير متفق عليه وعنه قال

کہا دیا مجھے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا ہمارے حصے کے جو تھا خمس سے سو ملا مجھکو ایک شارف اور شارف اونٹ بوڑھا ہے ف اور روایت ہے اسی سے کہا

ذهبت فرس له فاخذها العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية ابق عبد

کہ جاتا رہا گھوڑا اسکا پھر پکڑ لیا اسکو دشمنوں نے پھر غالب آئے ان پر مسلمان سو دیا گیا ابن عمر کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ایک روایت میں ہے کہ بھاگ گیا

له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون فرد عليه خالد بن الوليد بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن جبير بن مطعم

اسکا غلام پس جا ملا روم میں پھر غالب آئے ان پر اسلام والے پھر دیا ابن عمر کو خالد بن ولید نے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے

قال مشيت انا وعثمان بن عفان الى النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا اعطيت بني المطلب من خمس خيبر وتركتنا ونحن بمنزلة واحدة

کہا گئے ہم اور عثمان بن عفان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا ہم نے دیا آپ نے بنی مطلب کو خمس خیبر کا اور چھوڑ دیا ہمکو حالانکہ ہم اور وہ ایک ہیں

منك فقال انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد قال جبير ولم يقسم النبي صلى الله عليه وسلم لبني عبد شمس وبني نوفل

مجھ سے فرمایا سوا اسکے نہیں بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں کہا جبیر نے اور نہ تقسیم کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے لئے

شيئا رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما قرية اتيتموها واقمتم فيها فسهمكم فيها

کچھ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کونسی گانوں کہ آئے تم اسمیں اور ٹھہرے تم اسمیں ف تو حصہ تمہارا اسمیں

وايما قرية عصت الله ورسوله فان خمسها لله ولرسوله ثم هي لكم رواه مسلم وعن خولة الانصارية رض قالت سمعت رسول الله

اور جو بستی کہ نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی ف تو البتہ خمس اسکا واسطے اللہ اور اسکے رسول کے ہے پھر باقی تمہارے لئے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے خولہ انصاریہ رض سے کہا سنا میں نے

صلى الله عليه وسلم يقول ان رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة رواه البخاري وعن ابي هريرة رض

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ لوگ تصرف کرتے ہیں اللہ کے مال میں ناحق سو انکے لئے آگ ہے قیامت کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قام فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فذکر الغلول فعظمہ وعظم امرہ ثم قال لا الفین احدکم یجیئ یوم القیمۃ علی رقبتہ

کھڑے ہوئے ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اور ذکر فرمایا خیانت غنیمت کا پھر سخت جانا اسکو اور بڑا جانا اسکے حال کو پھر فرمایا نہ پاؤں میں تم میں سے کسی کو کہ آوے قیامت کے دن اپنی گردن پر

بعیر لہ رغاء یقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک لا الفین احدکم یجیئ یوم القیمۃ علی رقبتہ فرس لہ

اونٹ لیکر جسکی آواز ہو کہتا ہو یا رسول اللہ میری فریاد کو پہنچ سو میں کہوں کہ نہیں مالک ہوں تیرے لئے کسی چیز کا پہنچا دیا تھا میں نے تجھ کو نہ پاؤں میں تم میں سے کسی کو کہ حاضر ہو قیامت کے دن اپنی گردن پر گھوڑا لیکر جسکی

حمحمۃ فیقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک لا الفین احدکم یجیئ یوم القیمۃ علی رقبتہ شاۃ لہا

آواز ہو پھر کہے یا رسول اللہ میری فریاد کو پہنچ سو میں کہوں کہ میں اختیار نہیں رکھتا تیرے لئے کچھ مقرر میں نے پہنچا دیا تجھے اب نہ ہو کہ پاؤں میں کسی کو تمہارے کہ حاضر ہو قیامت کو اپنی گردن پر بکری لیکر جسکی

ثغاء یقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک لا الفین احدکم یجیئ یوم القیمۃ علی رقبتہ نفس لہا صیاح

آواز ہو کہے یا رسول اللہ فریاد کو میری اور کہوں میں نہیں ہوں مالک تیرے لئے کسی چیز کا مقرر میں نے پہنچا دیا تجھے اب نہ ہو کہ پاؤں میں کسی کو تمہارے کہ حاضر ہو قیامت کے دن اپنی گردن پر کسی کو لیکر جسکی آواز

فیقول یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک لا الفین احدکم یجیئ یوم القیمۃ علی رقبتہ رقاع تخفق فیقول

پھر کہے یا رسول اللہ فریاد کو میری پہنچ اور کہوں میں نہیں مالک ہوں تیرے لئے کسی چیز کا مقرر میں نے تجھے پہنچا دیا اب نہ ہو کہ پاؤں میں کسی کو تمہارے کہ حاضر ہو قیامت کے دن اپنی گردن پر کپڑے لیکر جو ہلتے ہوں پھر کہے

یا رسول اللہ اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک لا الفین احدکم یجیئ یوم القیمۃ علی رقبتہ صامت فیقول یا رسول اللہ

یا رسول اللہ فریاد کو میری اور کہوں میں نہیں ہوں مالک تیری کسی چیز کا مقرر پہنچا دیا میں نے تجھکو اب نہ ہو کہ پاؤں میں تمہارے کسی کو کہ حاضر ہو روز قیامت کو اپنی گردن پر سونا چاندی لیکر پھر کہے یا رسول اللہ

اغثنی فاقول لا املک لک شیئا قد ابلغتک متفق علیہ وہذا لفظ مسلم وھو اتم وعن ابی ہریرۃ قال اہدی رجل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ

میری فریاد کو پہنچ اور کہوں میں نہیں ہوں مالک اختیار نہیں تیرے لئے کچھ مقرر پہنچا دیا میں نے تجھکو روایت کی اور لفظ مسلم کا ہے اور لفظ تمام تر یہی ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا ہدیہ بھیجا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم غلاما یقال لہ مدعم فبینما مدعم یحط رحلا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ اصابہ سہم عائر فقتلہ فقال الناس ہنیئا لہ الجنۃ

وسلم کے لئے ایک غلام کہا جاتا تھا مدعم پس جس وقت کہ مدعم اتارتا تھا اسباب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ناگاہ ایک لگا اسکو تیر بے نشان پھر قتل کیا اسکو سو کہا لوگوں نے مبارک ہو اسکو جنت

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلا والذی نفسی بیدہ ان الشملۃ التی اخذہا یوم خیبر من المغانم لم تصبہا المقاسم لتشتعل

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں قسم اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے مقرر کملی جسکو لیا تھا خیبر کے دن غنیمتوں سے کہ نہ پہنچی تھی اسکو تقسیم البتہ شعلہ مارتی ہے

علیہ نارا فلما سمع ذلک الناس جاء رجل بشراک او شراکین الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال شراک من نار او شراکان من نار متفق

اسپر آگ ہو کر پھر جب سنا اسکو لوگوں نے ایک مرد لایا ایک تسمہ یا دو تسمے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس تب فرمایا کہ ایک تسمہ آگ کا ہے یا یہ دو تسمے آگ کے ہیں روایت کی

علیہ وعن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال کان علی ثقل النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل یقال لہ کرکرۃ فمات فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا تھا اسباب پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مرد کہا جاتا تھا اسکو کرکرہ پھر مر گیا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ھو فی النار فذھبوا ینظرون فوجدوا عباءۃ قد غلہا رواہ البخاری وعن ابن عمر رض قال کنا نصیب فی مغازینا العسل

وہ آگ میں ہے سو گئے لوگ دیکھنے کو اسکو سو پایا ایک کملی کہ خیانت کی تھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا تھے ہم پاتے لڑائیوں میں شہد

والعنب فناکلہ ولا نرفعہ رواہ البخاری وعن عبد اللہ بن مغفل قال اصبت جرابا من شحم یوم خیبر فالتزمتہ فقلت لا اعطی

اور انگور سو کھا لیتے انکو اور نہ اٹھا لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا پایا میں نے ایک تھیلا چربی کا خیبر کے دن پھر لپٹ گیا میں اسکو اور کہا نہ دونگا

الیوم احدا من ہذا شیئا فالتفت فاذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتبسم الی متفق علیہ وذکر حدیث ابی ہریرۃ ما اعطیکم

آج کسیکو اس میں سے کچھ سو پھر کر دیکھا ناگہاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے ہیں میری طرف روایت کی ۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جسکے سرا

في باب رزق الولاة

الفصل الثاني عن ابي امامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى فضلني على الانبياء او قال

باب بیان رزق الولاة کے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مقرر اللہ تعالی نے فضیلت دی مجھکو پیغمبروں پر یا فرمایا فضیلت دی

امتي على الامم واحل لنا الغنائم رواه الترمذي وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ يعني يوم حنين من قتل

میری امت کو امتوں پر اور حلال کیں ہمارے لئے غنیمتوں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسدن یعنی حنین کے روز جسنے قتل کیا

كافرا فله سلبه فقتل ابو طلحة يومئذ عشرين رجلا واخذ اسلابهم رواه الدارمي وعن عوف بن مالك الاشجعي و

کافر کو سو اسکے لئے ہے اسباب اسکا پھر قتل کیا ابوطلحہ نے اسدن بیس مرد اور لیا اسباب انکا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عوف بن مالک الاشجعی اور

خالد بن الوليد رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في السلب للقاتل ولم يخمس السلب رواه ابو داود وعن عبد

خالد بن ولید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا اسباب میں قاتل کے لئے اور نہ خمس لیا اسباب کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد

الله بن مسعود رض قال نفلني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر سيف ابي جهل وكان قتله رواه ابو داود وعن عمير مولى

اللہ بن مسعود رض سے کہا زیادہ دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن تلوار ابی جہل کی اور تھا ابن مسعود قاتل اسکا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمیر مولی

ابي اللحم رض قال شهدت خيبر مع ساداتي فكلموا فيّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلموه اني مملوك فامر بي فقلدت سيفا فاذا انا

ابی اللحم رض سے کہا حاضر ہوا میں خیبر میں اپنے سرداروں کے ساتھ سو کلام کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ میرے سو کہے آپ سے کہ میں مملوک ہوں سو حکم دیا مجھے آنحضرت نے

اجره فامر لي بشيء من خرثي المتاع وعرضت عليه رقية كنت ارقي بها المجانين فامرني بطرح بعضها وحبس بعضها

کھینچتا تھا میں تلوار کو پھر حکم فرمایا میرے لئے کچھ تھوڑا اسباب میں اور ظاہر کیا میں نے آپ سے منتر جو پڑھتا تھا اسکو دیوانوں پر حکم دیا مجھے چھوڑ دینا اسکے بعض

رواه الترمذي وابو داود الا ان روايته انتهت عند قوله المتاع وعن مجمع بن جارية قال قسمت خيبر على اهل الحديبية

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے مگر روایت ابی داؤد کی تمام ہوی نزدیک قول آنحضرت کے جو المتاع ہے اور روایت ہے مجمع بن جاریہ سے کہا حصہ لگایا خیبر کا حدیبیہ والوں پر

فقسمها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سهما وكان الجيش الفا وخمس مائة فيهم ثلث مائة فارس فاعطى الفارس

سو لگائے اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھارا حصے اور تھا لشکر ایک ہزار پانسو انمیں تین سو سوار سو دیا سوار کو

سهمين والراجل سهما رواه ابو داود وقال حديث ابن عمر اصح والعمل عليه واتى الوهم في حديث مجمع انه قال ثلث مائة فارس وانما كانوا

دو حصے اور پیادے کو ایک حصہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا حدیث ابن عمر کی بہت صحیح ہے اور عمل اسی پر ہے اور سہو ہوا ہے مجمع کی حدیث میں کہا اسنے تین سو

مائتي فارس وعن حبيب بن مسلمة الفهري قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم نفل الربع في البدأة والثلث في الرجعة

دو سو سوار اور روایت ہے حبیب بن مسلمہ الفہری سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ دیتے ربع ابتدا میں اور ثلث پھرنے میں

رواه ابو داود وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل الربع بعد الخمس والثلث بعد الخمس اذا قفل رواه ابو داود وعن

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے تھے ربع بعد خمس کے اور تہائی بعد خمس کے جب رجوع کرتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابي الجويرية الجرمي قال اصبت بارض الروم جرة حمراء فيها دنانير في امرة معاوية وعلينا رجل من اصحاب رسول الله صلى الله

ابی جویریہ جرمی سے کہا پایا میں نے روم کی زمین میں ایک گھڑا سرخ کہ اسمیں دینار تھے معاویہ کی حکومت میں اور تھا ہم پر حاکم ایک مرد اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من بني سليم يقال له معن بن يزيد فاتيته بها فقسمها بين المسلمين واعطاني منها مثل ما اعطى رجلا منهم ثم قال

علیہ وسلم کے بنی سلیم سے کہا جاتا تھا اسکو معن بن یزید سو لایا میں اسکے پاس اسکو سو تقسیم کیا درمیان مسلمانوں کے اور دیا مجھکو ویسا ہی جو دیا ایک مرد کو انمیں پھر کہا

لولا أني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا نفل إلا بعد الخمس لأعطيتك رواه أبو داود وعن أبي موسى الأشعري رضـ

اگر نہ سنتا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے زیادہ نہیں مگر بعد خمس کے تو البتہ دیتا میں تجھکو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رض سے

قال قدمنا فوافقنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حين افتتح خيبر فأسهم لنا أو قال فأعطانا منها وما قسم لأحد غاب عن فتح خيبر

کہا آئے ہم لوگ سو اتفاقاً پہنچے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جس وقت فتح کیا خیبر کو سو حصہ دیا ہمکو یا کہا سو دیا ہمکو اس غنیمت سے اور نہ حصہ دیا کسی کو جو غائب تھا فتح خیبر سے

منها شيئا إلا لمن شهد معه إلا أصحاب سفينتنا جعفر وأصحابه أسهم لهم معهم رواه أبو داود وعن يزيد بن خالد

اس غنیمت میں سے مگر جو حاضر تھا ساتھ آپ کے مگر کشتی والے ہمارے جعفر اور اصحاب انکے دیا انکو ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے یزید بن خالد سے

أن رجلا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم توفي يوم خيبر فذكروا لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صلوا على صاحبكم

کہ ایک مرد نے اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات پائی خیبر کے دن پھر خبر ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا نماز ادا کرو تم اپنے رفیق پر

فتغيرت وجوه الناس لذلك فقال إن صاحبكم غل في سبيل الله ففتشنا متاعه فوجدنا خرزا من خرز يهود لا يساوي

سو بدل گئے چہرے لوگوں کے واسطے اسکے پھر فرمایا کہ تمہارے رفیق نے خیانت کی اللہ کی راہ میں سو تلاش کی ہمنے اسکے متاع کی سو پایا ہمنے ایک مہرہ مہروں سے یہود کے نہ برابر تھا

درهمين رواه مالك وأبو داود والنسائي وعن عبد الله بن عمرو رضـ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أصاب

دو درہم کے روایت کیا اسکو مالک نے اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاتے

غنيمة أمر بلالا فنادى في الناس فيجيئون بغنائمهم فيخمسه ويقسمه فجاء رجل يوما بعد ذلك بزمام من شعر فقال

غنیمت حکم فرماتے بلال کو سو آواز دیتا لوگوں میں سو لے آتے اپنی غنیمتوں کو پھر خمس لیتے اسکا اور حصے کرتے ان کے سو لایا ایک مرد نے پھر روز اسکے ایک مہار بال کی

يا رسول الله هذا فيما كنا أصبناه من الغنيمة قال أسمعت بلالا نادى ثلاثا قال نعم قال فما منعك أن تجيء به فاعتذر قال كن أنت

یا رسول اللہ یہ وہ چیز ہے پائی ہمنے غنیمت سے فرمایا بھلا سنا تھا تو نے بلال کو پکارتے تین دفعہ عرض کیا ہاں فرمایا پھر کس چیز نے روکا تجھکو اسکے لانے سے سو عذر کیا فرمایا تو

تجيء به يوم القيامة فلن أقبله عنك رواه أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

لاویگا اسکو قیامت کے دن پھر ہرگز قبول کرونگا نہیں اسکو تجھ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انکے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وأبا بكر وعمر حرقوا متاع الغال وضربوه رواه أبو داود وعن سمرة بن جندب رضـ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابابکر اور عمر نے جلا دیے اسباب خیانت کرنے والے کے اور مارا اسکو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقول من يكتم غالا فإنه مثله رواه أبو داود وعن أبي سعيد رضـ قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شرى المغانم حتى

فرماتے جس نے چھپایا خیانت کرنے والے کو سو وہ مثل اسکے ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدنے سے غنیمتوں کو یہاں تک کہ

تقسم رواه الترمذي وعن أبي أمامة رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى أن تباع السهام حتى تقسم رواه الدارمي

تقسیم ہوویں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع فرمایا بیچنے سے حصوں کے یہاں تک کہ تقسیم ہوویں روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن خولة بنت قيس رضـ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن هذا المال خضرة حلوة فمن أصابه بحقه

اور روایت ہے خولہ بنت قیس رض سے بولیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر یہ مال سبز ہے میٹھا پس جو لے اسکو حلال کے رو سے

بورك له فيه ورب متخوض فيما شاءت به نفسه من مال الله ورسوله ليس له يوم القيامة إلا النار رواه الترمذي وعن ابن عباس رضـ

برکت دی جاتی ہے اسکے لئے اسمیں اور بہتیرے تصرف کرنے والے ہیں اس چیز میں جو چاہتا ہو جی انکا مال اللہ سے اور رسول کے نہیں اسکے لئے قیامت کے دن مگر آگ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تنفل سیفه ذا الفقار یوم بدر رواه احمد وابن ماجه وزاد الترمذی وهو الذی رای فیه الرؤیا یوم احد وعن رویفع بن

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نفل زیادہ لی تلوار اپنی جسکو ذوالفقار کہتے ہیں بدر کے دن روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے وہ وہی ہے جو دیکھا آنحضرت نے اسمیں خواب احد کے دن اور روایت ہے رویفع بن

ثابت رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یرکب دابة من فیء المسلمین حتی اذا اعجفها ردها فیه ومن کان

ثابت سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر سو نہ سوار ہو چارپایہ پر لوٹ کے مال سے مسلمانوں کے یہاں تک کہ جب دبلا کرے پھیر دے اسی حالت میں

یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یلبس ثوبا من فیء المسلمین حتی اذا اخلقه رده فیه رواه ابو داود وعن محمد بن ابی المجالد عن عبد اللہ بن ابی

ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر تو نہ پہنے کپڑا مسلمانوں کی غنیمت سے یہاں تک کہ جب پرانا ہو پھیر دے اسکو اسمیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے محمد بن ابی المجالد سے

اوفی قال قلت هل کنتم تخمسون الطعام فی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اصبنا طعاما یوم خیبر وکان الرجل یجیء فیاخذ

اوفی سے کہا میں نے کیا تھے تم خمس لیتے کھانے کی چیز زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ملا ہمکو غلہ خیبر کی لڑائی کے دن سو شخص آتا تھا اور لیتا تھا

منه مقدار ما یکفیه ثم ینصرف رواه ابو داود وعن ابن عمر رض ان جیشا غنموا فی زمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعاما

اس میں سے موافق اپنے کام کے پھر چلا جاتا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ایک لشکر نے لایا غنیمت زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلہ

وعسلا فلم یؤخذ منهم الخمس رواه ابو داود وعن القاسم مولی عبد الرحمن عن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کنا

اور شہد کو سو نہ لیا گیا اسے خمس روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے قاسم مولی عبدالرحمن سے بعض اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا

ناکل الجزر فی الغزو ولا نقسمه حتی اذا کنا لنرجع الی رحالنا واخرجتنا منه مملوءة رواه ابو داود وعن عبادة بن الصامت

کھاتے تھے ہم اونٹ لڑائی میں اور تقسیم نہ کرتے اسکو یہاں تک کہ جب لوٹتے ہم اپنے ڈیروں کو حالانکہ خرجین ہمارے بھری ہوتی اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت

رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ادوا الخیاط والمخیط وایاکم والغلول فانه عار علی اهله یوم القیمة رواه الدارمی ورواه النسائی

رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ادا کرو دھاگا اور سوئی اور بچو تم خیانت سے کیونکہ وہ عیب ہے اسکے کرنے والے پر قیامت کے دن روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کیا

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال دنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم من بعیر فاخذ وبرة من سنامه

عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا نزدیک ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے

ثم قال یا ایها الناس انه لیس لی من هذا الفیء شیء ولا هذا ورفع اصبعه الا الخمس والخمس مردود علیکم فادوا الخیاط والمخیط

پھر فرمایا اے لوگو کہ نہیں ہے میرے لئے اس فیء میں کچھ اور نہ یہ مقدار اور اٹھائی انگلی اپنی مگر خمس اور خمس بھی دیا جاتا ہے تمکو سو پہنچا دو دھاگا اور سوئی

فقام رجل فی یده کبة من شعر فقال اخذت هذه لاصلح بها بردعة فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما ما کان لی ولبنی عبد المطلب

سو کھڑا ہوا ایک مرد جسکے ہاتھ میں تھا ایک گچھا بال کا اور کہا لیا میں نے اسکو اسواسطے کہ درست کروں اس سے کملی پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز میرے لئے اور بنی عبد المطلب کے لئے

فهو لک فقال اما اذا بلغت ما اری فلا ارب لی فیها ونبذها رواه ابو داود وعن عمرو بن عبسة رض قال صلی بنا رسول اللہ صلی

سو وہ تیرا ہی ہے سو کہا لیکن جب پہنچا اس حد کو جو دیکھتا ہوں نہیں حاجت مجھکو اسمیں اور ڈال دیا اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہا نماز پڑھائی ہمکو

اللہ علیہ وسلم الی بعیر من المغنم فلما سلم اخذ وبرة من جنب البعیر ثم قال ولا یحل لی من غنائمکم مثل هذا الا الخمس والخمس مردود

اللہ علیہ وسلم نے طرف ایک اونٹ کے غنیمت سے پھر جب سلام پھیرا لیا ایک پشم اونٹ کے پہلو سے پھر فرمایا اور حلال نہیں میرے لئے تمہاری غنیمتوں میں سے مثل اسکے مگر خمس

فیکم رواه ابو داود وعن جبیر بن مطعم رض قال لما قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سهم ذوی القربی بین بنی هاشم وبنی المطلب

تمکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم رض سے کہا جب تقسیم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ کو ناتے والوں کے درمیان بنی ہاشم اور بنی مطلب کے

أتيته أنا وعثمان بن عفان فقلنا يا رسول الله هؤلاء إخواننا من بني هاشم لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله منهم أرأيت

حاضر ہوا میں اور عثمان بن عفان آپکی خدمت میں پھر عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ وے ہمارے بھائی بنی ہاشم ہیں انکار نہیں کرتے ہم انکی بڑائی کو واسطے تیرے کہ کیا اللہ نے تجھ کو انمیں سے خبر دیجیے

إخواننا من بني المطلب أعطيتهم وتركتنا وإنما قرابتنا وقرابتهم واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما بنو هاشم و

ہمارے بھائی کہ بنی مطلب ہیں ان میں سے دیا آپ نے انکو اور چھوڑ دیا ہمکو اور قرابت ہماری اور قرابت انکی ایک ہی ہے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بس بنو ہاشم اور

بنو المطلب شيء واحد هكذا وشبك بين أصابعه رواه الشافعي وفي رواية أبي داود والنسائي نحوه وفيه أنا وبنو المطلب

بنو مطلب ایک ہی ہیں اور اسی طرح ملائی اپنی انگلیاں روایت کیا اسکو شافعی نے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی کی مانند اسکے ہے اور اسمیں یہ ہے کہ میں اور بنو مطلب

لا نفترق في الجاهلية ولا الإسلام وإنما نحن وهم شيء واحد وشبك بين أصابعه

الگ نہیں ہوتے ہیں جاہلیت میں اور نہ اسلام میں سوا اسکے نہیں ہم اور وے ایک چیز ہیں اور ملائی اپنی انگلیاں

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عوف قال إني لواقف في الصف يوم بدر فنظرت عن يميني وعن شمالي فإذا أنا بغلامين من الأنصار حديثة أسنانهما فتمنيت

فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہا کہ میں کھڑا تھا صف میں بدر کے دن سو دیکھا میں نے اپنے داہنے اور بائیں کہ یکایک میں نزدیک انصار کے دو لڑکوں کے ہوں کہ وے نوجوان تھے سو آرزو کی میں نے

أن أكون بين أضلع منهما فغمزني أحدهما فقال أي عم هل تعرف أبا جهل قلت نعم فما حاجتك إليه يا ابن أخي قال أخبرت أنه يسب

کہ کاش کہ ہوتا میں درمیان زیادہ مضبوط اور زبردست ان دونوں جوانوں سے سو دبایا میرا ہاتھ کو ایک نے ان دونوں میں سے سو کہا اے چچا کیا پہچانتا ہے تو ابو جہل کو کہا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لئن رأيته لا يفارق سوادي سواده حتى يموت الأعجل منا قال فتعجبت من

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہے اگر دیکھوں میں اسکو نہ الگ ہو بدن میرا اسکے بدن سے یہاں تک کہ مر جائے جو جلدی کرنے والا ہے ہم میں سے سو تعجب کیا میں نے

ذلك قال وغمزني الآخر فقال لي مثلها فلم أنشب أن نظرت إلى أبي جهل يجول في الناس فقلت ألا إن هذا صاحبكما الذي تسألاني

اس سے کہا اور دبایا ہاتھ میرا دوسرے نے اور کہا مجھکو مانند اسکے سو دیر نہ کی میں نے کہ نظر کی ابو جہل کی طرف وہ پھرتا تھا لوگوں میں سو کہا میں نے خبردار ہو یہ ہے وہ شخص جسکو تم پوچھتے تھے

عنه قال فابتدراه بسيفيهما فضرباه حتى قتلاه ثم انصرفا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبراه فقال أيكما قتله فقال كل

حال اسکا کہا عبد الرحمن نے پھر دوڑے وے دو جوان اپنی تلوار لیکر پھر مارا اسکو یہاں تک کہ قتل کیا اسکو پھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی آپکو فرمایا کس نے تم

واحد منهما أنا قتلته فقال هل مسحتما سيفيكما قالا لا فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى السيفين فقال كلاكما قتله

ایک نے ان دونوں میں سے کہا میں نے مارا اسکو پھر فرمایا کیا تم دونوں نے تلواریں اپنی پونچھی ہیں کہا نہیں پھر دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں تلواروں کی طرف پھر فرمایا تم دونوں نے قتل کیا اسکو

وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بسلبه لمعاذ بن عمرو بن الجموح والرجلان معاذ بن عمرو بن الجموح ومعاذ بن

اور حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے اسباب کا معاذ بن عمرو بن الجموح کے لئے اور وہ دو مرد تھے معاذ بن عمرو بن الجموح اور معاذ بن

عفراء متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر من ينظر لنا ما صنع أبو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده

عفراء ہیں متفق ہے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن کون ہے جو نظر کرے ہمارے لئے کہ کیا ابو جہل نے سو گیا ابن مسعود سو پایا اسکو

قد ضربه ابنا عفراء حتى برد قال فأخذ بلحيته فقال أنت أبو جهل فقال وهل فوق رجل قتلتموه وفي رواية قال فلو غير أكار

کہ مارا تھا اسکو عفراء کے دو بیٹوں نے یہاں تک کہ ٹھنڈا ہو گیا کہا انس نے پھر پکڑا ابن مسعود نے داڑھی اسکی اور کہا تو ہی ابو جہل ہے سو کہا کیا اوپر ہے اس مرد سے کہ قتل کیا اسکو اسکی قوم نے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا کاش کہ غیر کسان

قتلني متفق عليه وعن سعد بن أبي وقاص قال أعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا وأنا جالس فترك رسول الله

مارتا تو مجھے متفق ہے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو اور میں بیٹھا ہوا تھا پھر چھوڑ دیا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم منہم رجلاً هو اعجبهم الی فقمت فقلت مالك عن فلان واللہ انی لاراہ مؤمنا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک مرد کو کہ وہ قوم میں سے بہتر معلوم ہوتا تھا مجھکو سو کھڑا ہوا میں اور عرض کیا کیا ہوا آپ کو فلانے کی طرف سے واللہ البتہ میں گمان کرتا ہوں اسکو مومن فرمایا رسول

وسلم او مسلما ذکر ذلك سعد ثلثا واجابه بمثل ذلك ثم قال انی لاعطی الرجل وغیرہ احب الی منه خشیة ان یکب فی النار

علی وجهه متفق علیه وفی روایة لهما قال الزهری فنری ان الاسلام الکلمة والایمان العمل الصالح وعن ابن عمر رض ان رسول اللہ صلی

اپنے منہ کے بل ۔ متفق علیہ اور ان دونوں کی ایک روایت میں ہے کہا زہری نے سو جانتے ہیں ہم کہ اسلام کلمہ ہے اور ایمان عمل صالح ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم قام یعنی یوم بدر فقال ان عثمان انطلق فی حاجة اللہ وحاجة رسوله وانی ابایع له فضرب له رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے یعنی بدر کے دن پس فرمایا کہ عثمان گیا ہے کام میں اللہ اور اسکے رسول کے اور میں خود بیعت کرتا ہوں اسکی طرف سے پھر رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم بسهم ولم یضرب لاحد غاب غیرہ رواہ ابو داود وعن رافع بن خدیج رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرایا اسکے لئے حصہ اور نہ ٹھہرایا واسطے کسی ایک کے جو حاضر نہ تھا سوائے اسکے۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم یجعل فی قسم المغانم عشرا من الشاء ببعیر رواہ النسائی وعن ابی هریرة رض قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم غزا نبی من

سلم ٹھہراتے حصہ کرنے میں غنیمتوں کے دس بکری برابر ایک اونٹ کے۔ روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزا کیا ایک پیغمبر نے

الانبیاء فقال لقومه لا یتبعنی رجل ملك بضع امرأة وهو یرید ان یبنی بها ولما یبن بها ولا احد بنی بیوتا ولم یرفع سقوفها

پیغمبروں میں سے سو کہا اپنی قوم کو چاہئے نہ پیروی کرے میری وہ مرد جو مالک ہوا ہو شرمگاہ عورت کا اور چاہتا ہے کہ اس سے صحبت کرے اور ابھی صحبت نہیں کی اور نہ وہ کہ گھر بنائے اور انکی چھتیں نہ اٹھائیں

ولا رجل اشتری غنما او خلفات وهو ینتظر ولادها فغزا فدنا من القریة صلوة العصر او قریبا من ذلك فقال للشمس انك مامورة وانا

اور نہ وہ مرد کہ خریدا بکریوں کو یا گابھن اونٹنیاں اور وہ منتظر ہے انکے جننے کا سو غزا کیا پیغمبر نے پھر نزدیک ہوا بستی کے وقت نماز عصر کے یا قریب اسکے سو کہا سورج کو تو بھی حکم کیا گیا ہے

مامور اللهم احبسها علینا فحبست حتی فتح اللہ علیه فجمع الغنائم فجاءت یعنی النار لتأکلها فلم تطعمها فقال ان فیکم غلولا

تابعدار ہوں ای اللہ روک دے اسکو ہم پر سو روکا گیا یہاں تک کہ فتح دی اللہ نے پیغمبر کو سو جمع کیا غنیمتوں کو پھر آئی یعنی آگ تاکہ کھاوے انکو سو نہ جلایا انکو سو فرمایا کہ تم میں خیانت ہوئی

فلیبایعنی من کل قبیلة رجل فلزقت ید رجل بیده فقال فیکم الغلول فجاءوا برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعها فجاءت النار فاکلتها

سو چاہئے کہ بیعت کرے مجھ سے ہر قبیلہ سے ایک مرد سو چمٹ گیا ہاتھ ایک مرد کا ہاتھ سے پیغمبر کے تو فرمایا تم میں خیانت ہے سو لائے ایک سر مانند سر گائے کے سونے کا سو رکھ دیا اسکو سو آئی آگ

زاد فی روایة فلم تحل الغنائم لاحد قبلنا ثم احل اللہ لنا الغنائم رأی ضعفنا وعجزنا فاحلها لنا متفق علیه وعن ابن عباس رض

زیادہ کیا بیچ ایک روایت کے سو حلال نہ ہوئی غنیمتیں واسطے کسی ایک کے ہم سے پہلے پھر حلال کیا اللہ نے ہمارے لئے غنیمتوں کو دیکھا سستی ہماری اور عاجزی ہماری کو سو حلال کیا انکو ہمارے لئے متفق علیہ

قال حدثنی عمر رض قال لما کان یوم خیبر اقبل نفر من صحابة النبی صلی اللہ علیه وسلم فقالوا فلان شهید وفلان شهید حتی مروا علی

کہا حدیث بیان کی مجھ سے عمر رض نے کہا جب ہوا دن خیبر کا متوجہ ہوا ایک گروہ یاروں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا فلانا شہید ہے اور فلانا شہید یہاں تک کہ گزرے

رجل فقالوا فلان شهید فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کلا انی رأیته فی النار فی بردة غلها او عباءة ثم قال رسول اللہ صلی اللہ

ایک مرد پر سو کہنے لگے وہ بھی شہید ہے تب فرمایا رسول اللہ نے اللہ کا درود ان پر اور سلام ایسا نہیں دیکھا میں نے اسکو آگ میں بسبب ایک چادر کے کہ چرایا تھا یا کملی کے پھر فرمایا رسول

علیه وسلم یا ابن الخطاب اذهب فناد فی الناس انه لا یدخل الجنة الا المؤمنون ثلثا قال فخرجت فنادیت الا انه لا یدخل الجنة الا المؤمنون ثلثا

علیہ وسلم نے ای بیٹے خطاب کے جا اور پکار دے لوگوں میں کہ نہ داخل ہوگا جنت میں مگر مومن تین بار کہا سو نکلا میں پھر پکارا خبردار نہ داخل ہوگا جنت میں مگر ایمان والے تین بار

رواه مسلم ۔ باب الجزية ۔ الفصل الأول ۔ عن بجالة قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الأحنف فأتانا كتاب عمر بن الخطاب قبل

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ باب جزیے کا ۔ ف پہلی فصل روایت ہے بجالہ سے کہا تھا میں کاتب جزء بن معاویہ کا جو چچا تھے احنف کا سو آئے ہمارے پاس کتاب عمر بن الخطاب کی پہلے

موته بسنة فرقوا بين كل ذي محرم من المجوس ولم يكن عمر أخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف أن رسول الله صلى

اسکی موت کے ایک برس تفریق کر دو درمیان ہر ذی محرم کے مجوس سے اور نہ لیتے عمر جزیہ مجوس سے یہاں تک کہ گواہی دی عبد الرحمن بن عوف نے ت کہ رسول خدا صلی

الله عليه وسلم أخذها من مجوس هجر رواه البخاري وذكر حديث بريدة إذا أمر أميرا على جيش في باب الكتاب إلى الكفار ۔ الفصل

اللہ علیہ وسلم نے لیا اسکو مجوس سے ہجر سے ث روایت کیا اسکو بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث بریدہ کی جبکہ سردار کرتے کسی کو امیر لشکر پر باب لکھنے کافروں کو ف فصل

الثاني ۔ عن معاذ رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما وجهه إلى اليمن أمره أن يأخذ من كل حالم يعني محتلم دينارا أو عدله

دوسری فصل روایت ہے معاذ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب متوجہ کیا اسکو یمن کی طرف فرمایا اسکو کہ لیوے ہر بالغ یعنی محتلم سے ایک دینار یا برابر اسکے

من المعافري ثياب تكون باليمن رواه أبو داود وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصلح قبلتان في

معافری سے کپڑے ہیں کہ ہوتے ہیں یمن میں ث روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اچھا ہے دو قبلے کا ہونا

أرض واحدة وليس على المسلم جزية رواه أحمد والترمذي وأبو داود وعن أنس رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خالد

ایک زمین میں اور نہیں ہے مسلم پر جزیہ ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن

الوليد إلى أكيدر دومة فأخذوه فأتوا به فحقن له دمه وصالحه على الجزية رواه أبو داود وعن حرب بن عبيد الله عن جده

ولید کو اکیدر دومہ کی طرف پس پکڑ لیا اسکو اور لائے اسکو سو معاف کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خون اسکا اور صلح کی اس سے جزیے پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے حرب بن عبید اللہ سے اسنے اپنے

أبي أمه عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما العشور على اليهود والنصارى وليس على المسلمين عشور رواه أحمد و

نانا سے اسنے اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اس کے نہیں عشور یہود اور نصاری پر ہیں اور نہیں ہیں مسلمانوں پر عشور روایت کیا اسکو احمد اور

أبو داود وعن عقبة بن عامر رض قال قلت يا رسول الله إنا نمر بقوم فلا هم يضيفونا ولا هم يؤدون ما لنا عليهم من الحق ولا

ابو داؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ ہم گذرتے ہیں ایک قوم پر سو نہیں مہمانی کرتے ہیں ہماری اور نہ ادا کرتے ہیں جو حق ہمارا ان پر ہے اور نہ ہم

نحن نأخذ منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أبوا إلا أن تأخذوا كرها فخذوا رواه الترمذي ۔ الفصل الثالث ۔ عن

لیتے ہیں ان سے سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ دیں مگر یہ کہ لو زبردستی سے سو لو ف روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے

أسلم أن عمر بن الخطاب رض ضرب الجزية على أهل الذهب أربعة دنانير وعلى أهل الورق أربعين درهما مع ذلك أرزاق المسلمين وضيافة

اسلم سے کہ عمر بن الخطاب رض نے مقرر کیا جزیہ سونے والے پر چار دینار اور چاندی والے پر چالیس درہم ساتھ اسکے روزی مسلمانوں کی اور مہمانی

ثلاثة أيام رواه مالك ۔ باب الصلح ۔ الفصل الأول ۔ عن المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم رض قالا خرج النبي صلى الله

تین دن کی ث روایت کیا اسکو مالک نے ۔ باب صلح کا ۔ پہلی فصل روایت ہے مسور بن مخرمہ اور مروان بن الحکم رض سے کہا ان دونوں نے نکلے نبی صلی اللہ

عليه وسلم عام الحديبية في بضع عشرة مائة من أصحابه فلما أتى ذا الحليفة قلد الهدي وأشعره وأحرم منها بعمرة وسار حتى إذا كان

علیہ وسلم حدیبیہ کے برس درمیان کئی دس سو اصحاب کے اپنے پھر جب تشریف لائے ذو الحلیفہ میں پہنایا ہدی کو ف اور نیزہ مارا اور احرام کیا وہاں سے ایک عمرہ کا اور چلے

بالثنية التي يهبط عليهم منها بركت به راحلته فقال الناس حل حل خلأت القصواء فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما خلأت القصواء

ثنیہ میں کہ اترا جاتا ہے ان پر اس سے بیٹھ گئی اونٹنی آپ کی سو کہا لوگوں نے حل حل ف نافرمانی کی اونٹنی نے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نافرمانی کی اونٹنی

وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلٰكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللّٰهِ اِلَّا اَعْطَيْتُهُمْ

اور نہیں ہے یہ اسکی عادت ولیکن روک رکھا ہے اسکو ہاتھی کے روکنے والے نے پھر فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے نہیں طلب کرینگے اہل مکہ مجھ سے کوئی کام جسمیں تعظیم کرینگے اللہ کی حرمتوں کی مگر

اِيَّاهَا ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ فَعَدَلَ عَنْهُمْ حَتّٰى نَزَلَ بِاَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَمَدٍ قَلِيلِ الْمَاءِ يَتَبَرَّضُهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ يُلَبِّثْهُ النَّاسُ

دونگا انکو پھر زجر کیا اونٹنی کو سو وہ اچھلی سو عدول کیا انسے یہاں تک کہ اترے کنارے حدیبیہ کے ایک جگہ پر تھوڑا پانی تھا اسکا لیتے تھے لوگ اس میں سے تھوڑا تھوڑا سو نہ چھوڑا اسکو لوگوں نے یہاں تک کہ

حَتّٰى نَزَحُوهُ وَشُكِيَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهٖ ثُمَّ اَمَرَهُمْ اَنْ يَجْعَلُوهُ فِيهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَالَ يَجِيشُ لَهُمْ

کھینچ لیا اسے اور شکایت کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پیاس کی سو کھینچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تیر اپنے ترکش سے پھر فرمایا کہ ڈالدیں اسکو اس میں پس قسم اللہ کی ہمیشہ جوش مارتا تھا پانی انکے

بِالرِّيِّ حَتّٰى صَدَرُوا عَنْهُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ فِي نَفَرٍ مِنْ خُزَاعَةَ ثُمَّ اَتَاهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ساتھ سیرابی کے یہاں تک کہ چلے گئے اس سے سو اسی طرح تھے کہ اس حال میں یکایک آیا بدیل بن ورقا خزاعی ایک جماعت میں خزاعہ سے پھر آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس عروہ بن مسعود

اِلٰى اَنْ قَالَ اِذْ جَاءَهُ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللّٰهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ

یہاں تک کہ کہا جب آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سہیل بن عمرو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھ یہہ وہ چیز ہے کہ صلح کیا محمد رسول اللہ نے سو کہا سہیل نے قسم خدا کی اگر جانتے ہم

اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلٰكِنْ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَرَسُولُ اللّٰهِ

کہ تو رسول اللہ کا ہے نہ روکتے ہم تجھکو گھر سے اور نہ لڑتے ہم تجھسے ولیکن لکھ محمد بن عبد اللہ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی مقرر میں البتہ رسول اللہ کا ہوں

وَاِنْ كَذَّبْتُمُونِي اكْتُبْ قَالَ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَعَلٰى اَنَّهُ لَا يَاْتِيكَ مِنَّا رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ عَلٰى دِينِكَ اِلَّا رَدَدْتَهُ عَلَيْنَا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ

اگرچہ جھٹلاتے ہو تم مجھکو لکھ سو کہا سہیل نے اور اس شرط پر کہ نہ آویگا تیرے پاس ہم میں سے کوئی مرد اگرچہ ہووے تیرے دین پر مگر پھیر دیگا تو اسکو ہماری طرف پس جب فارغ ہوئے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا ثُمَّ جَاءَ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اِذَا جَاءَكُمُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو کھڑے ہو اور قربانی کرو پھر سر منڈاؤ پھر آئیں عورتیں ایمان والیاں سو اتارا اللہ نے اے ایمان والو جب آویں تمہارے پاس

الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ الْاٰيَةَ فَنَهَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يَرُدُّوهُنَّ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَرُدُّوا الصَّدَاقَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ اَبُو بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ

ایمان والی عورتیں وطن چھوڑ کر آخر آیت تک سو منع فرمایا انکو اللہ تعالی نے پھیر دینے سے ان عورتوں کے اور حکم کیا انکو کہ دیں مہر پھر لوٹے مدینے کی طرف پھر آیا آپ کے پاس ابو بصیر قریشی

وَهُوَ مُسْلِمٌ فَاَرْسَلُوا فِي طَلَبِهٖ رَجُلَيْنِ فَدَفَعَهُ اِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهٖ حَتّٰى اِذَا بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَزَلُوا يَاْكُلُونَ مِنْ تَمْرٍ لَهُمْ فَقَالَ اَبُو بَصِيرٍ

مسلمان ہو کر سو بھیجے قریش نے اسکی تلاش میں دو مرد سو سپرد کر دیا آنحضرت نے اسکو انہیں دو مردوں کو سو نکلے اسکو لیکر یہاں تک کہ پہنچے ذو الحلیفہ میں اترے کہ کھاتے تھے اپنے خرمے سو کہا ابو بصیر نے

لِاَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرٰى سَيْفَكَ هٰذَا يَا فُلَانُ جَيِّدًا اَرِنِي اَنْظُرْ اِلَيْهِ فَاَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَهُ حَتّٰى بَرَدَ وَفَرَّ الْاٰخَرُ حَتّٰى اَتَى

ایک کو ان دونوں میں سے قسم اللہ کی البتہ میں دیکھتا ہوں تیری تلوار یہ اے فلانے بہت اچھی دکھا مجھے کہ دیکھوں میں اسکو سو اختیار دیا اسکو اسکے دیکھنے میں سو مارا اسکو ابو بصیر نے یہاں تک کہ مر گیا

الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاٰى هٰذَا ذُعْرًا فَقَالَ قُتِلَ وَاللّٰهِ صَاحِبِي وَاِنِّي لَمَقْتُولٌ فَجَاءَ

مدینے میں پھر داخل ہوا مسجد میں جلد بھاگ کر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر دیکھا ہے اس شخص نے ڈر سو کہا مارا گیا قسم اللہ کی رفیق میرا اور مقرر میں بھی مارا گیا ہوں پھر آیا

اَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ اُمِّهٖ مِسْعَرَ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ اَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ عَرَفَ اَنَّهُ سَيَرُدُّهُ اِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتّٰى

ابو بصیر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وائے اسکی ماں کی بھڑکانے والا لڑائی کا ہے اگر ہووے واسطے اسکے کوئی سو جب سنی ابو بصیر نے یہہ معلوم کیا کہ آنحضرت سونپینگے اسکو انکی

اَتٰى سِيفَ الْبَحْرِ قَالَ وَانْفَلَتَ اَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلٍ فَلَحِقَ بِاَبِي بَصِيرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ رَجُلٌ قَدْ اَسْلَمَ اِلَّا لَحِقَ بِاَبِي بَصِيرٍ حَتّٰى اجْتَمَعَتْ

طرف سو نکلا یہاں تک کہ آیا کنارے دریا کے اور بھاگا ابو جندل بیٹا سہیل کا سو ملا ساتھ ابو بصیر کے پھر ساتھ ہو نہیں نکلتا تھا قریش میں سے کوئی مرد کہ اسلام لایا مگر ساتھ ابو بصیر کے یہاں تک کہ جمع ہوئی

مِنْهُمْ عِصَابَةٌ فَوَاللّٰهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّامِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى أَنَّ مَنْ أَتَاهُ مِنَ

الْمُشْرِكِينَ رَدَّهُ إِلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرُدُّوهُ وَعَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ

السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِ فَجَاءَ أَبُو جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِي قُيُودِهِ فَرَدَّهُ إِلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا

رَسُولَ اللّٰهِ أَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ فِي بَيْعَةِ النِّسَاءِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهٰذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ

يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ أَقَرَّتْ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ أَنَّهُمُ اصْطَلَحُوا عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ فِيهِنَّ النَّاسُ وَعَلَى أَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً

مَكْفُوفَةً وَأَنَّهُ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا أَوِ انْتَقَصَهُ أَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ

شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ فَأَنَا حَجِيجُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ

فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِأَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْنَا تَعْنِي صَافِحْنَا قَالَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ

أمرتُ كقولي لامرأة واحدة رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه ومالك في الموطأ كلهم من حديث محمد بن المنكدر أنه سمع من أميمة الحديث

عورت کے لئے جب تو ان میں سے ایک عورت کے لئے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور مالک نے موطا میں کل نے حدیث محمد بن المنکدر سے کہ سنا انہوں نے امیمہ سے حدیث کو

وقال الترمذي حسن صحيح لا نعرف إلا من حديث ابن المنكدر ذكر الحميدي. الفصل الثالث عن البراء بن عازب رضي قال اعتمر رسول الله صلى

اور کہا ترمذی نے حسن صحیح ہے نہیں پہچانا جاتا ہے مگر حدیث ابن المنکدر سے اسکو ذکر کیا حمیدی نے تیسری فصل روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا عمرہ کا قصد کیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في ذي القعدة فأبى أهل مكة أن يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على أن يدخل يعني من العام المقبل يقيم بها ثلاثة أيام

اللہ علیہ وسلم نے ذی القعدہ کے مہینے میں پس نہ مانے مکہ والے کہ چھوڑیں آپ کو کہ داخل ہوں مکہ میں یہاں تک کہ صلح کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس پر کہ داخل ہونگے یعنی سال آئندہ رہیں وہاں تین دن

فلما كتبوا الكتاب كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقالوا لا نقر بها فلو نعلم أنك رسول الله ما منعناك ولكن أنت محمد بن عبد

پھر جب لکھی صلح کی کتاب لکھے یہ وہ ہے کہ صلح کیا اس پر محمد رسول اللہ نے کہا انہوں نے ہم اقرار نہیں کرتے اس بات کا اگر جانتے ہم کہ تو رسول اللہ کا ہے نہ روکتے ہم تجھ کو ولیکن تو محمد بیٹا عبد

الله فقال أنا رسول الله وأنا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي بن أبي طالب امح رسول الله قال لا والله لا أمحوك أبدا فأخذ رسول الله صلى الله

اللہ کا ہے سو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میں رسول اللہ کا ہوں اور بیٹا عبد اللہ کا پھر فرمایا علی بن ابی طالب کو محو کر رسول اللہ کو کہا علی نے نہیں قسم ہے اللہ کی محو کرونگا کبھی سو لیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وليس يحسن يكتب فكتب هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله لا يدخل مكة بالسلاح إلا السيف في القراب وأن لا يخرج من أهلها

علیہ وسلم نے اور حال آنکہ نہ تھے اچھے لکھنے والے سو لکھا یہ وہ ہے جس پر فیصلہ کیا محمد بیٹا عبد اللہ کا نہ داخل ہوں گے مکہ میں جنگ کے سامان لیکر مگر تلوار غلاف کے اندر اور نہ باہر نکالیں گے

بأحد إن أراد أن يتبعه وأن لا يمنع من أصحابه أحدا إن أراد أن يقيم بها فلما دخلها ومضى الأجل أتوا عليا فقالوا قل لصاحبك اخرج عنا

کسی کو اگر چاہے ساتھ جانا اور نہ منع کریں اصحاب سے کسی کو اگر ارادہ کرے وہاں رہنے کا پھر جب داخل ہوئے اور مدت گزر گئی آئے علی کے پاس اور کہا اپنے صاحب سے کہو نکل جائیں ہم سے

فقد مضى الأجل فخرج النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه

باب إخراج اليهود من جزيرة العرب

الفصل الأول

عن أبي هريرة رضي قال

کہ مدت گزر گئی پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ باب یہود کے نکالنے کا عرب کے جزیرہ سے۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

بينا نحن في المسجد خرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال انطلقوا إلى يهود فخرجنا معه حتى جئنا بيت المدراس فقام النبي صلى الله

اس وقت میں کہ تھے ہم مسجد میں باہر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا چلو یہود کی طرف سو نکلے ہم ساتھ آپ کے یہاں تک کہ آئے ہم گھر کو جو مدرسہ تھا پھر کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال يا معشر يهود أسلموا تسلموا اعلموا أن الأرض لله ولرسوله وإني أريد أن أجليكم من هذه الأرض فمن وجد منكم

علیہ وسلم اور فرمایا اے گروہ یہود کے مسلمان ہو تو سلامت رہو اور جان لو کہ زمین اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور میں چاہتا ہوں کہ جلا وطن کروں تم کو اس زمین سے پھر جو کوئی پاوے تم میں سے

بماله شيئا فليبعه متفق عليه وعن ابن عمر رضي قال قام عمر رضي خطيبا فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عامل يهود خيبر

اپنے مال سے کچھ سو چاہیے کہ بیچ ڈالے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کھڑے ہوئے عمر رض خطبہ پڑھنے کو سو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاملہ کیا یہود سے خیبر کے

على أموالهم وقال نقركم ما أقركم الله وقد رأيت إجلاءهم فلما أجمع عمر على ذلك أتاه أحد بني أبي الحقيق فقال يا أمير المؤمنين

انکے مال پر اور فرمایا ثابت رکھینگے تم کو جب تک ثابت رکھے تم کو اللہ اور میں نے مناسب دیکھا ان کو جلا وطن کرنا پھر جب ارادہ کیا عمر نے اسکا آیا ایک شخص بنی ابی الحقیق میں سے

أتخرجنا وقد أقرنا محمد وعاملنا على الأموال فقال عمر أظننت أني نسيت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بك إذا أخرجت

بھلا نکالتے ہو تم ہم کو اور ثابت رکھا ہم کو محمد نے اور معاملہ کیا ہم سے مال پر سو کہا عمر نے کیا خیال کیا تو نے کہ بھول گیا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کیا حال ہوگا تیرا جب نکالا جائے گا تو

من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة فقال هذه كانت هزيلة من أبي القاسم فقال كذبت يا عدو الله فأجلاهم عمر رض

خیبر سے دوڑے گا ساتھ تیرے اونٹ تیرا ایک رات بعد ایک رات کے سو کہا یہ تھی ہنسی ابی القاسم سے سو کہا عمر نے جھوٹ بولا تو اے دشمن خدا کا پھر نکال دیا انکو عمر رض نے

وَأَعْطَاهُمْ فِيْمَةَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنَ الثَّمَرِ مَالًا وَإِبِلًا وَعُرُوْضًا مِنْ أَقْتَابٍ وَحِبَالٍ وَغَيْرِ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور دی انکو قیمت اُنکے میووں کی مال اور اونٹ اور اسباب پالان اور رسی اور غیرہ سے اُن کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصٰى بِثَلٰثَةٍ قَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيْزُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَسَكَتَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تین باتوں کی فرمایا نکالدو مشرکوں کو جزیرہ عرب سے اور عطیہ دو قاصدوں کو جسطرح کہ میں دیتا تھا انکو کہا ابن عباس نے اور چپ رہے

عَنِ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَ فَأُنْسِيْتُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیسری بات سے یا کہا سو بھلا دیا گیا میں اسکو ق* اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا خبر دی مجھے عمر بن الخطاب رض نے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا أَدَعَ فِيْهَا إِلَّا مُسْلِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

وسلم کو فرماتے البتہ نکالونگا میں یہود اور نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے یہاں تک کہ نہ چھوڑونگا میں اس میں مگر مسلمان کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے اگر میں زندہ رہا ان شاء اللہ

تَعَالٰى لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ الْفَصْلُ الثَّانِيْ لَيْسَ فِيْهِ إِلَّا حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا تَكُوْنُ قِبْلَتَانِ وَقَدْ مَرَّ فِيْ بَابِ الْجِزْيَةِ

تعالیٰ البتہ نکالدونگا یہود اور نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے فصل دوسری نہیں ہے اسمیں مگر حدیث ابن عباس کی نہ ہوں دو قبلے اور گذر چکا ہے باب الجزیہ میں

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلٰى

تیسری فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ عمر بن الخطاب نے اجاڑا یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی زمین سے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غالب آئے

أَهْلِ خَيْبَرَ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ الْيَهُوْدَ مِنْهَا وَكَانَتِ الْأَرْضُ لَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَسَأَلَ الْيَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خیبر والوں پر ارادہ کیا کہ نکالدیں یہود کو اس سے اور تھی زمین جب غالب آئے تھے اللہ کی اور اسکے رسول کی اور مسلمانوں کی حکومت سو سوال کیا یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنْ يَتْرُكَهُمْ عَلٰى أَنْ يَكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوْا حَتّٰى

وسلم سے کہ نہ نکالیں انکو اس شرط پر کہ وہ کفایت کریں عمل کی اور انکو ہے آدھا میوہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رکھیں گے تمکو اس قرار پر جب تک چاہیں ہم

أَجْلَاهُمْ عُمَرُ فِيْ إِمَارَتِهِ إِلٰى تَيْمَاءَ وَأَرِيْحَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ الْفَيْءِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ

اجاڑا انکو عمر نے اپنی امارت میں تیما اور اریحا کی طرف* ق* باب فی کا پہلی فصل روایت ہے مالک بن اوس بن الحدثان سے کہا کہا عمر بن

الْخَطَّابِ رض إِنَّ اللّٰهَ قَدْ خَصَّ رَسُوْلَهُ فِيْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَرَأَ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مِنْهُمْ إِلٰى قَوْلِهِ قَدِيْرٌ فَكَانَتْ

الخطاب رض نے کہ اللہ نے مقرر خاص کیا ہے اپنے رسول کو اس غنیمت میں ایسی چیز کہ نہیں دی کسی کو سوا اُسکے پھر پڑھی یہ آیت اور جو ہاتھ لگایا اللہ نے اپنے رسول کے اُنسے قول سبحانہ تعالیٰ کے قدیر تک سو تھا

هٰذِهِ خَالِصَةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ يُنْفِقُ عَلٰى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هٰذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ رض

یہ مال خالص واسطے رسول اللہ کے دیتے اپنے لوگوں کو خرچ ایک سال کا اس مال میں سے اور رکھ لیتے باقی کو پھر خرچ کرتے اسکو اللہ کے مال خرچ کرنیکی جگہ میں ق* اور روایت ہے عمر رض سے

قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مِمَّا لَمْ يُوْجِفِ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا کہ تھا مال بنی نضیر کا اس چیز میں سے کہ غنیمت دیا اللہ نے اپنے رسول کو اس چیز میں سے کہ نہ دوڑایا اسپر مسلمانوں نے گھوڑے اور اونٹ سو تھا یہ مال واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ خَاصَّةً يُنْفِقُ عَلٰى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ عُدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

سلم کے خالص خرچ کرتے تھے اپنے لوگوں پر خرچ ایک سال کا پھر خرچ کرتے جو باقی رہ جاتا اسمیں سے ہتھیار اور گھوڑے تیار کرنے کو اللہ کی راہ میں ق* دوسری فصل روایت ہے

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ الْفَيْءُ قَسَمَهُ فِيْ يَوْمِهِ فَأَعْطَى الْآهِلَ حَظَّيْنِ وَأَعْطَى الْأَعْزَبَ حَظًّا

عوف بن مالک رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب آتا آپ پاس فی تقسیم کرتے اسکو اسی دن پھر دیتے جورو والے کو دو حصے اور دیتے بغیر جورو والے مرد کو ایک

فدعيت فأعطاني حظين وكان لي أهل ثم دعي بعدي عمار بن ياسر فأعطي حظا واحدا رواه أبو داود وعن ابن عمر رض قال رأيت رسول

پھر بلایا گیا میں تو دئے مجھے دو حصے اور تھی میری جورو پھر بلایا گیا بعد میرے عمار بن یاسر سو ملا اسکو ایک حصہ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا دیکھا میں

الله صلى الله عليه وسلم أول ما جاءه شيء بدأ بالمحررين رواه أبو داود وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بظبية

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلا جو کچھ آتا تھا آپ کے پاس شروع کرتے آزاد لوگوں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائی گئی ایک تھیلی

فيها خرز فقسمها للحرة والأمة قالت عائشة رض كان أبي يقسم للحر والعبد رواه أبو داود وعن مالك بن أوس بن الحدثان

سو حصے لگائے انکو واسطے آزاد عورت اور لونڈی کے بولیں عائشہ رض تھا باپ میرا حصہ کرتا واسطے آزاد مرد اور غلام کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے مالک بن اوس بن حدثان

قال ذكر عمر بن الخطاب رض يوما الفيء فقال ما أنا أحق بهذا الفيء منكم وما أحد منا بأحق به من أحد إلا أنا على منازلنا من

کہا ذکر کیا عمر بن الخطاب رض نے ایک دن فیء کا سو کہا نہیں ہوں میں زیادہ حقدار اس فیء میں تم سے اور نہیں ہے کوئی ہم میں سے زیادہ حقدار اسمیں کسی سے مگر ہم اپنے مرتبوں پر ہیں

كتاب الله عز وجل وقسم رسوله فالرجل وقدمه والرجل وبلاؤه والرجل وعياله والرجل وحاجته رواه أبو داود وعنه قال

اللہ عزوجل کی کتاب اور قسمت سے اسکے رسول کی پس مرد اور تقدم اسلام اسکا اور مرد اور مشقت اسکی اور مرد اور عیال اسکا اور مرد اور حاجت اسکی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے

قرأ عمر بن الخطاب رض إنما الصدقات للفقراء والمساكين حتى بلغ عليم حكيم فقال هذه لهؤلاء ثم قرأ واعلموا أنما غنمتم من شيء

پڑھی عمر بن الخطاب رض نے یہ آیت سوا اسکے نہیں کہ صدقے واسطے فقیروں کے اور محتاجوں کے یہاں تک کہ علیم حکیم تک پہنچے سو کہا عمر نے یہ زکوۃ ان کیلئے ہے پھر پڑھی یہ آیت اور جانو کہ جو غنیمت لاؤ

فأن لله خمسه وللرسول حتى بلغ وابن السبيل ثم قال وهذه لهؤلاء ثم قرأ ما أفاء الله على رسوله من أهل القرى حتى بلغ

کسی چیز سے پانچواں حصہ اللہ کے واسطے اور رسول کے یہاں تک کہ پہنچے ابن السبیل تک پھر کہا اور یہ واسطے ان کے ہے پھر پڑھی یہ آیت جو ہاتھ لگا دیا اللہ نے اپنے رسول کے بستی والوں سے یہاں تک

للفقراء ثم قرأ والذين جاؤوا من بعدهم ثم قال هذه استوعبت المسلمين عامة فلئن عشت فليأتين الراعي وهو بسرو حمير نصيبه

واسطے ان مفلسوں کے پھر پڑھی یہ آیت اور ان کے واسطے جو آئے ان کے پیچھے پھر کہا عمر رض نے یہ آیتیں شامل ہیں سب مسلمانوں کو سو قسم ہے اللہ کی اگر زندہ رہوں تو پہنچے گا سرو حمیر کے چرواہے کو

منها لم يعرق فيها جبينه رواه في شرح السنة وعنه قال كان فيما احتج به عمر أن قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث

اس میں سے حصہ اسکا نہ پسینہ ہوا ہو تحصیل میں اسکے پیشانی اسکی روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے اسی سے کہا تھی اس قصے میں کہ دلیل پکڑی اسکے ساتھ عمر رض نے یہ کہ کہا عمر رض نے

صفايا بنو النضير وخيبر وفدك فأما بنو النضير فكانت حبسا لنوائبه وأما فدك فكانت حبسا لابن السبيل وأما خيبر

صفیہ تھے ایک تو مال بنو نضیر کا اور دوسرا خیبر کا اور تیسرا فدک کا لیکن مال بنی نضیر کا سو تھا محفوظ واسطے حوادث کے اور لیکن فدک کا سو تھا محفوظ واسطے مسافروں کے

فجزأها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة أجزاء جزأين بين المسلمين وجزءا نفقة لأهله فما فضل عن نفقة أهله جعله بين

سو کئے انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حصے دو حصے درمیان مسلمانوں کے اور ایک حصہ اپنے لوگوں کے خرچ کے لئے پھر جو کچھ بچتا خرچ سے آپکے لوگوں کے

فقراء المهاجرين رواه أبو داود

محتاج مہاجرین کے روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة رض قال إن عمر بن عبد العزيز جمع بني مروان

فصل تیسری روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہا کہ عمر بن عبد العزیز نے جمع کیا مروان کی اولاد کو

حين استخلف فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كانت له فدك فكان ينفق منها ويعود منها على صغير بني هاشم ويزوج منها أيمهم

خلیفہ کیا پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا فدک سو خرچ کرتے تھے اسمیں سے اور احسان کرتے اسمیں سے بنی ہاشم کے چھوٹوں پر اور نکاح کر دیتے

وإن فاطمة سألته أن يجعلها لها فأبى فكانت كذلك في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى مضى لسبيله فلما أن ولي

اور حضرت فاطمہ نے سوال کیا آپ سے کہ کر دیں وہ فدک واسطے ان کے سو انکار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر تھا وہ فدک اسی طرح زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک کہ گزرے اپنی راہ

أَبُو بَكْرٍ عَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيٰوتِهِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمِلَ فِيهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَا

ابوبکر کو کیا اسمیں ویسا ہی جو کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں یہاں تک کہ وفات پائی ابوبکر نے پھر جب خلیفہ کیا گیا عمر بن الخطاب کو کیا اسمیں اسی طرح جیسے کہ

حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ لَيْسَ لِي

یہاں تک کہ وفات پائی پھر اقطاع کیا اسکو مروان نے پھر ہوا واسطے عمر بن عبد العزیز کے سو دیکھا میں نے اس چیز کو کہ روکا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ کو نہیں ہے

بِحَقٍّ وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي رَدَدْتُهَا عَلٰى مَا كَانَتْ يَعْنِي عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رض رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

حق میرا اور مقرر میں گواہ کرتا ہوں تمکو کہ پھیر دیا میں نے اسکو اسی درجہ پر کہ تھا یعنی زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر اور عمر رض کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

کتاب شکار اور ذبح کی

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رض قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ فَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَ وَإِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہے عدی بن حاتم رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھوڑے تو کتے کو اپنے تو یاد کر نام اللہ کا پھر اگر پکڑ رکھا تیرے واسطے اور پاوے تو اسکو زندہ تو ذبح کر اسکو اور اگر پاوے اسکو مردا اور نہیں کھایا کتے نے اس سے تو کھا اسکو اور اگر کھایا ہے تو مت کھا کہ پکڑ رکھا اپنے واسطے اور اگر پاوے تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا اور مرا ہوا تو نہ کھا کہ تو نہیں جانتا ہے کہ ان دونوں میں کس نے مارا اسکو اور جب پھینکے تو تیر اپنا تو ذکر کر نام اللہ کا پھر اگر غائب ہو جاوے تجھ سے ایک دن شکار پھر نہ پاوے تو اسمیں مگر تیر کا اثر تو کھا اگر چاہے تو اور اگر پاوے تو اسکو ڈوبا پانی میں تو نہ کھا ٭ متفق ٭

وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ إِنَّا نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ كُلْ مَا خَزَقَ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے اسی سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ہم چھوڑتے ہیں کتے سکھائے ہوؤں کو فرمایا کھا جو پکڑ رکھا ہے تیرے لئے عرض کیا میں نے اگرچہ مار ڈالیں فرمایا اگرچہ مار ڈالیں عرض کیا میں نے ہم پھینکتے ہیں لوہا لگی ہوئی لاٹھی فرمایا کھا جسکو لگی نوک اور جسکو لگی چوڑائی سو وہ سو نہ کھا ٭ متفق ٭

وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ أَفَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ وَبِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ فَمَا يَصْلُحُ لِي قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ آنِيَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا وَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ غَيْرِ مُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی رض سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ہم رہتے ہیں ایک قوم کی زمین میں جو اہل کتاب ہیں کیا کھاویں ہم انکے برتنوں میں اور زمین شکار کی ہے شکار کرتا ہوں اپنی کمان سے اور اس کتے سے جو نہیں ہے سکھایا ہوا اور کتے سکھائے ہوئے سے سو کیا درست ہے میرے لئے فرمایا جو تو نے ذکر کیا برتن اہل کتاب کا سو اگر پاؤ تم اور برتن تو نہ کھاؤ انمیں اور اگر نہ پاؤ تم تو دھو ڈالو انکو اور کھاؤ انمیں اور جو شکار کرے تو اپنے تیر سے اور ذکر کرے تو نام اللہ کا تو کھا اور جو شکار کرے تو سکھائے ہوئے کتے سے اور ذکر کیا تو نے نام اللہ کا تو کھا اور جو شکار کرے بے سدھائے کتے سے پھر پاوے تو ذبح اسکا تو کھا ٭ متفق ٭

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَدْرَكْتَهُ فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مارا تو نے اپنے تیر سے پھر غائب ہو گیا شکار تجھ سے پھر پایا تو کھا جب تک نہ بدبو دار ہو ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اس شخص کے حق میں جو پاوے شکار اپنا تین دن کے بعد سو کھاوے اسکو جب تک بدبو دار نہ ہو ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭

وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هُنَا أَقْوَامًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ

اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر یہاں کئی قوم ہیں نو مسلم

يأتوننا بلحم لا ندري أذكروا اسم الله عليه أم لا قال اذكروا أنتم اسم الله وكلوا رواه البخاري وعن أبي الطفيل قال سئل علي

لاتے ہیں ہمارے پاس گوشت نہیں جانتے ہم کہ لیا نام اللہ کا اس پر یا نہیں فرمایا پڑھو تم بسم اللہ اور کھاؤ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی الطفیل رض سے کہا پوچھے گئے علی

هل خصكم رسول الله صلى الله عليه وسلم بشيء فقال ما خصنا بشيء لم يعم به الناس إلا ما في قراب سيفي هذا فأخرج صحيفة فيها لعن الله

بھلا خاص کیا تمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز میں کہا خاص نہیں کیا ہمکو کسی چیز میں کہ نہ شامل ہوئے ہوں اسمیں لوگ مگر جو قراب میں ہے میری تلوار کے پس نکالا حضرت علی نے ایک کتاب سو اسمیں یوں لکھا تھا لعنت کرے

من ذبح لغير الله ولعن الله من سرق منار الأرض وفي رواية من غير منار الأرض ولعن الله من لعن والده ولعن الله من آوى محدثا

اس شخص پر کہ ذبح کرے واسطے غیر اللہ کے اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو چرا دے زمین کی نشانی اور ایک روایت میں ہے جو تغیر کرے زمین کے منار کو اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو لعنت کرے اپنے باپ کو اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو جگہ دیوے کسی بدعتی کو

رواه مسلم وعن رافع بن خديج رض قال قلت يا رسول الله إنا لاقوا العدو غدا وليست معنا مدى أفنذبح بالقصب قال ما

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ مقرر ہم ملنے والے ہیں دشمن سے کل اور نہیں ہیں ہمارے ساتھ چھریاں بھلا ذبح کریں نی سے فرمایا جو چیز

أنهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن والظفر وسأحدثكم عنه أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبش وأصبنا نهب

کہ بہا دے خون اور ذکر کیا گیا نام اللہ کا سو کھا سوا دانت اور ناخن کے اور اب بیان کرتا ہوں تمہارے پاس سبب اسکا سو دانت تو ہڈی ہے اور لیکن ناخن سو چھریاں ہیں حبشیوں کی اور پایا ہم نے لوٹ

إبل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لهذه الإبل أوابد كأوابد الوحش

اونٹ اور بکری کی سو بھاگا انہیں سے ایک اونٹ پھر مارا اسکو ایک مرد نے تیر سے پھر روکا اسکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان اونٹوں کے بھاگنے والے ہیں مثل بھاگنے وحشی

فإذا غلبكم منها شيء فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك أنه كان له غنم ترعى بسلع فأبصرت جارية لنا

پھر جب غلبہ کرے تم پر انہیں سے کوئی اونٹ سو کرو اسکے ساتھ یہی ق ۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ تھیں انکی بکریاں چرتی تھیں سلع میں سو دیکھا ہماری ایک لونڈی نے

بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا فذبحتها به فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها رواه البخاري وعن شداد

ایک بکری کو ہماری بکریوں میں سے کہ مرتی ہی سو توڑا اسنے ایک پتھر اور ذبح کیا اس سے سو پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم دیا اسکے کھانے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے شداد

بن أوس رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله كتب الإحسان على كل شيء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم

بن اوس رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ نے لکھا احسان کرنا ہر چیز پر سو جب قتل کرو تو اچھی طرح کرو قتل اور جب ذبح کرو

فأحسنوا الذبح وليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى

تو اچھی طرح کرو ذبح اور چاہئے کہ تیز کرے ایک تمہارا چھری اور چاہئے کہ آرام دے ذبیحے کو اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منع فرماتے

أن تصبر بهيمة أو غيرها للقتل متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه

کہ روکا جاوے چوپایہ یا غیر اسکے قتل کے لئے ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اس شخص پر جو ٹھہرائے روح والی چیز کو نشانہ ق

وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضا رواه مسلم وعن جابر رض قال نهى رسول الله

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ ٹھہراؤ تم اس چیز کو جسمیں روح ہو نشانہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن الضرب في الوجه وعن الوسم في الوجه رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم مر عليه حمار وقد وسم

صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے چہرہ میں اور داغ کرنے سے چہرہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر ایک گدھے کے کہ داغ کیا گیا تھا

في وجهه قال لعن الله الذي وسمه رواه مسلم وعن أنس رض قال غدوت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن أبي طلحة

اسکے چہرہ میں فرمایا لعنت کرے اللہ اسکے داغنے والے پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا صبح کو لے گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عبد اللہ بن ابی طلحہ

ليحنكه فوافيته وفي يده الميسم يسم ابل الصدقة متفق عليه وعن هشام بن زيد عن انس رض قال دخلت على النبي

کہ آنحضرت تحنیک کریں اسکی سو پایا میں نے آپ کے تئیں اس حال میں کہ ہاتھ میں آپ کے لوہا تھا داغنے کا داغتے تھے صدقے کے اونٹوں کو متفق علیہ ہے اور روایت ہے ہشام بن زید سے انس رض سے کہا میں گیا

صلى الله عليه وسلم وهو في مربد فرأيته يسم شاة حسبته قال في آذانها متفق عليه

الفصل الثاني

عن عدي بن حاتم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ مربد میں تھے سو دیکھا میں نے آپ کو داغ کرتے تھے کسی چیز میں گمان کیا میں نے ہشام نے کہا کانوں میں ان کے متفق علیہ ہے فصل دوسری روایت ہے عدی بن حاتم رض سے

قال قلت يا رسول الله أرأيت أحدنا أصاب صيدا وليس معه سكين أيذبح بالمروة وشقة العصا فقال أمرر الدم بما

کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا دیکھا تو ہم میں سے ایک کو کہ پایا شکار اور نہیں ساتھ اسکے چھری کیا ذبح کرے سنگ مروہ سے یا لکڑی کے ٹکڑے سے سو فرمایا بہا خون جس سے

شئت واذكر اسم الله رواه أبو داود والنسائي وعن أبي العشراء عن أبيه أنه قال يا رسول الله أما تكون الذكاة إلا في الحلق

چاہے تو اور ذکر کر نام اللہ کا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی العشراء سے اسنے باپ سے اپنے کہ کہا اسنے یا رسول اللہ بھلا نہیں ہے ذبح مگر حلق

واللبة فقال لو طعنت في فخذها لأجزأ عنك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي قال أبو داود

اور لبہ میں سو فرمایا اگر نیزہ مارے تو اسکی ران میں تو کفایت کرتا ہے تجھکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا ابو داؤد نے

وهذا في ذكاة المتردي وقال الترمذي هذا في الضرورة وعن عدي بن حاتم رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال

یہہ ذبح کرنا ہے گرنے والے کا اور کہا ترمذی نے یہہ حالت ضرورت میں ہے اور روایت ہے عدی بن حاتم رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ما علمت من كلب أو باز ثم أرسلته وذكرت اسم الله فكل مما أمسك عليك قلت وإن قتل قال إذا قتله ولم يأكل منه شيئا

جو چیز کہ سدھایا تو نے کتے یا باز سے پھر چھوڑا تو نے اسکو اور ذکر کیا تو نے نام اللہ کا سو کھا جسکو پکڑ رکھا تیرے لئے عرض کیا میں نے اگرچہ مار ڈالا ہو فرمایا جب مار ڈالا

فإنما أمسكه عليك رواه أبو داود وعنه قال قلت يا رسول الله أرمي الصيد فأجد فيه من الغد سهمي قال إذا علمت أن

سو بس پکڑ رکھا ہے اسکو تیرے لئے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ چلاتا ہوں تیر شکار پر پھر پاتا ہوں اسکو دوسرے دن اپنا تیر فرمایا جب تو جانے کہ

سهمك قتله ولم تر فيه أثر سبع فكل رواه أبو داود وعن جابر رض قال نهينا عن صيد كلب المجوس رواه الترمذي

تیرے ہی تیر نے مارا ہے اسکو اور نہ دیکھے تو اسمیں اثر درندہ کا تو کھا لے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع کئے گئے ہم شکار سے مجوس کے کتے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن أبي ثعلبة الخشني رض قال قلت يا رسول الله إنا أهل سفر نمر باليهود والنصارى والمجوس فلا نجد غير آنيتهم

اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی رض سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ہم سفر والے ہیں جاتے ہیں ہم زمین میں یہود اور نصاریٰ اور آتش پرستوں کی سو نہیں پاتے ہیں ہم سوا انکے باسن

قال فإن لم تجدوا غيرها فاغسلوها بالماء ثم كلوا فيها واشربوا رواه الترمذي وعن قبيصة بن هلب عن أبيه

فرمایا سو اگر نہ پاؤ تم سوا انکے تو دھو لو ان کو پانی سے پھر کھاؤ ان میں اور پیو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے قبیصہ بن ہلب سے اسنے اپنے باپ سے

رض قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن طعام النصارى وفي رواية سأله رجل فقال إن من الطعام طعاما

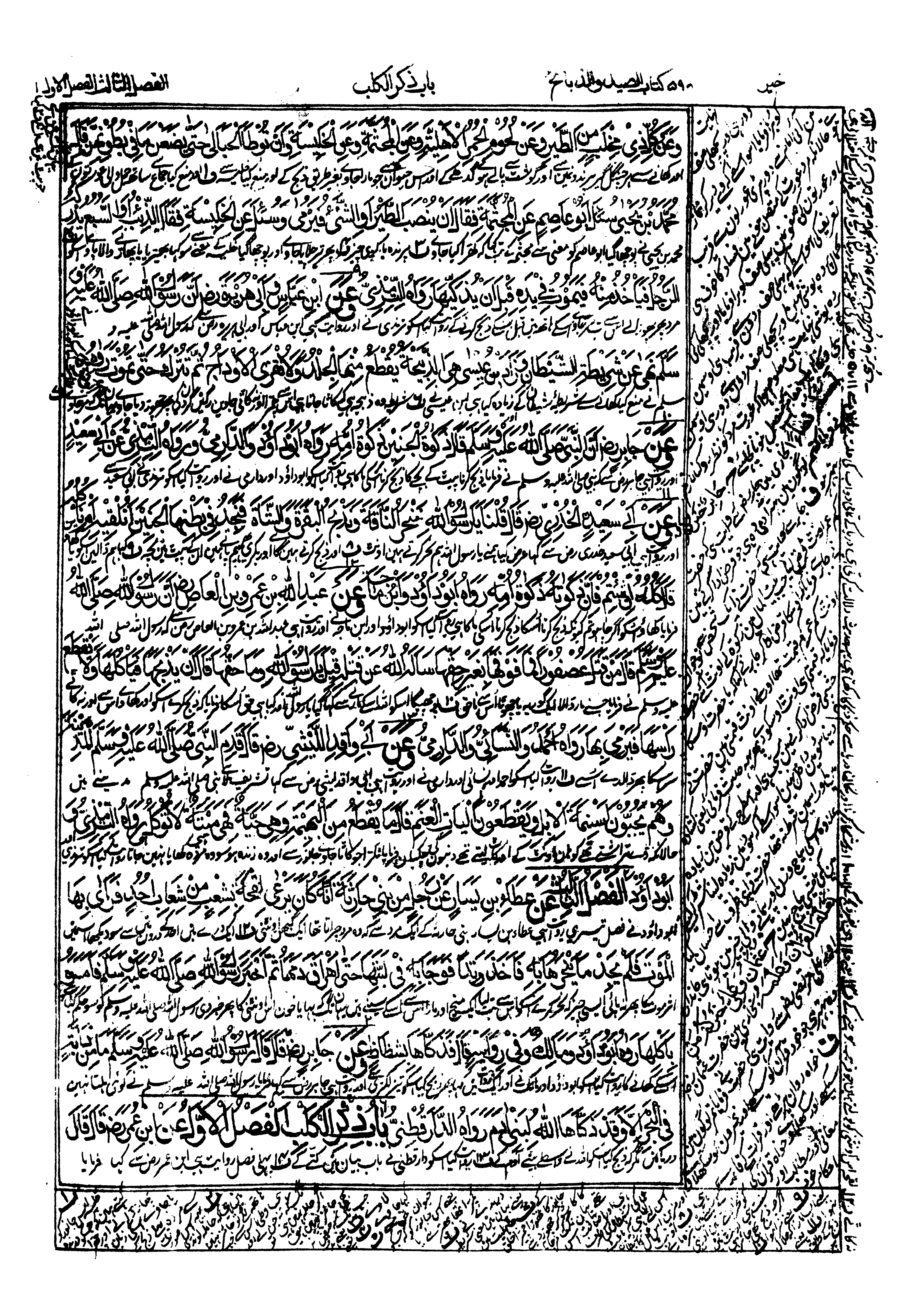
رض کہا کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی چیز سے نصاریٰ کے اور ایک روایت میں سوال کیا آنحضرت سے ایک مرد نے پھر کہا وہ کہ کھانے میں سے بعضا کھانا ایسا ہے

أتحرج منه فقال لا يتخلجن في صدرك شيء ضارعت فيه النصرانية رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي الدرداء رض قال نهى رسول الله

کہ گناہ جانتا ہوں اسکے کھانے سے سو فرمایا نہ کھٹکے تیرے دل میں کوئی چیز کہ مشابہ ہوا تو اس میں نصرانیت کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن أكل المجثمة وهي التي تصبر بالنبل رواه الترمذي وعن العرباض بن سارية رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن كل ذي ناب من

صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے مجثمہ کے اور مجثمہ وہ جانور ہے کہ بند کیا جاتا ہے واسطے تیر کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عرباض بن ساریہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن خیبر کے ہر کچلی والے درندے سے



وعن كل ذي مخلب من الطير وعن لحوم الحمر الاهلية وعن المجثمة وعن الخليسة وان توطأ الحبالى حتى يضعن ما في بطونهن قال

اور کھانے سے ہر چنگل گیر پرندہ میں سے اور گوشت پالے ہوئے گدھے کے اور اس حیوان سے جو مار لگاوے بغیر طریق ذبح کے اور منع کیا خلیسہ سے اور منع کیا جماع سے حاملہ لونڈیوں سے

محمد بن يحيى سئل ابو عاصم عن المجثمة فقال ان ينصب الطير او الشيء فيرمى وسئل عن الخليسة فقال الذئب او السبع يدركه

محمد بن یحیی نے پوچھا گیا ابو عاصم کو معنی سے مجثمہ کے تب کہا کہ کھڑا کیا جاوے پرندہ یا کوئی چیز پھر تیر چلایا جاوے اور پوچھا گیا خلیسہ کے معنی سے سو کہا بھیڑیا یا پھاڑنے والا پاوے اس کو

الرجل فياخذ منه فيموت في يده قبل ان يذكيها رواه الترمذي وعن ابن عباس وابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه

مرد پھر چھڑا لے اس سے تب مر جاوے اس کے ہاتھ میں قبل اس کے ذبح کرنے کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس اور ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم نهى عن شريطة الشيطان زاد ابن عيسى هي الذبيحة يقطع منها الجلد ولا تفرى الاوداج ثم تترك حتى تموت رواه ابو داود

سلم نے منع کیا کھانے سے شریطہ شیطان کے زیادہ کیا ہے ابن عیسی نے شریطہ وہ ذبیحہ ہے کہ کاٹا جاتا ہے اس سے چمڑا اور رگیں نہیں کاٹی جاتیں پھر چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ مر جاوے

وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ذكوة الجنين ذكوة امه رواه ابو داود والدارمي ورواه الترمذي عن ابي سعيد

اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذبح کرنا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ہے روایت کیا اس کو ابو داود اور دارمی نے اور روایت کیا اس کو ترمذی نے ابی سعید سے

وعن ابي سعيد الخدري رض قال قلنا يا رسول الله ننحر الناقة ونذبح البقرة والشاة فنجد في بطنها الجنين انلقيه ام نا

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ ہم نحر کرتے ہیں اونٹ اور ذبح کرتے ہیں گائے اور بکری پھر ہم پاتے ہیں ان کے پیٹ میں بچہ تو کیا ہم ڈال دیں یا کھاویں

كله قال كلوه ان شئتم فان ذكوته ذكوة امه رواه ابو داود وابن ماجه وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض ان رسول الله صلى الله

فرمایا کھاؤ اس کو اگر چاہو تم کیونکہ ذبح کرنا اس کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ہے روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها سأله الله عن قتله قيل يا رسول الله وما حقها قال ان يذبحها فيأكلها ولا يقطع

علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مار ڈالا ایک چڑیا یا جو اس سے بڑا ہو ناحق تو پوچھے گا اس کو اللہ اس کے مارنے سے کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے حق اس کا فرمایا ذبح کرے اس کو اور کھاوے اس کو اور نہ کاٹے

رأسها فيرمي بها رواه احمد والنسائي والدارمي وعن ابي واقد الليثي رض قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة

سر اس کا پھر ڈال دے اسے روایت کیا اس کو احمد و نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی واقد لیثی رض سے کہا تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں

وهم يجبون اسنمة الابل ويقطعون اليات الغنم فقال ما يقطع من البهيمة وهي حية فهي ميتة لا تؤكل رواه الترمذي و

حالانکہ وہ کاٹ لیتے تھے کوہان اونٹ کے اور کاٹ لیتے تھے دنبوں کی چکیاں فرمایا جو کاٹا جاوے جانور سے اور وہ زندہ ہو سو وہ مردہ ہے کھایا نہیں جاتا روایت کیا اس کو ترمذی اور

ابو داود الفصل الثالث عن عطاء بن يسار عن رجل من بني حارثة انه كان يرعى لقحة بشعب من شعاب احد فرأى بها

ابو داود نے فصل تیسری روایت ہے عطاء بن یسار سے بنی حارثہ کے ایک مرد سے کہ وہ چرایا کرتا تھا ایک دودھیل اونٹنی ایک درے میں احد کے دروں میں سے سو دیکھا اس میں

الموت فلم يجد ما ينحرها به فاخذ وتدا فوجأ به في لبتها حتى اهراق دمها ثم اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فامره

اثر موت کا پھر نہ پائی ایسی چیز کہ نحر کرے اس کو اس سے تب لیا ایک میخ اور مارا اس کے سینے میں یہاں تک کہ بہایا خون اس اونٹنی کا پھر خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو حکم کیا

باكلها رواه ابو داود ومالك وفي رواية قال فذكاها بشظاظ وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من دابة

اس کے کھانے کا روایت کیا اس کو ابو داود اور مالک نے اور ایک روایت میں ہے کہا پھر ذبح کیا اس کو تیز لکڑی سے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چلتا نہیں

في البحر الا وقد ذكاها الله لبني آدم رواه الدارقطني

دریا میں مگر ذبح کیا ہے اس کو اللہ نے واسطے بنی آدم کے روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب ذكر الكلب

باب بیان میں کتے کے

الفصل الاول عن ابن عمر رض قال قال

پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا الا كلب ماشية او ضار نقص من عمله كل يوم قيراطان متفق عليه وعن ابي هريرة رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پالے کتا سوا اس کتے کے جو مواشی کی نگہبانی کو یا شکاری، گھٹایا جائیگا اسکے عمل کے ثواب سے ہر روز برابر دو قیراط کے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتخذ كلبا الا كلب ماشية او صيد او زرع انتقص من اجره كل يوم قيراط متفق عليه

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پالے کتا سوا اس کتے کے جو ہو مواشی کی نگہبانی کو یا شکار کو یا کھیتی کی رکھوالی کو گھٹتے کا اسکے ثواب سے ہر روز برابر ایک قیراط کے ق

وعن جابر رض قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب حتى ان المرأة تقدم من البادية بكلبها فنقتله ثم نهى رسول

اور روایت ہے جابر رض سے کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے مار ڈالنے کا یہاں تک کہ اگر عورت آتی جنگل سے اپنے کتے کے ساتھ ہم قتل کرتے تھے ہم اسکو پھر منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن قتلها وقال عليكم بالاسود البهيم ذي النقطتين فانه شيطان رواه مسلم وعن ابن عمر رض ان النبي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے مارنے سے اور فرمایا لازم پکڑو اوپر [illegible] کالے رنگ کا جسکے دو نقطے ہوں اوپر دونوں آنکھوں کے کیونکہ وہ شیطان ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

صلى الله عليه وسلم امر بقتل الكلاب الا كلب صيد او كلب غنم او ماشية متفق عليه **الفصل الثاني** عن عبد الله بن مغفل رض

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کتوں کے مار ڈالنے کا مگر کتا شکاری یا کتا بکریوں کا یا مواشی کا ق فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن مغفل رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ان الكلاب امة من الامم لامرت بقتلها كلها فاقتلوا منها كل اسود بهيم رواه ابو داود و

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر نہ ہوتی یہ بات کہ کتے ایک امت ہیں امتوں میں سے تو البتہ حکم کرتا میں انکے سب کو مار ڈالنے کا سو مار ڈالو ان میں سے ہر کالے ایک رنگ کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور

الدارمي وزاد الترمذي والنسائي وما من اهل بيت يرتبطون كلبا الا نقص من عملهم كل يوم قيراط الا كلب صيد او كلب غنم

دارمی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے اور نہیں ہے کوئی گھر والا جو باندھ رکھے کتے کو مگر گھٹایا جاتا ہے انکے عمل کے ثواب میں سے ہر روز برابر ایک قیراط کے مگر وہ

او كلب حرث وعن ابن عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم رواه الترمذي وابو داود **باب ما يحل اكله وما**

یا کھیتی کی رکھوالی کے لئے ہو اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑانے سے درمیان چوپایوں کے ق روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے باب بیچ بیان ان

يحرم الفصل الاول عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ذي ناب من السباع فاكله حرام رواه مسلم وعن ابن

حرام ہے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دانت والا درندوں میں سے سو کھانا اسکا حرام ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه مسلم وعن ابي ثعلبة رض قال

عباس رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دانت والے درندوں میں سے اور ہر چنگل گیر اڑنے جانور میں سے ق روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ رض سے کہا

حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم لحوم الحمر الاهلية متفق عليه وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن لحوم

حرام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو پالے ہوئے گدھے کے ق اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا خیبر کے دن گوشت سے

الحمر الاهلية واذن في لحوم الخيل متفق عليه وعن ابي قتادة رض انه راى حمارا وحشيا فعقره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل

پالے ہوئے گدھے کے اور اذن دیا گوشت میں گھوڑے کے ق اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ انہوں نے دیکھا ایک گورخر کو پھر مار گرایا اسکو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا

معكم من لحمه شيء فقال معنا رجله فاخذها فاكلها متفق عليه وعن انس رض قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فاخذتها فاتيت بها

تمہارے ساتھ ہے کچھ گوشت اسکا کہا ہمارے ساتھ اسکی ایک ران ہے پھر لیا اسکو آنحضرت نے پھر کھایا اسکو ق اور روایت ہے انس رض سے کہا دوڑا ہم نے ایک خرگوش کو بیچ مر الظہران کے

ابا طلحة فذبحها وبعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بوركها وفخذيها فقبله متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

ابا طلحہ پاس پھر ذبح کیا اسکو ابو طلحہ نے اور بھیجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سرین اور دو نوں ران اسکی سو قبول کیا ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم الضب لست آكله ولا أحرمه متفق عليه وعن ابن عباس أن خالد بن الوليد أخبره أنه دخل مع رسول الله صلى الله عليه

وسلم على ميمونة وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا فقدمت الضب لرسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده

عن الضب فقال خالد أحرام الضب يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بأرض قومي فأجدني أعافه قال خالد فاجتررته فأكلته ورسول الله صلى

الله عليه وسلم ينظر إلي متفق عليه وعن أبي موسى قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل لحم الدجاج متفق عليه وعن ابن

أبي أوفى قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات كنا نأكل معه الجراد متفق عليه وعن جابر قال غزوت جيش الخبط

وأمر علينا أبو عبيدة فجعنا جوعا شديدا فألقى البحر حوتا ميتا لم نر مثله يقال له العنبر فأكلنا منه نصف شهر فأخذ أبو عبيدة عظما

من عظامه فمر الراكب تحته فلما قدمنا ذكرنا للنبي صلى الله عليه وسلم فقال كلوا رزقا أخرجه الله إليكم أطعمونا إن كان معكم قال فأرسلنا

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم منه فأكله متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا وقع الذباب في إناء أحدكم

فليغمسه كله ثم ليطرحه فإن في أحد جناحيه شفاء وفي الآخر داء رواه البخاري وعن ميمونة أن فأرة وقعت في سمن فماتت فسئل

رسول الله صلى الله عليه وسلم عنها فقال ألقوها وما حولها وكلوه رواه البخاري وعن ابن عمر أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم

يقول اقتلوا الحيات واقتلوا ذا الطفيتين والأبتر فإنهما يطمسان البصر ويستسقطان الحبل قال عبد الله فبينا أنا أطارد حية

أقتلها ناداني أبو لبابة لا تقتلها فقلت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بقتل الحيات فقال إنه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت

وهن العوامر متفق عليه وعن أبي السائب قال دخلنا على أبي سعيد الخدري فبينما نحن جلوس إذ سمعنا تحت سريره حركة

فنظرنا فإذا فيه حية فوثبت لأقتلها وأبو سعيد يصلي فأشار إلي أن اجلس فجلست فلما انصرف أشار إلى بيت في الدار فقال أترى هذا البيت

فقلت نعم فقال کان فیہ فتی منا حدیث عہد بعرس قال فخرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الخندق وکان ذلک الفتی یستاذن

کہا میں نے ہاں سو کہا ابو سعید نے تھا اس میں ایک جوان ہم میں سے کہ نئی شادی ہوئی تھی کہا سو نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خندق کی طرف اور وہ جوان اذن چاہتا تھا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بانصاف النہار فیرجع الی اہلہ فاستاذنہ یوما فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خذ علیک سلاحک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دن دوپہر کو اور پھر جاتا اپنے لوگوں میں پھر اذن مانگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دن سو فرمایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھ لے ہتھیار اپنا

فانی اخشی علیک قریظۃ فاخذ الرجل سلاحہ ثم رجع فاذا امرأتہ بین البابین قائمۃ فاھوی الیہا بالرمح لیطعنہا بہ واصابتہ غیرۃ

کیونکہ میں ڈرتا ہوں تجھ پر بنی قریظہ سے سو لیا اس مرد نے ہتھیار اپنا پھر چلا گیا سو ناگاہ عورت اس کی درمیان دونوں دروازوں کے کھڑی تھی سو جھکایا اس کی طرف برچھا کہ مارے اس کو اور پہنچی اس کو غیرت

فقالت لہ اکفف علیک رمحک وادخل البیت حتی تنظر ما الذی اخرجنی فدخل فاذا بحیۃ عظیمۃ منطویۃ علی الفراش فاھوی الیہا بالرمح

سو بولی اس کو روک رکھ اپنے اوپر برچھا اپنا اور داخل ہو گھر میں یہاں تک کہ دیکھے تو کس چیز نے نکالا مجھ کو پس داخل ہوا سو جبھی ایک بڑا سانپ کنڈلی مارے بیٹھا بچھونے پر سو جھکایا اس کی طرف برچھا

فانتظمہا بہ ثم خرج فرکزہ فی الدار فاضطربت علیہ فما یدری ایہما کان اسرع موتا الحیۃ ام الفتی قال فجئنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور پرویا اس کو اس سے پھر نکلا اور گاڑا نیزے کو گھر میں پھر حرکت کی اس سانپ نے اس پر سو نہ معلوم ہوا کہ کون سا ان دونوں میں سے جلدی مرا سانپ یا جوان کہا ابو سعید نے پس آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وذکرنا ذلک لہ وقلنا ادع اللہ یحییہ لنا فقال استغفروا لصاحبکم ثم قال ان لہذہ البیوت عوامر فاذا رأیتم منہا شیئا فحرجوا علیہ

اور ذکر کیا اس قصہ کا آپ کے روبرو اور کہا ہم نے آپ دعا کریں اللہ سے کہ جلاوے اس کو ہمارے لئے سو فرمایا معافی چاہو اپنے یار کے لئے پھر فرمایا کہ ان گھروں میں جن ہیں رہنے والے سو جب دیکھو ان میں سے کچھ تو تنگ کرو اس پر

ثلثا فان ذہب والا فاقتلوہ فانہ کافر وقال لہم اذہبوا فادفنوا صاحبکم وفی روایۃ قال ان بالمدینۃ جنا قد اسلموا فاذا رأیتم

تین دن پھر اگر چلا گیا بہتر اور نہیں تو مار ڈالو اس کو کیونکہ وہ کافر ہے اور فرمایا ان کو جاؤ اور دفن کرو اپنے یار کو اور ایک روایت میں فرمایا کہ مدینہ میں جن ہیں کہ اسلام لائے ہیں سو جب دیکھو

منہم شیئا فاذنوہ ثلثۃ ایام فان بدا لکم بعد ذلک فاقتلوہ فانما ہو شیطان رواہ مسلم وعن ام شریک رض ان رسول اللہ صلی

ان میں سے کچھ تو معلوم کرا دو اس کو تین دن پھر اگر ظاہر ہو تمہارے لئے بعد اس کے سو مار ڈالو اس کو کیونکہ وہ شیطان ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام شریک رض سے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم امر بقتل الوزغ وقال کان ینفخ علی ابراہیم متفق علیہ وعن سعد بن ابی وقاص رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا وزغ کے مارنے کا اور فرمایا اور پھونکتا تھا ابراہیم علیہ السلام پر ق اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امر بقتل الوزغ وسماہ فویسقا رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل وزغا فی اول ضربۃ کتبت

حکم فرمایا وزغ کے مارنے کا اور نام رکھا اس کا چھوٹا فاسق روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قتل کیا وزغ کو پہلی مار میں لکھی

لہ مائۃ حسنۃ وفی الثانیۃ دون ذلک وفی الثالثۃ دون ذلک رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرصت نملۃ

اس کے لئے سو نیکی اور دوسری میں کم اس سے اور تیسری میں اس سے بھی کم روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹا چیونٹی نے

نبیا من الانبیاء فامر بقریۃ النمل فاحرقت فاوحی اللہ تعالی الیہ ان قرصتک نملۃ احرقت امۃ من الامم تسبح متفق علیہ

ایک پیغمبر کو پیغمبروں میں سے سو حکم کیا چیونٹیوں کی بستی کو سو جلا دیا گیا سو وحی بھیجی اللہ تعالی نے اس پیغمبر کی طرف کہ کاٹا تھا تجھ کو ایک چیونٹی نے جلا دیا تو نے ایک گروہ کو گروہوں میں سے کہ تسبیح کرتا تھا

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وقعت الفارۃ فی السمن فان کان جامدا فالقوہا وما حولہا وان کان مائعا

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گر پڑے چوہا گھی میں اور جو وہ گھی جما ہوا ہو تو پھینک دو اس کو اور جو اس پاس ہے اس کے اور اگر پگھلا ہوا ہو

فلا تقربوہ رواہ احمد وابو داود ورواہ الدارمی عن ابن عباس وعن سفینۃ رض قال اکلت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحم

تو نہ پاس جاؤ اس کے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے ابن عباس سے اور روایت ہے سفینہ رض سے کہا کھایا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت

وعن ابن عمر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الجلالة والبانها رواه الترمذي وفي رواية ابي داود

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست خور جانوروں کے کھانے سے اور ان کے دودھ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ایک روایت میں ابی داود کی

قال نهى عن ركوب الجلالة وعن عبد الرحمن بن شبل رض ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل الضب رواه ابو داود

کہا ابن عمر نے منع فرمایا آنحضرت نے انکی سواری سے اور روایت ہے عبد الرحمن بن شبل رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھانے سے گوہ کے روایت کیا اس کو ابو داود نے

وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل الهرة واكل ثمنها رواه ابو داود والترمذي وعنه قال حرم رسول الله صلى الله

اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھانے سے بلی کے اور کھانے سے اس کی قیمت کے روایت کیا اس کو ابو داود اور ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا حرام کیا رسول

عليه وسلم يعني يوم خيبر الحمر الانسية ولحوم البغال وكل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه الترمذي وقال هذا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی خیبر کے دن پالے ہوئے گدھے اور گوشت خچروں کے اور ہر دانت والے درندے اور ہر پنجے والے پرندے کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ

حديث غريب وعن خالد بن الوليد رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل لحوم الخيل والبغال والحمير رواه ابو داود و

حدیث غریب ہے اور روایت ہے خالد بن ولید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے سے گوشت گھوڑوں کے اور خچروں اور گدھوں کے روایت کیا اس کو ابو داود اور

النسائي وعنه قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم خيبر فاتت اليهود فشكوا ان الناس قد اسرعوا الى حظائرهم فقال رسول الله

نسائی نے اور اسی سے کہا جہاد کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو کر خیبر کے دن سو آئے یہود پھر گلہ کیا کہ لوگوں نے جلدی کی ان کے آگے سبز خرمو کی طرف

صلى الله عليه وسلم الا لا يحل اموال المعاهدين الا بحقها رواه ابو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے سنتے ہو نہیں حلال ہیں مال معاہدوں کے مگر حق پر روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

احلت لنا ميتتان ودمان الميتتان الحوت والجراد والدمان الكبد والطحال رواه احمد وابن ماجه والدارقطني وعن ابي الزبير عن جابر

حلال کیے گئے ہمارے لیے دو مردار اور دو خون مچھلی اور ٹڈی اور کلیجی اور تلی روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ اور دار قطنی نے اور روایت ہے ابی الزبیر سے جابر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما القاه البحر او جزر عنه الماء فكلوه وما مات فيه وطفا فلا تاكلوه رواه ابو داود وابن ماجه وقال

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کو پھینک دے دریا یا اس سے پانی سوکھ جاوے تو کھاؤ اور جو مر جاوے پانی میں اور اوپر آ جاوے نہ کھاؤ روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور کہا

محي السنة الاكثرون على انه موقوف على جابر وعن سلمان رض قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الجراد فقال اكثر جنود الله لا

محی السنہ نے کہ اکثر لوگ اس پر ہیں کہ یہ حدیث موقوف ہے جابر پر اور روایت ہے سلمان رض سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹڈی سے تو فرمایا ٹڈی بہت لشکر ہیں اللہ کے

آكله ولا احرمه رواه ابو داود وقال محي السنة ضعيف وعن زيد بن خالد رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن سب الديك

میں نہیں کھاتا ہوں اس کو اور نہیں حرام کرتا ہوں اس کو روایت کیا اس کو ابو داود نے اور کہا محی السنہ نے ضعیف ہے اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کو گالی دینے سے

وقال انه يؤذن للصلوة رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الديك فانه يوقظ للصلوة

اور فرمایا کہ وہ خبر دیتا ہے نماز کی روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گالی نہ دو مرغ کو کیونکہ وہ بیدار کرتا ہے نماز کے لیے

رواه ابو داود وعن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال قال ابو ليلى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ظهرت الحية في المسكن

روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے کہا ابو لیلی رض نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ظاہر ہو سانپ گھر میں

فقولوا لها انا نسالك بعهد نوح وبعهد سليمان بن داود ان لا تؤذينا فان عادت فاقتلوها رواه الترمذي وابو داود وعن

سو کہو اس کو ہم سوال کرتے ہیں تجھ کو بواسطہ عہد نوح کے اور بواسطہ عہد سلیمان بن داود کے کہ نہ ستا ہم کو پھر اگر آوے تو قتل کرو اس کو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے

عكرمة عن ابن عباس رض قال لا اعلمه الا رفع الحديث انه كان يأمر بقتل الحيات وقال من تركهن خشية ثائر فليس منا رواه في شرح السنة

عکرمہ سے ابن عباس رض سے کہا عکرمہ نے میں نہیں جانتا ہوں ابن عباس کو مگر رفع کیا حدیث کو یہ کہ حکم دیتے تھے سانپوں کے قتل کرنے کا اور فرمایا جس نے چھوڑا انکو ڈر سے بدلہ لینے والے کے پس نہیں ہے ہم میں سے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما سالمناهم منذ حاربناهم ومن ترك شيئا منهم خيفة فليس منا رواه ابو داود

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صلح کیا ہم نے جب سے کہ جنگ کیا ہم نے انکے ساتھ اور جس نے نہ مار ڈالا کسی کو ان میں سے ڈر سے سو وہ نہیں ہے ہم میں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الحيات كلهن فمن خاف ثارهن فليس مني رواه ابو داود والنسائي وعن

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو سانپوں کو سب کو جو ڈرا انکے کینے سے سو وہ نہیں ہے ہم سے روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت

العباس رض قال يا رسول الله انا نريد ان نكنس زمزم وان فيها من هذه الجنان يعني الحيات الصغار فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتلهن رواه

عباس رض سے کہا یا رسول اللہ مقرر ہم پاک کیا چاہتے ہیں زمزم کو اور مقرر اسمیں سانپ ہیں چھوٹے چھوٹے سو حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے مار ڈالنے کا روایت

ابو داود وعن ابن مسعود رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقتلوا الحيات كلها الا الجان الابيض الذي كانه قضيب فضة رواه

ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کرو سارے سانپوں کو مگر چھوٹا سفید سانپ کو جو مثل شاخ چاندی کے ہے روایت کیا اسکو

ابو داود وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الذباب في اناء احدكم فامقلوه فان في احد جناحيه داء

ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گرے مکھی باسن میں تمہارے کسی کے تو غوطہ دو اسکو اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں بیماری

وفي الآخر شفاء وانه يتقي بجناحه الذي فيه الداء فليغمسه كله رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

اور دوسری میں شفا ہے سو مقرر وہ روکتی ہے اپنے کو اس بازو سے کہ جسمیں بیماری ہے تو چاہئے کہ غوطہ دے اسکو سارے کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا وقع الذباب في الطعام فامقلوه فان في احد جناحيه سما وفي الآخر شفاء وانه يقدم السم ويؤخر الشفاء رواه في شرح السنة

فرمایا جب گرے مکھی کھانے میں تو غوطہ دو اسکو اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں زہر اور دوسرے میں شفا ہے اور مقرر وہ پہلے ڈالتی ہے زہر کے بازو اور پیچھے ڈالتی ہے شفا کے بازو کو روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے

ابن عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل اربع من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد رواه ابو داود والدارمي

ابن عباس رض سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے چار جانوروں کے چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد اور لٹورے کے روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض قال كان اهل الجاهلية ياكلون اشياء ويتركون اشياء تقذرا فبعث الله نبيه وانزل كتابه واحل

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے لوگ جاہلیت کے کہ کھاتے تھے کتنی چیزوں کو اور چھوڑ دیتے تھے کتنی چیزوں کو پلید جانکر سو بھیجا اللہ نے اپنے نبی کو اور اتاری کتاب اپنی اور حلال کیا

حلاله وحرم حرامه فما احل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سكت عنه فهو عفو وتلا قل لا اجد فيما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة او دما

سو وہ حلال اور جسکو حرام کیا سو وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا سو وہ عفو ہے اور پڑھی یہ آیت تو کہہ میں نہیں پاتا جس حکم میں کہ مجھکو بھیجا کوئی چیز حرام کھانے والے کو جو اسکو کھاوے مگر یہ کہ مردہ ہو یا لہو

مسفوحا الى آخر الآية رواه ابو داود وعن زاهر الاسلمي رض قال اني لاوقد تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادى منادي رسول الله صلى الله

بہنے والا آخر آیت تک روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے زاہر اسلمی رض سے کہا کہ میں جلاتا آگ تھا گدھوں کے گوشت کی دیگوں میں یکایک پکارا پکارنے والا رسول اللہ

عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر رواه البخاري وعن ابي ثعلبة الخشني يرفعه الجن ثلاثة اصناف صنف

علیہ وسلم کا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتا ہے تمکو گوشت گدھے کے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی رض سے رفع کرتا ہے کہا جن تین قسم کے ہیں

لهم اجنحة يطيرون في الهواء وصنف حيات وكلاب وصنف يحلون ويظعنون رواه في شرح السنة

ایک کے بازو ہیں اڑتے ہیں ہوا میں اور دوسرے قسم سانپ اور کتے ہیں اور تیسری قسم اترتے ہیں اور کوچ کرتے ہیں روایت کیا اسکو شرح السنہ میں

باب العقيقة الفصل

باب عقیقے کا پہلی فصل

الاول عن سلمان بن عامر الضبی رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مع الغلام عقیقة فاھریقوا عنه دما واميطوا عنه

پہلی فصل روایت ہے سلمان بن عامر ضبی رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ساتھ لڑکے کے عقیقہ ہے سو بہاؤ اسکی طرف سے خون اور دور کرو اس سے

الاذی رواہ البخاری وعن عائشة رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یؤتی بالصبیان فیبرک علیهم ویحنکهم رواہ مسلم وعن

تکلیف کی چیز روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ لائے جاتے انکے پاس لڑکے سو دعا برکت کی کرتے ان پر اور تحنیک کرتے ان کی

اسماء بنت ابی بکر انها حملت بعبد اللہ بن الزبیر بمکة قالت فولدت بقباء ثم اتیت به رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوضعته فی حجرہ

اسماء بنت ابی بکر رض سے کہ پیٹ میں تھا اسکے عبد اللہ بن الزبیر مکہ میں اور جنی میں قبا میں پھر لائی میں اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو رکھ دیا

ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل فی فیه ثم حنکه ثم دعا له وبرک علیه بارک اللہ علیک یا علیه فکان اول مولود ولد فی الاسلام متفق

پھر منگوایا خرما اور چبایا اسکو پھر پانی ڈالا اپنے منہ کا اسکی زبان میں پھر دعا کی اسکے لئے اور دعا برکت کی یعنی کہا بارک اللہ علیک یا علیہ پھر تھا وہ پہلا بچہ کہ پیدا ہوا اسلام میں

علیه الفصل الثانی عن ام کرز رض قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اقروا الطیر علی مکناتها قالت وسمعته یقول

دوسری فصل روایت ہے ام کرز رض سے بولی سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے برقرار رکھو پرندوں کو بیضوں پر انکے بولی اور سنا میں نے آپکو فرماتے

عن الغلام شاتان وعن الجاریة شاة ولا یضرکم ذکرانا کن او اناثا رواہ ابو داود وللترمذی والنسائی من قوله یقول عن الغلام

لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور ضرر نہیں کرتا تمکو کہ ہوویں دونوں نر یا مادہ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے قول آپکے سے

الی اخرہ وقال الترمذی هذا حدیث صحیح وعن الحسن عن سمرة رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغلام مرتهن بعقیقته تذبح عنه

آخر حدیث تک اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے حسن بصری سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکا گروہے عقیقے میں ذبح کیا جاتا ہے اسکی طرف

یوم السابع ویسمی ویحلق راسه رواہ احمد والترمذی وابو داود والنسائی لکن فی روایتهما رهینة بدل مرتهن وفی روایة لاحمد

ساتویں دن اسکے اور نام رکھا جاتا ہے اور سر منڈایا جاتا ہے اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے لیکن ان دونوں کی روایت میں رہینۃ ہے بدلے مرتہن کے اور احمد

وابی داود ویدمی مکان ویسمی وقال ابو داود ویسمی اصح وعن محمد بن علی بن الحسین عن علی بن ابی طالب رض قال عق رسول اللہ صلی

اور ابی داؤد کی ایک روایت میں ویدمی ہے جگہ میں لفظ ویسمی کے اور کہا ابو داؤد نے ویسمی بہت صحیح ہے اور روایت ہے محمد بن علی بن حسین سے علی بن ابی طالب رض سے کہا عقیقہ کیا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم عن الحسن بشاة وقال یا فاطمة احلقی راسه وتصدقی بزنة شعرہ فضة فوزناہ فکان وزنه درهما او بعض درهم رواہ

اللہ علیہ وسلم نے حسن کی طرف سے ایک بکری اور فرمایا اے فاطمہ منڈا اسکا سر اور خیرات کر اسکے بال کی وزن برابر چاندی سو تولا ہم نے اسکو سو تھی وزن میں ایک درہم یا بعض درہم

الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب واسنادہ لیس بمتصل لان محمد بن علی بن حسین لم یدرک علی بن ابی طالب وعن ابن عباس رض ان رسول

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور سند اسکی متصل نہیں اسلئے کہ محمد بن علی بن حسین نے نہ پایا زمانہ علی بن ابی طالب رض کا اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابو داود وعند النسائی کبشین کبشین وعن عمرو بن شعیب عن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حسن اور حسین کا ایک ایک دنبہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور نزدیک نسائی کے دو دو دنبے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

ابیه عن جدہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن العقیقة فقال لا یحب اللہ العقوق کانه کرہ الاسم فقال من ولد له ولد

باپ سے اپنے اسکے دادا سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عقیقے سے سو فرمایا اللہ دوست نہیں رکھتا عقوق کو گویا آنحضرت نے برا جانا نام کو پس فرمایا

فاحب ان ینسک عنه فلینسک عن الغلام شاتین وعن الجاریة شاة رواہ ابو داود والنسائی وعن ابی رافع رض قال رایت

پھر دوست رکھے ذبح کرنے کو اسکی طرف تو چاہیئے کہ ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن في اذن الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلوة رواه الترمذي وابوداود وقال الترمذي هذا حديث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اذان کہی کان میں حسن بن علی کے جب جنا اسکو فاطمہ نے جیسی اذان نماز کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح **الفصل الثالث** عن بريدة قال كنا في الجاهلية اذا ولد لاحدنا غلام ذبح شاة ولطخ رأسه بدمها فلما جاء الاسلام

حسن صحیح ہے فصل تیسری روایت ہے بریدہ رض سے کہا تھے ہم جاہلیت میں جب پیدا ہوتا کسی کا ہم میں سے لڑکا ذبح کرتا بکری اور آلودہ کرتا سر کو اسکے خون سے پھر جب آیا اسلام

كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق رأسه ونلطخه بزعفران رواه ابوداود وزاد رزين ونسميه

ذبح کرتے تھے ہم بکری ساتویں دن اور منڈاتے تھے سر اسکا اور آلودہ کرتے تھے اسکو زعفران سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور زیادہ کیا رزین نے اور نام رکھتے تھے ہم اسکا

كتاب الاطعمة

کتاب ہے کھانے کے بیان میں

الفصل الاول عن عمر بن ابي سلمة رض قال كنت غلاما في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى

پہلی فصل روایت ہے عمر بن ابی سلمہ رض سے کہا تھا میں لڑکا گود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا ہاتھ میرا پھرتا بیچ رکابی میں سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه وعن حذيفة بن اليمان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے کہہ بسم اللہ اور کھا اپنے ہاتھ سے اور کھا اس چیز کو جو سامنے ہے تیرے متفق اور روایت ہے حذیفہ بن الیمان رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الشيطان يستحل الطعام ان لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الرجل

کہ شیطان حلال کرتا ہے کھانے کو جسکے کہ نام نہیں لیا گیا اللہ کا اس پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو مرد

بيته فذكر الله عند دخوله وعند طعامه قال الشيطان لا مبيت لكم ولا عشاء واذا دخل فلم يذكر الله عند دخوله قال

اپنے گھر میں پھر ذکر کرے اللہ کا وقت داخل ہونے کے اور وقت کھانے کے اپنے کہتا ہے شیطان نہیں جائے باش تمہارے لئے اور نہ رات کا کھانا اور جب داخل ہو اور نہ ذکر کیا اللہ کا وقت داخل ہونے کے کہتا ہے

الشيطان ادركتم المبيت واذا لم يذكر الله عند طعامه قال ادركتم المبيت والعشاء رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال قال رسول

شیطان پائی تم نے جگہ اور جب نہ ذکر کیا اللہ کا وقت کھانے کے کہتا ہے پائی تم نے جگہ اور رات کا کھانا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فليأكل بيمينه واذا شرب فليشرب بيمينه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں کا تو کھاوے داہنے ہاتھ سے اور جب پیوے تو پیوے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ياكلن احدكم بشماله ولا يشربن بها فان الشيطان ياكل بشماله ويشرب بها رواه مسلم وعن كعب بن مالك رض قال كان رسول الله

ہرگز نہ کھاوے کوئی تم میں کا بائیں ہاتھ سے اور نہ پیوے اس سے کیونکہ شیطان کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے اور پیتا ہے اسی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ياكل بثلثة اصابع ويلعق يده قبل ان يمسحها رواه مسلم وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ تین انگلیوں کے اور چاٹتے اپنے ہاتھ کو پہلے مسح کرنے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

امر بلعق الاصابع والصحفة وقال انكم لا تدرون في ايه البركة رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

حکم کیا انگلیاں اور رکابی چاٹنے کا اور فرمایا کہ تم نہیں جانتے ہو کہ کس میں برکت ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا اكل احدكم فلا يمسح يده حتى يلعقها او يلعقها متفق عليه وعن جابر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان

جب کھاوے کوئی تم میں کا سو نہ مسح کرے اپنے ہاتھ کو یہاں تک کہ چاٹے اسکو یا چٹوا دے متفق اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

الشيطان يحضر احدكم عند كل شيء من شانه حتى يحضره عند طعامه فاذا سقطت من احدكم اللقمة فليمط ما كان بها من اذى

شیطان آتا ہے تم میں سے کسی کے پاس ہر ایک کام کے وقت یہاں تک کہ آتا ہے نزدیک اسکے کھانے کے بھی جب گر جاوے کسی کا تم میں سے لقمہ سو چاہئے کہ دور کرے جو لگا ہو اسکو

ثم ليأكلها ولا يدعها للشيطان فإذا فرغ فليلعق أصابعه فإنه لا يدري في أي طعامه تكون البركة رواه مسلم وعن أبي جحيفة

پھر کھالے اسکو اور نہ چھوڑدے اسکو شیطان کے لئے پھر جب فارغ ہو سو چاہئے کہ چاٹ لے اپنی انگلیوں کو کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کونسی چیز میں برکت ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا آكل متكئا رواه البخاري وعن قتادة عن أنس قال ما أكل النبي صلى الله عليه وسلم على خوان ولا

کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں کھاتا تکیہ لگا کر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے قتادہ سے انس رض سے کہا نہیں کھائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوان پر اور نہ

في سكرجة ولا خبز له مرقق قيل لقتادة على ما يأكلون قال على السفر رواه البخاري وعن أنس قال ما أعلم النبي صلى الله عليه

چھوٹی طشتریوں میں کھایا اور نہ پکائی گئی آپ کے لئے چپاتی پوچھا گیا قتادہ سے کس پر کھاتے تھے کہا انہی دسترخوان پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا نہیں جانتا ہوں میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة سميطا بعينه قط رواه البخاري وعن سهل بن سعد قال ما رأى

وسلم نے دیکھی ہو پتلی روٹی یہاں تک کہ جا ملے اللہ سے اور دیکھی ہو بکری تلی ہوئی اپنی آنکھ سے کبھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا نہیں دیکھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله وقال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ اس وقت سے کہ رسول کیا انکو اللہ نے یہاں تک کہ قبض کیا اللہ نے روح پاک کو اور کہا نہیں دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھلنی

ابتعثه الله حتى قبضه الله قيل كيف كنتم تأكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار وما بقي ثريناه فأكلناه

جب سے نبی کیا اللہ نے انکو یہاں تک کہ قبض کیا اللہ نے پاک روح انکی لوگوں نے کہا کس طرح تم کھاتے تھے جو کو بن چھانے کہا ہم پیستے تھے اور پھونک دیتے اسکو پھر اڑ جاتا

رواه البخاري وعن أبي هريرة قال ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط إن اشتهاه أكله وإن كرهه تركه متفق عليه وعنه

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا نہ برا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے کو کبھی اگر خوش لگتا کھاتے اسکو اور اگر ناخوش لگتا چھوڑ دیتے اسکو اور روایت ہے

أن رجلا كان يأكل أكلا كثيرا فأسلم فكان يأكل قليلا فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال إن المؤمن يأكل في معى واحد والكافر

کہ ایک مرد کھاتا تھا بہت پھر مسلمان ہو کھاتا تھا کم پھر ذکر کیا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو سو فرمایا ایماندار کھاتا ہے ایک آنت میں اور کافر

يأكل في سبعة أمعاء رواه البخاري وروى مسلم عن أبي موسى وابن عمر المسند منه فقط وفي رواية أخرى له عن أبي هريرة أن رسول الله صلى

کھاتا ہے سات آنتوں میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے ابی موسی اور ابن عمر سے اسناد کیا گیا ہے اس حدیث سے فقط اور مسلم کی دوسری ایک روایت میں ابی ہریرہ

الله عليه وسلم ضافه ضيف وهو كافر فأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم أخرى فشربه ثم أخرى فشربه

اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک مہمان اور وہ کافر تھا سو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا سو دوہا گیا پھر پیا دودھ کو اسکے پھر فرمایا دوسری دوہی گئی

حتى شرب حلاب سبع شياه ثم إنه أصبح فأسلم فأمر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم أمر بأخرى فلم

یہاں تک کہ پی لیا دودھ سات بکریوں کا پھر وہ صبح کو مسلمان ہوا اب حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا سو دوہا گیا سو پیا اسکے دودھ کو پھر حکم

يستتمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يشرب في معى واحد والكافر يشرب في سبعة أمعاء وعنه قال قال رسول الله

تمام پی سکا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایماندار پیتا ہے ایک آنت سے اور کافر پیتا ہے سات آنت سے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافي الثلاثة وطعام الثلاثة كافي الأربعة متفق عليه وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا دو آدمی کا کفایت کرتا ہے تین کو اور کھانا تین شخص کا کفایت کرتا ہے چار کو اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

وسلم يقول طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الأربعة وطعام الأربعة يكفي الثمانية رواه مسلم وعن عائشة

وسلم کو فرماتے تھے کھانا ایک آدمی کا کفایت کرتا ہے دو کو اور کھانا دو آدمی کا کفایت کرتا ہے چار کو اور کھانا چار کا کفایت کرتا ہے آٹھ کو روایت کیا اسکو مسلم نے

اور روایت ہے عائشہ

رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض الحزن متفق عليه وعن انس

رض سے بولیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تلبینہ طاقت دہ ہے دل کو بیمار کے اور لے جاتا ہے بعض غم کو۔ ق۔ اور روایت ہے انس رض سے

ان خياطا دعا النبي صلى الله عليه وسلم لطعام صنعه فذهبت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقرب خبز شعير ومرقا فيه دباء و

کہ ایک درزی نے بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے کھانے کے کہ تیار کیا تھا اسکو پھر گیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر لا رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی جو کی اور شوربا کہ اس میں کدو

قديد فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء من حوالي القصعة فلم ازل احب الدباء بعد يومئذ متفق عليه وعن

نمک لگا ہوا خشک گوشت پھر دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈتے کدو کے ٹکڑے پیالی کے کناروں سے پس ہمیشہ سے دوست رکھتا ہوں کدو کو بعد اس دن کے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عمرو بن امية رض انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده فدعي الى الصلوة فالقاها والسكين التي يحتز

عمرو بن امیہ رض سے کہ اس نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کاٹتے تھے شانہ بکری کا اپنے ہاتھ سے پھر بلائے گئے نماز کے لئے پھر ڈال دیا اسکو اور چھری کو جس سے کاٹتے تھے

بها ثم قام فصلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل رواه

پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا۔ ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے میٹھی چیز اور شہد کو روایت کیا اسکو

البخاري وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم سأل اهله الادم فقالوا ما عندنا الا خل فدعا به فجعل يأكل به ويقول نعم

بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا اپنے گھر والوں سے سالن سو بولے نہیں ہے ہمارے پاس مگر سرکہ سو منگا کر پھر کھانے لگے اسکو اور کہتے تھے اچھا

الادم الخل نعم الادام الخل رواه مسلم وعن سعيد بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكماة من المن وفي رواية

سالن ہے سرکہ اچھا سالن ہے سرکہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعید بن زید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کماۃ من میں سے ہے۔ ع۔ اور ایک روایت میں

لمسلم من المن الذي انزل الله على موسى عليه السلام وماؤها شفاء للعين متفق عليه وعن عبد الله بن جعفر رض قال رأيت رسول الله

مسلم کے من میں سے ہے جس کو اتارا اللہ نے موسی علیہ السلام پر اور پانی اسکا شفا ہے آنکھ کے لئے۔ ق۔ اور روایت ہے عبداللہ بن جعفر رض سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء متفق عليه وعن جابر رض قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمر الظهران نجني

صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے تازہ کھجور ککڑی کے ساتھ۔ ق۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مر ظہران میں چنتے تھے

الكباث فقال عليكم بالاسود منه فانه اطيب فقيل اكنت ترعى الغنم قال نعم وهل من نبي الا رعاها متفق عليه وعن انس رض قال

پیلو کے پھل کو سو فرمایا لازم پکڑو کالے کو اس میں سے کیونکہ وہ بہت اچھا ہے سو کہا گیا کیا آپ بکریاں چراتے تھے فرمایا ہاں اور نہیں کوئی نبی مگر چرائی بکری۔ ق۔ اور روایت ہے انس رض سے

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مقعيا يأكل تمرا وفي رواية يأكل منه اكلا ذريعا رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال نهى رسول الله

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ دونوں پنڈلیاں سرین پر کھڑی رکھ کر کھاتے خرمے کو اور ایک روایت میں ہے کہ کھاتے تھے اس میں سے جلدی جلدی۔ م۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا منع کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ان يقرن الرجل بين التمرتين حتى يستاذن اصحابه متفق عليه وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرون کرے مرد دو خرمے کو یہاں تک کہ اذن لیوے اپنے یاروں سے۔ ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لا يجوع اهل بيت عندهم التمر وفي رواية قال يا عائشة بيت لا تمر فيه جياع اهله قالها مرتين او ثلثا رواه مسلم وعن سعد

فرمایا نہیں بھوکے ہوتے ہیں گھر والے جن کے پاس چھوہارا ہو اور ایک روایت میں ہے فرمایا اے عائشہ جس گھر میں نہ ہو خرما بھوکے ہیں اسکے لوگ کہا اسکو دو بار یا تین بار۔ م۔ اور روایت ہے سعد

رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح بسبع تمرات عجوة لم يضره في ذلك اليوم سم ولا سحر متفق عليه وعن عائشة

رض سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی صبح کو ناشتہ کرے سات خرمے عجوہ سے نقصان نہ کریگا اسکو اس دن زہر اور نہ جادو۔ ق۔ اور روایت ہے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن في عجوة العالية شفاء وإنها ترياق أول البكرة رواه مسلم وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان يأتي علينا الشهر ما

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عجوہ عالیہ میں شفا ہے اور مقرر وہ تریاق ہے اول صبح میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے بولی کہ آجاتا ہم پر مہینہ

نوقد فيه نارا إنما هو التمر والماء إلا أن يؤتى باللحيم متفق عليه وعنها قالت ما شبع آل محمد يومين من خبز بر إلا وأحدهما تمر متفق عليه

سلگاتے نہیں تھے اسمیں آگ سوا اس کے نہیں کہ کھانا ہمارا کھجور اور پانی مگر یہ کہ لایا جاتا کوئی گوشت روایت ہے انہیں سے بولی نہیں پیٹ بھر کر کھائی محمد کی آل نے دو دن تک

وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما شبعنا من الأسودين متفق عليه وعن النعمان بن بشير قال ألستم في طعام

اور روایت ہے انہی سے بولی کہ وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ آسودہ ہوئے ہم دو کالوں سے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کیا نہیں

وشراب ما شئتم لقد رأيت نبيكم صلى الله عليه وسلم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه رواه مسلم وعن أبي أيوب قال كان

اور پیتے ہیں جسقدر چاہو بیشک دیکھا میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ نہیں پاتے تھے ناکارہ کھجوروں سے کہ بھر دیتے انکا پیٹ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی

النبي صلى الله عليه وسلم إذا أتي بطعام أكل منه وبعث بفضله إلي وإنه بعث إلي يوما بقصعة لم يأكل منها لأن فيها ثوما فسألته

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا کھاتے اسکو اور بھیج دیتے بچے ہوئے کو اپنے میری طرف اور تحقیق بھیجا میری طرف ایک دن ایک رکابی کو کہ نہ کھایا اسمیں سے کیونکہ اسمیں لہسن تھا سو عرض

أحرام هو قال لا ولكن أكرهه من أجل ريحه قال فإني أكره ما كرهت رواه مسلم وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من

کیا حرام ہے فرمایا نہیں ولیکن مکروہ جانتا ہوں اسکو اسکی بو کے سبب سے کہا ابو ایوب نے سو میں بھی مکروہ جانتا ہوں جسکو آپ مکروہ جانتے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

أكل ثوما أو بصلا فليعتزلنا أو قال فليعتزل مسجدنا أو ليقعد في بيته وأن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بقدر فيه خضرات من

کھایا لہسن یا پیاز سو چاہیے کہ کنارہ کرے ہم سے یا فرمایا کہ جدا رہے ہماری مسجد سے یا چاہیے کہ بیٹھے اپنے گھر میں اور مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائی گئی ایک دیگ جسمیں ترکاری تھی

بقول فوجد لها ريحا فقال قربوها إلى بعض أصحابه وقال كل فإني أناجي من لا تناجي متفق عليه وعن المقدام بن معديكرب عن النبي

سبز سو پائی اسکی بو سو فرمایا نزدیک کرو اسکو بعض اصحاب کے پاس اور فرمایا کہ کھا کیونکہ میں سرگوشی کرتا ہوں اس شخص سے کہ تو سرگوشی نہیں کرتا روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے وہ روایت کرتے ہیں نبی

صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه رواه البخاري وعن أبي أمامة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا رفع مائدته

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ناپو اپنے کھانے کی چیزوں کو برکت دی جائیگی تمہارے لئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھایا جاتا تھا دسترخوان

قال الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا رواه البخاري وعن أنس قال قال رسول

فرماتے الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ نہ کفایت کیا گیا اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اس سے اے ہمارے رب روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليرضى عن العبد أن يأكل الأكلة فيحمده عليها أو يشرب الشربة فيحمده عليها رواه مسلم وسنذكر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ راضی ہوتا ہے بندے سے کہ کھاوے ایک لقمہ پھر شکر کرے اسکا اوپر یا پیوے ایک گھونٹ پھر شکر کرے اسکا اوپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کرینگے

حديثي عائشة وأبي هريرة ما شبع آل محمد وخرج النبي صلى الله عليه وسلم من الدنيا في باب فضل الفقراء إن شاء الله تعالى

دونوں حدیثوں کو عائشہ اور ابی ہریرہ کی جسکے شروع میں ہے نہ آسودہ ہوئی آل محمد کی اور تشریف لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے باب میں فقر کی فضیلت کے اگر چاہا اللہ

الفصل الثاني

عن أبي أيوب قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقرب طعام فلم أر طعاما كان أعظم بركة منه أول ما أكلنا ولا أقل

دوسری روایت ہے ابی ایوب سے کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو لایا گیا آگے کھانا سو نہیں دیکھا میں نے کوئی کھانا کہ ہو بہت زیادہ برکت میں اس سے

بركة في آخره قلنا يا رسول الله كيف هذا قال إنا ذكرنا اسم الله حين أكلنا ثم قعد من أكل ولم يسم الله فأكل معه الشيطان

برکت میں آخر کھانے میں تھی کہا ہم نے یا رسول اللہ کس طرح ہے یہ فرمایا بیشک ہم نے ذکر کیا نام اللہ کا جب کھانے لگے پھر بیٹھا وہ شخص کہ کھایا اور نام نہ لیا اللہ تعالی کا سو کھایا ساتھ اس کے شیطان نے

في شرح السنة وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أكل أحدكم فنسي أن يذكر الله على طعامه فليقل بسم الله

شرح سنت میں اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں پھر بھول جاوے کہ نام لیا اللہ کا اپنے کھانے پر تو چاہیے کہ کہے بسم اللہ

أوله وآخره رواه الترمذي وأبو داود وعن أمية بن مخشي رض قال كان رجل يأكل فلم يسم حتى لم يبق من طعامه إلا لقمة فلما رفعها

اول اسکے اور آخر اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے امیہ بن مخشی رض سے کہا کہ تھا ایک مرد کھاتا پس نام نہ لیا اللہ کا یہاں تک کہ نہ باقی رہا اسکے کھانے سے مگر ایک لقمہ پھر جب اٹھایا اسکو

إلى فيه قال بسم الله أوله وآخره فضحك النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال ما زال الشيطان يأكل معه فلما ذكر اسم الله استقاء ما في

اپنے منہ کی طرف کہا بسم اللہ اولہ وآخرہ سو ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا برابر شیطان کھاتا تھا ساتھ اسکے پھر جب نام لیا اللہ کا قے کر ڈالا جو کچھ کہ

بطنه رواه أبو داود وعن أبي سعيد الخدري رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فرغ من طعامه قال الحمد لله الذي

اسکے پیٹ میں تھا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کھانے سے فرماتے سب تعریف اللہ کو ہے جس نے

أطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الطاعم الشاكر كالصائم الصابر رواه الترمذي ورواه ابن ماجه والدارمي عن سنان بن سنة عن أبيه وعن أبي أيوب قال

وسلم نے جو کھاوے شکر کرے مانند روزہ دار صبر کرنے والے کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے سنان بن سنہ سے باپ سے اسکے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أكل أو شرب قال الحمد لله الذي أطعم وسقى وسوغه وجعل له مخرجا رواه أبو داود وعن

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے فرماتے سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جسنے کھلایا اور پلایا اور اتروایا اسکو اور کیا اسکے لیے نکاس روایت کیا ابوداؤد نے اور روایت ہے

سلمان رض قال قرأت في التوراة أن بركة الطعام الوضوء بعده فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه

سلمان رض سے کہا پڑھا میں نے توراۃ میں کہ برکت کھانے کی ہاتھ دھونا بعد کھانے کے ہے پھر ذکر کیا میں نے اسکا روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده رواه الترمذي وأبو داود وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج من الخلاء

وسلم نے برکت کھانے کی ہاتھ دھونا ہے پہلے کھانے کے اور ہاتھ دھونا بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پاخانے سے

فقدم إليه طعام فقالوا ألا نأتيك بوضوء قال إنما أمرت بالوضوء إذا قمت إلى الصلاة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

پھر لایا گیا آگے طعام تب صحابہ نے عرض کیا کیا نہ لاویں ہم آپکے واسطے پانی وضو کا فرمایا بس مجھکو حکم ہوا وضو کا جب اٹھوں نماز کے واسطے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

ورواه ابن ماجه عن أبي هريرة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه أتي بقصعة من ثريد فقال كلوا من جوانبها ولا تأكلوا من

اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لائی گئی ایک کاسہ میں ثرید تب فرمایا کھاؤ اسکے کناروں سے اور نہ کھاؤ

وسطها فإن البركة تنزل في وسطها رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وفي رواية أبي داود قال

بیچ سے اسکے کیونکہ برکت اترتی ہے اسکے بیچ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابی داؤد کی ایک روایت میں فرمایا

إذا أكل أحدكم طعاما فلا يأكل من أعلى الصحفة ولكن ليأكل من أسفلها فإن البركة تنزل من أعلاها وعن عبد الله بن عمرو قال

جب کھاوے کوئی تم میں سے کھانا تو نہ کھاوے اوپر کاسے سے ولیکن کھاوے اسکے نیچے سے کیونکہ برکت اترتی ہے اوپر اسکے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

ما رئي رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل متكئا قط ولا يطأ عقبه رجلان رواه أبو داود وعن عبد الله بن الحارث بن جزء

نہ دیکھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے تکیہ لگائے ہوئے کبھی اور نہ چلتے پیچھے انکے دو مرد روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن الحارث بن جزء سے

قال أُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز ولحم وهو في المسجد فأكل وأكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه ولم نزد على أن مسحنا أيدينا

کہا لائی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس روٹی اور گوشت اور آپ مسجد میں تھے سو کھایا اور کھایا ہم نے ساتھ آپ کے پھر کھڑے ہوئے سو نماز پڑھی اور پڑھی ہم نے ساتھ آپ کے اور زیادہ نہ کیا ہم نے اس پر کہ پونچھے ہاتھ ہمارے

بالحصباء رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة رض قال أُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهس منها

سنگریزوں سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گوشت پھر اٹھایا گیا آپکی طرف دست بکری کا اور دست کا گوشت پسند تھا آپکو پھر نوچا اسکو دانتوں سے

رواه الترمذي وابن ماجه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطعوا اللحم بالسكين فإنه من صنيع الأعاجم

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹو گوشت کو چھری سے کیونکہ یہ چھری سے کاٹنا فعل ہے عجم کا

وانهسوه فإنه أهنأ وأمرأ رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان وقالا هو ليس بالقوي وعن أم المنذر رض قالت دخل

اور دانتوں سے نوچ کر کھاؤ اسکو سو وہ زیادہ پچنے والا ہے اور زیادہ خوشگوار روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ان دونوں نے اسناد اس حدیث کی نہیں ہے قوی اور روایت ہے ام منذر رض سے کہا آئے

علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه علي ولنا دوال معلقة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل وعلي معه يأكل فقال رسول

ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے ساتھ حضرت علی تھے اور ہمارے یہاں کھجور کا خوشہ لٹکا ہوا تھا پھر کھانے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی ساتھ آپ کے تب فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم لعلي مه يا علي فإنك ناقه قالت فجعلت لهم سلقا وشعيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا علي من هذا فأصب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو باز رہ اے علی مقرر تو کمزور ہے بیماری سے کہا ام منذر نے پھر تیار کیا میں نے انکے واسطے چقندر اور جو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی اس میں سے لے

فإنه أوفق لك رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الثفل رواه الترمذي والبيهقي

سو یہ بہت موافق ہے تیرے لیے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ خوش لگتا انکو تلچھٹ روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

في شعب الإيمان وعن نبيشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أكل في قصعة فلحسها استغفرت له القصعة رواه أحمد

شعب الایمان میں اور روایت ہے نبیشہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو کوئی کھاوے رکابی میں پھر چاٹے اسکو معافی چاہتی ہے اسکے لئے رکابی روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات وفي يده

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی رات کو سووے کہ اسکے ہاتھ میں

غمر ولم يغسله فأصابه شيء فلا يلومن إلا نفسه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن عباس رض قال كان أحب الطعام إلى رسول الله صلى

بو ہو گوشت چربی کی اور نہ دھویا ہو اسکو پھر پہنچے اسکو کوئی چیز تو نہ ملامت کرے مگر اپنی جان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھا بہت پیارا کھانا رسول اللہ

الله عليه وسلم الثريد من الخبز والثريد من الحيس رواه أبو داود وعن أبي أسيد الأنصاري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت

صلی اللہ علیہ وسلم پاس ثرید روٹی کا اور ثرید حیس کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی اسید انصاری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ تیل

وادهنوا به فإنه من شجرة مباركة رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أم هانئ رض قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فقال أعندك

اور بدن میں لگاؤ اسکو پس تحقیق وہ درخت مبارک سے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام ہانی رض سے کہا آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کیا تیرے پاس ہے

شيء قلت لا إلا خبز يابس وخل فقال هاتي ما أقفر بيت من أدم فيه خل رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن يوسف بن عبد الله

کوئی چیز کہا میں نے کچھ نہیں مگر روٹی سوکھی اور سرکہ ہے فرمایا لا نہیں خالی ہوتا وہ گھر سالن سے جس میں سرکہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے یوسف بن عبد اللہ

بن سلام رض قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم أخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها تمرة وقال هذه إدام هذه وأكل رواه أبو داود وعن

بن سلام رض سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو لیا ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا پھر رکھدیا اسپر ایک خرما پھر فرمایا یہ سالن ہے اسکا اور کھایا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے —

سعدٍ رض قال مرضت مرضًا اتانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعودنی فوضع یدہ بین ثدیی حتی وجدت بردھا علی فؤادی وقال انک
سعد بن ابی وقاص رض سے کہا مریض ہوا میں ایسی بیماری میں کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو پھر رکھا دست مبارک اپنا درمیان دونوں پستان کے یہاں تک کہ پائی میں نے ٹھنڈک ان کی اپنے دل پر اور فرمایا کہ تو
رجل مفؤود ائت الحارث بن کلدة اخا ثقیف فانہ رجل یتطبب فلیأخذ سبع تمرات من عجوة المدینة فلیجأھن بنواھن ثم لیلدک بھن
مرد ہے دل کا درد رکھنے والا آ حارث بن کلدہ بھائی ثقیف کے پاس کیونکہ وہ شخص طبیب کرتا ہے سو چاہئے کہ وہ لیوے سات خرما عجوہ مدینے کا اور چاہئے کہ کچلے ان کو گٹھلیوں کے ساتھ پھر
رواہ ابو داؤد وعن عائشة رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یأکل البطیخ بالرطب رواہ الترمذی وزاد ابو داؤد ویقول یکسر حر
روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے خربوزہ ساتھ تازی کھجور کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور فرماتے تھے
ھذا ببرد ھذا وبرد ھذا بحر ھذا وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وعن انس رض قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتمر
اس خربوزے کی سردی اور کم ہوتی ہے سردی اس کی گرمی سے اس کی اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس خرما
عتیق فجعل یفتشہ ویخرج السوس منہ رواہ ابو داؤد وعن ابن عمر رض قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بجبنة فی تبوک فدعا
پرانا سو تلاش کر کر نکال پھینکتے تھے کیڑے کو اس سے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک قسم پنیر کا غزوہ تبوک میں
بالسکین فسمی وقطع رواہ ابو داؤد وعن سلمان رض قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال
پھر چھری منگائی پھر نام لیا اللہ کا اور تراشا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے سلمان رض سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھی اور پنیر اور پوستین سے سو فرمایا حلال
ما احل اللہ فی کتابہ والحرام ما حرم اللہ فی کتابہ وما سکت عنہ فھو مما عفا عنہ رواہ ابن ماجة والترمذی وقال الترمذی ھذا
وہ چیز ہے کہ حلال کیا اللہ نے اپنی کتاب میں اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کیا اللہ نے اپنی کتاب میں اور جس کا ذکر نہ کیا سو ان چیزوں میں سے ہے کہ درگذر کیا اللہ نے روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ
حدیث غریب وموقوف علی الاصح وعن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وددت ان عندی خبزة بیضاء من برة
حدیث غریب ہے اور موقوف ہونا اس کا بہت صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھتا ہوں کہ ہووے میرے پاس روٹی سفید گیہوں گندمی
سمراء ملبقة بسمن ولبن فقام رجل من القوم فاتخذہ فجاء بہ فقال فی ای شیء کان ھذا قال فی عکة ضب قال ارفعہ رواہ ابو داؤد
نرم کی ہوئی گھی اور دودھ سے سو کھڑا ہوا ایک مرد قوم میں سے پھر تیار کیا اس کو اور حاضر کیا تب فرمایا کس برتن میں تھا یہ گھی عرض کیا گوہ کی مشک میں فرمایا اٹھا لو اس کو روایت کیا ابو داؤد
وابن ماجة وقال ابو داؤد ھذا حدیث منکر وعن علی رض قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اکل الثوم الا مطبوخا رواہ الترمذی و
اور ابن ماجہ نے اور کہا ابو داؤد نے یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے لہسن کے مگر پکایا ہوا روایت کیا اس کو ترمذی اور
ابو داؤد وعن ابی زیاد قال سئلت عائشة رض عن البصل فقالت ان آخر طعام اکلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعام فیہ بصل
ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی زیاد سے کہا کسی نے پوچھا عائشہ رض سے حال پیاز کا سو بولیں کہ پچھلا کھانا جو کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا وہ کھانا کہ جس میں پیاز تھی
رواہ ابو داؤد وعن ابنی بسر السلمیین قالا دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقدمنا زبدا وتمرا وکان یحب الزبد والتمر
روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے دو لڑکوں بسر سلمی کے سے کہا تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں سو حاضر کیا ہم نے مکھن اور خرما اور ذوق رکھتے تھے مکھن اور خرمے کا
رواہ ابو داؤد وعن عکراش بن ذویب رض قال اتینا بجفنة کثیرة الثرید والوذر فخبطت بیدی فی نواحیھا واکل رسول اللہ صلی
روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے عکراش بن ذویب رض سے کہا لایا گیا ہمارے پاس ایک لگن جس میں بہت ثرید اور گوشت کے ٹکڑے تھے سو ڈالا میں نے ہاتھ اپنا چاروں طرف لگن کے
اللہ علیہ وسلم من بین یدیہ فقبض بیدہ الیسری علی یدی الیمنی ثم قال یا عکراش کل من موضع واحد فانہ طعام واحد ثم اتینا بطبق فیہ
اللہ علیہ وسلم سامنے سے اپنے سو پکڑ لیا اپنے بائیں ہاتھ سے میرا داہنا ہاتھ پھر فرمایا اے عکراش کھا ایک جگہ سے کیونکہ یہ ایک ہی کھانا ہے پھر لایا گیا ہمارے پاس ایک طبق جس میں

الوانِ الرُّطَبِ فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ

طرح طرح کے خرمے تھے سو کھانے لگا میں اپنے سامنے سے اور گرتا تھا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چاروں طرف طبق کے تب فرمایا اے عکراش کھا جس جگہ سے چاہے تو کیونکہ یہ

لَوْنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أُتِينَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هٰذَا

ایک طرح کا نہیں ہے پھر لایا گیا ہمارے پاس پانی پھر دھویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنا اور مسح کیا دونوں ہاتھ کی تری سے منہ اور دونوں ہاتھ اور سر مبارک کو اپنے اور فرمایا اے عکراش یہ

الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ

وضو اس کھانے کا ہے کہ تغیر دی ہے آگ نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہنچتی آپ کے کسی اہل خانہ کو گرمی تپ کی

بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ

حریرہ تیار کرنے کو سو تیار کیا جاتا پھر فرماتے انکو سو پیتے اس سے اور فرماتے تھے کہ یہ حریرہ قوت بخشتا ہے دل غمگین کو اور دور کرتا ہے دل بیمار سے رنج کو جیسا کہ صاف کرتا ہے

بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ

پانی سے دھوکر اپنے چہرے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ

مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيهَا شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ

بہشت سے ہے اور اسمیں شفا ہے زہر کی اور کماۃ من سے ہے اور پانی اسکا شفا ہے آنکھ کے لئے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے مغیرہ بن

شُعْبَةَ رض قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِي بِهَا مِنْهُ

شعبہ رض سے کہا مہمان ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک رات ایک گھر [illegible] تب حکم فرمایا پہلو کے گوشت بریاں کرنے کا پھر لی چھری [illegible] پھر کاٹتے

فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ وَفَاءً فَقَالَ لِي أَقُصُّهُ لَكَ عَلَى سِوَاكٍ أَوْ قُصَّهُ

پھر آیا بلال خبر دینے حضرت کو نماز کے واسطے تب ڈالدی چھری اور فرمایا کیا ہوا اسکو خاک لگے اسکے دونوں ہاتھ کہا مغیرہ نے اور تھے لب کے بال آپ کے کہ دراز ہو گئے تب

عَلَى سِوَاكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتَّى يَبْدَأَ

مسواک کے [illegible] روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا تھے ہم جب حاضر ہوتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے میں نہ رکھتے ہاتھ اپنا یہاں تک کہ شروع کرتے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر رکھتے ہاتھ مبارک اپنا اور ایک بار ہم حاضر ہوئے آپ کے ساتھ ایک کھانے میں پھر آئی ایک لڑکی گویا وہ گرائی جاتی تھی پھر اسنے ارادہ کیا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اسکا پھر آیا ایک گنوار جیسے گویا گرایا جاتا تھا پھر پکڑ لیا آپ نے ہاتھ اسکا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک شیطان حلال کر لیتا ہے

الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهٰذَا الْأَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَأَخَذْتُ

کھانے کو سبب نہ لینے نام اللہ کا اسپر اور لایا اسکو اس لڑکی کو کہ حلال کرے [illegible] سبب اس لڑکی کے پھر لایا یہ [illegible] کہ حلال کرے شیطان [illegible] سو پکڑا [illegible]

بِيَدِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ يَدِهَا وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللهِ وَأَكَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

ہاتھ اسکا قسم اس ذات پاک کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہے ہاتھ شیطان کا میرے ہاتھ میں ہے [illegible] لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ [illegible] پھر نام لیا اللہ کا اور کھایا

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ غُلَامًا فَأَلْقَى بَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرًا فَأَكَلَ الْغُلَامُ فَأَكْثَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَثْرَةَ الْأَكْلِ شُؤْمٌ

اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ خریدیں ایک غلام پھر ڈالا سامنے اسکے خرمے سو کھایا غلام نے بہت کھایا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت کھانا سبب ہے [illegible]

وامر بردہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وعن انس بن مالک رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید ادامکم الملح رواہ

درحکم فرمایا اسکے پھیرنے کا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سالن تمھارا نمک ہی روایت کیا اسکو

ابن ماجہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وضع الطعام فاخلعوا نعالکم فانہ اروح لاقدامکم وعن اسماء بنت

ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھانا رکھا جاوے تو اتار دو اپنی جوتیاں کیونکہ یہ کمال راحت ہے پاؤں کو تمہارے اور روایت ہے اسماء بنت

ابی بکر رض انہا کانت اذا اتیت بثرید امرت بہ فغطی حتی تذہب فورۃ دخانہ وتقول انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابی بکر رض سے کہ تھی عادت انکی جب لایا جاتا ان کے پاس ثرید حکم دیتیں کہ ڈھانپ دے اسکو یہاں تک کہ جاتی رہے گرمی اسکے دھوئیں کی اور کہتیں کہ سنا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یقول ہو اعظم للبرکۃ رواہما الدارمی وعن نبیشۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اکل فی قصعۃ ثم لحسہا

فرماتے یہ سبب بڑی برکت کا ہے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے اور روایت ہے نبیشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کھاوے رکابی میں پھر چاٹے اسکو

تقول لہ القصعۃ اعتقک اللہ من النار کما اعتقتنی من الشیطان رواہ رزین

کہتی ہے واسطے اسکے رکابی آزاد کرے تجھکو اللہ دوزخ کی آگ سے جیسا کہ بچایا تو نے مجھے شیطان سے روایت کیا اسکو رزین نے

باب الضیافۃ

الفصل الاول

باب ضیافت کا　پہلی فصل

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیکرم ضیفہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور پچھلے دن پر تو چاہیے کہ تعظیم کرے اپنے مہمان کی اور جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور

الآخر فلا یؤذ جارہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیقل خیرا او لیصمت وفی روایۃ بدل الجار ومن کان یؤمن باللہ والیوم

آخر دن پر تو چاہیے کہ ایذا نہ دے اپنے ہمسایہ کو اور جو ایمان رکھے اللہ اور آخر دن پر تو چاہیے کہ کہے بھلی بات یا چپ رہے اور ایک روایت میں بدلے ہمسائے کے اور جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور

الآخر فلیصل رحمہ متفق علیہ وعن ابی شریح الکعبی رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر

آخرت پر تو چاہیے کہ ملاپ کرے اپنے ناتے والوں سے متفق ہے اور روایت ہے ابی شریح کعبی رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو ایمان ہو اللہ اور روز قیامت پر

فلیکرم ضیفہ جائزتہ یوم ولیلۃ والضیافۃ ثلثۃ ایام فما بعد ذلک فہو صدقۃ ولا یحل لہ ان یثوی عندہ حتی یحرجہ متفق علیہ

تو چاہیے کہ تعظیم کرے اپنے مہمان کی اور بھلائی کرے اسکے ساتھ ایک دن اور ایک رات اور مہمانداری تین دن ہی پھر بعد اسکے صدقہ ہے اور نہیں حلال مہمان کے لیے کہ ٹھہرے پاس اسکے یہاں تک کہ تنگ کرے اسکو متفق ہے

وعن عقبۃ بن عامر رض قال قلت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انک تبعثنا فننزل بقوم لا یقروننا فما تری فقال لنا ان نزلتم بقوم

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا عرض کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ بیشک آپ بھیجتے ہیں ہمکو سو اترتے ہیں ہم ایسی قوم پر کہ نہیں مہمانداری کرتی ہے

فامروا لکم بما ینبغی للضیف فاقبلوا فان لم یفعلوا فخذوا منہم حق الضیف الذی ینبغی لہم متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال

پھر حکم کریں تمکو دینے کا جو چاہیے مہمانوں کو تو قبول کرلو اور اگر نہ کریں تو لو ان سے حق مہمانوں کا جو چاہیے انکو متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم او لیلۃ فاذا ہو بابی بکر وعمر فقال ما اخرجکما من بیوتکما ہذہ الساعۃ قالا الجوع

باہر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن یا ایک رات پس ناگہاں ملے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ ابی بکر اور عمر کے سو فرمایا کس نے نکالا تمکو تمہارے گھروں سے اس وقت دونوں نے کہا بھوک نے

قال وانا والذی نفسی بیدہ لاخرجنی الذی اخرجکما قوموا فقاموا معہ فاتی رجلا من الانصار فاذا ہو لیس فی بیتہ فلما راتہ

فرمایا اور میں بھی قسم اس ذات کی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہی البتہ نکالا مجھکو جس نے نکالا تمکو اٹھو پھر اٹھے ساتھ ان کے تب لائے ایک مرد انصاری کے پس نہ تھا وہ گھر میں جب دیکھا اسکو

المرأۃ قالت مرحبا واہلا فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم این فلان قالت ذہب یستعذب لنا من الماء اذ جاء الانصاری

عورت نے کہا خوشی ہو اچھی جگہ ملے ہو اور گھر والوں پاس آئے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو کہاں ہے فلانا کہا گئے ہیں میٹھا پانی لانے ہمارے لئے کہ یکایک آیا وہ انصاری

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحبيه ثم قال الحمد لله ما احد اليوم اكرم اضيافا مني قال فانطلق فجاءهم بعذق فيه بسر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں یاروں کی طرف پھر کہا الحمد للہ نہیں پایا ہوں آج کسی کو بہتر اپنے سے بسبب مہمانوں کے۔ کہا راوی نے پھر چلا ایک خوشہ لایا

وتمر ورطب فقال كلوا من هذه واخذ المدية فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اياك والحلوب فذبح لهم فاكلوا من الشاة ومن

اور جس میں کچی اور پکی کھجوریں تھیں پھر کہا کھاؤ اس میں سے اور لی چھری۔ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بازرکھ اپنے کو ذبح کرنے دودھ والی بکری سے پھر ذبح کیا ان کے لئے سو کھائے اس میں سے اور

ذلك العذق وشربوا فلما ان شبعوا ورووا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي بكر وعمر والذي نفسي بيده لتسئلن عن هذا

اس خوشہ میں سے اور پئے پھر جب آسودہ ہوئے اور سیراب ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بکر اور عمر رض کو قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ پوچھے جاؤ گے تم ان

النعيم يوم القيامة اخرجكم من بيوتكم الجوع ثم لم ترجعوا حتى اصابكم هذا النعيم رواه مسلم وذكر حديث ابي مسعود كان

نعمتوں سے قیامت کے دن نکالا تمکو تمہارے گھروں سے بھوک نے پھر نہ لوٹ گئے یہاں تک کہ پہنچی تمکو یہ نعمت روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی مسعود کی جسکے شروع میں تھا

رجل من الانصار في باب الوليمة ‏— الفصل الثاني — عن المقدام بن معديكرب رض سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ايما مسلم ضاف قوما فاصبح

ایک مرد انصار میں سے ولیمہ کے باب میں۔ فصل دوسری روایت ہے مقدام بن معدیکرب رض سے سنا اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو مسلمان مہمان ہو جاوے کسی قوم کا پھر

الضيف محروما كان حقا على كل مسلم نصره حتى ياخذ له بقرى من ماله وزرعه رواه الدارمي وابو داود وفي رواية له ايما رجل ضاف قوما فلم

وہ مہمان بے نصیب ہو کر لازم ہو گی ہر مسلمان پر مدد کرنی اسکی یہانتک کہ لیوے واسطے اسکے مہمانی اسکی اس قوم کے مال اور زراعت میں سے روایت کیا اسکو دارمی اور ابو داود نے اور ابو داود کی ایک روایت میں ہے جو مرد مہمان ہو کسی قوم کا پھر

يقروه كان له ان يعقبهم بمثل قراه وعن ابي الاحوص الجشمي عن ابيه قال قلت يا رسول الله ارايت ان مررت برجل فلم يقرني ولم يضفني

ضیافت کرے اسکی پہنچتا ہے اسکو کہ لیوے ان سے بعد اپنی ضیافت کے اور روایت ہے ابی الاحوص جشمی سے اپنے باپ سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے اگر گذروں کسی مرد پر اور نہ مہمانی کرے میری اور نہ مہمان قرار دے مجھکو

ثم مر بي بعد ذلك اقريه ام اجزيه قال بل اقره رواه الترمذي وعن انس او غيره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استاذن على

پھر گذرے وہ مرد مجھ پر بعد اسکے بھلا مہمانی کروں میں اسکی یا بدلا دوں اسکو فرمایا بلکہ مہمانی کر اسکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس یا غیر انس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت مانگی

سعد بن عبادة فقال السلام عليكم ورحمة الله فقال سعد وعليكم السلام ورحمة الله ولم يسمع النبي صلى الله عليه وسلم حتى

سعد بن عبادہ پاس جانے کو پھر فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ سو کہا سعد نے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ اور نہ سنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ

سلم ثلثا ورد عليه سعد ثلثا ولم يسمعه فرجع النبي صلى الله عليه وسلم فاتبعه سعد فقال يا رسول الله بابي انت وامي ما سلمت تسليمة الا هي

سلام کیا آنحضرت نے تین بار اور جواب دیا سعد نے تین بار ولیکن جواب سلام کا آواز بلند سے نہ دیا پھر لوٹے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تب پیچھے آیا آپ کے سعد اور کہا یا رسول اللہ باپ میرا اور ماں میری تصدق ہو آپ پر نہیں سلام کیا آپ نے مگر وہ

باذني لقد رددت عليك ولم اسمعك احببت ان استكثر من سلامك ومن البركة ثم دخلوا البيت فقرب له زبيبا فاكل نبي الله صلى الله

میرے کان میں ہے البتہ جواب سلام کا دیا میں نے آپ کو اور نہ سنایا آپکو سو دوست رکھا میں نے بہت حاصل کروں سلام آپکے سے اور برکت سے پھر داخل ہوئے گھر میں پھر نزدیک کیا آنحضرت کے لئے کشمش سو کھایا نبی خدا صلی اللہ

عليه وسلم فلما فرغ قال اكل طعامكم الابرار وصلت عليكم الملائكة وافطر عندكم الصائمون رواه في شرح السنة وعن ابي سعيد رض عن

علیہ وسلم پھر جب فارغ ہوئے فرمایا ہمیشہ کھاویں کھانا تمہارا نیک لوگ اور دعا بھیجیں تم پر فرشتے اور افطار کریں تمہارے پاس روزہ دار روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی سعید رض سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المؤمن ومثل الايمان كمثل الفرس في اخيته يجول ثم يرجع الى اخيته وان المؤمن يسهو ثم يرجع الى الايمان فاطعموا طعامكم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہا وت مومن اور ایمان کی جیسی کہاوت گھوڑے کی ہے اپنے اخیہ میں کہ چلتا ہے پھر رجوع کرتا ہے اخیہ کی طرف اور مقرر مومن سہو کرتا ہے پھر رجوع کرتا ہے ایمان کی طرف سو کھلاؤ اپنا کھانا

الاتقياء واولوا معروفكم المؤمنين رواه البيهقي في شعب الايمان وابو نعيم في الحلية وعن عبد الله بن بسر رض قال

پرہیزگاروں کو اور کر و احسان اپنا مومنین پر روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا

كان للنبي صلى الله عليه وسلم قصعة يحملها اربعة رجال يقال لها الغراء فلما اضحوا وسجدوا الضحى اتي بتلك القصعة وقد ثرد فيها

تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رکابی کہ اٹھاتے تھے اسکو چار مرد نام اسکا تھا غراء پھر جب ہوا وقت چاشت کا اور گذارا کرتے نماز چاشت کی لائی جاتی وہ رکابی اور رکھا جاتا اس میں

فالتفوا عليها فلما كثروا جثا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعرابي ما هذه الجلسة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله جعلني عبدا

تب جمع ہوتے اس پر لوگ پھر بہت جمع ہوتے دوزانوں پر بیٹھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو کہا ایک گنوار نے کیا ہے یہ بیٹھنا تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ نے کیا ہے مجھکو عبد

كريما ولم يجعلني جبارا عنيدا ثم قال كلوا من حواليها ودعوا ذروتها يبارك فيها رواه ابو داود وعن وحشي بن حرب عن ابيه عن جده

کریم اور نہ بنایا مجھکو متکبر سرکش پھر فرمایا کھاؤ کناروں سے اسکے اور چھوڑ دو اسکی بلندی کو برکت دی جاویگی اس میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے وحشی بن حرب سے اسنے اپنے باپ سے دادا سے

ان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله انا ناكل ولا نشبع قال فلعلكم تفترقون قالوا نعم قال فاجتمعوا على طعامكم واذكروا اسم الله

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کھاتے ہیں اور آسودہ نہیں ہوتے فرمایا شاید الگ الگ کھاتے ہو کہا ہاں فرمایا تو جمع ہوکر کھاؤ کھانا اور نام لو اللہ کا

يبارك لكم فيه رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن ابي عسيب رض قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا فمر بي فدعاني فخرجت

برکت دی جاویگی تمہارے لئے اس میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی عسیب سے کہا باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات پھر گذرے میرے پاس پھر بلایا مجھکو

اليه ثم مر بابي بكر فدعاه فخرج اليه ثم مر بعمر فدعاه فخرج اليه فانطلق حتى دخل حائطا لبعض الانصار فقال لصاحب الحائط اطعمنا

تب نکلا میں انکی طرف پھر گذرے ابوبکر کے پاس پھر بلایا انکو سو نکلے انکی طرف پھر گذرے عمر کے پاس اور بلایا انکو پھر حاضر ہوئے پھر چلے یہاں تک کہ داخل ہوئے ایک باغ میں جو تھا بعض انصار کا تب فرمایا باغ والے سے کھلا ہمکو

بسرا فجاء بعذق فوضعه فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه ثم دعا بماء بارد فشرب فقال لتسألن عن هذا النعيم يوم القيمة

بسر سو حاضر کیا ایک خوشہ خرما کا اور رکھ دیا اسکو سو کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحاب نے پھر مانگا پانی سرد سو پیا پھر فرمایا البتہ پوچھے جاؤگے تم اس نعمت سے قیامت کے دن

قال فاخذ عمر العذق فضرب به الارض حتى تناثر البسر قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا رسول الله انا لمسئولون عن هذا

کہا راوی نے پھر لیا عمر نے اس خوشے کو اور ٹپکا کو زمین پر یہاں تک کہ منتشر ہو گرا بسر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر کہا عمر نے یا رسول اللہ مقرر ہم تو پوچھے جاوینگے اس نعمت سے

يوم القيمة قال نعم الا من ثلث خرقة لف بها الرجل عورته او كسرة سد بها جوعته او حجر يتدخل فيه من الحر والقر رواه احمد

قیامت کے دن فرمایا ہاں مگر تین چیز سے ایک لتہ کہ چھپاتا ہے اس سے مرد ستر اپنی دوسرا ٹکڑا روٹی کا کہ دفع کرتا ہے اس سے بھوک اپنی تیسرا سوراخ کہ گھس جاوے اس میں گرمی اور سردی سے

والبيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت المائدة فلا يقوم رجل حتى

اور بیہقی نے شعب الایمان میں ازروئے ارسال کے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دھر آجاوے دسترخوان تو نہ اٹھے مرد یہاں تک کہ

ترفع المائدة ولا يرفع يده وان شبع حتى يفرغ القوم وليعذر فان ذلك يخجل جليسه فيقبض يده وعسى ان يكون له في الطعام حاجة

اٹھایا جاوے دسترخوان اور نہ اٹھاوے ہاتھ اپنا اگرچہ سیر ہوا ہو یہاں تک کہ فراغت کرے قوم اور چاہئے کہ عذر کرے کیونکہ یہ شرمندہ کرتا ہے اسکے ساتھی کو پھر کھینچ لیگا ہاتھ اپنا اور شاید ہو اسکو حاجت کھانے کی

رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان وعن جعفر بن محمد عن ابيه رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل مع قوم كان آخرهم

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے جعفر بن محمد سے اسنے اپنے باپ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے کسی قوم کے ساتھ ہوتے آخر تک

اكلا رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن اسماء بنت يزيد رض قالت اتي النبي صلى الله عليه وسلم بطعام فعرض علينا فقلنا لا

کھانے میں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ازروئے ارسال کے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہا اسنے لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس کھانا پھر رکھا اسکو روبرو ہمارے تب ہم نے کہا

نشتهيه قال لا تجمعن جوعا وكذبا رواه ابن ماجه وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا جميعا ولا تفرقوا فان

اشتہا نہیں ہمکو اسکی تب فرمایا نہ اکٹھا کرو بھوک اور جھوٹ کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ ملکر اور جدا جدا نہ کھاؤ

البركة مع الجماعة رواه ابن ماجه وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من السنة ان يخرج الرجل مع ضيفه الى باب الدار رواه ابن ماجه

برکت ساتھ جماعت کے ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت نکلنا مرد کا اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک روایت کیا اسکو

والبيهقي في شعب الايمان عنه وعن ابن عباس وقال في اسناده ضعف وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخير اسرع

ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابی ہریرہ سے اور ابن عباس رضی سے اور کہا بیہقی نے اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت

الى البيت الذي يؤكل فيه من الشفرة الى سنام البعير رواه ابن ماجه

باب

وهذا الباب خال عن الفصل الاول والثاني

الفصل الثالث

عن الفجيع العامري

اس گھر کی طرف کہ جس میں کھایا جاوے کھانا جلد پہنچنے والی ہے چھری کی نوک کوہان شتر کی طرف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ باب ہے اور یہ باب خالی ہے پہلی اور دوسری فصل سے۔ تیسری فصل روایت ہے فجیع عامری

رضي الله عنه انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لنا من الميتة قال ما طعامكم قلنا نغتبق ونصطبح قال ابو نعيم فسره لي عقبة قدح غدوة وقدح

رضی سے کہ وہ حاضر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا کونسی چیز حلال ہے ہمارے لئے مردار سے فرمایا کیا ہے مقدار کھانے کا تمہارے عرض کیا ہم نے رات اور صبح کو کھاتے ہیں کہا

عشية قال ذاك وابي الجوع فاحل لهم الميتة في هذه الحال رواه ابو داود وعن ابي واقد الليثي رضي الله عنه ان رجلا قال يا رسول الله انا نكون

شام کو فرمایا یہ تو بھوک ہے قسم ہے میرے باپ کی پس حلال کیا آنحضرت نے واسطے ان کے مردار کو اس حالت میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی واقد لیثی رضی سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ ہم ہوتے ہیں

بارض فتصيبنا بها المخمصة فمتى تحل لنا الميتة قال ما لم تصطبحوا او تغتبقوا او تحتفئوا بها بقلا فشانكم بها معناه اذا لم تجدوا صبوحا

ایک زمین میں پھر پہنچتی ہے ہمکو اسمیں بھوک سو کب حلال ہوتا ہے ہمکو مردار فرمایا جب تک کہ صبح کو کھاؤ یا شام کو یا اس زمین میں ساگ سبزی تو اختیار کرو مردار

او غبوقا ولم تجدوا بقلة تاكلونها حلت لكم الميتة رواه الدارمي

باب الاشربة

الفصل الاول

عن انس رضي الله عنه قال كان رسول الله

یا شام اور نہ پاؤ ساگ سبزی کہ کھاؤ اسکو تو حلال ہوتا ہے تمہارے لئے مردہ جانور روایت کیا اسکو دارمی نے۔ باب ہے پینے کی چیزوں کے بیان میں۔ پہلی فصل روایت ہے انس رضی سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يتنفس في الشراب ثلاثا متفق عليه وزاد مسلم في رواية ويقول انه اروى وابرا وامرا وعن ابن عباس رضي الله عنه قال

صلی اللہ علیہ وسلم دم لیتے پانی پینے میں تین بار ق اور زیادہ کیا مسلم نے دوسری ایک روایت میں اور فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہ خوب سیراب کرنے والا ہے اور بہت بچانے والا ہے اور گوارا ہے اور روایت ہے ابن عباس

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من في السقاء متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے سے مشک کے منہ سے ق اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن اختناث الاسقية زاد في رواية واختناثها ان يقلب راسها ثم يشرب منه متفق عليه وعن انس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه

پانی پینے کو سر سے مشک کے زیادہ کیا ہے راوی نے ایک روایت میں اور اختناث الاسقیہ یہ ہے کہ پھرایا جاوے سر اسکا پھر پیا جاوے اس سے ق اور روایت ہے انس رضی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

نهى ان يشرب الرجل قائما رواه مسلم وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشربن احد منكم قائما فمن نسي فليستقئ

منع فرمایا پینے سے مرد کو کھڑے ہو کر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیوے کوئی ایک تم میں کا کھڑا ہو کر پھر جو کوئی بھول کر پیوے تو چاہئے کہ قے کرے

رواه مسلم وعن ابن عباس رضي الله عنه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بدلو من ماء زمزم فشرب وهو قائم متفق عليه وعن علي رضي الله عنه انه صلى

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا لایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک ڈول آب زمزم کا سو پیا آنحضرت نے کھڑے ہو کر ق اور روایت ہے علی رضی سے کہ پڑھی انہوں نے نماز

الظهر ثم قعد في حوائج الناس في رحبة الكوفة حتى حضرت صلوة العصر ثم اتي بماء فشرب وغسل وجهه ويديه وذكر راسه ورجليه

ظہر کی پھر بیٹھے لوگوں کی حاجت کے لئے رحبہ میں کوفے کے یہاں تک کہ آیا وقت نماز عصر کا پھر لایا گیا پانی سو پیا اور دھویا منہ اور دونوں ہاتھ کو اور ذکر کیا راوی نے سر اور دونوں پاؤں کا

ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال ان ناسا يكرهون الشرب قائما وان النبي صلى الله عليه وسلم صنع مثل ما صنعت رواه البخاري

پھر کھڑے ہوئے اور پیا بچا ہوا پانی کو اور حالیکہ آپ کھڑے تھے پھر کہا کہ لوگ مکروہ جانتے ہیں کھڑے ہو کر پینے کو اور بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسی طرح جو کیا میں نے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على رجل من الانصار ومعه صاحب له فسلم فرد الرجل وهو يحول الماء في حائط فقال النبي

اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک مرد انصاری پاس اور تھا آپ کے ساتھ ایک آپ کا یار سو سلام کیا آپ نے سو جواب سلام کا دیا اس نے اور وہ پانی پھیلاتا تھا اپنے باغ میں سو فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم ان كان عندك ماء بات في شنة والا كرعنا فقال عندي ماء بات في شنة فانطلق الى العريش فسكب في قدح ماء ثم حلب

صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہووے پاس تیرے پانی باسی رات رہا ہوا مشک میں اور نہیں تو پیتے ہیں منہ لگا کر سو کہا اس نے ہے میرے پاس پانی باسی رات کا مشک میں سو چلا گیا وہ عریش کی طرف

عليه من داجن فشرب النبي صلى الله عليه وسلم ثم اعاد فشرب الرجل الذي جاء معه رواه البخاري وعن ام سلمة رض ان رسول الله صلى

اس پر دودھ بکری پالی ہوئی کا سو پیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دوبارہ سو پیا اس شخص نے جو ساتھ آپ کے تھا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قال الذي يشرب في آنية الفضة انما يجرجر في بطنه نار جهنم متفق عليه وفي رواية لمسلم ان الذي يأكل ويشرب في آنية الفضة

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیتا ہے بیچ برتن چاندی کے سوائے اس کے نہیں کہ کھینچتا ہے اپنے پیٹ میں آگ دوزخ کی متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے مقرر جو کھاتا اور پیتا ہے بیچ برتنوں روپے

والذهب وعن حذيفة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تلبسوا الحرير ولا الديباج ولا تشربوا في آنية الذهب

اور سونے کے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے مت پہنو ریشم اور نہ دیبا اور نہ پیو بیچ برتنوں سونے

والفضة ولا تأكلوا في صحافها فانها لهم في الدنيا وهي لكم في الآخرة متفق عليه وعن انس رض قال حلبت لرسول الله صلى الله عليه

اور روپے کے اور نہ کھاؤ بیچ پیالوں میں ان کے کہ وہ کافروں کے لیے ہیں دنیا میں اور وہ تمہارے لیے ہیں آخرت میں متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہا دوہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شاة داجن وشيب لبنها بماء من البئر التي في دار انس فاعطي رسول الله صلى الله عليه وسلم القدح فشرب وعلى يساره ابو بكر

وسلم کے لیے دودھ بکری کا جو گھر میں تھی اور ملایا گیا اس کے دودھ میں پانی اس کنویں کا جو گھر میں تھا انس کے سو لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پیالہ سو پیا اور بائیں طرف آپ کے ابوبکر

وعن يمينه اعرابي فقال عمر اعط ابا بكر يا رسول الله فاعطى الاعرابي الذي على يمينه ثم قال الايمن فالايمن وفي رواية الايمنون الايمنون

اور داہنے ایک گنوار سو کہا عمر نے دیجئے ابوبکر کو یا رسول اللہ سو دیا آنحضرت نے اس گنوار کو جو تھا آپ کے داہنے پھر فرمایا داہنے والا پھر داہنے والا اور ایک روایت میں ہے داہنے والے داہنے والے

الا فيمنوا متفق عليه وعن سهل بن سعد رض قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بقدح فشرب منه وعن يمينه غلام اصغر القوم والاشياخ

سنتے رہو سو ابتدا کرو داہنی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک پیالہ سو پیا اس سے اور داہنے طرف آپ کے ایک لڑکا تھا چھوٹا تھا سب سے اور بوڑھے لوگ

عن يساره فقال يا غلام أتأذن ان اعطي الاشياخ فقال ما كنت لاوثر بفضل منك احدا يا رسول الله فاعطاه اياه متفق عليه وحديث

بائیں آپ کے سو فرمایا اے لڑکے کیا اذن دیتا ہے تو کہ دوں بوڑھوں کو کہا نہیں پسند رکھتا ہوں کہ دوں بچا ہوا آپ کا کسی کو یا رسول اللہ سو دیا اس کو متفق علیہ اور حدیث

ابي قتادة سنذكره في باب المعجزات ان شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن ابن عمر رض قال كنا نأكل على عهد رسول الله صلى الله عليه

ابی قتادہ کی ذکر کریں گے ہم اس کو باب معجزات میں اگر چاہے اللہ تعالیٰ۔ دوسری فصل۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کھاتے تھے ہم زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم ونحن نمشي ونشرب ونحن قيام رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب وعن عمرو بن شعيب

سلم کے راہ چلتے ہم اور پیتے تھے ہم لوگ کھڑے ہو کر روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يشرب قائما وقاعدا رواه الترمذي وعن ابن عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله

اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پیتے کھڑے اور بیٹھے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ان يتنفس في الاناء او ينفخ فيه رواه ابو داود وابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشربوا واحدا كشرب

علیہ وسلم نے دم لینے سے برتن میں یا پھونکا جائے اس میں روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو ایک دم میں مانند پینے

البعير ولكن اشربوا مثنى وثلث وسموا اذا انتم شربتم واحمدوا اذا انتم رفعتم رواه الترمذي وعن ابي سعيد الخدري رض ان النبي صلى الله

اونٹ کے اور لیکن پیو دو دو اور تین تین دم میں اور نام لو خدا کا جب تم پیو اور شکر کرو خدا کا جب جدا کرو منہ کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے

عليه وسلم نهى عن النفخ في الشراب فقال رجل القذاة اراها في الاناء قال اهرقها قال فاني لا اروى من نفس واحد قال فابن القدح عن فيك ثم

علیہ وسلم نے منع فرمایا پھونکنے سے پینے کی چیز میں تب کہا ایک مرد نے کچرا اگر دیکھوں برتن میں فرمایا سو گرا دے اسکو پھر عرض کیا اس نے

تنفس رواه الترمذي والدارمي وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من ثلمة القدح وان ينفخ في الشراب رواه ابو داود

دم لے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے انہی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کو پیالے کے سوراخ سے اور منع فرمایا پھونکنے سے پانی میں روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن كبشة رض قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فشرب من في قربة معلقة قائما فقمت الى فيها فقطعته رواه الترمذي وابن ماجة

اور روایت ہے کبشہ رض سے کہا تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر پیا منہ سے مشک کے جو لٹکی تھی کھڑے ہوکر پھر کھڑی ہوئی میں مشک کے منہ کی طرف پس کاٹ لیا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب صحيح وعن الزهري عن عروة عن عائشة رض قالت كان احب الشراب الى رسول الله صلى الله عليه

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور روایت ہے زہری سے اس نے عروہ سے اس نے عائشہ رض سے کہا کہ بہت مرغوب پینے کی چیزوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الحلو البارد رواه الترمذي وقال والصحيح ما روي عن الزهري عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وعن ابن عباس رض قال قال رسول

وسلم کو میٹھی ٹھنڈی چیز روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اور صحیح وہ ہے جو مروی ہے زہری سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم طعاما فليقل اللهم بارك لنا فيه واطعمنا خيرا منه واذا سقي لبنا فليقل اللهم بارك لنا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں سے کھانا تو چاہیے کہ کہے یا الٰہی برکت دے ہمکو اس کھانے میں اور کھلا تو ہمکو بہتر اس سے اور جب پیوے دودھ تو چاہیے کہ کہے یا الٰہی برکت دے ہمکو

فيه وزدنا منه فانه ليس شيء يجزئ من الطعام والشراب الا اللبن رواه الترمذي وابو داود وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله

اسمیں اور زیادہ کر اس سے کیونکہ نہیں کوئی چیز ایسی کہ کفایت کرے کھانے اور پینے سے سوا دودھ کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی

عليه وسلم يستعذب له الماء من السقيا قيل هي عين بينها وبين المدينة يومان رواه ابو داود

اللہ علیہ وسلم کہ لایا جاتا آپکے لئے میٹھا پانی سقیا سے کہا بعضوں نے کہ وہ ایک چشمہ ہے مدینہ اور اسکے بیچ میں دو دن کی راہ ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث

عن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من شرب في اناء ذهب او فضة او اناء فيه شيء من ذلك فانما يجرجر في بطنه نار جهنم رواه الدارقطني

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پیوے برتن سونے یا چاندی کے میں یا ایسے برتن میں کہ جسمیں ہو کچھ بھی سونے چاندی سے تو بس غٹ غٹ اتارتا ہے اپنے پیٹ میں آگ دوزخ کی روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب النقيع والانبذة

الفصل الاول

عن انس رض قال لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدحي هذا الشراب كله العسل والنبيذ والماء

باب نقیع اور نبیذوں کا پہلی فصل روایت ہے انس رض سے کہا کہ البتہ پلایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس پیالہ سے پینے کی چیزوں کو شہد اور نبیذ اور پانی

واللبن رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كنا ننبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء يوكا اعلاه وله عزلاء ننبذه غدوة

اور دودھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا نبیذ ڈالتی تھیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس مشک میں کہ بند کیا جاتا تھا اوپر اسکا اور نیچے اسکا منہ تھا

فيشربه عشاء وننبذه عشاء فيشربه غدوة رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينبذ له

پھر پیتے اسکو عشا کو اور نبیذ بناتے ہم عشا کو پھر پیتے اسکو غدوہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ نبیذ بنایا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

اول الليل فيشربه اذا اصبح يومه ذلك والليلة التي تجيء والغد والليلة الاخرى والغد الى العصر فان بقي شيء سقاه الخادم او امر به

پہلی شب کو پھر پیتے اسکو جب صبح کرتے تمام دن اسکے اور رات کو جو آتی بعد اسکے اور اسکی فجر اور دوسری رات کو اور تیسرے روز فجر سے عصر تک پھر اگر باقی رہتا کچھ تو پلاتے خادم کو یا حکم کرتے

نصب. رواه مسلم. وعن جابر رض قال كان ينبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء فاذا لم يجدوا سقاء ينبذ له في تور من حجارة

سو بہاتے گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ نبیذ بھگوئی جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشک میں پھر اگر نہ پاتے مشک تو بھگوئی جاتی پتھر کے برتن میں

رواه مسلم. وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الدباء والحنتم والمزفت والنقير وامر ان ينبذ في اسقية الادم

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کدو کے برتن اور حنتم اور مزفت اور نقیر سے اور حکم کیا کہ نبیذ بھگوئی جائے چمڑے کی مشکوں میں

رواه مسلم. وعن بريدة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نهيتكم عن الظروف فان ظرفا لا يحل شيئا ولا يحرمه وكل مسكر

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا میں نے تمکو برتنوں سے سو مقرر کوئی برتن حلال نہیں کرتا کسی چیز کو اور نہ حرام کرتا ہے اور ہر نشہ والی چیز

حرام. وفي رواية قال نهيتكم عن الاشربة الا في ظروف الادم فاشربوا في كل وعاء غير ان لا تشربوا مسكرا. رواه مسلم. الفصل

حرام ہے اور ایک روایت میں فرمایا منع کیا تھا میں نے تمکو پینے کی چیزوں سے مگر چمڑے کے برتنوں میں سو پیو ہر برتن میں سوائے اسکے کہ نہ پیو نشہ کی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل

الثاني عن ابي مالك الاشعري رض انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليشربن ناس من امتي الخمر يسمونها بغير اسمها

دوسری روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہ سنا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے البتہ پئیں گے بعضے لوگ میری امت سے شراب نام رکھیں گے اسکا سوا اسکے نام کے

رواه ابو داود وابن ماجه. الفصل الثالث عن عبد الله بن ابي اوفى رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نبيذ الجر الاخضر

روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ سے جو ہرے گھڑے میں ہو

قلت انشرب في الابيض قال لا. رواه البخاري. باب تغطية الاواني. الفصل الاول عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله

کہا میں نے کیا پئیں ہم سفید میں فرمایا نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے۔ باب برتنوں کے ڈھانکنے کا۔ پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا كان جنح الليل او امسيتم فكفوا صبيانكم فان الشيطان ينتشر حينئذ فاذا ذهب ساعة من الليل

علیہ وسلم نے جب ہو اول شب یا شام کرو تم سو روکو اپنے لڑکوں کو کیونکہ شیطان منتشر ہوتا ہے اس وقت میں پھر جب گذرے ایک گھڑی رات

فخلوهم واغلقوا الابواب واذكروا اسم الله فان الشيطان لا يفتح بابا مغلقا واوكوا قربكم واذكروا اسم الله وخمروا

تو چھوڑ دو انکو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو نام اللہ کا کیونکہ شیطان نہیں کھولتا ہے بند کیا ہوا دروازہ اور باندھو مشکوں کو اور نام اللہ کا لو اور ڈھانکو

آنيتكم واذكروا اسم الله ولو ان تعرضوا عليها شيئا واطفئوا مصابيحكم. متفق عليه. وفي رواية للبخاري قال خمروا الآنية

برتنوں کو اپنے اور یاد کرو نام اللہ کا اگرچہ عرض پر رکھو اسپر کسی چیز کو اور بجھاؤ اپنے چراغوں کو۔ متفق علیہ۔ اور بخاری کی ایک روایت میں فرمایا چھپاؤ برتنوں کو

واوكوا الاسقية واجيفوا الابواب واكفتوا صبيانكم عند المساء فان للجن انتشارا وخطفة واطفئوا المصابيح عند

اور باندھو مشکوں کو اور بند کرو دروازوں کو اور جمع رکھو لڑکوں کو اپنے شام کے وقت کیونکہ جن کو منتشر ہونا اور اچک لینا ہے اور بجھاؤ چراغوں کو وقت

الرقاد فان الفويسقة ربما اجترت الفتيلة فاحرقت اهل البيت. وفي رواية لمسلم قال غطوا الاناء واوكوا السقاء واغلقوا

سونے کے کیونکہ چھوٹا فاسق بسا اوقات کھینچتا ہے بتی کو پھر جلا دیتا ہے گھر والوں کو اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا چھپاؤ برتن کو اور باندھو مشک کو اور بند کرو

الابواب واطفئوا السراج فان الشيطان لا يحل سقاء ولا يفتح بابا ولا يكشف اناء فان لم يجد احدكم الا ان يعرض على انائه عودا

دروازوں کو اور بجھاؤ چراغ کیونکہ شیطان نہیں کھولتا ہے مشک کو اور نہیں کھولتا ہے دروازہ اور نہیں کھولتا ہے برتن کو پھر اگر نہ پاوے کوئی تمہارا مگر یہ کہ رکھے عرض پر برتن کے لکڑی

ويذكر اسم الله عليه فليفعل فان الفويسقة تضرم على اهل البيت بيتهم. وفي رواية له قال لا ترسلوا مواشيكم وصبيانكم

اور یاد کرے نام اللہ کا اسپر تو چاہئے کہ کرے کیونکہ چھوٹا فاسق جلا دیتا ہے گھر والوں پر گھر ان کا اور مسلم کی دوسری روایت میں فرمایا نہ چھوڑو مویشیوں کو اپنے اور لڑکوں کو اپنے

اذا غابت الشمس حتى تذهب فحمة العشاء فان الشيطان يبعث اذا غابت الشمس حتى تذهب فحمة العشاء وفي رواية له قال غطوا الاناء

جب غروب ہو سورج یہاں تک کہ جاتی رہے سیاہی عشاء کی واسطے کہ شیطان منتشر ہوتا ہے جب غروب ہو آفتاب یہاں تک کہ جاتی رہے سیاہی عشاء کی اور مسلم کی دوسری ایک روایت میں فرمایا ڈھانپو برتن

واوكوا السقاء فان في السنة ليلة ينزل فيها وباء لا يمر باناء ليس عليه غطاء او سقاء ليس عليه وكاء الا نزل فيه من ذلك الوباء وعنه

اور باندھو مشک کو کیونکہ تمام برس میں ایک رات ہے کہ اترتی ہے اس میں وبا نہیں گذر کرتی ہے کسی برتن پر کہ نہ ہو اس پر سرپوش یا مشک پر … مگر اتر آتی ہے اس میں اس وبا سے اور

قال جاء ابو حميد رجل من الانصار من النقيع باناء من لبن الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم الا خمرته

کہا لایا ابو حمید نے جو ایک مرد ہے انصار میں سے نقیع سے ایک برتن دودھ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں نہ چھپایا اس کو

ولو ان تعرض عليه عودا متفق عليه وعن ابن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين تنامون

اگرچہ اس کے اوپر رکھ دیتا ایک لکڑی ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ چھوڑو آگ اپنے گھروں میں جب سوتے ہو ق

متفق عليه وعن ابي موسى رض قال احترق بيت بالمدينة على اهله من الليل فحدث بشانهم النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذه

ق اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا جل گیا گھر مدینہ میں گھر والوں سمیت رات کو پس ذکر کیا گیا ان کا حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا مقرر یہ

النار انما هي عدو لكم فاذا نمتم فاطفئوها عنكم متفق عليه الفصل الثاني عن جابر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

آگ دشمن ہے تمہارا سو جب تم سوؤ بجھا دیا کرو اس کو اپنے سے ق دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم يقول اذا سمعتم نباح الكلب ونهيق الحمير من الليل فتعوذوا بالله من الشيطان الرجيم فانهن يرين ما لا ترون

سلم کو فرماتے جب سنو تم آواز کتے کی اور آواز گدھے کی رات کو سو پناہ ڈھونڈو اللہ کی شیطان دھتکارے سے کیونکہ وہ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو

واقلوا الخروج اذا هدات الرجل فان الله يبث من خلقه في ليلته ما يشاء واجيفوا الابواب واذكروا اسم الله فان الشيطان

اور کم کرو باہر نکلنا جب کہ ساکن ہوں پاؤں کیونکہ اللہ منتشر کرتا ہے اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہے رات کے وقت اور بند کرو دروازے اور یاد کرو نام اللہ کا کیونکہ شیطان

لا يفتح بابا اذا اجيف وذكر اسم الله عليه وغطوا الجرار واكفئوا الآنية واوكوا القرب رواه في شرح السنة وعن ابن عباس رض قال

نہیں کھول سکتا ہے دروازے کو جب بند کیا جاوے اور نام لیا جاوے اللہ کا اس پر اور چھپاؤ گھڑوں کو اور اوندھا کرو برتنوں کو اور بند کرو مشکوں کو … روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

جاءت فارة تجر الفتيلة فالقتها بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخمرة التي كان قاعدا عليها فاحرقت منها مثل

آیا ایک چوہا گھسیٹتا ہوا بتی کو ڈال دی روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر کہ جس پر آپ بیٹھے ہوئے تھے پھر جلا دیا اس میں سے مثل

موضع الدرهم فقال اذا نمتم فاطفئوا سرجكم فان الشيطان يدل مثل هذه على هذا فيحرقكم رواه ابو داود كتاب

موضع درہم کے سو فرمایا جب سوؤ تم تو بجھا دو چراغوں کو اپنے کیونکہ شیطان راہ دکھلاتا ہے مثل اس چوہے کے اس کام پر پھر جلا دیتا ہے تم کو روایت کیا اس کو ابو داؤد نے کتاب

اللباس الفصل الاول عن انس رض قال كان احب الثياب الى النبي صلى الله عليه وسلم ان يلبسها الحبرة متفق عليه

لباس کی پہلی فصل روایت ہے انس رض سے کہا بہت پسند رکھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کپڑوں میں سے پہننا حبرہ کا ق

وعن عائشة رض قالت خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات غداة وعليه مرط مرحل من شعر اسود رواه مسلم وعن

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز صبح کے وقت اور تھی آپ پر چادر منقش بالوں سیاہ رنگ کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے

المغيرة بن شعبة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم لبس جبة رومية ضيقة الكمين متفق عليه وعن ابي بردة قال اخرجت

مغیرہ بن شعبہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ رومی کا تنگ آستینوں کا تھا ق اور روایت ہے ابی بردہ سے کہا نکالا ہمارے دیکھنے کو

عائشة كساء ملبدا وإزارا غليظا فقالت قبض روح رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين متفق عليه وعن عائشة رض قالت

عائشہ رض نے ایک چادر پیوند لگی ہوئی اور ایک تہبند موٹا اور بولی کہ قبض کی گئی روح پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دونوں کپڑوں میں ق اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا

كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه أدما حشوه ليف متفق عليه وعنها قالت كانت وسادة رسول الله صلى

تھا بچھونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جس پر آپ سوتے تھے دباغت دیا ہوا چمڑا تھا کہ اندر اس کے پوست خرما کی چھال تھی ق اور انہی سے ہے کہا کہ تکیہ رسول

الله عليه وسلم التي يتكئ عليها من أدم حشوه ليف رواه مسلم وعنها قالت بينا نحن جلوس في بيتنا في حر الظهيرة قال قائل

اللہ علیہ وسلم کا جس پر تکیہ لگاتے تھے دباغت دیا ہوا چمڑا تھا کہ اندر اس کے پوست خرما کی چھال تھی م اور روایت ہے انہی سے کہا کہ ایک روز ہم بیٹھے تھے اپنے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت کہا کسی کہنے والے نے

لأبي بكر هذا رسول الله مقبلا متقنعا بطوله رواه البخاري وعن جابر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له

ابی بکر کو کہ یہ رسول اللہ ہیں سامنے آتے ہوئے سر ڈھانکے اپنی چادر کے کنارے سے مت روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جابر

فراش للرجل وفراش لامرأته والثالث للضيف والرابع للشيطان رواه مسلم وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله

ایک بچھونا مرد کے لئے چاہیے اور ایک بچھونا اپنی عورت کے لئے اور تیسرا واسطے مہمان کے اور چوتھا شیطان کے لئے ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول

عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيامة إلى من جر إزاره بطرا متفق عليه وعن ابن عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ دیکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف جو لٹکاتا ہے ازار اپنا اترا کر ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لٹکاوے

ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يجر إزاره من

اپنا کپڑا اترا کر نہ دیکھے گا اللہ اس کی طرف قیامت کے دن ق اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں کہ ایک مرد لٹکاتا تھا ازار

الخيلاء خسف به فهو يتجلجل في الأرض إلى يوم القيامة رواه البخاري وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

تکبر سے دھنسا دیا گیا زمین میں سو وہ دھنستا جائے گا قیامت کے دن تک روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما أسفل من الكعبين من الإزار في النار رواه البخاري وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يأكل الرجل

وسلم نے جو ازار کہ نیچے ہو ٹخنوں سے سو وہ دوزخ میں ہے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھاوے مرد

بشماله أو يمشي في نعل واحدة وأن يشتمل الصماء أو يحتبي في ثوب واحد كاشفا عن فرجه رواه مسلم وعن عمر وأنس وابن

اپنے بائیں ہاتھ سے یا چلے ایک ہی پاپوش پہنے ہوئے اور منع فرمایا اشتمال صماء سے یا احتبا کرے ایک کپڑے میں کھولے ہوئے اپنی شرمگاہ کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمر اور انس اور ابن

الزبير وأبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الآخرة متفق عليه وعن ابن عمر رض

الزبیر اور ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پہنا ریشمی کپڑا دنیا میں نہ پہنے گا وہ آخرت میں ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما يلبس الحرير في الدنيا من لا خلاق له في الآخرة متفق عليه وعن حذيفة رض قال نهانا رسول

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنتا ہے ریشمی کپڑا دنیا میں وہ جس کو کچھ حصہ نہیں آخرت میں ق اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا منع فرمایا ہم کو رسول

الله صلى الله عليه وسلم أن نشرب في آنية الفضة والذهب وأن نأكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وأن نجلس عليه متفق عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی اور سونے کے برتن میں پینے اور کھانے سے اور حریر اور دیباج کے پہننے سے اور اس پر بیٹھنے سے ق

وعن علي رض قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فبعث بها إلي فلبستها فعرفت الغضب في وجهه فشققتها

اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ ہدیہ بھیجا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک جوڑا ریشمی خطدار پھر بھیجا اس کو میرے پاس میں نے اس کو پہنا پس پہچانا میں نے غصہ آنحضرت کے چہرے پر تو اس کو میں نے پھاڑ ڈالا

إني لم أبعث بها إليك لتلبسها إنما بعثت بها إليك لتشققها خمرا بين النساء. متفق عليه. وعن عمر رض أن النبي صلى الله عليه

بیشک میں نے نہیں بھیجا تھا اسکو تیری طرف واسطے کہ پہنے تو اسکو بلکہ بھیجا ہے میں نے اسکو تیرے پاس تاکہ پھاڑے تو اسکی چادریں عورتوں میں۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وسلم نهى عن لبس الحرير إلا هكذا ورفع رسول الله صلى الله عليه وسلم إصبعيه الوسطى والسبابة وضمهما. متفق عليه. وفي رواية

وسلم نے منع فرمایا پہننے سے ریشمی کپڑے کے مگر اسقدر اور اٹھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیچ کی انگلی اور شہادت کی اور ملایا ان دونوں کو۔ اور ایک روایت میں

لمسلم أنه خطب بالجابية فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس الحرير إلا موضع إصبعين أو ثلاث أو أربع. وعن أسماء

مسلم کی کہ حضرت عمر رض نے خطبہ سنایا جابیہ میں پھر کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حریر پہننے سے مگر دو انگلی یا تین انگلی یا مقدار چار انگلی کے۔ اور روایت ہے اسماء

بنت أبي بكر رض أنها أخرجت جبة طيالسة كسروانية لها لبنة ديباج وفرجيها مكفوفين بالديباج وقالت هذه جبة رسول

بنت ابی بکر رض سے کہ انہوں نے نکالا ایک جبہ کہ اسکو طیالسہ کسروانیہ کہتے ہیں اسکا لبنہ تھا دیباج کا اور دونوں چاک اسکے سنجاب تھے دیباج کا اور کہا انہوں نے یہ جبہ

الله صلى الله عليه وسلم كانت عند عائشة فلما قبضت قبضتها وكان النبي صلى الله عليه وسلم يلبسها فنحن نغسلها للمرضى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا نزدیک عائشہ کے پھر جب انتقال کیا اپنے لیا میں نے اسکو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اسکو پھر دھوکر پلاتے تھے ہم اس سے مریض کو

نستشفي بها. رواه مسلم. وعن أنس رض قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير وعبد الرحمن بن عوف في لبس الحرير

اور شفا مانگتے اسکی برکت سے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر اور عبد الرحمن بن عوف کو پہننے میں ریشمی کپڑے کے

لحكة بهما. متفق عليه. وفي رواية لمسلم قال إنهما شكوا القمل فرخص لهما في قمص الحرير. وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض

کھجلی کی بیماری کے سبب تھی ان دونوں کو۔ متفق علیہ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں کہا انس نے کہ ان دونوں نے شکایت کی جوئیں کی سو رخصت دی انہوں نے دونوں کو ریشمی کرتے پہننے کی۔ اور روایت ہے عبد اللہ

قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم علي ثوبين معصفرين فقال إن هذه من ثياب الكفار فلا تلبسها. وفي رواية قلت أغسلهما

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا دو کپڑے کسم رنگے ہوئے تو فرمایا کہ یہ کپڑے دین کے کافروں کے ہیں سو نہ پہن انکو۔ اور ایک روایت میں کہا میں نے دھو ڈالوں

قال بل احرقهما. رواه مسلم. وسنذكر حديث عائشة خرج النبي صلى الله عليه وسلم ذات غداة في باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله

فرمایا بلکہ جلا دے ان کو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور اب ذکر کرینگے عائشہ کی حدیث کہ جسکے شروع میں یہ ہے باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن صبح کو باب مناقب اہل بیت نبی صلی

عليه وسلم. **الفصل الثاني** عن أم سلمة رض قالت كان أحب الثياب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص. رواه الترمذي و

اللہ علیہ وسلم کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا بہت پسند تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور

أبو داود. وعن أسماء بنت يزيد رض قالت كان كم قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الرسغ. رواه الترمذي وأبو داود وقال

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہا تھی آستین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی پہنچے تک۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا

الترمذي هذا حديث حسن غريب. وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا لبس قميصا بدأ بميامنه. رواه

ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہنتے کرتا شروع کرتے داہنے طرف سے۔ روایت کیا

الترمذي. وعن أبي سعيد الخدري رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إزرة المؤمن إلى أنصاف ساقيه لا جناح

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تہبند باندھنا مومن کا آدھی پنڈلیوں تک گناہ نہیں

عليه فيما بينه وبين الكعبين ما أسفل من ذلك ففي النار قال ذلك ثلاث مرات ولا ينظر الله يوم القيامة إلى من جر إزاره بطرا

اسپر بیچ درمیان اسکے اور ٹخنوں کے جو نیچے ہو ٹخنوں سے سو وہ آگ میں ہے فرمایا اسکو تین بار اور نہ دیکھے گا اللہ تعالی قیامت کے دن طرف اس شخص کے جو

رواه ابو داود وابن ماجه وعن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاسبال في الازار والقميص والعمامة من جر منها شيئا خيلاء
روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سالم سے اپنے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اسبال ازار اور کرتے اور پگڑی میں ہے جس نے دراز کیا ان میں سے کچھ تکبر سے

لم ينظر الله اليه يوم القيامة رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن ابي كبشة قال كان كمام اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
نہ نگاہ کریگا اللہ اس کی طرف قیامت کے دن روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی کبشہ سے کہا تھیں ٹوپیاں اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

بطحا رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن ام سلمة رض قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر الازار فالمرأة يا رسول
سپاٹ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ذکر کیا آنحضرت نے ازار کا پھر عورت یا رسول

الله قال ترخي شبرا فقالت اذا تنكشف عنها قال فذراعا لا تزيد عليه رواه مالك وابو داود والنسائي وابن ماجه وفي رواية الترمذي و
اللہ فرمایا لٹکائے ایک بالشت پھر کہا ام سلمہ نے تو کھل جائیں گے پاؤں اس سے فرمایا تو ایک ہاتھ نہ زیادہ کرے اس پر روایت کیا اس کو مالک اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ترمذی اور

النسائي عن ابن عمر فقالت اذن تنكشف اقدامهن قال فيرخين ذراعا لا يزدن عليه وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت
نسائی کی ابن عمر سے سو کہا ام سلمہ نے تو بھی ظاہر ہو گئے پاؤں ان کے فرمایا سو دراز کریں ایک ہاتھ اور زیادہ نہ کریں اس پر اور روایت ہے معاویہ بن قرہ سے اپنے باپ سے کہا آیا میں

النبي صلى الله عليه وسلم في رهط من مزينة فبايعوه وانه لمطلق الازرار فادخلت يدي في جيب قميصه فمسست الخاتم رواه ابو داود
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جماعت کے ساتھ قوم مزینہ سے سو بیعت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جس حال کہ گھنڈیاں کھلی ہوئی تھیں پھر ڈالا میں نے ہاتھ گریبان میں کرتے کے پھر چھوا مہر نبوت کو روایت کیا ابو داود نے

وعن سمرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البسوا الثياب البيض فانها اطهر واطيب وكفنوا فيها موتاكم رواه احمد والترمذي
اور روایت ہے سمرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہنو سفید کپڑے سو بیشک بہت پاک اور بہت ستھرے ہیں اور کفناؤ انہیں اپنے مردوں کو روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجه وعن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه رواه الترمذي
اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے لٹکاتے شملہ اسکا درمیان اپنے دونوں شانوں کے روایت کیا اس کو ترمذی

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الرحمن بن عوف رض قال عممني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسدلها بين يدي
اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے کہا پگڑی باندھی میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر لٹکادیا شملہ اسکا سامنے

ومن خلفي رواه ابو داود وعن ركانة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فرق ما بيننا وبين المشركين العمائم على القلانس
اور پیچھے سے میرے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے رکانہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا فرق ہمارا اور مشرکین کا عمامے باندھنا ہے ٹوپیوں پر

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب واسناده ليس بالقائم وعن ابي موسى الاشعري رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال احل الذهب
روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں ہے قوی اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا

والحرير للاناث من امتي وحرم على ذكورها رواه الترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابي سعيد
اور ریشم میری امت کی عورتوں کو اور حرام کیا گیا مردوں پر روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استجد ثوبا سماه باسمه عمامة او قميصا او رداء ثم يقول اللهم لك الحمد
خدری رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے نام لیتے اس کپڑے کا جو ہوتا نام اس کا عمامہ یا کرتہ یا چادر پھر فرماتے اے اللہ تیرے ہی واسطے ہے سب خوبی

كما كسوتنيه اسألك خيره وخير ما صنع له واعوذ بك من شره وشر ما صنع له رواه الترمذي وابو داود وعن
جیسا کہ پہنایا تو نے مجھ کو یہ کپڑا مانگتا ہوں تجھ سے بہتری اس کی اور بہتری اس چیز کی جس کے واسطے بنایا گیا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس کی برائی سے اور برائی اس چیز کی جس کے واسطے بنایا گیا روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے

وعن معاذ بن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اكل طعاما ثم قال الحمد لله الذی اطعمنی هذا الطعام ورزقنيه من

اور روایت ہے معاذ بن انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کھاوے کھانا پھر کہے سب تعریف اس اللہ کو ہے جس نے کھلایا مجھے یہہ کھانا اور پہنچایا مجھے یہہ کھانا

غير حول منی ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه رواه الترمذی وزاد ابو داؤد ومن لبس ثوبا فقال الحمد لله الذی كسانی هذا

بغیر میری حرکت اور قوت مغفرت ہوتی ہے اسکے اگلے گناہ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور جو پہنے کپڑا پھر کہے سب خوبی اس اللہ کو ہے جسنے پہنایا مجھے یہہ کپڑا

ورزقنيه من غير حول منی ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر وعن عائشة رض قالت قال لی رسول الله صلى الله عليه

دیا مجھے بغیر میری محنت اور قوت کے بخشا جاتا ہے اسکا اگلا اور پچھلا گناہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يا عائشة ان اردت اللحوق بی فليكفك من الدنيا كزاد الراكب واياك ومجالسة الاغنياء ولا تستخلقی ثوبا حتی

وسلم نے اے عائشہ اگر چاہے تو مجھ سے ملی رہنے تو کفایت ہے تجھے دنیا سے اسقدر جیسے مسافر سوار کا توشہ اور باز رکھ اپنے کو مجالست سے تونگروں کی اور نہ پرانا سمجھ اپنے کپڑے کو جب تک کہ

ترقعيه رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث صالح ابن حسان قال محمد بن اسمعيل صالح بن حسان منكر

پیوند لگاوے تو اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر صالح ابن حسان کی حدیث سے کہا محمد بن اسماعیل نے صالح بن حسان منکر

الحديث وعن ابی امامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذة من الايمان ان البذاذة من

الحدیث ہے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار سنتے رہو خبردار سنتے رہو بیشک کم کپڑا پہننا اور بیہیئتی ایمان سے ہے بیہیئتی ایمان سے

الايمان رواه ابو داؤد وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لبس ثوب شهرة فی الدنيا البسه الله ثوب

ایمان کی بات ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پہنا کپڑا مشہور ہونے کے لئے دنیا میں پہناویگا اسکو اللہ کپڑا

مذلة يوم القيمة رواه احمد وابو داؤد وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم

رسوائی کا قیامت کے دن روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مشابہت کی کسی قوم سے تو وہ انہیں میں سے ہے

رواه احمد وابو داؤد وعن سويد بن وهب عن رجل من ابناء اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ابيه قال قال رسول الله

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے سوید بن وہب سے ایک مرد سے جو بیٹوں میں ہے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سے اس نے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه وفی رواية تواضعا كساه الله حلة الكرامة ومن تزوج لله توجه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے چھوڑ دیا زینت کا کپڑا پہننا طاقت ہوتے ہوئے اور ایک روایت میں ہے عاجزی اور انکساری کے لئے پہناویگا اسکو اللہ جامہ بزرگی کا اور جسنے نکاح کیا واسطے اللہ کے پہناویگا

الله تاج الملك رواه ابو داؤد وروى الترمذی منه عن معاذ بن انس حديث اللباس وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده

اللہ تاج بادشاہی کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے اسی میں سے معاذ بن انس سے لباس کی حدیث کو اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه الترمذی وعن جابر رض قال اتانا رسول الله

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے کہ دیکھے نشانی اپنی نعمت کی بندے پر اپنے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تشریف لائے

صلى الله عليه وسلم زائرا فرای رجلا شعثا قد تفرق شعره فقال اما كان يجد هذا ما يسكن به راسه ورای رجلا عليه

صلی اللہ علیہ وسلم ملاقات کے لئے سو دیکھا ایک مرد کو بکھرے بالونکا منتشر تھے بال اسکے تب فرمایا کیا نہیں پاتا یہہ کچھ کہ آراستہ کرے اس سے سر اپنا اور دیکھا ایک مرد کو

ثياب وسخة فقال اما كان يجد هذا ما يغسل به ثوبه رواه احمد والنسائی وعن ابی الاحوص عن ابيه قال اتيت النبی

میلے کپڑے تب فرمایا کہ نہیں ملتی ہے اسکو کوئی چیز کہ دھووے اس سے کپڑا اپنا روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الاحوص سے اسنے اپنے باپ سے کہا حاضر ہوا میں

صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب دون فقال لي ألك مال قلت نعم قال من أي المال قلت من كل المال قد أعطاني الله من الإبل والبقر والغنم

علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ تھا مجھ پر کپڑا ادنیٰ سو فرمایا مجھے کیا ہے تیرا مال کہا میں نے ہاں فرمایا کس قسم کا مال ہے کہا میں نے ہر جنس کا مال کہ دیا مجھے اللہ نے اونٹ اور گائے بکری

والخيل والرقيق قال فإذا آتاك الله مالا فلير أثر نعمة الله عليك وكرامته رواه أحمد والنسائي وفي شرح السنة بلفظ

اور گھوڑے اور لونڈی غلام میں سے فرمایا جب کہ دیا تجھ کو اللہ نے مال سو چاہئے کہ ظاہر ہو نشانی اللہ کی نعمت کی تجھ پر اور بزرگی اس کی روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے اور شرح سنہ میں ساتھ لفظ

المصابيح وعن عبد الله بن عمرو رض قال مر رجل وعليه ثوبان أحمران فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فلم يرد عليه رواه الترمذي

مصابیح کے ساتھ ہے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہا گذر گیا ایک مرد اور تھے اس پر دو کپڑے سرخ پھر سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سو جواب نہ دیا آنحضرت ص نے

وأبو داود وعن عمران بن حصين رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا اركب الأرجوان ولا ألبس المعصفر ولا ألبس القميص المكفف

اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا ہوں اوپر بالش سرخ رنگ کے اور میں نہیں پہنتا ہوں کپڑا کسم کے رنگ کا

بالحرير وقال ألا وطيب الرجال ريح لا لون له وطيب النساء لون لا ريح له رواه أبو داود وعن أبي ريحانة رض قال نهى رسول

ریشم سے اور فرمایا سنتے رہو اور خوشبوی مردوں کی جو بو رکھتا ہو نہ کہ رنگ اس کا اور خوشبوی عورتوں کی جس کا رنگ ہو نہ کہ بو اس کی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ریحانہ سے کہا منع فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مكامعة الرجل الرجل بغير شعار ومكامعة المرأة

صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے دانت باریک کرنے سے اور نیلا گودنے سے اور بال اکھاڑنے سے اور دو مرد ایک ساتھ بغیر کپڑے کے سونے سے اور دو عورتیں ایک ساتھ

المرأة بغير شعار وأن يجعل الرجل في أسفل ثيابه حريرا مثل الأعاجم أو يجعل على منكبيه حريرا مثل الأعاجم وعن النهبى

بغیر لباس کے سونے سے اور یہ کہ لگاوے مرد اپنے کپڑوں کے نیچے ریشم مثل عجمیوں کے یا لگاوے مونڈھوں پر اپنے ریشمی کپڑا عجمیوں کی طرح اور منع فرمایا لوٹنے سے

وعن ركوب النمور ولبوس الخاتم إلا لذي سلطان رواه أبو داود والنسائي وعن علي رض قال نهاني رسول الله صلى الله

اور درندوں کے چمڑے پر سوار ہونے سے اور انگوٹھی پہننے سے مگر سلطان روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم عن خاتم الذهب وعن لبس القسي والمياثر رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وفي رواية لأبي داود

علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے اور پہننے سے قسی کے اور سرخ زین پوشوں سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور ابی داؤد کی ایک روایت میں

قال نهى عن مياثر الأرجوان وعن معاوية رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تركبوا الخز ولا النمار رواه أبو داود

کہا منع فرمایا سرخ زین پوشوں سے اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار نہ ہو خز اور نہ چیتوں پر روایت کیا اس کو ابوداؤد

والنسائي وعن البراء بن عازب رض أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الميثرة الحمراء رواه في شرح السنة وعن أبي رمثة

اور نسائی نے اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سرخ زین پوش سے روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی رمثہ

التيمي رض قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثوبان أخضران وله شعر قد علاه الشيب وشيبه أحمر رواه الترمذي

تیمی رض سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس جس حال میں کہ تھے آپ پر دو کپڑے سبز رنگ کے اور بال سر ان کے جن تک بڑھاپا تھا اور بڑھاپا ان کا سرخ تھا روایت کیا

وفي رواية لأبي داود وهو ذو وفرة وبها ردع من حناء وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان شاكيا فخرج

اس کو ترمذی نے اور ابی داؤد کی ایک روایت میں اور تھے آپ صاحب وفرہ اور ان بالوں میں رنگ تھا مہندی کا اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے سو نکلے

يتوكأ على أسامة وعليه ثوب قطر قد توشح به فصلى بهم رواه في شرح السنة وعن عائشة رض قالت كان على النبي صلى

اسامہ پر تکیہ دیے کر اور تھا ان پر کپڑا قطر کا لپیٹے ہوئے تھے اس کو داہنی بغل سے سو نماز پڑھائی صحابہ کو روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور روایت ہے عائشہ رض سے

عليه وسلم ثوبان قطريان غليظان فكان إذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام لفلان اليهودي فقلت لو بعثت

علیہ وسلم پر دو کپڑے موٹے قطر کے اور جب بیٹھتے تھے پسینا نکلتا سو بھاری ہوتے وے کپڑے بدن مبارک پر پھر آئے کپڑے شام سے فلانے یہودی کے لئے سو میں نے کہا کہ بھیجے

إليه فاشتريت منه ثوبين إلى الميسرة فأرسل إليه فقال قد علمت ما تريد إنما تريد أن تذهب بمالي فقال رسول

اس یہودی کے پاس پھر خرید کرتے آپ اس سے دو کپڑے فراخی کی مدت تک پس بھیجا حضرت نے اسکی طرف سو کہا یہودی نے جانا میں نے جو ارادہ تو نے کیا ہے تو چاہتا ہے کہ لے جاوے مال میرا سو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم أني من أتقاهم وآداهم للأمانة رواه الترمذي والنسائي وعن عبد الله بن عمرو بن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹھ بولا یہودی نے مقرر جانا ہے کہ میں زیادہ متقی ہوں سب سے اور زیادہ ادا کرنے والا امانت کا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن

العاص رض قال رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب مصبوغ بعصفر موردا فقال ما هذا فعرفت ما كره فانطلقت

العاص رض سے کہا دیکھا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مجھ پر تھا کپڑا رنگا ہوا کسم سے گلابی رنگ کا سو فرمایا کیا ہے یہ پھر معلوم کی میں نے ناخوشی آپ کی پھر چلا گیا میں

فأحرقته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت أحرقته قال أفلا كسوته بعض أهلك فإنه لا بأس به

اور جلا دیا میں نے اسکو پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا تو نے اپنے کپڑے کو عرض کیا میں نے جلا دیا میں نے اسکو فرمایا کیوں نہیں پہنا دیا اپنے گھر والی کو کیونکہ نہیں ہے ڈر یعنی

للنساء رواه أبو داود وعن هلال بن عامر عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب على بغلة وعليه برد أحمر

عورتوں کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ہلال بن عامر سے اپنے باپ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منی میں خطبہ سناتے ہوئے خچر پر اور آپ پر چادر

وعلي أمامه يعبر عنه رواه أبو داود وعن عائشة رض قالت صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما

اور حضرت علی سامنے آپ کے کھڑے ہو کر آواز پہنچاتے تھے لوگوں کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا بنائی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چادر سیاہ پھر پہنا

عرق فيها وجد ريح الصوف فقذفها رواه أبو داود وعن جابر رض قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة قد

پسینا ہوا اس میں پائی بو پشم کی تب ڈال دیا اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور آنحضرت احتبا کئے تھے

وقع هدبها على قدميه رواه أبو داود وعن دحية بن خليفة رض قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بقباطي فأعطاني منها

کہ گرا تھا کنارہ اسکا دونوں پاؤں پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے دحیہ بن خلیفہ رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائے گئے کپڑے مصری پھر دیا مجھے ان میں

قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع أحدهما قميصا وأعط الآخر امرأتك تختمر به فلما أدبر قال وأمر امرأتك أن تجعل

ایک کپڑا اور فرمایا پھاڑ کر بنا اسکے دو ٹکڑے پھر بنا ایک کا کرتا اور دے دوسرا ٹکڑا اپنی عورت کو کہ اوڑھنی کرے اسکی پھر جب پیٹھ پھیری فرمایا اور حکم دے

تحته ثوبا لا يصفها رواه أبو داود وعن أم سلمة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وهي تختمر فقال لية لا ليتين

نیچے اس اوڑھنی کے کپڑا کہ ظاہر نہ کرے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور وہ اوڑھنی اوڑھتی تھیں سو فرمایا ایک لپیٹ ہو نہ دو

رواه أبو داود **الفصل الثالث** عن ابن عمر رض قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفي إزاري استرخاء فقال

روایت کیا اسکو ابو داود نے تیسری فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور میرا تہبند نیچے ڈھلا تھا سو فرمایا

يا عبد الله ارفع إزارك فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت أتحراها بعد فقال بعض القوم إلى أين فقال إلى أنصاف الساقين

اے عبد اللہ اٹھا اپنا تہبند سو اٹھایا میں نے اسکو پھر فرمایا اور زیادہ کر سو ہمیشہ قصد کرتا ہوں میں اسکا بعد اسکے پھر کہا بعض قوم نے کہاں تک کہا

رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة فقال أبو بكر يا رسول الله

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لٹکایا اپنا کپڑا اترا کر تو نہ نظر کریگا اللہ تعالی اسکی طرف قیامت کے دن سو عرض کیا ابو بکر نے یا رسول

يسترخي إلا أن أتعاهده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم إنك لست ممن يفعله خيلاء رواه البخاري وعن عكرمة

لٹکا ہی کرتا ہے مگر یہ کہ ہمیشہ خبر لوں میں اس کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے تو ان میں سے جو کرتا ہے اس کو اترا کر روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عکرمہ سے

قال رأيت ابن عباس يأتزر فيضع حاشية إزاره من مقدمه على ظهر قدميه ويرفع من مؤخره قلت لم تأتزر هذه الإزرة

کہا دیکھا میں نے ابن عباس رض کو پھر رکھ دیتے اپنے تہبند کے کنارے کو سامنے تہبند کے پیٹھ پر اپنے قدم کے اور اٹھا رکھتے تہبند کے پیچھے کی طرف کہا میں نے کیوں باندھتا ہے ایسا تہبند

قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزرها رواه أبو داود وعن عبادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم

کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو باندھتے اسی نوع کا تہبند روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبادہ رض سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تم کو

بالعمائم فإنها سيماء الملائكة وأرخوها خلف ظهوركم رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عائشة رض أن أسماء

باندھنا پگڑیوں کا کیونکہ پگڑیاں علامت فرشتوں کی ہیں اور لٹکاؤ ان کے کنارے کو پیٹھ پیچھے اپنے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بی بی اسما

بنت أبي بكر دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فأعرض عنها وقال يا أسماء إن المرأة إذا بلغت المحيض

بیٹی ابوبکر کی آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے بدن پر باریک کپڑے تھے منہ پھیر لیا ان کی طرف سے حضرت نے اور فرمایا اے اسماء عورت جب پہنچی جوانی کو

لن يصلح أن يرى منها إلا هذا وهذا وأشار إلى وجهه وكفيه رواه أبو داود وعن أبي مطر قال إن عليا اشترى ثوبا

ہرگز مناسب نہیں کہ دیکھا جائے اس کا بدن سوا اس کے اور اس کے اور اشارہ کیا حضرت نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی مطر سے کہا کہ علی نے خرید کیا ایک کپڑا

بثلاثة دراهم فلما لبسه قال الحمد لله الذي رزقني من الرياش ما أتجمل به في الناس وأواري به عورتي ثم قال هكذا

تین درہم سے پھر جب پہنا اس کو کہا سب خوبی اللہ ہی کو ہے جس نے دیا مجھے زینت کے کپڑوں سے ایسا کپڑا کہ زینت کرتا ہوں اس سے لوگوں میں اور چھپاتا ہوں اس سے اپنی شرمگاہ پھر کہا ایسا ہی

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رواه أحمد وعن أبي أمامة قال لبس عمر بن الخطاب رض ثوبا جديدا فقال الحمد

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا پہنا عمر بن الخطاب رض نے ایک کپڑا نیا پھر کہا سب خوبی

لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لبس ثوبا جديدا

اللہ ہی کو ہے جس نے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ ڈھانکتا ہوں اس سے شرمگاہ اپنی اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں پھر کہا سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی پہنے نیا کپڑا

فقال الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي ثم عمد إلى الثوب الذي أخلق فتصدق به كان في

پھر کہا سب خوبی اللہ کو ہی جس نے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ ڈھانکتا ہوں اس سے شرمگاہ اپنی اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنے جیتے جی پھر قصد کرے طرف اس کپڑے کے کہ پرانا کیا ہے پھر خیرات کرے اس کو ہو گا

كنف الله وفي حفظ الله وفي ستر الله حيا وميتا رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن علقمة بن

اللہ کی پناہ میں اور اللہ کی حفاظت میں اور ستر اللہ کے میں زندگی اور مرنے میں روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علقمہ بن

أبي علقمة عن أمه قالت دخلت حفصة بنت عبد الرحمن على عائشة وعليها خمار رقيق فشقته عائشة وكستها خمارا

ابی علقمہ سے اپنی ماں سے کہا انہوں نے کہ عبد الرحمن کی بیٹی حفصہ آئی بی بی عائشہ کے پاس باریک اوڑھنی اوڑھ کر سو پھاڑ ڈالی اس کو بی بی عائشہ نے اور اوڑھا دی ان کو ایک اوڑھنی

كثيفا رواه مالك وعن عبد الواحد بن أيمن عن أبيه قال دخلت على عائشة وعليها درع قطري ثمن خمسة دراهم

موٹی روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت ہے عبد الواحد بن ایمن سے اس نے اپنے باپ سے کہا گیا میں عائشہ رض کے پاس اور ان پر قطری کرتا تھا کہ قیمت اس کی تھی پانچ درہم

فقالت ارفع بصرك إلى جاريتي انظر إليها فإنها تزهى أن تلبسه في البيت وقد كان لي منهن درع على عهد رسول الله صلى الله

سو انہوں نے کہا اٹھا اپنی نگاہ میری چھوکری کی طرف دیکھ اس کو کہ وہ اتراتی ہے پہننے سے اس کپڑے کے گھر میں اور تحقیق تھا اس قسم کا کرتا میرے پاس زمانے میں رسول اللہ صلی

عليه وسلم فما كانت امرأة تقين بالمدينة الا ارسلت الي تستعيره رواه البخاري وعن جابر رض قال لبس رسول الله صلى الله

علیہ وسلم کے سو نہ تھی کوئی عورت مدینے کی کہ آراستہ کرتی اپنے کو مگر بھیجتی میرے پاس اسکی عاریت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا پہنی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يوما قباء ديباج اهدي له ثم اوشك ان نزعه فارسل به الى عمر فقيل قد اوشك ما انتزعته يا رسول الله فقال نهاني

علیہ وسلم نے ایک دن قبا دیبا کی جو ہدیہ آئی تھی آپ کے واسطے پھر جلد اتار ڈالا اسکو پھر بھیجدیا اسکو عمر رض کے پاس سو کہا صحابہ نے جلد اتار ڈالا آپ نے اسکو یا رسول اللہ تب فرمایا منع کیا

عنه جبرئيل فجاء عمر يبكي فقال يا رسول الله كرهت امرا واعطيتنيه فما لي فقال اني لم اعطكه تلبسه انما اعطيتكه

اسکے پہننے سے جبرئیل نے پھر آیا عمر روتا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بری معلوم ہوئی آپ کو ایک چیز اور دیا آپنے مجھے اسکو سو کیا حال ہوگا میرا سو فرمایا کہ نہیں دیا میں نے تجھے اسکو کہ پہنے تو

تبيعه فباعه بالفي درهم رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال انما نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت

کہ بیچے تو اسکو پھر بیچا اسکو عمر رض نے دو ہزار درہم کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے انہوں نے کہا کہ بس منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کپڑے سے جو صرف

من الحرير فاما العلم وسدى الثوب فلا باس رواه ابو داود وعن ابي رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين وعليه مطرف من خز

ریشمی ہو لیکن بوٹے اور تانہ سو مضائقہ نہیں اسمیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی رجاء سے انہوں نے کہا باہر آیا ہمارے پاس عمران بن حصین اور اسپر مطرف تھا خز سے

وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من انعم الله عليه نعمة فان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه احمد وعن ابن

اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسپر بخشتا ہے اللہ نعمت سو مقرر دوست رکھتا ہے کہ پایا جاوے اسکی نعمت کا اثر اسکے بندے پر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن

عباس رض قال كل ما شئت والبس ما شئت ما اخطاتك اثنتان سرف ومخيلة رواه البخاري في ترجمة باب وعن عمرو بن شعيب

عباس رض سے انہوں نے کہا کھا جو چاہے اور پہن جو چاہے جب تلک نہ پیدا ہوں تجھ میں دو خصلتیں اسراف اور تکبر روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا وتصدقوا والبسوا ما لم يخالط اسراف ولا مخيلة

انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اور پیو اور خیرات کرو اور پہنو اسقدر کہ نہ مل جاوے اسراف اور اترانا نہیں

رواه احمد والنسائي وابن ماجة وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما زرتم الله في قبوركم

روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر وہ لباس کہ جسکے ساتھ ملنے ہو اللہ سے

ومساجدكم البياض رواه ابن ماجة

باب الخاتم

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال اتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتما

اور مسجدوں میں لباس سفید ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ باب انگوٹھی کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بنوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی

من ذهب وفي رواية وجعله في يده اليمنى ثم القاه ثم اتخذ خاتما من ورق نقش فيه محمد رسول الله وقال لا ينقشن احد

سونے کی اور ایک روایت میں ہے اور پہنا اسکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر ڈال دیا اسکو پھر بنوائی انگوٹھی چاندی کی کھودا تھا اسمیں محمد رسول اللہ اور فرمایا نہ کھدواوے کوئی

على نقش خاتمي هذا وكان اذا لبسه جعل فصه مما يلي بطن كفه متفق عليه وعن علي رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

نقش پر میری اس انگوٹھی کے اور جب پہنتے اسکو کرتے اسکے نگینے کو اپنی ہتھیلی کے پیٹ کی طرف متفق علیہ اور روایت ہے علی رض سے انہوں نے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القرآن في الركوع رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس رض ان رسول الله

پہننے سے قسی کے اور کسم رنگے کپڑے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم راى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه فقال يعمد احدكم الى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل

صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی سونے کی انگوٹھی ایک شخص کے ہاتھ میں تو نکالا اسکو اور پھینکدیا اسکو پھر فرمایا کہ قصد کرتا ہے کوئی شخص تم میں آگ کی چنگاری کی طرف پھر پہنتا ہے اسکو اپنے ہاتھ

بعد ما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقد طرحه رسول الله صلى
اٹھ جانے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لے لے اپنی انگوٹھی کچھ فائدہ حاصل کر لے اس سے اس نے کہا کہ واللہ کبھی نہ لوں گا میں اس کو کبھی کہ پھینک دیا ہے اس کو نبی صلی
الله عليه وسلم رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أراد أن يكتب إلى كسرى وقيصر والنجاشي فقيل إنهم لا
اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھنے کا کسریٰ اور قیصر اور نجاشی کی طرف تب حضرت سے کہا گیا کہ وے
يقبلون كتابا إلا بخاتم فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما حلقة فضة نقش فيه محمد رسول الله رواه مسلم
قبول کرتے خط بغیر مہر کے تب بنوائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی حلقہ چاندی کا کھدا یا اس میں محمد رسول اللہ روایت کیا اس کو مسلم نے
وفي رواية للبخاري كان نقش الخاتم ثلاثة أسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم
اور بخاری کی ایک روایت میں تھے نقش انگوٹھی کے تین سطر محمد ایک سطر اور رسول ایک سطر اور اللہ ایک سطر اور روایت ہے انہی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
كان خاتمه من فضة وكان فصه منه رواه البخاري وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لبس خاتم فضة في
انگوٹھی تھی بنت چاندی کی اور تھا نگینہ اسکا چاندی کا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنی انگوٹھی چاندی کی
يمينه فيه فص حبشي كان يجعل فصه مما يلي كفه متفق عليه وعنه قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم في هذه وأشار
داہنے ہاتھ میں اپنے تھا اس میں نگینہ حبشی اور تھے آنحضرت کرتے اسکے نگینے کو ہتھیلی کی طرف متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہا تھی انگوٹھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس انگلی میں اور اشارہ
إلى الخنصر من يده اليسرى رواه مسلم وعن علي رض قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أتختم في إصبعي هذه أو هذه قال
کن انگلی کی طرف بائیں ہاتھ کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے علی رض سے انہوں نے کہا منع فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنوں انگوٹھی اپنی دو انگلیوں میں یہ اور یہ کہا
فأومى إلى الوسطى والتي تليها رواه مسلم **الفصل الثاني** عن عبد الله بن جعفر رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم
پھر اشارہ کیا علی رض نے بیچ کی انگلی کی طرف اور جو متصل ہے اسکے روایت کیا اس کو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن جعفر رض سے کہا انہوں نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے
في يمينه رواه ابن ماجه ورواه أبو داود والنسائي عن علي رض وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في
اپنے داہنے ہاتھ میں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے علی رض سے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے
يساره رواه أبو داود وعن علي رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أخذ حريرا فجعله في يمينه وأخذ ذهبا فجعله في شماله
اپنے داہنے ہاتھ میں روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا ریشمی کپڑا پھر رکھا اس کو اپنے داہنے ہاتھ میں اور لیا سونا پھر رکھا اس کو اپنے
ثم قال إن هذين حرام على ذكور أمتي رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعن معاوية رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر فرمایا بیشک یہ دونوں چیزیں حرام ہیں میری امت کے مردوں پر روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے معاویہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نهى عن ركوب النمور وعن لبس الذهب إلا مقطعا رواه أبو داود والنسائي وعن بريدة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال
منع فرمایا سوار ہونے سے درندوں کی کھال پر اور پہننے سے سونے کے مگر تھوڑا سا روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لرجل عليه خاتم من شبه ما لي أجد منك ريح الأصنام فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال ما لي أرى عليك حلية
ایک شخص کو کہ تھی اس پر انگوٹھی پیتل کی کہا ہو گیا مجھ کو کہ پاتا ہوں تجھ سے بو بتوں کی سو ڈال دی اس نے انگوٹھی پھر آیا حالانکہ اس پر انگوٹھی لوہے کی سو فرمایا کیا ہو گیا مجھ کو کہ دیکھتا ہوں تجھ پر زیور
أهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من أي شيء أتخذه قال من ورق ولا تتمه مثقالا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي
دوزخیوں کا پھر ڈال دی اس نے انگوٹھی پھر عرض کیا یا رسول اللہ کس چیز سے بناؤں فرمایا چاندی سے اور نہ پورا کر اس کو ایک مثقال روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے

وقال محيي السنة وقد صح عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال للرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود

اور کہا محی السنۃ نے اور بتحقیق صحیح ہے اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو ڈھونڈھ اگرچہ انگوٹھی ہو لوہے کی اور روایت ہے ابن

رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق وتغيير الشيب وجر الإزار والتختم بالذهب والتبرج

مسعود رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بری لگتی تھیں دس خصلتیں زردی یعنی خلوق ملنا اور سفید بالوں کو بدلنا اور ازار لٹکانا اور سونے کی انگوٹھی پہننا اور سنگار کرنا

بالزينة لغير محلها والضرب بالكعاب والرقى إلا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء لغير محله وفساد الصبي غير محرمه

عورتوں کو نامحرم کے آگے اور کھیلنا گوٹوں سے اور منتر پڑھنا مگر معوذات سے اور باندھنا گنڈے تعویذ اور ڈالنا منی کا غیر جگہ میں اور فساد کرنا بچے کا

رواه أبو داود والنسائي وعن ابن الزبير أن مولاة لهم ذهبت بابنة الزبير إلى عمر بن الخطاب وفي رجلها أجراس فقطعها عمر وقال

روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن الزبیر سے کہ ایک مولاۃ ان کی لے گئی بیٹی زبیر کی طرف حضرت عمر بن خطاب رض کے اور اس کے پاؤں میں گھنگرو تھے سو کاٹ ڈالے عمر نے اور کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع كل جرس شيطان رواه أبو داود وعن بنانة مولاة عبد الرحمن بن حيان الأنصاري

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ساتھ ہر گھنگرو کے شیطان ہے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے بنانہ سے جو مولاۃ ہے عبد الرحمن بن حیان الانصاری کی

كانت عند عائشة إذ دخلت عليها بجارية وعليها جلاجل يصوتن فقالت لا تدخلنها علي إلا أن تقطعن جلاجلها سمعت رسول الله

کہ وہ تھی نزدیک عائشہ رض کے کہ ناگاہ ایک لڑکی ان کے پاس آئی اور اس پر گھنگرو تھے آواز کرتے سو کہا عائشہ نے نہ لاؤ اس کو میرے پاس مگر کاٹ کر گھنگرو سنا میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول لا تدخل الملائكة بيتا فيه جرس رواه أبو داود وعن عبد الرحمن بن طرفة أن جده عرفجة بن أسعد

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں آتے ہیں فرشتے اس گھر میں کہ جس میں گھنٹی ہو روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن طرفہ سے کہ عرفجہ بن اسعد کی

قطع أنفه يوم الكلاب فاتخذ أنفا من ورق فأنتن عليه فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يتخذ أنفا من ذهب رواه الترمذي

کاٹی گئی ناک کلاب کی لڑائی میں سو بنائی ناک چاندی کی پھر بدبو ہو گئی اس میں تو حکم کیا ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بنوا لے ناک سونے کی روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود

وأبو داود والنسائي وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أحب أن يحلق حبيبه حلقة من نار فليحلقه حلقة من ذهب

اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جورو کو آگ کا بالا پہنانا چاہے تو بالا پہنا دے سونے کا اور جو شخص چاہے

ومن أحب أن يطوق حبيبه طوقا من نار فليطوقه طوقا من ذهب ومن أحب أن يسور حبيبه سوارا من نار فليسوره سوارا من ذهب ولكن

اپنی جورو کو ہنسلی آگ کی تو اس کو ہنسلی پہنا دے سونے کی اور جو چاہے کہ کنگن آگ کے پہنائے اپنی جورو کو تو کنگن پہنا دے سونے کا مگر

عليكم بالفضة فالعبوا بها رواه أبو داود وعن أسماء بنت يزيد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة

لازم ہے تم پر چاندی سو کھیلو اس سے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت

تقلدت قلادة من ذهب قلدت في عنقها مثلها من النار يوم القيامة وأيما امرأة جعلت في أذنها خرصا من ذهب جعل الله في

ڈالے گلے میں ہنسلی سونے کی ڈالا جائے گا اس کی گردن میں ویسا ہی آگ کا قیامت کے دن اور جس عورت نے ڈالی اپنے کان میں بالی سونے کی ڈالے گا اللہ

أذنها مثله من النار يوم القيامة رواه أبو داود والنسائي وعن أخت لحذيفة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا معشر

اس کے کان میں ویسی ہی آگ کی بالی روز قیامت کے روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے حذیفہ کی بہن سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے

النساء أما لكن في الفضة ما تحلين به أما إنه ليس منكن امرأة تحلى ذهبا تظهره إلا عذبت به رواه أبو داود والنسائي

عورتوں کیا بھلا نہیں ہے تمہارے لئے چاندی کہ زیور بناؤ اس سے سنتی ہو نہیں ہے کوئی تم میں سے کہ سونے کا زیور پہنے دکھلانے کو مگر عذاب کی جائے گی ساتھ اس کے روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے

الفصل الثالث عن عقبة بن عامر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمنع اهل الحلية والحرير ويقول ان كنتم تحبون

فصل تیسری روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے زیور اور حریر والوں کو اور فرماتے تھے اگر چاہتے ہو تم

حلية الجنة وحريرها فلا تلبسوها في الدنيا رواه النسائي وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما

زیور جنت کا اور اسکے ریشمی کو تو نہ پہنو اسکو دنیا میں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوائی انگوٹھی

فلبسه قال شغلني هذا عنكم منذ اليوم اليه نظرة واليكم نظرة ثم القاه رواه النسائي وعن مالك قال انا اكره ان يلبس

پھر پہنا اسکو فرمایا باز رکھا مجھکو اس انگوٹھی نے تم سے آج کے دن ایک نظر اسکو ایک نظر تمہاری پھر ڈال دیا اسکو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے مالک سے انہوں نے کہا کہ میں مکروہ جانتا ہوں

الغلمان شيئا من الذهب لانه بلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التختم بالذهب فانا اكرهه للرجال الكبير منهم والصغير

لڑکوں کو کوئی چیز سونے کی اسواسطے کہ پہنچا مجھے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے سو میں مکروہ جانتا ہوں سب مردوں کے لئے بڑے ہوں وہ یا چھوٹے

رواه في الموطا **باب النعال** **الفصل الاول** عن ابن عمر رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر رواه البخاري

روایت کیا اسکو موطا میں باب جوتیوں کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے اسنے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے پاپوش ایسی کہ نہ تھے بال اسمیں

وعن انس ان نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان رواه البخاري وعن جابر رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في

روایت ہے انس سے کہ جوتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھے اسکے دو تسمے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

غزوة غزاها يقول استكثروا من النعال فان الرجل لا يزال راكبا ما انتعل رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

ایک لڑائی میں جو لڑے فرماتے بہت لو پاپوش اسلئے کہ مرد ہمیشہ رہتا ہے سوار جب تک پاپوش پہنا ہوا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا انتعل احدكم فليبدأ باليمنى واذا نزع فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى اولهما تنعل واخرهما تنزع متفق عليه وعنه قال قال

وسلم نے جب پاپوش پہنے کوئی ایک تم لوگوں میں سے تو چاہئے کہ شروع کرے داہنی طرف سے اور جب اتارے تو چاہئے کہ شروع کرے بائیں طرف سے تاکہ ہو داہنا پاؤں اول پہنے جانے میں اور آخر اتارے جانے میں متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمشي احدكم في نعل واحدة ليحفهما جميعا او لينعلهما جميعا متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے کوئی تم میں ایک پاپوش پہنکر چاہئے کہ ننگے رکھے دونوں کو یا اتار ڈالے دونوں کو متفق علیہ اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع نعل احدكم فلا يمش في نعل واحدة حتى يصلح شسعه ولا يمش في خف واحد ولا يأكل بشماله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ٹوٹ جاوے تسمہ ایک کی جوتی کا تو نہ چلے ایک پاپوش پہنے یہاں تک کہ درست کرے تسمہ اسکا اور نہ چلے ایک موزہ پہنکر اور نہ کھاوے اپنے بائیں ہاتھ سے

ولا يحتبي بالثوب الواحد ولا يشتمل الصماء رواه مسلم **الفصل الثاني** عن ابن عباس رض قال كان لنعل رسول الله صلى الله عليه

اور نہ احتبا کرے ایک کپڑے سے اور نہ چھپاوے بدن کو ایک کپڑے سے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قبالان مثنى شراكهما رواه الترمذي وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينتعل الرجل قائما رواه ابو داود

وسلم کے دو تسمے دو تہے تھے تسمہ ان دونوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوتا پہنے مرد کھڑا ہو کر روایت کیا اسکو ابو داود نے

ورواه الترمذي وابن ماجة عن ابي هريرة وعن القاسم بن محمد عن عائشة رض قالت ربما مشى النبي صلى الله عليه وسلم في نعل واحدة وفي

اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے قاسم بن محمد سے عائشہ رض سے کہا انہوں نے اکثر چلتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک پاپوش پہنے اور

رواية انها مشت بنعل واحدة رواه الترمذي وقال هذا اصح وعن ابن عباس قال من السنة اذا جلس الرجل ان يخلع نعليه فيضعهما بجنبه

ایک روایت میں ہے کہ عائشہ رض چلتیں ایک پاپوش سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ اصح ہے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سنت ہے جب بیٹھے مرد کہ اتار دے اپنی جوتیوں کو اور رکھے انکو اپنے پہلو میں

وقال محيي السنة وقد صح عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود
اور کہا محی السنہ نے اور بتحقیق صحیح ہوا اور روایت ہے سہل بن سعد سے جو کہ ساعدی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو ڈھونڈ اگرچہ انگوٹھی ہو لوہے کی اور روایت ہے ابن مسعود

رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق وتغيير الشيب وجر الإزار والتختم بالذهب والتبرج
رض سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بری لگتی تھیں دس خصلتیں زردی یعنی خلوق کی اور سفید بالوں کو تغیر دینا اور ازار لٹکانا اور سونے کی انگوٹھی پہننا اور سنگار کرنا

بالزينة لغير محلها والضرب بالكعاب والرقى إلا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء لغير محله وفساد الصبي غير محرمه
عورت کو نامحرم جگہ پر دکھانے کو اور کھیلنا گوٹیوں سے اور منتر پڑھنا مگر معوذات سے اور باندھنا گنڈھوں کا اور ڈالنا منی کا غیر جگہ میں اور فساد لڑکے کا حالانکہ

رواه أبو داود والنسائي وعن ابن الزبير أن مولاة لهم ذهبت بابنة الزبير إلى عمر بن الخطاب وفي رجلها أجراس فقطعها وقال
نہیں حرام کیا روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن زبیر سے کہ ایک مولاۃ انکی لے چلی ابن زبیر کی بیٹی کو لیکر حضرت عمر بن خطاب رض کی طرف اور پاؤں میں اسکے گھنگرو

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع كل جرس شيطان رواه أبو داود وعن بنانة مولاة عبد الرحمن بن حيان الأنصاري
سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ساتھ ہر گھنٹی کے شیطان ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے بنانہ سے جو مولاۃ ہیں عبدالرحمن بن حیان الانصاری کی

كانت عند عائشة إذ دخلت عليها بجارية وعليها جلاجل يصوتن فقالت لا تدخلنها علي إلا أن تقطعن جلاجلها سمعت رسول الله
کہ وہ تھی نزدیک عائشہ رض کے کہ یکایک لائی گئی ان کے پاس ایک لڑکی اور تھے اس پر گھنگرو کہ آواز کرتے سو کہا عائشہ نے نہ لاؤ اسکو میرے پاس بغیر کاٹے گھنگرو کو سنا میں نے

صلى الله عليه وسلم يقول لا تدخل الملائكة بيتا فيه جرس رواه أبو داود وعن عبد الرحمن بن طرفة أن جده عرفجة بن أسعد
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں آتے ہیں فرشتے اس گھر میں کہ جس میں گھنٹہ ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبدالرحمن بن طرفہ سے کہ عرفجہ بن اسعد کی

قطع أنفه يوم الكلاب فاتخذ أنفا من فضة فأنتن عليه فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يتخذ أنفا من ذهب رواه الترمذي
کاٹی گئی ناک کلاب کے دن پھر اس نے بنائی ناک چاندی سے پھر بدبو ہوا اس پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بناوے ناک سونے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

والنسائي وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أحب أن يحلق حبيبه حلقة من نار فليحلقه حلقة من ذهب ومن أحب
اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جورو کو آگ کا بالا پہنانا چاہے تو بالا پہناوے سونے کا اور جو شخص چاہے

أن يطوق حبيبه طوقا من نار فليطوقه طوقا من ذهب ومن أحب أن يسور حبيبه سوارا من نار فليسوره سوارا من ذهب ولكن
اپنی جورو کو ہنسلی ڈالنا آگ کی تو اسکو ہنسلی پہناوے سونے کی اور جو کوئی چاہے کہ کنگن پہناوے اپنی جورو کو آگ کا تو کنگن پہناوے سونے کا مگر

عليكم بالفضة فالعبوا بها رواه أبو داود وعن أسماء بنت يزيد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة
جائز ہے تم پر چاندی سو کھیلو اس سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ

تقلدت قلادة من ذهب قلدت في عنقها مثلها من النار يوم القيامة وأيما امرأة جعلت في أذنها خرصا من ذهب جعل الله في
ڈالے گردن میں طوق سونے کا ڈالا جاویگا اسکی گردن میں مانند اسکی آگ کا قیامت کے دن اور جس عورت نے ڈالی اپنے کان میں بالی سونے کی ڈالیگا اللہ

أذنها مثله من النار يوم القيامة رواه أبو داود والنسائي وعن أخت لحذيفة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا معشر
اسکے کان میں مثل اسکے آگ کی بالی روز قیامت کو روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ایک بہن سے حذیفہ رض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے

النساء أما لكن في الفضة ما تحلين به أما إنه ليس منكن امرأة تحلى ذهبا تظهره إلا عذبت به رواه أبو داود والنسائي
عورتوں کی جماعت نہیں ہے تم کو چاندی کا زیور بنانا اس سے سنتے ہو نہیں ہے کوئی تم میں سے عورت جو بناوے زیور سونے کا کہ زینت کرے اس سے مگر عذاب کی جائیگی اسی زیور کی وجہ سے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

الفصل الثالث عن عقبة بن عامر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمنع أهل الحلية والحرير ويقول إن كنتم تحبون

فصل تیسری روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرماتے زیور اور حریر والوں کو اور فرماتے تھے اگر چاہتے ہو تم

حلية الجنة وحريرها فلا تلبسوها في الدنيا. رواه النسائي. وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما

زیور جنت کا اور اسکے ریشمی کو تو نہ پہنو اسکو دنیا میں۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوائی انگوٹھی

فلبسه قال شغلني هذا عنكم منذ اليوم إليه نظرة وإليكم نظرة ثم ألقاه. رواه النسائي. وعن مالك قال أنا أكره أن يلبس

پھر پہنا اسکو فرمایا باز رکھا مجھکو اس انگوٹھی نے تم سے آج کے دن اسکی طرف ایک نظر ہے اور تمہاری طرف ایک نظر پھر ڈالدیا اسکو۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہا میں مکروہ جانتا ہوں

الغلمان شيئا من الذهب لأنه بلغني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التختم بالذهب فأنا أكرهه للرجال الكبير منهم والصغير

لڑکوں کو کوئی چیز سونے کی اسواسطے کہ پہنچا مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے سو میں مکروہ جانتا ہوں مردوں کے لیے بڑے ہوں اور چھوٹے

في الموطأ.

باب النعال

الفصل الأول عن ابن عمر رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر

باب جوتیوں کا۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے اسنے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے پاپوش ایسی کہ نہ تھے بال اسمیں

رواه البخاري. وعن أنس أن نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان. رواه البخاري. وعن جابر رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في

روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ پاپوش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھے اسمیں دو تسمے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

غزوة غزاها استكثروا من النعال فإن الرجل لا يزال راكبا ما انتعل. رواه مسلم. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

ایک لڑائی میں کہ لڑی تھی اسکو فرماتے تھے بہت لو پاپوش کو کہ مرد ہمیشہ رہتا ہے سوار جب تک پاپوش پہنا ہوا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اسنے کہا فرمایا

وسلم إذا انتعل أحدكم فليبدأ باليمنى وإذا نزع فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى أولهما تنعل وآخرهما تنزع. متفق عليه. وعنه قال قال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پاپوش پہنے کوئی ایک تم لوگوں میں سے تو چاہیے کہ شروع کرے داہنی طرف سے اور جب اتارے تو چاہیے کہ شروع کرے بائیں سے تاکہ ہو داہنا پاؤں پہلے پہنے اور پیچھے اتارے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمشي أحدكم في نعل واحدة ليحفهما جميعا أو لينعلهما جميعا. متفق عليه. وعن جابر رض قال قال رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے کوئی تم میں ایک پاپوش پہنکر چاہیے کہ پہن لے دونوں کو یا اتار ڈالے دونوں کو۔ اکٹھے۔ ق۔ اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا انقطع شسع نعل أحدكم فلا يمش في نعل واحدة حتى يصلح شسعه ولا يمش في خف واحد ولا يأكل بشماله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ٹوٹ جاوے تسمہ ایک کی جوتی کا تو نہ چلے ایک پاپوش پہنے یہاں تک کہ درست کرے تسمہ اسکا اور نہ چلے ایک موزہ پہنے اور نہ کھاوے بائیں ہاتھ سے

ولا يحتبي بالثوب الواحد ولا يلتحف الصماء. رواه مسلم.

اور نہ احتبا کرے ایک کپڑے سے اور نہ چھپاوے بدن کو ایک کپڑے سے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

الفصل الثاني عن ابن عباس رض قال كان لنعل رسول الله صلى الله عليه

فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قبالان مثنى شراكهما. رواه الترمذي. وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن ينتعل الرجل قائما. رواه أبو داود

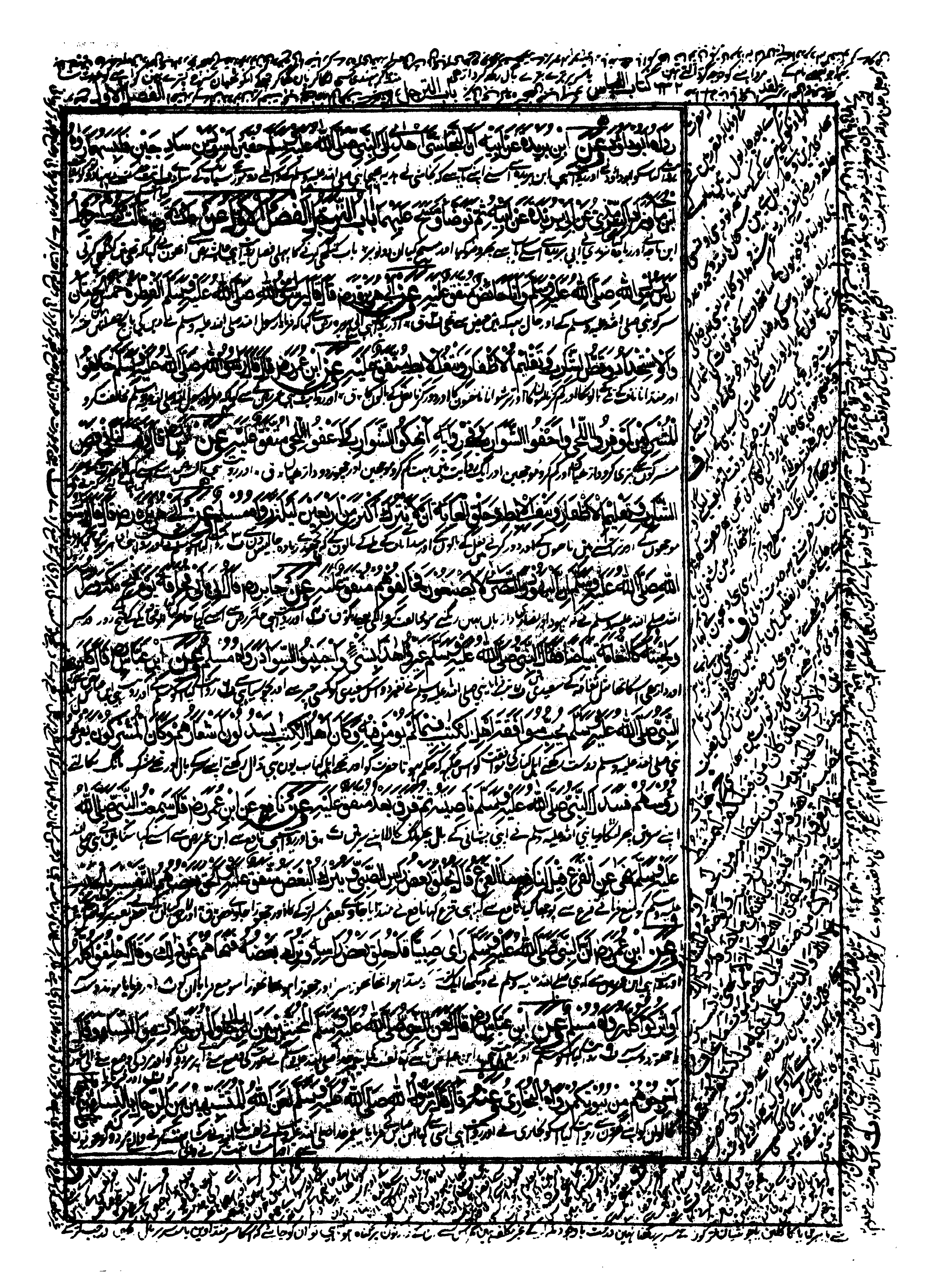
وسلم کے دو تسمے دو تہے تسمہ ان دونوں کا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوتا پہنے مرد کھڑا ہو کر۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

ورواه الترمذي وابن ماجه عن أبي هريرة. وعن القاسم بن محمد عن عائشة رض قالت ربما مشى النبي صلى الله عليه وسلم في نعل واحدة وفي

اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے۔ اور روایت ہے قاسم بن محمد سے عائشہ رض سے کہا انہوں نے بسا اوقات چلتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک پاپوش پہنے اور

رواية أنها مشت بنعل واحدة. رواه الترمذي وقال هذا أصح. وعن ابن عباس رض قال من السنة إذا جلس الرجل أن يخلع نعليه فيضعهما بجنبه

ایک روایت میں ہے کہ عائشہ رض چلتیں ایک پاپوش سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ زیادہ صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے اسنے کہا کہ سنت سے ہے جب بیٹھے مرد تو اتار ڈالے اپنی جوتیوں کو



رواه ابو داود

عن ابن بريدة عن أبيه أن النجاشي أهدى إلى النبي صلى الله عليه وسلم خفين أسودين ساذجين فلبسهما ثم توضأ ومسح عليهما رواه ابن ماجه والترمذي عن أبي بريدة عن أبيه

باب الترجل

الفصل الأول

عن عائشة رضي الله عنها قالت كنت أرجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا حائض متفق عليه

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقليم الأظفار ونتف الإبط متفق عليه

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفوا المشركين أوفروا اللحى وأحفوا الشوارب وفي رواية أنهكوا الشوارب وأعفوا اللحى متفق عليه

عن أنس رضي الله عنه قال وقت لنا في قص الشارب وتقليم الأظفار ونتف الإبط وحلق العانة أن لا نترك أكثر من أربعين ليلة رواه مسلم

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن اليهود والنصارى لا يصبغون فخالفوهم متفق عليه

عن جابر رضي الله عنه قال أتي بأبي قحافة يوم فتح مكة ورأسه ولحيته كالثغامة بياضا فقال النبي صلى الله عليه وسلم غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد رواه مسلم

عن ابن عباس رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب موافقة أهل الكتاب فيما لم يؤمر فيه وكان أهل الكتاب يسدلون أشعارهم وكان المشركون يفرقون رؤوسهم فسدل النبي صلى الله عليه وسلم ناصيته ثم فرق بعد متفق عليه

عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عن القزع قيل لنافع ما القزع قال يحلق بعض رأس الصبي ويترك البعض متفق عليه وألحق بعضهم التفسير بالحديث

عن ابن عمر رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى صبيا قد حلق بعض رأسه وترك بعضه فنهاهم عن ذلك وقال احلقوا كله أو اتركوا كله رواه مسلم

عن ابن عباس رضي الله عنه قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال أخرجوهم من بيوتكم رواه البخاري

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء

من النساء بالرجال رواه البخاري وعن ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة

والمستوشمة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود رض قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات

خلق الله فجاءته امرأة فقالت انه بلغني انك لعنت كيت وكيت فقال ما لي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو

في كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه اما قرأت ما آتاكم الرسول فخذوه

وما نهاكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق

ونهى عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن انس ان

النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة رض قالت كنت اطيب النبي صلى الله عليه وسلم باطيب ما نجد

حتى اجد وبيص الطيب في رأسه ولحيته متفق عليه وعن نافع قال كان ابن عمر اذا استجمر استجمر بالألوة غير مطراة وبكافور يطرحه

مع الألوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس رض قال كان النبي صلى الله

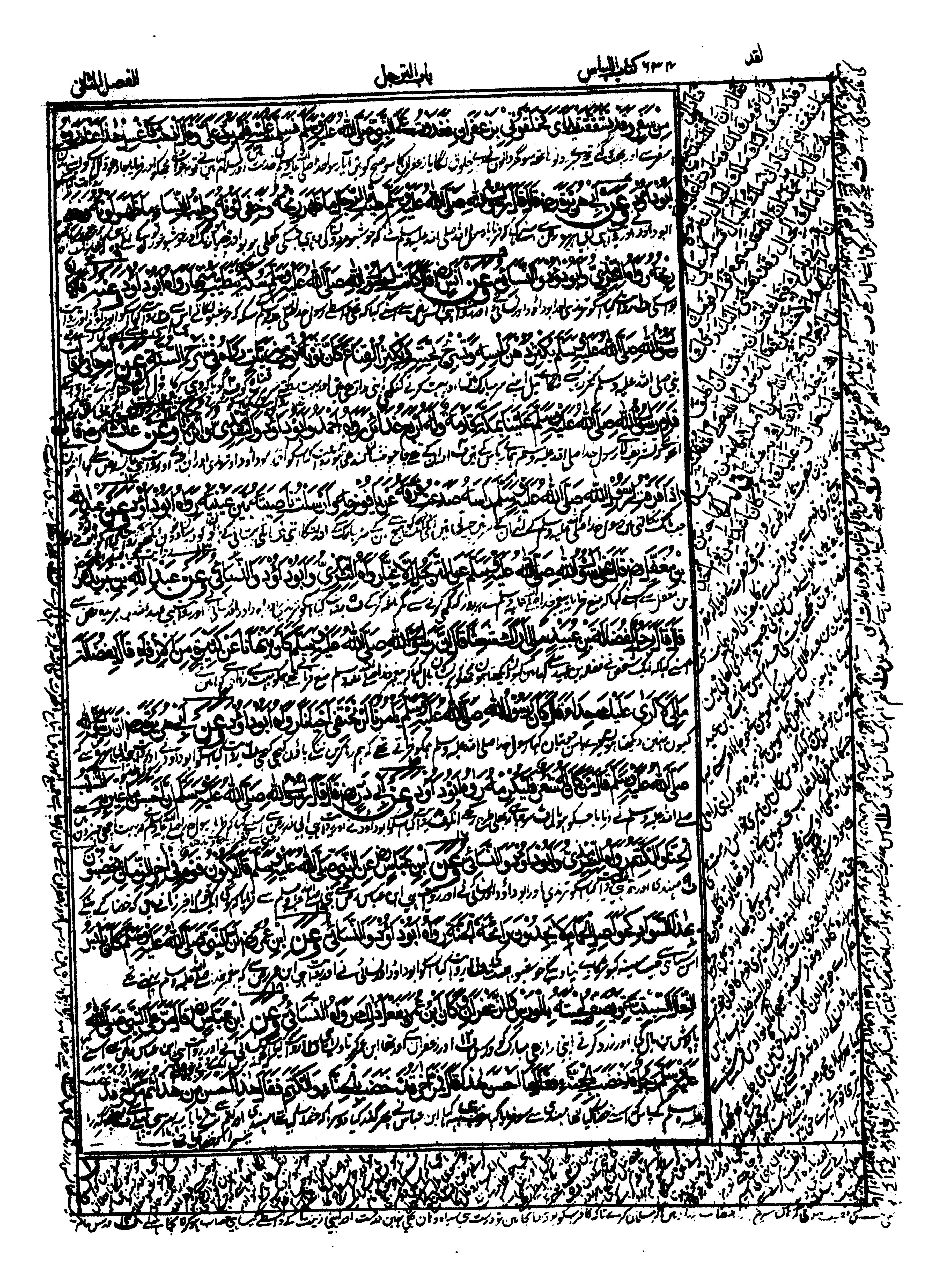
عليه وسلم يقص او يأخذ من شاربه وكان ابراهيم خليل الرحمن يفعله رواه الترمذي وعن زيد بن ارقم رض ان رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال من لم يأخذ من شاربه فليس منا رواه احمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه

وسلم كان يأخذ من لحيته من عرضها وطولها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن يعلى بن مرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى

عليه خلوقا فقال اذهب فاغسله ثم اغسله ثم اغسله ثم لا تعد رواه الترمذي والنسائي وعن ابي موسى رض قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يقبل الله صلوة رجل في جسده شيء من خلوق رواه ابو داود وعن عمار بن ياسر رض قال قدمت على



من سفر وقد تشققت يداي فخلقوني بزعفران فغدوت على النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فلم يرد علي وقال اذهب فاغسل هذا عنك رواه

ابو داود وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه وطيب النساء ما ظهر لونه وخفي

ريحه رواه الترمذي والنسائي وعن انس قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب منها رواه ابو داود وعنه قال كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر دهن رأسه وتسريح لحيته ويكثر القناع كأن ثوبه ثوب زيات رواه في شرح السنة وعن ام هانئ قالت

قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا بمكة قدمة وله اربع غدائر رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجه وعن عائشة قالت

اذا فرقت لرسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه صدعت فرقه عن يافوخه وارسلت ناصيته بين عينيه رواه ابو داود وعن عبد الله

بن مغفل قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الترجل الا غبا رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن عبد الله بن بريدة

قال قال رجل لفضالة بن عبيد ما لي اراك شعثا قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينهانا عن كثير من الارفاه قال

ما لي لا ارى عليك حذاء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا ان نحتفي احيانا رواه ابو داود وعن ابي هريرة ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال من كان له شعر فليكرمه رواه ابو داود وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما غير به

الشيب الحناء والكتم رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون قوم في آخر الزمان يخضبون

بهذا السواد كحواصل الحمام لا يجدون رائحة الجنة رواه ابو داود والنسائي وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس

النعال السبتية ويصفر لحيته بالورس والزعفران وكان ابن عمر يفعل ذلك رواه النسائي وعن ابن عباس قال مر على النبي صلى الله

عليه وسلم رجل قد خضب بالحناء فقال ما احسن هذا قال فمر آخر قد خضب بالحناء والكتم فقال هذا احسن من هذا ثم مر آخر قد

بالصفرة فقال هذا احسن من هذا كله رواه ابو داؤد وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غيروا الشيب ولا تشبهوا باليهود

زردی سے سو فرمایا یہ سب سے اچھا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تغیر دو بڑھاپے کو اور مت مشابہ ہو یہود سے

رواه الترمذي ورواه النسائي عن ابن عمر والزبير وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنتفوا الشيب

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا نسائی نے ابن عمر اور زبیر سے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت اکھاڑو سفید بال

فانه نور المسلم من شاب شيبة في الاسلام كتب الله له بها حسنة وكفر عنه بها خطيئة ورفعه بها درجة رواه ابو داؤد وعن

اسلئے کہ وہ نور ہے مسلمان کا جسکا سفید ہوا بال اسلام کی حالت میں لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے اسکے سبب سے نیکی اور معاف کرتا ہے اسکے سبب سے گناہ اور بلند کرتا ہے اسکے سبب درجہ روایت کیا ابو داؤد نے اور روایت ہے

كعب بن مرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شاب شيبة في الاسلام كانت له نورا يوم القيامة رواه الترمذي والنسائي وعن

کعب بن مرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکا بال سفید ہوا اسلام کی حالت میں ہو وہ اسکے لئے نور قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

عائشة رضي الله عنها قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكان له شعر فوق الجمة ودون الوفرة رواه الترمذي

عائشہ رضی سے کہا انہوں نے کہ غسل کرتی تھی میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے اور تھا آپکا بال اوپر جمہ سے اور نیچے وفرہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن الحنظلية رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال قال النبي صلى الله عليه وسلم نعم الرجل خريم الاسدي لولا طول جمته واسبال

اور روایت ہے ابن حنظلیہ رضی سے کہ ایک مرد تھے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا آدمی ہے خریم اسدی اگر نہ ہوتی لمبائی اسکی چوٹی اور لٹکانا

ازاره فبلغ ذلك خريما فاخذ شفرة فقطع بها جمته الى اذنيه ورفع ازاره الى انصاف ساقيه رواه ابو داؤد وعن انس رضي الله عنه قال كانت

تہبند کا سو پہنچی یہ خبر خریم کو سو لی اسنے چھری پھر کاٹی چوٹی دونوں کانوں تک اور اٹھا کر لیا اپنا تہبند آدھی پنڈلیوں تک روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس رضی سے کہا تھی

لي ذؤابة فقالت لي امي لا اجزها كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمدها وياخذ بها رواه ابو داؤد والنسائي وعن عبد الله بن جعفر

ہماری چوٹی سو کہا مجھکو میری ماں نے نہیں کاٹوں گی میں اسکو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسکو کھینچتے اور لیتے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر رضی

ان النبي صلى الله عليه وسلم امهل ال جعفر ثلثا ثم اتاهم فقال لا تبكوا على اخي بعد اليوم ثم قال ادعوا لي بني اخي فجيء بنا كانا افرخ فقال

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی جعفر کی اولاد کو تین دن پھر تشریف لائے انکے پاس اور فرمایا مت روؤ ہمارے بھائی پر بعد آج کے پھر فرمایا لاؤ ہمارے پاس بھتیجوں کو پھر لائے گئے ہم گویا ہم چوزے

ادعوا لي الحلاق فامره فحلق رؤسنا رواه ابو داؤد والنسائي وعن ام عطية الانصارية رضي الله عنها ان امرأة كانت تختن بالمدينة فقال لها

بلاؤ ہمارے پاس سر مونڈنے والے کو پھر حکم دیا اسکو سو مونڈا اسنے ہمارے سروں کو روایت کیا ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام عطیہ انصاریہ رضی سے کہ ایک عورت ختنہ کرتی تھی مدینہ میں سو فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم لا تنهكي فان ذلك احظى للمرأة واحب الى البعل رواه ابو داؤد وقال هذا الحديث ضعيف وراويه مجهول

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو نہ کاٹ بہت سا اسلئے کہ بہت لذت بخشنے والا ہے عورت کو اور دوست ہے خاوند کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور راوی اسکا مجہول ہے

وعن كريمة بنت همام ان امرأة سألت عائشة رضي الله عنها عن خضاب الحناء فقالت لا بأس ولكني اكرهه كان حبيبي صلى الله عليه

اور روایت ہے کریمہ بنت ہمام سے کہ ایک عورت نے پوچھا عائشہ رضی سے مہندی کے خضاب کو سو کہا انہوں نے کچھ ڈر نہیں لیکن میں مکروہ جانتی ہوں اسکو کہ تھا دوست میرا

يكره ريحه رواه ابو داؤد والنسائي وعن عائشة رضي الله عنها ان هند بنت عتبة قالت يا نبي الله بايعني فقال لا ابايعك حتى تغيري

برا جانتا اسکی بو کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ ہند بنت عتبہ نے کہا اے نبی اللہ کے بیعت لو میری سو فرمایا نہ بیعت لونگا تیری جب تک نہ بدلے

كفيك فكانهما كفا سبع رواه ابو داؤد وعنها قالت اومت امرأة من وراء ستر بيدها كتاب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبض النبي

دونوں ہتھیلیاں گویا کہ یہ دونوں ہتھیلیاں ہیں درندے کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہا اشارہ کیا ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے اپنے ہاتھ میں ایک کتاب تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو کھینچ لیا

صلی اللہ علیہ وسلم یدہ فقال ما ادری اید رجل ام ید امرأة قالت بل ید امرأة قال لو کنت امرأة لغیرت اظفارک بالحناء رواہ ابوداود
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ ہٹا لیا پھر فرمایا میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ ہاتھ مرد کا ہے یا ہاتھ عورت کا کہا اس عورت نے بلکہ ہاتھ عورت کا فرمایا اگر ہوتی تو عورت تو البتہ تغیر دیتی اپنے ناخنوں کو مہندی سے

والنسائی وعن ابن عباس رض قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غیر داء رواہ ابوداود
اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ لعنت کی گئی بالوں میں جوڑ لگانے والی اور جڑوانے والی اور بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی اور گودنے والی اور گدوانے والی بلا عذر روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ابی ہریرة رض قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یلبس لبسة المرأة والمرأة تلبس لبسة الرجل رواہ ابوداود وعن ابن ابی ملیکة قال
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ لعنت کی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو پہنے لباس عورت کا اور عورت پر جو پہنے لباس مرد کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے

قیل لعائشة ان امرأة تلبس النعل فقالت لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجلة من النساء رواہ ابوداود وعن ثوبان رض قال کان رسول اللہ صلی
پوچھا گیا عائشہ رض کو کہ ایک عورت پہنتی ہے پاپوش کہا عائشہ رض نے لعنت فرمائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد بننے والی عورت پر روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہ تھے رسول

اللہ علیہ وسلم اذا سافر کان آخر عہدہ بانسان من اہلہ فاطمة واول من یدخل علیہا فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا او سترا
اللہ علیہ وسلم جب قصد سفر کا کرتے ہوتیں آخر انکی جو ملتے انسان کو اپنے گھر والوں سے فاطمہ اور جب تشریف لاتے سفر سے پہلے جس کے پاس آتے فاطمہ تھیں تو تشریف لائے سفر جنگ سے اور فاطمہ نے لٹکایا تھا ٹاٹ یا پردہ

علی بابہا وحلت الحسن والحسین قلبین من فضة فقدم فلم یدخل فظنت ان ما منعہ ان یدخل ما رای فہتکت الستر وفکت القلبین عن
اپنے دروازے پر اور پہنایا تھا حسن اور حسین رض کو دو کنگن چاندی کے پھر تشریف لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ داخل ہوئے اور گمان کیا فاطمہ رض نے کہ باز رکھا آپ کو داخل ہونے سے جو

الصبیین وقطعتہ منہما فانطلقا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یبکیان فاخذہ منہما فقال یا ثوبان اذہب بہذا الی فلان ان ہؤلاء اہلی اکرہ ان
دونوں لڑکوں سے اور الگ کیا اس کو ان دونوں سے پھر چلے گئے دونوں امام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روتے ہوئے پس لیا اس کو ان دونوں سے اور فرمایا اے ثوبان لیجا اس کو فلانی کی اولاد کو

یاکلوا طیباتہم فی حیاتہم الدنیا یا ثوبان اشتر لفاطمة قلادة من عصب وسوارین من عاج رواہ احمد وابوداود وعن ابن عباس رض ان
کھاویں ستھری چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں اے ثوبان خرید کر فاطمہ کے لئے ایک گردن بند عصب کا اور دو کنگن ہاتھی دانت کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اکتحلوا بالاثمد فانہ یجلو البصر وینبت الشعر وزعم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانت لہ مکحلة یکتحل بہا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرمہ لگاؤ تم اصفہانی سے کیونکہ وہ آنکھ کو صاف اور روشن کرتا ہے اور جماتا ہے بال کو اور کہا ابن عباس نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی سرمہ دانی

کل لیلة ثلثة فی ہذہ وثلثة فی ہذہ رواہ الترمذی وعنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکتحل قبل ان ینام بالاثمد ثلثا فی کل عین قال
ہر رات کو تین سلائی اس آنکھ میں اور تین اس آنکھ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے سونے کے پہلے سرمہ اثمد سے تین سلائی ہر آنکھ میں

وقال ان خیر ما تداویتم بہ اللدود والسعوط والحجامة والمشی وخیر ما اکتحلتم بہ الاثمد فانہ یجلو البصر وینبت الشعر وان
اور فرمایا حضرت نے کہ بہتر زیادہ چیزوں میں کہ دوا کرتے ہو تم اس سے سعوط اور لدود اور سینگی کھچوانا اور مسہل ہے اور بہتر یاد کہ سرمہ لگاتے ہو تم اس کو اثمد ہے

خیر ما تحتجمون فیہ یوم سبع عشرة ویوم تسع عشرة ویوم احدی وعشرین وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث عرج بہ
بہتر زیادہ دنوں میں کہ سینگی کھچواتے ہو تم اس میں سترہویں اور انیسویں اور اکیسویں تاریخ ہیں اور بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ معراج کو لے جائے گئے آسمان پر

ما مر علی ملأ من الملائکة الا قالوا علیک بالحجامة رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب وعن عائشة رض ان النبی صلی اللہ علیہ
نہ گذرے کسی جماعت پر فرشتوں کی مگر کہا فرشتوں نے تم پر سینگی کھچوانی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نہی الرجال والنساء عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال ان یدخلوہا بالمیازر رواہ الترمذی وابوداود وعن ابی الملیح قال قدم
وسلم نے منع فرمایا مردوں کو اور عورتوں کو داخل ہونے سے حماموں میں پھر رخصت دی مردوں کو کہ داخل ہوں تہبند باندھ کر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے ابی ملیح سے

على عائشة رض نسوة من أهل حمص فقالت من أين أنتن قلن من الشام قالت فلعلكن من الكورة التي تدخل نساؤها الحمامات قلن بلى

عائشہ رض کے پاس حمص کی رہنے والی کچھ عورتیں آئیں تو عائشہ نے کہا تم کہاں کی ہو بولیں ہم شام کی ہیں کہا شاید تم اس شہر کی ہو جس میں داخل ہوتی ہیں عورتیں حمام میں بولیں ہاں

قالت فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تخلع امرأة ثيابها في غير بيت زوجها إلا هتكت الستر بينها وبين ربها وفي رواية

کہا عائشہ نے تو میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ اتارے کوئی عورت کپڑے اپنے سوا گھر اپنے خاوند کے مگر پھاڑتی ہے پردہ کو درمیان اپنے اور درمیان اپنے پروردگار کے اور ایک روایت میں ہے

في غير بيتها إلا هتكت سترها فيما بينها وبين الله رواه الترمذي وأبو داود

وعن عبد الله بن عمرو رض أن رسول الله صلى الله

اپنے گھر کے مگر پھاڑتی ہے اپنے پردہ کو درمیان اپنے اور درمیان اللہ کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال ستفتح لكم أرض العجم وستجدون فيها بيوتا يقال لها الحمامات فلا يدخلنها الرجال إلا بالأزر وامنعوها النساء إلا

علیہ وسلم نے فرمایا البتہ فتح کی جاوے گی تمہارے لئے زمین عجم کی اور پاؤ گے تم اس میں گھر جو کہتے ہیں انکو حمام سو چاہیے کہ داخل نہوں انہیں مرد مگر تہبند باندھ کر اور منع کرو انہیں عورتوں کو

مريضة أو نفساء رواه أبو داود

وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل الحمام بغير

مگر جو کہ بیمار ہو یا حیض ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز آخرت پر سو چاہیے کہ داخل نہو حمام میں بغیر

إزار ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل حليلته الحمام ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يجلس على مائدة يدار عليها

ازار کے اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز آخرت پر تو چاہیے کہ نہ داخل کرے عورت اپنی کو حمام میں اور جو کوئی ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز آخرت پر سو چاہیے کہ نہ بیٹھے ایسے دسترخوان پر کہ جس پر

الخمر رواه الترمذي والنسائي

الفصل الثالث

عن ثابت قال سئل أنس عن خضاب النبي صلى الله عليه وسلم فقال لو شئت أن أعد

شراب پھرائی جاتی ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے ثابت سے کہا ثابت نے پوچھا گیا انس رض کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب سے تو کہا انس نے اگر چاہتا شمار

شمطات كن في رأسه فعلت ولم يختضب زاد في رواية وقد اختضب أبو بكر بالحناء والكتم واختضب عمر بالحناء بحتا متفق عليه

سفید بالوں کو جو تھے آپ کے سر میں شمار کرتا اور خضاب نہیں کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور زیادہ کیا ایک روایت میں اور بیشک خضاب کیا ابوبکر رض نے حنا اور کتم سے اور خضاب کیا عمر رض نے فقط حنا سے

وعن ابن عمر رض أنه كان يصفر لحيته بالصفرة حتى تمتلئ ثيابه من الصفرة فقيل له لم تصبغ بالصفرة قال إني رأيت رسول الله

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ تھا ابن عمر زرد کرتا داڑھی اپنی کو صفرہ سے یہاں تک کہ بھر جاتے کپڑے اسکے زردی سے کسی نے کہا ابن عمر کو کیوں رنگ کرتا ہے صفرہ سے کہا اسنے کہ دیکھا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يصبغ بها ولم يكن شيء أحب إليه منها وقد كان يصبغ بها ثيابه كلها حتى عمامته رواه أبو داود والنسائي

وعن

صلی اللہ علیہ وسلم کو رنگ کرتے تھے اس سے اور نہ تھی کوئی چیز بہت زیادہ پیاری آپ کو اس سے اور تحقیق رنگ کرتے اس سے اپنے سارے کپڑوں کو یہاں تک کہ پگڑی اپنی کو روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

عثمان بن عبد الله ابن موهب قال دخلت على أم سلمة فأخرجت إلينا شعرا من شعر النبي صلى الله عليه وسلم مخضوبا رواه البخاري

عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہا عثمان نے گیا میں ام سلمہ رض کے پاس سو انہوں نے نکالا ہمارے پاس ایک بال بالوں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کیا ہوا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي هريرة رض قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بمخنث قد خضب يديه ورجليه بالحناء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مخنث کہ رنگ کیا تھا ہاتھ اور پاؤں کو اپنے مہندی سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہے

هذا قالوا يتشبه بالنساء فأمر به فنفي إلى النقيع فقيل يا رسول الله ألا نقتله فقال إني نهيت عن قتل المصلين رواه أبو داود

اسکا کہا صحابہ نے کہ یہ مشابہت کرتا ہے ساتھ عورتوں کے پس حکم فرمایا اسکو نکال دینے کو سو نکالا گیا نقیع کی طرف کسی نے کہا یا رسول اللہ نہیں قتل کرتے ہم اسکو سو فرمایا کہ

وعن الوليد بن عقبة رض قال لما فتح رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة جعل أهل مكة يأتونه بصبيانهم فيدعو لهم بالبركة

اور روایت ہے ولید بن عقبہ رض سے کہا جب فتح کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو لانے لگے مکہ والے آپ کے پاس اپنے لڑکوں کو پس دعا کرتے تھے انکے لئے برکت کی

ويمسح رؤوسهم فجيء بي إليه وأنا مخلّق فلم يمسني من أجل الخلوق رواه أبو داود وعن أبي قتادة رض أنه قال لرسول الله صلى الله عليه

وسلم إن لي جمة أفأرجّلها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأكرمها فكان أبو قتادة ربما دهنها في اليوم مرتين من أجل

قول رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأكرمها رواه مالك وعن الحجاج بن حسان قال دخلنا على أنس بن مالك فحدثتني أختي المغيرة قالت

وأنت يومئذ غلام ولك قرنان أو قصتان فمسح رأسك وبرّك عليك وقال احلقوا هذين أو قصوهما فإن هذا زي اليهود رواه

أبو داود وعن علي رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تحلق المرأة رأسها رواه النسائي وعن عطاء بن يسار رض قال كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فدخل رجل ثائر الرأس واللحية فأشار إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده كأنه يأمره بإصلاح

شعره ولحيته ففعل ثم رجع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أليس هذا خيرا من أن يأتي أحدكم وهو ثائر الرأس كأنه شيطان رواه مالك

وعن ابن المسيب سمع يقول إن الله طيب يحب الطيب نظيف يحب النظافة كريم يحب الكرم جواد يحب الجود فنظفوا أراه قال

أفنيتكم ولا تشبهوا باليهود قال فذكرت ذلك لمهاجر بن مسمار فقال حدثنيه عامر بن سعد عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم

مثله إلا أنه قال نظفوا أفنيتكم رواه الترمذي وعن يحيى بن سعيد أنه سمع سعيد بن المسيب يقول كان إبراهيم خليل الرحمن

أول الناس ضيّف الضيف وأول الناس اختتن وأول الناس قص شاربه وأول الناس رأى الشيب فقال يا رب ما هذا قال الرب تبارك

وتعالى وقار يا إبراهيم قال رب زدني وقارا رواه مالك

باب التصاوير

الفصل الأول

عن أبي طلحة رض قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا تصاوير متفق عليه وعن ابن عباس عن ميمونة رض أن رسول الله

صلى الله عليه وسلم أصبح يوما واجما وقال إن جبريل كان وعدني أن يلقاني الليلة فلم يلقني أم والله ما أخلفني ثم وقع في نفسه

جرو كلب تحت فسطاط فامر به فاخرج ثم اخذ بيده ماء فنضح مكانه فلما امسى لقيه جبريل فقال لقد كنت وعدتني ان

کتے کا بچہ تھا نیچے خیمہ کے پھر حکم فرمایا اسکے نکالنے کا تب نکالا گیا پھر لیا اپنے ہاتھ میں پانی اور چھڑکا اسکی جگہ میں پھر جب شام ہوئی آئے آپ کے پاس جبریل سو فرمایا تو وعدہ کیا تھا مجھسے

تلقاني البارحة قال اجل ولكنا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة فاصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ فامر بقتل الكلاب

ملاقات کرنے کا رات گذری آپ نے کہا جبریل نے ہاں وعدہ کیا تھا میں نے لیکن نہیں آتے ہم اس گھر میں کہ جسمیں کتا یا مورت ہو پھر صبح کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن حکم فرمایا کتے مار ڈالنے کا

حتى انه يامر بقتل كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير رواه مسلم وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن

یہانتک کہ حکم فرماتے تھے چھوٹے باغ کے کتے مار ڈالنے کا اور چھوڑ دیتے تھے بڑے باغ کے کتے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ

يترك في بيته شيئا فيه تصاليب الا نقضه رواه البخاري وعنها انها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما راها رسول الله صلى الله عليه

چھوڑتے اپنے گھر میں کسی چیز کو کہ جسمیں تصویریں ہوتیں مگر توڑ ڈالتے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور انھیں سے روایت ہے کہ انھوں نے خرید کیا ایک غالیچہ کہ جسمیں تصویریں تھیں پھر جب اسکو دیکھا رسول خدا صلی اللہ

وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية قالت فقلت يا رسول الله اتوب الى الله والى رسوله ماذا اذنبت فقال رسول

علیہ وسلم نے دروازہ پر کھڑے ہو گئے اور اندر نہ گئے سو پہچانی میں نے انکے چہرہ پر ناخوشی پھر کہا میں نے یا رسول اللہ توبہ کرتی ہوں اللہ اور رسول کی طرف کیا گناہ کیا میں نے سو فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه النمرقة قالت قلت اشتريتها لك لتقعد عليها وتوسدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصحاب هذه الصور

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہے یہ غالیچہ کہا عائشہ نے بولی میں کہ تمہارے لئے خریدا ہے کہ بیٹھو اس پر اور تکیہ بناؤ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنانے والے ان تصویروں کے

يعذبون يوم القيامة ويقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان البيت الذي فيه الصور لا تدخله الملائكة متفق عليه وعنها انها كانت قد اتخذت على سهوة

قیامت کے دن عذاب میں پھنسینگے اور کہا جاویگا انکو کہ جان ڈالو اس چیز میں جو بنائی تم نے اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویر ہوتی ہے فرشتے آتے نہیں ہیں ق اور روایت ہے انہیں سے کہ انھوں نے ڈالا تھا سامنے کے

لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما متفق عليه وعنها ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج

اپنے ایک پردہ کہ جسمیں تصویریں تھیں سو پھاڑ ڈالا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو بنایا اس سے دو غالیچے اور تھے یہ دونوں گھر میں بیٹھتے ان دونوں پر ق اور روایت ہے انہیں سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

في غزاة فاخذت نمطا فسترته على الباب فلما قدم فراى النمط فجذبه حتى هتكه ثم قال ان الله لم يامرنا ان نكسو الحجارة والطين متفق عليه

کسی جنگ میں گئے تو لیا میں نے ایک نمط سو پردہ بنایا اسکو دروازہ پر پھر جب تشریف لائے حضرت دیکھا اس کو پھر کھینچا اسکو یہانتک کہ پھاڑ ڈالا اسکو بعد اسکے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں حکم کیا ہم کو کہ کپڑا پہناویں پتھر اور مٹی کو ق

وعنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اشد الناس عذابا يوم القيامة الذين يضاهون بخلق الله متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال سمعت

اور روایت ہے انہیں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سب لوگوں سے بڑا عذاب قیامت کے دن انکو ہے جو مشابہت کرتے ہیں اللہ کی پیدائش میں ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا ذرة او ليخلقوا حبة او شعيرة متفق عليه وعن عبد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون زیادہ بے ادب ہوگا اس شخص سے کہ پیدا کرنا چاہے میری طرح سو بھلا ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک جو تو پیدا کریں ق

الله بن مسعود رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اشد الناس عذابا عند الله المصورون متفق عليه وعن ابن عباس رض قال سمعت رسول

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سب لوگوں سے بڑا عذاب اللہ کے پاس تصویر بنانے والوں کو ہے ق اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سنا میں نے

الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفس فيعذبه في جهنم قال ابن عباس فان كنت لا بد فاعلا فاصنع الشجر وما لا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہر تصویر بنانے والا دوزخ میں ہے مقرر کیا جاویگا اسکے لئے ہر تصویر کے بدلے جو بنائی تھی ایک شخص سو عذاب کریگا اسکو جہنم میں کہا ابن عباس نے پھر اگر تو ضرور بنانے والا ہے تو بنا درخت اور جس چیز میں

روح فيه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تحلم بحلم لم يره كلف ان يعقد بين شعيرتين ولن يفعل ومن استمع الى

جان نہ ہو ق اور روایت ہے انہیں سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو شخص کہ بیان کرے خواب جھوٹا کہ نہ دیکھا ہو تکلیف دیجاویگی اسکو کہ پیوند دیوے درمیان دو جو کے اور ہرگز نہ کر سکیگا اور جو کوئی کان دھرے طرف

حديث قوم وهم له كارهون أو يفرون منه صب في أذنيه الآنك يوم القيامة ومن صور صورة عذب وكلف أن ينفخ فيها وليس بنافخ. رواه البخاري. وعن بريدة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من لعب بالنردشير فكأنما صبغ يده في لحم خنزير ودمه. رواه مسلم.

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أتاني جبريل فقال: أتيتك البارحة فلم يمنعني أن أكون دخلت إلا أنه كان على الباب تماثيل وكان في البيت قرام ستر فيه تماثيل وكان في البيت كلب، فمر برأس التمثال الذي على باب البيت فيقطع فيصير كهيئة الشجرة، ومر بالستر فليقطع فليجعل وسادتين منبوذتين توطآن، ومر بالكلب فليخرج. ففعل رسول الله صلى الله عليه وسلم. رواه الترمذي وأبو داود.

وعنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يخرج عنق من النار يوم القيامة لها عينان تبصران وأذنان تسمعان ولسان ينطق يقول: إني وكلت بثلاثة: بكل جبار عنيد، وكل من دعا مع الله إلها آخر، وبالمصورين. رواه الترمذي.

وعن ابن عباس رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: إن الله تعالى حرم الخمر والميسر والكوبة، وقال: كل مسكر حرام. قيل: الكوبة الطبل. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

وعن عبد الله بن عمرو أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء، وقال: كل مسكر حرام. قيل: الغبيراء شراب تعمله الحبشة من الذرة يقال لها السكركة. رواه أبو داود.

وعن أبي موسى الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: من لعب بالنرد فقد عصى الله ورسوله. رواه أحمد وأبو داود.

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يتبع حمامة فقال: شيطان يتبع شيطانة. رواه أبو داود وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان.

الفصل الثالث

عن سعيد بن أبي الحسن قال: كنت عند ابن عباس إذ جاءه رجل فقال: يا ابن عباس إني رجل إنما معيشتي من صنعة يدي وإني أصنع هذه التصاوير، فقال: لا أحدثك إلا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم، سمعته يقول: من صور صورة فإن الله معذبه حتى ينفخ فيه الروح وليس بنافخ فيها أبدا. فربا الرجل ربوة شديدة واصفر وجهه، فقال: ويحك إن أبيت إلا أن تصنع فعليك بهذا الشجر وكل شيء ليس فيه روح. رواه البخاري.

وعن عائشة رضي الله عنها قالت: لما اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم ذكر بعض نسائه كنيسة يقال لها مارية، وكانت أم سلمة وأم حبيبة أتتا أرض الحبشة، فذكرتا من حسنها وتصاوير

فيما رفع رأسه فقال أولئك إذا مات فيهم الرجل الصالح بنوا على قبره مسجدا ثم صوروا فيه تلك الصور أولئك شرار خلق الله. متفق عليه

تب اٹھایا حضرت نے سر اپنا پھر فرمایا کہ ان لوگوں میں جب کوئی نیک مرد مرجاتا تھا تو بناتے اسکی قبر پر مسجد پھر بناتے اسمیں وہ صورتیں یہ لوگ بہت برے ہیں اللہ کے سب خلق سے م ق

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أشد الناس عذابا يوم القيامة من قتل نبيا أو قتله نبي أو قتل أحد والديه والمصورون

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب لوگوں سے زیادہ عذاب قیامت کے دن اس شخص کو ہے جس نے کسی نبی کو مارا یا اسکو نبی نے مارا یا ایک اپنے ماں باپ کو مارا اور تصویر بنانے والوں کو

وعالم لم ينتفع بعلمه. وعن علي رض أنه كان يقول الشطرنج هو ميسر الأعاجم. وعن ابن شهاب أن أبا موسى الأشعري قال لا يلعب

اور عالم کو جسکو اسکے علم نے کچھ فائدہ نہ ہوا اور روایت ہے علی رض سے کہ کہتے تھے کہ شطرنج وہ جوا ہے عجمیوں کا اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ ابوموسی اشعری نے کہا نہیں کھیلتا

بالشطرنج إلا خاطئ. وعنه أنه سئل عن لعب الشطرنج فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل. روى البيهقي الأحاديث الأربعة في

شطرنج سے مگر گناہگار اور روایت ہے اسی سے کہ ابوموسی سے پوچھا کسی نے کھیل سے شطرنج کے سو کہا کہ وہ باطل ہے اور نہیں دوست رکھتا ہے اللہ باطل کو روایت کیا بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو

شعب الإيمان. وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي دار قوم من الأنصار ودونهم دار فشق ذلك عليهم

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے قوم انصار کے گھر میں اور سوا اس کے ایک گھر تھا سو شاق گذرا یہ ان پر

فقالوا يا رسول الله تأتي دار فلان ولا تأتي دارنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لأن في داركم كلبا قالوا إن في دارهم سنورا فقال النبي

پھر کہے یا رسول اللہ آپ آتے ہیں فلانے کے گھر میں اور نہیں تشریف لاتے ہیں ہمارے گھر میں فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسواسطے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے عرض کیا کہ ان کے گھر میں بلی ہے

صلى الله عليه وسلم السنور سبع. رواه الدارقطني.

كتاب الطب والرقى

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلی درندہ ہے روایت کیا اسکو دارقطنی نے. کتاب علاج کرنے اور منتر کی. فصل پہلی. روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ما أنزل الله داء إلا أنزل له شفاء. رواه البخاري. وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اتارا اللہ نے کوئی دکھ مگر اتاری اسکے واسطے شفا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لكل داء دواء فإذا أصيب دواء الداء برأ بإذن الله. رواه مسلم. وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء

ہر دکھ کے لیے دوا ہے پھر جب پہنچتی ہے دوا دکھ کو چنگا ہوتا ہے حکم سے اللہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شفا

في ثلاث في شرطة محجم أو شربة عسل أو كية بنار وأنا أنهى أمتي عن الكي. رواه البخاري. وعن جابر رض قال رمي أبي يوم الأحزاب على

تین چیزوں میں ہے پچھنے لگانے میں یا شہد پینے میں یا داغ کرنے میں آگ سے اور میں منع کرتا ہوں اپنی امت کو داغ کرنے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تیر لگا ابی کو احزاب کے دن

أكحله فكواه رسول الله صلى الله عليه وسلم. رواه مسلم. وعنه قال رمي سعد بن معاذ في أكحله فحسمه النبي صلى الله عليه وسلم بيده بمشقص ثم

اکحل پر اسکی سو داغ کیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا لگا تیر سعد بن معاذ کو اسکی اکحل میں سو داغ کیا اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے تیر کے پیکان سے پھر

ورمت فحسمه الثانية. رواه مسلم. وعنه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أبي بن كعب طبيبا فقطع منه عرقا ثم كواه

سوجھ گیا ہاتھ اسکا پھر داغ کیا اسکو دوسری دفعہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی ابن کعب کی طرف ایک طبیب سو کاٹی اسکی ایک رگ پھر داغ دیا اسکو

رواه مسلم. وعن أبي هريرة رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء إلا السام. قال ابن شهاب

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سیاہ دانے میں شفا ہے ہر دکھ کی مگر موت کہا ابن شہاب نے

السام الموت والحبة السوداء الشونيز. متفق عليه. وعن أبي سعيد الخدري رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن

السام موت کو کہتے ہیں اور سیاہ دانہ شونیز ہے م ق اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا

أخي استطلق بطنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسقه عسلاً فسقاه ثم جاء فقال سقيته فلم يزده إلا استطلاقاً فقال له ثلث مرات ثم جاء الرابعة فقال اسقه عسلاً فقال لقد سقيته فلم يزده إلا استطلاقاً فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق الله وكذب بطن أخيك فسقاه فبرأ متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمثل ما تداويتم به الحجامة والقسط البحري متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا صبيانكم بالغمز من العذرة وعليكم بالقسط متفق عليه وعن أم قيس قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علام تدغرن أولادكن بهذا العلاق عليكن بهذا العود الهندي فإن فيه سبعة أشفية منها ذات الجنب يسعط من العذرة ويلد من ذات الجنب متفق عليه وعن عائشة ورافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى من فيح جهنم فابردوها بالماء متفق عليه وعن أنس قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرقية من العين والحمة والنملة رواه مسلم وعن عائشة قالت أمر النبي صلى الله عليه وسلم أن نسترقي من العين متفق عليه وعن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيتها جارية في وجهها سفعة يعني صفرة فقال استرقوا لها فإن بها النظرة متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرقى فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله إنه كانت عندنا رقية نرقي بها من العقرب وإنك نهيت عن الرقى فعرضوها عليه فقال ما أرى بها بأساً من استطاع منكم أن ينفع أخاه فلينفعه رواه مسلم وعن عوف بن مالك الأشجعي قال كنا نرقي في الجاهلية فقلنا يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا علي رقاكم لا بأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته العين وإذا استغسلتم فاغسلوا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله أفنتداوى قال نعم يا عباد الله تداووا فإن الله لم يضع داء إلا وضع له شفاء

غیر داء واحد الهرم رواه احمد والترمذي وابو داود وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام فان الله

سوائے ایک بیماری کے وہ بڑھاپا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا اسنے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبردستی نکرو بیماروں پر اپنے کھانے پر کیونکہ اللہ

تعالى يطعمهم ويسقيهم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن انس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كوى اسعد بن زرارة من الشوكة رواه

تعالی کھلاتا ہے اور پلاتا ہے انکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے داغ کیا اسعد بن زرارہ کو بسبب شوکہ کے روایت کیا

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن زيد بن ارقم رض قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتداوى من ذات الجنب بالقسط البحري والزيت رواه

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے زید ابن ارقم رض سے کہا کہ حکم فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا کریں ہم ذات الجنب کی قسط بحری اور روغن زیتون سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الترمذي وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينعت الزيت والورس من ذات الجنب رواه الترمذي وعن اسماء بنت عميس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم سألها

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدح کرتے روغن زیتون اور ورس کی ذات الجنب کے باب میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت عمیس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا انکو کہ کس

بم تستمشين قالت بالشبرم قال حار جار قالت ثم استمشيت بالسنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو ان شيئا كان فيه الشفاء من الموت لكان في السنا

چیز سے جلاب لیتی ہو بولیں شبرم سے فرمایا بہت گرم ہے کہا اسماء نے پھر جلاب لیتی ہوں سنا سے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ثابت ہوتی کوئی چیز ایسی کہ ہو اس میں شفا موت کی تو البتہ ہوتی سنا میں

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله انزل الداء والدواء

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہا اسنے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اتاری اللہ نے بیماری اور دوا

وجعل لكل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام رواه ابو داود وعن ابي هريرة رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدواء الخبيث

اور ٹھہرائی ہر بیماری کے لئے دوا سو دوا کرو اور نہ دوا کرو حرام سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پلید دوا سے

رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجه وعن سلمى خادمة النبي صلى الله عليه وسلم قالت ما كان احد يشتكي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعا

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلمی سے جو خادمہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا انہوں نے کہ نہ تھا کوئی شکایت کرنے والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس درد کی

في رأسه الا قال احتجم ولا وجعا في رجليه الا قال اختضبهما رواه ابو داود وعنها قالت ما كان يكون برسول الله صلى الله عليه وسلم قرحة ولا نكبة

اپنے سر میں مگر فرماتے سینگی لگا اور نہ اپنے دونوں پاؤں میں درد کی مگر فرماتے خضاب لگا ان دونوں میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے بولیں نہ نکلتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی پھوڑا اور کوئی چوٹ

الا امرني ان اضع عليها الحناء رواه الترمذي وعن ابي كبشة الانماري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحتجم على هامته وبين كتفيه وهو يقول

مگر فرماتے مجھے کہ لگاؤں اسمیں مہندی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی کبشہ انماری رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سینگی لگواتے اپنے فرق سر پر اور دونوں مونڈھوں کے درمیان اور فرماتے جو شخص

من اهراق من هذه الدماء فلا يضره ان لا يتداوى بشيء لشيء رواه ابو داود وابن ماجه وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم على وركه من وثء كان به رواه

نکالے خون ان موضعوں سے تو ضرر نہ کریگا اسکو دوا نکرنا کوئی دوا کسی بیماری کے لئے روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگوائی اپنے ورک پر بسبب چوٹ کے جو آپکو پہنچی تھی روایت کیا

ابو داود وعن ابن مسعود رض قال حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة اسري به انه لم يمر على ملأ من الملائكة الا امروه مر امتك بالحجامة

ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا اسنے کہ خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج کی خبروں میں سے کہ آپ نہ گذرے فرشتوں کی کسی جماعت پر مگر حکم کیا آپکو کہ فرمائیے اپنی امت کو سینگی لگانے کا

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عبد الرحمن بن عثمان رض ان طبيبا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ضفدع يجعلها في دواء فنهاه

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان رض سے کہ ایک طبیب نے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک ڈالنے کا دوا میں سو منع فرمایا اسکو

النبي صلى الله عليه وسلم عن قتلها رواه ابو داود وعن انس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتجم في الاخدعين والكاهل رواه ابو داود وزاد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے مارنے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سینگی کھنچواتے اخدعین میں اور دونوں مونڈھوں کے بیچ میں روایت کیا ابو داود نے اور زیادہ کیا

لدغته ويمسحها ويعوذها بالمعوذتين رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن عثمان بن عبد الله بن موهب قال أرسلني أهلي إلى أم سلمة بقدح من ماء

کر کاٹا تھا اور ملنے لگے اور دعا پڑھنے لگے اس پر معوذتین سے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہا کہ بھیجا مجھ کو میرے گھر والوں نے ام سلمہ رض کی

وكان إذا أصاب الإنسان عين أو شيء بعث إليها مخضبه فأخرجت من شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت تمسكه في جلجل من فضة فخضخضته

اور تھی عادت جب پہنچتی لوگوں کو بری نظر یا کوئی چیز بھیجتے ان کے پاس برتن اپنا سو نکالتیں ام سلمہ رض بالوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور رکھتی تھیں انکو چاندی کی نلکی میں پھر ہلایا

له فشرب منه قال فاطلعت في الجلجل فرأيت شعرات حمراء رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن ناسا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لرسول الله

واسطے اس کے پس پیا اس نے پس کہا عثمان نے پھر جھانکا میں نے اس نلکی میں پس دیکھا میں نے بال سرخ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ یاروں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا لوگوں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الكمأة جدري الأرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة

صلی اللہ علیہ وسلم سے کھنبی زمین کی چیچک ہے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھنبی من سے ہے اور پانی اس کا شفا ہے آنکھ کے لئے اور عجوہ بہشت سے ہے

وهي شفاء من السم قال أبو هريرة فأخذت ثلاثة أكمؤ أو خمسا أو سبعا فعصرتهن وجعلت ماءهن في قارورة وكحلت به جارية لي عمشاء فبرأت رواه الترمذي

اور وہ شفا ہے زہر کی کہا ابو ہریرہ رض نے پھر لیا میں نے تین کھنبیاں یا پانچ یا سات پھر نچوڑا ان کو اور رکھا ان کا پانی ایک شیشی میں اور سرمہ لگایا اس کا ایک لونڈی کو میری جو چندھی تھی پس اچھی ہو گئی روایت کیا اس کو ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لعق العسل ثلاث غدوات في كل شهر لم يصبه عظيم من البلاء وعن عبد

اور کہا یہ حدیث حسن ہے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے چاٹا شہد کو تین صبح ہر مہینے میں نہ پہنچے گی اس کو بلا عظیم اور روایت ہے عبد

الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالشفاءين العسل والقرآن رواهما ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وقال الصحيح أن الأخير

اللہ بن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو اپنے اوپر دو شفا شہد اور قرآن روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے

موقوف على ابن مسعود وعن أبي كبشة الأنماري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم على هامته من الشاة المسمومة قال معمر فاحتجمت أنا

موقوف ہے ابن مسعود پر اور روایت ہے ابی کبشہ انماری رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی کھنچوائی سر پر اپنے واسطے بکری زہر دار کے کہا معمر نے پھر سینگی کھنچوائی میں نے

من غير سم كذلك في يافوخي فذهب حسن الحفظ عني حتى كنت ألقن فاتحة الكتاب في الصلاة رواه رزين وعن نافع قال قال ابن عمر رض يا نافع

اسی طرح بغیر زہر کے یافوخ میں اپنے سو گئی یاد داشت کی خوبی مجھ سے یہاں تک کہ تعلیم ہوتی تھی مجھ کو سورہ فاتحہ نماز میں روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے نافع سے کہا کہ کہا ابن عمر نے اے نافع

ينبغ بي الدم فأتني بحجام واجعله شابا ولا تجعله شيخا ولا صبيا قال وقال ابن عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحجامة

جوش مارتا ہے مجھ میں خون سو لا میرے واسطے ایک سینگی کھینچنے والا اور کر اس کو جوان اور نہ کر اس کو بوڑھا اور نہ لڑکا کہا نافع نے اور کہا ابن عمر نے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سینگی

على الريق أمثل وهي تزيد في العقل وتزيد في الحفظ وتزيد الحافظ حفظا فمن كان محتجما فيوم الخميس على اسم الله واجتنبوا الحجامة يوم

ناشتے بہتر ہے اور وہ زیادہ کرتی ہے عقل میں اور زیادہ کرتی ہے یاد داشت میں اور زیادہ کرتی ہے یاد رکھنے والے کی یاد کو پس جو شخص سینگی کھنچوانے والا ہو تو کھنچوائے جمعرات کو اللہ کے نام پر اور بچو سینگی کھنچوانے سے

الجمعة ويوم السبت ويوم الأحد فاحتجموا يوم الاثنين ويوم الثلاثاء واجتنبوا الحجامة يوم الأربعاء فإنه اليوم الذي أصيب به

جمعہ اور سنیچر اور اتوار کے اور سینگی کھنچواؤ پیر اور منگل کے دن اور پرہیز کرو سینگی کھنچوانے سے بدھ کے دن کو اس واسطے کہ وہ روز چہار شنبہ وہی ہے کہ آفت پڑی

أيوب في البلاء وما يبدو جذام ولا برص إلا في يوم الأربعاء أو ليلة الأربعاء رواه ابن ماجه وعن معقل بن يسار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

ایوب پر بلا میں اور پیدا نہیں ہوتا جذام اور برص مگر چار شنبے کے دن یا اس کی رات کو روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے معقل بن یسار رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم الحجامة يوم الثلاثاء لسبع عشرة من الشهر دواء لداء السنة رواه حرب بن إسماعيل الكرماني صاحب أحمد وليس إسناده

وسلم نے سینگی کھنچوانا منگل کو سترھویں تاریخ مہینے کی دوا ہے سال بھر کی بیماری کی روایت کیا اس کو حرب بن اسمعیل کرمانی نے جو صاحب ہیں احمد بن حنبل کے اور نہیں ہے اسناد اس کی

بذلك. هكذا في المنتقى. وروى نحوه عن أبي هريرة. باب الفأل والطيرة. الفصل الأول: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول: لا طيرة، وخيرها الفأل. قالوا: وما الفأل؟ قال: الكلمة الصالحة يسمعها أحدكم. متفق عليه. وعنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر، وفر من المجذوم كما تفر من الأسد. رواه البخاري. وعنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا عدوى ولا هامة ولا

صفر. فقال أعرابي: يا رسول الله فما بال الإبل تكون في الرمل كأنها الظباء فيخالطها البعير الأجرب فيجربها؟ فقال رسول الله صلى الله عليه

وسلم: فمن أعدى الأول؟ رواه البخاري. وعنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا عدوى ولا هامة ولا نوء ولا صفر. رواه مسلم. وعن جابر قال: سمعت

النبي صلى الله عليه وسلم يقول: لا عدوى ولا صفر ولا غول. رواه مسلم. وعن عمرو بن الشريد عن أبيه قال: كان في وفد ثقيف رجل مجذوم فأرسل إليه النبي

صلى الله عليه وسلم: إنا قد بايعناك فارجع. رواه مسلم. الفصل الثاني: عن ابن عباس قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتفاءل ولا يتطير، وكان يحب الاسم

الحسن. رواه في شرح السنة. وعن قطن بن قبيصة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: العيافة والطرق والطيرة من الجبت. رواه أبو داود. وعن عبد الله

بن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: الطيرة شرك، قاله ثلاثا، وما منا إلا، ولكن الله يذهبه بالتوكل. رواه أبو داود والترمذي وقال

سمعت محمد بن إسماعيل يقول: كان سليمان بن حرب يقول في هذا الحديث: وما منا إلا ولكن الله يذهبه بالتوكل، هذا عندي قول ابن مسعود. وعن جابر أن رسول

الله صلى الله عليه وسلم أخذ بيد مجذوم فوضعها معه في القصعة وقال: كل ثقة بالله وتوكلا عليه. رواه ابن ماجه. وعن سعد بن مالك أن

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: لا هامة ولا عدوى ولا طيرة، وإن تكن الطيرة في شيء ففي الدار والفرس والمرأة. رواه أبو داود. وعن أنس

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يعجبه إذا خرج لحاجته أن يسمع يا راشد يا نجيح. رواه الترمذي. وعن بريدة أن النبي صلى الله عليه

وسلم كان لا يتطير من شيء، فإذا بعث عاملا سأل عن اسمه، فإذا أعجبه اسمه فرح به، ورئي بشر ذلك في وجهه، وإن كره اسمه رئي

كراهية ذلك في وجهه واذا دخل قرية سأل عن اسمها فان اعجبه اسمها فرح به ورؤي بشر ذلك في وجهه وان كره اسمها رؤي

كراهية ذلك في وجهه رواه ابو داود وعن انس قال قال رجل يا رسول الله انا كنا في دار كثير فيها عددنا واموالنا فتحولنا الى دار قل

فيها عددنا واموالنا فقال ذروها ذميمة رواه ابو داود وعن يحيى بن عبد الله بن بحير قال اخبرني من سمع فروة بن مسيك

يقول قلت يا رسول الله عندنا ارض يقال لها ابين هي ارض ريفنا وميرتنا وان وباءها شديد فقال دعها عنك فان من القرف

التلف رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن عروة بن عامر رض قال ذكرت الطيرة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال احسنها

الفأل ولا ترد مسلما فاذا رأى احدكم ما يكره فليقل اللهم لا يأتي بالحسنات الا انت ولا يدفع السيئات الا انت ولا حول ولا قوة الا

بالله رواه ابو داود مرسلا

باب الكهانة

الفصل الاول

عن معاوية بن الحكم قال قلت يا رسول الله امورا كنا نصنعها

في الجاهلية كنا نأتي الكهان قال فلا تأتوا الكهان قال قلت كنا نتطير قال ذلك شيء يجده احدكم في نفسه فلا يصدنكم قال

قلت ومنا رجال يخطون قال كان نبي من الانبياء يخط فمن وافق خطه فذاك رواه مسلم وعن عائشة رض قالت سأل اناس

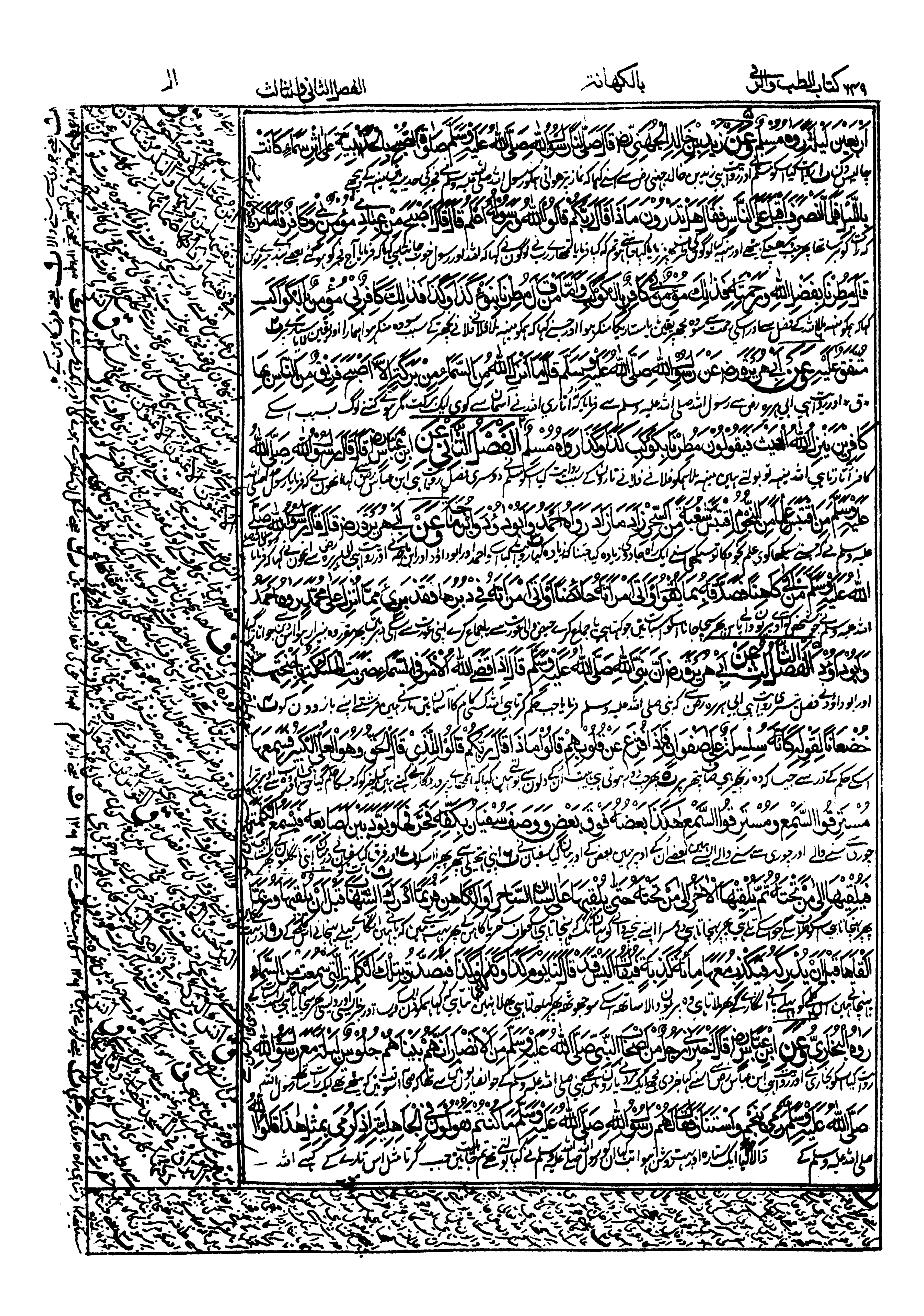
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الكهان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسوا بشيء قالوا يا رسول الله فانهم يحدثون احيانا

بالشيء يكون حقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة من الحق يخطفها الجني فيقرها في اذن وليه قر الدجاجة

فيخلطون فيها اكثر من مائة كذبة متفق عليه وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الملائكة تنزل في العنان

وهو السحاب فتذكر الامر قضي في السماء فتسترق الشياطين السمع فتسمعه فتوحيه الى الكهان فيكذبون معها مائة كذبة

من عند انفسهم رواه البخاري وعن حفصة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى عرافا فسأله عن شيء لم تقبل له صلوة



أربعين ليلة رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني رض قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح بالحديبية على إثر سماء كانت

چالیس دن تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زید بن خالد جہنی رض سے اسنے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی حدیبیہ میں مینہ کے پیچھے

بالليل فلما انصرف أقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله أعلم قال قال أصبح من عبادي مؤمن بي وكافر فأما من

کہ رات کو برسا تھا پھر جب پھر کے بیٹھے اور منہ کیا لوگوں کی طرف فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیا فرمایا تمہارے رب نے لوگوں نے کہا کہ اللہ اور رسول خوب جانتا ہے کہا کہ فرمایا آج مجھ کو ہو گئے بعضے بندے میرے مومن

قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب وأما من قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب

کہا کہ ہمکو مینہ ملا اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے سو وہ مجھ پر یقین لایا ستارے کا منکر ہوا اور جسنے کہا کہ ہمکو مینہ ملا فلانے نچھتر کے سبب سے سو وہ منکر ہوا ہمارا اور یقین لایا ستارے پر

متفق عليه وعن أبي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما أنزل الله من السماء من بركة إلا أصبح فريق من الناس بها

ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اتاری اللہ نے آسمان سے کوئی ایک برکت مگر ہو گئے کتنے لوگ بسبب اسکے

كافرين ينزل الله الغيث فيقولون مطرنا بكوكب كذا وكذا رواه مسلم

کافر اتارتا ہے اللہ مینہ تو بولتے ہیں مینہ ملا ہمکو فلانے فلانے تارے کے سبب روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر زاد ما زاد رواه احمد وابو داود وابن ماجة

دوسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے سیکھا کوئی علم نجوم کا تو سیکھی اسنے ایک شاخ جادو کی زیادہ کیا جتنا کہ زیادہ کیا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى كاهنا فصدقه بما يقول أو أتى امرأته حائضا أو أتى امرأته في دبرها فقد برئ مما أنزل على محمد رواه احمد وأبو داود

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آیا نجومی کے پاس پھر سچا جانا اسکو ان باتوں میں جو کہتا ہے یا جماع کرے حیض والی عورت سے یا جماع کرے اپنی عورت سے اسکی دبر میں پھر تو وہ بیزار ہوا اس سے جو اتارا گیا محمد پر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے

الفصل الثالث

عن أبي هريرة رض أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال إذا قضى الله الأمر في السماء ضربت الملائكة بأجنحتها خضعانا لقوله كأنه سلسلة على صفوان فإذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا للذي قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها

فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حکم کرتا ہے اللہ کسی کام کا آسمان میں مارتے ہیں فرشتے اپنے بازوؤں کو اسکے حکم کے ڈر سے جیسا کہ وہ زنجیر ہے صاف پتھر پر پھر جب دور ہوتی ہے ہیبت انکے دلوں سے تو کہتے ہیں کیا کہا تمہارے پروردگار نے کہتے ہیں کہ جو کہا حق کہا اور وہ ہے برتر اور بڑا

مسترقو السمع ومسترقو السمع هكذا بعضه فوق بعض ووصف سفيان بكفه فحرفها وبدد بين أصابعه فيسمع الكلمة

چوری سننے والے اور چوری سے سننے والے ایسے ہیں بعضے انکے اوپر ہیں بعض کے اور بیان کیا سفیان نے اپنی ہتھیلی سے پھیر کر اسکو اور فرق کیا بیچ انگلیوں کے پھر سنتا ہے

فيلقيها إلى من تحته ثم يلقيها الآخر إلى من تحته حتى يلقيها على لسان الساحر أو الكاهن فربما أدرك الشهاب قبل أن يلقيها وربما

پھر پہنچاتا ہے اسکو اس کو جو اسکے تلے ہے پھر پہنچاتا ہے دوسرا اپنے نیچے والے کو یہاں تک کہ پہنچاتا ہے اسکو زبان جادوگر کے یا کاہن کے پھر بہت ہے کہ پا لیتا ہے انگارا پہلے پہنچانے اسکے کے اور بہت

ألقاها قبل أن يدركه فيكذب معها مائة كذبة فيقال أليس قد قال لنا يوم كذا وكذا كذا وكذا فيصدق بتلك الكلمة التي سمعت من السماء رواه البخاري

پہنچاتا ہے اسکو پہلے پانے انگارے کے پھر ملاتا ہے وہ بڑا جھوٹا ساتھ اسکے سو جھوٹ پھر کہا جاتا ہے بھلا نہیں ہے کہا تھا ہمکو فلاں دن اور فلاں ایسی اور ویسی پھر سچا پاتا ہے اس بات کے سبب سے جو سنی گئی آسمان سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابن عباس رض قال أخبرني رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم من الأنصار أنهم بينا هم جلوس ليلة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رمي بنجم فاستنار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنتم تقولون في الجاهلية إذا رمي بمثل هذا قالوا الله

اور روایت ہے ابن عباس رض سے اسنے کہا خبر دی مجھکو ایک گروہ نے یاروں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جو انصار میں سے تھا کہ بیچ اسکے کہ وہ بیٹھے تھے ایک رات ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ڈالا گیا ایک ستارہ اور بہت روشن ہوا تب کہا ان کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا کہتے تھے تم جاہلیت میں جب گرتا مثل اس تارے کے کہتے اللہ

ورسوله اعلم كنا نقول ولد الليلة رجل عظيم ومات رجل عظيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فانها لا يرمى بها لموت احد ولا

اور رسول اسکا خوب جانتا ہے ہم بولتے تھے پیدا ہوا آج کی رات ایک مرد بزرگ اور مر گیا ایک مرد بزرگ تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انکو نہیں ڈالا جاتا ہے کسی کی موت کے سبب سے اور

لحياته ولكن ربنا تبارك اسمه اذا قضى امرا سبح حملة العرش ثم سبح اهل السماء الذين يلونهم حتى يبلغ التسبيح اهل هذه السماء

حیات کے لیکن رب ہمارا بہت برکت والا ہے نام اسکا جب حکم کرتا ہے کسی کام کا تسبیح کرتے ہیں اٹھانے والے عرش کے پھر تسبیح پڑھتے ہیں آسمان والے جو نزدیک ہیں ان کے یہاں تک کہ پہنچتی ہے تسبیح اس آسمان دنیا والوں تک

الدنيا ثم قال الذين يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا قال ربكم فيخبرونهم ماذا قال فيستخبر بعض اهل السماوات بعضا حتى يبلغ

پھر بولتے ہیں جو نزدیک ہیں عرش اٹھانے والوں کے عرش اٹھانے والوں کو کیا کہا تمہارے رب نے تب بتاتے ہیں ان کو جو کچھ کہا پھر اسی طرح پوچھتے ہیں بعضے آسمان والے بعض سے یہاں تک کہ پہنچتی ہے

الخبر هذه السماء الدنيا فيخطف الجن السمع فيقذفون الى اوليائهم ويرمون به فما جاؤا به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون

خبر اس آسمان والوں کو جو سب سے نیچے ہے پھر چوری سے سن لیتے ہیں جن تب پہنچاتے ہیں اپنے دوستوں کو اور ڈالے جاتے ہیں انکی طرف تارے سو جو خبر لاتے ہیں اسکو اسکی وجہ پر تو وہ حق ہے لیکن ملاتے ہیں

ويزيدون رواه مسلم وعن قتادة قال خلق الله تعالى هذه النجوم لثلاث جعلها زينة للسماء ورجوما للشياطين

اور زیادہ کرتے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے اسنے کہا پیدا کیا اللہ نے ان ستاروں کو واسطے تین فائدے کے کیا انکو زینت واسطے آسمان کے اور کیا انکو پھینک مار شیطانوں کی

وعلامات يهتدى بها فمن تأول فيها بغير ذلك اخطأ واضاع نصيبه وتكلف ما لا يعلم رواه البخاري تعليقا وفي رواية رزين وتكلف

اور کیا انکو نشانیاں کہ راہ پائی جاوے ان کے سبب سے پھر جس نے بیان کیا ان میں سوائے اس کے خطا کی اسنے اور ضائع کیا اپنے حصے کو اور رنج اٹھایا معلوم کرنے میں اس چیز کے جو نہ معلوم ہو روایت کیا بخاری نے بطور تعلیق کے اور روایت میں رزین کی ہے

ما لا يعنيه وما لا علم له به وما عجز عن علمه الانبياء والملائكة وعن الربيع مثله وزاد والله ما جعل الله في نجم حياة احد ولا

اس چیز میں جو نفع نہیں پہنچاتا اسکو اور تکلف کیا اس چیز میں کہ نہیں علم اسکا اور جو چیز کہ تھک گئے اسکے جاننے سے انبیاء اور فرشتے اور منقول ہے ربیع سے مانند اسکے اور زیادہ کیا ربیع نے نہیں رکھی ہے

رزقه ولا موته وانما يفترون على الله الكذب ويتعللون بالنجوم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس بابا من علم النجوم

روزی کسی کی اور موت کسی کی اور بس یہ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور مشغول ہوتے ہیں ستاروں سے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے سیکھی کوئی بات علم نجوم کی

لغير ما ذكر الله فقد اقتبس شعبة من السحر المنجم كاهن والكاهن ساحر والساحر كافر رواه رزين وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى

سوائے اسکے کہ بیان کی ہے اللہ نے تو سیکھی اسنے ایک راہ جادو کی نجومی کاہن ہے اور کاہن جادوگر ہے اور جادوگر کافر ہے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے ابی سعید سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لو امسك الله القطر عن عباده خمس سنين ثم ارسله لاصبحت طائفة من الناس كافرين يقولون سقينا بنوء المجدح

اللہ علیہ وسلم نے اگر روک رکھے اللہ مینہ کو اپنے بندوں سے پانچ برس پھر چھوڑے اسکو البتہ ہو جاویں کتنے لوگ کافر بولتے ہیں مینہ ملا ہمکو بچھتر مجدح سے

رواه النسائي

كتاب الرؤيا

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبق من النبوة الا المبشرات قالوا

روایت کیا اسکو نسائی نے۔ کتاب خواب کے بیان میں۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں باقی رہا نبوت کے آثار میں مگر خوشخبری دینے والے

وما المبشرات قال الرؤيا الصالحة رواه البخاري وزاد مالك برواية عطاء بن يسار يراها الرجل المسلم او ترى له وعن

اور کون ہیں خوشخبری دینے والے فرمایا خواب نیک خوشخبری دینے والے ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا مالک نے عطاء بن یسار کی روایت سے کہ دیکھتا ہے اسکو مرد مسلمان یا دکھایا جاوے اسکے لیے اور روایت ہے

انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة متفق عليه وعن ابي هريرة

انس رض سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب نیک ایک حصہ ہے چھیالیس حصوں میں سے نبوت کے ۔ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رآني في المنام فقد رآني فان الشيطان لا يتمثل في صورتي متفق عليه وعن ابي قتادة رض قال قال

کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیکھا مجھکو خواب میں تو بیشک اسنے دیکھا مجھے کیونکہ بیشک شیطان نہیں ہو سکتا شکل پر میری صورت کی ۔ق۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے اسنے کہا فرمایا

صورت پر نہیں ... جس صورت میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی وہی اول صحیح ہے اور حدیث کے لفظ سے یہی ظاہر ہے۔

رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني فقد رأى الحق متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فسيراني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے دیکھا مجھ کو سو بیشک دیکھا اس نے سچ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے دیکھا مجھ کو خواب میں تو قریب ہے وہ

في اليقظة ولا يتمثل الشيطان بي متفق عليه وعن أبي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله والحلم

جاگتے میں اور نہیں شکل بن سکتا شیطان میری ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب نیک اللہ کی طرف سے ہے اور حلم

من الشيطان فإذا رأى أحدكم ما يحب فلا يحدث به إلا من يحب وإذا رأى ما يكره فليتعوذ بالله من شرها ومن شر الشيطان وليتفل

شیطان سے ہے پھر جب دیکھے کوئی تم میں سے خواب نیک تو بیان نہ کرے اس کو کسی کے پاس مگر جس کو دوست رکھتا ہو اور جب دیکھے ایسا خواب کہ ناخوش رکھتا ہو تو چاہیے کہ پناہ پکڑے اللہ کی اس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور تھوکے

ثلاثا ولا يحدث بها أحدا فإنها لن تضره متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأى أحدكم الرؤيا

تین بار اور نہ بیان کرے اس کو کسی کے پاس پھر تو وہ ضرر نہیں کرے گا اس کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھے کوئی تم میں سے خواب

يكرهها فليبصق عن يساره ثلاثا وليستعذ بالله من الشيطان ثلاثا وليتحول عن جنبه الذي كان عليه رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال

کہ ناخوش رکھتا ہو اس کو تو چاہیے کہ تھوک ڈالے اپنی بائیں طرف تین بار اور پناہ پکڑے اللہ کی تین بار اور چاہیے کہ پھر جاوے اپنے اس پہلو سے کہ تھا اس پر ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اقترب الزمان لم يكد تكذب رؤيا المؤمن ورؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة وما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قریب ہو زمانہ نہیں لگتا ہے کہ جھوٹا ہو خواب مومن کا اور خواب مومن کا ایک حصہ ہے چھیالیس حصے نبوت سے اور جو

كان من النبوة فإنه لا يكذب قال محمد بن سيرين وأنا أقول الرؤيا ثلاث حديث النفس وتخويف الشيطان وبشرى من الله فمن رأى شيئا يكرهه

کچھ نبوت سے ہے سو وہ جھوٹا نہیں ہوتا ہے کہا محمد بن سیرین نے اور میں کہتا ہوں خواب تین قسم کے ہیں ایک حکایت نفس کی دوسرے ڈرانا شیطان کا تیسرے بشارت اللہ کی طرف سے پھر جو دیکھے کوئی چیز کہ ناخوش رکھتا ہو اس کو

فلا يقصه على أحد وليقم فليصل قال وكان يكره الغل في النوم ويعجبهم القيد ويقال القيد ثبات في الدين متفق عليه وقال البخاري رواه

تو بیان نہ کرے کسی کے پاس اور چاہیے کہ اٹھے پھر نماز پڑھے کہا اور ناخوش رکھتے تھے طوق کو خواب میں اور خوش لگتی تھی ان کو بیڑی اور کہا جاتا ہے کہ بیڑی ثابت قدمی ہے دین میں ۔ ق ۔ اور کہا بخاری نے روایت کیا اس کو

قتادة ويونس وهشيم وأبو هلال عن ابن سيرين عن أبي هريرة وقال يونس لا أحسبه إلا عن النبي صلى الله عليه وسلم في القيد

قتادہ اور یونس اور ہشیم اور ابو ہلال نے ابن سیرین سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے اور کہا یونس نے نہیں گمان کرتا ہوں اس کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیڑی کے باب میں

وقال مسلم لا أدري هو في الحديث أم قاله ابن سيرين وفي رواية نحوه وأدرج في الحديث قوله وأكره الغل إلى تمام الكلام وعن

اور کہا مسلم نے نہیں جانتا ہوں کہ یہ قول داخل ہے حدیث میں یا کہا اس کو ابن سیرین نے اور ایک روایت میں مانند اس کے ہے اور داخل کیا ہے حدیث میں اپنے قول کو اور ناخوش رکھتا ہوں طوق کو تمام کلام تک اور روایت ہے

جابر رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال رأيت في المنام كأن رأسي قطع قال فضحك النبي صلى الله عليه وسلم وقال إذا لعب

جابر رض سے کہا کہ آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ دیکھا میں نے خواب میں گویا میرا سر کاٹا گیا کہا پس ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا جب کھیل کرے

الشيطان بأحدكم في منامه فلا يحدث به الناس رواه مسلم وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت ذات ليلة فيما يرى النائم

شیطان تم میں سے کسی کے ساتھ اس کے خواب میں تو چاہیے کہ بیان نہ کرے اس کو لوگوں کے پاس ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے ایک رات جیسے دیکھتا ہے سونے والا

كأنا في دار عقبة بن رافع فأتينا برطب من رطب ابن طاب فأولت الرفعة لنا في الدنيا والعاقبة في الآخرة وأن ديننا قد طاب

جیسے کہ ہم تھے گھر میں عقبہ بن رافع کے پس لائی گئیں ہمارے پاس کھجوریں ابن طاب کی کھجوروں سے پس تعبیر کی میں نے کہ بلندی ہے ہمارے لیے دنیا میں اور عاقبت آخرت میں اور یہ کہ ہمارا دین خوش ہوا

رواه مسلم وعن أبي موسى رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في المنام أني أهاجر من مكة إلى أرض بها نخل فذهب وهلي إلى أنها

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ دیکھا میں نے خواب میں کہ ہجرت کرتا ہوں مکہ سے ایک زمین کی طرف کہ اس میں بہت درخت کھجور کے ہیں پس گیا میرا گمان طرف اس کے کہ وہ

اليمامة او هجر فاذا هي المدينة يثرب ورأيت في رؤياي هذه اني هززت سيفا فانقطع صدره فاذا هو ما اصيب من المؤمنين

يوم احد ثم هززته اخرى فعاد احسن ما كان فاذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين متفق عليه وعن ابي هريرة رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم اتيت بخزائن الارض فوضع في كفي سواران من ذهب فكبرا علي فاوحي الي ان انفخهما فنفختهما

فذهبا فاولتهما الكذابين اللذين انا بينهما صاحب صنعاء وصاحب اليمامة متفق عليه وفي رواية يقال لاحدهما مسيلمة صاحب

اليمامة والعنسي صاحب صنعاء لم اجد هذه الرواية في الصحيحين وذكرها صاحب الجامع عن الترمذي وعن ام العلاء الانصارية رض

قالت رأيت لعثمان بن مظعون في النوم عينا تجري فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ذلك عمله يجري له رواه البخاري

وعن سمرة بن جندب رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى اقبل علينا بوجهه فقال من رأى منكم الليلة رؤيا قال فان رأى احد قصها

فيقول ما شاء الله فسألنا يوما فقال هل رأى منكم احد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين اتياني فاخذا بيدي فاخرجاني الى

ارض مقدسة فاذا رجل جالس ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه فيشقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه

الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله قلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا على رجل مضطجع على قفاه

ورجل قائم على رأسه بفهر او صخرة يشدخ بها رأسه فاذا ضربه تدهده الحجر فانطلق اليه ليأخذه فلا يرجع الى هذا حتى يلتئم رأسه

كما كان فعاد اليه فضربه فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا الى ثقب مثل التنور اعلاه ضيق واسفله واسع يتوقد تحته نار فاذا ارتفعت

ارتفعوا حتى كاد ان يخرجوا منها واذا خمدت رجعوا فيها وفيها رجال ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا على نهر من دم

فيه رجل قائم على وسط النهر وعلى شط النهر رجل بين يديه حجارة فاقبل الرجل الذي في النهر فاذا اراد ان يخرج رمى الرجل بحجر في فيه فرده

حيث كان ثم يعود كما جاء فيجعل في فيه حجرا فيرجع كما كان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا الى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة

جہاں تھا پھر جب آتا وہ نکلنے کو مارتا اسکے منہ میں ایک پتھر پھر جاتا جہاں تھا پھر کہا میں نے کیا ہے یہ کہا دے چل پھر چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ایک سبز باغ میں کہ اسمیں ایک بڑا درخت ہے

وفي اصلها شيخ وصبيان واذا رجل قريب من الشجرة بين يديه نار يوقدها فصعدا بي الشجرة وادخلاني دارا وسط الشجرة لم ار قط احسن منها فيها

اور اسکی جڑ میں ایک بوڑھا اور کئی لڑکے ہیں اور وہیں ایک مرد درخت کے پاس ہے کہ آگے اسکے آگ ہے کہ جلاتا ہے پھر چڑھا دے مجھکو درخت پر پھر داخل کیے مجھکو ایک گھر میں جو درخت کے

رجال شيوخ وشباب ونساء وصبيان ثم اخرجاني منها فصعدا بي الشجرة فادخلاني دارا هي احسن وافضل فيها شيوخ وشباب فقلت لهما انكما قد طوفتماني

کئی مرد بوڑھے اور جوان اور عورتیں ہیں اور لڑکے پھر باہر نکالے مجھکو اس گھر سے پھر چڑھائے مجھکو اس درخت پر اور داخل کیے مجھکو ایک گھر میں جو بہت اچھا ہے اس گھر سے اس میں بوڑھے اور جوان ہیں پھر کہا میں نے ان کو بہت پھرایا مجھے

الليلة فاخبراني عما رأيت قالا نعم اما الرجل الذي رأيته يشق شدقه فكذاب يحدث بالكذبة فتحمل عنه حتى تبلغ الآفاق فيصنع به ما ترى الى يوم القيامة

آج کی رات سو خبر دو مجھے ان چیزوں کی جو دیکھا میں نے کہا ہاں خبر دیتے ہیں ہم وہ مرد جو دیکھا تو نے کہ پھاڑا جاتا ہے کلہ اسکا سو وہ جھوٹا ہے جھوٹ بات کہتا ہے پھر اسکو لوگ نقل کرتے ہیں یہاں تک کہ پہنچتی ہے عالم میں سو کیا جاتا ہے اسکے ساتھ جو تو نے دیکھا قیامت تک

والذي رأيته يشدخ رأسه فرجل علمه الله القرآن فنام عنه بالليل ولم يعمل بما فيه بالنهار يفعل به ما رأيت الى يوم القيامة والذي رأيته في

اور وہ شخص جو دیکھا تو نے کہ توڑا جاتا ہے سر اسکا سو ایک مرد ہے کہ سکھایا اللہ نے اسکو قرآن پھر سو گیا اس سے رات کو اور نہ عمل کیا جو اسمیں ہے دن کو کیا جاتا ہے اسکے ساتھ جو تو نے دیکھا قیامت تک اور وہ جو دیکھا تو نے

النقب فهم الزناة والذي رأيته في النهر آكل الربوا والشيخ الذي رأيته في اصل الشجرة ابراهيم عليه السلام والصبيان حوله فاولاد الناس والذي يوقد

سوراخ میں سو وہ زناکار ہیں اور جسکو دیکھا تو نے نہر میں سود خوار ہے اور وہ بوڑھا جو دیکھا تو نے اسکو درخت کی جڑ میں ابراہیم ہیں اور لڑکے جو گرد ان کے ہیں اولاد ہیں لوگوں کی اور جسکو دیکھا تو نے

النار مالك خازن النار والدار الاولى التي دخلت دار عامة المؤمنين واما هذه الدار فدار الشهداء وانا جبريل وهذا ميكائيل فارفع

آگ کو جلاتا مالک ہے داروغہ دوزخ کا اور پہلا گھر جو داخل ہوا تو گھر ہے عام مومنین کا اور یہ گھر سو گھر ہے شہیدوں کا اور میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل سو اٹھا اپنا

رأسك فرفعت رأسي فاذا فوقي مثل السحاب وفي رواية مثل الربابة البيضاء قالا ذلك منزلك قلت دعاني ادخل منزلي قالا انه بقي لك عمر لم

سر اپنا پھر اٹھایا میں نے سر اپنا تو وہاں اوپر میرے ابر سیاہ ہے اور ایک روایت میں ہے مانند بدلی سفید کے کہا یہ گھر تیرا ہے کہا میں نے چھوڑ دو داخل ہوں گھر اپنے میں کہا ابھی تیری عمر باقی ہے کہ

تستكملها فلو استكملت اتيت منزلك رواه البخاري وذكر حديث عبد الله بن عمر في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة في باب حرم المدينة الفصل

پوری نہیں کیا تو نے پھر اگر پوری کرتا تو اسکو آتا گھر اپنے روایت کیا بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن عمر کی خواب دیکھنے میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ مدینہ کے باب حرم مدینہ کے فصل

الثاني عن ابي رزين العقيلي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة وهي على رجل طائر ما لم

دوسری روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مومن کا ایک حصہ ہے چھیالیس حصوں سے نبوت کے اور وہ خواب پاؤں پر پرند کے ہے جب تک

يحدث بها فاذا حدث بها وقعت واحسبه قال لا تحدث الا حبيبا او لبيبا رواه الترمذي وفي رواية ابي داود قال الرؤيا على رجل طائر ما لم تعبر

کہا ہے اسکو پھر جب خبر دی اسکی واقع ہوتا ہے اور گمان کرتا ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرمایا مت خبر دے مگر دوست کو یا عقلمند کو روایت کیا ترمذی نے اور ابی داود کی روایت میں ہے کہا خواب پاؤں پر پرند کے ہے جب تک

فاذا عبرت وقعت واحسبه قال ولا تقصها الا على واد او ذي رأي وعن عائشة رض قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ورقة فقالت له خديجة انه

پھر جب تعبیر کی جاوے واقع ہوتی ہے اور گمان کرتا ہوں آنحضرت کو کہ فرمایا نہ خبر دے اسکی مگر دوست کو اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے کہ پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ورقہ سے پھر کہا خدیجہ نے

كان قد صدقك ولكنه مات قبل ان تظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اريته في المنام وعليه ثياب بيض ولو كان من اهل النار لكان عليه لباس

تھا تصدیق کرتا تیری لیکن مر گیا پہلے آپ کے ظاہر ہونے سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے اسکو خواب میں حالانکہ اوپر اسکے کپڑے سفید تھے اور اگر ہوتا وہ دوزخ والوں میں سے تو ہوتا اوپر اسکے لباس

غير ذلك رواه احمد والترمذي وعن ابن خزيمة بن ثابت رض عن عمه ابي خزيمة انه رأى فيما يرى النائم انه سجد على جبهة النبي صلى الله عليه وسلم

غیر اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابن خزیمہ بن ثابت رض سے اپنے چچے سے جو ابی خزیمہ ہیں کہ دیکھا انہوں نے خواب میں کہ اسنے سجدہ کیا پیشانی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

فأمره فاضطجع له فقاصّ رؤياه فصدّق رؤياه كبّحه عن مسّها صلى الله عليه وسلم رواه في شرح السنة وسنذكر حديث أبي بكرة كأنّ ميزانًا نزل من

سو حکم کیا آنحضرت صلعم کو پھر آپ لیٹ گئے اسکے لئے اور فرمایا سچا کر اپنے خواب کو تب سمجھ گیا آپ کی تیاری پر روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور ذکر کرینگے ہم ابی بکرہ کی حدیث کو جسمیں ہے کہ گویا ترازو اترا

السماء في مناقب أبي بكر وعمر رضي الله عنهما

الفصل الثالث

عن سمرة بن جندب رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يكثر أن يقول لأصحابه

آسمان سے مناقب میں ابی بکر اور عمر رض کے ۔ فصل تیسری روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے اسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر فرماتے اپنے یاروں کو

هل رأى أحد منكم من رؤيا فيقصّ عليه من شاء الله أن يقصّ وإنه قال لنا ذات غداة إنه أتاني الليلة آتيان وإنهما ابتعثاني وإنهما قالا لي

بھلا دیکھا کسی نے تم میں سے کوئی خواب سو سناتا آپ کو ف وہ شخص کہ چاہا اللہ نے کہ سناوے اور مقرر آپنے فرمایا ہمکو ایک دن صبح کو کہ مقرر میرے پاس آج کی رات دو آنے والے آئے اور

انطلق وإني انطلقت معهما وذكر مثل الحديث المذكور في الفصل الأول بطوله وفيه زيادة ليست في الحديث المذكور وهي قوله فأتينا على روضة

چل اور مقرر میں چلا ساتھ ان کے اور ذکر کیا سمرہ بن جندب رض نے مانند حدیث کے جو مذکور ہے پہلی فصل میں ساتھ درازی کے اور اس حدیث میں زیادتی ہے جو نہیں ہے اس حدیث میں جو مذکور ہوئی اور وہ قول

معتمة فيها من كل نور الربيع وإذا بين ظهري الروضة رجل طويل لا أكاد أرى رأسه طولًا في السماء وإذا حول الرجل من أكثر ولدان رأيتهم

کہ سر کے سخت تازے ہیں اسمیں ہر قسم کے شگوفے بہار کے اور بیچ میں باغ کے ایک مرد لمبا نہیں لگتا تھا کہ دیکھوں میں اسکے سر کو بسبب درازی کے آسمان کی طرف اور اس مرد کے گرد اس قدر بچے تھے

قطّ قلت لهما ما هذا ما هؤلاء قال قالا لي انطلق فانطلقنا فانتهينا إلى روضة عظيمة لم أر روضة قطّ أعظم منها ولا أحسن قال قالا لي

کبھی کہا میں نے کس شخص کا ہیں وہ لوگ کہا مجھے چل پھر ہم چلے پھر ہم پہنچے ایک بڑے باغ کی طرف کہ نہیں دیکھا میں نے کسی باغ کو کبھی بڑا اس سے اور بہت اچھا کہا ان دونوں نے

ارق فيها قال فارتقينا فيها فانتهينا إلى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فأتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها فتلقانا

اوپر چڑھ اسمیں کہا پھر ہم اوپر گئے اسمیں پھر پہنچے ہم ایک شہر تک جو بنایا گیا تھا سونے اور چاندی کی اینٹ سے تب آئے ہم دروازے پر اس شہر کے اور کھولنا چاہا ہمنے تب کھل گیا ہمارے لئے پھر داخل ہوئے ہم

فيها رجال شطر من خلقهم كأحسن ما أنت راءٍ وشطر منهم كأقبح ما أنت راءٍ قال قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر قال وإذا نهر معترض

اسمیں کتنے مرد کہ آدھا بدن انکا بہت اچھا اس چیز سے جو دیکھنے والا ہے تو اور آدھا ان کا بہت برا اس چیز سے جو دیکھتا ہے تو فرمایا کہ ان دونوں نے کہا ان کو جاؤ اور گرو اس نہر میں فرمایا اور وہیں ایک نہر تھی

يجري كأنّ ماءه المحض في البياض فذهبوا فوقعوا فيه ثم رجعوا إلينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في أحسن صورة وذكر في تفسير هذه

کہ بہتی تھی گویا کہ پانی اسکا دودھ خالص ہے سفیدی میں پھر وہ گئے اور گر پڑے اسمیں پھر لوٹ کر آئے ہمارے طرف جبکہ دور ہو گئی تھی وہ برائی ان سے پھر ہو گئے بہت اچھی صورت میں اور ذکر کیا بیان

الزيادة وأما الرجل الطويل الذي في الروضة فإنه إبراهيم وأما الولدان الذين حوله فكل مولود مات على الفطرة قال

زیادتی کو ف اور بہر صورت وہ مرد دراز قد کا جو باغ میں تھا سو وہ ابراہیم علیہ السلام ہیں اور لڑکے جو گرد اسکے ہیں سو ہر بچہ کہ پیدا کیا گیا جو مرا فطرت پر کہا راوی نے

فقال بعض المسلمين يا رسول الله وأولاد المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وأولاد المشركين وأما القوم الذين

تب عرض کیا بعض مسلمانوں نے یا رسول اللہ اور اولاد مشرکوں کی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اولاد مشرکوں کی ف اور قوم جو

كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فإنهم قوم قد خلطوا عملًا صالحًا وآخر سيئًا تجاوز الله عنهم رواه البخاري وعن ابن

آدھا بدن انکا بہت اچھا اور آدھا بہت برا سو وہ ایک گروہ ہیں کہ ملا دئے انہوں نے عمل اچھے اور دوسرے برے درگذر کیا اللہ نے ان سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن

عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أفرى الفرى أن يري الرجل عينيه ما لم تريا رواه البخاري

عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت زیادہ جھوٹ جھوٹوں سے یہی ہے کہ مرد دکھاوے اپنی دونوں آنکھوں کو جسکو نہ دیکھیں انہوں نے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي سعيد رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أصدق الرؤيا بالأسحار رواه الترمذي والدارمي

اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سچا خواب خوابوں میں سے وہ ہے جو صبح کو دیکھا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے

كِتَابُ الْآدَابِ بَابُ السَّلَامِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

کتاب آداب کی — باب سلام کا — پہلی فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولٰئِكَ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا اللہ نے آدم کو اسکی صورت پر لنبان اسکا ساٹھ گز کا تھا جب بنایا اسکو کہا جا اور سلام کر اس

النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ

جماعت پر اور وے گروہ فرشتوں کے تھے بیٹھے پھر سن کس طرح دعا دیں تجھکو سو مقرر یہ دعا تیری ہے اور تیری اولاد کی پھر گئے اور کہے السلام علیکم سو کہا فرشتوں نے السلام

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ

علیک ورحمۃ اللہ کہا پھر زیادہ کیا انھوں نے لفظ ورحمۃ اللہ کا فرمایا سو جو کوئی داخل ہوگا بہشت میں ہوگا آدم کی صورت پر اور لنبان اسکا ساٹھ گز کا پھر ہمیشہ مخلوق کو تاہ ہوتی رہی

حَتَّى الْآنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ

اب تک ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ ایک مرد نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کون اسلام بہتر ہے فرمایا کھانا کھلانا اور سلام کہنا تیرا

عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ

ہر آشنا اور بیگانے پر ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایمان دار کے دوسرے ایماندار پر چھ خصلتیں ہیں عیادت کرے جب

وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ لَمْ أَجِدْهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ

اور حاضر ہو جب وہ مر جائے اور قبول کرے جب وہ دعوت کرے اور سلام کرے جب ملاقات کرے اور جب چھینکے والحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہے اور نصیحت کرے اسکو جب غائب ہو یا حاضر نہ پایا میں نے اس حدیث کو

وَلَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهُ صَاحِبُ الْجَامِعِ بِرِوَايَةِ النَّسَائِيِّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى

اور نہ کتاب حمیدی میں اور لیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے نسائی کی روایت سے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم نہ داخل ہوگے بہشت میں جب تک

تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ایمان نہ لاؤگے اور جب تک آپس میں محبت نہ کرو گے بھلا بتلاؤں تمکو ایک چیز کہ جب کرو تم اسکو دوست رکھو ایک دوسرے کو ظاہر کرو سلام آپس میں اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے سوار پیدل چلنے والے کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے لوگ بہت کو ق۔ اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے

يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غِلْمَانٍ

سلام کرے چھوٹا بڑے کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے بہت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم گذر کیا لڑکوں پر

فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَؤُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ

پھر سلام کیا ان پر ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے سلام کرو یہود اور نصاریٰ کو اور جب ملاقات کرو تم ان کے کسی سے

فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى أَضْيَقِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُودُ فَإِنَّمَا يَقُولُ

راہ میں تو بیقرار کرو انکو برے تنگ مکان کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام کرتا ہے تم پر یہود پھر کہتا ہے

أَحَدُهُمُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا

ایک انکا السام علیک تو کہہ وعلیک ق۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام کرے تم پر کتاب والے تو کہو

وعليكم متفق عليه وعن عائشة رض قالت استأذن رهط من اليهود على النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقلت بل

وعلیکم ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں پروانگی مانگیں ایک گروہ یہود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہے السام علیکم تو میں نے کہا بلکہ

عليكم السام واللعنة فقال يا عائشة ان الله رفيق يحب الرفق في الامر كله قلت اولم تسمع ما قالوا قال قد قلت وعليكم وفي رواية

تم پر موت اور لعنت تب فرمایا حضرت نے اے عائشہ مقرر اللہ نرمی والا ہے دوست رکھتا ہے نرمی کو ہر کام میں کہا میں نے بھلا نہ سنا آپنے کیا کہا انہوں نے فرمایا تحقیق کہا میں نے وعلیکم اور ایک روایت میں

عليكم ولم يذكر الواو متفق عليه وفي رواية للبخاري قالت ان اليهود اتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك قال وعليكم

علیکم اور نہ ذکر کیا واو کو۔ ق۔ اور بخاری کی ایک روایت میں کہا عائشہ نے کہ یہود آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہے السام علیک فرمایا وعلیکم

فقالت عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله مهلا يا عائشة عليك بالرفق واياك والعنف

تب کہا عائشہ نے موت تم پر اور لعنت اللہ کی اور غضب اسکا تم پر فرمایا رسول خدا نے آہستہ رہ اے عائشہ لازم پکڑ نرمی کو اور بچا اپنے کو سختی

والفحش قالت اولم تسمع ما قالوا قال اولم تسمعي ما قلت رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في وفي رواية

اور بدگوئی سے بولیں بھلا نہ سنا آپنے جو کہا کہے فرمایا بھلا نہ سنا تو نے جو کہا میں نے رد کیا میں نے ان پر سو قبول ہوتی ہے دعا میری ان کے حق میں اور نہیں قبول ہوتی دعا ان کی میرے حق میں اور ایک روایت میں

لمسلم قال لا تكوني فاحشة فان الله لا يحب الفحش والتفحش وعن اسامة بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلس فيه اخلاط من المسلمين

مسلم کی فرمایا حضرت نے نہ ہو بدگوئی والی کیونکہ اللہ نہیں دوست رکھتا بدگوئی اور تکلف کی بدگوئی کو۔ ق۔ ۳ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذر گیا ایک مجلس پر کہ جس میں ملے ہوئے تھے مسلمان

والمشركين عبدة الاوثان واليهود فسلم عليهم متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اياكم و

اور مشرک بت پرست اور یہودی پھر سلام کیا ان پر۔ ق۔ ۴ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بچو تم

الجلوس بالطرقات فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث فيها قال فاذا ابيتم الا المجلس فاعطوا الطريق حقه قالوا وما

بیٹھنے سے راہوں میں تب بولے یا رسول اللہ ضروری ہے ہمکو بیٹھنا بات کرتے ہیں فرمایا اگر باز نہیں آتے ہو تم راہ کے بیٹھنے سے تو ادا کرو راہ کا حق بولے کیا ہے

حق الطريق يا رسول الله قال حق الطريق غض البصر وكف الاذى ورد السلام والامر بالمعروف والنهي عن المنكر متفق عليه وعن

حق اسکا یا رسول اللہ فرمایا نیچی کرنی آنکھ اور باز رہنا آزار دینے سے اور جواب دینا سلام کا اور بتانا بھلی بات اور منع کرنا بری بات سے ق ۵ اور روایت

ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وارشاد السبيل رواه ابو داود عقيب حديث الخدري هكذا وعن عمر رض

ابی ہریرہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قصے میں ۶ اور دکھانا راہ کا روایت کیا اس لفظ کو ابو داود نے بعد حدیث خدری کے ایسا ہی اور روایت ہے عمر رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وتغيثوا الملهوف وتهدوا الضال رواه ابو داود عقيب حديث ابي هريرة هكذا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قصے میں فرمایا اور فریاد رسنا مظلوم کی اور راہ بتلانا بھٹکے کو روایت کیا اسکو ابو داود نے بعد حدیث ابی ہریرہ کے ایسا ہی

ولم اجدهما في الصحيحين

الفصل الثاني

عن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمسلم على المسلم ست بالمعروف

اور نہ پایا میں نے ان دونوں حدیثوں کو صحیحین میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے علی مرتضی رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کا حق مسلمان پر چھ ہیں موافق دستور کے

يسلم عليه اذا لقيه ويجيبه اذا دعاه ويشمته اذا عطس ويعوده اذا مرض ويتبع جنازته اذا مات ويحب له ما يحب

جب ملاقات کرے اس سے تو سلام کرے اور جب دعوت کرے تو قبول کرے اور یرحمک اللہ کہے جب چھینکے اور الحمد للہ کہے اور عیادت کرے اسکی جب بیمار ہو اور اسکے جنازے کے ساتھ جاوے جب وہ مر جاوے اور دوست

لنفسه رواه الترمذي والدارمي وعن عمران بن حصين ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه

اپنے لئے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ ایک مرد آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا السلام علیکم تو جواب سلام کا اسکے

ثم جلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم جاء آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله فرد عليه فجلس فقال عشرون ثم جاء آخر
پھر بیٹھا تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت ہوئیں دس نیکیاں پھر آیا دوسرا اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ تب جواب دیا آپ نے اسکا اسی لفظ سے پھر بیٹھا تب فرمایا ثابت ہوئیں بیس نیکیاں پھر آیا تیسرا

فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فرد عليه فجلس فقال ثلثون رواه الترمذي وابو داود وعن معاذ بن انس عن النبي صلى الله
اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تب جواب دیا آپ نے اسی لفظ سے سو بیٹھا تب فرمایا تیس ثابت ہوئیں نیکیاں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے معاذ بن انس سے

عليه وسلم بمعناه وزاد ثم اتى آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته فقال اربعون وقال هكذا تكون الفضائل رواه ابو داود
وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معنی اس حدیث کے اور زیادہ کیا ابو داود نے پھر آیا چوتھا اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ تب فرمایا ثابت ہوئیں چالیس نیکیاں اور فرمایا اسی طرح ہوتی ہیں فضیلتیں روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اولى الناس بالله من بدأ بالسلام رواه احمد والترمذي وابو داود
اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر زیادہ قریب اللہ کے پاس وہ شخص ہے جو پہلا سلام کرے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے

وعن جرير ان النبي صلى الله عليه وسلم مر على نسوة فسلم عليهن رواه احمد وعن علي بن ابي طالب قال يجزي عن الجماعة اذا
اور روایت ہے جریر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا عورتوں پر پھر سلام کیا انکو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا کفایت کرتا ہے جماعت کی طرف سے

مروا ان يسلم احدهم ويجزي عن الجلوس ان يرد احدهم رواه البيهقي في شعب الايمان مرفوعا وروى ابو داود وقال
گذریں کہ سلام کرے ایک آدمی ان کا اور کفایت کرتا ہے بیٹھنے والوں سے کہ جواب دے ایک آدمی ان کا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق رفع اور روایت کیا ابو داود نے اور کہا

رفعه الحسن بن علي وهو شيخ ابي داود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس
مرفوع کہا اسکو حسن بن علی نے اور وہ شیخ ہیں ابو داود کا اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادا سے اسکے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے

منا من تشبه بغيرنا لا تشبهوا باليهود ولا بالنصارى فان تسليم اليهود الاشارة بالاصابع وتسليم النصارى الاشارة
ہم سے جس نے اپنے کو مشابہ کیا ہمارے غیر کے ساتھ نہ مشابہ کرو اپنے کو یہود اور نصاری کے ساتھ کیونکہ سلام کرنا یہود کا اشارہ کرنا ہے انگلیوں سے اور سلام کرنا نصاری کا اشارہ کرنا ہے

بالاكف رواه الترمذي وقال اسناده ضعيف وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا لقي احدكم اخاه
ہتھیلیوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب ملاقات کرے ایک تمہارا اپنے بھائی سے

فليسلم عليه فان حالت بينهما شجرة او جدار او حجر ثم لقيه فليسلم عليه رواه ابو داود وعن قتادة قال قال النبي صلى الله
تو چاہئے کہ سلام کرے اسپر اور اگر حائل ہو درمیان ان دونوں کے درخت یا دیوار یا پتھر پھر ملاقات کرے اس سے تو چاہئے کہ سلام کرے اسپر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے قتادہ سے

عليه وسلم اذا دخلتم بيتا فسلموا على اهله واذا خرجتم فاودعوا اهله بسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن انس
کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو تم گھر میں تو سلام کرو گھر والوں پر اور جب باہر نکلو تو سونپو گھر والوں کو سلام کے ساتھ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال اور روایت ہے انس سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا بني اذا دخلت على اهلك فسلم يكون بركة عليك وعلى اهل بيتك رواه الترمذي وعن
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بچے میرے جب داخل ہو تو اپنے لوگوں پاس تو سلام کر ہوگا برکت تجھ پر اور اوپر گھر والوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام قبل الكلام رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن عمران بن حصين
جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرنا پہلے کلام کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال كنا في الجاهلية نقول انعم الله بك عينا وانعم صباحا فلما كان الاسلام نهينا عن ذلك رواه ابو داود وعن غالب قال
کہا ہم جاہلیت میں کہتے تھے تازی کرے اللہ تیرے سبب سے آنکھ اور خوش رہ تو وقت صبح پھر جب ہوا اسلام منع کئے گئے ہم ان کلموں سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے غالب سے کہا

إنا لجلوس بباب الحسن البصري إذ جاء رجل فقال حدثني أبي عن جدي قال بعثني أبي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

مقرر ہم تھے بیٹھے دروازہ میں حسن بصری کے کہ یکایک آیا ایک مرد اور کہا حدیث سنائی مجھے میرے باپ نے میرے دادا سے کہا بھیجا مجھے میرے باپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

فقال ائته فأقرئه السلام قال فأتيته فقلت إن أبي يقرئك السلام فقال عليك وعلى أبيك السلام رواه أبو داود وعن ابن

سو کہا جا آپ پاس اور پہنچا آپ کو سلام کہا تب گیا میں آپ پاس اور کہا میرے باپ نے سلام پہنچایا آپ کو تب فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام ف روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

العلاء الحضرمي أن العلاء بن الحضرمي كان عامل رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان إذا كتب إليه بدأ بنفسه رواه أبو داود

ابن علاء حضرمی سے اور مقرر علاء بن حضرمی تھا عامل رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جب لکھتا نامہ آنحضرت کی خدمت میں ابتدا کرتا اپنی ذات سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كتب أحدكم كتابا فليتربه فإنه أنجح للحاجة رواه الترمذي وقال هذا حديث

اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لکھے کوئی تم میں کا خط تو چاہیے کہ خاک چھڑکے اسپر کیونکہ زیادہ حاجت نکالنے والا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

منكر وعن زيد بن ثابت قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وبين يديه كاتب فسمعته يقول ضع القلم على أذنك فإنه

منکر ہے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور تھا آنحضرت پاس لکھنے والا سو سنا میں نے آپکو فرماتے تھے کہ رکھ قلم کو اپنے کان پر کیونکہ

أذكر للمآل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وفي إسناده ضعف وعنه قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن

زیادہ یاد دلانے والا ہے عاقبت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسکی اسناد میں ضعف ہے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

أتعلم السريانية وفي رواية أنه أمرني أن أتعلم كتاب يهود وقال إني ما آمن يهود على كتاب قال زيد بن ثابت فما مر بي نصف

سیکھوں لغت سریانی کی اور ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت نے حکم دیا مجھے کہ سیکھوں خط و کتابت یہود کا اور فرمایا مجھکو خاطر جمعی نہیں یہود سے خط و کتابت میں کہا زید بن ثابت نے پھر نہ گذرا

شهر حتى تعلمت فكان إذا كتب إلى يهود كتبت وإذا كتبوا إليه قرأت له كتابهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة عن النبي

مہینا کہ سیکھا میں نے پھر جب لکھتے یہود کی طرف لکھتا میں اور جب وے لکھتے آنحضرت کی خدمت میں پڑھتا میں آپکے روبرو ان کے خط کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال إذا انتهى أحدكم إلى المجلس فليسلم فإن بدا له أن يجلس فليجلس ثم إذا قام فليسلم فليست الأولى بأحق

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پہنچے ایک تمہارا مجلس میں تو چاہیے کہ سلام کرے پھر اگر بھلا لگے اسکو بیٹھنا تو بیٹھے پھر جب کھڑا ہو تو چاہیے کہ سلام کرے کیونکہ نہیں پہلی دفعہ

من الآخرة رواه الترمذي وأبو داود وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا خير في جلوس في الطرقات إلا لمن هدى

پچھلی دفعہ سے زیادہ حقدار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی نہیں بیٹھنے میں راہوں کے مگر اسکے لئے جو بتلا دے

السبيل ورد التحية وغض البصر وأعان على الحمولة رواه في شرح السنة وذكر حديث أبي جري في باب فضل الصدقة الفصل

راہ اور جواب دے سلام کا اور نیچی کرلے آنکھ اور مدد کرے لدنے والے کی روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور ذکر کی گئی حدیث ابی جری کی صدقہ کی فضیلت کے باب میں فصل

الثالث عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله آدم ونفخ فيه الروح عطس فقال الحمد لله فحمد

تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بنایا اللہ نے آدم کو اور پھونکی اسمیں روح چھینکا تب کہا آدم نے الحمد للہ سو حمد کیا

الله بإذنه فقال له ربه يرحمك الله يا آدم اذهب إلى أولئك الملائكة إلى ملإ منهم جلوس فقل السلام عليكم قالوا عليك

اللہ کا اسکے اذن سے ف تب فرمایا اسکو اسکے رب نے یرحمک اللہ اے آدم جا ان فرشتوں کی طرف جماعت ہے ان میں سے جو بیٹھی ہے اور کہہ السلام علیکم بولے علیک

السلام ورحمة الله ثم رجع إلى ربه فقال إن هذه تحيتك وتحية بنيك بينهم فقال له الله ويداه مقبوضتان اختر

السلام ورحمۃ اللہ پھر گیا اپنے رب کی طرف تب فرمایا اللہ نے یہ دعا تیری ہے اور دعا تیرے بیٹوں کی آپس میں پھر فرمایا آدم کو اللہ نے اور دونوں ہاتھ اسکے بند تھے پسند کر

أيتهما شئت فقال اخترت يمين ربي وكلتا يدي ربي يمين مباركة ثم بسطها فإذا فيها آدم وذريته فقال أي رب ما هؤلاء قال
کوئی ایک دونوں میں سے کہ چاہتا تو سو کہا اختیار کیا میں نے داہنا ہاتھ اپنے رب کا اور دونوں ہاتھ میرے رب کے داہنے ہیں برکت والے پھر کھولا اسکو سو ناگہاں اسمیں آدم تھا اور اسکی اولاد تب کہا آدم نے اے

هؤلاء ذريتك فإذا كل إنسان مكتوب عمره بين عينيه فإذا فيهم رجل أضوؤهم أو من أضوئهم قال يا رب من هذا قال هذا
یہ اولاد ہیں تیری پھر جبھی ہر آدمی کی عمر لکھی ہوئی تھی درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے پھر ناگہاں ایک ان میں کا مرد تھا زیادہ روشنی والا انمیں سے یا زیادہ روشن آدمیوں میں سے کہا اے پروردگار کون ہے یہ فرمایا یہ

ابنك داود وقد كتبت له عمر أربعين سنة قال يا رب زد في عمره قال ذلك الذي كتبت له قال أي رب فإني قد جعلت له
بیٹا ہے تیرا داؤد اور لکھی ہے عمر اسکی چالیس برس کی کہا اے پروردگار بڑھا اسکی عمر فرمایا یہی ہے جو لکھی میں نے کہا آدم نے اے پروردگار میں نے اسکو

من عمري ستين سنة قال أنت وذاك قال ثم سكن الجنة ما شاء الله ثم أهبط منها وكان آدم يعد لنفسه فأتاه ملك
اپنی عمر میں سے ساٹھ برس فرمایا اختیار ہے تجھکو فرمایا پھر رہا بہشت میں جسقدر چاہا اللہ نے پھر اتارا اس سے اور تھا آدم گنتا اپنے لئے تب آیا ملک

الموت فقال له آدم قد عجلت قد كتب لي ألف سنة قال بلى ولكنك جعلت لابنك داود ستين سنة فجحد فجحدت ذريته
الموت سو کہا اسکو آدم نے کہ جلدی کی تو نے مقرر لکھے گئے ہیں میرے لئے ہزار برس کہا ملک الموت نے ہاں لیکن دیا تو نے اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ برس انکار کیا آدم نے سو

ونسي فنسيت ذريته قال فمن يومئذ أمر بالكتاب والشهود رواه الترمذي وعن أسماء بنت يزيد قالت مر علينا
اور بھول گئے آدم سو بھولتی ہے اولاد انکی فرمایا آنحضرت نے سو اسی دن سے حکم ہوا لکھنے کا اور گواہوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رضی سے بولیں گذرے

رسول الله صلى الله عليه وسلم في نسوة فسلم علينا رواه أبو داود وابن ماجه والدارمي وعن الطفيل بن أبي بن كعب أنه كان يأتي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی جماعت میں اور سلام کیا ہم پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے طفیل بن ابی بن کعب سے کہ وہ آتا

ابن عمر فيغدو معه إلى السوق قال فإذا غدونا إلى السوق لم يمر عبد الله بن عمر على سقاط ولا على صاحب بيعة ولا
ابن عمر پاس پھر جاتا صبح کے وقت ساتھ اسکے بازار کی طرف کہا پھر جب جاتے تھے ہم صبح کو بازار میں نہ گذرتا عبد اللہ بن عمر کسی ردی چیز بیچنے والے پر اور نہ کسی بیچنے

على أحد إلا سلم عليه قال الطفيل فجئت عبد الله بن عمر يوما فاستتبعني إلى السوق فقلت له ما تصنع في السوق
اور نہ کسی پر مگر سلام کرتا اسپر کہا طفیل نے پھر آیا میں عبد اللہ بن عمر پاس ایک دن تب ساتھ لیگیا مجھے بازار کی طرف سو کہا میں نے اسکو کیا کریگا تو بازار میں

وأنت لا تقف على البيع ولا تسأل عن السلع ولا تسوم بها ولا تجلس في مجالس السوق فاجلس بنا ههنا نتحدث قال فقال لي عبد
اور نہیں ٹھہرتا ہے تو بیچنے پر اور نہ پوچھتا ہے تو متاع سے اور نہ نرخ پوچھتا ہے اسکا اور نہ بیٹھتا ہے بازار کی مجلسوں میں سو بیٹھ یہاں ہمکو لیکر باتیں کریں آپس میں کہا تب کہا مجھے عبد

الله بن عمر يا أبا بطن وكان الطفيل ذا بطن إنما نغدو من أجل السلام نسلم على من لقيناه رواه مالك والبيهقي في شعب
اللہ بن عمر نے اے پیٹ والے اور تھا طفیل شکم دار مگر ہم صبح کو جاتے ہیں سلام کرنے کو سلام کرتا ہوں اسپر جسکے روبرو ہوتا ہوں روایت کیا اسکو مالک نے اور بیہقی نے شعب

الإيمان وعن جابر قال أتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال لفلان في حائطي عذق وإنه قد آذاني مكان عذقه فأرسل إليه النبي
الایمان میں اور روایت ہے جابر سے کہا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہا فلانے کا میرے باغ میں ایک درخت ہے کھجور کا اور ایذا دیتا ہے مجھکو اسکے درخت کی جگہ سو بھیجا آنحضرت

صلى الله عليه وسلم أن بعني عذقك قال لا قال فهب لي قال لا قال فبعنيه بعذق في الجنة فقال لا فقال رسول الله صلى الله عليه
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ میرے ہاتھ اپنے درختوں کو کہا نہیں فرمایا تو دے مجھے کہا نہیں فرمایا تو بیچ اسکو بدلے ایک درخت کے جو بہشت میں ہے پھر کہا نہیں

وسلم ما رأيت الذي هو أبخل منك إلا الذي يبخل بالسلام رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن عبد الله عن النبي
وسلم نے نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ بخیل تجھ سے مگر جو بخل کرتا ہے سلام میں روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ سے فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم قال البادئ بالسلام بريء من الكبر رواه البيهقي في شعب الإيمان

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلا سلام کرنے والا بیزار ہے بڑائی کرنے سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الاستيذان

باب پروانگی لینے کا

الفصل الاول

پہلی فصل

عن أبي سعيد الخدري قال أتانا أبو موسى قال إن عمر أرسل إلي أن آتيه فأتيت بابه فسلمت ثلاثا فلم يرد علي فرجعت فقال ما منعك أن تأتينا فقلت إني أتيت فسلمت على بابك ثلاثا فلم تردوا علي فرجعت وقد قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استأذن أحدكم ثلاثا فلم يؤذن له فليرجع فقال عمر أقم عليه البينة قال أبو سعيد فقمت معه فذهبت إلى عمر فشهدت متفق عليه

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا آیا ہمارے پاس ابو موسی کہا کہ عمر نے بھیجا کسی کو کہ آؤں میں اسکے پاس سو گیا میں دروازے پر اسکے اور سلام کیا میں نے تین بار پس جواب نہ دیا میرے سلام کا سو لوٹا میں پس کہا تمکو کس چیز نے مانع ہوئی تجھے میرے پاس آنے کو سو کہا میں نے کہ آیا میں اور سلام کہا دروازے پر تیرے تین دفع سو جواب نہ دیا تمنے میرے سلام کا تو لوٹ گیا میں اور فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پروانگی مانگے کوئی تم میں سے تین دفع پھر پروانگی نہ ملے اسکو تو چاہیے کہ پھر جاوے کہا عمر نے قائم کر اسکے اوپر دلیل کہا ابو سعید نے پھر کھڑا ہوا میں ساتھ اسکے اور گیا عمر پاس سو گواہی دی میں نے

وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم إذنك علي أن ترفع الحجاب وأن تسمع سوادي حتى أنهاك رواه مسلم

اسکے لیے ق اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اذن لینا تیرا مجھسے یہی ہے کہ اٹھا تو پردہ اور سن میری بھید کی بات کو جب تک منع کروں میں تجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم في دين كان على أبي فدققت الباب فقال من ذا فقلت أنا فقال أنا أنا كأنه كرهها متفق عليه

اور روایت ہے جابر سے کہا آیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس قرض کے باب میں جو تھا باپ میرے پر پھر مارا میں نے دروازے کو تب فرمایا آنحضرت نے کون ہے کہا میں نے میں ہوں سو فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا کہ آپ نے برا جانا اس کلمے کو ق

وعن أبي هريرة قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد لبنا في قدح فقال أبا هر الحق بأهل الصفة فادعهم إلي فأتيتهم فدعوتهم فأقبلوا فاستأذنوا فأذن لهم فدخلوا رواه البخاري

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا گیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر پایا آپ نے دودھ ایک پیالے میں تب فرمایا اے ابا ہریرہ جا صفہ والوں پاس اور بلا لا انکو میرے پاس سو گیا میں اور بلایا انکو سو چلے آئے اور پروانگی مانگی سو پروانگی دی انکو تب داخل ہوئے روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن كلدة بن حنبل أن صفوان بن أمية بعث بلبن وجداية وضغابيس إلى النبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم بأعلى الوادي قال فدخلت عليه ولم أسلم ولم أستأذن فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارجع فقل السلام عليكم أأدخل رواه الترمذي وأبو داود

روایت ہے کلدہ بن حنبل سے کہ صفوان بن امیہ نے بھیجا دودھ اور ہرن کا بچہ اور ککڑیاں لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونچی جگہ میں اور کہا پھر گیا میں آپ پاس اور سلام نہ کیا اور پروانگی نہ مانگی تب فرمایا نبی نے پھر جا اور کہہ السلام علیکم بھلا آؤں میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم فجاء مع الرسول فإن ذلك له إذن رواه أبو داود وفي رواية له قال رسول الرجل إلى الرجل إذنه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بلایا جاوے کوئی تمہارا پھر آوے بلانے والے کے ساتھ سو یہی اسکی پروانگی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور اسکی ایک روایت میں فرمایا بھیجا ہوا کسی کا کسی کی طرف پروانگی اسکی ہے

وعن عبد الله بن بسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتى باب قوم لم يستقبل الباب من تلقاء وجهه ولكن من ركنه الأيمن أو الأيسر فيقول السلام عليكم السلام عليكم وذلك أن الدور لم يكن يومئذ عليها ستور رواه أبو داود

اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر سے کہا تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے کسی قوم کے دروازے پر سامنے نہ آتے دروازے کے برابر منہ کے اپنے لیکن داہنے یا بائیں کنارے سے اور فرماتے السلام علیکم السلام علیکم اور یہ اسواسطے کہ گھروں پر ان دنوں پردے نہ تھے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وذكر حديث أنس قال عليه الصلوة والسلام السلام عليكم ورحمة الله في باب الضيافة

اور ذکر کی گئی حدیث انس کی جسمیں فرمایا علیہ الصلوة والسلام نے السلام علیکم ورحمة اللہ باب الضیافة میں

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عطاء بن يسار

روایت ہے عطاء بن یسار سے

أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أستأذن على أمي فقال نعم فقال الرجل إني معها في البيت فقال رسول الله صلى الله

کہ ایک مرد نے پوچھا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر عرض کیا پروانگی لوں میں اپنی ماں پر فرمایا ہاں تب کہا اس نے کہ میں رہتا ہوں ساتھ اسکے ایک گھر میں سو فرمایا رسول خدا صلی

عليه وسلم استأذن عليها فقال الرجل إني خادمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن عليها أتحب أن تراها عريانة قال لا قال

علیہ وسلم نے پروانگی لے اس سے عرض کی مرد نے کہ میں خدمت گزار ہوں اسکی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پروانگی لے اس سے بھلا چاہتا ہے تو کہ دیکھے اسے ننگا کہا نہیں فرمایا

فاستأذن عليها رواه مالك مرسلا وعن علي رض قال كان لي من رسول الله صلى الله عليه وسلم مدخل بالليل ومدخل بالنهار

تو پروانگی لے اس سے روایت کیا اسکو مالک نے ارسال کی راہ سے اور روایت ہے علی رضی سے کہا تھا میرے لئے حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رات میں اور حاضر ہونا دن میں

فكنت اذا دخلت بالليل تنحنح لي رواه النسائي وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تأذنوا لمن لم يبدأ بالسلام رواه البيهقي

سو جب حاضر ہوتا میں رات کو گلا کھنکارتے میرے لئے یعنی آگاہی کو اپنی روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پروانگی نہ دو اسکو جو پہلے سلام نہ کرے روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الايمان باب المصافحة والمعانقة الفصل الاول عن قتادة قال قلت لانس اكانت المصافحة في اصحاب رسول الله

شعب الایمان میں باب ہے بیچ ہاتھ ملانے اور گلے ملنے کے پہلی فصل روایت ہے قتادہ سے کہا کہ کہا میں نے انس کو بھلا تھا مصافحہ یاروں میں آنحضرت

صلى الله عليه وسلم قال نعم رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الاقرع بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ہاں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا بوسہ دیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کو اور تھا آپ پاس اقرع بن

حابس فقال الاقرع ان لي عشرة من الولد ما قبلت منهم احدا فنظر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال من لا يرحم لا

حابس تب کہا اقرع نے کہ میرے دس لڑکے ہیں نہ بوسہ دیا میں نے ان کے کسی کو پس نظر کیا اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا جو رحم نہیں کرتا ہے نہ

يرحم متفق عليه وسنذكر حديث ابي هريرة ثم لكع في باب مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليهم اجمعين ان شاء الله

رحم کیا جائیگا متفق علیہ اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث ابی ہریرہ کی کہ جسمیں بھلا وہاں لڑکا ہے باب میں مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے اگر چاہے اللہ

تعالى وذكر حديث ام هانئ في باب الامان الفصل الثاني عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من

تعالی اور ذکر کی گئی حدیث ام ہانی کی باب الامان میں فصل دوسری روایت ہے براء ابن عازب سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں

مسلمين يلتقيان فيتصافحان الا غفر لهما قبل ان يتفرقا رواه احمد والترمذي وابن ماجه وفي رواية ابي داود قال اذا التقى

ہے ایسے دو مسلمان جو ملتے ہیں پھر ہاتھ ملاتے ہیں مگر بخشے جاتے ہیں پہلے الگ ہونے کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ابی داود کی ایک روایت میں فرمایا جب ملتے

المسلمان فتصافحا وحمدا الله واستغفراه غفر لهما وعن انس قال قال رجل يا رسول الله الرجل منا يلقى اخاه او صديقه اينحني له

دو مسلمان پھر ہاتھ ملاتے ہیں اور خوبی بیان کرتے ہیں اللہ کی اور معافی چاہتے ہیں اس سے بخشے جاتے ہیں دونوں اور روایت ہے انس سے کہا ایک شخص نے پوچھا یا رسول کوئی ہم میں ملاقات کرے دوسرے مسلمان سے یا اپنے دوست سے کیا جھکے اسکو

قال لا قال افيلتزمه ويقبله قال لا قال افيأخذ بيده ويصافحه قال نعم رواه الترمذي وعن ابي امامة ان رسول الله صلى الله

فرمایا نہ پوچھا کیا لپٹ جاوے اسکو اور چوم لیوے فرمایا نہیں پوچھا بھلا پکڑے اسکا ہاتھ اور مصافحہ کرے اس سے فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال تمام عيادة المريض ان يضع احدكم يده على جبهته او على يده فيسأله كيف هو وتمام تحياتكم بينكم المصافحة

علیہ وسلم نے فرمایا پورا پوچھنا بیمار کا رکھنا کسی کا تمہارا ہاتھ کو اپنے اسکی پیشانی یا ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کیسا ہے وہ اور پورا اسلام کا تمہارا آپس میں ہاتھ ملانا ہے

رواه احمد والترمذي وضعفه وعن عائشة رض قالت قدم زيد بن حارثة المدينة ورسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي فأتاه

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا آیا زید بن حارثہ مدینے میں اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے آیا وہ پاس

فقرع الباب فقام اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم عريانا يجر ثوبه والله ما رأيته عريانا قبله ولا بعده فاعتنقه وقبله رواه

اندر مارا دروازہ کو سو کھڑے ہوئے اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے کھینچتے ہوئے اپنے کپڑے کو قسم اللہ کی نہیں دیکھا میں نے آپکو ننگے پہلے اسکے اور بعد اسکے پھر گلے لگایا اسکو اور بوسہ دیا اسکو

الترمذي وعن ايوب بن بشير عن رجل من عنزة انه قال قلت لابي ذر هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصافحكم اذا لقيتموه قال

ترمذی نے اور روایت ہے ایوب بن بشیر سے ایک شخص سے جو قبیلہ عنزہ سے تھا اس نے کہا پوچھا میں نے ابی ذر کو کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے جب ملاقات کرتے تم انکو کہا

ما لقيته قط الا صافحني وبعث الي ذات يوم ولم اكن في اهلي فلما جئت اخبرت فأتيته وهو على سرير فالتزمني فكانت تلك

ملاقات کیا میں نے کبھی آنحضرت کو مگر مصافحہ کیا اور بھیجا میرے گھر ایک بار ایک دن اور نہ تھا میں گھر والوں میں اپنے پھر جب آیا میں خبر دی گئی مجھکو سو آیا میں انکے پاس اور آپ تخت پر تھے سو

اجود واحسن رواه ابوداود وعن عكرمة بن ابي جهل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم جئته مرحبا بالراكب المهاجر رواه

اور بہت اچھا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عکرمہ بن ابی جہل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن آیا میں آپ کے پاس خوش آمدید ہو سوار وطن چھوڑنے والے کو روایت کیا

الترمذي وعن اسيد بن حضير رجل من الانصار قال بينما هو يحدث القوم وكان فيه مزاح بينا يضحكهم فطعنه النبي صلى

ترمذی نے اور روایت ہے اسید بن حضیر سے جو ایک مرد تھے انصار میں سے کہا اسی بیچ میں کہ وہ باتیں کر رہا تھا قوم سے اور تھی اسکو عادت ٹھٹھولی کی اور ہنسا رہا تھا انکو سو ٹہوکا دیا آنحضرت صلی

الله عليه وسلم في خاصرته بعود فقال اصبرني قال اصطبر قال ان عليك قميصا وليس علي قميص فرفع النبي صلى الله عليه وسلم عن

اللہ علیہ وسلم نے اسکی کوکھ میں لکڑی سے تب کہا اسنے قدرت دے مجھکو بدلے کی فرمایا بدلا لے کہا تجھ پر کرتا ہے اور نہیں ہے مجھ پر کرتا پھر اٹھایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

قميصه فاحتضنه وجعل يقبل كشحه قال انما اردت هذا يا رسول الله رواه ابوداود وعن الشعبي ان النبي صلى الله عليه

کرتا اپنا تب گودی لیا آنحضرت کو اور لگا بوسے لینے پہلو کو کہا بس چاہتا تھا میں یہی یا رسول اللہ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے شعبی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ و

وآله وسلم تلقى جعفر بن ابي طالب فالتزمه وقبل ما بين عينيه رواه ابوداود والبيهقي في شعب الايمان مرسلا وفي بعض نسخ

آلہ وسلم نے ملاقات کی جعفر بن ابی طالب سے سو لپٹ گئے اس سے اور بوسہ دیا درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ارسال کی راہ سے اور بعض نسخ میں

المصابيح وفي شرح السنة عن البياضي متصلا وعن جعفر بن ابي طالب في قصة رجوعه من الحبشة قال فخرجنا حتى اتينا

مصابیح کے اور شرح سنت میں بیاضی سے اتصال کی راہ سے اور روایت ہے جعفر بن ابی طالب سے قصہ میں پھرنے کے اسکے حبشہ سے کہا نکلے ہم یہاں تک کہ آیا

المدينة فتلقاني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاعتنقني ثم قال ما ادري انا بفتح خيبر افرح ام بقدوم جعفر ووافق

مدینے میں سو سامنے تشریف لائے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر گلے لگایا مجھے پھر فرمایا میں نہیں جانتا ہوں سبب فتح خیبر کے خوش ہوں یا سبب آنے جعفر کے اور موافق ہوا

ذلك فتح خيبر رواه في شرح السنة وعن زارع وكان في وفد عبد القيس قال لما قدمنا المدينة فجعلنا نتبادر من رواحلنا

آنا جعفر کا فتح خیبر کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے زارع سے اور تھا وہ قاصدوں میں عبد القیس کے کہا جب آئے ہم مدینے میں سو لگے جلدی کرنے اپنی اپنی سواری سے

فنقبل يد رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجله رواه ابوداود وعن عائشة رض قالت ما رايت احدا كان اشبه سمتا وهديا ودلا

پھر بوسہ دیتے تھے ہم ہاتھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پاؤں کو انکے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا نہیں دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مشابہ خشوع اور نیک روش اور خلق میں

وفي رواية حديثا وكلاما برسول الله صلى الله عليه وسلم من فاطمة كانت اذا دخلت عليه قام اليها فاخذ بيدها فقبلها واجلسها

اور ایک روایت میں بات کرنے میں اور کلام میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فاطمہ سے تھیں جب آتیں آنحضرت کے پاس کھڑے ہوتے آنحضرت انکی طرف پھر پکڑتے انکا ہاتھ پھر بوسہ دیتے اور بٹھاتے

في مجلسه وكان اذا دخل عليها قامت اليه فاخذت بيده فقبلته واجلسته في مجلسها رواه ابوداود وعن البراء قال دخلت مع

اپنے بیٹھنے کی جگہ میں اور تھے آنحضرت جب تشریف لیجاتے انکے پاس کھڑی ہوتیں آپ کی طرف پھر پکڑتیں ہاتھ آپکا پھر بوسہ دیتیں اور بٹھلاتیں اپنے بیٹھنے کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابوداود نے

أبي بكر أول ما قدم المدينة فإذا عائشة ابنته مضطجعة قد أصابها حمى فأتاها أبو بكر فقال كيف أنت يا بنية وقبل خدها رواه

ابی بکر کے ف اللہ ابتدا میں پہنچے آپ مدینے کو سو دیکھی عائشہ رض لڑکی انکی پہلو پر لیٹی تھیں جس حال میں کہ چڑھی تھی انکو تپ پھر گئے ان کے پاس ابوبکر اور کہا کیسی تو اے بچی اور چوما گال

أبو داود ١٣ وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بصبي فقبله فقال أما إنهم مبخلة مجبنة وإنهم لمن ريحان الله رواه في شرح

ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک لڑکا سو بوسہ دیا آپ نے اسکو اور فرمایا سنتا ہے تو وہ باعث بخل اور سستی کے ہیں اور ١٢ البتہ وہ بھول ہیں اللہ کے روایت کیا اسکو شرح

السنة الفصل الثالث عن يعلى قال إن حسنا وحسينا رضي الله عنهما استبقا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فضمهما إليه وقال

سنۃ میں تیسری فصل روایت ہے یعلی سے کہا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دوڑ کر آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس تب لپٹا لیا ان کو اپنی طرف اور فرمایا

إن الولد مبخلة مجبنة رواه أحمد وعن عطاء الخراساني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تصافحوا يذهب الغل وتهادوا وتحابوا

کہ لڑکے سبب بخل اور جبن کے ہیں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عطاء خراسانی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو کہ دور ہو کینہ اور ہدیہ بھیجو تاکہ آپس میں محبت کرو

وتذهب الشحناء رواه مالك مرسلا وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى أربعا قبل الهاجرة فكأنما

اور دور ہو دشمنی روایت کیا اسکو مالک نے ارسال کی راہ سے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھی چار رکعت پہلے دوپہر کے تو گویا کہ

صلاهن في ليلة القدر والمسلمان إذا تصافحا لم يبق بينهما ذنب إلا سقط رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب القيام

پڑھا ان کو قدر کی رات میں اور دو مسلمان جب مصافحہ کرتے ہیں نہیں باقی رہتا ان کے بیچ کوئی گناہ مگر گر جاتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب کھڑے ہونے کا

الفصل الأول عن أبي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إليه وكان

پہلی فصل روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا جب اترے بنو قریظہ حکم پر سعد کے بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو سعد کی طرف اور تھا

قريبا منه فجاء على حمار فلما دنا من المسجد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للأنصار قوموا إلى سيدكم متفق عليه ومضى

قریب آپ سے پھر آئے گدھے پر پھر جب قریب ہوئے مسجد کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو کھڑے ہو اپنے سردار کی طرف متفق علیہ ہے اور گذری

الحديث بطوله في باب حكم الأسراء وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه

حدیث درازی کے ساتھ باب حکم بندیوں کے میں اور روایت ہے ابن عمر سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ اٹھاوے ایک دوسرے کو اسکی جگہ سے پھر بیٹھے اس میں

ولكن تفسحوا وتوسعوا متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام من مجلسه ثم رجع إليه فهو

ولیکن کھل بیٹھو اور جگہ دو متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اٹھ گیا اپنی جگہ سے پھر پھر آیا تو وہ

أحق به رواه مسلم الفصل الثاني عن أنس قال لم يكن شخص أحب إليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانوا إذا رأوه لم يقوموا لما

مستحق ہے اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے انس رض سے کہا کہ تھا کوئی شخص زیادہ پیارا نزدیک صحابہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور جب دیکھتے آپ کو نہ کھڑے ہوتے

يعلمون من كراهيته لذلك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

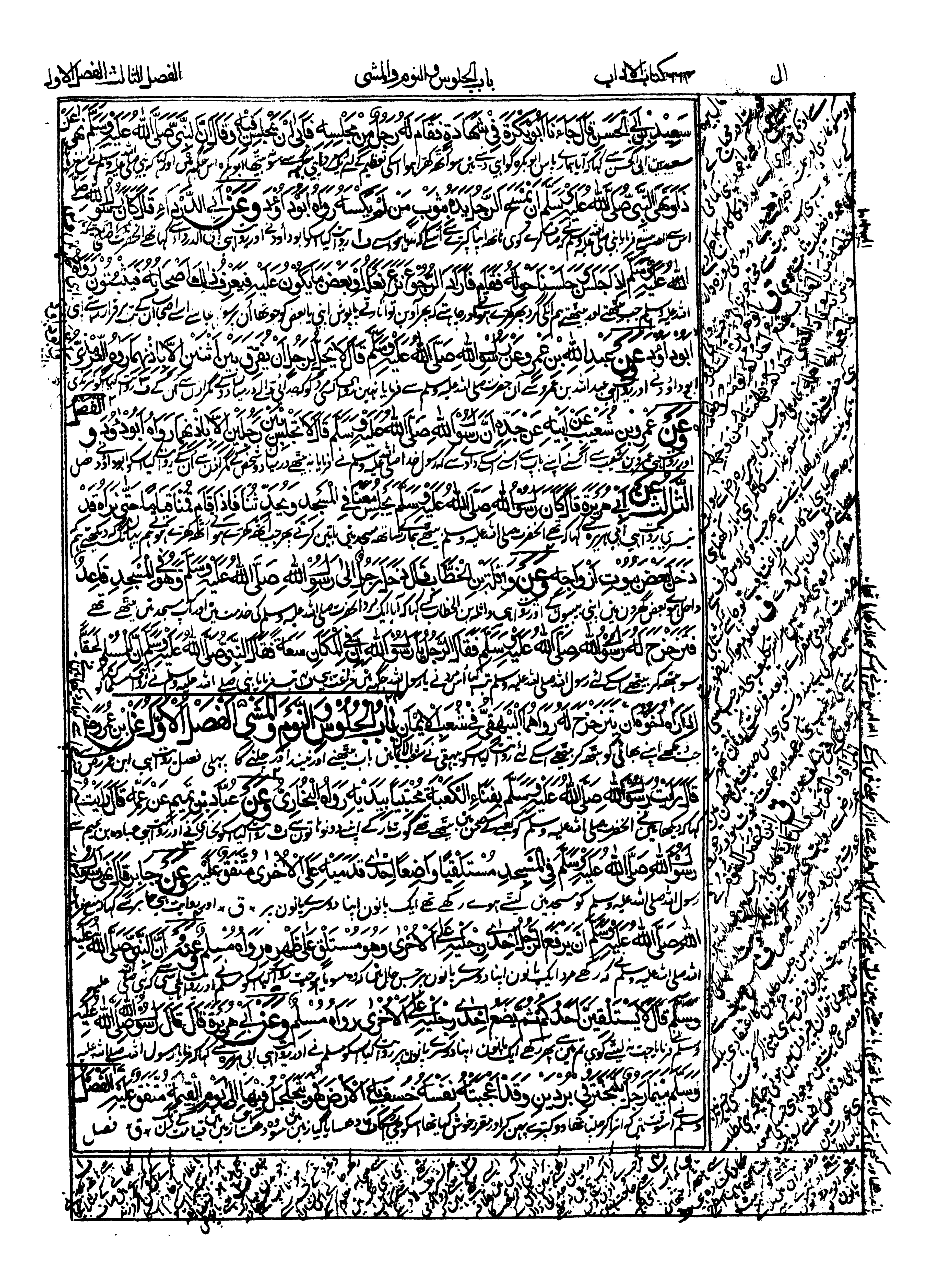
کہ جانتے تھے برا جاننا آپ کا اس فعل کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے معاویہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من سره أن يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي أمامة قال خرج رسول الله صلى

جس شخص کو خوش آوے کہ تصویر کی طرح کھڑے رہیں لوگ اسکے روبرو سو پکڑے اپنا ٹھکانا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا نکلے رسول خدا صلی

الله عليه وسلم متكئا على عصا فقمنا له فقال لا تقوموا كما يقوم الأعاجم يعظم بعضها بعضا رواه أبو داود وعن

اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے لاٹھی پر سو ہم کھڑے ہوئے آپ کی تعظیم کے لیے تو فرمایا مت کھڑے ہو جیسا کہ کھڑے ہوتے ہیں عجمی لوگ تعظیم کرتے ہیں بعض انکے بعض کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے



سعید بن ابی الحسن قال جاءنا ابو بکرة فی شهادة فقام له رجل من مجلسه فابی ان یجلس فیه وقال ان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن

سعید بن ابی الحسن سے کہا کہ آیا ہمارے پاس ابوبکرہ گواہی دینے میں سو اٹھ کھڑا ہوا اسکی تعظیم کے لیے ایک مرد اپنی جگہ سے سو نہ بیٹھا ابوبکرہ اس جگہ میں اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

ذا ونهی النبی صلی الله علیه وسلم ان یمسح الرجل یده بثوب من لم یکسه رواه ابو داود وعن ابی الدرداء قال کان رسول الله صلی

اس سے اور منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسح کرے کوئی ہاتھ اپنا کپڑے سے اسکے کہ نہ پہنایا ہو اسے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا تھے آنحضرت صلی

الله علیه وسلم اذا جلس جلسنا حوله فقام فاراد الرجوع نزع نعله او بعض ما یکون علیه فیعرف ذلک اصحابه فیثبتون رواه

اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے اور بیٹھتے ہم انکے گرد پھر کھڑے ہوتے اور چاہتے پھر آویں تو اتارتے جوتی اپنی یا بعض کو جو تھا ان پر سو جانتے اسے اصحاب ان کے تو برقرار رہتے

ابو داود وعن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین الا باذنهما رواه الترمذی

ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں روا کسی مرد کو کہ جدائی ڈالے درمیان دو کے مگر اذن سے ان کے روایت کیا اسکو ترمذی

و ابو داود وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تجلس بین رجلین الا باذنهما رواه ابو داود

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادے سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیٹھ درمیان دو شخص کے مگر اذن سے ان کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث عن ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یجلس معنا فی المسجد یحدثنا فاذا قام قمنا قیاما حتی نراه قد

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھتے ہمارے ساتھ مسجد میں باتیں کرتے ہم سے پھر جب اٹھ کھڑے ہوتے اٹھ کھڑے ہوتے ہم یہاں تک کہ دیکھتے ہم

دخل بعض بیوت ازواجه وعن واثلة بن الخطاب قال دخل رجل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی المسجد قاعد

داخل ہوئے بعض گھروں میں اپنی بیبیوں کے اور روایت ہے واثلہ بن الخطاب سے کہا کہ آیا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور آپ مسجد میں بیٹھے تھے

فتزحزح له رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال الرجل یا رسول الله ان فی المکان سعة فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان للمسلم لحقا

سو ہٹ کر بیٹھے اسکے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ جگہ میں فراغت ہے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان کا

اذا راه اخوه ان یتزحزح له رواهما البیهقی فی شعب الایمان

جب دیکھے اسے بھائی اسکا تو ہٹ کر بیٹھے اسکے لئے روایت کیا انکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الجلوس والنوم والمشی

باب بیٹھنے اور نیند اور چلنے کا

الفصل الاول عن ابن عمر رضی الله عنه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم بفناء الکعبة محتبیا بیدیه رواه البخاری وعن عباد بن تمیم عن عمه قال رایت

پہلی فصل روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کے صحن میں بیٹھے تھے گوٹ مار کے اپنے دونوں ہاتھوں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عباد بن تمیم سے

رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المسجد مستلقیا واضعا احدی قدمیه علی الاخری متفق علیه وعن جابر قال نهی رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے رکھے تھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا

الله صلی الله علیه وسلم ان یرفع الرجل احدی رجلیه علی الاخری وهو مستلق علی ظهره رواه مسلم وعنه ان النبی صلی الله علیه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھے مرد ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر جس حال میں کہ وہ سویا ہو چت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا یستلقین احدکم ثم یضع احدی رجلیه علی الاخری رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه

وسلم نے فرمایا چت نہ لیٹے کوئی تم میں سے پھر رکھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم بینما رجل یتبختر فی بردین وقد اعجبته نفسه خسف به الارض فهو یتجلجل فیها الی یوم القیامة متفق علیه الفصل

وسلم نے کہ ایک مرد چلتا تھا اکڑ کر بیچ دو کپڑوں کے اور خوش لگی تھی اسکو اپنی جان دھنسا گیا زمین میں سو دھنستا جائے گا زمین میں قیامت تک

الثاني عن جابر بن سمرة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على وسادة على يساره رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري

دوسری فصل روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگانے والے تھے ایک تکیہ پر جو بائیں طرف تھا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جلس في المسجد احتبى بيديه رواه رزين وعن قيلة بنت مخرمة أنها رأت رسول الله صلى الله

سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد میں گوٹ مارتے اپنے دونوں ہاتھوں سے روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے قیلہ بنت مخرمہ سے بیشک انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في المسجد وهو قاعد القرفصاء قالت فلما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم المتخشع أرعدت من الفرق رواه

علیہ وسلم کو مسجد میں جس حال میں تھے بیٹھے وہ اکڑوں بیٹھنا تھا کہا قیلہ نے جب دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عاجزی کرنے والے کانپ گئی میں خوف سے روایت کیا

أبو داود وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى الفجر تربع في مجلسه حتى تطلع الشمس حسناء رواه أبو داود

ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے فجر کی تو چار زانو بیٹھتے اپنی جگہ میں یہاں تک کہ نکلتا آفتاب اچھی طرح صاف روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

وعن أبي قتادة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا عرس بليل اضطجع على شقه الأيمن وإذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه و

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سفر میں آخر رات کو اترتے تو لیٹتے اپنی داہنی کروٹ اور جب اترتے آخری رات کو تھوڑا سا پہلے صبح کے کھڑا کر لیتے اپنا داہنا بازو اور

وضع رأسه على كفه رواه في شرح السنة وعن بعض آل أم سلمة قال كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم نحوا مما يوضع في

رکھتے تھے سر مبارک کو اپنی ہتھیلی پر روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے بعض اولاد ام سلمہ سے کہا کہ تھا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مانند اس کے جو رکھی گئی

قبره وكان المسجد عند رأسه رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا مضطجعا على بطنه فقال

آپ کی قبر میں اور تھی مسجد نزدیک سر مبارک آپ کے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اوندھے منہ لیٹنے والا

إن هذه ضجعة لا يحبها الله رواه الترمذي وعن يعيش بن طخفة بن قيس الغفاري عن أبيه وكان من أصحاب الصفة قال بينما أنا

اس طرح سونے کو دوست نہیں رکھتا اللہ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری سے اس نے اپنے باپ سے اور تھا باپ ان کا اصحاب صفہ سے کہا کہ میں سوتا

مضطجع من السحر على بطني إذا رجل يحركني برجله فقال إن هذه ضجعة يبغضها الله فنظرت فإذا هو رسول الله صلى الله

سویا تھا اوندھا بسبب درد سینہ کے کہ ناگاہ ایک مرد نے ہلایا مجھے اپنے پاؤں سے اور کہا اس قسم کے سونے کو دشمن رکھتا ہے اللہ تعالیٰ پس نظر کی میں نے کہ وہ مرد پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم رواه أبو داود وابن ماجه وعن علي بن شيبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات على ظهر بيت ليس عليه حجار

علیہ وسلم تھے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے علی بن شیبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رات کو سویا گھر کی چھت پر نہیں ہے اس پر پردہ

وفي رواية حجاب فقد برئت منه الذمة رواه أبو داود وفي معالم السنن للخطابي حجى وعن جابر قال نهى رسول الله صلى

اور ایک روایت میں ہے پتھر سو مقرر بری ہوا اس سے ذمہ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور معالم السنن خطابی کے حجی ہے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ

الله عليه وسلم أن ينام الرجل على سطح ليس بمحجور عليه رواه الترمذي وعن حذيفة قال ملعون على لسان محمد صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم نے کہ سوئے مرد ایسے بالاخانے پر کہ نہیں ہے اس پر پردہ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ ملعون ہے زبان پر محمد صلی اللہ علیہ

وسلم من قعد وسط الحلقة رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم کے وہ شخص جو بیٹھے بیچ حلقہ کے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

خير المجالس أوسعها رواه أبو داود وعن جابر بن سمرة قال جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه جلوس فقال مالي أراكم

بہتر مجلسوں کا زیادہ کشادہ ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ نکلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ آپ کے بیٹھے تھے سو فرمایا کیا ہے مجھ کو دیکھتا ہوں تم کو

عرین رواہ ابوداود وعن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان احدکم فی الفیٔ فقلص عنہ الظل فصار بعضہ فی

جوت جوت ہو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بیٹھا ہو کوئی تم میں سے سایہ میں پھر جاتا رہا اس سے سایہ اور ہو گیا کچھ اسکا سورج

الظل فلیقم رواہ ابوداود وفی شرح السنۃ عنہ قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا کان احدکم فی الفیٔ فقلص عنہ الظل فصار بعضہ

سایہ میں تو چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور شرح سنت میں اسی سے ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو کوئی تمہارا سایہ میں پھر کم ہو جائے سایہ اس سے اور ہو جائے تھوڑا اسکا

فی الشمس وبعضہ فی الظل فلیقم فانہ مجلس الشیطان ھکذا رواہ معمر موقوفا وعن ابی اسید الانصاری انہ سمع رسول اللہ

سورج میں اور تھوڑا سا سایہ میں تو اٹھ کھڑا ہو کیونکہ وہ جگہ شیطان کی ہے اسی طرح روایت کیا اسکو معمر نے موقوف اور روایت ہے ابی اسید انصاری سے کہ انہوں نے سنا آنحضرت صلی

اللہ وسلم یقول وھو خارج من المسجد فاختلط الرجال مع النساء فی الطریق فقال للنساء استأخرن فانہ لیس لکن ان تحققن

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس حال میں کہ آپ باہر نکلے مسجد سے پھر باہم ملے مرد ساتھ عورتوں کے راہ میں تب فرمایا عورتوں کو پیچھے ہٹ جاؤ کیونکہ نہیں پہنچتا تمکو کہ دوڑو بیچ

الطریق علیکن بحافات الطریق فکانت المرأۃ تلصق بالجدار حتی ان ثوبھا لیتعلق بالجدار رواہ ابوداود والبیہقی فی شعب

راہ کے لازم پکڑو اپنے اوپر کنارے کو راہ کے سو تھی عورت سٹ جاتی دیوار میں یہاں تک کہ کپڑا اسکا لٹکتا دیوار میں تک روایت کیا اسکو ابوداود نے اور بیہقی نے شعب

الایمان وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی ان تمشی یعنی الرجل بین المرأتین رواہ ابوداود وعن جابر بن سمرۃ قال کنا اذا

الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ چلے یعنی مرد درمیان دو عورت کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا

اتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس احدنا حیث ینتھی رواہ ابوداود وذکر حدیثا عبد اللہ بن عمرو فی باب القیام وسنذکر حدیثی

ہم جب حاضر ہوتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھتا ہم میں سے ایک جہاں پہنچتا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور ذکر کی گئی دو حدیث عبد اللہ ابن عمرو کی باب القیام اور آگے ذکر کرینگے دونوں حدیث

علی وابی ھریرۃ فی باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ ان شاء اللہ تعالی الفصل الثالث عن عمرو بن الشرید عن ابیہ قال

علی اور ابی ہریرہ کی باب میں اسماء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکی صفات کے ان شاء اللہ تعالی فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شرید سے اپنے باپ سے کہا

مر بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا جالس ھکذا وقد وضعت یدی الیسری خلف ظھری واتکأت علی الیۃ یدی فقال اتقعد

گذر کیا مجھپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ بیٹھا تھا میں اسطرح اور رکھا تھا بائیں ہاتھ کو اپنے پیٹھ پیچھے اپنے اور تکیہ کیا تھا میں نے پارہ گوشت پر جو تھا نیچے انگوٹھے کی تو فرمایا کیا بیٹھتا ہے تو

قعدۃ المغضوب علیھم رواہ ابوداود وعن ابی ذر قال مر بی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وانا مضطجع علی بطنی فرکضنی برجلہ

مثل بیٹھنے ان لوگوں کے جنکے اوپر غصہ کیا گیا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ گذر کیا میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس حال میں کہ میں سو رہا تھا اوندھا تو مارا مجھے پاؤں سے اپنے

وقال یا جندب انما ھی ضجعۃ اھل النار رواہ ابن ماجۃ باب العطاس والتثاؤب الفصل الاول عن ابی ھریرۃ عن النبی

اور فرمایا اے جندب یہ سونا دوزخ والوں کا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب چھینکنے اور جمائی لینے کا فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ان اللہ یحب العطاس ویکرہ التثاؤب فاذا عطس احدکم وحمد اللہ کان حقا علی کل مسلم سمعہ ان یقول

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ دوست رکھتا ہے چھینکنے کو اور مکروہ رکھتا ہے جمائی لینے کو پھر جب چھینکے کوئی تمہارا اور کہے الحمد للہ تو حق ہے ہر مسلمان پر جو سنے کہ کہے

لہ یرحمک اللہ فاما التثاؤب فانما ھو من الشیطان فاذا تثاءب احدکم فلیردہ ما استطاع فان احدکم اذا تثاءب ضحک

اسکو یرحمک اللہ سو جمائی لینا سو یہ ہے شیطان سے پھر جب جمائی لیوے کوئی تمہارا تو چاہیے کہ بازر کھے اسکو جہاں تک ہو سکے کیونکہ کوئی تم میں سے جب جمائی لیتا ہے ہنستا ہے

منہ الشیطان رواہ البخاری وفی روایۃ لمسلم فان احدکم اذا قال ھا ضحک الشیطان منہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

اس سے شیطان روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کیونکہ کوئی تمہارا جب کہتا ہے ہا ہنستا ہے اس سے شیطان اور روایت ہے کہا فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله وليقل له أخوه أو صاحبه يرحمك الله فإذا قال له فليقل يهديكم الله ويصلح

علیہ وسلم نے جب چھینکے کوئی تم میں سے سو چاہیے کہے الحمد للہ اور چاہیے کہے اس کو بھائی اس کا یا ساتھی اس کا یرحمک اللہ پھر جب کہے اس کو تو چاہیے کہے یہدیکم اللہ ویصلح

بالكم رواه البخاري وعن أنس قال عطس رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فشمت أحدهما ولم يشمت الآخر فقال الرجل

بالکم روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا چھینکا دو مردوں نے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو یرحمک اللہ فرمایا ایک کو اور یرحمک اللہ نہ فرمایا دوسرے کو تب کہا اس نے

يا رسول الله شمت هذا ولم تشمتني قال إن هذا حمد الله ولم تحمد الله متفق عليه وعن أبي موسى قال سمعت رسول الله صلى

یا رسول اللہ یرحمک اللہ فرمایا آپ نے اس کو اور مجھے نہ فرمایا تب فرمایا کہ اس نے الحمد للہ کہا اور تو نے نہ کہا ق × اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلے

الله عليه وسلم يقول إذا عطس أحدكم فحمد الله فشمتوه وإن لم يحمد الله فلا تشمتوه رواه مسلم وعن سلمة بن الأكوع أنه سمع

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب چھینکے کوئی تمہارا پھر الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اس کو اور اگر الحمد للہ نہ کہے تو یرحمک اللہ نہ کہو اس کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ سنا

النبي صلى الله عليه وسلم وعطس رجل عنده فقال له يرحمك الله ثم عطس أخرى فقال الرجل مزكوم رواه مسلم وفي رواية

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور چھینکا ایک مرد نے آں حضرت کے پاس تب فرمایا اس کو یرحمک اللہ پھر چھینکا دوسری دفعہ سو فرمایا اس کو زکام ہوا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت

الترمذي أنه قال له في الثالثة إنه مزكوم وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا تثاءب

ترمذی کی میں ہے کہ آنحضرت نے تیسری دفعہ فرمایا کہ اس کو زکام ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمہائی لے

أحدكم فليمسك بيده على فمه فإن الشيطان يدخل رواه مسلم

کوئی تم میں تو رکھے ہاتھ اپنا منہ پر اپنے کیونکہ شیطان داخل ہوتا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا عطس غطى وجهه بيده أو بثوبه وغض بها صوته رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب چھینکتے چھپاتے چہرے کو اپنے ہاتھ یا کپڑے سے اور کم کرتے اس سے آواز اپنی روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وعن أبي أيوب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله على كل حال وليقل الذي يرد عليه يرحمك

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے الحمد للہ علی کل حال اور کہے جواب دینے والا یرحمک

الله وليقل هو يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي والدارمي وعن أبي موسى قال كان اليهود يتعاطسون عند النبي صلى

اللہ اور کہے چھینکنے والا یہدیکم اللہ ویصلح بالکم روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا تھے یہود تکلف سے چھینکتے نبی صلعم

الله عليه وسلم يرجون أن يقول لهم يرحمكم الله فيقول يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي وأبو داود وعن

اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس اس امید سے کہ فرماویں ان کو یرحمک اللہ سو فرماتے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے

هلال بن يساف قال كنا مع سالم بن عبيد فعطس رجل من القوم فقال السلام عليكم فقال له سالم وعليك وعلى أمك فكأن

ہلال ابن یساف سے کہا کہ تھے ہم سالم بن عبید کے ساتھ سو چھینکا ایک شخص قوم سے اور کہا السلام علیکم تب کہا اس کو سالم نے اور تجھ پر اور تیری ماں پر سو گویا کہ وہ

الرجل وجد في نفسه فقال أما إني لم أقل إلا ما قال النبي صلى الله عليه وسلم إذ عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام

شخص غمگین ہوا اپنے جی میں تب کہا سالم نے نہیں کہا میں نے مگر جو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھینکا ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا السلام

عليكم فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليك وعلى أمك إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله رب العالمين وليقل له من يرد

علیکم تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ پر اور تیری ماں پر جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے الحمد للہ رب العالمین اور کہے اس کو جواب دینے والا

يرحمك الله وليقل يغفر الله لي ولكم رواه الترمذي وابو داود وعن عبيد بن رفاعة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
يرحمك الله اور کہے چھینکنے والا يغفر الله لي ولكم روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

شمّت العاطس ثلاثا فان شئت فشمّته وان شئت فلا رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال
يرحمك الله کہو چھینکنے والے کو تین دفع پھر جو زیادہ ہو سو اگر چاہے تو يرحمك الله کہہ اسکو اور اگر چاہے تو نہ کہہ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

شمّت اخاك ثلاثا فان زاد فهو زكام رواه ابو داود وقال لا اعلمه الا انه رفع الحديث الى النبي الفصل الثالث عن نافع ان رجلا عطس
اپنے بھائی کو تین دفع پھر اگر زیادہ ہو تو وہ زکام ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا راوی نے نہیں جانتا میں ابا ہریرہ کو مگر کہ اسنے رفع کیا حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہ ایک مرد نے چھینکا

الى جنب ابن عمر فقال الحمد لله والسلام على رسول الله قال ابن عمر وانا اقول الحمد لله والسلام على رسول الله وليس هكذا علّمنا
پہلو کی طرف ابن عمر کے اور کہا الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ کہا ابن عمر نے اور میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ اور نہیں یوں سکھایا ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نقول الحمد لله على كل حال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

باب الضحك — الفصل الاول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہیں ہم الحمد للہ علی کل حال روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے — باب ہنسنے کا — پہلی فصل

عن عائشة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعا ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم رواه البخاري
روایت ہے عائشہ رض سے بولیں نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پورا ہنسنے والا یہاں تک کہ دیکھوں میں انکے تالو انکا بس مسکراتے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جرير قال ما حجبني النبي صلى الله عليه وسلم منذ اسلمت ولا رآني الا تبسم متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال
اور روایت ہے جریر سے کہا کہ منع کیا مجھکو اپنے پاس آنے سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر مسکرائے متفق ہے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقوم من مصلاه الذي يصلي فيه الصبح حتى تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس قام وكانوا
تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ کھڑے ہوتے اپنی نماز کی جگہ سے کہ جسمیں پڑھتے تھے نماز صبح کی یہانتک کہ نکلتا سورج پھر جب نکلتا سورج کھڑے ہوتے اور تھے صحابہ

يتحدثون فيأخذون في امر الجاهلية فيضحكون ويتبسم صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وفي رواية للترمذي يتناشدون
باتیں کرتے اور شروع کرتے کام میں جاہلیت کے پس ہنستے اور مسکراتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو مسلم نے اور ترمذی کی ایک روایت میں پڑھتے

الشعر

الفصل الثاني

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رأيت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي
شعر کو — فصل دوسری — روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزء سے کہا نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مسکرانے والا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن قتادة قال سئل ابن عمر هل كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحكون قال نعم والايمان في قلوبهم اعظم
فصل تیسری روایت ہے قتادہ سے کہا کسی نے پوچھا ابن عمر کو بھلا تھے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنستے کہا ہاں حالانکہ ایمان تھا دلوں میں ان کے زیادہ عظمت والا

من الجبل وقال بلال بن سعد ادركتهم يشتدون بين الاغراض ويضحك بعضهم الى بعض فاذا كان الليل كانوا رهبانا رواه
پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد نے پایا میں نے انکو وہ دوڑتے تھے درمیان نشانوں کے اور ہنستے بعض انکا بعض کی طرف پھر جب ہوتی رات ہوتے ڈرنے والے روایت کیا اسکو

في شرح السنة

باب الاسامي — الفصل الاول

عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال رجل يا ابا القاسم
شرح سنت میں — باب ناموں کا — پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں سو کہا ایک شخص نے یا ابا القاسم

فالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال انما دعوت هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سمّوا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي متفق عليه
تب پھر کر دیکھا آنحضرت نے اسکی طرف سو کہا اس شخص نے میں نے بلایا تھا اسکو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو میرے نام پر اور نہ کنیت رکھو میری کنیت پر

عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال سموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي فاني انما جعلت قاسما اقسم بينكم متفق عليه

روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نام رکھو میرا نام اور کنیت نہ رکھو میری کنیت سے کیونکہ میں ٹھہرایا گیا ہوں قسمت کرنے والا تقسیم کرتا ہوں تمہارے درمیان

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب اسمائكم الى الله عبد الله وعبد الرحمن رواه مسلم وعن سمرة

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے سب ناموں میں اچھا نام اللہ کے پاس عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ بن

جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسمين غلامك يسارا ولا رباحا ولا نجيحا ولا افلح فانك تقول اثم هو فلا يكون

جندب سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نام رکھ اپنے غلام کا یسار یعنے آسانی والا اور رباح یعنے نفع والا اور نجیح یعنے نجات دینے والا اور افلح یعنے مطلب والا کیونکہ

فيقول لا رواه مسلم وفي رواية له لا تسم غلامك رباحا ولا يسارا ولا افلح ولا نافعا وعن جابر قال اراد النبي صلى الله عليه

تو کہیگا ... تو کہیگا سننے والا نہیں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسکی ایک روایت میں ہے نہ نام رکھ اپنے غلام کا رباح اور یسار اور افلح اور نہ نافع اور روایت ہے جابر سے کہا چاہا نبی صلی اللہ علیہ و

وسلم ان ينهى عن ان يسمى بيعلى وببركة وبافلح وبيسار وبنافع وبنحو ذلك ثم رايته سكت بعد عنها ثم قبض ولم ينه عن

آلہ وسلم نے کہ منع کریں کہ نام رکھا جاوے یعلی اور برکت اور افلح اور یسار اور نافع اور مثل ان کے پھر دیکھا میں نے آپ کو سکوت کیا بعد ان ناموں سے پھر قبض کی گئی روح اور

ذلك رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخنى الاسماء يوم القيامة عند الله رجل يسمى ملك

ان سے منع نہ کیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب ناموں سے بہت برا نام قیامت کے دن اللہ کے پاس نام اس شخص کا ہے جو پکارا جاتا

الاملاك رواه البخاري وفي رواية لمسلم قال اغيظ رجل على الله يوم القيامة واخبثه رجل كان يسمى ملك الاملاك لا

ملک الاملاک یعنی روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا بڑا غصہ دلانے والا آدمی سب سے اللہ کو قیامت کے دن اور بڑا خبیث ان کا وہ شخص ہے جو بلایا جاوے بادشاہوں کا

ملك الا الله وعن زينب بنت ابي سلمة قالت سميت برة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزكوا انفسكم الله اعلم

بادشاہ مگر اللہ اور روایت ہے زینب بنت ابی سلمہ سے بولیں کہ نام رکھا گیا تھا برہ تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تعریف کرو اپنی ستھرائی کی اللہ خوب جانتا ہے

باهل البر منكم سموها زينب رواه مسلم وعن ابن عباس قال كانت جويرية اسمها برة فحول رسول الله صلى الله عليه وسلم

نیکی والے کو تم میں سے نام رکھو اسکا زینب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھا نام جویریہ کا برہ پھر بدل کر رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسمها جويرية وكان يكره ان يقال خرج من عند برة رواه مسلم وعن ابن عمر ان بنتا كانت لعمر يقال لها عاصية فسماها

نام انکا جویریہ اور برا جانتے تھے آپ کہ کہا جاوے نکلا ہوں پاس برہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ایک لڑکی تھی عمر رض کی جو بولائی جاتی عاصیہ یعنے گنہگار

رسول الله صلى الله عليه وسلم جميلة رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال اتي بالمنذر بن ابي اسيد الى النبي صلى الله عليه وسلم حين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا کہ لایا گیا منذر بن ابی اسید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب

ولد فوضعه على فخذه فقال ما اسمه قال فلان قال لا لكن اسمه المنذر متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

پیدا ہوا سو رکھا اسکو آپ نے اپنی ران پر اور فرمایا کیا ہے نام اسکا کہا فلانا فرمایا نہیں لیکن نام اسکا منذر ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا يقولن احدكم عبدي وامتي كلكم عبيد الله وكل نسائكم اماء الله ولكن ليقل غلامي وجاريتي وفتاي وفتاتي

علیہ وسلم نے کوئی تم میں سے یوں نہ بولے کہ میرا بندہ اور میری بندی اور تم سب اللہ کے بندے اور تمہاری عورتیں سب اللہ کی بندیاں ہیں اور لیکن چاہیے کہ کہے میرا لڑکا اور لڑکی اور چھوکرا اور چھوکری

ولا يقل العبد ربي ولكن ليقل سيدي وفي رواية ليقل سيدي ومولاي وفي رواية لا يقل العبد لسيده مولاي فان مولاكم

اور غلام بھی اپنے میاں کو یوں نہ کہے مالک میرا لیکن یوں کہے میاں میرا اور ایک روایت میں یوں ہے کہے میاں میرا اور مولا میرا اور ایک روایت میں ہے کہ نہ کہے غلام اپنے میاں کو مولا میرا کیونکہ مولا تمہارا

الله رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقولوا الكرم فان الكرم قلب المؤمن رواه مسلم وفي رواية

اللہ بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ کہو انگور کو کرم کیونکہ کرم حقیقت میں دل ایماندار کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت

له عن وائل بن حجر لا تقولوا الكرم ولكن قولوا العنب والحبلة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسموا

مسلم کی وائل بن حجر سے ہے یہ کہ مت کہو کرم ولیکن کہو عنب اور حبلہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نام رکھو

العنب الكرم ولا تقولوا يا خيبة الدهر فان الله هو الدهر رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسب

انگور کا کرم اور مت کہو اے کم بختی زمانے کی اسواسطے کہ زمانے کا پھیرنے والا تو اللہ ہی ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ گالی

احدكم الدهر فان الله هو الدهر رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقولن

دے کوئی تمہارا زمانے کو کیونکہ اللہ وہی ہے پھیرنے والا زمانے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے

احدكم خبثت نفسي ولكن ليقل لقست نفسي متفق عليه وذكر حديث ابي هريرة يؤذيني ابن آدم في باب الايمان

کوئی تمہارا کہ خبیث ہوا نفس میرا ولیکن چاہئے کہ یوں کہے کہ میرا نفس سست ہوا متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جسکے شروع میں یہ ہے کہ ایذا دیتا مجھکو ابن آدم باب الایمان میں

الفصل الثاني

عن شريح بن هانئ عن ابيه انه لما وفد الى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع قومه سمعهم يكنونه بابي الحكم فدعاه

دوسری فصل روایت ہے شریح بن ہانی سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ ہانی جب پہنچا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی قوم کے ساتھ سنا آنحضرت نے انکو کنیت کرتے ہیں ابی الحکم سے پس بلایا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله هو الحكم واليه الحكم فلم تكنى ابا الحكم قال ان قومي اذا اختلفوا في شيء اتوني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا مقرر خدا وہی ہے منصف اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہے حکم پھر کیوں بلایا جاتا ہے تو لفظ ابی الحکم سے کہا ہانی نے کہ قوم میری جب اختلاف کرتی ہے کسی چیز میں آتے ہیں میرے پاس

فحكمت بينهم فرضي كلا الفريقين بحكمي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احسن هذا فما لك من الولد قال لي شريح

سو فیصلہ کرتا ہوں بیچ انکے پھر راضی ہوتے ہیں دونوں گروہ میرے فیصلے سے تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اچھا ہے یہ سو بھلا ہیں اولاد تیری کہا میری اولاد شریح

ومسلم وعبد الله قال فمن اكبرهم قلت شريح قال فانت ابو شريح رواه ابو داود والنسائي وعن مسروق قال لقيت

و مسلم و عبد اللہ ہیں فرمایا پھر کون بڑا انکا کہا میں نے شریح ہے فرمایا تو تو ابو شریح ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ ملاقات کی میں نے

عمر رض فقال من انت قلت مسروق بن الاجدع قال عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الاجدع شيطان

عمر رض سے سو کہا عمر نے کون ہے تو کہا میں نے مسروق بن الاجدع کہا عمر نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اجدع شیطان ہے

رواه ابو داود وابن ماجه وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تدعون يوم القيامة باسمائكم واسماء

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارے جاؤ گے تم قیامت کے دن اپنے ناموں سے اور نام

آبائكم فاحسنوا اسمائكم رواه احمد وابو داود وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يجمع احد بين

اپنے باپوں کے سو اچھا رکھو تم نام اپنا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ جمع کرے کوئی درمیان

اسمه وكنيته ويسمى محمدا ابا القاسم رواه الترمذي وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا تسميتم باسمي فلا تكتنوا

نام اور کنیت آنحضرت کے اور بلایا جاوے محمد نام والا ابو القاسم کنیت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نام رکھو تم میرے نام پر تو کنیت نہ رکھو

بكنيتي رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وفي رواية ابي داود قال صلى الله عليه وسلم من تسمى

میری کنیت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور ابو داؤد کی ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا نام ہو

باِسْمِی فَلَا یَکْتَنِ بِکُنْیَتِی وَمَنْ تَکَنّٰی بِکُنْیَتِی فَلَا یَتَسَمَّ بِاسْمِی وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ امْرَاَۃً قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّی وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا

میرے نام سے تو کنیت نہ کرے میری کنیت سے اور جس کی کنیت ہو میری کنیت سے تو نہ نام ہو اس کا میرے نام سے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق جنی میں نے ایک لڑکا سو نام رکھا اس کا محمد

وَکَنَّیْتُہٗ اَبَا الْقَاسِمِ فَذُکِرَ لِیْ اَنَّکَ تَکْرَہُ ذٰلِکَ فَقَالَ مَا الَّذِیْ اَحَلَّ اِسْمِیْ وَحَرَّمَ کُنْیَتِیْ وَمَا الَّذِیْ حَرَّمَ کُنْیَتِیْ وَاَحَلَّ اِسْمِیْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

اور کنیت کی اسکی ابو القاسم سو ذکر ہوا میرے پاس کہ برا جانتا ہے تو اسکو فرمایا کونسی چیز ہے کہ حلال کر دیتی ہے نام میرا اور حرام کرتی ہے کنیت میری اور کونسی چیز ہے کہ حرام کرتی ہے کنیت میری اور حلال کرتی ہے نام میرا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَقَالَ مُحْیِ السُّنَّۃِ غَرِیْبٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِیَّۃِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ وُلِدَ لِیْ بَعْدَکَ وَلَدٌ اُسَمِّیْہِ بِاسْمِکَ وَاُکَنِّیْہِ

اور کہا محی السنہ نے غریب ہے اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بھلا بتلائیے اگر پیدا ہو لڑکا میرا بعد آپکے تو نام رکھوں اسکا نام تیرا اور کنیت کروں اسکی

بِکُنْیَتِکَ قَالَ نَعَمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَنَّانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِبَقْلَۃٍ کُنْتُ اَجْتَنِیْہَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا

تیری کنیت سے فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کنیت کی میری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ساگ کے جسکو چنتا تھا میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

حَدِیْثٌ لَا نَعْرِفُہٗ اِلَّا مِنْ ہٰذَا الْوَجْہِ وَفِی الْمَصَابِیْحِ صَحَّحَہٗ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُغَیِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِیْحَ

حدیث ہے کہ نہیں پہچانتے ہیں ہم اسکو مگر اسی وجہ سے اور مصابیح میں صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بدل ڈالتے برے نام کو

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ بَشِیْرِ بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَمِّہٖ اُسَامَۃَ بْنِ اَخْدَرِیٍّ اَنَّ رَجُلًا یُقَالُ لَہٗ اَصْرَمُ کَانَ فِی النَّفَرِ الَّذِیْنَ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بشیر بن میمون سے اسنے اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے کہ ایک شخص کو لوگ کہتے اصرم تھا وہ شخص ان جماعت میں جو آئی آنحضرت صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُکَ قَالَ اَصْرَمُ قَالَ بَلْ اَنْتَ زُرْعَۃُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ غَیَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

وسلم کی خدمت میں سو پوچھا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا اصرم ہے فرمایا بلکہ نام تیرا زرعہ ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا ابو داؤد نے بدل ڈالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِسْمَ الْعَاصِ وَعَزِیْزٍ وَعَتَلَۃَ وَشَیْطَانٍ وَالْحَکَمِ وَغُرَابٍ وَحُبَابٍ وَشِہَابٍ وَقَالَ تَرَکْتُ اَسَانِیْدَہَا لِلْاِخْتِصَارِ وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ

نام عاص کو اور نام عزیز اور عتلہ کو اور نام شیطان اور حکم کو اور نام غراب اور حباب اور شہاب کو اور کہا ابو داؤد نے ذکر نہ کیا میں نے انکی سندوں کو واسطے اختصار کے اور روایت ہے ابی مسعود

الْاَنْصَارِیِّ قَالَ لِاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ اَوْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ لِاَبِیْ مَسْعُوْدٍ مَا سَمِعْتَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ زَعَمُوْا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

انصاری سے کہ کہا ابو عبد اللہ کو یا کہا ابو عبد اللہ نے ابی مسعود کو کیا سنا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے لفظ زعموا میں تو کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بِئْسَ مَطِیَّۃُ الرَّجُلِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ اِنَّ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ حُذَیْفَۃُ وَعَنْ حُذَیْفَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بری ہے سواری مرد کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا کہ ابا عبد اللہ حذیفہ ہے اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰہُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلٰکِنْ قُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰہُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ مُنْقَطِعًا

وسلم سے فرمایا نہ بولا کرو جو چاہے اللہ اور فلانہ لیکن کہو جو چاہے اللہ بعد اسکے جو چاہے فلانہ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور ایک روایت میں منقطع ہے

قَالَ لَا تَقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰہُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ

فرمایا نہ بولا کرو جو چاہے اللہ اور محمد اور بولا کرو جو چاہے اللہ فقط روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا تَقُوْلُوْا لِلْمُنَافِقِ سَیِّدٌ فَاِنَّہٗ اِنْ یَکُ سَیِّدًا فَقَدْ اَسْخَطْتُمْ رَبَّکُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

الفصل الثالث

عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ شَیْبَۃَ

نہ بولا کرو منافق کو سردار اسواسطے کہ اگر وہ ہو سردار تو ناراض کیا تم نے اپنے رب کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ سے

قَالَ جَلَسْتُ اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ فَحَدَّثَنِیْ اَنَّ جَدَّہٗ حَزْنًا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُکَ قَالَ اسْمِیْ حَزْنٌ قَالَ بَلْ اَنْتَ سَہْلٌ

اسنے کہا بیٹھا میں سعید بن مسیب کے پاس سو حدیث سنائی مجھے کہ دادا اسکا جو حزن ہے حاضر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو پوچھا اسکو آنحضرت نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا حزن ہے فرمایا بلکہ تو سہل ہے

یعنی اسی اسناد سے جو ذکر کیا ترمذی نے اپنی جامع میں

قال ما أنا بمغير اسماً سمانيه أبي قال ابن المسيب فما زالت فينا الحزونة بعد رواه البخاري وعن أبي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه
کہا اسنے میں نہیں بدلتا نام کو جو رکھا میرے باپ نے کہا سعید نے سو ہمیشہ رہی ہم میں سختی بعد اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی وہب الجشمی سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

وآله وسلم تسموا بأسماء الأنبياء وأحب الأسماء إلى الله تعالى عبد الله وعبد الرحمن وأصدقها حارث وهمام وأقبحها حرب ومرة
والہ وسلم نے نام رکھا کرو ناموں سے پیغمبروں کے اور پیارے ناموں سے اچھا نام اللہ کے پاس عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے اور سب ناموں سے زیادہ سچا نام حارث اور ہمام اور سب ناموں سے بہت برا نام حرب اور مرہ ہے

رواه أبو داود

باب البيان والشعر

الفصل الأول

عن ابن عمر قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس لبيانهما فقال
روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ باب بیان اور شعر کا ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر سے اسنے کہا کہ آئے دو آدمی مشرق سے اور باتیں کیں سو لوگوں کو تعجب ہوا انکی خوش تقریری سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من البيان لسحراً رواه البخاري وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من الشعر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بعض بیان جادو ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے اسنے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بعض شعر

حكمة رواه البخاري وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هلك المتنطعون قالها ثلاثاً رواه مسلم وعن
تو حکمت ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے مبالغہ کی باتیں کرنے والے فرمایا اس کلمے کو تین بار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد ألا كل شيء ما خلا الله باطل متفق عليه
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سچی زیادہ بات جسکو کہا شاعر نے شعر لبید کی ہے سن رکھو ہر چیز سوا اللہ کے فنا ہونے والی ہے ق

وعن عمرو بن الشريد عن أبيه قال ردفت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوماً فقال هل معك من شعر أمية بن أبي الصلت
اور روایت ہے عمرو بن شرید سے اسنے اپنے باپ سے کہا پیچھے سوار ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن سو فرمایا یاد رکھتا ہے تو امیہ بن ابی الصلت کی شعروں سے

شيء قلت نعم قال هيه فأنشدته بيتاً فقال هيه ثم أنشدته بيتاً فقال هيه حتى أنشدته مائة بيت رواه مسلم وعن جندب
کچھ کہا میں نے ہاں تب فرمایا پڑھ سو سنایا میں نے انکو ایک بیت پھر فرمایا پڑھ دوسرا سو سنایا میں نے دوسرا پھر فرمایا پڑھ یہاں تک کہ سنایا میں نے آپ کو سو بیت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جندب سے

أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان في بعض المشاهد وقد دميت إصبعه فقال هل أنت إلا إصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بعض لڑائیوں میں حالانکہ خون آلودہ تھی انگلی آپ کی سو فرمایا نہیں ہے تو مگر انگلی کہ خون میں بھر گئی اور اللہ کی راہ میں جو کچھ دیکھا تو نے

متفق عليه وعن البراء قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم يوم قريظة لحسان بن ثابت اهج المشركين فإن جبريل معك وكان
ق ۔ اور روایت ہے براء سے اسنے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے دن واسطے حسان بن ثابت کے ہجو کر مشرکوں کی اسواسطے کہ جبرئیل ساتھ تیرے ہیں اور تھے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لحسان أجب عني اللهم أيده بروح القدس متفق عليه وعن عائشة رض أن رسول الله
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے حسان کو جواب دے تو میری طرف سے اور فرماتے یا اللہ تائید کر تو اسکی روح قدس سے ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ آنحضرت

صلى الله عليه وآله وسلم قال اهجوا قريشاً فإنه أشد عليهم من رشق النبل رواه مسلم وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجو کرو قریش کی کیونکہ ہجو بہت سخت ہے ان پر زخم تیر سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے بولیں کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و

وآله وسلم يقول لحسان إن روح القدس لا يزال يؤيدك ما نافحت عن الله ورسوله وقالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
الہ وسلم کو فرماتے حسان کو مقرر جبرئیل ہمیشہ مدد کیا کرتا ہے تیری جب تک تو نے خدا اور اسکے رسول کی طرف سے جواب دیا اور بولیں کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

يقول هجاهم حسان فشفى واشتفى رواه مسلم وعن البراء قال كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينقل التراب يوم الخندق حتى
فرماتے ہجو کیا انکی حسان نے سو چنگا کیا اور چنگا ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے براء سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دور ڈالتے تھے مٹی خندق کے دن یہاں تک

اغبر بطنه يقول والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاولى

خاک آلودہ ہوا ہے پیٹ آپ کا فرماتے تھے قسم ہے خدا کی اگر نہیں ہوتی رحمت خدا کی تو نہ راہ پاتے ہم اور نہ خیرات کرتے اور نہ نماز پڑھتے سو اتار سکینت ہم پر اور جما دے قدموں کو اگر ملیں ہم مقابل کافروں کے

قد بغوا علینا اذا ارادوا فتنة ابینا یرفع بها صوته ابینا ابینا متفق علیه وعن انس قال جعل المهاجرون والانصار یحفرون

ظلم کیا ہے ہم پر جب چاہا ہے دین سے بچلا دینے کو نہ مانا ہم نے اونچی کرتے تھے کلمے ابینا ابینا کو اپنی آواز سے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہ شروع کیا مہاجرین اور انصار نے کھودنا

الخندق وینقلون التراب وهم یقولون نحن الذین بایعوا محمدا علی الجهاد ما بقینا ابدا یقول النبی صلی الله علیه وآله وسلم وهو

خندق اور اٹھاتے تھے مٹی کو اور وے بولتے تھے ہم نے محمد سے بیعت کی جہاد پر ہمیشہ جب تک کہ ہم زندہ رہیں گے تب فرماتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یجیبهم اللهم لا عیش الا عیش الآخرة فاغفر للانصار والمهاجرة متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله و

ان کے جواب میں الٰہی سچی زندگی نہیں مگر آخرت کی زندگی سو تو بخش دے انصار اور مہاجرین کو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و

سلم لان یمتلئ جوف رجل قیحا یریه خیر من ان یمتلئ شعرا متفق علیه الفصل الثانی عن کعب بن مالک انه قال للنبی

سلم نے البتہ پر ہونا پیٹ مرد کا پیپ سے جو بگاڑ دے اسکو بھلا ہے بہ نسبت بھرنے کے شعر سے متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے کعب بن مالک سے اس نے کہا نبی

صلی الله علیه وآله وسلم ان الله قد انزل فی الشعر ما انزل فقال النبی صلی الله علیه وآله وسلم ان المؤمن یجاهد بسیفه ولسانه والذی

صلی اللہ علیہ وسلم کو مقرر اللہ نے اتارا شعر کے باب میں جو کچھ اتارا تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایمان دار لڑتا ہے اپنی تلوار اور زبان سے مگر جو

امنوا وعملوا الصالحات وذکروا الله کثیرا الآیة والذی نفسی بیده لکانما ترمونهم به نضح النبل رواه فی شرح السنة وفی

یعنی لائے اور کیں نیکیاں اور یاد کیا اللہ کو بہت پوری آیت اور قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان میری جس کے ہاتھ ہے البتہ گویا کہ چلاتے ہو تم ان پر سبب شعر کے تیر روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور

الاستیعاب لابن عبد البر انه قال یا رسول الله ماذا تری فی الشعر فقال ان المؤمن یجاهد بسیفه ولسانه وعن ابی امامة عن

مذکور ہے استیعاب میں جو ابن عبد البر کی ہے کہ کعب نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھتے ہیں آپ شعر کے باب میں تب فرمایا کہ مقرر ایمان دار جہاد کرتا ہے اپنی تلوار اور زبان سے اور روایت ہے ابی امامہ سے

النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال الحیاء والعی شعبتان من الایمان والبذاء والبیان شعبتان من النفاق رواه الترمذی وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حیا اور کم سخنی دو شاخ ایمان کی ہیں اور گالی بکنا اور خوش تقریری دو شاخ نفاق کی ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ابی ثعلبة الخشنی ان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قال ان احبکم الی واقربکم منی یوم القیامة احاسنکم اخلاقا وان

ابی ثعلبہ خشنی سے کہ آنحضرت نے فرمایا مقرر تم سبھوں سے زیادہ پیارا میرا پاس اور زیادہ نزدیک مجھ سے قیامت کے دن اچھے اخلاق والا ہے اور

ابغضکم الی وابعدکم منی اساویکم اخلاقا الثرثارون المتشدقون المتفیهقون رواه البیهقی فی شعب الایمان وروی

تم سبھوں سے زیادہ دشمن اور بہت دور مجھ سے وہ ہے جس کے برے ہوں اخلاق باتیں بنا کر کونے والے حقیقی تقریر کرنے والے لمبی تقریر کرنے والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور

الترمذی نحوه عن جابر وفی روایته قالوا یا رسول الله قد علمنا الثرثارون والمتشدقون فما المتفیهقون قال المتکبرون

ترمذی نے مانند اسکے جابر سے اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر معلوم کیا ہم نے ثرثارون اور متشدقون کو پھر کون ہیں متفیہقون فرمایا تکبر والے ہیں

متفیهقون وعن سعد بن ابی وقاص قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتی یخرج قوم یاکلون بالسنتهم

متفیہقون اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلیگی ایک قوم کھاویگی اپنے زبان سے

کما تاکل البقرة بالسنتها رواه احمد وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قال ان الله یبغض البلیغ من الرجال

جیسا کہ کھاتی ہے گائے اپنی زبان سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ دشمن رکھتا ہے بات میں مبالغہ کرنے والے مردوں کو

الذي يتخلل بلسانه كما تتخلل الباقرة بلسانها رواه الترمذي وابوداود وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن انس قال قال رسول

جو تر و تر تا ہے اپنی زبان جیسا کہ تر و تر تی ہے گائے اپنی زبان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم مررت ليلة اسري بي بقوم تقرض شفاههم بمقاريض من النار فقلت يا جبريل من هؤلاء قال هؤلاء

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں معراج کی رات کو ایک قوم پر کہ تراشے جاتے تھے لب انکے آگ کی مقراضوں سے تب کہا میں نے اے جبریل کون ہیں یہ کہا یہ گروہ

خطباء امتك الذين يقولون ما لا يفعلون رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

تیری امت کے واعظ ہیں کہ کہتے ہیں منہ سے اپنے جو خود نہیں کرتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم من تعلم صرف الكلام ليسبي به قلوب الرجال او الناس لم يقبل الله منه يوم القيامة صرفا ولا عدلا رواه ابوداود

علیہ وسلم نے جسنے سیکھا ار ان کلام اسواسطے کہ بند کرے اس سے دل مردوں کا یا لوگوں کا نہ قبول کی جاویگی اس سے قیامت کے دن توبہ اور نہ چھوڑ روانی

وعن عمرو بن العاص انه قال يوما وقام رجل فاكثر القول فقال عمرو لو قصد في قوله لكان خيرا له سمعت رسول الله صلى الله

اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ اسنے کہا ایک دن حالانکہ کھڑا ہوا ایک مرد اور بہت باتیں کی تب کہا عمرو نے اگر درازی کم کرتا یہ شخص اپنی باتیں تو بہتر ہوتا اسکے لئے سنا میں نے حضرت

عليه وآله وسلم يقول لقد رايت او امرت ان اتجوز في القول فان الجواز هو خير رواه ابوداود وعن صخر بن عبد الله بن بريدة

علیہ وسلم کو فرماتے البتہ جانا میں نے یا فرمایا حکم ہوا مجھکو کہ کمی کروں بات میں اسواسطے کہ کمی بات میں یہ بھلا ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے صخر بن عبد اللہ بن بریدہ سے

عن ابيه عن جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان من البيان سحرا وان من العلم جهلا وان من الشعر حكما وان

سنا میں نے باپ اسکے نے دادا اسکے سے کہا کہ سنا میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر بعض بیان تو جادو ہے اور بعض علم تو جہل ہے اور بعض شعر تو حکمت ہے اور

من القول عيالا رواه ابوداود

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يضع لحسان بن ثابت

بعض بات تو وبال ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری اور روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے واسطے حسان بن ثابت کے

منبرا في المسجد يقوم عليه قائما يفاخر عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم او ينافح ويقول رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله

منبر مسجد میں کھڑا ہوتا اسپر حسان اچھا کھڑا ہو فخر کرتا تھا کافروں کے مقابلے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یا دفع کرتا تھا اور فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مقرر اللہ

تعالى يؤيد حسان بروح القدس ما نافح او فاخر عن رسول الله رواه البخاري وعن انس قال كان للنبي صلى الله عليه وآله وسلم حاد

تعالی تائید کرتا ہے حسان کی روح قدس سے جب تک کہ دفع کرتا ہے یا فخر کرتا ہے رسول خدا کی طرف سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا

يقال له انجشة وكان حسن الصوت فقال له النبي صلى الله عليه وآله وسلم رويدك يا انجشة لا تكسر القوارير قال قتادة يعني ضعفة

نام اسکا تھا انجشہ اور تھی آواز اسکی اچھی تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ چلا اے انجشہ نہ توڑ شیشوں کو کہا قتادہ نے یعنی ضعیف

النساء متفق عليه وعن عائشة قالت ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الشعر فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هو كلام

عورتوں کو متفق ہے اور روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں کہ ذکر کیا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شعر کا تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کلام ہے

فحسنه حسن وقبيحه قبيح رواه الدارقطني وروى الشافعي عن عروة مرسلا وعن ابي سعيد الخدري بينا نحن نسير مع رسول الله

سو بھلا اسکا بھلا ہے اور برا اسکا برا ہے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو شافعی نے عروہ سے مرسل اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہا کہ ہم سیر کرتے تھے ساتھ رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم بالعرج اذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خذوا الشيطان او امسكوا الشيطان

صلی اللہ علیہ وسلم کے عرج میں ناگاہ ظاہر ہوا ایک شاعر جو پڑھتا تھا شعر تب فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو اس شیطان کو یا نہ چھوڑو اس شیطان کو -

عرج نام ایک موضع کا جو مکے کی راہ میں ہے -

لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الغناء ينبت النفاق

البتہ پیٹ بھرنا آدمی کا پیپ سے بہتر ہے اسکے لئے پیٹ بھرنا شعر سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے راگ اگاتا ہے نفاق کو

في القلب كما ينبت الماء الزرع رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن نافع قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع مزمارا فوضع أصبعيه

دل میں جیسا پانی اگاتا ہے کھیتی کو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تھا میں ابن عمر کے ساتھ ایک راہ میں سو سنا انھوں نے باجا تو ڈالیں اپنی دونوں انگلیاں

في أذنيه ونأى عن الطريق إلى الجانب الآخر ثم قال لي بعد أن بعد يا نافع هل تسمع شيئا قلت لا فرفع أصبعيه من أذنيه قال كنت مع رسول

اپنے دونوں کانوں میں اور چلے گئے اس راہ سے دوسری طرف کو پھر کہا مجھے بعد دور نکل جانے کے اے نافع تو کچھ سنتا ہے کہا میں نے نہیں تب اٹھائی دونوں انگلیاں دونوں کانوں سے اور کہا میں تھا ساتھ نبی

الله صلى الله عليه وآله وسلم فسمع صوت يراع فصنع مثل ما صنعت قال نافع وكنت إذ ذاك صغيرا رواه أحمد وأبو داود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تو سنا انھوں نے آواز بانسلی کی تو ایسا ہی کیا جیسا میں نے کیا کہا نافع نے اور تھا میں اسوقت میں لڑکا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

الفصل الاول

باب حفظ زبان کو اور غیبت اور گالی کا

عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يضمن لي ما بين لحييه وما

پہلی فصل روایت ہے سہل بن سعد سے کہا اسنے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو مجھ سے ضامن ہوا اسکا جو اسکے دو جبڑوں میں ہے اور

بين رجليه أضمن له الجنة رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان

دو پیروں میں ہے تو میں اسکی بہشت کا ضامن ہوتا ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک بندہ خدا کی رضامندی کی بات بولتا ہے

الله لا يلقي لها بالا يرفع الله بها درجات وإن العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا يهوي بها في جهنم رواه البخاري

اور دل میں اسکو کوئی چیز نہیں سمجھتا حالانکہ اسی بات کے سبب سے خدا اسکے درجے بلند کرتا ہے اور مقرر بندہ خدا کی ناخوشی کی بات بولتا اور دل میں اسکو کچھ بات نہیں سمجھتا حالانکہ اسی کے سبب سے دوزخ میں گرتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وفي رواية لهما يهوي بها في النار أبعد ما بين المشرق والمغرب وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور ایک روایت میں مسلم اور بخاری کی گر پڑتا ہے دوزخ کی آگ میں اتنا دور کہ بھی زیادہ جتنا مشرق و مغرب میں فرق ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ اسنے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أيما رجل قال لأخيه

وآلہ وسلم نے بد بولنا مسلمان کو بے حکمی ہے اور مار ڈالنا اسکا کفر ہے۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہے اپنے بھائی مسلمان کو

كافر فقد باء بها أحدهما متفق عليه وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يرمي رجل رجلا بالفسوق و

کافر سو مقرر پلٹ پڑتا ہے یہ کفر انکے دونوں میں سے ایک پر۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیب لگاویگا ایک مرد دوسرے مرد کو گناہ اور

لا يرميه بالكفر إلا ارتدت عليه إن لم يكن صاحبه كذلك رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کفر کا مگر کہنے والے پر پلٹ پڑیگا اگر وہ شخص گناہگار اور کافر نہو گا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

من دعا رجلا بالكفر أو قال عدو الله وليس كذلك إلا حار عليه متفق عليه وعن أنس وأبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله

جو پکارے کسی مرد کو کافر کہکے یا اسکو خدا کا دشمن کہے اور حالانکہ وہ ایسا نہیں ہے تو کہنے والے پر پلٹ پڑیگا۔ ق۔ اور روایت ہے انس اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد المظلوم رواه مسلم وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

وسلم نے فرمایا دو گالی گلوچ کرنے والے جو کہیں سو شروع کرنے والے پر ہے جب تک کہ زیادتی نکرے مظلوم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لا ينبغي لصديق أن يكون لعانا رواه مسلم وعن أبي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن اللعانين

فرمایا کہ صدیق کو لائق نہیں کہ بہت لعنت کیا کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر بہت لعنت کرنے والے اور زیادہ ہونگے

لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة. رواه مسلم ❁ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا قال الرجل هلك

نہ ہونگے گواہ اور نہ سفارشی قیامت کے دن ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہتا ہے کوئی ہلاک ہوئے

الناس فهو أهلكهم. رواه مسلم ❁ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تجدون شر الناس يوم القيامة ذا الوجهين الذي يأتي

لوگ تو وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم پاؤ گے بدترین مردوں میں آدمی کو جو آوے

هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه. متفق عليه ❁ وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات

ان لوگوں پاس ایک منہ لیکر اور جاوے ان کے پاس دوسرا منہ لیکر ٭ ق ٭ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ داخل ہوگا بہشت میں چغل خور

متفق عليه وفي رواية لمسلم نمام ❁ وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عليكم بالصدق فإن الصدق

٭ ق ٭ اور مسلم کی ایک روایت میں قتات کی جگہ نمام ہے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرلو سچ بولنے کو کہ مقرر سچ بولنا

يهدي إلى البر وإن البر يهدي إلى الجنة وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإياكم والكذب

نیکی کو پہنچاتا ہے اور نیکی بہشت میں پہنچاتی ہے اور ہمیشہ مرد سچ بولا کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے سچ بولنے کا یہاں تک کہ خدا کے نزدیک بڑا سچا لکھا جاتا اور بچو جھوٹ سے

فإن الكذب يهدي إلى الفجور وإن الفجور يهدي إلى النار وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا. متفق عليه

کیونکہ جھوٹ بولنا نافرمانی کو پہنچاتا ہے اور نافرمانی دوزخ میں پہنچاتی ہے اور ہمیشہ مرد جھوٹ بولا کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ خدا کے نزدیک بڑا جھوٹا لکھا جاتا ہے ٭ ق ٭

وفي رواية لمسلم قال إن الصدق بر وإن البر يهدي إلى الجنة وإن الكذب فجور وإن الفجور يهدي إلى النار ❁ وعن أم كلثوم رض

اور ایک روایت میں مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا سچ بولنا نیکی ہے اور مقرر نیکی پہنچاتی ہے جنت کو اور مقرر جھوٹ بولنا نافرمانی ہے اور نافرمانی دوزخ کو پہنچاتی ہے ٭ اور روایت ہے ام کلثوم سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمي خيرا. متفق عليه ❁ وعن المقداد بن

بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص جھوٹا نہیں جو ملاپ کرا دیوے لوگوں میں اور کہے نیک بات یا اپنی طرف سے جوڑے نیک بات ٭ ق ٭ اور روایت ہے مقداد بن

الأسود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا رأيتم المداحين فاحثوا في وجوههم التراب. رواه مسلم ❁ وعن أبي بكرة قال

اسود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم بہت تعریف کرنے والوں کو تو ڈالو ان کے منہوں میں خاک ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا

أثنى رجل على رجل عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال ويلك قطعت عنق أخيك ثلاثا من كان منكم مادحا لا محالة فليقل أحسب

تعریف کی ایک نے دوسرے کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو تین دفعہ فرمایا حضرت نے کہ خرابی تیری ہے تو نے گردن ماری اپنے بھائی کی جسکو تم میں سے کسی کی تعریف کرنی ہو

فلانا والله حسيبه إن كان يرى أنه كذلك ولا يزكي على الله أحدا. متفق عليه ❁ وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال

فلانے کو اور اللہ اسکا حال خوب جانتا ہے اگر گمان کرے کہ وہ شخص ایسا ہی ہے اور تعریف کرے اللہ پر کسی کی ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أتدرون ما الغيبة قالوا الله ورسوله أعلم قال ذكرك أخاك بما يكره قيل أفرأيت إن كان في أخي ما أقول قال إن كان فيه ما تقول فقد

بھلا جانتے ہو تم کہ غیبت کیا چیز ہے اصحاب نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا کہ تو اپنے بھائی مسلمان کا وہ ذکر کرے جو اسکو برا لگے کہا لوگوں نے بھلا فرمائیے تو اگر میرے بھائی میں وہی ہو جو میں کہتا ہوں

اغتبته وإن لم يكن فيه ما تقول فقد بهته. رواه مسلم وفي رواية إذا قلت لأخيك ما فيه فقد اغتبته وإذا قلت ما ليس فيه

تو نے غیبت کی اور اگر اس میں وہ بات نہیں پھر تو نے اسپر بہتان باندھا ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے جب کہا تو نے اپنے بھائی کو جو اس میں ہے سو مقرر تو نے غیبت کی اسکی اور کہا تو نے

فقد بهته ❁ وعن عائشة رض أن رجلا استأذن على النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال ائذنوا له فبئس أخو العشيرة فلما جلس تطلق النبي

جو اس میں نہیں تو بہتان باندھا تو نے اسپر ٭ اور روایت ہے عائشہ سے کہ مقرر ایک مرد نے پروانگی مانگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا پروانگی دو اسے سو بد گروہ والا ہے پھر جب بیٹھا وہ شخص تو خوش زبانی فرمانے لگے نبی

صلى الله عليه وآله وسلم في وجهه وانبسط إليه فلما انطلق الرجل قالت قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه وانبسطت إليه فقال

صلی اللہ علیہ وسلم اسکے روبرو اور خوشی ظاہر کرتے تھے اس سے پھر جب چلا گیا وہ تو بولیں عائشہ نے آپ نے کہا اسکی نسبت ایسا پھر خوش زبانی کی تو نے اسکے روبرو اور خوش ہو کر

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم متى عاهدتني فحاشا إن شر الناس عند الله منزلة يوم القيامة من تركه الناس اتقاء شره وفي رواية

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کب دیکھا تو نے مجھے بد بکنے والا مقرر بدترین آدمیوں میں خدا کے پاس مرتبے میں قیامت کے دن جسکو چھوڑیں لوگ اسکی بدی سے بچنے کو اور روایت میں

لهما اتقاء فحشه متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل أمتي معافى إلا المجاهرون وإن من المجانة أن

ان دونوں کے اسکے فحش سے بچنے کے لئے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب میری امت کے گناہ معاف ہونگے مگر جو اپنے پوشیدہ گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور بیہودہ بات ہے

يعمل الرجل بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله تعالى فيقول يا فلان عملت البارحة وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر

آدمی رات کو برا کام کرے پھر اسکو صبح ہو کہ اللہ تعالی نے اسکے گناہ کو چھپا دیا ہو سو وہ شخص کہے اے فلانے میں نے تو رات کو ایسا کام کیا رات کو اسکے رب نے اسکے گناہ پر پردہ ڈالا اور صبح کو

الله عنه متفق عليه وذكر حديث من كان يؤمن بالله في باب الضيافة

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من ترك

خدا کے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جسکی ابتداء من کان یؤمن باللہ ہے باب الضیافت میں۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

الكذب وهو باطل بني له في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسط الجنة ومن حسن خلقه بني له في أعلاها

جھوٹ بولنا حالانکہ وہ نادرست ہے بنایا جاتا ہے اسکے لئے جنت کی گرد میں اور جسنے چھوڑا جدال حالانکہ حق اسکی جانب ہو بنایا جاویگا اسکے لئے بیچ جنت کے اور جسنے اچھا کیا خلق

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وكذا في شرح السنة وفي المصابيح قال غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے اور اسی طرح ہے شرح سنت میں اور کہا ہے مصابیح میں یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وآله وسلم أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى الله وحسن الخلق أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس النار

علیہ وآلہ وسلم نے بھلا جانتے ہو تم بہت سی ان چیزوں کو جو داخل کرینگی لوگوں کو جنت میں وہ ڈر اللہ کا ہے اور بھی خصلت بھلا جانتے ہو تم بہت سی ان چیزوں کو جو داخل کرینگی لوگوں کو

الأجوفان الفم والفرج رواه الترمذي وابن ماجه وعن بلال بن الحارث قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الرجل ليتكلم

دو چیزیں ہیں کہ جنکے اندر خالی ہیں وہ منہ اور شرمگاہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بلال بن حارث سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر آدمی بولتا ہے

بالكلمة من الخير ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه إلى يوم يلقاه وإن الرجل ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها

بات بھلائی کی نہیں جانتا ہے اسکے پہنچنے کی حد ثابت کرتا ہے خدا اسکے لئے سبب اسکے رضامندی اپنی اس دن تک کہ ملیگا اس سے اور آدمی بات بولتا ہے برائی کی نہیں

يكتب الله بها عليه سخطه إلى يوم يلقاه رواه في شرح السنة وروى مالك والترمذي وابن ماجه نحوه وعن بهز بن حكيم عن

جانتا ہے اسکے پہنچنے کی حد ثابت کرتا ہے خدا اسی بات کے سبب سے ناخوشی اپنی اس دن تک کہ ملیگا اس سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت کیا مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مانند اسکے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے

أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل له رواه أحمد

اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادے سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہے اسکو جو بات کرتا ہے پھر جھوٹ بولتا ہے کہ ہنساوے اسکے سبب قوم کو خرابی ہے اسپر خرابی ہے اسپر روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وأبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد ليقول الكلمة لا يقولها إلا ليضحك به

اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بندہ بات بولتا ہے نہیں بولتا ہے اسکو مگر اس لئے کہ ہنساوے اس سے

الناس يهوي بها أبعد مما بين السماء والأرض وإنه ليزل عن لسانه أشد مما يزل عن قدمه رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن

لوگوں کو حالانکہ گرتا ہے اسکے سبب سے اتنی دور سے بھی زیادہ جتنا آسمان و زمین کے درمیان فرق ہے اور وہ ڈگتا ہے اپنی زبان سے زیادہ سخت اس سے جو ڈگ جاتا ہے اپنے قدم سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو چپ رہے نجات پاوے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ فَقَالَ اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ ملاقات کی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سو عرض کیا میں نے کہ کونسی چیز ہے سبب نجات کا فرمایا اختیار میں رکھ اپنے اپنی زبان کو اور چاہیے کہ گنجائش ہو تجھ کو گھر تیرا

وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهٗ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ اٰدَمَ فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ

اور رویا کر اپنے گناہ پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید سے اسنے رفع کیا اسکو فرمایا آنحضرت نے جب صبح کو اٹھتا ہے ابن آدم تو سارے عضو اسکے عاجزی اور زاری کرتے ہیں زبان کی

اِتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَاِنَّا نَحْنُ بِكَ فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رض قَالَ قَالَ

ڈر اللہ کو ہم میں کیونکہ ہم ساتھ تیرے ہیں اگر راست رہیگا تو راست رہینگے ہم اور اگر ٹیڑھا ہوگا تو تیرے ساتھ ٹیڑھے ہم ہونگے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی بن حسین رض سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی خوبی سے ہے چھوڑنا اسکا بیہودگی کو روایت کیا اسکو مالک اور احمد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور ترمذی

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْهُمَا وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں ان دونوں سے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ انتقال کیا ایک شخص صحابہ میں سے سو کہا ایک مرد نے خوش ہو بہشت سے سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَوَلَا تَدْرِيْ فَلَعَلَّهٗ تَكَلَّمَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ اَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ

آلہ وسلم نے بھلا نہیں جانتا ہے تو شاید کہ اسنے کلام کیا ہو بیہودگی میں یا بخیلی کی ہو ایسی چیز سے جو نقصان نہ کرے اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سفیان بن عبد اللہ ثقفی سے کہا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ وَقَالَ هٰذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ

کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کونسی چیز بڑی ڈر کی ہے جس سے ڈرتے ہیں آپ ہمکو پر پکڑی آنحضرت نے زبان اپنی اور فرمایا یہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيْلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھوٹھ بولتا ہے بندہ تو دور جاتا ہے اس سے فرشتہ ایک کوس تک اسکی جھوٹھ کی بدبو سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سفیان بن

اَسِيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهٖ مُصَدِّقٌ

اسید حضرمی سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بڑی خیانت ہے کہ کہے تو اپنے بھائی کو ایسی بات کہ وہ سچا جانے تجھکو اسمیں

وَاَنْتَ بِهٖ كَاذِبٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَمَّارٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهٗ يَوْمَ

حالانکہ تو اسمیں جھوٹھا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عمار رض سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہو دو منہہ والا دنیا میں ہوگی واسطے اسکے دن

الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا

قیامت کے دو زبان آگ کی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ایماندار ساتھ طعن اور لعن کے اور نہ

الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

گالیاں اور نہ بیہودہ بکنے والا روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی کی دوسری روایت میں اور نہ گالی بیہودہ بکنے والا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَكُوْنَ لَعَّانًا

غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا ہے مومن بہت لعنت کرنے والا اور ایک روایت میں نہیں لائق ہے ایماندار کو کہ بہت لعنت کیا کرے

رواہ الترمذی ۔ وعن سمرۃ بن جندب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تلاعنوا بلعنۃ اللہ ولا بغضب اللہ ولا بجہنم و

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہو کسی کو اللہ کی لعنت ہو تجھپر اور اللہ کا غضب اور نہ کہا کرو تو جہنمی ہے اور ایک

روایۃ ولا بالنار رواہ الترمذی وابو داؤد ۔ وعن ابی الدرداء قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول ان العبد اذا لعن

روایت میں لفظ نار کہا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے بندہ جب لعنت کرتا ہے

شیئا صعدت اللعنۃ الی السماء فتغلق ابواب السماء دونہا ثم تہبط الی الارض فتغلق ابوابہا دونہا ثم تاخذ یمینا وشمالا

کسی چیز پر تو چڑھ جاتی ہے لعنت آسمان کی طرف پھر بند ہو جاتے ہیں دروازے آسمان کے نزدیک اسکے پھر اتر آتی ہے زمین کی طرف پھر بند ہو جاتے ہیں دروازے زمین کے نزدیک اسکے پھر گھومتی ہے داہنا

فاذا لم تجد مساغا رجعت الی الذی لعن فان کان لذلک اھلا والا رجعت الی قائلہا رواہ ابو داؤد ۔ وعن ابن عباس ان

پھر جب نہیں پاتی کوئی جگہ گھسنے کی تو پلٹتی اس طرف کہ جسپر لعنت کی گئی پھر اگر ہے وہ شخص اسکا لائق اور نہیں تو پھرتی ہے کہنے والے پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس

رجلا نازعتہ الریح رداءہ فلعنہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تلعنہا فانہا مامورۃ وانہ من لعن شیئا لیس لہ باھل

ایک شخص کی چادر اڑا دی ہوا نے تب اسنے لعنت کی ہوا پر سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت نہ کر اسپر کیونکہ وہ تابعدار ہے اور مقرر جسنے لعنت کی ایسی چیز پر جو نہیں لائق

رجعت اللعنۃ علیہ رواہ ابو داؤد ۔ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یبلغنی احد من اصحابی عن احد شیئا

لعنت کے تو پلٹتی ہے کہنے والے پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہنچاوے میرے پاس کوئی میرے یاروں میں سے کسی کی طرف سے کچھ

فانی احب ان اخرج الیکم وانا سلیم الصدر رواہ ابو داؤد ۔ وعن عائشۃ قالت قلت للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسبک من

اسواسطے کہ میں دوست رکھتا ہوں کہ نکل آؤں تمہاری طرف حسن حال میں کہ سینہ میرا صاف ہو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بس ہے آپ کو

صفیۃ کذا وکذا تعنی قصیرۃ فقال لقد قلت کلمۃ لو مزج بہا البحر لمزجتہ رواہ احمد والترمذی وابو داؤد ۔ وعن انس قال قال

صفیہ کے باب میں ایسا ایسا مراد لیتی تھیں کوتاہ قد کو سو فرمایا مقرر تو نے کہی ایسی بات اگر تغیر دیا جاوے اس سے دریا تو البتہ بدل جاوے دریا کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما کان الفحش فی شیء الا شانہ وما کان الحیاء فی شیء الا زانہ رواہ الترمذی ۔ وعن خالد بن معدان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتی سختی کسی چیز میں مگر عیب ناک کرتی ہے اس چیز کو اور نہیں ہوتی حیا کسی چیز میں مگر آراستہ کرتی ہے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے خالد بن معدان سے

عن معاذ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من عیر اخاہ بذنب لم یمت حتی یعملہ یعنی من ذنب قد تاب منہ رواہ الترمذی

اسنے معاذ سے کہا معاذ نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے ڈانٹا اپنے بھائی کو بسبب گناہ کے نہ مریگا جب تک کریگا اسکو یعنی اس گناہ کے سبب سے کہ جس سے اسنے توبہ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب ولیس اسنادہ بمتصل لان خالدا لم یدرک معاذ بن جبل ۔ وعن واثلۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی متصل کیونکہ خالد کی ملاقات نہیں معاذ بن جبل کی اور روایت ہے واثلہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا تظہر الشماتۃ لاخیک فیرحمہ اللہ ویبتلیک رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب ۔ وعن عائشۃ رض قالت قال

نہ ظاہر کر ہنسی واسطے بھائی کے اپنے کیونکہ رحم کریگا اللہ اسکو اور مبتلا کریگا تجھکو اس بلا میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما احب انی حکیت احدا وان لی کذا وکذا رواہ الترمذی وصححہ ۔ وعن جندب قال جاء اعرابی فاناخ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا ہوں کہ حکایت کروں کسی کی اور مال اتنا اتنا میرے لئے ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جندب سے کہا کہ آیا ایک گنوار اور بٹھلایا

راحلتہ ثم عقلہا ثم دخل المسجد فصلی خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلما سلم اتی راحلتہ فاطلقہا ثم رکب ثم نادی

اپنے اونٹ کو اور باندھا اسکو پھر داخل ہوا مسجد میں اور پڑھی نماز پیچھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب سلام پھیرا آیا اپنے اونٹ پاس اور کھولا اسکو پھر سوار ہوا اور پکار کر کہا

اللّٰهم ارحمني ومحمدًا ولا تشرك في رحمتنا احدًا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقولون هو اضل ام بعيره الم تسمعوا الى ما قال قالوا بلى

اے اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور شریک نہ کر ہماری رحمت میں کسی کو تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھلا کہو تم کہ یہہ شخص زیادہ گمراہ ہے یا اونٹ اسکا بھلا نہیں سنتے ہو کیا کہا اسنے بولے ہاں

رواه ابو داود وذكر كفى بالمرء كذبًا في باب الاعتصام في الفصل الاول الفصل الثالث عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور ذکر کی گئی حدیث ف ۳ جو یہہ ہے بس ہے مرد کو جھوٹھ بولنا باب الاعتصام کی پہلی فصل میں تیسری فصل روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى واهتز له العرش رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم نے کہ جب تعریف کی جاتی ہے کسی بدکار کی تو غضب ہوتا ہے خدای تعالی اور کانپ جاتا ہے اسکے سبب سے عرش ف ۴ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة والكذب رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن سعد بن ابي وقاص وعن صفوان

وآلہ وسلم نے پیدا کیا جاتا ہے ایماندار تمامی خصلتوں پر مگر خیانت اور جھوٹھ بولنا روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں سعد بن ابی وقاص سے اور روایت ہے صفوان

بن سليم انه قيل لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايكون المؤمن جبانًا فقال نعم فقيل له ايكون المؤمن بخيلا قال نعم فقيل له

بن سلیم سے کہ پوچھا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بھلا ہوتا ہے ایماندار مرد بد دل فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا آنحضرت کو بھلا ہوتا ہے مومن بخیل فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا

ايكون المؤمن كذابًا قال لا رواه مالك والبيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن مسعود قال ان الشيطان ليتمثل في صورة

بھلا ہوتا ہے ایماندار جھوٹھ بولنے والا فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مالک اور بیہقی نے شعب الایمان میں ارسال کی راہ سے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ مقرر شیطان شکل پکڑتا ہے بصورت

الرجل فياتي القوم فيحدثهم بالحديث من الكذب فيتفرقون فيقول الرجل منهم سمعت رجلا اعرف وجهه ولا ادري ما اسمه

آدمی کے اور آتا ہے قوم پاس اور سناتا ہے انکو جھوٹھی خبریں تب جدے ہوتے ہیں لوگ پھر کہتا ہے کوئی انمیں سے سنا میں نے ایک شخص کو پہچانتا ہوں چہرہ اسکا اور نہیں جانتا ہوں نام اسکا

يحدث رواه مسلم وعن عمران بن حطان قال اتيت ابا ذر فوجدته في المسجد محتبيًا بكساء اسود وحده فقلت يا ابا ذر ما

خبر دیتا تھا مجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمران بن حطان سے کہا کہ آیا میں ابوذر کے پاس سو پایا ان کو مسجد میں تنہا بیٹھے تھے گوٹ مار کر کالی چادر سے پھر کہا میں نے اے ابوذر کیا ہے

هذه الوحدة فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول الوحدة خير من جليس السوء والجليس الصالح خير من الوحدة

یہہ تنہا بیٹھنا تب کہا ابوذر نے سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تنہا بیٹھنا بھلا ہے ہمنشین بد سے اور ہمنشین نیک اچھا ہے تنہا بیٹھنے سے

واملاء الخير خير من السكوت والسكوت خير من املاء الشر وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال

اور بولنا بھلی بات کو بہتر ہے چپ رہنے سے اور چپ رہنا بہتر ہے بری بات بولنے سے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مقام الرجل بالصمت افضل من عبادة ستين سنة وعن ابي ذر قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر الحديث

مرتبہ آدمی کا بسبب چپ رہنے کے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ساٹھ برس کی عبادت سے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پھر ذکر کیا حدیث کو

بطوله الى ان قال قلت يا رسول الله اوصني قال اوصيك بتقوى الله فانه ازين لامرك كله قلت زدني قال عليك بتلاوة القرآن وذكر

درازی کے ساتھ یہاں تک کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ وصیت کر مجھے فرمایا وصیت کرتا ہوں تمکو اللہ سے ڈرنے کی سو وہ زیادہ سنوارنے والا ہے سب کاموں کو تیرے کہا میں نے اور بھی وصیت فرمایئے فرمایا لازم کر لے اپنے پر قرآن کی تلاوت اور ذکر

الله عز وجل فانه ذكر لك في السماء ونور لك في الارض قلت زدني قال عليك بطول الصمت فانه مطردة للشيطان وعون لك على

اللہ عزوجل کو اسواسطے کہ یہہ ذکر خدا سبب ذکر کا ہے تیرے آسمانوں میں ف ۵ اور سبب نور کا ہے زمین میں عرض کیا میں نے اور فرمائیے تب فرمایا لازم کر لے اپنے پر دیر تک چپ رہنا کہ یہہ سبب ہے شیطان کے دور کرنے کا اور مددگار ہے تیرا

امر دينك قلت زدني قال اياك وكثرة الضحك فانه يميت القلب ويذهب بنور الوجه قلت زدني قال قل الحق وان كان مرًا

دین کے کام میں عرض کیا میں نے اور فرمائیے فرمایا بچا اپنے کو زیادہ ہنسنے سے کیونکہ زیادہ ہنسی مار ڈالتی ہے دل کو اور مٹاتی ہے چہرہ کی رونق عرض کیا میں نے اور بھی فرمائیے فرمایا بول حق

قلت زدني قال لا تخف في الله لومة لائم قلت زدني قال ليحجزك عن الناس ما تعلم من نفسك وعن انس عن رسول الله صلى الله

کہا میں نے اور بھی زیادہ فرمائیے فرمایا مت ڈر اللہ کے دین میں کسی کے الزام سے عرض کیا میں نے اور بھی زیادہ فرمایا باز رکھے تجھکو لوگوں کی عیب جوئی سے عیب اپنا اور روایت ہے انس سے رسول صلی اللہ

عليه وآله وسلم قال يا ابا ذر الا ادلك على خصلتين هما اخف على الظهر واثقل في الميزان قال قلت بلى قال طول الصمت وحسن الخلق

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا ابا ذر بھلا نہ بتلاؤں میں تجھکو ایسی دو خصلت جو بہت ہلکی ہوں پیٹھ پر اور بہت بھاری ہوں ترازو پر کہا کیوں نہیں فرمایا دیر تک چپ رہنا اور خوش

والذي نفسي بيده ما عمل الخلائق بمثلهما وعن عائشة قالت مر النبي صلى الله عليه وآله وسلم بابي بكر وهو يلعن بعض رقيقه

خلقی قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری جسکے ہاتھ میں ہے نہیں کیا خلائق نے مثل انکے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ابی بکر پر اور وہ لعنت کرتے تھے بعض غلام اپنے پر

فالتفت اليه فقال لعانين وصديقين كلا ورب الكعبة فاعتق ابو بكر يومئذ بعض رقيقه ثم جاء الى النبي صلى الله عليه وآله

سو دیکھا ابی بکر کو اور فرمایا دیکھا تو نے لعنت کرنے والوں اور صدیقوں کو کوئی نہیں قسم ہے کعبے کے رب کی سو آزاد کر دیا ابو بکر نے اسدن بعض غلام کو اپنے پھر آئے ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم فقال لا اعود رواه البيهقي الاحاديث الخمسة في شعب الايمان وعن اسلم قال ان عمر دخل يوما على ابي بكر الصديق

وسلم پاس اور کہنے لگے ہرگز نہ کرونگا ایسا کام روایت کیا بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے اسلم سے کہا کہ آیا عمر ایکدن ابی بکر صدیق

رض وهو يجبذ لسانه فقال عمر مه غفر الله لك فقال ان هذا اوردني الموارد رواه مالك وعن عبادة بن الصامت ان

رض کے پاس حالانکہ ابو بکر کھینچ رہا تھا اپنی زبان کو تب کہا عمر نے نہ کھینچ بخشے اللہ تجھے تب کہا مقرر اسنے پہنچایا مجھے بری جگہوں میں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم قال اضمنوا لي ستا من انفسكم اضمن لكم الجنة اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضامن ہو تم میرا چھ چیز کا اپنی ذاتوں سے ضامن ہوتا ہوں میں تمہارا بہشت کا سچ بولو جب باتیں بولو اور پورا کرو جب وعدہ کرو اور پہنچاؤ

اذا ائتمنتم واحفظوا فروجكم وغضوا ابصاركم وكفوا ايديكم وعن عبد الرحمن بن غنم واسماء بنت يزيد ان النبي صلى

جب امین ہو اور روکو اپنی شرمگاہوں کو اور نیچی کرو اپنی آنکھوں کو اور سمیٹو اپنے ہاتھوں کو اور روایت ہے عبد الرحمن بن غنم اور اسماء بنت یزید سے کہ نبی صلی

الله عليه وآله وسلم قال خيار عباد الله الذين اذا رؤوا ذكر الله وشرار عباد الله المشاؤون بالنميمة المفرقون بين الاحبة

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھے بندے اللہ کے وے ہیں کہ جب ملاقات ہوتی ہے انسے تو ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا اور برے بندے اللہ کے وے ہیں جو پھرتے ہیں چغلی کرتے اور جدائی ڈالتے درمیان دوستوں کے

الباغون البرآء العنت رواهما احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس ان رجلين صليا صلوة الظهر او العصر

چاہتے ہیں بے عیبوں پر مشقت روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ دو شخص نے پڑھی نماز ظہر اور عصر کی

وكانا صائمين فلما قضى النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اعيدوا وضوءكما وصلوتكما وامضيا في صومكما واقضياه يوما آخر

اور تھے وے دونوں روزہ دار پھر جب پوری کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دہراؤ اپنے اپنے وضو اور نماز کو اور تمام کرو تم اپنے روزوں کو اور رکھو اس روزہ کو دوسرے دن

فقالا لم قال اغتبتم فلانا وعن ابي سعيد وجابر رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الغيبة اشد من الزنا قالوا

تب پوچھا کس واسطے فرمایا غیبت کی تم نے فلانے کی اور روایت ہے ابی سعید اور جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبت زیادہ سخت ہے زنا سے بولے

يا رسول الله وكيف الغيبة اشد من الزنا قال ان الرجل ليزني فيتوب فيتوب الله وفي رواية فيتوب فيغفر الله له وان صاحب

یا رسول اللہ اور کیونکر ہوتی ہے غیبت زیادہ سخت زنا سے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تب بخشتا ہے اللہ اسکو اور ایک روایت میں ہے پھر توبہ کرتا ہے سو بخش دیتا ہے اللہ اسکو اور

الغيبة لا يغفر له حتى يغفرها له صاحبه وفي رواية انس قال صاحب الزنا يتوب وصاحب الغيبة ليس له توبة روى البيهقي

غیبت کرنے والا نہیں بخشا جاتا ہے جبتک کہ نہ بخشیگا اسکو وہ شخص کہ جسکی غیبت کی ہے اور انس کی ایک روایت میں ہے فرمایا آنحضرت نے زنا کرنے والا توبہ کرتا ہے اور غیبت کرنے والے کی توبہ نہیں

الاحاديث الثلثة في شعب الايمان ❊ وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان من كفارة الغيبة ان تستغفر

ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفارہ غیبت کا یہہ ہے کہ معافی چاہے تو

لمن اغتبته تقول اللهم اغفر لنا وله رواه البيهقي في الدعوات الكبير وقال في هذا الاسناد ضعف

اسکے لئے کہ جسکی غیبت کی ہو تو نے کہے تو اے اللہ مغفرت کر ہمری اور اسکی روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات الکبیر میں اور کہا بیہقی نے اس اسناد میں ضعف ہے

باب الوعد

باب بیچ وعدہ کے

الفصل الاول ❊ عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجاء ابا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال ابو بكر من

پہلی فصل روایت ہے جابر سے اسنے کہا کہ جب انتقال فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور آیا ابوبکر کے پاس مال علاء بن حضرمی کی طرف سے تب کہا ابوبکر نے جسکا

كان له على النبي صلى الله عليه وآله وسلم دين او كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض یا ہو اسکے لئے آنحضرت کی طرف سے وعدہ تو آوے ہمارے پاس کہا جابر نے تب کہا میں نے وعدہ کیا مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان يعطيني هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلث مرات قال جابر فحثا لي حثية فعددتها فاذا هي خمس مائة وقال خذ مثليها

کہ دیوینگے مجھکو اب اور اب اور اب بھر کر اور پھیلایا جابر نے دونوں ہاتھ اپنے تین بار کہا جابر نے تب بھر دیا ابوبکر نے واسطے میرے دونوں ہاتھوں کو سو شمار کیا میں نے انکو تو وہ پانسو تھے اور کہا

متفق عليه ❊ **الفصل الثاني** ❊ عن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ابيض قد شاب وكان الحسن بن علي يشبهه

متفق علیہ ❊ فصل دوسری روایت ہے ابی جحیفہ سے اسنے کہا کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گورا مگر بڈھے ہو گئے تھے اور تھے حسن بن علی رضی اللہ عنہ مشابہ انکے

وامر لنا بثلثة عشر قلوصا فذهبنا نقبضها فاتانا موته فلم يعطونا شيئا فلما قام ابو بكر قال من كانت له عند رسول الله صلى الله عليه

ہمارے واسطے تیرہ جوان اونٹنی دینے کا سو گئے ہم کہ لیں انکو سو پہنچی ہمکو خبر انکی موت کی پھر نہ دیا ہمکو کچھ سبب مشغول ہونے کے تو ابوبکر تو کہے جسکے واسطے ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ

وآله وسلم عدة فليجئ فقمت اليه فاخبرته فامر لنا بها رواه الترمذي ❊ وعن عبد الله بن ابي الحمساء قال بايعت النبي صلى الله عليه وآله وسلم

وآلہ وسلم کی طرف سے کوئی وعدہ تو آوے میرے پاس تب کھڑا ہوا میں اور خبر دی انکو تب حکم کیا ہمارے واسطے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی حمساء سے اسنے کہا کہ خرید کی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قبل ان يبعث وبقيت له بقية فوعدته ان آتيه بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلث فاذا هو في مكانه فقال لقد

مبعوث ہونے کے پہلے اور باقی رہی انکی کچھ قیمت سو وعدہ کیا میں نے ان سے کہ پہنچا دوں باقی کو انکی جگہ میں سو بھول گیا میں پھر یاد ہوا مجھکو بعد تین دن کے سو جبھی آپ بیٹھے تھے فرمایا

شققت علي انا ههنا منذ ثلث انتظرك رواه ابو داود ❊ وعن زيد بن ارقم عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا وعد الرجل اخاه

تو نے مشقت ڈالا مجھ پر میں یہاں تین دن سے منتظر ہوں تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب وعدہ کرے کوئی اپنے بھائی سے

ومن نيته ان يفي له فلم يف ولم يجئ للميعاد فلا اثم عليه رواه ابو داود والترمذي ❊ وعن عبد الله بن عامر قال دعتني امي يوما

اور نیت اسکی یہہ ہو کہ پورا کرے اسکو پھر پورا نکرے اور نہ آوے وعدے کے وقت میں تو نہیں گناہ اس پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عامر سے اسنے کہا کہ بلایا مجھے میری ماں نے ایک دن

ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قاعد في بيتنا فقالت ها تعال اعطيك فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما اردت

اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہمارے گھر میں تب کہا میری ماں نے سنتا رہ آ دونگی تجھے اعطیک تب فرمایا میری ماں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا

ان تعطيه قالت اردت ان اعطيه تمرا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اما انك لو لم تعطيه شيئا كتبت عليك كذبة رواه

دیگی تو اسکو بولی دونگی اسے کھجور سو فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنتا رہ اگر نہ دیتی تو اسے کچھ تو لکھی جاتی تجھ پر جھوٹ روایت کیا اسکو

ابو داود والبيهقي في شعب الايمان ❊ **الفصل الثالث** ❊ عن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال من وعد رجلا فلم

ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں تیسری فصل روایت ہے زید بن ارقم سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے وعدہ کیا کسی دوسرے سے پھر نہ

بات أحدهما إلى وقت الصلوة وذهب الذي جاء ليصلي فلا إثم عليه رواه رزين **باب المزاح** **الفصل الأول** عن أنس

آیا ایک ان کا نماز کے وقت تک اور چلا گیا وہ شخص جو آیا پہلا تو نہیں ہے گناہ اسپر روایت کیا اسکو رزین نے باب خوش طبعی کرنیکا پہلی فصل روایت ہے انس سے

قال إن كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم ليخالطنا حتى يقول لأخ لي صغير يا أبا عمير ما فعل النغير كان له نغير يلعب به فمات

کہا کہ مقرر تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے رہتے ہمسے یہانتک فرمانے لگے میرے چھوٹے بھائی سے کہ اے باپ عمیر کے کیا کیا لال نے تھا اسکا ایک لال کھیلتا تھا اسکو سو مر گیا

عليه **الفصل الثاني** عن أبي هريرة قال قالوا يا رسول الله إنك تداعبنا قال إني لا أقول إلا حقا وعن أنس أن رجلا استحمل رسول

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مقرر آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہم لوگوں سے فرمایا میں نہیں کہتا مگر سچ اور روایت ہے انس سے کہ ایک مرد نے

الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إني حاملك على ولد ناقة فقال ما أصنع بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگی تب فرمایا کہ میں تجھکو سوار کرونگا بچے پر اونٹنی کے تب کہا اسنے میں کیا کرونگا بچہ اونٹنی کا تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وهل تلد الإبل إلا النوق رواه الترمذي وأبو داود وعنه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال له يا ذا الأذنين رواه أبو داود

اور نہیں جنتی اونٹ کو مگر اونٹنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا اسکو اے دو کان والے روایت کیا اسکو ابو داؤد

والترمذي وعنه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لامرأة عجوز إنه لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن وكانت تقرأ

اور ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بڑھیا عورت کو کہ نہیں داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا تب عرض کیا بڑھیا نے اور کیا ہے انکو اور تھی پڑھتی

القرآن فقال لها إنا أنشأناهن إنشاء فجعلناهن أبكارا رواه رزين وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعنه أن رجلا من

قرآن تو فرمایا اسکو بھلا نہیں پڑھتی قرآن ہم نے عورتیں اٹھائیں ایک اٹھان پھر کیا ہم نے انکو کنواریاں روایت کیا اسکو رزین نے اور شرح سنت میں ساتھ لفظ مصابیح کے اور روایت ہے اسی سے کہ ایک مرد

أهل البادية كان اسمه زاهر بن حرام وكان يهدي للنبي صلى الله عليه وآله وسلم من البادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وآله

گاؤں کا رہنے والا تھا نام اسکا زاہر بن حرام اور تھا وہ ہدیہ بھیجتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گاؤں کی چیزوں میں سے پھر سامان درست کر دیتے تھے اسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم إذا أراد أن يخرج فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن زاهرا باديتنا ونحن حاضروه وكان النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحبه

وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر زاہر گاؤں کا رہنے والا ہمارا اور ہم شہر کے رہنے والے ہیں اسکے اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوست رکھتے اسکو

وكان دميما فأتى النبي صلى الله عليه وآله وسلم يوما وهو يبيع متاعه فاحتضنه من خلفه وهو لا يبصره فقال أرسلني من

اور تھا وہ شخص بد شکل پھر تشریف لائے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن اور وہ بیچ رہا تھا اسباب اپنا سو گود میں لے لیا اسکو اسکے پیچھے سے اور وہ نہ دیکھتا تھا حضرت کو تب کہا چھوڑ دے کون ہے

هذا فالتفت فعرف النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجعل لا يألو ما ألزق ظهره بصدر النبي صلى الله عليه وآله وسلم حين عرفه

یہ تب آنکھ پھر کر دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پھر شروع کیا قصور نہ کرتا تھا ملانے میں اپنی پیٹھ سینے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسوقت پہچانا

وجعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول من يشتري هذا العبد فقال يا رسول الله إذا والله تجدني كاسدا فقال النبي صلى

اور شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمانے کو کہ کون خریدتا ہے اس غلام کو تب کہا یا رسول اللہ قسم خدا کی پاؤ گے تم مجھکو ناکارا تب فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم لكن عند الله لست بكاسد رواه في شرح السنة وعن عوف بن مالك الأشجعي قال أتيت رسول الله صلى

علیہ وآلہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہے ناکارا روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من أدم فسلمت فرد علي قال ادخل فقلت أكلي يا رسول الله قال كلك فدخلت

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غزوہ تبوک میں اور حضرت بیچ ایک خیمہ چمڑے کے اندر تھے پھر سلام کیا میں نے تو جواب دیا فرمایا داخل ہو تو کہا میں نے کیا داخل ہو کل میرا یا رسول اللہ فرمایا تمام بدن تیرا تب داخل ہوا

قال عثمان بن ابي العاتكة انما قال ادخل كلي من صغر القبة رواه ابو داؤد وعن النعمان بن بشير قال استاذن ابو بكر على النبي صلى الله

کہا عثمان بن ابی العاتکہ نے بس عوف نے داخل کرونگا کل کو یعنی خیمہ چھوٹا ہونے سبب سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ پروانگی مانگی ابو بکر نے نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم فسمع صوت عائشة عاليا فلما دخل تناولها ليلطمها وقال لا اراك ترفعين صوتك على رسول الله صلى الله

علیہ وآلہ وسلم سے پھر سنی ابو بکر نے آواز عائشہ کی اونچی سو جب داخل ہوا تو ابو بکر اعائشہ کو پکڑا چاہا کہ مارے ان کو اور کہا نہ دیکھوں میں تجھکو کہ اونچی کرے تو آواز اپنی رسول خدا صلی

عليه وآله وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحجزه وخرج ابو بكر مغضبا فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم حين

علیہ وآلہ وسلم پر تب کھڑے ہوگئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ باز رکھیں ابو بکر کو اور باہر چلا گیا ابو بکر غصہ ہو کر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب

خرج ابو بكر كيف رأيتني انقذتك من الرجل قالت فمكث ابو بكر اياما ثم استاذن فوجدهما قد اصطلحا فقال لهما

چلے گئے ابو بکر کیسا دیکھا تو نے مجھے کہ چھڑا لیا تجھکو اس مرد سے بولیں پھر نہ آئے ابو بکر کئی روز پھر پروانگی مانگی سو پایا ان دونوں کو کہ ملاپ ہے میں تب کہا ان کو ابو بکر نے

ادخلاني في سلمكما كما ادخلتماني في حربكما فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواه ابو داؤد

داخل کرو مجھے اپنے ملاپ میں جیسا کہ داخل کیا تم نے مجھے اپنی لڑائی میں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر کیا ہم نے کیا ہم نے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تمار اخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدة فتخلفه رواه الترمذي

اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے نہ جھگڑ اپنے بھائی مسلمان سے اور خوش طبعی نہ کر اسکے ساتھ اور نہ کر اس سے وعدہ کہ خلاف کرے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب

باب المفاخرة والعصبية

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وآله

اور کہا یہ حدیث غریب ہے باب ہے بیچ بڑائی کرنے اور اپنی قوم کی پچ کرنے کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پوچھا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم اي الناس اكرم قال اكرمهم عند الله اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فاكرم الناس يوسف نبي الله ابن

وسلم کہ کون آدمی زیادہ بزرگ ہے فرمایا سب سے زیادہ بزرگ نزدیک اللہ کے جو پرہیزگار زیادہ ہے عرض کیا ہم یہ نہیں پوچھتے ہیں فرمایا تو سب سے زیادہ بزرگ یوسف

نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألوني قالوا نعم قال فخياركم

نبی اللہ کے اور دادا نبی اللہ کے اور پردادا نبی اللہ کے ہیں عرض کیا ہم یہ نہیں پوچھتے فرمایا تو عرب کی جڑ کا حال پوچھتے ہو عرض کیا ہاں فرمایا تو جو شخص تم میں اچھا

في الجاهلية خياركم في الاسلام اذا فقهوا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الكريم ابن

کفر میں اچھا ہے تم میں اسلام میں بھی جب ہشیار ہو جاوے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو خود کریم ہو اور باپ کا

الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحق بن ابراهيم رواه البخاري وعن البراء بن عازب قال في يوم

کریم ہو دادا بھی کریم ہو پردادا بھی کریم ہو سو یوسف ہیں حضرت یعقوب کے بیٹے اسحاق کے پوتے ابراہیم کے پڑپوتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا

حنين كان ابو سفيان بن الحارث آخذا بعنان بغلته يعني بغلة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما غشيه المشركون

کہ حنین کی لڑائی کے روز تھا ابو سفیان بن الحارث پکڑ رہا تھا باگ ڈور خچر کا یعنی خچر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پھر جب گھیر لیا مشرکوں نے

نزل وجعل يقول انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب فما رئي من الناس يومئذ اشد منه متفق عليه وعن انس قال جاء

تو اتر پڑے اور فرمانے لگے میں ہوں پیغمبر اس میں کچھ جھوٹھ نہیں میں ہوں عبد المطلب کا بیٹا کہا پھر نہ دیکھا گیا کسی آدمی کو اس دن زیادہ اور آنحضرت سے متفق علیہ ہے اور روایت

رجل الى النبي فقال يا خير البرية فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذاك ابراهيم رواه مسلم وعن عمر رض قال قال

ایک شخص آنحضرت کے پاس کو کہا اے بہتر سب خلق کے تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہتر سب خلق کا ابراہیم ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تطروني كما أطرت النصارى ابن مريم فإنما أنا عبده فقولوا عبد الله ورسوله متفق عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ مجھ کو حد سے مت بڑھاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم کو نصاریٰ نے بڑھایا سوائے اس کے نہیں کہ میں تو اسکا بندہ ہی ہوں پس کہو اللہ کا بندہ اور اس کا رسول متفق

وعن عياض بن حمار المجاشعي أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن الله تعالى أوحى إلي أن تواضعوا حتى لا يفخر أحد

اور روایت ہے عیاض بن حمار المجاشعی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی میری طرف کہ جھکو اور فخر نہ کرے کوئی

على أحد ولا يبغي أحد على أحد رواه مسلم **الفصل الثاني** عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لينتهين

کسی پر اور زیادتی نہ کرے کوئی کسی پر روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے وہ نقل کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا البتہ چاہیے کہ باز رہیں

أقوام يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون على الله من الجعل الذي يدهده الخرء بأنفه

لوگ اپنے مرگئے باپ دادوں پر بڑائی کرنے سے بس وہ تو کوئلے تھے دوزخ کے یا ہو جاوینگے ذلیل زیادہ اللہ کے نزدیک کیڑے سے جو لڑھکاتا ہے گوہ اپنی ناک سے

إن الله أذهب عنكم عبية الجاهلية وفخرها بالآباء إنما هو مؤمن تقي وفاجر شقي الناس كلهم بنو آدم وآدم

مقرر اللہ نے دور کی تم سے نخوت کفر کے وقت کی اور دور کیا باپ دادوں پر فخر کرنا بس آدمی یا تو مومن پرہیزگار ہوگا یا گنہگار بدکردار ہوگا سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم

من تراب رواه الترمذي وأبو داود وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر إلى رسول الله صلى

مٹی سے پیدا ہوا تھا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر سے کہا کہ میں آیا بنی عامر کے ایلچیوں کے ساتھ پیغمبر خدا صلی

الله عليه وآله وسلم فقلنا أنت سيدنا فقال السيد هو الله فقلنا وأفضلنا فضلا وأعظمنا طولا فقال قولوا قولكم

اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس پھر ہم نے کہا تم ہمارے سردار ہو تو فرمایا کہ سردار تو اللہ ہی ہے پھر ہم نے کہا تم ہم سب سے بڑے ہو بزرگی اور سخاوت میں تو فرمایا خیر اسطرح

أو بعض قولكم ولا يستجرينكم الشيطان رواه أبو داود وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کا کلام کہو یا اس سے بھی تھوڑا اور تمکو لپٹ نہ لے اوپر کرے شیطان روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الحسب المال والكرم التقوى رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي بن كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من تعزى

حسب مال ہی ہے اور کرم تقوی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جو فخر کرے

بعزاء الجاهلية فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن بن أبي عقبة عن أبي عقبة وكان مولى

جاہلیت کے نسب پر تو دلاؤ اسکے منہ میں اسکے باپ کی بری چیز اور کنایہ سے کہو نہ روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عقبہ سے اپنے باپ ابو عقبہ سے اور

من أهل فارس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أحدا فضربت رجلا من المشركين فقلت خذها مني وأنا

فارس کا رہنے والا تھا کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ احد میں پھر مارا میں نے ایک شخص کو مشرکوں میں سے کہا میں نے لے یہ مار طرف سے میری اور میں

الغلام الفارسي فالتفت إلي فقال هلا قلت خذها مني وأنا الغلام الأنصاري رواه أبو داود وعن ابن مسعود عن

فارسی لڑکا ہوں پس دیکھا میری طرف حضرت نے اور فرمایا کیوں نہ کہا تو نے لے یہ مجھ سے اور میں انصار کا لڑکا ہوں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من نصر قومه على غير الحق فهو كالبعير الذي ردى فهو ينزع بذنبه رواه أبو داود وعن

نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جس نے مدد کی اپنی قوم کی ناحق پر سو وہ مانند اونٹ کے ہے جو گرا ہو کوئیں میں پھر کھینچا جاتا ہے اپنی دم سے روایت کیا اسکو

واثلة بن الأسقع قال قلت يا رسول الله ما العصبية قال أن تعين قومك على الظلم رواه أبو داود وعن سراقة بن مالك بن

واثلہ بن الاسقع سے کہا کہ میں نے کہا یا رسول اللہ کس چیز کا نام عصبیت ہے فرمایا کہ مدد کرے تو اپنی قوم کی ظلم پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک بن

جعشم قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم رواه أبو داود وعن

جعشم سے کہا کہ خطبہ سنایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا اچھا تمھارا وہ ہے جو مدد کرے اپنی قوم کی جب تک گناہگار نہووے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

جبير بن مطعم أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ليس منا من دعا إلى عصبية وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على

جبیر بن مطعم سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہم سے جو بلاوے لوگوں کو پچ کرنے کو اور نہیں ہے ہم سے جو کرے پچ سے اور جو مرے

عصبية رواه أبو داود وعن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال حبك الشيء يعمي ويصم رواه أبو داود الفصل

عصبیت پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا دوستی چیز کی تجھکو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

الثالث عن عبادة بن كثير الشامي من أهل فلسطين عن امرأة منهم يقال لها فسيلة أنها قالت سمعت أبي يقول سألت رسول

فصل تیسری روایت ہے عبادہ بن کثیر شامی سے جو رہنے والا فلسطین کا ہے اپنی قوم کی ایک عورت سے جسکو کہتے تھے لوگ فسیلہ کہا اسنے سنا میں نے اپنے باپ کو کہتے پوچھا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله أمن العصبية أن يحب الرجل قومه قال لا ولكن من العصبية أن ينصر الرجل

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر عرض کیا یا رسول اللہ بھلا یہ عصبیت سے ہے کہ دوست رکھے مرد اپنی قوم کو فرمایا نہیں لیکن عصبیت اسکا نام ہے کہ مدد کرے مرد

قومه على الظلم رواه أحمد وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنسابكم هذه ليست

اپنی قوم کی ظلم پر روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نسب تمھارا ایسا نہیں ہے

بمسبة على أحد كلكم بنو آدم طف الصاع بالصاع لم تملؤه ليس لأحد على أحد فضل إلا بدين وتقوى كفى بالرجل أن

جو عیب لگاوے کسی پر تم سب آدم کی اولاد ہو مثل نقصان صاع کی ساتھ صاع کے جسکی ناپ نہ کیا ہے نہیں ہے کسیکو بزرگی مگر بسبب دینداری اور پرہیزگاری کے

يكون بذيا فاحشا بخيلا رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

باب البر والصلة

الفصل الأول

عن أبي هريرة

ہو بیہودہ اور گالیاں بکنے والا بخیل روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں باب ہے ماں باپ پر احسان اور قرابت والوں سے ملاپ کرنے کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رجل يا رسول الله من أحق بحسن صحابتي قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أبوك وفي

کہا کہ کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ کون شخص ہے زیادہ حقدار میری بھلی صحبت کا فرمایا ماں تیری کہا پھر کون ہے فرمایا ماں تیری کہا پھر کون فرمایا ماں تیری کہا پھر کون فرمایا باپ اور ایک

رواية قال أمك ثم أمك ثم أمك ثم أباك ثم أدناك أدناك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم أنفه

روایت میں ہے فرمایا ماں تیری پھر ماں تیری پھر ماں تیری پھر باپ تیرا پھر جو زیادہ قریب ہو پھر جو زیادہ قریب ہو ق اور روایت ہے اسی سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خاک آلودہ ہو

رغم أنفه رغم أنفه قيل من يا رسول الله قال من أدرك والديه عند الكبر أحدهما أو كليهما ثم لم يدخل الجنة رواه مسلم

خاک آلودہ ہو ناک اسکی خاک آلودہ ہو ناک اسکی پوچھا گیا کون یا رسول اللہ فرمایا جسنے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں پایا ایک کو یا دونو کو سو بہشت میں نہ داخل ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أسماء بنت أبي بكر قالت قدمت علي أمي وهي مشركة في عهد قريش فقلت يا رسول الله إن أمي قدمت علي وهي

اور روایت ہے اسما بنت ابی بکر سے بولیں کہ آئی میرے پاس میری ماں حالانکہ وہ مشرکہ تھی زمانے عہد قریش کے سو کہا میں نے یا رسول اللہ مقرر میری ماں آئی ہے میرے پاس اور وہ

راغبة أفأصلها قال نعم صليها متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن آل أبي فلان

ناراض ہے کیا بھلائی کروں اسکے ساتھ فرمایا ہاں نیکی کر اسکے ساتھ ق اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ اولاد ابی فلاں کی

ليسوا لي بأولياء إنما وليي الله وصالح المؤمنين ولكن لهم رحم أبلها ببلالها متفق عليه وعن المغيرة قال قال رسول الله

نہیں ہیں دوست میرے مگر دوست اللہ ہے اور نیک ایمان والے لیکن انکی قرابت کا حق جو ہے سو ادا کرتا ہوں اسکو ق اور روایت ہے مغیرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ حرم علیکم عقوق الامھات ووأد البنات ومنع وھات وکرہ لکم قیل وقال وکثرۃ السؤال و

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے حرام کیا ہے تم پر ستانا ماؤں کا اور جیتی گاڑنا بیٹیوں کا اور بھیک مانگنا اور برا جانتا تمہارے لئے بیہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور

اضاعۃ المال متفق علیہ وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الکبائر شتم الرجل والدیہ قالوا

برباد کرنا مال کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے گناہوں سے ہے گالی دینی مرد کی اپنے ماں باپ کو عرض کیا

یا رسول اللہ وھل یشتم الرجل والدیہ قال نعم یسب ابا الرجل فیسب اباہ ویسب امہ فیسب امہ متفق علیہ وعن ابن

یا رسول اللہ بھلا گالی دیتا ہے مرد اپنے ماں باپ کو فرمایا ہاں گالی دیتا ہے باپ کو کسی کے پھر گالی دیتا ہے وہ اسکے باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی کی ماں کو تو گالی دیتا ہے اسکی ماں کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن

عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من ابر البر صلۃ الرجل اھل ود ابیہ بعد ان یولی رواہ مسلم وعن انس قال

عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی نیکی نیکیوں سے ہے احسان کرنا دوستوں کے ساتھ اپنے باپ کے بعد مرجانے باپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احب ان یبسط لہ فی رزقہ وینسأ لہ فی اثرہ فلیصل رحمہ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے کہ کشادہ ہو روزی اسکی اور دیر ہو عمر اسکی تو نیکی کرے قرابت والوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلق اللہ الخلق فلما فرغ منہ قامت الرحم فاخذت بحقوی الرحمن فقال مہ قالت

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا اللہ نے خلق کو پھر جب فارغ ہوا ان کے بنانے سے کھڑی ہوئی قرابت اور پکڑ لی رحمن کی دونوں کوکھ فرمایا کیا ہے کہا

ھذا مقام العائذ بک من القطیعۃ قال الا ترضین ان اصل من وصلک واقطع من قطعک قالت بلی یا رب قال فذاک

کہ یہ مقام ہے پناہ چاہنے والے کا قطع برادری سے فرمایا کیا تو راضی نہیں کہ ملوں میں اس سے جو تجھ سے ملے اور کاٹوں اسکو جو تجھ سے کاٹے کہا کیوں نہیں اے پروردگار فرمایا تو

متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرحم شجنۃ من الرحمن فقال اللہ من وصلک وصلتہ ومن قطعک

۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرابت نشان ہے خدا کی رحمت کا سو فرمایا خدا نے جو تجھے ملے ملوں میں اس سے اور جو چھوڑے تجھکو

قطعتہ رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرحم معلقۃ بالعرش تقول من وصلنی وصلہ

میں چھوڑوں اسکو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ناتا رشتہ عرش میں لٹکا ہے کہتا ہے کہ جس نے ملایا مجھے ملاوے اسکو

اللہ ومن قطعنی قطعہ اللہ متفق علیہ وعن جبیر بن مطعم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ قاطع

اللہ اور جسنے مجھکو کاٹا خدا اسکو کاٹے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں کاٹنے والا

متفق علیہ وعن ابن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس الواصل بالمکافی ولکن الواصل الذی اذا

۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے حق ادا کرنے والا وہ جو عوض احسان کرے ولیکن حق ادا کرنے والا

قطعت رحمہ وصلھا رواہ البخاری وعن ابی ھریرۃ ان رجلا قال یا رسول اللہ ان لی قرابۃ اصلھم ویقطعون واحسن

کہ جب کاٹا جاوے حق اسکا تو جوڑے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میری برادری ہے ملتا ہوں میں ان سے اور وہ کاٹتے ہیں مجھکو اور سلوک کرتا ہوں

الیھم ویسیئون الی واحلم عنھم ویجھلون علی فقال لئن کنت کما قلت فکانما تسفھم المل ولا یزال معک من اللہ

ان سے اور وہ بدسلوکی کرتے ہیں مجھ سے اور حلم کرتا ہوں ان سے اور وہ جہل کرتے ہیں مجھ پر فرمایا اگر ہے تو جیسا کہ کہتا ہے تو گویا کہ کھلاتا ہے انکو راکھ گرم اور ہمیشہ رہیگا

ظھیر علیھم ما دمت علی ذلک رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرد

مددگار ان پر جب تک کہ رہے تو اس صفت پر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی

القدر إلا الدعاء ولا يزيد في العمر إلا البر وإن الرجل ليحرم الرزق بالذنب يصيبه رواه ابن ماجه وعن عائشة رضي الله عنها قالت
تقدیر کو مگر دعا اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی کرنا ماں باپ سے اور مقرر آدمی بے نصیب ہوتا ہے روزی سے سبب گناہ کے جو حاصل کیا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم دخلت الجنة فسمعت فيها قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة بن النعمان كذلكم
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہوا میں بہشت میں پھر سنی میں نے آواز قرآن پڑھنے کی تب کہا میں نے کون ہے یہ بولے یہ حارثہ بن نعمان ہیں ایسا ہی ہے

البر كذلكم البر وكان أبر الناس بأمه رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الإيمان وفي رواية قال نمت فرأيتني في
نیکی کرنا ماں باپ سے ایسی ہی ہے نیکی کرنا اور تھا وہ سب لوگوں سے زیادہ سلوک کرنے والا اپنی ماں سے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ایک روایت میں ہے فرمایا سویا میں پھر دیکھا میں نے اپنے تئیں

الجنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رضى الرب في رضى الوالد وسخط الرب في
بہشت میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے رضامندی اللہ کی باپ کی رضامندی میں ہے اور غصہ اللہ کا

سخط الوالد رواه الترمذي وعن أبي الدرداء أن رجلا أتاه فقال إن لي امرأة وإن أمي تأمر بطلاقها فقال له أبو
غصے میں باپ کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ ایک شخص آیا اسکے پاس پھر کہا میری ایک عورت ہے اور مقرر ماں میری حکم کرتی ہے اسکو طلاق دینے کا تب کہا اسکو ابو

الدرداء سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوالد أوسط أبواب الجنة فإن شئت فحافظ على الباب أو ضيع رواه
الدرداء نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے باپ بہشت کے دروازوں سے بہتر دروازہ ہے سو اگر چاہے تو تو حفاظت کر اس دروازے کی یا ضایع کر روایت کیا

الترمذي وابن ماجه وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قلت يا رسول الله من أبر قال أمك قلت ثم من قال أمك قلت
ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے اپنے باپ سے اسکے دادے سے کہا میں نے یا رسول اللہ کس کے ساتھ نیکی کروں فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کون فرمایا ماں ہی تیری عرض کیا

ثم من قال أمك قلت ثم من قال أباك ثم الأقرب فالأقرب رواه الترمذي وأبو داود وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت
پھر کون فرمایا ماں ہی تیری عرض کیا پھر کون فرمایا باپ کے ساتھ پھر جو بہت قریب ہو پھر جو بہت قریب ہو بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہا سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تبارك وتعالى أنا الله وأنا الرحمن خلقت الرحم وشققت لها من اسمي فمن
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فرمایا اللہ برکت والا اور اونچی شان والے نے میں ہوں خدا اور میں ہوں نہایت رحم والا بنایا میں نے رحم کو اور نکالا میں نے اسکا نام اپنے نام سے

وصلها وصلته ومن قطعها بتته رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي أوفى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه و
ملے اس سے ملوں میں اس سے اور جو کاٹے اس کو کاٹوں میں اس کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ سنا میں نے حضرت صلے اللہ علیہ و

سلم يقول لا تنزل الرحمة على قوم فيهم قاطع رحم رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي بكرة قال قال رسول الله
سلم کو فرماتے نہیں اترتی ہے رحمت اس قوم پر کہ جنمیں کاٹنے والا قرابت کا ہو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ما من ذنب أحرى أن يعجل الله لصاحبه العقوبة في الدنيا مع ما يدخر له في الآخرة من البغي و
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی گناہ اس لائق کہ جلد کرے اللہ اسکے کرنے والے پر عذاب دنیا میں باقی رکھ کر اسکے لئے عذاب کو آخرت میں امام کی نافرمانی اور

قطيعة الرحم رواه الترمذي وأبو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة
قطع برادری سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں

منان ولا عاق ولا مدمن خمر رواه النسائي والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا من
منت رکھنے والا اور ستانے والا ماں باپ کا اور نہ ہمیشہ پینے والا شراب کا روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھ لو

انسابكم ما تصلون به ارحامكم فان صلة الرحم محبة في الاهل مثراة في المال منسأة في الاثر رواه الترمذي وقال هذا

نسبوں میں سے اپنے اس قدر کہ سلوک کرو اس سے ناتے والوں پر اپنے کیونکہ ملنا قرابت سے محل دوستی کا ہے اپنے لوگوں میں اور برکت مال کی اور درازی عمر کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

حديث غريب وعن ابن عمر ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني اصبت ذنبا عظيما فهل لي من

حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر عرض کیا یا رسول اللہ مقرر میں جا پڑا ہوں بڑے گناہ میں سو بھلا ہے میرے لئے

توبة قال هل لك من ام قال لا قال وهل لك من خالة قال نعم قال فبرها رواه الترمذي وعن ابي اسيد الساعدي

سبب توبہ کے ہو فرمایا بھلا ہے تیری ماں کہا نہیں فرمایا اور بھلا ہے تیری خالہ کہا ہاں فرمایا پس نیکی کر اسکے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی اسید ساعدی سے

قال بينا نحن عند رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذ جاءه رجل من بني سلمة فقال يا رسول الله هل بقي من بر ابوي

کہا اس وقت میں کہ تھے ہم نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کہ یکایک حاضر ہوا آپ کے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پھر کہا یا رسول اللہ بھلا باقی رہ گئی ہے نیکی

شيء ابرهما به بعد موتهما قال نعم الصلوة عليهما والاستغفار لهما وانفاذ عهدهما من بعدهما وصلة الرحم التي لا توصل

کچھ کہ کروں میں ابر اسکو بعد موت انکے فرمایا ہاں رحمت بھیجنی ان پر اور دعا مانگنی ان کے لئے اور جاری کرنا عہد کو ان کے بعد انکے اور ملنا ایسی قرابت سے کہ ملنا نہیں

الا بهما واكرام صديقهما رواه ابو داود وابن ماجه وعن ابي الطفيل قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم يقسم لحما بالجعرانة اذ

مگر سبب ان کے اور احسان کرنا دوست سے ان کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حصہ کرتے گوشت کو جعرانہ میں کہ ناگاہ

اقبلت امرأة حتى دنت الى النبي صلى الله عليه وسلم فبسط لها رداءه فجلست عليه فقلت من هي فقالوا هي امه التي ارضعته رواه ابو داود

سامنے آئی ایک عورت یہاں تک کہ نزدیک ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بچھا دی حضرت نے اسکے لئے چادر اپنی سو بیٹھی اس پر تو کہا میں نے کون ہے یہ سو کہا لوگوں نے یہی ہے ماں آپ کی جنہوں نے دودھ پلایا آپ کو

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بينما ثلثة نفر يتماشون اخذهم المطر فمالوا

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا جس حال میں کہ تین آدمی چلے جاتے تھے کہ لیا ان کو مینہ نے تو وے گھس گئے

الى غار في الجبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل فاطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض انظروا اعمالا عملتموها

ایک غار میں پہاڑ کے تو ڈھلک پڑا منہ پر ان کے غار کے ایک پتھر پہاڑ کا سو بند کر لیا ان کو تو کہا بعض نے ان کے بعض سے دیکھو تو کاموں کو جنکو کئے ہو

لله صالحة فادعوا الله بها لعله يفرجها فقال احدهم اللهم انه كان لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار

خدا کے واسطے نیک سو دعا مانگو اللہ سے ان کے وسیلے سے شاید کہ خدا کھول دیوے اس پتھر کو کہا ایک نے ان میں سے الٰہی ماجرا تو یہ ہے کہ تھے میرے ماں باپ بوڑھے بڑی عمر والے اور میرے لڑکے چھوٹے

ارعى عليهم فاذا رحت عليهم فحلبت بدأت بوالدي اسقيهما قبل ولدي وانه قد نأى بي الشجر فما اتيت حتى امسيت

کہ چرایا کرتا تھا میں ان کے واسطے پھر جب شام کے قریب لاتا تھا ان پاس تو دودھ دوہتا تھا اور شروع کرتا تھا اپنے ماں باپ سے پلاتا تھا ان کو پہلے اپنے لڑکوں سے اور مقرر دور ڈالا مجھے درختوں نے سو میں نہ آیا یہاں تک کہ ہو گئی شام

فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت احلب فجئت بالحلاب فقمت عند رؤسهما اكره ان اوقظهما واكره ان

تو پایا میں نے ماں باپ کو سوتا پھر دودھ دوہا میں نے جس طرح دوہا کرتا تھا تو لایا میں دودھ سو کھڑا ہوا میں نزدیک ماں باپ کے سرہانے برا لگا مجھ کو نیند سے جگاؤں انکو اور برا لگا کہ

ابدأ بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فان كنت تعلم

شروع کروں لڑکوں سے پہلے اور لڑکے شور کرتے تھے نزدیک دونوں پیروں کے سو ہمیشہ رہا حال میرا اور انکا نکلنے تک صبح کے سو اگر تو جانتا ہو

اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون السماء وقال الثاني اللهم

کہ کی میں نے ایسی خدمت واسطے تیری رضا مندی کے تو کھول دے ہمارے لئے ایک روزن کہ دیکھیں ہم اس سے آسمان سو کھول دیا اللہ نے ان کے لئے یہاں تک کہ انہوں نے دیکھا آسمان کو اور کہا دوسرے نے الٰہی

إنه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب الرجال النساء فطلبت إليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار فسعيت

اسقدر تھی میری چچیری بہن کہ میں اسکو چاہتا تھا جیسا نہایت محبت مرد عورتوں سے رکھتے ہیں سو چاہا میں نے اسکی ذات کو سو انکار کیا یہاں تک کہ دوں میں اسکو سو اشرفیاں سو کوشش کی میں نے

حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت

یہاں تک کہ جمع کیں میں نے سو اشرفیاں سو لایا میں اسکے پاس انکو پھر جب بیٹھا میں اندر دونوں پیروں کے کہا اسنے اے بندے خدا کے ڈر خدا سے اور نہ توڑ مہر کو تو میں اٹھ کھڑا ہوا

عنها اللهم فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم إني

اسکے اوپر سے الٰہی سو اگر تو جانتا ہو کہ کیا میں نے اسکو واسطے تیری رضامندی کے تو کھول ہمارے واسطے اس سے تو کھول دیا انکے لئے ایک روزن اور کہا تیسرے نے کہ الٰہی

كنت استأجرت أجيرا بفرق أرز فلما قضى عمله قال أعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه ورغب عنه فلم

ٹھہرایا تھا ایک مزدور سولہ رطل چانول پر تو جب کر چکا وہ کام اپنا کہا دے مجھے حق میرا سو آگے کیا میں نے اسکے حق اسکا سو چھوڑ گیا اور منہ موڑا اسکی طرف سے تو

أزل أزرعه حتى جمعت منه بقرا وراعيها فجاءني فقال اتق الله ولا تظلمني وأعطني حقي فقلت اذهب إلى ذلك

ہمیشہ میں بوتا رہا اسکو یہاں تک کہ جمع کیں میں نے اس سے گائے بیل اور چرانے والے انکے پھر آیا وہ میرے پاس پھر کہا ڈر خدا سے اور نہ ظلم کر مجھ پر اور دے حق میرا تب کہا میں نے جا طرف ان

البقر وراعيها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت إني لا أهزأ بك فخذ ذلك البقر وراعيها فأخذه فانطلق بها فإن كنت

گائے بیلوں کے اور انکے چرانے والوں کے تو کہا ڈر اللہ سے اور ہنسی نکر مجھ سے تب کہا میں نے کہ میں تجھ سے ٹھٹھا نہیں کرتا لے ان گائے بیلوں اور انکے چرانے والوں کو سو اسنے لیا اور انکو لیکر چلا گیا سو اگر تو

تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج ما بقي ففرج الله عنهم متفق عليه وعن معاوية بن جاهمة أن جاهمة

جانتا ہو کہ میں نے یہ امانت داری تیری رضامندی کے لئے کی تھی تو کھول دے جتنا باقی رہا ہے سو خدا نے اسے کھول دیا ق اور روایت ہے معاویہ بن جاہمہ سے کہ مقرر جاہمہ

جاء إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا رسول الله أردت أن أغزو وقد جئت أستشيرك فقال هل لك من

آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر عرض کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں جہاد کو اور آیا ہوں آپ سے مشورت کروں تب فرمایا بھلا ہے تجھکو

أم قال نعم قال فالزمها فإن الجنة عند رجلها رواه أحمد والنسائي والبيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمر قال

ماں کہا ہاں فرمایا تو رہ ماں کے پاس کیونکہ بہشت نزدیک اسکے پاؤں کے ہے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كانت تحتي امرأة وكان عمر يكرهها فقال لي طلقها فأبيت فأتى عمر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر ذلك

کہ تھی میرے نکاح میں ایک عورت اور تھا عمر رض ناخوش اس سے سو کہا مجھکو عمر نے طلاق دے اسکو سو نہ سنا میں نے تب گیا عمر رض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر ذکر کیا اسکا

له فقال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم طلقها رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي أمامة أن رجلا قال يا رسول الله

حضرت پاس تب فرمایا مجھے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلاق دے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ

ما حق الوالدين على ولدهما قال هما جنتك ونارك رواه ابن ماجه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کیا حق ہے ماں باپ کا انکے لڑکے پر فرمایا ماں باپ بہشت اور دوزخ تیرے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إن العبد ليموت والداه أو أحدهما وإنه لهما لعاق فلا يزال يدعو لهما ويستغفر لهما حتى يكتبه الله بارا وعن ابن عباس

کہ بندہ مر جاتے ہیں ماں باپ اسکے یا ایک انکا حالانکہ وہ انکو ستاتا تھا پر ہمیشہ دعا کرتا ہے انکے لئے اور معافی چاہتا ہے انکی یہاں تک کہ لکھتا ہے اسکو اللہ نیکی کرنے والا ماں باپ کا اور روایت ہے ابن عباس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من أصبح مطيعا لله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من الجنة فإن كان

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص صبح کرتا ہے خدا کے تابعدار ہو کر ماں باپ کے حق میں صبح کرتا ہے اس حال میں کہ ہوتے ہیں اسکے لئے دو دروازے کھولے ہوئے بہشت کے پھر اگر ہو

وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ اَصْبَحَ عَاصِيًا لِلّٰهِ فِي وَالِدَيْهِ اَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ النَّارِ وَاِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ
ایک تو ایک ہی ہے اور جسنے صبح کیا اس حال میں کہ نافرمان ہے اللہ کا ماں باپ کے حق میں ثابت ہوتے ہیں اسکے لئے دو دروازے کھولے ہوئے دوزخ کے اور اگر ہے ایک تو ایک ہی ہے کہا ایک شخص نے

وَاِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ اِلٰى
اگرچہ ظلم کئے ہوں ماں باپ اسپر فرمایا اگرچہ ظلم کئے ہوں اسپر اگرچہ ظلم کئے ہوں اسپر اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی لڑکا احسان کرنے والا جو دیکھے

وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَّبْرُوْرَةً قَالُوْا وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَطْيَبُ وَعَنْ
ماں باپ کی طرف رحمت کی نظر سے مگر لکھتا ہے اللہ بدلے ہر نظر کے حج مقبول کہا صحابہ نے اگرچہ نگاہ کرے ہر روز سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا اور بہت پاک ہے اور روایت ہے

اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهَا مَا شَاءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ فَاِنَّهٗ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهٖ
ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب گناہ بخشے گا اللہ ان گناہوں میں سے جو چاہیگا مگر ستانا ماں باپ کا سو شتابی کرتا ہے خدا ستانے والے کے لئے

فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَقُّ كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِهِمْ
زندگی میں پہلے مرنے کے اور روایت ہے سعید بن العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھائیوں میں سے بڑے کا حق ان کے چھوٹوں پر

حَقُّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

جیسا کہ حق ماں باپ کا ہے اسکے لڑکے پر روایت کیا اسکو بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ

باب شفقت اور مہربانی کرنے کا خلق اللہ پر

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ
روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہا جریر نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ رحم کریگا خدا اسپر جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ف ق اور روایت ہے عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُقَبِّلُوْنَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
رض سے بولیں کہ آیا ایک گنوار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر کہا بھلا کیا تم چوم لیتے ہو تم لڑکوں کو اور ہم چوم نہیں لیتے انکو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ اَوَ اَمْلِكُ لَكَ اَنْ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَاَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْاَلُنِيْ فَلَمْ تَجِدْ
وسلم نے بھلا مالک ہوں میں تجھپر اگر کھینچ لیوے خدا تیرے دل سے رحمت ف ق اور انہی سے ہے بولیں کہ آئی ایک عورت میرے پاس اور ساتھ اسکے دو بیٹیاں تھیں اسکی سوال کرتی تھی مجھسے

عِنْدِيْ غَيْرَ تَمْرَةٍ وَّاحِدَةٍ فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَاْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى
میرے پاس کچھ سوا ایک کھجور کے سو دی میں نے وہ کھجور اسکو سو اسنے دو ٹکڑے کرکے اپنے دونوں بیٹیوں کو دی اور آپ نہ کھائی اس میں سے پھر کھڑی ہوئی اور چلی گئی تب آئے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَاَحْسَنَ اِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اللہ علیہ وآلہ وسلم سو کہا میں نے آپ سے یہہ حال تب فرمایا جو مبتلا کیا جاوے ان بیٹیوں سے کسی چیز میں پھر ان سے بھلائی کرے تو ہوئیں اسکے لئے آڑ دوزخ سے ف ق

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ اَصَابِعَهٗ
اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پالے دو لڑکی یہانتک کہ بالغ ہوں آویگا قیامت کے دن میرے ساتھ اسطرح اور ملائیں انگلیاں اپنی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالسَّاعِيْ فِيْ سَبِيْلِ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جو کوشش کرے بیوہ اور محتاج پر برابر ہے جو لڑے راہ میں

اللّٰهِ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
خدا کے اور گمان کرتا ہوں اسکو کہا جیسے نماز پڑھنے والا جو نہ تھکے اور روزہ دار جو کبھی افطار نہ کرے ف ق اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم أنا وكافل اليتيم له ولغيره في الجنة هكذا وأشار بالسبابة والوسطى وفرج بينهما شيئا رواه البخاري وعن النعمان بن

علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں اور پالنے والا یتیم کا اسکا ہو یا اسکے غیر کا ساتھ بہشت میں ایسے ہیں اور اشارہ کیا کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی کیطرف اور کشادہ کیا درمیان انکے تھوڑا سا روایت کیا اسکو بخاری نے اور نعمان بن

بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم كمثل الجسد إذا اشتكى

بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھیگا تو ایمانداروں کو آپس میں رحم اور دوستی اور مہربانی کرنے میں جیسا حال بدن کا ہے جب دکھتا ہے

عضوا تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمنون

ایک عضو تو ایک دوسرے کو بلاتے ہیں اسکے لئے سارے عضو بسبب بیداری اور بخار کے ق اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب ایماندار

كرجل واحد إن اشتكى عينه اشتكى كله وإن اشتكى رأسه اشتكى كله رواه مسلم وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه

حکم میں ایک مرد کے ہیں اگر دکھے آنکھ اسکی تو دکھتا ہے سب بدن اسکا اور اگر دکھے سر اسکا تو دکھتا ہے سب بدن اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين أصابعه متفق عليه وعنه عن النبي صلى

وسلم سے فرمایا سب ایماندار مانند بنا کے ہیں مضبوط کرتا ہے بعض اسکا بعض کو پھر انگلیوں کو ڈالا انگلیوں میں ق اور روایت ہے انہی سے نبی صلی

الله عليه وآله وسلم أنه كان إذا أتاه السائل أو صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت پاس جب آتا کوئی سائل یا حاجت والا فرماتے سفارش کرو تو ثواب پاؤ گے اور حکم کرتا ہے اللہ اپنے رسول کی زبان پر

ما شاء متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر أخاك ظالما أو مظلوما فقال رجل يا رسول الله

جو چاہتا ہے ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد کر اپنے بھائی کی ظالم ہو یا مظلوم تو ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ

أنصره مظلوما فكيف أنصره ظالما قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك إياه متفق عليه وعن ابن عمر أن رسول الله صلى

مدد کرونگا اسکی جب وہ مظلوم ہوگا پھر کیونکر مدد کروں اسکی جب ظالم ہو فرمایا اسکو ظلم سے روک سو یہی ہے مدد تیری اسکے لئے ق اور روایت ہے ابن عمر سے کہ حضرت رسول

الله عليه وآله وسلم قال المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة أخيه كان الله في حاجته ومن فرج

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی مسلمان کا ہے ظلم نہ کرے اسکو اور نہ چھوڑ دے اسکو اور جو ہوا اپنے بھائی کی حاجت روائی میں ہوتا ہے اللہ اسکی حاجت روائی میں اور جو

عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيمة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيمة متفق عليه وعن

مسلمان سے تکلیف کھولدیگا اللہ اس سے تکلیف قیامت کی تکلیفوں میں سے اور جو پردہ پوشی کرے مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ اسکی قیامت کے دن ق اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى ههنا و

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان بھائی مسلمان کا ہے نہ اسپر ظلم کرے اور نہ اسکو بلا میں ڈالے اور نہ اسکو حقیر جانے پرہیزگاری اس جگہ ہے

يشير إلى صدره ثلث مرار بحسب امرئ من الشر أن يحقر أخاه المسلم كل المسلم على المسلم حرام دمه وماله وعرضه

اشارہ کرتے تھے حضرت سینے کی طرف تین بار کافی ہے آدمی کو برائی سے کہ حقارت کرے اپنے بھائی مسلمان کو سب چیز مسلمان کا مسلمان پر حرام ہے خون اسکا اور مال اسکا اور آبرو

رواه مسلم وعن عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أهل الجنة ثلثة ذو سلطان مقسط متصدق موفق و

اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہشت والے تین ہیں سلطنت والا عادل خیرات کرنے والا جسکو اللہ نے توفیق دی اور دوسرا

رجل رحيم رقيق القلب لكل ذي قربى ومسلم وعفيف متعفف ذو عيال وأهل النار خمسة الضعيف الذي لا زبر

مرد مہربان نرم دل ہر قرابت والے اور مسلمان کے لئے اور پارسا نہیں مانگنے والا عیالدار اور آگ والے پانچ ہیں کمزور جسکی عقل نہو وے

له الذين هم فيكم تبع لا يبغون أهلا ولا مالا والخائن الذي لا يخفى له طمع وإن دق إلا خانه ورجل لا يصبح ولا يمسي إلا
جو تمہارے تابعدار ہیں نہیں ڈھونڈھتے اہل کو اور نہ مال کو اور خیانت کرنے والا کہ نہیں چھپی ہو اسکے لئے کوئی چیز طمع کی اگرچہ تھوڑی ہو مگر خیانت کرے
وهو يخادعك عن أهلك ومالك وذكر البخل والكذب والشنظير الفحاش رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله
وہ فریب دیتا ہے تجھکو تیرے اہل اور مال کے واسطے اور ذکر کیا بخل اور جھوٹ کا اور بدخلق بدی بکنے والا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا يؤمن عبد حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه متفق عليه وعن أبي هريرة
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اسکی کہ جسکے قابو میں میری جان ہے ایماندار نہو گا کوئی بندہ یہاں تک کہ دوست رکھے اپنے بھائی کے لئے جو چیز کہ دوست رکھتا ہے اپنے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا يؤمن والله لا يؤمن والله لا يؤمن قيل من يا رسول الله قال الذي لا يأمن جاره بوائقه متفق عليه وعن عائشة وابن
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم خدا کی وہ مومن نہیں قسم خدا کی وہ مومن نہیں قسم خدا کی وہ ایماندار نہیں کہا گیا کون یا رسول اللہ کہا جسکے ہمسائے لوگ اسکی تکلیف سے نہ بچیں
عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ما زال جبريل يوصيني بالجار حتى ظننت أنه سيورثه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله
عمر سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ جبرئیل وصیت کرتا ہے مجھکو ہمسائے کے حق میں یہاں تک کہ گمان کیا میں نے کہ وارث کر دیگا ہمسائے کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم إذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى اثنان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس من أجل أن يحزنه متفق عليه وعن تميم الداري
علیہ وسلم نے جب تم تین آدمی ہو تو چپکے دو آدمی بات نہ کریں ایک کو چھوڑ کر یہاں تک کہ ملیں لوگوں سے اسواسطے کہ یہ غم میں ڈالیگا اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے تمیم داری
أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة ثلاثا قلنا لمن قال لله ولكتابه ولرسوله ولأئمة المسلمين وعامتهم رواه
کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین خیرخواہی ہے فرمایا تین بار کہا ہمنے کسکی خیرخواہی فرمایا اللہ کی اور اسکی کتاب کی اور اسکے رسول کی اور مسلمانوں کے اماموں کی اور تمام مسلمانوں کی
مسلم وعن جرير بن عبد الله قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على إقام الصلوة وإيتاء الزكوة والنصح لكل
مسلم نے اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہا کہ بیعت کی ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کھڑی کرنے اور زکوۃ دینے پر اور خیرخواہی پر ہر
مسلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال سمعت أبا القاسم الصادق المصدوق يقول لا تنزع الرحمة
مسلمان کے ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے ابا القاسم کو کہ سچا اور سچا کیا ہوا فرماتے کھینچی نہیں جاتی مہربانی
إلا من شقي رواه أحمد والترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراحمون يرحمهم الرحمن
مگر بدبخت کے دل سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ کہ خلق اللہ پر رحم کرتے ہیں رحمن ان پر
ارحموا من في الأرض يرحمكم من في السماء رواه أبو داود والترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس
رحم کرو زمین والوں پر رحم کریگا تم پر آسمان والا روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے
منا من لم يرحم صغيرنا ولم يوقر كبيرنا ويأمر بالمعروف وينه عن المنكر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن
ہم سے جو نہ رحم کرے لڑکوں پر ہمارے اور توقیر نہ کرے بڑھوں پر ہمارے اور نہ بتلاوے بھلی بات اور باز نہ رکھے بری بات سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے
أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكرم شاب شيخا من أجل سنه إلا قيض الله له عند سنه من يكرمه رواه
انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تعظیم کیا کسی جوان نے کسی بڈھے کی اسکے بڈھاپے کے سبب مگر مقرر کرتا ہے اللہ اسکے لئے اسکے بڈھاپے کے وقت جو کوئی
الترمذي وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من إجلال الله تعالى إكرام ذي الشيبة المسلم وحامل
ترمذی نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی تعظیم سے ہے تعظیم بڈھے مسلمان کی اور تعظیم قرآن پڑھنے والے کی

الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَلَا الْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نہ غالی ہو تلاوت میں اور نہ جافی ہو اور تعظیم سلطان عادل کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر گھر مسلمانوں میں وہ گھر ہے جس میں یتیم ہو کہ بھلائی کی جاوے اسکے ساتھ اور بدتر گھر مسلمانوں میں وہ ہے کہ جس میں یتیم ہو

يُسَاءُ إِلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ لَمْ يَمْسَحْهُ إِلَّا لِلّٰهِ كَانَ لَهُ

کہ جسکے ساتھ بدی پہنچائی جاوے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پھیرتا ہے ہاتھ یتیم کے سر پر نہیں پھیرتا ہے مگر اللہ کے واسطے ہو اسکے لئے

بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمَةٍ أَوْ يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ رَوَاهُ

بدلے ہر بال کے جس پر گذرتا ہے ہاتھ اسکا نیکیاں اور جو احسان کرے یتیم لڑکی یا لڑکے پر جو پاس اسکے ہے میں اور وہ بہشت میں ملے رہونگا جیسے دو ور اور ملایا حضرت نے درمیان دونوں انگلیوں کے روایت کیا

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آوَى يَتِيمًا إِلَى طَعَامِهِ

احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے جگہ دی یتیم کو اپنے کھانے

وَشَرَابِهِ أَوْجَبَ اللهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْأَخَوَاتِ فَأَدَّبَهُنَّ

اور پینے کی چیز سے واجب کی اللہ نے اسکے لئے بہشت البتہ مگر کرے ایسا گناہ جو لائق بخشنے کے نہ ہو اور جو پرورش کرے تین لڑکیوں کی یا مثل انکی بہنوں کی ہو

وَرَحِمَهُنَّ حَتّٰى يُغْنِيَهُنَّ اللهُ تَعَالٰى أَوْجَبَ اللهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوِ اثْنَتَيْنِ قَالَ أَوِ اثْنَتَيْنِ حَتّٰى لَوْ قَالُوا أَوْ وَاحِدَةً

اور رحم کرے ان پر یہاں تک کہ بے نیاز کرے خدا تعالیٰ ان کو تو واجب کرتا ہے خدا اسکے لئے بہشت تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ یا دو کی فرمایا یا دو کی یہاں تک کہ اگر لوگ کہتے یا ایک کی

وَمَنْ أَذْهَبَ اللهُ كَرِيمَتَيْهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا كَرِيمَتَاهُ قَالَ عَيْنَاهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

تو فرماتے یا پرورش کرے ایک کی اور جسکی لے لیوے اللہ دو چیز پیاری واجب ہوتی ہے اسکے لئے بہشت پوچھا گیا یا رسول اللہ کونسی چیز ہیں پیاری اسکی فرمایا دو آنکھیں اسکی روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ ادب سکھانا مرد کا اپنے لڑکے کو بھلا ہے اسکے لئے صدقہ دینے سے ایک صاع غلہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَنَاصِحٌ الرَّاوِي لَيْسَ عِنْدَ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

حدیث غریب ہے اور ناصح جو راوی اس حدیث کا ہے نہیں ہے نزدیک محدثوں کے قوی اور روایت ہے ایوب بن موسیٰ سے اسنے اپنے باپ سے اسکے دادا سے کہ رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ دیا باپ نے اپنے لڑکے کو کوئی بہتر دینا نیک ادب سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا عِنْدِي حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَامْرَأَةٌ

ترمذی نے یہ حدیث میرے نزدیک مرسل ہے اور روایت ہے عوف بن مالک الاشجعی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں اور وہ عورت

سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوْمَأَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ إِلَى الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ امْرَأَةٌ آمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَنْصِبٍ

جسکے کالے ہو گئے ہوں رخسارے مانند ان دو کے قیامت کے دن اور اشارہ کیا یزید بن زریع نے بیچ اور کلمہ کی انگلی کی طرف وہ عورت جو بیوہ ہو گئی ہو اپنے شوہر سے منصب

وَجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلٰى يَتَامَاهَا حَتّٰى بَانُوا أَوْ مَاتُوا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور حسن والی ہو کہ اپنے آپ کو یتیم لڑکوں پر روک رکھا ہو یہاں تک کہ جدے ہو جائیں یا مر جائیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من كانت له أنثى فلم يئدها ولم يهنها ولم يؤثر ولده عليها يعني الذكور أدخله الله الجنة رواه أبو داود وعن أنس

جسکو ہو لڑکی پھر زندہ نہ گاڑے اسکو اور نہ اہانت کرے اسکی اور نہ مقدم رکھے اسپر لڑکے کو یعنے بیٹے لڑکوں کو داخل کرتا ہے اللہ اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من اغتيب عنده أخوه المسلم وهو يقدر على نصره فنصره نصره الله في الدنيا والآخرة

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جسکے پاس غیبت کی جاوے مسلمان بھائی کی حالانکہ وہ قدرت رکھتا ہے اسکی مدد پر پھر مدد کی اسکی مدد کرتا ہے خدا اسکی دنیا اور آخرت میں

فإن لم ينصره وهو يقدر على نصره أدركه الله به في الدنيا والآخرة رواه في شرح السنة وعن أسماء بنت يزيد قالت

پھر اگر نہ مدد کرے اسکی حالانکہ وہ قادر ہے اسکی مدد پر تو پکڑیگا اللہ اسکے سبب دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسماء بنت یزید سے بولیں

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من ذب عن لحم أخيه بالمغيبة كان حقا على الله أن يعتقه من النار رواه البيهقي

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے باز رکھا اپنے گوشت کو اپنے بھائی کے اسکی پیٹھ پیچھے ہوگا حق اللہ پر یہ کہ آزاد کرے اسکو آگ سے روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الإيمان وعن أبي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما من مسلم يرد عن عرض أخيه إلا كان حقا

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ منع کرے اپنے بھائی کی غیبت سے مگر

على الله أن يرد عنه نار جهنم يوم القيامة ثم تلا هذه الآية وكان حقا علينا نصر المؤمنين رواه في شرح السنة وعن

اللہ پر کہ باز رکھے اس سے دوزخ کی آگ قیامت کے دن پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور ہے ہم پر مدد ایمانداروں کی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

جابر أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ما من امرئ مسلم يخذل امرأ مسلما في موضع ينتهك فيه حرمته وينتقص فيه

جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی مرد مسلمان جو نہ مدد کرے مسلمان کی اس جگہ میں کہ لی جاوے حرمت اسکی اور گھٹایا جاوے

من عرضه إلا خذله الله في موطن يحب فيه نصرته وما من امرئ مسلم ينصر مسلما في موضع ينتقص فيه من عرضه

آبرو اسکی مگر نہ مدد کریگا اللہ اسکی اس جگہ جہاں دوست رکھیگا خدا کی مدد کو اور نہیں کوئی مرد مسلمان جو مدد کرے مسلمان کی ایسی جگہ جہاں گھٹایا جاوے آبرو اسکی

وينتهك فيه من حرمته إلا نصره الله في موطن يحب فيه نصرته رواه أبو داود وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله

اور لی جاوے حرمت اسکی مگر مدد کرتا ہے اسکی خدا ایسی جگہ جہاں دوست رکھتا ہے خدا کی مدد کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم من رأى عورة فسترها كان كمن أحيى موؤدة رواه أحمد والترمذي وصححه وعن أبي هريرة قال

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دیکھا عیب کو پھر چھپا دیا اسکو مثل ہوتا ہے جیسے کہ جلایا جیتی گاڑی کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن أحدكم مرآة أخيه فإن رأى به أذى فليمط عنه رواه الترمذي وضعفه وفي رواية

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک تمہارا آئینہ ہے دوسرے کا سو جب دیکھے دوسرے میں عیب تو دور کرے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور ایک روایت میں

له ولأبي داود المؤمن مرآة المؤمن والمؤمن أخو المؤمن يكف عنه ضيعته ويحوطه من ورائه وعن معاذ بن أنس قال قال

ترمذی اور ابی داود کے ہے ایماندار آئینہ ایماندار کا ہے ایماندار بھائی ایماندار کا ہے رفع کرتا ہے اس سے اسکے ضرر کی چیز اور حفاظت کرتا ہے اسکی غائبانہ اور روایت ہے معاذ ابن انس سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من حمى مؤمنا من منافق بعث الله ملكا يحمي لحمه يوم القيامة من نار جهنم ومن رمى مسلما

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو نگاہ رکھے مومن کو منافق کی بدی سے اٹھاوے اللہ ایک فرشتہ جو نگاہ رکھے اسکے گوشت کو قیامت کے دن آگ سے دوزخ کی اور جو شخص گالی دے مسلمان کو

بشيء يريد به شينه حبسه الله على جسر جهنم حتى يخرج مما قال رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال

کسی چیز پر حالانکہ چاہتا ہے اس سے عیب اسکا ٹھہرا رکھتا ہے اسکو اللہ دوزخ کے پل پر یہاں تک کہ نکلے اس چیز سے جو کہا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الأصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره رواه الترمذي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یاروں سے بھلا یار نزدیک خدا کے جو سب سے بھلا ہو اپنے یار کے ساتھ اور ہمسایوں میں سے اچھا ہمسایہ نزدیک خدا کے جو سب سے اچھا ہو اپنے ہمسایہ سے

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وآله وسلم يا رسول الله

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ ایک مرد نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یا رسول اللہ

كيف لي أن أعلم إذا أحسنت وإذا أسأت فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إذا سمعت جيرانك يقولون قد أحسنت

کیونکر معلوم کروں میں کہ جب نیکی کرتا ہوں یا بدی پہنچاتا ہوں تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب سنے تو اپنے ہمسایوں سے بولتے ہیں کہ احسان کیا تو نے تو

فقد أحسنت وإذا سمعتهم يقولون قد أسأت فقد أسأت رواه ابن ماجه وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وآله

البتہ احسان کیا تو نے اور جب سنے تو انکو کہتے کہ بدی پہنچائی تو نے تو البتہ بدکار ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ و

سلم قال أنزلوا الناس منازلهم رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن أبي قراد أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم توضأ

سلم نے فرمایا اتارو لوگوں کو انکی منزلوں میں روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن ابی قراد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وضو کیا

يوما فجعل أصحابه يتمسحون بوضوئه فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما يحملكم على هذا قالوا حب الله ورسوله فقال

ایک دن تب اصحاب مسح کرنے لگے آپ کے وضو کے پانی سے تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کونسی چیز باعث ہوئی تمکو اس پر کہا دوست رکھنا اللہ اور اسکے رسول کا تب فرمایا

النبي صلى الله عليه وآله وسلم من سره أن يحب الله ورسوله أو يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه إذا حدث وليؤد

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسکو خوش لگے کہ دوست رکھے اللہ اور اسکے رسول کو یا دوست رکھے اسکو اللہ اور رسول اسکا تو چاہیے کہ سچا ہو اپنی بات میں جب بات کرے

أمانته إذا اؤتمن وليحسن جوار من جاوره وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ليس المؤمن

لوگوں کی امانت ادا کرے جب امین بنے اور اچھی ہمسایگی کرے اپنے ہمسایہ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے نہیں مومن

بالذي يشبع وجاره جائع إلى جنبه رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة قال قال رجل يا رسول الله إن فلانة تذكر

جو پیٹ بھر آسودہ ہو کر اور ہمسایہ اسکا بھوکا ہو اسکے پہلو میں روایت کیاں ان دو حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ فلانی عورت

من كثرة صلاتها وصيامها وصدقتها غير أنها تؤذي جيرانها بلسانها قال هي في النار قال يا رسول الله فإن فلانة

اپنی کثرت نماز و روزے و صدقے کے ساتھ مگر وہ ستاتی ہے ہمسایہ کو اپنے اپنی زبان سے فرمایا وہ آگ میں ہے کہا یا رسول اللہ سو فلانی دوسری

تذكر من قلة صيامها وصدقتها وصلاتها وإنها تصدق بالأثوار من الأقط ولا تؤذي بلسانها جيرانها قال

ذکر کی جاتی ہے قلت روزہ اور صدقہ اور نماز کے ساتھ اور وہ خیرات کرتی ہے اقط کے ٹکڑے اور نہیں ستاتی ہے اپنے ہمسایہ کو اپنے زبان سے فرمایا

هي في الجنة رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وقف على ناس

وہ بہشت میں ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کھڑے ہوئے لوگوں پر

جلوس فقال ألا أخبركم بخيركم من شركم قال فسكتوا فقال ذلك ثلث مرات فقال رجل بلى يا رسول الله أخبرنا

جو بیٹھے ہوئے تھے پھر فرمایا بھلا نہ بتلاؤں تمکو کہ کون تم سے اچھا اور کون برا ہے تب چپ رہے لوگ پھر فرمایا اس کلمے کو تین بار تب ایک شخص نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ بتلا ہمکو

بخيرنا من شرنا فقال خيركم من يرجى خيره ويؤمن شره وشركم من لا يرجى خيره ولا يؤمن شره رواه الترمذي والبيهقي

کون اچھا اور کون برا ہے ہم سے فرمایا اچھا تمہارا وہ جس سے امید نیکی کی ہو اور خاطر جمعی ہو بدی سے اور برا تمہارا وہ جس سے امید نیکی کی نہ ہو اور خاطر جمعی نہ ہو بدی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے

فی شعب الایمان وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالیٰ قسم
شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالیٰ قسمت کیا

بینکم اخلاقکم کما قسم بینکم ارزاقکم وان الله تعالیٰ یعطی الدنیا من یحب ومن لا یحب ولا یعطی الدین الا من احب فمن
تم میں اخلاق کو تمھارے جیسے قسمت کی درمیان تمھارے روزیاں تمھاری اور اللہ تعالیٰ دیتا ہے دنیا مومن اور کافر کو اور نہیں دیتا ہے دین مگر مومن کو سو جسکو

اعطاه الله الدین فقد احبه والذی نفسی بیده لا یسلم عبد حتی یسلم قلبه ولسانه ولا یؤمن حتی یأمن جاره بوائقه
دیا خدا نے دین تو دوست رکھتا ہے اسکو اور قسم ہے اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ ہے مسلمان نہوگا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہو دل اور زبان اسکی اور ایمان دار نہوگا یہانتک کہ امن میں ہو ہمسایہ اسکا

وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال المؤمن مألف ولا خیر فیمن لا یألف ولا یؤلف رواهما احمد والبیهقی
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایماندار محل دوستی کا ہے اور نہیں ہے نیکی اسمیں جو دوستی نکرے اور نہ دوست بنے روایت کیا ان دونو حدیثوں کو احمد نے اور بیہقی نے

فی شعب الایمان وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم من قضی لاحد من امتی حاجة یرید ان یسره بها فقد
شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے نکالی مری کسی ایک امتی کی حاجت چاہتا ہو کہ خوش کرے اسکو اس تو

سرنی ومن سرنی فقد سر الله ومن سر الله ادخله الله الجنة وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم من اغاث
اسنے خوش کیا مجھے اور جسنے خوش کیا مجھے سو اسنے خوش کیا اللہ کو اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا خدا اسکو بہشت میں اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے فریاد

ملهوفا کتب الله له ثلثا وسبعین مغفرة واحدة فیها صلاح امره کله وثنتان وسبعون له درجات یوم القیمة وعن
کسی مظلوم کی تو لکھتا ہے اللہ اسکے لئے تہتر معافی ایک ان میں سے ہے کہ جس میں اسکے سب کام کی اصلاح ہے اور بہتر اسکے لئے موجب زیادتی درجوں میں قیامت کے دن

عبد الله رض قالا قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الخلق عیال الله فاحب الخلق الی الله من احسن الی عیاله روی البیهقی
اور روایت ہے انس اور عبد اللہ رض سے ہی دونوں نے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلق اللہ حکم میں عیال خدا کے ہیں سو زیادہ پیارا خلق اللہ کا وہ ہے جو احسان کرے عیال پر روایت کیا بیہقی نے

الاحادیث الثلثة فی شعب الایمان وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اول خصمین یوم القیمة
ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اول آپسمیں جھگڑنے والے قیامت کے دن

جاران رواه احمد وعن ابی هریرة ان رجلا شکی الی النبی صلی الله علیه وآله وسلم قسوة قلبه قال امسح رأس الیتیم واطعم
دو ہمسائے ہیں روایت کیا اسکو احمد اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے شکایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اپنے دل سخت ہونے کی تو فرمایا حضرت نے ہاتھ پھیر یتیم کے سر پر اور کھانا کھلا

المسکین رواه احمد وعن سراقة بن مالک ان النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال الا ادلکم علی افضل الصدقة ابنتک مردودة
محتاج کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلا نہ بتلاؤں تمکو بہتر صدقہ دینا تمھارے صدقہ دینا ہے اپنی بیٹی کو جو پھر آئی ہو

الیک لیس لها کاسب غیرک رواه ابن ماجة

باب الحب فی الله ومن الله　الفصل الاول

وعن عائشة رض قالت قال
تیری طرف نہیں ہے اسکا کمانے والا سوا تیرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب دوستی واسطے خدا کے اور اسکی رضا کے لئے ہے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناکر منها اختلف رواه البخاری و
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روحوں کے لشکر ہیں جھنڈ کے جھنڈ سو جو انمیں آشنا تھا وہ الفت والا اور جو انمیں سے نا آشنا تھا جدا رہا روایت کیا اسکو بخاری نے اور

رواه مسلم عن ابی هریرة وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ان الله اذا احب عبدا دعا جبرئیل فقال انی احب
روایت کیا اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر خدا جب دوست رکھتا ہے بندہ کو بلاتا ہے جبرئیل کو پھر کہتا ہے میں نے دوست رکھا

فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ

فلانے کو سو دوست رکھ اسکو فرمایا پھر دوست رکھتا ہے اسکو جبرئیل پھر ندا کرتا ہے آسمان میں اور کہتا ہے کہ خدا نے دوست رکھا فلانے کو سو تم سب دوست رکھو اسکو سو دوست رکھتے ہیں اسکو آسمان والے پھر رکھی جاتی ہے محبت اسکی

الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيلَ فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرَئِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي أَهْلِ السَّمَاءِ

زمین والوں کے دل میں اور جب دشمن رکھتا ہے کسی بندے کو بلاتا ہے جبرئیل کو پھر فرماتا ہے کہ میں دشمن رکھتا ہوں فلانے کو سو تو دشمن رکھ اسکو فرمایا سو دشمن رکھتا ہے اسکو جبرئیل پھر ندا کرتا ہے آسمان والوں میں

إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ خدا دشمن رکھتا ہے فلانے کو سو تم دشمن رکھو اسکو فرمایا پھر رکھی جاتی ہے دشمنی اسکی زمین والوں کے دل میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

علیہ وآلہ وسلم نے کہ مقرر اللہ فرماویگا قیامت کے دن کہاں ہیں آپس میں محبت کرنے والے میری عظمت کے سبب سے آج جگہ دونگا انکو اپنے سایہ میں اس دن جو نہیں ہے سوا میرے سایہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللّٰهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ایک مرد نے قصد ملاقات کا کیا اپنے بھائی کا جو دوسری بستی میں تھا سو خدا نے اسکی راہ میں ایک فرشتہ بٹھلا رکھا پوچھا کہ تو کہاں جاتا ہے کہا اپنے بھائی کی ملاقات کو جو

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ

اس بستی میں ہے کہا کچھ تیرا اس پر احسان ہے جو بڑھایا چاہتا ہے کہا نہیں صرف محبت رکھتا ہوں اس سے خدا کے واسطے کہا کہ میں بھیجا ہوا خدا کا ہوں تیرے پاس یہ پیغام دیکر کہ خدا تجھکو دوست رکھتا ہے جیسے تو نے دوست رکھا اسکو

فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ

خدا کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پھر عرض کیا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آپ اسکے حق میں جو دوست رکھتا ہے

قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا

ایسی قوم کو کہ جنکو نہ دیکھا تب فرمایا مرد اسی کے ساتھ ہے جسکو دوست رکھتا ہے ق اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ کب ہوگی قیامت فرمایا کیا تو نے

أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا

تیار کیا تو نے اسکے لئے کہا کچھ تیار نہیں کیا اسکے لئے مگر کہ میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور رسول کو فرمایا تو ساتھ اسکے ہے جسکو دوست رکھا کہا انس نے پھر نہ دیکھا میں نے مسلمانوں کو خوش ہوتے

بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ

کسی چیز میں بعد اسلام کے جیسے کہ خوش ہوئے اس کلمے سے ق اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاوت ہمنشین نیک

وَالسُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا

اور بد کی جیسی کہاوت ہے مشک رکھنے والے اور بھٹی پھونکنے والے کی سو مشک رکھنے والا یا دیگا تجھکو یا خریدیگا تو اس سے یا پاوے گا اس سے خوشبو

طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

اچھی اور لوہار یا کہ جلا دیگا کپڑے کو تیرے یا پاویگا تو اس سے بدبو ق دوسری فصل روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ

کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے فرمایا اللہ تعالی نے واجب ہوئی محبت میری آپس میں محبت رکھنے والوں کے لئے اور آپس میں بیٹھنے والوں اور

وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ

اور آپس میں مال خرچ کرنے والوں کے لئے میرے واسطے روایت کیا اسکو مالک نے اور ترمذی کی ایک روایت میں فرمایا کہتا ہے اللہ تعالی جو لوگ کہ آپس میں محبت رکھتے ہیں میرے واسطے منبر ان کے لئے نور کے ہونگے رشک کرینگے انپر انبیا

والشهداء. وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من عباد الله لأناسا ما هم بأنبياء ولا شهداء يغبطهم الأنبياء والشهداء

اور شہدا اور روایت ہے عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر خدا کے بندوں سے کتنے آدمی ہیں کہ وے نہ نبی ہیں اور نہ شہید رشک لیتے ہیں ان سے انبیا اور شہدا

يوم القيامة بمكانهم من الله قالوا يا رسول الله تخبرنا من هم قال هم قوم تحابوا بروح الله على غير أرحام بينهم ولا أموال يتعاطونها

قیامت کے دن ان کے مرتبے کے سبب خدا کے پاس بولے یا رسول اللہ بتلائیے ہمکو وے کون ہیں فرمایا وے ایک قوم ہیں جو آپس میں محبت رکھتے تھے خدا کے لئے بغیر قرابت والوں پر اور مالوں کے جو آپس میں دیا لیا

فوالله إن وجوههم لنور وإنهم لعلى نور لا يخافون إذا خاف الناس ولا يحزنون إذا حزن الناس وقرأ هذه الآية ألا إن

سو قسم اللہ کی مقرر منہہ ان کے روشن ہیں اور وے نور پر ہیں نہ ڈر ہوگے جب ڈرینگے لوگ اور غم میں نہ پڑینگے جب غمگین ہوں لوگ اور پڑھی حضرت نے یہہ آیت سن تارہ مقرر

أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون. رواه أبو داود ورواه في شرح السنة وعن أبي مالك بلفظ المصابيح مع زوائد

اولیا خدا کے نہ ڈر ہوگا ان پر اور نہ وے غم میں پڑینگے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی مالک سے ساتھ لفظ مصابیح کے زیادتیوں سمیت

وكذا في شعب الإيمان. وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأبي ذر يا أبا ذر أي عرى الإيمان أوثق قال الله و

اور اسی طرح ہے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی ذر کو اے ابو ذر کونسا دستہ ایمان کا مضبوط ہے کہا اللہ اور

رسوله أعلم قال الموالاة في الله والحب في الله والبغض في الله. رواه البيهقي في شعب الإيمان. وعن أبي هريرة أن النبي صلى

رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا دوستی رکھنی آپس میں خدا کے واسطے اور دوست رکھنا واسطے خدا کے اور دشمن رکھنا واسطے خدا کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی

الله عليه وسلم قال إذا عاد المسلم أخاه أو زاره قال الله تعالى طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا. رواه الترمذي

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بیمار پرسی کرے اپنے بھائی کی یا اسکی ملاقات کرتا ہے تو فرماتا ہے خدا خوش ہو زندگی تیری اور اچھا ہے چلنا تیرا اور لی تو نے جنت میں منزل روایت کیا اسکو ترمذی

وقال هذا حديث غريب. وعن المقدام بن معديكرب عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إذا أحب الرجل أخاه

اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جب دوست رکھے مرد اپنے بھائی کو

فليخبره أنه يحبه. رواه أبو داود والترمذي. وعن أنس قال مر رجل بالنبي صلى الله عليه وآله وسلم وعنده ناس فقال رجل

تو چاہیے کہ خبر کرے اسکو کہ وہ دوست رکھتا ہے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا گذرا ایک مرد حضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس اور حضرت پاس لوگ تھے تب کہا ایک مرد نے

ممن عنده إني لأحب هذا لله فقال النبي صلى الله عليه وسلم أعلمته قال لا قال قم إليه فأعلمه فقام إليه فأعلمه فقال أحبك

ان میں سے جو آپ پاس تھے مقرر میں دوست رکھتا ہوں اسکو واسطے اللہ کے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا خبر دی تو نے اسکو کہا نہیں فرمایا جا اسکی طرف اور خبر کر اسکو سو گیا اسکی طرف اور خبر کی تب کہا اس نے دوست رکھے تجھے

الذي أحببتني له قال ثم رجع فسأله النبي صلى الله عليه وآله وسلم فأخبره بما قال فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنت مع

وہ کہ جسکے لئے تو نے دوست رکھا مجھے کہا پھر لوٹ آیا وہ تب پوچھا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تب خبر دیا حضرت کو جو کہا تھا اس نے تب فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تو اسی کے ساتھ ہے

من أحببت ولك ما احتسبت. رواه البيهقي في شعب الإيمان وفي رواية الترمذي المرء مع من أحب وله ما اكتسب

جس سے محبت رکھتا ہے اور تیرے لئے ہے جو امید رکھتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ترمذی کی ایک روایت میں مرد اسکے ساتھ ہے جس سے محبت رکھتا ہے اور واسطے اسکے ہے جو کمایا

وعن أبي سعيد أنه سمع النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا تصاحب إلا مؤمنا ولا يأكل طعامك إلا تقي. رواه الترمذي

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے یار نہ بنا مگر مومن کو اور نہ کھائے کھانا تیرا مگر پرہیزگار روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود والدارمي. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المرء على دين خليله فلينظر أحدكم من

اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مرد اپنے دوست کے دین پر ہے سو چاہیے کہ نظر کرے ہر شخص

يحالل رواه احمد والترمذي وابوداود والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وقال النووي اسناده

دوست رکھتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور کہا نووی نے اسناد اسکی

صحيح عن يزيد بن نعامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا آخى الرجل الرجل فليسأله عن اسمه واسم ابيه

صحیح ہے اور روایت ہے یزید بن نعامہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دوستی رکھے ایک دوسرے کو تو چاہیے کہ پوچھے اسکا نام اور نام اسکے باپ کا

وممن هو فانه اوصل للمودة رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابي ذر قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور کس گروہ سے ہے وہ کیونکہ یہ زیادہ ملانے والا ہے دوستی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ باہر نکل آئے ہمارے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

قال أتدرون اي الاعمال احب الى الله تعالى قال قائل الصلوة والزكوة وقال قائل الجهاد فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم

فرمانے لگے بھلا جانتے ہو کون کام بہت پیارا ہے اللہ کو کہا کسی نے نماز اور زکوۃ کہا دوسرے نے جہاد تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ان احب الاعمال الى الله تعالى الحب في الله والبغض في الله رواه احمد وروى ابوداود الفصل الاخير وعن ابي امامة قال

کہ سب کاموں سے بہت پیارا کام خدا کے پاس دوستی خدا کے واسطے اور دشمنی خدا کے واسطے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابوداود نے فصل اخیر کو اور روایت ہے ابی امامہ

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما احب عبد عبدا لله الا اكرم ربه رواه احمد وعن اسماء بنت يزيد انها

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ دوست رکھا کوئی بندہ کسی بندے کو واسطے اللہ کے مگر بزرگ رکھا اپنے رب کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید سے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول الا انبئكم بخياركم قالوا بلى يا رسول الله قال خياركم الذين اذا رءوا

سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے بھلا نہ بتلاؤں تمکو تم سے بہتر لوگ ہیں صحابہ نے کہا کیوں نہیں اے رسول اللہ فرمایا بہتر تمہارے وہ ہیں کہ جب ان کو لوگ دیکھیں

ذكر الله رواه ابن ماجه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لو ان عبدين تحابا في الله عز وجل

اللہ کا ذکر کرنے لگیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوں دو بندے جو آپس میں دوست ہیں واسطے خدا عز وجل کے

واحد في المشرق وآخر في المغرب لجمع الله بينهما يوم القيمة يقول هذا الذي كنت تحبه في وعن ابي رزين انه قال

ایک انکا مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ جمع کرے اللہ ان کو قیامت کے دن کہے اللہ تعالی یہہ وہ ہے جسکو دوست رکھتا تھا تو ہمارے واسطے اور روایت ہے ابی رزین سے کہ فرمایا

له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الا ادلك على ملاك هذا الامر تصيب به خير الدنيا والآخرة عليك

اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں میں تمکو ایسی چیز کہ جس سے مضبوطی ہو اس دین کے کام کی کہ پہنچے تو بسبب اسکے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو

بمجالس اهل الذكر واذا خلوت فحرك لسانك ما استطعت بذكر الله واحب في الله وابغض في الله يا ابا رزين

بیٹھنا اہل ذکر کے ساتھ اور جب تو تنہا بیٹھے تو ہلا اپنی زبان جہاں تک ہو سکے اللہ کی یاد میں اور دوست رکھ واسطے خدا کے اور دشمن رکھ واسطے خدا کے اے ابا رزین

هل شعرت ان الرجل اذا خرج من بيته زائرا اخاه شيعه سبعون الف ملك كلهم يصلون عليه ويقولون ربنا انه

کیا جانتا ہے تو جب نکلتا ہے مرد اپنے گھر سے ملاقات کو اپنے بھائی کی پیچھے اسکے پہنچتے ہیں ستر ہزار فرشتے کل ان کے معافی چاہتے ہیں اسکے لئے کہتے ہیں اے رب ہمارے اسنے

وصل فيك فصله فان استطعت ان تعمل جسدك في ذلك فافعل وعن ابي هريرة قال كنت مع رسول الله صلى الله

جوڑا واسطے تیرے سو تو جوڑ اسکو سو اگر ہو سکے تجھ سے کہ مشغول کرے اپنے بدن کو اس کام میں تو کر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان في الجنة لعمدا من ياقوت عليها غرف من زبرجد لها ابواب مفتحة

علیہ وآلہ وسلم کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بہشت میں کتنے ستون ہیں یاقوت کے ان پر جھروکے ہیں زبرجد کے ان کے دروازے ہیں کھلے ہوئے

تضیٔ کما تضیٔ الکوکب الدری فقالوا یا رسول اللہ من یسکنھا قال المتحابون فی اللہ والمتجالسون فی اللہ والمتلاقون
چمک ہے بہن جیسے چمکتے تارے روشن بہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کون رہیگا ان میں تحقیق فرمایا الفت دوستی رکھنے والے اور بیٹھنے والے خدا کے واسطے اور ملاقات کرنے والے

فی اللہ رواہ البیہقی الاحادیث الثلاث فی شعب الایمان

باب ما ینہی عنہ من التہاجر والتقاطع واتباع العورات

خدا کے واسطے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں　باب بیان منع کرنے ترک ملاقات اور قطع رحم اور عیب جوئی کے

الفصل الاول

عن ابی ایوب الانصاری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یحل للرجل ان یہجر اخاہ فوق ثلث
پہلی فصل روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں حلال ہے کسی مرد کو کہ ملاقات چھوڑ دے اپنے بھائی کی تین

لیال یلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول
رات سے زیادہ ملیں دونوں پھر کنارہ کرے یہ اور کنارہ کرے وہ اور بہتر ان میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بدگمانی سے کیونکہ بدگمانی بہت جھوٹی بات ہے اور نہ تلاش اخبار کی کرو اور نہ جاسوسی کرو اور قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ حسد کرو

ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا وفی روایۃ ولا تنافسوا متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی
اور آپس میں عداوت نہ رکھو اور آپس میں پیٹھ دے کر نہ بیٹھو اور بھائی بھائی ہو بندے خدا کے اور ایک روایت میں ہے آپس میں دنیا کی رغبت نہ کرو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم تفتح ابواب الجنۃ یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد لا یشرک باللہ شیئا الا رجل کانت بینہ
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھلے جاتے ہیں دروازے بہشت کے دوشنبہ اور پنجشنبہ کے دن تو بخشا جاتا ہے ہر ایک بندے کو جو خدا کے ساتھ شریک نہیں کرتا کسی چیز کو مگر وہ شخص

وبین اخیہ شحناء فیقال انظروا ھذین حتی یصطلحا رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور درمیان اس کے بھائی کے عداوت ہو حکم ہوتا ہے مہلت دو ان کو یہاں تک کہ آپس میں صلح کریں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

تعرض اعمال الناس فی کل جمعۃ مرتین یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد مؤمن الا عبدا بینہ وبین اخیہ
روبرو کئے جاتے ہیں سب عمل لوگوں کے ہر ہفتہ میں دو بار دوشنبہ اور پنجشنبہ کے دن پھر بخشا جاتا ہے ہر بندہ ایماندار مگر وہ بندہ کہ جس کے درمیان اور اس کے بھائی کے

شحناء فیقال اترکوا ھذین حتی یفیئا رواہ مسلم وعن ام کلثوم بنت عقبۃ بن ابی معیط قالت سمعت رسول اللہ صلی
بغض ہے سو حکم ہوتا ہے چھوڑ دو دونوں کو یہاں تک کہ باز آویں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط سے بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول لیس الکذاب الذی یصلح بین الناس ویقول خیرا وینمی خیرا متفق علیہ وزاد مسلم قالت ولم
اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے وہ شخص جھوٹا نہیں جو ملاپ کرواتا ہو لوگوں میں اور کہتا ہے نیک بات اور اس طرف سے جو بات پہنچاتا ہے نیک بات متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے کہا

اسمعہ تعنی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرخص فی شیء مما یقول الناس کذب الا فی ثلث الحرب والاصلاح بین
سنا میں نے اس کو مراد لیتی تھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رخصت دیتے کسی چیز میں جس کو بولتے ہیں لوگ جھوٹ مگر تین چیز میں جہاد میں اور ملاپ کرانے میں درمیان

الناس وحدیث الرجل امرأتہ وحدیث المرأۃ زوجھا وذکر حدیث جابر ان الشیطان قد ایس فی باب الوسوسۃ
لوگوں کے اور بات مرد کی اپنی عورت کو اور بات عورت کی اپنے شوہر کو اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ تحقیق شیطان ناامید ہوا اور وسوسہ کے باب میں

الفصل الثانی

عن اسماء بنت یزید قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یحل الکذب الا فی ثلث
دوسری فصل روایت ہے اسماء بنت یزید سے بولیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں حلال ہے جھوٹ بولنا مگر تین جگہ

كذب الرجل امرأته ليرضيها والكذب في الحرب والكذب ليصلح بين الناس رواه احمد والترمذي وعن عائشة ان رسول
جھوٹ بولنا مرد کا اپنی عورت کو تاکہ خوش کرے اسکو اور جھوٹ بولنا جنگ میں اور جھوٹ بولنا اس لئے کہ ملاپ کرائے درمیان لوگوں کے روایت کیا اسکو احمد و ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يكون لمسلم ان يهجر مسلما فوق ثلثة فاذا لقيه سلم عليه ثلث مرات كل ذلك لا
اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہیں لائق ہے کسی مسلمان کو کہ چھوڑ دے مسلمان کو زیادہ تین دن سے پھر جب ملے اس کو سلام کرے اسکو تین بار ہر بار

يرد عليه فقد باء باثمه رواه ابوداود وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يحل لمسلم ان يهجر
جواب نہ دے اسکا تو تحقیق لے پھرا اپنے گناہ کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے کسی مسلمان کو

اخاه فوق ثلث فمن هجر فوق ثلث فمات دخل النار رواه احمد وابوداود وعن ابي خراش السلمي انه سمع رسول الله
اپنے بھائی کو زیادہ تین دن سے سو جسنے چھوڑا تین دن سے زیادہ پھر مرا تو داخل ہوگا دوزخ میں روایت کیا اسکو احمد و ابوداود نے اور روایت ہے ابی خراش سلمی سے انہنے سنا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم يقول من هجر اخاه سنة فهو كسفك دمه رواه ابوداود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جسنے چھوڑا اپنے بھائی کو ایک برس سو یہ گویا اسکا خون بہانا ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم لا يحل لمؤمن ان يهجر مؤمنا فوق ثلث فان مرت به ثلث فليلقه فليسلم عليه فان رد عليه
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے ایماندار کو کہ چھوڑ دے مومن کو زیادہ تین رات سے پھر اگر گذر گئے اسپر تین دن تو چاہیے کہ ملے اس کو اور سلام کرے پھر اگر جواب

السلام فقد اشتركا في الاجر وان لم يرد عليه فقد باء بالاثم وخرج المسلم من الهجرة رواه ابوداود وعن ابي الدرداء
سلام کا تو دونوں شریک ہوئے اجر میں اور اگر جواب نہ دیا اسپر تو لے پھرا گناہ اور نکل آیا سلام کرنے والا چھوڑنے کے گناہ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الا اخبركم بافضل من درجة الصيام والصدقة والصلوة قال قلنا بلى قال
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں تمکو ایسا کام جو بہتر ہو درجے میں روزے اور صدقے اور نماز کے درجے سے کہا ابو الدرداء نے کہا ہمنے کیوں نہیں

اصلاح ذات البين وفساد ذات البين هي الحالقة رواه ابوداود والترمذي وقال هذا حديث صحيح وعن الزبير قال
اصلاح ذات البین کی اور فساد ذات البین کا وہ جڑ کاٹنے والا ہے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے زبیر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دب اليكم داء الامم قبلكم الحسد والبغضاء هي الحالقة لا اقول تحلق الشعر
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پیدا ہوئی تمہیں بیماری اگلی امت کی حسد اور عداوت یہ بیماری جڑ کاٹنے والی دین کی ہے یہ نہیں کہتا ہوں کہ مونڈ دیتی ہے بال کو

ولكن تحلق الدين رواه احمد والترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اياكم والحسد فان الحسد
لیکن جڑ کاٹتی ہے دین کی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا بچو تم حسد سے کیونکہ حسد

ياكل الحسنات كما تاكل النار الحطب رواه ابوداود وعن عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اياكم وسوء ذات البين
کھاتا ہے نیکیوں کو جیسے کھاتی ہے آگ لکڑی کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بچو تم ذات البین کی بدی سے

فانها الحالقة رواه الترمذي وعن ابي صرمة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من ضار ضار الله به ومن شاق شاق الله
کیونکہ وہ جڑ کاٹنے والی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی صرمہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ضرر پہنچاوے کسی کو ضرر پہنچاوے گا اسکو خدا اور جو مشقت میں ڈالے کسی کو مشقت میں ڈالے گا خدا

عليه رواه ابن ماجة والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي بكر الصديق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله
اسپر روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

ملعون من ضار مؤمنا او مكر به رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر قال صعد رسول الله صلى الله عليه

ملعون ہے وہ جو ضرر پہنچاوے مسلمان کو یا دغا کرے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ چڑھے رسول خدا صلے اللہ علیہ و

وسلم المنبر فنادى بصوت رفيع فقال يا معشر من اسلم بلسانه ولم يفض الايمان الى قلبه لا تؤذوا المسلمين ولا تعيروهم

سلم منبر پر پھر پکار دیا اونچی آواز سے پھر فرمایا اے گروہ اسلام لانے والے اپنی زبان سے اور نہ پہنچا ایمان کے دل میں ایذا نہ دو مسلمانوں کو اور ان کو نہ جھڑکو

ولا تتبعوا عوراتهم فانه من يتبع عورة اخيه المسلم يتبع الله عورته ومن يتبع الله عورته يفضحه ولو في

اور نہ ڈھونڈھو ان کے عیب کیونکہ جو ڈھونڈھے عیب اپنے بھائی مسلمان کا خدا ڈھونڈھتا ہے اسکے عیب کو اور جسکا عیب خدا ڈھونڈھتا ہے ذلیل کرتا ہے اسکو اگرچہ ہو

جوف رحله رواه الترمذي وعن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان من اربى الربوا الاستطالة في

وہ اپنے پوشیدہ جگہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعید بن زید سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بیاجوں سے بہت بڑا بیاج زبان درازی کرنی

عرض المسلم بغير حق رواه ابو داود والبيهقي في شعب الايمان وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما

مسلمان کی آبروکی بابت میں ناحق روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب

عرج بي مررت بقوم لهم اظفار من نحاس يخمشون وجوههم وصدورهم فقلت من هؤلاء يا جبريل قال هؤلاء

اوپر چڑھایا مجھے پروردگار نے گذر کیا میں نے ایک قوم پر کہ ان کے ناخن تھے تانبے کے نوچتے تھے اپنے منہ اور سینوں کو تب کہا میں نے کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل کہا یہ

الذين يأكلون لحوم الناس ويقعون في اعراضهم رواه ابو داود وعن المستورد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم من

وے ہیں جو کھاتے ہیں گوشت آدمیوں کے اور گرتے لوگوں کی آبروں میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے مستورد سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے جسنے

اكل برجل مسلم اكلة فان الله يطعمه مثلها من جهنم ومن كسي ثوبا برجل مسلم فان الله يكسوه مثله من جهنم ومن

کھایا کسی مرد مسلمان کے سبب ایک لقمہ تو کھلاویگا اسکو خدا مثل اسکے لقمہ دوزخ کا اور جو کوئی پہنے کپڑا بسبب کسی مسلمان کے تو پہناویگا اسکو خدا مثل اسکے کپڑا دوزخ کا اور

قام برجل مقام سمعة ورياء فان الله يقوم له مقام سمعة ورياء يوم القيمة رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال

کھڑا ہوا ایک مرد کے لئے مقام میں سنانے اور دکھانے کے تو خدا کھڑا ہوگا اسکے لئے مقام میں سنانے اور دکھانے کے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حسن الظن من حسن العبادة رواه ابو داود وعن عائشة رض قالت اعتل بعير لصفية

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نیک گمان بھلی عبادت سے ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا

وعند زينب فضل ظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لزينب اعطيها بعيرا فقالت انا اعطي تلك اليهودية

حالانکہ تھی زینب پاس زیادتی سواری کی تب فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زینب کو دے صفیہ کو اونٹ تب بولیں کیا میں دونگی اس یہودی عورت کو

فغضب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فهجرها ذا الحجة والمحرم وبعض صفر رواه ابو داود وذكر حديث معاذ

سو غصے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور الگ کیا زینب کو مہینا ذالحجہ اور محرم کا اور کچھ دن صفر کے مہینے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ

بن انس من حمى مؤمنا في باب الشفقة والرحمة

الفصل الثالث

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رأى عيسى

بن انس کی جسکے شروع میں لفظ من حمی مومنا کا ہے باب الشفقۃ والرحمۃ میں فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عیسے

بن مريم رجلا يسرق فقال له سرقت قال كلا والذي لا اله الا هو فقال عيسى آمنت بالله وكذبت نفسي رواه مسلم

بن مریم نے ایک مرد کو جو چورا تا تھا تو فرمایا اسکو تو نے چورایا کہا نہیں قسم اسکی کہ نہیں ہے کوئی بندگی کے لائق مگر وہ فرمایا عیسے نے ایمان لایا میں خدا پر اور جھٹلایا میں نے اپنے نفس کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کاد الفقر ان یکون کفرا وکاد الحسد ان یغلب القدر وعن جابر

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریب ہے کہ محتاجی پہنچاوے کفر کو اور قریب ہے کہ حسد غلبہ کرے تقدیر کو اور روایت ہے جابر رض سے

عن رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم قال من اعتذر الی اخیہ فلم یعذرہ او لم یقبل عذرہ کان علیہ مثل خطیئۃ صاحب

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا جو عذر خواہی کرے اپنے بھائی کے پاس پھر معذور نہ رکھے اسکو یا قبول نہ کرے اسکے عذر کو ہوتا ہے گناہ عذر نہ

مکس رواھما البیھقی فی شعب الایمان وقال المکاس العشار باب الحذر والتأنی فی الامور الفصل الاول عن ابی ھریرۃ

عشر لینے والے کے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا صاحب مکس عشر لینے والا ہے باب پرہیز کرنے اور تامل کرنے کا بیچ کاموں میں پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین متفق علیہ وعن ابن عباس رض

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کاٹا نہیں جاتا ایماندار ایک سوراخ سے دوبارہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے

ان النبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم قال لاشج عبد القیس ان فیک لخصلتین یحبھما الله ورسولہ الحلم والاناۃ رواہ مسلم

کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبد القیس کے سردار کو کہ مقرر تجھ میں دو خصلتیں ہیں جنکو دوست رکھتا ہے اللہ اور اسکا رسول علم اور تامل روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی عن سھل بن سعد الساعدی ان النبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم قال الاناۃ من الله والعجلۃ من الشیطان

فصل دوسری روایت ہے سہل بن سعد الساعدی سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تامل کرنا مرضی خدا کی ہے اور جلد بازی مراد شیطان کی ہے

رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وقد تکلم بعض اھل الحدیث فی عبد المھیمن بن عباس الراوی من قبل حفظہ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور مقرر باتیں کی ہیں بعض اہل حدیث نے عبد المہیمن بن عباس کے حق میں جو راوی ہے حفظ کی جہت سے

وعن ابی سعید رض قال قال رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم لا حلیم الا ذو عثرۃ ولا حکیم الا ذو تجربۃ رواہ

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے تامل کرنے والا مگر صاحب لغزش اور نہیں ہے حکیم مگر صاحب تجربہ روایت کیا اسکو

احمد والترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن انس ان رجلا قال للنبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم اوصنی فقال خذ

احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وصیت کیجئے مجھے تب فرمایا اختیار کر

الامر بالتدبیر فان رأیت فی عاقبتہ خیرا فامضہ وان خفت غیا فامسک رواہ فی شرح السنۃ وعن مصعب بن

کام تدبیر سے پھر اگر دیکھے تو انجام میں اسکے بھلائی تو پورا کر اسکو اور اگر معلوم کرے تو گمراہی تو باز رہ اس سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے مصعب بن

سعد عن ابیہ قال الاعمش لا اعلمہ الا عن النبی صلی الله علیہ وسلم قال التؤدۃ فی کل شیء خیر الا فی عمل الآخرۃ وعن

سعد سے اسنے اپنے باپ سے کہا اعمش نے نہیں جانتا ہوں اس حدیث کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تامل ہر کام میں بہتر ہے مگر آخرت کے کام میں اور روایت ہے

عبد الله بن سرجس ان النبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم قال السمت الحسن والتؤدۃ والاقتصاد جزء من اربع وعشرین

عبد اللہ بن سرجس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روش نیک اور تامل اور میانہ روی ایک جز ہے جو بیس

جزءا من النبوۃ رواہ الترمذی وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم قال ان الھدی الصالح والسمت الصالح

جز سے نبوت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ نیک اور روش نیک

والاقتصاد جزء من خمس وعشرین جزءا من النبوۃ رواہ ابو داود وعن جابر بن عبد الله عن النبی صلی الله علیہ وآلہ

اور میانہ روی ایک جز ہے پچیس جز سے پیغمبری کے روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة رواه ابو داود وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال

وسلم سے کہ فرمایا جب بات کرے مرد بات کی پھر غائب ہو گیا سو وہ امانت ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا

لابي الهيثم بن التيهان هل لك خادم قال لا فقال فاذا اتانا سبي فأتنا فأتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم براسين فأتاه ابو

ابی الہیثم بن تیہان کو بھلا ہے تیرا خادم کہا نہیں تب فرمایا سو جب آوے میرے پاس بندی تو آ میرے پاس پھر لگے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس دو بندی سو آیا

الهيثم فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم اختر منهما فقال يا نبي الله اختر لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار

الہیثم تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند کر لے ان دونوں میں سے تب کہا یا نبی اللہ آپ پسند کر دیویں مجھے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس سے مشورہ

مؤتمن خذ هذا فاني رأيته يصلي واستوص به معروفا رواه الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

چاہیے کہ وہ امین ہو لے اسکو کیونکہ میں نے دیکھا اسکو نماز پڑھتے اور وصیت کرتا ہوں اسکے حق میں بھلائی کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و

المجالس بالامانة الا ثلثة مجالس سفك دم حرام او فرج حرام او اقتطاع مال بغير حق رواه ابو داود وذكر حديث

مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین مجلسیں بہانا خون حرام کا یا شرمگاہ عورت حرام کی یا لے لینا مال ناحق کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث

ابي سعيد ان اعظم الامانة في باب المباشرة في الفصل الاول

ابی سعید کی کہ مقرر بڑی امانت میں باب المباشرت کے پہلی فصل میں

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و

سلم لما خلق الله العقل قال له قم فقام ثم قال له ادبر فادبر ثم قال له اقبل فاقبل ثم قال له اقعد فقعد ثم قال له ما

سلم سے جب پیدا کی خدا نے عقل کو فرمایا اسکو کھڑی ہو تو کھڑی ہوئی پھر فرمایا اسکو پیٹھ پھیر تو پیٹھ پھیری پھر کہا اسکو کہ سامنے آ تو سامنے آئی پھر فرمایا اسکو بیٹھ

خلقت خلقا هو خير منك ولا افضل منك ولا احسن منك بك آخذ وبك اعطي وبك اعرف وبك اعاتب

پیدا کیا میں نے کسی مخلوق کو بہتر اور نہ افضل تجھ سے اور نہ اچھا تجھ سے تیرے سبب لیتا ہوں اور دیتا ہوں اور پہچانا جاتا ہوں اور غصہ کرتا ہوں

وبك الثواب وعليك العقاب وقد تكلم فيه بعض العلماء وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور تیرے سبب ثواب دیتا ہوں اور تجھ پر ہے عذاب اور مقرر گفتگو کی ہے بعض علماء نے اس حدیث میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ان الرجل ليكون من اهل الصلوة والصوم والزكوة والحج والعمرة حتى ذكر سهام الخير كلها وما يجزى يوم القيمة

کہ مقرر آدمی البتہ ہوتا ہے نمازی اور روزہ دار اور زکوٰۃ دینے والا اور حج و عمرہ کرنے والا یہاں تک کہ ذکر کیا ساری نیکیوں کے حصے اور جزا دیا جائیگا قیامت کے دن

الا بقدر عقله وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يا اباذر لا عقل كالتدبير ولا ورع

مگر اندازہ پر اسکی عقل کے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یا اباذر نہیں کوئی عقل مثل تدبیر کے اور نہیں ہے ورع

كالكف ولا حسب كحسن الخلق وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الاقتصاد في النفقة نصف

مثل باز رہنے سے اور نہیں ہے حسب مانند نیک خلق کے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میانہ روی کرنا خرچ میں آدھی

المعيشة والتودد الى الناس نصف العقل وحسن السؤال نصف العلم روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان

معیشت ہے اور دوستی ظاہر کرنا لوگوں سے آدھی عقل ہے اور نیک سوال کرنا آدھا علم ہے روایت کیا بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو شعب الایمان میں

باب الرفق والحياء وحسن الخلق

الفصل الاول

عن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله رفيق

باب نرمی اور حیاء اور نیک خلق کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے عائشہ رضی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ نرمی والا ہے

يحب الرفق ويعطي على الرفق ما لا يعطي على العنف وما لا يعطي على ما سواه رواه مسلم وفي رواية له قال لعائشة
پسند کرتا ہے نرمی کو اور دیتا ہے نرمی پر جو نہیں دیتا ہے سختی پر اور جو نہیں دیتا ہے سوا اس کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا عائشہ کو

عليك بالرفق وإياك والعنف والفحش إن الرفق لا يكون في شيء إلا زانه ولا ينزع من شيء إلا شانه وعن جرير عن
اختیار کر نرمی اور بچا اپنے کو سختی اور بدزبانی سے اسواسطے کہ نرمی نہو گی کسی چیز میں مگر زینت کرتی اس چیز کو اور نہیں کھینچی جاتی نرمی کسی سے مگر بُرا کرتی ہے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من يحرم الرفق يحرم الخير رواه مسلم وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر
نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ بے نصیب ہوا نرمی سے تو بے نصیب ہوا نیکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے

على رجل من الأنصار وهو يعظ أخاه في الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعه فإن الحياء من الإيمان متفق عليه
ایک مرد انصاری پر اور وہ وعظ کر رہا تھا اپنے بھائی کو حیا کے باب میں تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو کیونکہ حیا ایمان سے ہے ۔ ق

وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء لا يأتي إلا بخير وفي رواية الحياء خير كله متفق عليه
اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حیا نہیں لاتی مگر نیکی اور ایک روایت میں حیا سب قسم کی نیکی ہے ۔ ق

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن مما أدرك الناس من كلام النبوة الأولى إذا لم تستحي
اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اگلی پیغمبری کے کلام سے جو لوگوں نے باتیں پائیں ہیں یہہ ہے جب تجھکو شرم نرہے

فاصنع ما شئت رواه البخاري وعن النواس بن سمعان قال سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن البر والإثم فقال
سو کر جو چاہے ۔ ت روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا کہ پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نیکی اور گناہ سے تب فرمایا

البر حسن الخلق والإثم ما حاك في صدرك وكرهت أن يطلع عليه الناس رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال
نیکی بھلی خو ہے اور گناہ جو گذرے دل میں تیرے اور برا جانے تو کہ واقف ہوں لوگ اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من أحبكم إلي أحسنكم أخلاقا رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله
کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ تم سے زیادہ پیارا مجھکو جو اچھا ہو تم میں اخلاق میں روایت کیا اسکو بخاری اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

عليه وآله وسلم إن من خياركم أحسنكم أخلاقا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه
اللہ علیہ والہ وسلم نے اچھوں سے تمہارے وہ ہے جو بھلا ہو اخلاق میں ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ

وسلم من أعطي حظه من الرفق أعطي حظه من خير الدنيا والآخرة ومن حرم حظه من الرفق حرم حظه من خير الدنيا
وسلم نے جسکو ملا حصہ نرمی کا ملا اسکو حصہ دنیا اور آخرت کی خیر کا اور جو بے نصیب رہا نرمی کے حصے سے تو بے نصیب رہا دنیا

والآخرة رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء من الإيمان والإيمان في الجنة والبذاء
اور آخرت نیکی سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حیا ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور بدزبانی

من الجفاء والجفاء في النار رواه أحمد والترمذي وعن رجل من مزينة قال قالوا يا رسول الله ما خير ما أعطي الإنسان
بدی سے ہے اور بدی والا آگ میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے مزینہ کے ایک مرد سے کہا کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کونسی صفت بہت اچھی ہے جو ملی

قال الخلق الحسن رواه البيهقي في شعب الإيمان وفي شرح السنة عن أسامة بن شريك وعن حارثة بن وهب
فرمایا خلق نیک ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور شرح سنت میں اسامہ بن شریک سے ۔ اور روایت ہے حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یدخل الجنۃ الجواظ ولا الجعظری قال والجواظ الغلیظ الفظ رواہ ابو داود

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا جنت میں جواظ اور نہ جعظری کہا اور جواظ سخت گو ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

فی سننہ والبیہقی فی شعب الایمان وصاحب جامع الاصول فیہ عن حارثۃ وکذا فی شرح السنۃ عنہ ولفظہ قال لا یدخل

اپنے سنن میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع الاصول میں حارثہ سے اور اسی طرح ہے شرح سنت میں حارثہ سے اور لفظ اسکا فرمایا نہ داخل ہوگا

الجنۃ الجواظ الجعظری یقال الجعظری الفظ الغلیظ وفی نسخ المصابیح عن عکرمۃ بن وھب ولفظہ قال والجواظ الذی

بہشت میں جواظ جعظری کہا جاتا ہے جعظری سخت گو اور نسخہ مصابیح میں عکرمہ بن وہب سے ہے اور لفظ اسکا یہ ہے کہا اور جواظ

جمع ومنع والجعظری الغلیظ الفظ وعن ابی الدرداء عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ان اثقل شیء یوضع فی میزان

مال دار بخیل ہے اور جعظری سخت گو اور روایت ہے ابی الدرداء سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بہت بھاری چیز جو رکھی جائیگی ترازو میں

المؤمن یوم القیامۃ خلق حسن وان اللہ یبغض الفاحش البذی رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح وروی ابو داود

ایماندار کی قیامت کے دن اچھی خصلت ہے اور مقرر اللہ دشمن رکھتا ہے گالی دینے والے بیہودہ بکنے والے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا ابو داود نے

الفصل الاول وعن عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول ان المؤمن لیدرک بحسن خلقہ

پہلی فصل کو اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ ایماندار البتہ پاتا ہے بھلی خو کی سبب سے

درجۃ قائم اللیل وصائم النھار رواہ ابو داود وعن ابی ذر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتق اللہ حیث

درجہ تہجد گذار اور روزہ دار کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ڈر اللہ سے جہاں

ما کنت واتبع السیئۃ الحسنۃ تمحھا وخالق الناس بخلق حسن رواہ احمد والترمذی والدارمی وعن عبد اللہ بن مسعود

کہیں کہ ہو تو اور تابع کر بدی کے نیکی کو کہ میٹ دے بدی کو اور معاملہ کر لوگوں سے نیک خوئی کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا اخبرکم بمن یحرم علی النار ومن تحرم النار علیہ علی کل ھین لین قریب سھل رواہ احمد

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا نہ خبر دوں تم کو کہ کون حرام ہے آگ پر اور کس پر حرام ہے آگ اوپر ہر آہستہ چلنے والے نرمی کرنے والے اور نزدیکی کرنے والے

والترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال المؤمن غر کریم والفاجر خب

اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ایماندار فریب کھانے والا کریم ہے اور بدکار فریبی

لئیم رواہ احمد والترمذی وابو داود وعن مکحول قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المؤمنون ھینون

بخیل ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے مکحول سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ایماندار نرمی کرنے والے

لینون کالجمل الانف ان قید انقاد وان انیخ علی صخرۃ استناخ رواہ الترمذی مرسلا وعن ابن عمر عن النبی صلی اللہ

فرمانبردار ہیں جیسا کہ اونٹ مہار دیا ہوا اگر کھینچا جاوے تو چلے اور اگر بٹھلایا جاے کسی پتھر پر تو بیٹھے روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے ابن عمر سے نبی صلی

علیہ وآلہ وسلم قال المسلم الذی یخالط الناس ویصبر علی اذاھم افضل من الذی لا یخالطھم ولا یصبر علی اذاھم رواہ الترمذی

علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ مسلمان وہی ہے جو ملتا ہے لوگوں سے اور صبر کرتا ہے انکی اذیت پر بہتر اس سے جو نہیں ملتا ان سے اور نہ صبر کرتا انکی اذیت پر روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجہ وعن سھل بن معاذ عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال من کظم غیظا وھو یقدر علی ان ینفذہ دعاہ اللہ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل بن معاذ سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جو پی جاے غصہ حالانکہ قادر ہو اسکے بدلا لینے پر بلاوے گا اسکو خدا

على رؤس الخلائق يوم القيمة حتى يخيره في اي الحور شاء رواه الترمذي وابو داؤد وقال الترمذي هذا حديث غريب
روبرو خلق اللہ کے قیامت کے دن یہانتک کہ اختیار دیگا اسکو جونسی حور نمیں سے کہ چاہیگا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے

وفي رواية لابي داؤد عن سويد بن وهب عن رجل من ابناء اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن ابيه قال
اور ابی داؤد کی ایک روایت میں سوید بن وہب سے ایک مرد سے جو اولاد سے اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے تھا نقل ہے اپنے باپ سے کہ فرمایا حضرت نے

ملاء الله قلبه امنا وايمانا وذكر حديث سويد بن وهب ومن ترك لبس ثوب جمال في كتاب اللباس الفصل
بھر دیتا ہے اللہ دل کو اسکے امن اور ایمان سے اور ذکر کی گئی حدیث سوید بن وہب کی کہ جسنے ترک کی یہہ جسنے چھوڑا پہننا اچھے کپڑے کا کتاب اللباس میں ۔ فصل

الثالث عن زيد بن طلحة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان لكل دين خلقا وخلق الاسلام الحياء
تیسری روایت ہے زید بن طلحہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ ہر دین کی ایک خصلت ہے اور خصلت اسلام کی حیا ہے

رواه مالك مرسلا ورواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان عن انس وابن عباس وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه
روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں انس اور ابن عباس سے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم قال ان الحياء والايمان قرنا جميعا فاذا رفع احدهما رفع الاخر وفي رواية ابن عباس فاذا سلب احدهما تبعه
والہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور ایمان دونو ایک ہی ساتھ ہیں سو جب اٹھایا جاتا ہے ایک انکا اٹھایا جاتا ہے دوسرا اور ابن عباس کی روایت میں سو جب لیا جاتا ہے ایک تو

الاخر رواه البيهقي في شعب الايمان وعن معاذ قال كان اخر ما وصاني به رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حين وضعت
دوسرا بھی پیچھا کیا ہے اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے معاذ سے کہا تھی آخر وصیت میری جو کی تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب رکھا میں نے

رجلي في الغرز ان قال يا معاذ احسن خلقك للناس رواه مالك وعن مالك بلغه ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال
پانوں اپنا رکاب میں فرمایا ای معاذ بھلی کر خصلت اپنی لوگوں کے لئے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے مالک سے پہنچا اسکو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

بعثت لاتمم حسن الاخلاق رواه في الموطا ورواه احمد عن ابي هريرة وعن جعفر بن محمد عن ابيه قال كان رسول الله
بھیجا گیا ہوں کہ تمام کروں بیان بھلی خصلتوں کا روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے جعفر بن محمد سے اسنے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وآله وسلم اذا نظر في المراة قال الحمد لله الذي حسن خلقي وخلقي وزان مني ما شان من غيري رواه
صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب نظر کرتے آئینہ میں فرماتے سب خوبی اللہ ہی کو ہے جسنے اچھی بنائی صورت میری اور خلق میرا اور دور کیا مجھ سے عیب کو جو لگا دیا میرے غیر کو روایت کیا اسکو

البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول اللهم حسنت خلقي
بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل اور روایت ہے عائشہ سے بولیں تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ای خدا نیک کی تو نے صورت میری

فاحسن خلقي رواه احمد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الا انبئكم بخياركم قالوا بلى
سو نیک کر خو میری روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں تمکو کہ کون بہت اچھا ہے تم میں سے بولے ہاں

يا رسول الله قال خياركم اطولكم اعمارا واحسنكم اخلاقا رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
یا رسول اللہ فرمایا بہت اچھا تم میں سے وہ ہے کہ بڑی عمر ہو اور بہت اچھا ہو تم میں سے اخلاق میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا رواه ابو داؤد والدارمي وعنه ان رجلا شتم ابا بكر والنبي صلى الله عليه وآله وسلم
بڑا کامل ایمان میں وہ ہے جو بہتر ہو ان سے خلق میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہ ایک شخص نے گالی دی ابا بکر کو حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

جالس یتعجب ویتبسم فلما اکثر رد علیه بعض قوله فغضب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وقام فلحقہ ابوبکر وقال یا رسول اللہ کان یشتمنی
بیٹھے کر متعجب ہو کر مسکراتے تھے پھر جب بہت سی گالیاں دیں ابوبکر نے بھی گالی دی اسکو تب غصے ہیں آئے حضرت اور کھڑے ہو تب گیا ابوبکر حضرت پاس اور کہا یا رسول اللہ

وانت جالس فلما رددت علیه بعض قوله غضبت وقمت قال کان معک ملک یرد علیه فلما رددت علیه وقع الشیطان
حالانکہ آپ بیٹھے تھے پھر جواب دیا میں نے اسکے بعض بات کا تو آپ غصے ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا تھا ساتھ تیرے ایک فرشتہ جواب دینے والا تیری طرف سے پھر جب تو نے جواب دیا تو شیطان آیا

ثم قال یا ابابکر ثلث کلهن حق ما من عبد ظلم بمظلمة فیغضی عنها لله عزوجل الا اعز الله بها نصره وما فتح
پھر فرمایا یا ابابکر تین خصلتیں ہیں کہ سب ان کے حق ہیں نہیں کوئی بندہ جو ہو اس پر ظلم پھر چشم پوشی کرے اس واسطے اللہ عزوجل کے مگر کہ مضبوط کرتا ہے خدا اس سبب سے فتح اسکی اور نہیں کھولتا

رجل باب عطیة یرید بها صلة الا زاده الله بها کثرة وما فتح رجل باب مسئلة یرید بها کثرة الا زاده الله بها قلة رواه احمد
مرد دروازہ دہش کا چاہتا ہے اس سے احسان اگر زیادہ کرتا ہے اللہ اس سبب سے برکت اور نہ کھولا مرد دروازہ سوال کا چاہتا ہے اس سے کثرۃ مال کی مگر بڑھاتا ہے خدا اس سبب سے کمی
روایت کیا اسکو احمد نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا یرید الله باهل بیت رفقا الا نفعهم ولا یحرمهم ایاه
اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں چاہتا ہے خدا گھر والوں کے ساتھ نرمی مگر نفع بخشتا انکو اور نہیں نصیب کرتا ان کو نرمی

الا ضرهم رواه البیهقی فی شعب الایمان

باب الغضب والکبر

الفصل الاول

عن ابی هریرة ان رجلا قال للنبی صلی الله
مگر ضرر پہنچاتا ہے انکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ٭ باب غصہ اور کبر کا ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے کہا نبی صلی اللہ

علیه وآله وسلم اوصنی قال لا تغضب فردد ذلک مرارا قال لا تغضب رواه البخاری وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه
علیہ وآلہ وسلم سے کچھ نصیحت کیجئے مجھکو فرمایا غصہ نہ کر پھر کئی مرتبے کہا اسنے اس بات کو تو بھی فرمایا غصہ نہ کر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم لیس الشدید بالصرعة انما الشدید من یملک نفسه عند الغضب متفق علیه وعن حارثة بن وهب
وآلہ وسلم نے نہیں ہے پہلوان جو لوگوں کو پچھاڑے پہلوان تو وہ ہے جو اپنی جان پر قابو رکھے وقت غصے کے ٭ ق ٭ اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الا اخبرکم باهل الجنة کل ضعیف متضعف لو اقسم علی الله لابره الا اخبرکم
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تمکو بہشتی لوگ بتلاؤں جو غریب ہے لوگوں کی نظر میں حقیر اگر وہ قسم کھا بیٹھے خدا پر تو اسکو سچا کر دیوے ہاں تمکو بتلاؤں

باهل النار کل عتل جواظ مستکبر متفق علیه وفی روایة لمسلم کل جواظ زنیم متکبر وعن ابن مسعود قال قال رسول الله
دوزخی لوگ جو بدخو ہیں حرام خور گھمنڈ والے ٭ ق ٭ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے حرام خور حرام زادہ تکبر والا ٭ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی الله علیه وآله وسلم لا یدخل النار احد فی قلبه مثقال حبة من خردل من ایمان ولا یدخل الجنة احد فی قلبه مثقال
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ داخل ہوگا آگ میں کوئی کہ جسکے دل میں برابر دانہ رائی کے بھی ایمان ہوگا اور نہ داخل ہوگا بہشت میں کوئی ایک کہ جسکے دل میں برابر

حبة من خردل من کبریاء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا یدخل الجنة من کان فی قلبه
دانے رائی کے بھی کبر ہوگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں وہ شخص کہ جسکے دل میں

مثقال ذرة من کبر فقال رجل ان الرجل یحب ان یکون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال ان الله جمیل یحب الجمال الکبر
ایک ذرہ برابر بھی کبر ہوگا تب کہا ایک مرد نے کہ مرد دوست رکھتا ہے کہ ہو کپڑا اسکا اچھا اور جوتی اسکی اچھی فرمایا کہ اللہ جمیل ہے دوست رکھتا ہے جمال کو ٭ کبر مغرور

بطر الحق وغمط الناس رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ثلثة لا یکلمهم الله یوم القیمة
باطل کرنا ہے حق بات کو اور حقیر جاننا لوگوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تین شخص ہیں جن سے خدا کلام نہ کریگا
قیامت کے دن

ولا يزكيهم وفي رواية ولا ينظر إليهم ولهم عذاب أليم شيخ زان وملك كذاب وعائل مستكبر رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال

اور نہ انکو پاک کریگا اور ایک روایت میں ہے اور نہ انکو رحمت کی نظر سے دیکھیگا اور انکو دکھ کی مار ہوگی بوڑھا حرامکار اور دروغگو بادشاہ اور محتاج مغرور

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى الكبرياء ردائي والعظمة إزاري فمن نازعني واحدا منهما أدخلته النار وفي رواية

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کبریا چادر میری اور عظمت ازار میری ہے سو جو کوئی شریک ہے مجھ سے ان دونوں میں سے ایک میں تو داخل کرونگا اسکو

قذفته في النار رواه مسلم **الفصل الثاني** عن سلمة بن الأكوع قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يزال الرجل

ڈالونگا اسے آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مرد ہمیشہ

يذهب بنفسه حتى يكتب في الجبارين فيصيبه ما أصابهم رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن

لیجاتا ہے اپنے نفس کو یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے وہ متکبروں میں پھر پہنچتا ہے اسکو جو پہنچتا ہے ان کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يحشر المتكبرون أمثال الذر يوم القيامة في صور الرجال يغشاهم الذل من كل مكان

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا اٹھائے جائینگے تکبر والے جیسے چھوٹی چونٹیاں قیامت کے دن مردوں کی صورتوں میں ڈھانکیگی ان کو خواری ہر جگہ سے

يساقون إلى سجن في جهنم يسمى بولس تعلوهم نار الأنيار يسقون من عصارة أهل النار طينة الخبال رواه الترمذي وعن

ہانکے جائینگے طرف قید خانہ کے جو دوزخ میں ہے جسکا نام بولس ہے چڑھیگی ان پر آگ آگوں کی اور پلائے جاوینگے زرد پانی دوزخیوں کے طینۃ الخبال روایت کیا اسکو ترمذی نے

عطية بن عروة السعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الغضب من الشيطان وإن الشيطان خلق من النار

عطیہ بن عروہ السعدی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ غصہ کرنا شیطان سے ہے اور مقرر شیطان بنا آگ سے

وإنما تطفأ النار بالماء فإذا غضب أحدكم فليتوضأ رواه أبو داود وعن أبي ذر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور بجھائی جاتی ہے آگ پانی سے سو جب غصے میں آوے کوئی تمہارا تو چاہیے کہ وضو کرے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

قال إذا غضب أحدكم وهو قائم فليجلس فإن ذهب عنه الغضب وإلا فليضطجع رواه أحمد والترمذي وعن أسماء بنت

فرمایا جب غصے میں آوے کوئی تمہارا اور وہ کھڑا ہو تو چاہیے کہ بیٹھ جائے پھر اگر جاتا رہا اس سے غصہ اور نہیں تو لیٹ جائے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے

عميس قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول بئس العبد عبد تخيل واختال ونسي الكبير المتعال بئس العبد

عمیس سے بولیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے برا بندہ ہے جو خیال کرے اپنے کو اچھا اور گھمنڈ کرے اور بھول جاوے بزرگ بلند قدر کو

عبد تجبر واعتدى ونسي الجبار الأعلى بئس العبد عبد سها ولها ونسي المقابر والبلى بئس العبد عبد عتا وطغى ونسي

جسنے تکبر کیا اور حد سے گذر گیا اور بھول گیا متکبر حقیقی کو جو زیادہ بلند ہے برا ہے وہ بندہ جو بھولا اور غافل ہوا اور بھول گیا مقبروں کو اور برا ہونے کو اور برا ہے بندہ

المبتدأ والمنتهى بئس العبد عبد يختل الدنيا بالدين بئس العبد عبد يختل الدين بالشبهات بئس العبد عبد

ابتدا حال اور انتہا کو برا ہے وہ بندہ جو فریب دے دنیا کو بدلے دین کے برا ہے وہ بندہ جو فریب دے دین کو شبہوں سے برا ہے وہ بندہ جسکو

طمع يقوده بئس العبد عبد هوى يضله بئس العبد عبد رغب يذله رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان وقالا

طمع کھینچتی ہے برا ہے وہ بندہ جسکو نفس کی خواہش بہکاتی ہے برا ہے وہ بندہ جسکو دنیا کی رغبت خوار کرتی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں

ليس إسناده بالقوي وقال الترمذي أيضا هذا حديث غريب **الفصل الثالث** عن ابن عمر قال قال رسول الله

نہیں ہے سند اسکی قوی اور کہا ترمذی نے بھی یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما تجرع عبد افضل عند اللہ من جرعة غیظ یکظمہا ابتغاء وجہ اللہ رواہ احمد وعن ابن

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں کوئی گھونٹ بندے نے بہتر نزدیک خدا کے غصہ کی گھونٹ سے جو پیتا ہے اسکو خدا کی رضامندی چاہکر روایت کیا اسکو احمد اور روایت ہے ابن

عباس فی قولہ تعالی ادفع بالتی ہی احسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوا عصمہم اللہ وخضع لہم عدوہم

عباس سے تفسیر میں قول حق سبحانہ تعالی کے جواب تو کہ اسے بہتر کہا صبر وقت غصہ کے اور عفو نزدیک بدی پہنچانے کے پھر جب کرینگے اسکو بچاویگا انکو اللہ اور

کانہ ولی حمیم قریب رواہ البخاری تعلیقا وعن بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جیسے دوستدار ہے نہایت قریب روایت کیا اسکو بخاری نے تعلیقا اور روایت ہے بہز بن حکیم سے باپ سے اسکے دادے سے اسکے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ان الغضب لیفسد الایمان کما یفسد الصبر العسل وعن عمر رض قال وہو علی المنبر یا ایہا الناس تواضعوا فانی سمعت رسول

غصہ بگاڑتا ہے ایمان کو جیسے بگاڑتا ہے ایلوا شہد کو اور روایت ہے عمر رض سے کہا حالانکہ وہ منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے اے لوگو خاکساری اختیار کرو

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول من تواضع للہ رفعہ اللہ فہو فی نفسہ صغیر وفی اعین الناس عظیم ومن تکبر وضعہ

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جسنے خاکساری اختیار کی خدا کے لیے تو اونچا کرتا ہے خدا اسکو سو وہ اپنے میں چھوٹا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں بڑا ہے

اللہ فہو فی اعین الناس صغیر وفی نفسہ کبیر حتی لہو اہون علیہم من کلب او خنزیر وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ

خدا سو وہ لوگوں کی آنکھوں میں چھوٹا ہے اور اپنے جی میں بڑا ہے یہاں تک کہ البتہ وہ زیادہ ذلیل ہے لوگوں پر کتے یا سور سے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال موسی یا رب من اعز عبادک عندک قال من اذا قدر غفر وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہا موسی نے اے رب بندوں تیرے کون زیادہ عزیز نزدیک تیرے فرمایا وہ جب قابو پاوے بخش دے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم قال من خزن لسانہ ستر اللہ عورتہ ومن کف غضبہ کف اللہ عنہ عذابہ یوم القیمة ومن اعتذر الی

والہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نگاہ رکھے اپنی زبان کو ڈھانکتا ہے خدا اسکے عیب کو اور جو باز رکھے اپنے غصہ کو تو روکیگا اس سے عذاب اپنا قیامت کے دن اور جو عذر کرے

اللہ قبل اللہ عذرہ وعن ابی ہریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ثلث منجیات وثلث مہلکات فاما المنجیات

اللہ کی طرف تو قبول کریگا اللہ اسکا عذر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تین باتیں ہیں نجات والیاں اور تین ہیں ہلاک کرنے والیاں سو نجات دینے والیاں

فتقوی اللہ فی السر والعلانیة والقول بالحق فی الرضا والسخط والقصد فی الغنی والفقر واما المہلکات فہوی متبع وشح

سو تقوی اللہ کا چھپے اور کھلے میں اور بولنا حق کو خوشی وناخوشی میں اور میانہ روی تونگری ومحتاجی میں اور مہلکات جو ہیں سو خواہش جسکی پیروی کیجاوے اور حرص

مطاع واعجاب المرء بنفسہ وہی اشدہن روی البیہقی الاحادیث الخمسة فی شعب الایمان

اطاعت کیجاوے اور عجب مرد کا اپنے نفس میں اور یہ بہت سخت ہے ان سے روایت کیا بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

باب الظلم

الفصل الاول

باب ظلم کا — فصل پہلی

عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال الظلم ظلمات یوم القیمة متفق علیہ وعن ابی موسی قال قال رسول

روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ظلم اندھیریاں ہوگا قیامت کے دن متفق علیہ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لیملی للظالم حتی اذا اخذہ لم یفلتہ ثم قرأ وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وہی

خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خدا ظالم کو فرصت دیتا ہے یہاں تک کہ جب پکڑتا ہے اسکو نہیں چھوڑتا پھر پڑھی یہ آیت اور ایسی ہی ہے پکڑ تیرے رب کی جب پکڑتا ہے بستیوں کو

ظالمة الآیة متفق علیہ وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لما مر بالحجر قال لا تدخلوا مساکن الذین ظلموا انفسہم

ظالم ہیں تمام آیت متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب گذرے حجر پر فرمایا نہ جاؤ ان مکانوں میں جن لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم

نہیں کرتا بعضے مرادی ضدا کی ہی۔ اگر یہ ہو تو خلق ہی ہے نہی اور تابعد اسباب الظلم ہوگی اور اگر یہ نہیں تو نہ وہ نہ یہ۔

الا ان تكونوا باكين ان يصيبكم ما اصابهم ثم قنع راسه واسرع السير حتى اجتاز الوادي متفق عليه وعن ابي هريرة

مگر روتے ہوئے کہ تم پر عذاب نہ پڑے جیسا ان پر عذاب پڑا پھر چھپایا سر اپنا اور جلد چلے یہاں تک کہ نکل گئے اس میدان سے ف ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من كانت له مظلمة لاخيه من عرضه او شيء فليتحلله منها اليوم قبل ان لا يكون

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جس پر ہو کچھ مظلمہ اپنے بھائی کا اسکی آبرو یا اور کسی چیز کا تو چاہئے کہ بخشوالیوے اس سے آج اس دن سے پہلے کہ نہ ہوگی

دينار ولا درهم ان كان له عمل صالح اخذ منه بقدر مظلمته وان لم يكن له حسنات اخذ من سيئات صاحبه فحمل

اشرفی اور نہ روپیہ اگر ظالم کے پاس کچھ نیک کام ہوگا تو لیا جاویگا اس سے بقدر ظلم کے اور اگر نہ ہونگے اسکے نیک کام تو لئے جاوینگے گناہ مظلوم کے پھر لادے جاوینگے

عليه رواه البخاري وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اتدرون ما المفلس قالوا المفلس فينا من لا درهم له

ظالم پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے اصحاب نے کہا مفلس ہم میں وہ ہے جسکے پاس نہ درہم ہو

ولا متاع فقال ان المفلس من امتي من ياتي يوم القيمة بصلوة وصيام وزكوة وياتي قد شتم هذا وقذف هذا واكل مال

اور نہ اسباب فرمایا مفلس میری امت میں وہ ہے جو آوے قیامت کے دن نماز اور روزہ اور زکوۃ لیکر حالانکہ اسنے کسی کو گالی دی اور کسی کو عیب لگایا اور کسی کا مال کھایا

هذا وسفك دم هذا وضرب هذا فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته فان فنيت حسناته قبل ان يقضي

اور کسیکا خون بہایا اور کسی کو مارا سو دلایا جائیگا مظلوم کو اسکی نیکیوں سے اور دوسرے کو اسکی نیکیوں سے پھر اگر تمام ہوئیں اسکی نیکیاں پہلے فیصلہ کرنے کے

ما عليه اخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في النار رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

لئے جاوینگے گناہ ان مظلوموں کے پھر ڈالے جاوینگے اس ظالم پر پھر ڈالا جائیگا آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

لتؤدن الحقوق الى اهلها يوم القيمة حتى يقاد للشاة الجلحاء من الشاة القرناء رواه مسلم وذكر حديث جابر اتقوا الظلم

دلائے جاوینگے حق حقداروں کو قیامت کے دن یہاں تک کہ بدلا لیا جائیگا منڈی کا سینگدار بکری سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی ہے حدیث جابر کی ڈرو ظلم سے

في باب الانفاق

الفصل الثاني

عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تكونوا امعة تقولون ان احسن الناس

باب الانفاق میں۔ فصل دوسری روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ ہو تم مرد ہر جائی کہ بولو اگر نیکی کریں لوگ ہم سے

احسنا وان ظلموا ظلمنا ولكن وطنوا انفسكم ان احسن الناس ان تحسنوا وان اساءوا فلا تظلموا رواه الترمذي وعن

نیکی کرینگے ہم ان سے اور اگر ظلم کریں ہم پر تو ہم ظلم کرینگے لیکن قرار دو اپنے دلوں کو اس کہ اگر نیکی کرینگے لوگ تم نیکی کرو ان سے اور اگر برائی کریں تو تم ظلم نہ کرو روایت کیا اسکو ترمذی نے

معاوية انه كتب الى عائشة ان اكتبي الي كتابا توصيني فيه ولا تكثري فكتبت سلام عليك اما بعد فاني سمعت رسول

معاویہ سے کہ اسنے لکھا عائشہ کو یہ کہ لکھو مجھے مکتوب کہ اس میں نصیحت ہو میری اور مختصر سو لکھا عائشہ نے سلام تجھ پر بعد حمد و صلوۃ کے سو سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من التمس رضى الله بسخط الناس كفاه الله مؤنة الناس ومن التمس رضى الناس بسخط

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ڈھونڈتا ہے خوشی خدا کی ساتھ ناخوشی لوگوں کے بس کرتا ہے خدا اسکو لوگوں کی گرانی سے اور جو شخص ڈھونڈے

الله وكله الله الى الناس والسلام عليك رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابن مسعود قال لما نزلت الذين امنوا ولم

اللہ کے چھوڑ دیتا ہے اسکو خدا لوگوں کی طرف اور سلام تجھ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ جب اتری یہ آیت جو لوگ کہ ایمان لائے اور نہ

يلبسوا ايمانهم بظلم شق ذلك على اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وقالوا يا رسول الله اينا لم يظلم نفسه فقال

ملائے اپنے ایمان کو ساتھ ظلم کے تو سخت آیا یہ معنی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور بولے یا رسول اللہ کون شخص ایسا ہے ہم میں سے جو ظلم نہیں کیا اپنی جان پر تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس ذلك انما هو الشرك الم تسمعوا قول لقمان لابنه يا بني لا تشرك بالله ان الشرك لظلم

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے یہ بس یہ ظلم شرک ہے کیا نہ سنے ہو قول لقمان کا اپنے بیٹے کے لئے اے بیٹے شرک نہ ٹھہرا اللہ کا بیشک شرک ظلم ہے

عظيم وفي رواية ليس هو كما تظنون انما هو كما قال لقمان لابنه متفق عليه وعن ابي امامة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

بڑی ہے اور ایک روایت میں نہیں ہے مراد اس سے جو گمان کرتے ہو تم جیسا کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو ۔ متفق ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

قال من شر الناس منزلة يوم القيامة عبد اذهب آخرته بدنيا غيره رواه ابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله

فرمایا بدترین آدمیوں سے مرتبے میں قیامت کے دن وہ بندہ ہے جو برباد کیا اپنی آخرت کو سبب غیر کی دنیا کے ۔ روایت کیا ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا رسول

عليه وآله وسلم الدواوين ثلثة ديوان لا يغفر الله الاشراك بالله يقول الله عز وجل ان الله لا يغفر ان يشرك به و

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نامہ اعمال کے تین ہیں ایک نامہ ہے جو نہ بخشیگا اللہ وہ شریک ٹھہرانا اللہ کے ساتھ ہے فرماتا ہے اللہ عزوجل تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہے یہ کہ اسکا شریک کیجئے

ديوان لا يتركه الله تعالى ظلم العباد فيما بينهم حتى يقتص بعضهم من بعض وديوان لا يعبأ الله به ظلم العباد فيما بينهم

دوسرا وہ ہے جو نہیں چھوڑیگا خدا اسکو وہ ظلم بندوں کا آپس میں یہاں تک کہ بدلا لیگا ایک کا دوسرے سے اور تیسرا وہ ہے جو پروا نہیں کرتا خدا اسکا وہ ظلم بندوں کا اپنی

وبين الله فذلك الى الله ان شاء عذبه وان شاء تجاوز عنه وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور درمیان خدا کے سو یہ اللہ کی طرف ہے اگر چاہے عذاب کرے اسکو اور اگر چاہے درگذر کرے اس سے اور روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

اياك ودعوة المظلوم فانما يسأل الله حقه وان الله لا يمنع ذا حق حقه وعن اوس بن شرحبيل انه سمع رسول الله

بچو تم مظلوم کی دعا سے کیونکہ بس وہ مانگتا ہے خدا سے اپنا حق اور خدا نہیں منع کرتا ہے کسی حق والے کو اسکے حق سے اور روایت ہے اوس بن شرحبیل سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم يقول من مشى مع ظالم ليقويه وهو يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام وعن ابي هريرة انه سمع

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جو چلا ظالم کے ساتھ تاکہ مدد کرے اسکی حالانکہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو تحقیق نکل گیا اسلام سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ سنا

رجلا يقول ان الظالم لا يضر الا نفسه فقال ابو هريرة بلى والله حتى الحبارى لتموت في وكرها هزلا لظلم الظالم روى

ایک شخص کو کہتے کہ ظالم ضرر نہیں پہنچاتا مگر اپنی جان پر تو کہا ابو ہریرہ نے ہاں قسم خدا کی یہاں تک کہ چڑیا البتہ مر جاتی ہے اپنے آشیانہ میں لاغری سے سبب ظلم ظالم کے ۔ روایت

البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان

باب الامر بالمعروف

الفصل الاول

عن ابي سعيد الخدري عن

کی بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو شعب الایمان میں　باب امر بالمعروف کا　فصل پہلی　روایت ہے ابی سعید خدری سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال من رأى منكم منكرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے جو تم لوگوں میں سے دیکھے خلاف شرع تو چاہیے کہ بگاڑ دے اسکو اپنے ہاتھ سے پھر اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے پھر اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو دل سے

وذلك اضعف الايمان رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مثل المدهن في حدود

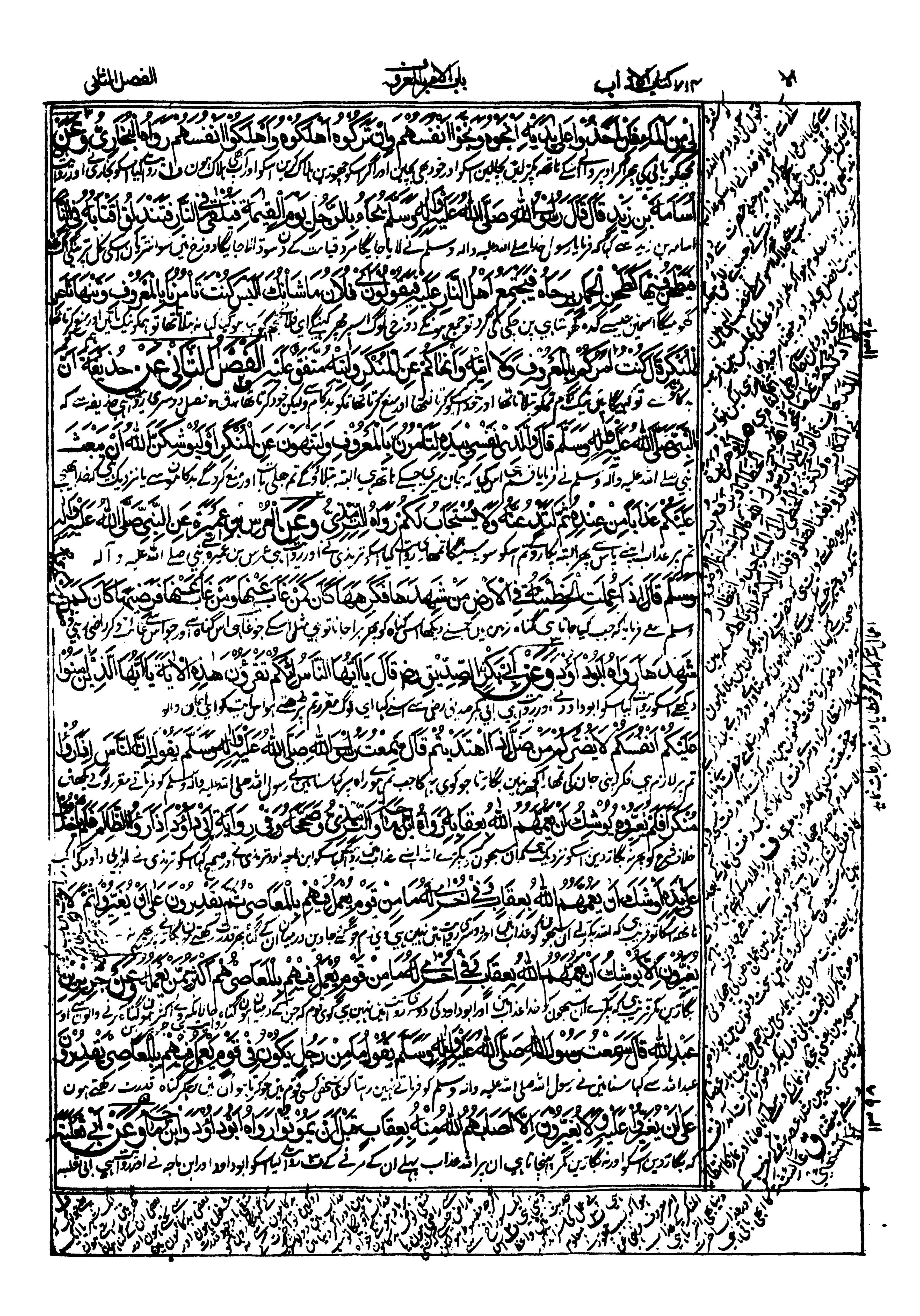
اور یہ بہت سست ایمان ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مثل اسکی جو سستی کرتا ہے حدود میں

الله والواقع فيها مثل قوم استهموا سفينة فصار بعضهم في اسفلها وصار بعضهم في اعلاها فكان الذي في اسفلها

خدا کے اور جو گر پڑا ان حدود میں اس قوم کی مثل ہے جنہوں نے حصہ بانٹ لیا کشتی میں ٹھہرا سو بعضوں نے اسکے تلے کا مکان پایا اور بعضوں نے اوپر کا سو جو تلے رہا

يمر بالماء على الذين في اعلاها فتأذوا به فاخذ فاسا فجعل ينقر اسفل السفينة فاتوه فقالوا مالك قال تأذيتم بي ولا بد

گذرتا پانی لینے کو اپنے اوپر والوں پر پھر اوپر والے اذیت کھینچے اس سے تب اسنے کلہاڑی لی اور پھوڑنا شروع کیا تلے کو جہاز کے سو آئے اوپر والے اسکے پاس بولے تیرا کیا حال ہے کہا تمہیں اذیت ہوئی میرے سبب سے



لى من المكرهين فإن أخذوا على يديه أنجوه ونجوا أنفسهم وإن تركوه أهلكوه وأهلكوا أنفسهم رواه البخاري وعن
مجھکو پانی پی پھر اگر اوپر والے اسکے ہاتھ پکڑ لیں بچا لیں اسکو اور خود بھی بچیں اور اگر اسکو چھوڑ دیں ہلاک کریں اسکو اور آپ بھی ہلاک ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت

أسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجاء بالرجل يوم القيامة فيلقى في النار فتندلق أقتابه في النار
اسامہ بن زید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے لایا جائیگا مرد قیامت کے دن سو ڈالا جائیگا دوزخ میں سو نکل پڑینگی آنتیں اسکی

فيطحن فيها كطحن الحمار برحاه فيجتمع أهل النار عليه فيقولون يا فلان ما شأنك أليس كنت تأمرنا بالمعروف وتنهانا عن
سو پھریگا اسمیں جیسے گدھا پھرتا ہے چکی کی گرد تو جمع ہونگے دوزخی لوگ اس پر پھر کہینگے اے فلانے کیا ہوگیا ہے تجھکو کیا نہ بتلاتا تھا تو ہمکو نیک باتیں اور منع کرتا ہمکو

المنكر قال كنت آمركم بالمعروف ولا آتيه وأنهاكم عن المنكر وآتيه متفق عليه

الفصل الثاني

عن حذيفة أن
بد کاموں سے تو کہیگا ہاں لیکن تھا میں تمکو بتلاتا نیکی اور خود نہ کرتا تھا اور منع کرتا تھا تمکو بد کاموں سے لیکن خود کرتا تھا فصل دوسری روایت ہے حذیفہ سے کہ

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال والذي نفسي بيده لتأمرن بالمعروف ولتنهون عن المنكر أو ليوشكن الله أن يبعث
نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا قسم اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ ہے البتہ بتلاؤگے تم بھلی بات اور منع کروگے بدکاموں سے یا نزدیک ہے کہ خدا بھیجے

عليكم عذابا من عنده ثم لتدعنه ولا يستجاب لكم رواه الترمذي وعن العرس بن عميرة عن النبي صلى الله عليه وآله
تم پر عذاب اپنے پاس سے پھر البتہ پکاروگے تم اسکو سو نہ سنیگا تمہاری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عرس بن عمیرہ سے نبی صلے اللہ علیہ و آلہ

وسلم قال إذا عملت الخطيئة في الأرض من شهدها فكرهها كان كمن غاب عنها ومن غاب عنها فرضيها كان كمن
وسلم سے فرمایا کہ جب کیا جاتا ہے گناہ زمین میں جسنے دیکھا اس گناہ کو پھر برا جانا تو ہے مثل اسکے جو غائب ہے اس گناہ سے اور جو اس سے غائب رہا اور راضی ہے

شهدها رواه أبو داود وعن أبي بكر الصديق رض قال يا أيها الناس إنكم تقرؤون هذه الآية يا أيها الذين آمنوا
دیکھنے والے کی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضی سے انہے کہا اے لوگو مقرر تم پڑھتے ہو اس آیت کو اے ایمان والو

عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن الناس إذا رأوا
تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کی تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی بہکا جب تم ہو راہ پر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے مقرر لوگ دیکھیں

منكرا فلم يغيروه يوشك أن يعمهم الله بعقابه رواه ابن ماجه والترمذي وصححه وفي رواية أبي داود إذا رأوا الظالم فلم يأخذوا
خلاف شرع کو پھر نہ بگاڑ دیں اسکو نزدیک ہے کہ ان سبھوں پر پھیرے اللہ اپنے عذاب روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے ابو داود کی ایک

على يديه أوشك أن يعمهم الله بعقاب وفي أخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي ثم يقدرون على أن يغيروا ثم لا
ہاتھ اسکا تو قریب ہے کہ اللہ پکڑے ان سبھوں کو عذاب اور دوسری روایت میں ہے نہیں ہے کوئی قوم کہ گناہ کئے جاویں درمیان ان کے پھر قدرت رکھتے ہوں بگاڑنے پر پھر نہ

يغيروا إلا يوشك أن يعمهم الله بعقاب وفي أخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي هم أكثر ممن يعمله وعن جرير بن
بگاڑیں مگر قریب ہے کہ پکڑے ان سبھوں کو خدا عذاب اور ابو داود کی دوسری روایت میں ہے نہیں ہے کوئی قوم کہ جن کے درمیان ہو گناہ کیا جاتا ہے اور وے اکثر ہوں گناہ کرنے والوں سے اور روایت ہے جریر بن

عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما من رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون
عبد اللہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے نہیں رہتا کوئی شخص کسی قوم میں جو کرتا ہو ان میں گناہ قدرت رکھتے ہوں

على أن يغيروا عليه ولا يغيرون إلا أصابهم الله منه بعقاب قبل أن يموتوا رواه أبو داود وابن ماجه وعن أبي ثعلبة
کہ بگاڑ دیں اسکو اور نہ بگاڑیں مگر پہنچاتا ہے ان پر اللہ عذاب پہلے ان کے مرنے کے روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ

في قوله تعالى عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم فقال أما والله لقد سألت عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم
قول میں اللہ تعالیٰ کے تم پر لازم ہے فکر اپنی جانکی تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی بہکا جب تم ہو راہ پر کہا سنتے رہو قسم خدا کی البتہ مقرر پوچھا میں نے اس آیت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا عن المنكر حتى إذا رأيت شحا مطاعا وهوى متبعا ودنيا مؤثرة وإعجاب كل ذي رأي
تو فرمایا بلکہ بتلاؤ بھلی بات اور منع کرو بدکام سے یہاں تک کہ جب دیکھے تو بخیلی کی تابعداری کی جاوے اور خواہش نفس کی متابعت ہو اور دنیا اختیار کی جاوے اور عجب کرنا ہر صاحب رائے کا

برأيه ورأيت أمرا لا بد لك منه فعليك نفسك ودع أمر العوام فإن وراءكم أيام الصبر فمن صبر فيهن كان كمن قبض
اپنی رائے پر اور دیکھے تو ایسے امر کو کہ ضرورت ہو تجھے اسکی استعداد نہیں لازم پکڑ اپنی ذات کو اور چھوڑ دے کام کو خلق اللہ کے کیونکہ آگے تمہارے دن صبر کے ہیں سو جو کہ صبر کریگا ان دنوں میں ہوگا مانند اسکے جو تھامے

على الجمر للعامل فيهن أجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله قالوا يا رسول الله أجر خمسين منهم قال أجر خمسين منكم
چنگاری کے واسطے عمل کرنے والے کے ان دنوں میں اجر ہے پچاس مرد کا جو عمل کرتے ہیں مانند عمل اسکے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ مزدوری پچاس مرد کی جو ان میں سے ہیں فرمایا اجر پچاس مرد کا جو تم میں سے ہیں

رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي سعيد الخدري قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خطيبا بعد العصر
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ سنانے کو بعد نماز عصر کے

فلم يدع شيئا يكون إلى يوم القيامة إلا ذكره حفظه من حفظه ونسيه من نسيه وكان فيما قال إن الدنيا حلوة خضرة وإن
پھر نہ چھوڑی کوئی چیز جو ہونے والی ہے قیامت تک مگر ذکر فرمایا اسکو یاد رکھا یاد رکھنے والا اور بھول گیا اسکو بھولنے والا اور تھی اس خطبے میں جو فرمایا کہ مقرر دنیا شیرین سبز ہے اور مقرر

الله مستخلفكم فيها فناظر كيف تعملون ألا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر إن لكل غادر لواء يوم القيامة
خدا خلیفہ کیا ہے تمکو اس میں سو دیکھتا ہے کہ کیونکر تصرف کرتے ہو سنتے رہو سو بچتے رہو دنیا سے اور بچتے رہو عورتوں سے اور ذکر کیا کہ ہر عہد توڑنے والے کے لئے جھنڈا ہے قیامت کے دن

بقدر غدرته في الدنيا ولا غدر أكبر من غدر أمير العامة يغرز لواؤه عند استه قال ولا يمنعن أحدا منكم هيبة
باندازے اسکے غدر کے دنیا میں اور نہیں ہے کوئی غدر بڑا غدر سے امیر عامہ کے گاڑا جاویگا جھنڈا اسکا اسکی دبر پاس فرمایا اور نہ باز رکھے کسی کو تمہارے ہیبت

الناس أن يقول بحق إذا علمه وفي رواية إن رأى منكرا أن يغيره فبكى أبو سعيد وقال قد رأيناه فمنعتنا هيبة الناس
لوگوں کی حق بولنے سے جب معلوم کیا حق کو اور ایک روایت میں ہے اگر دیکھے بدکام بگاڑنے سے اسکے پس رو دیا ابو سعید نے اور کہا مقرر دیکھا ہمنے بدکام کو سو باز رکھا ہمکو ہیبت نے لوگوں کی

أن نتكلم فيه ثم قال ألا إن بني آدم خلقوا على طبقات شتى فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا
کہ بات کریں اسمیں پھر کہا سنتے رہو مقرر بنی آدم ہیں کئی اقسام پر پھر کوئی انمیں سے پیدا ہوتا ہے مومن اور زندہ رہتا ہے مومن اور مرتا ہے مومن

ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم من
اور کوئی ان سے پیدا ہوتا ہے کافر اور زندہ رہتا ہے کافر اور مرتا ہے کافر اور کوئی ان سے پیدا ہوتا ہے مومن اور زندہ رہتا ہے مومن اور مرتا ہے کافر اور کوئی ان سے

يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا قال وذكر الغضب فمنهم من يكون سريع الغضب سريع الفيء
پیدا ہوتا ہے کافر اور زندہ رہتا ہے کافر اور مرتا ہے مومن اور کہا راوی نے اور ذکر کیا غصے کا سو بعضا آدمی جلد غصے میں آتا ہے اور پھر جلد جاتا رہتا ہے

فإحداهما بالأخرى ومنهم من يكون بطيء الغضب بطيء الفيء فإحداهما بالأخرى وخياركم من يكون بطيء
سو ایک ان دونوں کا مقابل ہے دوسرے کے اور کسی کو دیر میں غصہ آتا ہے اور دیر میں دفع ہوتا ہے سو ایک ان دونوں کا مقابل ہے دوسرے کا اور بہترین تمہارا وہ ہے جو دیر میں

الغضب سريع الفيء وشراركم من يكون سريع الغضب بطيء الفيء قال اتقوا الغضب فإنه جمرة على قلب ابن
غصے میں آوے اور جلد دور کرے اور بدترین تمہارا وہ ہے جو جلد غصے میں آوے پھر غصہ اسکا دیر تک رہے فرمایا بچتے رہو غصے سے کیونکہ وہ ہے دل پر بنی

ادم الا ترون الى انتفاخ اوداجه وحمرة عينيه فمن احس بشئ من ذلك فليضطجع وليتلبد بالارض قال وذكر

آدم کے بھلا نہیں دیکھتے ہو اسکی گردن کی رگیں پھولنے اور اسکی سرخی چشم کی طرف سو جو کوئی پاوے کچھ لگاؤ غصہ تو چاہئے کہ لیٹ جاوے پہلو پر اور چمٹ جاوے زمین میں کہا ابو سعید نے اور ذکر کیا

الدين فقال منكم من يكون حسن القضاء واذا كان له افحش في الطلب فاحديهما بالاخرى ومنهم من يكون

قرض کا سو فرمایا کوئی تم میں سے ہے نیک ادا کرنے والا اور جب ہو قرض اسکا دوسرے پر سو برا طلب کرنے والا ہے سو ایک ان دونو خصلتوں کا مقابل ہے دوسری کا اور کوئی تمھارا

سيئ القضاء وان كان له اجمل في الطلب فاحديهما بالاخرى وخياركم من اذا كان عليه الدين احسن القضاء

برا ادا کرنے والا ہے اور اگر ہو اسکا قرض دوسرے پر تو نیک ہے طلب کرنے میں سو ایک انکا مقابل ہے دوسرے کا اور بہترین تمھارا وہ جب ہو اسپر قرض تو بھلی طرح سے ادا کرتا ہے

واذا كان له اجمل في الطلب وشراركم من اذا كان عليه الدين اساء القضاء وان كان له افحش في الطلب

اور جب ہو قرض اسکا دوسرے پر تو بھلی طرح سے طلب کرتا ہے اور بدترین تمھارا وہ ہے کہ جب ہو اسپر قرض تو بری طرح سے ادا کرتا ہے اور اگر ہو قرض اسکا دوسرے پر بری طرح طلب کرتا ہے

حتى اذا كانت الشمس على رؤس النخيل واطراف الحيطان فقال اما انه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها الا كما

یہاں تک جب ہوا سورج درخت خرمے پر اور کناروں پر دیوار کے تب فرمایا سنتے رہو نہ باقی رہا دنیا کے زمانے سے بہ نسبت ان زمانوں کے جو گذرا مگر جب کہ

بقي من يومكم هذا فيما مضى منه رواه الترمذي وعن ابي البختري عن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وآله

باقی رہا اس دن سے تمھارے بہ نسبت ان زمانوں کے جو گذرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بختری سے ایک مرد سے جو اصحاب سے ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لن يهلك الناس حتى يعذروا من انفسهم رواه ابوداود وعن

وسلم کے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہرگز ہلاک نہ ہونگے لوگ یہاں تک کہ بہت ہوں گناہ انکی ذات کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

عدي بن عدي الكندي قال حدثنا مولى لنا انه سمع جدي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله

عدی بن عدی الکندی سے کہا کہ حدیث سنائی مجھے میرے مولانے کہ اسنے سنا میرے دادے سے کہ کہتا تھا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم يقول ان الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى يروا المنكر بين ظهرانيهم وهم قادرون على

وسلم کو فرماتے کہ مقرر خدا تعالی نہیں عذاب کرتا اکثر قوم کو سبب عمل ان کے بعض کے یہاں تک کہ دیکھیں خلاف شرع کو روبرو اپنے حالانکہ قادر ہوں

ان ينكروه فلا ينكروه فاذا فعلوا ذلك عذب الله العامة والخاصة رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن

اسکے انکار کرنے پر پھر نہ انکار کریں اسکو سو جبکہ کریں ایسا تو عذاب کرے اللہ عوام و خواص کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما وقعت بنو اسرائيل في المعاصي نهتهم علماؤهم فلم ينتهوا

مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب گرے بنی اسرائیل گناہوں میں تو منع کیا ان کو ان کے علمانے سو باز نہ آئے

فجالسوهم في مجالسهم وواكلوهم وشاربوهم فضرب الله قلوب بعضهم ببعض فلعنهم على لسان داود وعيسى بن مريم

تب بیٹھے ان کے ساتھ مجلسوں میں ان کے اور کھانے پینے لگے ان کے ساتھ تب ملا دیا اللہ نے بعض کے دل کو ساتھ بعض کے سو لعنت کی ان کو زبان پر داؤد اور عیسی بن مریم کے

ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون قال فجلس رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وكان متكئا فقال لا والذي

یہ اس سبب سے کہ بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے ابن مسعود نے کہا پھر بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تھے تکیہ مار کے تب فرمایا نہیں ف قسم ہے اسکی

نفسي بيده حتى تأطروهم اطرا رواه الترمذي وابوداود وفي روايته قال كلا والله لتأمرن بالمعروف

کہ جان میری جسکے ہاتھ ہے جب تک روکو انکو روکنا کرف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور ابوداود کی ایک روایت میں فرمایا کوئی نہیں قسم ہے خدا کی البتہ بتلاؤگے بھلی بات

وَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا اَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ

اور منع کروگے بدکام سے اور پکڑ لوگے دونو ہاتھ ظالم کے اور جھکاؤگے اسکو حق کی طرف جھکانا اور ٹھہراؤگے اسکو حق پر ٹھہرانا اگر یا ملا دیگا خدا

بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ

تمہارے بعض کے دل کو ساتھ بعض کے پھر لعنت کریگا تم پر جیسے لعنت کی ان پر اور روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے

لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ يَاْمُرُوْنَ

معراج کی رات میں کتنے مردوں کو تراشے جاتے تھے لب ان کے آگ کی مقراضوں سے پوچھا میں نے کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل فرمایا یہ واعظ ہیں تیری امت کے بتلاتے تھے

النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ

لوگوں کو نیکی اور بھول جاتے تھے اپنی جان کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی کی ایک روایت میں ہے کہا جبرئیل نے واعظ تیری امت کے

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَقْرَءُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُوْنَ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو بولتے تھے منہ سے جو نہیں کرتے اور پڑھتے تھے کتاب اللہ کی اور عمل نہیں کرتے اور روایت ہے عمار بن یاسر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَّلَحْمًا وَّاُمِرُوْا اَنْ لَّا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا لِغَدٍ فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا

واٰلہ وسلم نے اترا خوان آسمان سے روٹی اور گوشت سے اور حکم ہوا ان پر کہ خیانت نکریں اور نگاہ نرکھیں کل کے واسطے سو خیانت کی اور نگاہ رکھی اور اٹھا رکھا

لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً وَّخَنَازِيْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کل کے لئے سو صورت بدلی گئیں انکی بندر اور سور کی روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ

اٰلہ وسلم نے کہ حال تو یہ ہے پہنچینگے میری امت میں آخر زمانے میں انکے بادشاہوں کی طرف سے سختیاں اور نجات نپائیگا ان بلاؤں سے مگر مرد کہ پہنچانا دین اللہ کا سو لڑا

بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ

اپنی زبان اور ہاتھ اور دل سے سو وہ مرد ہے کہ جسکو پہلے پہنچا چکی ہیں نیکیاں اور وہ مرد ہے کہ پہچانا دین کو اللہ کے پھر سچا جانا اسکو اور وہ مرد کہ پہچانا

دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهٗ عَلَيْهِ فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهٗ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوْ عَلٰى

دین کو اللہ کے پھر چپکا بیٹھا اس پر پھر اگر دیکھا کسیکو کہ کرتا ہے عمل نیک دوست رکھا اسکو اس سبب سے اور اگر دیکھا اسکو کہ کرتا ہے ناحق دشمن رکھا اسکو اس سبب سے سو یہ نجات

اِبْطَانِهٖ كُلِّهٖ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنِ

رکھنے اپنے باطن تمامی کو اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے وحی بھیجی اللہ غالب بزرگ نے طرف جبرئیل علیہ السلام کے کہ

اِقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ اِقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

الٹ دے شہر ایسے ایسے کو ساتھ اسکے لوگوں کے تب کہا اے رب مقرر ان میں ایک بندہ ہے تیرا ایسے حکمی نکی ہے تیری ایک پلک آنکھ کی فرمایا الٹ دے اسکو اس پر اور ان پر

فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْاَلُ

کیونکہ چہرہ اسکا متغیر ہوا واسطے میرے ایک ساعت کبھی اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے کہ اللہ غالب و بزرگ پوچھیگا

الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَا لَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقّٰى حُجَّتَهٗ فَيَقُوْلُ

بندے کو قیامت کے دن کیا ہوا تھا تجھکو جب دیکھا تو نے خلاف شرع کو تو برا جانکر نہ بگاڑ دیا اسکو فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آئی جاویگی اسکے دل میں حجت تب کہیگا

يا رب خفت الناس ورجوتك روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان وعن ابي موسى الاشعري قال

اے رب ڈرا تھا میں لوگوں سے اور امید رکھا تھا تیری مغفرت کی روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفس محمد بيده ان المعروف والمنكر خليقتان تنصبان للناس يوم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قسم ہے اسکی جان محمد کی جسکے ہاتھ ہے کہ بھلے کام اور برے کام دو مخلوق ہو نگے آدمیوں کی صورت پر کھڑے کئے

القيامة فاما المعروف فيبشر اصحابه ويوعدهم الخير واما المنكر فيقول اليكم اليكم وما يستطيعون له الا لزوما

قیامت کے سو بہر صورت کام اچھا سو خوشخبری سنائیگا اپنے صاحب کو اور وعدہ دیگا ان کو نیکی کا اور بہر صورت جو برا ہے کہیگا دور ہو تم دور ہو تم ہم سے اور طاقت نہ رکھینگے

رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان كتاب الرقاق الفصل الاول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں کتاب الرقاق پہلی فصل روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ رواه البخاري وعن المستورد بن شداد

علیہ والہ وسلم نے دو نعمتیں ہیں جن میں اکثر لوگوں کو نقصان ہوتا ہے تندرستی اور خاطر جمعی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مستورد بن شداد سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول والله ما الدنيا في الآخرة الا مثل ما يجعل احدكم اصبعه

کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے قسم خدا کی نہیں دنیا مقابل میں آخرت کے مگر مانند اسکے جو ڈالتا ہے کوئی تمہارا انگلی اپنی

في اليم فلينظر بم يرجع رواه مسلم وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مر بجدي اسك ميت

دریا میں سو چاہیے کہ دیکھے کسقدر لیکر آتی ہے دریا سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے گذر کیا ایک بکری کا بچہ مردہ چھوٹے کان والے پر

قال ايكم يحب ان هذا له بدرهم فقالوا ما نحب انه لنا بشيء قال فوالله للدنيا اهون على الله من هذا

فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اسکو ملے یہہ ایک درم کے بدلے تو لوگوں نے کہا ہم نہیں چاہتے کہ یہہ ہمکو کسی چیز کے بدلے ملے فرمایا قسم ہے خدا کی البتہ دنیا خدا کے نزدیک اس سے زیادہ تر

عليكم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر

جو نزدیک تمہارے ہے ذلیل ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ دنیا ایماندار کا قید خانہ ہے اور بہشت ہے کافر کی

رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله لا يظلم مؤمنا حسنة يعطى بها في الدنيا و

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر اللہ ظلم نہیں کرتا ہے مومن پر نیکی میں دیا جاتا ہے اسکے سبب سے دنیا میں اور

يجزى بها في الآخرة واما الكافر فيطعم بحسنات ما عمل بها لله في الدنيا حتى اذا افضى الى الآخرة لم يكن له

ثواب دیا جائیگا اسکے سبب سے آخرت میں اور بہرصورت کافر سو کھلایا جاتا ہے بسبب نیکی ان عملوں کے کہ کیا ہے جنکو اللہ کے لئے دنیا میں یہانتک کہ جب چلا آخرت کو نہیں رہتی ہے اسکی

حسنة يجزى بها رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حجبت النار بالشهوات

کوئی نیکی جو اسکے سبب بدلا دیا جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے روکی گئی دوزخ خواہش نفس سے

وحجبت الجنة بالمكاره متفق عليه الا عند مسلم حفت بدل حجبت وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و

اور بہشت مشقت سے ق مگر نزدیک مسلم کے حفت ہے جگہ میں حجبت کے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

آله وسلم تعس عبد الدينار وعبد الدرهم وعبد الخميصة ان اعطي رضي وان لم يعط سخط تعس وانتكس واذا

آلہ وسلم نے منہہ کے بل گرا بندہ اشرفی کا اور بندہ روپیہ کا اور بندہ سیاہ کمل دھاریدار کا اگر اسکو دیجئے تو راضی ہے اور اگر نہ دیجئے تو ناخوش ہوا اوندھا گرا الٹا ہو گیا اور جب

شيك فلا انتقش طوبى لعبد آخذ بعنان فرسه في سبيل الله أشعث رأسه مغبرة قدماه إن كان في الحراسة

اسکے پاؤں میں کانٹا چبھے تو نہ نکال سکے خوشی ہو بیچ اس بندہ کو جو تھامے اپنے گھوڑے کی باگ خدا کی راہ میں اسکے سر کے بال بکھرے اور اسکے دونوں قدم گرد میں بھرے اگر اسکو

كان في الحراسة وإن كان في الساقة كان في الساقة إن استأذن لم يؤذن له وإن شفع لم يشفع رواه البخاري وعن أبي سعيد

تو چوکیداری میں رہے اور اگر رکھے اسکو کرکے پیچھے تو وہیں رہے اگر اجازت مانگے اجازت نہ ملے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو قبول نہ ہو روایت کیا اسکو بخاری نے

الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن مما أخاف عليكم من بعدي ما يفتح عليكم من زهرة الدنيا

خدری سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر جس سے کہ ڈرتا ہوں تم پر بعد میرے وہ چیز ہے جو کھولی جائے تمہارے واسطے دنیا کی زینت

وزينتها فقال رجل يا رسول الله أو يأتي الخير بالشر فسكت حتى ظننا أنه ينزل عليه قال فمسح عنه الرحضاء

اور آرائش سے تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ بھلا لاوے گی نیکی چیز بدی کو تو سکوت کیا یہاں تک گمان کیا ہمنے کہ وحی اتاری جاتی ان پر کہا پھر پونچھا پسینہ اپنے

وقال أين السائل وكأنه حمده فقال إنه لا يأتي الخير بالشر وإن مما ينبت الربيع ما يقتل حبطا أو يلم إلا آكلة

اور فرمایا کہاں ہے وہ پوچھنے والا اور گویا کہ تعریف کی اسکی پھر فرمایا کہ نہیں لاتی نیکی بدی کو اور مقرر بعض گھاس جسکو اگاتی ہے بہار البتہ مار ڈالتی ہے پیٹ پھلا کر یا قریب ہوتی ہے کہ مار ڈالے مگر جو کھاوے

الخضر أكلت حتى امتدت خاصرتاها استقبلت عين الشمس فثلطت وبالت ثم عادت فأكلت وإن هذا

سبزی کو کہ کھایا یہاں تک کہ تن گئیں دونوں کوکھیں اسکی تو جا کھڑا ہوا آفتاب کے سامنے پھر لید کی اور پیشاب کیا پھر پلٹ گیا پھر کھانا شروع کیا بے شک یہ

المال خضرة حلوة فمن أخذه بحقه ووضعه في حقه فنعم المعونة هو ومن أخذه بغير حقه كان كالذي

مال ہرا بھرا شیریں ہے سو جسنے اسکو بجا لیا اور بجا صرف کیا تو اچھی مددگار ہے یہ مال اور جسنے اسکو ناحق لیا وہ ہے اسکی مانند جو

يأكل ولا يشبع ويكون شهيدا عليه يوم القيامة متفق عليه وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله

کھاتا ہے اور آسودہ نہیں ہوتا اور ہوگا وہ مال اسپر گواہ قیامت کے دن ق اور روایت ہے عمرو بن عوف سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم فوالله لا الفقر أخشى عليكم ولكن أخشى عليكم أن تبسط عليكم الدنيا كما بسطت على من

علیہ والہ وسلم نے سو قسم ہے خدا کی مجھکو ڈر نہیں محتاجی کا ولیکن میں ڈرتا ہوں تم پر کہ کشادہ کی جائے تم پر دنیا جیسی کہ کشادہ کی گئی تھی ان پر جو

كان قبلكم فتنافسوها كما تنافسوها وتهلككم كما أهلكتهم متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله

پہلے تمہارے تھے سو رغبت کرو تم اس میں جیسی کہ انہوں نے رغبت کی اس میں اور ہلاک کرے تمکو جیسا کہ ہلاک کیا ان کو ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم قال اللهم اجعل رزق آل محمد قوتا وفي رواية كفافا متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا الہی محمد کے اہلبیت کی روزی بقدر زیست کے کر اور ایک روایت میں قوتا کی جگہ کفافا ہے ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قد أفلح من أسلم ورزق كفافا وقنعه الله بما آتاه رواه مسلم وعن أبي هريرة

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے البتہ مراد کو پہنچا جو مسلمان ہوا اور روزی ملی اسکو بقدر ضرورت کے اور خدا نے اسکو قناعت دی اسپر جو دیا اسکو م اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول العبد مالي مالي وإن ماله من ماله ثلث ما أكل فأفنى أو لبس فأبلى

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہتا ہے بندہ کہ یہ میرا مال ہے یہ میرا مال بیچ مقرر اسکے مال میں اسکو تین فائدہ ہیں جو کھایا سو مٹایا یا پہنا سو پرانا کیا

أو أعطى فاقتنى وما سوى ذلك فهو ذاهب وتاركه للناس رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله

یا راہ خدا میں دیا سو آخرت کا ذخیرہ کیا اور اسکے سوا وہ جانے والا ہے اور لوگوں کے واسطے چھوڑ جانے والا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم يتبع الميت ثلثة فيرجع اثنان ويبقى معه واحد يتبعه اهله وماله وعمله فيرجع اهله وماله
علیہ وآلہ وسلم نے پیچھے لگے جاتے ہیں مردہ کے تین سو پلٹ آتے ہیں دو اور ایک رہ جاتا ہے پیچھے لگے جاتے ہیں اسکے قرابتی اور مال اور عمل اسکا سو پلٹ آتے ہیں

ويبقى عمله متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايكم مال وارثه
اور رہ جاتا ہے عمل اسکا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ کون تم میں سے ایسا ہے کہ

احب اليه من ماله قالوا يا رسول الله ما منا احد الا ماله احب اليه من مال وارثه قال فان ماله ما قدم ومال
اپنے مال سے زیادہ تر پیارا ہو سو کہا یا رسول اللہ کوئی ہم میں ایسا نہیں مگر مال اسکا زیادہ پیارا ہے اپنے وارث کے مال سے فرمایا سو البتہ اسکا مال تو وہی ہے جو اس نے آگے بھیجا

وارثه ما اخر رواه البخاري وعن مطرف عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو يقرأ الهكم التكاثر
وارث کا وہی جو چھوڑ گیا ۔ ق ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مطرف سے باپ سے اپنے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس حالانکہ آپ پڑھ رہے تھے الہکم التکاثر

قال يقول ابن آدم مالي مالي قال وهل لك يا ابن آدم الا ما اكلت فافنيت او لبست فابليت او تصدقت فامضيت
فرمایا حضرت نے کہتا ہے آدمی کہ میرا مال ہے میرا مال ہے فرمایا اور تجھکو نہیں فائدہ اے آدمی مگر جتنا کہ تو نے کھایا سو فنا کیا یا کہ تو نے پہنا سو گلایا یا کہ تو نے راہ خدا میں دیا سو آگے بھیجا

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس الغنى عن كثرة العرض ولكن الغنى
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے بے پروائی اسباب دنیا کی زیادتی سے ولیکن بے پروائی

غنى النفس متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يأخذ عني
بے پروائی دل کی ہے ۔ ق ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سیکھ لیوے مجھ سے

هؤلاء الكلمات فيعمل بهن او يعلم من يعمل بهن قلت انا يا رسول الله فاخذ بيدي فعد خمسا فقال اتق المحارم
ان باتوں کو پھر عمل کرے ان پر یا سکھاوے ایسے کو جو عمل کرے ان پر کہا میں نے میں ہوں یا رسول اللہ سو پکڑ لیا ہاتھ میرا پھر گنا پانچ کو تب فرمایا پرہیز کر حرام چیزوں سے

تكن اعبد الناس وارض بما قسم الله لك تكن اغنى الناس واحسن الى جارك تكن مؤمنا واحب للناس ما تحب لنفسك تكن
ہوگا تو زیادہ عابد لوگوں سے اور راضی رہ اس پر کہ خدا نے دیا تجھکو ہوگا تو زیادہ بے پروا لوگوں سے اور احسان کر اپنے ہمسایہ پر ہوگا تو ایماندار اور دوست رکھ لوگوں کے لئے جو

مسلما ولا تكثر الضحك فان كثرة الضحك تميت القلب رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال
مسلمان اور کثرت سے ہنسی نہ کر اسواسطے کہ کثرت ہنسی مارتی ہے قلب کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله يقول يا ابن آدم تفرغ لعبادتي املأ صدرك غنى واسد فقرك وان
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر خدا فرماتا ہے اے آدمی فارغ ہو میری عبادت کے لئے کہ بھر دوں میں تیرے دل کو غنی سے اور بند کروں احتیاج تیری اور اگر

لا تفعل ملأت يديك شغلا ولم اسد فقرك رواه احمد وابن ماجة وعن جابر قال ذكر رجل عند رسول الله
نہ کریگا تو بھر دونگا دونوں ہاتھ تیرے شغل سے اور نہ بند کرونگا حاجت تیری روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم بعبادة واجتهاد وذكر آخر برعة فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا تعدل بالرعة يعني
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کثرت عبادت اور مشقت کے اور ذکر کیا گیا دوسرا ساتھ پرہیزگاری کے تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برابر نہیں ہوتی کثرت عبادت

الورع رواه الترمذي وعن عمرو بن ميمون الاودي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لرجل وهو يعظه اغتنم
ساتھ پرہیزگاری کے ۔ ت ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن میمون الاودی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حالانکہ آپ اسکو نصیحت کرتے تھے غنیمت جان

خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك قبل موتك

پانچ چیز کو پہلے پانچ چیز کے جوانی کو اپنی پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی اپنی پہلے اپنی بیماری کے اور تونگری کو پہلے محتاجی کے اور اپنی فراغت کو پہلے شغل کے اور زندگی کو اپنی پہلے اپنی موت کے

رواه الترمذي مرسلا ٥ وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ما ينتظر احدكم الا غنى مطغيا او فقرا

روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں انتظاری کرتا ہے کوئی تمھارا مگر بے پروائی کی جو سرکش کرنے والی یا محتاجی کی

منسيا او مرضا مفسدا او هرما مفندا او موتا مجهزا او الدجال فالدجال شر غائب ينتظر او الساعة والساعة

بھلانے والی کی یا بیماری بگاڑنے والی کی یا بڑھاپا بے عقل کرنے والے کی یا موت ناگہان آنے والی کی یا دجال کی سو دجال بد غائب ہے جسکی انتظاری کیجاتی یا قیامت کی اور قیامت

ادهى وامر رواه الترمذي والنسائي وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال الا ان الدنيا ملعونة ملعون ما

بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خبردار کہ دنیا ملعون ہے ملعون ہے جو کچھ

فيها الا ذكر الله وما والاه وعالم او متعلم رواه الترمذي وابن ماجة وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله

اسمیں ہے مگر ذکر اللہ کا اور جو چیز کہ دوست رکھتا ہے اللہ اسکو اور جاننے والا یا علم سیکھنے والا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقى كافرا منها شربة رواه احمد والترمذي

علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوتی دنیا برابر خدا کے پاس مقدار پر مچھر کے تو نہ پلاتا خدا کسی کافر کو اس سے ایک چلو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وابن ماجة وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تتخذوا الضيعة فترغبوا في الدنيا رواه

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ اختیار کرو سوداگری پھر رغبت کرو دنیا میں روایت کیا اسکو

الترمذي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من احب دنياه اضر

ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دوست رکھا اپنی دنیا کو تو

بآخرته ومن احب آخرته اضر بدنياه فآثروا ما يبقى على ما يفنى رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن

اسنے بگاڑی اپنی آخرت اور جسنے دوست رکھی اپنی آخرت تو بگاڑی دنیا اپنی سو مقدم رکھو جو کہ ہمیشہ رہنے والی ہے اوپر مٹنے والی کے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لعن عبد الدينار ولعن عبد الدرهم رواه الترمذي وعن كعب بن

ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا لعنت ہے بندے دینار کے پر اور لعنت ہے بندے درہم کے پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے کعب بن

مالك عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما ذئبان جائعان ارسلا في غنم بافسد لها من حرص

مالک سے اسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہیں دو بھیڑیے بھوکے جو چھوڑے گئے بکریوں میں زیادہ تر تباہ کرنے والے حرص

المرء على المال والشرف لدينه رواه الترمذي والدارمي وعن خباب عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

مرد کے مال پر اور جاہ سے دین کو اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے خباب سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قال ما انفق مؤمن من نفقة الا اجر فيها الا نفقته في هذا التراب رواه الترمذي وابن ماجة وعن انس قال قال

کہ فرمایا نہیں کرتا ہے کوئی ایماندار خرچ مگر اجر پاویگا اسمیں مگر خرچ کرنا اس خاک میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم النفقة كلها في سبيل الله الا البناء فلا خير فيه رواه الترمذي وقال هذا حديث

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خرچ کرنا خدا کی راہ میں ہے مگر عمارت کی بنائیں کیونکہ نہیں ہے ثواب اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غریب وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خرج یوما ونحن معہ فرای قبۃ مشرفۃ فقال ما ھذہ قالوا

غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہ مقرر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے ایک روز اور ہم ساتھ آپ کے تھے سو دیکھا ایک گول گھر بلند فرمایا کیا ہے یہ بولے

ھذہ لفلان رجل من الانصار فسکت وحملھا فی نفسہ حتی لما جاء صاحبھا فسلم علیہ فی الناس فاعرض عنہ

فلانے آدمی کا ہے انصار میں سے تو چپ رہے اور اٹھا رکھا اس بات کو اپنے دل میں سو تنگ کہ فیلما آیا مالک اسکا تو سلام کیا حضرت کو لوگوں میں تو منہ پھیر لیا حضرت نے اس سے

صنع ذلک مرارا حتی عرف الرجل الغضب فیہ والاعراض عنہ فشکی ذلک الی اصحابہ وقال واللہ انی لانکر

کیا حضرت نے یہ کئی بار یہاں تک پہنچا کہ اس نے غصہ اس میں اور منہ پھیرنا اپنی طرف سے تب شکایت کی اسنے اسکی حضرت کے اصحاب پاس اور کہا کہ قسم خدا کی مقرر میں ناآشنا پاتا ہوں

رسول اللہ قالوا خرج فرای قبتک فرجع الرجل الی قبتہ فھدمھا حتی سواھا بالارض فخرج رسول اللہ صلی

حضرت کو بولے نکلے حضرت سو دیکھا تیرے قبے کو تب پلٹ گیا وہ شخص اپنے قبے کی طرف سو ڈھا دیا اسکو یہاں تک کہ برابر کر دیا اسکو ساتھ زمین کے پھر نکلے رسول خدا صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم ذات یوم فلم یرھا قال ما فعلت القبۃ قالوا شکی الینا صاحبھا اعراضک عنہ فاخبرناہ فھدمھا

اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن سو نہ دیکھا اسکو تب فرمایا کیا ہوا وہ قبہ عرض کیا لوگوں نے شکایت کی ہم پاس اسکے مالک نے آپکے منہ پھیر لینے کی اس سے سو ہمنے اسکو خبر دی تب ڈھا دیا اسکو

فقال اما ان کل بناء وبال علی صاحبہ الا ما لا یعنی الا ما لا بد منہ رواہ ابو داود وعن ابی ھاشم بن عتبۃ

تب فرمایا سنتے رہو ہر بنا وبال ہے مالک پر اسکے مگر جو چیز نہ ہو کہ چارہ نہیں ہے اس سے اور ضرور ہو اسکی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہاشم بن عتبہ سے

قال عھد الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال انما یکفیک من جمع المال خادم ومرکب فی سبیل اللہ رواہ

کہا وصیت کی مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بس کفایت کرتا ہے تجھکو جمع کرنے سے مال کے ایک خدمتگار اور ایک سواری خدا کی راہ میں روایت کیا اسکو

احمد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وفی بعض نسخ المصابیح عن ابی ھاشم بن عتبد بالدال بدل التاء وھو

احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بعض نسخوں میں مصابیح کے ابی ہاشم بن عتبد سے ساتھ دال کے بدلے تا کے اور یہ

تصحیف وعن عثمان رض ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لیس لابن آدم حق فی سوی ھذہ الخصال بیت یسکنہ

تصحیف ہے اور روایت ہے عثمان رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے بیٹے آدم کا حق سوا ان کئی چیزوں کے گھر ایک کہ رہے اس میں

وثوب یواری بہ عورتہ وجلف الخبز والماء رواہ الترمذی وعن سھل بن سعد قال جاء رجل فقال یا رسول

اور کپڑا کہ چھپاوے اپنی شرمگاہ اور ٹکڑا روٹی خشک کا بغیر سالن کے اور پانی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا آیا ایک مرد پھر عرض کیا یا رسول

اللہ دلنی علی عمل اذا انا عملتہ احبنی اللہ واحبنی الناس قال ازھد فی الدنیا یحبک اللہ وازھد فیما عند الناس

اللہ بتلائیے مجھکو آپ عمل کہ جب کروں میں اسکو دوست رکھے مجھے اللہ اور دوست رکھیں مجھکو لوگ فرمایا رغبت نکر دنیا کی تو دوست رکھے تجھے اللہ اور خواہش نکر اس میں جو لوگوں پاس ہو

یحبک الناس رواہ الترمذی وعن ابن مسعود ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام علی حصیر فقام وقد اثر

کہ دوست رکھیں تجھے لوگ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سویا حصیر پر پھر اٹھے اور داغ پڑ گیا تھا

فی جسدہ فقال یا رسول اللہ لو امرتنا ان نبسط لک ونعمل فقال مالی وللدنیا وما انا والدنیا الا کراکب استظل

آپکے بدن میں تب کہا یا رسول اللہ اگر فرماتے ہمکو تو بچھاتے آپکے لئے نرم فرش اور تیار کرتے ہم تب فرمایا مجھکو کیا کام ہے دنیا سے اور نہیں ہوں میں ساتھ دنیا کے مگر جیسا ایک سوار سایہ لیا

تحت شجرۃ ثم راح وترکھا رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن ابی امامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال

نیچے جھاڑ کے پھر چلا گیا اسکو چھوڑ کر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا

اغبط اولیائی عندی لمؤمن خفیف الحاذ ذو حظ من الصلوٰۃ احسن عبادۃ ربہ واطاعہ فی السر وکان غامضا
زیادہ رشک کیا ہوا میرے دوستوں سے میرے نزدیک ایماندار ہے جسکے پاس سامان کم ہو نماز اچھی طرح ادا کرنے والا اچھی طرح عبادت کرنے والا اپنے رب کی اور اسکی اطاعت کرے چھپے

فی الناس لا یشار الیہ بالاصابع وکان رزقہ کفافا فصبر علی ذلک ثم نقد بیدہ فقال عجلت منیتہ قلت بواکیہ
لوگوں میں نہیں اشارہ کیا جاتا اسکی طرف کوئی انگلیوں سے اور روزی ملی اسکو بقدر حاجت پھر صبر کیا اس پر پھر نقد کیا ہاتھ اپنے پھر فرمایا جلد آوے موت اسکی تھوڑی ہیں رونے والیاں

قل تراثہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرض علی ربی لیجعل
کم ہو میراث اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظاہر کیا مجھ پر میرے رب نے کہ کر دے

لی بطحاء مکۃ ذہبا قلت لا یا رب ولکن اشبع یوما واجوع یوما فاذا جعت تضرعت الیک وذکرتک واذا
میرے لئے سنگریزے مکہ کے سونے کا کہا میں نے نہیں اے رب میرے ولیکن پیٹ بھر کھاؤں ایک دن اور بھوکا رہوں ایک دن سو جب کہ بھوکا ہوں گڑگڑاؤں تیری طرف اور یاد کروں

شبعت حمدتک وشکرتک رواہ احمد والترمذی وعن عبد اللہ بن محصن قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من
آسودہ ہوں تیری تعریف کروں اور شکر کروں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن محصن سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ

اصبح منکم آمنا فی سربہ معافی فی جسدہ وعندہ قوت یومہ فکانما حیزت لہ الدنیا بحذافیرہا رواہ
صبح کرے تم میں سے امن میں اپنے گھر میں تندرست بدن میں اور نزدیک اسکے خوراک ہو اس دن کا تو گویا کہ جمع کی گئی تمام دنیا اسکے لئے روایت کیا اسکو

الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وعن المقدام بن معد یکرب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم یقول ما ملأ آدمی وعاء شرا من بطن بحسب ابن آدم اکلات یقمن صلبہ فان کان لا محالۃ فثلث
وآلہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں بھرا آدمی نے کوئی باسن بدتر پیٹ سے کافی ہے ابن آدم کو چند لقمے کہ قائم رکھیں اسکی پیٹھ کو پس اگر ضرور

طعام وثلث شراب وثلث لنفسہ رواہ الترمذی وابن ماجہ وعن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کھانا اور تہائی ہو پینا اور تہائی ہو واسطے سانس لینے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

سمع رجلا یتجشأ فقال اقصر من جشائک فان اطول الناس جوعا یوم القیامۃ اطولہم شبعا فی الدنیا رواہ فی شرح
سنی ایک شخص کی ڈکار فرمایا بازرکھ ڈکار اپنی اسواسطے کہ بہت زیادہ بھوکا ہوگا قیامت کے دن وہی جو سب سے زیادہ آسودہ تھا دنیا میں روایت کیا اسکو شرح

السنۃ وروی الترمذی نحوہ وعن کعب بن عیاض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول ان لکل امۃ
سنہ میں اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے کعب بن عیاض سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے مقرر ہر امت کے لئے

فتنۃ وفتنۃ امتی المال رواہ الترمذی وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یجاء بابن آدم یوم القیامۃ
فتنہ ہے اور فتنہ میری امت کا مال ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لایا جاویگا آدمی قیامت کے دن

کانہ بذج فیوقف بین یدی اللہ فیقول لہ اعطیتک وخولتک وانعمت علیک فما
گویا کہ وہ بھیڑ کا بچہ ہوگا کھڑا کیا جاویگا روبرو خدا کے سو فرماویگا اسکو دیا میں نے تجھکو مال اور خادم اور انعام کیا میں نے تجھ پر سو کیا

صنعت فیقول رب جمعتہ وثمرتہ وترکتہ اکثر ما کان فارجعنی آتک بہ کلہ فیقول لہ ارنی ما قدمت فیقول
عمل کیا تو نے تو کہیگا اے رب میرے جمع کیا میں نے مال بڑھایا اسکو اور چھوڑا میں نے زیادہ تر اسکے جو تھا سو بھیج مجھکو کہ لے آؤں میں اسکو تیرے پاس سب فرماویگا دکھا مجھکو

رب جمعته وثمرته وترکته اکثر ما کان فارجعني آتک به کله فاذا عبد لم يقدم خيرا فيمضي به الی النار رواه

اے رب میں نے جمع کیا تھا اس مال کو اور بڑھایا تھا اسکو اور چھوڑا زیادہ ترکہ سو پھیر مجھکو کہ لے آؤں سب تیرے پاس پھر جب ظاہر ہو گا کہ بندے نے آگے نہیں بھیجی کوئی نیکی پھر جاویگا

الترمذي وضعفه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم ان اول ما يسأل العبد يوم القيمة من

ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پہلا پوچھا جاوے گا بندے کا قیامت کے دن

النعيم ان يقال له الم نصح جسمك ونروك من الماء البارد رواه الترمذي وعن ابن مسعود عن النبي صلی الله عليه

نعمتوں سے یہ ہے کہ کہا جاوے گا اسکو کیا نہ کیا ہم نے تیرا جسم تندرست اور سیراب کیا تجھکو سرد پانی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم قال لا تزول قدما ابن آدم يوم القيمة حتی يسأل عن خمس عن عمره فيما افناه وعن شبابه فيما ابلاه

والہ وسلم سے فرمایا نہ ٹلینگے دو پاؤں آدمی کے قیامت کے دن یہاں تک کہ پوچھا جاویگا پانچ چیزوں سے اسکی عمر سے کس میں خرچ کیا اور جوانی کس میں بڈھا کیا

وعن ماله من اين اكتسبه وفيما انفقه وماذا عمل فيما علم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل

اور مال سے کس طریق سے کمایا اور کس راہ میں خرچ کیا اور کیا عمل کیا اس علم میں جو سیکھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے فصل

الثالث عن ابي ذر ان رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم قال له انك لست بخير من احمر ولا اسود الا ان

تیسری روایت ہے ابی ذر سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اسکو مقرر تو بہتر نہیں ہے عجم سے اور نہ عرب سے مگر یہ کہ

تفضله بتقوی رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم ما زهد عبد في الدنيا الا انبت

فضیلت رکھے تو اس پر سبب تقوی کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ چھوڑا کسی بندے نے دنیا کو مگر اگاتا ہے

الله الحكمة في قلبه وانطق بها لسانه وبصره عيب الدنيا وداءها ودواءها واخرجه منها سالما الی دار السلام رواه

خدا سمجھ دین کی اسکے دل میں اور گویا کرتا ہے اسکی زبان کو اور دکھا دیتا ہے اسکو عیب دنیا کا اور بیماری اور دوا اسکی اور نکالتا ہے اسکو سلامتی سے بہشت میں

البيهقي في شعب الايمان وعنه ان رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم قال قد افلح من اخلص الله قلبه للايمان

بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر مراد کو پہنچا جسکے دل کو خالص کیا اللہ نے واسطے ایمان کے

وجعل قلبه سليما ولسانه صادقا ونفسه مطمئنة وخليقته مستقيمة وجعل اذنه مستمعة وعينه ناظرة

اور کیا دل کو اسکے سالم اور اسکی زبان کو سچا اور اسکے نفس کو تابعدار اور اسکی طبیعت کو سیدھی اور کیا اسکے کان کو سنتا اور آنکھ کو نظر کرنے والی

فاما الاذن فقمع واما العين فمقرة لما يوعي القلب وقد افلح من جعل قلبه واعيا رواه احمد والبيهقي في شعب

سو بہر حال کان سو سبب پہنچانیکے ہیں اور آنکھ سو ثابت رکھنے والی ہے اسکو جو رکھتا ہے دل اور مراد کو پہنچا جسنے کیا دل کو اپنے نگاہ رکھنے والا روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب

الايمان وعن عقبة بن عامر عن النبي صلی الله عليه وآله وسلم قال اذا رأيت الله عز وجل يعطي العبد من الدنيا

الایمان میں اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جب دیکھے تو کہ خدا عزوجل دیتا ہے بندہ کو دنیا سے

علی معاصيه ما يحب فانما هو استدراج ثم تلا رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا

باوجود اسکے گناہ کے جسکو بندہ چاہتا ہے سو وہ سیڑھی لگاتا ہے پھر پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر جب بھول گئے جو نصیحت کی گئی تھی انکو کھول دیے ہم نے

عليهم ابواب كل شيء حتی اذا فرحوا بما اوتوا اخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون رواه احمد وعن ابي امامة

ان پر دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ خوش ہوئے اس چیز سے جو دی گئی پکڑا ہم نے انکو بے خبر پھر تبھی وہ رہ گئے ناامید روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے

اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِيْنَارًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ ثُمَّ تُوُفِّيَ اٰخَرُ فَتَرَكَ

کہ ایک مرد نے دہلیز والون مین سے انتقال کیا اور چھوڑ گیا ایک دینار تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہہ داغ ہے کہا ابو امامہ نے پھر انتقال کیا دوسرے نے اور چھوڑ گیا

دِيْنَارَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ

دو دینار تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ دو داغ ہین روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے معاویہ سے

اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى خَالِهٖ اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ يَعُوْدُهٗ فَبَكٰى اَبُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ يَا خَالُ اَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ اَمْ حِرْصٌ

کہ وہ داخل ہوا اپنے ماموں پاس جو ہاشم بن عتبہ ہے کہ عیادت کرے انکی سو رو دیا ابو ہاشم نے تب کہا معاویہ نے کسنے رولایا تجھکو اے ماموں کیا درد بیقرار کرتا ہے تجھے

عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَّلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيْنَا عَهْدًا لَمْ اٰخُذْ بِهٖ قَالَ وَمَا ذٰلِكَ قَالَ

دنیا کی کہا ابو ہاشم نے نہین ولیکن پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وصیت کی تھی ہمکو سو نہ عمل کر سکا مین موافق اسکے کہا معاویہ نے کیا تھی وہ وصیت

سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَّمَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاِنِّيْ اَرَانِيْ قَدْ جَمَعْتُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

فرماتے تھے بس ہے کفایت کرتا ہے تجھکو جمع کرنے مین مال کے ایک خادم اور ایک سواری اللہ کی راہ مین اور مقرر مین پاتا ہون اپنے کو کہ جمع کیا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ مَا لَكَ لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام درداء سے بولین کہ کہا مین نے ابی الدرداء کو کیا ہو گیا تجھکو جو طلب نہین کرتا جیسا کہ طلب کرتا ہے فلانا تب کہا کہ سنا مین نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَمَامَكُمْ عَقَبَةً كَؤُوْدًا لَا يَجُوْزُهَا الْمُثْقَلُوْنَ فَاُحِبُّ اَنْ اَتَخَفَّفَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر سامنے تمہارے گھاٹی سخت ہے نہ گذر سکینگے اس سے بوجھ والے سو مین دوست رکھتا ہون کہ ہلکا ہون

لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ اَحَدٍ يَمْشِيْ عَلَى الْمَاءِ اِلَّا ابْتَلَّتْ

واسطے اس گھاٹی کے اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا ہے کوئی ایسا جو چلے پانی پر مگر نہ بھیگین

قَدَمَاهُ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَذٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوْبِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

دونو قدم اسکے کہا صحابہ نے نہین یا رسول اللہ فرمایا تو ایسا ہی ہے دنیادار سلامت نہین رہ سکتا گناہون سے روایت کیا ان دونو حدیثون کو بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مُّرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اَجْمَعَ الْمَالَ وَاَكُوْنَ مِنَ

اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وحی نہین کی گئی مجھپر کہ جمع کرون مال اور ہون

التَّاجِرِيْنَ وَلٰكِنْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

سوداگر ولیکن وحی کی گئی مجھپر کہ تو یاد کر خوبیان اپنے رب کی اور ہو سجدہ کرنے والون مین اور بندگی کر اپنے رب کی جب تک کہ پہنچے تجھکو یقین روایت کیا

السُّنَّةِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلٰى

شرح سنت مین اور ابو نعیم نے حلیہ مین ابی مسلم سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جسنے طلب کیا دنیا کو حلال کی راہ سے سوال بچنے کی نیت سے اور واسطے سعی

اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰى جَارِهٖ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُّكَاثِرًا مُّفَاخِرًا مُّرَائِيًا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

اپنے گھر والون کے اور ہمسایہ پر مہربانی کے لئے ملیگا خدا سے قیامت کے دن حالانکہ ہوگا منہ اسکا مانند چودھوین تاریخ کے چاند کے اور جسنے طلب کیا دنیا حلال کی راہ سے بہت اور فخر اور دکھاوے کی نیت سے ملیگا خدا تعالی سے حالانکہ اللہ تعالی غصے مین ہوگا اوپر اسکے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم قَالَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ لِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيْحُ

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان مین اور ابو نعیم نے حلیہ مین اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر یہہ مال خزینہ ہین واسطے ان خزینون کے کنجیان ہین

طوبى لعبد جعله الله مفتاحا للخير مغلاقا للشر وويل لعبد جعله الله مفتاحا للشر مغلاقا للخير رواه ابن ماجة

سو خوشی ہے اس بندے کو کہ کیا اسکو اللہ نے کنجی خیر کی اور بند کرنے والا بدی کا اور خرابی ہے اس شخص کو کہ کیا خدا نے اسکو کنجی بدی کی اور خیر کے بند کرنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا لم يبارك للعبد في ماله جعله في الماء والطين وعن

اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب برکت نہیں دی جاتی ہے بندے کے مال میں کر دیتا ہے اسکو پانی اور کیچڑ میں اور

ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اتقوا الحرام في البنيان فانه اساس الخراب رواهما البيهقي في شعب الايمان

ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچو تم حرام سے بنا میں کیونکہ وہ بنیاد خرابی کی ہے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عائشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال الدنيا دار من لا دار له ومال من لا مال له ولها

اور روایت ہے عائشہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا دنیا گھر ایسے کا ہے کہ جس کا گھر نہیں اور مال اس کا ہے جس کا مال نہیں اور

يجمع من لا عقل له رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

وہی جمع کرتا ہے جسکو عقل نہو روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يقول في خطبته الخمر جماع الاثم والنساء حبائل الشيطان وحب الدنيا رأس كل خطيئة قال

وآلہ وسلم کو فرماتے اپنے خطبے میں شراب پینا مجموعہ ہے گناہ کا اور عورت پھانسی ہے شیطان کی اور دوستی دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا کہا

وسمعته يقول اخروا النساء حيث اخرهن الله رواه رزين وروى البيهقي منه في شعب الايمان عن الحسن مرسلا

اور سنا میں حضرت کو فرماتے پیچھے رکھو عورتوں کو جس جگہ پیچھے کیا انکو اللہ نے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے بعض ٹکڑے کو شعب الایمان میں

حب الدنيا رأس كل خطيئة وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان اخوف ما اتخوف

محبت دنیا کی سر ہے ہر خطا کا اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بہت ڈرنیکی چیز جس سے ڈرتا ہوں

على امتي الهوى وطول الامل فاما الهوى فيصد عن الحق واما طول الامل فينسي الآخرة وهذه الدنيا مرتحلة

اپنی امت پر خواہش نفس اور درازی امید ہے پھر خواہش نفس سو روکتا ہے حق سے اور درازی امید سو بھلا دیتی ہے آخرت کو اور یہ دنیا کوچ کرکے

ذاهبة وهذه الآخرة مرتحلة قادمة ولكل واحدة منهما بنون فان استطعتم ان لا تكونوا من بني الدنيا

جانیوالی ہے اور یہ آخرت کوچ کرکے آنیوالی ہے اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں پھر اگر ہو سکے تم سے کہ نہو بیٹے دنیا کے

فافعلوا فانكم اليوم في دار العمل ولا حساب وانتم غدا في دار الآخرة ولا عمل رواه البيهقي في شعب الايمان

تو کرو کیونکہ آج تم عمل کی جگہ میں ہو اور حساب نہیں ہے اور تم کل کو پچھلے گھر میں ہوگے کہ جس میں عمل نہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن علي رض قال ارتحلت الدنيا مدبرة وارتحلت الآخرة مقبلة ولكل واحدة منهما بنون فكونوا من

اور روایت ہے علی رض سے کہا کوچ کرنے والی ہے دنیا پیٹھ دے کر اور کوچ کرنے والی ہے آخرت سامنے ہو کر اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں سو

ابناء الآخرة ولا تكونوا من ابناء الدنيا فان اليوم عمل ولا حساب وغدا حساب ولا عمل رواه البخاري في

بیٹے آخرت کے اور نہ ہو بیٹے دنیا کے کیونکہ آج عمل ہے اور حساب نہیں اور کل کو حساب ہے اور عمل نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے

ترجمة باب وعن عمرو ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم خطب يوما فقال في خطبته الا ان الدنيا عرض حاضر

ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا ایک دن پھر فرمایا اپنے خطبے میں ہوشیار ہو تحقیق دنیا متاع ہے حاضر

يأكل منه البر والفاجر ألا وإن الآخرة أجل صادق ويقضي فيها ملك قادر ألا وإن الخير كله بحذافيره في الجنة ألا
کھاتا ہے اس سے نیک و بد ہوشیار رہو اور آخرت ایک مدت ہے سچی اور حکم کریگا اسمیں بادشاہ قدرت والا سنتے ہو بھلائی ساری اپنے اطراف و انواع کے ساتھ بہشت میں ہے سنتے ہو

وإن الشر كله بحذافيره في النار ألا فاعملوا وأنتم من الله على حذر واعلموا أنكم معروضون على أعمالكم فمن يعمل
بدی ساری اپنے اطراف و انواع کے ساتھ دوزخ میں ہے ہوشیار رہو پھر عمل کرو حالانکہ تم سمجھے خدا کے ڈرتے ہو اور جان لو کہ تم حاضر کئے جاؤ گے عملوں اپنے پر جسنے

مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره رواه الشافعي وعن شداد قال سمعت رسول الله صلى الله
ذرہ بھر بھلائی وہ دیکھ لیگا اسے اور جسنے کی ذرہ بھر برائی وہ دیکھ لیگا اسے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے شداد سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم يقول يا أيها الناس إن الدنيا عرض حاضر يأكل منها البر والفاجر وإن الآخرة وعد صادق يحكم
علیہ و آلہ وسلم کو فرماتے تھے اے لوگو دنیا متاع ہے حاضر کھاتا ہے اس سے نیک اور بد سنتے رہو بیشک آخرت وعدہ سچا ہے فیصلہ کریگا

فيها ملك عادل قادر يحق فيها الحق ويبطل الباطل كونوا من أبناء الآخرة ولا تكونوا من أبناء الدنيا فإن كل
اس میں بادشاہ عادل قدرت والا ثابت رکھتا ہے اسمیں حق اور مٹاتا ہے باطل کو سو تم بیٹے آخرت کے اور نہ ہو بیٹے دنیا کے کیونکہ ہر ایک

أم يتبعها ولدها وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما طلعت الشمس إلا وبجنبتيها
ماں کی پیروی کرتی ہے اولاد اسکی اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نہ نکلا سورج مگر دونوں پہلو میں اسکے

ملكان يناديان يسمعان الخلائق غير الثقلين يا أيها الناس هلموا إلى ربكم ما قل وكفى خير مما كثر وألهى رواهما
دو فرشتے آواز دیتے ہیں سناتے ہیں خلائق کو سوا جن اور آدمی کے اے لوگو آؤ طرف رب اپنے کے جو چیز تھوڑی ہو اور کفایت کرے بھلی ہے اس سے جو کثیر ہو اور غافل کرنے والی روایت کیا ان دونوں کو

أبو نعيم في الحلية وعن أبي هريرة يبلغ به قال إذا مات الميت قالت الملائكة ما قدم وقال بنو آدم ما خلف
ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے رفع کرتا ہے اسکو جب مرتا ہے آدمی تو بولتے ہیں فرشتے کیا آگے بھیجا اور کہتے ہیں بنی آدم کیا پیچھے چھوڑا

رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن مالك أن لقمان قال لابنه يا بني إن الناس قد تطاول عليهم ما
روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے مالک سے کہ لقمان حکیم نے کہا اپنے بیٹے کو اے چھوٹے بیٹے میرے لوگوں پر لانبی ہوئی وہ چیز جسکا

يوعدون وهم إلى الآخرة سراعا يذهبون وإنك قد استدبرت الدنيا منذ كنت واستقبلت الآخرة
ان کو وعدہ دیا گیا اور وے آخرت کی طرف جلد جاتے ہیں اور بیشک تو پیٹھ دینے والا ہے دنیا کو جس وقت سے کہ پیدا ہوا اور منہ کرنے والا ہے آخرت کو

فإن دارا تسير إليها أقرب إليك من دار تخرج منها رواه رزين وعن عبد الله بن عمرو قال قيل لرسول
اور مقرر جس گھر کی طرف جاتا ہے تو بہت نزدیک ہے تجھکو اس گھر سے کہ نکلا تو جس سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا پوچھا گیا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم أي الناس أفضل قال كل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان
خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کہ کون آدمی بہتر ہے فرمایا مخموم القلب راست گو عرض کیا صحابہ نے راست گو کو

نعرفه فما مخموم القلب قال هو التقي النقي لا إثم عليه ولا بغي ولا غل ولا حسد رواه ابن ماجه والبيهقي
پہچانتے ہم پس کیا معنی ہے مخموم القلب کا فرمایا جسکا دل پاک اور خالص ہو نہیں ہے اسپر گناہ اور نہ زیادتی اور نہ خفگی اور نہ حسد روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

في شعب الإيمان وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال أربع إذا كن فيك فلا عليك ما فاتك الدنيا
شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جب ہوں تجھ میں تو ضرر نہیں تجھ پر فوت دنیا کی
فوت ہونے سے

حفظ امانة وصدق حديث وحسن خليقة وعفة في طعمة رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن مالك

امانت کی حفاظت اور سچ بولنا اور اچھی طبیعت اور پارسائی لقمہ میں روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے مالک سے

قال بلغني انه قيل للقمان الحكيم ما بلغ بك ما نرى يعني الفضل قال صدق الحديث واداء الامانة وترك ما لا يعنيني

کہا پہنچی مجھے یہ بات کہ پوچھا گیا لقمان حکیم سے کہ کس چیز نے تجھے پہنچایا اس مرتبے کو جو دیکھتا ہوں میں یعنی فضل کہا سچ بولنا اور ادا کرنا امانت اور چھوڑنا جو بے کار ہو

رواه في الموطا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تجيء الاعمال فتجيء الصلوة فيقول يا رب

روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حاضر ہونگے اعمال پھر آویگی نماز سو کہیگی اے رب میں

انا الصلوة فيقول انك على خير فتجيء الصدقة فيقول يا رب انا الصدقة فيقول انك على خير ثم يجيء

ہوں نماز تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر آویگی زکوۃ تب کہیگی اے رب میں ہوں زکوۃ تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر حاضر ہوگا

الصيام فيقول يا رب انا الصيام فيقول انك على خير ثم تجيء الاعمال على ذلك يقول الله عز وجل انك على خير

روزہ اور کہیگا اے رب میں ہوں روزہ تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر حاضر ہونگے اعمال اسی وجہ پر فرماویگا اللہ عزوجل کہ تو خیر پر ہے

ثم يجيء الاسلام فيقول يا رب انت السلام وانا الاسلام فيقول الله تعالى انك على خير بك

پھر آوے گا اسلام اور کہے اے رب تو ہی سلام اور میں ہوں اسلام تب فرماویگا اللہ تعالی کہ تو خیر پر ہے تیری ہی سبب سے ہی

اليوم آخذ وبك اعطي قال الله تعالى في كتابه ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وهو في الآخرة من الخاسرين

آج مواخذہ کرتا ہوں اور تیرے ہی وسیلے دیتا ہوں میں فرمایا اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام اور دین سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں

وعن عائشة قالت كان لنا ستر فيه تماثيل طير فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يا عائشة حوليه فاني

اور روایت ہے عائشہ سے بولیں تھا ہمارے پاس ایک پردہ کہ اس میں مورتیں تھیں جانوروں کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اے عائشہ دفع کر اسکو کیونکہ میں

اذا رأيته ذكرت الدنيا وعن ابي ايوب الانصاري قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال عظني و

جب دیکھتا ہوں اسکو خیال آتا ہے مجھے دنیا کا اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ آیا ایک مرد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس سو عرض کیا نصیحت کر مجھے

اوجز فقال اذا قمت في صلاتك فصل صلوة مودع ولا تكلم بكلام تعذر منه غدا واجمع الاياس مما في ايدي

مختصر تب فرمایا جب کھڑا ہو تو اپنی نماز میں تو ادا کر نماز رخصت کرنیوالے کی اور مت بول کلام کہ پھر تجھکو عذر خواہی کا کل کو اور نا امید ہو اس سے جو

الناس وعن معاذ بن جبل قال لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى اليمن خرج معه رسول الله صلى الله

لوگوں کے ہاتھ میں ہے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ جب بھیجا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یمن کی طرف نکلے ساتھ اسکے رسول اللہ صلے اللہ

عليه وآله وسلم يوصيه ومعاذ راكب ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يمشي تحت راحلته فلما فرغ قال يا

علیہ والہ وسلم وصیت فرماتے ہوئے اور معاذ سوار تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم پیادہ تھے نیچے انکی سواری کے پھر جب فارغ ہو فرمایا اے

معاذ انك عسى ان لا تلقاني بعد عامي هذا ولعلك ان تمر بمسجدي هذا وقبري فبكى معاذ جشعا لفراق

معاذ قریب ہے کہ نہ پاوے تو مجھے بعد اس برس کے اور شاید کہ گذرے تو میری اس مسجد اور میری قبر پر تب رو دیا معاذ نے جدائی کے غم سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم التفت فاقبل بوجهه نحو المدينة فقال ان اولى الناس بي المتقون من كانوا

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر پھر کر دیکھی منہ کر کے مدینے کی طرف اور فرمایا کہ بہت قریب لوگوں میں سے میرے ساتھ متقی لوگ ہیں جو ہوں

حيث كانوا روى الاحاديث الاربعة احمد وعن ابن مسعود قال تلا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فمن يرد الله

جہاں کہیں کہ ہوں روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا پڑھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو جسکو اللہ چاہے

ان يهديه يشرح صدره للاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان النور اذا دخل الصدر انفسح فقيل

کہ راہ دے کھول دے اسکا سینہ حکم برداری کو پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ نور جب داخل ہوتا ہے سینے میں کھول دیتا ہے تو کہا گیا

يا رسول الله هل لتلك من علم يعرف به قال نعم التجافي من دار الغرور والانابة الى دار الخلود والاستعداد للموت

یا رسول اللہ کیا ہے اسکی کوئی نشانی کہ پہچانا جاوے اس سے فرمایا ہاں دور رہنا دنیا سے اور متوجہ ہونا آخرت کی طرف اور تیاری کرنی موت کی

قبل نزوله وعن ابي هريرة وابي خلاد ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا رأيتم العبد يعطى زهدا في

قبل مرنے کے اور روایت ہے ابی ہریرہ اور ابی خلاد سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم بندے کو کہ ملی اسکو بے رغبتی

الدنيا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه يلقى الحكمة رواهما البيهقي في شعب الايمان باب فضل الفقراء وما

دنیا میں اور کم بولنا تو نزدیکی ڈھونڈو اس سے کیونکہ اسکو ملی ہے حکمت روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں باب فقیروں کی فضیلت میں اور جو

كان من عيش النبي صلى الله عليه وآله وسلم الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

تھی زندگی گذرانے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم رب اشعث اغبر مدفوع بالابواب لو اقسم على الله لابره رواه مسلم وعن مصعب بن سعد قال

علیہ والہ وسلم نے کہ بہت پریشان غبار آلودہ دھکیلے ہوئے دروازوں سے اگر قسم کھاوے خدا کی سچا کر دیوے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مصعب بن

رأى سعد ان له فضلا على من دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم

معلوم کی سعد نے اپنی فضیلت ادنوں پر اپنے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں نصرت ملتی تمکو اور نہ روزی مگر برکت سے تمہارے ضعیفوں کی

رواه البخاري وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قمت على باب الجنة فكان عامة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کھڑا ہوا میں بہشت کے دروازے پر سو اکثر لوگ

من دخلها المساكين واصحاب الجد محبوسون غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على باب النار فاذا عامة

اسکے داخل ہونے والے محتاج تھے اور عیش والے روکے گئے ہیں لیکن دوزخ والوں کو دوزخ کی طرف جانے کا حکم ہوا اور کھڑا ہوا میں دوزخ کے دروازے پر تو

من دخلها النساء متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اطلعت في الجنة

داخل ہونے والے عورتیں تھیں متفق اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ میں نے بہشت میں جھانکا

فرأيت اكثر اهلها الفقراء واطلعت في النار فرأيت اكثر اهلها النساء متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو

تو دیکھے اکثر لوگ اسکے محتاج اور میں نے دوزخ میں جھانکا تو دیکھیں اسکے اکثر لوگ عورتیں متفق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان فقراء المهاجرين يسبقون الاغنياء يوم القيمة الى الجنة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ محتاج ہجرت کرنے والے آگے ہو ینگے دولت مند آدمیوں کے قیامت کے دن طرف جنت کے

باربعين خريفا رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال لرجل

چالیس برس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس تب فرمایا اس مرد کو

عِنْدَهٗ جَالِسٌ مَا رَأْيُكَ فِيْ هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْرَافِ النَّاسِ هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ يُّنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ يُّشَفَّعَ

جو آپ پاس بیٹھا تھا کیا گمان ہے تیرا اسکے حق میں سو کہا یہہ مرد ہے اشراف لوگوں سے یہہ قسم ہے خدا کی سزاوار ہے کہ اگر پیغام کرے تو نکاح دیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو قبول ہو

قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ مَا رَأْيُكَ فِيْ هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا

کہا پھر چپ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پھر آیا ایک مرد تب فرمایا اسی کو کیا گمان ہے تیرا اس کے حق میں عرض کیا یا رسول اللہ یہہ

رَجُلٌ مِّنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ هٰذَا حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ لَّا يُنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ لَّا يُشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ لَّا يُسْمَعَ لِقَوْلِهٖ فَقَالَ

ایک مرد ہے فقیر مسلمانوں سے یہہ سزاوار ہے کہ اگر پیغام کرے نکاح نکیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو قبول نہو اور اگر بات کرے تو نسنی جاوے تب فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ مِّلْءِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ مَا شَبِعَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہہ مرد بہتر ہے پوری زمین بھر مانند اسکے سے ق × اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نا سودہ ہوے

اٰلُ مُحَمَّدٍ مِّنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ سَعِيْدٍ**

گھر والے محمد کے جو کی روٹی سے دو دن لگتے تار یہاں تک کہ قبض ہوی روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ق × اور روایت ہے سعید

الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَاَبٰى اَنْ يَّاْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

مقبری سے ابی ہریرہ سے کہ وہ گذرے ایک قوم پر کہ روبرو انکے ایک بکری تھی تلی سو بلایا اسکو تو کھایا اور کہا تشریف لے گئے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْ اَنَسٍ** رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ مَشٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

علیہ والہ وسلم دنیا سے اور نہ آسودہ ہوے جو کی روٹی سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ حاضر کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ والہ

وَسَلَّمَ بِخُبْزِ الشَّعِيْرِ وَاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ دِرْعًا بِالْمَدِيْنَةِ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ وَاَخَذَ مِنْهُ

وسلم کی خدمت میں روٹی جو کی اور گلی چربی اور متغیر ہو گئی تھی اور گرو رکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زرہ اپنی مدینے میں ایک یہودی پاس اور لیا

شَعِيْرًا لِّاَهْلِهٖ وَلَقَدْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَا اَمْسٰى عِنْدَ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَّلَا صَاعُ حَبٍّ وَّاِنَّ عِنْدَهٗ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

جو اپنے گھر والوں کے لئے اور البتہ سنا میں نے آپ کو فرماتے شام کیا نزدیک آل محمد کے ایک صاع گیہوں اور نہ ایک صاع دانے کا حالانکہ آپ پاس نو بیبیاں تھیں کہا اسکو بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى رِمَالِ حَصِيْرٍ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ

اور روایت ہے عمر سے کہا حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں کہ آپ لیٹے تھے چٹائی پر نہ بچھا تھا بیچ

فِرَاشٌ قَدْ اَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهٖ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى اُمَّتِكَ

کوئی کپڑا مقرر داغ پڑ گیا تھا بوریا کا پہلو میں آپکے ٹیک دے کر چمڑے کے تکیہ پر کہ اندر اسکے لیف تھا کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے خدا سے کہ فراخی کرے امت پر آپکی

فَاِنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَقَالَ اَوَفِيْ هٰذَا اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ يَعْنِيْ اُولٰئِكَ قَوْمٌ

کیونکہ فارس اور روم عیش و آرام میں ہیں حالانکہ وے نہیں پوجتے اللہ کو تب فرمایا کیا جانتا ہے تو اس دنیا میں اے بیٹے خطاب کے یعنی وے ایک قوم ہیں

عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِيْ رِوَايَةٍ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ جلد ملیں انکو ستھرے اشیاء انکی دنیا کی زندگی میں اور ایک روایت میں کہا تو راضی نہیں ہوتا کہ انکے لئے ہو دنیا اور ہمارے لئے ہو آخرت ق ×

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ اِمَّا اِزَارٌ وَّاِمَّا كِسَاءٌ قَدْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ البتہ دیکھا میں نے ستر صفہ والوں کو نہ تھا ان میں سے کوئی کہ ہو اسپر چادر یا تہبند یا کمبل مقرر [illegible]

رَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهَةَ أَنْ تُرَى عَوْرَتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

باندھتے تھے اپنی گردنوں پر انمیں سے بعض کنارہ ڈھانپتا آدھی پنڈلیوں کو اور بعض ڈھانپتا دونو ٹخنوں کو پھر درست کرتے اسکو واسطے برا جاننے کے نظر آوے ستر نگاہ کی

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ

اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ جب کوئی دیکھے مال اور صورت میں اپنے سے بہتر کو تو چاہیے کہ اپنے سے کمتر کو دیکھے

مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ

ق ہ اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دیکھو اپنے سے کمتر کو اور نہ دیکھو اپنے سے بہتر کو

فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

سو یہ دیکھنا سزاوار ہی کہ حقیر نجانو اللہ کی نعمت کو جو تمپر ہی فصل دوسری روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

داخل ہونگے محتاج لوگ بہشت میں پہلے بڑے آدمیوں کے پانسو برس جو آدھا دن ہی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

قَالَ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ

فرمایا اے اللہ زندہ رکھ مجھکو مسکین اور مار مجھکو مسکین اور حشر کر میرا گروہ میں مسکینوں کے سو پوچھا عائشہ نے کیوں آپ فرماتے یا رسول اللہ فرمایا کہ وے داخل ہونگے

الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا يَا عَائِشَةُ لَا تَرُدِّي الْمِسْكِينَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ يَا عَائِشَةُ أَحِبِّي الْمَسَاكِينَ وَقَرِّبِيهِمْ

بہشت میں پہلے دولتمندوں کے چالیس برس اے عائشہ مت پھیر مسکینوں کو اگرچہ آدھا ٹکڑا خرمے کا ہو اے عائشہ دوست رکھ مسکینوں کو اور نزدیک کر انکو

فَإِنَّ اللّٰهَ يُقَرِّبُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى قَوْلِهِ فِي زُمْرَةِ

کہ اللہ تعالی نزدیک کریگا تجھے روز قیامت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی سعید سے قول تک جو فی زمرۃ

الْمَسَاكِينِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْغُونِي فِي ضُعَفَائِكُمْ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ أَوْ تُنْصَرُونَ

المساکین ہے اور روایت ہی ابی الدرداء سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ڈھونڈھو مجھے ضعیفوں میں اپنے کیونکہ تمکو روزی یا اور مدد ملتی ہے

بِضُعَفَائِكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَسِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ

برکت سے تمہارے ضعیفوں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہی امیہ بن خالد بن عبد اللہ بن اسید سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ تھے آپ

يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا

فتح مانگتے برکت سے درویش ہجرت کرنے والوں کی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ

تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهِ إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ يَعْنِي النَّارَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

رشک کر کسی بدکار کی نعمت دیکھ کر کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کیا پانے والا ہی بعد موت کے اپنی نزدیک خدا کے عذاب کرنے والا جو نہ مریگا یعنے آگ روایت کیا اسکو شرح

السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَسَنَتُهُ فَإِذَا فَارَقَ الدُّنْيَا

سنت میں اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دنیا قیدخانہ ایماندار کا ہی اور خشک سال اسکا اور جب چھوڑتا ہی دنیا

فَارَقَ السِّجْنَ وَالسَّنَةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ

تو چھوڑتا ہی بندی خانہ اور خشک سال کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہی قتادہ بن النعمان سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب دوست رکھتا ہی اللہ

عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيْمَهُ الْمَاءَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کسی بندے کو تو باز رکھتا ہے اس سے دنیا جیسا کہ کوئی تمھارا پرہیز کراتا ہے بیمار کو اپنے پانی سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے محمود بن لبید سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

قَالَ اثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ اٰدَمَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِّلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ اَقَلُّ لِلْحِسَابِ

فرمایا دو چیزیں بری لگتی ہیں بیٹے آدم کو بری لگتی ہے موت حالانکہ موت بہتر ہے مومن کو فتنہ سے اور بری لگتی ہے کمی مال کی اور کمی مال آسان ہے حساب کے لئے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اُحِبُّكَ قَالَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فَقَالَ

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس پھر کہا کہ دوست رکھتا ہوں میں آپ کو فرمایا دیکھ کیا کہتا ہے

وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَاَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا لَلْفَقْرُ اَسْرَعُ اِلٰى مَنْ يُّحِبُّنِيْ مِنَ السَّيْلِ اِلٰى

پھر کہا قسم ہے خدا کی میں دوست رکھتا ہوں آپ کو تین دفعہ فرمایا اگر تو سچا ہے تو اختیار کر محتاجی کے لئے صبر البتہ محتاجی جلد پہنچنے والی ہے اسکو جو دوست رکھتا ہے مجھے سیل

مُنْتَهَاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُخِفْتُ فِي اللّٰهِ

انجام کو اپنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر ڈرایا گیا ہوں اللہ کے دین میں

وَمَا يُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ اُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذٰى اَحَدٌ وَلَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ وَّمَا لِيْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ

اور ڈرایا نجاویگا ایسا کوئی اور ایذا دیا گیا ہوں اللہ کے دین میں اور ایذا نہ دیا جاویگا ایسا کوئی اور گذریں مجھ پر تیس رات اور دن اور نہ تھا میرے اور بلال کے لئے کوئی

يَاْكُلُهُ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَيْءٌ يُّوَارِيْهِ اِبْطُ بِلَالٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ وَمَعْنٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ حِيْنَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کھانا کہ کھاوے اسکو کوئی جاندار مگر اتنا کہ چھپا لیوے اسکو بغل بلال کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اور مراد اس حدیث کی جب نکلے تھے نبی صلے اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ هَارِبًا مِّنْ مَّكَّةَ وَمَعَهٗ بِلَالٌ اِنَّمَا كَانَ مَعَ بِلَالٍ مِّنَ الطَّعَامِ مَا يَحْمِلُ تَحْتَ اِبْطِهٖ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا

والہ وسلم عاجز ہو کر مکے سے اور ساتھ حضرت کے بلال تھے اور نہ تھا ساتھ بلال کے کھانے کی جنس سے مگر اسقدر جو اٹھاتے اپنے بغل میں اور روایت ہے ابی طلحہ سے کہا کہ شکایت کی ہم نے

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْجُوْعَ فَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بھوکھ کی سو اٹھایا ہم نے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر پھر اٹھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

عَنْ بَطْنِهٖ عَنْ حَجَرَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ اَصَابَهُمْ جُوْعٌ فَاَعْطَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اپنے پیٹ سے دو پتھر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ پہنچی صحابہ کو بھوکھ سو دیا انکو رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَمْرَةً تَمْرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک ایک کھجور روایت کیا اسکو ترمذی اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اسکے دادے سے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيْهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ فِيْ دِيْنِهٖ اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَهٗ فَاقْتَدٰى بِهٖ

علیہ والہ وسلم کہ فرمایا دو خوبیں جسمیں ہوں لکھتا ہے اسکو اللہ شکر و صبر کرنے والا جو شخص کہ دیکھتا ہے دین میں اپنے سے بہتر کیطرف پھر اقتدا کرتا ہے اسکا

وَنَظَرَ فِيْ دُنْيَاهُ اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِيْ دِيْنِهٖ اِلٰى مَنْ هُوَ

اور دیکھتا ہے دنیا میں اپنے سے کمتر کو پھر حمد کرتا ہے اللہ کا اسپر جو فضیلت دی اللہ نے اسکو لکھتا ہے اسکو اللہ شکر و صبر کرنے والا اور جسنے دیکھا اپنے دین میں اپنے سے

دُوْنَهٗ وَنَظَرَ فِيْ دُنْيَاهُ اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَهٗ فَاَسِفَ عَلٰى مَا فَاتَهٗ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ شَاكِرًا وَّلَا صَابِرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کمتر کو اور دیکھا دنیا میں اپنے سے بہتر کو پھر افسوس کیا اس پر جو نہ پہنچی اسکو دنیا سے تو نہیں لکھتا ہے اسکو اللہ شکر کرنے والا اور نہ صبر کرنے والا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وذکر حدیث ابی سعید ابشروا یا معشر صعالیک المهاجرین فی باب بعد فضائل القرآن

الفصل الثالث

عن ابی عبد

اور ذکر کی گئی ہے حدیث ابی سعید کی جو ابشروا یا معشر صعالیک المهاجرین ہے اس باب کے جو بعد فضائل قرآن کے ہے　فصل تیسری　روایت ہے ابی عبد

الرحمن الحبلی قال سمعت عبد الله بن عمرو وسأله رجل قال ألسنا من فقراء المهاجرين فقال له عبد الله ألك امرأة

الرحمن حبلی سے کہا سنا میں نے عبد اللہ بن عمرو کو جس حال میں کہ پوچھا اسکو ایک مرد نے کہا کیا نہیں ہیں ہم محتاج ہجرت کرنے والوں سے تب کہا اسکو عبد اللہ نے کیا ہے تیری عورت

تأوي إليها قال نعم قال ألك مسكن تسكنه قال نعم قال فأنت من الأغنياء قال فإن لي خادما قال فأنت من الملوك قال

کہ رہتا ہے تو ساتھ اسکے کہا ہاں کہا کیا تیرا گھر ہے کہ رہتا ہے تو اسمیں کہا ہے تب کہا تو تو دولتمندوں سے ہے کہا اور ایک خدمتگار ہے میرا کہا کہ تو تو بادشاہوں سے ہے کہا

عبد الرحمن وجاء ثلاثة نفر إلى عبد الله بن عمرو وأنا عنده فقالوا يا أبا محمد والله ما نقدر على شيء لا نفقة ولا دابة

عبد الرحمن نے اور آئے تین شخص عبد اللہ بن عمرو کے پاس اور میں تھا نزدیک اسکے پھر بولے اے ابا محمد قسم ہے خدا کی نہیں رکھتے ہیں ہم کچھ نہ خرچ اور نہ چوپایہ

ولا متاع فقال لهم ما شئتم إن شئتم رجعتم إلينا فأعطيناكم ما يسر الله لكم وإن شئتم ذكرنا أمركم للسلطان وإن شئتم

اور نہ متاع تب کہا ان کو کیا چاہتے ہو تم اگر چاہو تو دوسری دفع آؤ میرے پاس کہ دوں میں تمکو جو کچھ کہ دلوادے خدا تمکو اور اگر چاہو تو ذکر کروں حال تمہارا نزدیک بادشاہ کے اور اگر چاہو تو

صبرتم فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن فقراء المهاجرين يسبقون الأغنياء يوم القيامة إلى

صبر کرو کیونکہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ فقیر محتاج وطن چھوڑنے والے آگے جاویں گے مالدار وطن چھوڑنے والوں سے قیامت کے دن

الجنة بأربعين خريفا قالوا فإنا نصبر لا نسأل شيئا رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال بينما أنا قاعد في المسجد وحلقة

بہشت میں چالیس برس تب بولے تو صبر کرینگے ہم نہیں چاہتے ہیں کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا سو میں بیٹھا تھا بیچ مسجد میں حالانکہ ایک حلقہ

من فقراء المهاجرين قعود إذ دخل النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقعد إليهم فقمت إليهم فقال النبي صلى الله عليه

محتاج وطن چھوڑنے والوں کا بیٹھا تھا کہ یکایک آئے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سو بیٹھے ان کے بیچ سو اٹھ گیا میں انکی طرف سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم ليبشر فقراء المهاجرين بما يسر وجوههم فإنهم يدخلون الجنة قبل الأغنياء بأربعين عاما قال فلقد

والہ وسلم چاہئے کہ خوشخبری سنائی جاوے محتاج وطن چھوڑنے والوں کو اسکی جو خوشحال کیا ہے چہروں کو ان کے کہ وہ داخل ہونگے بہشت میں پہلے مالداروں سے چالیس برس کہا سو قسم خدا کی

رأيت ألوانهم أسفرت قال عبد الله بن عمرو حتى تمنيت أن أكون معهم أو منهم رواه الدارمي وعن أبي ذر قال أمرني

البتہ دیکھا میں نے رنگ ان کے کہ روشن ہوگئے تب کہا عبد اللہ بن عمرو نے یہاں تک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوں میں ساتھ ان کے یا ان میں سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا حکم کیا مجھے

خليلي بسبع أمرني بحب المساكين والدنو منهم وأمرني أن أنظر إلى من هو دوني ولا أنظر إلى من هو فوقي وأمرني

میرے جانی دوست نے سات خصلتوں کا حکم کیا مجھے مسکینوں کی دوستی کا اور ان سے نزدیک ہونے کا اور حکم کیا مجھے کہ دیکھوں میں اپنے سے کمتر کو اور نہ دیکھوں میں اپنے سے بہتر کو اور فرمایا مجھے

أن أصل الرحم وإن أدبرت وأمرني أن لا أسأل أحدا شيئا وأمرني أن أقول بالحق وإن كان مرا وأمرني أن لا أخاف في الله

کہ صلہ رحم کروں اگرچہ پیٹھ دیکر جاوے اور فرمایا مجھے کہ نہ مانگوں کسی سے کچھ اور فرمایا کہ بولوں حق اگرچہ تلخ ہو اور فرمایا مجھے کہ نہ ڈروں اللہ کے دین میں

لومة لائم وأمرني أن أكثر من قول لا حول ولا قوة إلا بالله فإنهن من كنز تحت العرش رواه أحمد وعن عائشة قالت

ملامت کرنے والے کی ملامت سے اور فرمایا مجھے کہ اکثر پڑھا کروں اس کلمے کو لا حول ولا قوة الا باللہ کیونکہ یہ کلمہ اس گنج سے ہے جو نیچے عرش کے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يعجبه من الدنيا ثلاثة الطعام والنساء والطيب فأصاب اثنين ولم يصب واحدا

کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھلی معلوم ہوتی انکو دنیا کی تین چیز کھانا اور عورت اور خوشبو سو ملی آپکو دو چیز اور نہ ملی ایک

أَصَابَ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَلَمْ يُصِبِ الطَّعَامَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ

ملی عورت اور خوشبو اور نہ ملا کھانا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پیاری ہی مجھکو

الطِّيبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بَعْدَ قَوْلِهِ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا

خوشبو اور عورت اور کی گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز میں روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ہی ابن جوزی نے بعد قول آنحضرت کے حبب الی بعد لفظ من الدنیا

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ بِهِ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوا

اور روایت ہی معاذ بن جبل رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب بھیجا ان کو یمن کی طرف فرمایا بچتے رہو آرام اٹھانے سے کیونکہ بندے خدا کے نہیں

بِالْمُتَنَعِّمِينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ

ہوتے آرام اٹھانے والے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہی علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ راضی ہو خدا سے تھوڑی روزی میں راضی ہوتا ہی خدا

عَنْهُ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاعَ أَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ كَانَ

اس سے تھوڑے عمل میں اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ بھوکا ہوا یا محتاج ہوا پھر چھپایا اسکو لوگوں سے

حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ

لازم ہوا اللہ عزوجل پر کہ پہنچاوے اسکو روزی ایک برس کی حلال کی وجہ سے روایت کیا ان دونو حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہی عمران بن حصین سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ اللہ دوست رکھتا ہی اپنے بندہ مومن کو جو محتاج پارسا ہو عیال دار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہی زید بن اسلم سے

قَالَ اسْتَسْقَى يَوْمًا عُمَرُ فَجِيءَ بِمَاءٍ قَدْ شِيبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَطَيِّبٌ لٰكِنِّي أَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ نَعٰى عَلٰى قَوْمٍ شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ

کہا کہ پانی مانگا ایک دن عمر نے پھر لایا گیا پانی جو ملا ہوا شہد سے تھا تب کہا کہ یہہ پانی پاک ہی لیکن میں سنتا ہوں اللہ عزوجل کو عیب کیا ایک قوم کو ان کے نفس کی خواہشوں پر سو فرمایا

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيٰوتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَأَخَافُ أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ يَشْرَبْهُ رَوَاهُ رَزِينٌ

لے لو تم اپنے نفس کی خواہشوں کو دنیا کی زندگی میں اور فائدہ اٹھا لو ان سے سو ڈرتا ہوں میں کہ ہو جاویں نیک عمل ہمارے کہ جلد دیا جاوے تو اس کو نہ پیا روایت کیا اسکو رزین نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتّٰى فَتَحْنَا خَيْبَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہی ابن عمر سے کہا نہ آسودہ ہوئے ہم خرمے سے یہاں تک کہ فتح کیا ہمنے خیبر کو روایت کیا اسکو بخاری نے

بَابُ الْأَمَلِ وَالْحِرْصِ

باب امید اور حرص کا

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلٰى هٰذَا

روایت ہی عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ لکیر کھینچی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک لکیر چوکھنٹی اور کھینچی ایک لکیر ایسی اسکے اندر جو باہر نکل گئی مربع سے اور کھینچیں لکیریں چھوٹی اس کی

الَّذِي فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسَطِ فَقَالَ هٰذَا الْإِنْسَانُ وَهٰذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ وَهٰذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهٰذِهِ

جو درمیان میں ہی طرف جانب سے بیچ کی پھر فرمایا کہ یہہ آدمی ہی اور یہہ اسکی موت ہی جو گھیری ہی اسکو اور یہہ جو باہر نکلا ہی سو امید اسکی اور یہہ

الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ

چھوٹی لکیریں آفات ہیں سو اگر یہہ آفت چوکی تو کاٹا اسکو اس آفت نے اور اگر وہ چوکی تو کاٹا اسکو اس نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی انس سے کہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هٰذَا أَمَلُهُ وَهٰذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کھینچیں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لکیریں پھر فرمایا یہہ امید ہی آدمی کی اور یہہ موت اسکی سو وہ اسی حالت میں ہوتا ہی کہ یکایک پہنچتا ہی اسکو خط جو بہت قریب ہی روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يهرم ابن آدم ويشب فيه اثنان الحرص على المال والحرص على العمر

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڈھا ہوتا ہے آدمی اور جوان ہوتی ہیں اسمیں دو خصلتیں حرص مال پر اور عمر پر

متفق عليه وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يزال قلب الكبير شابا في اثنين في حب الدنيا وطول

ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ بڈھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں میں دوستی میں دنیا کے اور درازی

الامل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اعذر الله الى امرء اخر اجله حتى بلغه ستين سنة

امید میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ چھوڑی خدا نے جا عذر اس مرد کی کہ مہلت دی اسکو موت میں یہاں تک کہ پہنچایا اسکو سات برس کو

رواه البخاري وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لو كان لابن آدم واديان من مال لابتغى ثالثا ولا يملأ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اگر آدمی پاس دو جنگل بھر مال ہو البتہ تلاش کرتا ہے تیسرا جنگل کو اور نہیں بھرتا

جوف ابن آدم الا التراب ويتوب الله على من تاب متفق عليه وعن ابن عمر قال اخذ رسول الله صلى الله عليه وآله

پیٹ آدمی کا سوائے خاک کے اور رحمت سے متوجہ ہوتا ہے خدا اسی پر جو حرص سے توبہ کرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا پکڑ لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم ببعض جسدي فقال كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل وعد نفسك من اهل القبور رواه البخاري الفصل

وسلم نے بعض بدن کو میرے اور فرمایا رہ دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذر نے والا راہ کا اور شمار کر اپنے کو قبر والوں سے روایت کیا اسکو بخاری نے فصل

الثاني عن عبد الله بن عمرو قال مر بنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وانا وامي نطين شيئا فقال ما هذا يا

دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا گذرے ہم پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن حالانکہ میں اور ماں میری کہگل کر رہے تھے کسی چیز کو سو پوچھا کیا ہے

عبد الله قلت شيء نصلحه قال الامر اسرع من ذلك رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس

عبد اللہ کہا میں نے ایک چیز ہے کہ اصلاح کرتا ہوں اسکی فرمایا کام بہت جلدی ہے اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے

ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان يهريق الماء فيتيمم بالتراب فاقول يا رسول الله ان الماء منك قريب يقول ما

کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہاتے پانی کو پھر تیمم کرتے مٹی سے سو کہتا میں یا پیغمبر خدا پانی آپ سے نزدیک ہے تو فرماتے کیا

يدريني لعلي لا ابلغه رواه في شرح السنة وابن الجوزي في كتاب الوفاء وعن انس ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم

جانوں میں شاید نہ پہنچوں اس میں روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفاء میں اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال هذا ابن آدم وهذا اجله ووضع يده عند قفاه ثم بسط فقال وثم امله رواه الترمذي وعن ابي سعيد

کہا یہہ آدمی ہے اور یہہ ہے موت اسکی اور رکھا ہاتھ اپنا اپنی گردن پاس پھر کھولا اور کہا اور یہی جگہہ ہے امید اسکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم غرز عودا بين يديه وآخر الى جنبه وآخر ابعد منه فقال اتدرون

خدری رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گاڑدی ایک لکڑی روبرو اپنے اور دوسری نزدیک پہلو کے اور تیسری بہت دور سے تب فرمایا کیا جانتے ہو

ما هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال هذا الانسان وهذا الاجل اراه قال وهذا الامل فيتعاطى الامل فلحقه

کیا ہے یہہ عرض کیا اللہ و رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا یہہ آدمی ہے اور یہہ موت گمان کرتا ہوں یہ کہ فرمایا اور یہہ ہے امید جو سنبھالتا ہے امید پر سو پہنچتی ہے اسکو

الاجل دون الامل رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال عمر امتي من ستين

موت نہ امید روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا عمر میری امت کی سات

سنة الى السبعين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اعمار امتي ما بين

برس سے ستر برس تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عمریں میری امت کی درمیان

الستين الى السبعين واقلهم من يجوز ذلك رواه الترمذي وابن ماجه وذكر حديث عبد الله بن الشخير في باب عيادة

ساٹھ برس کے ہیں ستر تک اور تھوڑے لوگ تجاوز کرتے ہیں اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن شخیر کی باب عیادۃ

المريض **الفصل الثالث** عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اول صلاح هذه الامة

المریض کے فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا پہلی نیکی اس امت کی

اليقين والزهد واول فسادها البخل والامل رواه البيهقي في شعب الايمان وعن سفيان الثوري قال ليس

یقین اور بے رغبتی دنیا کی ہے اور پہلا فساد اسکا بخیلی اور امیدی ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہا نہیں

الزهد في الدنيا بلبس الغليظ والخشن واكل الجشب انما الزهد في الدنيا قصر الامل رواه في شرح السنة

زہد ہوتا دنیا میں موٹا پہننے سے اور روکھا پھیکا کھانے سے اور سوا اسکے نہیں کہ بے رغبتی دنیا کی کوتاہ امل ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن زيد بن الحسين قال سمعت مالكا وسئل اي شيء الزهد في الدنيا قال طيب الكسب وقصر الامل رواه

اور روایت ہے زید بن الحسین سے کہا سنا میں نے مالک سے اور پوچھا گیا کیا چیز ہے بے رغبتی دنیا کی کہا پاک کمائی اور کم امیدی روایت کیا اسکو

البيهقي في شعب الايمان **باب استحباب المال والعمر للطاعة الفصل الاول** عن سعد قال قال رسول

بیہقی نے شعب الایمان میں باب اچھا جاننا مال اور عمر کا واسطے طاعت کے فصل پہلی روایت ہے سعد سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله يحب العبد التقي الغني الخفي رواه مسلم وذكر لا حسد الا في اثنين في باب

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے بندہ پرہیزگار مالدار چھپے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث لا حسد الا في اثنين باب

فضائل القرآن **الفصل الثاني** عن ابي بكرة ان رجلا قال يا رسول الله اي الناس خير قال من طال عمره وحسن عمله

فضائل قرآن کے فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ کون آدمی بہتر ہے فرمایا جسکی لمبی عمر ہو اور اچھا ہو عمل اسکا

قال فاي الناس شر قال من طال عمره وساء عمله رواه احمد والترمذي والدارمي وعن عبيد بن خالد ان النبي

کہا پھر کون آدمی برا ہے فرمایا جسکی عمر بڑی ہو اور برا ہو عمل اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبید بن خالد سے کہ نبی

صلى الله عليه وآله وسلم آخى بين رجلين فقتل احدهما في سبيل الله ثم مات الآخر بعده بجمعة او نحوها

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھائی چارہ کروائی درمیان دو مردوں کے پھر مارا گیا ایک انکا راہ خدا میں پھر مرا دوسرا بعد اسکے ایک ہفتہ میں یا مانند اسکے

فصلوا عليه فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما قلتم قالوا دعونا الله ان يغفر له ويرحمه ويلحقه بصاحبه فقال

پھر نماز پڑھی صحابہ نے اس پر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا تم نے کہا عرض کیا دعا کی ہم نے اللہ سے کہ بخشے اسکو اور رحم کرے اس پر اور ملا دے اسکو ساتھی سے اسکے

النبي فاين صلوته بعد صلوته وعمله بعد عمله او قال صيامه بعد صيامه لما بينهما ابعد مما بين السماء و

نبی نے پھر کہاں گئی نماز اسکی بعد نماز کے اور عمل اسکا بعد عمل کے یا فرمایا روزہ اسکا بعد روزہ کے البتہ درجہ درمیان انکے بہت دوری ہے زیادہ اس سے جو درمیان آسمان

الارض رواه ابو داود والنسائي وعن ابي كبشة الانماري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ثلث

زمین کے ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابی کبشہ الانماری سے کہ سنا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے تین ہیں

أقسم عليهن وأحدثكم حديثا فاحفظوه فأما الذي أقسم عليهن فإنه ما نقص مال عبد من صدقة ولا ظلم

کہ میں قسم کھاتا ہوں ان پر اور سناتا ہوں تمہیں ایک حدیث سو یاد رکھو اسکو بہر صورت جس پر قسم کھاتا ہوں یہ ہیں سو حال یہ ہے کہ نہیں گھٹتا مال کسی بندے کا خیرات کرنے سے اور نہ ستایا گیا

عبد مظلمة صبر عليها إلا زاده الله بها عزا ولا فتح عبد باب مسألة إلا فتح الله عليه باب فقر وأما الذي أحدثكم

کوئی بندہ کسی طرح ظلم سے کہ صبر کیا اس پر مگر زیادہ کرتا ہے اسکو اللہ اس ظلم کے عوض عزت اور نہ کھولا کوئی بندہ دروازہ سوال کا مگر کھولتا ہے اللہ اس پر دروازہ محتاجی کا اور لیکن

فاحفظوه فقال إنما الدنيا لأربعة نفر عبد رزقه الله مالا وعلما فهو يتقي فيه ربه ويصل رحمه ويعمل لله فيه

سو یاد رکھو اسکو پھر فرمایا اس کے سوا نہیں کہ دنیا چار شخص کی ہے ایک وہ بندہ کہ دیا اسکو خدا نے مال اور علم سو وہ ڈرتا ہے اس میں رب کو اپنے اور سلوک کرتا ہے ناتے والوں سے اور عمل

بحقه فهذا بأفضل المنازل وعبد رزقه الله علما ولم يرزقه مالا فهو صادق يقول لو أن لي مالا لعملت بعمل

حق پر اسکے سو یہ افضل مرتبوں میں ہے اور ایک وہ بندہ کہ دیا اسکو اللہ نے علم اور نہ دیا اسکو مال سو نیت اسکی سچی ہے کہتا ہے اگر ہو میرا مال تو کرتا میں کام

فلان فأجرهما سواء وعبد رزقه الله مالا ولم يرزقه علما فهو يتخبط في ماله بغير علم لا يتقي فيه ربه ولا يصل فيه

فلانے کی طرح سو اجر ان دونو کا برابر ہے اور تیسرا وہ بندہ کہ دیا اسکو خدا نے مال اور نہ دیا اسکو علم سو وہ الجھتا ہے مال میں اپنے بے علمی سے نہیں ڈرتا ہے اس میں

رحمه ولا يعمل فيه بحق فهذا بأخبث المنازل وعبد لم يرزقه الله مالا ولا علما فهو يقول لو أن لي مالا لعملت

اور نہ عمل کرتا ہے اس میں حق پر اس کے سو وہ بدتر مرتبوں میں ہے اور وہ بندہ کہ نہ دیا اسکو خدا نے مال اور نہ علم سو وہ بولتا ہے اگر میرا ہوتا مال تو کرتا میں

فيه بعمل فلان فهو بنيته ووزرهما سواء رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن أنس أن النبي صلى الله

اس میں عمل فلانے کی طرح سو یہی نیت اسکی اور گناہ دونوں کا برابر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم قال إن الله تعالى إذا أراد بعبد خيرا استعمله فقيل وكيف يستعمله يا رسول الله قال يوفقه لعمل

علیہ والہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی جب چاہتا ہے کسی بندے کے لئے بھلائی تو کام میں رکھتا ہے اسکو سو پوچھا گیا کیونکر کام میں رکھتا ہے اسکو یا رسول اللہ فرمایا توفیق دیتا ہے اسکو عمل

صالح قبل الموت رواه الترمذي وعن شداد بن أوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الكيس من دان

صالح کی پہلے موت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دانا وہ ہے جو تابع کرے

نفسه وعمل لما بعد الموت والعاجز من أتبع نفسه هواها وتمنى على الله رواه الترمذي وابن ماجه

الفصل الثالث

اپنے نفس کو اور عمل کرے واسطے ثواب کے جو بعد مرنے کے پاوے اور نادان وہ جو تابع کرے اپنے نفس کو اسکی خواہش کے اور آرزو رکھے خدا پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال كنا في مجلس فطلع علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

روایت ہے ایک مرد سے جو یاروں میں سے ہیں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے کہا تھے ہم ایک مجلس میں سو ظاہر ہوئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

وعلى رأسه أثر ماء فقلنا يا رسول الله نراك طيب النفس قال أجل قال ثم خاض القوم في ذكر الغنى فقال رسول الله

اور تھا سر پر آپ کے داغ پانی کا پھر کہا ہم نے یا رسول اللہ دیکھتے ہیں ہم آپکو خوش دل فرمایا ہاں پھر خوض کیا قوم نے ذکر میں تونگری کے تب فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم لا بأس بالغنى لمن اتقى الله عز وجل والصحة لمن اتقى خير من الغنى وطيب النفس من النعيم

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے مضایقہ تونگری میں واسطے اسکے جو ڈرے اللہ عزوجل سے اور تندرستی واسطے متقی کے بہتر ہے مالداری سے اور خوش دلی نعمتوں سے ہے

رواه أحمد وعن سفيان الثوري قال كان المال فيما مضى يكره فأما اليوم فهو ترس المؤمن وقال لولا هذه الدنانير

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہا تھا مال زمانہ سابق میں مکروہ لیکن آج کے دن سو وہ سپر ہے ایماندار کی اور کہا اگر نہ ہوتے یہ دینار

لتمندل بنا هؤلاء الملوك وقال من كان في يده شيء من هذه فليصلحه فانه زمان ان احتاج كان اول من يبذل
توالبتہ رومال کرتے ہمکو وے دنیا دار مل اور کہا جسکے ہاتھ میں ہو کچھ اس مال سے سو چاہیے کہ اصلاح کرے اسکی کیونکہ یہہ ایک زمانہ ہے اگر محتاج ہو تو ہوگا پہلے دینے والا

دينه وقال الحلال لا يحتمل السرف رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
دین اپنا اور کہا مال حلال نہیں احتمال رکھتا ہے اسراف کا روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

ينادي مناد يوم القيمة اين ابناء الستين وهو العمر الذي قال الله تبارك وتعالى اولم نعمركم ما يتذكر فيه
پکاریگا پکارنے والا قیامت کے دن کہاں ہیں بیٹے ساٹھ کے اور وہ عمر ہے کہ فرمایا اللہ تبارک وتعالی نے کیا عمر نہ دی تھی ہم نے تمکو کہ سوچتا اس میں

من تذكر وجاءكم النذير رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عبد الله بن شداد قال ان نفرا من بني عذرة
سوچنے والا اور آیا تمہارے پاس ڈر سنانے والا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ بن شداد سے کہا کئی شخص بنی عذرہ سے

ثلثة اتوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاسلموا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يكفينيهم قال طلحة
کہ تین تھے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس پھر مسلمان ہوئے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کون ہے کہ کفایت کرے میری طرف سے ان کی عرض کیا طلحہ نے

انا فكانوا عنده فبعث النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعثا فخرج فيه احدهم فاستشهد ثم بعث بعثا فخرج
میں ہوں سو تھے وے پاس طلحہ کے پھر بھیجا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک لشکر سو نکلا اس میں ایک انکا پھر شہید ہوا پھر بھیجا ایک لشکر سو نکلا اس میں

الآخر فاستشهد ثم مات الثالث على فراشه قال قال فرأيت هؤلاء الثلثة في الجنة ورأيت الميت على فراشه امامهم
دوسرا اور شہید ہوا پھر مرا تیسرا اپنے بچھونے پر کہا طلحہ نے سو دیکھا میں نے ان تینوں کو بہشت میں اور دیکھا میں نے اسکو جو مرا بچھونے پر اپنے آگے

والذي استشهد اخرا يليه واولهم يليه فدخلني من ذلك فذكرت للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ذلك قال وما
اور جو کہ شہید ہوا نزدیک اسکے اور جو اول شہید ہوا نزدیک شہید آخر کے سو آیا مجھکو تعجب اسمیں سو ذکر کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اسکا فرمایا اور کس

انكرت من ذلك ليس احد افضل عند الله من مؤمن يعمر في الاسلام لتسبيحه وتكبيره وتهليله وعن محمد بن ابي
انکار کیا تو نے اس سے نہیں ہے کوئی افضل نزدیک اللہ کے اس مومن سے جسکی بڑی عمر ہو اسلام میں واسطے تسبیح اور تکبیر اور تہلیل اسکے اور روایت ہے محمد بن ابی

عميرة وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان عبدا لو خر على وجهه من يوم ولد الى ان يموت
عمیرہ سے اور تھا یاروں سے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فرمایا کہ بندہ اگر گر رہے منہ کے بل جس دن سے پیدا ہوا یہاں تک کہ مرے

هرما في طاعة الله لحقره في ذلك اليوم ولود انه رد الى الدنيا كيما يزداد من الاجر والثواب رواه احمد باب
سخت بوڑھا ہو کر اسکی طاعت میں البتہ کم شمار کریگا اسکو اس دن اور البتہ دوست رکھیگا کہ پھر جاوے دنیا کی طرف تاکہ زیادہ ہو مزدوری اور ثواب روایت کیا اسکو احمد نے

التوكل والصبر الفصل الاول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يدخل الجنة من امتي
توکل اور صبر کا فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے داخل ہونگے بہشت میں میری امت سے

سبعون الفا بغير حساب هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون متفق عليه وعنه قال خرج
ستر ہزار بدون حساب کے جو لوگ نہ جھاڑ پھونک کرتے تھے اور نہ شگون لیتے اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے تھے متفق ہے اور روایت ہے اسی سے کہا نکلے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما فقال عرضت علي الامم فجعل يمر النبي ومعه الرجل والنبي معه الرجلان والنبي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایک دن پھر فرمایا سامنے کی گئیں اگلی امتیں تو چلا ایک نبی اور ان کے ساتھ ایک مرد تھا اور بعض نبی چلا اور انکے ساتھ دو مرد اور کوئی نبی

ومعه الرهط والنبی ولیس معه احد فرأیت سوادا کثیرا سد الافق فرجوت ان یکون امتی فقیل هذا موسی فی
کہ ساتھ ان کے جماعت اور کوئی نبی تھا ساتھ ان کے کوئی نہیں نے دیکھی بہت سی سیاہی جو ڈھانک رہی تھی آسمان کے کنارے کو تو امید ہوئی مجھ کو کہ یہ ہو میری امت پس کہا گیا مجھ کو کہ یہ موسی ہیں

قومه ثم قیل لی انظر فرأیت سوادا کثیرا سد الافق فقیل لی انظر هکذا وهکذا فرأیت سوادا کثیرا سد الافق فقیل
اپنی قوم میں پھر کہا گیا مجھ کو دیکھ سو دیکھی میں نے بہت سی سیاہی جو ڈھانک رہی تھی آسمان کے کنارے کو تب کہا گیا مجھے کہ دیکھ داہنے اور بائیں پھر دیکھی میں نے بہت سی سیاہی کہ ڈھانک لیا تھا کنارہ آسمان کا تب کہا گیا مجھ کو

هؤلاء امتك ومع هؤلاء سبعون الفا قدامهم یدخلون الجنة بغیر حساب هم الذین لا یتطیرون ولا یسترقون
کہ یہ لوگ امت ہیں تیری اور ساتھ ان کے ستر ہزار ہیں آگے ان کے داخل ہوں گے بہشت میں بغیر حساب کے وہ لوگ ہیں کہ شگون نہیں لیتے اور نہ جھاڑ پھونک کرتے

ولا یکتوون وعلی ربهم یتوکلون فقام عکاشة بن محصن فقال ادع الله ان یجعلنی منهم قال اللهم اجعله منهم ثم
اور نہ داغتے اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں تب کھڑا ہوا عکاشہ بن محصن اور عرض کیا دعا کیجئے خدا سے کہ کرے مجھکو ان سے فرمایا الٰہی کر اسکو انہیں میں پھر

قام رجل آخر فقال ادع الله ان یجعلنی منهم قال سبقك بها عکاشة متفق علیه وعن صهیب قال قال رسول الله
کھڑا ہوا مرد دوسرا اور عرض کیا دعا کیجئے خدا سے کہ کرے مجھکو ان میں فرمایا سبقت کر گیا تجھ سے اس دعا کی عکاشہ ق ع اور روایت ہے صہیب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وآله وسلم عجبا لامر المؤمن ان امره کله له خیر ولیس ذلك لاحد الا للمؤمن ان اصابته سراء شکر فکان
صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے عجب طرفہ حال ہے مومن کا مقرر اسکا حال اسکے واسطے بہتر ہے اور یہ بات کسی کا حال نہیں سوا مومن کے اگر اسکو خوشی ہو شکر کرے اسکے حق میں

خیرا له وان اصابته ضراء صبر فکان خیرا له رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم المؤمن
بہتر ہو اور اگر اسکو تکلیف ہو صبر کرے تو بھی اسکے حق میں بہتر ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایماندار

القوی خیر واحب الی الله من المؤمن الضعیف وفی کل خیر احرص علی ما ینفعك واستعن بالله ولا تعجز وان اصابك شیء
قوی بہتر ہے اور زیادہ پیارا اللہ کو مومن ضعیف سے اور ہر ایک میں بھلائی ہے لالچ کر اس چیز کی جو نفع دے تجھکو اور مدد چاہ اللہ سے اور نہ عاجز ہو اور اگر پہنچے تجھکو کوئی

فلا تقل لو انی فعلت کان کذا وکذا ولکن قل قدر الله وما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشیطان رواه مسلم الفصل
تو نہ بول اگر میں ایسا کرتا تو ہوتا ایسا ولیکن کہہ مقدر کیا خدا نے جو چاہا سو کیا مقرر کلمہ لو کھولتا ہے شیطان کا کام روایت کیا اسکو مسلم نے　فصل

الثانی عن عمر بن الخطاب رض قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی الله حق توکله
دوسری روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے اگر تم بھروسا کرو اللہ پر جیسا کہ چاہیے بھروسا کرنا

لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو خماصا وتروح بطانا رواه الترمذی وابن ماجه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله
تو البتہ روزی دے تمکو جیسا کہ روزی دیتا ہے پرندوں کو صبح کو نکلتے ہیں بھوکے خالی پیٹ اور شام کو آتے ہیں بھرے پیٹ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا

علیه وآله وسلم ایها الناس لیس من شیء یقربکم الی الجنة ویباعدکم من النار الا قد امرتکم به ولیس شیء یقربکم
علیہ والہ وسلم نے اے لوگو نہیں ہے کوئی چیز ایسی کہ قریب کرے تمکو بہشت کی طرف اور دور رکھے تمکو دوزخ کی آگ سے مگر حکم کیا ہے میں نے تمکو اسکا اور نہیں کوئی چیز ایسی کہ قریب کرے

من النار ویباعدکم من الجنة الا قد نهیتکم عنه وان الروح الامین وفی روایة وان روح القدس نفث فی
آگ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے مگر منع کیا میں نے تمکو جس سے اور مقرر روح الامین اور ایک روایت میں اور مقرر روح القدس نے پھونکا

روعی ان نفسا لن تموت حتی تستکمل رزقها الا فاتقوا الله واجملوا فی الطلب ولا یحملنکم استبطاء الرزق ان
دل میں میرے کہ مقرر کوئی شخص ہرگز نہیں مرتا یہاں تک کہ پوری کر لے روزی اپنی سنو ڈرتے رہو اللہ سے اور نیک وجہ سے تلاش کرو روزی اور نہ باعث ہو تمکو دیری رزق کی

تطلبوہ بمعاصی اللہ فانہ لا یدرک ما عند اللہ الا بطاعتہ رواہ فی شرح السنۃ والبیہقی فی شعب الایمان الا
ڈھونڈھو اسکو گناہ کی راہ سے کیونکہ معلوم نہیں ہوتی جو روزی خدا کے پاس ہے مگر اسکی طاعت میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر

انہ لم یذکر وان روح القدس وعن ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال الزھادۃ فی الدنیا لیست بتحریم
بیہقی نے ذکر نکیا ان روح القدس کا اور روایت ہے ابی ذر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بے رغبتی دنیا میں نہ حرام کر لینے میں

الحلال ولا باضاعۃ المال ولکن الزھادۃ فی الدنیا ان لا تکون بما فی یدیک اوثق بما فی یدی اللہ وان تکون فی ثواب
حلال کے نہ ضایع کرنے میں مال کے ہے ولیکن بے رغبتی دنیا میں یہہ ہے کہ نہو تو اپنے ہاتھ کی چیز پر زیادہ بھروسا کرنے والا اسسے کہ جو اللہ کے پاس ہے اور ہو ثواب

المصیبۃ اذا انت اصبت بھا رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعمرو بن واقد الراوی
مصیبت کا اسوقت کہ تو مبتلا ہو اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد راوی

منکر الحدیث وعن ابن عباس قال کنت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوما فقال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
منکر الحدیث ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پیچھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک دن سو فرمانے لگے صلی اللہ علیہ والہ وسلم

یا غلام احفظ اللہ یحفظک احفظ اللہ تجدہ تجاھک واذا سالت فاسال اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ
ای لڑکے یاد رکھ اللہ کو تو یاد رکھے تجھے یاد رکھ اللہ کو کہ پاوے تو اسکو اپنے روبرو اور جب کچھ مانگے تو اللہ ہی سے مانگ اور جب مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد چاہ

واعلم ان الامۃ لو اجتمعت علی ان ینفعوک بشیء لم ینفعوک الا بشیء قد کتبہ اللہ لک ولو اجتمعوا علی ان
اور یقین کر کہ بیشک سارے لوگ اگر جمع ہوویں اس لئے کہ تو فیق پہنچا دیں تجھکو کچھ بھی تو نفع پہنچا نہ سکینگے مگر وہی چیز ہوگی جو لکھ دی ہے اللہ نے تیرے واسطے اور اگر اکٹھے

یضروک بشیء لم یضروک الا بشیء قد کتبہ اللہ علیک رفعت الاقلام وجفت الصحف رواہ احمد والترمذی
نقصان پہنچاویں تجھے کچھ بھی تو نہ پہنچا سکینگے مگر وہی چیز جو اللہ نے لکھ دی ہے تجھپر اٹھائے گئے قلم اور سوکھ گئے کاغذ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من سعادۃ ابن آدم رضاہ بما قضی اللہ ومن شقاوۃ ابن آدم
اور روایت ہے سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نیکبختی آدمی کی راضی رہنے میں اسکے ہے اللہ کی فیصل پر اور بدبختی اسکی

ترکہ استخارۃ اللہ ومن شقاوۃ ابن آدم سخطہ بما قضی اللہ لہ رواہ احمد والترمذی وقال ھذا حدیث غریب

الفصل الثالث

چھوڑنے میں اسکے ہے طلب خیر کی خدا سے اور بدبختی آدمی کی برا سمجھنے میں اسکے ہے جسکو اللہ نے اسکے لئے مقدر کیا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

عن جابر انہ غزا مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبل نجد فلما قفل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قفل
تیسری روایت ہے جابر سے کہ انہوں نے جہاد کیا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ ہوکر نجد کی طرف سو جب پھرے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم تو پھرا جابر

معہ فادرکتھم القائلۃ فی واد کثیر العضاہ فنزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتفرق الناس یستظلون
ساتھ آپ کے سو پہنچے لوگ وقت دوپہر کے ایک جنگل میں جسکے علیحدہ علیحدہ درخت تھے تو اترے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور جدا جدا اترے لوگ سایہ میں

بالشجر فنزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحت سمرۃ فعلق بھا سیفہ ونمنا نومۃ فاذا رسول اللہ صلی اللہ
درخت کے اور اترے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم تلے ببول کے درخت کے لٹکا کر اسمیں اپنی تلوار اور سو گئے ہم بھر اتنے میں پیغمبر خدا صلے اللہ

علیہ وآلہ وسلم یدعونا واذا عندہ اعرابی فقال ان ھذا اخترط علی سیفی وانا نائم فاستیقظت وھو فی یدہ
علیہ والہ وسلم پکارا ہمکو اور دیکھا کہ آپ کے پاس ایک اعرابی ہے تب کہا اس نے کھینچی مجھ پر تلوار میری حالانکہ میں سوتا تھا سو میں جاگ پڑا اور اسکے ہاتھ میں

صلتا قال من يمنعك مني فقلت الله ثلثا ولم يعاقبه وجلس متفق عليه وفي رواية أبي بكر الإسماعيلي في صحيحه

ننگی تلوار ھی کہنے لگا کون بچاویگا تجھکو مجھسے تو میں نے کہا اللہ تین بار اور عذاب نکیا اسپر اور بیٹھے ق * اور ایک روایت میں ابی بکر اسمعیل کی انکے صحیح میں

فقال من يمنعك مني قال الله فسقط السيف من يده فأخذ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم السيف فقال

سو کہا کون بچاویگا تجھکو مجھسے کہا اللہ سو گر پڑی تلوار اسکے ہاتھ سے پھر اٹھا لی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تلوار اور فرمایا

من يمنعك فقال كن خير آخذ فقال تشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله قال لا ولكني أعاهدك أن لا أقاتلك

کون بچاویگا تجھکو میرے ہاتھ سے تب کہا ہو بہتر پکڑنے والا کہا بھلا گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور مقرر میں رسول اللہ کا ہوں کہا نہیں لیکن عہد کرتا ہوں آپ سے کہ نہ لڑونگا آپ سے

ولا أكون مع قوم يقاتلونك فخلى سبيله فأتى أصحابه فقال جئتكم من عند خير الناس هكذا في كتاب الحميدي

اور نہ ہونگا ساتھ اس قوم کے جو لڑے تجھسے پھر چھوڑ دیا حضرت نے اسکو پھر آیا اپنے صحابہ پاس اور کہا آیا ہوں تمھارے پاس نزدیک سے جو بہتر ہیں سب لوگوں میں اسی طرح ہی کتاب حمیدی میں

وفي الرياض وعن أبي ذر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إني لأعلم آية لو أخذ الناس بها لكفتهم

اور ریاض میں اور روایت ہے ابی ذر سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر میں جانتا ہوں ایک آیت اگر عمل کریں لوگ تو البتہ بس کرے انکو

ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب رواه أحمد وابن ماجه والدارمي وعن ابن مسعود

اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے وہ کردیگا اسکا گذارا اور روزی دیگا اسکو جہاں سے اسکو خیال نہو روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے

قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني أنا الرزاق ذو القوة المتين رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث

کہا پڑھایا مجھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے میں ہوں روزی دینے والا زور آور مضبوط روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحيح وعن أنس قال كان أخوان على عهد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فكان أحدهما يأتي النبي صلى الله

حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس سے کہا تھے دو بھائی زمانے میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے سو ایک حاضر رہتا نبی صلے اللہ علیہ

عليه وآله وسلم والآخر يحترف فشكى المحترف أخاه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال لعلك ترزق به رواه الترمذي

والہ وسلم پاس اور دوسرا محنت کرتا سو شکایت کی محنتی نے اپنے بھائی کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس تب نے فرمایا شاید کہ تجھکو روزی ملتی ہے

وقال هذا حديث صحيح غريب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن قلب ابن آدم بكل

اور کہا یہہ حدیث صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر دل آدمی کا ہر

واد شعبة فمن أتبع قلبه الشعب كلها لم يبال الله بأي واد أهلكه ومن توكل على الله كفاه الشعب رواه ابن ماجه

جنگل میں پریشان ہے پھر جو کوئی تابع کرے دل کو اپنے ساری پریشانی کے نہیں پروا رکھتا اللہ کسی جنگل میں ہلاک کرے اسکو اور جو کوئی بھروسا کرے اللہ پر تو کفایت

وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال قال ربكم عز وجل لو أن عبيدي أطاعوني لأسقيتهم المطر

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ فرمایا تمھارا رب عزوجل نے اگر مقرر بندے میرے اطاعت کریں میری تو البتہ پلاؤں میں انکو پانی

بالليل وأطلعت عليهم الشمس بالنهار ولم أسمعهم صوت الرعد رواه أحمد وعنه قال دخل رجل على أهله فلما رأى

رات میں اور طلوع کرواؤں ان پر سورج دن میں اور نہ سناؤں انکو آواز کڑاکے کی رعد کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا آیا ایک مرد اپنے عیال پاس پھر جب دیکھا

ما بهم من الحاجة خرج إلى البرية فلما رأت امرأته قامت إلى الرحى فوضعتها وإلى التنور فسجرته ثم قالت

انکی محتاجی کو تو چلا گیا میدان کی طرف پھر جب دیکھا اسکی عورت نے کھڑی ہوئی طرف چکی کے سو رکھی اسکو اوپر اور کھڑی ہوئی تنور کی طرف پھر سلگانے لگی

اللّٰهم ارزقنا فنظرت فاذا الجفنة قد امتلأت قال وذهبت الى التنور فوجدته ممتليا قال فرجع الزوج قال اصبتم بعدي

اي پروردگار روزي دے ہمکو پھر دیکھتی ہے کہ یکایک برتن بھر ہوگیا ہے کہا راوي نے اور گئی طرف تنور کے سو پایا اسکو بھرا روٹی سے کہا ابوہریرہ نے پھر پھر آیا شوہر کہا پایا تم نے بعد میرے

شيئا قالت امرأته نعم من ربنا وقام الى الرحى فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال اما انه لو لم ترفعها لم تزل تدور الى

کچھ بولی عورت اسکی ہان رب سے ہمارے اور کھڑا ہوا چکی کی طرف پھر ذکر کیا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس تب فرمایا سنتے رہو مقرر حال یہہ ہے کہ اگر نہ اٹھاتی تو چلتی رہتی

يوم القيامة رواه احمد وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الرزق ليطلب العبد كما يطلبه اجله رواه

قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مقرر روزی تلاش کرتی بندہ کو جیسا کہ تلاش کرتی ہے اسکو موت اسکی

ابو نعيم في الحلية وعن ابن مسعود قال كاني انظر الى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحكي نبيا من الانبياء ضربه قومه

ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کہ بیان فرماتے حال ایک نبی کا نبیوں میں سے مارا انکو انکی قوم نے

فادموه وهو يمسح الدم عن وجهه ويقول اللّٰهم اغفر لقومي فانهم لا يعلمون متفق عليه

باب الرياء والسمعة

الفصل الاول

پھر خون آلود کیا حالانکہ وہ مل ڈالتے تھے خون کو اپنے چہرہ سے اور فرماتے اي اللہ بخش دے میری قوم کو سو مقرر وہ نہین جانتے ہین ۔ ق ۔ باب ریا اور سمعہ کا ۔ فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله لا ينظر الى صوركم واموالكم ولكن ينظر الى قلوبكم واعمالكم

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مقرر خدا نہین دیکھتا ہے تمھاري صورتون اور مالون کو لیکن دیکھتا ہے دلون کو اور کامون کو

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال الله تعالى انا اغنى الشركاء عن الشرك من عمل عملا اشرك

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے کہ میں بے پرواہ ہون ساجھیون میں ساجھے سے جو کوئی کرے کچھ کام کہ ساجھا کرے

فيه معي غيري تركته وشركه وفي رواية فانا منه بري هو للذي عمله رواه مسلم وعن جندب قال قال رسول الله صلى الله

اسمین وہ میرے ساتھ غیر کو میں چھوڑ دیتا ہون اسکو اور اسکے ساجھے کو اور ایک روایت میں سو میں اس سے بیزار ہون تو وہ کام اسکے لئے ہی کیا اسکو جسکے لئے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عليه وآله وسلم من سمع سمع الله به ومن يرائي يرائي الله به متفق عليه وعن ابي ذر قال قيل لرسول الله صلى الله عليه

علیہ وآلہ وسلم نے جو مشہور کروایا چاہے اپنے کو رسوا کریگا اسکو خدا اور جو کرے عمل ریا جزا دیگا اسکو اللہ ریاکارون کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم ارأيت الرجل يعمل العمل من الخير ويحمده الناس عليه وفي رواية ويحبه الناس عليه قال تلك عاجل بشرى المؤمن رواه

وآلہ وسلم سے کہ بھلا بتلائیے حال اس مرد کا جو کرتا ہے کام نیک اور تعریف کرتے ہین اسکی لوگ سبب اس کام کے اور ایک روایت میں ہے اور دوست رکھتے ہین اسکو لوگ سبب اسکے فرمایا یہہ تعریف کرنی جلدی

مسلم

الفصل الثاني

عن ابي سعيد بن ابي فضالة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا جمع الله الناس يوم القيامة ليوم

مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی سعید بن ابی فضالہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اکٹھا کریگا اللہ تعالی لوگون کو قیامت کے دن کہ جسمین

لا ريب فيه نادى مناد من كان اشرك في عمل عمله لله احدا فليطلب ثوابه من عند غير الله فان الله اغنى الشركاء عن الشرك رواه

شک نہین پکارے پکارنے والا جو کہ تھا ساجھا کرنے والا اپنے عمل میں جسکو کیا تھا اللہ کے لئے کسی کو سو چاہئے کہ وہ ڈھونڈھ لیوے ثواب اسکا نزدیک غیر خدا کے کیونکہ اللہ بے پرواہ ہے سب ساجھیون میں ساجھے سے روایت کیا

احمد وعن عبد الله بن عمرو انه سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من سمع الناس بعمله سمع الله به اسامع خلقه و

احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ انہون نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جو کوئی سنایا چاہئے لوگون کو عمل اپنا مشہور کرتا ہے خدا اسکو شنوائی میں اپنے خلق کے اور

حقره وصغره رواه البيهقي في شعب الايمان وعن انس ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من كانت نيته طلب الآخرة جعل الله

حقیر اور ذلیل کرتا ہے اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکی ہو نیت طلب آخرت کی کر دیتا ہے اللہ

غناه في قلبه وجمع له شمله وأتته الدنيا وهي راغمة ومن كانت نيته طلب الدنيا جعل الله الفقر بين عينيه وشتت عليه أمره

بے پروائی اسکی اسکے دل میں اور حاصل کرتا اسکے لئے خاطر جمعی اسکی اور آتی ہے اس پاس دنیا ذلیل ہو کر اور جسکی ہو نیت طلب دنیا کی کرتا ہے اللہ محتاجی کو اسکے آنکھوں کے آگے اور بکھر کرتا ہے اسکا کام

ولا يأتيه منها إلا ما كتب له رواه الترمذي ورواه أحمد والدارمي عن أبان عن زيد بن ثابت وعن أبي هريرة قال قلت يا رسول الله بينا

اور نہیں آتی اسکے پاس دنیا میں سے مگر جو لکھ دیا اسکے لئے اللہ نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے ابان سے انہوں نے زید بن ثابت سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ

أنا في بيتي في مصلاي إذ دخل علي رجل فأعجبني الحال التي رآني عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رحمك الله يا أبا هريرة

کہ میں گھر میں اپنے جا نماز میں تھا کہ یکایک آیا میرے پاس ایک مرد سو خوش لگا مجھے وہ حال کہ جس پر دیکھا اسنے مجھے تو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحم کرے خدا تجھ پر اے ابا ہریرہ

لك أجران أجر السر وأجر العلانية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج في

تجھکو دہری مزدوری ہے ایک چھپانے کی اور دوسری ظاہر کرنے کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلینگے

آخر الزمان رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضأن من اللين ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول

آخر زمانے میں کتنے مرد کہ حاصل کرینگے دنیا کو دین کے کام سے پہنینگے لوگوں کے سامنے کھال بھیڑ کی نرمی کی جہت سے زبان انکی بہت میٹھی شکر سے اور دل انکے مانند بھیڑیے کے فرماتا ہے

الله أبي يغترون أم علي يجترئون فبي حلفت لأبعثن على أولئك منهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران رواه الترمذي وعن ابن

اللہ بھلا کیا سبب مہلت دینے میرے کے مغرور ہوتے ہیں یا مجھ پر دلیری کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ البتہ بھیجتا ہوں ان پر انہیں میں سے بلا کہ چھوڑ دے مرد بردبار کو ان میں متحیر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت

عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن الله تبارك وتعالى قال لقد خلقت خلقا ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم أمر من الصبر

عمر سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا مقرر اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا کہ مقرر بنایا ہے میں نے ایک خلق کہ زبان انکی بہت میٹھی ہے شکر سے اور دل انکے بہت تلخ ہے صبر سے

فبي حلفت لأتيحنهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران فبي يغترون أم علي يجترئون رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة

سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ بھیجوں ان پر بلا کہ چھوڑ دے ان میں مرد عاقل کو متحیر پھر مجھ میں فریب کھاتے ہیں یا مجھ پر دلیری کرتے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن لكل شيء شرة ولكل شرة فترة فإن صاحبها سدد وقارب فارجوه وإن أشير إليه بالأصابع فلا تعدوه

کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر عمل کے لئے افراط ہے اور ہر افراط کی تفریط ہے پھر اگر صاحب اسکا متوسط کیا عمل اپنا اور نزدیکی ڈھونڈھا تو امید رکھو اسکے فلاح کی اور اگر ہو لوگوں میں انگشت نما تو نہ گنو اسکو

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بحسب امرئ من الشر أن يشار إليه بالأصابع

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا بس کرتی ہے آدمی کو بدی یہ کہ انگشت نما ہو لوگوں میں

في دين أو دنيا إلا من عصمه الله رواه البيهقي في شعب الإيمان

بسبب دین یا دنیا کے مگر جسکو بچا رکھے اللہ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

الفصل الثالث

عن أبي تميمة قال شهدت صفوان وأصحابه وجندب يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم شيئا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

فصل تیسری روایت ہے ابی تمیمہ سے کہا حاضر ہوا میں صفوان اور اسکے یاروں کے پاس اور جندب وصیت کر رہے تھے انکو سو کہا بھلا سنا تونے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

يقول من سمع سمع الله به يوم القيامة ومن شاق شق الله عليه يوم القيامة قالوا أوصنا فقال إن أول ما ينتن من الإنسان بطنه فمن

فرماتے جو کہ مشہور کروادے اپنے کو رسوا کریگا اسکو خدا قیامت کے دن اور جو کہ مشقت میں ڈالے ڈالیگا اسکو قیامت کے دن تو کہا وصیت کر ہمکو تو کہا پہلی جو چیز کہ بگڑے انسان کی پیٹ ہے

استطاع أن لا يأكل إلا طيبا فليفعل ومن استطاع أن لا يحول بينه وبين الجنة ملء كف من دم أهراقه فليفعل رواه البخاري

ہو سکے کہ کھاوے مگر ستھرا تو کرے اور جس سے ہو سکے کہ نہو درمیان اسکے اور درمیان جنت کے بھری ہتھیلی لہو کی کہ بہایا تھا تو کرے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أنه خرج يوما إلى مسجد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدا عند قبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم يبكي فقال ما يبكيك فقال يبكيني شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن يسير الرياء شرك ومن عادى لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة إن الله يحب الأبرار الأتقياء الأخفياء الذين إذا غابوا لم يفتقدوا وإذا حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة. رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان

اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کہ اسنے گیا ایک دن طرف مسجد رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تو پایا معاذ بن جبل کو کہ بیٹھے نزدیک قبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رو رہے تھے سو کہا عمر نے کسنے رلایا تجھکو تب کہا معاذ رلایا مجھے وہ چیز جو سنی ہے میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تھوڑی ریا بھی شرک ہے اور جسنے دشمنی کی اللہ کے کسی دوست سے تو مقرر وہ باہر نکلا اللہ سے لڑنے کو مقرر اللہ دوست رکھتا ہے نیکوں پرہیزگاروں کو چھپے حال والوں کو جو ایسے ہیں کہ جب غائب ہوں کوئی نہ پوچھے احوال انکا اور جب حاضر ہوں کوئی نہ بلاوے ان کو اور نہ کوئی انکو اپنے پاس عزت سے بٹھلاوے دل انکے چراغ ہیں ہدایت کے نکلتے ہیں ہر اندھیری زمین سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن العبد إذا صلى في العلانية فأحسن وصلى في السر فأحسن قال الله تعالى هذا عبدي حقا. رواه ابن ماجه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بندہ جب نماز پڑھتا ہے ظاہر میں تو اچھا کرتا ہے اور پڑھتا ہے پوشیدہ میں تو بھی اچھا کرتا ہے فرماتا ہے اللہ تعالی یہہ بندہ میرا ہے سچا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يكون في آخر الزمان أقوام إخوان العلانية أعداء السريرة فقيل يا رسول الله وكيف يكون ذلك قال ذلك برغبة بعضهم إلى بعض ورهبة بعضهم من بعض

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہوگی آخر زمانے میں کئی قوم کہ ظاہر میں دوست ہونگی دشمن ہیں پوشیدہ تب پوچھا گیا یا رسول اللہ اور کسطرح ہوگا یہہ حال فرمایا یہہ بسبب رغبت کرنے بعض انکے ساتھ بعض کے اور ڈر جانے بعض انکے بعض سے

وعن شداد بن أوس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من صلى يرائي فقد أشرك ومن صام يرائي فقد أشرك ومن تصدق يرائي فقد أشرك. رواهما أحمد

اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جسنے نماز پڑھی ریا سے تو شرک ہوا اور جسنے روزہ رکھا ریا سے تو شرک کیا اور جسنے خیرات کی ریا سے تو شرک ہوا روایت کیا ان دونو حدیثوں کو احمد نے

وعنه أنه بكى فقيل له ما يبكيك قال شيء سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول فذكرته فأبكاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول أتخوف على أمتي الشرك والشهوة الخفية قال قلت يا رسول الله أتشرك أمتك من بعدك قال نعم أما إنهم لا يعبدون شمسا ولا قمرا ولا حجرا ولا وثنا ولكن يراؤون بأعمالهم والشهوة الخفية أن يصبح أحدهم صائما فتعرض له شهوة من شهواته فيترك صومه. رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

اور روایت ہے اسی سے کہ اسنے رویا تب کسی نے کہا کسنے رلایا تجھے کہا وہ چیز جو سنی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے سو یاد کیا میں نے اسکو پھر رلایا مجھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے بہت ڈرتا ہوں اپنی امت پر شرک اور چھپی شہوت کو کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا شرک کریگی آپکی امت بعد آپکے فرمایا ہاں خبردار رہو کہ وے نہ پوجینگے سورج اور نہ چاند اور نہ پتھر اور نہ کسی بت کو ولیکن ریا کرینگے اپنے عملوں میں اور شہوت چھپی یہہ ہے کہ صبح کو ہوتا ہے کوئی انکا روزہ دار ظاہر ہوتی ہے اسکی شہوت اسکی شہوتوں سے پھر توڑ ڈالتا ہے روزے کو اپنے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن أبي سعيد قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ونحن نتذاكر المسيح الدجال فقال ألا أخبركم بما هو أخوف عليكم عندي من المسيح الدجال فقلنا بلى يا رسول الله قال الشرك الخفي أن يقوم الرجل فيصلي فيزيد صلاته لما يرى من نظر رجل

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا باہر آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم آپس میں ذکر کر رہے تھے مسیح دجال کا تو فرمایا کیا خبر دوں تمکو اسکی جو بڑا خوف ہے مجھکو مسیح دجال سے تب عرض کیا ہمنے خبر دیجیے یا رسول اللہ فرمایا وہ شرک خفی ہے کہ کھڑا ہوتا ہے مرد پھر نماز پڑھتا ہے پھر بڑھاتا ہے اپنی نماز کو اسواسطے کہ دیکھتا ہے نظر کسی مرد کا

ابن ماجہ ۔ وعن محمود بن لبيد ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر قالوا يا رسول الله وما الشرك

ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمود بن لبید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بڑا خوف جسکا ڈر لگا مجھکو تمپر چھوٹے شرک کا ہے بولے یا رسول اللہ اور کیا ہے شرک

الاصغر قال الرياء رواه احمد وزاد البيهقي في شعب الايمان يقول الله لهم يوم يجازي العباد باعمالهم اذهبوا الى الذين كنتم تراؤن

چھوٹا فرمایا ریا ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان میں فرماویگا اللہ انکو جس دن جزا دیگا بندوں کو انکے عملوں کی جاؤ انکی طرف کہ ریا کرتے تھے جن سے

في الدنيا فانظروا هل تجدون عندهم جزاء او خيرا ۔ وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لو ان رجلا

دنیا میں سو دیکھو بھلا پاتے ہو نزدیک ان کے مزدوری یا نیکی اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اگر مقرر ایک مرد نے

عمل عملا في صخرة لا باب لها ولا كوة خرج عمله الى الناس كائنا ما كان ۔ وعن عثمان بن عفان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

کیا کوئی کام اندر سے غار کے کہ جسکو نہ دروازہ ہو اور نہ کوئی سوراخ ظاہر کر دیگا اسکے عمل کو لوگوں کے پاس خواہ کچھ ہو اور روایت ہے عثمان بن عفان رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم من كانت له سريرة صالحة او سيئة اظهر الله منها رداء يعرف به ۔ وعن عمر بن الخطاب رض عن النبي صلى الله عليه وآله

وسلم نے جسکا ہو کام چھپا ہوا نیک یا بد ظاہر کرتا ہے خدا ان کاموں سے ایک نشانی کہ پہچانا جاتا ہے سبب اسکے اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے نبی صلی اللہ علیہ والہ ۱۲

وسلم قال انما اخاف على هذه الامة كل منافق يتكلم بالحكمة ويعمل بالجور روى البيهقي الاحاديث الثلاثة في شعب الايمان ۔ وعن

وسلم سے کہ فرمایا بس ڈرتا ہوں میں اس امت پر ہر منافق کی عبارت گو کہ باتیں کرینگے انصاف کی اور خود کرینگے بے انصافی روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

المهاجر بن حبيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال الله تعالى اني لست كل كلام الحكيم اتقبل ولكني اتقبل همه وهواه

مہاجر بن حبیب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہا فرمایا خدا تعالی نے کہ میں ہر بات حکیم کی قبول نہیں کرتا ولیکن قبول کرتا ہوں قصد اور نیت

فان كان همه وهواه في طاعتي جعلت صمته حمدا لي ووقارا وان لم يتكلم رواه الدارمي

پھر اگر ہو قصد اور نیت اسکی میری طاعت میں تو کر دیتا ہوں میں اسکی خاموشی کو حمد اپنے لئے اور بزرگی اگرچہ وہ بات نہ کرے روایت کیا اسکو دارمی نے

باب البكاء والخوف ۔ الفصل الاول

باب رونے اور خوف کا ۔ پہلی فصل

عن ابي هريرة قال قال ابو القاسم صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لو تعلمون ما اعلم لبكيتم كثيرا ولضحكتم قليلا

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ قسم اسکی جسکے قابو میں میری جان ہے اگر جانو تم جو کچھ میں جانتا ہوں تو البتہ روؤ بہت اور ہنسو تم کم

رواه البخاري ۔ وعن ام العلاء الانصارية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والله لا ادري والله لا ادري وانا رسول الله ما

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ام العلاء انصاریہ سے بولی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قسم خدا کی نہیں جانتا میں قسم خدا کی نہیں جانتا باوجودیکہ میں رسول ہوں خدا کا کیا

يفعل بي ولا بكم رواه البخاري ۔ وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عرضت علي النار فرايت فيها امراة من بني اسرائيل

معاملہ مجھسے کریگا اور نہ تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سامنے کی گئی میرے آگ سو دیکھا میں نے اسمیں ایک عورت کو بنی اسرائیل میں

تعذب في هرة لها ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تاكل من خشاش الارض حتى ماتت جوعا ورايت عمرو بن عامر الخزاعي يجر قصبه

کہ عذاب کی جاتی تھی اپنی بلی کے بدلے میں باندھ رکھا تھا اسکو نہ کھلایا اور نہ اسکو چھوڑا کہ کھاتی زمین کے جانور یہاں تک کہ مر گئی بھوک سے اور دیکھا میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو کہ کھینچتا تھا اپنی انتڑیاں

في النار وكان اول من سيب السوائب رواه مسلم ۔ وعن زينب بنت جحش ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم دخل عليها يوما

دوزخ میں اور وہی پہلا سانڈ چھوڑنا نکالا تھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زینب بنت جحش سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لے گئے ان پاس ایک دن

فزعا يقول لا اله الا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم ياجوج وماجوج مثل هذه وحلق باصبعيه الابهام والتي تليها

گھبرائے ہوئے فرماتے تھے لا الہ الا اللہ خرابی ہے عرب کو اس بلا سے جو قریب پہنچی کھل گیا آج یاجوج اور ماجوج کی دیوار سے برابر اسکے اور حلقہ بنایا حضرت نے انگوٹھے اور کلمے کی انگلی کا

قالت فقلت یا رسول اللہ افنهلك وفینا الصّٰلحون قال نعم اذا كثر الخبث متفق علیہ وعن ابی عامر او ابی مالك الاشعری

کہا سو بولی میں یا رسول خدا کیا ہم مٹ جاوینگے اور حالانکہ ہم میں نیک لوگ ہونگے فرمایا ہاں جب غالب ہو بدکاری کی متفق علیہ اور روایت ہے ابی عامر یا ابی مالک اشعری سے

قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول لیکونن من امتی اقوام یستحلون الخزّ والحریر والخمر والمعازف ولینزلن اقوام الی

کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے البتہ ہونگے میری امت میں کتنے لوگ کہ حلال جانینگے خز اور حریر اور شراب اور معازف کو اور البتہ بسینگے وہ لوگ

جنب علم یروح علیہم بسارحۃ لہم یاتیہم رجل لحاجۃ فیقولوا ارجع الینا غدا فیبیتہم اللہ ویضع العلم ویمسخ آخرین

پہلو میں پہاڑ کے شام کو آوینگے جانور ان کے آسودہ دودھیل ہوکر آویگا ان کے پاس کوئی سائل بسبب اپنی حاجت کے تو کہتا ہے پھر آ ہمارے پاس کل کو سو ہلاک کریگا ان کو اللہ راتوں رات

قردۃ وخنازیر الی یوم القیٰمۃ رواہ البخاری وفی بعض نسخ المصابیح الحر بالمهملتین وهو تصحیف وانما هو بالخاء والزای

بندر اور سور کی قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور بعض نسخے میں مصابیح کے الحر مہملتین سے ہے اور یہ تصحیف ہے اور بس یہ لفظ خاء اور زاء

المعجمتین نص علیہ الحمیدی وابن الاثیر فی هذا الحدیث لحر وفی کتاب الحمیدی عن البخاری وکذا فی شرحه للخطابی تروح

معجمہ سے ہے اور تصریح کی ہے حمیدی اور ابن اثیر نے اس حدیث میں حر کی جو مہملتین سے ہے اور کتاب حمیدی میں بخاری سے اور اسی طرح شرح بخاری میں ہے خطابی کی لئے تروح علیہم

سارحۃ لہم یاتیہم لحاجۃ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا انزل اللہ بقوم عذابا اصاب العذاب من

سارحۃ لہم یاتیہم لحاجۃ واقع ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اتارتا ہے خدا کسی قوم پر عذاب تو ہوتا عذاب سب پر جتنے

کان فیہم ثم بعثوا علی اعمالہم متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یبعث کل عبد علی ما مات علیہ رواہ مسلم

اس قوم میں ہوتے ہیں پھر اٹھائے جاوینگے عملوں پر اپنے متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اٹھایا جاویگا ہر ایک بندہ جس حالت پر کہ مرا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی عن ابی هریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما رایت مثل النار نام هاربها ولا مثل الجنۃ نام طالبها

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہ دیکھا میں نے مثل آگ دوزخ کے کہ نیند آتی ہو اس سے بھاگنے والے کو اور مانند بہشت کے کہ سوتا ہو اس کا ڈھونڈنے والا

رواہ الترمذی وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انی اری ما لا ترون واسمع ما لا تسمعون اطّت السماء

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر میں دیکھتا ہوں وہ چیز کہ نہیں دیکھتے ہو تم اور سنتا ہوں میں وہ چیز کہ تم نہیں سنتے ہو

وحق لہا ان تئط والذی نفسی بیدہ ما فیہا موضع اربعۃ اصابع الا وملك واضع جبهتہ ساجدا للہ واللہ لو تعلمون ما اعلم

اور لائق ہے اسکو کہ فریاد کرے اور قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری جس کے قابو میں ہے نہیں ہے آسمان میں جگہ چار انگلی کی مگر فرشتہ رکھتا ہوا ہے سر اپنا واسطے سجدہ کرنے کے واسطے اللہ کے اور قسم ہے خدا کی اگر تم جانو جیسا کہ میں جانتا ہوں

لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا وما تلذذتم بالنساء علی الفرشات ولخرجتم الی الصعدات تجأرون الی اللہ وقال ابو ذر یا لیتنی

تو البتہ ہنسو تم تھوڑا اور رو یا کرو بہت اور نہ لذت اٹھاؤ عورتوں سے بچھونوں پر اور نکل جاؤ میدانوں کی طرف فریاد کرتے ہوئے اللہ کی درگاہ میں اور کہا ابو ذر نے افسوس کہ

کنت شجرۃ تعضد رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن ابی هریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من خاف ادلج ومن ادلج بلغ

ہوتا میں درخت کہ کاٹا جاتا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرتا ہے بھاگتا ہے اول شب میں اور جو بھاگا پہنچے

المنزل الا ان سلعۃ اللہ غالیۃ الا ان سلعۃ اللہ الجنۃ رواہ الترمذی وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یقول اللہ جل

منزل کو سن رکھو متاع اللہ کا بیش قیمت ہے سن رکھو متاع اللہ کی بہشت ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ فرماویگا خدا بزرگ

ذکرہ اخرجوا من النار من ذکرنی یوما او خافنی فی مقام رواہ الترمذی والبیہقی فی کتاب البعث والنشور وعن عائشۃ رض قالت

ذکر اسکا نکالو آگ سے جسنے ذکر کیا میرا ایک دن یا ڈرا مجھ سے کسی جگہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ بولیں

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن هذه الآية أهم الذين يشربون الخمر ويسرقون قال لا يا بنت الصديق ولكنهم الذين

پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معنی سے اس آیت کے کیا وہ لوگ ہیں جو پیتے تھے شراب اور چوری کرتے فرمایا نہیں اے بیٹی صدیق کی ولیکن وہ لوگ ہیں جو

يصومون ويصلون ويتصدقون وهم يخافون أن لا يقبل منهم رواه الترمذي وابن ماجة وعن أبي بن كعب قال كان النبي صلى الله عليه وآله

روزہ رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور ڈرتے ہیں اس بات سے کہ قبول نہ ہوا ان سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيها الناس اذكروا الله اذكروا الله جاءت الراجفة تتبعها الرادفة جاء الموت

وسلم جب جاتی دو تہائی رات کی تو اٹھتے پھر فرماتے اے لوگو یاد کرو خدا کو یاد کرو خدا کو آئی کانپنے والی پیچھے اس کے دوسری آئی موت

بما فيه جاء الموت بما فيه رواه الترمذي وعن أبي سعيد قال خرج النبي صلى الله عليه وآله وسلم لصلوة فرأى الناس كأنهم يكتشرون

ساتھ اپنے احوال کے آئی موت ساتھ اپنے احوال کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ باہر آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے نماز پھر دیکھا لوگوں کو

قال أما إنكم لو أكثرتم ذكر هادم اللذات لشغلكم عما أرى الموت فأكثروا ذكر هادم اللذات الموت فإنه لم يأت على القبر يوم إلا

تو فرمایا سنتے رہو کہ تم اگر بہت کرو یاد لذتوں کی ڈھانے والی کی تو البتہ باز رکھے تم کو اس حال سے کہ دیکھتا ہوں تم میں جو ہنسی سو بہت کرو یاد لذتوں کی ڈھانے والی کی جو ہے موت کہ نہیں آتا قبر پر کوئی دن مگر

تكلم فيقول أنا بيت الغربة وأنا بيت الوحدة وأنا بيت التراب وأنا بيت الدود وإذا دفن العبد المؤمن قال له القبر مرحبا وأهلا

بات کرتی ہے پھر کہتی ہے میں ہوں گھر غربت کا اور گھر تنہائی کا اور گھر مٹی کا ہوں اور گھر کیڑوں کا ہوں اور جب قبر میں رکھا جاتا بندہ مومن تو کہتی ہے اس کو قبر کیا خوب اچھا آیا تو اپنی جگہ

أما إن كنت لأحب من يمشي على ظهري إلي فإذ وليتك اليوم وصرت إلي فسترى صنيعي بك قال فيتسع له مد بصره ويفتح له باب إلى

ستارہ تھا تو زیادہ پیارا میرا چلنے والوں سے میری پیٹھ پر جب تو میری اختیار میں آیا آج کے دن اور رجوع کیا میری طرف سو اب دیکھیگا تو سلوک میرا اپنے ساتھ فرمایا پھر کشادہ ہو جاتی ہے اس کے واسطے نگاہ کی درازی تک اور کھولا جاتا ہے اس کے لیے ایک دروازہ

الجنة وإذا دفن العبد الفاجر أو الكافر قال له القبر لا مرحبا ولا أهلا أما إن كنت لأبغض من يمشي على ظهري إلي فإذ وليتك اليوم

جنت کا اور جب قبر میں رکھا جاتا ہے بندہ بدکار یا کافر تو کہتی ہے اس کو قبر نہ اچھی طرح آیا تو اپنی جگہ میں ستارہ البتہ تھا تو سب سے زیادہ دشمن میرا پیٹھ پر چلنے والوں سے سو جب آیا میرے قابو میں آج کے دن

وصرت إلي فسترى صنيعي بك قال فيلتئم عليه حتى تلتقي عليه وتختلف أضلاعه قال وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بأصابعه فأدخل بعضها في جوف

اور پھرا تو میری طرف تو اب دیکھیگا تو سلوک میرا اپنے ساتھ فرمایا پھر مل جاتی ہے اس پر یہاں تک کہ ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں پسلیاں اس کی کہا اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلیوں سے پھر ڈال دیا بعض کو

بعض قال ويقيض له سبعون تنينا لو أن واحدا منها نفخ في الأرض ما أنبتت شيئا ما بقيت الدنيا فينهسنه ويخدشنه حتى يفضى

بعض کے فرمایا اور متعین کئے جاتے ہیں اس پر ستر اژدہے اگر کوئی اژدہا ان میں سے پھنکار مارے زمین میں تو نہ جمے زمین میں سبزہ جب تک کہ قائم رہے دنیا کاٹتے ہیں اس کو اور ڈستے ہیں اس کو

به إلى الحساب قال وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إنما القبر روضة من رياض الجنة أو حفرة من حفر النار رواه الترمذي

قیامت تک کہا ابو سعید نے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بس قبر ایک مرغزار ہے مرغزاروں سے جنت کے یا ایک گڑھا ہے گڑھوں سے دوزخ کے روایت کیا اس کو ترمذی نے

وعن أبي جحيفة قال قالوا يا رسول الله قد شبت قال شيبتني هود وأخواتها رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال أبو بكر يا رسو

اور روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر بوڑھے ہوئے آپ فرمایا بوڑھا کر دیا مجھے سورہ ہود اور اس کی بہنوں نے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ عرض کیا ابو بکر نے یا رسول

الله قد شبت قال شيبتني هود والواقعة والمرسلات وعم يتساءلون وإذا الشمس كورت رواه الترمذي وذكر حديث أبي هريرة لا يلج النار في كتاب

اللہ مقرر آپ بوڑھے ہو گئے فرمایا بوڑھا کر دیا مجھے سورہ ہود اور واقعہ اور مرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی کتاب

الجهاد

الفصل الثالث

عن أنس قال إنكم لتعملون أعمالا هي أدق في أعينكم من الشعر كنا نعدها على عهد رسول الله صلى الله

الجہاد میں فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا کہ تم البتہ کرتے ہو عمل ایسے کہ وہ بہت باریک ہیں آنکھوں میں تمہاری بال سے شمار کرتے تھے ہم ان کو زمانے میں رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ لُمُوبِقَاتٍ يَعْنِي الْمُهْلِكَاتِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكِ

علیہ وآلہ وسلم کے ہلاک کرنے والیوں سے یعنے مہلکات روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچا اپنے کو

وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللهِ طَالِبًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ لِيْ

ان گناہوں سے کہ جنکو چھوٹا گنا جاتا ہے کیونکہ انسے سوال کرنے والا ہے خدا کی طرف سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسیٰ سے کہا

عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِيْ مَا قَالَ اَبِيْ لِاَبِيْكَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاِنَّ اَبِيْ قَالَ لِاَبِيْكَ يَا اَبَا مُوْسٰى هَلْ يَسُرُّكَ اَنَّ اِسْلَامَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

عبداللہ بن عمر نے بھلا جانتا ہے کیا کہا میرے باپ نے تیرے باپ کو کہا میں نے نہیں تب کہا ابن عمر نے سو میرے باپ نے کہا سے تیرے باپ کو یا ابا موسیٰ کیا خوش کرتا ہے اسلام لانا ہمارا ساتھ پیغمبر خدا

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهِجْرَتَنَا مَعَهُ وَجِهَادَنَا مَعَهُ وَعَمَلَنَا كُلَّهُ مَعَهُ بَرَدَ لَنَا وَاَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَا بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَاْسًا بِرَاْسٍ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہجرت ہماری ساتھ ان کے اور جہاد ہمارا ساتھ ان کے اور کل عمل ہمارا ساتھ ان کے کہ ثابت رہے ہمارے لئے اور جو عمل کیا ہمنے بعد حضرت کے نجات دیں ہم اس سے برابر سر بسر تب کہا

اَبُوْكَ لِاَبِيْ لَا وَاللهِ قَدْ جَاهَدْنَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمِلْنَا خَيْرًا كَثِيْرًا وَاَسْلَمَ عَلٰى اَيْدِيْنَا

تیرے باپ نے میرے باپ کو نہیں قسم ہے خدا کی مقرر جہاد کیا ہمنے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور نماز پڑھی ہمنے اور روزہ رکھا ہمنے اور کی ہمنے بہت نیکیاں اور مسلمان ہوئے ہمارے ہاتھ پر

بَشَرٌ كَثِيْرٌ وَاِنَّا لَنَرْجُوْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَبِيْ وَلٰكِنِّيْ اَنَا وَالَّذِيْ نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنَّ ذٰلِكَ بَرَدَ لَنَا وَاَنَّ كُلَّ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ

آدمی بہت اور مقرر ہم امید رکھتے ہیں انکے ثواب کی اور کہا میرے باپ نے ولیکن میں قسم کھاتا ہوں اس شخص کی کہ جان عمر کی جسکے قابو میں ہے دوست رکھتا ہوں میں کہ وہ ثابت رہے ہمارے لئے اور جو عمل کیا ہمنے بعد حضرت کے نجات پاویں ہم اس سے

كَفَافًا رَاْسًا بِرَاْسٍ فَقُلْتُ اِنَّ اَبَاكَ وَاللهِ كَانَ خَيْرًا مِنْ اَبِيْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

برابر سر بسر تب کہا میں نے مقرر باپ تیرا قسم خدا کی بہتر تھا میرے باپ سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اَمَرَنِيْ رَبِّيْ بِتِسْعٍ خَشْيَةِ اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَلِمَةِ الْعَدْلِ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالْقَصْدِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَنْ اَصِلَ مَنْ قَطَعَنِيْ

حکم کیا مجھے میرے رب نے ساتھ خصلت کا ڈر اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر میں اور بات انصاف کی کہنی غصے اور خوشی کی حالت میں اور میانہ روی محتاجی اور تونگری میں اور یہ کہ ملوں اس سے جو

وَاُعْطِيَ مَنْ حَرَمَنِيْ وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَاَنْ يَكُوْنَ صَمْتِيْ فِكْرًا وَنُطْقِيْ ذِكْرًا وَنَظَرِيْ عِبْرَةً وَآمُرُ بِالْعُرْفِ وَقِيْلَ بِالْمَعْرُوْفِ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

اور دوں ایسے کو جو نہ دے مجھے اور درگذر کروں اس سے جو ظلم کرے مجھ پر اور ہو خاموشی میری فکر اور ہو بات کہنی یاد کرنا اور ہو نظر میری عبرت اور حکم کیا کہ بتلاؤں بھلی بات اور کہا گیا معروف روایت کیا اسکو رزین نے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَاِنْ كَانَ

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ ایمان دار کہ نکلے اسکی دونوں آنکھوں سے آنسو اگرچہ

مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ ثُمَّ تُصِيْبُ شَيْئًا مِنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

برابر سر مکھی کے ہو اللہ کے ڈر سے پھر پہنچے چہرہ اسکے کو مگر حرام کرتا ہے خدا اسپر آگ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

بَابُ تَغَيُّرِ النَّاسِ

باب حال بدل جانے کا لوگوں کے

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل اول

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا النَّاسُ كَالْاِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگ آدمیوں کے مثل جیسے سو اونٹ قریب ہے کہ نہ پاوے تو ان میں ایک بھی لائق سواری کے متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ چلوگے تم اگلوں کی چالوں پر بالشت بالشت بھر اور ہاتھ ہاتھ بھر یہاں تک کہ اگر گھسے ہونگے

جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مِرْدَاسٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

سوراخ میں سوسمار کے تو تم بھی انکی پیروی کروگے کہا گیا یا رسول اللہ کیا یہود و نصاریٰ فرمایا پھر کون متفق علیہ اور روایت ہے مرداس اسلمی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم يذهب الصالحون الأول فالأول ويبقى حفالة كحفالة الشعير والتمر لا يباليهم الله بالة رواه البخاري

علیہ والہ وسلم نے جاتے رہیں نیک لوگ پہلے پھر پہلے اور باقی رہیں بدکار جیسے کہ بھوسی جو یا کھجور کا نہیں رکھتا ہے اللہ انسے پروا کچھ روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا مشت أمتي المطيطاء وخدمتهم أبناء الملوك

فصل دوسری یہ حدیث ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب چلنے لگیگی امت میری اترا کر اور تابع ہونگی انکی اولاد بادشاہوں کی

أبناء فارس والروم سلط الله شرارها على خيارها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن حذيفة أن النبي صلى الله عليه

فارس اور روم کے تب مسلط کریگا اللہ ان کے بروں کو ان کے اچھوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے حذیفہ سے کہ نبی صلی اللہ

وآله وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتلوا إمامكم وتجتلدوا بأسيافكم ويرث دنياكم شراركم رواه الترمذي وعنه

والہ وسلم نے فرمایا نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک کہ قتل کرو تم اپنے امام کو اور جلاو آپس میں تلوار اپنی اور وارث ہوں تمہارے دنیا کا بدکار لوگ تم میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يكون أسعد الناس بالدنيا لكع ابن لكع رواه

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ کھڑی ہوگی قیامت یہانتک کہ ہو بہتر انصیب والا لوگوں میں دنیا کی جہت سے اور سب سے کم رائی کے احمق بیٹا احمق کا روایت کیا اسکو

الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة وعن محمد بن كعب القرظي قال حدثني من سمع علي بن أبي طالب رض قال إنا لجلوس

ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے محمد بن کعب قرظی سے کہا کہ حدیث سنائی مجھے جس نے سنا علی ابن ابی طالب رض کو کہا کہ ہم مقرر بیٹھے تھے

مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في المسجد فاطلع علينا مصعب بن عمير ما عليه إلا بردة له مرقوعة بفرو فلما رآه

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مسجد میں پھر آگیا ہمارے پاس مصعب بن عمیر ایسے حال میں کہ نہ تھی اسپر مگر ایک چادر جو تھی اسکی پیوند دی ہوئی پوستین سے سو جب دیکھا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بكى للذي كان فيه من النعمة والذي هو فيه اليوم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے رو دیا اس حال کو یاد کرکے کہ تھا وہ جس میں نعمتوں سے آگے اس کے اور اس حال کو دیکھ کر جس میں وہ آج کے دن ہی پھر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم كيف بكم إذا غدا أحدكم في حلة وراح في حلة ووضعت بين يديه صحفة ورفعت أخرى وسترتم بيوتكم

وسلم نے کیا حال ہوگا تمہارا جب صبح کرے کوئی تمہارا ایک جوڑے میں اور شام کرے ایک جوڑے میں اور رکھی جاوے روبرو اسکے ایک رکابی اور اٹھائی جاوے دوسری رکابی اور پردے لٹکاؤ گھروں میں

كما تستر الكعبة فقالوا يا رسول الله نحن يومئذ خير منا اليوم نتفرغ للعبادة ونكفى المؤنة قال لا أنتم اليوم خير منكم

جیسا پردہ لٹکایا جاتا ہے کعبہ پر تب عرض کیا بعض صحابہ نے یا رسول خدا ہم اسدن بہتر ہونگے آج کے دن سے فراغت حاصل ہو ہمکو عبادت کے لئے اور کفایت کریں محنت دنیا کی باہر والے فرمایا نہیں تم آج بھلے ہو

يومئذ رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يأتي على الناس زمان الصابر فيهم على دينه كالقابض

اسدن سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ صبر کرنے والا ان میں دین پر اپنے جیسا تھامنے والا

على الجمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا كان أمراؤكم خياركم

جلتی چنگاری کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب ہوں سردار تمہارے بہتر تمہارے

وأغنياؤكم سمحاءكم وأموركم شورى بينكم فظهر الأرض خير لكم من بطنها وإذا كان أمراؤكم شراركم وأغنياؤكم بخلاءكم

اور دولتمند تمہارے سخی تمہارے اور کام تمہارا آپس کے مشورے سے تو پیٹھ زمین کی بہتر ہے تمہارے لئے اسکے پیٹ سے اور جب ہوں سردار تمہارے برے تمہارے اور دولتمند تمہارے بخیل تمہارے

وأموركم إلى نسائكم فبطن الأرض خير لكم من ظهرها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله

اور حوالے ہوں کاروبار تمہارے طرف عورتوں کے تو مرنا تمہارا اچھا ہے جیتے رہنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

تو پیٹ زمین کا اچھا ہے تمہارے لئے اسکی پیٹھ سے

عليه وآله وسلم يوشك الأمم أن تداعى عليكم كما تداعى الأكلة إلى قصعتها فقال قائل ومن قلة نحن يومئذ قال بل أنتم يومئذ كثير
علیہ وآلہ وسلم نے قریب ہے کہ کفار آپس میں جمع ہوں جیسے جمع ہوتے ہیں آپس میں کھانے والے رکابی کے طرف کہا کسی نے کیا بسبب تھوڑے ہونے کے ہم اس دن فرمایا بلکہ تم اس دن بہت ہوگے

ولكنكم غثاء كغثاء السيل ولينزعن الله من صدور عدوكم المهابة منكم وليقذفن في قلوبكم الوهن قال قائل يا رسول الله
ولیکن تمہاری مثال ایسی ہوگی جیسے سیلاب کی جھاگ ہوتی ہے اور دور کر دیگا اللہ سینوں سے تمہارے دشمن کے ہیبت تمہاری اور ڈالدیگا تمہارے دلوں میں سستی عرض کیا کسی نے یا رسول اللہ

وما الوهن قال حب الدنيا وكراهية الموت رواه أبو داود والبيهقي في دلائل النبوة

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال ما ظهر
اور کونسی چیز ہوگی سبب سستی کا فرمایا محبت دنیا کی اور برا جاننا موت کا روایت کیا اسکو ابوداود اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا نہ ظاہر ہوا

الغلول في قوم إلا ألقى الله في قلوبهم الرعب ولا فشا الزنا في قوم إلا كثر فيهم الموت ولا نقص قوم المكيال والميزان إلا قطع
خیانت مال غنیمت کا کسی قوم میں مگر یہ کہ ڈالتا ہے خدا دلوں میں ان کے دہشت اور نہ پھیلا زنا کسی قوم میں مگر کثرت سے آتی ہے ان میں موت اور نہ کم کیا کسی قوم نے ناپ اور تول کو مگر

عنهم الرزق ولا حكم قوم بغير حق إلا فشا فيهم الدم ولا ختر قوم بالعهد إلا سلط عليهم العدو رواه مالك
ان سے برکت روزی کی اور نہ فیصلہ کیا کسی قوم نے ساتھ غیر حق کے مگر ظاہر ہوا ان کے آپس میں خون بہانا اور نہ توڑا کسی قوم نے عہد کو مگر غالب کیا جاتا ہے ان پر دشمن روایت کیا اسکو مالک نے

الفصل الأول

عن عياض بن حمار المجاشعي أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ذات يوم في خطبته ألا إن ربي أمرني
فصل پہلی روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دن اپنے خطبے میں سنتے رہو مقرر میرے رب نے حکم کیا مجھے

أن أعلمكم ما جهلتم مما علمني يومي هذا كل مال نحلته عبدا حلال وإني خلقت عبادي حنفاء كلهم وإنهم أتتهم الشياطين
کہ سکھاؤں میں تمکو جو چیز نہیں جانتے ہو اس علم سے جو سکھایا مجھے اللہ نے اس دن ہر مال جو کہ دیا میں نے بندے کو حلال ہے اور مقرر میں نے پیدا کیا بندوں کو اپنے حنیف

فاجتالتهم عن دينهم وحرمت عليهم ما أحللت لهم وأمرتهم أن يشركوا بي ما لم أنزل به سلطانا وإن الله نظر إلى
سو پھیر ڈالا انکو شیطانوں نے دین سے اور حرام کیا ان پر جو حلال کر دیا تھا میں نے ان پر اور بتلایا ان کو کہ شریک ٹھہراویں میرے ساتھ اس چیز کو کہ نہیں اتاری میں نے جس پر دلیل اور مقرر اللہ نے دیکھا

أهل الأرض فمقتهم عربهم وعجمهم إلا بقايا من أهل الكتاب إنما بعثتك لأبتليك وأبتلي بك وأنزلت عليك كتابا لا
زمین والوں کو پھر غصہ کیا عرب اور عجم پر اسکے مگر ثابت رہنے والے دین پر کتاب والوں میں سے فرمایا خدا نے بس بھیجا میں نے تجھکو اسلئے کہ جانچوں تجھے اور جانچوں خلق کو تیرے سبب سے اور اتاری میں نے تجھ پر

يغسله الماء تقرؤه نائما ويقظان وإن الله أمرني أن أحرق قريشا فقلت رب إذا يثلغوا رأسي فيدعوه خبزة قال استخرجهم
دھو سکے اسکو پانی پڑھیگا تو اسکو سوتا اور جاگتا اور خدا نے حکم کیا مجھے کہ جلادوں قریش کو تب عرض کیا میں نے اے پروردگار تب توڑینگے سر کو میرے پھر چھوڑینگے اسکو مانند روٹی کے فرمایا نکالدے

كما أخرجوك واغزهم نغزك وأنفق فسننفق عليك وابعث جيشا نبعث خمسة مثله وقاتل بمن أطاعك من عصاك رواه مسلم
جیسا نکالا انہوں نے تجھے جہاد کر ان سے غالب کر دینگے ہم تجھکو اور خرچ کر پھر خرچ کرینگے تیرے اور بھیج لشکر بھیجونگا میں پانچ برابر اسکے اور لڑ اپنے تابعداروں کو لیکر نافرمانوں سے اپنے

وعن ابن عباس قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين صعد النبي صلى الله عليه وآله وسلم الصفا فجعل ينادي يا بني فهر
اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب اتری یہ آیت اور ڈرا اپنے گروہ کو جو ناتے والے ہیں تو چڑھ گئے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پر پکار کر فرمانے لگے اے اولاد فہر

يا بني عدي لبطون قريش حتى اجتمعوا فقال أرأيتكم لو أخبرتكم أن خيلا بالوادي تريد أن تغير عليكم أكنتم مصدقي قالوا نعم
اے اولاد عدی کی جو گروہ قریش کے تھے یہاں تک کہ جمع ہوئے فرمایا بھلا بتلاؤ تو اگر خبر دوں میں تمکو کہ گھوڑے وادی میں ہیں جو چاہتے ہیں کہ دھاوا ماریں تم پر بھلا ہو تم سچا جانے

ما جربنا عليك إلا صدقا قال فإني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال أبو لهب تبا لك سائر اليوم ألهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا
نہ آزمایا ہمنے تجھ پر مگر راستی فرمایا سو مقرر میں ڈر سنانے والا ہوں تمکو پہلے سے عذاب سخت کے تب کہا ابولہب نے ہلاکی تیرے سارے دن کیا اسی کے واسطے جمع کیا تو نے ہمکو سو اتری تبت یدا

أبي لهب وتب متفق عليه وفي رواية نادى يا بني عبد مناف إنما مثلي ومثلكم كمثل رجل رأى العدو فانطلق يربأ أهله فخشي

ابی لہب اور ٹوٹ گیا وہ متفق ہے اور ایک روایت میں ہے کہ پکارا حضرت نے اے اولاد عبد مناف کی بس مثل میری اور تمہاری جیسی مثل اس مرد کی جس نے دیکھ لیا دشمن کو تو چلا وہ کہ بچاوے اپنے لوگوں کو سو ڈرا

أن يسبقوه فجعل يهتف يا صباحاه وعن أبي هريرة قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين دعا النبي صلى الله عليه وآله وسلم

کہ اسکے آگے دشمن پہنچ جاوینگے سو چلانے لگا کہ اے لوگو خبردار ہو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ جب اتری اور ڈراوے اپنے قریب کے ناتے والوں کو تب بلایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قريشاً فاجتمعوا فعم وخص فقال يا بني كعب بن لؤي أنقذوا أنفسكم من النار يا بني مرة بن كعب أنقذوا أنفسكم من النار يا بني

قریش کو سو جمع ہو گئے پھر عام اور خاص کیا انکو پھر فرمایا اے اولاد کعب بن لوی کی چھڑاؤ اپنی جانکو دوزخ سے اے اولاد مرہ بن کعب کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے اولاد

عبد شمس أنقذوا أنفسكم من النار يا بني عبد مناف أنقذوا أنفسكم من النار يا بني هاشم أنقذوا أنفسكم من النار يا بني عبد

عبد شمس کی چھڑاؤ اپنی جانکو دوزخ سے اے اولاد عبد مناف کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے اولاد ہاشم کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے اولاد عبد

المطلب أنقذوا أنفسكم من النار يا فاطمة أنقذي نفسك من النار فإني لا أملك لكم من الله شيئاً غير أن لكم رحماً سأبلها

المطلب کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے فاطمہ چھڑا اپنی جان کو دوزخ سے اسواسطے کہ میں نہیں مالک ہوں تمہارے بچانیکا خدا کے عذاب سے کچھ بھی مگر البتہ تمہاری برادری کا

ببلالها رواه مسلم وفي المتفق عليه قال يا معشر قريش اشتروا أنفسكم لا أغني عنكم من الله شيئاً يا بني عبد مناف لا أغني عنكم

تر و تازہ کرونگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور متفق علیہ میں یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے اے گروہ قریش کے چھڑاؤ اپنی جانوں کو نہ کام آؤنگا میں تمکو خدا کے عذاب سے کچھ اے اولاد عبد مناف کی نہ کام آؤنگا تمکو

من الله شيئاً يا عباس بن عبد المطلب لا أغني عنك من الله شيئاً يا صفية عمة رسول الله لا أغني عنك من الله شيئاً يا فاطمة

خدا کے عذاب سے کچھ بھی اے عباس بیٹے عبد المطلب کے نہ کام آونگا میں تمکو خدا کے عذاب سے کچھ بھی اے صفیہ پھوپی رسول اللہ کی مجھ سے کچھ نہ ہو سکیگا تیرا خدا کے عذاب سے کچھ اے فاطمہ

بنت محمد سليني ما شئت من مالي لا أغني عنك من الله شيئاً **الفصل الثاني** عن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه

بیٹی محمد کی مانگ مجھ سے جو چاہے مال میرے نہ کام آونگا میں تیرا خدا کے عذاب سے کچھ بھی ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم أمتي هذه أمة مرحومة ليس عليها عذاب في الآخرة عذابها في الدنيا الفتن والزلازل والقتل رواه أبو داود وعن

والہ وسلم نے امت میری جو یہ امت ہے ان پر رحمت ہے نہیں ہے ان پر عذاب آخرت کا عذاب انکا دنیا میں فتنے ہیں اور زلزلے اور قتل ہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

أبي عبيدة ومعاذ بن جبل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن هذا الأمر بدأ نبوة ورحمة ثم يكون خلافة ورحمة ثم يكون

ابی عبیدہ اور معاذ بن جبل سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ کام دین کا پیدا ہوا نبوت اور رحمت پھر ہوگا خلافت اور رحمت پھر ہوگا

ملكاً عضوضاً ثم كائن جبرية وعتواً وفساداً في الأرض يستحلون الحرير والفروج والخمور يرزقون على ذلك وينصرون حتى يلقوا

بادشاہ گزند پہنچانے والا پھر ہونے والا ہے یہہ کام تکبر اور سرکشی اور فساد ملک میں کہ حلال جانینگے ریشمی کپڑے اور فرج اور شرابوں کو روزی دیے جاینگے باوجود ان خصلتوں کے اور

الله رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عائشة رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أول ما يكفأ قال زيد بن

اللہ سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے پہلی جو چیز جھکائی جاوے گی کہا زید بن

يحيى الراوي يعني الإسلام كما يكفأ الإناء يعني الخمر قيل فكيف يا رسول الله وقد بين الله فيها ما بين قال يسمونها بغير

یحیی راوی نے یعنے اسلام میں جیسے کہ جھکایا جاتا ہے باسن پانی کا یعنے شراب ہے اور کہا گیا پھر کیونکر یا رسول اللہ حالانکہ مقرر بیان کر دیا اللہ نے اسکے باب میں جو کچھ کہ بیان فرمایا فرمایا

اسمها فيستحلونها رواه الدارمي **الفصل الثالث** عن النعمان بن بشير عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نام سے شراب کے پھر حلال جانینگے اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے فصل تیسری روایت ہے نعمان بن بشیر سے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

تكون النبوة فيكم ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ما شاء الله ان تكون

رہیگی نبوت تم میں جب تک اللہ رکھا چاہے پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت چال پر نبوت کے جب تک اللہ رکھا چاہے۔

ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا عاضا فتكون ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم يكون ملكا جبرية فتكون

پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگا بادشاہ گزند پہنچانے والا پھر رہیگا جب تک اللہ رکھا چاہے پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگا بادشاہ جبار پھر رہیگا۔

ما شاء الله تعالى ان يكون ثم يرفعها الله تعالى ثم يكون خلافة على منهاج النبوة ثم سكت قال حبيب فلما قام عمر بن العبد

جب تک اللہ رکھا چاہے پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت چلن پر نبوت کے پھر چپ رہے کہا حبیب نے پھر جب کھڑا ہوا عمر بن العبد

العزيز كتبت اليه بهذا الحديث اذكره اياه وقلت ارجوا ان تكون امير المؤمنين بعد الملك العاض والجبرية فسر به واعجبه

العزیز لکھی میں نے طرف اسکے یہ حدیث جس حال میں کہ یاد دلاتا تھا اسکو یہ حدیث اور کہا میں نے امید رکھتا ہوں کہ ہو تو امیر المومنین بعد بادشاہ گزند پہنچانے والے اور جبار کے پس خوش ہوا

يعني عمر بن عبد العزيز رواه احمد والبيهقي في دلائل النبوة

یعنی عمر بن عبد العزیز کو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوہ میں

كتاب الفتن

کتاب فتنوں کی

الفصل الاول

پہلی فصل

عن حذيفة قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما ما ترك شيئا يكون في مقامه ذلك الى قيام الساعة الا حدث به حفظه من

روایت ہے حذیفہ سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ میں کہ نہ چھوڑی کوئی چیز جو ہونی والی تھی اس مقام میں قیامت تک مگر بیان فرمایا اسکو یاد رکھا اسکو جسنے

حفظه ونسيه من نسيه قد علمه اصحابي هؤلاء وانه ليكون منه الشيء قد نسيته فاراه فاذكره كما يذكر

یاد رکھا اسکو اور بھولا اس سے جسنے بھولا اسکو معلوم ہے میرے اصحاب کو جو یہاں ہیں اور مقرر حال یہ ہے کہ البتہ ہو والی ہے اس میں سے وہ چیز کہ بھولا ہوں جسکو پھر دیکھتا ہوں اس پھر یاد کرتا ہوں اسکو جیسا کہ یاد رکھتا ہے

الرجل وجه الرجل اذا غاب عنه ثم اذا راه عرفه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تعرض

کوئی مرد منہ کو کسی مرد کے جب غائب ہوا اس سے پھر جب دیکھتا ہے اسکو بخوبی پہچان لیتا ہے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

الفتن على القلوب كالحصير عودا عودا فاي قلب اشربها نكتت فيه نكتة سوداء واي قلب انكرها نكتت فيه نكتة بيضاء

فتنے دلوں پر جیسے چٹائی بنانے وقت ایک ایک لکڑی پیش کی جاتی ہے پس جو دل کہ پلایا گیا ان کو ڈالا گیا اسمیں ایک نکتہ سیاہ اور جو انکار کیا تو ڈالا گیا اسمیں ایک نکتہ سفید

حتى يصير على قلبين ابيض مثل الصفا فلا تضره فتنة ما دامت السموات والارض والاخر اسود مربادا كالكوز مجخيا

تو ہو گئے دل دو قسم ایک سفید جیسے سنگ مرمر اور نہیں ضرر کرتا اسکو کسی طرح کا فتنہ جب تک کہ قائم ہیں آسمان اور زمین اور دوسرا دل کالا خاکستری رنگ جیسے

لا يعرف معروفا ولا ينكر منكرا الا ما اشرب من هواه رواه مسلم وعنه قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين

نہ پہچانے نیکی اور بدی انکار کرے سوائے خواہش نفس کے وہ کچھ نہیں جانتا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ سنائی ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو باتیں

رأيت احدهما وانا انتظر الآخر حدثنا ان الامانة نزلت في جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة

دیکھ چکا ہوں ایک کو ان میں سے اور منتظر ہوں دوسری کا حدیث سنائی ہمکو کہ امانت داری اتری دلوں میں لوگوں کے پھر سیکھا انہوں نے قرآن سے پھر سیکھا انہوں نے حدیث سے

وحدثنا عن رفعها قال ينام الرجل النومة فتقبض الامانة من قلبه فيظل اثرها مثل اثر الوكت ثم ينام النومة

اور خبر دی ہمکو اسکی جاتے رہنے کی فرمایا سوئیگا مرد ایک نیند سو اٹھا لیجاویگی امانت اسکے دل سے تو ہو جاویگا نشان اسکا جیسے نکتہ کا لکیر پھر سوئیگا ایک نیند

فتقبض الامانة فيبقى اثرها مثل اثر المجل كجمر دحرجته على رجلك فنفط فتراه منتبرا وليس فيه شيء ويصبح الناس

تو اٹھا لیجاویگی امانت تو باقی رہیگا اثر اسکا آبلے کے طرح جیسے چنگاری کہ تو ڈھلکا دے اسکو اپنے پاؤں پر تو ابھر جاوے سو دیکھتا ہے تو اسکو اونچا حالانکہ اس میں کچھ نہیں

تبايعون ولا يكاد أحد يؤدي الأمانة فيقال إن في بني فلان رجلا أمينا ويقال للرجل ما أعقله وما أظرفه وما

خرید و فروخت کرینگے اور نہیں لگا کوئی بھی امانت کو ادا کرے پھر کہا جاویگا کہ فلانے کی اولاد میں ایک مرد امانت دار ہے اور کہا جاویگا آدمی کے حق میں کہ کیا ہی عقلمند ہے

أجلده وما في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان متفق عليه وعنه قال كان الناس يسألون رسول الله صلى الله عليه وآله

والا اور ہے حالانکہ نہیں اسکے دل میں برابر دانہ رائی کے بھی ایمان متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے لوگ پوچھتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم عن الخير وكنت أسأله عن الشر مخافة أن يدركني قال قلت يا رسول الله إنا كنا في جاهلية وشر فجاءنا الله بهذا

وسلم کو نیکی سے اور میں پوچھتا آپ کو بدی سے ڈر کر پہنچے مجھے کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ تحقیق تھے ہم جاہلیت اور بدی میں پھر بھیجا اللہ نے ہم کو یہ

الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل بعد ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم يستنون

نیکی سو کیا ہوگا بعد اس کے بدی فرمایا ہاں کہا میں نے کیا ہوگا بعد اس کے کچھ بھلائی فرمایا ہاں اور اسمیں اثر ہے کدورت کا عرض کیا میں نے اور کیا ہے ملونی اسکی فرمایا ایک گروہ

بغير سنتي ويهدون بغير هديي تعرف منهم وتنكر قلت فهل بعد ذلك الخير من شر قال نعم دعاة على أبواب جهنم من

بری راہ کے سوا اور سیرت بتاویگے سوا میری سیرت کے تو پہچانے گا بعض کام ان کے اور انکار کریگا عرض کیا میں نے پھر بعد اس نیکی کے بدی فرمایا ہاں بلانے والے ہونگے دوزخ کے دروازوں پر

أجابهم إليها قذفوه فيها قلت يا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ويتكلمون بألسنتنا قلت فما تأمرني إن أدركني

جو کوئی انکا کہا مانے گا اس میں ڈالینگے اسکو عرض کیا میں نے یا رسول اللہ حال انکا بیان فرمائیے فرمایا وہ ہماری قوم سے ہونگے اور ہماری بولی بولینگے عرض کیا میں نے پھر کیا حکم ہے مجھکو اگر پاؤں میں

ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وإمامهم قلت فإن لم يكن لهم جماعة ولا إمام قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو أن

ایسا وقت فرمایا اختیار کریگا تو مسلمانوں کی جماعت اور انکے امام کو کہا میں نے پھر اگر نہ ہو انکی جماعت اور نہ امام فرمایا تو الگ ہوجا ان سب فرقوں سے اگرچہ تجھ

تعض بأصل شجرة حتى يدركك الموت وأنت على ذلك متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يكون بعدي أئمة لا يهتدون بهداي

پناہ کی جگہ جنگل بیابان تک ... یہاں تک کہ آپہنچے تجھے موت اور تو اسی حال میں ہو متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے ہونگے میرے بعد ایسے حاکم نہ چلینگے میری راہ

ولا يستنون بسنتي وسيقوم فيهم رجال قلوبهم قلوب الشياطين في جثمان إنس قال حذيفة قلت كيف أصنع يا رسول الله إن أدركت

اور نہ اختیار کرینگے طریقہ کو میرے اور کھڑے ہونگے انمیں کتنے مرد کہ دل انکے جیسے دل شیطانوں کے آدمی کی شکل میں کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے کیسا کروں میں یا رسول اللہ اگر پاؤں میں

ذلك قال تسمع وتطيع للأمير وإن ضرب ظهرك وأخذ مالك فاسمع وأطع وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

اب وقت فرمایا سن لے اور اطاعت کر حاکم کی اور اگرچہ مارا جاوے پیٹھ تیری اور لیا جاوے مال تیرا تو بھی سن لے اور اطاعت کر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا ويمسي مؤمنا ويصبح كافرا

اللہ علیہ والہ وسلم نے سبقت کرو نیک اعمال کی فتنوں سے پہلے جب آوینگے مثل ٹکڑوں اندھیری رات کی صبح کو ہوگا مرد ایماندار اور شام کو ہوگا کافر اور شام کو ہوگا مومن اور صبح کو ہوگا کافر

يبيع دينه بعرض من الدنيا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير

بیچیگا دین کو اپنے دنیا کے مال سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عنقریب ہونگے فتنے بیٹھا شخص ان میں بہتر

من القائم والقائم فيها خير من الماشي والماشي فيها خير من الساعي من تشرف لها تستشرفه فمن وجد ملجأ أو معاذا

کھڑے سے اور کھڑا بہتر چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر دوڑنے والے سے جو انکو جھانکے کھینچیگا اسکو پھر جو کوئی پناہ کا مقام پاوے یا بچاؤ کی جگہ تو

فليعذ به متفق عليه وفي رواية لمسلم قال تكون فتنة النائم فيها خير من اليقظان واليقظان فيها خير من القائم

سو چاہئے کہ پناہ پکڑے ساتھ اسکے متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے ہوگا فتنہ سویا ہوا ان میں بہتر ہوگا جاگنے والے سے اور جاگنے والا بہتر کھڑے سے

والقائم فيها خير من الساعي فمن وجد ملجأ أو معاذا فليستعذ به. وعن أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور کھڑا اسمیں بہتر ہوگا دوڑنے والے سے سو جو کوئی پاوے پناہ کا مقام یا بچاؤ کی جگہ تو چاہیے کہ اس پناہ میں لے جاوے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إنها ستكون فتن ألا ثم تكون فتنة القاعد فيها خير من الماشي فيها والماشي فيها خير من الساعي إليها

مقرر عنقریب ہوگی فساد دستارہ پھر ہوگا فساد دستارہ پھر ہوگا فساد بیٹھا شخص بہتر ہوگا جانے والے سے اس میں اور چلنے والا اسمیں بہتر ہوگا دوڑنے والے سے اسکی طرف

ألا فإذا وقعت فمن كان له إبل فليلحق بإبله ومن كان له غنم فليلحق بغنمه ومن كانت له أرض فليلحق بأرضه فقال رجل يا رسول الله

سنتا رہ پھر جب ہو پڑے فساد پھر جسکا ہو اونٹ تو چاہیے کہ جاملے اپنے اونٹوں میں اور جسکی ہو بکری تو چاہیے کہ جاملے اپنی بکریوں میں اور جسکی ہو زمین تو چاہیے کہ جاملے اپنی زمین میں تب عرض کیا

أرأيت من لم يكن له إبل ولا غنم ولا أرض قال يعمد إلى سيفه فيدق على حده بحجر ثم لينج إن استطاع النجاء اللهم هل

بھلا فرمائیے تو جسکا نہ ہو اونٹ بکری اور نہ زمین فرمایا لے تلوار اپنی پھر ٹھونکے اسکی تیزی کو پتھر سے پھر شتابی کرے اگر سکے شتابی کرنی کو ای پروردگار کیا

بلغت ثلثا فقال رجل يا رسول الله أرأيت إن أكرهت حتى ينطلق بي إلى أحد الصفين فضربني رجل بسيفه أو يجيء سهم

پہنچایا میں نے فرمایا اسکو تین بار تب عرض کیا ایک شخص نے یا رسول اللہ بھلا بتلائیے اگر زبردستی ہو مجھپر یہاں تک کہ پہنچایا جاؤں ایک طرف دو قطاروں میں سے پھر مارے مجھکو کوئی تلوار سے یا پہنچے ایک تیر

فيقتلني قال يبوء بإثمه وإثمك ويكون من أصحاب النار رواه مسلم. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

پھر قتل کرے مجھکو فرمایا کہ وہ حاصل کرے گناہ اپنا اور گناہ تیرا اور ہووے دوزخ والوں میں سے نقل کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم يوشك أن يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن رواه البخاري

وسلم نے عنقریب ہے کہ ہو بہتر مال مسلمان کا بکریاں جنکے پیچھے پھریگا پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور مقاموں پر پانی برسنے کے بھاگیگا اپنا دین لیکر فسادوں سے نقل کیا اسکو

وعن أسامة بن زيد قال أشرف النبي صلى الله عليه وآله وسلم على أطم من آطام المدينة فقال هل ترون ما أرى قالوا لا

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا کہ جھانکا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قلعہ سے قلعوں سے مدینے کے پھر فرمایا کیا تم دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں لوگوں نے کہا کہ نہیں

قال فإني لأرى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقع المطر متفق عليه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

فرمایا کہ مقرر میں دیکھتا ہوں فسادوں کو گرتے تمہارے گھروں کے اندر جیسے گرنا مینہ کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

هلكة أمتي على يدي غلمة من قريش رواه البخاري. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقارب الزمان ويقبض العلم

ہلاکی میری امت کی ہاتھ سے قریش کے لونڈوں کے ہوگی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم قریب ہو جاویگا زمانہ اور اٹھا لیا جاویگا علم

وتظهر الفتن ويلقى الشح ويكثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق عليه. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

اور ظاہر ہونگے فساد اور ڈالی جاویگی لوگوں پر بخیلی اور زیادہ ہوگا ہرج صحابہ نے کہا یا رسول اللہ اور ہرج کیا چیز ہے فرمایا کہ قتل ہے متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى يأتي على الناس يوم لا يدري القاتل فيم قتل ولا المقتول فيم قتل فقيل كيف

وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ میں ہے نہ جاویگی دنیا یہاں تک کہ آوے لوگوں پر ایک دن ایسا کہ نہ معلوم ہوگا قاتل کو کس سبب سے قتل کیا اور نہ مقتول کو کہ کس سبب سے مارا گیا تب پوچھا گیا

يكون ذلك قال الهرج القاتل والمقتول في النار رواه مسلم. وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ہوگا یہ حال فرمایا سبب ہرج کے مارنے والا اور مارا گیا دونوں آگ میں ہونگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

العبادة في الهرج كهجرة إلي رواه مسلم. وعن الزبير بن عدي قال أتينا أنس بن مالك فشكونا إليه ما نلقى من

ثواب عبادت کا ہرج کے زمانے میں جیسے ثواب ہجرت کا ہے میری طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زبیر بن عدی سے کہا آئے ہم انس بن مالک کے پاس پھر شکوہ کیا ہمنے اسکے پاس اس چیز

الحجاج فقال اصبروا فانه لا یاتی علیکم زمان الا الذی بعده اشر منه حتی تلقوا ربکم سمعته من نبیکم رواه البخاری

مجاج کی طرف سے تب انس نے کہا صبر کرو کیونکہ نہیں آتا تم پر کوئی زمانہ مگر وہ زمانہ جو بعد کے آتا ہے بدتر ہوتا ہے اپنے پہلے سے یہاں تک کہ ملو تم اپنے پروردگار سے سنا میں نے اسکو نبی سے تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثانی

عن حذیفة قال واللہ ما ادری انسی اصحابی ام تناسوا واللہ ما ترک رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم من قائد فتنة الی

دوسری فصل روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ قسم خدا کی نہیں جانتا ہوں کہ بھول گئے اصحاب میرے یا بظاہر بھول گئے قسم خدا کی نہیں چھوڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ و الہ وسلم نے کسی فتنہ برپا کرنے والے کو

ان تنقضی الدنیا یبلغ من معه ثلث مائة فصاعدا الا قد سماه لنا باسمه واسم ابیه واسم قبیلته رواه ابو داود وعن

گذرنے تک دنیا کے ہونگے لوگ ساتھ اس فتنہ برپا کرنے والے کے تین سو یا زیادہ ان سے مگر بیان فرمایا روبرو ہمارے نام اسکا اور نام اسکے باپ کا اور نام اسکی قوم کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت

ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم انما اخاف علی امتی الائمة المضلین واذا وضع السیف فی امتی لم یرفع عنهم

ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و الہ وسلم نے بس ڈرتا ہوں میں اپنی امت کا حاکم گمراہ کرنے والوں کی طرف سے اور جب چلائی جائیگی تلوار میری امت میں نہ موقوف ہوگی ان سے

الی یوم القیمة رواه ابو داود والترمذی وعن سفینة قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم یقول الخلافة ثلثون سنة

قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور روایت ہے سفینہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کو فرماتے خلافت تیس برس ہے

ثم تکون ملکا عضوضا ثم یقول سفینة امسک خلافة ابی بکر سنتین وخلافة عمر عشرة وعثمان اثنی عشرة وعلی ستة

پھر ہوگا بادشاہ گزند پہنچانے والے کا پھر کہتا ہے سفینہ نگاہ رکھ خلافت ابی بکر کی دو برس اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھ برس

رواه احمد والترمذی وابو داود وعن حذیفة قال قلت یا رسول اللہ ایکون بعد هذا الخیر شر کما کان قبله قال نعم قلت

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بھلا ہوگا بعد اس بھلائی کے برائی جیسا کہ تھا پہلے اسکے فرمایا ہاں کہا میں نے

فما العصمة قال السیف قلت وهل بعد السیف بقیة قال نعم یکون امارة علی اقذاء وهدنة علی دخن قلت ثم ماذا قال ثم

پھر کیا ہے راہ نجات کی فرمایا تلوار ہے میں نے کہا رہینگے اسلام والے بعد جہاد کے باقی فرمایا ہاں رہیگی سرداری ناخوشی پر اور صلح ساتھ نفاق کے میں نے کہا پھر کیا ہوگا فرمایا

تنشا دعاة الضلال فان کان للہ فی الارض خلیفة جلد ظهرک واخذ مالک فاطعه والا فمت وانت عاض علی جذل شجرة

پیدا ہونگے گمراہ کرنے والے سو اگر ہو اللہ کے لئے ملک میں خلیفہ ایسا کہ کوڑے لگاوے پیٹھ پر تیرا اور لیوے مال تیرا تو بھی اطاعت کر اسکی اور اگر نہیں تو مر تو پناہ پکڑ کر درخت کے تلے

قلت ثم ماذا قال ثم یخرج الدجال بعد ذلک معه نهر ونار فمن وقع فی ناره وجب اجره وحط وزره ومن وقع فی نهره وجب

عرض کیا میں نے پھر کیا حال ہوگا کہا پھر نکلیگا دجال بعد اسکے ساتھ اسکے نہر اور آگ ہوگی سو جو شخص جا پڑا اسکی آگ میں ثابت ہوگی مزدوری اسکی اور اتارا گیا بوجھ اسکے گناہ کا اور جو جا پڑا

وزره وحط اجره قال قلت ثم ماذا قال ثم ینتج المهر فلا یرکب حتی تقوم الساعة وفی روایة قال هدنة علی دخن وجماعة

بوجھ اسکے گناہ کا اور جاتا رہا ثواب اسکے عمل کا کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر جنا جاویگا گھوڑا پھر قابل سواری نہ ہوگا یہاں تک کہ گھڑی ہو قیامت کی اور ایک روایت میں ہے یوں ہی آیا ہے کہ فرمایا

علی اقذاء قلت یا رسول اللہ الهدنة علی الدخن ما هی قال لا ترجع قلوب اقوام علی الذی کانت علیه قلت بعد هذا الخیر شر قال فتنة

ساتھ کراہت کے کہا میں نے یا رسول اللہ الهدنة علی الدخن کا کیا مطلب ہے فرمایا نہ پھرینگے دل قوم کے اس حال پر کہ تھے جس پر پہلے بعد اس نیکی کے کوئی برائی فرمایا فتنہ

عمیاء صماء علیها دعاة علی ابواب النار فان مت یا حذیفة وانت عاض علی جذل خیر لک من ان تتبع احدا منهم رواه ابو داود

اندھا اور بہرہ کہ اسمیں بلانے والے ہونگے کھڑے ہوکر دروازے پر آگ کے سو اگر مرے تو اے حذیفہ اس حال میں کہ تو لازم پکڑنے والا درخت کی جڑ کو تو اچھا ہو تیرے لئے اس بات سے کہ پیروی کرے تو کسی ایک کی ان میں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ابی ذر قال کنت ردیفا خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم یوما علی حمار فلما جاوزنا بیوت المدینة قال کیف بک یا ابا ذر

اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ تھا میں سوار پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کے ایک دن گدھے پر پھر جب چھوڑ آئے گھروں کو مدینے کے فرمایا کیا حال ہوگا تیرا اے ابا ذر

إذا كان بالمدينة جوع تقوم عن فراشك ولا تبلغ مسجدك حتى يجهدك الجوع قال قلت الله ورسوله أعلم قال تعفف

جب ہوگی مدینے میں سخت بھوک کہ سو کر اٹھیگا تو بچھونے سے اپنے اور نہ جا سکیگا مسجد تک اپنے یہاں تک کہ مشقت میں ڈالیگی تجھکو بھوک کہا کہ عرض کیا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا

يا أبا ذر ثم قال كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة موت يبلغ البيت العبد حتى إنه يباع القبر بالعبد قال قلت الله ورسوله أعلم

اے ابا ذر پھر فرمایا کیا ہوگا حال تیرا اے ابا ذر جبکہ ہوگی مدینے میں موت [illegible] یہاں تک کہ بکیگی قبر بدلے غلام کے کہا ابو ذر نے عرض کیا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے

قال تصبر يا أبا ذر قال كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة قتل تغمر الدماء أحجار الزيت قال قلت الله ورسوله أعلم قال تأتي من أنت منه

فرمایا تو صبر کرے اے ابا ذر فرمایا کیا ہوگا حال تیرا اے ابا ذر جبکہ ہو مدینے میں ایسا قتل کہ چھپ جاویں خون سے احجار الزیت کہا ابو ذر نے عرض کیا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا اختیار کر

منه قال قلت وألبس السلاح قال شاركت القوم إذاً قلت فكيف أصنع يا رسول الله قال إن خشيت أن يبهرك شعاع السيف فألق

گھر والوں کو [illegible] کہا میں نے اور پہنوں ہتھیار فرمایا شریک ہو تو قوم کا [illegible] عرض کیا میں نے پھر کیا کروں یا رسول اللہ فرمایا اگر ڈرے تو یہ کہ غالب کرے تجھ پر چمک تلوار کی تو ڈال

ناحية ثوبك على وجهك ليبوء بإثمك وإثمه رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم

اپنے کپڑے کا کونا اپنے منہ پر تا کہ جا پلٹے گناہ تیرا اور گناہ اسکا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال كيف بك إذا أبقيت في حثالة من الناس مرجت عهودهم وأماناتهم واختلفوا فكانوا هكذا وشبك بين أصابعه قال

فرمایا کیا ہوگا حال تیرا جبکہ تو باقی رہ جاویگا [illegible] لوگوں میں [illegible] اور امانتیں [illegible] اور [illegible] اور کینچی کی دونوں

فبم تأمرني قال عليك بما تعرف ودع ما تنكر وعليك بخاصة نفسك وإياك وعوامهم وفي رواية الزم بيتك واملك

سو کیا فرماتے ہیں مجھے فرمایا اختیار کرے تو جو [illegible] اچھی ہو اور چھوڑ دے [illegible] اور [illegible] لازم

عليك لسانك وخذ ما تعرف ودع ما تنكر وعليك بأمر خاصة نفسك ودع أمر العامة رواه الترمذي وصححه

رکھ زبان اپنی اور اختیار کر جو چیز کہ تیری [illegible] اچھی ہو اور چھوڑ بری کو اور متوجہ ہو [illegible] روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح

وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال إن بين يدي الساعة فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل فيها مؤمنا

اور روایت ہے ابی موسی سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ قیامت سے پہلے [illegible] صبح کو ہوگا مرد ان فتنوں میں ایماندار

ويمسي كافرا ويمسي مؤمنا ويصبح كافرا القاعد فيها خير من القائم والماشي فيها خير من الساعي فكسروا فيها قسيكم

اور شام کو ہوگا کافر اور شام کو ہوگا مومن اور صبح کو ہوگا کافر بیٹھا شخص بھلا ہوگا کھڑے سے اور چلنے والا [illegible] دوڑنے والے سے تو توڑ ڈالو ان فتنوں میں

وقطعوا فيها أوتاركم واضربوا سيوفكم بالحجارة فإن دخل على أحد منكم فليكن كخير ابني آدم رواه أبو داود وفي رواية

اور کاٹ ڈالو انہیں اپنی کمانوں کے [illegible] اور مار ڈالو اپنی تلواروں کو پتھر پر اگر آوے کوئی شخص کسی ایک پر تمہارے تو چاہئے کہ ہو اسکی طرح جو اچھا تھا آدم کے دو بیٹوں سے

له ذكر إلى قوله خير من الساعي ثم قالوا فما تأمرنا قال كونوا أحلاس بيوتكم وفي رواية الترمذي أن رسول الله صلى الله عليه

اسکے ذکر کیا [illegible] حضرت نے جو بہتر ہے دوڑنے والے سے پھر عرض کیا صحابہ نے پھر کیا فرماتے ہیں ہم کو فرمایا [illegible] اور ایک روایت میں ترمذی کی

وآله وسلم قال في الفتنة كسروا فيها قسيكم وقطعوا فيها أوتاركم والزموا فيها أجواف بيوتكم وكونوا كابن آدم وقال هذا

وآلہ وسلم نے فرمایا فتنے کے باب میں توڑ ڈالو ان میں اپنی کمانوں کو اور کاٹ ڈالو انہیں اپنی کمانوں کے [illegible] اور لازم پکڑو اپنے گھروں کے اندر رہنا اور ہو جاؤ آدم کے بیٹے کی طرح

حديث صحيح غريب وعن أم مالك البهزية قالت ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فتنة فقربها قلت يا رسول الله من خير

حدیث صحیح غریب ہے اور روایت ہے ام مالک بہزیہ سے بولیں ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنے کا [illegible] کہا میں نے یا رسول اللہ کون شخص ہوگا اچھا

النَّاسِ فِيهَا رَجُلٌ فِي مَاشِيَتِهِ يُؤَدِّي حَقَّهَا وَيَعْبُدُ رَبَّهُ وَرَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ يُخِيفُ الْعَدُوَّ وَيُخَوِّفُونَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

آدمی اس زمانے میں فرمایا کہ وہ شخص جو رہیگا اپنے چوپایوں میں ادا کریگا زکوٰۃ ان چوپایوں کی اور پوجیگا اپنے رب کو اور وہ شخص جو پکڑ رہیگا گھوڑے کے سر کو ڈراتا دشمن کو اور دشمن

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ

عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنقریب ہوگا ایک فساد کہ گھیر لیگا عرب کو مارے گئے اسکے آگ میں ہیں زبان درازی اسمیں زیادہ سخت ہے

مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ

تلوار چلانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب پیدا ہوگا فساد بہرہ

بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ وَإِشْرَافُ اللِّسَانِ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ

گونگا اندھا جو کوئی دیکھیگا اسکو تو نزدیک ہوگا وہ فتنہ اسکو اور زبان درازی اسمیں جیسا کہ تلوار چلانی ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا

كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْفِتَنَ فَأَكْثَرَ فِي ذِكْرِهَا حَتّٰى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْأَحْلَاسِ فَقَالَ قَائِلٌ وَمَا فِتْنَةُ

کہ تھے ہم بیٹھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سو ذکر فرمایا حضرت نے فتنوں کا پھر درازی کی اسکے ذکر میں یہانتک کہ ذکر کیا فتنہ احلاس کا تب کہا کسی نے کیا ہے فتنہ

الْأَحْلَاسِ قَالَ هِيَ هَرَبٌ وَحَرَبٌ ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَّاءِ دَخَنُهَا مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَزْعُمُ أَنَّهُ مِنِّي وَلَيْسَ مِنِّي إِنَّمَا أَوْلِيَائِي

احلاس کا فرمایا وہ فتنہ بھاگنا ہے اور غارت کرنا پھر فتنہ سرا کا کہ فساد اسکا پیدا ہوگا نیچے سے دونوں پاؤں ایسے شخص کے جو میرے گھر والوں میں سے ہے گمان کریگا کہ وہ میرا اہل بیت ہے حالانکہ

الْمُتَّقُونَ ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلٰى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلٰى ضِلَعٍ ثُمَّ فِتْنَةُ الدُّهَيْمَاءِ لَا تَدَعُ أَحَدًا مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا لَطَمَتْهُ لَطْمَةً

متقی لوگ ہیں پھر اتفاق کرینگے لوگ ایک شخص پر جیسے چوتڑ جوڑ پسلی کی ہڈی پر پھر ہوگا فساد اندھیرا چھوڑیگا کسی شخص کو اس امت میں سے مگر ماریگا اسکو طمانچہ

فَإِذَا قِيلَ انْقَضَتْ تَمَادَتْ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا حَتّٰى يَصِيرَ النَّاسُ إِلٰى فُسْطَاطَيْنِ فُسْطَاطِ إِيمَانٍ لَا نِفَاقَ فِيهِ

پھر جب کہا جائیگا کہ جاتا رہا فتنہ پھر زیادہ ہوگا صبح کو ہوگا آدمی اسمیں مومن اور شام کو ہوگا کافر یہانتک کہ جمع ہونگے لوگ طرف خیموں کے ایک خیمہ ایمان والوں کا جسمیں نہ ہوگا کوئی

وَفُسْطَاطِ نِفَاقٍ لَا إِيمَانَ فِيهِ فَإِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَانْتَظِرُوا الدَّجَّالَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ غَدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

اور دوسرا خیمہ منافقوں کا جسمیں نہ ہوگا کوئی مومن پھر جب ہوا یہ فتنہ تو انتظار کرو دجال کی اسی دن یا اسکے کل کے دن روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے عرب کو اس بلا سے جو نزدیک ہو چلی مراد کو پہنچا جسنے روکا اپنے ہاتھ کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے مقداد بن اسود سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ

کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ نیک بخت وہی ہے جو دور رکھا گیا فتنوں سے نیک بخت وہی ہے جو دور رکھا گیا فتنوں سے نیکبخت وہی ہے جو دور رکھا گیا فتنوں سے

وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا

اور اسکے لئے جو پھنسے پھر صبر کرے سو خوبی ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب چلائی جائیگی تلوار میری امت پر نہ اٹھائی جائیگی ان سے

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتّٰى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي

قیامت تک اور نہ کھڑی ہوگی قیامت یہانتک کہ ملیں سب گروہ میری امت کے مشرکوں کے ساتھ اور یہانتک پوجیں گروہ میری امت کے بتوں کو اور مقرر حال یہ کہ عنقریب ہونگے

أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلٰثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ اللّٰهِ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ

میری امت میں جھوٹے تیس شخص ہر ایک انکا گمان کریگا کہ وہ نبی ہے اللہ کا اور میں ختم کرنے والا ہوں نبیوں کا نہیں کوئی نبی بعد میرے اور ہمیشہ رہیگا ایک گروہ میری امت سے حق پر غالب

مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ تَدُوْرُ رَحَى

مخالف انکا یہاں تک کہ آوے حکم اللہ کا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا گھومیگی چکی

الْاِسْلَامِ لِخَمْسٍ وَّثَلٰثِيْنَ اَوْ سِتٍّ وَّثَلٰثِيْنَ اَوْ سَبْعٍ وَّثَلٰثِيْنَ فَاِنْ يَّهْلِكُوْا فَسَبِيْلُ مَنْ هَلَكَ وَاِنْ يَّقُمْ لَهُمْ دِيْنُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ عَامًا

اسلام کی پینتیس یا چھتیس یا سینتیس برس پھر اگر ہلاک ہوویں تو راہ انکی راہ اگلوں کی ہی اور اگر قایم اور پورا ہوا انکے لیے دین انکا قایم اور پورا ہوگا انکے لیے ستر برس

قُلْتُ اَمِمَّا بَقِيَ اَوْ مِمَّا مَضٰى قَالَ مِمَّا مَضٰى رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا میں نے کیا اس زمانے سے جو باقی ہی یا اس زمانے سے جو گذر گیا فرمایا گذرے ہوئے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے فصل تیسری روایت ہی ابی واقد لیثی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلٰى غَزْوَةِ حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ لِّلْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا يُعَلِّقُوْنَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْ

وآلہ وسلم جب نکلے طرف جنگ حنین کے گذرے ایک درخت پر جو مشرکوں کا تھا لٹکاتے تھے وے اس درخت پر ہتھیار اپنے کو کہتے تھے اس کو ذات انواط پھر کہا

لَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَّنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هٰذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوْسٰى

اللہ مقرر کر ہمارے لیے ایک ذات انواط جیسا انکے لیے ہی ذات انواط تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سبحان اللہ یہہ کہنا تمہارا ایسا ہی جیسا کہ قوم موسیٰ نے کہا تھا

اجْعَلْ لَّنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ

کہ مقرر کر ہمارے واسطے ایک معبود جیسے کہ انکے لیے ہیں معبود قسم ہے اسکی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہی البتہ چلوگے تم راہوں پر ان لوگوں کے جو تمہارے آگے تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی ابن مسیب سے کہا واقع ہوا فتنہ

الْاُوْلٰى يَعْنِيْ مَقْتَلَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَبْقَ مِنْ اَصْحَابِ بَدْرٍ اَحَدٌ ثُمَّ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ الثَّانِيَةُ يَعْنِي الْحَرَّةَ فَلَمْ يَبْقَ مِنْ اَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ اَحَدٌ

پہلا یعنے مارا جانا عثمان رض کا پھر نہ باقی رہا اصحاب بدر سے کوئی پھر ہوا دوسرا فتنہ یعنے حرہ کا پھر باقی نہ رہا اصحاب حدیبیہ سے کوئی

ثُمَّ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ الثَّالِثَةُ فَلَمْ تَرْتَفِعْ وَبِالنَّاسِ طَبَاخٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بَابُ الْمَلَاحِمِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ

پھر ہوا تیسرا فتنہ پھر نہ اٹھا وہ فتنہ حالانکہ لوگوں میں بھلائی کی سکت بھی رہی روایت کیا اسکو بخاری نے باب ملاحم کا فصل پہلی روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيْمَتَانِ تَكُوْنُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيْمَةٌ وَحَتّٰى يُبْعَثَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا قایم نہوگی قیامت یہانتک کہ لڑینگے آپس میں دو گروہ بزرگ ہوگا درمیان ان کے قتل عظیم دعوی دونوں کا ایک ہی ہوگا اور یہانتک کہ ظاہر ہونگے

دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبٌ مِّنْ ثَلٰثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَحَتّٰى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ

ملانے والے حق کو ساتھ باطل کے جھوٹے قریب تیس کے ہر ایک انکا گمان کریگا کہ وہ رسول ہے اللہ کا اور یہانتک کہ اٹھالیا جاے علم اور بہت ہو جاویں زلزلے اور قریب ہو جاے زمانہ اور ظاہر ہوں

الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ وَحَتّٰى يَكْثُرَ فِيْكُمُ الْمَالُ فَيَفِيْضَ حَتّٰى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَّقْبَلُ صَدَقَتَهٗ وَحَتّٰى يَعْرِضَهٗ

فتنے اور کثرت سے ہو ہرج اور وہ قتل ہی اور یہانتک کہ بہت ہو جاے تم میں مال تو ابل پڑیگا یہانتک کہ فکر میں رنجیدہ ہوگا مالدار کہ کون لیوے زکوۃ اسکی اور یہانتک کہ دیا چاہیگا مال کو

فَيَقُوْلَ الَّذِيْ يَعْرِضُهٗ عَلَيْهِ لَا اَرَبَ لِيْ بِهٖ وَحَتّٰى يَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِي الْبُنْيَانِ وَحَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ مَكَانَهٗ وَحَتّٰى

پھر کہیگا وہ شخص کہ جسکو دیا چاہیگا نہیں حاجت مجھے اور یہانتک کہ فخر کریں لوگ مکان بنانے میں اور یہانتک کہ گذریگا مرد قبر پر کسی مرد کے تو کہیگا کسی طرح ہوتا میں جگہ اسکی اور یہانتک کہ

تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَاٰهَا النَّاسُ اٰمَنُوْا اَجْمَعُوْنَ فَذٰلِكَ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ

نکلیگا سورج ڈوبنے کے مکان سے اپنے سو جب نکلیگا اور دیکھینگے اسکو لوگ سب کے سب ایمان لاوینگے سو اسوقت نہ فایدہ دیگا کسی جان کو ایمان اسکا جسکو نتھا ایمان

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُوْمَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهٖ وَلَا يَطْوِيَانِهٖ وَلَتَقُوْ

پہلے سے یا نہ کمائی تھی اپنے ایمان میں کچھ بھلائی اور البتہ قایم ہو قیامت حالانکہ کھولے ہونگے دو مرد اپنے کپڑے کو درمیان اپنے پھر خرید و فروخت نہ کرسکینگے اور سمیٹ نہ سکینگے اسکو

الساعة وقد انصرف الرجل بلبن لقحته فلا يطعمه ولتقومن الساعة وهو يليط حوضه فلا يسقي فيه ولتقومن الساعة

قیامت حالانکہ لایا ہوگا مرد دودھ اپنی اونٹنی کا پھر نہ کھا سکیگا اسکو اور البتہ آجاویگی قیامت حالانکہ کوئی درست کرتا ہوگا حوض اپنا پھر نہ پلا سکیگا اسمیں اور البتہ آجاوے گی قیامت

وقد رفع اكلته الى فيه فلا يطعمها متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى

اور اٹھایا ہوگا کوئی لقمہ اپنا طرف اپنے منہ کے سو نہ کھا سکیگا اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہ قایم ہوگی قیامت یہان تک کہ

تقاتلوا قوما نعالهم الشعر وحتى تقاتلوا الترك صغار الاعين حمر الوجوه ذلف الانوف كأن وجوههم المجان

لڑو تم ایسی قوم سے کہ جنکی جوتیاں بالوں کی ہیں اور یہانتک کہ لڑو تم قوم ترک سے چھوٹی آنکھوں والے سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے منہ ان کے جیسے ڈھالیں ہیں

المطرقة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا خوز وكرمان من الاعاجم

تہ بتہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ لڑوگے تم خوز اور کرمان سے جو عجم کے ہیں

حمر الوجوه فطس الانوف صغار الاعين وجوههم المجان المطرقة نعالهم الشعر رواه البخاري وفي رواية له عن عمرو بن تغلب عراض الوجوه

سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے چھوٹی آنکھوں والے منہ ان کے ڈھالیں ہیں تہ بتہ جمی ہوئیں جوتیاں انکی بالوں کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ہے عمرو بن تغلب سے چوڑے منہ

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يقاتل المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبي

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک کہ قتل کریں مسلمان یہودیوں کو پھر قتل کریں انکو مسلمان یہانتک کہ چھپیگا

اليهودي من وراء الحجر والشجر فيقول الحجر والشجر يا مسلم يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال فاقتله الا الغرقد فانه من شجر اليهود

یہودی پیچھے پتھر اور درخت کے سو کہیگا پتھر اور درخت اے مسلمان اے اللہ کے بندے یہ یہودی ہے میرے پیچھے سو آ پھر مار ڈال اسکو مگر درخت غرقد کا کہ وہ درخت یہودیوں کا ہے

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان يسوق الناس بعصاه متفق

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلیگا ایک مرد قحطان سے ہانکیگا لوگوں کو اپنی لاٹھی سے ۔ ق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تذهب الايام والليالي حتى يملك رجل يقال له الجهجاه وفي رواية

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہ آخر ہونگے دن اور رات یہانتک کہ بادشاہ ہو ایک مرد کہ جسکا نام جہجاہ ہوگا اور ایک روایت میں

حتى يملك رجل من الموالي يقال له الجهجاه رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

یہانتک کہ بادشاہ ہوگا ایک مرد موالی سے کہ نام ہو اسکا جہجاہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

يقول لتفتحن عصابة من المسلمين كنز آل كسرى الذي في الابيض رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

فرماتے البتہ کھولیگی ایک جماعت مسلمانوں کی خزانے آل کسری کا کہ جو ابیض میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

هلك كسرى فلا يكون كسرى بعده وقيصر ليهلكن ثم لا يكون قيصر بعده ولتقسمن كنوزهما في سبيل الله وسمى الحرب خدعة

ہلاک ہوا کسری پھر نہ ہوگا کسری بعد اسکے اور قیصر بھی ہلاک ہوگا پھر نہ ہوگا قیصر بعد اسکے اور البتہ بانٹے جاینگے خزانے انکے اللہ کی راہ میں اور نام رکھا حضرت نے لڑائی کا فریب

متفق عليه وعن نافع بن عتبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تغزون جزيرة العرب فيفتحها الله ثم فارس فيفتحها

۔ ق ۔ اور روایت ہے نافع بن عتبہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑوگے تم جزیرے عرب سے سو فتح کریگا اسکو اللہ پھر ایران سے لڑوگے سو فتح

الله ثم تغزون الروم فيفتحها الله ثم تغزون الدجال فيفتحه الله رواه مسلم وعن عوف بن مالك قال اتيت النبي صلى الله

اللہ پھر تم لڑوگے روم سے سو فتح کریگا اسکو خدا پھر لڑوگے تم دجال سے سو فتح دیگا اسپر اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہا کہ حاضر ہوا میں نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من ادم فقال اعدد ستا بين يدي الساعة موتي ثم فتح بيت المقدس ثم موتان

علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں غزوہ تبوک میں اور تھے آپ خیمہ میں چمڑے کے سو فرمایا گن رکھ چھ چیزوں کو قیامت سے پہلے موت میری پھر فتح ہونا بیت المقدس کا پھر وبا

يأخذ فيكم كقعاص الغنم ثم استفاضة المال حتى يعطى الرجل مائة دينار فيظل ساخطا ثم فتنة لا يبقى بيت من العرب الا دخلته

پڑیگی تم میں جیسے موت بکریوں کی پھر بہت پھیل ہونا مال کا یہانتک کہ دیجاویگی ایک مرد کو سو اشرفیاں سو وہ ہوگا خوش نہ پھر فساد ہوگا کہ باقی نہ رہیگا کوئی گھر عرب کا مگر داخل

ثم هدنة تكون بينكم وبين بني الاصفر فيغدرون فيأتونكم تحت ثمانين غاية تحت كل غاية اثنا عشر الفا رواه البخاري

پھر صلح ہوگی تمہارے اور روم والوں کے درمیان سو وہ دغا کرینگے پھر آوینگے تمہارے پاس اسی علم کے نیچے ہر علم کے نیچے بارہ ہزار فوج روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى ينزل الروم بالاعماق او بدابق فيخرج اليهم جيش

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ اتریگا روم اعماق یا دابق میں پھر نکلیگا انکی طرف لشکر

من المدينة من خيار اهل الارض يومئذ فاذا تصافوا قالت الروم خلوا بيننا وبين الذين سبوا منا نقاتلهم فيقول المسلمون

مدینے سے افضل ہوں گے زمین کے رہنے والوں سے پھر جب صف باندھینگے تو کہینگے روم والے کہ چھوڑ دو ہمارے درمیان اور انکے جنھوں نے قید کیا ہمارے عورت بچے کو کہ ہم لڑیں انسے تو کہینگے مسلمان

لا والله لا نخلي بينكم وبين اخواننا فيقاتلونهم فينهزم ثلث لا يتوب الله عليهم ابدا ويقتل ثلثهم افضل الشهداء عند الله

قسم خدا کی ہم نہ چھوڑینگے درمیان تمہارا اور اپنے بھائیوں کا پھر لڑنے لگینگے انسے تو بھاگ جاویگی تہائی نہ قبول کریگا خدا توبہ انکی کبھی اور قتل ہوگی تہائی انکی افضل ہوں سب شہیدوں سے

ويفتتح الثلث لا يفتنون ابدا فيفتتحون قسطنطينية فبينا هم يقتسمون الغنائم قد علقوا سيوفهم بالزيتون اذ صاح

اور فتح کریگی تہائی وے نہ جتلا ہونگے فتنہ میں کبھی پھر فتح کرینگے قسطنطینیہ کو سو جس وقت وہ بانٹتے ہونگے لوٹ کا مال حالانکہ لٹکا ہوئے ہونگے تلواریں اپنی کو زیتون کے درخت میں اچانک

فيهم الشيطان ان المسيح قد خلفكم في اهليكم فيخرجون وذلك باطل فاذا جاؤا الشام خرج فبينا هم يعدون للقتال يسوون

انمیں شیطان کہ دجال تمہارے پیچھے گھر کون بالوں پر تمہارے آپڑا تو نکلینگے اور حالانکہ یہ خبر جھوٹھی ہوگی پھر جب آوینگے شام میں تو نکلیگا سو مسلمان تیاری کرینگے لڑائی کی باندھتے

الصفوف اذ اقيمت الصلوة فينزل عيسى بن مريم فامهم فاذا راه عدو الله ذاب كما يذوب الملح في الماء فلو تركه لانذاب

صفیں کہ اچانک تیاری ہوگی نماز کی پھر اترینگے عیسی بیٹے مریم کے پھر امامت کرینگے انکی پھر جب دیکھیگا انکو دشمن خدا کا گل جاویگا جیسا گلتا ہے نمک پانی میں پھر اگر چھوڑے اسکو تو خود بخود گل جاوے

حتى يهلك ولكن يقتله الله بيده فيريهم دمه في حربته رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال ان الساعة لا

یہانتک کہ ہلاک ہو جاوے لیکن قتل کرے گا اسکو خدا ہاتھ سے عیسی کے پھر دکھاوینگے لوگوں کو خون اسکا برچھی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا بیشک قیامت نہ

تقوم حتى لا يقسم ميراث ولا يفرح بغنيمة ثم قال عدو يجمعون لاهل الشام ويجمع لهم اهل الاسلام يعني الروم فيتشرط

قایم ہوگی جب تک نہ بانٹی جاوے میراث اور خوش نہ کئے جاویں غنیمت سے پھر فرمایا دشمن جمع کرینگے لشکر شام والوں کے لیے اور جمع کرینگے ان کے واسطے بھی مسلمان یعنی روم پھر چن لینگے

المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى

مسلمان لشکر کو واسطے موت کے نہ پھرے مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ حائل ہوگی درمیان انکے رات پھر لوٹینگے یہ اور وہ، کوئی غالب نہ ہوگا اور فنا ہو جاویگی

الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل

جماعت پھر چنینگے مسلمان لوگ لشکر واسطے موت کے کہ نہ پھرینگے مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ حائل ہوگی درمیان انکے رات پھر لوٹینگے یہ اور وہ کوئی

غير غالب وتفنى الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فيقتتلون حتى يمسوا فيفيء هؤلاء

غالب نہ ہوگا اور فنا ہو جاویگی جماعت پھر چنینگے مسلمان لشکر واسطے موت کے نہ پھرینگے مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ شام ہو جاویگی پھر لوٹینگے یہ

وهو لا يرى غير غالب وتفنى الشرطة فاذا كان اليوم الرابع نهد اليهم بقية اهل الاسلام فيجعل الله الدبرة

اور وہ اور کوئی انمیں غالب نہوگا اور فنا ہو جاویگی جماعت پھر جب ہوگا دن چوتھا قصد کرینگے انکی طرف باقی اہل اسلام پھر ڈالیگا اللہ شکست

عليهم فيقتلون مقتلة لم ير مثلها حتى ان الطائر ليمر بجنباتهم فما يخلفهم حتى يخر ميتا فيتعاد بنو الاب كانوا مائة

ان دشمنوں پر پھر لڑینگے ایسا لڑنا کہ نہ دیکھا ہوگا مثل اسکے یہانتک کہ پرندہ گذریگا انکے نواحوں میں پھر نہ پیچھے چھوڑیگا انکو یہانتک کہ گر پڑیگا مردہ پھر گنے جاوینگے اولاد باپ کی جو تھے سو

فلا يجدونه بقي منهم الا الرجل الواحد فباي غنيمة يفرح او اي ميراث يقسم فبينما هم كذلك اذ سمعوا بباس

پھر نہ پاوینگے اسی گنتی کو باقی انمیں مگر ایک مرد سو کس لوٹ سے خوش کیے جاوینگے یا کون میراث بانٹی جاویگی سو بیچ ہوں گے لوگ اسی حال میں اچانک سنینگے خبر لڑائی کی

هو اكبر من ذلك فجاءهم الصريخ ان الدجال قد خلفهم في ذراريهم فيرفضون ما في ايديهم ويقبلون فيبعثون

جو بڑی ہوگی اس سے پھر آویگی انمیں آواز کہ بیشک دجال مقرر پیچھے پہنچا انکے بال بچوں میں پھر چھوڑینگے جو ہاتھوں میں ہوگا انکے اور متوجہ ہونگے پھر بھیجینگے

عشر فوارس طليعة قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اني لاعرف اسماءهم واسماء آبائهم والوان خيولهم هم

دس سوار خبر لینے کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں البتہ خوب جانتا ہوں نام انکے اور نام انکے باپوں کے اور رنگ گھوڑوں کے انکے وہ بہتر

فوارس او من خير فوارس على ظهر الارض يومئذ رواه مسلم وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال

سواروں میں یا بہتر سواروں میں سے ہونگے زمین پر اسدن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

هل سمعتم بمدينة جانب منها في البر وجانب منها في البحر قالوا نعم يا رسول الله قال لا تقوم الساعة حتى

کیا سنی تم نے خبر ایک شہر کی جسکی ایک جانب خشکی میں ہے اور ایک جانب دریا میں بولے ہاں یا رسول اللہ فرمایا نہیں کھڑی ہوگی قیامت یہاں تک

يغزوها سبعون الفا من بني اسحق فاذا جاؤها نزلوا فلم يقاتلوا بسلاح ولم يرموا بسهم قالوا لا اله الا الله و الله

جہاد کریں اس سے ستر ہزار بنی اسحاق سے پھر جب آویں اسپر اتریں پھر نہیں لڑینگے ہتھیار سے اور نہ چلاوینگے تیر کہینگے نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور اللہ

اكبر فيسقط احد جانبيها قال ثور بن يزيد الراوي لا اعلمه الا قال الذي في البحر ثم يقولون الثانية لا اله الا الله

سب سے بڑا ہے پھر گر پڑیگی ایک جانب دو جانب سے کہا ثور بن یزید راوی نے نہیں جانتا ہوں اسکو مگر فرمایا وہ جانب جو دریا کی طرف ہے پھر کہینگے دوسری دفعہ لا الہ الا اللہ

والله اكبر فيسقط جانبها الآخر ثم يقولون الثالثة لا اله الا الله والله اكبر فيفرج لهم فيدخلونها فيغنمون فبينما هم

واللہ اکبر پھر گر پڑیگی جانب دوسری پھر کہینگے تیسری بار لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر کشادہ ہو جاویگی راہ انکے لیے پھر داخل ہونگے اسمیں پھر لوٹ لینگے پھر جس حال

يقتسمون المغانم اذ جاءهم الصريخ فقال ان الدجال قد خرج فيتركون كل شيء ويرجعون رواه مسلم

بانٹتے ہونگے لوٹ اچانک آویگی انکو آواز پھر کہیگا کہ دجال مقرر نکلا پھر چھوڑ دینگے ہر چیز کو اور پھر آوینگے روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عمران بيت المقدس خراب يثرب وخراب يثرب خروج الملحمة

روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آبادی بیت المقدس کی سبب خرابی مدینے کا اور خرابی مدینے کی سبب نکلنا فتنہ کا

وخروج الملحمة فتح قسطنطينية وفتح قسطنطينية خروج الدجال رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله

اور نکلنا فتنہ کا سبب ہے فتح قسطنطنیہ کا اور فتح قسطنطنیہ سبب ہے دجال نکلنے کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم الملحمة العظمى وفتح القسطنطينية وخروج الدجال في سبعة اشهر رواه الترمذي وابو داود وعن

علیہ والہ وسلم نے فتنہ بڑا اور فتح قسطنطنیہ کی اور نکلنا دجال کا سات مہینے کی مدت میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے

عبد الله بن بسر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بين الملحمة وفتح المدينة ست سنين ويخرج الدجال في السابعة

عبد اللہ بن بسر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درمیان فتنہ عظیم اور فتح شہر کے چھ برس ہیں اور نکلیگا دجال ساتویں برس میں

رواه ابو داؤد وقال هذا اصح وعن ابن عمر قال يوشك المسلمون ان يحاصروا الى المدينة حتى يكون ابعد مسالحهم

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا کہ یہہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ قریب ہیں مسلمان کہ گھیرے جاویں طرف مدینے کے یہانتک کہ ہو بہت دور کی سرحد انکی

سلاح وسلاح قريب من خيبر رواه ابو داؤد وعن ذي مخبر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ستصالحون

سلاح تک اور سلاح نزدیک ہے خیبر سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ذی مخبر سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے صلح کروگے تم

الروم صلحا امنا فتغزون انتم وهم عدوا من ورائكم فتنصرون وتغنمون وتسلمون ثم ترجعون حتى تنزلوا بمرج

روم والوں سے صلح پھر جنگ کروگے تم اور وے ملکر اس دشمن سے جو پیچھے ہیں تمہارے پھر فتح پاؤگے اور لوٹ لاؤگے اور سلامتی سے رہوگے پھر پھروگے یہانتک کہ نازل ہو ایک میدان

ذي تلول فيرفع رجل من اهل النصرانية الصليب فيقول غلب الصليب فيغضب رجل من المسلمين فيدقه فعند ذلك

ٹیلے والے میں پھر اٹھاویگا ایک مرد قوم نصرانی سے چلیپا کو پھر کہیگا غالب آئی چلیپا پھر غصہ ہوگا ایک مرد مسلمانوں میں سے پھر ماریگا اسکو سو اس وقت

تغدر الروم وتجمع للملحمة وزاد بعضهم فيثور المسلمون الى اسلحتهم فيقتتلون فيكرم الله تلك العصابة بالشهادة

عہد شکنی کرینگے روم والے اور جمع کرینگے لوگوں کو اور زیادہ کیا بعض نے پھر جلد جاوینگے مسلمان اپنے ہتھیاروں کی طرف پھر لڑینگے سو بزرگی دیگا اللہ اس جماعت کو بسبب شہادت کے

رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اتركوا الحبشة ما تركوكم فانه لا يستخرج

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا چھوڑ دو حبشیوں کو جب تک کہ وے چھوڑ رکھیں تم کو کیونکہ نہ نکالیگا

كنز الكعبة الا ذو السويقتين من الحبشة رواه ابو داؤد وعن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال دعوا الحبشة

گنج کو کعبے کے مگر دو چھوٹی پنڈلی والا حبشی کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ایک مرد سے جو اصحاب سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہا چھوڑ دو حبشیوں کو

ما ودعوكم واتركوا الترك ما تركوكم رواه ابو داؤد والنسائي وعن بريدة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في حديث

جب تک کہ وے چھوڑے رہیں تمکو اور چھوڑ دو ترک کو جب تک کہ وے چھوڑ دیں تمکو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے بریدہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک حدیث میں

يقاتلكم قوم صغار الاعين يعني الترك قال تسوقونهم ثلث مرار حتى تلحقوهم بجزيرة العرب فاما في السياقة الاولى

لڑیگی تم سے ایک چھوٹی آنکھوں والی یعنی ترک فرمایا ہانکا لوگے تم ان کو تین بار یہانتک کہ پہنچاؤگے تم ان کو تا بوم عرب کے سو پہلی ہانک میں

فينجو من هرب منهم واما في الثانية فينجو بعض ويهلك بعض واما في الثالثة فيصطلمون او كما قال رواه ابو داؤد وعن

نجات پاویگا جو کہ بھاگا ان میں سے اور لیکن دوسری بار میں نجات پاوے بعض اور ہلاک ہووے بعض اور بہرحال تیسری میں سو جڑ سے اکھڑین یا جیسا کہ فرمایا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور

ابي بكرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ينزل اناس من امتي بغائط يسمونه البصرة عند نهر يقال له دجلة يكون عليه

ابی بکرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اتریںگے لوگ میری امت سے پست زمین میں بولتے ہیں اسکو بصرہ نزدیک نہر کے جسکا نام دجلہ ہے ہوگا اوپر

جسر يكثر اهلها ويكون من امصار المسلمين واذا كان في آخر الزمان جاء بنو قنطوراء عراض الوجوه صغار الاعين

ایک پل بہت ہونگے لوگ اسکے اور شہروں سے مسلمانوں کے ہوگا اور جب ہوگا آخر زمانہ تو آویگی اولاد قنطوری کی چوڑے منہ والے چھوٹی آنکھوں والے

حتى ينزلوا على شط النهر فيتفرق اهلها ثلث فرق فرقة يأخذون في اذناب البقر والبرية وهلكوا وفرقة يأخذون

یہانتک کہ اتریںگے کنارے پر اس نہر کے سو متفرق ہونگے لوگ اسکے تین فرقے ہو کر ایک فرقہ اختیار کریگا دموں کو بیلوں کی اور میدانوں کو اور ہلاک ہووینگے اور ایک فرقہ اختیار کریگا

لأنفسهم وهلكوا وفرقة يجعلون ذراريهم خلف ظهورهم ويقاتلونهم وهم الشهداء رواه أبو داود وعن أنس أن

اپنی جانوں کو اور ہلاک ہوویں اور ایک فریق چھوڑ کر نکلینگے اپنے اولاد کو اپنی پیٹھ پیچھے اور لڑینگے ان سے اور وے شہید ہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يا أنس إن الناس يمصرون أمصارا وإن مصرا منها يقال له البصرة فإن أنت مررت بها

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اے انس لوگ بناوینگے شہروں کو اور مقرر ایک شہر انمیں سے ہے کہ کہتے ہیں اسکو بصرہ پھر اگر تو گذرے اس پر

أو دخلتها فإياك وسباخها وكلاءها ونخيلها وسوقها وباب أمرائها وعليك بضواحيها فإنه يكون بها خسف

یا داخل ہو اسمیں سو بچتے رہ سباخ سے اسکے اور دور رکھ اپنے کو کلاء سے اسکے اور اسکے کھجور کے باغ اور اسکے بازار سے اور اسکے امیروں کے دروازے سے اور اختیار کر نواحی کو اسکے کہ مقرر حال یہ ہوگا کہ ان میں دھسنا

وقذف ورجف وقوم يبيتون ويصبحون قردة وخنازير رواه أبو داود من طريق لم يجزم بها الراوي قال

اور پتھر برسنا اور زلزلہ۔ اور ایک قوم شب باشی کریگی اور صبح کو اٹھیگی بندر اور سور بنکر روایت کیا اسکو ابو داود نے اس طریق سے کہ جزم نکیا اسمیں طریق راوی کا بلکہ

لا أعلمه إلا ذكره عن موسى بن أنس عن أنس بن مالك وعن صالح بن درهم يقول انطلقنا حاجين فإذا رجل فقال

کہا کہ نہیں جانتا ہوں اسکو مگر ذکر کیا اسکو موسی بن انس نے انس بن مالک سے اور روایت ہے صالح بن درہم سے کہتا تھا کہ گئے ہم بارادہ حج کے پھر اچانک ایک مرد وہاں تھا سو کہا

لنا إلى جنبكم قرية يقال لها الأبلة قلنا نعم قال من يضمن لي منكم أن يصلي لي في مسجد العشار ركعتين أو أربعا ويقول

ہمکو تمہاری طرف ایک بستی ہے کہ بولتے ہیں اسکو ابلہ کہا ہمنے ہاں کہا کون ضامن ہوتا ہے میرے واسطے تم میں سے کہ پڑھے نماز میرے لئے مسجد عشار میں دو رکعت یا چار رکعت اور کہے

هذه لأبي هريرة سمعت خليلي أبا القاسم صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن الله عز وجل يبعث من مسجد العشار يوم القيامة

ثواب اسکا واسطے ابی ہریرہ کے ہے سنا میں نے اپنے دوست جانی ابا القاسم کو صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے مقرر اللہ عز وجل اٹھاویگا مسجد عشار سے قیامت کے دن

شهداء لا يقوم مع شهداء بدر غيرهم رواه أبو داود وقال هذا المسجد مما يلي النهر وسنذكر حديث أبي الدرداء

شہیدوں کو کہ نہ کھڑا ہوگا ساتھ شہداء بدر کے سوا انکے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا کہ یہ مسجد اس طرف جو متصل نہر کے ہے اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث ابی الدرداء کی

إن فسطاط المسلمين في باب ذكر اليمن والشام إن شاء الله تعالى

کہ خیمے مسلمانوں کے ہیں ان فسطاط المسلمین یعنی باب ذکر الیمن والشام میں اگر چاہیگا اللہ تعالی

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن شقيق عن حذيفة قال كنا عند عمر فقال أيكم يحفظ حديث رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في الفتنة فقلت أنا أحفظ كما قال قال عمر هات إنك

روایت ہے شقیق سے حذیفہ سے کہا کہ تھے ہم نزدیک عمر کے سو کہا کوئی تم میں یاد رکھتا ہے حدیث کو رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فتنے کے باب میں تب کہا میں نے یاد رکھتا ہوں جیسا کہ فرمایا کہا عمر نے لا اسکو مقرر تو

لجريء وكيف قال قلت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول فتنة الرجل في أهله وماله ونفسه وولده

البتہ جوانمرد ہی اور کیسا فرمایا کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تصور مرد کا خوش ہونا اپنے گھر والوں کے اور اسکے مال اور جان اور لڑکے

وجاره يكفرها الصيام والصلاة والصدقة والأمر بالمعروف والنهي عن المنكر فقال عمر ليس هذا أريد إنما أريد التي

اور ہمسایہ کے دور کرتی ہے اسکو روزہ اور نماز اور صدقہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر تب کہا عمر نے نہیں یہی ارادہ کیا میں نے اسکا ارادہ کیا میں نے اس فتنے کا

تموج كموج البحر قال قلت ما لك ولها يا أمير المؤمنين إن بينك وبينها بابا مغلقا قال فيكسر الباب أو يفتح قال قلت

جو موج مارتا ہے مانند موج دریا کے کہا حذیفہ نے کہا میں نے کیا کام ہے تجھکو اس فتنے سے اے امیر المومنین مقرر تیرے اور اسکے بیچ ایک دروازہ بند ہے کہا عمر نے پھر توڑا جاویگا وہ دروازہ یا کھولا

لا بل يكسر قال عمر ذاك أحرى أن لا يغلق أبدا قال شقيق قلنا لحذيفة هل كان عمر يعلم من الباب قال نعم كما يعلم أن دون

نہیں بلکہ توڑا جاویگا کہا عمر نے وہ توڑنا سزاوار ہے اسلئے کہ کبھی بند نکیا جاوے کہا شقیق نے کہا ہمنے حذیفہ سے کیا جانتا تھا عمر کہ دروازے سے مراد کون ہے کہا ہاں جیسا کہ جانتا ہے

عند ليلة انی حدثته حديثا ليس بالاغاليط قال فهبنا ان نسأل حذيفة من الباب فقلنا لمسروق سله فسأله فقال عمر متفق

کہ کل کے دن سے پہلے رات ہے مقرر میں نے بیان کیا ہے عمر سے ایک حدیث کہ نہیں ہے اسمیں کچھ غلطی تو کہا شقیق نے پھر ڈرے ہم یہ پوچھنے سے حذیفہ کو کہ کون ہے دروازہ پھر کہا ہم نے مسروق سے پوچھ

عليه وعن انس قال فتح القسطنطينية مع قيام الساعة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

اور روایت ہے انس سے کہا فتح قسطنطنیہ کی ہوگی ساتھ قیام قیامت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

باب اشراط الساعة

باب قیامت کے نشانیوں کا

الفصل الاول

عن انس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان من اشراط الساعة ان يرفع العلم

پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے مقرر نشانیوں سے قیامت کے یہ ہے کہ اٹھا لیا جاوے علم

ويكثر الجهل ويكثر الزنا ويكثر شرب الخمر ويقل الرجال ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد وفي

اور بہت ہوگا جہل اور کثرت سے ہوگی حرامکاری اور کثرت سے شراب پی جاویگی اور کم ہو جاوینگے مرد اور کثرت سے ہونگی عورتیں یہانتک کہ ہوگا پچاس عورتوں کا خبر لینے والا ایک مرد اور

رواية يقل العلم ويظهر الجهل متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان بين يدي

ایک روایت میں ہے کم ہوگا علم اور ظاہر ہوگی جہالت اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر پہلے

الساعة كذابين فاحذروهم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال بينما النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحدث اذ جاء اعرابي

قیامت سے جھوٹے لوگ ہونگے سو بچو ان سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ایک وقت نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم بات کرتے تھے کہ اچانک آیا ایک گنوار

فقال متى الساعة قال اذا ضيعت الامانة فانتظر الساعة قال كيف اضاعتها قال اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر

سو پوچھا کب ہوگی قیامت فرمایا جب ضایع کی جاوے امانت تو انتظار کر قیامت کا کہا کیونکر ہوگا ضایع کرنا اسکا فرمایا جب سپرد ہو حکومت نا اہلی کو تو منتظر رہ

الساعة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يكثر المال ويفيض حتى

قیامت کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ کثرت سے ہو مال اور بہت ہو یہانتک

يخرج الرجل زكوة ماله فلا يجد احدا يقبلها منه وحتى تعود ارض العرب مروجا وانهارا رواه مسلم وفي رواية

کہ نکالیگا مرد زکوۃ اپنے مال کی سو نہ پاویگا کسی کو کہ قبول کرے اسکو اس سے اور یہانتک ہو جاوے زمین عرب کی چراگاہ سبزہ دار اور نہریں روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک

له قال تبلغ المساكن اهاب او يهاب وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يكون في آخر الزمان خليفة

اسکے کہا پہنچ جاویگی آبادی اہاب یا یہاب تک اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہوگا آخر زمانے میں ایک خلیفہ

يقسم المال ولا يعده وفي رواية قال يكون في امتي خليفة يحثي المال حثيا ولا يعده عدا رواه مسلم وعن ابي هريرة

قسمت کریگا مال اور نہ شمار کریگا اسکو اور ایک روایت میں ہے فرمایا ہوگا امت میں میری ایک خلیفہ جو دیگا مال لپ بھر کر اور نہ شمار کریگا اسکو گنکر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوشك الفرات ان يحسر عن كنز من ذهب فمن حضر فلا يأخذ منه شيئا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے عنقریب ہے کہ دریاے فرات کھل جاویگا گنج سے سونے کے سو جو کوئی وہاں حاضر ہو سو نہ لیوے اس میں سے کچھ بھی

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات عن جبل من ذهب يقتتل الناس

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ کھولدے دریاے فرات ایک پہاڑ سونے کا تو مرینگے لوگ

عليه فيقتل من كل مائة تسعة وتسعون ويقول كل رجل منهم لعلي اكون انا الذي انجو رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

اسپر سو قتل ہونگے ہر ایک سیکڑے سے ننانوے اور کہیگا ہر ایک آدمی انمیں سے کہ شاید میں بچ رہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقیء الارض افلاذ کبدہا امثال الاسطوان من الذہب والفضة فیجیء القاتل فیقول فی ہذا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگل دیگی زمین ٹکڑے اپنے جگر کے برابر ستون کے چاندی اور سونے کے تو آویگا قاتل سو کہیگا اسی کی محبت میں

قتلت ویجیء القاطع فیقول فی ہذا قطعت رحمی ویجیء السارق فیقول فی ہذا قطعت یدی ثم یدعونہ فلا یاخذون
میں نے قتل کیا تھا اور آویگا کاٹنے والا رحم کا سو کہیگا اسی کی محبت میں نے کاٹا حق برادری کا اور آویگا چور اور کہیگا اسی کی محبت میں کاٹا گیا ہاتھ میرا پھر چھوڑ دینگے اسکو

منہ شیئا رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والذی نفسی بیدہ لا تذہب الدنیا حتی یمر الرجل علی
اس میں سے کچھ بھی نہ لینگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے نہ جاویگی دنیا یہاں تک کہ گذرے

القبر فیتمرغ علیہ ویقول یا لیتنی کنت مکان صاحب ہذا القبر ولیس بہ الدین الا البلاء رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ
آدمی کسی قبر پر تو تمرغ کریگا اسپر اور کہیگا کہ کسی طرح ہوتا میں جگہ میں اس قبر والے کی اور نہوگا اسکے دین مگر بلا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تقوم الساعة حتی تخرج نار من ارض الحجاز تضیء اعناق الابل ببصری متفق علیہ وعن انس ان
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلے آگ زمین سے حجاز کی روشن کریگی گردنوں کو بصری کے اونٹوں کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اول اشراط الساعة نار تحشر الناس من المشرق الی المغرب رواہ البخاری
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلی نشانی قیامت کی آگ ہے کہ ہانکیگی لوگوں کو پورب سے پچھم طرف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثانی

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تقوم الساعة حتی یتقارب الزمان فتکون السنة
فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ قریب ہو جاویگا زمانہ سو ہو جاوے برس

کالشہر والشہر کالجمعة وتکون الجمعة کالیوم ویکون الیوم کالساعة وتکون الساعة کالضرمة بالنار رواہ الترمذی
مانند مہینے کے اور مہینا مانند ہفتے کے اور ہو جاویگا ہفتہ مانند دن کے اور ہو جاویگا دن مانند گھڑی کے اور ہو جاویگی گھڑی مانند وقت ایک شعلہ آگ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عبد اللہ بن حوالة قال بعثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنغنم علی اقدامنا فرجعنا فلم نغنم شیئا و
اور روایت ہے عبد اللہ بن حوالہ سے کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاکہ غنیمت حاصل کریں ہم پیادہ پاؤں لوٹ آئے سو نہ لائے ہم کچھ اور

عرف الجہد فی وجوہنا فقام فینا فقال اللہم لا تکلہم الی فاضعف عنہم ولا تکلہم الی انفسہم فیعجزوا عنہا
معلوم کیا حضرت نے اثر مشقت کا ہمارے چہرے میں تو کھڑے ہوئے ہم میں اور فرمایا اے اللہ نہ سونپ انکو میری طرف کہ کمزور ہو جاؤں انکی طرف سے اور نہ سونپ انکو انکی جانوں کی طرف کہ عاجز ہو جاویں ان سے

ولا تکلہم الی الناس فیستاثروا علیہم ثم وضع یدہ علی راسی ثم قال یا ابن حوالة اذا رایت الخلافة قد نزلت الارض
اور نہ سونپ انکو لوگوں کی طرف پھر مقدم رکھیں ان پر اپنے کو پھر رکھدیا ہاتھ اپنا سر پر میرے پھر فرمایا اے ابن حوالہ جب دیکھے تو کہ خلافت اتری زمین میں

المقدسة فقد دنت الزلازل والبلابل والامور العظام والساعة یومئذ اقرب الی الناس من یدی ہذہ الی راسک رواہ
شام کی تو مقرر نزدیک پہنچے زلزلے اور فتنے اور کام بڑے سو قیامت اسدن بہت نزدیک ہے طرف لوگوں کے اس ہاتھ سے طرف سر تیرے کی روایت کیا

ابوداؤد واسنادہ حسن ورواہ الحاکم فی صحیحہ وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا اتخذ
ابوداؤد نے اور اسناد اسکی حسن ہے اور روایت کیا اسکو حاکم نے بھی اپنے صحیح میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ٹھہرایا جاوے

الفیء دولا والامانة مغنما والزکوة مغرما وتعلم لغیر الدین واطاع الرجل امرأتہ وعق امہ وادنی صدیقہ واقصی
مال غنیمت کو دولت اور امانت کو غنیمت اور زکوۃ کو تاوان اور سیکھا جاوے علم نہ واسطے دین کے اور اطاعت کرے مرد اپنی عورت کی اور ستاوے اپنی ماں کو اور نزدیک کرے اپنے دوست کو اور دور رکھے

اباه وظهرت الاصوات في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم ارذلهم واكرم الرجل مخافة شره و

اپنے باپ کو اور ظاہر ہوں آوازیں مسجدوں میں اور سردار ہو قبیلے کا فاسق انکا اور ہو رئیس قوم کا ارذل انکا اور تعظیم کی جائے مرد کی ڈر سے اسکے بدی کے اور

ظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور ولعن آخر هذه الامة اولها فليرتقبوا عند ذلك ريحا حمراء وزلزلة وخسفا و

ظاہر ہوں لونڈیاں سرود کرنے والیاں اور باجے سرود کے اور پی جائیں شرابیں اور لعنت کرے پچھلی امت اگلی کو اپنے تو انتظار کرو نزدیک اسکے ہوا سرخ اور زلزلہ اور

مسخا وقذفا وآيات تتابع كنظام بال قطع سلكه فتتابع رواه الترمذي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

مسخ اور زمین کا دھنسنا اور نشانیاں جو لگاتار آویں جیسے ترتیب ڈوری موتیوں کی جو توڑ دی گئی ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اذا فعلت امتي خمس عشرة خصلة حل بها البلاء وعد هذه الخصال ولم يذكر تعلم لغير الدين قال وبر صديقه وجفا اباه

جب کرینگی میری امت پندرہ خصلتیں تو اترے ان پر بلا اور شمار کیا ان خصلتوں کو اور نہ ذکر کیا سیکھنا علم واسطے غیر دین کے کہا نیکی کرے اپنے دوست سے اور ظلم کرے باپ پر

وقال وشرب الخمر ولبس الحرير رواه الترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا

اور کہا پی جاوے شراب اور پہنی جاوے ریشمی پوشاک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

تذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي رواه الترمذي وابو داود وفي رواية له قال لو لم يبق

نہ ہو دنیا یہاں تک کہ مالک ہو عرب کا ایک مرد میرے گھر والوں سے برابر ہوگا نام اسکا میرے نام سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور ایک روایت میں اسکے فرمایا اگر نہ باقی رہے

من الدنيا الا يوم لطول الله ذلك اليوم حتى يبعث الله فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي

دنیا سے مگر ایک دن لمبا کریگا اللہ اس دن کو یہاں تک کہ اٹھاویگا اللہ اسمیں ایک مرد مجھ سے یا اہل بیت سے برابر ہوگا نام اسکا میرے نام کے اور نام اسکے باپ کا میرے باپ کے نام

يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول المهدي

بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم وستم سے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مہدی میری

من عترتي من اولاد فاطمة رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المهدي

نسل سے اولاد فاطمہ کے بیچ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہدی

مني اجلى الجبهة اقنى الانف يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يملك سبع سنين رواه ابو داود وعنه

میری اولاد سے کشادہ پیشانی اونچی ناک والا بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے مالک ہوگا سات برس روایت کیا اسکو ابو داود نے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في قصة المهدي قال فيجيء اليه الرجل فيقول يا مهدي اعطني اعطني قال فيحثي له في

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصہ میں مہدی کے فرمایا سو آویگا اسکی طرف مرد پھر کہیگا اے مہدی دے مجھے دے مجھے فرمایا پھر لپ بھر کر دیگا اسکو

ثوبه ما استطاع ان يحمله رواه الترمذي وعن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يكون اختلاف عند موت

اسکے کپڑے میں جسقدر اٹھا سکے وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہوگا اختلاف وقت موت

خليفة فيخرج رجل من اهل المدينة هاربا الى مكة فيأتيه ناس من اهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن

خلیفہ کے پھر نکلیگا ایک مرد مدینے والوں سے بھاگتا ہوا طرف مکے کے سو آوینگے اسپاس لوگ مکے کے پھر نکالینگے اسکو حالانکہ وہ ناراض ہوگا پھر بیعت کرینگے

والمقام ويبعث اليه بعث من الشام فيخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فاذا رأى الناس ذلك اتاه ابدال الشام وعصائب

درمیان رکن اور مقام ابراہیم کے پھر بھیجا جاویگا اسکی طرف ایک لشکر شام سے پھر دھنسا جائیگا سب کے سب بیچ بیدا کے جو درمیان مکے اور مدینے کے ہے پھر جب دیکھینگے لوگ اس حال کو تو آوینگے اسکے پاس ابدال شام کے اور جماعتیں

أهل العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل من قريش أخواله كلب فيبعث إليهم بعثا فيظهرون عليهم وذلك بعث كلب ويعمل في الناس

عراق والے انکی بیعت کرینگے اسکے بعد پیدا ہوگا ایک مرد قوم قریش سے کہ ننہال اسکا بنی کلب سے ہوگا پھر بھیجیگا انکی طرف ایک لشکر سو غالب ہونگے ان پر اور یہ لشکر ہوگا بنی کلب کا اور عمل کریگا لوگوں میں

بسنة نبيهم ويلقي الإسلام بجرانه في الأرض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى ويصلي عليه المسلمون رواه أبو داود وعن أبي سعيد

سنت انکے نبی کی اور ڈالیگا اسلام گردن اپنی زمین میں پھر رہیگا سات برس پھر مرجائیگا اور نماز پڑھینگے اس پر مسلمان روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی سعید

قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بلاء يصيب هذه الأمة حتى لا يجد الرجل ملجأ يلجأ إليه من الظلم فيبعث الله رجلا

کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک بلا کا جو پہنچیگی اس امت کو یہاں تک کہ نہ پاویگا مرد پناہ کی جگہ کہ پناہ پکڑے ظلم سے پھر اٹھاویگا اللہ ایک مرد

من عترتي وأهل بيتي فيملأ به الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يرضى عنه ساكن السماء وساكن الأرض لا تدع

میری اولاد اور میرے گھر والوں سے سو بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسے کہ بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے راضی ہونگے اس سے رہنے والے آسمان کے اور رہنے والے زمین کے نہ

السماء من قطرها شيئا إلا صبته مدرارا ولا تدع الأرض من نباتها شيئا إلا أخرجته حتى يتمنى الأحياء الأموات

آسمان اپنے قطرہ سے کوئی چیز مگر بہاویگا اسکو زور سے اور نہ چھوڑیگی زمین اپنی گھاس سے ایک ذرہ مگر نکالیگی اسکو یہاں تک کہ تمنا کرینگے زندے مردوں کی

يعيش في ذلك سبع سنين أو ثمان سنين أو تسع سنين رواه الحاكم في مستدركه وقال صحيح وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله

زندگانی کریگا مہدی اسی حالت میں سات برس یا آٹھ برس یا نو برس روایت کیا اسکو حاکم نے اپنی مستدرک میں اور کہا صحیح ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم يخرج رجل من وراء النهر يقال له الحارث حراث على مقدمته رجل يقال له منصور يوطن أو

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلیگا ایک مرد ماوراء النہر سے نام اسکا حارث کھیتی کرنے والا آگے اسکے ایک مرد ہوگا کہینگے اسکو منصور وطن دیگا یا

يمكن لآل محمد كما مكنت قريش لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجب على كل مؤمن نصره أو قال إجابته رواه أبو داود

جگہ دیگا آل محمد کو جیسا جگہ دیا قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو واجب ہے ہر مومن پر نصرت اسکی یا فرمایا قبول کرنا اسکا روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا تقوم الساعة حتى تكلم

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہے نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ کلام کرینگے

السباع الإنس وحتى تكلم الرجل عذبة سوطه وشراك نعله ويخبره فخذه بما أحدث أهله بعده رواه الترمذي

درندے آدمی سے اور یہاں تک کہ کلام کریگا مرد سے چابک اسکے کوڑے کی اور تسمہ اسکے کفش کا اور خبر دیگی اسکو ران اسکی جو بنایا نکالا اسکے گھر والے بعد اسکے

الفصل الثالث

عن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الآيات بعد المائتين رواه ابن ماجه وعن ثوبان قال

فصل تیسری روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نشانیاں بعد دو سو کے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا رأيتم الرايات السود قد جاءت من قبل خراسان فأتوها فإن فيها خليفة الله

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب دیکھو تم جھنڈے سیاہ کہ آئے خراسان کی جانب سے سو آؤ اس پاس سو بیشک اسمیں ہے خلیفہ اللہ کا

المهدي رواه أحمد والبيهقي في دلائل النبوة وعن أبي إسحاق قال قال علي ونظر إلى ابنه الحسن قال إن ابني هذا سيد كما

جو مہدی ہے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے ابی اسحاق سے کہا کہ فرمایا علی رض نے حالانکہ دیکھا اپنے بیٹے حسن رض کو کہا تحقیق یہ بیٹا میرا سردار ہے جیسا

سماه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وسيخرج من صلبه رجل يسمى باسم نبيكم يشبهه في الخلق ولا يشبهه في الخلق ثم ذكر

نام رکھا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اور عنقریب پیدا ہوگا اسکی نسل سے ایک مرد نام رکھا جاویگا وہ نام سے تمہارے نبی کے مشابہ ہوگا انکے خلق میں اور نہ مشابہ ہوگا خلق میں پھر ذکر کیا

قصعة يملأ الأرض قسطا رواه أبو داود ولم يذكر القصعة وعن جابر بن عبد الله قال فقد الجراد في سنة من سني عمر

قصعہ یملاء الارض قسطاً کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور نہ ذکر کیا قصعے کا اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا کہ نہ دیکھا گیا ٹیڈیوں کو ایک برس برسوں عمر کے

التي توفي فيها فاهتم بذلك هما شديدا فبعث إلى اليمن راكبا وراكبا إلى العراق وراكبا إلى الشام يسأل عن الجراد هل أري منه

وہ جسمیں وفات ہوا آپکا تو ہوا عمر رض کو اس سبب سے غم سخت تو بھیجا یمن کی طرف ایک سوار اور ایک سوار عراق کی طرف اور ایک سوار شام کی طرف پوچھنے کو ٹیڈی کے حال سے کیا

شيئا فأتاه الراكب الذي من قبل اليمن بقبضة فنثرها بين يديه فلما رآه عمر كبر وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه

کسی نے کچھ ٹیڈی کو سو لایا وہ سوار جو آیا یمن کی طرف سے ایک مٹھی بھر بکھیر ان کو روبرو عمر رض کے پھر جب دیکھا ان کو عمر نے تو تکبیر کہی اور کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يقول إن الله عز وجل خلق ألف أمة ستمائة منها في البحر وأربعمائة في البر فإن أول هلاك هذه الأمة الجراد فإذا

والہ وسلم کو فرماتے مقرر اللہ عز وجل نے پیدا کیا ہزار گروہ چھ سو ان سے دریا میں ہیں اور چار سو خشکی میں سو بیشک پہلی ہلاکی ان گروہوں کی ہلاکی ٹیڈی کی ہے پھر جب

هلك الجراد تتابعت الأمم كنظام السلك رواه البيهقي في شعب الإيمان

ہلاک ہوئے ٹیڈی تو لگتے تار پیچھے ہلاکی گروہوں کی یہی جیسے کہ تاگے ٹوٹنے دوری جواہر کی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب العلامات بين يدي الساعة

باب نشانیوں کا جو قریب قیامت کے آنے والی ہیں اور

ذكر الدجال

الفصل الأول

ذکر دجال کا ❊ پہلی فصل

عن حذيفة بن أسيد الغفاري قال اطلع النبي صلى الله عليه وآله وسلم علينا ونحن

روایت ہے حذیفہ بن اسید غفاری سے کہا دیکھا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حالانکہ ہم

نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة قال إنها لن تقوم حتى تروا قبلها عشر آيات فذكر الدجال والدابة و

آپس میں ذکر کر رہے تھے سو فرمایا کیا ذکر کرتے ہو تم عرض کیا ہمنے ذکر کرتے ہیں قیامت کا فرمایا کہ ہرگز وہ نہ قایم ہوگی یہانتک کہ دیکھو تم دس نشانیاں اور دجال اور جانور کو پھر ذکر کیا

الدخان وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى ابن مريم ويأجوج ومأجوج وثلاثة خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب

دھوان کا اور نکلنا سورج کا پچھم سے اسکے اور ذکر کیا اترنا عیسی بن مریم کا اور یاجوج اور ماجوج کا اور تین جگہہ دھس جانا یعنی دھس جانا پورب میں اور دھس جانا پچھم میں

وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس إلى محشرهم وفي رواية نار تخرج من قعر عدن تسوق

اور دھس جانا بیچ عرب کے اور پچھلی ان سب کے آگ ہے کہ نکلیگی یمن سے ہانکیگی لوگوں کو انکی حشر کی طرف اور ایک روایت میں آگ ہے جو نکلے قعر عدن سے ہانکے

الناس إلى المحشر وفي رواية في العاشرة وريح تلقي الناس في البحر رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

لوگوں کو محشر کی طرف اور ایک روایت میں دسویں نشانی اور ہوا ہے جو ڈالدے لوگوں کو دریا میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وآله وسلم بادروا بالأعمال ستا الدخان والدجال ودابة الأرض وطلوع الشمس من مغربها وأمر العامة وخويصة

علیہ والہ وسلم نے جلد کرو نیک عمل پہلے چھ چیز سے دھواں اور دجال اور زمین کے جانور سے اور نکلنا آفتاب کا پچھم سے اور قیامت اور موت سے

أحدكم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن أول الآيات خروجا طلوع

اپنے کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے پہلی نشانی نکلنا

الشمس من مغربها وخروج الدابة على الناس ضحى وأيهما ما كانت قبل صاحبتها فالأخرى على إثرها قريبا رواه مسلم

سورج کا پچھم سے اسکے اور نکلنا جانور کا لوگوں پر دھوپ چڑھتے وقت یا نکلنا جانور کا اور دونوں میں سے جو ایک ہوگی پہلی دوسری کے سو دوسری پیچھے اسکے جلد آنے والی ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثلاث إذا خرجن لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل أو كسبت

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم تین نشانیاں ہیں جب وہ نکلیں کام نہ آویگا ایمان لانا کسی جی کو جو پہلے سے ایمان نہ لایا تھا یا نہ کمائی تھی

فی ایمانها خیرا طلوع الشمس من مغربها والدجال ودابة الارض رواه مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم
اپنے ایمان میں کچھ نیکی نکلنا سورج کا پچھم سے اور دجال اور جانور زمین کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حین غربت الشمس اتدری این تذهب هذه قلت الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتی تسجد تحت العرش فتستاذن فیؤذن لها
جب ڈوبتا ہے سورج کیا جانتا ہے کہاں جاتا ہے یہ کہا میں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا بیشک وہ جاتا ہے یہاں تک کہ سجدہ کرتا ہے نیچے عرش کے پھر اذن مانگتا ہے سو اذن دیا جاتا ہے اسکو

ویوشک ان تسجد ولا تقبل منها وتستاذن فلا یؤذن لها ویقال لها ارجعی من حیث جئت فتطلع من مغربها فذلک قوله
اور قریب ہے کہ سجدہ کرے اور قبول نہ ہو سجدہ اسکا اور اذن مانگے پھر نہ اذن ملے اسکو اور کہا جاوے اسکو لوٹ جا جہاں سے آیا تو پھر نکلے پچھم سے اسکے سو یہی ہے قول اسکا

والشمس تجری لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق علیه وعن عمران بن حصین قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله و
اور سورج چلتا ہے ٹھکانے پر اسکے فرمایا ٹھکانا اسکا تلے عرش کے ہے × ق × اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ و

سلم یقول ما بین خلق آدم الی قیام الساعة امر اکبر من الدجال رواه مسلم وعن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله
سلم کو فرماتے کہ نہیں ہے آدم کی خلقت سے قیامت تک کوئی کام زیادہ بڑا دجال سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم ان الله لا یخفی علیکم ان الله لیس باعور وان المسیح الدجال اعور عین الیمنی کان عینه عنبة طافیة متفق علیه وعن
وسلم نے بیشک اللہ چھپا نہیں تم پر مقرر اللہ نہیں ہے کانا اور مقرر مسیح دجال کانا ہے داہنی آنکھ کا جیسا کہ آنکھ اسکی دانہ انگور کا ہے اونچا نکلا × ق × اور روایت

انس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ما من نبی الا قد انذر امته الاعور الکذاب الا انه اعور وان ربکم لیس
انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نبی نہیں مگر اسنے اپنی امت کو ڈرایا ہے کانے بڑے جھوٹے سے خبردار ہو کہ مقرر وہ کانا ہوگا اور بیشک رب تمہارا نہیں

باعور مکتوب بین عینیه ک ف ر متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الا احدثکم حدیثا
کانا لکھا ہے درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے × ک ف ر × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبردار ہو سناتا ہوں میں تمکو ایک

من الدجال ما حدث به نبی قومه انه اعور وانه یجیء معه بمثل الجنة والنار فالتی یقول انها الجنة هی النار وانی انذرکم
دجال کی کہ نہ سنایا اسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے مقرر وہ کانا ہوگا اور لاویگا ساتھ اپنے مانند بہشت اور دوزخ کے سو جسکو کہیگا کہ یہ بہشت ہے وہ دوزخ ہے اور مقرر میں ڈراتا ہوں تمکو

کما انذر به نوح قومه متفق علیه وعن حذیفة عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال ان الدجال یخرج وان معه ماء ونارا
جیسا کہ ڈرایا اس سے نوح نے اپنی قوم کو × ق × اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا مقرر دجال نکلیگا اور مقرر ساتھ اسکے پانی اور آگ ہوگی

فاما الذی یراه الناس ماء فنار تحرق واما الذی یراه الناس نارا فماء بارد عذب فمن ادرک ذلک منکم فلیقع فی الذی یراه
سو جسکو دیکھینگے لوگ پانی سو آگ ہے جلانے والی اور جسکو دیکھینگے لوگ آگ سو پانی ہے سرد میٹھا سو جو شخص کہ پاویگا اسکو تم میں سے تو چاہئے کہ گر پڑے اسمیں کہ دیکھے

نارا فانه ماء عذب طیب متفق علیه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح العین علیها ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیه کافر یقراه
آگ سو وہ پانی ہے میٹھا ستھرا × ق × اور زیادہ کیا مسلم نے اور مقرر دجال مٹی ہوئی ہے آنکھ اسکی اسپر گوشت نکلا ہوا ہے موٹا لکھا ہوا ہے درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے کافر پڑھیگا اسکو

کل مؤمن کاتب وغیر کاتب وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الدجال اعور العین الیسری جفال الشعر معه جنته
ہر ایماندار لکھنے والا اور نہ لکھنے والا × اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کانا ہے بائیں آنکھ کا گھنے بال کا اسکے ساتھ اسکے بہشت

وناره فناره جنة وجنته نار رواه مسلم وعن النواس بن سمعان قال ذکر رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الدجال فقال ان
اور دوزخ ہے سو دوزخ اسکی بہشت اور بہشت اسکی دوزخ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا کہ ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا پھر فرمایا اگر

يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم وان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم انه شاب قطط

نکلا وہ اور میں تم میں رہا تو میں الزام دونگا اسکو پہلے تمہارے اور اگر وہ نکلا اور نہیں ہوں میں تم میں تو ہر مرد الزام دیگا اپنی طرف سے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر تحقیق وہ جوان ہے

عينه طافية كاني اشبهه بعبد العزى بن قطن فمن ادركه منكم فليقرا عليه فواتح سورة الكهف وفي رواية فليقرا عليه

آنکھ اسکی نکلی ہوئی ہے گویا کہ میں مشابہت دیتا ہوں اسکی عبد العزی بن قطن سے پس جو پاوے اسکو تم میں سے تو چاہئے کہ پڑھے اس پر اول کی آیتیں سورۂ کہف کی

بفواتح سورة الكهف فانها جواركم من فتنته انه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا وعاث شمالا يا عباد الله

بفواتح سورۃ الکہف پس تحقیق یہ امان کا سبب ہیں تمہارے لئے اسکے فتنے سے مقرر وہ نکلیگا شام اور عراق کی راہ سے تو خرابی ڈالیگا داہنے اور بائیں اے بندو خدا کے

فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الارض قال اربعون يوما يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم

سو ثابت رہو کہا ہم نے یا رسول اللہ اور کس قدر اسکو دیر ہوگی زمین پر فرمایا چالیس دن ایک دن سال بھر برابر اور دوسرا دن جیسے مہینہ اور تیسرا دن جیسے ہفتہ اور باقی دن جیسے تمہارے دن

قلنا يا رسول الله فذلك اليوم الذي كسنة اتكفينا فيه صلوة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما اسراعه

کہا ہم نے یا رسول اللہ سو وہ دن جو برابر سال کے ہوگا کیا کفایت کریگی ہمکو اسمیں نماز ایک دن کی فرمایا نہیں تم اندازہ کر لینا اس دن میں بقدر اسکے کہا ہم نے یا رسول اللہ اور کیسی جلدی ہوگی اسکی

في الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون به فيامر السماء فتمطر والارض فتنبت

زمین میں فرمایا جیسے مینہ کہ پیچھے سے اسکے ہوا آتی ہے پس آویگا ایک قوم پاس تو بلاویگا ان کو سو وہ ایمان لاوینگے اس پر تو آسمان کو حکم کریگا سو وہ پانی برساویگا اور زمین اگاویگی

فتروح عليهم سارحتهم اطول ما كانت ذرا واسبغه ضروعا وامده خواصر ثم ياتي القوم فيدعوهم فيردون عليه

تو شام کو آوینگے انکے مویشی دراز کوہان ہو کر نسبت سابق کے اور تھن بھرے ہو کر اور خوب تن کر کوکھیں بھری اور پھر آویگا دوسری قوم پاس تو بلاویگا ان کو تو وہ رد کر دینگے

قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بايديهم شيء من اموالهم ويمر بالخربة فيقول لها اخرجي كنوزك فتتبعه كنوزها

اسکے قول کو تو پھر جاویگا انکی طرف سے پھر ہو جاوینگے قحط زدہ نہ باقی رہیگا انکے ہاتھوں میں انکے مالوں سے کچھ اور گزریگا ویرانے پر تو کہیگا اسکو نکال خزانے اپنے تو ہو لینگے خزانے اسکے پیچھے

كيعاسيب النحل ثم يدعو رجلا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رمية الغرض ثم يدعوه فيقبل

جیسے نر مکھیاں شہد کی پھر بلاویگا ایک جوان مرد کو توانا پس مار دیگا اسکو تلوار سے پھر کر ڈالیگا اسکو دو ٹکڑے جیسے نشانہ دو ٹکڑے ہو جاتا ہے پھر بلاویگا اسکو

ويتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذ بعث الله المسيح ابن مريم فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين

اور روشن ہو چہرہ اسکا ہنستا سو دجال اسی حال میں ہوگا ناگاہ بھیجیگا اللہ عیسیٰ بن مریم کو تو اتر آوینگے عیسیٰ سفید منارہ پاس شہر دمشق کی شرقی طرف

مهرودتين واضعا كفيه على اجنحة ملكين اذا طاطا راسه قطر واذا رفعه تحدر منه مثل جمان كاللؤلؤ

زرد رنگین جوڑا پہنے ہوئے رکھے ہوئے ہاتھ اپنے بازوں پر دو فرشتوں کے جب عیسیٰ جھکاوینگے سر اپنا ٹپکیگا پسینا اور جب اٹھاوینگے سر اپنا بہیگا اس سے جیسے موتی سے بوند

فلا يحل لكافر يجد من ريح نفسه الا مات ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم ياتي

ممکن نہیں کسی کافر کو کہ پاوے بھاپ ان کے دم کی مگر وہ مرجاویگا اور دم انکا پہنچیگا جہاں تک انکی نظر پہنچیگی پھر تلاش کرینگے دجال کو یہاں تک کہ پاوینگے اسکو باب لد پر پس قتل کرینگے اسکو پھر آوینگے

عيسى قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فبينما هو كذلك اذ اوحى الله

عیسیٰ لوگوں پاس جنکو بچایا خدا نے دجال سے سو سہلاوینگے ان کے چہرے کو اور خبر دینگے انکو بہشت کے درجوں کی سو اسی حال میں ہونگے ناگاہ حکم کریگا اللہ

الى عيسى اني قد اخرجت عبادا لي لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادي الى الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب

عیسیٰ کو کہ نکالے ہیں میں نے ایسے بندے اپنے کہ نہیں طاقت کسی کو ان سے لڑنے کی سو بچا لیجا میرے بندوں کو طور کی طرف اور بھیجیگا خدا یاجوج ماجوج کو اور وہ ہر ایک بلندی سے

يمرون فيمر أوائلهم على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقولون لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون

نکل پڑینگے تو گذرینگے پہلے لوگ ان کے طبرستان کے دریا پر تو پی جاوینگے جتنا پانی کہ اسمیں ہوگا اور آوینگے پچھلے لوگ ان کے تو کہینگے کبھی تھا اس دریا میں پانی پھر چلینگے

حتى ينتهوا إلى جبل الخمر وهو جبل بيت المقدس فيقولون لقد قتلنا من في الأرض هلم فلنقتل من في السماء فيرمون

یہاں تک کہ پہنچینگے درختوں کے پہاڑ تک اور وہ پہاڑ بیت المقدس کا ہے تو وے کہینگے البتہ ہم قتل کر چکے زمین والوں کو اور اب قتل کریں آسمان والوں کو تو مارینگے

بنشابهم إلى السماء فيرد الله عليهم نشابهم مخضوبة دما ويحصر نبي الله وأصحابه حتى يكون رأس الثور

اپنے تیروں کو آسمان پر سو الٹا پھیریگا خدا ان پر تیروں کو خون آلودہ کیا ہوا اور گھیرے رہینگے پیغمبر خدا اور اصحاب ان کے یہاں تک کہ ہوگا سر بیل کا

لأحدهم خيرا من مائة دينار لأحدكم اليوم فيرغب نبي الله عيسى وأصحابه فيرسل الله عليهم النغف في رقابهم فيصبحون

واسطے ان کے ایک کے افضل سو اشرفی سے تمہارے نزدیک آج پھر دعا کرینگے عیسی خدا کے رسول اور ان کے اصحاب سو بھیجیگا اللہ یاجوج ماجوج پر کیڑا ان کی گردنوں میں پھر صبح

فرسى كموت نفس واحدة ثم يهبط نبي الله عيسى وأصحابه إلى الأرض فلا يجدون في الأرض موضع شبر إلا ملأه زهمهم

تک مر جاوینگے مرنا ایک جان کا سا پھر اترینگے نبی اللہ کے عیسی اور ان کے اصحاب زمین پر تو نہ پاوینگے زمین میں جگہ برابر ایک بالشت کے مگر بھری ہوگی ان کی بو

ونتنهم فيرسل الله طيرا كأعناق البخت فتحملهم فتطرحهم حيث شاء الله وفي رواية تطرحهم بالنهبل ويستوقد

اور گندگی سے پھر بھیجیگا خدا جانور جیسے گردنیں بختی اونٹوں کی سو اٹھا لیجاوینگے ان کو اور پھینک دینگے ان کو جہاں خدا چاہیگا اور ایک روایت میں پھینک دینگے ان کو نہبل میں اور جلاوینگے

المسلمون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين ثم يرسل الله مطرا لا يكن منه بيت مدر ولا وبر فيغسل الأرض

مسلمان ان کی کمانوں کو اور تیروں کو اور ترکشوں کو سات برس پھر برساویگا اللہ ایسا پانی کہ نہ باقی رہیگا اس سے کوئی گھر مٹی کا اور اون کا سو دھو ڈالیگا

حتى يتركها كالزلفة ثم يقال للأرض أنبتي ثمرتك وردي بركتك فيومئذ تأكل العصابة من الرمانة ويستظلون

یہاں تک کہ کر دیگا اسکو مثل حوض کے پھر حکم ہوگا زمین کو کہ اگا پھل اپنا اور دے برکت اپنی تو اس دن کھاویگا ایک گروہ ایک انار کو اور سایہ میں بیٹھینگے

بقحفها ويبارك في الرسل حتى أن اللقحة من الإبل لتكفي الفئام من الناس واللقحة من البقر لتكفي القبيلة من الناس و

اسکے چھلکے کے اور برکت ہوگی دودھ میں یہاں تک کہ دودھار اونٹنی کفایت کریگی بڑے گروہ کو آدمیوں کے اور دودھار گائے کفایت کریگی ایک برادری کے لوگوں کو

اللقحة من الغنم لتكفي الفخذ من الناس فبينما هم كذلك إذ بعث الله ريحا طيبة فتأخذهم تحت آباطهم فتقبض

دودھار بکری کفایت کریگی ایک جدی لوگوں کو سو لوگ ہونگے اسی حالت میں کہ یکایک بھیجیگا حق تعالی ایک ہوا پاک تو لگیگی نیچے ان کے بغلوں کے تو قبض کریگی

روح كل مؤمن وكل مسلم ويبقى شرار الناس يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة رواه مسلم إلا

روح ہر مومن اور ہر مسلم کی اور باقی رہ جاوینگے برے لوگ بھڑینگے آپس میں زمین میں گدھوں کی طرح سو ان پر قایم ہوگی قیامت روایت کیا اسکو مسلم نے مگر

الرواية الثانية وهي قوله تطرحهم بالنهبل إلى قوله سبع سنين رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري قال

روایت دوسری اور وہ جو قول اسکا ہے پھینکینگے ان کو نہبل میں قول تک اسکے جو سات برس ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج الدجال فيتوجه قبله رجل من المسلمين فيلقاه المسالح مسالح الدجال

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلیگا دجال پھر متوجہ ہوگا طرف اسکے ایک مرد مسلمان پھر سامنے آویگی اسکے جماعت ہتھیار والی جماعت دجال کی

فيقولون له أين تعمد فيقول أعمد إلى هذا الذي خرج قال فيقولون له أو ما تؤمن بربنا فيقول ما بربنا خفاء فيقولون اقتلوه

تو بولینگے اسکو کہاں کا قصد رکھتا ہے تو کہیگا قصد رکھتا ہوں میں اس شخص کی طرف جو نکلا ہے کہا سو کہینگے کیا نہیں ایمان رکھتا ہے رب پر ہمارے تو کہیگا نہیں ہے رب ہمارا چھپا

فيقول بعضهم لبعض أليس قد نهاكم ربكم أن تقتلوا أحدا دونه فينطلقون به إلى الدجال فإذا رآه المؤمن قال يا أيها
تو کہیگا بعض انکا بعض سے کیا منع کیا تم کو رب تمہارا قتل کرنے سے کسی کے بغیر حکم اسکے تب لیجا وینگے اسکو طرف دجال کے سو جب دیکھیگا اسکو مرد ایماندار کہیگا اے
الناس هذا الدجال الذي ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال فيأمر الدجال به فيشبح فيقول خذوه وشجوه فيوسع
لوگو یہہ وہی دجال ہے جسکا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہا پھر حکم کریگا دجال اسپر تو چت لٹایا جاویگا پھر کہیگا پکڑو اسکو اور زخمی کرو سر کو پھر کشادہ کیا جاویگا
ظهره وبطنه ضربا قال فيقول أوما تؤمن بي فيقول أنت المسيح الكذاب قال فيؤمر به فيؤشر بالمئشار من مفرقه حتى
پیٹھ اور پیٹ اسکا مارنے میں کہا پھر کہیگا کیا تو ایمان نہیں لاتا مجھپر تو کہیگا وہ مرد تو مسیح جھوٹا ہے فرمایا پھر حکم ہوگا اسپر تو دو ٹکڑے کیا جاویگا آرے سے سر کی جانب سے یہاں تک
يفرق بين رجليه قال ثم يمشي الدجال بين القطعتين ثم يقول له قم فيستوي قائما ثم يقول له أتؤمن بي فيقول ما ازددت
کہ دو ٹکڑے ہو جاوینگے درمیان دونوں پاؤں کے کہا پھر چلیگا دجال درمیان دونوں ٹکڑوں کے پھر کہیگا اسکو کھڑا ہو تو سیدھا کھڑا ہو جاویگا پھر کہیگا اسکو کیا ایمان لاتا ہے مجھپر تو کہیگا نہیں زیادہ ہوا
فيك إلا بصيرة قال ثم يقول يا أيها الناس إنه لا يفعل بعدي بأحد من الناس قال فيأخذه الدجال ليذبحه فيجعل ما بين
تیرے باب میں مگر سمجھ میں کہا پھر کہیگا اے لوگو بیشک یہہ نہ کریگا بعد میرے کسی ایک آدمی کے ساتھ کہا پھر پکڑیگا اسکو دجال کہ ذبح کرے اسکو سو کر دیا جاویگا مابین
رقبته إلى ترقوته نحاسا فلا يستطيع إليه سبيلا قال فيأخذ بيديه ورجليه فيقذف به فيحسب الناس أنما قذفه
اسکی گردن کے ہنسلی تک تانبا سو نہ پاویگا اسکی طرف سبیل کہا پھر پکڑیگا اسکو دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اسکا پھر ڈالیگا اسکو گمان کرینگے لوگ کہ ڈالدیا
إلى النار وإنما ألقي في الجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا أعظم الناس شهادة عند رب العالمين رواه
آگ میں اور بس ڈالا جاویگا وہ بہشت میں سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہہ افضل لوگوں ہے شہادت میں نزدیک رب العالمین کے روایت کیا اسکو
مسلم وعن أم شريك قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليفرن الناس من الدجال حتى يلحقوا بالجبال قالت
مسلم نے اور روایت ہے ام شریک سے بولیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے البتہ بھاگینگے لوگ دجال سے یہاں تک کہ جا ملیں پہاڑوں میں بولیں
أم شريك قلت يا رسول الله فأين العرب يومئذ قال هم قليل رواه مسلم وعن أنس عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال
ام شریک نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ پھر کہاں ہونگے عرب اس دن فرمایا وہ تھوڑے ہونگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا
يتبع الدجال من يهود أصفهان سبعون ألفا عليهم الطيالسة رواه مسلم وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله
کہ تابع ہونگے دجال کے یہود اصفہان کے ستر ہزار ان پر سیاہ چادریں ہونگی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ
وسلم يأتي الدجال وهو محرم عليه أن يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي تلي المدينة فيخرج إليه رجل وهو خير
وسلم نے آویگا دجال حالانکہ حرام ہوگا اسپر کہ آوے مدینے کی راہوں میں سو اتریگا بعض زمین کھاری میں جو متصل ہے مدینے کے پھر باہر آویگا اسکی طرف ایک مرد اور وہ افضل
الناس أو من خيار الناس فيقول أشهد أنك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حديثه فيقول
لوگوں میں ہے یا اچھے لوگوں میں ہے پھر کہیگا گواہی دیتا ہوں میں بیشک تو دجال ہے جسکی خبر دی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسکی خبر سے پھر کہیگا دجال
أرأيتم إن قتلت هذا ثم أحييته هل تشكون في الأمر فيقولون لا فيقتله ثم يحييه فيقول والله ما كنت فيك أشد
بھلا بتلاؤ تم اگر قتل کروں میں اسکو پھر جلاؤں اسکو کیا شک لاؤگے میرے باب میں تب کہینگے نہیں سو قتل کریگا اسکو پھر جلا دیگا اسکو پھر کہیگا قسم خدا کی نہ تھا میں تیرے حق میں زیادہ
بصيرة مني اليوم فيريد الدجال أن يقتله فلا يسلط عليه متفق عليه وعن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
سمجھ والا آج سے جب کہ آج ہے پھر چاہیگا دجال کہ قتل کرے اسکو سو قادر نہوگا اسپر متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے

قال يأتي المسيح من قبل المشرق همته المدينة حتى ينزل دبر احد ثم تصرف الملائكة وجهه قبل الشام وهنالك يهلك

فرمایا آویگا دجال پورب کیطرف سے اور قصد اسکا ہوگا مدینے کا یہانتک کہ اتریگا احد کے پیچھے پھر پھیر دینگے فرشتے منہ اسکا شام کی طرف اور وہاں ہلاک ہو جاویگا

متفق عليه وعن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة ابواب

ق ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا نہ داخل ہوگا مدینے میں ڈر مسیح دجال کا اسکے اسدن سات دروازے ہونگے

على كل باب ملكان رواه البخاري وعن فاطمة بنت قيس قالت سمعت منادي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينادي الصلوة

ہر دروازے پر دو فرشتے ہونگے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے فاطمہ بنت قیس سے بولیں سنا میں نے موذن کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پکارتے نماز

جامعة فخرجت الى المسجد فصليت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما قضى صلوته جلس على المنبر وهو يضحك

اکٹھی کرنے والی ہے سو گئی میں طرف مسجد کے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر جب پوری کی نماز اپنی بیٹھے منبر پر حالانکہ ہنس رہے تھے

فقال ليلزم كل انسان مصلاه ثم قال هل تدرون لم جمعتكم قالوا الله ورسوله اعلم قال اني والله ما جمعتكم لرغبة

پھر فرمایا چاہیے کہ بیٹھا رہے ہر آدمی جائے نماز پر اپنی پھر فرمایا بھلا جانتے ہو کہ کسواسطے میں نے جمع کیا تمکو اصحاب نے کہا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا قسم خدا کی نہیں جمع کیا میں نے تمکو

ولا رهبة ولكن جمعتكم لان تميما الداري كان رجلا نصرانيا فجاء واسلم وحدثني حديثا وافق الذي كنت احدثكم

اور ڈر سنانے کو ولیکن جمع کیا میں نے تمکو اسواسطے کہ تمیم داری تھا ایک مرد نصرانی سو آیا اور مسلمان ہوا اور کہی مجھے ایسی بات جو موافق ہے اس بات کے جو کہا کرتا تھا میں تم سے

به عن المسيح الدجال حدثني انه ركب في سفينة بحرية مع ثلثين رجلا من لخم وجذام فلعب بهم الموج شهرا في البحر

مسیح دجال کی خبر سے بات کہی مجھسے کہ وہ سوار ہوا جہاز میں سمندر کے ساتھ تیس آدمی کے لخم اور جذام کی قوم سے سو کھیلا کیا لہر نے ان کے ساتھ ایک مہینا سمندر میں

فارفأوا الى جزيرة حين تغرب الشمس فجلسوا في اقرب السفينة فدخلوا الجزيرة فلقيتهم دابة اهلب كثير الشعر لا يدرون

پھر وہ جا لگے ایک ٹاپو کی طرف سورج ڈوبتے پھر بیٹھے چھوٹی کشتیوں میں سو داخل ہوئے ٹاپو میں تو ملا انکو ایک جانور بھاری دم بہت بالوں والا نہ دریافت ہوتا تھا

ما قبله من دبره من كثرة الشعر قالوا ويلك ما انت قالت انا الجساسة انطلقوا الى هذا الرجل في الدير فانه الى خبركم

آگا پیچھا اسکا بالوں کی ہجوم سے کہا لوگوں نے ای کمبخت تو کیا چیز ہے کہا میں جاسوس ہوں چلو اس مرد پاس دیر میں اسواسطے کہ وہ تمہاری خبر کا

بالاشواق قال لما سمت لنا رجلا فرقنا منها ان تكون شيطانة قال فانطلقنا سراعا حتى دخلنا الدير فاذا فيه اعظم

بہت مشتاق ہے کہا تمیم نے جبکہ نام لیا ہمارے پاس مرد کا ڈرے ہم اس سے کہ ہو شیطان کہا پھر ہم چلے دوڑتے یہانتک کہ داخل ہوئے دیر میں تو تھا ایک اسمیں بڑے قد کا

انسان ما رايناه قط خلقا واشده وثاقا مجموعة يداه الى عنقه ما بين ركبتيه الى كعبيه بالحديد قلنا ويلك ما انت قال

ایک آدمی ہے کہ نہیں دیکھا ہمنے کبھی ایسا مخلوق اور ایسا سخت جکڑا ہوا جکڑے ہوئے ہیں اسکے دونوں ہاتھ اسکی گردن کے ساتھ درمیان دونوں زانوں کے دونوں ٹخنوں تک لوہے سے کہا ہمنے ای کمبخت تو کیا چیز ہے کہا

قد قدرتم على خبري فاخبروني ما انتم قالوا نحن اناس من العرب ركبنا في سفينة بحرية فلعب بنا البحر شهرا فدخلنا الجزيرة

کہ تم تو قادر ہوئے میری خبر پر سو تم بتلاؤ مجھکو کہ تم کون ہو کہا کہ ہم لوگ عرب ہیں سوار ہوئے تھے سمندر کے جہاز میں سو کھیل کیا لہر نے ہم سے ایک مہینا پھر سو ہم داخل ہوئے ٹاپو میں

فلقيتنا دابة اهلب فقالت انا الجساسة اعمدوا الى هذا في الدير فاقبلنا اليك سراعا فقال اخبروني عن نخل بيسان هل

سو ملا ہمکو ایک بھاری دم کا جانور پھر کہا اسنے میں جاسوس ہوں چلو اس مرد پاس دیر میں سو ہم آئے تیری طرف دوڑتے پھر کہا خبر دو مجھکو نخلستان سے بیسان کے کہ

تثمر قلنا نعم قال اما انها توشك ان لا تثمر قال اخبروني عن بحيرة الطبرية هل فيها ماء قلنا هي كثيرة الماء قال ان ماءها

پھلتا ہے کہا ہمنے ہاں خبردار ہو کہ مقرر عنقریب ہے کہ وہ نہ پھلیگا کہا بتلاؤ مجھکو طبرستان کے دریا کی کیا ہے اسمیں پانی کہا ہمنے اسمیں بہت پانی ہے کہا مقرر پانی اسکا

يوشك ان يذهب قال اخبروني عن عين زغر هل في العين ماء وهل يزرع اهلها بماء العين قلنا نعم هي كثيرة الماء واهلها
عنقریب جاتا رہیگا کہا خبر دو مجھے چشمے سے زغر کے کیا ہے اس چشمے میں پانی اور کیا کھیتی کرتے ہیں وہاں کے لوگ اس چشمے کے پانی سے کہا ہمنے ہاں اسمیں بہت پانی

يزرعون من مائها قال اخبروني عن نبي الاميين ما فعل قلنا قد خرج من مكة ونزل يثرب قال اقاتله العرب قلنا نعم قال كيف
کھیتی کرتے ہیں اسکے پانی سے کہا خبر دو مجھکو عرب کے پیغمبر سے کہ کیا کیا کہا ہمنے مکہ سے نکلے اور اترے مدینے میں کہا کیا لڑے اس سے عرب کہا ہمنے ہاں کہا کیسا

صنع بهم فاخبرناه انه قد ظهر على من يليه من العرب واطاعوه قال لهم قد كان ذلك قلنا نعم قال اما ان ذاك خير لهم ان يطيعوه واني مخبركم عني
کیا ان کے ساتھ خبر دی ہمنے اسکو کہ وہ غالب ہوا اپنے گرد پیش کے عرب پر اور انہوں نے اسکی اطاعت کی کہا خبر دار ہو البتہ بہتر ہے ان کے حق میں کہ تابعدار ہوں

اني انا المسيح واني يوشك ان يؤذن لي في الخروج فاخرج فاسير في الارض فلا ادع قرية الا هبطتها في اربعين ليلة غير مكة وطيبة
کہ میں مسیح ہوں اور البتہ عنقریب ہے کہ اجازت ہو مجھکو نکلنے کی سو میں نکلونگا سو سیر کرونگا زمین میں سو نہ چھوڑونگا کسی گانوں کو مگر اترونگا اسمیں چالیس

هما محرمتان علي كلتاهما كلما اردت ان ادخل واحدا منهما استقبلني ملك بيده السيف صلتا يصدني عنها وان على كل
ان میں جانا مجھپر حرام ہے جبکہ میں چاہونگا کہ داخل ہوں کسی ان دونوں بستیوں میں آگے بڑھ آویگا میرے ایک فرشتہ کہ ہاتھ میں اسکے ننگی تلوار ہوگی روکیگا مجھکو

نقب منها ملائكة يحرسونها قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وطعن بمخصرته في المنبر هذه طيبة هذه طيبة هذه
ناکے پر اسکے فرشتے ہونگے جو چوکیداری کرینگے اسکی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ٹیکا دیا اپنے عصا کو منبر پر یہی طیبہ ہے یہی طیبہ ہے یہی

طيبة يعني المدينة الا هل كنت حدثتكم فقال الناس نعم الا انه في بحر الشام او بحر اليمن لا بل من قبل المشرق ما هو واومأ
طیبہ یعنی مدینہ خبردار ہو بھلا میں نے اس حال کی خبر دی تھی تمکو لوگوں نے کہا ہاں خبردار ہو وہ دجال دریائے شام یا دریائے یمن میں ہے نہیں بلکہ پورب کی طرف ہے

بيده الى المشرق رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اراني الليلة عند الكعبة فرايت
اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے پورب کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے اپنے کو ایک رات میں نزدیک کعبہ کے

رجلا آدم كاحسن ما انت راء من ادم الرجال له لمة كاحسن ما انت راء من اللمم قد رجلها فهي تقطر ماء متكئا على عواتق
ایک مرد گندم رنگ کو مانند اسکے بہتر جو تو دیکھنے والا ہے گندم رنگ کے مردوں سے اسکے بال گرے تھے مونڈھے تک مانند بہتر اسکے جو دیکھنے والا ہے ایسے بالوں سے

رجلين يطوف بالبيت فسالت من هذا فقالوا هذا المسيح بن مريم ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور العين اليمنى كان عينه
دو مرد کے طواف کرتا تھا بیت اللہ کا سو پوچھا میں نے کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ مسیح بیٹا مریم کا ہے پھر یکایک میں ہوا ایک گھونگر والے بالوں والے کانی آنکھ داہنی

طافية كاشبه من رايت من الناس بابن قطن واضعا يديه على منكبي رجلين يطوف بالبيت فسالت من هذا فقالوا هذا المسيح
نکلی ہوئی جیسے کہ زیادہ مشابہ اسکے جو دیکھا تو نے لوگوں سے ابن قطن کو رکھے ہوئے دونوں ہاتھ کو اپنے مونڈھوں پر دو مرد کے طواف کرتا ہے بیت اللہ کا تو پوچھا میں نے کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ مسیح

الدجال متفق عليه وفي رواية قال في الدجال رجل احمر جسيم جعد الراس اعور عين اليمنى اقرب الناس به شبها ابن قطن وذكر حديث
دجال ہے اور ایک روایت میں فرمایا دجال کے باب میں ایک مرد سرخ رنگ تن دار گھونگر والے سر بال کا ناداہنی آنکھ کا بہت قریب لوگوں سے اسکے ساتھ شباہت میں ابن قطن ہے اور

ابي هريرة لا تقوم الساعة حتى تطلع الشمس من مغربها في باب الملاحم وسنذكر حديث ابن عمر قام رسول الله صلى الله عليه وآله
ابو ہریرہ کی حدیث کہ نہیں قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلے سورج پچھم سے بیچ باب ملاحم میں اور ابھی ذکر کرینگے ہم حدیث ابن عمر کی کہ کھڑے ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم في الناس في باب قصة ابن الصياد ان شاء الله تعالى الفصل الثاني عن فاطمة بنت قيس في حديث تميم الداري
وسلم لوگوں میں باب ابن صیاد کے قصے کے اگر چاہے اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے فاطمہ بنت قیس سے حدیث میں تمیم داری کے

قالت قلت فاذا انا بامرأة تجر شعرها قال ما انت قالت انا الجساسة اذهب الى ذلك القصر فاتيته فاذا رجل يجر شعره مسلسل في
بولیں کہا تمیم نے پھر یکایک میں جا پڑا ایک عورت پاس کھینچتی تھی بال کو اپنے پوچھا کون ہے تو بولیں میں جاسوس ہوں چل اُس محل کی طرف سو آیا میں اُس کے پاس پھر یکایک ایک مرد کھینچتا بال اپنا جکڑا ہوا

الاغلال ينزو فيما بين السماء والارض فقلت من انت قال انا الدجال رواه ابو داود وعن عبادة بن الصامت عن رسول الله صلى
طوقوں میں اچھلتا ہے درمیان آسمان و زمین کے تب میں نے کہا تو کون ہے تو کہا میں ہوں دجال روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبادہ بن الصامت سے پیغمبر خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قال اني حدثتكم عن الدجال حتى خشيت ان لا تعقلوا ان المسيح الدجال قصير افحج جعد اعور مطموس العين
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ میں نے خبر دی تمکو دجال کی یہاں تک کہ ڈر گیا میں کہ نہ سمجھو اسکو مگر دجال ٹھگنا ہوگا ٹیڑھے پاؤں والا گھونگر والے بال کا نا مٹی ہوئی آنکھ

ليست بناتئة ولا جحراء فان البس عليكم فاعلموا ان ربكم ليس باعور رواه ابو داود وعن ابي عبيدة بن الجراح قال سمعت رسول
نہ ابھری نکلی اور نہ بیٹھی گھسی ہوئی پھر اگر شبہ ہو تمکو تو معلوم کر لو کہ رب تمہارا نہیں ہے کانا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی عبیدہ بن الجراح سے کہا سنا میں نے پیغمبر

الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول انه لم يكن نبي بعد نوح الا قد انذر الدجال قومه واني انذركموه فوصفه لنا قال لعله سيدركه
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے نہ ہوا کوئی نبی بعد نوح کے مگر مقرر ڈر دلایا اسنے دجال سے اپنی قوم کو اور مقرر میں ڈراتا ہوں تمکو پھر بیان کیا حضرت نے حال اسکا ہمارے پاس فرمایا شاید کہ عنقریب پاویگا

بعض من رآني وسمع كلامي قالوا يا رسول الله فكيف قلوبنا يومئذ قال مثلها يعني اليوم او خير رواه الترمذي وابو داود وعن عمرو بن
بعضے اُن کو جو دیکھا مجھے یا سنا کلام کو میرے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیسے ہونگے دل ہمارے اسدن فرمایا جیسے ہیں یعنی آج کے دن یا بہتر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عمرو بن

حريث عن ابي بكر الصديق رض قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال الدجال يخرج من ارض بالمشرق يقال لها خراسان
حریث سے ابی بکر صدیق رض سے کہا کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال نکلیگا پورب کی زمین سے کہا جاتا ہے اسکو خراسان

يتبعه اقوام كأن وجوههم المجان المطرقة رواه الترمذي وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من سمع
تابع ہونگے اسکے قوم گویا کہ منہ انکا ڈھالیں ہیں تہ بر تہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو سنے

بالدجال فلينأ منه فوالله ان الرجل ليأتيه وهو يحسب انه مؤمن فيتبعه مما يبعث به من الشبهات رواه ابو داود وعن
دجال کی تو چاہیئے کہ کنارہ کرے اس سے سو قسم ہے خدا کی جو البتہ آویگا اس پاس حالانکہ گمان کرتا ہوگا کہ وہ مومن ہے پھر تابع ہوگا اسکا بسبب ان چیزوں کے کہ بھیجا گیا ہے ساتھ انکے شبہوں سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

اسماء بنت يزيد بن السكن قالت قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم يمكث الدجال في الارض اربعين سنة السنة كالشهر
اسما بنت یزید بن سکن سے بولیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہریگا دجال زمین میں چالیس برس سال برابر مہینے کے

والشهر كالجمعة والجمعة كاليوم واليوم كاضطرام السعفة في النار رواه في شرح السنة وعن ابي سعيد الخدري
اور مہینا برابر ہفتے کے اور ہفتہ برابر دن کے اور دن جیسے جلایا جاتا شاخ خرمے کی آگ میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يتبع الدجال من امتي سبعون الفا عليهم السيجان رواه في شرح السنة وعن
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تابع ہونگے دجال کے میری امت سے ستر ہزار اُنپر ہونگی سیاہ چادریں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

اسماء بنت يزيد قالت كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم في بيتي فذكر الدجال فقال ان بين يديه ثلث سنين سنة
اسما بنت یزید سے بولیں تھے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں میرے سو ذکر کیا دجال کا پھر فرمایا پہلے نکلنے سے اسکے تین برس ہونگے کہ ایک سال ایسا ہوگا

تمسك السماء فيها ثلث قطرها والارض ثلث نباتها والثانية تمسك السماء ثلثي قطرها والارض ثلثي نباتها
کہ نہ برسلویگا آسمان تہائی مینہ اپنا اور زمین تہائی اناج اپنا اور دوسرا سال نہ برساویگا آسمان دو تہائی مینہ اپنا اور زمین دو تہائی اناج اپنا

والثالثة تمسك السماء قطرها كله والارض نباتها كله فلا يبقى ذات ظلف ولا ذات ضرس من البهائم الا هلك وان من اشد فتنته

اور تیسرے سال نہ برسے گی آسمان سے ایک بوند بھی اور زمین سے نہ نکلیگا غلہ کچھ بھی سو نہ باقی رہیگا کوئی کھر والا جانور اور ڈاڑھ والا مگر ہلاک ہو گے اور بیشک بڑا فتنہ اسکا یہ ہے کہ وہ

يأتي الاعرابي فيقول أرأيت ان احييت لك ابلك ألست تعلم اني ربك فيقول بلى فيمثل له نحو ابله كاحسن ما يكون ضروعا

آئیگا گنوار کے پاس پھر کہیگا بھلا تو اگر میں جلا دوں تیرے اونٹوں کو تیرے کیا نہ جانیگا تو کہ میں ہوں رب تیرا سو کہیگا کیوں نہیں پھر تصویر ہو جائیگا واسطے اسکے مانند اسکے اونٹوں کے جیسے اچھے ہوں تھنوں میں اور

اعظمه اسنمة قال ويأتي الرجل قد مات اخوه ومات ابوه فيقول أرأيت ان احييت لك اباك واخاك ألست تعلم اني ربك فيقو

بہت موٹا کوہان میں فرمایا اور آویگا اس مرد پاس کہ مر گیا ہو بھائی اسکا اور مرا ہو باپ اسکا سو کہیگا بھلا بتلا تو اگر جلا دوں میں تجھے باپ اور بھائی کو تیرے کیا نہ جانیگا تو کہ میں ہوں رب تیرا پھر کہیگا

بلى فيمثل له الشياطين نحو ابيه ونحو اخيه قالت ثم خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لحاجته ثم رجع والقوم في اهتمام

کیوں نہیں سو مقرر بنا کر دیگا واسطے اسکے شیطان جیسی صورت اسکے باپ اور بھائی کی کہا اسماء نے پھر نکلے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت کو پھر لوٹ آئے اور صحابہ لوگ فکر

وغم مما حدثهم قالت فاخذ بلحمتي الباب فقال مهيم اسماء قلت يا رسول الله لقد خلعت افئدتنا بذكر الدجال قال ان يخرج

اور غم میں تھے باتوں سے پھر پکڑ لیا حضرت نے دونوں بازو دروازے کے اور فرمایا کیا حال ہے اے اسماء کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق کھینچ لیا دلوں کو ہمارے دجال کی خبر سے فرمایا اگر نکلا وہ

وانا حي فانا حجيجه والا فان ربي خليفتي على كل مؤمن فقلت يا رسول الله والله انا لنعجن عجيننا فما نخبزه حتى نجوع فكيف

اور میں جیتا ہوں تو میں مقابل ہونگا اسکو اور نہیں تو پروردگار میرا خلیفہ ہے ہر مومن پر سو کہا میں نے یا رسول اللہ قسم خدا کی ہم خمیر کرتے ہیں آٹے کو پھر نہیں پکا چکتے کہ بھوکے ہو جاتے ہیں تو کیا حال ہوگا

بالمؤمنين يومئذ قال يجزيهم ما يجزي اهل السماء من التسبيح والتقديس رواه احمد عن عبد الرزاق الفصل الثالث عن

ایمانداروں کا فرمایا کفایت کریگی ان کو وہ جو کفایت کرتی ہے آسمان والوں کو یعنی پاکی اور ستھرائی کرنی کیے روایت کیا اسکو احمد نے عبد الرزاق سے فصل تیسری روایت ہے

المغيرة بن شعبة قال ما سأل احد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن الدجال اكثر مما سألته وانه قال لي ما يضرك

مغیرہ بن شعبہ سے کہا نہ پوچھا کسی نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دجال کے حال سے زیادہ اس سے کہ پوچھا میں نے ان کو اور بیشک حضرت نے فرمایا مجھے نہ بگاڑیگا تیرا

قلت انهم يقولون ان معه جبل خبز ونهر ماء قال هو اهون على الله من ذلك متفق عليه وعن ابي هريرة عن النبي صلى

کہا میں نے کہ لوگ بولتے ہیں کہ ساتھ اسکے پہاڑ ہے روٹی کا اور ندی پانی کی فرمایا وہ بہت ذلیل ہے خدا کے نزدیک اس سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی

الله عليه وآله وسلم قال يخرج الدجال على حمار اقمر ما بين اذنيه سبعون باعا رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور باب

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا نکلیگا دجال سفید گدھے پر درمیان دونوں کانوں اسکے ستر باع روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں　باب

قصة ابن صياد الفصل الاول عن عبد الله بن عمر ان عمر بن الخطاب رض انطلق مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في

قصہ ابن صیاد کا پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما گئے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

رهط من اصحابه رض قبل ابن صياد حتى وجدوه يلعب مع الصبيان في اطم بني مغالة وقد قارب ابن صياد يومئذ الحلم

صحابہ کی ایک جماعت میں رضی اللہ عنہم طرف ابن صیاد کی یہاں تک کہ پایا اسکو کھیلتا ساتھ لڑکوں کے قلعوں میں بنی مغالہ کے اور مقرر قریب ہوا تھا ابن صیاد اس دن بلوغ کے

فلم يشعر حتى ضرب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ظهره بيده ثم قال اتشهد اني رسول الله فنظر اليه فقال اشهد انك

سو نہ معلوم کیا اس نے یہاں تک کہ ماری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی پیٹھ پر ہاتھ سے اپنے پھر فرمایا بھلا گواہی دیتا ہے تو کہ میں رسول اللہ کا ہوں سو حضرت کو دیکھا اور کہا گواہی دیتا ہوں میں کہ تو

رسول الاميين ثم قال اتشهد اني رسول الله فرصه النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال آمنت بالله وبرسله ثم قال لابن صياد

رسول ہے عرب کا پھر کہا بھلا آپ گواہی دیتے ہو کہ میں رسول ہوں اللہ کا سو دبا کر پکڑا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا ایمان لایا اللہ پر اور اسکے رسولوں پر پھر فرمایا ابن صیاد کو

ماذا ترى قال يأتيني صادق وكاذب فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خلط عليك الامر قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کیا دیکھتا ہے تو کہا آتا ہے میرے پاس سچا اور جھوٹا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مل گیا تجھ پر کام فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اني خبأت لك خبيئا وخبأ له يوم تأتي السماء بدخان مبين فقال هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله ائذن

کہ میں نے رکھی ہے تیرے دیکھنے کیلئے ایک چیز اور چھپا رکھی حضرت نے اسکے لئے جب کہ لائیگا آسمان دھواں صریح تب کہا وہ چیز دخ ہے سو فرمایا دور ہو ہرگز نہ بڑھیگا تو اپنے حد سے کہا عمر نے یا رسول اللہ کیا حکم دیتے

لي فيه أن أضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن يكن هو لا تسلط عليه وإن لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال ابن

مجھے اس کے حق میں کہ مار ڈالوں گردن اسکی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر یہ وہ دجال ہے تو قادر نہ ہوگا تو اس پر اور اگر نہیں ہے وہ سو نیکی نہیں تجھ کو اسکے قتل میں کہا ابن

عمر انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبي بن كعب الانصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد فطفق

عمر نے چلے گئے بعد اسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابی بن کعب انصاری حالانکہ قصد کرنے والے تھے نخلستان کا جس میں تھا ابن صیاد سو لگ رہے ہو گئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل أن يسمع من ابن صياد شيئا قبل أن يراه وابن صياد مضطجع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپنے کو ساتھ شاخوں کے درخت خرمے کے اور چاہتے تھے کہ پوشیدہ سنے ابن صیاد سے کوئی بات پہلے دیکھنے سے اسکے انکو اور ابن صیاد لیٹا ہوا پڑا تھا

على فراشه في قطيفة له فيها زمزمة فرأت أم ابن صياد النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت

اپنے بچھونے پر اپنی ایک چادر اوڑھ کر اس میں بھنبھناہٹ تھی پس دیکھا ابن صیاد کی ماں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالانکہ آپ اوٹ میں تھے خرمے کے شاخوں کی تب بولی

أي صاف وهو اسمه هذا محمد فتناهى ابن صياد قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لو تركته بين قال عبد الله بن عمر قام

اے صاف اور وہ نام ابن صیاد کا ہے یہ محمد کھڑا ہے پھر چپ رہا ابن صیاد فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر چھوڑتی اسکو تو ظاہر کرتا حال اپنا کہا عبد اللہ بن عمر نے کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في الناس فأثنى على الله بما هو أهله ثم ذكر الدجال فقال إني أنذركموه وما من نبي إلا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں پھر ثنا کی خدا کی اس صفت کے ساتھ کہ وہ اہل ہے اسکا پھر ذکر کیا دجال کا سو فرمایا کہ میں ڈراتا ہوں تمکو اور نہیں ہے کوئی نبی مگر

وقد أنذر قومه لقد أنذر نوح قومه ولكني سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه تعلمون أنه أعور وأن الله

ڈرایا اپنی قوم کو البتہ ڈرایا نوح نے اپنی قوم کو ولیکن میں اب کہتا ہوں تمکو اسکے باب میں ایک بات کہ نہیں کہا اسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے جان لو کہ وہ کانا ہے بیشک اللہ

ليس بأعور متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري قال لقيه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبو بكر وعمر يعني ابن صياد

نہیں ہے کانا × ق × اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ ملاقات کی اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر اور عمر یعنی ابن صیاد سے

في بعض طرق المدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أتشهد أني رسول الله فقال هو أتشهد أني رسول الله فقال

بعض راہوں میں مدینے کے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے کہ میں رسول اللہ کا ہوں تب کہا اس نے کیا گواہی دیتے ہو کہ میں رسول اللہ کا ہوں تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم آمنت بالله وملائكته وكتبه ورسله ماذا ترى قال أرى عرشا على الماء فقال

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایمان لایا میں خدا پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر کیا دیکھتا ہے کہا دیکھتا ہوں عرش پانی پر تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى عرش إبليس على البحر قال وما ترى قال أرى صادقين وكاذبا أو كاذبين وصادقا فقال رسول الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھتا ہے تو تخت کو ابلیس کے دریا پر فرمایا اور کیا دیکھتا ہے کہا دیکھتا ہوں دو سچے اور ایک جھوٹا یا دو جھوٹے اور ایک سچا تب فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم لبس عليه فدعوه رواه مسلم وعنه أن ابن صياد سأل النبي صلى الله عليه وآله وسلم عن

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکا ہوا اسکو کام سو چھوڑ دو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ ابن صیاد نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

تربۃ الجنۃ فقال درمکۃ بیضاء مسک خالص رواہ مسلم ❁ وعن نافع قال لقی ابن عمر ابن صیاد فی بعض طرق المدینۃ فقال لہ قولا

بہشت کی خاک سے سو تب فرمایا آنا کے کا صاف مشک خالص ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہا ملاقات کی ابن عمر نے ابن صیاد سے بعض کوچوں میں مدینے کے پھر کہی ابن عمر نے اسکو ایسی بات

اغضبہ فانتفخ حتی ملأ السکۃ فدخل ابن عمر علی حفصۃ وقد بلغہا فقالت لہ رحمک اللہ ما اردت من ابن صیاد اما علمت

جو غصے میں لایا اسکو سو پھول گیا یہاں تک کہ بھر دیا کوچے کو پھر گئے ابن عمر حفصہ پاس اور مقرر پہنچ چکی تھی انکو یہ خبر تب بولیں انکو رحم کرے خدا تجھ پر کیا ارادہ تو ابن صیاد سے کیا نہیں جانتا ہے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال انما یخرج من غضبۃ یغضبہا رواہ مسلم ❁ وعن ابی سعید الخدری قال صحبت

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر نکلیگا دجال غصے سے ظاہر کریگا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا صحبت رکھی میں نے

ابن صیاد الی مکۃ فقال لی ما لقیت من الناس یزعمون انی الدجال الست سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول انہ

ابن صیاد سے مکے تک سو کہا مجھکو کیا تکلیف پہنچی مجھکو لوگوں سے گمان کرتے ہیں کہ میں دجال ہوں کیا نہیں سنا تو نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ نہ

لا یولد لہ وقد ولد لی الیس قد قال ہو کافر وانا مسلم ولیس قد قال لا یدخل المدینۃ ولا مکۃ وقد اقبلت من المدینۃ وانا

ہوگی اولاد اسکی اور مقرر اولاد ہوئی مجھے کیا نہ فرمایا کہ وہ کافر ہے حالانکہ میں مسلمان ہوں اور نہیں فرمایا کہ نہ داخل ہوگا وہ مدینے میں اور نہ مکے میں اور مقرر آیا ہوں مدینے سے اور میں

ارید مکۃ ثم قال لی فی اخر قولہ اما واللہ انی لاعلم مولدہ ومکانہ واین ہو واعرف اباہ وامہ قال فلبسنی قال

ارادہ رکھتا ہوں مکے کا پھر کہا مجھسے اپنے آخر کلام میں خبردار ہو قسم ہے خدا کی کہ میں جانتا ہوں جائے پیدایش اسکی اور ٹھکانا اسکا اور جہاں ہے وہ اور پہچانتا ہوں باپ اسکے کو اور ماں اسکی کو کہا سو شبہے میں ڈالا مجھکو کہا

قلت لہ تبا لک سائر الیوم قال وقیل لہ ایسرک انک ذاک الرجل قال فقال لو عرض علی ما کرہت رواہ مسلم ❁ وعن ابن عمر قال لقیتہ

کہا میں نے اسکو ہلاکی ہو تیری تمام دن کہا کہا گیا اسکو کیا خوش ہوتا ہے تو اس بات سے کہ تو وہی مرد ہے کہا ابو سعید نے سو کہا اگر ظاہر ہو مجھ پر خوش نہ ہوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ملا میں ابن صیاد سے

وقد نفرت عینہ فقلت متی فعلت عینک ما اری قال لا ادری قلت لا تدری وہی فی راسک قال ان شاء اللہ خلقہا فی

حالانکہ پھول گئی تھی آنکھ اسکی تب کہا میں نے کب سے ہوئی تیری آنکھ ایسی جو دیکھتا ہوں کہا نہیں جانتا ہوں میں نے کہا نہیں جانتا ہے تو حالانکہ وہ آنکھ تیرے سر میں ہے کہا اگر چاہے خدا پیدا کرے اسکو

عصاک قال فنخر کاشد نخیر حمار سمعت رواہ مسلم ❁ وعن محمد بن المنکدر قال رایت جابر بن عبد اللہ یحلف باللہ

تیری لاٹھی میں کہا پھر ناک سے آواز دی مانند سخت آواز گدھے کے کہ سنی میں نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمد بن المنکدر سے کہا دیکھا میں نے جابر بن عبد اللہ کو قسم کھاتے خدا کی

ان ابن صیاد الدجال قلت تحلف باللہ قال انی سمعت عمر یحلف علی ذلک عند النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلم ینکرہ النبی

کہ ابن صیاد دجال ہے کہا میں نے قسم کھاتا ہے تو خدا کی کہا میں نے سنا ہے عمر کو قسم کھاتے اسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس سو نہ انکار کیا نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متفق علیہ

الفصل الثانی

عن نافع قال کان ابن عمر یقول واللہ ما اشک ان المسیح الدجال ابن

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اسکو ❁ ق ❁ فصل دوسری روایت ہے نافع سے کہا تھا ابن عمر کہا کرتے قسم ہے خدا کی میں شک نہیں کرتا کہ مسیح دجال ہے ابن

صیاد رواہ ابو داؤد والبیہقی فی کتاب البعث والنشور ❁ وعن جابر قال فقدنا ابن صیاد یوم الحرۃ رواہ ابو داؤد ❁ وعن

صیاد ہی روایت کیا اسکو ابو داود اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے جابر سے کہا گم کیا ہم نے ابن صیاد کو حرہ کے روز روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمکث ابوا الدجال ثلثین عاما لا یولد لہما ولد ثم یولد لہما غلام

ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ٹھہرے رہینگے ماں باپ دجال کے تیس برس نہ جنا جاوے انکے لئے کوئی لڑکا پھر جنا جاوے انکے لئے ایک لڑکا

اعور اضرس واقلہ منفعۃ تنام عیناہ ولا ینام قلبہ ثم نعت لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابویہ فقال

کانا بڑے دانتوں والا اور بہت کم منفعت میں سوتی رہینگی دو آنکھیں اسکی اور جاگتا رہیگا دل اسکا پھر بیان کیا ہمارے روبرو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نعت ماں باپ کی اسکے سو فرمایا

اکثر لوگوں سے

أبوه طوال ضرب اللحم كأن أنفه منقار وأمه فرضاخية طويلة الثديين فقال أبو بكرة فسمعنا بمولود في اليهود

بالمدينة فذهبت أنا والزبير بن العوام حتى دخلنا على أبويه فإذا نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فيهما فقلنا هل

لكما ولد فقالا مكثنا ثلاثين عاما لا يولد لنا ولد ثم ولد لنا غلام أعور أضر شيء وأقله منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه

قال فخرجنا من عندهما فإذا هو منجدل في الشمس في قطيفة وله همهمة فكشف عن رأسه فقال ما قلتما قلنا وهل سمعت ما قلنا قال

نعم تنام عيناي ولا ينام قلبي رواه الترمذي وعن جابر أن امرأة من اليهود بالمدينة ولدت غلاما ممسوحة عينه طالعة

نابه فأشفق رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يكون الدجال فوجده تحت قطيفة يهمهم فآذنته أمه فقالت يا عبد الله هذا

أبو القاسم فخرج من القطيفة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لها قاتلها الله لو تركته لبين فذكر مثل معنى حديث

ابن عمر فقال عمر بن الخطاب ائذن لي يا رسول الله فأقتله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن يكن هو فلست صاحبه

إنما صاحبه عيسى بن مريم وإلا يكن هو فليس لك أن تقتل رجلا من أهل العهد فلم يزل رسول الله صلى الله عليه

وسلم مشفقا أنه هو الدجال رواه في شرح السنة

باب نزول عيسى عليه السلام

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ليوشكن أن ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب

ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله أحد حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها

ثم يقول أبو هريرة فاقرؤوا إن شئتم وإن من أهل الكتاب إلا ليؤمنن به قبل موته الآية متفق عليه وعنه قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لينزلن ابن مريم حكما عادلا فليكسرن الصليب وليقتلن الخنزير

وليضعن الجزية وليتركن القلاص فلا يسعى عليها ولتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد وليدعون الى المال فلا يقبله احد
اور موقوف کردیگا جزیہ اور البتہ چھوڑی جاویں گی سانڈنیاں سو سوار نہ ہو گی ان پر اور جاتی رہیگی دشمنی اور آپس کا بغض اور آپس کا حسد اور البتہ بلاویگا لوگوں کو مال کے سو نہ قبول کریگا اسکو کوئی

رواہ مسلم وفی روایۃ لهما قال كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم وامامكم منكم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله
روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ان دونوں کی ہے فرمایا کیا حال ہوگا تمہارا جب اتریگا مریم کا بیٹا تم میں اور امام تمہارا تم سے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيمة فينزل عيسى بن مريم فيقول اميرهم تعال صل لنا
علیہ والہ وسلم نے ہمیشہ ایک گروہ میری امت میں سے لڑتی رہیگی حق پر غالب ہو کر قیامت تک کہا پھر اتریگا عیسی مریم کا بیٹا تو کہیگا سردار مسلمانوں کا آئیے نماز پڑھائیے ہمکو

فيقول لا ان بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه الامة رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث**
تب کہینگے کہ نہیں تم آپس میں ایک دوسرے کے سردار ہو بزرگی دی خدا نے اس امت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہہ باب خالی ہے فصل ثانی سے فصل تیسری

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينزل عيسى بن مريم الى الارض فيتزوج ويولد له ويمكث خمسا
روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اتریگا عیسی بن مریم زمین کی طرف پھر نکاح کریگا اور پیدا ہوگا لڑکا انکا اور ٹھہرینگے

واربعين سنة ثم يموت فيدفن معي في قبري فاقوم انا وعيسى بن مريم في قبر واحد بين ابي بكر وعمر رواه ابن الجوزي في كتاب الوفا
پینتالیس برس پھر وفات پاوینگے اور دفن کئے جاوینگے میرے ساتھ مقبرے میں پھر اٹھونگا میں اور عیسی بن مریم ایک مقبرے میں جو درمیان ابی بکر اور عمر کے ہے روایت کیا اسکو ابن جوزی نے کتاب الوفا میں

باب قرب الساعة وان من مات فقد قامت قيامته الفصل الاول عن شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله
باب قرب قیامت کا اور مقرر جو کوئی مرا اسکو مقرر کھڑی ہوئی قیامت اسکی فصل پہلی روایت ہے شعبہ سے قتادہ سے اسنے انس سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم بعثت انا والساعة كهاتين قال شعبة وسمعت قتادة يقول في قصصه كفضل احدهما على الاخرى فلا
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھیجا گیا میں ساتھ قیامت کے ملا ہوا جیسے یہہ دونوں کہا شعبہ نے اور سنا میں نے قتادہ کو کہتے اپنے قصوں میں جیسے کہ زیادہ ہو ایک انکی دوسری پر سو نہیں

ادری اذكره عن انس او قاله قتادة متفق عليه وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول قبل ان يموت
جانتا ہوں میں کہ ذکر کیا اسکو انس سے یا کہا اسکو قتادہ نے خود ہی اور روایت ہے جابر سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے پہلے انتقال کرنے

بشهر تسألوني عن الساعة وانما علمها عند الله واقسم بالله ما على الارض من نفس منفوسة ياتي عليها مائة سنة وهي
ایک مہینے کے پوچھتے ہو تم مجھ سے قیامت کو اور بس خبر اسکی نزدیک خدا کے ہے اور قسم کھاتا ہوں خدا کی نہیں ہے زمین پر کوئی شخص موجود کہ آوے اسپر سو برس اور

حية يومئذ رواه مسلم وعن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا ياتي مائة سنة وعلى الارض نفس منفوسة
زندہ رہے اسدن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا نہ گذریگا سو برس اور زمین پر کوئی شخص موجود رہے

اليوم رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كان رجال من الاعراب ياتون النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيسألونه عن الساعة
آج کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں تھے کئی مرد جنگلی کہ آتے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس سو پوچھتے آپ کو قیامت سے

فكان ينظر الى اصغرهم فيقول ان يعش هذا لا يدركه الهرم حتى تقوم عليكم ساعتكم متفق عليه وعن المستورد بن
پھر دیکھتے حضرت ان کے ایک چھوٹے لڑکے کی طرف پھر فرماتے تھے اگر زندہ رہا یہہ نہ پاویگا اسکو بڑھاپا یہاں تک کہ قائم ہوگی تم پر قیامت تمہاری اور روایت ہے مستورد بن

شداد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بعثت في نفس الساعة فسبقتها كما سبقت هذه هذه واشار باصبعيه السبابة
شداد سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بھیجا گیا میں شروع میں قیامت کے سو سبقت کی میں نے اس سے جیسے سبقت کی اسنے اس سے اور اشارہ کیا اپنے دو انگلی کلمے کی

والوسطی رواہ الترمذی وعن سعید بن ابی وقاص عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال انی لارجو ان لا تعجز امتی عند ربھم
اور بیچ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ نہ تھکیگی میری امت نزدیک اپنے رب

ان یؤخرھم نصف یوم قیل لسعد وکم نصف یوم قال خمسمائۃ سنۃ رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث

عن انس قال
اس سے کہ مہلت دے انکو آدھے دن کی کہا گیا سعد کو اور کتنا ہوگا آدھا دن کہا پانسو برس روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل ھذہ الدنیا مثل ثوب شق من اولہ الی اخرہ فبقی متعلقا بخیط فی اخرہ فیوشک
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حال اس دنیا کا جیسا حال اس کپڑے کا جو پھٹ گیا ہو اول سے اسکے آخر تک سو باقی رہگیا ہو لٹکا ہوا ایک تار میں آخر میں نزدیک ہے

ذلک الخیط ان ینقطع رواہ البیہقی فی شعب الایمان
کہ وہ تار بھی ٹوٹ جاوے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس

باب نہ قایم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر

الفصل الاول

فصل

عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی لا یقال فی الارض اللہ اللہ وفی روایۃ قال
پہلی روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نہ کہا جاوے زمین میں اللہ اللہ اور ایک روایت میں کہا

لا تقوم الساعۃ علی احد یقول اللہ اللہ رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نہ قائم ہوگی قیامت کسی ایک پر کہ کہے اللہ اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الخلق رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تقوم الساعۃ
نہ قائم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں آئیگی قیامت

حتی تضطرب الیات نساء دوس حول ذی الخلصۃ وذو الخلصۃ طاغیۃ دوس التی کانوا یعبدون فی الجاھلیۃ
یہانتک کہ جب تک مٹکاتے پھریں عورتیں دوس کی گرد ذی الخلصہ کے اور ذو الخلصہ ایک بت ہے قوم دوس کا جسکو پوجتے تھے جاہلیت میں

متفق علیہ وعن عائشۃ رض قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول لا یذھب اللیل والنھار حتی یعبد
متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے نہ تمام ہوگی رات اور دن یہانتک کہ پوجے جاویں

اللات والعزی فقلت یا رسول اللہ ان کنت لاظن حین انزل اللہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین
لات اور عزی سو کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں جانتی تھی جب اتاری اللہ نے یہ آیت وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنا راہ کی سوجھ لیکر اور سچا دین اسکو اوپر سب دینوں کے

کلہ ولو کرہ المشرکون ان ذلک تاما قال انہ سیکون من ذلک ما شاء اللہ ثم یبعث اللہ ریحا طیبۃ فتوفی کل من کان فی
اگرچہ برا مانیں مشرک کہ یہ بت پرستی تمام ہوا چاہی ہے فرمایا کہ بیشک ہوگا اسی طرح جب تک چاہیگا اللہ پھر بھیجیگا اللہ ایک باو اچھی سو جان نکال لیگی کہ ہوگا جسکے

قلبہ مثقال حبۃ من خردل من ایمان فیبقی من لا خیر فیہ فیرجعون الی دین ابائھم رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عمرو
دل میں برابر ایک رائی کے دانے کے ایمان اور رہ جاوینگے وہی لوگ کہ جنمیں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جاوینگے اپنے باپ دادوں کے دین پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج الدجال فیمکث اربعین لا ادری اربعین یوما او شھرا او عاما فیبعث اللہ عیسی بن
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلیگا دجال اور رہیگا چالیس نہیں جانتا ہوں میں چالیس دن یا مہینا یا برس پھر بھیجیگا اللہ عیسی بن

مریم کانہ عروۃ بن مسعود فیطلبہ فیھلکہ ثم یمکث فی الناس سبع سنین لیس بین اثنین
مریم کو گویا کہ وے عروہ بن مسعود ہیں سو وہ ڈھونڈیگا اسکو اور ہلاک کریگا اسکو پھر رہینگے لوگوں میں سات برس جس حال میں کہ نہوگی درمیان دو شخص کے

عداوۃ ثم یرسل اللہ ریحا باردۃ من قبل الشام فلا یبقی علی وجہ الارض احد فی قلبہ مثقال ذرۃ من خیر او ایمان الا قبضتہ حتی

عداوت پھر بھیجیگا اللہ ایک ہوا ٹھنڈی شام کی طرف سے اور باقی نہ رہیگا زمین پر کوئی کہ اسکے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہو مگر مار ڈالے اسکو یہانتک کہ

لو ان احدکم دخل فی کبد جبل لدخلتہ علیہ حتی تقبضہ قال فیبقی شرار الناس فی خفۃ الطیر واحلام السباع لا یعرفون معروفا

اگر کوئی تمہارا گھس جاوے اندر پہاڑ کے البتہ جا پہنچیگی وہاں اسپر یہانتک کہ مار ڈالے اسکو کہا پس باقی رہ جاوینگے برے لوگ سبکی میں پرندونکی اور گرانی میں پھاڑ کھانے والے جانوروں کی طرح نہ اچھی جانینگے کسی اچھی بات

ولا ینکرون منکرا فیتمثل لہم الشیطان فیقول الا تستجیبون فیقولون فما تامرنا فیامرہم بعبادۃ الاوثان وہم فی ذلک

اور نہ بری سمجھینگے کسی بری بات کو وہ صورت بنکر آویگا انکے پاس شیطان پھر کہیگا کیا تمکو شرم نہیں سو کہینگے تو کیا بتاتا ہے ہمکو سو بتاویگا ان کو پوجنے کو بتوں کے حالانکہ انکو

دار رزقہم حسن عیشہم ثم ینفخ فی الصور فلا یسمعہ احد الا اصغی لیتا ورفع لیتا قال واول من یسمعہ رجل

جلدی آویگی روزی انکی اچھی طرح گذریگی زندگی انکی پھر پھونکا جاویگا صور میں سو سنیگا اسکو کوئی مگر جھکا دیگا گردن کی ایک طرف کو اور اٹھا دیگا گردن کی ایک طرف کو فرمایا اور پہلے جو سنیگا اسکو وہ ایک مرد

یلوط حوض ابلہ فیصعق ویصعق الناس ثم یرسل اللہ مطرا کانہ الطل فینبت منہ اجساد الناس ثم ینفخ فیہ اخری

کہ درست کرتا ہے اپنے اونٹوں کے حوض کو پھر ہلاک ہوگا اور ہلاک ہو جاوینگے لوگ پھر اتاریگا اللہ مینہ جیسے شبنم پھر زندہ ہوگا اس سے جسد لوگوں کا پھر پھونکا جاویگا اسمیں دوسری بار

فاذا ہم قیام ینظرون ثم یقال یا ایہا الناس ہلم الی ربکم وقفوہم انہم مسئولون فیقال اخرجوا بعث النار فیقال من کم کم

پھر یکبارگی وے کھڑے ہوکر دیکھتے ہیں پھر کہا جاویگا اے لوگ چلے آؤ اپنے رب پاس اور کھڑا رکھو انکو ان سے پوچھنا ہے پھر کہا جاویگا نکالو دوزخ کی جماعت کو تب پوچھینگے کتنے سے کس قدر

فیقال من کل الف تسعمائۃ وتسعۃ وتسعین قال فذلک یوم یجعل الولدان شیبا وذلک یوم یکشف عن ساق رواہ

سو حکم ہوگا ہر ہزار سے نو سو ننانوے کو کہا سو وہ دن ہے جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا اور وہ دن ہے کہ کھولی جاوے پنڈلی روایت کیا اسکو

مسلم وذکر حدیث معاویۃ لا تنقطع الہجرۃ فی باب التوبۃ

مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث معاویہ کی نہ منقطع ہوگی ہجرت باب توبہ میں

باب النفخ فی الصور

باب پھونکنے کا صور میں

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما بین النفختین اربعون قالوا یا ابا ہریرۃ اربعون یوما قال ابیت قالوا اربعون

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مدت درمیان دو نفخے کے چالیس ہے پوچھے لوگ اے ابا ہریرہ کیا چالیس دن ہے کہا نہیں جانتا میں لوگ کہا چالیس مہینے ہیں

شہرا قال ابیت قالوا اربعون سنۃ قال ابیت ثم ینزل اللہ من السماء ماء فینبتون کما ینبت البقل قال ولیس من الانسان شیء لا یبلی

کہا مجھکو معلوم نہیں لوگوں نے کہا کیا چالیس برس کہا مجھکو معلوم نہیں ۲ پھر اتاریگا خدا آسمان سے مینہ پھر اوگینگے لوگ جیسا اگتا ہے ساگ اور کہا اور نہیں ہے آدمی کی کوئی چیز کہ پرانی ہو جاوے

الا عظما واحدا وہو عجب الذنب ومنہ یرکب الخلق یوم القیامۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال کل ابن آدم یاکلہ التراب الا

مگر ایک ہڈی اور وہ چوتڑ کی ہڈی ہے اور اسی میں جوڑا جاویگا خلق قیامت کے دن ق اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا تمام آدمی کے بدن کو کھا جاتی ہے زمین سوا

عجب الذنب منہ خلق وفیہ یرکب وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقبض اللہ الارض یوم القیامۃ ویطوی

چوتڑ کی ہڈی کے کہ اسی سے بنایا گیا اور اسی میں جوڑا جاویگا اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قبضے میں کریگا اللہ زمین کو قیامت کے دن اور لپیٹ لیگا

السماء بیمینہ ثم یقول انا الملک این ملوک الارض متفق علیہ وعن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

آسمان کو داہنے ہاتھ میں پھر کہیگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں بادشاہ زمین کے ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

وآلہ وسلم یطوی اللہ السموات یوم القیامۃ ثم یاخذہن بیدہ الیمنی ثم یقول انا الملک این الجبارون

الہ وسلم نے لپیٹ ڈالیگا خدا آسمانوں کو قیامت کے دن پھر لیویگا انکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ حقیقی کدھر گئے گردن کش —

أين المتكبرون ثم يطوي الأرضين بشماله وفي رواية يأخذهن بيده الأخرى ثم يقول أنا الملك أين الجبارون أين

کہاں ہیں گھمنڈ کرنے والے پھر لپیٹ لیگا زمینوں کو بائیں ہاتھ میں اور ایک روایت میں لیگا ان کو بائیں ہاتھ میں اپنے پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ کدھر گئے گردن کش کہاں ہیں

المتكبرون رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال جاء حبر من اليهود إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا محمد إن الله

گھمنڈ کرنے والے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ آیا ایک عالم یہود کا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس اور کہا اے محمد مقرر خدا

يمسك السموات يوم القيامة على إصبع والأرضين على إصبع والجبال والشجر على إصبع والماء والثرى على إصبع وسائر

روکیگا آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی پر اور زمینوں کو دوسری انگلی پر اور پہاڑ اور درختوں کو ایک انگلی پر اور پانی اور نرم مٹی کو ایک انگلی پر اور باقی

الخلق على إصبع ثم يهزهن فيقول أنا الملك أنا الله فضحك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تعجبا مما قال الحبر و

مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلاویگا ان کو پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ میں ہوں اللہ سو ہنسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے متعجب ہو کر اس عالم کی بات سے اور

تصديقا له ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره والأرض جميعا قبضته يوم القيامة والسموات مطويات بيمينه سبحانه

اسکی تصدیق کے لئے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور انہوں نے نہیں پہچانا اللہ کو پورا پہچاننا اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی قیامت کے دن اور آسمان لپیٹے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں پاک ہے

وتعالى عما يشركون متفق عليه وعن عائشة رض قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن قوله تعالى يوم تبدل

اور بہت اونچی ہے اس سے کہ شریک بتاتے ہیں متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو معنی سے قول اللہ تعالی کے جس دن بدلی جاوے

الأرض غير الأرض والسموات فأين يكون الناس يومئذ قال على الصراط رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

زمین اور کسی زمین سے اور آسمان سو کہاں ہونگے لوگ اسدن فرمایا صراط پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم الشمس والقمر مكوران يوم القيامة رواه البخاري

اللہ علیہ والہ وسلم نے سورج اور چاند تہ ہو جاوینگے قیامت کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيف أنعم وصاحب الصور قد التقمه وأصغى سمعه وحنى جبهته ينتظر متى يؤمر بالنفخ

دوسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کیونکر خوشی کروں حالانکہ صور والا منہ میں لئے ہوئے ہے صور کو اور جھکائے کان اپنا اور جھکائے پیشانی منتظر ہے کب حکم ہو پھونکنے کا

فقالوا يا رسول الله وما تأمرنا قال قولوا حسبنا الله ونعم الوكيل رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الصور قرن ينفخ فيه رواه الترمذي وأبو داود والدارمي

تب کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا فرماتے ہیں ہمکو فرمایا بولو بس ہمکو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا صور ایک سنگھا ہے کہ پھونکا جاتا ہے اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض في قوله تعالى فإذا نقر في الناقور الصور قال والراجفة النفخة الأولى والرادفة الثانية رواه البخاري في ترجمة باب وعن

تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے بیچ معنی قول تعالی کے اور جب پھونکا جاوے ناقور میں کہا ناقور صور ہے کہا اور راجفہ نفخہ اولی اور رادفہ ثانیہ ہے روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب میں اور روایت ہے

أبي سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم صاحب الصور فقال عن يمينه جبرئيل وعن يساره ميكائيل وعن

ابی سعید سے کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صور والے کا اور کہا داہنے ہیں جبرئیل اور بائیں اسکے میکائیل ہیں اور روایت ہے

أبي رزين العقيلي قال قلت يا رسول الله كيف يعيد الله الخلق وما آية ذلك في خلقه قال أما مررت بوادي قومك جدبا ثم

ابی رزین عقیلی سے کہا کہ میں نے یا رسول اللہ کیونکر دہرا کر بناویگا خدا خلق کو اور کیا نشانی ہے اسکی بنانے میں اسکے فرمایا کیا نہ گذرا تو میدان میں اپنی قوم کے خشک سالی میں

من ربه بمحضر خضر قلت نعم قال فمن اية الله في خلقه كذلك يحيى الله الموتى رواه رزين **باب الحشر الفصل**

گذرے تو اسے خضر حالانکہ چلتی ہوئی سبزی کہا میں نے ہاں فرمایا سو یہی نشانی اللہ کی زندہ کرنے میں اسکی اسی طرح جلاوے گا اللہ مردوں کو روایت کیا اسکو رزین نے باب حشر کا فصل

الاول عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحشر الناس يوم القيمة على ارض بيضاء عفراء كقرصة

پہلی روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا لوگوں کا قیامت کے دن سفید زمین پر جو سرخی مائل ہوگی جیسے میدے کی

النقي ليس فيها علم لاحد متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تكون الارض

روٹی نہ ہوگا اسمیں نشان کسی کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ہو جاوے گی زمین

يوم القيمة خبزة واحدة يتكفؤها الجبار بيده كما يتكفؤ احدكم خبزته في السفر نزلا لاهل الجنة فاتى رجل من اليهود

قیامت کے دن ایک روٹی الٹے پلٹے گا خدا اسکو دست قدرت سے اپنے جیسے الٹتا پلٹتا ہے ہر آدمی اپنی روٹی کو سفر میں بہشتیوں کی مہمانی کے واسطے پھر آیا ایک مرد

فقال بارك الرحمن عليك يا ابا القاسم الا اخبرك بنزل اهل الجنة يوم القيمة قال بلى قال تكون الارض خبزة واحدة

اور کہا برکت بھیجے تجھ پر رحمن اے ابا القاسم بھلا نہ خبر دوں میں تجھکو بہشتیوں کی مہمانی کی قیامت کے دن فرمایا کیوں نہیں کہا ہو جاوے گی زمین ایک روٹی

كما قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم فنظر النبي صلى الله عليه وآله وسلم الينا ثم ضحك حتى بدت نواجذه ثم قال الا

جیسا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سو دیکھا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے میری طرف پھر ہنس دیا یہانتک کہ ظاہر ہو دانت انکے پھر کہا

اخبرك بادامهم بالام والنون قالوا وما هذا قال ثور ونون ياكل من زائدة كبدهما سبعون الفا متفق عليه وعن

خبر دوں میں تجھکو انکے سالن کی بالام اور مچھلی میں کہا صحابہ نے اور کیا چیز ہے بالام کہا گائے ہے اور مچھلی کھاوینگے اسکی جو زیادہ ہے کلیجے سے ستر ہزار متفق علیہ اور روایت

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحشر الناس على ثلث طرائق راغبين راهبين واثنان على بعير وثلثة

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا لوگوں کا تین طریق پر امیدوار اور ڈرنے والے اور دو ایک اونٹ پر اور تین

على بعير واربعة على بعير وعشرة على بعير وتحشر بقيتهم النار تقيل معهم حيث قالوا وتبيت معهم حيث باتوا وتصبح

ایک اونٹ پر اور چار ایک اونٹ پر اور دس ایک اونٹ پر اور ہانک لے جاویگی باقیوں کو آگ ساتھ رہے گی جہاں وہ ٹھہرینگے اور رات رہے گی جہاں رات رہیں گے اور صبح کریگی

معهم حيث اصبحوا وتمسي معهم حيث امسوا متفق عليه وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال انكم

ان کے ساتھ جہاں صبح کریں گے اور شام کریگی انکے ساتھ جہاں شام کرینگے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ تم

محشورون حفاة عراة غرلا ثم قرء كما بدانا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين واول من يكسى يوم القيمة

حشر کئے جاؤ گے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ پھر پڑھی یہ آیت جیسا سر پیدا کیا پہلے بار پھر اسکو دوہراویں گے وعدہ ہے ہمارے ذمہ ہم کو کرنا ہے اور پہلے جسکو کپڑا پہنایا جاوے گا قیامت کے دن

ابراهيم وان ناسا من اصحابي يؤخذ بهم ذات الشمال فاقول اصيحابي اصيحابي فيقول انهم لن يزالوا مرتدين على اعقابهم

ابراہیم ہیں اور مقرر ایک جماعت میرے اصحاب کی پکڑی جاوے گی بائیں طرف سو میں کہونگا اصحابی اصحابی ہیں تب فرمائے گا کہ ہمیشہ پھرتے رہے اپنے پاؤں اپنے

منذ فارقتهم فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم الى قوله العزيز الحكيم متفق عليه وعن عائشة رض

جب سے جدا ہوا تو انسے سو کہونگا میں جیسا کہا نیک بندے نے اور تھا میں انپر خبردار جب تک رہا ان میں عزیز حکیم تک متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يحشر الناس يوم القيمة حفاة عراة غرلا قلت يا رسول الله الرجال والنساء

بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے حشر ہوگا لوگوں کا قیامت کے دن ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ کہا میں نے یا رسول اللہ مرد اور عورت

جمیعًا ینظر بعضھم الی بعضٍ فقال یا عائشۃ الامر اشد من ان ینظر بعضھم الی بعضٍ متفق علیہ وعن انسٍ ان رجلًا قال

سبھی دیکھینگے ایک دوسرے کو تب فرمایا ای عائشہ کام سخت ہی اس سے کہ نگاہ کرے بعضی انکا طرف بعضی کے ۔ ق ۔ اور روایت ہی انس سے کہ ایک شخص نے کہا

یا رسول اللّٰہ کیف یحشر الکافر علٰی وجھہٖ یوم القیٰمۃ قال الیس الذی امشاہ علی الرجلین فی الدنیا قادرًا علٰی ان یمشیہ علٰی وجھہٖ

یا رسول اللہ کیونکر حشر ہوگا کافر کا منہ کے بل اپنے قیامت کے دن فرمایا کیا نہیں وہ جسنے چلایا دونوں پانوں پر دنیا میں قادر ہی چلانے پر اسکے منہ کے بل

یوم القیٰمۃ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم قال یلقی ابراھیم اباہ اٰزر یوم القیٰمۃ وعلٰی وجہ

قیامت کے دن ۔ ق ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ملیگا ابراہیم باپ اپنے جو آزر ہی قیامت کے دن حالانکہ چہرہ پر

اٰزر قترۃ وغبرۃ فیقول لہ ابراھیم الم اقل لک لا تعصنی فیقول لہ ابوہ فالیوم لا اعصیک فیقول ابراھیم یا رب

آزر کے سیاہی اور گرد ہوگی تب کہینگے اسکو ابراہیم بھلا نہ کہا تھا میں تجھکو نافرمانی نکر میری سو کہیگا ان کو باپ انکا سو آج نافرمانی نکرونگا تیری تب کہینگے ابراہیم ای رب میرے

انک وعدتنی ان لا تخزنی یوم یبعثون فای خزیٍ اخزٰی من ابی الابعد فیقول اللّٰہ تعالٰی انی حرمت الجنۃ علی الکافرین

مقرر تونے وعدہ کیا مجھسے کہ نہ رسوا کرے مجھکو جس دن کہ اٹھیں پھر کونسی رسوائی بہت بڑی ہی رسوائی سے میرے باپ کی جو بہت ہی دور تب فرماویگا اللہ تعالی مقرر میں نے حرام کی ہی بہشت منکروں پر

ثم یقال لابراھیم انظر ما تحت رجلیک فینظر فاذا ھو بذیخٍ متلطخٍ فیؤخذ بقوائمہٖ فیلقٰی فی النار رواہ البخاری و

پھر کہا جاویگا ابراہیم کو دیکھو نیچے دونوں پانوں کے تو دیکھینگے سو جبھی وہ نزدیک ہیں ایک بجو ہی خاک آلودہ کی سو پکڑا جاویگا پانوں کو اسکے پھر ڈالا جاویگا دوزخ میں روایت کی اسکو بخاری نے اور

عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم یعرق الناس یوم القیٰمۃ حتی یذھب عرقھم فی الارض سبعین ذراعًا ویلجمھم

روایت ہی اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پسینہ نکلیگا لوگوں کو قیامت کے دن یہانتک کہ گھس جاویگا پسینہ انکا زمین میں ستر گز اور داخل ہوگا منہ میں

حتی یبلغ اٰذانھم متفق علیہ وعن المقداد قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم یقول تدنی الشمس یوم القیٰمۃ

یہانتک کہ پہنچیگا کانوں انکے ۔ ق ۔ اور روایت ہی مقداد سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے متصل کیا جاویگا آفتاب قیامت کے دن

من الخلق حتی یکون منھم کمقدار میلٍ فیکون الناس علٰی قدر اعمالھم فی العرق فمنھم من یکون الٰی کعبیہ ومنھم من

خلق سے یہانتک کہ انسے میل برابر ہو جاویگا سو ہونگے لوگ بقدر اپنے عمال کے پسینے میں سو انمیں سے بعض ایسا ہوگا کہ پسینہ اسکے دونوں ٹخنوں تک اور انمیں بعض

یکون الٰی رکبتیہ ومنھم من یکون الٰی حقویہ ومنھم من یلجمھم العرق الجامًا واشار رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ و

دونوں گھٹنوں تک ہوگا اور انمیں بعضے کمر تک ہوگا اور انمیں سے بعض کو لگام دیویگا پسینہ اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ و

سلم بیدہٖ الٰی فیہ رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم قال یقول اللّٰہ تعالٰی یا اٰدم فیقول لبیک

سلم نے اپنے ہاتھ سے منہ کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی سعید خدری سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا فرماویگا خدا تعالی ای آدم تو کہیگا حاضر ہوں تیری

وسعدیک والخیر کلہ فی یدیک قال اخرج بعث النار قال وما بعث النار قال من کل الفٍ تسعمائۃ وتسعۃ وتسعین فعندہ

اور اطاعت میں اور نیکی سب تیرے ہاتھ میں ہی فرماویگا نکال حصہ دوزخ کا کہیگا اور کسقدر ہی حصہ دوزخ کا فرماویگا ہر ایک ہزار سے نوسو ننانوے ۔ سو نزدیک اسی حال کے

یشیب الصغیر وتضع کل ذات حملٍ حملھا وتری الناس سکارٰی وما ھم بسکارٰی ولٰکن عذاب اللّٰہ شدید قالوا یا رسول اللّٰہ واینا

بوڑھا ہو جاویگا لڑکا اور ڈالدیگی ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور دیکھے تو لوگوں کو مست اور انپر نشہ نہیں پر آفت اللہ کی سخت ہی کہا صحابہ نے یا رسول اللہ ہم میں سے

ذٰلک الواحد قال ابشروا فان منکم رجلًا ومن یاجوج وماجوج الفًا ثم قال والذی نفسی بیدہٖ ارجو ان تکونوا ربع اھل الجنۃ

ایسا بہشتی کون ہیگا فرمایا تم خوش رہو سو اسطرح کہ تم میں ایک مرد اور یاجوج ماجوج میں ہزار پھر فرمایا کہ قسم اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں امیدوار ہوں کہ تم ہو چوتھائی بہشتیوں کے

فكبرنا فقال أرجو أن تكونوا ثلث أهل الجنة فكبرنا فقال أرجو أن تكونوا نصف أهل الجنة فكبرنا قال ما أنتم في الناس

تو ہم نے اللہ اکبر کہا پھر فرمایا امید رکھتا ہوں میں کہ ہو تم تہائی بہشتیوں کے پھر ہم نے اللہ اکبر کہا پھر فرمایا امید رکھتا ہوں میں کہ ہو تم آدھے اہل بہشت کے پھر اللہ اکبر کہا ہم نے فرمایا نہیں ہو تم لوگوں میں

إلا كالشعرة السوداء في جلد ثور أبيض أو كشعرة بيضاء في جلد ثور أسود متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله

مگر جیسے بال سیاہ کھال میں سفید بیل کے یا جیسے بال سفید کھال میں بیل سیاہ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وآله وسلم يقول يكشف ربنا عن ساقه فيسجد له كل مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد في الدنيا رياء

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کھولیگا رب ہمارا پنڈلی اپنی سو سجدہ کریگا اسکو ہر مرد ایماندار اور عورت ایماندار اور باقی رہجاویگا جو کہ سجدہ کرتا تھا دنیا میں دکھانے

وسمعة فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور سنانے کو سو چلیگا کہ سجدہ کرے سو ہو جاویگی پیٹھ اسکی ایک طبق ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم ليأتي الرجل العظيم السمين يوم القيمة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرؤا فلا نقيم لهم يوم القيمة

والہ وسلم نے البتہ آویگا مرد بڑا موٹا قیامت کے دن نہ قدر رکھیگا خدا کے نزدیک مچھر کے پر برابر اور فرمایا پڑھو پس نہ ٹھہراوینگے ہم انکے واسطے قیامت کے دن

وزنا متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذه الآية يومئذ تحدث

تول ۔ ق ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پڑھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ آیت اسدن بتاویگی وہ

أخبارها قال أتدرون ما أخبارها قالوا الله ورسوله أعلم قال فإن أخبارها أن تشهد على كل عبد وأمة بما عمل

اپنی باتیں فرمایا کیا جانتے ہو کیا ہیں باتیں اسکی کہا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا باتیں اسکی یہ ہیں کہ گواہی دیگی ہر ایک مرد و عورت پر جیسا کچھ کیا تھا

على ظهرها أن تقول عمل علي كذا وكذا قال فهذه أخبارها رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

اسکی پیٹھ پر کہ کہے عمل کیا مجھ پر اس نے فلانے دن ایسا ویسا فرمایا سو یہ ہیں باتیں اسکی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من أحد يموت إلا ندم قالوا وما ندامته يا رسول الله قال إن كان محسنا

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے کوئی کہ مرے مگر پشیمان ہوتا ہے کہا صحابہ نے کیا ہے پشیمانی اسکی یا رسول اللہ فرمایا اگر تھا وہ نیک کار

ندم أن لا يكون ازداد وإن كان مسيئا ندم أن لا يكون نزع رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحشر

نادم ہوتا ہے کہ کیوں زیادہ نہ کیا اور اگر تھا بدکار نادم ہوتا ہے کہ نہ رکا کفر و گناہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا

الناس يوم القيمة ثلثة أصناف صنفا مشاة وصنفا ركبانا وصنفا على وجوههم قيل يا رسول الله وكيف يمشون على

لوگوں کا قیامت کے دن تین قسم ایک گروہ پیدل اور دوسرا سوار اور تیسرا منہ کے بل اپنے کسی نے کہا یا رسول اللہ اور کیونکر چلینگے وے

وجوههم قال إن الذي أمشاهم على أقدامهم قادر على أن يمشيهم على وجوههم أما إنهم يتقون بوجوههم كل حدب

اپنے منہ پر فرمایا کہ جسنے چلایا ان کو پاؤں پر ان کے قادر ہے اسپر کہ چلاوے ان کو منہ پر ان کے خبردار ہو کہ مقرر وے بچینگے اپنے چہروں سے ہر زمین بلند

وشوك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من سره أن ينظر إلى يوم القيمة كأنه رأي

اور کانٹے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جسکو خوش آوے کہ نظر کرے طرف دن قیامت کی گویا دیکھنے

عين فليقرأ إذا الشمس كورت وإذا السماء انفطرت وإذا السماء انشقت رواه أحمد والترمذي

الفصل الثالث

عن

آنکھ کے سو چاہیے کہ پڑھے جب آفتاب کی دھوپ لپیٹی جاوے اور جب آسمان چر جاوے اور جب آسمان پھٹ جاوے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے

أبي ذر قال إن الصادق المصدوق حدثني أن الناس يحشرون على ثلاثة أفواج فوجا راكبين طاعمين كاسين وفوجا
ابی ذر سے کہا کہ سچے اور سچا نے ہوئے نے خبر دی مجھکو کہ حشر ہوگا لوگوں کا تین فوج پر ایک فوج سوار کھانے والی پہننے والی دوسری فوج کو
تسحبهم الملائكة على وجوههم وتحشرهم النار وفوجا يمشون ويسعون ويلقي الله الآفة على الظهر فلا يبقى حتى إن الرجل لتكون
کھینچینگے فرشتے منہ کے بل انکے اور ہانک لیجاینگے انکو آگ کی طرف اور ایک فوج چلیگی دوڑتی ہوئی اور ڈالیگا آفت سواری پر سو باقی نہ رہیگی یہاں تک کہ ہووے
له الحديقة يعطيها بذات القتب لا يقدر عليها رواه النسائي

باب الحساب والقصاص والميزان

الفصل الأول

باغ کر دیگا اسکو بدلے اونٹ کے پھر بھی نہ دستیاب ہوگا اسپر روایت کیا اسکو نسائی نے — باب حساب اور قصاص اور میزان کا — پہلی فصل — روایت ہے

عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ليس أحد يحاسب يوم القيامة إلا هلك قلت أوليس يقول الله تعالى فسوف
عائشہ رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی کہ حساب ہو قیامت کے دن مگر وہ ہلاک ہوگا کہا میں نے کیا نہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ سو اب
يحاسب حسابا يسيرا فقال إنما ذلك العرض ولكن من نوقش في الحساب يهلك متفق عليه وعن عدي بن حاتم قال قال رسول الله
اس سے حساب لیتا ہے آسان سا تب فرمایا یہی ہے حساب آسان پیش کر دینا ہے ولیکن جس سے سختی ہوگا حساب میں وہ برباد ہوجاویگا اتفاق ہے اور روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا فرمایا رسول
صلى الله عليه وآله وسلم ما منكم من أحد إلا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان ولا حجاب يحجبه فينظر أيمن منه فلا يرى
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں تم میں سے کوئی مگر کلام کریگا اس سے خدا اس طرح پر کہ نہ ہوگا درمیان اسکے اور خدا کے کوئی ترجمان اور نہ پردہ کہ روکے اسکو پھر نظر کریگا بندہ داہنے کو تو دیکھیگا
إلا ما قدم من عمله وينظر أشأم منه فلا يرى إلا ما قدم وينظر بين يديه فلا يرى إلا النار تلقاء وجهه فاتقوا النار ولو
مگر جو آگے کر چکا اپنا عمل اور نظر کریگا اپنے بائیں تو نہ دیکھیگا اسکے سوا مگر جو آگے کر چکا اور نظر کریگا اپنے آگے تو نہ دیکھیگا مگر دوزخ سامنے منہ کے اپنے سو بچتے رہو لوگو دوزخ
بشق تمرة متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله يدني المؤمن فيضع عليه كنفه و
آدھی کھجور دے کر ہو ہو اتفاق ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ نزدیک کر لیگا ایماندار کو پھر رکھیگا اسپر ستارہ اپنا اور
يستره فيقول أتعرف ذنب كذا أتعرف ذنب كذا فيقول نعم أي رب حتى قرره بذنوبه ورأى في نفسه أنه قد هلك قال سترتها
چھپا لیگا اسکو اور فرمادیگا بھلا تو پہچانتا ہے فلانا گناہ ایسا سو کہیگا ہاں اے رب میرے یہاں تک کہ قبول کرا دیگا اس سے اسکے گناہ اور دیکھیگا اپنے جی میں ہلاک ہوا فرماویگا خدا میں نے چھپایا
عليك في الدنيا وأنا أغفرها لك اليوم فيعطى كتاب حسناته وأما الكفار والمنافقون فينادى بهم على رؤوس الخلائق
گناہ تیرا دنیا میں اور بخشتا ہوں اسکو تیرے لئے آج پس دیا جاویگا نامہ اعمال اسکی نیکیوں کا اور کافر اور جو فقط زبانی مسلمان تھے سو بلائے جاوینگے روبرو خلائق کے
هؤلاء الذين كذبوا على ربهم ألا لعنة الله على الظالمين متفق عليه وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
یہی ہیں جنہوں نے جھوٹ کہا اپنے رب پر سن لو پھٹکار ہے اللہ کی بے انصاف لوگوں پر اتفاق ہے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
إذا كان يوم القيامة دفع الله إلى كل مسلم يهوديا أو نصرانيا فيقول هذا فكاكك من النار رواه مسلم وعن أبي سعيد
جب ہوگا دن قیامت کا دیویگا خدا ہر مسلمان کو ایک یہودی یا نصرانی کو پھر فرماویگا یہ ہے بدلہ تیرا دوزخ کی خلاصی کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید
الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجاء بنوح يوم القيامة فيقال له هل بلغت فيقول نعم يا رب فتسأل أمته هل
خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لایا جاویگا نوح قیامت کے دن پھر اسکو کہا جاویگا کیا تو نے پیغام پہنچایا تھا تو کہیگا ہاں اے رب میرے پھر پوچھا جاویگا انکی امت سے
بلغكم فيقولون ما جاءنا من نذير فيقال من شهودك فيقول محمد وأمته فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيجاء بكم
پیغام پہنچایا تھا تمکو تو بولینگے نہ آیا ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا پھر کہا جاویگا کون ہے گواہ تیرا تو کہیگا محمد اور انکی امت سو فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر لائے جاوگے تم

فَتَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

اور گواہی دوگے کہ بیغمبر نے پیغام بہنچایا تھا پھر پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور اسی طرح کیا ہمنے تمکو امت معتدل کہ ہو بتانے والے لوگوں پر

وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا أَضْحَكُ قَالَ

اور رسول ہو تم پر بتانے والا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم پاس رسول اللہ کے سو ہنس دیا آنحضرت نے اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں ہنستا ہوں کس سے

قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى

کہا ہمنے اللہ و رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا گفتگو سے بندے کے اپنے رب سے کہیگا بندہ اے میرے رب کیا پناہ نہیں دی تونے مجھکو ظلم سے فرمایا جواب دیگا خدا کیوں نہیں کہیگا بندہ کہ میں

نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ فَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ انْطِقِي

اپنی جان پر مگر اپنے ذاتی گواہ کے تو فرماویگا کفایت کرتی ہے تیری ذات ہی آج کے دن تجھپر گواہ ہونے اور کراماً کاتبین گواہ ہوں فرمایا پھر مہر کی جاویگی اسکے منہ پر اور حکم ہوگا اسکے اعضا کو کہ بولو

قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ ثُمَّ يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

فرمایا پھر ظاہر کرینگے اسکے کاموں کو پھر خالی کیا جاویگا درمیان بندے اور کلام کے فرمایا پس کہیگا بندہ دور ہو تمکو اور تم پر خدا کی مار تمہاری طرف سے جھگڑا کرتا تھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ

کہا کہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ بھلا دیکھینگے ہم رب اپنے کو قیامت کے دن فرمایا کہ کیا تمکو شک ہے آفتاب کے دیکھنے میں ٹھیک دوپہر کو کہ ہو ابر میں کہا صحابہ نے نہیں فرمایا

فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ إِلَّا

پھر کیا تمکو تردد ہوتا ہے چاند کے دیکھنے میں چودھویں رات کو جب بدلی نہو کہا نہیں فرمایا سو قسم ہے اسکی جسکے قبضے میں میری جان ہے نہ شبہہ ہوگا تمکو دیدار میں اپنے رب کے مگر

كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيْ فُلُ أَلَمْ أُكْرِمْكَ وَأُسَوِّدْكَ وَأُزَوِّجْكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ

جیسے شبہہ کرتے ہو دیکھنے میں سورج یا چاند کے فرمایا پھر خطاب کریگا بندے سے سو کہیگا اے فلانے کیا نہیں کیا میں نے تجھکو افضل مخلوقات سے اور سردار بنایا اور جورو دی تجھکو اور تابع کیے تیرے گھوڑے اور اونٹ

وَأَذَرْكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَفَظَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي قَدْ أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيَ

اور نہ چھوڑا میں تجھکو کہ تو اپنی قوم کا سردار تھا اور چوتھ لیتا تھا تو کہیگا سچ فرمایا دیگا بھلا تجھکو معلوم تھا کہ تو مجھسے ملیگا تو کہیگا نہیں فرمایا سو میں بھی تجھکو بھولتا ہوں جیسا تو مجھکو بھولا پھر خطاب کریگا

فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ

سو ذکر کیا حضرت نے مثل اسکے پھر خطاب کریگا تیسرے بندے سے تو کہیگا اس سے بھی اسی طرح سو کہیگا بندہ اے رب میں تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب اور تیرے پیغمبروں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور زکوۃ دیا

وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هٰهُنَا إِذًا ثُمَّ يُقَالُ الْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ

اور بیان کریگا نیک عملوں کو اپنی طاقت کے موافق سو کہیگا خدا کہ یہیں ٹھہرا رہ تو ابھی ظاہر ہو جاویگا پھر کہیگا اب ہم کھڑا کرتے ہیں گواہ تجھپر اور سوچیگا بندہ جی میں کہ کون گواہی دیگا مجھ پر پھر مہر کی

عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ الَّذِي يَسْخَطُ

جاویگی اسکے منہ پر اور حکم ہوگا اسکی ران کو کہ بول تو بولیگی ران اسکی اور گوشت اسکا اور ہڈیاں اسکی اور یہ گواہی اسواسطے تاکہ اسکا عذر باقی نرہے اور یہ شخص منافق ہوگا اور وہ شخص وہ بندہ ہے

اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فِي بَابِ التَّوَكُّلِ بِرِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

خدا اسپر غصے ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی کہ داخل ہوگی میری امت سے بہشت میں باب التوکل میں ابن عباس کی روایت سے فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے وعدہ کیا مجھسے رب نے کہ داخل کرے بہشت میں میری امت سے ستر ہزار نہیں ہے حساب ان پر اور نہ

مع كل الف سبعين الفا رواه احمد والترمذي وابن ماجه وعن الحسن عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اب ساتھ ہر ایک ہزار کے ستر ہزار روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حسن سے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

يعرض الناس يوم القيامة ثلاث عرضات فاما عرضتان فجدال ومعاذير واما العرضة الثالثة فعند ذلك تطير الصحف في الايدي

ظاہر کئے جاوینگے لوگ قیامت کے دن تین بار سو پہلی دو دفع تکرار اور بہانے ہیں تیسری بار سو نزدیک اسکے اڑینگے نامہ اعمال ہاتھوں میں

فآخذ بيمينه وآخذ بشماله رواه احمد والترمذي وقال لا يصح هذا الحديث من قبل ان الحسن لم يسمع من ابي هريرة وقد رواه

سو کوئی پکڑ لیگا داہنے ہاتھ میں اور کوئی بائیں ہاتھ میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا صحیح نہیں یہہ حدیث اس لئے کہ حسن نے نہیں سنی ابی ہریرہ سے اور مقرر روایت کیا اسکو

بعضهم عن الحسن عن ابي موسى وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله سيخلص رجلا من امتي

بعض محدثین نے حسن سے ابی موسی سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ باہر کریگا میری امت کے ایک مرد کو

على رؤوس الخلائق يوم القيامة فينشر عليه تسعة وتسعين سجلا كل سجل مثل مد البصر ثم يقول اتنكر من هذا شيئا اظلمك كتبتي الحافظون

روبرو خلق اللہ کے قیامت کے دن پھر کھولیگا اسپر ننانوے کتاب ہر ایک کتاب مانند درازی بینائی کے پھر فرماویگا کیا انکار کرتا ہے تو اس میں سے کچھ بھلا ظلم کیا تجھ پر لکھنے والوں نے

فيقول لا يا رب فيقول افلك عذر فيقول لا يا رب فيقول بلى ان لك عندنا حسنة وانه لا ظلم عليك اليوم فتخرج بطاقة فيها اشهد

تو کہیگا نہیں اے رب میرے پھر فرماویگا بھلا تیرا کوئی عذر ہے کہیگا نہیں اے رب میرے پھر فرماویگا کیوں نہیں تیری ہمارے پاس نیکی ہے اور بیشک نہیں ظلم تجھ پر آج پھر نکالا جاویگا ایک ٹکڑا کاغذ کا جس میں لکھا ہوگا

ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله فيقول احضر وزنك فيقول يا رب ما هذه البطاقة مع هذه السجلات فيقول انك لا

ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ پھر فرماویگا حاضر ہو اپنے تول کو تو کہیگا اے رب میرے کیا حقیقت اس ٹکڑے کی مقابلے میں ان کتابوں کے سو فرماویگا کہ تجھ پر نہ

تظلم قال فتوضع السجلات في كفة والبطاقة في كفة فطاشت السجلات وثقلت البطاقة فلا يثقل مع اسم الله شيء رواه

ظلم ہوگا فرمایا سو رکھی جاوینگی کتابیں ایک پلے میں اور وہ ٹکڑا دوسرے پلے میں تو ہلکی ہوجاوینگی وہ کتابیں اور بھاری ہوجاویگا یہہ ٹکڑا سو بھاری نہیں ہوتی ساتھ نام اللہ کے کوئی چیز روایت کیا اسکو

الترمذي وابن ماجه وعن عائشة رضي الله عنها انها ذكرت النار فبكت فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما يبكيك قالت ذكرت

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ یاد کیا میں نے آگ کو پھر رو دیا تب فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس نے رلایا تجھے بولیں یاد کی میں نے

النار فبكيت فهل تذكرون اهليكم يوم القيامة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اما في ثلاثة مواطن فلا يذكر احد احدا

آگ کو تو روئی میں سو بھلا یاد کروگے اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن سو فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہر صورت تین جگہوں میں سو نہ یاد کریگا کوئی کسی کو

عند الميزان حتى يعلم أيخف ميزانه ام يثقل وعند الكتاب حين يقال هاؤم اقرءوا كتابيه حتى يعلم اين يقع كتابه افي يمينه

نزدیک ترازو کے یہانتک کہ معلوم کرے کہ ہلکی ہوئی ترازو یا بھاری اور وقت نامہ اعمال دینے کے جبکہ کہا جاویگا لو پڑھو کتاب کو میری یہانتک کہ معلوم کرے کہاں واقع ہوتی ہے کتاب اسکی کیا داہنے

ام في شماله من وراء ظهره وعند الصراط اذا وضع بين ظهري جهنم رواه ابو داود

یا بائیں میں اسکے پیٹھ پیچھے سے اسکے اور نزدیک پل صراط کے جبکہ رکھا جاویگا درمیان دوزخ کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث

عن عائشة قالت جاء رجل فقعد بين يدي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا رسول الله ان لي مملوكين يكذبونني ويخونونني ويعصونني

فصل تیسری روایت ہے عائشہ رض سے بولیں آیا ایک شخص اور بیٹھا روبرو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر کہا یا رسول اللہ مقرر میرے پاس غلام ہیں سب جھوٹ بولا کرتے ہیں نزدیک میرے اور خیانت کرتے ہیں اور نافرمانی

واشتمهم واضربهم فكيف انا منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا كان يوم القيامة يحسب ما خانوك وعصوك

گالی دیتا ہوں میں انکو اور مارتا ہوں سو کیسا ہوں میں انسے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا حساب کیا جاویگا جو کچھ کہ خیانت کی تیری اور نافرمانی کی

وكذبوك وعصوك وعقابك اياهم فان كان عقابك اياهم بقدر ذنوبهم كان كفافا لا لك ولا عليك وان كان عقابك اياهم دون

ذنبهم كان فضلا لك وان كان عقابك اياهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منك الفضل فتنحى الرجل وجعل يهتف ويبكي فقال له

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اما تقرأ قول الله تعالى ونضع الموازين القسط ليوم القيمة فلا تظلم نفس شيئا وان كان مثقال

حبة من خردل اتينا بها وكفى بنا حاسبين فقال الرجل يا رسول الله ما اجد لي ولهؤلاء شيئا خيرا من مفارقتهم اشهدك انهم

كلهم احرار رواه الترمذي وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول في بعض صلوته اللهم حاسبني حسابا

يسيرا قلت يا رسول الله ما الحساب اليسير قال ان ينظر في كتابه فيتجاوز عنه انه من نوقش الحساب يومئذ يا عائشة هلك

رواه احمد وعن ابي سعيد الخدري انه اتى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال اخبرني من يقوى على القيام يوم القيمة

الذي قال الله عز وجل يوم يقوم الناس لرب العالمين فقال يخفف على المؤمن حتى يكون عليه كالصلوة المكتوبة وعنه قال سئل

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن يوم كان مقداره خمسين الف سنة ما طول هذا اليوم فقال والذي نفسي بيده انه ليخفف

على المؤمن حتى يكون اهون عليه من الصلوة المكتوبة يصليها في الدنيا رواهما البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن

اسماء بنت يزيد عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يحشر الناس في صعيد واحد يوم القيمة فينادي مناد فيقول

اين الذين كانت تتجافى جنوبهم عن المضاجع فيقومون وهم قليل فيدخلون الجنة بغير حساب ثم يؤمر بسائر الناس الى الحساب

رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الحوض والشفاعة

الفصل الاول

عن انس قال قال رسول الله صلى الله

عليه وآله وسلم بينا انا اسير في الجنة اذا انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ما هذا يا جبريل قال هذا الكوثر الذي اعطاك

ربك فإذا طينه مسك أذفر رواه البخاري. وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حوضي مسيرة شهر وزواياه

تیرے رب نے پس دیکھا تو اس کی مٹی مشک خالص کی ہے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حوض میرا مہینے بھر کی راہ ہے اور کونے اس کے

سواء ماؤه أبيض من اللبن وريحه أطيب من المسك وكيزانه كنجوم السماء من يشرب منها فلا يظمأ أبدا متفق عليه. وعن

برابر ہیں پانی اس کا زیادہ سفید دودھ سے اور بو اس کی مشک سے زیادہ خوشبودار کوزے اس کے جیسے آسمان کے تارے جو پئے اس سے پھر پیاسا ہو کبھی نہ ہو گا ق اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن حوضي أبعد من أيلة من عدن لهو أشد بياضا من الثلج وأحلى من العسل

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق حوض میرا بہت دور ہو گا ایلہ عدن سے البتہ پانی اس کا زیادہ سفید ہے برف سے اور زیادہ شیریں شہد سے ملا

باللبن ولآنيته أكثر من عدد النجوم وإني لأصد الناس عنه كما يصد الرجل إبل الناس عن حوضه قالوا يا رسول الله أتعرفنا

دودھ سے اور البتہ برتن اس کے زیادہ ہیں تاروں کی گنتی سے اور میں ہٹاؤں گا لوگوں کو اس سے جیسے ہٹاتا ہے کوئی لوگوں کے اونٹ کو اپنے حوض سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا پہچانیے گا آپ ہم کو

يومئذ قال نعم لكم سيماء ليست لأحد من الأمم تردون علي غرا محجلين من أثر الوضوء رواه مسلم وفي رواية له عن

اس دن فرمایا ہاں تمہاری ایک علامت ہو گی کہ نہ ہو گی کسی کی امتوں سے آؤ گے میرے پاس سفید ہو گی پیشانی سفید ہاتھ پاؤں اثر وضو سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت میں اس کی

أنس قال ترى فيه أباريق الذهب والفضة كعدد نجوم السماء وفي أخرى له عن ثوبان قال سئل عن شرابه فقال أشد

انس سے فرمایا دیکھے گا تو اس میں آبخورے سونے اور چاندی کے جیسی گنتی آسمان کے تاروں کی اور دوسری روایت میں اس کی ثوبان سے کہا پوچھے گئے حضرت اس کے پانی سے تب فرمایا زیادہ تر ہے

بياضا من اللبن وأحلى من العسل يغت فيه ميزابان يمدانه من الجنة أحدهما من ذهب والآخر من ورق. وعن سهل بن سعد

سفیدی میں دودھ سے اور زیادہ شیریں شہد سے بہاتے ہیں اس میں دو پرنالے مدد کرتے ہیں اس کی بہشت سے ایک ان کا سونے کا اور دوسرا چاندی کا اور روایت ہے سہل بن سعد سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني فرطكم على الحوض من مر علي شرب ومن شرب لم يظمأ أبدا ليردن علي أقوام

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں تم سے آگے جاؤں گا حوض پر جو شخص گذر کرے گا میرے پاس پئے گا اور جو پئے گا پیاسا نہ ہو گا کبھی البتہ آویں گے میرے پاس کئی قومیں

أعرفهم ويعرفونني ثم يحال بيني وبينهم فأقول إنهم مني فيقال إنك لا تدري ما أحدثوا بعدك فأقول سحقا سحقا لمن غير بعدي متفق

پہچانوں گا میں ان کو اور وہ پہچانیں گے مجھ کو پھر روک ہو جاوے گی میرے اور ان کے بیچ میں پس کہوں گا کہ یہ مجھ سے ہیں تو کہا جاوے گا کہ تو نہیں جانتا کیا نئی بات نکالی انہوں نے تیرے بعد پس کہوں گا دوری ہو دوری ہو اس کے لئے جس نے بدلا میرے بعد

عليه. وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يحبس المؤمنون يوم القيامة حتى يهموا بذلك فيقولون لو استشفعنا

متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روکے جاویں گے ایمان والے قیامت کے دن یہاں تک کہ غمناک ہو جائیں گے اس سے تو کہیں گے اگر ہم سفارش کرا دیں

إلى ربنا فيريحنا من مكاننا فيأتون آدم فيقولون أنت آدم أبو الناس خلقك الله بيده وأسكنك جنته وأسجد لك ملائكته

اپنے رب کے پاس تو راحت پاویں گے ہم اپنے مکان سے سو آویں گے آدم کے پاس کہیں گے تم آدم ہو جو سب کے باپ ہو بنایا تجھ کو خدا نے اپنے دست قدرت سے اور ٹھہرایا تجھ کو اپنی بہشت میں اور سجدہ کروایا تیرے لئے اپنے فرشتوں کو

وعلمك أسماء كل شيء اشفع لنا عند ربك حتى يريحنا من مكاننا هذا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي أصاب أكله

اور سکھایا تجھے نام ہر چیز کا سفارش کر ہماری اپنے رب کے پاس تاکہ راحت دے ہمیں اس مکان سے تو کہیں گے نہیں ہوں میں لائق اس مقام کے اور یاد کریگا اپنی اس خطا کو جو اس سے ہوئی تھی کھانا

من الشجرة وقد نهي عنها ولكن ائتوا نوحا أول نبي بعثه الله إلى أهل الأرض فيأتون نوحا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي

درخت سے حالانکہ منع کیا گیا تھا اس سے لیکن تم جاؤ نوح کے پاس پہلا نبی ہے کہ بھیجا اس کو خدا نے زمین والوں پر سو آویں گے نوح پاس تو کہیگا نہیں ہوں اس مقام کے لائق اور یاد کریگا اپنی خطا کو

أصاب سؤاله ربه بغير علم ولكن ائتوا إبراهيم خليل الرحمن قال فيأتون إبراهيم فيقول إني لست هناكم ويذكر ثلث كذبات

جو اس سے ہوا سوال اپنے رب سے اس کے بے علمی سے لیکن تم جاؤ ابراہیم پاس جو دوست ہے خدا کا فرمایا آویں گے ابراہیم پاس تو کہیگا کہ نہیں میں اس مقام کے لائق اور یاد کریگا تین جھوٹ

ذنبهن ولكن ائتوا موسى عبدًا آتاه الله التوراة وكلّمه وقرّبه نجيًّا قال فيأتون موسى فيقول إني لست هناكم ويذكر خطيئته

جنکو کہے تھے ولیکن تم جاؤ موسیٰ پاس کہ وہ ایک بندہ ہے جسکو دی خدا نے توریت اور کلام کیا اس سے اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو فرمایا پھر آوینگے موسیٰ پاس تو کہیگا میں اس کام کا نہیں اور ذکر کریگا

التي أصاب قتل النفس ولكن ائتوا عيسى عبد الله ورسوله وروح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا

جو اس سے ہوئی تھی یعنی قتل کیا اسکا ایک جی کو ولیکن جاؤ تم عیسیٰ پاس جو بندہ خاص ہے خدا کا اور رسول ہے اسکا اور روح اللہ ہیں اور خدا کا کلام ہیں پھر آوینگے لوگ عیسیٰ پاس تو کہیگا میں اس کام کا نہیں ولیکن تم جاؤ

محمدًا عبدًا غفر الله له ما تقدّم من ذنبه وما تأخّر قال فيأتوني فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت

محمد کے پاس جو بندہ ہے کہ معاف کیا خدا نے جو آگے ہو گنا اور جو پیچھے ہے فرمایا پھر آوینگے میرے پاس سو اجازت مانگونگا میں اپنے رب سے اسکے گھر میں تو اجازت ملیگی مجھے پھر جب دیکھونگا اسکو گر پڑونگا

ساجدًا فيدعني ما شاء الله أن يدعني فيقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفّع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني

سجدہ میں سو چھوڑ رکھیگا مجھے جبتک چاہیگا خدا کہ چھوڑے رکھے پھر کہیگا اٹھا سر محمد اور کہہ سنا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی سفارش تیری اور مانگ دیا جاویگا فرمایا پس اٹھاؤنگا سر اپنا پھر تعریف کرونگا

على ربي بثناء وتحميد يعلّمنيه ثم أشفع فيحدّ لي حدًّا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثانية

اپنے رب کی ایسی تعریف اور خوبی کہ سکھلاویگا مجھے پھر سفارش کرونگا میں تو مقرر کیا جاویگا میرے لیے ایک حد ٹھہرا دیگی تو باہر جاؤنگا اور نکالونگا انکو دوزخ سے اور داخل کرونگا انکو بہشت میں پھر پلٹونگا دوسری بار

فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدًا فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل

اور اجازت مانگونگا اپنے رب سے اسکے گھر میں تو اجازت ملیگی مجھکو پھر جب دیکھونگا اسکو گر پڑونگا سجدہ میں سو چھوڑ رکھیگا جبتک چاہیگا اللہ چھوڑ رکھے مجھے پھر کہیگا اٹھا محمد اور عرض کر

تسمع واشفع تشفّع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلّمنيه ثم أشفع فيحدّ لي حدًّا فأخرج

سنا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی سفارش تیری اور مانگ دیا جاویگا فرمایا پھر اٹھاؤنگا سر اپنا پس تعریف کرونگا اپنے رب کی ایسی تعریف اور خوبی سے کہ سکھلاویگا مجھے پھر سفارش کرونگا تو مقرر کی جاویگی ایک حد تو باہر جاؤنگا

فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثالثة فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدًا

اور نکالونگا انکو دوزخ سے اور داخل کرونگا انکو بہشت میں پھر پلٹونگا تیسری بار اور اجازت مانگونگا اپنے رب سے اسکے گھر میں تو اجازت ملیگی مجھکو پھر جب دیکھونگا اسکو گر پڑونگا سجدہ میں

فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفّع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي

سو چھوڑ رکھیگا جبتک چاہیگا خدا چھوڑے رکھنا مجھے پھر کہیگا اٹھا محمد اور عرض کر سنا جاویگا اور سفارش کر تیری سفارش قبول ہوگی اور مانگ دیا جاویگا فرمایا پس اٹھاؤنگا سر اپنا پھر تعریف کرونگا اپنے رب کی

بثناء وتحميد يعلّمنيه ثم أشفع فيحدّ لي حدًّا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة حتى ما يبقى في النار إلا

تعریف اور خوبی جیسا کہ سکھلاویگا مجھے پھر سفارش کرونگا میں تو مقرر کیا جاویگا میرے لیے ایک حد تو باہر جاؤنگا اور نکالونگا انکو دوزخ سے اور داخل کرونگا انکو بہشت میں یہانتک کہ نہ باقی رہیگا دوزخ میں

من قد حبسه القرآن أي وجب عليه الخلود ثم تلا هذه الآية عسى أن يبعثك ربك مقامًا محمودًا وهذا المقام المحمود

وہ کہ بند کیا جسکو قرآن نے یعنی واجب ہوا جسپر رہنا ہمیشہ پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت شاید کہ کھڑا کرے تجھکو تیرا رب مقام محمود میں اور یہی ہے مقام تعریف کا

الذي وعده نبيكم متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم القيامة ماج الناس بعضهم في بعض فيأتون

جسکا وعدہ دیا ہے خدا نے تمہارے نبی کو ۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا لہر کرینگے لوگ بعض انکا بعض میں پھر آوینگے

آدم فيقولون اشفع إلى ربك فيقول لست لها ولكن عليكم بإبراهيم فإنه خليل الرحمن فيأتون إبراهيم فيقول لست لها ولكن

آدم پاس اور کہینگے سفارش کر اپنے رب سے پاس کہیگا میں نہیں لائق اسکا ولیکن تم لازم پکڑو ابراہیم کو کیونکہ وہ دوست ہیں رحمان کا سو آوینگے ابراہیم پاس تو کہینگے نہیں ہوں میں لائق اسکا ولیکن

عليكم بموسى فإنه كليم الله فيأتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى فإنه روح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول

لازم پکڑو تم موسیٰ کو کیونکہ وہ کلیم اللہ ہیں تو آوینگے موسیٰ پاس تو کہیگا میں نہیں ہوں لائق اسکا ولیکن لازم پکڑو تم عیسیٰ کو کیونکہ وہ روح اللہ ہیں اور حکم ہیں اسکا تو آوینگے عیسیٰ پاس سو کہیگا

أستطيعها ولكن عليكم بمحمد فيأتوني فأقول أنا لها فأستأذن على ربي فيؤذن لي ويلهمني محامد أحمده بها لا تحضرني الآن

میں نہیں لائق اس کا لیکن تم لازم پکڑو محمد کو تو آوینگے میرے پاس تب کہونگا میں لائق ہوں اسکا پھر اذن مانگونگا اپنے رب سے تو اذن دیا جائیگا مجھ کو اور الہام کریگا مجھ کو تعریفیں کہ تعریف کرونگا ان سے کہ یاد نہیں مجھکو اب

فأحمده بتلك المحامد وأخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب أمتي

سو حمد کرونگا انہیں خوبیوں سے اور گر پڑونگا اسکے لئے سجدہ میں تو حکم ہوگا اے محمد اٹھا سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور مانگ ملیگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا اے رب میرے بخش میری امت

أمتي فيقال انطلق فأخرج من كان في قلبه مثقال شعيرة من إيمان فأنطلق فأفعل ثم أعود فأحمده بتلك المحامد ثم أخر

بخش دے میری امت کو سو حکم ہوگا جا اور نکال اسکو کہ جسکے دل میں ہو برابر جو کے ایمان تب جاونگا اور کرونگا پھر پلٹ کر آونگا اور حمد کرونگا اسکی انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا

له ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب أمتي أمتي فيقال انطلق فأخرج

اسکے لئے سجدہ میں تب حکم ہوگا اے محمد اٹھا سر اپنا اور بول سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا میں اے رب بخش دے میری امت کو میری امت کو سو حکم ہوگا جا اور نکال

من كان في قلبه مثقال ذرة أو خردلة من إيمان فأنطلق فأفعل ثم أعود فأحمده بتلك المحامد ثم أخر له ساجدا فيقال

جسکے دل میں ہو برابر ذرہ یا سرسوں کے ایمان سو جاونگا پھر کرونگا پھر پلٹ کر آونگا اور حمد کرونگا انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا اسکے لئے سجدہ میں تب حکم ہوگا

يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب أمتي أمتي فيقال انطلق فأخرج من كان في قلبه أدنى

اے محمد اٹھا سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا میں اے رب میرے بخش دے میری امت کو میری امت کو تب حکم ہوگا جا اور نکال جسکے دل میں ہو بہت

أدنى أدنى مثقال حبة خردل من إيمان فأخرجه من النار فأنطلق فأفعل ثم أعود الرابعة فأحمده بتلك المحامد ثم أخر له

بہت ہی کم برابر سرسوں کے دانے سے ایمان سو نکالو اسکو دوزخ سے سو جاونگا اور کرونگا پھر پلٹ کر آونگا چوتھی بار اور حمد کرونگا اسکی انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا اسکے

ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب ائذن لي فيمن قال لا إله إلا الله قال

سجدہ میں تب حکم ہوگا اے محمد اٹھا سر اپنا اور بول سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر مقبول ہوگی تب کہونگا اے رب میرے اجازت دے مجھے اسکے حق میں کہ کہا لا الہ الا اللہ فرماویگا

ليس ذلك لك ولكن وعزتي وجلالي وكبريائي وعظمتي لأخرجن منها من قال لا إله إلا الله متفق عليه وعن

نہیں ہے یہ کام تیرا ولیکن قسم ہے مجھکو میری عزت اور بڑائی اور بزرگی اور عظمت کی مقرر نکالونگا دوزخ سے جسنے کہا لا الہ الا اللہ ق اور روایت ہے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال أسعد الناس بشفاعتي يوم القيامة من قال لا إله إلا الله خالصا من

ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بڑا نیکبخت آدمی میری شفاعت کر قیامت کے دن وہ ہے کہ کہا لا الہ الا اللہ خالص ہو کر

قلبه أو نفسه رواه البخاري وعنه قال أتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهس

اپنے دل سے یا جی سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ لایا گیا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس گوشت سو اٹھائی گئی طرف انکی دستی اور تھا کہ خوش آتا آپکو دستی سو کھانے لگے

منها نهسة ثم قال أنا سيد الناس يوم القيامة يوم يقوم الناس لرب العالمين وتدنو الشمس فيبلغ الناس من

اس میں سے دانت سے نوچ کر پھر فرمایا میں سردار لوگوں کا قیامت کے دن جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے صاحب کی اور نزدیک ہو آفتاب اور پہنچیگا لوگوں کو

الغم والكرب ما لا يطيقون فيقول الناس ألا تنظرون من يشفع لكم إلى ربكم فيأتون آدم وذكر حديث الشفاعة وقال

غم اور سختی اسقدر کہ طاقت نہ رکھینگے پھر آپس میں کہینگے لوگ بھلا نہیں ڈھونڈتے ہو کسی کو کہ سفارش کرے تمہارے رب پاس تمہاری تو آوینگے آدم پاس اور ذکر کیا شفاعت کی حدیث کا اور

قال فأنطلق فآتي تحت العرش فأقع ساجدا لربي ثم يفتح الله علي من محامده وحسن الثناء عليه شيئا لم يفتحه على

فرمایا پھر چلونگا میں اور آونگا تلے عرش کے پھر گر پڑونگا سجدہ میں اپنے رب کے لئے پھر کھولدیگا خدا مجھ پر کچھ ایک خوبیوں سے اپنی اچھی تعریف سے اپنی ذات پر کچھ کہ نہ کھولا اسکو —

من قبلي قال ثم يا محمد ارفع رأسك وسل تعطه واشفع تشفع فارفع رأسي فاقول امتي يا رب امتي يا رب فيقال
کی ایک بار پہلے سے پھر کہا جاویگا اے محمد اٹھا سر اپنا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر مقبول ہوگی تو اٹھاؤنگا سر اپنا اور کہونگا اے رب امت میری اے رب امت میری پس حکم ہوگا

يا محمد ادخل من امتك من لا حساب عليهم من الباب الايمن من ابواب الجنة وهم شركاء الناس فيما سوى ذلك من
اے محمد داخل کر اپنی امت سے ان لوگوں کو کہ نہیں ہے حساب ان پر داہنی طرف کے دروازے سے دروازوں جنت کے اور وہ شریک ہیں لوگوں کے غیر اس روز کے

الابواب ثم قال والذي نفسي بيده ان ما بين المصراعين من مصاريع الجنة كما بين مكة وهجر وعن حذيفة في
دروازوں سے پھر فرمایا قسم اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے مقدار مسافت درمیان دونوں تختوں کے جنت کے جیسے مسافت درمیان مکہ اور ہجر کے ہے اور روایت ہے حذیفہ سے

حديث الشفاعة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال وترسل الامانة والرحم فتقومان جنبتي الصراط يمينا
حدیث کے بیچ شفاعت کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اور بھیجی جاوے گی امانت اور قرابت پھر کھڑے ہوں دونوں کناروں پر صراط کے داہنے

وشمالا رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم تلا قول الله تعالى في ابراهيم
اور بائیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا قول اللہ تعالی کا ابراہیم کے باب میں

رب انهن اضللن كثيرا من الناس فمن تبعني فانه مني وقال عيسى ان تعذبهم فانهم عبادك فرفع يديه فقال
اے رب انہوں نے بہکایا بہت لوگوں کو سو جو کوئی میری راہ چلا سو وہ میرا ہے اور پڑھا حضرت نے قول عیسی کا اگر تو انکو عذاب کرے تو وے بندے تیرے ہیں پھر اٹھایا دونوں ہاتھ اپنے اور فرمایا

اللهم امتي امتي وبكى فقال الله تعالى يا جبرئيل اذهب الى محمد وربك اعلم فسله ما يبكيه فاتاه جبرئيل فسأله
اے اللہ میری امت کو میری امت کو اور روئے پس فرمایا اللہ تعالی نے اے جبرئیل جا طرف محمد کے اور تیرا رب خوب جانتا ہے سو پوچھ اسکو کس چیز نے رلایا پس آئے اسکے پاس جبرئیل اور پوچھا اسکو

فاخبره رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بما قال فقال الله لجبرئيل اذهب الى محمد فقل انا سنرضيك في امتك ولا
تب خبر دی انکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس چیز کی کہ کہا تھا فرمایا خدا نے جبرئیل کو جا محمد کے پاس اور کہہ مقرر ہم اب راضی کرینگے تجھکو تیری امت کے باب میں اور

نسوءك رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري ان ناسا قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال رسول الله صلى الله
غمگین نہ کرینگے ہم تجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھینگے ہم اپنے رب کو قیامت کے دن فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم نعم هل تضارون في رؤية الشمس بالظهيرة صحوا ليس معها سحاب وهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر
علیہ وآلہ وسلم نے ہاں کیا تمکو تردد ہوتا ہے سورج کے دیکھنے میں دوپہر کو کھلا ہوا ساتھ اسکے بدلی نہ ہو اور کیا شک کرتے ہو تم چاند دیکھنے میں چودھویں رات کے

صحوا ليس فيها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال ما تضارون في رؤية الله يوم القيمة الا كما تضارون في رؤية احدهما
کھلا ہوا اس میں بدلی نہ ہو کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ فرمایا نہ تردد ہوگا دیکھنے میں خدا کے قیامت کے دن مگر جیسا کہ تردد کرتے ہو دیکھنے میں ایک کے دونوں سے

اذا كان يوم القيمة اذن مؤذن ليتبع كل امة ما كانت تعبد فلا يبقى احد كان يعبد غير الله من الاصنام والانصاب
جبکہ ہوگا دن قیامت کا آواز دیگا آواز دینے والا چاہئے کہ ساتھ ہو ہر گروہ اپنے معبود کا سو نہ باقی رہیگا کوئی ایک جو پوجتا تھا غیر خدا کے بتوں اور تھانوں سے

يتساقطون في النار حتى اذا لم يبق الا من كان يعبد الله من بر وفاجر اتاهم رب العالمين قال فماذا تنظرون يتبع كل امة ما
مگر گرینگے دوزخ میں یہاں تک کہ جب نہ باقی رہے مگر جسنے عبادت کی تھی اللہ کی نیک کار و بدکار تو ظاہر ہوگا ان پر رب ... کس چیز کا انتظار کرتے ہو ...

كانت تعبد قالوا يا ربنا فارقنا الناس في الدنيا افقر ما كنا اليهم ولم نصاحبهم وفي رواية ابي هريرة فيقولون هذا
اپنے معبود کا کہینگے اے رب ہمارے چھوڑا ہم نے لوگوں کو دنیا میں جبکہ تھے ہم محتاج انکی طرف اور صحبت نہ کی ہم نے ان سے اور ابی ہریرہ کی روایت میں کہینگے یہی ہے

مَكَانَنَا حَتّٰى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيْدٍ فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُوْنَهُ فَيَقُوْلُوْنَ

جگہ ہماری یہاں تک کہ ظاہر ہو ہم پر رب ہمارا پھر جب آوے گا رب ہمارا تو پہچان لینگے اسکو اور ابی سعید کی روایت میں ہے سو فرماویگا کیا ہے تمہارے اور اسکے درمیان کوئی نشانی کہ پہچانو تم اس سے تب کہینگے

نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ إِلَّا أَذِنَ اللّٰهُ لَهُ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً

ہاں تب کھولی جاویگی پنڈلی سو نہ باقی رہیگا جو کوئی کہ سجدہ کیا تھا خدا کے لئے اپنی طرف سے مگر حکم دیگا خدا اسکو سجدے کا اور نہ باقی رہیگا جو کوئی کہ سجدہ کیا تھا واسطے بچاؤ

وَرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُوْلُوْنَ

اور دکھلانے کے مگر کر دیگا خدا اسکی پیٹھ کو ایک ہی طبقہ جب چاہیگا سجدہ کرنے کو تو گر پڑیگا اپنے پیچھے کی طرف پھر رکھا جاویگا پل صراط دوزخ پر اور واقع ہوگی شفاعت اور کہینگے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُوْنَ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ

الہی پناہ پناہ سو عبور کرینگے ایماں والے تو عبور کریگا مومن جیسے پلک مارنا آنکھ کا اور جیسے برق اور جیسے ہوا اور جیسے چڑیا اور جیسے عمدہ گھوڑے اور اونٹ سو نجات پانے والا سلامتی سے

وَمَخْدُوْشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوْسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتّٰى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ

اور مجروح بھی خلاص پایا ہوا اور ہانکا ہوا بھی آگ میں دوزخ کی یہاں تک کہ جب خلاص پاویں ایماندار آگ سے سو قسم ہے اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ ہے نہیں ہے کوئی تم میں سے زیادہ

مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا

سوال کرنے میں اس حق میں جو ثابت ہو تمہارے لئے ایمان والوں سے خدا سے قیامت کے دن واسطے اپنے بھائیوں کے جو دوزخ میں ہیں کہینگے ای رب ہمارے تھے نماز پڑھتے ساتھ ہمارے

وَيَصُوْمُوْنَ وَيَحُجُّوْنَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

اور روزہ رکھتے اور حج کرتے تب کہا جاویگا ان کو نکالو تم جسکو پہچانتے ہو سو حرام کی جاوینگی صورتیں انکی آگ پر تب نکال لینگے خلقت بہتری کو پھر کہیں ای رب ہمارے —

مَا بَقِيَ فِيْهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِيْنَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا

باقی نہ رہا اسمیں کوئی انمیں سے کہ حکم کیا تو ہمکو جسکا تب فرماویگا پھر جاؤ سو جسکے دل میں ہو پاؤ تم برابر ایک دینار کے بھلائی سو نکالو اسکو پھر نکال لینگے خلقت بہتری کو

ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِيْنَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ

پھر فرماویگا لوٹ جاؤ سو جسکے دل میں پاؤ تم برابر آدھے دینار بھلائی تو نکالو اسکو تب نکال لینگے خلقت بہتری کو پھر فرماویگا پھر جاؤ سو جسکے

وَجَدْتُّمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا خَيْرًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دل میں پاؤ تم برابر ایک ذرہ کے بھلائی سو نکالو اسکو تب نکال لینگے خلقت بہتری کو پھر بولینگے ایمان والے ای رب ہمارے نہ چھوڑی ہمنے اسمیں کوئی نیکی تب فرماویگا اللہ تعالی

شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّوْنَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا

شفاعت کی فرشتوں نے اور سفارش کی نبیوں نے اور سفارش کی ایمان والوں نے اور نہ باقی رہا مگر زیادہ رحم والا رحم والوں سے پھر لیگا اللہ تعالی ایک مٹھی آگ سے سو نکالیگا اس سے ایک قوم کو

لَمْ يَعْمَلُوْا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوْا حُمَمًا فَيُلْقِيْهِمْ فِي نَهْرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهْرُ الْحَيٰوةِ فَيَخْرُجُوْنَ مِنْهُ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيْلِ

جنہوں نے کوئی نیکی کبھی مقرر نہیں کی ہوگئے ہیں جیسے کوئلے پھر ڈالیگا ان کو اس نہر میں جو راہوں میں بہشت کی ہے کہتے ہیں اسکو نہر الحیوۃ سو نکلینگے اس سے جیسا کہ نکلتا ہے خود رو دانہ کوڑے میں

السَّيْلِ فَيَخْرُجُوْنَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ فَيَقُوْلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هٰؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا خَيْرٍ

بہتے پانی کے سو نکلینگے جیسے موتی گردنوں میں انکی علامتیں ہونگی تب کہینگے بہشتی یہ لوگ آزاد کئے ہوئے رحمان کے ہیں داخل کیا ان کو بہشت میں بغیر عمل کے کہ کیا ہو انہوں نے اور بغیر نیکی کے

قَدَّمُوْهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ

جو آگے بھیجی ہو اس سے تب کہا جاویگا ان کو تمہارے لئے ہے جو کچھ دیکھا تم نے اور اتنا ہی اسکے ساتھ ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب داخل ہوں بہشتی

الجنة واهل النار النار يقول الله تعالى من كان في قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فاخرجوه فيخرجون قد امتحشوا وعادوا

بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں فرماویگا اللہ تعالے جسکے دل میں ہو برابر دانہ سرسوں کے ایمان سو نکالو اسکو تب نکالے جاوینگے حالانکہ ہو گئے جل بھن کر مانند

حمما فيلقون في نهر الحيوة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل الم تروا انها تخرج صفراء ملتوية متفق عليه وعن

کوئلے کے پھر ڈالے جاوینگے نہر حیات میں تو جم اٹھینگے جیسے جمتا ہے دانہ پانی کے بہاو کے کوڑے میں کیا نہیں دیکھتے ہو دانہ نکلتا زرد لپٹا ہو　　متفق علیہ اور روایت ہے

ابي هريرة ان الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة فذكر معنى حديث ابي سعيد غير كشف الساق وقال يضرب الصراط

ابی ہریرہ سے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بھلا دیکھینگے ہم رب اپنے کو قیامت کے دن پھر ذکر فرمایا معنی حدیث ابی سعید سوائے کشف ساق کے اور کہا رکھا جاویگا پل صراط

بين ظهري جهنم فاكون اول من يجوز من الرسل بامته ولا يتكلم يومئذ الا الرسل وكلام الرسل يومئذ اللهم سلم سلم

پشت پر دوزخ کے سو ہونگا میں پہلے پار ہو پیغمبروں سے اپنی امت کے ساتھ اور نہ بول سکیگا اسدن سوائے پیغمبروں کے اور قول پیغمبروں کا اسدن　الہی بچاؤ بچاؤ

وفي جهنم كلاليب مثل شوك السعدان لا يعلم قدر عظمها الا الله تخطف الناس باعمالهم فمنهم من يوبق بعمله ومنهم

اور دوزخ میں آنکڑے ہیں جیسے کانٹے سعدان کے نہیں جانتا کوئی کہ کتنے بڑے ہیں سوائے خدا کے کھینچ لینگے لوگوں کو انکے بد اعمال کے سبب سے تو بعض آدمی ہلاک کیا جاویگا اپنے عمل سے بعض

من يخردل ثم ينجو حتى اذا فرغ الله من القضاء بين عباده واراد ان يخرج من النار من اراد ان يخرجه ممن كان يشهد ان

ریزہ ریزہ کیا جاویگا پھر نجات پاویگا یہانتک کہ جب فراغت کریگا اللہ فیصلے سے اپنے بندوں کے اور چاہیگا کہ نکالے دوزخ سے جسکو چاہے کہ نکالے انہیں سے کہ گواہی دیتے ہیں کہ

لا اله الا الله امر الملئكة ان يخرجوا من يعبد الله فيخرجونهم ويعرفونهم بآثار السجود وحرم الله على النار ان تاكل اثر السجود

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ فرماویگا فرشتوں کو کہ نکالیں جو پوجتا تھا خدا کو تب نکال لینگے انکو اور پہچانینگے انکو نشانیوں سے سجدے کے اور حرام کیا ہے خدا نے آگ پر کہ جلاوے نشان سجدے کے

فيخرجون من النار قد امتحشوا فيصب عليهم ماء الحيوة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل ويبقى رجل بين الجنة والنار

سو نکالے جاوینگے آگ سے حالانکہ جل کر کالے ہو گئے ہونگے پھر ڈالا جاویگا ان پر آب حیات سو جم اٹھینگے جیسا کہ جمتا ہے دانہ پانی کے بہاو کے کوڑے میں اور باقی رہیگا ایک شخص درمیان بہشت اور دوزخ کے

وهو آخر اهل النار دخولا الجنة مقبل بوجهه قبل النار فيقول يا رب اصرف وجهي عن النار فقد قشبني ريحها واحرقني ذكاؤها

اور وہ سب سے پیچھے دوزخیوں میں داخل ہونے والا ہے بہشت میں سامنا کئے ہوا دوزخ کی طرف تو وہ کہیگا اے رب پھیر دے میرا منہ دوزخ کی طرف سے اور تحقیق زہر آلود کیا مجھے اسکی بدبو نے اور جلا ڈالا مجھکو اسکی لپٹ نے

فيقول هل عسيت ان افعل ذلك ان تسأل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله ما شاء الله من عهد وميثاق فيصرف

پھر فرماویگا شاید اگر کروں میں اسکے سوال کرے تو اسکے سوا اسکو کہیگا نہیں قسم تیری عزت کی سو دیگا اللہ کو جسطرح خدا چاہیگا قول و قرار تو پھیر دیگا

الله وجهه عن النار فاذا اقبل به على الجنة رأى بهجتها سكت ما شاء الله ان يسكت ثم قال يا رب قدمني عند باب الجنة

خدا منہ کو اسکے دوزخ کی طرف سے تو سامنا کر دیگا اسکو بہشت کا دیکھیگا خوبی اسکی چپ رہیگا جتنا کہ چاہیگا چپ رہنا اسکا پھر کہیگا اے رب میرے آگے بڑھا دے مجھکو نزدیک دروازے بہشت کے

فيقول الله تبارك وتعالى اليس قد اعطيت العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي كنت سألت فيقول يا رب لا اكون اشقى خلقك

تو فرماویگا اللہ تبارک و تعالیٰ نے کیا دیا نہیں تو نے قول و قرار کہ سوال نہ کریگا تو سوائے پہلے سوال کے تو وہ کہیگا اے رب میرے نہ ہوں میں بے نصیب خلق میں تیرے

فيقول فما عسيت ان اعطيت ذلك ان تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا اسأل غير ذلك فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق

تب فرماویگا اللہ سو شاید اگر ملے تجھکو یہ سوال کرے تو سوا اسکے تو وہ کہیگا نہیں قسم تیری عزت کی نہ مانگونگا میں سوا اسکے سو کریگا اپنے رب سے جسقدر کہ چاہیگا قول و قرار

فيقدمه الى باب الجنة فاذا بلغ بابها فرأى زهرتها وما فيها من النضرة والسرور فسكت ما شاء الله ان يسكت فيقول

سو آگے بڑھا دیگا اسکو بہشت کے دروازے تک سو جب پہنچیگا دروازے تک تو دیکھیگا خوبی اور جو کچھ اسمیں ہے تازگی اور خوشی تب چپ رہیگا جبتک کہ چاہیگا خدا کہ چپ رہے پھر کہیگا

يا رب ادخلني الجنة فيقول الله ويلك يا ابن آدم ما اغدرك أليس قد اعطيت العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي اعطيت
اے رب میرے داخل کر مجھے بہشت میں سو فرماویگا اللہ تیرا برا ہووے اے آدمی تو کیا ہی دغاباز ہے کیا نہیں دیا تو نے قول و قرار کہ نہ سوال کریگا سوائے اُسکے جو ملا تجھے

فيقول يا رب لا تجعلني اشقى خلقك فلا يزال يدعو حتى يضحك الله منه واذا ضحك اذن له في دخول الجنة فيقول تمن فيتمنى
تو وہ کہیگا اے میرے رب نہ کر مجھے بڑا بدبخت خلق میں تیری سو ہمیشہ دعا کیا کریگا یہانتک کہ راضی ہوگا خدا اُس سے سو جب راضی ہوگا تو اذن دیگا اسکو بہشت میں جانیکا سو فرماویگا خدا آرزو کر سو تمنا کریگا

حتى اذا انقطع امنيته قال الله تمن من كذا وكذا اقبل يذكره ربه حتى اذا انتهت به الاماني قال الله تعالى لك ذلك ومثله
یہانتک کہ جب ہوچکینگی اُسکی خواہشیں فرماویگا اللہ تعالیٰ آرزو کر فلانی اور فلانی چیز کی لگے اگر یاد دلاویگا اسکو رب اسکا یہانتک کہ جب ختم ہوچکینگی اُسکی خواہشیں فرماویگا اللہ تعالیٰ ملا تجھکو یہ تو اور اتنا اور بھی

معه وفي رواية ابي سعيد قال الله تعالى لك ذلك وعشرة امثاله متفق عليه وعن ابن مسعود رض ان رسول الله صلى الله
ساتھ اُسکے اور ابی سعید کی روایت میں فرماویگا اللہ تعالیٰ تیرے لئے یہہ اور دس اتنا اور بھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم قال آخر من يدخل الجنة رجل فهو يمشي مرة ويكبو مرة وتسفعه النار مرة فاذا جاوزها التفت اليها فقال
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھلا ان میں جو داخل ہوگا بہشت میں ایک مرد ہے سو وہ چلیگا ایک مرتبہ اور منہ کے بل گریگا ایک مرتبہ اور ظاہر ہوگی آگ اسکو ایک مرتبہ پھر جب گذر جاویگا اُس سے دیکھیگا آگ کی طرف

تبارك الذي نجاني منك لقد اعطاني الله شيئا ما اعطاه احدا من الاولين والآخرين فترفع له شجرة فيقول اي رب
بزرگ ہے وہ خدا کہ نجات دیا مجھے تجھ سے تحقیق دیا مجھکو خدا نے ایسی چیز کہ نہ دیا وہ چیز کسی کو اگلے اور پچھلوں میں سے پھر بلند کیا جاویگا اسکے لئے ایک درخت سو کہیگا اے رب

ادنني من هذه الشجرة فلاستظل بظلها واشرب من مائها فيقول الله يا ابن آدم لعلي ان اعطيتكها سألتني غيرها فيقول
نزدیک کر مجھے اس درخت سے کہ سایا لوں اُسکے سایہ میں اور پیوں اُسکا پانی پھر کہیگا خدا اے آدم کے بیٹے شاید اگر دوں تجھے اس درخت کو مانگیگا تو مجھ سے دوسری چیز سو کہیگا

لا يا رب ويعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره لانه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من
نہ اے رب میرے اور عہد کریگا رب سے کہ نہ مانگونگا دوسری چیز اور رب رکھیگا اسکو معذور اسلئے کہ دیکھیگا ایسی چیز کہ صبر نہیں اسکو اس پر سو نزدیک کردیگا اسکو پھر پناہ لیگا اسکے سایہ میں اور پیویگا

مائها ثم ترفع له شجرة هي احسن من الاولى فيقول اي رب ادنني من هذه الشجرة لاشرب من مائها واستظل بظلها
اسکے تلے کا پانی پھر بلند کیا جاویگا اسکے لئے ایک درخت دوسرا پہلے سے بہتر سو کہیگا اے خدا نزدیک کر مجھکو اس درخت سے کہ پیوں اسکے تلے کا پانی اور آرام کروں اسکے سایہ میں

لا اسألك غيرها فيقول يا ابن آدم الم تعاهدني ان لا تسألني غيرها فيقول لعلي ان ادنيتك منها تسألني غيرها فيعاهده
نہ مانگونگا تجھسے دوسری چیز سو کہیگا اے آدمی کیا عہد نہ کیا تو نے کہ نہ مانگیگا تو مجھ سے دوسری چیز سو کہیگا شاید اگر نزدیک کردوں تجھے اس درخت سے مانگیگا دوسری چیز پھر عہد کریگا

ان لا يسأله غيرها وربه يعذره لانه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من مائها ثم ترفع له شجرة
یہہ کہ نہ مانگے دوسری چیز اور خدا معذور رکھیگا اسکو کیونکہ دیکھیگا وہ چیز کہ نہیں بچ سکتا صبر کر کر پھر نزدیک کریگا اسکو اُس سے پھر بیٹھے اسکے تلے اور پیویگا پانی اسکے پھر بلند کیا جاویگا ایک درخت

عند باب الجنة هي احسن من الاوليين فيقول اي رب ادنني من هذه الشجرة فلاستظل بظلها واشرب من مائها لا اسألك
جنت کے دروازے میں وہ دو پہلے سے اچھا پھر کہیگا اے خدا نزدیک کر مجھے اس درخت سے کہ بیٹھوں اُسکے تلے اور پیوں اُسکا پانی نہ مانگونگا تجھ سے

غيرها فيقول يا ابن آدم الم تعاهدني ان لا تسألني غيرها قال بلى يا رب هذه لا اسألك غيرها وربه يعذره لانه يرى ما لا
دوسری چیز سو فرماویگا اے آدمی کیا عہد نہ کیا مجھ سے یہہ کہ نہ مانگے تو مجھ سے سوا اسکے کہیگا ہاں اے میرے رب ایسا ہی ہے یہی نہ مانگونگا تجھ سے دوسری چیز اور خدا معذور رکھیگا کیونکہ دیکھے ایسی چیز کہ نہیں

صبر له عليه فيدنيه منها فاذا ادناه منها سمع اصوات اهل الجنة فيقول اي رب ادخلنيها فيقول يا ابن آدم ما يصريني منك
صبر اسکو اس پر نزدیک کریگا اس سے پھر جب نزدیک کردیگا اسکو سنیگا آواز جنتیوں کی پھر کہیگا اے رب میرے داخل کر مجھکو جنت میں فرماویگا اے آدمی کون چیز بچا مرا جھگڑا اینگی تجھ سے

أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِّي

کیا راضی کریگا دینا میرا تجھکو دنیا اور اتنا ہی ساتھ اسکے اور بھی کہیگا ای رب بھلا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھسے حالانکہ تو رب سارے جہان کا ہے پھر ہنس پڑے ابن مسعود اور کہا کیوں نہیں پوچھتے

مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هَكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ

کیوں میں ہنسا سو پوچھا کہ آپ کاہے سے ہنستے ہیں فرمایا یونہی ہنسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ واله وسلم سو پوچھا لوگوں نے کیوں ہنستے ہیں آپ یا رسول اللہ فرمایا ہنسنے سے

رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي

رب العالمین کے جب کہ بندہ کہا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھکو اور تو رب العالمین ہے سو فرمایا مقرر نہیں ہنسی کرتا ہوں تجھسے مگر جو چاہوں کر سکتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور

رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيُذَكِّرُهُ اللَّهُ سَلْ

ایک روایت میں مسلم کی ابی سعید سے مانند اسکے مگر یہ کہ نہ ذکر کیا فیقول یا ابن آدم ما یصرینی آخر حدیث تک اور بڑھایا اسمیں اور سکھائیگا اسکو خدا مانگ

كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ

ایسا اور ایسا یہانتک کہ جب پوری ہوویگی اسکی تمنا فرماویگا خدا وہ تیرے لئے ہے اور دس اتنا اور بھی فرمایا حضرت نے پھر پیٹھیگا اپنے گھر میں پھر آوینگی اسکے پاس دو عورت اسکی

الْحُورِ الْعِينِ فَتَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيتُ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ

حور عین سے پھر کہینگی دونو شکر اس خدا کا جسنے بنایا تجھے میرے لئے اور ہمکو تیرے لئے فرمایا پھر کہیگا خوشی کے مارے نہ دیا گیا کوئی ایسا جیسا ملا مجھکو اور روایت ہے انس سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا عُقُوبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ

نبی صلے اللہ علیہ واله وسلم نے کہا البتہ پہنچیگی مسلمانوں کو ان پر آگ دوزخ کی بسبب گناہوں کے جو کئے تھے سزا دینے کو پھر لاویگا انکو خدا جنت میں

بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ

اپنی زیادہ رحمت سے بولا جاویگا انکو جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ واله وسلم نے نکلینگے

قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي

لوگ دوزخ سے سفارش سے محمد کے اور داخل ہونگے بہشت میں اور بولے جاوینگے جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں نکلیگی ایک قوم میری امت سے

مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ

دوزخ سے بسبب میری سفارش کے نام رکھے جائینگے جہنمی اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ واله وسلم نے بیشک جانتا ہوں

آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ

آخر دوزخی کو جو نکلیگا اس سے اور آخر جنتی کو جو پیٹھیگا اسمیں ایک مرد نکلیگا دوزخ سے اور چلیگا چوتڑوں کے بل پھر کہیگا خدا جا داخل ہو جنت میں پھر آویگا جنت میں سو خیال کریگا

أَنَّهَا مَلْأَى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا فَيَقُولُ

کہ جنت بھری ہے کہیگا ای رب پایا میں اسکو لوگوں سے بھری ہوئی تب فرماویگا خدا جا داخل ہو جنت میں سو مقرر تیرے لئے مانند دنیا کے ہے اور دس اتنا اور بھی سو کہیگا بندہ

أَتَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ

کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھسے یا ہنسی کرتا ہے تو مجھسے اور تو بادشاہ ہے سو مقرر دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ واله وسلم کو ہنس پڑے اتنا کہ کھل پڑے دانت مبارک انکے اور

يُقَالُ ذَلِكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

کہا جاتا تھا یہ مرد ادنی جنتی مرتبہ میں ہے ق اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ واله وسلم نے البتہ جانتا ہوں بہشتیوں میں سے اسکو جو سب سے پیچھے

دخول الجنة واخر اهل النار خروجا منها رجل يؤتى به يوم القيمة فيقال اعرضوا عليه صغار ذنوبه وارفعوا عنه كبارها فتعرض

جنت میں جائیگا اور دوزخیوں میں سے جو سب کے پیچھے دوزخ سے نکلیگا وہ ایک مرد ہے کہ لایا جائیگا قیامت کے دن پھر حکم ہوگا پیش کرو اسپر چھوٹے گناہ اسکے اور چھپاؤ اسکے بڑے سو پیش کیا جائیگا

عليه صغار ذنوبه فيقال عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا وعملت يوم كذا وكذا كذا وكذا فيقول نعم لا يستطيع ان ينكر وهو مشفق

اسپر اسکا چھوٹا گناہ پھر کہا جائیگا کیا تونے فلانے فلانے دن ایسا کام اور کیا تونے فلانے فلانے دن فلانا فلانا کام سو کہیگا ہاں انکار نکر سکیگا حالانکہ ڈرتا ہوگا

من كبار ذنوبه ان تعرض عليه فيقال له فان لك مكان كل سيئة حسنة فيقول رب قد عملت اشياء لا اراها ههنا ولقد رأيت

بڑے گناہوں سے اپنے یہہ کہ پیش کیا جاوے اسپر سو کہا جائیگا اسکو تیرے لئے بدلے ہر بدی کے ایک نیکی ہے سو کہیگا ای پروردگار کیا میں نے گناہوں کی چیزیں کہ نہیں دیکھتا یہاں اور تحقیق دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ضحك حتى بدت نواجذه رواه مسلم **وعن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يخرج من النار

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو ہنس دئے اتنا کہ کھل گئے مبارک داڑھیں آپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نکلینگے دوزخ سے

اربعة فيعرضون على الله ثم يؤمر بهم الى النار فيلتفت احدهم فيقول اي رب لقد كنت ارجو اذ اخرجتني منها ان لا تعيدني فيها

چار مرد پھر حاضر کئے جاوینگے اللہ کے پاس پھر حکم ہوگا انکو پھر دوزخ میں جانیکا پھر کر دیکھیگا ایک انکا اور کہیگا ای رب میرے بیشک مجھکو امید تھی جب نکالا تونے مجھے آگ سے پھر نہ لیجائیگا دوزخ میں

قال فينجيه الله منها رواه مسلم **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخلص المؤمنون من النار فيحبسون على

فرمایا حضرت نے پھر نجات دیگا اسکو خدا دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے رہائی پاوینگے ایمانوالے دوزخ سے پھر ٹھہرائے جاوینگے

قنطرة بين الجنة والنار فيقتص لبعضهم من بعض مظالم كانت بينهم في الدنيا حتى اذا هذبوا ونقوا اذن لهم في دخول الجنة

ایک پل پر جو درمیان جنت اور دوزخ کے ہے سو قصاص لیا جاویگا بعض کے لئے بعض سے گناہوں کا جو ہوا تھا ان کے درمیان دنیا میں یہاں تک کہ جب پاک ہو چکینگے پھر انکو پروانگی ملیگی انکو جنت جانیکی

فوالذي نفس محمد بيده لاحدهم اهدى بمنزله في الجنة منه بمنزله كان له في الدنيا رواه البخاري **وعن** ابي هريرة

سو قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں جان محمد کی ہے البتہ ایمانوں میں سے راہ پاویگا اپنے مکانکی جو جنت میں ہوگا زیادہ اپنے مکانکی جو تھا اسکا دنیا میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل احد الجنة الا اري مقعده من النار لو اساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار احد الا اري

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں آتا ہے جنت میں کوئی مگر دکھلایا جاتا ہے ٹھکانا اسکا دوزخ سے اگر بدی کرتا تا زیادہ کرے شکر اور نجائیگا دوزخ میں کوئی مگر دکھلایا جاتا ہے

مقعده من الجنة لو احسن ليكون عليه حسرة رواه البخاري **وعن** ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا

ٹھکانا اسکا جنت سے اگر نیکی کرتا تا ہو اسپر حسرت روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب

صار اهل الجنة الى الجنة واهل النار الى النار جيئ بالموت حتى يجعل بين الجنة والنار ثم يذبح ثم ينادي مناد يا اهل الجنة لا موت ويا اهل النار

جاوینگے جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں لائی جائیگی موت یہانتک کہ رکھی جائیگی جنت اور دوزخ کے بیچ میں پھر ذبح کی جائیگی پھر پکاریگا پکارنیوالا ای جنت والو نہیں ہے موت بعد اسکے اور ای دوزخ والو

لا موت فيزداد اهل الجنة فرحا الى فرحهم ويزداد اهل النار حزنا الى حزنهم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ثوبان

اب موت نہیں سو ہوگی بہشتیوں کو خوشی پر خوشی اور کرینگے دوزخی غم پر غم ق * فصل دوسری روایت ہے ثوبان سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال حوضي من عدن الى عمان البلقاء ماؤه اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل واكوابه

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا مسافت حوض کی میری اتنا ہے جتنا عدن سے عمان البلقاء تک پانی اسکا بہت ہی سفید ہے دودھ سے اور میٹھا زیادہ شہد سے اور کوزے

عدد نجوم السماء من شرب منه شربة لم يظمأ بعدها ابدا اول الناس ورودا فقراء المهاجرين الشعث رؤسا

برابر گنتی آسمان کے تاروں کے ہیں جو پئے اسکا ایک گھونٹ نہ پیاسا ہوگا بعد اسکے کبھی پہلے جو آوینگے حوض پر وہ فقراء مہاجرین ہیں گرد آلودہ ہیں سر انکے

الدنس ثيابا الذين لا ينكحون المتنعمات ولا يفتح لهم السدد رواه احمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث

میلے ہیں کپڑے اُن کے جنکو نکاح نہیں کرتیاں مال والیاں اور کھولے نہیں جاتے اُن کے لیے دروازے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غريب وعن زيد بن ارقم قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فنزلنا منزلا فقال ما انتم جزء من مائة الف جزء

غریب ہے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سو اترے ہم ایک منزل پر سو فرمایا حضرت نے نہیں ہو تم ایک جز سو ہزار جز سے

ممن يرد على الحوض قيل كم كنتم يومئذ قال سبعمائة او ثمانمائة رواه ابو داود وعن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

نسبت ان کے جو آوینگے حوض پر کسی نے پوچھا کتنے تھے تم اسدن کہا سات سو یا آٹھ سو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم ان لكل نبي حوضا وانهم ليتباهون ايهم اكثر واردة واني لارجو ان اكون اكثرهم واردة رواه الترمذي وقال هذا

وآلہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لیے حوض ہے اور فخر کرینگے ایک دوسرے پر کون ان میں زیادہ ہے امت میں جو وارد ہو حوض پر اور امید رکھتا ہوں کہ میں ہوں زیادہ ان سب سے امت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

حديث غريب وعن انس قال سألت النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان يشفع لي يوم القيمة فقال انا فاعل قلت يا رسول الله فاين

اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ پوچھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ شفاعت کرینگے میری قیامت کے دن فرمایا البتہ کرونگا کہا میں نے یا رسول اللہ کہاں

اطلبك قال اطلبني اول ما تطلبني على الصراط قلت فان لم القك على الصراط قال فاطلبني عند الميزان قلت فان لم

پاؤنگا آپکو فرمایا ڈھونڈھنا مجھے پہلے تلاش کے وقت صراط پر کہا میں پھر اگر نہ پاؤں آپکو صراط پر فرمایا تو پھر تلاش کر میزان کے پاس کہا میں نے پھر اگر نہ

القك عند الميزان قال فاطلبني عند الحوض فاني لا اخطئ هذه الثلث المواطن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

ملاقات ہو آپکی میزان کے پاس فرمایا تب ڈھونڈھنا حوض کے پاس سو بیشک میں نہ چھوڑونگا ان تینوں مکان کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

وعن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال قيل له ما المقام المحمود عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا قال

اور روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کسی نے پوچھا آپ کو مقام محمود کیا ہے جسکی خبر دی خدا نے قریب ہے کہ دے تجھکو تیرا رب مقام محمود فرمایا

ذلك يوم ينزل الله تعالى على كرسيه فيئط كما يئط الرحل الجديد من تضايقه وهو كسعة ما بين السماء والارض ويجاء بكم

مقام محمود وہ ہے کہ جسدن اتریگا خدا اپنی کرسی پر پس آواز کریگی کرسی جیسا بولتا ہے پالان نیا تنگی سے اپنے اور چوڑائی اسکی جیسے چوڑائی آسمان و زمین کے درمیان ہے اور لائے جاؤ گے تم

حفاة عراة غرلا فيكون اول من يكسى ابرهيم يقول الله تعالى اكسوا خليلي فيؤتى بريطتين بيضاوين من رياط الجنة ثم اكسى

ننگے پاؤں ننگے بدن بن ختنہ کے سو پہلے کپڑا پہنائے جاوینگے ابراہیم فرمایا اللہ تعالے کپڑے پہناؤ میرے دوست کو سو لائی جاوینگی دو چادریں سفید جنت کی چادروں سے پھر پہنایا جاؤنگا

على اثره ثم اقوم عن يمين الله مقاما يغبطني الاولون والآخرون رواه الدارمي وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله

انکے پیچھے پھر کھڑا ہونگا داہنے اللہ کے ایک مقام میں کہ رشک کرینگے اگلے اور پچھلے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم شعار المؤمنين يوم القيمة على الصراط رب سلم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علامت مسلمانوں کی قیامت کے دن پل صراط پر اے رب سلم سلم ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

انس ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال شفاعتي لاهل الكبائر من امتي رواه الترمذي وابو داود ورواه ابن ماجه عن جابر وعن

انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شفاعت میری ہے واسطے کبیرہ گناہ والوں کے میری امت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے جابر سے اور روایت

عوف بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اتاني آت من عند ربي فخيرني بين ان يدخل نصف امتي الجنة وبين

عوف بن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیا میرے پاس جبرئیل میرے رب کے پاس سے سو اختیار دیا مجھے اس میں کہ داخل ہو آدھی امت میری جنت میں اور درمیان

الشفاعة فاخترت الشفاعة وهي لمن مات لا يشرك بالله شيئا رواه الترمذي وابن ماجة وعن عبد الله بن ابي الجدعاء قال سمعت

شفاعت کے سو اختیار کیا میں نے شفاعت کو اور شفاعت میری اسکے لئے ہو جو مر گیا شریک نہ کیا اللہ کے ساتھ کچھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی الجدعاء سے کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يدخل الجنة بشفاعة رجل من امتي اكثر من بني تميم رواه الترمذي والدارمي وابن ماجة

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے داخل ہوگا جنت میں شفاعت سے ایک مرد کی امت میری سے زیادہ بنی تمیم سے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

وعن ابي سعيد ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان من امتي من يشفع للفئام ومنهم من يشفع للقبيلة ومنهم من يشفع

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ بعضے امت میری سے شفاعت کریگا ایک جماعت کی اور بعضے ان میں سے شفاعت کریگا ایک قبیلہ کی اور بعضے ان میں سے

للعصبة ومنهم من يشفع للرجل حتى يدخلوا الجنة رواه الترمذي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله

عصبہ کی اور بعض ان میں سے شفاعت کرے ایک مرد کی یہاں تک کہ داخل ہوگی جنت میں ساری امت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک خدا

عز وجل وعدني ان يدخل الجنة من امتي اربعمائة الف بلا حساب فقال ابو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فحثا بكفيه فجمعهما فقال

عز وجل نے وعدہ کیا مجھ کو کہ داخل کرے جنت میں میری امت میں سے چار لاکھ بے حساب سو کہا ابو بکر نے زیادہ کیجیے ای رسول خدا کے فرمایا اور ایسے ہی اور بھر دیا دونو ہاتھوں کو پھر کہا

ابو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فقال عمر دعنا يا ابا بكر فقال ابو بكر وما عليك ان يدخلنا الله كلنا الجنة قال عمر ان الله

ابو بکر نے زیادہ کیجیے ای رسول خدا کے فرمایا اور ایسے ہی تب کہا عمر نے چھوڑ دے ای ابو بکر تب کہا ابو بکر نے کیا ہے تجھ پر یہ کہ داخل کرے اللہ سب کو جنت میں کہا عمر نے بیشک خدا

عز وجل ان شاء ان يدخل خلقه الجنة بكف واحد فعل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم صدق عمر رواه في شرح السنة

بزرگ تر اگر چاہے داخل کرے سارے خلق کو ملک کف دست سے تو کر سکتا ہے تب سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سچ کہا عمر نے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يصف اهل النار فيمر بهم الرجل من اهل الجنة فيقول الرجل منهم يا فلان اما تعرفني

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صف باندھ کر کھڑے ہونگے دوزخی پھر گذریگا ایک مرد جنتی سو کہیگا ایک مرد ان میں سے ای فلانے کیا نہیں پہچانتا ہے تو مجھ

انا الذي سقيتك شربة وقال بعضهم انا الذي وهبت لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة رواه ابن ماجة وعن ابي هريرة

میں وہی ہوں کہ پلایا تھا تجھے ایک بار پانی اور کہیگا بعض ان میں وہی ہوں جو دیا تھا تجھے وضو کا پانی پھر شفاعت کریگا اسکی تب داخل کریگا اسکو جنت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان رجلين ممن دخل النار اشتد صياحهما فقال الرب اخرجوهما فقال لهما لاي شيء

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بیشک دو شخص دوزخ والوں میں سے بہت چیخینگے سو فرماویگا خدا نکالو ان کو سو فرماویگا ان کو کس لئے

اشتد صياحكما قالا فعلنا ذلك لترحمنا قال فان رحمتي لكما ان تنطلقا فتلقيا انفسكما حيث كنتما من النار فيلقي احدهما

چیخے تم دونو کہینگے کیا ہمنے فریاد کہ رحم کرے تو ہم پر فرماویگا بیشک رحمت میری تم پر یہ ہے کہ جاؤ اور ڈالدو اپنی جان کو جہاں تھے دوزخ میں پھر ڈالدیگا ایک انکا

نفسه فيجعلها الله عليه بردا وسلاما ويقوم الآخر فلا يلقي نفسه فيقول له الرب تعالى ما منعك ان تلقي نفسك كما القى

اپنی جان سو کر دیگا آگ کو اللہ اسپر ٹھنڈی اور سلامت اور کھڑا ہوگا دوسرا سو نہ ڈالیگا اپنے کو سو فرماویگا اسکو رب تعالی کسنے روکا تجھے اس سے کہ ڈالے تو اپنے کو جیسا ڈالا

صاحبك فيقول اني لارجو ان لا تعيدني بعد ما اخرجتني منها فيقول له الرب تعالى لك رجاؤك فيدخلان جميعا الجنة

ساتھی تیرے نے سو کہیگا میں امیدوار ہوں کہ پھر نہ ڈالے تو مجھے نکال کر دوزخ سے سو فرماویگا اسکو خدای تعالی تیرے لئے وہی ہے جو امید رکھتا تھا پھر داخل ہونگے دونو جنت میں

برحمة الله تعالى رواه الترمذي وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يرد الناس النار ثم يصدرون منها

خدا کی رحمت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وارد ہونگے لوگ دوزخ میں پھر نجات پاوینگے

بأعمالهم فأولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي والدارمي

اپنے عملوں کے سبب سے سو بعض انکا گذر ہوگا بجلی کی چمک کی طرح پھر ہوا کی طرح پھر گھوڑے کی دوڑ کی طرح پھر سوار کی مانند پھر دوڑ مرد کی طرح پھر جیسے چلتے ہیں مرد کی چلنے میں روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے

الفصل الثالث عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن أمامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جرباء وأذرح قال بعض

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آگے تمہارے حوض میرا ہے فاصلہ دو کناروں کی حوض کے جیسے فاصلہ درمیان جربا اور اذرح ہے کہا بعض

الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال وفي رواية فيه أباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ بعدها

راویوں نے وے دو نوں دو گانوں ہیں شام میں ان دونوں کے درمیان رستہ ہے تین رات کا اور ایک روایت میں اس میں آبخورے ہیں جیسے آسمان میں تارے جو پہنچیگا اس پر اور اس سے پیا تو بعد اسکے

أبدا متفق عليه وعن حذيفة وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجمع الله الناس فيقوم المؤمنون حتى

کبھی نہ ق × اور روایت ہے حذیفہ سے اور ابی ہریرہ سے دونوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکٹھا کریگا خدا لوگوں کو پھر کھڑے ہونگے ایمان والے اتنا

تزلف لهم الجنة فيأتون آدم فيقولون يا أبانا استفتح لنا الجنة فيقول وهل أخرجكم من الجنة إلا خطيئة أبيكم لست

کہ نزدیک ہوں انسے جنت تب آوینگے آدم پاس اور کہینگے اے باپ ہمارے کھلوا ہمارے لئے جنت تب بولیگا آدم اور نہ نکالا تمکو جنت سے مگر تمہارے باپ کے گناہ نے سو نہیں ہیں

بصاحب ذلك اذهبوا إلى ابني إبراهيم خليل الله قال فيقول إبراهيم لست بصاحب ذلك إنما كنت خليلا من وراء وراء

اس کام کے لائق جاؤ میرے بیٹا ابراہیم خلیل اللہ کی طرف فرمایا حضرت نے سو کہیگا ابراہیم مجھکو اسکی لیاقت نہیں بس تھا میں خلیل دور دور سے

اعمدوا إلى موسى الذي كلمه الله تكليما فيأتون موسى فيقول لست بصاحب ذلك اذهبوا إلى عيسى كلمة الله وروحه فيقول

جاؤ طرف موسی کے جس سے کیا اللہ نے بات سو آوینگے موسی پاس سو کہیگا میں اسکے لائق نہیں ہوں جاؤ طرف عیسی کے جو کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں تب کہیگا

عيسى لست بصاحب ذلك فيأتون محمدا فيقوم ويؤذن له وترسل الأمانة والرحم فيقومان جنبتي الصراط يمينا وشمالا فيمر

عیسے میں بھی اس کا سزاوار نہیں پھر آوینگے محمد پاس پھر کھڑے ہونگے اور اذن ملیگی ان کو اور بھیجی جائیگی امانت اور رحم سو کھڑی ہونگی دونوں کنارے پر صراط کے داہنے بائیں سو گذرے

أولكم كالبرق قال قلت بأبي أنت وأمي أي شيء كمر البرق قال ألم تروا إلى البرق كيف يمر ويرجع في طرفة عين ثم كمر الريح ثم

اول تمہارا برق کی طرح کہا میں نے اور صدقہ ہوں باپ ماں میرے کون چیز ہے برق کی گذرنے کی سی فرمایا نہ دیکھا تمنے برق کو کیونکر گذرتی ہے اور پلٹ آتی ہے پلک میں پھر ہوا کی طرح پھر

كمر الطير وشد الرجال تجري بهم أعمالهم ونبيكم قائم على الصراط يقول يا رب سلم سلم حتى تعجز أعمال العباد حتى يجيء

پرند کی طرح اور دوڑ نے مردان کی طرح لیجائیگا انکو زور انکے اعمال کا اور نبی تمہارا کھڑا رہیگا صراط پر کہیگا اے میرے رب سلامت رکھ اور سلامت رکھ یہاں تک کہ عاجز ہونگے اعمال بندوں کے یہاں تک کہ آویگا

الرجل فلا يستطيع السير إلا زحفا وفي حافتي الصراط كلاليب معلقة مأمورة تأخذ من أمرت به فمخدوش ناج ومكردس

ایک مرد سو چل نہ سکیگا مگر چوتڑوں کے بل اور دو نو کناروں پر آنکڑے ہیں لٹکے ہوئے پکڑتی ہیں جسکے پکڑنے کا حکم ہے انکو سو بعضے خدشہ کئے ہوئے چھلے ہوئے ہیں اور بعضے دست و پا بستہ

في النار والذي نفس أبي هريرة بيده إن قعر جهنم لسبعين خريفا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

دوزخ میں اور قسم اسکی جسکے ہاتھ میں ابی ہریرہ کی جان ہے تحقیق قعر جہنم کا البتہ ستر برس کی راہ کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم يخرج من النار قوم بالشفاعة كأنهم الثعارير قلنا ما الثعارير قال إنه الضغابيس متفق عليه وعن عثمان بن عفان

وسلم نے نکلینگے دوزخ سے لوگ شفاعت سے گویا کہ وے ثعاریر ہیں کہا ہمنے کیا ہیں ثعاریر فرمایا وہ ضغابیس ہیں × ق × اور روایت ہے عثمان بن عفان سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يشفع يوم القيمة ثلثة الأنبياء ثم العلماء ثم الشهداء رواه ابن ماجة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کریگی قیامت کے دن تین قوم انبیا پھر علما پھر شہدا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

مضارع کا صیغہ

باب صفة الجنة واهلها

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اعددت
باب احوال میں جنت اور جنتیوں کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالی تیار کی ہیں میں نے

لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر فاقرؤا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة اعين
اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیزیں کہ کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی آدمی کے دل پر گذری ہو پس پڑھو اگر چاہو سو نہیں جانتا کوئی جی جو کچھ چھپا رکھا ہے انکے لئے ٹھنڈک آنکھوں کی

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موضع سوط في الجنة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه وعن انس
ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑا رکھنے کی جگہ جنت میں بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے ق اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها ولو ان امرأة من نساء اهل الجنة
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کرنا راہ خدا میں یا رات گذارنا بہتر ہے دنیا وما فیہا سے اور اگر کوئی عورت جنتی عورتوں سے

اطلعت على الارض لاضاءت ما بينهما ولملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها على رأسها خير من الدنيا وما فيها رواه البخاري وعن
ظاہر ہووے زمین پر تو البتہ روشن کر دے جو کچھ کہ درمیان انکے ہے اور البتہ بھر ڈالے خوشبوئی سے جو کچھ کہ درمیان انکے ہے اور البتہ اوڑھنی اسکے سر کی بہتر ہے دنیا وما فیہا سے اسکو بخاری نے روایت کیا اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها ولقاب قوس احدكم
ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک جھاڑ ہے بہشت میں کہ سیر کریگا سوار اسکے سایہ میں سو برس تو نہ پار ہوگا اس سے اور البتہ تمہارا ایک کمان اتنی جگہ

في الجنة خير مما طلعت عليه الشمس او تغرب متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان للمؤمن في الجنة لخيمة
جنت میں بہتر ہے اس سے کہ جس پر طلوع کیا آفتاب یا غروب کرتا ہے ق اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر مسلمان کے لئے جنت میں خیمہ ہے

من لؤلؤة واحدة مجوفة عرضها وفي رواية طولها ستون ميلا في كل زاوية منها اهل ما يرون الآخرين يطوف عليهم المؤمن وجنتان
ایک ہی بڑے موتی کھوکھلے کا چوڑائی اسکی اور ایک روایت میں ہے درازی اسکی ساٹھ میل کی ہو اسکے ہر کونے میں لوگ ہیں جو نہیں دیکھینگے دوسرے کونے والوں کو پھرا کریگا ان پر مسلمان اور دو باغ ہیں

من فضة آنيتهما وما فيهما وجنتان من ذهب آنيتهما وما فيهما وما بين القوم وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبرياء على وجهه في جنة
روپے کے انکے باسن اور اسباب سمیت اور دو باغ ہونگے سونے کے انکے باسن اور اسباب سمیت اور نہ رہیگا درمیان لوگوں کے اور درمیان اپنے پروردگار کو دیکھنے کے مگر چادر بزرگی کی جو اسکی ابرو پر ہے جنت

عدن متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين كما بين السماء
عدن میں ق اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان جیسے مسافت آسمان

والارض والفردوس اعلاها درجة منها تفجر انهار الجنة الاربعة ومن فوقها يكون العرش فاذا سألتم الله فاسألوه الفردوس رواه
اور زمین کی اور فردوس بلند تر ہے اسکے درجوں میں اسی سے نکلی ہیں چار نہریں بہشت کی اور اسکے اوپر ہے عرش پھر جب اللہ سے جنت مانگو تو اس سے فردوس کو مانگو روایت کیا

الترمذي ولم اجده في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لسوقا يأتونها
ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے اس حدیث کو بخاری اور مسلم میں اور نہ کتاب حمیدی میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر بہشت میں ایک بازار ہے کہ آوینگے وہاں بہشتی

كل جمعة فتهب ريح الشمال فتحثو في وجوههم وثيابهم فيزدادون حسنا وجمالا فيرجعون الى اهليهم وقد ازدادوا حسنا
ہر جمعہ کو پھر چلیگی ہوا شمال کی تو مشک ڈالیگی انکے مونہوں پر اور کپڑوں پر تو بڑھ جاوینگے حسن و جمال میں پھر پلٹ کر آوینگے اپنے گھر والوں پاس حسن و جمال میں بڑھ گئے ہونگے

وجمالا فيقول لهم اهلوهم والله لقد ازددتم بعدنا حسنا وجمالا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
وجمال میں تو کہینگے انکو انکے گھر والے قسم ہے خدا کی ہے مقرر زیادہ کئے ہو تم بعد جدا ہونے کے ہمارے سے حسن و جمال کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

بیشک تمنے بھی بڑھا لئے ہو ہم جدا ہونے کے بعد اپنے حسن و جمال کو

إن أول زمرة يدخلون الجنة على صورة القمر ليلة البدر ثم الذين يلونهم كأشد كوكب دري في السماء إضاءة قلوبهم على
بیشک پہلی جماعت جو بہشت میں جائیگی ہوگی صورت پر چودھویں رات کے چاند کی پھر وہ لوگ جو انکو لگے ہونگے یعنی انکے بعد بہت چمکتے تارے آسمان کے روشنی میں دلیں انکے

قلب رجل واحد لا اختلاف بينهم ولا تباغض لكل امرئ منهم زوجتان من الحور العين يرى مخ سوقهن من وراء العظم واللحم
دل پر ایک ہی آدمی کے ف۱ نہ خلاف ہوگا درمیان انکے اور نہ دشمنی آپس میں ہر کسی کے لئے دو عورت ہونگے حور عین سے ف۲ کہ دیکھ پڑیگا مغز انکے پنڈلیوں کا پار اور گوشت کے پرے سے

من الحسن يسبحون الله بكرة وعشيا لا يسقمون ولا يبولون ولا يتغوطون ولا يتفلون ولا يتمخطون آنيتهم الذهب والفضة
خوبی کی راہ سے ف۳ تسبیح کرینگے اللہ کی صبح اور شام نہ بیمار ہونگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانے کو جاوینگے اور نہ تھوکینگے اور نہ ناک چھنکینگے باسنیں انکے سونے اور روپے کے ہونگے

وأمشاطهم الذهب ووقود مجامرهم الألوة ورشحهم المسك على خلق رجل واحد على صورة أبيهم آدم ستون ذراعا في السماء
اور کنگھیاں انکے سونے کے اور ایندھن بخوردان کے انکے عود ہندی یا اگر ہوگی اور پسینہ انکا مشک سا سب ایک ہی مرد کے سبھاؤ پر اپنے باپ آدم کی صورت پر ساٹھ گز کے طول میں

متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أهل الجنة يأكلون فيها ويشربون ولا يتفلون ولا يبولون ولا يتغوطون
متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر جنتی لوگ کھاوینگے اور پئینگے جنت میں اور نہ تھوکینگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانے کو جاوینگے

ولا يمتخطون قالوا فما بال الطعام قال جشاء ورشح كرشح المسك يلهمون التسبيح والتحميد كما تلهمون النفس رواه مسلم وعن
اور نہ ناک چھنکینگے صحابہ عرض کئے پھر کیا حال ہوگا کھانے کا فرمایا ڈکار ہے اور پسینہ مانند عرق مشک کے الہام کئے جاوینگے تسبیح کرنے اور حمد کرنے کا مانند دم لینے کے تمکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يدخل الجنة ينعم ولا يبأس ولا تبلى ثيابه ولا يفنى شبابه رواه مسلم وعن أبي
ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی داخل ہوگا جنت میں آرام پاویگا اور نہ سختی اٹھاویگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اسکے اور نہ فنا ہوگی جوانی اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ابی

سعيد وأبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينادي مناد إن لكم أن تصحوا فلا تسقموا أبدا وإن لكم أن تحيوا فلا تموتوا
سعید اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پکاریگا ایک پکارنے والا اے بہشتیو مقرر تمکو تندرستی ہے کبھی بیمار نہوگے اور بیشک تمکو جینا ہے سو کبھی نہ مروگے

أبدا وإن لكم أن تشبوا فلا تهرموا أبدا وإن لكم أن تنعموا فلا تبأسوا أبدا رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله
اور تمہارے لئے جوانی ہے تم کبھی بوڑھے نہوگے اور تمہارے لئے راحت ہے سو تم کبھی محنت نہ اٹھاؤگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال إن أهل الجنة يتراءون أهل الغرف من فوقهم كما تتراءون الكوكب الدري الغابر في الأفق من المشرق أو المغرب لتفاضل ما
علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنتی لوگ دیکھینگے بالاخانے والوں کو اپنے اوپر جیسا دیکھتے ہو تم چمکتے تارے چمکنے والے کو مشرق یا مغرب کے کنارے میں ف زیادتی مرتبے کے سبب درمیان

بينهم قالوا يا رسول الله تلك منازل الأنبياء لا يبلغها غيرهم قال بلى والذي نفسي بيده رجال آمنوا بالله وصدقوا المرسلين متفق عليه
انکے کے صحابہ عرض کئے یا رسول اللہ یہ بالاخانے مکانیں انبیا کے ہیں نہیں پہنچیگا ان میں سوا انکے کوئی فرمایا ہاں قسم اس ذات کی جسکے ہاتھ میں جان میری ہے پہنچینگے وہ مرد جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور سچے جانے رسولوں کو

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة أقوام أفئدتهم مثل أفئدة الطير رواه مسلم وعن أبي سعيد
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داخل ہونگے جنت میں ایسے لوگ کہ جنکے دلیں پرندوں کے دل کے مانند ہیں ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يقول لأهل الجنة يا أهل الجنة فيقولون لبيك ربنا وسعديك والخير كله
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی فرماویگا بہشتیوں کو اے بہشتیو سو کہینگے اے رب ہم حاضر ہیں خدمت میں اور سب دین کی مددگاری میں اور سب بھلائی

في يديك فيقول هل رضيتم فيقولون وما لنا لا نرضى يا رب وقد أعطيتنا ما لم تعط أحدا من خلقك فيقول ألا أعطيكم
تیرے قابو میں ہے تو فرماویگا تم راضی ہوئے سو عرض کرینگے کیا ہے ہمکو کہ راضی نہوں اے رب بیشک تو نے اتنا کچھ دیا کہ کسی کو اپنے مخلوقات سے نہیں دیا تو فرماویگا کیا نہ دوں میں تمکو

أفضل من ذلك فيقولون يا رب وأي شيء أفضل من ذلك فيقول أحل عليكم رضواني فلا أسخط عليكم بعده أبدا متفق عليه وعن

اس سے بھی بہتر تو عرض کرینگے اے رب اور کیا چیز عمدہ ہے اس سے بھی تو فرماویگا اتاری میں نے تم پر اپنی رضامندی سو غصہ نہونگا میں تم پر بعد اسکے کبھی ف ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أدنى مقعد أحدكم من الجنة أن يقول له تمن فيتمنى ويتمنى فيقول له هل تمنيت

ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کمتر جگہ تم میں کی جنت میں وہ ہے کہ فرماویگا پروردگار اسکو جو کچھ چاہتا ہے چاہ تو چاہیگا آرزو کریگا اور آرزو کریگا پھر فرماویگا کیا چاہ چکا

فيقول نعم فيقول له فإن لك ما تمنيت ومثله معه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيحان وجيحان والفرات

تو عرض کریگا ہاں چاہ چکا تب فرماویگا اسکو بیشک تجھکو ملا جو کچھ چاہا تو نے اور اتنا اور بھی ساتھ اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سیحون اور جیحون اور فرات

والنيل كل من أنهار الجنة رواه مسلم وعن عتبة بن غزوان قال ذكر لنا أن الحجر يلقى من شفة جهنم فيهوي فيها سبعين خريفا لا يدرك

اور نیل ہر ایک ان میں سے جنت کے نہروں سے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عتبہ بن غزوان سے کہا کہ روایت کی گئی ہم سے حضرت سے کہ اگر پتھر ڈالا جاوے کنارہ سے دوزخ کے تو چلا جاوے ستر برس تک اور نہ پہنچے

لها قعرا والله لتملأن ولقد ذكر لنا أن ما بين مصراعين من مصاريع الجنة مسيرة أربعين سنة وليأتين عليها يوم وهو كظيظ

اسکی تہ کو تو قسم خدا کی البتہ بھر جاویگی دوزخ ۲ اور بیشک روایت کی گئی ہم سے کہ بیچ دو بازووں دروازے جنت کے مسافت چالیس برس کی ہے اور البتہ آویگا اس پر ایک دن کہ وہ بھر جاوے

من الزحام رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قلت يا رسول الله مم خلق الخلق قال من الماء قلنا الجنة ما بناؤها

اژدحام سے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کس چیز سے پیدا ہوئی خلق فرمایا پانی سے عرض کیا ہم نے کہ بناوٹ جنت کی کس چیز سے ہے

قال لبنة من ذهب ولبنة من فضة وملاطها المسك الأذفر وحصباؤها اللؤلؤ والياقوت وتربتها الزعفران من يدخلها ينعم ولا يبأس

فرمایا سونے کی ایک اینٹ اور روپے کی ایک اینٹ سے اور چونا اسکا مشک خالص ہے اور کنکر اسکے موتی اور یاقوت ہیں اور مٹی اسکی زعفران کی ہے جو کوئی پہنچیگا جنت میں نعمت پاویگا اور نہ رنجیدہ ہوگا

ويخلد ولا يموت ولا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم رواه أحمد والترمذي والدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في الجنة

ہمیشہ جیتا رہیگا اور کبھی نہ مریگا اور پرانے نہ ہونگے کپڑے انکے اور نہ ڈھلیگی جوانی انکی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جنت میں

شجرة إلا وساقها من ذهب رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين مائة عام رواه

کوئی درخت مگر تنہ اسکا سونے کا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں سو درجے ہیں بیچ ہر دو درجوں کے مسافت سو برس کی ہے

الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة مائة درجة لو أن العالمين

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں سو درجے ہیں اگر سارے جہان

اجتمعوا في إحداهن لوسعتهم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله وفرش مرفوعة

جمع ہو جاویں انمیں کے ایک درجے میں تو سما لیوے انکو سب کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خدا کے اس قول کی تفسیر میں اور بچھونے بلند

قال ارتفاعها لكما بين السماء والأرض مسيرة خمسمائة سنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى

فرمایا حضرت نے بلندی انکی جتنا کہ درمیان آسمان اور زمین کے فاصلہ پانسو برس کی راہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم إن أول زمرة يدخلون الجنة يوم القيامة ضوء وجوههم على مثل ضوء القمر ليلة البدر والزمرة الثانية على مثل

اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلی گروہ جو پہنچیگی جنت میں قیامت کے دن روشنی انکے مونہوں کی چودھویں رات کے چاند کی روشنی کے مانند ہوگی اور دوسری گروہ جیسے

أحسن كوكب دري في السماء لكل رجل منهم زوجتان على كل زوجة سبعون حلة يرى مخ ساقها من ورائها رواه الترمذي

بہت اچھا چمکتا تارہ آسمان میں انمیں کے ہر مرد کو دو عورتیں ہیں ہر عورت پر ستر پوشاکیں ہونگی کہ دکھائی دیگا مغز اسکے پنڈلیوں کا اسکے پردے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يعطى المؤمن في الجنة قوة كذا وكذا من الجماع قيل يا رسول الله او يطيق ذلك قال يعطى
اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دیا جاوے گا مسلمان جنت میں قوت جماع کرنے کی اتنا اور اتنا کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ آیا طاقت رکھتا ہے جماع کرنے کی فرمایا

قوة مائة رواه الترمذي وعن سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لو ان ما يقل ظفر مما في الجنة بدا لتزخرف
قوت سو مرد کا دیا جاوے گا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا اگر ظاہر ہو جنت کی چیزوں میں سے اتنی چیز کہ اٹھاتا ہے اسکو ناخن البتہ زینت

له ما بين خوافق السموات والارض ولو ان رجلا من اهل الجنة اطلع فبدا اساوره لطمس ضوءه ضوء الشمس كما تطمس الشمس
پکڑے اسکے سبب سے جو کچھ کہ کناروں میں آسمان اور زمین کے ہے اور اگر کوئی مرد جنت والوں سے جھانکے اور ظاہر ہو کنگن اسکے ہاتھ کا تو البتہ روشنی اسکی بے نور کردے آفتاب کی روشنی کو جیسا کہ

ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة جرد مرد
ستاروں کی روشنی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جنتی لوگ جوان چھوکرے

كحل لا يفنى شبابهم ولا تبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل اهل
بے ریش سرمہ دار آنکھیں والے ہونگے نہ فنا ہوگی جوانی انکی اور نہ پرانے ہونگے کپڑے انکے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داخل ہونگے

الجنة الجنة جردا مردا مكحلين ابناء ثلاثين او ثلث وثلاثين سنة رواه الترمذي وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سمعت رسول
جنتی لوگ جنت میں نوجوان بے ریش بے بال سرمہ دار آنکھوں والے تیس برس کی عمر کے یا تینتیس برس کے ہو کر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہا کہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وذكر له سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة او يستظل بظلها مائة راكب
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جس حال میں کہ مذکور ہوا آپ سے سدرۃ المنتہی کا فرمایا کہ سیر کریگا سوار نیچے اسکی شاخوں کے سو برس یا فرمایا پناہ لیتے ہیں اسکے سایہ میں سو سوار

شك الراوي فيها فراش الذهب كان ثمرها القلال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سئل رسول الله صلى
شک ہے راوی کو اس میں پتنگے سونے کے ہیں گویا کہ پھل اسکے مثل مٹکوں کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ سوال کیا کسی نے نبی

الله عليه وسلم ما الكوثر قال ذاك نهر اعطانيه الله يعني في الجنة اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل فيه طير اعناقها
صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہے کوثر فرمایا وہ ایک نہر ہے دیا ہے مجھکو اللہ تعالے نے جنت میں اسکا پانی دودھ سے بھی بہت سفید اور شہد سے بھی بہت میٹھا اس میں پرندے ہیں انکی گردنیں

كاعناق الجزر قال عمر ان هذه لناعمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكلتها انعم منها رواه الترمذي وعن بريدة ان رجلا
اونٹوں کی گردنوں کے سے ہیں عرض کیا عمر نے کہ بیشک یہ پرندے البتہ موٹے تازے ہونگے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے والے انکے بہت موٹے تازے ہونگے انسے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ کسی

قال يا رسول الله هل في الجنة من خيل قال ان الله ادخلك الجنة فلا تشاء ان تحمل فيها على فرس من ياقوتة حمراء يطير بك
عرض کیا یا رسول اللہ کیا جنت میں گھوڑا بھی ہے فرمایا اگر اللہ تعالی داخل کرے تجھکو بہشت میں اور چاہیگا تو سوار ہونا اسمیں سرخ یاقوت کے گھوڑے پر کہ لے اڑے تجھکو

في الجنة حيث شئت الا فعلت وساله رجل فقال يا رسول الله هل في الجنة من ابل قال فلم يقل له ما قال لصاحبه فقال ان يدخلك
جنت میں جہاں کہیں چاہے تو سے گر دیا جائیگا تو اور پوچھا کسی نے یا رسول اللہ کیا جنت میں اونٹ بھی ہے کہا بریدہ نے پس نہ فرمایا آپ نے اسکو جیسا کہ فرمایا تھا اسکے یار کے لئے پس فرمایا اگر داخل کرے

الله الجنة يكن لك فيها ما اشتهت نفسك ولذت عينك رواه الترمذي وعن ابي ايوب قال اتى النبي صلى الله عليه
خدا جنت میں تو ہوگا تیرے لئے وہاں جو کچھ کہ چاہے نفس اور جو کچھ لذت اٹھاوے تیری آنکھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ آیا نبی صلے اللہ علیہ

وسلم اعرابي فقال يا رسول الله اني احب الخيل افي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادخلت الجنة اتيت
وسلم پاس ایک گنوار آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مقرر میں دوست رکھتا ہوں گھوڑوں کو کیا جنت میں گھوڑے بھی ہیں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر داخل ہوگا تو جنت میں تو دیا جائیگا

بفرس من ياقوتة له جناحان فحملت عليه ثم طار بك حيث شئت رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وابو
گھوڑا یاقوت کا کہ اسکو دو پرین ہو سو سوار ہوگا تو اسپر پھر لے اڑیگا وہ تجھکو جہاں کہیں جاہا تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکے قوی اور ابو

سورة الراوي يضعف في الحديث وسمعت محمد بن اسماعيل يقول ابو سورة هذا منكر الحديث يروي مناكير وعن بريدة
سورہ راوی اس حدیث کا ضعیف ٹھہرایا گیا ہے حدیث بیان کرنے میں اور میں نے سنا محمد بن اسمٰعیل کو کہتا ہو کہ ابو سورہ منکر الحدیث ہے کہ منکر احادیث کو روایت کرتا ہے اور روایت ہے بریدہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة عشرون ومائة صف ثمانون منها من هذه الامة واربعون من سائر الامم
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ ایکسو بیس صف ہونگے انمیں اسی صف اس امت کے اور چالیس باقی سب امتوں کے

رواه الترمذي والدارمي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن سالم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم باب امتي
روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں ۔ اور روایت ہے سالم سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میری امت کا دروازہ

الذين يدخلون منه الجنة عرضه مسيرة الراكب المجود ثلثا ثم انهم ليضغطون عليه حتى تكاد مناكبهم تزول رواه الترمذي
جس سے داخل ہونگے جنت میں اسکی چوڑائی تین مدت کی اچھے دوڑانے والے سوار کے سیر برابر ہے پھر بھی دھکیلے جاوینگے دروازہ پر یہانتک کہ قریب ہے کہ کھسکنے لگیں مونڈھے انکے روایت کی ترمذی نے

وقال هذا حديث ضعيف وسألت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فلم يعرفه وقال مخلد بن ابي بكر يروي المناكير وعن علي
اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور میں نے پوچھا محمد بن اسمٰعیل کو اس حدیث سے سو اسنے نہیں پہچانا اسکو اور کہا مخلد بن ابی بکر منکر حدیثیں روایت کرتا ہے اور روایت ہے علی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لسوقا ما فيها شرى ولا بيع الا الصور من الرجال والنساء فاذا اشتهى
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک بازار ہے جنت میں کہ اسمیں خرید و فروخت نہیں مگر مردوں اور عورتوں کے پاکیزہ صورتیں ہونگی پھر جب پسند کرے

الرجل صورة دخل فيها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن سعيد بن المسيب انه لقي ابا هريرة فقال ابو هريرة اسأل الله
آدمی کسی صورت کو تو بیٹھ جاویگا اس میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ ملاقات کیا اسنے ابو ہریرہ سے تو ابو ہریرہ نے کہا میں خدا سے مانگتا ہوں

ان يجمع بيني وبينك في سوق الجنة فقال سعيد افيها سوق قال نعم اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة اذا دخلوها
کہ جمع کرے مجھکو اور تجھکو جنت کے بازار میں تو سعید نے کہا کیا جنت میں بازار بھی ہے ابو ہریرہ نے کہا ہاں مجھکو خبر دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ جب جاوینگے جنت میں

نزلوا فيها بفضل اعمالهم ثم يؤذن لهم في مقدار يوم الجمعة من ايام الدنيا فيزورون ربهم ويبرز لهم عرشه ويتبدى لهم
تو اپنے عملوں کی زیادتی کے موافق اسمیں درجے پاوینگے پھر انکو حکم ملیگا دنیا کے دنوں سے جمعہ کے دن کے مقدار تو زیارت کرینگے اپنے پروردگار کی اور پروردگار انکو دکھلائیگا اپنا عرش اور ظاہر ہوگا

في روضة من رياض الجنة فيوضع لهم منابر من نور ومنابر من لؤلؤ ومنابر من ياقوت ومنابر من زبرجد ومنابر من ذهب
جنت کے باغوں سے کسی باغیچہ میں تو انکے لئے نور کے منبر بچھاوینگے اور موتی کے منبر اور یاقوت کے منبر اور زمرد کے منبر اور سونے کے منبر

ومنابر من فضة ويجلس ادناهم وما فيهم دني على كثبان المسك والكافور ما يرون ان اصحاب الكراسي بافضل منهم مجلسا قال
اور روپے کے منبر رکھے جاوینگے اور بیٹھیگا ان کا کم درجے والا اور حالانکہ کوئی کمینہ نہیں ہے انمیں مشک و کافور کے ٹیلے پر نہیں خیال کرینگے کرسیوں پر بیٹھنے والے اپنے سے بڑھکر رہیں بیٹھک میں کہا

ابو هريرة قلت يا رسول الله وهل نرى ربنا قال نعم هل تتمارون في رؤية الشمس والقمر ليلة البدر قلنا لا قال كذلك لا تتمارون
ابو ہریرہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے رب کو دیکھینگے فرمایا حضرت نے ہاں کیا آفتاب اور چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں کچھ شک رکھتے ہو ہمنے عرض کیا نہیں فرمایا ایسا ہی کچھ شک نہ رکھو

في رؤية ربكم ولا يبقى في ذلك المجلس رجل الا حاضره الله محاضرة حتى يقول للرجل منهم يا فلان بن فلان اتذكر يوم قلت
اپنے رب کے دیکھنے میں اور نہ باقی رہیگا اس مجلس میں کوئی مرد مگر کلام کریگا اس سے اللہ تعالیٰ بے واسطہ یہانتک فرماویگا انمیں کسی کو اے فلانے بیٹے فلا کے کیا یاد ہے تجھکو جس دن تونے کہا تھا

كذا وكذا فيذكره ببعض غدراته في الدنيا فيقول يا رب أفلم تغفر لي فيقول بلى فبسعة مغفرتي بلغت منزلتك هذه فبينا هم

اور ایسا پھر یاد دلاوے گا اسکو اسکے بعض گناہ جو دنیا میں کیا تھا تو عرض کریگا اے میرے رب کیا مجھکو تو نے نہیں بخش دیا فرماویگا ہاں بخش چکا سو میری بخشش کی وسعت کے سبب تو نے پہنچایا اس مرتبے کو پھر وہ

على ذلك غشيتهم سحابة من فوقهم فأمطرت عليهم طيبا لم يجدوا مثل ريحه شيئا قط ويقول ربنا قوموا إلى ما أعددت

اسکے اسی حال میں ہونگے آلیگا ایک ابر انکو اوپر سے پھر برساویگا ان پر خوشبوئی کو کہ نہ پاویں گے مانند اسکی بو ہرگز کسی چیز کی اور فرماویگا ہمارا رب چلو اس چیز پاس جو

لكم من الكرامة فخذوا ما اشتهيتم فنأتي سوقا قد حفت به الملائكة فيها ما لم تنظر العيون إلى مثله ولم تسمع الآذان

بخشش کی راہ میں نے تمہارے لئے تیار کی ہے اور لو جو کچھ کہ تم نے چاہا ہو پھر ہم آوینگے ایک بازار میں کہ جسکو فرشتے گھیرے ہونگے اس میں ایسی چیزیں ہیں کہ نہیں دیکھا اسکے مانند آنکھوں نے اور نہ سنا کانوں نے

ولم تخطر على القلوب فيحمل لنا ما اشتهينا ليس يباع فيها ولا يشترى وفي ذلك السوق يلقى أهل الجنة بعضهم بعضا قال

اور نہ گذرا ہو دلوں پر پھر دیا جاویگا ہمکو جو کچھ کہ ہم نے چاہا ہو وہ بیچا نہیں جاتا اس بازار میں اور نہ خریدا اور اس بازار میں ملاقات کرینگے بہشتیاں آپس میں فرمایا حضرت نے

فيقبل الرجل ذو المنزلة المرتفعة فيلقى من هو دونه وما فيهم دني فيروعه ما يرى عليه من اللباس فما ينقضي آخر حديثه

پھر استقبال کریگا مرد بلند مرتبے والا اور ملاقات کریگا اپنے سے کم مرتبے والے سے حالانکہ نہیں ان میں کوئی کمینہ پھر پسند آویگی اسکو وہ چیز جو دیکھا اس پر لباس سے پس گذر جاویگا آخر کلام کو

حتى يتخيل عليه ما هو أحسن منه وذلك أنه لا ينبغي لأحد أن يحزن فيها ثم ننصرف إلى منازلنا فتتلقانا أزواجنا فيقلن

یہانتک کہ خیال کیا جاویگا اس پر لباس کہ وہ بہتر ہے اپنے لباس سے اور یہ معلوم ہوتا ہے اس سبب سے کہ سزاوار نہیں کسی کو غمگین ہونا جنت میں پھر پلٹینگے ہم اپنے گھروں کو تو ملاقات کرینگی ہم سے بیبیاں ہماری اور

مرحبا وأهلا لقد جئت وإن بك من الجمال أفضل مما فارقتنا عليه فيقول إنا جالسنا اليوم ربنا الجبار ويحقنا أن ننقلب

خوشحال آئے ہو اور اہل ہو تم مقرر آیا تو نے حسن میں کہ تیرا حسن زیادہ ہوگیا ہے اس سے کہ جس پر چھوڑ گیا تھا تو نے ہمکو تو وہ کہیگا مقرر ہم نے ہمنشینی کی آج دن اپنے رب کے ساتھ جو زبردست ہے اور لائق

بمثل ما انقلبنا رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أدنى أهل الجنة الذي له

جیسا کہ ہم نے بدل کیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کم مرتبے والا جنتیوں میں وہ شخص ہے کہ

ثمانون ألف خادم واثنتان وسبعون زوجة وتنصب له قبة من لؤلؤ وزبرجد وياقوت كما بين الجابية إلى صنعاء

اسی ہزار خادم اور بہتر عورت ہوں اور کھڑا کیا جاویگا اسکے لئے ایک ڈیرا موتی اور زمرد اور یاقوت سے اتنا جتنا کہ درمیان جابیہ کے صنعا تک ہے

وبهذا الإسناد قال من مات من أهل الجنة من صغير أو كبير يردون بني ثلاثين في الجنة لا يزيدون عليها أبدا وكذلك

اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا جو کوئی مرا بہشتیوں سے چھوٹی عمر میں ہو یا بڑھاپے میں سب تیس برس کے ہو جاوینگے جنت میں نہ بڑھینگے اس پر کبھی اور اسی عمر پر رہینگے

أهل النار وبهذا الإسناد قال إن عليهم التيجان أدنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب وبهذا الإسناد قال

دوزخی بھی اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا کہ مقرر سروں پر انکے تاجیں ہونگے کہ کمتر موتی انمیں کا البتہ روشن کردیگا جو کچھ کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا

المؤمن إذا اشتهى الولد في الجنة كان حمله ووضعه وسنه في ساعة كما يشتهي وقال إسحاق بن إبراهيم في هذا الحديث

مسلمان جب آرزو کریگا فرزند کی جنت میں تو ہوگا حمل اسکا اور جننا اسکا اور عمر اسکی ایک ساعت میں جیسا کہ آرزو کرتا ہے اور کہا اسحق بن ابراہیم نے اس حدیث میں

إذا اشتهى المؤمن في الجنة الولد كان في ساعة ولكن لا يشتهي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وروى ابن

جب چاہیگا مسلمان جنت میں فرزند کو ہوگا ایک ساعت میں ولیکن نہیں آرزو کریگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت کیا ابن

ماجة الرابعة والدارمي الأخيرة وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة لمجتمعا للحور العين

ماجہ نے چوتھی حدیث کو اور دارمی نے پچھلی کو اور روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں ایک مجمع ہے حور عین کا

يرفعن باصواتهن نسمع الخلائق مثلها يقلن نحن الخالدات فلا نبيد ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن الراضيات فلا نسخط
کہ اپنے بلند آواز وں سے ہیں گی کہ نہیں سنا مخلوق نے آواز ان کی ہی کہیں گی ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں ہم نہ ہونگی اور ہم نعمت والیاں ہیں ہم تنگی میں نہ ہونگی اور ہم راضی ہیں ہم ناخوش نہ ہونگی

طوبى لمن كان لنا وكنا له رواه الترمذي وعن حكيم بن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة بحر الماء وبحر
خوش حال اسکا جو ہو وہ ہمارا اور ہم ہوں اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حکیم بن معاویہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر جنت میں ایک دریا ہے پانی کا اور ایک

العسل وبحر اللبن وبحر الخمر ثم تشقق الانهار بعد رواه الترمذي ورواه الدارمي عن معاوية الفصل الثالث عن ابي
شہد کا اور ایک دریا دودھ کا اور ایک دریا شراب کا پھر انہیں سے نکلیں گی نہریں بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے معاویہ سے　فصل تیسری روایت ہے ابی

سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرجل في الجنة ليتكئ في الجنة سبعين مسندا قبل ان يتحول ثم تأتيه امرأة
سعید سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مرد آدمی جنت میں البتہ تکیہ لگائیگا جنت میں ستر تکیوں پر پہلے اسکے کہ کروٹ بدلے پھر آویگی اس پاس ایک عورت

فتضرب على منكبه فينظر وجهه في خدها اصفى من المرآة وان ادنى لؤلؤة عليها تضيء ما بين المشرق والمغرب فتسلم عليه فيرد
اور ماریگی اسکے کندھے پر تو وہ مرد دیکھیگا اپنا منہ اسکے رخسار میں جو صاف زیادہ ہے آئینہ سے اور مقرر کمتر موتی جو عورت پر ہوگا روشن کریگا جو کچھ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے پس سلام کریگی اس پر تو جواب دیگا

السلام ويسألها من انت فتقول انا من المزيد وانه ليكون عليها سبعون ثوبا فينفذها بصره حتى يرى مخ ساقها من وراء ذلك
سلام کا اور پوچھیگا اس سے کون ہے تو کہیگی میں مزید سے ہوں اور البتہ ہونگے اس عورت پر ستر کپڑے تو چھید جاویگی ان کپڑوں میں نظر اسکی یہاں تک کہ دیکھیگا مغز اسکی پنڈلی کا ان کے پیچھے سے

وان عليها من التيجان ان ادنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب رواه احمد وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم
اور مقرر اس پر تاجیں ہونگے کہ کمتر موتی انہیں کا البتہ روشن کریگا جو کچھ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

كان يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان رجلا من اهل الجنة استأذن ربه في الزرع فقال له الست فيما شئت قال بلى ولكن
حدیث بیان کی اور آپ پاس ایک مرد تھا گنوار میں سے کہ ایک مرد جنتی لوگوں میں سے حکم مانگا اپنے رب سے زراعت کرنے کا تو فرمایا اسکو کیا تو نہیں ہے بیچ اس چیز کے کہ چاہے کہا ہاں لیکن

احب ان ازرع فبذر فبادر الطرف نباته واستواؤه واستحصاده فكان امثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن آدم فانه
خوش آتا ہے مجھ کو کہ زراعت کروں سو تخم پاشی کریگا تو جلدی کریگی پلک مارنے سے اگنا اسکا اور کمال کو پہنچنا اسکا اور کاٹنا اسکا سو ہونگے ہر دانے مثل پہاڑوں کے پس فرماویگا اللہ تعالی لے اے آدم کے بیٹے کہ

لا يشبعك شيء فقال الاعرابي والله لا تجده الا قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب زرع واما نحن فلسنا باصحاب زرع فضحك
سیر نہیں کرتی تجھ کو کوئی چیز پس کہا وہ بدوی نے قسم خدا کی نہیں پاویگا آپ اسکو مگر قریشی یا انصاری کیونکہ وہ زراعت والے ہیں اور لیکن ہم بدوی سو ہم نہیں زراعت والے پس ہنس دئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن جابر قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم اينام اهل الجنة قال النوم اخو
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا پوچھا ایک مرد نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا سوئینگے بہشتی لوگ فرمایا نیند بھائی ہے

الموت ولا يموت اهل الجنة رواه البيهقي في شعب الايمان

باب رؤية الله تعالى الفصل الاول

عن جرير بن
موت کا اور نہیں مرینگے جنت والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں　باب اللہ تعالی کے دیکھنے کے بیان میں　فصل پہلی روایت ہے جریر بن

عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سترون ربكم عيانا وفي رواية قال كنا جلوسا عند رسول الله صلى الله عليه
عبد اللہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ دیکھو گے تم اپنے رب کو آنکھوں سے اور ایک روایت میں ہے کہا کہ تھے ہم بیٹھے نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم فنظر الى القمر ليلة البدر فقال انكم سترون ربكم كما ترون هذا القمر لا تضامون في رؤيته فان استطعتم ان لا تغلبوا على
وسلم پاس تو دیکھی حضرت نے چاند کو چودھویں رات میں سو فرمایا مقرر تم قریب دیکھو گے اپنے رب کو جیسا کہ دیکھتے ہو اس چاند کو نہ بھیڑ کروگے دیکھنے میں پس اگر کر سکو یہ کہ نہ مغلوب ہو

صلوٰۃ قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قرأ وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها متفق علیہ

اس نماز پر جو آفتاب نکلنے کے پہلے اور اسکے غروب ہونے کے پہلے ہے تو کرو ایسا پھر پڑھا یہ آیت اور پاکی بول اپنے رب کی حمد کیساتھ آگے نکلنے آفتاب کے اور پہلے ڈوبنے اسکے

وعن صهیب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل اهل الجنة الجنة یقول اللہ تعالیٰ تریدون شیئا ازیدکم فیقولون

اور روایت ہے صہیب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب کہ داخل ہونگے جنتی جنت میں تو فرماویگا اللہ تعالیٰ چاہتے ہو کسی نعمت کو کہ زیادہ کروں تمکو تو کہینگے

الم تبیض وجوهنا الم تدخلنا الجنة وتنجنا من النار قال فیرفع الحجاب فینظرون الی وجه اللہ فما اعطوا شیئا احب الیهم

کیا نہ نورانی کیا تو نے ہمارے مونہوں کو کیا داخل نہ کیا تو نے ہمکو بہشت میں اور نجات دیا تو ہمکو دوزخ سے فرمایا حضرت نے پھر اٹھایا جاویگا پردہ تو دیکھینگے ذات اللہ کی پس نہیں دیے گئے کوئی چیز جو پیاری ہو ان کو

من النظر الی ربهم ثم تلا للذین احسنوا الحسنی وزیادة رواه مسلم الفصل الثانی عن ابن عمر قال قال رسول اللہ

اپنے رب کو دیکھنے سے پھر تلاوت فرمایا یہ آیت ان لوگوں کے لئے جو بھلے کام کیے نیک بدلا ہے اور زیادہ اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ان ادنی اهل الجنة منزلة لمن ینظر الی جنانه وازواجه ونعیمه وخدمه وسرره مسیرة الف

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک کم مرتبہ والا جنتی وہ شخص ہے کہ دیکھیگا اپنے باغوں اور اپنی عورتوں اور اپنے مال ومتاع اور خادموں اور تختوں کو مسافت سے ہزار

سنة واکرمهم علی اللہ من ینظر الی وجهه غدوة وعشیة ثم قرأ وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة رواه احمد

برس کے اور بڑے مرتبے والا بہشتی اللہ کے پاس وہ شخص ہے کہ دیکھیگا خدا کی ذات صبح وشام پھر پڑھا حضرت نے یہ آیت کتنے منہ اسدن تر وتازہ ہونگے دیکھینگے اپنے رب کو روایت کیا اسکو احمد

والترمذی وعن ابی رزین العقیلی قال قلت یا رسول اللہ اکلنا یری ربه مخلیا به یوم القیمة قال بلی قلت وما آیة ذلك

اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا ہر ایک ہم میں کا دیکھیگا اپنے رب کو خلوت کیا ہوا اسکے ساتھ قیامت کے دن فرمایا ہاں عرض کی میں نے اور کیا نشانی ہے

فی خلقه قال یا ابا رزین الیس کلکم یری القمر لیلة البدر مخلیا به قال بلی قال فانما هو خلق من خلق اللہ واللہ اجل واعظم رواه

اسکے مخلوقات میں فرمایا حضرت نے ای ابا رزین کیا نہیں دیکھتے ہو تم سب چاند کو چودھویں رات میں خلوت کیے ہوئے ساتھ اسکے کہا ہاں فرمایا پس نہیں ہے چاند مگر ایک مخلوق اللہ کی مخلوقات سے اور اللہ تو بہت بزرگ اور بڑی عظمت

ابوداؤد الفصل الثالث عن ابی ذر قال سألت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم هل رأیت ربك قال نور انی اراه رواه مسلم

ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی ذر سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کیا دیکھے آپ اپنے پروردگار کو فرمایا ایک نور ہے کس طرح دیکھوں میں اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عباس ما کذب الفؤاد ما رأی ولقد رآه نزلة اخری قال رآه بفؤاده مرتین رواه مسلم وفی روایة الترمذی

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ جھوٹ نہ کہا دل محمد کا جو دیکھا آنکھ نے اور تحقیق دیکھا اسکو دوسری بار بھی کہا ابن عباس نے دیکھا حضرت نے خدا کو اپنے دل سے دو بار روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ترمذی کی

قال رأی محمد ربه قال عکرمة قلت الیس اللہ یقول لا تدرکه الابصار وهو یدرك الابصار قال ویحك ذاك اذا تجلی

کہا ابن عباس نے دیکھا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو کہا عکرمہ نے میں نے کہا ابن عباس سے کیا اللہ نہیں فرماتا ہے نہیں پاتیں اسکو آنکھیں اور وہ پاتا ہے آنکھوں کو کہا ابن عباس نے خرابی تیری یہ وہ بات ہے جب تجلی فرماوے

بنوره الذی هو نوره وقد رأی ربه مرتین وعن الشعبی قال لقی ابن عباس کعبا بعرفة فسأله عن شیء فکبر

ساتھ نور اپنے جو نور خاص اسکی ذات کا ہے اور بیشک دیکھا حضرت نے اپنے رب کو دوبار اور روایت ہے شعبی سے کہا ملاقات کی ابن عباس نے کعب احبار سے عرفہ کے دن پھر پوچھا اس سے کچھ تو اللہ اکبر کہا

حتی جاوبته الجبال فقال ابن عباس انا بنو هاشم فقال کعب ان اللہ قسم رؤیته وکلامه بین محمد وموسی فکلم

یہاں تک کہ جواب دیا اسکا پہاڑوں نے پھر کہا ابن عباس نے ہم بنی ہاشم ہیں تو کہا کعب نے مقرر اللہ تعالیٰ نے تقسیم کیا اپنی رویت اور کلام کو درمیان محمد اور موسیٰ کے سو کلام کیا

موسی مرتین ورآه محمد مرتین قال مسروق فدخلت علی عائشة فقلت هل رأی محمد ربه فقالت لقد تکلمت

موسیٰ سے دو بار اور دیکھا خدا کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بار کہا مسروق نے پس داخل ہوا میں عائشہ کے پاس پس پوچھا میں نے کیا دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو کہا عائشہ نے مقرر کلام کیا تو نے

بشیء قف له شعری قلت رویدا ثم قرأت لقد رای من آیات ربه الکبری فقالت این تذهب بك انما هو جبرئیل من

ایسا کہ کھڑے ہو گئے اس سبب سے میرے بال کہا میں نے شامت پھر میں نے پڑھا یہ آیت تحقیق دیکھا حضرت نے بڑی نشانیوں سے اپنے رب کے پس کہا عائشہ نے کہاں لیے گئے ہیں تجھکو نہیں وہ مگر جبرئیل ہیں جس نے

اخبرك ان محمدا رای ربه او کتم شیئا مما امر به او یعلم الخمس التی قال اللہ تعالی ان اللہ عنده علم الساعة وینزل الغیث فقد

تجھکو خبر دی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اپنے رب کو یا چھپایا کسی چیز کو جسکے پہنچانے کا حکم ہوا آپ کو یا جانتے ہیں ان پانچ چیزوں کو جو فرمایا اللہ تعالی نے تحقیق اللہ کے پاس علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ کو تو بہتان

اعظم الفریة ولکنه رای جبرئیل لم یره فی صورته الا مرتین مرة عند سدرة المنتهی ومرة فی اجیاد له ست مائة جناح

بڑا باندھا لیکن حضرت نے دیکھا جبرئیل کو کہ نہیں دیکھا انکو صورت اصلی میں انکے مگر دو بار ایکبار سدرۃ المنتہی کے پاس اور ایکبار اجیاد میں جس حال میں کہ چھ سو بازو تھے انکو

قد سد الافق رواه الترمذی وروی الشیخان مع زیادة واختلاف وفی روایتهما قال قلت لعائشة فاین قوله ثم دنی

تحقیق بھر دیا تھا آسمان کے کنارے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا بخاری و مسلم نے ساتھ زیادتی اور اختلاف کے اور ان دونوں کی روایت میں ہے کہ مسروق نے کہا میں نے کہا عائشہ سے پس کہاں ہے قول اللہ تعالی کا پھر نزدیک ہوا

فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی قالت ذاك جبرئیل علیه السلام کان یاتیه فی صورة الرجل وانه اتاه هذه المرة فی

اور لٹک آیا پھر رہ گیا فرق دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک کہا عائشہ نے وہ جبرئیل علیہ السلام ہیں کہ آتے تھے حضرت کے پاس آدمی کی صورت پر اور تحقیق آئے اس بار

صورته التی هی صورته فسد الافق وعن ابن مسعود فی قوله فکان قاب قوسین او ادنی وفی قوله ما کذب الفؤاد ما

اپنی صورت اصلی میں تو بھر دیا آسمان کے کنارے کو اور روایت ہے ابن مسعود سے تفسیر میں اللہ تعالی کے قول کے فکان قاب قوسین او ادنی اور تفسیر میں خدا کے اس قول کے ما کذب الفؤاد ما

رای وفی قوله لقد رای من آیات ربه الکبری قال فیها کلها رای جبرئیل علیه السلام له ست مائة جناح متفق علیه

رای اور اس قول کی تفسیر میں بھی لقد رای من آیات ربه الکبری ابن مسعود نے کہا ان سب آیتوں میں کہ دیکھا حضرت نے جبرئیل علیہ السلام کو جس حال میں کہ انکو چھ سو بازو تھے متفق

وفی روایة الترمذی قال ما کذب الفؤاد ما رای قال رای رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم جبرئیل فی حلة من رفرف قد

اور ایک روایت ترمذی کی یہی کہا ما کذب الفؤاد ما رای ابن مسعود نے کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو سبز استر دار لباس میں کہ

ملا ما بین السماء والارض وله وللبخاری فی قوله لقد رای من آیات ربه الکبری قال رای رفرفا اخضر سد افق

بھر دیا تھا جو کچھ کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے اور ایک روایت میں ترمذی اور بخاری کے تفسیر میں اللہ تعالی کے اس قول کے لقد رای من آیات ربه الکبری ابن مسعود نے کہا دیکھا حضرت نے رفرف سبز کو کہ ڈھانپ لیا تھا کنارہ

السماء وسئل مالك بن انس عن قوله تعالی الی ربها ناظرة فقیل قوم یقولون الی ثوابه فقال مالك کذبوا فاین هم عن

آسمان کے اور پوچھے گئے مالک بن انس تفسیر سے اس قول اللہ تعالی کے الی ربها ناظرة سو کہا گیا مالک سے کہ ایک قوم کہتے ہیں مراد نظر کرنے سے نظر طرف ثواب کے ہے کہا مالک نے جھوٹ کہا انہوں نے پس کہاں ہیں وہ

قوله تعالی کلا انهم عن ربهم یومئذ لمحجوبون قال مالك الناس ینظرون الی اللہ یوم القیمة باعینهم وقال لو لم یر

سمجھنے سے اس قول اللہ تعالی کے تحقیق کفار دیکھنے سے اپنے پروردگار کے اس روز حجاب میں ہونگے کہا مالک نے مسلمان لوگ دیکھینگے طرف اللہ تعالی کے قیامت کے دن اپنے آنکھوں سے اور کہا اگر نہ دیکھینگے

المؤمنون ربهم یوم القیمة لم یعیر اللہ الکفار بالحجاب فقال کلا انهم عن ربهم یومئذ لمحجوبون رواه فی شرح السنة

مسلمان اپنے پروردگار کو قیامت کے دن تو سرزنش نہ کرتا اللہ کفار کو ساتھ حجاب کے جو فرمایا کلا انهم عن ربهم یومئذ لمحجوبون روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیه وسلم بینا اهل الجنة فی نعیمهم اذ سطع لهم نور فرفعوا رؤسهم فاذا الرب قد اشرف

اور روایت ہے جابر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درمیان اسکے کہ بہشتیاں اپنے ناز و نعمت میں ہونگے یکایک بلند ہوگا انکے لیے ایک نور تو وے اٹھاوینگے اپنے سروں کو تو دیکھینگے کہ پروردگار ظاہر ہوا

علیهم من فوقهم فقال السلام علیکم یا اهل الجنة قال وذلك قوله تعالی سلام قولا من رب رحیم قال فینظر الیهم وینظرون

ان پر ان کے اوپر سے اور فرماویگا السلام علیکم اے جنت والو فرمایا حضرت نے اور وہی ہے قول اللہ تعالی کا سلام بولنا رب مہربان سے فرمایا حضرت نے پھر خدا دیکھیگا انکو اور وے

الیہ فلا یلتفتون الی شیء من النعیم ما داموا ینظرون الیہ حتی یحتجب عنھم ویبقی نورہ رواہ ابن ماجۃ

اسکو سو دھونگے کسی چیز طرف بہشت کی نعمتوں سے جب تک دیکھتے رہینگے اسکو یہانتک کہ پوشیدہ ہو جائیگا ان سے اور رہ جاویگا نور اسکا روایت اسکو ابن ماجہ نے

باب صفة النار واهلها

باب بیان میں دوزخ اور دوزخیوں کے

الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نارکم جزء من سبعین جزءا من نار جھنم قیل یا رسول اللہ ان کانت لکافیۃ قال فضلت علیھن بتسعۃ وستین جزءا کلھن مثل حرھا متفق علیہ واللفظ للبخاری وفی روایۃ مسلم نارکم التی یوقد ابن ادم وفیھا علیھا وکلھا بدل علیھن وکلھن

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں سے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ جلانے کو تو یہی آگ کفایت کرتی تھی حضرت نے فرمایا کہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے انہتر حصے زیادہ رکھی گئی ہے ہر حصہ کی گرمی اس کی گرمی کے برابر اور لفظ اس حدیث کے بخاری کے ہیں اور روایت میں مسلم کی تمہاری آگ جسکو آدمی جلاتا ہے الحدیث اور اسی میں ہے بجائے لفظ علیہا اور کلہا بدل علیہن اور کلہن کے

وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی بجھنم یومئذ لھا سبعون الف زمام مع کل زمام سبعون الف ملک یجرونھا رواہ مسلم

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لائی جاویگی دوزخ اس دن اسکے ستر ہزار باگیں ہونگی ہر باگ کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہیں اسکو کھینچینگے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اھون اھل النار عذابا من لہ نعلان وشراکان من نار یغلی منھما دماغہ کما یغلی المرجل ما یری ان احدا اشد منہ عذابا وانہ لاھونھم عذابا متفق علیہ

اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب والا وہ ہے جسکے پیروں میں آگ کی دو جوتیاں ہیں جن سے اسکا دماغ ابلتا ہے جیسے ہانڈی ابلتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ مجھ سے زیادہ کسی پر عذاب نہیں حالانکہ وہ سب سے ہلکا عذاب والا ہے

وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اھون اھل النار عذابا ابو طالب وھو منتعل بنعلین یغلی منھما دماغہ رواہ البخاری

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب والا ابو طالب ہے آگ کی دو جوتیاں پہنا ہوا جن سے دماغ ابلتا ہے اسکا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی بانعم اھل الدنیا من اھل النار یوم القیمۃ فیصبغ فی النار صبغۃ ثم یقال یا ابن ادم ھل رایت خیرا قط ھل مر بک نعیم قط فیقول لا واللہ یا رب ویؤتی باشد الناس بؤسا فی الدنیا من اھل الجنۃ فیصبغ صبغۃ فی الجنۃ فیقال لہ یا ابن ادم ھل رایت بؤسا قط وھل مر بک شدۃ قط فیقول لا واللہ یا رب ما مر بی بؤس قط ولا رایت شدۃ قط رواہ مسلم

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا آسودہ تر دنیا دار اہل دوزخ سے قیامت کے دن تو غوطہ دیا جائیگا دوزخ میں ایکبار پھر اس سے پوچھا جاویگا اے آدم کے بیٹے کیا تو نے کبھی دنیا میں آرام بھی دیکھا تھا کبھی بھی تجھ پر گذرا تھا تو وہ کہیگا قسم خدا کی کبھی نہیں اے رب اور لایا جائیگا دنیا میں بہت سختی اٹھایا ہوا اہل جنت سے تو ڈالا جائیگا ایکبار جنت میں پھر اس سے پوچھا جاویگا اے آدم کے بیٹے تو نے کبھی تکلیف بھی دیکھی ہے کیا تجھ پر کبھی دنیا میں سختی بھی گذری تھی تو وہ کہیگا خدا کی قسم مجھ پر تو کبھی تکلیف نہیں گذری اور میں نے تو کبھی سختی نہیں دیکھی روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یقول اللہ لاھون اھل النار عذابا یوم القیمۃ لو ان لک ما فی الارض من شیء اکنت تفتدی بہ فیقول نعم فیقول اردت منک اھون من ھذا وانت فی صلب ادم ان لا تشرک بی شیئا فابیت الا ان تشرک بی متفق علیہ

اور روایت ہے اسی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ فرماویگا اللہ تعالی دوزخیوں میں بہت ہلکے عذاب والے کو قیامت کے دن اگر ہو تیرے لیے کوئی چیز جو زمین میں ہے کیا تو اسکو دیکر اپنے سے عذاب کو چھڑاتا تو کہیگا ہاں بس فرماویگا پروردگار چاہا تھا میں نے تجھ سے اس سے بھی بہت ہلکی چیز جس حال میں کہ تو صلب آدم میں تھا یہ کہ شریک نہ کرے تو میرا کسی کو تو نے نہ مانا مگر یہ کہ شریک کیا تو نے میرا متفق علیہ

وعن سمرۃ بن جندب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال منھم من تاخذہ النار الی کعبیہ ومنھم

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور بعض دوزخیوں میں سے وہ شخص ہے کہ پکڑیگی اسکو آگ اسکے ٹخنوں تک

من تأخذه النار الى ركبتيه ومنهم من تأخذه النار الى حجزته ومنهم من تأخذه النار الى ترقوته رواه مسلم وعن ابي هريرة

پکڑ لیگی آگ اسکے گھٹنوں تک اور کسی کو اسکی کمر تک اور کسی کو پکڑ لیگی آگ اسکی ہنسلی تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين منكبي الكافر في النار مسيرة ثلثة ايام للراكب المسرع وفي رواية ضرس الكافر

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوزخ میں کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان کی مسافت جلد چلنے والے سوار کے تین دن کی مسافت کے مقدار ہوگی اور ایک روایت میں ہے کہ داڑھ کافر کی

مثل احد وغلظ جلده مسيرة ثلث رواه مسلم وذكر حديث ابي هريرة اشتكت النار الى ربها في باب تعجيل الصلوة

مثل احد کے اور موٹاپن اسکے بدن کے چمڑے کا مقدار مسافت تین رات کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور مذکور ہو چکی حدیث ابی ہریرہ کی اشتکت النار الی ربہا باب تعجیل الصلوۃ میں

الفصل الثاني

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اوقد على النار الف سنة حتى احمرت ثم اوقد عليها

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بھڑکائی گئی دوزخ ہزار برس یہانتک کہ لال ہوگئی پھر بھڑکایا گیا اسکو

الف سنة حتى ابيضت ثم اوقد عليها الف سنة حتى اسودت فهي سوداء مظلمة رواه الترمذي وعنه قال قال

دوسرے ہزار برس یہانتک کہ سفید ہوئی پھر بھڑکایا اسکو تیسرے ہزار برس یہانتک کہ کالی ہوگئی سو اب دوزخ کالی اندھیری ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرس الكافر يوم القيمة مثل احد وفخذه مثل البيضاء ومقعده من النار مسيرة ثلث مثل

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دانت کافر کا قیامت کے دن مانند احد کے ہوگا اور ران اسکی مثل بیضا کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں مقدار مسافت تین رات کے مثل

الربذة رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان غلظ جلد الكافر اثنان واربعون ذراعا وان ضرسه

ربذہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر موٹاپن کافر کے چمڑے کا بیالیس گز کا ہوگا اور دانت اسکے

مثل احد وان مجلسه من جهنم ما بين مكة والمدينة رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مثل احد کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں مکہ اور مدینہ کے درمیان کی مسافت کے مقدار روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان الكافر ليسحب لسانه الفرسخ والفرسخين يتوطاه الناس رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي سعيد

بیشک کافر البتہ کھینچیگا جیب اپنی زمین پر ایک دو میل سے کھوندینگے اسکی جیب کو لوگ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصعود جبل من نار يتصعد فيه سبعين خريفا ويهوى به كذلك فيه ابدا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا صعود ایک پہاڑ ہے آگ کا کہ چڑھایا جاویگا کافر اسپر ستر برس اور اتارا جاویگا اسپر سے اتنے ہی برس ہمیشہ دوزخ میں

رواه الترمذي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في قوله كالمهل اي كعكر الزيت فاذا قرب الى وجهه سقطت

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تفسیر میں اس قول اللہ تعالے کے جو کالمہل یعنی مانند تیل کی تلچھٹ کے پھر جب نزدیک کیا جاویگا مہل اسکے منہ کے تو گر پڑیگا

فروة وجهه فيه رواه الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الحميم ليصب على رؤسهم فينفذ

پوست اسکے منہ کا اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک گرم پانی دوزخ کا البتہ بہایا جاویگا انکے سروں پر پھر گھس جاویگا

الحميم حتى يخلص الى جوفه فيسلت ما في جوفه حتى يمرق من قدميه وهو الصهر ثم يعاد كما كان رواه الترمذي وعن

حمیم بدن میں انکے یہانتک کہ پہنچیگا پیٹ کے اندر تو کاٹ ڈالیگا جو کچھ کہ اسکے پیٹ میں ہے یہانتک کہ باہر آویگا دونوں پاؤں سے اسکے اور یہی صہر ہے پھر ہوجاویگا جیسا کہ تھا روایت کیا اسکو ترمذی نے

ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله يسقى من ماء صديد يتجرعه قال يقرب الى فيه فيكرهه فاذا ادني منه شوى

ابی امامہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں اس قول اللہ تعالے کے کہ پلایا جاویگا پانی زخموں کا گھونٹ گھونٹ پیویگا فرمایا نزدیک کیا جاویگا اسکے منہ کے تو برا جانیگا اسکو پس جب نزدیک کیا جاویگا

وجههم ووقعت فروة رأسه فإذا شربه قطع أمعاءه حتى يخرج من دبره يقول الله تعالى وسقوا ماء حميما فقطع أمعاءهم

اسکے منہہ کو اور گر پڑیگی کھال اسکے سر کی پھر جب پیویگا اسکو تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا اسکی انتڑیوں کو یہانتک باہر نکلینگی اسکے پیچھے کی راہ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور پلایا جاویگا دوزخی گرم پانی کہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا انکی انتڑیوں کو

ويقول وإن يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل يشوي الوجوه بئس الشراب رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى

اور فرماتا ہے اور اگر پانی مانگیں تو دیا جاویگا وہ پانی جو مانند تیل کی تلچھٹ کے ہے کہ جلاویگا منہوں کو برا پینا ہے یہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے نبی

الله عليه وسلم قال لسرادق النار أربعة جدر كثف كل جدار مسيرة أربعين سنة رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سراپردہ دوزخ کے لئے چار دیواریں ہیں موٹا ہر دیوار کا بقدر مسافت چالیس برس کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لو أن دلوا من غساق يهراق في الدنيا لأنتن أهل الدنيا رواه الترمذي وعن ابن عباس أن رسول

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک ڈول دوزخیوں کی پیپ سے ڈالا جاوے دنیا میں تو البتہ گندہ ہو جاوینگے سب دنیا والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قرأ هذه الآية اتقوا الله حق تقاته إلا وأنتم مسلمون قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اس آیت کو کہ ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنا چاہئے اسکا اور نہ مرو تم مگر مسلمان ہو کر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لو أن قطرة من الزقوم قطرت في دار الدنيا لأفسدت على أهل الأرض معايشهم فكيف بمن يكون طعامه رواه

اگر ایک قطرہ زقوم سے ٹپکے دنیا میں تو البتہ بگاڑ دے زمین والوں پر انکا گذران پھر کیسا ہوگا حال اسکا کہ وہ خوراک اسکا ہوگا روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال وهم فيها كالحون قال تشويه النار فتقلص

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا آیت وہم فیہا کالحون کی تفسیر میں فرمایا جلادیگی آگ انکو پس سکڑ جاویگا

شفته العليا حتى تبلغ وسط رأسه وتسترخي شفته السفلى حتى تضرب سرته رواه الترمذي وعن أنس عن النبي صلى الله

اسکا اوپر کا ہونٹ یہانتک کہ پہنچیگا بیچ سر کے اور لٹک پڑیگا اسکا نیچے کا یہانتک کہ پہنچیگا اسکی ناف تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ

عليه وسلم قال يا أيها الناس ابكوا فإن لم تستطيعوا فتباكوا فإن أهل النار يبكون في النار حتى تسيل دموعهم في وجوههم

علیہ وسلم سے کہ فرمایا اے لوگو رویا کرو پھر اگر رو نہ سکتے ہو تو رولاؤ اپنے کو کیونکہ دوزخی لوگ روینگے دوزخ میں یہانتک کہ بہینگے آنسو انکے ان کے موہنوں پر

كأنها جداول حتى تنقطع الدموع فتسيل الدماء فتقرح العيون فلو أن سفنا أزجيت فيها لجرت رواه في شرح السنة

گویا کہ وے چھوٹی ندیاں ہیں یہانتک کہ موقوف ہو جاوینگے آنسو اور بہنے لگینگے لہو پھر زخمی ہو جاوینگی آنکھیں سو اگر کشتیاں چلایا جاوے ان میں تو البتہ چلنے لگیں روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يلقى على أهل النار الجوع فيعدل ما هم فيه من العذاب فيستغيثون

اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈالی جاویگی بھوک دوزخیوں پر برابر ہوگا عذاب بھوک کا دوزخ کے عذاب کے سو کھانا مانگینگے

فيغاثون بطعام من ضريع لا يسمن ولا يغني من جوع فيستغيثون بالطعام فيغاثون بطعام ذي غصة فيذكرون

تو کھانا دیا جاویگا ضریع سے کہ نہ موٹا کریگا بدن کو اور نہ کام آویگا بھوک کے پھر بھی کھانا مانگینگے تو حلق میں پھنس جانے والا کھانا دیا جاویگا سو یاد کرینگے

أنهم كانوا يجيزون الغصص في الدنيا بالشراب فيستغيثون بالشراب فيرفع إليهم الحميم بكلاليب الحديد فإذا دنت

کہ اتارتے تھے حلق میں اٹکے ہوئے کو دنیا میں پانی سے تو پھر پانی مانگینگے سو اٹھایا جاویگا انکی طرف گرم پانی لوہے کے آنکڑوں میں پھر جب نزدیک ہوگا

من وجوههم شوت وجوههم فإذا دخلت بطونهم قطعت ما في بطونهم فيقولون ادعوا خزنة جهنم فيقولون

انکے مونہوں سے تو بھون دیگا ان کے مونہوں کو پھر جب داخل ہوگا انکے پیٹوں میں تو ریزہ ریزہ کر دیگا اسکو جو انکے پیٹوں میں ہے پس کہنے لگینگے بلاؤ داروغہ دوزخ کو پس کہینگے

اَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلٰى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ اِلَّا فِي ضَلَالٍ قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا مَالِكًا فَيَقُولُونَ يَا مَالِكُ لِيَقْضِ

کہا نہیں تھے تم پاس آتے تمہارے پیغمبر تمہارے معجزے لیکے کہا انہوں نے ہاں آئے تھے کہا انہوں نے پس پکارو تم اور نہیں پکارنا کافروں کی مگر گمراہی میں فرمایا پھر کہینگے پکارو مالک کو فرمایا پھر کہینگے اے مالک چاہئے کہ حکم موت کا کرے

عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ اِنَّكُمْ مَاكِثُونَ قَالَ الْاَعْمَشُ نُبِّئْتُ اَنَّ بَيْنَ دُعَائِهِمْ وَاِجَابَةِ مَالِكٍ اِيَّاهُمْ اَلْفَ عَامٍ قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا

ہمکو پروردگار تیرا فرمایا حضرت نے پھر جواب دیگا انہوں کو بیشک تم ہمیشہ رہنے والے ہو کہا اعمش نے خبردار ہوا میں درمیان پکارنے دوزخیوں کے اور جواب مالک کے انکو ہزار برس فرمایا پھر کہینگے

رَبَّكُمْ فَلَا اَحَدَ خَيْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا

اپنے رب کو کہ کوئی بہتر نہیں تمہارے رب سے تو کہنے لگینگے اے رب ہمارے غلبہ کیا ہم پر بدبختی ہماری اور تھے ہم لوگ بہکے ہوئے اے رب ہمارے نکال ہمکو اس سے پس اگر پھر کریں ہم تو بیشک

ظَالِمُونَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَئِسُوا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَعِنْدَ ذٰلِكَ يَاْخُذُونَ فِي الزَّفِيرِ

بے انصاف ہیں فرمایا حضرت نے پھر جواب دیگا ان کو پڑے رہو اسمیں اور بات نہ کرو فرمایا پھر نزدیک اسکے ناامید ہو جاوینگے سب بھلائی سے اور اسوقت لگینگے چلانے

وَالْحَسْرَةِ وَالْوَيْلِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالنَّاسُ لَا يَرْفَعُونَ هٰذَا الْحَدِيثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

اور افسوس کرنے اور آہ کرنے کہا عبداللہ بن عبدالرحمٰن نے اور لوگ مرفوع نہیں کہتے ہیں اس حدیث کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے نعمان بن

بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ اَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتّٰى لَوْ كَانَ فِي مَقَامِي

بشیر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ڈراتا ہوں میں تمکو دوزخ سے ڈراتا ہوں میں تمکو دوزخ سے پھر بار بار فرماتے تھے اسکو یہاں تک کہ اگر ہوتے حضرت میری اس جگہ

هٰذَا سَمِعَهُ اَهْلُ السُّوقِ وَحَتّٰى سَقَطَتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

تو سنتے اسکو بازار والے اور یہاں تک کہ گر پڑی چادر انکی جو آپ پر تھی حضرت کے پاؤں کے پاس روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن

الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هٰذِهِ وَاَشَارَ اِلٰى مِثْلِ الْجُمْجُمَةِ اُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى

العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر یہ کہ ایک رصاصہ مثل اسکے اور اشارہ فرمایا حضرت نے طرف مثل جمجمہ کے چھوڑا جاوے آسمان سے طرف

الْاَرْضِ وَهِيَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ لَبَلَغَتِ الْاَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ اَنَّهَا اُرْسِلَتْ مِنْ رَاْسِ السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ اَرْبَعِينَ

زمین کے اور وہ مسافت پانسو برس کی ہے البتہ پہنچے وہ رصاصہ زمین کو پیشتر رات کے اور اگر وہی رصاصہ چھوڑا جاوے سرے زنجیر کے تو البتہ چلا جاویگا چالیس

خَرِيفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ اَنْ تَبْلُغَ اَصْلَهَا اَوْ قَعْرَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

برس تک رات اور دن قبل پہنچنے اسکے آخر کو یا اسکے نہایت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بردہ سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ فِي جَهَنَّمَ لَوَادِيًا يُقَالُ لَهُ هَبْهَبُ يَسْكُنُهُ كُلُّ جَبَّارٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کہ دوزخ میں ایک وادی ہے کہ جسکو ہبہب کہتے ہیں رہینگے وہاں سارے مغرور روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْظُمُ اَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ حَتّٰى اِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِ اَحَدِهِمْ اِلٰى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ وَاِنَّ غِلَظَ جِلْدِهِ سَبْعُونَ

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہت موٹے ہو جاوینگے دوزخی دوزخ میں یہاں تک کہ درمیان کان کی لو کے ان کے کندھے تک مسافت سات سو برس کی ہے اور موٹاپن ان کے پوست کا ستر

ذِرَاعًا وَاِنَّ ضِرْسَهُ مِثْلُ اُحُدٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي النَّارِ

گز اور دانت اسکے مثل احد کے اور روایت ہے عبداللہ بن الحارث بن جزء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخ میں

حَيَّاتٍ كَاَمْثَالِ الْبُخْتِ تَلْسَعُ اِحْدٰهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حَمْوَتَهَا اَرْبَعِينَ خَرِيفًا وَاِنَّ فِي النَّارِ عَقَارِبَ كَاَمْثَالِ الْبِغَالِ الْمُوْكَفَةِ

سانپ ہیں مانند موٹے اونٹوں کے کہ ڈسیگا ایک انمیں کا ایک ڈسنا کہ پاویگا ایذا اسکی چالیس برس تک اور بیشک دوزخ میں بچھو ہیں مانند پالان والے خچروں کے مانند

تلسع احدٰهن للتسعة فجحموتها اربعين خريفا رواه احمد وعن الحسن قال حدثنا ابو هريرة عن رسول الله صلى

ڈسیگا ایک انمیں کا ایسا ڈسنا کہ باؤ نگا سختی اسکی چالیس سال روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حسن سے کہا حدیث بیان کیا ہمکو ابوہریرہ نے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم قال الشمس والقمر ثوران مكوران في النار يوم القيمة فقال الحسن وما ذنبهما فقال احدثك عن رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آفتاب اور چاند دو ثور ڈالا جاویگا دوزخ میں قیامت کے دن پس کہا حسن نے اور کیا گناہ ہے ان دونو کا تو کہا ابوہریرہ نے خبر دیتا ہوں میں تجھکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فسكت الحسن رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

صلے اللہ علیہ وسلم سے سو خاموش ہو گیا حسن روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا يدخل النار الا شقي قيل يا رسول الله ومن شقي قال من لم يعمل لله بطاعة ولم يترك له معصية رواه ابن ماجة

علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا دوزخ میں مگر بدبخت عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون بدبخت ہے فرمایا حضرت نے جو کوئی نہ کیا خدا کے لیے کوئی عمل اور نہ چھوڑا اسکے ڈر سے کوئی گناہ

باب خلق الجنة والنار　الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحاجت الجنة والنار

باب بیان میں بہشت اور دوزخ کے　فصل پہلی　روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی آپس میں جنت اور دوزخ

فقالت النار اوثرت بالمتكبرين والمتجبرين وقالت الجنة فمالي لا يدخلني الا ضعفاء الناس وسقطهم وغرتهم قال الله للجنة

تو کہا دوزخ نے اختیار کی گئی ہوں میں مغرور اور گردن کشوں کے لیے اور کہا جنت نے پس کیا ہوا مجھکو کہ نہ آویں مجھ میں مگر مسکین لوگ جو نظر سے گرے ہوئے اور غریب لوگ تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت کو

انما انت رحمتي ارحم بك من اشاء من عبادي وقال للنار انما انت عذابي اعذب بك من اشاء من عبادي ولكل واحدة

کہ بس تو میری رحمت ہے رحم کروں گا تیرے سبب جسکو چاہونگا اپنے بندوں سے اور فرمایا دوزخ کو بس تو میرا عذاب ہے تیرے سبب سے عذاب دونگا جسکو چاہونگا اپنے بندوں سے اور ہر ایک کے لیے

منكما ملؤها فاما النار فلا تمتلئ حتى يضع الله رجله يقول قط قط قط فهنالك تمتلئ ويزوى بعضها الى بعض فلا يظلم

تم دونوں میں بھرتی ہے لیکن دوزخ نہ بھریگی یہاں تک کہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اپنے رجل کو تو کہیگی دوزخ بس بس بس سو اسوقت بھر جاویگی اور سمٹ جاویگی مل بس ظلم نہ کریگا

الله من خلقه احدا واما الجنة فان الله ينشئ لها خلقا متفق عليه وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزال

اللہ اپنے مخلوقات میں کسیکو اور لیکن جنت پس تحقیق اللہ پیدا کریگا اسکے لیے لوگ تازے ق اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ ہی

جهنم يلقى فيها وتقول هل من مزيد حتى يضع رب العزة فيها قدمه فينزوي بعضها الى بعض فتقول قط قط بعزتك و

دوزخ کہ ڈالا جاوینگے اسمیں لوگ اور کہیگی کچھ اور بھی زیادہ ہے یہاں تک کہ عزت والا پروردگار اپنا قدم قدرت رکھیگا تو دوزخ سمٹ جاویگی اور کہنے لگیگی بس بس تیرے عزت اور

كرمك ولا يزال في الجنة فضل حتى ينشئ الله لها خلقا فيسكنهم فضل الجنة متفق عليه وذكر حديث انس حفت الجنة

کرم کی قسم ہے اور ہمیشہ ہی جنت میں زیادہ جگہ رہیگی یہاں تک کہ پیدا کریگا اللہ تعالیٰ اسکے لیے لوگ پھر بساویگا انکو باقی وسعت جنت میں ق اور مذکور ہو چکی حدیث انس کی ڈھانکی گئی ہے جنت

بالمكاره في كتاب الرقاق　الفصل الثاني　عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله الجنة قال لجبريل اذهب

ناپسند کاموں سے کتاب الرقاق میں　فصل دوسری　روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ بنایا اللہ جنت کو فرمایا جبرئیل کو جا

فانظر اليها فذهب فنظر اليها والى ما اعد الله لاهلها فيها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لا يسمع بها احد الا دخلها

اور دیکھ اسکو سو گئے جبرئیل اور دیکھے اسکو اور ان چیزوں کو کہ تیار کیا ہے اللہ نے بہشتیوں کے لیے جنت میں پھر آئے اور عرض کرے اے پروردگار تیری عزت کی قسم نہ سنیگا کوئی جنت کی صفت مگر داخل ہوگا

ثم حفها بالمكاره ثم قال يا جبريل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لقد خشيت

پھر ڈھانپ دیا جنت کو ناپسند کاموں سے پھر فرمایا اے جبرئیل جا اور نظر کر جنت کو فرمایا حضرت نے پھر گئے اور دیکھے اسکو پھر آئے اور عرض کرنے لگے اے میرے صاحب تیری عزت کی قسم ہے البتہ ڈرتا ہوں میں

ان لا يدخلها احد قال فلما خلق الله النار قال يا جبرئيل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اي

کہ نہ داخل ہوگا جنت میں کوئی فرمایا حضرت نے پھر جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو فرمایا اے جبرئیل جا اور دیکھ دوزخ کو فرمایا پس گئے جبرئیل اور دیکھا اسکو پھر آئے اور عرض کی اے

رب وعزتك لا يسمع بها احد فيدخلها فحفها بالشهوات ثم قال يا جبرئيل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال

پروردگار قسم ہے عزت تیری کی نہ سنیگا حال دوزخ کا کوئی اور داخل ہوگا اسمیں پھر ڈھانکا اسکو خواہشوں سے پھر فرمایا اے جبرئیل جا اور دیکھ اسکو فرمایا حضرت نے پھر گئے جبرئیل اور دیکھا پھر آئے اور عرض کی

اي رب وعزتك لقد خشيت ان لا يبقى احد الا دخلها رواه الترمذي وابو داود والنسائي الفصل الثالث عن

اے پروردگار قسم ہے عزت تیری کی تحقیق میں ڈرتا ہوں کہ نہ باقی رہیگا کوئی مگر داخل ہوگا اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے

انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى لنا يوما الصلوة ثم رقي المنبر فاشار بيده قبل قبلة المسجد فقال قد اريت

انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ہمکو ایکدن کوئی نماز پھر سوار ہوئے منبر پر اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے قبلہ مسجد کی طرف پس فرمایا تحقیق دکھلائی گئیں

الآن منذ صليت لكم الصلوة الجنة والنار ممثلتين في قبل هذا الجدار فلم ار كاليوم في الخير والشر رواه البخاري باب

اب سے کہ نماز پڑھائی میں نے تمکو نماز بہشت اور دوزخ کی صورتیں بنکر اس دیوار کی طرف پس نہیں دیکھا میں نے مانند آج کے دن کے بھلائی اور برائی میں روایت کیا اسکو بخاری نے باب

بدء الخلق وذكر الانبياء عليهم الصلوة والسلام الفصل الاول

عن عمران بن حصين قال اني كنت

شروع پیدائش میں اور ذکر میں انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے فصل پہلی روایت ہے عمران بن حصین سے کہا تحقیق میں تھا

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه قوم من بني تميم فقال اقبلوا البشرى يا بني تميم قالوا بشرتنا فاعطنا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا یکایک آئے آپ پاس ایک جماعت بنی تمیم کی پس فرمایا حضرت نے قبول کرو خوشخبری کو اے اولاد تمیم کی کہا انہوں نے خوشخبری دی تو نے ہمکو پس دے ہمکو

فدخل ناس من اهل اليمن فقال اقبلوا البشرى يا اهل اليمن اذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قبلنا جئناك لنتفقه في

پھر آئے یمن والے کتنے آدمی تو فرمایا حضرت نے قبول کرو خوشخبری کو اے یمن والو کیونکہ نہیں قبول کیا اسکو بنی تمیم نے کہا انہوں نے قبول کیا ہمنے آئے ہیں ہم آپ پاس کہ سمجھ پیدا کریں

الدين ولنسألك عن اول هذا الامر ما كان قال كان الله ولم يكن شيء قبله وكان عرشه على الماء ثم خلق السموات والارض

دین کی اور تاکہ پوچھیں آپ سے اس کام کے اول سے کہ کیا تھا فرمایا حضرت نے خدا ہی تھا اور نہیں تھی کوئی چیز پہلے اسکے اور تھا عرش اسکا پانی پر پھر پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وكتب في الذكر كل شيء ثم اتاني رجل فقال يا عمران ادرك ناقتك فقد ذهبت فانطلقت اطلبها وايم الله لوددت

اور لکھا لوح محفوظ میں ہر چیز کو پھر آیا مجھ پاس ایک مرد اور کہا اے عمران ڈھونڈ لے اپنی اونٹنی کو کہ چلی گئی ہے پھر نکلا میں اسکے ڈھونڈنے کو اور قسم ہے خدا کی البتہ چاہتا تھا میں

انها قد ذهبت ولم اقم رواه البخاري وعن عمر قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما فاخبرنا عن بدء

کہ اونٹنی چلی جاتی اور میں نہ اٹھتا حضرت کے پاس سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک مقام پس خبر دی ہمکو شروع

الخلق حتى دخل اهل الجنة منازلهم واهل النار منازلهم حفظ ذلك من حفظه ونسيه من نسيه رواه البخاري

پیدائش سے یہانتک کہ داخل ہوویں جنتی اپنے ٹھکانے میں اور دوزخی اپنے ٹھکانے میں یاد رکھا ہے جسنے یاد رکھا اسکو اور بھول گیا اسکو جو بھول گیا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تعالى كتب كتابا قبل ان يخلق الخلق ان رحمتي

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھا ایک کتاب پہلے پیدا کرنے خلق کے کہ رحم میرا

سبقت غضبي فهو مكتوب عنده فوق العرش متفق عليه وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

چڑھ گیا ہے غضب پر سو وہ لکھا ہوا ہے اسکے پاس عرش کے اوپر متفق اور روایت ہے عائشہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

خلقت الملئكة من نور وخلق الجان من مارج من نار وخلق ادم مما وصف لكم رواه مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله

بنائے گئے فرشتے نور سے اور بنایا گیا جان آتش کے شعلہ سے اور بنائے گئے آدم اس چیز سے کہ بیان ہو تمہارے لئے قرآن میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال لما صور الله ادم في الجنة تركه ما شاء الله ان يتركه فجعل ابليس يطيف به ينظر ما هو فلما راه اجوف عرف انه

علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ صورت بنایا اللہ نے آدم کی جنت میں چھوڑ دیا اسکو جتنا کہ چاہا اللہ چھوڑنا اسکا تو پھرنے لگا ابلیس اسپر دیکھتا ہو کہ وہ کیا ہے پھر جب دیکھا کہ خالی پیٹ ہے تو پہچانا

خلق خلقا لا يتمالك رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اختتن ابراهيم النبي وهو ابن

کہ آدم بنایا گیا ہے ایسا کہ نہیں تھام سکیگا اپنے نفس کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ختنہ کیا ابراہیم نبی نے حالانکہ عمر انکی

ثمانين سنة بالقدوم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكذب ابراهيم الا ثلث كذبات

اسی برس کی تھی موضع قدوم میں متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جھوٹھ نہ کہا ابراہیم نے مگر تین جھوٹھے باتیں

ثنتين منهن في ذات الله قوله اني سقيم وقوله بل فعله كبيرهم وقال بينا هو ذات يوم وسارة اذ اتى على جبار من

دو انمیں سے واسطے خدا کے ایک کہنا اسکا کہ میں بیمار ہوں اور دوسرا کہنا اسکا بلکہ کیا اسکو بڑا انکا اور فرمایا حضرت نے درمیانیکہ ابراہیم اور سارہ ایکبار گذرے ظالموں میں

الجبابرة فقيل له ان ههنا رجلا معه امراة من احسن الناس فارسل اليه فساله عنها من هذه قال اختي فاتى سارة

ایک ظالم پر پس خبر دیا اس ظالم کو کہ یہاں ایک مرد آیا ہے کہ ساتھ اسکے ایک عورت ہے بہت خوبصورت لوگوں میں پھر بلا بھیجا ابراہیم کو اور پوچھا اس سے کہ کون ہے یہ عورت کہا ابراہیم نے یہ بہن میری ہے پھر آئے سارہ

فقال لها ان هذا الجبار ان يعلم انك امراتي يغلبني عليك فان سالك فاخبريه انك اختي فانك اختي في

اور کہا ان سے اگر یہ ظالم جانیگا کہ تو عورت میری ہے تو نکال لیویگا مجھ سے تجھکو پھر اگر پوچھے تجھ سے تو بھی خبر دے اسکو کہ تو بہن میری ہے کیونکہ تو بہن میری ہے

الاسلام ليس على وجه الارض مؤمن غيري وغيرك فارسل اليها فاتي بها قام ابراهيم يصلي فلما دخلت عليه ذهب يتناولها

اسلام میں کہ نہیں ہے روئے زمین پر کوئی مومن سوا میرے اور تیرے پھر بلا بھیجا سارہ کو پھر گئی اسکے پاس تو کھڑا ہوا ابراہیم نماز پڑھنے پھر جب داخل ہوئی سارہ اسکے پاس چاہا کہ پکڑے اسکو

بيده فاخذ ويروى فغط حتى ركض برجله فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق ثم تناولها الثانية فاخذ

اپنے ہاتھ سے پس پکڑا گیا اور روایت کیا گیا ہے کہ فقط حلق دبایا اسکا یہانتک کہ مارنے لگا اپنے پاؤں کہا دعا کر اللہ سے میرے لئے اور نہیں ایذا دونگا میں تجھکو پھر دعا کی سارہ نے اللہ سے تو نجات پایا پھر قصد کیا دوسری بار

مثلها او اشد فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق فدعا بعض حجبته فقال انك لم تاتني بانسان انما اتيتني

مانند اول کے یا اس سے بھی بڑھکے تو کہا دعا کر اللہ سے میرے لئے اور نہیں ایذا دونگا میں تجھکو پھر دعا کی سارہ نے اللہ سے تو نجات پایا اس ظالم نے تو بلایا بعض خیمہ برداروں اپنے کو اور کہا کہ تو نہیں لایا مجھ پاس آدمی کو مگر لایا تو مجھ پاس

بشيطان فاخدمها هاجر فاتته وهو قائم يصلي فاوما بيده مهيم قالت رد الله كيد الكافر في نحره واخدم هاجر قال ابو

شیطان کو سو سارہ کو خدمت کیلئے دیا ہاجرہ کو پھر آئی سارہ ابراہیم پاس جس حال میں کہ کھڑے تھے نماز پڑھتے تو اشارہ کیا ابراہیم نے اپنے ہاتھ سے کہ کیا ہوا تو کہنے لگی پھیر دیا اللہ نے کافر کے مکر کو اسکی گردن پر اور خدمت کو دیا ہاجرہ کو

تلك امكم يا بني ماء السماء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن احق بالشك من ابراهيم اذ

یہ ماں تمہاری ہے اے اولاد ماء السماء کے متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم بہت سزاوار ہیں شک کرنے میں ابراہیم سے بھی جب کہ

قال رب ارني كيف تحيي الموتى قال اولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي ويرحم الله لوطا لقد كان ياوي الى

کہا ابراہیم نے اے رب میرے دکھلا مجھکو کہ تو کیونکر جلاتا ہے مردوں کو فرمایا کیا تو ایمان نہ لایا کہا ایمان لایا ہوں و لیکن تسکین ہو دل میرا اور رحم کرے خدا لوط پر بیشک پناہ ڈھونڈھتا تھا

ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث يوسف لاجبت الداعي متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

رکن شدید کی طرف اور اگر رہتا میں قیدخانہ میں جتنا کہ رہے یوسف تو البتہ قبول کر لیتا بلانے والے کو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم ان موسى كان رجلا حييا ستيرا لا يرى من جلده شيء استحياء فاذاه من اذاه من بني اسرائيل فقالوا ما تستر

وسلم نے بیشک موسیٰ تھے مرد حیادار بہت ڈھانپنے والے نہیں دیکھا کوئی ان کے بدن سے کچھ بھی بسبب حیا کے پھر ایذا دیا انکو کسی نے جو ایذا دینے والا تھا یعنی بنی اسرائیل نے پس کہنے لگے نہیں

هذا التستر الا من عيب بجلده اما برص واما ادرة وان الله اراد ان يبرئه فخلا يوما وحده ليغتسل فوضع ثوبه على

یہ ڈھانپنا مگر بسبب کسی عیب کے جو ان کے بدن میں ہے یا برص یا خصیہ بڑھا ہوا اور بیشک اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ پاک ظاہر کرے موسیٰ کو پس تنہا ہوئے ایک دن اکیلے تاکہ غسل کریں پس رکھا اپنا کپڑا

حجر ففر الحجر بثوبه فجمح موسى في اثره يقول ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر حتى انتهى الى ملاء من بني اسرائيل فراوه عريانا

ایک پتھر پر تو بھاگ گیا پتھر انکے کپڑے لے کر تو دوڑے موسیٰ اس کے پیچھے کہتے ہوئے میرا کپڑا اے پتھر میرا کپڑا اے پتھر یہاں تک کہ پہنچے ایک جماعت تک بنی اسرائیل کی تو انہوں نے دیکھا موسیٰ کو ننگا

احسن ما خلق الله وقالوا والله ما بموسى من باس واخذ ثوبه وطفق بالحجر ضربا فوالله ان بالحجر لندبا من اثر

بہت اچھا جو پیدا کیا اللہ نے اور کہا انہوں نے قسم ہے اللہ کی نہیں ہے موسیٰ کو کچھ عیب اور لیا موسیٰ نے اپنا کپڑا اور لگے مارنے پتھر کو پس قسم ہے خدا کی کہ پتھر میں نشان ہیں

ضربه ثلاثا او اربعا او خمسا متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا ايوب يغتسل عريانا فخر

ان کے مارنے کا تین یا چار یا پانچ (ق) اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک وقت ایوب پیغمبر غسل کرتے تھے برہنہ تو گرا

عليه جراد من ذهب فجعل ايوب يحثي في ثوبه فناداه ربه يا ايوب الم اكن اغنيتك عما ترى قال بلى وعزتك ولكن

ان پر سونے کی ایک ٹڈی تو لگے ایوب بھرنے کو اپنے کپڑے میں پھر ندا کیا انکو انکے رب نے اے ایوب کیا تجھکو غنی نہیں کیا میں نے اس چیز سے کہ دیکھتا ہے کہا ہاں قسم ہے تیری عزت کی لیکن

لا غنى بي عن بركتك رواه البخاري وعنه قال استب رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال المسلم والذي

نہیں ہے بے نیازی مجھ کو تیری برکت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا گالی دی آپس میں ایک مرد مسلمان اور یہودی نے سو کہا مسلمان نے قسم اس ذات کی

اصطفى محمدا على العالمين فقال اليهودي والذي اصطفى موسى على العالمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم

برگزیدہ کیا محمد کو جہان کے لوگوں پر تو کہا یہودی نے قسم ہے اس ذات کی جس نے برگزیدہ کیا موسیٰ کو جہان کے لوگوں پر پھر اٹھایا مسلمان نے اپنا ہاتھ اس کے کہنے کے وقت اور طمانچہ مارا

وجه اليهودي فذهب اليهودي الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بما كان من امره وامر المسلم فدعا النبي

منہ پر یہودی کے سو گیا یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دیا آپ کو اس معاملہ کی جو واقع ہوا تھا درمیان اسکے اور مسلمان کے پھر بلایا نبی

صلى الله عليه وسلم المسلم فسأله عن ذلك فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تخيروني على موسى فان

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو اور پوچھا اس سے تو خبر دیا اس نے جو کچھ گذرا تھا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت نہ دو تم مجھکو موسیٰ پر کیونکہ

الناس يصعقون يوم القيمة فاصعق معهم فاكون اول من يفيق فاذا موسى باطش بجانب العرش فلا ادري

لوگ بیہوش ہو جاوینگے قیامت کے دن تو بیہوش ہو جاؤنگا میں بھی انکے ساتھ سو میں ہونگا اول ہوش میں آنے والوں سے تو دیکھونگا موسیٰ کو پکڑے ہوئے عرش کا کونہ سو نہیں

كان فيمن صعق فافاق قبلي او كان فيمن استثنى الله فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله وفي رواية

جانتا ہوں کہ تھا موسیٰ ان لوگوں میں جو بیہوش ہو گئے تھے اور ہوش آیا پہلے میرے یا تھا موسیٰ ان لوگوں میں کہ استثنا کیا اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جس کو چاہا اللہ اور ایک روایت میں

فلا ادري احوسب بصعقة يوم الطور او بعث قبلي ولا اقول ان احدا افضل من يونس بن متى وفي رواية

ہے سو میں نہیں جانتا کہ آیا حساب کئے گئے یہی بیہوشی طور کی یا اٹھائے گئے قبل میرے اور نہیں کہتا ہوں میں کہ کوئی بہتر ہے یونس بن متی سے اور ایک روایت میں

ابي سعيد قال لا تخيروا بين الانبياء متفق عليه وفي رواية ابي هريرة لا تفضلوا بين انبياء الله وعن ابي هريرة

ابی سعید کی یہی فرمایا کہ پسند کرو کسی نبی کو درمیان انبیا کے (ق) اور روایت میں ابی ہریرہ کی یہ ہے کہ فضیلت دو کسی کو درمیان خدا کے پیغمبروں کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ینبغی لعبد ان یقول انی خیر من یونس بن متی متفق علیہ وفی روایۃ
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے کسی بندے کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے ق ہ اور ایک روایت میں

للبخاری قال من قال انا خیر من یونس بن متی فقد کذب وعن ابی بن کعب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
بخاری کے ہے فرمایا حضرت نے جس نے کہا کہ میں بہتر ہوں یونس بن متی سے سو تحقیق اسنے جھوٹ کہا ق اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم ان الغلام الذی قتلہ الخضر طبع کافرا ولو عاش لارھق ابویہ طغیانا وکفرا متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ
وسلم نے بیشک وہ لڑکا کہ جسکو مار ڈالا خضر نے بنایا گیا تھا کافر اور اگر جیتا رہتا تو البتہ تکلیف پہنچاتا اپنے ماں باپ کو ظلم اور کفر کے سبب سے ق ہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما سمی الخضر لانہ جلس علی فروۃ بیضاء فاذا ھی تھتز من خلفہ خضراء
نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں نام ہوا خضر مگر اسلئے کہ اسنے بیٹھا سوکھی زمین سفید پر تو تھی وہ زمین ہلنے لگی اسکے پیچھے سے ہری ہو کر

رواہ البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاء ملک الموت الی موسی بن عمران فقال لہ اجب
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آئے ملک الموت موسی بن عمران کے پاس اور کہا اسکو کہ قبول کر

ربک قال فلطم موسی عین ملک الموت ففقاھا قال فرجع الملک الی اللہ فقال انک ارسلتنی الی عبد لک لا
حکم اپنے رب کا فرمایا حضرت نے پھر طمانچہ مارا موسی نے آنکھ کو ملک الموت کی اور پھوڑ دیا اسکو فرمایا حضرت نے پھر پلٹ گیا وہ فرشتہ خدا کے پاس اور عرض کی کہ تو نے بھیجا مجھکو اپنے بندے

یرید الموت وقد فقا عینی قال فرد اللہ الیہ عینہ وقال ارجع الی عبدی فقل الحیوۃ ترید فان کنت ترید الحیوۃ
کے پاس جو نہیں چاہتا ہے مرنے کو اور تحقیق پھوڑ دیا اسنے آنکھ میری فرمایا حضرت نے پھر دیا اللہ تعالے نے آنکھ اسکی اور فرمایا پھر جا میرے بندے کے پاس اور کہہ کہ زندگی چاہتا ہے تو پھر اگر زندگی چاہتا ہے

فضع یدک علی متن ثور فما توارت یدک من شعرۃ فانک تعیش بھا سنۃ قال ثم مہ قال ثم تموت قال فالآن
تو رکھ ہاتھ اپنا پیٹھ پر بیل کے پھر جتنا کہ ڈھانپے ہاتھ تیرا اسکے بالوں میں سے تو جیوےگا اتنے ہی برس کہا موسی نے پھر کیا ہے کہا پھر تو مرےگا تو موسی نے کہا پس ابھی

من قریب رب ادننی من الارض المقدسۃ رمیۃ بحجر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لو انی عندہ
اے رب قریب کر دے مجھکو زمین پاک کے اگرچہ مقدار پتھر پھینکنے کی ہو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی اگر ہوتا میں بیت المقدس میں

لاریتکم قبرہ الی جنب الطریق عند الکثیب الاحمر متفق علیہ وعن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
تو البتہ دکھلاتا تمکو قبر اسکی ایک جانب راہ کے لال ٹیکرے کے پاس ق ہ اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عرض علی الانبیاء فاذا موسی ضرب من الرجال کانہ من رجال شنوءۃ ورایت عیسی بن مریم فاذا اقرب
کہ دکھلائے گئے مجھکو انبیاء تو کیا موسی ایک قسم مردوں سے ہیں گویا کہ وہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی بن مریم کو تو وہ بہت قریب ہیں

من رایت بہ شبھا عروۃ بن مسعود ورایت ابراھیم فاذا اقرب من رایت بہ شبھا صاحبکم یعنی نفسہ
اسکے جو دیکھا میں نے اسکو شبیہ عروہ بن مسعود کے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو تو وہ بہت قریب ہیں اس شخص کے کہ دیکھا میں نے اسکو شبیہ تمہارے یار کے مراد رکھتے اپنے کو

ورایت جبریل فاذا اقرب من رایت بہ شبھا دحیۃ بن خلیفۃ رواہ مسلم وعن ابن عباس عن النبی صلی اللہ
اور دیکھا میں نے جبرئیل کو تو وہ بہت قریب ہیں اسکے جو دکھلاؤں میں اسکو شبیہ دحیہ بن خلیفہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ

علیہ وسلم قال رایت لیلۃ اسری بی موسی رجلا آدم طوالا جعدا کانہ من رجال شنوءۃ ورایت عیسی رجلا مربوعا
علیہ وسلم سے فرمایا دیکھا میں نے معراج کی رات موسی کو کہ ایک مرد گندم گوں دراز قد کے گھنگرالے بال گویا کہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی کو میانہ قد

الخلق الی الحمرة والبیاض سبط الرأس ورأیت مالکا خازن النار والدجال فی آیات اراهن الله ایاه فلا تکن فی مریة

میانہ قد کا سرخی اور سفیدی مائل تھے سیدھے بال سر کے اور دیکھا میں نے مالک کو جو خزانچی دوزخ کا ہے اور دجال کو راوی کہتا ہے کہ دکھائی تھیں حق تعالیٰ نے آنحضرت کو پس نہ ہو تو شک میں

من لقائه متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیلة اسری بی لقیت موسی فنعته

حضرت کے دیکھنے سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رات معراج کے ملاقات کی میں نے موسیٰ سے پھر صفت فرمائی

فاذا رجل مضطرب رجل الشعر کانه من رجال شنوءة ولقیت عیسی ربعة احمر کانما خرج من دیماس یعنی الحمام ورأیت

کہ وہ ایک مرد دراز قد لمبے تھے بال کے گویا کہ وہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور ملاقات کی میں نے عیسیٰ سے کہ میانہ قد سرخ رنگ گویا کہ نکلے ہیں دیماس سے یعنی حمام سے اور دیکھا

ابراهیم وانا اشبه ولده به قال فاتیت باناءین احدهما لبن والآخر فیه خمر فقیل لی خذ ایهما شئت فاخذت

ابراہیم کو اور میں ان کی اولاد میں بہت مشابہ ہوں ان کے ساتھ فرمایا حضرت نے پھر دیئے گئے مجھکو دو باسن کہ ایک ان دونوں میں دودھ اور دوسرے میں شراب سو کہا گیا مجھکو لے ان دونوں میں سے جونسا چاہے سو لیا

اللبن فشربته فقیل لی هدیت الفطرة اما انک لو اخذت الخمر غوت امتک متفق علیه وعن ابن عباس

دودھ کو اور پیا اسکو تب کہا گیا مجھکو راہ پایا تو نے اسلام کی آگاہ ہو کہ اگر لیتا تو شراب کو تو گمراہ ہوتی امت تیری ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال سرنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم بین مکة والمدینة فمررنا بواد فقال ای واد هذا فقالوا وادی الازرق

کہا کہ سیر کیا ہم نے ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان مکے اور مدینے کے پس گزرے ہم ساتھ کسی وادی پر تو فرمایا حضرت نے کہ یہ کونسی وادی ہے تو کہا یہ وادی ازرق

قال کانی انظر الی موسی فذکر من لونه وشعره شیئا واضعا اصبعیه فی اذنیه له جؤار الی الله بالتلبیة مارا بهذا الوادی

فرمایا گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف موسیٰ کی پھر ذکر فرمایا ان کے رنگ اور بال کا کچھ حال رکھے ہوئے دو انگلیاں اپنے کانوں میں ان کی آواز تھی اللہ کی طرف لبیک سے گزرتے ہوئے اس وادی میں

قال ثم سرنا حتی اتینا علی ثنیة فقال ای ثنیة هذه قالوا هرشی او لفت فقال کانی انظر الی یونس علی ناقة حمراء علیه جبة صوف

کہا ابن عباس نے پھر چلے ہم یہاں تک کہ پہنچے ہم ایک پہاڑ پر فرمایا یہ کون پہاڑ ہے کہا صحابہ نے ہرشی یا لفت فرمایا گویا کہ دیکھتا ہوں طرف یونس کی سرخ اونٹنی پر اوپر ان کے جبہ صوف کا

خطام ناقته خلبة مارا بهذا الوادی ملبیا رواه مسلم وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خفف علی

مہار ان کی اونٹنی کی کھجور کے چھال کی گزرتے ہیں اس وادی سے لبیک کہتے ہوئے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آسان کی گئی تھی

داود القرآن فکان یامر بدوابه فتسرج فیقرأ القرآن قبل ان تسرج دوابه ولا یاکل الا من عمل یده رواه البخاری

داؤد پر قراءت زبور اور توریت کی سو تھے وہ حکم کرتے زین باندھنے کا اپنے چوپایوں کو تو زین باندھا جاتا پھر پڑھتے قرآن اپنے چوپایوں پر زین کسے جانے کے پہلے اور نہیں کھاتے تھے مگر اپنے ہاتھ کی کمائی سے

وعنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کانت امرأتان معهما ابناهما جاء الذئب فذهب بابن احداهما فقالت

اور روایت ہے ان ہی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دو عورتیں تھیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے تھے آیا بھیڑیا اور لے گیا لڑکے کو ایک کے تو بولی عورت

صاحبتها انما ذهب بابنک وقالت الاخری انما ذهب بابنک فتحاکمتا الی داود فقضی به للکبری فخرجتا

اپنی سنگاتی سے کہ نہیں لیگیا بھیڑیا مگر تیرے فرزند کو اور بولی دوسری کہ نہیں لیگیا مگر تیرے فرزند کو پھر فیصلہ چاہا دونوں نے داؤد سے پس فیصلہ کیا داؤد نے واسطے بڑی کے سو نکلیں دونوں

علی سلیمان بن داود فاخبرتاه فقال ائتونی بالسکین اشقه بینکما فقالت الصغری لا تفعل یرحمک الله هو ابنها

سلیمان بن داؤد پاس اور خبر دی اس کو تو فرمایا سلیمان نے لاؤ میرے پاس چھری کہ چیر کر دو ٹکڑے بانٹ دوں تمہارے درمیان سو بولی چھوٹی عورت نہ کر رحم کرے خدا تجھ پر وہ لڑکا اس کا ہے

فقضی به للصغری متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال سلیمان لاطوفن اللیلة علی تسعین

پھر فیصلہ دیا سلیمان نے لڑکا واسطے چھوٹی کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا سلیمان نے البتہ پھروں گا میں آج کی رات نود

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي لعبد ان يقول اني خير من يونس بن متى متفق عليه وفي رواية

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے کسی بندے کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے متفق ق * اور ایک روایت میں

للبخاري قال من قال انا خير من يونس بن متى فقد كذب وعن ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه

بخاری کے ہے فرمایا حضرت نے جسنے کہا کہ میں بہتر ہوں یونس بن متی سے سو بیشک اسنے جھوٹھ کہا ف۲ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم ان الغلام الذي قتله الخضر طبع كافرا ولو عاش لارهق ابويه طغيانا وكفرا متفق عليه وعن ابي هريرة

وسلم نے بیشک وہ لڑکا کہ جسکو مار ڈالا خضر نے بنایا گیا تھا کافر اور اگر جیتا رہتا تو البتہ تکلیف پہنچاتا اپنے ماں باپ کو ظلم اور کفر کے سبب سے ق * اور روایت ہے ابی ہریرہ

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما سمي الخضر لانه جلس على فروة بيضاء فاذا هي تهتز من خلفه خضراء

سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں نام ہوا خضر مگر اسلئے کہ اسنے بیٹھا سوکھی زمین بنجر پر تو تبھی وہ زمین ہلنے لگی اسکے پیچھے سے ہری ہو کر

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ملك الموت الى موسى بن عمران قال له اجب

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا ملک الموت موسی بن عمران کے پاس اور کہا اسکو کہ قبول کر

ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت ففقأها قال فرجع الملك الى الله فقال انك ارسلتني الى عبد لك لا

حکم اپنے رب کا فرمایا حضرت نے پھر طمانچہ مارا موسی نے آنکھ کو ملک الموت کے اور پھوڑ دیا اسکو فرمایا حضرت نے پھر پلٹ گیا وہ فرشتہ خدا کے پاس اور عرض کیا کہ تو نے بھیجا مجھکو اپنے بندے

يريد الموت وقد فقأ عيني قال فرد الله اليه عينه وقال ارجع الى عبدي فقل الحيوة تريد فان كنت تريد الحيوة

کے پاس جو نہیں چاہتا ہے مرنے کو اور تحقیق پھوڑ دیا اسنے آنکھ میری فرمایا حضرت نے پھر دیا اللہ تعالیٰ نے آنکھ اسکی اور فرمایا پھر جا اس بندے کے پاس اور کہہ کیا زندگی چاہتا ہے تو پھر اگر زندگی چاہتا ہے

فضع يدك على متن ثور فما توارت يدك من شعرة فانك تعيش بها سنة قال ثم مه قال ثم تموت قال فالان

تو رکھ ہاتھ اپنا پیٹھ پر بیل کے پھر جتنا کہ ڈھانپے ہاتھ تیرا اسکے بالوں سے تو جیوے گا تو اتنے ہی برس کہا موسی نے پھر کیا ہے کہا فرشتے نے پھر مریگا تو موسیٰ نے کہا اب ہی

من قريب رب ادنني من الارض المقدسة رمية بحجر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لو اني عنده

اختیار کیا موت کو اور کہا اے رب نزدیک کر مجھکو زمین پاک کے اگرچہ مقدار پتھر پھینکنے کے ہو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی اگر ہوتا میں بیت المقدس پاس

لاريتكم قبره الى جنب الطريق عند الكثيب الاحمر متفق عليه وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

تو البتہ دکھلاتا تمکو قبر اسکی ایک جانب پر راہ کے لال ٹیکرے کے پاس ق * اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قد عرض علي الانبياء فاذا موسى ضرب من الرجال كانه من رجال شنوءة ورأيت عيسى بن مريم فاذا اقرب

کہ دکھلائے گئے مجھکو انبیا تو کیا موسی اس قسم مردوں سے ہیں گویا کہ وہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں ۳ اور دیکھا میں نے عیسی بن مریم کو تو وہ بہت قریب ہیں

من رأيت به شبها عروة بن مسعود ورأيت ابراهيم فاذا اقرب من رأيت به شبها صاحبكم يعني نفسه

اسکے جو دیکھا میں نے اسکو شبیہ عروہ بن مسعود کے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو تو وہ بہت قریب ہیں اس شخص کے کہ دکھلاؤں میں اسکو شبیہ تمہارے یار کے مراد رکھتے اپنے

ورأيت جبرئيل فاذا اقرب من رأيت به شبها دحية بن خليفة رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي صلى الله

اور دیکھا میں نے جبرئیل کو تو وہ بہت قریب ہیں اسکے جو دکھلاؤں میں اسکو شبیہ دحیہ بن خلیفہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ

عليه وسلم قال رأيت ليلة اسري بي موسى رجلا آدم طوالا جعدا كانه من رجال شنوءة ورأيت عيسى رجلا مربوعا

علیہ وسلم سے فرمایا دیکھا میں نے معراج کی رات موسی کو کہ ایک مرد گندم گوں دراز قد گھنگرالے بال گویا کہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی کو

الشعر الی الحمرة والبیاض سبط الرأس ورأیت مالکا خازن النار والدجال فی آیات اراھن اللہ ایاہ فلا تکن فی مریة

میدان سرخی اور سفیدی میں لٹکے ہوئے بال سر کے اور دیکھا میں نے مالک کو جو خزانچی دوزخ کا ہے اور دجال کو راوی کہتا ہے کہ دکھائیں حضرت کو نشانیاں ... سو مت ہو تو شک میں

من لقائہ متفق علیہ وعن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلة اسری بی لقیت موسی فنعتہ

حضرت کے دیکھنے سے ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رات معراج کے ملاقات کی میں نے موسی سے پھر صفت فرمائی

فاذا رجل مضطرب رجل الشعر کانہ من رجال شنوءة ولقیت عیسی ربعة احمر کانما خرج من دیماس یعنی الحمام ورأیت

کہ وہ ایک دراز قد لٹکے ہوئے بال کے گویا کہ وہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور ملاقات کی میں نے عیسی سے کہ میانہ قد سرخ رنگ کے گویا کہ نکلے ہیں دیماس سے یعنی حمام سے اور دیکھا

ابراھیم وانا اشبہ ولدہ بہ قال فاتیت باناءین احدھما لبن والآخر فیہ خمر فقیل لی خذ ایھما شئت فاخذت

ابراہیم کو اور میں ان کی اولاد میں سے بہت مشابہ ہوں ان سے فرمایا حضرت نے پھر لائے گئے مجھ کو دو برتن کہ ایک ان میں دودھ اور دوسرے میں شراب سو کہا گیا مجھ کو لے ان میں جو چاہے سو لیا میں نے

اللبن فشربتہ فقیل لی ھدیت الفطرة اما انک لو اخذت الخمر غوت امتک متفق علیہ وعن ابن عباس

دودھ کو اور پیا اس کو تب کہا گیا مجھ کو راہ پایا تو نے اسلام کی آگاہ ہو اگر لیتا تو شراب کو تو گمراہ ہوتی امت تیری ق × اور روایت ہے ابن عباس سے

قال سرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین مکة والمدینة فمررنا بواد فقال ای واد ھذا فقالوا وادی الازرق

کہا کہ سیر کیا ہم نے ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان مکے کے اور مدینے کے پس گزرے ہم ایک وادی پر تو فرمایا حضرت نے کہ یہ کونسی وادی ہے تو کہا صحابہ نے یہ وادی ازرق ہے

قال کانی انظر الی موسی فذکر من لونہ وشعرہ شیئا واضعا اصبعیہ فی اذنیہ لہ جؤار الی اللہ بالتلبیة مارا بھذا الوادی

فرمایا گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف موسی کے پھر بیان فرمایا ان کے رنگ اور بال کا کچھ حال میں رکھے ہوئے دو انگلیاں اپنے کانوں میں ... بلند آواز ہے طرف خدا کے لبیک کہنے میں گزرتے ہوئے اس وادی میں

قال ثم سرنا حتی اتینا علی ثنیة فقال ای ثنیة ھذہ قالوا ھرشی او لفت فقال کانی انظر الی یونس علی ناقة حمراء علیہ جبة صوف

کہا ابن عباس نے پھر چلے ہم یہاں تک کہ پہنچے ہم ایک پہاڑ پر تو فرمایا کہ یہ کون پہاڑ ہے صحابہ نے کہا کہ وہ ہرشی یا لفت ہے پس فرمایا حضرت نے گویا کہ میں دیکھتا ہوں یونس کو سرخ اونٹنی پر اور ان پر جبہ صوف کا

خطام ناقتہ خلبة مارا بھذا الوادی ملبیا رواہ مسلم وعن ابی ھریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خفف علی

مہار ان کے اونٹ کی کھجور کے چھال کی گزرتے ہوئے اس وادی سے لبیک کہتے ہوئے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آسان کی گئی تھی

داود القرآن فکان یامر بدوابہ فتسرج فیقرأ القرآن قبل ان تسرج دوابہ ولا یاکل الا من عمل یدہ رواہ البخاری

داود پر قرأت زبور اور توریت کی پس تھے داود حکم کرتے زین باندھنے کا اپنے چوپایوں کو تو زین باندھا جاتا پھر پڑھ لیتے داود زبور آگے اپنے چوپایوں کو زین باندھنے کے اور نہ کھاتے تھے مگر اپنے ہاتھ کی کمائی سے

وعنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کانت امرأتان معھما ابناھما جاء الذئب فذھب بابن احداھما فقالت

اور روایت ہے انہی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دو عورتیں تھیں کہ ساتھ ان کے لڑکے تھے آیا بھیڑیا اور لے گیا لڑکے کو ایک کے تو بولی عورت

صاحبتھا انما ذھب بابنک وقالت الاخری انما ذھب بابنک فتحاکمتا الی داود فقضی بہ للکبری فخرجتا

اپنی سنگاتی سے کہ نہیں لے گیا بھیڑیا مگر تیرے فرزند کو اور بولی دوسری کہ نہیں لے گیا مگر تیرے فرزند کو پھر فیصلہ چاہا دونوں نے داود کے پاس تو فیصلہ کیا داود نے بڑی کے لیے پھر نکلیں

علی سلیمان بن داود فاخبرتاہ فقال ائتونی بالسکین اشقہ بینکما فقالت الصغری لا تفعل یرحمک اللہ ھو ابنھا

سلیمان بن داود کے پاس اور خبر دی اس کی تو فرمایا سلیمان نے لاؤ میرے پاس چاقو تاکہ چیر کر دو ٹکڑے کر دوں تمہارے درمیان تو بولی چھوٹی عورت نہ کر رحم کرے خدا تجھ پر وہ لڑکا اسی کا ہے

فقضی بہ للصغری متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سلیمان لاطوفن اللیلة علی تسعین

پھر فیصلہ دیا سلیمان نے اس کا واسطے چھوٹی کے ق × اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا سلیمان نے البتہ گھوموں گا میں آج کی رات اوپر نوے

اِمْرَأَةً وَفِيْ رِوَايَةٍ مِائَةِ امْرَأَةٍ كُلُّهُنَّ تَأْتِيْ بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَمْ يَقُلْ
عورت پاس اور ایک روایت میں سو عورتوں پاس لیکن انمیں کی جنےگی ایک سوار کہ جہاد کریگا اللہ کی راہ میں پس کہا اسکو فرشتے نے ان شاء اللہ بول سو نہ کہا انھوں نے

وَنَسِيَ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ
اور بھول گئے ان شاء اللہ کہنے کو پھر گئے ان سب عورتوں پاس سو حمل نہ ہوا انمیں کسی کو مگر ایک عورت کو جنی آدھا آدمی قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی جسکے ہاتھ میں ہے اگر کہتے سلیمان ان شاء

اللهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا
اللہ تو البتہ جہاد کرتے راہ خدا میں سوار ہو کر سب کے سب ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زکریا تھے

نَجَّارًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُوْلٰى وَالْآخِرَةِ
لکڑی تراشنے والے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میں بہت نزدیک لوگوں میں ساتھ عیسی بن مریم کے اول اور آخر میں

الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
انبیا سارے بھائی ہیں ایک باپ سے اور مائیں انکی علیحدہ اور دین انکا ایک ہے اور نہیں درمیان ہمارے کوئی نبی ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِيْ جَنْبَيْهِ بِإِصْبَعِهِ حِيْنَ يُوْلَدُ غَيْرَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر ایک آدم کی اولاد کو کچوکے مارتا ہے شیطان دونوں پسلیوں میں اسکے اپنی انگلیوں سے جب پیدا ہوتا ہے سوا عیسی بن مریم کے کہ گیا تھا شیطان کچوکے

فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ
کو سو لگا پردے میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کامل ہوئے بہت لوگ مردوں میں اور نہیں کامل ہوئی عورتوں میں

إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ مُتَّفَقٌ
سوا مریم بنت عمران کے اور آسیہ فرعون کی عورت کے اور بزرگی عائشہ کی عورتوں پر جیسے بزرگی ثرید کی سب کھانوں پر ۔ ق ۔

عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ أَنَسٍ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَحَدِيْثُ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ وَحَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ الْكَرِيْمُ ابْنُ الْكَرِيْمِ فِيْ
اور مذکور ہوچکی حدیث انس کی یا خیر البریہ اور حدیث ابی ہریرہ کی ای الناس اکرم اور حدیث ابن عمر کی الکریم ابن الکریم

بَابِ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ أَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ
باب المفاخرۃ والعصبیۃ میں ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی رزین سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کہاں تھا پروردگار ہمارا پہلے اس سے کہ پیدا کرے خلق کو

قَالَ كَانَ فِيْ عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ وَخَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ
فرمایا کہ تھا عما میں کہ نہ نیچے اسکے ہوا تھی اور نہ اوپر اسکے ہوا تھی اور پیدا کیا اپنے عرش کو پانی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ کہا یزید بن ہارون نے

الْعَمَاءُ أَيْ لَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ زَعَمَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْبَطْحَاءِ فِيْ عِصَابَةٍ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
عما کے معنی یہ ہیں کہ نہیں تھی ساتھ اسکے کوئی چیز اور روایت ہے عباس بن عبد المطلب سے کہا کہ بیٹھا تھا درمیان بطحا کے ایک جماعت میں اور رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيْهِمْ فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ فَنَظَرُوْا إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُسَمُّوْنَ هٰذِهِ قَالُوْا
اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھے ہوئے تھے ان میں پھر گذرا ایک ٹکڑا ابر کا تو دیکھنے لگے اسکو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نام کہتے ہو اس ابر کا کہا انھوں نے

السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوْا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالُوْا وَالْعَنَانُ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
سحاب کہتے ہیں فرمایا اور مزن بھی کہتے ہیں کہا انھوں نے اور مزن بھی کہتے ہیں فرمایا اور عنان بھی کہتے ہیں کہا انھوں نے عنان بھی کہتے ہیں فرمایا کیا جانتے ہو کتنی مسافت ہے آسمان و زمین کے درمیان

مضارع کا صیغہ

قالوا لا ندری قال ان بعد ما بینہما اما واحدۃ واما اثنتان او ثلاث وسبعون سنۃ والسماء التی فوقہا

کہا انہوں نے ہمکو معلوم نہیں فرمایا کہ مسافت درمیان انکے یا اکہتر یا بہتر یا تہتر برس کی ہے اور آسمان اسکے اوپر کا

کذلک حتی عد سبع سموات ثم فوق السماء السابعۃ بحر بین اعلاہ واسفلہ کما بین سماء الی سماء ثم فوق

ویسا ہی ہے یہانتک کہ گنے ساتوں آسمانوں کو پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے کہ مسافت اسکے اوپر اور نیچے کے درمیان جیسے ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ہے پھر اس دریا کے

ذلک ثمانیۃ اوعال بین اظلافہن ورکہن مثل ما بین سماء الی سماء ثم علی ظہورہن العرش بین اسفلہ

اسکے آٹھ فرشتے ہیں مسافت درمیان انکے سم اور گھٹنے کی جیسی درمیان ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ہے پھر انکی پیٹھوں پر عرش ہے مسافت عرش کے نیچے

واعلاہ ما بین سماء الی سماء ثم اللہ فوق ذلک رواہ الترمذی وابوداؤد وعن جبیر بن مطعم قال اتی

اور اوپر تک جیسی مسافت درمیان ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ہے پھر اللہ تعالیٰ اوپر اسکے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ آیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعرابی فقال جہدت الانفس وجاع العیال ونہکت الاموال وہلکت الانعام

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار پس کہا سختی سے ہلاک ہوئیں جانیں اور بھوکے مرتے ہیں کنبے اور نقصان ہوئے مال اور مرگئیں مواشی

فاستسق اللہ لنا فانا نستشفع بک علی اللہ ونستشفع باللہ علیک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ

سو مینہ مانگئے اللہ سے واسطے ہمارے کیونکہ ہم سفارش چاہتے ہیں تمہاری اللہ کے پاس اور اللہ کی تمہارے پاس سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پاک ہے اللہ

سبحان اللہ فما زال یسبح حتی عرف ذلک فی وجوہ اصحابہ ثم قال ویحک انہ لا یستشفع باللہ علی احد شان اللہ

پاک ہے اللہ سو اللہ کی پاکی بیان کرتے رہے یہانتک کہ اسکا اثر یاروں کے چہروں میں معلوم ہوا پھر فرمایا کیا ہوا تو بیوقوف ہے اللہ کو سفارش نہیں لاتے کسی کے آگے اللہ کی شان

اعظم من ذلک ویحک اتدری ما اللہ ان عرشہ علی سمواتہ لہکذا وقال باصابعہ مثل القبۃ علیہ وانہ لیئط

بڑی ہے اس سے افسوس ہے تجھ پر آیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز ہے اللہ بیشک تخت اسکا آسمانوں پر اس طرح ہے اور بتلایا اپنی انگلیوں سے قبہ کی طرح اور بیشک وہ چرچر بولتا

بہ اطیط الرحل بالراکب رواہ ابوداؤد وعن جابر بن عبد اللہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذن

اس سے جیسا کہ چرچر بولتا اونٹ کا پالان سوار کے بوجھ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ حکم ہوا

لی ان احدث عن ملک من ملئکۃ اللہ من حملۃ العرش ان ما بین شحمۃ اذنہ الی عاتقہ مسیرۃ سبعمائۃ عام

مجھکو کہ خبر دوں میں ایک فرشتے کی اللہ کے فرشتوں سے عرش کے اٹھانے والوں سے کہ فاصلہ اسکے دونوں کانوں کی لو سے کندھے تک مسافت سات سو برس کی ہے

رواہ ابوداؤد وعن زرارۃ بن اوفی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لجبریل ہل رایت ربک فانتفض

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے زرارہ بن اوفی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرئیل کو کیا دیکھا تو نے اپنے پروردگار کو تو کانپنے لگے

جبریل وقال یا محمد ان بینی وبینہ سبعین حجابا من نور لو دنوت من بعضہا لاحترقت ہکذا فی المصابیح

جبرئیل اور کہا اے محمد بیشک درمیان میرے اور درمیان خدا کے ستر پردے نور کے ہیں اگر نزدیک ہوں اس پردے کے تو البتہ جل جاؤں ایسا ہی ہے مصابیح میں

ورواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن انس الا انہ لم یذکر فانتفض جبریل وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی

اور روایت کیا اسکو ابونعیم نے حلیہ میں انس سے مگر ابونعیم نے ذکر نہیں کیا فانتفض جبرئیل اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

اللہ علیہ وسلم ان اللہ خلق اسرافیل منذ یوم خلقہ صافا قدمیہ لا یرفع بصرہ بینہ وبین الرب تبارک وتعالی

اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اسرافیل کو جب سے کہ پیدا کیا ہے جوڑ رکھا ہے اپنے دو قدم کو نہیں اٹھاتا ہے اپنی آنکھ درمیان اسکے اور پروردگار تبارک و تعالیٰ کے

سَبْعُوْنَ نُوْرًا مَا مِنْهَا مِنْ نُوْرٍ يَدْنُوْ مِنْهُ اِلَّا احْتَرَقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ستر نور ہیں نہیں اُنسے کوئی نور کہ نزدیک ہووے اُس سے مگر جلا دیوے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَذُرِّيَّتَهٗ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيَنْكِحُوْنَ وَيَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَهُمُ

فرمایا جسوقت کہ پیدا کیا اللہ تعالے آدم کو اور اسکی اولاد کو تو کہا فرشتوں نے اے پروردگار پیدا کیا تو نے انکو کھانے والے اور پینے والے اور جماع کرنے والے اور سوار ہونے والے سو نصیب کر انکے

الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهٗ بِيَدَيَّ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ كَمَنْ قُلْتُ لَهٗ كُنْ فَكَانَ

دنیا اور نصیب کر ہمارے آخرت فرمایا اللہ تعالی نے برابر نہ کرونگا میں انکو جنکو بنایا میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اور پھونکا اسمیں اپنی روح مانند اسکے کہ کہا میں نے اسکے پیدا کرنے کے لئے کن تو ہو گیا

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں　فصل تیسری　روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان

اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ بَعْضِ مَلٰٓئِكَتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ فَقَالَ

بزرگ تر ہے اللہ کے پاس اسکے بعض فرشتوں سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ پکڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں ہاتھ اور فرمایا

خَلَقَ اللّٰهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيْهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوْهَ يَوْمَ

پیدا کیا اللہ تعالے زمین کو ہفتے کے دن اور بنایا زمین میں پہاڑوں کو اتوار کے دن اور بنایا جھاڑوں کو پیر کے دن　اور بنایا ناپسند چیزوں کو

الثُّلٰثَاءِ وَخَلَقَ النُّوْرَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيْهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَخَلَقَ اٰدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

منگل کے دن اور پیدا کیا نور کو چارشنبے کے دن اور پھیلایا زمین میں جانداروں کو جمعرات کے دن اور بنایا آدم کو عصر کے بعد جمعہ کے دن

فِيْ اٰخِرِ سَاعَةٍ مِّنَ النَّهَارِ فِيْمَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخر ساعت میں دن کے جو وقت کہ درمیان عصر اور مغرب کے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ ایک وقت نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جَالِسٌ وَّاَصْحَابُهٗ اِذْ اَتٰى عَلَيْهِمْ سَحَابٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور یاران انکے بیٹھے ہوئے تھے یکایک ابر آن برابر ہوا پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو کیا ہے یہہ کہا انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کو

اَعْلَمُ قَالَ هٰذِهِ الْعَنَانُ وَهٰذِهٖ رَوَايَا الْاَرْضِ يَسُوْقُهَا اللّٰهُ اِلٰى قَوْمٍ لَّا يَشْكُرُوْنَهٗ وَلَا يَدْعُوْنَهٗ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ

خوب معلوم ہے فرمایا کہ یہہ عنان ہے اور یہہ پکھالیں ہیں زمین کی ہانکتا ہے اسکو اللہ طرف ایک قوم کے جو نا شکری کرتے ہیں اسکی اور نہیں پکارتے اسکو پھر فرمایا آیا جانتے ہو

مَا فَوْقَكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهَا الرَّقِيْعُ سَقْفٌ مَّحْفُوْظٌ وَّمَوْجٌ مَّكْفُوْفٌ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا بَيْنَكُمْ

کہ کیا ہے اوپر تمہارے کہا انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کو خوب معلوم ہے فرمایا بیشک وہ رقیع ہے اور چھت نگاہ رکھا گیا اور موج باز رکھی گئی گرنے سے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کسقدر ہے تمہارے

وَبَيْنَهَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا خَمْسُمِائَةِ عَامٍ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا فَوْقَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ

اور اسکے درمیان کہا انہوں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتے ہیں فرمایا تمہارے اور اسکے درمیان مسافت پانسو برس کی ہے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کیا ہے اوپر آسمان کے کہا انہوں نے اللہ

وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ سَمَاءَانِ بُعْدُ مَا بَيْنَهُمَا خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ مَا بَيْنَ كُلِّ سَمَاءَيْنِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ

اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا دو آسمان ہیں کہ مسافت انکے درمیان پانسو برس کی ہے پھر فرمایا ایسا ہی یہانتک کہ گنا سات آسمانوں کو مسافت ہر دو آسمانوں کے درمیان اتنی جتنی کہ درمیان آسمان

وَالْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا فَوْقَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ فَوْقَ ذٰلِكَ الْعَرْشَ وَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ

اور زمین کے ہے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کیا ہے اوپر اسکے کہا انہوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک اوپر اسکے عرش ہے　اور درمیان اسکے اور درمیان

السماء بعد ما بين السماءين ثم قال هل تدرون ما الذي تحتكم قالوا الله ورسوله اعلم قال انها الارض ثم قال
آسمان کے مسافت اتنی ہے جتنی کہ درمیان دونوں آسمانوں کے ہے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کہ کیا چیز جو نیچے تمھارے ہے کہا انھوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں کہ وہ زمین ہے پھر فرمایا

هل تدرون ما تحت ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال ان تحتها ارضا اخرى بينهما مسيرة خمسمائة سنة
آیا جانتے ہو کہ کیا چیز ہے نیچے زمین کے کہا انھوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک نیچے اس زمین کے دوسری زمین بھی ہے ان دونوں کے درمیان مسافت پانسو برس کی ہے

حتى عد سبع ارضين بين كل ارضين مسيرة خمسمائة سنة ثم قال والذي نفس محمد بيده لو انكم دليتم
یہاں تک کہ گنے حضرت سات زمینوں کو درمیان ہر دو زمینوں کے مسافت پانسو برس کی ہے پھر فرمایا قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی جسکے ہاتھ میں ہے کہ اگر چھوڑو تم

بحبل الى الارض السفلى لهبط على الله ثم قرا هو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بكل شيء عليم رواه احمد
ایک رسی سب زمینوں کے نیچے کی زمین کی طرف تو البتہ جا پڑے گی احاطۂ خدا پر پھر تلاوت فرمایا حضرت نے یہہ آیت کہ وہی اول اور آخر ہے اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وقال الترمذي قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم الاية تدل على انه اراد لهبط على علم الله وقدرته
اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے پڑھنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اس آیت کو دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ مراد رکھا لہبط علی اللہ سے جا پڑے گی علم اور اسکی قدرت

وسلطانه وعلم الله وقدرته وسلطانه في كل مكان وهو على العرش كما وصف نفسه في كتابه وعنه ان
اور سلطنت پر اور علم اللہ تعالی کا اور قدرت اسکی اور سلطنت اسکی ہر جا ہے اور وہ عرش پر ہے جیسا کہ تعریف کیا اپنی ذات کی اپنی کتاب میں اور روایت ہے اسی سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان طول ادم ستين ذراعا في سبع اذرع عرضا وعن ابي ذر قال قلت يا رسول
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درازی آدم کے قد کی ساٹھ گز ہے اور چوڑائی میں سات گز۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول

الله اي الانبياء كان اول قال ادم قلت يا رسول الله ونبي كان قال نعم نبي مكلم قلت يا رسول الله كم المرسلون
اللہ کون نبی تھا انبیا کے پہلے فرمایا آدم نبی تھے عرض کیا میں یا رسول اللہ اور آدم نبی بھی تھے فرمایا ہاں نبی تھے کلام کیے ہوئے عرض کیا میں یا رسول اللہ پیغمبر کتنے تھے

قال ثلثمائة وبضعة عشر جما غفيرا وفي رواية عن ابي امامة قال ابو ذر قلت يا رسول الله كم وفاء عدة
فرمایا تین سو دس اور کتنے بڑی جماعت اور ایک روایت میں ابی امامہ سے ہے کہا ابو ذر نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کتنی ہے پوری گنتی

الانبياء قال مائة الف واربعة وعشرون الفا الرسل من ذلك ثلثمائة وخمسة عشر جما غفيرا وعن ابن
انبیا کی فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول ان میں سے تین سو پندرہ ایک جماعت بڑی اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الخبر كالمعاينة ان الله تعالى اخبر موسى بما صنع قومه في
عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے سننا مانند دیکھنے کے بیشک اللہ تعالے خبر دیا موسی کو جو کیا اسکی قوم نے

العجل فلم يلق الالواح فلما عاين ما صنعوا القى الالواح فانكسرت روى الاحاديث الثلثة احمد باب ۳۲۶
گوسالہ پرستی کو نہ ڈالدیا تختیوں کو پھر جب دیکھا اپنی آنکھ سے جو کیا تھا اسکی قوم نے توڑ ڈالدیا تختیوں کو اور توڑ ڈالا روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے باب

فضائل سيد المرسلين صلوات الله وسلامه عليه الفصل الاول عن ابي هريرة

فضائل میں سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے　فصل　پہلی　روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت من خير قرون بني ادم قرنا فقرنا حتى كنت من القرن الذي
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں پیدا ہوا بنی آدم کے عمدہ زمانے والوں سے ایک زمانے والے کے بعد دوسرے زمانے والوں سے یہاں تک کہ میں ان زمانے والوں

كُنْتُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ اصْطَفَى
جسے ہوا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ بیشک خدا نے چن لیا

كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ
کنانہ کو حضرت اسمعیل کی اولاد سے شرافت میں اور گروہ قریش کو کنانہ کی اولاد سے چن لیا اور ہاشم کی اولاد کو قریش سے چن لیا اور چن لیا مجھکو ہاشم کی اولاد سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ إِنَّ اللهَ اصْطَفَى مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ بَنِي كِنَانَةَ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ترمذی کی ہے کہ بیشک اللہ نے چن لیا ابراہیم کی اولاد سے اسمعیل کو اور چن لیا اسمعیل کی اولاد سے کنانہ کی اولاد کو

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں قیامت کے دن اور قبر پھٹنے والوں میں پہلا میں ہوں

الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا
اور سفارش کرنے والا پہلا میں ہوں اور مقبول الشفاعۃ پہلا میں ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں بہت بعدار والا ہوں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِي بَابَ
قیامت کے دن اور جنت کا دروازہ ٹھونکنے والوں میں کا پہلا میں ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آؤنگا میں

الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ فَيَقُولُ بِكَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَفْتَحَ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ
جنت کے دروازہ پر قیامت کے دن اور کھلواؤنگا میں اسکو تو کہیگا خزانچی اسکا کون ہے تو تب کہونگا کہ میں محمد ہوں تو کہیگا اسنے کہ آپ ہی کے لئے حکم دیا گیا تھا مجھکو کہ کسی کے لئے نہ کھولوں آپ سے پہلے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں اول سفارش کرنے والا میں ہوں پیغمبروں میں سے کسی کی تصدیق نہیں ہوئی

مَا صُدِّقْتُ وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا صَدَّقَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
جتنی میری تصدیق ہوئی اور پیغمبروں میں بعضا ایسا بھی پیغمبر ہے جسکی ایک کے سوا اسکی امت میں کوئی تصدیق نہیں کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ أُحْسِنَ بُنْيَانُهُ تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میری مثل اور پیغمبروں کی مثل مانند مثل ایک محل کے ہے کہ اچھی بنائی گئی بنا اسکی کہ چھوڑ دی گئی اسمیں جگہ ایک اینٹ کی

فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ يَتَعَجَّبُونَ مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهِ إِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ أَنَا سَدَدْتُ مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ
سو پھرنے لگے اسپر دیکھنے والے تعجب کرتے تھے اسکے اچھے بنائے جانے سے مگر جگہ اس اینٹ کی سو میں ہوں جگہ بھر دینے والا اس ایک اینٹ کی

خُتِمَ بِيَ الْبُنْيَانُ وَخُتِمَ بِيَ الرُّسُلُ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ
ختم کی گئی مجھ سے بنائیں اور ختم کئے گئے مجھ سے پیغمبر اور ایک روایت میں ہے کہ میں ہوں وہ اینٹ اور میں پیغمبروں کا ختم ہوں متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر نہیں مگر اسکو معجزے دئے گئے اس قدر ——— کہ آدمی اسپر ایمان لاوین

وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَى اللهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
اور مجھکو تو وہ چیز دی گئی جو وحی ہے یعنی قرآن جسکو خدا نے میری طرف بھیجا سو امید ہے کہ میں ہونگا قیامت کے دن انکی نسبت سب پیغمبروں سے زیادہ تر تابعدار والا تو بھی اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطيت خمسا لم يعطهن أحد قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت
جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ملی مجھکو پانچ نعمتیں کہ مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں ملیں مجھکو فتح نصیب ہوئی رعب سے مہینے بھر کی راہ تک اور مقرر ہوئی

لي الأرض مسجدا وطهورا فأيما رجل من أمتي أدركته الصلوة فليصل وأحلت لي المغانم ولم تحل لأحد قبلي وأعطيت
ساری زمین میرے واسطے سجدہ گاہ اور پاک کرنے والی پس جس کسی کو میری امت سے جہاں نماز کا وقت ملے وہاں نماز پڑھ لیوے اور حلال ہوئی میرے واسطے غنیمت کا مال اور مجھ سے پہلے کسی کو حلال نہ تھی اور عنایت ہوئی

الشفاعة وكان النبي يبعث إلى قومه خاصة وبعثت إلى الناس عامة متفق عليه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى
مجھکو شفاعت اور پیغمبر اپنی ہی قوم پر بھیجا جاتا تھا اور میں تمام عالم کے لوگوں پر بھیجا گیا ہوں۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے

الله عليه وسلم قال فضلت على الأنبياء بست أعطيت جوامع الكلم ونصرت بالرعب وأحلت لي الغنائم وجعلت
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھکو فضیلت حاصل ہوئی اور پیغمبروں پر چھ چیزوں کے سبب سے مجھکو جوامع الکلم عطا ہوئے اور مجھکو رعب سے فتح ملی اور میرے واسطے غنیمت کا مال حلال ہوا اور مقرر ہوئی

لي الأرض مسجدا وطهورا وأرسلت إلى الخلق كافة وختم بي النبيون رواه مسلم وعنه أن رسول الله صلى الله عليه
میرے لئے ساری زمین مسجد اور پاک کرنے والی اور بھیجا گیا میں تمامی مخلوقات کی طرف اور ختم ہوئے میرے سے پیغمبر۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا أنا نائم رأيتني أتيت بمفاتيح خزائن الأرض فوضعت
وسلم نے فرمایا کہ بھیجا گیا میں جوامع الکلم کے ساتھ اور مجھکو فتح ملی رعب سے اور جس وقت کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے اپنے کو کہ کنجیاں زمین کے خزانوں کے مجھکو ملی ہیں اور رکھے گئے

في يدي متفق عليه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله زوى لي الأرض فرأيت مشارقها ومغاربها
میرے ہاتھ میں۔ ق۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے سمیٹی میرے لئے زمین کو دیکھا میں نے شہروں کو اسکے مشرق اور مغرب کے

وإن أمتي سيبلغ ملكها ما زوي لي منها وأعطيت الكنزين الأحمر والأبيض وإني سألت ربي لأمتي أن لا
اور بیشک امت میری قریب ہے کہ پہنچے گی اسکی بادشاہت جس قدر کہ سمیٹی گئی میرے لئے زمین اور ملے مجھکو دو خزانے لال اور سفید اور مقرر میں نے مانگا اپنے رب سے میری امت کیلئے کہ نہ

يهلكها بسنة عامة وأن لا يسلط عليهم عدوا من سوى أنفسهم فيستبيح بيضتهم وإن ربي قال يا محمد إني إذا
ہلاک کرے انکو قحط سالی سے اور نہ مسلط کرے ان پر کوئی دشمن دوسرا سوائے انکی ذاتوں کے کہ چھین لیوے دار السلطنت انکا اور تحقیق رب میرے نے فرمایا اے محمد میں جب

قضيت قضاء فإنه لا يرد وإني أعطيتك لأمتك أن لا أهلكهم بسنة عامة وأن لا أسلط عليهم عدوا
حکم کر چکا کسی کام کا تو وہ پھرنے والا نہیں اور مقرر میں نے دیا ہے تجھکو تیری امت کیلئے کہ نہ ہلاک کرونگا میں انکو قحط سالی سے اور نہ مسلط کرونگا میں ان پر کوئی دشمن

من سوى أنفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من بأقطارها حتى يكون بعضهم يهلك بعضا ويسبي
سوائے انکی ذاتوں کے کہ چھین لیوے دار السلطنت انکا اگرچہ جمع ہوں ان پر دشمن تمامی جو اسکے زمین کے کناروں میں ہیں یہانتک کہ ہوں بعض امت ہلاک کرنے والے بعضوں کے اور قیدی پکڑیں

بعضهم بعضا رواه مسلم وعن سعد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمسجد بني معاوية دخل فركع
بعض امت تیری بعض امت کو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے مسجد بنی معاویہ پر سو آئے اور گذارے

فيه ركعتين وصلينا معه ودعا ربه طويلا ثم انصرف فقال سألت ربي ثلاثا فأعطاني ثنتين ومنعني واحدة
اسمیں دو رکعتیں اور نماز پڑھی ہم نے ساتھ آپکے اور دعا کی حضرت نے اپنے رب سے بہت دیر تک پھر پھرے اور فرمایا میں نے مانگا اپنے رب سے تین چیزیں پس دیا مجھکو دو چیزیں اور نہ دیا مجھکو ایک

سألت ربي أن لا يهلك أمتي بالسنة فأعطانيها وسألته أن لا يهلك أمتي بالغرق فأعطانيها وسألته
مانگا میں نے اپنے رب سے کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو قحط سالی سے پس دیا مجھکو یہ بات اور مانگا میں نے کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو ڈوبنے سے پس دیا مجھکو یہ اور مانگا میں نے اپنے رب سے کہ

حلق الجنة فيفتح الله لي فيدخلنيها ومعي فقراء المؤمنين ولا فخر وانا اكرم الاولين والآخرين على الله ولا فخر

حلقے کو جنت کے ملے تو کھلا دیگا اللہ میرے لئے اور لادیگا مجھکو بہشت میں اور میرے ساتھ ہونگے محتاج مسلمان اور مجھکو کچھ بڑائی نہیں اور میں اگلوں پچھلوں میں بہت عزت والا ہوں اللہ کے پاس

رواه الترمذي والدارمي وعن عمرو بن قيس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نحن الآخرون ونحن السابقون يوم القيمة

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن قیس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم پچھلے آئے ہیں اور ہم پہلے ہونگے قیامت کے دن اور

واني قائل قولا غير فخر ابراهيم خليل الله وموسى صفي الله وانا حبيب الله ومعي لواء الحمد يوم القيمة وان الله

اور میں کہتا ہوں بات بغیر بڑائی کرنے کے کہ ابراہیم دوست جانی اللہ کے ہیں اور موسیٰ پسند کئے گئے اللہ کے اور میں محبوب خدا کا ہوں اور میرے ساتھ ہوگا لواء حمد قیامت کے دن اور

وعدني في امتي واجارهم من ثلث لا يعمهم بسنة ولا يستاصلهم عدو ولا يجمعهم على ضلالة رواه الدارمي

اللہ وعدہ کیا ہے مجھ سے میری امت کے باب میں اور امن دیا انکو تین بلاؤں سے کہ نہ ہلاک کرے سب کو قحط سالی اور نہ جڑ سے اکھاڑ دیوے انکو دشمن اور نہ اکٹھا کرے انکو گمراہی پر روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انا قائد المرسلين ولا فخر وانا خاتم النبيين ولا فخر وانا اول شافع

اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پیشوا ہوں رسولوں کا اور مجھکو کچھ فخر نہیں اور میں خاتم الانبیا ہوں اور مجھکو کچھ فخر نہیں اور پہلے شفاعت کرنے والا

ومشفع ولا فخر رواه الدارمي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول الناس خروجا اذا بعثوا

اور پہلے مقبول الشفاعت ہوں اور مجھکو کچھ فخر نہیں روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں لوگوں میں پہلے قبر سے نکلنے والا ہوں جب قبروں سے اٹھائے جاویں

وانا قائدهم اذا وفدوا وانا خطيبهم اذا انصتوا وانا مستشفعهم اذا حبسوا وانا مبشرهم اذا ايسوا الكرامة

اور میں پیشوا انکا ہونگا جب اونکے محشر میں اور میں خطیب انکا ہونگا جب خاموش ہو جاویں اور میں سفارش چاہنے والا انکا ہوں جب روکے جاویں اور میں خوشخبری دینے والا انکا ہوں جب ناامید

والمفاتيح يومئذ بيدي ولواء الحمد يومئذ بيدي وانا اكرم ولد آدم على ربي يطوف علي الف خادم

ہو جاویں اور کنجیاں جنت کے ہونگے اس دن میرے ہاتھ میں اور لواء حمد اس دن میرے ہاتھ رہیگا اور میں اولاد آدم میں بزرگتر ہوں اپنے رب کے پاس پھرا کرینگے مجھ پر ہزار خدمتگار

كانهم بيض مكنون او لؤلؤ منثور رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي هريرة

گویا کہ وے چھپے انڈے ہیں یا جیسے موتیاں بکھیرے ہوئے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فاكسى حلة من حلل الجنة ثم اقوم عن يمين العرش ليس احد من الخلائق يقوم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میں پہنایا جاؤنگا ایک لباس جنت کے لباسوں سے پھر کھڑا ہونگا عرش کے سیدھی طرف سے کوئی مخلوق مخلوقات سے کھڑا رہیگا

ذلك المقام غيري رواه الترمذي وفي رواية جامع الاصول عنه انا اول من تنشق عنه الارض فاكسى وعنه

اس جگہ میں سوائے میرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں جامع الاصول کے اسی سے روایت ہے کہ میں پہلا ہوں قبر پھٹنے والوں میں سے پھر پہنایا جاؤنگا اور روایت ہے اسی

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سلوا الله لي الوسيلة قالوا يا رسول الله وما الوسيلة قال اعلى درجة في الجنة

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مانگو اللہ سے میرے لئے وسیلہ کو عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا چیز ہے وسیلہ فرمایا ایک بلند درجہ ہے جنت میں

لا ينالها الا رجل واحد وارجو ان اكون انا هو رواه الترمذي وعن ابي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم

نہ پاویگا اسکو مگر ایک مرد اور مجھکو امید ہے کہ میں ہوں وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا كان يوم القيمة كنت امام النبيين وخطيبهم وصاحب شفاعتهم غير فخر رواه الترمذي وعن

فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا میں پیشوا امام انبیا کا ہونگا اور انکا خطیب اور سفارش کرنے والا انکا بغیر فخر کرنے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي ولاة من النبيين وان ولي ابي وخليل
عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لئے دوستان ہیں انبیا سے اور بیشک دوست میرا باپ میرا اور دوست خالص

ربي ثم قرأ ان اولى الناس بابرهيم للذين اتبعوه وهذا النبي والذين امنوا والله ولي المؤمنين رواه الترمذي
میرے رب کا ہے پھر تلاوت فرمایا مقرر نزدیک زیادہ لوگوں میں ابراہیم کے ساتھ وے لوگ ہیں جو پیروی کرے اسکی اور یہ نبی ہے اور مسلمانوں کی اور اللہ تعالے دوست ہے ایمان والوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله بعثني لتمام مكارم الاخلاق وكمال محاسن الافعال رواه
اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ نے بھیجا ہے مجھکو اچھے خصلتوں کے پورا کرنے کے لئے اور اچھے کاموں کے کامل کرنے کے لئے روایت کیا اسکو

في شرح السنة وعن كعب يحكي عن التورية قال نجد مكتوبا محمد رسول الله عبدي المختار لا فظ ولا
شرح سنت میں اور روایت ہے کعب سے کہ نقل کرتا ہے وہ توریت سے کہا کہ پاتے ہیں ہم لکھا ہوا محمد اللہ کے رسول ہیں میرے پسندیدہ بندے نہ سخت خو کے اور نہ

غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا يجزي بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر مولده بمكة وهجرته بطيبة وملكه
بری بات کرنے والے اور آواز بلند کرنے والے بازاروں میں اور بدلہ نہیں دیتے بدی کا بدی سے ولیکن معاف کرتے اور بخش دیتے پیدائش اسکی مکہ میں اور ہجرت انکی مدینہ میں اور بادشاہت انکی

بالشام وامته الحمادون يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل منزلة ويكبرونه على كل
شام میں اور امت اسکی بہت حمد کرنے والی کہ سراہینگے اللہ کو خوشی اور غمی میں اور تعریف کرینگے اللہ کی ہر مکان میں اور بڑائی بولینگے اسکی ہر

شرف رعاة للشمس يصلون الصلوة اذا جاء وقتها يتازرون على انصافهم ويتوضؤن على اطرافهم
بلندی پر نگاہ رکھنے والے آفتاب کے پڑھینگے نماز کو جب آویگا وقت اسکا ازار باندھینگے اپنی کمر پر اور وضو کرینگے اپنے اطراف پر

مناديهم ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم بالليل دوي كدوي
ندا کرنے والا انکا ندا کریگا درمیان آسمان زمین کے صف باندھنا انکا لڑنے کے وقت اور صف باندھنا انکا نماز کے وقت برابر ہے انکے لئے رات کو پست آواز ہے مانند آواز

النحل هذا لفظ المصابيح وروى الدارمي مع تغيير يسير وعن عبد الله بن سلام قال مكتوب في التورية صفة
شہد کی مکھی کے یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کیا دارمی نے کچھ تغیر کے ساتھ اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے کہا کہ لکھی ہوئی ہے توریت میں تعریف

محمد وعيسى بن مريم يدفن معه قال ابو مودود وقد بقي في البيت موضع قبر رواه الترمذي الفصل
محمد علیہ السلام کی اور عیسی بن مریم دفن ہونگے ساتھ حضرت کے کہا ابو مودود راوی نے کہ تحقیق باقی رہگئی ہے گھر میں جگہ ایک قبر کی روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل

الثالث عن ابن عباس قال ان الله تعالى فضل محمدا صلى الله عليه وسلم على الانبياء وعلى اهل السماء
تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیشک اللہ تعالے نے بزرگی دیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمامی انبیا پر اور تمامی آسمان والوں پر

فقالوا يا ابا عباس بم فضله الله على اهل السماء قال ان الله تعالى قال لاهل السماء ومن يقل منهم اني
پھر کہا لوگوں نے اے ابا عباس کس چیز سے فضیلت دیا آپکو اللہ نے فرشتوں پر کہا اسنے بیشک اللہ تعالے نے فرمایا ہے فرشتوں کو اور جو کوئی کہے انمیں سے کہ میں

اله من دونه فذلك نجزيه جهنم كذلك نجزي الظالمين وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم انا
خدا ہوں بغیر خدا حقیقی کے سوا اسکو ہم بدلا دینگے دوزخ ایسا ہی ہم جزا دیتے بے انصاف لوگوں کو اور فرمایا اللہ تعالے نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے مقرر ہمنے

فتحنا لك فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر قالوا وما فضله على الانبياء قال
فتح دی تجھکو کھلی فتح تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے کہا انھوں نے اور کیا فضیلت حضرت کی ہے تمامی انبیا پر کہا

قال اللہ تعالی وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه ليبين لهم فيضل الله من يشاء الآية وقال الله تعالى
فرمایا اللہ تعالی نے اور نہیں بھیجا ہمنے کوئی نبی مگر زبان پر اپنی قوم کے تاکھول کر بتادے انکو پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہتا آخری آیت تک اور فرمایا اللہ تعالی

لمحمد صلى الله عليه وسلم وما ارسلناك الا كافة للناس فارسله الى الجن والانس وعن ابي ذر الغفاري قال
محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو مگر عامی لوگوں پر سو بھیجا ہے آپ کو جن اور انسان کی طرف اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے کہا

قلت يا رسول الله كيف علمت انك نبي حتى استيقنت فقال يا ابا ذر اتاني ملكان وانا ببعض بطحاء مكة فوقع
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر معلوم کرے آپ کہ آپ نبی ہیں یہانتک یقین ہو گیا آپ کو اپنی نبوت کا تو فرمایا اے ابا ذر آئے مجھ پاس دو فرشتے جس حال میں کہ میں کسی مکہ کے نالہ میں تھا

احدهما الى الارض وكان الآخر بين السماء والارض فقال احدهما لصاحبه اهو هو قال نعم قال فزنه برجل
ایک فرشتہ ان میں سے زمین پر اور دوسرا فرشتہ درمیان آسمان اور زمین کے پھر کہا ایک نے ان کا اپنے یار کو کیا وہ یہی ہے سو کہا ہاں یہی ہے کہا پھر تول اسکو ایک مرد کے

فوزنت به فوزنته ثم قال زنه بعشرة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه بمائة فوزنت بهم فرجحتهم
سو تولا گیا میں اس مرد کے ساتھ تو بھاری ہوا میں اس مرد سے پھر کہا تول اسکو دس سے تو تولا گیا میں دس کے ساتھ پھر غالب آیا میں ان پر پھر کہا تول اسکو سو کے ساتھ سو تولا گیا میں سو کے ساتھ تو غالب آیا میں ان پر

ثم قال زنه بالف فوزنت بهم فرجحتهم كاني انظر اليهم ينتثرون علي من خفة الميزان قال فقال احدهما
پھر کہا تول اسکو ہزار مرد کے ساتھ تو تولا گیا میں ان کے ساتھ پھر غالب آیا میں ان پر گویا کہ میں دیکھتا ہوں ان ہزار مردوں کو کہ گرے پڑتے ہیں مجھ پر سبکی سے ترازو کے فرمایا پھر کہا ایک نے ان کا

لصاحبه لو وزنته بامته لرجحها رواهما الدارمي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اپنے رفیق کو اگر تولیگا تو اسکو اسکی تمام امت کے ساتھ تو البتہ غالب ہوگا ان سب پر روایت کیا ان دو نوں حدیثوں کو دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

كتب علي النحر ولم يكتب عليكم وامرت بصلوة الضحى ولم تؤمروا بها رواه الدارقطني باب اسماء النبي
فرض ہوئی مجھ پر قربانی اور نہیں فرض ہوئی تم پر اور حکم ہوا مجھکو نماز چاشت پڑھنے کا اور نہیں حکم کئے گئے تم اسکا روایت کیا اسکو دارقطنی نے باب نامون میں نبی

صلى الله عليه وسلم وصفاته الفصل الاول عن جبير بن مطعم قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان لي
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور انکی صفتوں میں فصل پہلی روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ بیشک میرے لئے

اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر وانا الحاشر الذي يحشر الناس على قدمي وانا
کئی نام ہیں میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور میں ماحی ہوں کہ مٹا دیتا ہے اللہ میرے سے کفر کو اور میں حاشر ہوں کہ حشر ہوگا لوگوں کا میرے ہی قدم پر اور میں

العاقب الذي ليس بعده نبي متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
عاقب ہوں کہ نہیں ہے بعد اسکے کوئی نبی اور عاقب وہ ہے ق اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يسمي لنا نفسه اسماء فقال انا محمد واحمد والمقفي والحاشر ونبي التوبة ونبي الرحمة رواه مسلم وعن
نام سناتے اپنے ذات شریف کے ہمکو کئی نام سو فرمایا میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور پیچھے آنے والا اور حشر کرنے والا اور نبی توبہ کا اور نبی رحمت کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تعجبون كيف يصرف الله عني شتم قريش ولعنهم
ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب نہیں کرتے ہو کیسا باز رکھا اللہ نے مجھ سے گالی مشرکان قریش کی اور لعن انکا

يشتمون مذمما ويلعنون مذمما وانا محمد رواه البخاري وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله
گالی دیتے ہیں مذمم کو اور لعنت کرتے ہیں مذمم کو اور میں محمد ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قد شمط مقدم رأسه ولحيته وكان إذا ادهن لم يتبين وإذا شعث رأسه تبين وكان كثير شعر
علیہ وسلم دو موبال جو تھے روبرو آپکے سر اور داڑھی کے اور جب تیل لگاتے نہیں ظاہر ہوتی سفیدی اور جب بکھرے بال اپنے سر کے تو ظاہر ہوتی سفیدی اور بہت بال تھے

اللحية فقال رجل وجهه مثل السيف فقال لا بل كان مثل الشمس والقمر وكان مستديرا ورأيت الخاتم عند
داڑھی کے سو کہا ایک مرد نے کہ منہ آپ کا چمکتا تھا مثل تلوار کے کہا جابر نے نہیں بلکہ چمکتا تھا مثل سورج اور چاند کے اور تھا چہرہ آپکا گول اور دیکھی میں نے مہر نبوت نزدیک

كتفه مثل بيضة الحمامة يشبه جسده رواه مسلم وعن عبد الله بن سرجس قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم
شانہ آپکے مانند کبوتر کے انڈے کے ایسی ہی مشابہت تھی جسد مبارک سے آپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن سرجس سے کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

وأكلت معه خبزا ولحما أو قال ثريدا ثم درت خلفه فنظرت إلى خاتم النبوة بين كتفيه عند ناغض كتفه
اور کھایا میں نے آپکے ساتھ روٹی اور گوشت یا کہا ثرید پھر پھر گیا میں پیچھے آپکے پس دیکھا میں نے مہر نبوت کو درمیان دونوں شانوں کے نزدیک نرم ہڈی بائیں مونڈھے کے

اليسرى جمعا عليه خيلان كأمثال الثآليل رواه مسلم وعن أم خالد بنت خالد بن سعيد قالت أتي
مانند مٹھی کے اس پر خال تھے مانند مسوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام خالد بنت خالد بن سعید سے بولیں کہ لائے گئے

النبي صلى الله عليه وسلم بثياب فيها خميصة سوداء صغيرة فقال ائتوني بأم خالد فأتي بها تحمل فأخذ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے کہ ان میں کالی کملی تھی چھوٹی پھر فرمایا لاؤ مجھ پاس ام خالد کو پھر لائی گئی وہ اٹھا کر پس لی حضرت

الخميصة بيده فألبسها قال أبلي وأخلقي ثم أبلي وأخلقي وكان فيها علم أخضر أو أصفر فقال يا أم خالد
اس کملی کو اپنے ہاتھ میں اور پہنایا اسکو فرمایا پرانا کر اور پرانا کر پھر پرانا کر اور پرانا کر اور تھیں اس کملی میں دھاریاں ہری یا پیلی پھر فرمایا اے ام خالد

هذا سناه وهي بالحبشية حسنة قالت فذهبت ألعب بخاتم النبوة فزبرني أبي فقال رسول الله
یہ کپڑا اچھا ہے اور کلمہ سناہ کا لغت حبش میں معنی اچھے کے ہیں بولیں ام خالد پھر کھیلنے لگی میں مہر نبوت سے تو منع کیا مجھ کو باپ میرے نے سو فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم دعها رواه البخاري وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل
صلے اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ بہت لانبے قد کے تھے

البائن ولا بالقصير وليس بالأبيض الأمهق ولا بالآدم وليس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثه الله على
اور نہ کوتاہ قد کے اور نہ ایسے سفید رنگ کے کہ بہت سفید ہوں اور نہ بہت گندم گون اور نہ ایسے گھونگر والے بال کہ بہت پیچدار ہوں اور نہ لٹکے بال بھیجا آپکو خدا نے

رأس أربعين سنة فأقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر سنين وتوفاه الله على رأس ستين سنة وليس
سر پر چالیس برس کے پھر اقامت کی بیچ مکہ کے دس برس اور مدینے میں دس برس اور وفات دیا آپ کو اللہ نے سر پر ساٹھ برس کے اور نہ تھے

في رأسه ولحيته عشرون شعرة بيضاء وفي رواية عنه يصف النبي صلى الله عليه وسلم قال كان ربعة
سر اور داڑھی میں آپکے بیس بال سفید اور ایک روایت میں انہی سے ہے کہ صفت بیان کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا کہ تھے حضرت میانہ قد

من القوم ليس بالطويل ولا بالقصير أزهر اللون وقال كان شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أنصاف
لوگوں میں نہ لانبے اور نہ کوتاہ چمکتے رنگ کے اور کہا تھے بال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آدھی دور تک

أذنيه وفي رواية بين أذنيه وعاتقه متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كان ضخم الرأس والقدمين لم أر
آپکے کانوں کے اور ایک روایت میں ہے درمیان دونوں کانوں اور شانوں کے تھے متفق علیہ ہے یہ اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہا تھے بھاری سر اور قدمین نہیں دیکھا میں نے

بعده ولا قبله مثله وكان بسط الكفين وفي أخرى له قال كان شثن القدمين والكفين وعن البراء قال

بعد حضرت کے اور نہ آگے آپ کے کسیکو مانند آپ کے اور تھے حضرت کشادہ ہتھیلیوں کے اور بخاری کی دوسری روایت میں ہے کہا کہ تھے حضرت پُر گوشت قدموں اور ہتھیلیوں کے اور روایت ہے براء سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مربوعا بعيد ما بين المنكبين له شعر بلغ شحمة أذنيه رأيته في حلة حمراء

کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میانہ قد کے فراخی تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے آپ کو بال تھے پہنچے ہوئے تک آپ کے کانوں کے دیکھا میں آپ کو سرخ لباس میں

لم أر شيئا قط أحسن منه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال ما رأيت من ذي لمة أحسن في حلة حمراء من رسول

کہ نہیں دیکھا کسی کو ہرگز بہتر آپ سے ۔ق۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہا کہ نہیں دیکھا میں کسی بالوں والے کو بہت اچھا سرخ لباس میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم شعره يضرب منكبيه بعيد ما بين المنكبين ليس بالطويل ولا بالقصير وعن سماك بن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بال آپکے نزدیک پہنچے تھے آپ کے مونڈھوں کے فراخی تھی درمیان دو مونڈھوں کے نہ لانبے قد کے اور نہ کوتاہ اور روایت ہے سماک بن

حرب عن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضليع الفم أشكل العين منهوش العقبين

حرب سے اسنے جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فراخ دہان کے سرخ سفید آنکھ کے سبک ایڑیوں کے

قيل لسماك ما ضليع الفم قال عظيم الفم قيل ما أشكل العين قال طويل شق العين قيل ما منهوش العقبين

کسی نے پوچھا سماک سے کیا ہے معنے ضلیع الفم کا کہا بڑے منہ کا کسی نے پوچھا کیا ہے معنے اشکل العین کا کہا درازی شگاف چشم کی کسی نے پوچھا کیا معنے ہیں منہوش عقبین کا

قال قليل لحم العقب رواه مسلم وعن أبي الطفيل قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أبيض مليحا

کہا کم ہونا ایڑیوں کے گوشت کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے گورے ملاحت بھرے

مقصدا رواه مسلم وعن ثابت قال سئل أنس عن خضاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه لم

میانہ معتدل روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ثابت سے کہا کہ پوچھے گئے انس خضاب کرنے سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انس نے کہ حضرت نہ

يبلغ ما يخضب لو شئت أن أعد شمطاته في لحيته وفي رواية لو شئت أن أعد شمطات كن في رأسه

پہنچے تھے اس حد کو کہ خضاب کرے اگر چاہتا میں شمار کرنا آپکے سفید بالوں کا آپ کی داڑھی میں اور ایک روایت میں ہے اگر چاہتا میں شمار کرنا سفید بالوں کو جو سر میں آپکے تھے

فعلت متفق عليه وفي رواية لمسلم قال إنما كان البياض في عنفقته وفي الصدغين وفي الرأس نبذ وعن

تو البتہ شمار کر سکتا ۔ق۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہا کہ نہیں تھی سفیدی مگر آپ کے لب زیرین بالوں میں اور کان اور آنکھ کے درمیان کے بالوں میں اور کچھ سر میں اور روایت ہے

أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أزهر اللون كان عرقه اللؤلؤ إذا مشى تكفأ وما مسست ديباجا

انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چمکتے رنگ کے گویا کہ پسینا آپ کا موتیاں ہیں جب راہ چلتے قدم اٹھا کر اور نہ پایا میں کوئی دیبا اور

ولا حريرا ألين من كف رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا شممت مسكا ولا عنبرة أطيب من رائحة النبي

حریر کو ملائم زیادہ ہتھیلی سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نہ سونگھا میں مشک کو نہ عنبر کو خوشبو زیادہ بدن مبارک کی باس سے نبی

صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن أم سليم أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأتيها فيقيل عندها فتبسط

صلے اللہ علیہ وسلم کے ۔ق۔ اور روایت ہے ام سلیم سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم آتے تھے نزدیک اسکے اور قیلولہ کرتے تھے اسکے پاس پس بچھاتی

نطعا فيقيل عليه وكان كثير العرق فكانت تجمع عرقه فتجعله في الطيب فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أم سليم

بچھونا چمڑے کا تو قیلولہ کرتے اسپر اور تھے حضرت بہت پسینے والے تھیں جمع کرتی ام سلیم پسینا آپ کا اور ڈالتی اسکو خوشبو کی چیزوں میں پس کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے ام سلیم

ما هذا قالت عرق نجعله في طيبنا وهو من أطيب الطيب وفي رواية قالت يا رسول الله نرجو بركته

کیا ہے یہ بولیں پسینا آپ کا ہے ڈالتے ہیں ہم اس کو ہماری خوشبو میں کہ پسینا آپ کا بہت خوشبو ہے اور ایک روایت میں ہے کہا انہوں نے یا رسول اللہ ہم امید رکھتے ہیں برکت کی

لصبياننا قال أصبت متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الأولى

اپنے بچوں کے لئے فرمایا حضرت نے اچھا کیا تو نے ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا نماز پڑھی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر کی

ثم خرج إلى أهله وخرجت معه فاستقبله ولدان فجعل يمسح خدي أحدهم واحدا واحدا وأما أنا فمسح خدي

پھر نکلے حضرت اپنے اہل بیت کی طرف اور نکلا میں بھی ساتھ آپ کے پھر آگے آئے آپ کے لڑکے تو لگے حضرت گال ملنے ان کے ایک ایک کے اور لیکن میں سو میرا گال کو بھی ملے

فوجدت ليده بردا أو ريحا كأنما أخرجها من جونة عطار رواه مسلم وذكر حديث جابر سموا باسمي في باب

تو پایا میں نے آپ کے ہاتھ میں ٹھنڈک یا خوشبو گویا کہ نکالا ہی حضرت نے ہاتھ اپنا طبلہ سے عطار کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی سموا باسمی باب

الأسامي وحديث السائب بن يزيد نظرت إلى خاتم النبوة في باب أحكام المياه **الفصل الثاني** عن علي بن

الاسامی میں اور حدیث سائب بن یزید کی نظرت الی خاتم النبوۃ باب احکام المیاہ میں ۔ فصل دوسری روایت ہے علی بن

أبي طالب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل ولا بالقصير ضخم الرأس واللحية شثن الكفين

ابی طالب سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ دراز قد تھے نہ کوتاہ بڑے سر اور داڑھی کے بھرے ہتھیلیوں

والقدمين مشربا حمرة ضخم الكراديس طويل المسربة إذا مشى تكفأ تكفؤا كأنما ينحط من صبب لم أر قبله

اور قدموں کے سفید سرخی ملے ہوئے بڑے ہاڑوں کے جوڑوں کے دراز سینے کے بال جب چلتے قدم اٹھا کر رکھتے آگے کو قدم رکھتا گویا کہ اتر رہے ہیں بلندی سے نہیں دیکھا میں نے قبل

ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه كان إذا وصف النبي

اور نہ بعد آپ کے کسیکو مانند آپ کے صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انہی سے کہ علی کرم اللہ وجہہ کی عادت تھی جب صفت بیان کرتے نبی

صلى الله عليه وسلم قال لم يكن بالطويل الممغط ولا بالقصير المتردد وكان ربعة من القوم ولم يكن بالجعد

صلے اللہ علیہ وسلم کی کہتے نہ تھے حضرت بہت لانبے اور نہ بہت کوتاہ اور تھے میانہ قد لوگوں میں اور نہ تھے بہت گھنگرالے

القطط ولا بالسبط كان جعدا رجلا ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم وكان في الوجه تدوير أبيض مشرب

بال کے اور نہ لٹکتے ہوئے لیکن تھے بال میانہ اور نہ بہت جوڑے منہ کے تھے اور نہ ہلکے چہرے کے ولیکن تھی چہرہ میں آپ کے کچھ گولائی سفید سرخی ملے ہوئے

أدعج العينين أهدب الأشفار جليل المشاش والكتد أجرد ذو مسربة شثن الكفين والقدمين إذا مشى تقلع

بہت سیاہ آنکھوں کے لانبے پلکوں کے بڑی ہڈیوں کے سینے اور مونڈھے کے بڑی بال کے نہ بالوں کی لکیر سینہ سے ناف تک بھرے ہتھیلیوں اور قدموں کے جب چلتے اٹھا کر رکھتے قدم کو

كأنما يمشي في صبب وإذا التفت التفت معا بين كتفيه خاتم النبوة وهو خاتم النبيين أجود الناس صدرا

گویا کہ چلتے ہیں پستی میں اور جب متوجہ ہوتے کسی طرف تو متوجہ ہوتے تمام بدن سے بیچ درمیان دونوں مونڈھوں آپ کے مہر نبوت تھی وہ ہی ختم کرنے والی نبیوں کی بھی بہت سخی دل کے لوگوں سے

وأصدق الناس لهجة وألينهم عريكة وأكرمهم عشيرة من رآه بديهة هابه ومن خالطه معرفة أحبه يقول

اور بہت راست تھے لوگوں سے بات میں اور نرم طبیعت کے لوگوں سے اور بزرگ قبیلے کے تھے لوگوں سے جو کوئی دیکھتا آپ کو اچانک ڈر جاتا اس سے اور جو کوئی ملتا آپ سے پہچان کر دوست رکھتا آپ کو کہتا

ناعته لم أر قبله ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يسلك

وصف کرنے والا آپ کا نہ دیکھا میں نے آگے حضرت کے اور نہ بعد آپ کے کسیکو مانند حضرت کے صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہ چلتے تھے

طريقا فيتبعه احد الا عرف انه قد سلكه من طيب عرفه او قال من ريح عرقه رواه الدارمي وعن ابي عبيدة

کوئی راہ اور پیچھے جاتا آپکے کوئی تو البتہ اسنے پہچان لیتا کہ حضرت تحقیق چلے ہیں بسبب خوشبوی سے آپکے یا کہا پسینے کی بو سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی عبیدہ

بن محمد بن عمار بن ياسر قال قلت للربيع بنت معوذ بن عفراء صفي لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت يا بني

بن محمد بن عمار بن یاسر سے کہا ابو عبیدہ نے کہا میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء صحابیہ کو صفت بیان کر ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا اسنے اے بیٹے

لو رأيته رأيت الشمس طالعة رواه الدارمي وعن جابر بن سمرة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة

اگر دیکھتا تو حضرت کو دیکھتا تو گویا آفتاب نکلا ہی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں

اضحيان فجعلت انظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والى القمر وعليه حلة حمراء فاذا هو احسن عندي من القمر

اور لگا میں نے نظر کرنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور چاند کی طرف جس حال میں کہ آپ پر لباس سرخ تھا پس یکایک حضرت بہت زیادہ خوبصورت تھے

رواه الترمذي والدارمي وعن ابي هريرة قال ما رأيت شيئا احسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم كأن الشمس

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی چیز کو خوبصورت زیادہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب

تجري في وجهه وما رأيت احدا اسرع في مشيته من رسول الله صلى الله عليه وسلم كأنما الارض تطوى له انا لنجهد

چلتا ہی چہرہ مبارک میں آپکے اور نہیں دیکھا میں نے کسیکو جلدی کرنے والا چلنے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی ہے آپکے لئے بیشک ہم

انفسنا وانه لغير مكترث رواه الترمذي وعن جابر بن سمرة قال كان في ساقي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اپنے ذاتوں کو اور حضرت بے تکلف راہ چلنے والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھی دونوں پنڈلیوں میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

حموشة وكان لا يضحك الا تبسما وكنت اذا نظرت اليه قلت اكحل العينين وليس باكحل رواه الترمذي

باریکی اور حضرت ہنستے نہ تھے مگر مسکرا کر اور میں جب نظر کرتا تھا آپکے کہتا تھا کہ سرمہ لگے ہوئے آنکھیں ہیں حالانکہ سرمہ نہیں تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم افلج الثنيتين اذا تكلم رئي كالنور

فصل تیسری روایت ہی ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ دو دانتوں کے بیچ جب باتیں کرتے معلوم ہوتا مانند نور کے

يخرج من بين ثناياه رواه الدارمي وعن كعب بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سر

نکلتا ہی آپکے دونوں دانتوں کے درمیان سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب خوش ہوتے

استنار وجهه حتى كان وجهه قطعة قمر وكنا نعرف ذلك متفق عليه وعن انس ان غلاما يهوديا كان

روشن ہوتا منہ آپکا یہاں تک کہ گویا منہ آپکا ٹکڑا چاند کا ہی اور ہم پہچانتے تھے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہ ایک لڑکا یہودی

يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فوجد اباه عند رأسه يقرأ التوراة

خدمت کرتا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا تو آئے اسکے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم اسکی بیمار پرسی کرنے پھر پایا اسکے باپ کو اسکے سر کے پاس پڑھتا تھا توریت

فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم يا يهودي انشدك بالله الذي انزل التوراة على موسى هل تجد في التوراة نعتي

سو فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے یہودی قسم دیتا ہوں میں تجھکو اس خدا کی جسنے اتارا توریت کو موسی پر آیا پاتا ہی تو توریت میں نعت میری

وصفتي ومخرجي قال لا قال الفتى بلى والله يا رسول الله انا نجد لك في التوراة نعتك وصفتك ومخرجك واني

اور صفت میری اور نکلنا میرا کہے سے کہا یہودی نے نہیں کہا اس بیمار لڑکے نے ہاں قسم خدا کی ہی یا رسول اللہ مقرر ہم پاتے ہیں تیرے لئے توریت میں نعت آپ کی اور صفت آپ کی اور نکلنا آپکا

تشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاصحابه اقيموا هذا من عند رأسه ولوا اخاكم

گواہی دیتا ہو کہ نہیں کوئی لائق بندگی کے مگر اللہ اور بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو اٹھاؤ اس شخص کو اسکے سر پاس سے اور متوجہ ہو تم اپنے بھائی کی طرف

رواه البيهقي في دلائل النبوة ❊ وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال انما انا رحمة مهداة رواه

روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا نہیں ہوں میں مگر رحمت بھیجا ہوا حق کی طرف سے روایت کیا اسکو

الدارمي والبيهقي في شعب الايمان ❊ باب في اخلاقه وشمائله صلى الله عليه وسلم ❊ الفصل الاول ❊ عن

دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں باب اخلاق اور عادات میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے　فصل پہلی　روایت ہے

انس قال خدمت النبي صلى الله عليه وسلم عشر سنين فما قال لي اف ولا لم صنعت ولا الا صنعت متفق عليه ❊ وعنه

انس سے کہا کہ خدمت کی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی دس برس سو نفرمایا حضرت نے مجھکو اف وا اور نفرمایا کہ کس لیے کیا تو یہ کام اور نفرمایا کیوں نہیں کیا تو نے یہ کام

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم من احسن الناس خلقا فارسلني يوما لحاجة فقلت والله لا اذهب وفي

کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہترین لوگوں سے خلق میں پس بھیجا تھا مجھکو ایک دن کسی کام کے لئے تو میں نے کہا قسم ہے خدا کی نہ جاؤنگا میں اور

نفسي ان اذهب لما امرني به رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرجت حتى امر على صبيان وهم يلعبون في السوق

دل میں میرے یہ تھا کہ جاؤنگا میں اس کام کے لئے کہ حکم کیا ہے مجھکو جس کام کا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سو نکلا میں تاکہ گذر کیا میں لڑکوں پر جو کھیلتے تھے بازار میں

فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قبض بقفاي من ورائي قال فنظرت اليه وهو يضحك فقال يا انيس ذهبت

تو یکایک دیکھتا ہوں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکڑ لئے میری گردن کو میرے پیچھے سے کہا انس نے پھر دیکھا میں نے طرف آپ کے جس حال میں آپ ہنستے تھے اور فرمانے لگے ای انیس کیا جاتا ہے تو

حيث امرتك قلت نعم انا اذهب يا رسول الله رواه مسلم ❊ وعنه قال كنت امشي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

جس جگہ حکم کیا تھا میں نے تجھکو عرض کی میں نے ہاں اب جاتا ہوں یا رسول اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ چلتا تھا میں ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وعليه برد نجراني غليظ الحاشية فادركه اعرابي فجبذه بردائه جبذة شديدة ورجع نبي الله صلى الله عليه وسلم في

اور آپ پر چادر نجران کی تھی بھاری حاشیوں کی پھر پایا آپ کو ایک جنگلی نے اور کھینچا حضرت کو آپ کی چادر سے سخت کھینچنا اور پلٹ گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نحر الاعرابي نظرت الى صفحة عاتق رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اثرت بها حاشية البرد من شدة جبذته ثم

سینے پر اعرابی کے یہاں تک کہ دیکھا میں نے ایک جانب میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی گردن کے تحقیق نشان کر دیا تھا بیچ گردن مبارک پر حاشیہ چادر کا سخت کھینچنے سے اسکے پھر

قال يا محمد مر لي من مال الله الذي عندك فالتفت اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ضحك ثم امر له بعطاء

کہا یا محمد حکم کر میرے لئے کہ دیویں اللہ کے مال سے جو آپ کے پاس ہے سو التفات کیا اسکی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر ہنسے بعد حکم کیا اسکے لئے کچھ دینے کا

متفق عليه ❊ وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ولقد فزع

متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت لوگوں کے اور بہت سخی لوگوں کے اور بڑے جوانمرد لوگوں کے اور تحقیق ڈر گئے

اهل المدينة ذات ليلة فانطلق الناس قبل الصوت فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم قد سبق الناس الى الصوت

مدینے والے ایک رات سو چلے گئے لوگ طرف آواز کے تو روبرو آئے انکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ آگے گئے تھے لوگوں کے طرف آواز کے

وهو يقول لم تراعوا لم تراعوا وهو على فرس لابي طلحة عري ما عليه سرج وفي عنقه سيف فقال لقد وجدته

جس حال میں کہ فرماتے تھے نہ ڈرو نہ ڈرو اور آپ سوار تھے ابی طلحہ کے گھوڑے ننگی پیٹھ پر کہ نہ تھی اس پر زین اور گردن میں آپ کے شمشیر تھی سو فرمایا تحقیق پایا میں اسکو

بحر متفق عليه وعن جابر قال ما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قط فقال لا متفق عليه وعن انس ان رجلا

دریا ہے ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نہیں سوال کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے ہرگز اور کہتے نہیں ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ ایک مرد

سأل النبي صلى الله عليه وسلم غنما بين جبلين فاعطاه اياه فاتى قومه فقال اي قوم اسلموا فوالله ان محمدا ليعطي

مانگا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بکریان جو درمیان دو پہاڑ کے تھے سو عطا کئے اسکو وہ بکریان پھر آیا وہ شخص اپنے قوم پاس اور کہا اے قوم مسلمان ہو قسم ہے خدا کی کہ محمد دیتے ہیں

عطاء ما يخاف الفقر رواه مسلم وعن جبير بن مطعم بينما هو يسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مقفله

ایسا دینا کہ نہیں ڈرتے فقیر ہو جانے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ درمیان اسکے کہ وہ سفر کرتا تھا ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھرتے وقت

من حنين فعلقت الاعراب يسألونه حتى اضطروه الى سمرة فخطفت رداءه فوقف النبي صلى الله عليه وسلم

جنگ حنین سے تو حائل ہو کر دیہاتی مانگنے لگے آپ سے یہانتک کہ عاجز کر دیا آپ کو کانٹوں کے جھاڑ کے پاس اور نکال لی چادر آپ کی تو کھڑے ہوگئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

فقال اعطوني ردائي لو كان لي عدد هذه العضاه نعما لقسمته بينكم ثم لا تجدوني بخيلا ولا كذوبا ولا جبانا

اور فرمایا دیدو مجھکو چادر میری اگر ہوتے مجھ پاس موافق ان جھاڑ درختوں کے چوپائے تو البتہ بانٹ دیتا تم میں پھر نہ پاتے تم مجھکو بخیل اور نہ جھوٹا اور نہ بزدل

رواه البخاري وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى الغداة جاء خدم المدينة بآنيتهم فيها

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے صبح کی تو لاتے خادم مدینے والوں کے اپنے برتن کہ جنمیں

الماء فما يأتون باناء الا غمس يده فيها فربما جاؤه بالغداة الباردة فيغمس يده فيها رواه مسلم وعنه قال

پانی رہتا سو نہیں لاتے کوئی برتن مگر ڈالتے حضرت دست مبارک اپنا اسمیں پھر بہت دفعہ لاتے اپنے برتنوں میں پانی سردی کی صبح تو تب بھی ڈالتے دست مبارک اپنا ان برتنوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا

كانت امة من اماء اهل المدينة تأخذ بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنطلق به حيث شاءت رواه

ایک باندی تھی باندیوں سے مدینے والوں کی پکڑتی ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور لیجاتی آپ کو جس جگہ کہ چاہتی تھی روایت کیا اسکو

البخاري وعنه ان امرأة كانت في عقلها شيء فقالت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لي اليك حاجة فقال يا ام

بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ ایک عورت تھی کہ اسکے عقل میں کچھ قصور تھا سو عرض کی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ مجھکو آپ سے کچھ حاجت ہے پس فرمایا اے ام

فلان انظري اي السكك شئت حتى اقضي لك حاجتك فخلا معها في بعض الطرق حتى فرغت من

فلان تلاش کر کہ کونسی گلی میں لیجانا چاہتی ہے تو تا کہ نکالوں میں تیری حاجت کہیں پھر اکیلے گئے ہمراہ اسکے بعضی راہوں میں یہانتک کہ فارغ ہوئی وہ عورت

حاجتها رواه مسلم وعنه قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا كان يقول

اپنی حاجت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نہیں تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیہودہ کہنے والے اور نہ لعنت کرنے والے اور نہ گالی دینے والے فرماتے تھے

عند المعتبة ماله ترب جبينه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قيل يا رسول الله ادع على المشركين قال

غصہ کرنے کے وقت کیا ہوا اسکو خاک آلودہ ہو پیشانی اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ بددعا کرو مشرکوں پر فرمایا

اني لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمة رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

مقرر میں نہیں بھیجا گیا ہوں لعنت کرنے والا ولیکن بھیجا گیا ہوں واسطے رحمت عالم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

اشد حياء من العذراء في خدرها فاذا رأى شيئا يكرهه عرفناه في وجهه متفق عليه وعن عائشة قالت

بہت حیا والے باکرہ عورت اپنے پردے میں رہنے والی سے پھر جب دیکھتے کوئی ناپسند کام تو پہچانتے ہم اسکو آپ کے چہرے میں ق ۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں

مضارع کا صیغہ

مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتّٰى أَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ وَإِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پورا ہنسنے والا ہرگز نادیکھتی میں آپ کی تالو وغیرہ کو اور نہیں تھے مگر مسکراتے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ كَسَرْدِكُمْ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيْثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ

اور عائشہ ہی سے بولیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پے درپے نہیں کرتے بات کو مانند پے درپے بات کرنے تمہارے کے بیان کرتے بات کو کہ اگر شمار کرتا

لَأَحْصَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَتْ

تو البتہ اسکو شمار کر سکتا ہے متفق اور روایت ہے اسود سے کہا کہ پوچھا میں نے عائشہ کو کہ کیا کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں بولیں

كَانَ يَكُوْنُ فِيْ مِهْنَةِ أَهْلِهٖ تَعْنِيْ خِدْمَةَ أَهْلِهٖ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کہ رہتے تھے حضرت خدمت میں اپنے گھر والوں کے مراد رکھا اسنے لفظ مہنہ سے خدمت اپنے اہل کی پھر جب آیا وقت نماز کا تو نکلتے نماز کے لئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور

عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ

عائشہ سے بولیں کہ نہیں اختیار دئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دو کام کے درمیان ہرگز مگر اختیار کرتے آسان کو انہیں سے جب تک نہ ہوتا گناہ کا پس اگر

كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهٖ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ

ہوتا وہ کام سبب گناہ کا تو ہوتے بہت دور رہنے والے لوگوں کا اس کام سے اور نہیں بدلا لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کے لئے کسی چیز میں ہرگز مگر جبکہ توڑی جاتی حرمت

اللهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهٖ وَلَا امْرَأَةً

خدا کی تو بدلا لیتے اللہ کے لئے ساتھ اسکے اور عائشہ ہی سے بولیں کہ نہیں مارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو ہرگز اپنے ہاتھ سے اور نہ کسی عورت

وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُّجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَمَا نِيْلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهٖ إِلَّا أَنْ يُّنْتَهَكَ شَيْءٌ مِّنْ

اور نہ خادم کو مگر یہ کہ جہاد کرے اللہ کی راہ میں اور نہیں پہنچی حضرت کو کچھ جانب سے کوئی چیز ہرگز پھر بدلا لیتے ہوں حضرت اسکے کرنے والے سے مگر یہ کہ جب توڑی جاتی کوئی

مَحَارِمِ اللهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **الْفَصْلُ الثَّانِيْ** عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا

چیز حرام کی ہوئی اللہ کی تو بدلا لیتے حضرت اللہ کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ خادم ہوا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا جبکہ میں

ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ فَخَدَمْتُهٗ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا لَامَنِيْ عَلٰى شَيْءٍ قَطُّ أُتِيَ فِيْهِ عَلٰى يَدَيَّ فَإِنْ لَامَنِيْ لَائِمٌ مِّنْ أَهْلِهٖ قَالَ دَعُوْهُ فَإِنَّهٗ

آٹھ برس کی تھی عمر پس خدمت کی میں نے آپ کی دس برس پھر ملامت نہ کی مجھکو کسی چیز پر ہرگز کہ ضائع ہو جاتی کوئی چیز اور اگر ملامت کرتا مجھکو کوئی ملامت کرنے والا اہل سے تو فرماتے چھوڑ دو

لَوْ قُضِيَ شَيْءٌ كَانَ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَّسِيْرٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ

اگر فیصلہ کیا گیا ہوتی کوئی چیز تقدیر میں تو وہ ہوتی یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں تھوڑے تغیر کے ساتھ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نہیں تھے

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّلَا سَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَّعْفُوْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بری باتیں کہنے والے اور نہ قصداً فحش کہنے والے اور شور آواز کرنے والے بازاروں میں اور نہ بدلا لیتے بدی کا بدی سے ولیکن عفو کرتے

وَيَصْفَحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ يُّحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ كَانَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَ

اور درگذر کرتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ حدیث بیان کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت بیمار پرسی کرتے تھے بیماروں کی اور پیچھے جاتے جنازہ کے اور

يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ لَقَدْ رَأَيْتُهٗ يَوْمَ خَيْبَرَ عَلٰى حِمَارٍ خِطَامُهٗ لِيْفٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ

دعوت قبول کرتے غلام کی اور سوار ہوتے گدھے پر البتہ تحقیق دیکھا میں نے آپ کو خیبر کے دن گدھے پر کہ لگام اسکی کھجور کے ناریل کی تھی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

شعب الایمان وعن عائشة قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخصف نعلہ ویخیط ثوبہ ویعمل فی

شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹانکا مارتے تھے اپنی نعل کو اور سیتے اپنے کپڑے کو اور کام کرتے

بیتہ کما یعمل احدکم فی بیتہ وقالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبہ ویحلب شاتہ ویخدم نفسہ رواہ

اپنے گھر جیسا کہ کام کرتا ہے کوئی ایک تم میں کا اپنے گھر میں اور بولیں کہ حضرت بھی بشر تھے آدمیوں میں سے تو لیتے اپنے کپڑے میں جوئیں اور دودھ دوہتے اپنی بکری کو اور خدمت کرتے اپنی

الترمذی وعن خارجة بن زید بن ثابت قال دخل نفر علی زید بن ثابت فقالوا لہ حدثنا احادیث رسول اللہ

ترمذی نے اور روایت ہے خارجہ بن زید بن ثابت سے کہا آئی ایک جماعت زید بن ثابت پاس اور کہنے لگی اس سے کہ بیان کر ہمکو حدیثیں رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال کنت جارہ فکان اذا نزل علیہ الوحی بعث الی فکتبتہ لہ فکان اذا ذکرنا الدنیا ذکرھا

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا زید نے تھا میں پروسی آپ کا سو تھے حضرت کہ جب اترتی آپ پر وحی بلا بھیجتے مجھکو پھر لکھتا میں آپ کے لئے اور تھے حضرت جب ذکر کرتے ہم دنیا کا تو ذکر کرتے آپ بھی دنیا کا

معنا واذا ذکرنا الاخرة ذکرھا معنا واذا ذکرنا الطعام ذکرہ معنا فکل ھذا احدثکم عن رسول اللہ صلی اللہ

ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم آخرت کا ذکر کرتے آپ بھی آخرت کا ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم کھانے کا تو ذکر کرتے اسکو بھی ہمارے ساتھ پھر یہ احوال بیان کرتا ہوں تمکو رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم رواہ الترمذی وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا صافح الرجل لم ینزع یدہ من یدہ

علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب مصافحہ کرتے تھے کسی سے تو نہ نکالتے تھے اپنے ہاتھ کو اسکے ہاتھ سے

حتی یکون ھو الذی ینزع یدہ ولا یصرف وجھہ عن وجھہ حتی یکون ھو الذی یصرف وجھہ عن وجھہ ولم یر مقدما

یہاں تک کہ وہی شخص نکالنے والا ہوتا اپنے ہاتھ کو اور نہ پھیرتے حضرت کسی سے اپنے منہ کو یہاں تک کہ وہی شخص منہ پھیرنے والا ہوتا آپ کے چہرہ مبارک سے اور کسی نے نہ دیکھا حضرت کو

رکبتیہ بین یدی جلیس لہ رواہ الترمذی وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یدخر شیئا لغد رواہ

آگے کئے ہوئے گھٹنے اپنے روبرو اپنے ہمنشین کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نگاہ نہیں رکھتے تھے کوئی چیز کل کے لئے روایت کیا اسکو

الترمذی وعن جابر بن سمرة قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طویل الصمت رواہ فی شرح السنة

ترمذی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت خاموش رہنے والے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن جابر قال کان فی کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترتیل وترسیل رواہ ابوداؤد وعن عائشة

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ کلام میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آراستگی اور آہستگی تھی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت ما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسرد سردکم ھذا ولکنہ کان یتکلم بکلام بینہ فصل یحفظہ

بولیں کہ نہیں تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اگلے بات کلام کرنے والے مانند کلام کرنے تمہارے ایسے ولیکن حضرت کلام کرتے تھے ایسا کلام کہ جدا جدا ہوتا تھا یاد کرتا اسکو

من جلس الیہ رواہ الترمذی وعن عبد اللہ بن الحارث بن جزء قال ما رایت احدا اکثر تبسما من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جو بیٹھتا آپ کے پاس روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت مسکرانے والا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

رواہ الترمذی وعن عبد اللہ بن سلام قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس یتحدث یکثر ان یرفع

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے کلام کرنے تو بہت بار اٹھاتے

طرفہ الی السماء رواہ ابوداؤد

اپنی نظر کو آسمان کی طرف روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

عن عمرو بن سعید عن انس قال ما رایت احدا کان ارحم بالعیال

فصل تیسری روایت ہے عمرو بن سعید سے انس سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو کہ بہت مہربان ہو اپنے جورو بچوں پر

مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِبْرَاهِيْمُ ابْنُهُ مُسْتَرْضِعًا فِي عَوَالِي الْمَدِيْنَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے ابراہیم بیٹے آپکے شیر خوار اوپر کے طرف میں مدینے کے پھر وہاں جاتے تھے حضرت اور ہم رہتے ساتھ آپکے

فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيْمُ قَالَ

پھر جاتے گھر میں اور وہ ایسے حال میں کہ گھر دھوئیں بھرا رہتا اور تھی دایہ ابراہیم کی لوہار سو لیتے حضرت ابراہیم کو اور بوسہ دیتے انکو پھر پھر آتے کہا عمرو بن سعید نے پھر جب وفات پائے ابراہیم فرمائے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ ابْنِيْ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَإِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ابراہیم بیٹا میرا ہے اور اسنے مرا ہے شیر خواری میں اور بیشک اسکے لئے دو دائیاں ہیں پورا کرنے والی مدت شیر خواری کو اسکے بیچ بہشت کے روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ يَهُوْدِيًّا كَانَ يُقَالُ لَهُ فُلَانٌ حَبْرٌ كَانَ لَهُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَانِيْرُ فَتَقَاضَى

مسلم نے اور روایت ہے علی سے کہ ایک یہودی تھا کہتے تھے اسکو فلانا حبر کہ تھے واسطے اسکے اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر کئی دینار پس تقاضا کیا اسنے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا يَهُوْدِيُّ مَا عِنْدِيْ مَا أُعْطِيْكَ قَالَ فَإِنِّيْ لَا أُفَارِقُكَ يَا مُحَمَّدُ حَتّٰى تُعْطِيَنِيْ فَقَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا اسکو حضرت نے اے یہودی نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز کہ دوں میں تجھکو کہا اسنے پس تحقیق میں نہ سرکوں گا تیرے پاس سے اے محمد جب تک کہ دیوے تو مجھکو پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذًا أَجْلِسُ مَعَكَ فَجَلَسَ مَعَهُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اب بیٹھتا ہوں میں ساتھ تیرے پھر بیٹھے حضرت ساتھ اسکے سو نماز پڑھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر

وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ وَالْغَدَاةَ وَكَانَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَدَّدُوْنَهُ وَيَتَوَعَّدُوْنَهُ فَفَطِنَ

اور مغرب اور عشا کی اور فجر کی اور تھے اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ڈراتے اور جھڑکتے تھے اسکو سو پہچان لئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الَّذِيْ يَصْنَعُوْنَ بِهِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَهُوْدِيٌّ يَحْبِسُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو کچھ کہ وے کرتے تھے اس یہودی کے ساتھ پھر عرض کئے صحابہ یا رسول اللہ یہودی نے آپکو روک دیا تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَنِيْ رَبِّيْ أَنْ أَظْلِمَ مُعَاهِدًا وَغَيْرَهُ فَلَمَّا تَرَجَّلَ النَّهَارُ قَالَ الْيَهُوْدِيُّ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ

علیہ وسلم نے منع کیا ہے مجھکو رب میرے نے ظلم کروں میں ذمی پر اور غیر کو اسکے پھر جب اونچا ہوا دن چڑھا کہا یہودی نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی

أَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَشَطْرُ مَالِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمَا وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُ بِكَ الَّذِيْ فَعَلْتُ بِكَ إِلَّا لِأَنْظُرَ إِلٰى نَعْتِكَ

کہ بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں اور آدھا مال میرا اللہ کی راہ میں ہے غرض سنو کہ خدا کی قسم نہیں کیا میں آپسے جو کچھ کہ کیا میں سختی کا وشی آپکے ساتھ مگر اسلئے کہ دیکھوں صفت آپکی

فِي التَّوْرَاةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيْظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي

جو توریت میں ہے محمد بن عبد اللہ پیدائش انکی مکہ میں ہے اور ہجرت گاہ آپکی مدینہ اور ملک اسکا شام ہے نہ بدخو ہوگا اور نہ بدگو اور نہ پکارنے والا

الْأَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ الْخَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهٰذَا مَالِيْ فَاحْكُمْ فِيْهِ

بازاروں میں اور نہ آراستہ ہر بولی میں اور بیہودہ بات کہنے میں گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں اور یہ مال میرا ہے سو حکم کرو اسمیں

بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ وَكَانَ الْيَهُوْدِيُّ كَثِيْرَ الْمَالِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ أَوْفٰى قَالَ كَانَ

جیسا کہ خبر دار کیا ہے آپکو اللہ اور تھا یہودی بہت مال والا روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيْلُ الصَّلٰوةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَأْنَفُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت کرتے تھے ذکر خدا کا اور نہیں کرتے تھے بیفایدہ بات اور دراز کرتے تھے نماز کو اور چھوٹا کرتے خطبہ کو اور برا سمجھتے چلنے کو

الارملة والمسكين فيقضي له الحاجة رواه النسائي والدارمي وعن علي ان ابا جهل قال للنبي صلى الله

بیوہ اور مسکین کے ساتھ پھر ادا کرتے انکی حاجت کو روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے علی سے کہ ابو جہل نے کہا نبی صلے اللہ

عليه وسلم انا لا نكذبك ولكن نكذب بما جئت به فانزل الله تعالى فيهم فانهم لا يكذبونك ولكن الظالمين

علیہ وسلم کو کہ ہم تجھکو جھوٹا نہیں جانتے ہیں ولیکن جھٹلاتے ہیں اس چیز کو کہ لایا تو اسکو پھر اتارا اللہ تعالےٰ نے بیچ انکے یہ آیت کہ تحقیق وے نہیں جھٹلاتے ہیں تجھکو ولیکن ظالم

بآيات الله يجحدون رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة لو شئت

اللہ کی آیتوں کے منکر ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتا میں دنیا کو

لسارت معي جبال الذهب جاءني ملك وان حجزته لتساوي الكعبة فقال ان ربك يقرأ عليك السلام

تو البتہ چلتے ہمراہ میرے پہاڑ سونے کے آیا تھا مجھ پاس ایک فرشتہ کہ کمر اسکی البتہ برابر تھی کعبہ کے سو کہا بیشک تیرے رب نے سلام کہا ہے تجھکو

ويقول ان شئت نبيا عبدا وان شئت نبيا ملكا فنظرت الى جبرئيل عليه السلام فاشار الي ان ضع نفسك

اور فرماتا ہے اگر چاہتا ہے رہنا پیغمبر بندہ ہو کر تو رہ اور اگر چاہتا ہے تو رہنا پیغمبر بادشاہ ہو کر تو رہ تو دیکھا میں جبرئیل علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا مجھکو جبرئیل نے

وفي رواية ابن عباس فالتفت رسول الله صلى الله عليه وسلم الى جبرئيل كالمستشير له فاشار جبرئيل

اور ایک روایت میں ابن عباس کی ہے کہ ملتفت کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے انسے مشورت لینے والے کے مانند تو اشارہ کیا جبرئیل نے

بيده ان تواضع فقلت نبيا عبدا قالت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ذلك لا يأكل متكئا

اپنے ہاتھ سے کہ فروتنی اختیار کر تو کہا میں نے رہونگا میں پیغمبر بندہ ہو کر کہا عائشہ نے پھر تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بعد اسکے نہیں کھاتے تکیہ لگا کے

يقول آكل كما يأكل العبد واجلس كما يجلس العبد رواه في شرح السنة

فرماتے کھاتا ہوں میں جیسا کہ کھاتا ہے بندہ اور بیٹھتا ہوں میں جیسا کہ بیٹھتا ہے بندہ روایت کیا اسکو شرح سنت میں

باب المبعث وبدأ الوحي

باب پیغمبری اور آغاز وحی کے بیان میں

الفصل الاول

فصل

عن ابن عباس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم لاربعين سنة فمكث بمكة ثلث عشرة سنة

پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ پیغمبر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چالیس برس کی عمر میں سو رہے مکہ میں تیرا برس

يوحى اليه ثم امر بالهجرة فهاجر عشر سنين ومات وهو ابن ثلث وستين سنة متفق عليه وعنه قال اقام

جس حال میں کہ وحی آتی تھی آپ پر پھر حکم ہوا ہجرت کرنے کا تو ہجرت کر کے آ گئے مدینے میں دس برس اور وفات ہوا جس حال میں کہ عمر تریسٹھ برس کی تھی ق × اور روایت ہے اُنہی سے کہا ٹھہرے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة خمس عشرة سنة يسمع الصوت ويرى الضوء سبع سنين ولا يرى شيئا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ پندرہ برس سنتے تھے آواز اور دیکھتے تھے روشنائی سات برس اور نہ دیکھتے تھے کوئی چیز

وثمان سنين يوحى اليه واقام بالمدينة عشرا وتوفي وهو ابن خمس وستين سنة متفق عليه وعن انس

اور آٹھ برس وحی کی گئی آپ پر اور اقامت کی مدینے میں دس برس اور وفات ہوا جس حال میں کہ عمر پینسٹھ برس کی تھی ق × اور روایت ہے انس سے

قال توفاه الله على راس ستين سنة متفق عليه وعنه قال قبض النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثلث وستين

کہا کہ وفات دیا آپ کو اللہ تعالی نے سر پر ساٹھوں سال کے ق × اور روایت ہے اُنہی سے کہا کہ وفات پائے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ عمر آپکی تریسٹھ برس کی تھی

وابو بكر وهو ابن ثلث وستين وعمر وهو ابن ثلث وستين رواه مسلم قال محمد بن اسمعيل البخاري ثلث

اور وفات پائے ابوبکر جس حال میں کہ عمر انکی تریسٹھ برس کی تھی اور وفات پائے عمر جس حال میں کہ عمر انکی تریسٹھ برس کی تھی روایت کیا اسکو مسلم نے کہا محمد بن اسمعیل بخاری نے روایتیں

وستين اكثر وعن عائشة قالت اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصادقة
تریسٹھ برس کی عمر کے بہت ہیں اور روایتیں بھی عائشہ سے بولیں پہلے جو شروع ہوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو وحی کی قسم سے سچے خواب ہیں

في النوم فكان لا يرى رؤيا الا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب اليه الخلاء وكان يخلو بغار حراء فيتحنث
نیند میں سو نہیں دیکھتے تھے حضرت کوئی خواب مگر آتی تعبیر اسکی صبح کی روشنی کے مانند پھر پسند ہوا آپ کو اکیلے رہنا اور خلوت کرتے تھے غار حرا میں اور عبادت

فيه وهو التعبد الليالي ذوات العدد قبل ان ينزع الى اهله ويتزود لذلك ثم يرجع الى خديجة فيتزود
اسمیں اور معنی تحنث کا عبادت کرنا کئی راتیں گنتی کی پہلے اسکے کہ رجوع کریں اپنے گھر کو اور توشہ لیتے تھے اسکے لئے پھر پلٹ کر آتے خدیجہ کے پاس اور توشہ لیتے

لمثلها حتى جاءه الحق وهو في غار حراء فجاءه الملك فقال اقرأ فقال ما انا بقارئ قال فاخذني فغطني حتى
برابر اُن دنوں کے یہاں تک کہ آیا آپ کے پاس حق یعنی جبرئیل اور آپ غار حرا میں تھے پھر آیا آپ کے پاس فرشتہ اور کہا پڑھ تو فرمایا حضرت نے نہیں ہوں میں پڑھنے والا پھر پکڑا مجھکو اور دبایا یہاں تک کہ

بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثانية حتى بلغ مني الجهد ثم
مجھکو طاقت نہ رہی پھر اسنے مجھکو چھوڑ دیا اور کہا پڑھ سو میں نے کہا میں نہیں ہوں پڑھنے والا پھر پکڑا اسنے مجھکو اور دبایا دوسری بار یہاں تک کہ مجھکو طاقت نہ رہی پھر

ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ
چھوڑ دیا مجھکو اور کہا پڑھ میں نے کہا نہیں ہوں پڑھنے والا تو پھر پکڑا اسنے مجھکو اور سخت دبایا تیسری بار یہاں تک کہ مجھکو طاقت نہ رہی پھر اسنے مجھکو چھوڑ دیا اور کہا پڑھ

باسم ربك الذي خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك الاكرم الذي علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم
اپنے رب کے نام سے جسنے پیدا کیا. بنایا آدمی کو لہو کی پھٹکی سے پڑھ اور تیرا رب سب سے بزرگ ہے جسنے علم دیا قلم کے سبب سے سکھلایا آدمی کو جسکی خبر نہ تھی

فرجع بها رسول الله صلى الله عليه وسلم يرجف فؤاده فدخل على خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى
سو پلٹے اس کلمات کے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دھڑکتا تھا دل انکا پھر گئے خدیجہ کے پاس اور فرمانے لگے کپڑا اڑھاؤ مجھکو کپڑا اڑھاؤ پھر اڑھایا تو یہاں تک کہ

ذهب عنه الروع فقال لخديجة واخبرها الخبر لقد خشيت على نفسي فقالت خديجة كلا والله
چلے گیا آپ سے ڈر تو فرمانے لگے خدیجہ سے اور سنائی اسکو خبر اپنے حال کی تحقیق ڈرا میں اپنی جان پر تو کہا خدیجہ نے ایسا نہیں قسم ہے خدا کی

لا يخزيك الله ابدا انك لتصل الرحم وتصدق الحديث وتؤدي الامانة وتحمل الكل وتكسب المعدوم
نہ رسوا کریگا تجھکو اللہ کبھی بیشک تو البتہ صلہ رحمی کرتا ہے اور سچی بات کہتا ہے اور امانت ادا کرتا ہے اور بوجھ اٹھاتا ہے ناتوانوں کا اور دلواتا ہے محتاج کو

وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة الى ورقة بن نوفل ابن عم خديجة فقالت
اور مہمانی کرتا ہے مہمان کی اور کمک کرتا ہے حق حادثوں پر پھر خدیجہ لے گئیں آپکو اپنے چچیرے بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس اور کہا

له يا ابن عم اسمع من ابن اخيك فقال له ورقة يا ابن اخي ماذا ترى فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم خبر
اسکو ای چچا کے بیٹے سن اپنے بھتیجے سے تو ورقہ نے حضرت کو کہا ای میرے بھتیجے کیا چیز دیکھی تو نے پس خبر دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خبر

ما رأى فقال ورقة هذا الناموس الذي انزل الله على موسى يا ليتني فيها جذعا يا ليتني اكون حيا اذ يخرجك قومك
اسکی جو دیکھا تھا تو ورقہ نے کہا یہ وہی فرشتہ ہے جو اللہ نے موسی پر اتارا تھا ای کاش ہوتا میں جوان زمانہ نبوت میں کاش زندہ رہوں جب نکالدے تجھکو تیری قوم

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم او مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل قط بمثل ما جئت به الا عودي وان
پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا وے مجھکو نکالدینگے کہا اسنے ہاں نہیں لایا کوئی مرد ہرگز تیرے لائے کے مانند مگر دشمن رکھا گیا اور اگر

يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ حَتّٰى

پاؤں میں تیرے روز کو البتہ مدد کروں گا تیری یاری کر کے پھر ورقہ نے دیر نہ کی کہ انتقال کیا گیا اور چند روز وحی موقوف رہی ۔ق۔ اور بخاری نے زیادہ کیا یہاں تک کہ

حَزِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدّٰى مِنْ رُءُوسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفٰى

غمگین ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس روایت کہ پہنچی ہم کو ایسا غمگین ہونا کہ صبح کئے اس سے کئی بار تا گرا دیویں اپنے کو پہاڑ کی چوٹی پر سے پھر جبکہ

بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَيْ يُلْقِيَ نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدّٰى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِذٰلِكَ

پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تا اپنے کو وہاں سے ڈال دیویں تو جبرئیل آپ کو ظاہر ہوتے اور کہتے اے محمد بیشک آپ اللہ کے سچے رسول ہیں تو چلی جاتی اس سے

جَأْشُهُ وَتَقِرُّ نَفْسُهُ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فَبَيْنَا

بیقراری آپ کی اور تسکین پاتا نفس آپ کا اور روایت ہے جابر سے کہ اسنے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بیان کرتے تھے وحی موقوف رہنے کے حال کو فرمایا حضرت نے کہ ایک دن

أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ قَاعِدًا عَلٰى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ

میں نے جاتا تھا سنا آسمان سے ایک آواز تو اپنی نظر اٹھا کر کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ ہے جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا بیٹھا ہوا ہے ایک کرسی پر آسمان

وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا حَتّٰى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ إِلٰى أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور زمین کے درمیان تو ڈر گیا میں اسکی دھاک سے یہاں تک کہ زمین پر گر پڑا پھر چلا آیا میں نے اپنے گھر کو اور کہنے لگا کہ مجھکو کپڑا اڑھاؤ مجھکو کپڑا اڑھاؤ تو مجھکو کپڑے اڑھائے پھر اتاری اللہ تعالیٰ نے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اے کپڑا لپیٹے ہوئے اٹھ اور ڈرا اور بڑائی بول اپنے رب کی اور پاک رکھ اپنے کپڑوں کو اور چھوڑ دے پلیدی کو تب پھر گرم ہوئی وحی اور پے در پے آنے لگی ۔ق۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ أَحْيَانًا

عائشہ سے کہ حارث بن ہشام نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ وحی آپ کیونکر آتی ہے تو فرمایا پیغمبر خدا نے کہ کبھی

يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا

وحی آتی مجھ پر گھنٹی کے آواز کے مانند اور وہ مجھ پر بھاری ہوتی پھر منقطع ہو جاتی مجھ سے اور تحقیق یاد رکھتا میں اس سے جو کہا تھا اور کبھی آدمی کی صورت لیکر سامنے آتا فرشتہ

فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيُفْصَمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ

اور کلام کرتا مجھ سے پھر یاد رکھتا میں جو کچھ کہ اسنے کہا کہا عائشہ نے اور بتحقیق میں نے انکو دیکھا ہے کہ اترتی آپ پر وحی سخت سردی کے دنوں میں پھر بند ہو جاتی آپ سے جس حال میں پیشانی آپکی

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ

پسینا پسینا ہو جاتی تھی ۔ق۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ جب وحی اترتی آپ پر سختی ہوتی

لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ وَفِي رِوَايَةٍ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُءُوسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بسبب اسکے اور بدل جاتا چہرہ آپکا اور ایک روایت میں ہے کہ نیچے کر لیتے اپنے سر کو اور نیچے کر لیتے اصحاب آپکے اپنے اپنے سروں کو پھر جب دور ہوتی وہ حالت آپ سے اٹھاتے اپنے سر کو روایت کی اسکو مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَعِدَ الصَّفَا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب اتری یہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین یعنے ڈرا اپنے نزدیک کی قرابت والوں کو باہر نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ صفا پہاڑ پر چڑھے

فَجَعَلَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَجَعَلَ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ

اور پکارنے لگے اے فہر کی اولاد اے عدی کی اولاد کر کے قریش کی جماعتوں کو یہاں تک کہ سب جمع ہوئے پھر کوئی مرد جب آ نہ سکا اس مجمع میں تو بھیجا —

رسولًا لينظر ما هو فجاء ابو لهب وقريش فقال ارأيتم ان اخبرتكم ان خيلًا تخرج من صفح هذا الجبل وفي رواية

اپنے ایلچی کو تاکہ دیکھے کیا ہے جمع کرنا پھر آیا ابو لہب اور سارے قریش پس فرمایا حضرت نے بتلاؤ تم کہ اگر خبر دوں میں تمکو کہ ایک لشکر آتا ہے اس پہاڑ کی دامن اور ایک روایت میں ہے

ان خيلًا تخرج بالوادي تريد ان تغير عليكم اكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك الا صدقا قال فاني

کہ ایک لشکر آتا ہے جنگل میں اس ارادے سے کہ تاراج کرے تمکو کیا تم مجھکو سچ کہنے والا جانوگے اس خبر میں تو سب نے کہا ہاں سچا جانینگے نہیں پایا ہم نے تجھکو مگر سچا فرمایا پس میں

نذير لكم بين يدي عذاب شديد قال ابو لهب تبا لك الهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا ابي لهب وتب

ڈرانے والا ہوں تمکو روبرو آنے والے سخت عذاب سے کہا ابو لہب نے ہلاکی ہو تیری کیا اسلئے تو نے ہمکو جمع کیا پس اتری یہ سورۃ ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا

متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي عند الكعبة وجمع قريش في

متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ ایک وقت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے کعبے کے پاس اور قریش کی ایک جماعت

مجالسهم اذ قال قائل الا تنظرون الى هذا المرائي ايكم يقوم الى جزور آل فلان فيعمد الى فرثها ودمها وسلاها ثم يمهل

بیٹھی ہوئی تھی یکایک کہا ایک کہنے والے نے کیا نہیں دیکھتے ہو اس ریاکار کی طرف کون ہے تم میں جانے والا اٹھ کر اونٹ پاس فلانے قبیلے کے اور گوبر اسکا اور خون اسکا اور بچہ دان اسکا لا کر رکھے اسکو

حتى اذا سجد وضعه بين كتفيه فانبعث اشقاهم فلما سجد وضعه بين كتفيه وثبت النبي صلى الله عليه

یہاں تک کہ جب سجدہ کرے رکھے اسکو اسکے دونوں مونڈھوں کے درمیان پھر اٹھا بڑا بدبخت انکا پھر جب سجدہ کیا حضرت نے تو رکھا اسکو آپکے دونوں مونڈھوں کے درمیان اور ٹھہرے رہے نبی صلے اللہ علیہ

وسلم ساجدا فضحكوا حتى مال بعضهم على بعض من الضحك فانطلق منطلق الى فاطمة فاقبلت تسعى و

وسلم سجدہ میں تو ہنسنے لگے منکر یہاں تک کہ جھک پڑا ایک ایک پر شدت ہنسی سے پھر گیا ایک جانے والا فاطمہ پاس تو آئی فاطمہ دوڑتی ہوئی اور

ثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا حتى القته عنه واقبلت عليهم تسبهم فلما قضى رسول الله صلى

ٹھہرے ہوئے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سجدہ میں یہاں تک کہ پھینک دیا اسکو حضرت پر سے اور منہ پھرائی بدبختوں کی طرف انکو گالیاں دیتی ہوئی پھر جب تمام کر چکے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم الصلوة قال اللهم عليك بقريش ثلثا وكان اذا دعا دعا ثلثا واذا سال سال ثلثا اللهم عليك

اللہ علیہ وسلم نے نماز کو فرمایا الہی پکڑ لے قریش کو تین بار فرمایا اور عادت شریفہ تھی حضرت کی جب دعا کرتے تین بار دعا کرتے اور جب کچھ سوال کرتے خدا سے تو تین بار مانگتے الہی پکڑ

بعمرو بن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وامية بن خلف وعقبة بن ابي معيط

عمرو بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو

وعمارة بن الوليد قال عبد الله فوالله لقد رأيتهم صرعى يوم بدر ثم سحبوا الى القليب قليب بدر ثم قال رسول

اور عمارہ بن ولید کو کہا عبد اللہ بن مسعود نے کہ خدا کی قسم ہے بیشک دیکھا میں نے ان سب کو لاشیں پڑے ہوئے بدر کے دن پھر گھسیٹ کر کنویں میں ڈالے گئے بدر کے کنویں میں پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم واتبع اصحاب القليب لعنة متفق عليه وعن عائشة انها قالت يا رسول الله هل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پیچھے پڑی ہے ان کنویں والوں کے لعنت متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا

اتى عليك يوم كان اشد من يوم احد فقال لقد لقيت من قومك وكان اشد ما لقيت منهم يوم العقبة

آیا آپ پر ایسا دن کہ سختی زیادہ ہو احد کے دن سے تو فرمایا حضرت نے مقرر تکلیف پائی میں نے قریش سے اور نہایت سخت تکلیف اٹھائی تھی میں نے انسے عقبہ کے دن

اذ عرضت نفسي على ابن عبد ياليل ابن كلال فلم يجبني الى ما اردت فانطلقت وانا مهموم على وجهي فلم استفق الا بقرن

کہ میں نے آپکو ابن عبد یالیل بن کلال کے سامنے پیش کیا کہ مانا جو میں نے چاہا تھا سو میں رنجیدہ ہو کر اپنی راہ چلا تو میں نے ہوش میں نہ آیا مگر اس مکان کہ قرن

الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ

ثعالب جسکا نام ہے وہاں ہوش مجھکو درست ہوا سو میں نے اپنا سر اٹھایا تو ناگاہ میں ہوں بیچ ایک بدلی کہ سایہ کر لیا تھا مجھ پر سو میں نے دیکھا تو اسمیں جبریل تھے سو انہوں نے مجھکو پکارا اور کہا کہ اللہ نے سنا

قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ قَالَ فَنَادَانِي مَلَكُ

تیری قوم کا قول جو تیری حق میں کہا اور جو تیری بات کو رد کیا اور اللہ نے تیرے پاس پہاڑوں کا داروغہ فرشتہ بھیجا تاکہ تو اس فرشتے کو حکم کرے جو تیرا جی چاہے ان کے حق میں فرمایا پھر مجھکو پکارا

الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَأَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ

سو مجھکو سلام کیا پھر کہا اے محمد مقرر خدا نے سنا جو تیری قوم نے حق میں کہا اور میں فرشتہ ہوں پہاڑوں کا داروغہ اور مجھکو خدا نے تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تو مجھ کو حکم کرے اپنے کام کا

إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ

اگر تو چاہے کہ کافروں پر دبا دوں ان دونو پہاڑوں کو کہ جنگے درمیان مکہ ہے تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلکہ میں امید وار ہوں کہ خدا نکالے

مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان کافروں کی پیٹھ سے وہ اولاد جو صرف خدا کی عبادت کریں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ لگاویں ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِي رَأْسِهِ فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا رَأْسَ

وسلم ٹوٹ گئے چاروں دانتیں آپکے احد کے دن اور زخم لگا آپکے سر میں تو پاک کرنے لگے خون اپنے سے اور کہتے تھے کیسا نجات پاویگی وہ قوم جو زخمی کیا سر کو

نَبِيِّهِمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ

اپنے نبی کے اور توڑ دئے چاروں دانتیں اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سخت عذاب ہو

اللّٰهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا بِنَبِيِّهِ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللّٰهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

خدا کا اس قوم پر جنھوں نے کیا خدا کے پیغمبر سے اب کیا حضرت اشارہ کرتے تھے اپنے دندان مبارک شہید پر نہایت غضب ہے خدا کا اس مرد پر جسکو رسول اللہ قتل کرے راہ خدا میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ

ق ۔ اور یہہ باب خالی ہے دوسرے فصل سے　فصل تیسری روایت ہے یحیی بن ابی کثیر سے کہا سوال کیا میں نے ابا سلمہ

بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَوَّلِ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُلْتُ يَقُولُونَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَأَلْتُ

بن عبد الرحمن سے کہ پہلے کیا چیز نازل ہوی قران سے کہا یا ایہا المدثر کہا میں نے کہ کہتے ہیں اول جو نازل ہوا اقرا باسم ربک کہا ابو سلمہ نے پوچھا میں نے

جَابِرًا عَنْ ذٰلِكَ وَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ الَّذِي قُلْتَ لِي فَقَالَ لِي جَابِرٌ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جابر سے اسی بات سے اور میں نے بھی کہا اسکو جیسا کہ تو نے کہا مجھ سے تو کہا مجھکو جابر نے نہیں خبر دیتا ہوں تجھکو مگر جو خبر دیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي هَبَطْتُ فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا

علیہ وسلم نے فرمایا خلوت اختیار کیا تھا میں نے ایک مہینا پھر جب پوری کر چکا ایام خلوت اپنے تو اترا میں پہاڑ سے تو کسی نے پکارا مجھکو تو نظر کیا اپنے سیدھی طرف تو کچھ نہ دیکھا

وَنَظَرْتُ عَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ عَنْ خَلْفِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ شَيْئًا فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ

اور دیکھا میں نے اپنے بائیں تو بھی کچھ نہ دیکھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو ادھر بھی کچھ نہ پایا پھر اٹھایا میں نے اپنے سر کو تو دیکھا میں نے ایک چیز کو تو آیا میں خدیجہ کے پاس

فَقُلْتُ دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي وَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً بَارِدًا فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

اور کہا کپڑا اڑھاؤ مجھکو پھر کپڑا اڑھائے مجھکو اور چھڑکے ٹھنڈا پانی مجھ پر تو اتری یہہ سورۃ اے کپڑا لپیٹے ہوے اٹھ کھڑا ہو اور ڈرا اپنی قوم کو اور بڑائی بول اپنے رب کی اور اپنے

فطهر والرجز فاهجر وذلك قبل ان تفرض الصلوة متفق عليه باب علامات النبوة الفصل الاول عن

پاک رکھو اور چھوڑ دے پلیدی کو۔ اور یہ حکم نماز فرض ہونے کے آگے نازل ہوا ۔ ق ۔ باب پیغمبری کے نشانوں کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے

انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاه جبرئيل وهو يلعب مع الغلمان فاخذه فصرعه فشق عن قلبه فاستخرج

انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئے جبرئیل جس حال میں آپ کھیلتے تھے لڑکوں میں سو پکڑا اور زمین پر ڈالا پھر چیرا دل کو آپ کے اور نکالے

منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك ثم غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لامه واعاده في مكانه

اس سے ایک ٹکڑا لہو کا اور کہے یہ حصہ شیطان کا ہے تجھ سے پھر دھویا اسکو سونے کے طشت میں زمزم کے پانی سے پھر ملا دیا اسکو اور پھر رکھ دیا اسکو اسکی جا پر

وجاء الغلمان يسعون الى امه يعني ظئره فقالوا ان محمدا قد قتل فاستقبلوه وهو منتقع اللون قال انس فكنت

اور آئے چھوکرے دوڑتے آپکی ماں پاس یعنے دائی پاس اور کہنے لگے کہ بیشک محمد نے مار گیا پھر دوڑے لوگ حضرت پاس جس حال میں آپ کا رنگ بدل گیا تھا کہا انس نے میں تھا

ارى اثر المخيط في صدره رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعرف

دیکھتا نشان سیونے کا آپ کے سینے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر میں البتہ پہچانتا ہوں

حجرا بمكة كان يسلم علي قبل ان ابعث اني لاعرفه الآن رواه مسلم وعن انس قال ان اهل مكة سألوا رسول الله صلى

اس پتھر کو جو مکہ میں ہے سلام کرتا تھا مجھ پر آگے میں پیغمبر ہونے کے مقرر میں اب اسکو پہچانتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ مکے والوں نے سوال کیا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم ان يريهم اية فاراهم القمر شقتين حتى راوا حراء بينهما متفق عليه وعن ابن مسعود قال

اللہ علیہ وسلم سے کہ دکھاوے انکو ایک معجزہ سو دکھلایا انکو چاند دو ٹکڑے کر کے یہانتک کہ دیکھا انہوں نے کوہ حرا کو ان ٹکڑوں کے درمیان ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

انشق القمر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه فقال رسول

چرا گیا چاند رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو ٹکڑے ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر اور ایک ٹکڑا نیچے اسکے سو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال ابو جهل هل يعفر محمد وجهه بين اظهركم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گواہ رہو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ابو جہل نے کہ خاک آلودہ کرتا ہے محمد اپنے منہ کو روبرو تمہارے

فقيل نعم فقال واللات والعزى لئن رايته يفعل ذلك لاطان على رقبته فاتى رسول الله صلى الله عليه

سو کسی نے کہا ہاں کہا اس نے قسم ہے لات اور عزی کی اگر دیکھوں میں اسکو سجدہ کرتا ہوا تو البتہ اپنے پاؤں سے اسکی گردن کچل ڈالوں گا سو آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم وهو يصلي زعم ليطاء على رقبته فما فجئهم منه الا وهو ينكص على عقبيه ويتقي بيديه فقيل له

وسلم اور آپ نماز پڑھتے تھے جا کر بے ادبی کرے آپ کی گردن کے ساتھ پس اچانک آیا وہ کافر ان کے پاس مگر وہ الٹے پاؤں پھرا اپنے ہاتھوں سے بچاتا تھا سو کہا اسکو

مالك فقال ان بيني وبينه لخندقا من نار وهولا واجنحة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دنا مني

کہ تجھکو کیا ہوا ہے تو کہا مقرر میرے اور اسکے درمیان ایک آگ کی خندق ہے اور دہشت ہے اور بازو ہیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر وہ میرے نزدیک ہوتا

لاختطفته الملئكة عضوا عضوا رواه مسلم وعن عدي بن حاتم قال بينا انا عند النبي صلى الله عليه

تو البتہ اسکو فرشتے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا کہ ایک وقت میں نبی صلے اللہ علیہ

وسلم اذ اتاه رجل فشكا اليه الفاقة ثم اتاه الآخر فشكا اليه قطع السبيل فقال يا عدي هل رايت الحيرة

وسلم کے پاس تھا تو یکایک ایک مرد آپ کے پاس آیا اور محتاجی کا گلہ کیا پھر دوسرا شخص آپ کے پاس آیا اور راہ زنی کی شکایت کی تو فرمایا حضرت نے اے عدی تو نے حیرہ دیکھا ہے

فَإِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ فَلَتَرَيَنَّ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ وَلَئِنْ

پھر اگر زندگی تیری زیادہ ہوئی تو مقرر تو دیکھیگا اکیلی عورت شتر سوار کو کہ حج کے ارادے پر حیرہ سے چلیگی یہاں تک کہ کعبہ کا طواف کریگی نہ ڈریگی کسی سے سوائے خدا کے اور اگر

طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوزُ كِسْرَى وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

تیری زندگی زیادہ ہوئی تو کھولے جاوینگے خزانے بادشاہ ایران کے اور اگر تیری زندگی زیادہ ہوئی تو مقرر دیکھیگا کہ مرد اپنی مٹھی بھرے سونا یا چاندی لیکر نکلے

يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ

تلاش کریگا کہ کوئی محتاج اسکو لیوے سو نہ پاویگا کسی کو جو اسکو قبول کرے اور البتہ تم میں سے کوئی ایک شخص خدا سے ملیگا جس دن کہ اس سے ملاقات ہوگی اور نہ ہوگا اسکے اور خدا کے درمیان کوئی

يُتَرْجِمُ لَهُ فَلَيَقُولَنَّ أَلَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ رَسُولًا فَيُبَلِّغَكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ أَلَمْ أُعْطِكَ مَالًا وَأُفْضِلْ عَلَيْكَ فَيَقُولُ

جو دوسرا ایک دوسرے کی بولی سمجھاوے سو خدا فرماویگا کہ کیا نہیں بھیجا تھا میں نے کوئی پیغمبر تیری طرف پس پہنچایا اسنے تجھکو میرا حکم تو وہ کہیگا کہ ہاں پیغمبر نے میرا پیغام پہنچایا پھر خدا فرماویگا کہ کیا میں نے نہیں دیا تجھکو مال اور فضل کیا تجھ پر تو کہیگا

بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

سچ ہے تو نے سب کچھ دیا پھر نظر کریگا اپنے داہنے سو سوائے دوزخ کے کچھ نہ دیکھیگا اور اپنے بائیں نظر کریگا تو کچھ نہ دیکھیگا سوا دوزخ کے بچو دوزخ سے کھجور کا پھانک ہی دیکر کیوں نہ ہو

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَ عَدِيٌّ فَرَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ إِلَّا

پھر جو کوئی نہ پاوے تو بھلی بات سے کہی کہا عدی نے سو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی کہ ایک عورت شتر سوار حیرہ سے کعبے کے طواف کو جاتی تھی نہ ڈرتی تھی کسی سے سوائے

اللّٰهَ وَكُنْتُ فِيمَنِ افْتَتَحَ كُنُوزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ

اللہ کے اور تھا میں ان لوگوں کے درمیان کہ جنھوں نے کسریٰ بن ہرمز کے خزانے کھولے تھے اور اگر تمہاری زندگی زیادہ ہوئی تو البتہ دیکھو گے اس بات کو جو نبی ابو القاسم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مٹھی بھر سونا یا روپیہ لیکر نکلیگا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے خباب بن ارت سے کہا کہ گلہ کیا ہمنے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً فَقُلْنَا أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ فَقَعَدَ وَهُوَ

علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ آپ تکیہ کئے تھے چادر اپنی کا کملی سے کعبہ کے سایہ میں اور مقرر ہمنے بڑی ایذا اٹھائی تھی مشرکوں سے تو ہمنے کہنے لگا کیا آپ دعا نہیں کرتے اللہ سے سو اٹھ بیٹھے حضرت جس حال میں

مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيهِ فَيُجَاءُ بِمِنْشَارٍ فَيُوضَعُ فَوْقَ رَأْسِهِ

کہ سرخ ہوگیا تھا چہرہ آپکا اور فرمانے لگے ایک مرد تھا پہلے کی امتوں میں کہ گڑھا کھودا گیا تھا اسکے لئے زمین میں اور ڈالا گیا اسمیں پھر آرہ لا رکھے اسکے سر پر

فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ فَمَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ مِنْ عَظْمٍ وَعَصَبٍ

اور کر ڈالے اسکو دو ٹکڑے سو نہ باز آیا اس ایذا کے سبب سے اپنے دین سے اور کوئی مرد لوہے کی تیز کنگھیاں بدن کے اندر چبھا کر کھکورا جاتا تھا

وَمَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ هٰذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ

اور نہ باز آیا اسنے اس ایذا کے سبب سے اپنے دین سے خدا کی قسم ہے البتہ کامل ہوگا یہ دین یہاں تک کہ چلا جاویگا سوار صنعا سے حضرموت تک نہ ڈریگا کسی سے

إِلَّا اللّٰهَ أَوِ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سوائے اللہ کے یا نہ ڈرو گے مگر بھیڑیے سے اپنے بکریوں پر لیکن تم جلدی کرتے ہو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ ثُمَّ

علیہ وسلم داخل ہوتے تھے ام حرام ملحان کی بیٹی پر اور ام حرام عورت تھی عبادہ بن صامت کی سو ایک دن حضرت نے اسکے پاس گئے سو اسنے آپکو کھانا کھلایا پھر

جلست تفلي راسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك قالت فقلت ما

بیٹھی میں جوئیں دیکھنے کو حضرت کے سر میں سو آرام کئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر ہنستے ہوئے ہشیار ہوے کہا ام حرام نے پس عرض کیا میں نے کیا چیز

يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الاسرة او مثل الملوك على الاسرة

ہنسائی آپ کو یا رسول اللہ فرمایا کہ میری امت کے کئی مرد دیے مجھکو جو آپ میں کہ لڑتے ہیں راہ خدا میں سوار ہوتے ہیں اس دریا کے درمیان بادشاہ ہوکے اپنے تختوں پر

فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم فدعا لها ثم وضع راسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك فقلت

پھر عرض کی میں نے یا رسول اللہ کہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھکو ان لوگوں میں کرے سو حضرت نے اسکے لئے دعا کی پھر رکھے سر اپنا اور آرام پایا پھر ہشیار ہوے ہنستے ہوے پھر کہا میں نے

يا رسول الله ما يضحكك قال ناس من امتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله كما قال في الاولى فقلت يا رسول

یا رسول اللہ کیا چیز ہنسائی آپ کو فرمایا کہ دیے مجھکو خواب میں کئی مرد میری امت کے لڑتے ہیں راہ خدا میں جیسا فرمایا تھا پہلے پھر عرض کی میں نے یا رسول

الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين فركبت ام حرام البحر في زمن معاوية فصرعت عن

اللہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھکو ان لوگوں میں کرے فرمایا حضرت نے تو تو پہلوں میں کی ہے پھر سوار ہوئی ام حرام دریا پر معاویہ کے زمانے میں پھر زمین پر ڈالی گئی

دابتها حين خرجت من البحر فهلكت متفق عليه وعن ابن عباس قال ان ضمادا قدم مكة وكان من ازد

اپنے چوپائے پر سے جب کہ اتری دریا سے پھر مر گئی روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیشک ضماد آیا مکہ میں اور تھا وہ ازد کے قبیلے سے

شنوءة وكان يرقي من هذا الريح فسمع سفهاء اهل مكة يقولون ان محمدا مجنون فقال لو اني رايت هذا

قوم شنوءہ میں تھا اور جھاڑ پھونک کرتا تھا جن کے آسیب سے پھر سنا اسنے مکے کے بیوقوفوں کو کہتے ہوئے کہ محمد دیوانہ ہو گیا ہے سو اسنے کہا اگر میں دیکھوں اس

الرجل لعل الله يشفيه على يدي قال فلقيه فقال يا محمد اني ارقي من هذا الريح فهل لك فقال رسول الله صلى

شخص کو تو شاید اللہ اسکو شفا دے میرے ہاتھ پر کہا ضماد نے پھر ملاقات کیا آپ سے اور کہا اے محمد تحقیق میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں جن کے آسیب سے آیا آپ کو خواہش ہے پس فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم ان الحمد لله نحمده ونستعينه من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سب خوبیاں اللہ کے واسطے ہیں ہم اسکو سراہتے ہیں اور اسی سے ہر کام میں مدد مانگتے ہیں جسکو وہ راہ پر لگایا سو اسکو کوئی نہیں بہکا سکتا اور جسکو بہکایا اسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور گواہی دیتا ہوں میں

ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله اما بعد فقال اعد علي كلماتك هؤلاء

کہ کوئی لائق پوجنے کے نہیں خدا کے سوا وہ اکیلا ہے کوئی اسکا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد اسکا بندہ ہے اور اسکا پیغام پہنچانے والا ہے بعد اسکے کہا ضماد نے اپنے اس کلام کو پھر پڑھئے

فاعادهن عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث مرات فقال سمعت قول الكهنة وقول السحرة وقول الشعراء

تو دوبارہ پڑھے ان کلماتوں کو اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تین بار تو اسنے کہا کہ بہت سنا میں نے نجومیوں کے کلام اور جادوگروں کے کلام اور شاعروں کے کلام

فما سمعت مثل كلماتك هؤلاء ولقد بلغن قاموس البحر هات يدك ابايعك على الاسلام قال فبايعه رواه

سو ایسا عمدہ کلام تو میں نے کبھی نہیں سنا اور بیشک پہنچے ہیں یہ کلمات گہری دریا تک لاؤ ہاتھ اپنا کہ بیعت کروں آپ سے اسلام کی کہا ابن عباس نے پھر بیعت کی اسنے حضرت سے روایت کیا اسکو

مسلم وفي بعض نسخ المصابيح بلغنا ناعوس البحر وذكر حديثا ابي هريرة وجابر بن سمرة يهلك كسرى والاخر

مسلم نے اور مصابیح کے بعضے نسخوں میں بلغنا ناعوس البحر ہے بجائے قاموس البحر کے اور مذکور ہوئی ہیں دو حدیثیں ابی ہریرہ اور جابر بن سمرہ کی روایت سے ہلاک ہو گا کسریٰ اور دوسری

لتفتحن عصابة في باب الملاحم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن ابن عباس قال حدثني

لتفتحن عصابۃ ہے باب الملاحم میں اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے تیسری فصل روایت ہے ابن عباس سے کہا اسنے کہ مالک کہا مجھ سے

أبو سفيان بن حرب من فيه إلى فيّ قال انطلقت في المدة التي كانت بيني وبين رسول الله صلى الله عليه و

ابو سفیان بن حرب نے اپنی زبان سے میرے روبرو کہا کہ گیا تھا میں اُن دنوں میں کہ درمیان میرے اور درمیان رسول خدا صلے اللہ علیہ

سلم قال فبينا أنا بالشام إذ جيء بكتاب من النبي صلى الله عليه وسلم إلى هرقل قال وكان دحية الكلبي جاء

وسلم کے صلح ہو رہی تھی پس جس وقت کہ میں شام میں تھا کہ ایک خط نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہرقل کو اور دحیہ کلبی نے اسکو لایا تھا

به فدفعه إلى عظيم بصرى فدفعه عظيم بصرى إلى هرقل فقال هرقل هل ههنا أحد من قوم هذا الرجل الذي

سو پہنچا دیا اسکو بصریٰ کے سردار کے پاس اور بصریٰ کے سردار نے پہنچایا اس خط کو ہرقل کے پاس تو ہرقل نے کہا بھلا یہاں کوئی اس مرد کی قوم سے جو

يزعم أنه نبي قالوا نعم فدعيت في نفر من قريش فدخلنا على هرقل فأجلسنا بين يديه فقال أيكم أقرب نسبا

اپنے کو نبی کہلاتا ہے کہا لوگوں نے ہاں ہے ابو سفیان نے کہا پھر میں قریش کی جماعت میں بلایا گیا سو گئے ہم ہرقل کے پاس اور بٹھلائے گئے ہم روبرو اسکے تو کہا ہرقل نے کون تم میں

من هذا الرجل الذي يزعم أنه نبي قال أبو سفيان فقلت أنا فأجلسوني بين يديه وأجلسوا أصحابي

اس شخص کا ساتھ جسے اپنے کو نبی کہلاتا ہے کہا ابو سفیان نے تب کہا میں ہوں نزدیک قرابت والا پھر بٹھلائے مجھکو روبرو اور بٹھلائے میرے یاروں کو

خلفي ثم دعا بترجمانه فقال قل لهم إني سائل هذا عن هذا الرجل الذي يزعم أنه نبي فإن كذبني فكذبوه

میرے پیچھے پھر بلایا اپنے ترجمان کو اور کہا بول دے ان سے کہ میں پوچھتا ہوں اس سے اس مرد کا حال جو اپنے کو نبی کہلاتا ہے اگر اس نے جھوٹ کہا تو تم جھٹلا دینا

قال أبو سفيان وايم الله لولا مخافة أن يؤثر علي الكذب لكذبته ثم قال لترجمانه سله كيف حسبه فيكم

کہا ابو سفیان نے خدا کی قسم اگر نہ ہوتا مجھے یہ ڈر کہ نقل کیا جائیگا تو البتہ جھوٹ کہتا میں اس سے پھر کہا اپنے دو بھئے سے پوچھ اس سے کہ کیسا حسب اسکا تم لوگوں میں

قال قلت هو فينا ذو حسب قال فهل كان من آبائه من ملك قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه بالكذب

کہا ابو سفیان نے کہا میں نے وہ ہم میں شریف القوم ہے کہا آیا کوئی اسکے باپ دادوں سے بادشاہ تھا کہا نہیں کہا کیا تم سمجھتے تھے جھوٹ کی تہمت کرنے

قبل أن يقول ما قال قلت لا قال ومن يتبعه أشراف الناس أم ضعفاؤهم قال قلت بل ضعفاؤهم قال أيزيدون

جواب کہتا ہے بات کہنے کے آگے میں نے کہا نہیں کہا اور اسکے تابع کون ہیں عمدہ لوگ یا غریب تو ابو سفیان نے کہا نہیں بلکہ محتاج لوگ پوچھا کیا بڑھتے جاتے

أم ينقصون قلت لا بل يزيدون قال هل يرتد أحد منهم عن دينه بعد أن يدخل فيه سخطة له قال قلت

یا گھٹتے ہیں میں نے کہا بلکہ بڑھتے جاتے ہیں پوچھا آیا کوئی انمیں پھر جاتا ہے اسکے دین سے بعد داخل ہونے کے اسکے دین میں ناخوش ہو کر ابو سفیان نے کہا کہا نہیں

لا قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فكيف كان قتالكم إياه قال قلت يكون الحرب بيننا وبينه سجالا يصيب

نہیں پوچھا کیا تم اس سے لڑتے ہو میں نے کہا ہاں ہم اس سے لڑتے ہیں پھر پوچھا کیا حال تمہارے اسکی لڑائی کا ابو سفیان نے کہا ہماری اور اسکی لڑائی ڈول کی ہے کبھی وہ ہم پر غالب آتا ہے

منا ونصيب منه قال فهل يغدر قلت لا ونحن منه في هذه المدة لا ندري ما هو صانع فيها قال والله

اور کبھی ہم اس پر پوچھا کیا عہد شکنی بھی کرتا ہے میں نے کہا نہیں اور ہم اسکے ساتھ صلح کی مدت میں ہیں نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا کرنے والا ہے اسی مدت میں کہا خدا

ما أمكنني من كلمة أدخل فيها شيئا غير هذه قال فهل قال هذا القول أحد قبله قلت لا ثم قال لترجمانه قل له إني

کی نہیں جگہ مجھکو کسی بات میں جو داخل کر سکتا اسی کے سوا پوچھا آیا کوئی کہتا ایسی بات اس سے پہلے بھی میں نے کہا نہیں پھر کہا اپنے دو بھئے سے بول کہ معترض

سألتك عن حسبه فيكم فزعمت أنه فيكم ذو حسب وكذلك الرسل تبعث في أحساب قومها وسألتك

پوچھا تجھ سے اسکے حسب کو پس تو نے کہا کہ وہ تمہارے میں حسب والا ہے اور ایسے ہی پیغمبر بھیجے جاتے ہیں اپنی قوم کے حسب والوں میں اور میں نے تجھ سے پوچھا

هل كان في آبائه ملك فزعمت ان لا فقلت لو كان من آبائه ملك قلت رجل يطلب ملك آبائه وسألتك عن
کہا اسکے باپ دادوں میں کوئی بادشاہ تھا سو تو نے جواب دیا کہ نہیں سو میں کہتا ہوں اگر ہوتا کوئی بادشاہ اسکے باپ دادوں میں تو کہتا میں یہہ مرد ہے کہ طلب کرتا ہے اپنے باپ دادا کی سلطنت کو اور پوچھا میں نے تجھ سے

اتباعه اضعفاؤهم ام اشرافهم فقلت بل ضعفاؤهم وهم اتباع الرسل وسألتك هل كنتم تتهمونه
کہ تابع اسکے غریب ہوتے ہیں یا عمدہ لوگ تو تو نے کہا بلکہ تابع اسکے مسکین لوگ ہوتے ہیں وہی ہیں تابع ہونے والے رسولوں کے اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا تم جھوٹ کی تہمت کرتے

بالكذب قبل ان يقول ما قال فزعمت ان لا فعرفت انه لم يكن ليدع الكذب على الناس ثم يذهب
یہہ بات کہنے کے آگے تو تو نے کہا کہ نہیں پھر میں نے پہچانا کہ یہہ معقول بات نہیں ہے کہ جو لوگوں پر جھوٹھ بولنا چھوڑ دیوے سو

فيكذب على الله وسألتك هل يرتد احد منهم عن دينه بعد ان يدخل فيه سخطة له فزعمت ان لا
خدا پر کیوں جھوٹھ بولنے جاویگا اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا کوئی اسکے دین میں آکر ناخوش ہوکر اسکے دین سے پھر جاتا ہے تو تو نے کہا تھا کہ نہیں

وكذلك الايمان اذا خالط بشاشته القلوب وسألتك هل يزيدون او ينقصون فزعمت انهم يزيدون
اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا کہ جب ملجاتی ہے اسکی لذت دلوں کو اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا وہ بڑھتے ہیں یا کم ہوتے جاتے ہیں تو تو نے کہا کہ بڑھتے جاتے ہیں

وكذلك الايمان حتى يتم وسألتك هل قاتلتموه فزعمت انكم قاتلتموه فيكون الحرب بينكم وبينه سجالا
اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا تمام ہونے تک اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا تم اس سے لڑائی کرتے ہو تو تو نے کہا کہ تم اسکے ساتھ لڑتے ہو تو ہوتی ہے لڑائی تمہارے اور اسکے درمیان باری سے

ينال منكم وتنالون منه وكذلك الرسل تبتلى ثم تكون لها العاقبة وسألتك هل يغدر فزعمت انه لا يغدر
کبھی وہ پاتا ہے تمہارے سے اور کبھی تم پاتے ہو اس سے اور ایسا ہی ہے کہ پیغمبر آزمائے جاتے ہیں پھر ہوتی ہے فتح انہیں کو آخر اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا عہد شکنی کرتا ہے تو تو نے کہا کہ نہیں

وكذلك الرسل لا تغدر وسألتك هل قال هذا القول احد قبله فزعمت ان لا فقلت لو كان قال هذا القول احد
اور ایسا ہی ہے حال پیغمبروں کا کہ عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا کوئی کہا تھا یہہ بات اسکے پہلے تو تو نے کہا کہ نہیں اب کہتا ہوں اگر کوئی کہا ہوتا یہہ بات

قبله قلت رجل ائتم بقول قيل قبله قال ثم قال بما يأمركم قلنا يأمرنا بالصلوة والزكوة والصلة والعفاف
اسکے پہلے تو کہتا میں یہہ ایک مرد ہے پیروی کرتا ہے ایک بات کی جو پہلے کہی گئی تھی ابو سفیان نے کہا پھر پوچھا اسنے کس چیز کا حکم کرتا ہے تم کو ہم نے کہا حکم کرتا ہے ہم کو نماز اور زکوٰۃ اور صلہ رحمی اور

قال ان يك ما تقول حقا فانه نبي وقد كنت اعلم انه خارج ولم اك اظنه منكم ولو اني اعلم اني اخلص
کہا جو کچھ کہ تو نے کہا سو اگر سچ ہے تو وہ مقرر نبی ہے اور بیشک میں جانتا تھا کہ وہ نکلنے والا ہے اور نہیں سمجھتا تھا کہ وہ تم میں نکلیگا اور اگر جانتا میں کہ پہنچ سکوں

اليه لاحببت لقاءه ولو كنت عنده لغسلت عن قدميه وليبلغن ملكه ما تحت قدمي ثم دعا بكتاب
اسکے پاس تو البتہ دوست رکھتا میں اسکے دیکھنے کو اور اگر میں اسکی خدمت میں ہوتا تو البتہ اسکے دونوں پاؤں کو دھوتا اور البتہ پہنچیگا ملک اسکا میرے دونوں قدموں کی جاتک پھر منگایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأه متفق عليه وقد سبق تمام الحديث في باب الكتاب الى الكفار باب في
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور پڑھا اسکو ق ہا اور تحقیق گذر چکا باقی سطر اس حدیث کا باب الکتاب الی الکفار میں　　باب

المعراج الفصل الاول عن قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة ان نبي الله صلى
معراج کے بیان میں　فصل پہلی روایت ہے قتادہ سے اسنے انس بن مالک سے اسنے مالک بن صعصعہ سے کہ نبی صلے

الله عليه وسلم حدثهم عن ليلة اسري به بينما انا في الحطيم وربما قال في الحجر مضطجعا اذ اتاني آت فشق
اللہ علیہ وسلم نے خبر دیا انکو معراج کی رات کے حال سے فرمایا جس وقت کہ میں حطیم کعبہ میں اور کبھی حضرت نے فرمایا کہ میں حجر میں لیٹا تھا کہ ناگاہ ایک آنے والا آیا اور چیرا

لامتک فرجعت فوضع عنی عشرا فرجعت الی موسی فقال مثلہ فرجعت فوضع عنی عشرا فرجعت الی موسی

اپنی امت کے واسطے تو میں پھر اسو خدا نے میری امت سے دس وقت کی نماز اتار ڈالی سو میں موسیٰ پاس پھر آیا تو موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں خدا کی طرف پلٹ گیا تو خدا تعالیٰ نے اور دس نمازیں اتار لیں پھر میں موسیٰ پاس آیا

فقال مثلہ فرجعت فوضع عنی عشرا فرجعت الی موسی فقال مثلہ فرجعت فوضع عنی عشرا فامرت

پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا اور پھر دس کو اتارا پھر میں موسیٰ پاس گیا پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا سو مجھ پر سے دس نمازیں اتاری گئیں پھر مجھ کو

بعشر صلوات کل یوم فرجعت الی موسی فقال مثلہ فرجعت فامرت بخمس صلوات کل یوم فرجعت

ہر روز دس نماز کا حکم ہوا پھر میں موسیٰ پاس گیا پھر موسیٰ نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا تو مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو پھر میں

الی موسی فقال بما امرت قلت امرت بخمس صلوات کل یوم قال ان امتک لا تستطیع خمس صلوات کل یوم وانی

موسیٰ پاس ہو گیا تو موسیٰ نے کہا کیا تجھ کو حکم ہوا سو میں نے کہا مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو موسیٰ نے کہا مقرر تیری امت سے ہر روز پانچ نمازیں نہ ہو سکیں گی اور البتہ میں

قد جربت الناس قبلک وعالجت بنی اسرائیل اشد المعالجۃ فارجع الی ربک فسلہ التخفیف لامتک

لوگوں کو تجھ سے پہلے آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کے علاج کر چکا ہوں نہایت تدبیر سے سو پھر جا اپنے رب پاس اور اپنی امت کے لئے آسانی مانگ

قال سالت ربی حتی استحییت ولکنی ارضی واسلم قال فلما جاوزت نادی مناد امضیت فریضتی

حضرت نے فرمایا کہ سوال کر تا گیا میں اپنے رب سے یہاں تک کہ میں شرما گیا ولیکن اب میں راضی ہوا اور مان لیتا ہوں فرمایا پھر جب میں موسیٰ کے پاس سے بڑھا تو پکارا کسی پکارنے والے نے کہ جاری کیا میں نے اپنا فرض کو

وخففت عن عبادی متفق علیہ وعن ثابت البنانی عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

اور بوجھ اتار ڈالا اپنے بندوں سے متفق ۔ اور روایت ہے ثابت بنانی سے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اتیت بالبراق وھو دابۃ ابیض طویل فوق الحمار ودون البغل یقع حافرہ عند منتھی طرفہ فرکبتہ

کہ براق میرے آگے کیا گیا کہ وہ ایک دراز سفید جانور ہے گدھے سے اونچا خچر سے نیچا انتہاے نظر پر اپنے قدم رکھتا تھا سو اس پر میں سوار ہوا

حتی اتیت بیت المقدس فربطتہ بالحلقۃ التی تربط بھا الانبیاء قال ثم دخلت المسجد فصلیت

یہاں تک کہ میں بیت المقدس پاس آیا سو میں نے اس کو حلقہ مسجد سے باندھا جس سے انبیا باندھتے ہیں فرمایا پھر میں مسجد میں آیا اور نماز پڑھی

فیہ رکعتین ثم خرجت فجاءنی جبرئیل باناء من خمر واناء من لبن فاخترت اللبن فقال جبرئیل اخترت

اس میں دو رکعتیں پھر میں باہر نکلا تو جبرئیل نے ایک برتن شراب سے بھرا اور ایک برتن دودھ سے مجھ پاس لایا سو میں نے دودھ کو لیا تو جبرئیل نے کہا کہ تو نے اختیار کیا

الفطرۃ ثم عرج بنا الی السماء وساق مثل معناہ قال فاذا انا بادم فرحب بی ودعا لی بخیر وقال فی السماء

پیدائش اسلام کو پھر ہم آسمان پر چڑھے اور بیان کیا اس حدیث کو اسکے معنے کی سی فرمایا پھر ناگاہ گذرا میں آدم پر سو انہوں نے مجھ کو مرحبا بولا اور اچھی دعا کی میرے لئے اور فرمایا

الثالثۃ فاذا انا بیوسف اذا ھو قد اعطی شطر الحسن فرحب بی ودعا لی بخیر ولم یذکر بکاء موسی

تیسرے آسمان میں سو ناگاہ میں یوسف پاس ہوں کیا دیکھتا ہوں کہ اسکو آدھا حسن ملا ہے سو اسنے مجھ کو مرحبا بولا اور اچھی دعا کی میرے لئے اور ذکر نہ کیا موسیٰ کے رونے کو بیان نہ کیا

وقال فی السماء السابعۃ فاذا انا بابراھیم مسندا ظھرہ الی البیت المعمور واذا ھو یدخلہ کل یوم سبعون

اور ساتویں آسمان میں فرمایا پھر ناگاہ میں ابراہیم پاس ہوں تکیہ کر بیٹھے لگا بیٹھا ہے بیت معمور سے اور یکا یک کیا دیکھتا ہوں کہ ستر ہزار فرشتے ہر روز

الف ملک لا یعودون الیہ ثم ذھب بی الی السدرۃ المنتھی فاذا ورقھا کاذان الفیلۃ واذا ثمرھا کالقلال

بیت معمور کی طرف آنے کے لئے آتے ہیں کہ دوسری بار وہ فرشتے نہیں آتے ہیں وہاں پھر مجھ کو سدرۃ المنتہیٰ پاس لے گئے تو ناگاہ اسکے پتے ہاتھی کے کانوں جیسے ہیں اور اسکے پھل مٹکوں کی مانند

فلما غشيها من امر الله ما غشي تغيرت فما احد من خلق الله يستطيع ان ينعتها من حسنها واوحى الي ما اوحى

پھر جب اللہ کے حکم سے ڈھانپ لیا اسکو جو کچھ کہ ڈھانپا بدل گیا حال اسکا سو تعریف بیان نہیں کر سکتا ہے اسکے خوبی کی کوئی اللہ کے مخلوقات سے اور مجھکو خدا نے وحی کیا جو کچھ کہ وحی کیا

ففرض علي خمسين صلوة في كل يوم وليلة فنزلت الى موسى فقال ما فرض ربك على امتك قلت خمسين صلوة

سو پچاس نمازیں مجھ پر فرض ہوئیں ہر رات دن میں پھر آیا میں موسے پاس تو کہا کہ تیری امت پر خدا نے کیا چیز فرض کیا ہے میں نے کہا پچاس نمازیں

في كل يوم وليلة قال ارجع الى ربك فسله التخفيف فان امتك لا تطيق ذلك فاني بلوت بني اسرائيل وخبرتهم

ہر رات دن میں موسے نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے کیونکہ پچاس وقت کی نمازیں کرنے کی طاقت نہیں ہے تیری امت میں میں آزما چکا ہوں بنی اسرائیل کو آزمایا اور تجربہ کیا

قال فرجعت الى ربي فقلت يا رب خفف على امتي فحط عني خمسا فرجعت الى موسى فقلت حط عني خمسا

فرمایا پھر میں پھرا اپنے رب پاس اور عرض کیا کہ میری امت پر آسانی کر اے رب میرے تو پانچ نمازیں مجھ سے کم کیا سو پھر میں موسے پاس آیا اور کہا کہ پانچ نمازیں مجھ سے کم ہوئیں

قال ان امتك لا تطيق ذلك فارجع الى ربك فسله التخفيف قال فلم ازل ارجع بين ربي وبين موسى حتى

موسے نے کہا مقرر تیری امت نہ کر سکیگی اتنا بھی پھر پلٹ کر جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے فرمایا حضرت نے پھر پھرتا رہا میں درمیان اپنے رب اور موسے کے یہانتک کہ

قال يا محمد انهن خمس صلوات كل يوم وليلة لكل صلوة عشر فذلك خمسون صلوة من هم بحسنة فلم يعملها

خدا نے فرمایا اے محمد مقرر وے پانچ نمازیں ہیں ہر رات دن میں کہ دس نیکی ہیں ہر نماز کے لئے سو وے حکم میں پچاس نمازوں کے ہیں جو کوئی ارادہ کرے ایک نیکی کرنے کا اور اسکو نہ کیا

كتبت له حسنة فان عملها كتبت له عشرا ومن هم بسيئة فلم يعملها لم تكتب له شيئا فان عملها كتبت له

تو ایک نیکی اسکے لئے لکھی جاویگی اور اگر اسکو کریگا تو دس نیکی اسکے لئے لکھی جاوینگے اور جو کوئی بدکام کا ارادہ کرے اور اسکو عمل میں نہ لایا تو اسکے لئے کچھ نہ لکھا جاویگا اور اگر عمل میں لاوے تو

سيئة واحدة قال فنزلت حتى انتهيت الى موسى فاخبرته فقال ارجع الى ربك فسله التخفيف فقال رسول

ایک ہی بدی فرمایا حضرت نے پھر میں اترا یہانتک کہ موسے پاس پہنچا اور اسکو اس بات سے خبر دیا تو موسے نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے تو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقلت قد رجعت الى ربي حتى استحييت منه رواه مسلم وعن ابن شهاب عن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ میں نے موسے سے کہا کہ بہت بار گیا میں اپنے رب پاس یہانتک کہ میں اس سے شرم رکھتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن شہاب سے

انس قال كان ابو ذر يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عني سقف بيتي وانا بمكة فنزل جبريل

اسنے انس سے کہا کہ ابو ذر نے خبر دیا تھا اس بات کی کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھولا گیا مجھ پر چھت میرے گھر کا جس حال میں کہ میں تھا مکہ میں سو جبرئیل نے اترا

ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري

اور میرے سینے کو چیرا پھر زمزم کے پانی سے اسکو دھویا پھر لایا ایک طشت سونے کا کہ ایمان و حکمت سے بھرا ہوا تھا سو میرے سینے میں اسکو ڈالا

ثم اطبقه ثم اخذ بيدي فعرج بي الى السماء فلما جئت الى السماء الدنيا قال جبريل لخازن السماء افتح

پھر اسکو ڈھانپ دیا پھر جبرئیل نے میرا ہاتھ پکڑا اور لے چڑھا مجھکو طرف آسمان کے پھر جب میں ورے آسمان پاس گیا تو جبرئیل نے آسمان کے داروغہ کو کہا کہ دروازہ کھول

قال من هذا قال جبريل قال هل معك احد قال نعم معي محمد صلى الله عليه وسلم فقال ارسل اليه قال نعم فلما فتح

اسنے کہا کہ یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں اسنے پوچھا کیا کوئی تیرے ساتھ ہے جبرئیل نے کہا ہاں محمد صلے اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ہے پھر پوچھا کیا بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں پھر جب

علونا السماء الدنيا اذا رجل قاعد على يمينه اسودة وعلى يساره اسودة اذا نظر قبل يمينه ضحك واذا نظر

تو ہم نے آسمان کے اوپر چڑھا ناگاہ ایک مرد بیٹھا ہوا ہے کہ بہت آدمیاں اسکے سیدھے طرف اور بہت آدمیاں اسکے بائیں طرف ہیں جب دیکھا اپنے سیدھے طرف تو ہنستا اور جب دیکھا

قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْاِبْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ لِجِبْرِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اٰدَمُ وَهٰذِهِ الْاَسْوِدَةُ عَنْ
اپنے بائیں طرف نظر کرتا تو روتا سو کہا مرحبا ہو نبی اچھے کو اور اچھے بیٹے کو میں نے کہا جبرئیل سے یہ کون ہیں کہا یہ آدم ہیں اور یہ جماعت کثیر

يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيْهِ فَاَهْلُ الْيَمِيْنِ مِنْهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْاَسْوِدَةُ الَّتِيْ عَنْ شِمَالِهِ اَهْلُ النَّارِ فَاِذَا نَظَرَ
اسکے سیدھے اور بائیں سے انکی اولاد کی روحیں ہیں سو داہنی طرف والے جنتی ہیں اور جماعت کثیر جو انکے بائیں طرف ہیں دوزخی ہیں سو جب دیکھتا ہی

عَنْ يَمِيْنِهِ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى حَتّٰى عَرَجَ بِيْ اِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا
اپنے سیدھی طرف تو ہنستا ہی اور جب دیکھتا ہی اپنے بائیں طرف تو روتا ہی یہاں تک کہ اوپر کو چڑھا مجھکو دوسرے آسمان کی طرف تو جبرئیل نے اسکے خزانچی کو کہا کہ دروازہ کھول خزانچی نے

مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُ قَالَ اَنَسٌ فَذَكَرَ اَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمٰوٰتِ اٰدَمَ وَاِدْرِيْسَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ وَلَمْ يُثْبِتْ
جیسا آسمان اول کے خزانچی نے پوچھا تھا انس نے کہا پھر ذکر کیا انہوں نے کہ پایا آسمانوں میں آدم اور ادریس اور موسی اور عیسی اور ابراہیم کو اور نہ بیان کیا

كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّهُ وَجَدَ اٰدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَاِبْرَاهِيْمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ
انکے منازل کے حال کو سوا اسکے کہ بیان کیا کہ پایا حضرت آدم کو ورلے آسمان میں اور ابراہیم کو چھٹے آسمان میں ابن شہاب نے کہا

فَاَخْبَرَنِيْ ابْنُ حَزْمٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا حَبَّةَ الْاَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُوْلَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ
ابن حزم نے مجھکو خبر دیا ہی کہ ابن عباس اور ابا حبہ انصاری دونو کہتے تھے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی پھر اوپر لے چڑھا

بِيْ حَتّٰى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى اَسْمَعُ فِيْهِ صَرِيْفَ الْاَقْلَامِ وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَاَنَسٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللّٰهُ
مجھکو یہاں تک کہ چڑھا میں ایک جگہ برابر کہ سنتا تھا میں آواز قلموں کی اور ابن حزم اور انس نے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر فرض کی اللہ نے

عَلٰى اُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ
میری امت پر پچاس نمازیں پھر پلٹا میں ان پچاس نمازوں کے ساتھ یہاں تک کہ گذرا میں موسی پر تو موسی نے پوچھا کیا فرض کیا ہی اللہ نے تجھکو تیری امت پر تو میں نے کہا

فَرَضَ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ فَرَاجَعَنِيْ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى
پچاس نماز فرض ہوئیں ہیں تو موسی نے کہا پھر پلٹ جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہی پھر پلٹایا مجھکو تو گھٹا دیا آدھا انکا پھر میں موسی پاس پلٹا

فَقُلْتُ وَضَعَ شَطْرَهَا فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ
اور کہا کہ آدھا انکا اتار دیا ہی تو موسی نے کہا پلٹ کر جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہی پھر پلٹایا مجھکو تو ہلکا کر دیا اسکے آدھے کو پھر پلٹ کر گیا میں

اِلَيْهِ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ
موسی پاس تو اسنے کہا پلٹ کر جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہی پھر پلٹایا اسنے مجھکو تو پروردگار نے فرمایا کہ یہ پانچ نمازیں ہیں اور وہی پچاس ہیں نہیں بدلی جاتی بات میرے پاس

فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّيْ ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى انْتَهٰى بِيْ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى
پھر پلٹ کر آیا میں موسی پاس تو موسی نے کہا پلٹ کر جا اپنے رب پاس تو میں نے کہا شرمایا میں اپنے رب سے پھر لیگئے مجھکو یہاں تک کہ پہنچا سدرۃ المنتہی پاس

وَغَشِيَهَا اَلْوَانٌ لَا اَدْرِيْ مَا هِيَ ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا فِيْهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَاِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
اور ڈھاپ لیے اسکو رنگوں نے کہ نہیں جانتا ہوں کہ کیا ہیں پھر داخل کیا میں جنت میں تو ناگاہ جنت میں گنبدیں ہیں موتیوں کی اور مٹی اسکی مشک ہی ق ۔ اور روایت ہی

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْتُهِيَ بِهٖ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ اِلَيْهَا
عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ جس وقت کہ معراج ہوئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تو لیگئے آپکو سدرۃ المنتہی پاس کہ وہ چھٹے آسمان میں ہی اسی پاس

يَنْتَهِي مَا يُعْرَجُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

پہنچتے ہیں جو کچھ لے چڑھتے ہیں زمین سے تو لئے جاتی ہے وہ چیز وہاں سے اور اسی پاس پہنچتا ہے جو کچھ اترتا ہے اسکے اوپر سے تو فرشتے لیتے ہیں اسکو وہاں سے فرمایا حق نے جب کہ ڈھانپا سدرہ کو

مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا أُعْطِيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ

جو کچھ کہ ڈھانپا کہا پتنگے سونے کے کہا پھر ملے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تین چیزیں دئے گئے پانچ وقت کی نمازیں اور دئے گئے آخری

سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ مِنْ أُمَّتِهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

سورۂ بقر کا اور معافی اس شخص کے لئے جو نہ شرک کرے آپ کی امت سے اللہ کے ساتھ کسی چیز کو بڑے گناہ ہوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْأَلُنِي عَنْ مَسْرَايَ فَسَأَلَتْنِي عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ میں تو حطیم میں تھا اور قریش مجھ سے شب معراج کا حال پوچھتے تھے سو قریش نے بیت المقدس کی وہ چیزیں اور نشانیاں پوچھیں تو

أُثْبِتْهَا فَكُرِبْتُ كُرْبًا مَا كُرِبْتُ مِثْلَهُ فَرَفَعَهُ اللّٰهُ لِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مَا يَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُهُمْ وَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي

مجھکو خوب یاد نہ تھیں اور مجھکو رنج ہوا کہ ویسا رنج کبھی نہ ہوا تھا سو خدا نے اس مکان کی صورت اٹھا کر سامنے کر دی کہ میں اسکو دیکھتا جاتا تھا جو نشانی مجھ سے پوچھتے تھے انکو بتلاتا تھا

جَمَاعَةٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَإِذَا مُوسَى قَائِمٌ يُصَلِّي فَإِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَإِذَا عِيسَى قَائِمٌ

پیغمبروں کی جماعت میں تو ناگاہ موسے کھڑا نماز پڑھتا تھا سو وہ ایک مرد تھا گھنگر والے بال والا دبلا ویسا تھا جیسے قوم شنوءہ کی لوگ ناگاہ عیسی بن مریم کو دیکھا کہ کھڑا

يُصَلِّي أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ وَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَائِمٌ يُصَلِّي أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ صَاحِبُكُمْ يَعْنِي

نماز پڑھتا ہے اس سے زیادہ تر مشابہت میں قریب عروہ بن مسعود ثقفی ہے اور ناگاہ ابراہیم کو دیکھا کہ نماز پڑھتا ہے سب لوگوں میں سے زیادہ تر مشابہ تمہارا صاحب ہے صاحب سے مراد

نَفْسَهُ فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَأَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ لِي قَائِلٌ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ فَسَلِّمْ

اپنی ذات شریف رکھی پھر نماز کا وقت آیا تو میں ان پیغمبروں کی امامت کی پھر جب میں نماز سے فارغ ہوا کسی کہنے والے نے کہا ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم یہ مالک ہے دوزخ کا داروغہ تو اسکو سلام کر

عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَبَدَأَنِي بِالسَّلَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ

تو میں نے اسکی طرف متوجہ ہوا سو اسنے مجھکو پہلے سلام کیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے فصل تیسری روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا كَذَّبَنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ

جابر سے کہ اسنے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسوقت جھٹلایا مجھکو قریش نے تو کھڑا ہوا میں حطیم میں تو ظاہر کر دیا مجھکو اللہ نے بیت المقدس کو

فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ الْمُعْجِزَاتِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسِ بْنِ

تو لگا میں انکو خبر دینے کو اسکے نشانیوں سے جس حال میں کہ میں دیکھتا تھا بیت المقدس کو ۔ باب معجزوں کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے انس بن

مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رض قَالَ نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

مالک سے کہ ابوبکر صدیق رض نے کہا کہ دیکھا میں نے مشرکین کے قدموں کی طرف ہمارے سروں پر جس حال میں کہ ہم غار میں تھے سو کہا میں نے یا رسول اللہ

لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

اگر کوئی انمیں سے نگاہ کرے اپنے پاؤں کی جگہ تو دیکھ لیگا ہمکو پس فرمایا حضرت نے ای ابوبکر کیا خیال ہے تیرا ان دو شخصوں کے ساتھ کہ اللہ تیسرا انکا ہے متفق علیہ اور روایت ہے براء بن

عَازِبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا حِينَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عازب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے کہا ابی بکر کو کہ ای ابوبکر خبر دو مجھکو کس طرح کیا تم دونوں نے جب تم نے رات کو چلایا تو ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

قَالَ اَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَمِنَ الْغَدِ حَتّٰى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ وَخَلَا الطَّرِيْقُ لَا يَمُرُّ فِيْهِ اَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ
کہا ابوبکر نے کہ چلے ہم ساری رات اور کچھ دن میں سے یہاں تک کہ ٹھیک دوپہر ہوئی اور خالی ہوئی راہ کہ نہ گذر کرتا تھا اس میں کوئی سو دکھائی دیا ہمکو ایک پتھر

طَوِيْلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَاْتِ عَلَيْهَا الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدَيَّ يَنَامُ
دراز کہ اسکے لئے سایہ تھا نہیں آیا تھا اس پر آفتاب سو اترے ہم اسکے پاس اور برابر کی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک جگہ اپنے دونوں ہاتوں سے کہ سوویں حضرت

عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ نَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَنَا اَنْفُضُ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ اَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَاِذَا اَنَا
اس پر اور بچھایا میں نے اس جگہ ایک چمڑا بال دار اور کہا میں نے سو رہئے آپ یا رسول اللہ اور میں نگہبانی کروں گا گرد تمہارے پس سوئے حضرت اور نکلا میں نے جال میں نگہبانی کرتا ہوا گرد حضرت کے سو ناگہاں میں

بِرَاعٍ مُقْبِلٍ قُلْتُ اَفِيْ غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفَتَحْلُبُ قَالَ نَعَمْ فَاَخَذَ شَاةً فَحَلَبَ فِيْ قَعْبٍ كُثْبَةً مِّنْ لَبَنٍ
ایک چرواہے کو کہ چلا آتا ہی سامنے سے کہا میں نے کیا ہی تیری بکریوں میں دودھ کہا چرواہے نے کہ ہاں کہا میں نے کیا دوہیگا تو کہا اسنے ہاں سو پکڑا اسنے ایک بکری کو اور دوہا کاٹھ کے پیالہ میں تھوڑا سا دودھ

وَمَعِيْ اِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَوِيْ مِنْهَا يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّاُ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور ساتھ میرے چھاگل تھی کہ اٹھا لیا تھا میں نے اسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے سیراب ہوتے تھے حضرت اس سے پانی پیتے اور وضو کرتے پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَهُ فَوَافَقْتُهُ حَتّٰى اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ مِنَ الْمَاءِ عَلَى اللَّبَنِ حَتّٰى بَرَدَ اَسْفَلُهُ فَقُلْتُ اشْرَبْ
اور ناپسند جانا میں نے جگانا حضرت کا پھر موافق ہی میں نے حضرت کے سونے میں یہاں تک کہ خود بیدار ہوئے حضرت پھر ڈالا میں نے کچھ پانی دودھ پر یہاں تک کہ ٹھنڈا ہوا نیچے تک پھر کہا میں نے پیو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَاْنِ لِلرَّحِيْلِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا مَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا
یا رسول اللہ سو پیا حضرت نے یہاں تک کہ خوش ہوا میں پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا نہیں آیا وقت کوچ کا عرض کیا میں نے کہ ہاں آیا کہا ابوبکر نے پھر کوچ کیا ہم نے بعد ڈھلنے آفتاب کے اور پیچھا کیا ہمارا

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقُلْتُ اُتِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سراقہ بن مالک نے سو پھر کہا میں نے آ پہنچا ہمارا پکڑنے کو دشمن یا رسول اللہ پھر فرمایا حضرت نے غم نہ کر کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر بد دعا کی سراقہ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَارْتَطَمَتْ بِهٖ فَرَسُهٗ اِلٰى بَطْنِهَا فِيْ جَلَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَقَالَ اِنِّيْ اَرَاكُمَا دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِيْ فَاللّٰهُ لَكُمَا اَنْ اَرُدَّ
سو دھنس گیا اسکے ساتھ گھوڑا اسکا پیٹ تک سخت زمین میں سو کہا سراقہ نے کہ تحقیق جانتا ہوں میں تم کو کہ بد دعا کی تم نے مجھ پر پھر دعا کرو میرے نفع کو اور اللہ گواہ ہے تمہارے لئے کہ پھیر دوں گا

عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَجَا فَجَعَلَ لَا يَلْقٰى اَحَدًا اِلَّا قَالَ كُفِيْتُمْ مَا هٰهُنَا فَلَا يَلْقٰى
تم سے کفار کی طلب کو پھر دعا کی سراقہ کے لئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر نجات پائی اسنے اور شروع کیا سراقہ نے کہ نہیں ملتا تھا کسی کو مگر کہتا کفایت کئے گئے تم طلب اسکی پھر نہیں ملتا سراقہ

اَحَدًا اِلَّا رَدَّهٗ متفق عليه ❀ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ بِمَقْدَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کسی سے مگر پھیر دیتا اسکو ❀ اور روایت ہے انس سے کہا کہ سنا عبد اللہ بن سلام نے آنا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا

وَهُوَ فِيْ اَرْضٍ يَخْتَرِفُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ سَائِلُكَ عَنْ ثَلٰثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا نَبِيٌّ فَمَا اَوَّلُ اَشْرَاطِ
جس حال میں کہ وہ ایک زمین میں تھا کہ چنتا تھا میوہ سو آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا کہ میں پوچھتا ہوں آپ سے تین چیزیں کہ نہیں جانتا ہے ان کو کوئی سوا نبی کے سو کیا ہی اول علامت

السَّاعَةِ وَمَا اَوَّلُ طَعَامِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ اِلٰى اَبِيْهِ اَوْ اِلٰى اُمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بِهِنَّ جِبْرِيْلُ اٰنِفًا اَمَّا اَوَّلُ
قیامت کی اور کیا ہی اول کھانا بہشتیوں کا اور کونسی چیز کھینچتی ہی فرزند کو اسکے باپ یا اسکی ماں کی طرف فرمایا حضرت نے کہ خبر دی مجھکو ان چیزوں کی جبرئیل نے ابھی لیکن پہلی

اَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ وَاَمَّا اَوَّلُ طَعَامٍ يَاْكُلُهٗ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوْتٍ
علامت قیامت کی سو ایک آگ ہے کہ جمع کریگی لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف اور لیکن پہلا کھانا جو کھاوینگے اسکو بہشتی سو زیادتی مچھلی کے کلیجی کی ہوگی

واذا سبق ماء الرجل ماء المرأة نزع الولد فاذا سبق ماء المرأة نزعت قال اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول

اور جو پیشتر ہوتا ہے پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو کھینچ لیتا ہے باپ فرزند کو اور غالب ہوتا ہے پانی عورت کا تو کھینچ لیتی ہے عورت کہا ابن سلام نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں معبود سوا اللہ کے اور

الله يا رسول الله ان اليهود قوم بهت وانهم ان يعلموا باسلامي من قبل ان تسألهم يبهتوني فجاءت اليهود

اللہ کے ہو تو کہا عبد اللہ بن سلام نے یا رسول اللہ کہ بیشک یہود بہتان باندھنے والے ہیں اور وے اگر جانیں گے میرا اسلام لانا پہلے اسکے کہ پوچھو آپ ان سے تو جھوٹ باندھیں گے مجھ پر پھر آئے یہود

فقال اي رجل عبد الله بن سلام فيكم قالوا خيرنا وابن خيرنا وسيدنا وابن سيدنا قال ارأيتم ان اسلم عبد الله

سو پوچھا حضرت نے کہ کیسا شخص ہے عبد اللہ بن سلام تم میں کہا انہوں نے بہتر ہمارا ہے اور بیٹا بہتر ہمارے کا اور سردار ہمارا اور بیٹا ہمارے سردار کا فرمایا حضرت نے کہ خبر دو مجھکو اگر اسلام لاوے عبد اللہ

بن سلام قالوا اعاذه الله من ذلك فخرج عبد الله فقال اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فقالوا شرنا

بن سلام کہا انہوں نے پناہ دیوے اسکو اللہ اسلام لانے سے سو نکلا عبد اللہ بن سلام اور کہا گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور بیشک محمد رسول خدا ہیں تب کہنے لگے بہت برا ہمارا ہے

وابن شرنا فانتقصوه قال هذا الذي كنت اخاف يا رسول الله رواه البخاري وعنه قال ان رسول الله صلى

اور بیٹا ہمارے برے کا پھر عیب لگانے لگے اسکو کہا عبد اللہ بن سلام نے یہی بات تھی جو ڈرتا تھا میں یا رسول اللہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم شاور حين بلغنا اقبال ابي سفيان وقام سعد بن عبادة فقال يا رسول الله والذي نفسي

اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا اسوقت کہ پہنچی ہمکو خبر ابی سفیان کے آنے کی اور کھڑا ہوا سعد بن عبادہ اور کہا یا رسول اللہ قسم اس ذات پاک کی کہ جان میری

بيده لو امرتنا ان نخيضها البحر لاخضناها ولو امرتنا ان نضرب اكبادها الى برك الغماد لفعلنا قال فندب

جسکے ہاتھ میں ہے اگر حکم کیجئے آپ ہمکو کہ داخل کریں ہم سواریوں کے جانوروں کو دریا میں تو البتہ داخل کریں ہم انکو دریا میں اور اگر فرماویں آپ ہمکو کہ ماریں ہم جگر انکو [illegible] برک غماد تک البتہ بجا لاویں ہم حکم کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس فانطلقوا حتى نزلوا بدرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو سو چلے لوگ یہاں تک کہ اترے بدر میں پھر فرمانے لگے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہہ

مصرع فلان ويضع يده على الارض ههنا وههنا قال فما ماط احدهم عن موضع يد رسول الله صلى الله عليه

جگہ فلانے کی ہے اور رکھتے تھے ہاتھ اپنا زمین پر اس جگہ اور اس جگہ کہا انس نے پھر نہ تجاوز کیا کسی نے ان میں سے اس جگہ سے کہ ہاتھ رکھا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم رواه مسلم وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال وهو في قبة يوم بدر اللهم انشدك

وسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس حال میں کہ آپ خیمہ میں تھے بدر کے دن یا الٰہی مانگتا ہوں میں تجھ سے

عهدك ووعدك اللهم ان تشأ لا تعبد بعد اليوم فاخذ ابو بكر بيده فقال حسبك يا رسول الله

الٰہی تیرا اور ایفاء وعدہ تیرا [illegible] خداوند اگر چاہے تو کہ نہ عبادت کیا جاوے تو بعد آج کے دن کے پھر پکڑ لیا ابو بکر نے دست مبارک حضرت کا اور کہنے لگا بس ہے آپکو یا رسول اللہ

الححت على ربك فخرج وهو يثب في الدرع وهو يقول سيهزم الجمع ويولون الدبر رواه البخاري وعنه

بہت مبالغہ کیا آپ نے دعا کرنے میں اپنے رب سے پھر نکلے حضرت خیمہ سے جس حال میں کہ آپ زرہ پہنے ہوئے تھے اور پڑھتے تھے یہہ آیت قریب ہے کہ شکست دی جاویگی جماعت کفار کی اور پھیر دینگے پیٹھ روایت کیا اسکو بخاری نے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم بدر هذا جبريل آخذ براس فرسه عليه اداة الحرب رواه البخاري

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر کے دن کہ یہہ جبرئیل ہیں پکڑے ہوئے ہیں سر اپنے گھوڑے کا جس حال میں کہ جبرئیل پر ہے ہتھیار لڑائی کا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه قال بينما رجل من المسلمين يومئذ يشتد في اثر رجل من المشركين امامه اذ سمع ضربة

اور روایت ہے اسی سے کہا اسوقت کہ ایک شخص مسلمانوں میں سے جنگ بدر کے دن دوڑ کر حملہ کرتا تھا پیچھے ایک مرد کے مشرکوں میں سے جو روبرو اسکے تھا یکایک سنا اسنے آواز

بالسوط فوقه وصوت الفارس يقول اقدم حيزوم اذ نظر الى المشرك امامه خر مستلقيا فنظر اليه
کوڑا مارنے کا اوپر مشرک کے اور سنی آواز سوار کی کہ کہتا ہے آگے بڑھ اے حیزوم ناگہاں دیکھا مشرک کو کہ آگے اس کے گر پڑا ہے چت ہو کر اور نظر کیا اس کی طرف

فاذا هو قد خطم انفه وشق وجهه كضربة السوط فاخضر ذلك اجمع فجاء الانصاري فحدث رسول
تو یکایک اس پر گویا تھا کہ اسکے ناک اور شق ہو گیا تھا منہ اسکا مانند مارنے کوڑے کے سو سبز ہو گئی تمام جگہ پس آیا وہ مرد انصاری اور بیان کیا یہ قصہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال صدقت ذلك من مدد السماء الثالثة فقتلوا يومئذ سبعين واسروا
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا حضرت نے سچ کہتا ہے تو یہ فرشتہ تیسرے آسمان کی کمک سے تھا پس قتل کیا مسلمانوں نے اس دن ستر کافر کو اور قید کیے

سبعين رواه مسلم وعن سعد بن ابي وقاص قال رأيت عن يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن شماله
ستر کافر کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ دیکھا میں نے داہنی طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بائیں طرف آپ کے

يوم احد رجلين عليهما ثياب بيض يقاتلان كاشد القتال ما رأيتهما قبل ولا بعد يعني جبريل وميكائيل
احد کے دن دو شخصوں کو کہ ان پر تھے سفید کپڑے لڑتے تھے وہ دونوں مانند سخت تر لڑنے والوں کے نہیں دیکھا میں نے انکو پہلے اور نہ بعد اسکے یعنی جبرئیل اور میکائیل

متفق عليه وعن البراء قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم رهطا الى ابي رافع فدخل عليه عبد الله بن
متفق علیہ اور روایت ہے براء سے کہا بھیجی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو ابی رافع کی طرف پس داخل ہوئے اسکے پاس عبد اللہ بن

عتيك بيته ليلا وهو نائم فقتله فقال عبد الله بن عتيك فوضعت السيف في بطنه حتى اخذ
عتیک اسکے گھر میں وقت رات کے جس حال میں کہ وہ سوتا تھا سو مار ڈالا اسکو اور کہا عبد اللہ بن عتیک نے کہ رکھی میں نے تلوار اسکے پیٹ میں یہاں تک کہ پہنچی

في ظهره فعرفت اني قتلته فجعلت افتح الابواب حتى انتهيت الى درجة فوضعت رجلي فوقعت
اسکی پیٹھ کی طرف سو معلوم کیا میں نے کہ مقرر میں نے مار لیا اسکو پھر شروع کیا میں کھولنے دروازے یہاں تک کہ پہنچا میں طرف زینے کے اور رکھا میں نے اپنے پانوں کو سو گر پڑا

في ليلة مقمرة فانكسرت ساقي فعصبتها بعمامة فانطلقت الى اصحابي فانتهيت الى النبي صلى الله عليه
چاندنی رات میں سو ٹوٹ گئی پنڈلی میری سو باندھ لیا اسکو پگڑی سے اور چلا اپنے یاروں کے پاس پھر پہنچا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی جناب میں

وسلم فحدثته فقال ابسط رجلك فبسطت رجلي فمسحها فكانما لم اشتكها قط رواه البخاري وعن جابر قال انا
اور بیان کیا آپ سے سارا ماجرا تب فرمایا حضرت نے کہ پھیلا پانوں اپنا پھر پھیلایا میں نے اپنے پانوں کو تب ہاتھ پھیرا حضرت نے پانوں پر گویا کہ نہیں تھا مجھ کو کچھ درد کبھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا تحقیق ہم

يوم الخندق نحفر فعرضت كدية شديدة فجاؤا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا هذه كدية عرضت
روز خندق کے کھودتے تھے پس ظاہر ہوا ایک پتھر سخت تو آئے صحابہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کی کہ یہ پتھر سخت ہے کہ ظاہر ہوا ہے

في الخندق فقال انا نازل ثم قام وبطنه معصوب بحجر ولبثنا ثلاثة ايام لا نذوق ذواقا فاخذ النبي صلى
خندق میں تب فرمایا حضرت نے کہ میں اترونگا اور کھڑے ہوئے اور پیٹ آپکا بندھا ہوا تھا پتھر سے اور رہے تھے ہم تین دن کہ نہیں چکھی تھی ہم نے کوئی چیز تب لیا نبی

الله عليه وسلم المعول فضرب فعاد كثيبا اهيل فانكفأت الى امرأتي فقلت هل عندك شيء فاني رأيت بالنبي
صلے اللہ علیہ وسلم نے کدال اور مارا پتھر پر پس ہو گیا وہ پتھر ریت بھسلنے والا تب پھرا میں اپنی بی بی کے پاس اور کہا میں نے کیا تیرے پاس کچھ ہے کہ تحقیق دیکھا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم خمصا شديدا فاخرجت جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة داجن فذبحتها وطحنت
صلے اللہ علیہ وسلم پر سخت بھوک کا ہونا تب نکالا اس بی بی نے ایک تھیلا کہ اس میں تھا ایک صاع جو اور تھا ہمارے پاس ایک بکری کا بچہ پلا ہوا گھر کا سو ذبح کیا میں نے اسکو اور

الشعير حتى جعلنا اللحم في البرمة ثم جئت النبي صلى الله عليه وسلم فساررته فقلت يا رسول الله ذبحنا

جو وہاں تنگ کے ڈالا ہمنے گوشت ہانڈی میں پھر آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور چپکے سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ذبح کیا ہے ہمنے

بهيمة لنا وطحنت صاعا من شعير فتعال أنت ونفر معك فصاح النبي صلى الله عليه وسلم يا أهل الخندق

ایک چھوٹا سا بچہ بکری کا اور پیسی ہے میری بی بی نے قریب ساڑھے تین سیر جو سو آپ اور کچھ لوگ ساتھ آپ کے پکارا آواز سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے خندق والو

إن جابرا صنع سورا فحي هلا بكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى

کہ جابر نے تیاری کی ہے مہمانی کی پھر جلدی چلو تم اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ اتاریں تم ہانڈی اپنی اور نہ پکانا تم آٹا اپنا یہانتک کہ

أجيء وجاء فأخرجت له عجينا فبصق فيه وبارك ثم عمد إلى برمتنا فبصق وبارك ثم قال ادع خابزة فلتخبز

آؤں میں اور تشریف لائے حضرت پھر نکال لایا میں واسطے حضرت کے آٹا گندھا ہوا سو لعاب مبارک ڈالا آپ نے اس میں اور دعا کی برکت کی اسکے لئے پھر قصد کیا ہماری ہانڈی کا اور لعاب مبارک ڈالا اور دعا برکت کی پھر فرمایا بلا روٹی پکانے والی کو کہ روٹی پکائے

معك واقدحي من برمتكم ولا تنزلوها وهم ألف فأقسم بالله لأكلوا حتى تركوه وانحرفوا وإن برمتنا

ساتھ تیرے اور چمچے سے نکال گوشت کو اپنے ہانڈی میں سے اور نہ اتارو ہانڈی چولہے سے کہا جابر نے اور اہل خندق ہزار مرد تھے سو قسم کھاتا ہوں میں اللہ کی کہ کھایا سب نے یہانتک کہ چھوڑا اسکو اور پھرے اور ہماری ہانڈی

لتغط كما هي وإن عجيننا ليخبز كما هو متفق عليه وعن أبي قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

جوش مارتی تھی جیسا کہ تھی اور تحقیق آٹا ہمارا پکایا جاتا تھا جیسا کہ تھا متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لعمار حين يحفر الخندق فجعل يمسح رأسه ويقول بؤس ابن سمية تقتلك الفئة الباغية رواه مسلم

عمار بن یاسر کو جس وقت کہ کھودتے تھے خندق سو لگے ہاتھ پھیرنے سر عمار پر اور فرماتے تھے ای سختی سمیہ کے بیٹے کی قتل کریگی تجھکو جماعت باغی روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن سليمان بن صرد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم حين أجلي الأحزاب عنه الآن نغزوهم ولا يغزوننا

اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہا انہنے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کہ چلے گئی گروہ کفار کی مقابلے انکے جہاد کرینگے ہم ان سے اور وے نہیں لڑینگے ہم سے

نحن نسير إليهم رواه البخاري وعن عائشة قالت لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من الخندق

بلکہ ہم چلینگے انکی طرف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا انہوں نے جس وقت کہ پھرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ خندق سے

ووضع السلاح واغتسل أتاه جبريل وهو ينفض رأسه من الغبار فقال قد وضعت السلاح والله ما

اور رکھدئے ہتھیار اور غسل کرتے تھے کہ اتنے میں آئے آپ کے پاس جبرئیل اور حال یہ کہ وہ جھاڑتے تھے سر اپنا غبار سے اور کہا جبرئیل نے تحقیق آپنے رکھدئے ہتھیار قسم اللہ کی

وضعت أخرج إليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم فأين فأشار إلى بني قريظة فخرج النبي عليه السلام إليهم

میں نے نہیں رکھے ہیں ہتھیار اب نکلو طرف انکی فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر کہاں تب اشارہ کیا جبرئیل نے بنی قریظہ کی طرف سو پھر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف انکے

متفق عليه وفي رواية للبخاري قال أنس كأني أنظر إلى الغبار ساطعا في زقاق بني غنم موكب جبريل عليه السلام

متفق علیہ اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ کہا انس نے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف غبار کے کہ اٹھا تھا کوچے میں بنی غنم کے سواروں کی جماعت سے ہمراہ جبرئیل علیہ السلام تھے

حين سار رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى بني قريظة وعن جابر قال عطش الناس يوم الحديبية ورسول

جس وقت کہ چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ کی طرف اور روایت ہے جابر سے کہا انہنے پیاسے ہوئے لوگ حدیبیہ کے دن اور رسول

الله صلى الله عليه وسلم بين يديه ركوة فتوضأ منها ثم أقبل الناس نحوه قالوا ليس عندنا ماء نتوضأ به

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو ایک چھاگل تھی سو وضو کیا حضرت نے اس سے پھر متوجہ ہوئے لوگ طرف حضرت کے اور عرض کیا انہوں نے کہ نہیں ہے ہمارے پاس پانی کہ وضو کریں ہم اس سے

ونشرب الا ما في ركوتك فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده في الركوة فجعل الماء يفور من بين اصابعه

اور پیویں ہم اس سے مگر یہی پانی ہے جو آپ کی چھاگل میں ہے پس رکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک اپنا چھاگل میں سو لگا پانی جوش مارنے حضرت کی انگلیوں کے درمیان سے

كامثال العيون قال فشربنا وتوضأنا قيل لجابر كم كنتم قال لو كنا مائة الف لكفانا كنا خمس عشرة

مانند چشموں کے کہا جابر نے پھر پیا ہم نے اور وضو کیا ہم نے کسی نے پوچھا جابر سے کہ تم کتنے تھے کہا جابر نے اگر ہوتے ہم ایک لاکھ البتہ کفایت کرتا ہمکو تھے ہم پندرہ

مائة متفق عليه وعن البراء بن عازب قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع عشرة مائة يوم

سو ق۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا انہوں نے تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چودہ سو دن

الحديبية والحديبية بئر فنزحناها فلم نترك فيها قطرة فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فاتاها فجلس

حدیبیہ کے اور حدیبیہ ایک کنواں ہے پھر کھینچا ہم نے پانی اس کا اور نہ چھوڑا اس میں ایک قطرہ پھر پہنچی یہ خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر تشریف لائے حضرت اس پر اور بیٹھے

على شفيرها ثم دعا باناء من ماء فتوضأ ثم مضمض ودعا ثم صبه فيها ثم قال دعوها ساعة فارووا

کنویں کے کنارے پر پھر منگایا آپ نے باسن پانی کا اور وضو کیا پھر پانی منہ میں لیا اور دعا کی پھر ڈال دیا اس کو کنویں میں اور فرمایا چھوڑ دو اس کنویں کو ایک ساعت پھر سیراب کیا لوگوں نے

انفسهم وركابهم حتى ارتحلوا رواه البخاري وعن عوف عن ابي رجاء عن عمران بن حصين قال كنا

اپنے تئیں اور اپنے جانوروں کو یہاں تک کہ کوچ کیا وہاں سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عوف تابعی سے انہوں نے ابی رجاء تابعی سے انہوں نے عمران بن حصین صحابی سے کہا تھے

في سفر مع النبي صلى الله عليه وسلم فاشتكى اليه الناس من العطش فنزل فدعا فلانا كان يسميه ابو رجاء

ایک سفر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر شکایت کی آپ سے لوگوں نے پیاس کی پھر اترے حضرت اور بلایا فلانے شخص کو جو نام لیتا تھا اس کا ابو رجاء نے

ونسيه عوف ودعا عليا فقال اذهبا فابتغيا الماء فانطلقا فتلقيا امرأة بين مزادتين او سطيحتين من ماء

اور بھول گیا وہ نام عوف اور بلایا حضرت علی کو بھی پھر فرمایا جاؤ تم دونوں اور ڈھونڈو پانی کو پھر چلے وہ دونوں اور ملاقات کی ایک عورت سے کہ بیچ میں دو مشکوں یا دو پکھالوں پانی کے تھی

فجاءا بها الى النبي صلى الله عليه وسلم فاستنزلوها عن بعيرها ودعا النبي صلى الله عليه وسلم باناء ففرغ فيه

پھر لائے اس کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر اتارا اس کو اس کے اونٹ سے اور منگوایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک باسن پھر حکم فرمایا پانی ڈالنے کا اس میں

من افواه المزادتين ونودي في الناس اسقوا فاستقوا قال فشربنا عطاشا اربعين رجلا حتى روينا

دہانوں سے پکھالوں کے اور آواز دی گئی لوگوں میں کہ پانی لو پھر پانی لیا سبھوں نے کہا عمران نے پھر پانی پیا ہم نے جس حال میں کہ پیاسے تھے چالیس مرد یہاں تک کہ سیر ہوئے

فملأنا كل قربة معنا واداوة وايم الله لقد اقلع عنها وانه ليخيل الينا انها اشد ملأة منها حين ابتدأ

اور بھر لی ہر مشک اور چھاگل جو ہمارے ساتھ تھی اور قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق الگ ہو گئے ہم اس پکھال سے اور حال یہ معلوم ہوتا تھا ہمکو کہ وہ پکھال زیادہ بھری تھی اس سے جب کہ شروع کیا تھا

متفق عليه وعن جابر قال سرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى نزلنا واديا افيح فذهب رسول الله صلى

ق۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ چلے ہم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہاں تک کہ اترے ہم ایک میدان کشادہ میں پھر تشریف لے گئے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم يقضي حاجته فلم ير شيئا يستتر به واذا شجرتان بشاطئ الوادي فانطلق رسول الله صلى الله

اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لئے اور نہ دیکھی کوئی چیز کہ پردہ کریں اس سے اور ناگہاں دیکھے حضرت نے دو جھاڑ کنارے پر میدان کے پھر تشریف لے گئے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم الى احديهما فاخذ بغصن من اغصانها فقال انقادي علي باذن الله تعالى فانقادت معه كالبعير المخشوش

علیہ وسلم طرف ایک کے ان دونوں میں سے پھر پکڑی ایک شاخ اس کی شاخوں سے اور فرمایا کہ فرمانبردار ہو مجھ پر اللہ کے حکم سے پھر فرمانبردار ہوا ساتھ آپ کے مانند اونٹ نکیل والے کے

الذي يصانع قائده حتى اتى الشجرة الاخرى فاخذ بغصن من اغصانها فقال انقادي علي باذن الله فانقادت

جو نکیل دار ہی کرتا ہے اپنے کھینچنے والے کی یہانتک کہ تشریف لائے حضرت دوسرے درخت کے پاس پھر پکڑی ایک شاخ اسکی شاخوں میں سے اور فرمایا کہ تابعدار ہو تو مجھ پر حکم سے اللہ تعالی کے تو تابعدار ہوا

معه كذلك حتى اذا كان بالمنصف مما بينهما قال التئما علي باذن الله فالتامتا فجلست احدث

حضرت کی وہ بھی ویسا ہی یہانتک کہ جب بیچ میں ان دونوں کے فرمایا کہ قریب ہو جاؤ آپس میں مجھ پر حکم سے اللہ تعالی کے پھر قریب ہو گئے دونوں پھر بیٹھا میں باتیں کرتا

نفسي فحانت مني لفتة فاذا انا برسول الله صلى الله عليه وسلم مقبلا واذا الشجرتان قد افترقتا فقامت

اپنے دل سے پھر ظاہر ہوا مجھ سے التفات تو ناگہاں دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تشریف لاتے ہوئے اور یکایک دیکھا میں ان دونوں درختوں کو جدا ہو گئے تھے کھڑا ہو گیا

كل واحدة منهما على ساق رواه مسلم وعن يزيد بن ابي عبيد قال رايت اثر ضربة في ساق سلمة

ہر ایک ان میں سے اپنی جگہ پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے یزید بن ابی عبید سے کہا دیکھا میں نے نشان مار کا پنڈلی میں سلمہ

بن الاكوع فقلت يا ابا مسلم ما هذه الضربة قال ضربة اصابتني يوم خيبر فقال الناس اصيب سلمة

بن الاکوع کے پھر کہا میں نے اے ابو مسلم کیا ہے یہ زخم کہا یہ زخم ہے جو پہنچا مجھے خیبر کے دن تب لوگ کہنے لگے کہ پہنچایا گیا سلمہ

فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فنفث فيه ثلث نفثات فما اشتكيتها حتى الساعة رواه البخاري

پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تب پھونکا حضرت نے اس زخم کی جگہ میں تین بار پھر نہ پایا میں دکھ اسکا اب تک روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن انس رض قال نعى النبي صلى الله عليه وسلم زيدا وجعفرا وابن رواحة للناس قبل ان ياتيهم

اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ خبر پہنچائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم زید اور جعفر اور ابن رواحہ کی شہادت کی لوگوں کو پہلے آنے

خبرهم فقال اخذ الراية زيد فاصيب ثم اخذ جعفر فاصيب ثم اخذ ابن رواحة فاصيب وعيناه

انکی خبر کے پھر فرمایا حضرت نے لیا جھنڈا اسکا زید نے پھر شہید ہو گیا بعد اسکے لیا جعفر نے وہ بھی شہید ہو گیا بعد اسکے لیا ابن رواحہ نے وہ بھی شہید ہو گیا اور حال یہ کہ دونوں آنکھیں

تذرفان حتى اخذ الراية سيف من سيوف الله يعني خالد بن الوليد حتى فتح الله عليهم رواه

آنسو گراتی تھیں پھر فرمایا حضرت نے یہانتک کہ لیا جھنڈا ایک تلوار نے تلواروں سے اللہ تعالی کی یعنی خالد بن ولید نے یہانتک کہ فتح دی اللہ نے ان پر روایت کیا اسکو

البخاري وعن عباس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين فلما التقى المسلمون و

بخاری نے اور روایت ہے عباس سے کہا حاضر تھا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین کے دن پھر جب ملے مسلمان اور

الكفار ولى المسلمون مدبرين فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يركض بغلته قبل الكفار وانا اخذ بلجام

کافر پھر گئے مسلمان پیٹھ دے کر تب شروع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایڑ کرنا اپنے خچر کو طرف کافروں کے اور میں پکڑا ہوا تھا لگام

بغلة رسول الله صلى الله عليه وسلم اكفها ارادة ان لا تسرع وابو سفيان بن الحارث اخذ بركاب رسول الله

خچر کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تھامتا تھا میں اسکو اس ارادہ سے کہ جلدی نہ کرے اور ابو سفیان بن الحارث پکڑا ہوا تھا رکاب رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اي عباس ناد اصحاب السمرة فقال عباس وكان

صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عباس پکار اصحاب سمرہ کو ۱۲ پس کہا عباس نے اور تھا وہ

رجلا صيتا فقلت باعلى صوتي اين اصحاب السمرة فقال والله لكان عطفتهم حين سمعوا صوتي عطفة

مرد بلند آواز سو پکارا میں نے اپنی بلند آواز سے کہاں ہیں اصحاب سمرہ پھر کہا عباس نے قسم ہے خدا کی ہر آئینہ تھا پھرنا انکا جس وقت سنی میری آواز کو مانند پھرنے

البقر على أولادها فقالوا يا لبيك يا لبيك قال فاقتتلوا والكفار والدعوة في الانصار يقولون يا معشر
گایوں کے بلانا اپنے بچوں پر پھر کہا انھوں نے ای قوم حاضر ہیں ای قوم حاضر ہیں کہا پھر لڑے مسلمان ساتھ کافروں کے اور پکارنا انصار کا ایسا تھا کہ کہتے تھے ای گروہ

الانصار يا معشر الانصار ثم قال قصرت الدعوة على بني الحارث بن الخزرج فنظر رسول الله صلى الله عليه
انصار کی ای جماعت انصار کی پھر کہا موقوف ہوا پکارنا اولاد حارث بن خزرج کے پس دیکھتے تھے رسول خدا صلے الله علیه

وسلم وهو على بغلته كالمتطاول عليها إلى قتالهم فقال هذا حين حمي الوطيس ثم أخذ حصيات فرمى بهن
وسلم نے اس حال میں کہ آپ اپنے خچر پر تھے مانند کسی کے جو دراز کرتا ہی گردن اپنی اوپر کسی چیز کے دیکھنے کو طرف قتال صحابہ کے اور فرمایا یہ وقت ہی گرم ہونے لڑائی کا پھر لئے حضرت کنکریاں اور پھینکا انکو

وجوه الكفار ثم قال انهزموا ورب محمد فوالله ما هو إلا أن رماهم بحصياته فما زلت أرى حدهم كليلا
کافروں کے مونہوں پر پھر فرمایا شکست کھائی کافروں نے قسم ہے محمد کے رب کی پھر قسم الله کی نہیں شکست انکی مگر پھینکنے سے کنکریوں کے سو ہمیشہ دیکھتا رہا میں تیزی انکے شمشیروں کی

وأمرهم مدبرا رواه مسلم وعن أبي إسحق قال قال رجل للبراء يا أبا عمارة فررتم يوم حنين قال لا والله
اور حال انکا ذلیل روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی اسحق سے کہا کہا ایک شخص نے براء بن عازب صحابی کو ای اباعمارہ کیا بھاگے تھے تم کافروں سے دن حنین کے کہا براء نے نہیں قسم ہی الله کی

ما ولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن خرج شبان أصحابه ليس عليهم كثير سلاح فلقوا قوما رماة لا
نہیں پیٹھ دی رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے ولیکن نکلے چند نوجوان صحابی ایسے تھے کہ جن پر نہیں تھے بہت ہتھیار سو ملے ایک قوم تیرانداز سے کہ نہیں

يكاد يسقط لهم سهم فرشقوهم رشقا ما يكادون يخطئون فأقبلوا هناك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
لگتا تھا کہ نیچے پڑے تیر انکی سو مارنے لگے وے ان نوجوانوں کو بہت تیر سے نہیں لگتے تھے کہ خطا کریں سو متوجہ ہوئے جوان اس وقت رسول خدا صلے الله علیه وسلم کی طرف

ورسول الله صلى الله عليه وسلم على بغلته البيضاء وأبو سفيان بن الحارث يقوده فنزل واستنصر وقال أنا
اور رسول خدا صلے الله علیه وسلم سوار تھے اپنے خچر سفید پر اور ابوسفیان بن حارث لگام پکڑے تھے خچر کی سو اترے حضرت اور طلب مدد کی الله سے اور فرمانے لگے میں

النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب ثم صفهم رواه مسلم وللبخاري معناه وفي رواية لهما قال البراء كنا
نبی ہوں کچھ جھوٹ نہیں میں بیٹا ہوں عبد المطلب کا پھر بعد اسکے صف باندھا پھر ایک حضرت نے صحابہ کو روایت کیا اسکو مسلم اور بخاری نے معنی اسکے اور ایک روایت میں ان دونوں کی کہا براء نے تھے ہم

والله إذا احمر البأس نتقي به وإن الشجاع منا للذي يحاذي به يعني النبي صلى الله عليه وسلم وعن سلمة بن
قسم خدا کی جب سخت ہوتی لڑائی پناہ ڈھونڈھتے تھے ہم آپکے اور تحقیق جوانمرد ہم میں کا وہ ہوتا تھا کہ برابر ہوتا آپکے یعنی نبی صلے الله علیه وسلم کے اور روایت ہی سلمہ بن

الأكوع قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فولى صحابة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما غشوا
الاکوع سے کہا کہ جہاد کیا ہم نے رسول خدا صلے الله علیه وسلم کے ساتھ ہوکر دن حنین کے پھر پیٹھ دی چند صحابہ رسول خدا صلے الله علیه وسلم کے پھر جب گھیرا کافروں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل عن البغلة ثم قبض قبضة من تراب من الأرض ثم استقبل به وجوههم
رسول خدا صلے الله علیه وسلم کو تو اترے حضرت خچر سے پھر لی ایک مٹھی مٹی زمین سے پھر سامنے پھینکا اسی مٹی کو مونہوں پر کافروں کے

فقال شاهت الوجوه فما خلق الله منهم إنسانا إلا ملأ عينيه ترابا بتلك القبضة فولوا مدبرين
اور فرمایا شاہت الوجوہ پھر نہیں پیدا کیا الله نے انمیں سے کسی کو مگر بھر دیا الله نے دونوں آنکھوں کو اسکی مٹی سے بسبب اسی مٹھی مٹی کے سو منہ پھیر کر بھاگے اور پیٹھ دیکر

فهزمهم الله وقسم رسول الله صلى الله عليه وسلم غنائمهم بين المسلمين رواه مسلم وعن أبي هريرة
پھر شکست دی انکو الله تعالے نے اور بانٹیں رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے غنیمتیں انکی درمیان مسلمانوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

قال شهدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لرجل ممن معه

کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین کو تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق میں ایک مرد کے اپنے ہمراہیوں سے

يدعي الاسلام هذا من اهل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل من اشد القتال وكثرت به الجراح

دعوا کرتا ہے وہ اسلام کا حالانکہ یہ دوزخیوں میں سے ہے پھر جب آیا وقت جنگ کا لڑا وہ شخص کافروں سے بہت سخت لڑنا اور بہت لگے اسکو زخم پھر آیا ایک شخص

فقال يا رسول الله ارايت الذي تحدث انه من اهل النار قد قاتل في سبيل الله من اشد القتال فكثرت

اور عرض کی یا رسول اللہ خبر دو مجھکو حقیقت حال اسکی جو فرماتے ہو آپ کہ وہ دوزخیوں میں سے ہے حالانکہ تحقیق لڑا وہ مرد راہ خدا میں بہت سخت لڑنا اور بہت لگے

به الجراح فقال اما انه من اهل النار فكاد بعض الناس يرتاب فبينما هو على ذلك اذ وجد الرجل الم الجراح

اسکو زخم تب فرمایا حضرت نے سن رکھو کہ وہ دوزخیوں میں سے ہے پس قریب تھا کہ بعضے ضعیف الایمان لوگ شک کریں پس درمیان اس حالت کے پایا اس مرد نے درد زخموں کا

فاهوى بيده الى كنانته فانتزع سهما فانتحر بها فاشتد رجال من المسلمين الى رسول الله صلى الله عليه

پھر قصد کیا اپنے ہاتھ سے طرف ترکش اپنے کی اور نکالا ایک تیر اور کاٹا اس سے سینہ اپنا سو دوڑ گئے کئی مرد مسلمان طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم فقالوا يا رسول الله صدق الله حديثك قد انتحر فلان وقتل نفسه فقال رسول الله صلى الله

وسلم کے اور عرض کی کہ یا رسول اللہ سچ کیا اللہ تعالی نے بات آپکی جو فرماتے تھے کہ تحقیق کاٹ لیا فلانے نے سینہ اپنا اور ہلاک کر لیا اپنے کو سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم الله اكبر اشهد اني عبد الله ورسوله يا بلال قم فاذن لا يدخل الجنة الا مؤمن وان الله

علیہ وسلم نے اللہ اکبر یعنے اللہ بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ میں بندہ ہوں اللہ کا اور رسول اسکا اے بلال اٹھ اور اعلام کر دے لوگوں کو کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں مگر مومن اور تحقیق اللہ

ليؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر رواه البخاري وعن عائشة قالت سحر رسول الله صلى الله عليه وسلم

تائید کرتا ہے اس دین کو بسبب مرد فاجر کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں سحر کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

حتى انه ليخيل اليه انه فعل الشيء وما فعله حتى اذا كان ذات يوم عندي دعا الله ودعاه ثم قال اشعرت

یہاں تک کہ خیال ڈالا جاتا تھا آپ کو واسطے کہ کر لیا ایک کام حالانکہ نہیں کیا ہے اسکو یہاں تک کہ تھے حضرت ایک روز نزدیک میرے دعا کی اللہ سے اور دعا کی اس سے پھر فرمایا کیا جانتی ہے

يا عائشة ان الله قد افتاني فيما استفتيته جاءني رجلان جلس احدهما عند راسي والآخر عند رجلي

اے عائشہ کہ اللہ تعالی نے بیان کیا میرے لیے اس امر میں جو طلب کیا میں نے ظاہر ہونا اسکا یعنی فرمایا کہ آئے میرے پاس دو مرد بیٹھا ایک ان میں کا میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں پاس

فقال احدهما لصاحبه ما وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبه قال لبيد بن الاعصم اليهودي قال

پھر کہا ایک نے دونوں میں سے اپنے یار سے کیا بیماری ہے اس شخص کو کہا اسکو سحر کیا گیا ہے کہا کس نے سحر کیا ہے اسکو کہا اسنے لبید ابن عاصم یہودی نے کہا

فيما ذا قال في مشط ومشاطة وجف طلعة ذكر قال فاين هو قال في بئر ذروان فذهب النبي صلى الله عليه وسلم

کس چیز میں سحر کیا ہے کہا کنگھی میں اور ان بالوں میں کہ کنگھی کرنے میں جھڑتے ہیں اور کھجور کے نر شگوفہ کے اندر کہا کہاں رکھا ہے اسکو کہا کنوئیں ذروان میں پس تشریف لے گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

في اناس من اصحابه الى البئر فقال هذه البئر التي اريتها وكان ماءها نقاعة الحناء وكان نخلها رؤوس الشياطين فاستخرجه

چند آدمیوں کے ساتھ اپنے صحابہ سے طرف اس کنوئیں کے اور فرمایا یہی کنواں ہے جو دکھلایا گیا مجھکو اور گویا کہ پانی اسکا مہندی کے پانی کا سا تھا اور گویا کہ کھجوریں اسکی سر شیطانوں کے تھے پھر نکالا اسکو

متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يقسم قسما

متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا اسوقت کہ ہم حاضر تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ بانٹ رہے تھے مال غنیمت کا

أتاه ذو الخويصرة وهو رجل من بني تميم فقال يا رسول الله اعدل فقال ويلك من يعدل إذا لم أعدل قد

آیا آپ کے پاس ذو الخویصرہ اور وہ ایک شخص تھا بنی تمیم میں سے ف اور کہا یا رسول اللہ عدل کرو۔ پس فرمایا حضرت نے خرابی ہو تیری پھر کون عدل کرے گا اگر میں عدل نہ کروں تحقیق

خبت وخسرت إن لم أكن أعدل فقال عمر ائذن لي أن أضرب عنقه فقال دعه فإن له أصحابا يحقر أحدكم

نا امید ہوا تو اور زیاں کار رہا تو اگر عدل نہ کروں میں … عرض کیا عمرؓ نے حکم دو مجھ کو کہ گردن ماروں اس کی پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دے اس کو کیونکہ اس کے لئے یار ہیں کہ حقیر جانے گا ایک تمہارا

صلاته مع صلاتهم وصيامه مع صيامهم يقرؤون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق

اپنی نماز کو مقابلہ میں ان کی نمازوں کے اور اپنے روزے مقابلہ میں ان کے روزوں کے پڑھیں گے قرآن نہ اترے گا ان کے حلقوں سے نکلیں گے دین سے جیسے کہ نکلتا ہے

السهم من الرمية ينظر إلى نصله إلى رصافه إلى نضيه وهو قدحه إلى قذذه فلا يوجد فيه شيء قد سبق

تیر شکار سے دیکھا جاتا ہے اس کے پیکان کی طرف … اور اس کی لکڑی کی طرف … پس نہیں پایا جاتا ہے اس میں کچھ تحقیق آگے بڑھ گیا

الفرث والدم آيتهم رجل أسود إحدى عضديه مثل ثدي المرأة أو مثل البضعة تدردر ويخرجون

نجاست اور خون سے اور نشان ان کا ایک مرد سیاہ رنگ کا ایک دو بازو میں سے اس کے مانند پستان عورت کے ہوگا یا مانند ٹکڑے گوشت کے ہلتا ہوگا اور نکلیں گے

على خير فرقة من الناس قال أبو سعيد أشهد أني سمعت هذا الحديث من رسول الله صلى الله عليه وسلم

اوپر بہتر فرقہ کے لوگوں میں سے کہا ابو سعید خدری نے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ سنی میں نے یہ حدیث رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

وأشهد أن علي بن أبي طالب قاتلهم وأنا معه فأمر بذلك الرجل فالتمس فأتي به حتى نظرت إليه على نعت النبي

اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ علی بن ابی طالب لڑے ان سے اور میں ساتھ ان کے تھا پس حکم کیا … تلاش کرنے کا … پس لایا گیا … یہاں تک کہ دیکھا میں نے اس کو موافق اس وصف کے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم الذي نعته وفي رواية أقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبهة كث اللحية مشرف الوجنتين

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا تھا اور ایک روایت میں ہے ف آیا ایک مرد اندر دھنسی ہوئی آنکھوں والا بلند پیشانی گنجان داڑھی اٹھے ہوئے رخسارے

محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال فمن يطع الله إذا عصيته فيأمنني الله على أهل الأرض ولا تأمنوني

منڈھا ہوا سر پس کہا اس نے اے محمد ڈر اللہ سے پس فرمایا حضرت نے پھر کون فرمانبرداری کرے گا اللہ کی جب نافرمانی کروں میں اس کی … امین بنایا مجھ کو اللہ نے … اور تم امین نہیں جانتے مجھ کو

فسأل رجل قتله فمنعه فلما ولى قال إن من ضئضئ هذا قوما يقرؤون القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون

پس پوچھا ایک شخص نے … اس کے قتل کرنے کو تو منع فرمایا حضرت نے … پس جب پیٹھ پھیر کر وہ گیا فرمایا حضرت نے تحقیق اس کی اصل سے ایک قوم ہوگی پڑھیں گے قرآن نہ اترے گا ان کے حلقوں سے نکلیں گے

من الإسلام مروق السهم من الرمية فيقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لئن أدركتهم لأقتلنهم

اسلام سے مانند نکل جانے تیر کے شکار سے قتل کریں گے مسلمانوں کو اور چھوڑ دیں گے بت پرستوں کو ف فرمایا حضرت نے اگر پاؤں میں ان کو تو البتہ قتل کروں میں ان کو

قتل عاد متفق عليه وعن أبي هريرة قال كنت أدعو أمي إلى الإسلام وهي مشركة فدعوتها يوما فأسمعتني

مانند قتل کرنے عاد کے … اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا میں بلاتا اپنی ماں کو طرف اسلام کے اس حال میں کہ وہ مشرکہ تھی پس بلایا میں نے اس کو ایک دن پس سنائی اس نے مجھ کو

في رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكره فأتيت رسول الله وأنا أبكي فقلت يا رسول الله ادع الله أن يهدي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں وہ چیز کہ ناخوش رکھتا تھا میں … پس آیا میں رسول خدا کے پاس اس حال میں کہ روتا تھا میں پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ تعالیٰ سے کہ ہدایت دے

أم أبي هريرة فقال اللهم اهد أم أبي هريرة فخرجت مستبشرا بدعوة النبي صلى الله عليه وسلم فلما صرت

ابی ہریرہ کی ماں کو پس فرمایا حضرت نے خداوندا ہدایت کر ابو ہریرہ کی ماں کو پس نکلا میں خوشحال بسبب دعا کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر جب پہنچا میں

إلى الباب فإذا هو مجاف فسمعت أمي خشف قدمي فقالت مكانك يا أبا هريرة وسمعت خضخضة الماء

دروازے تک گیا تو ناگہاں دروازہ بند تھا پس سنی میری ماں نے آواز میرے پاؤں کی اور کہی وہیں رہ اے ابا ہریرہ اور سنی میں نے آواز پانی کی

فاغتسلت فلبست درعها وعجلت عن خمارها ففتحت الباب ثم قالت يا أبا هريرة أشهد أن لا إله إلا الله

سو غسل کیا میری ماں نے اور پہنا کرتا اپنا اور جلدی کی اوڑھنی سے پھر کھولا دروازہ اور بولیں اے ابوہریرہ گواہی دیتی ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

وأشهد أن محمدا عبده ورسوله فرجعت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا أبكي من الفرح فحمد الله وقال خيرا

اور گواہی دیتی ہوں کہ بیشک محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں پھر پلٹ کر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشی کے مارے روتا تھا پھر تعریف کی حضرت نے خدا کی اور فرمایا بہتر

رواه مسلم وعنه قال إنكم تقولون أكثر أبو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم والله الموعد وإن إخوتي

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا تحقیق تم کہتے ہو بہت نقل کرتا ہے ابوہریرہ حدیثیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور اللہ ہی وعدہ گاہ ہمارا ہے اور تحقیق بھائی میرے

من المهاجرين كان يشغلهم الصفق بالأسواق وإن إخوتي من الأنصار كان يشغلهم عمل أموالهم وكنت

مہاجرین باز رکھتا تھا انکو ہاتھ پر ہاتھ مارنا بازاروں میں اور تحقیق بھائی میرے انصار کے باز رکھتا تھا انکو کام انکے مالوں کا اور تھا میں

امرأ مسكينا ألزم رسول الله صلى الله عليه وسلم على ملء بطني وقال النبي صلى الله عليه وسلم يوما لن

ایک شخص مسکین لگا رہتا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے پیٹ بھرنے کو اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن کہ ہرگز نہ

يبسط أحد منكم ثوبه حتى أقضي مقالتي هذه ثم يجمعه إلى صدره فينسى من مقالتي شيئا أبدا فبسطت

پھیلا رکھے کوئی ایک تم میں کا کپڑا اپنا یہاں تک کہ تمام کروں میں اپنی بات یہ پھر اٹھا کرے اسکو طرف سینے اپنے اور پھر بھولے میری حدیثوں میں سے کچھ کبھی سو کھولی میں نے

نمرة ليس علي ثوب غيرها حتى قضى النبي صلى الله عليه وسلم مقالته ثم جمعتها إلى صدري فوالذي بعثه

کملی کہ نہ تھا مجھ پر کوئی کپڑا سوائے اسکے یہاں تک کہ تمام کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم بات اپنی پھر سمیٹا میں نے اسکو طرف اپنے سینے کے پس قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا حضرت کو

بالحق ما نسيت من مقالته تلك إلى يومي هذا متفق عليه وعن جرير بن عبد الله قال لي رسول الله صلى

ساتھ حق کے نہیں بھولا میں حضرت کی حدیثوں سے اس دن تک ق اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول خدا صلے

الله عليه وسلم ألا تريحني من ذي الخلصة فقلت بلى وكنت لا أثبت على الخيل فذكرت ذلك للنبي صلى

اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں آرام دیتا تو مجھکو ذی الخلصہ سے پس کہا میں نے ہاں اور تھا میں کہ نہیں ٹھہر سکتا تھا گھوڑے پر پس ذکر کیا میں نے اسکو نبی صلے

الله عليه وسلم فضرب يده على صدري حتى رأيت أثر يده في صدري وقال اللهم ثبته واجعله هاديا

اللہ علیہ وسلم سے پھر مارا حضرت نے دست مبارک اپنا میرے سینے پر یہاں تک کہ دیکھا میں نے نشان دست مبارک کا حضرت کے اپنے سینے میں اور فرمایا حضرت نے یا اللہ ثابت رکھ اسکو اور کر اسکو راہ دکھانے والا

مهديا قال فما وقعت عن فرسي بعد فانطلق في مائة وخمسين فارسا من أحمس فحرقها بالنار وكسرها

راہ پایا ہوا کہا جابر نے سو نہ گرا میں اپنے گھوڑے سے بعد اسکے پس روانہ ہوا جریر ڈیڑھ سو سوار کے ساتھ احمس سے پھر جلا دیا اسکو آگ سے اور توڑ ڈالا اسکو

متفق عليه وعن أنس قال إن رجلا كان يكتب للنبي صلى الله عليه وسلم فارتد عن الإسلام ولحق بالمشركين

ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ تحقیق ایک شخص لکھتا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے سو مرتد ہو گیا اسلام سے اور جا ملا ساتھ مشرکوں کے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن الأرض لا تقبله فأخبرني أبو طلحة أنه أتى الأرض التي مات فيها فوجده

بس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زمین نہیں قبول کریگی اسکو کہا انس نے پھر خبر دی مجھکو ابو طلحہ نے کہ ابو طلحہ آئے اس زمین میں کہ مرا تھا وہ شخص اس میں سو پایا

مَنْبُوذًا فَقَالَ مَا شَأْنُ هٰذَا فَقَالُوْا دَفَنَّاهُ مِرَارًا فَلَمْ تَقْبَلْهُ الْاَرْضُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى
باہر قبر کے پڑا ہوا سو پوچھا ابو طلحہ کو کیا حال اس شخص کا بس لوگوں نے کہ دفن کیا ہمنے اسکو کئی بار سو قبول نہ کیا اسکو زمین نے متفق۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا نکلے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمَ
اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ غروب ہوا تھا آفتاب پھر سنی حضرت نے ایک آواز سو فرمایا کہ یہ یہود ہیں کہ عذاب کئے جاتے ہیں اپنے قبروں میں متفق۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِيْنَةِ هَاجَتْ رِيْحٌ تَكَادُ اَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَقَالَ رَسُوْلُ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے پھر جس وقت کہ پہنچے نزدیک مدینے کے چلی ایک ہوا سخت قریب تھی کہ دفن کرے سوار کو تب سو فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيْحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَاِذَا عَظِيْمٌ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ قَدْ مَاتَ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجی گئی ہے یہ باؤ وقت موت ایک منافق کے پھر پہنچے حضرت مدینے میں سو تھا ایک بڑا سردار منافقوں میں سے مر گیا تھا۔ روایت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَاَقَامَ
کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ پہنچے ہم عسفان میں پھر ٹھہرے حضرت

بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ مَا نَحْنُ هٰهُنَا فِيْ شَيْءٍ وَاِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوْفٌ مَا نَاْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى
اس مقام میں کئی راتیں سو کہا لوگوں نے نہیں ہیں ہم یہاں کسی شغل میں اور تحقیق اہل و عیال ہمارے البتہ پیچھے رہے ہوئے ہیں نہیں خاطر جمع ہماری ان پر سو پہنچی یہ خبر نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا فِي الْمَدِيْنَةِ شِعْبٌ وَلَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا حَتّٰى
اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہیں مدینہ میں کوئی راہ اور نہ کوچہ مگر یہ کہ متعین ہیں اسپر دو فرشتے نگہبانی کرتے مدینے کی زمین کی یہاں تک

تَقْدَمُوْا اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ ارْتَحِلُوْا فَارْتَحَلْنَا وَاَقْبَلْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَوَالَّذِيْ يُحْلَفُ بِهٖ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِيْنَ
پہنچو تم طرف مدینے کے پھر فرمایا حضرت نے کوچ کرو تم سو کوچ کیا ہمنے اور متوجہ ہوئے ہم طرف مدینے کے پس قسم ہے اس ذات کی کہ قسم کھائی جاتی ہے اسکی نہیں رکھی ہمنے اسباب ہمارا جس وقت

دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى اَغَارَ عَلَيْنَا بَنُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يُهَيِّجُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
داخل ہوئے ہم مدینے میں یہاں تک کہ چڑھ آئی ہم پر بنو عبد اللہ بن غطفان اور نہ اٹھائی تھی انکو پہلے اسکے کوئی چیز نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ اَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انس سے کہا کہ پہنچا لوگوں کو قحط زمانے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس ایکو قت نبی صلے اللہ علیہ و سلم

يَخْطُبُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ
خطبہ فرماتے تھے جمعہ کے دن کھڑا ہوا ایک گنوار اور عرض کیا یا رسول اللہ ہلاک ہوا مال اور بھوکے ہوئے عیال سو دعا کیجئے ہمارے لئے پس اٹھائے حضرت نے ہاتھ

وَمَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا وَضَعَهَا حَتّٰى ثَارَ السَّحَابُ اَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهٖ
حال یہ کہ نہیں دیکھتے تھے ہم آسمان میں ایک ٹکڑا ابر کا پس قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہیں رکھے حضرت نے ہاتھ یہاں تک کہ اٹھا ابر مانند پہاڑوں کے پھر نہ اترے حضرت اپنے منبر سے

حَتّٰى رَاَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذٰلِكَ وَمِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَقَامَ
یہاں تک کہ دیکھا میں نے مینہ کو کہ گرتا تھا حضرت کے داڑھی مبارک پر سو مینہ برسا ہم پر اس دن اور دوسرے دن اور تیسرے دن دوسرے جمعہ تک اور کھڑا ہوا

ذٰلِكَ الْاَعْرَابِيُّ اَوْ غَيْرُهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ
وہی اعرابی یا اور کوئی سوا اسکے اور کہا یا رسول اللہ گر پڑے مکان اور ڈوب گیا مال پس دعا کیجئے اللہ تعالی سے ہمارے لئے پس پھر اٹھائے آپ نے دونوں ہاتھ اپنے کہا خداوندا

حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيْرُ إِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ وَصَارَتِ الْمَدِيْنَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِيْ قَنَاةُ

ہمارے گرد برسا اور نہ ہم پر برسا پس نہیں اشارہ کرتے تھے حضرت طرف کسی جانب کے ابر سے مگر کھل جاتا تھا اور ہو گیا مدینہ مانند گڑھے کے اور بہا وادی قناۃ

شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِّنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ

ایک مہینے تک اور نہیں آیا کوئی کسی طرف سے مگر خبر دی بہت مینہ برسنے کی اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے الٰہی برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر الٰہی برسا ٹیلوں پر

وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

اور پہاڑوں پر اور اندر نالوں کے اور درخت اگنے کی جگہوں میں کہا انس نے پھر کھل گیا ابر اور باہر نکلے ہم اس حال میں کہ چلتے تھے ہم دھوپ میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ إِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ

کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جو وقت کہ خطبہ پڑھتے تھے تکیہ کرتے اوپر تنہ کھجور کے ستونوں سے مسجد کے پھر جب بنایا گیا منبر آپ کے لئے

فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ صَاحَتِ النَّخْلَةُ الَّتِيْ كَانَ يَخْطُبُ عِنْدَهَا حَتّٰى كَادَتْ أَنْ تَنْشَقَّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو کھڑے ہوئے حضرت اس پر فریاد کی اس ستون نے کہ خطبہ فرماتے تھے حضرت اس کے پاس یہاں تک کہ قریب تھا کہ پھٹ جاوے تو اترے نبی صلے اللہ علیہ وسلم منبر سے

حَتّٰى أَخَذَهَا فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِيْنَ الصَّبِيِّ الَّذِيْ يُسَكَّتُ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ قَالَ بَكَتْ عَلٰى مَا كَانَتْ

یہاں تک کہ پکڑا اس کو اور لگایا اس کو اپنے گلے سے سو لگا وہ ستون ہچکیاں لینے مانند ہچکیاں لینے لڑکے کے کہ چپ کیا جاتا ہے یہاں تک کہ ٹھہر گیا فرمایا رویا اس پر جو سنتا تھا

تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ سنتا تھا ذکر سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ ایک شخص نے کھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيْعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلٰى فِيْهِ

اپنے بائیں ہاتھ سے پس فرمایا حضرت نے کہ کھا اپنے داہنے ہاتھ سے عرض کیا کہ نہیں کھا سکتا ہوں فرمایا نہ کھا سکے تو نہ باز رکھا اس کو مگر تکبر نے کہا راوی نے پس نہ اٹھا سکا اس کو طرف منہ کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِيْنَةِ فَزِعُوْا مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِيْ طَلْحَةَ بَطِيْئًا

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ اہل مدینہ گھبرائے ایک بار پھر سوار ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر ابی طلحہ کے جو سست رو تھا

وَكَانَ يَقْطِفُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدْنَا فَرَسَكُمْ هٰذَا بَحْرًا فَكَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يُجَارٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ

اور قدم نزدیک رکھتا تھا پس جب پھر آئے فرمایا کہ پایا ہم نے تمہارے اس گھوڑے کو دریا سو ہو گیا وہ بعد اس کے کہ اس کے ساتھ چل نہ سکتا تھا اور ایک روایت میں ہے کہ نہ آگے بڑھا گیا بعد

ذٰلِكَ الْيَوْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ أَبِيْ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلٰى غُرَمَائِهِ أَنْ يَأْخُذُوا التَّمْرَ بِمَا عَلَيْهِ

اس دن کے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا فوت ہوا باپ میرا اور اس پر قرض تھا سو پیش کیا میں نے اس کے قرضخواہوں پر کہ لیویں کھجور بدلے اس قرض کے جو ان کا ہے

فَأَبَوْا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِيْ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيْرًا

سو نہ مانا انہوں نے پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ آپ جانتے ہیں کہ باپ میرا شہید کیا گیا بیچ احد کے اور چھوڑا ہی قرض بہت

وَإِنِّيْ أُحِبُّ أَنْ يَّرَاكَ الْغُرَمَاءُ فَقَالَ لِيَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلٰى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوْا إِلَيْهِ كَأَنَّهُمْ

اور میں چاہتا ہوں کہ دیکھیں آپ کو قرضخواہ پس فرمایا حضرت نے جا اور ڈھیر لگا ہر قسم کی کھجور کا علیحدہ علیحدہ پس کیا میں نے اور بلایا میں نے حضرت کو پھر جب دیکھا قرضخواہوں نے حضرت کو گویا کہ

أُغْرُوْا بِيْ تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأٰى مَا يَصْنَعُوْنَ طَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ

دلیر کئے گئے مجھ پر اس وقت پھر جب دیکھا حضرت نے جو کرتے تھے پھرے حضرت اطراف ان کی بڑی ڈھیر کے تین بار پھر بیٹھے اس پر اور حکم فرمایا کہ بلا اپنے پاس

أصحابك فما زال يكيل لهم حتى أدى الله عن والدي أمانته وأنا أرضى أن يؤدي الله أمانة والدي ولا

اپنے قرضخواہوں کو دینے لگے ناپنے کو انکے لئے یہانتک کہ ادا کیا اللہ تعالی نے میرے باپ سے دین کا اور میں راضی تھا کہ ادا کرے اللہ تعالی دین میرے باپ کا اور نہ

أرجع إلى أخواتي بتمرة فسلم الله البيادر كلها وحتى إني أنظر إلى البيدر الذي كان عليه النبي صلى الله عليه وآله وسلم

لیجاؤں بلنا کر طرف اپنے بہنوں کے ایک کھجور بھی سو سالم رکھے اللہ تعالی نے سب ڈھیر اور یہانتک کہ تحقیق میں دیکھتا تھا طرف اس ڈھیر کے جس پر بیٹھے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كأنها لم تنقص تمرة واحدة. رواه البخاري. وعنه قال إن أم مالك كانت تهدي للنبي صلى الله عليه وآله وسلم

گویا کہ نہیں کم ہوا اسمیں سے ایک کھجور. روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ ام مالک ہدیہ بھیجتی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

في عكة لها سمنا فيأتيها بنوها فيسألون الأدم وليس عندهم شيء فتعمد إلى الذي كانت تهدي فيه للنبي صلى الله

اپنی کپی میں گھی سو آتے ام مالک پاس بیٹے اسکے اور مانگتے سالن کو حالانکہ نہ ہوتا انکے پاس کچھ سو قصد کرتی طرف اس ظرف کے جو ہدیہ بھیجتی تھی اسمیں نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم فتجد فيه سمنا فما زال يقيم لها أدم بيتها حتى عصرته فأتت النبي صلى الله عليه وآله وسلم

علیہ وآلہ وسلم کے لئے سو پاتی اسمیں گھی سو ہمیشہ رہتا تھا وہ قایم ام مالک کے لئے سالن گھر کا یہانتک کہ نچوڑا ام مالک نے اسکو پھر آئی ام مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فقال عصرتيها قالت نعم قال لو تركتيها ما زال قائما. رواه مسلم. وعن أنس قال قال أبو طلحة لأم سليم

سو فرمایا حضرت نے کیا نچوڑا تو نے اس کپی کو کہا اسنے ہاں فرمایا حضرت نے اگر چھوڑتی تو اسکو البتہ ہمیشہ رہتا سالن گھر کا قایم. روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا ابوطلحہ نے ام سلیم کے لئے

لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ضعيفا أعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء فقالت

تحقیق سنی میں نے آواز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ناتوان پہچانتا ہوں بیچ اسمیں بھوک سو کیا ہے تیرے پاس کچھ کہا ام سلیم نے

نعم فأخرجت أقراصا من شعير ثم أخرجت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم دسته تحت يدي

کہ ہاں ہے کچھ سو نکالیں ام سلیم نے کئی روٹیاں جو کی پھر نکالی اوڑھنی اپنی اور لپیٹی روٹیوں کو اسکے ایک کونے میں پھر چھپا دیا اسکو میرے ہاتھ کے نیچے

ولاثتني ببعضه ثم أرسلتني إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذهبت به فوجدت رسول الله

اور عمامہ کیا میرا ساتھ اس بعض کے پھر بھیجا مجھکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سو لیگیا میں وے روٹیاں حضرت کے پاس تو پایا میں رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم في المسجد ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وآله

صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں اس حال میں کہ تھے ساتھ حضرت کے لوگ سو سلام کی میں نے ان پر پس فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

وسلم أرسلك أبو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لمن معه

وسلم نے کیا بھیجا ہے تجھکو ابوطلحہ نے عرض کیا میں نے ہاں فرمایا کیا ساتھ طعام کے بھیجا عرض کیا میں نے ہاں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو جو ساتھ تھے

قوموا فانطلق وانطلقت بين أيديهم حتى جئت أبا طلحة فأخبرته فقال أبو طلحة يا أم سليم قد جاء

کھڑے ہو سو چلے حضرت اور چلا میں بھی آگے حضرت کے یہانتک کہ آیا میں ابوطلحہ کے پاس اور خبر دی میں نے اسکو پس کہا ابوطلحہ نے ای ام سلیم تحقیق تشریف لائے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله أعلم فانطلق أبو طلحة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ لوگوں کے اور نہیں ہے ہمارے پاس کچھ کہ کھلاویں ہم انکو کہا ام سلیم نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے سو چلے ابوطلحہ

حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأقبل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبو طلحة معه

یہانتک کہ ملے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوطلحہ ساتھ آپ کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هلمي يا أم سليم ما عندك فأتت بذلك الخبز فأمر به رسول الله

سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لا اے ام سلیم جو کچھ کہ تیرے پاس ہے پس لائیں وہی روٹیاں اور حکم کیا روٹیاں توڑنے کا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم ففت وعصرت أم سليم عكة فأدمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر ریزہ ریزہ کی گئیں اور نچوڑا ام سلیم نے ظرف گھی کا پس سالن کیا اس گھی کو پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فيه ما شاء الله أن يقول ثم قال ائذن لعشرة فأذن لهم فأكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة

اس روٹی سالن میں جو کچھ کہ چاہا اللہ نے کہ کہیں پھر فرمایا حضرت نے کہ اذن دے دس کو سو بلایا دس کو سو انہوں نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہوئے پھر باہر گئے پھر فرمایا اذن دے دس کو

ثم لعشرة فأكل القوم كلهم وشبعوا والقوم سبعون أو ثمانون رجلا متفق عليه وفي رواية لمسلم أنه قال

پھر دس کو پس کھایا سارے لوگوں نے اور سیر ہوئے اور قوم ستر یا اسی آدمی تھے ق اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ حضرت نے فرمایا

ائذن لعشرة فدخلوا فقال كلوا وسموا الله فأكلوا حتى فعل ذلك بثمانين رجلا ثم أكل النبي صلى الله

کہ اذن دے دس کو پھر آئے وہ دس تب فرمایا حضرت نے کھاؤ اور نام لو اللہ کا سو کھایا انہوں نے یہاں تک کہ کیا یہ اسی آدمی کے ساتھ پھر کھایا نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم وأهل البيت وترك سؤرا وفي رواية للبخاري قال أدخل علي عشرة حتى عد أربعين ثم

علیہ وآلہ وسلم نے اور گھر والوں نے اور چھوڑ دیا باقی اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ فرمایا حضرت نے داخل کر مجھ پر دس آدمی یہاں تک کہ گنے چالیس پھر

أكل النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجعلت أنظر هل نقص منها شيء وفي رواية لمسلم ثم أخذ ما بقي فجمعه ثم

کھایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور میں دیکھتا تھا کیا کم ہوا اس میں سے کچھ یا نہیں اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر لیا حضرت نے ما بقی کو اور جمع کیا اس کو پھر

دعا فيه بالبركة فعاد كما كان فقال دونكم هذا وعنه قال أتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم بإناء وهو بالزوراء

دعا کی اس میں برکت کی پس ہو گیا جیسا کہ تھا سو فرمایا حضرت نے کہ لو اور کھاؤ اس کو اور روایت ہے انہی سے کہا کہ لایا گیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن اور حال یہ کہ آپ زوراء میں تھے

فوضع يده في الإناء فجعل الماء ينبع من بين أصابعه فتوضأ القوم قال قتادة قلت لأنس كم كنتم قال

سو رکھا حضرت نے ہاتھ اپنا برتن میں تو لگا پانی نکلنے کو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پس وضو کیا قوم نے کہا قتادہ نے کہا میں نے انس کو کہ کتنے تھے تم کہا

ثلاثمائة أو زهاء ثلاثمائة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نعد الآيات بركة وأنتم تعدونها

تین سو یا بقدر تین سو کے ق اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ تھے ہم گنتے معجزوں کو سبب برکت کا اور تم ان کو شمار کرتے ہو

تخويفا كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في سفر فقل الماء فقال اطلبوا فضلة من ماء فجاؤوا بإناء

سبب ڈرانے کا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی سفر میں سو کم ہوا پانی تب فرمایا حضرت نے کہ ڈھونڈو بچا ہوا پانی سو لائے صحابہ ایک برتن

فيه ماء قليل فأدخل يده في الإناء ثم قال حي على الطهور المبارك والبركة من الله ولقد رأيت الماء ينبع

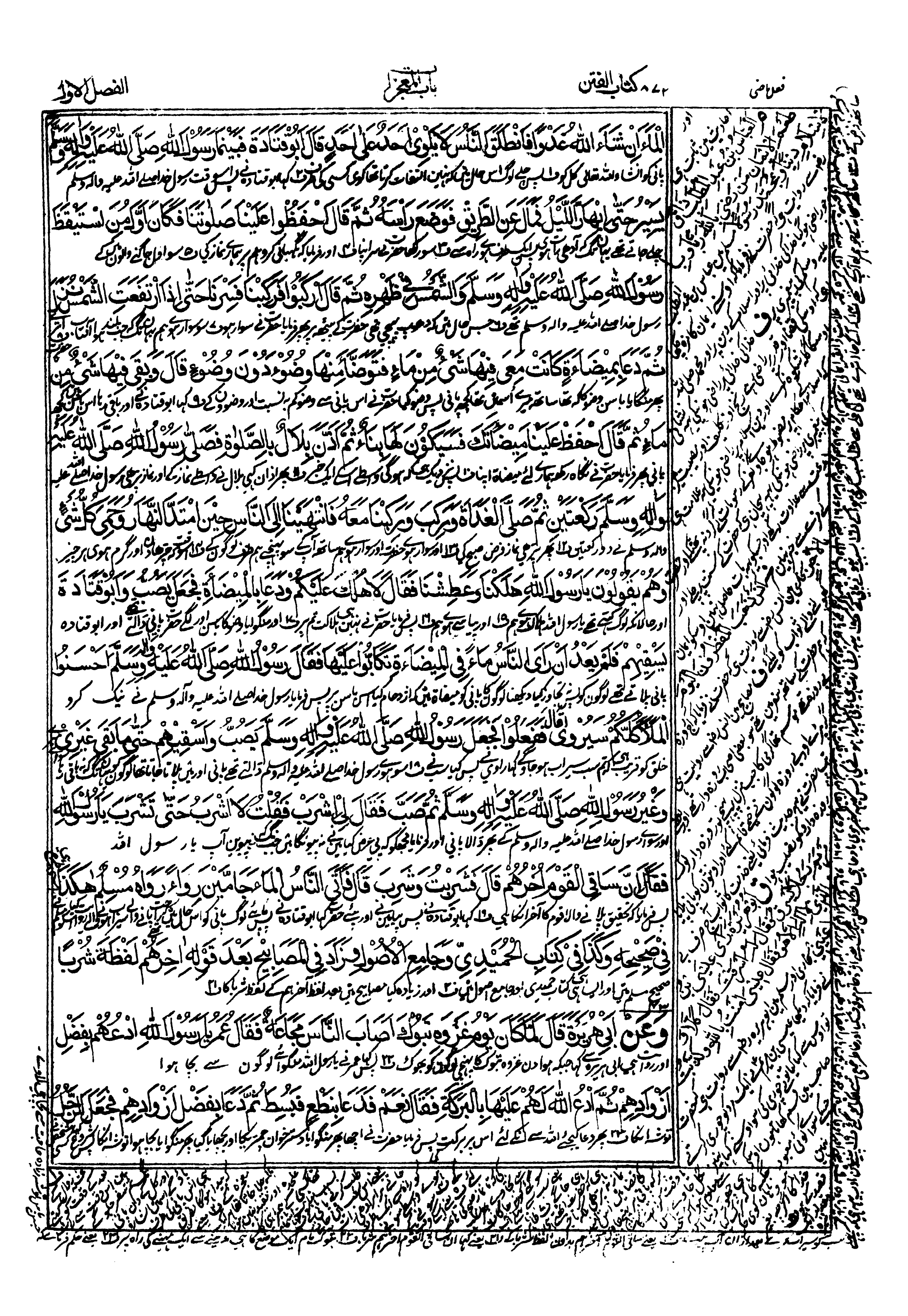
کہ اس میں تھوڑا سا پانی تھا پس داخل کیا حضرت نے دست مبارک اپنا برتن میں اور فرمایا کہ آؤ پانی پاک برکت والے پر اور برکت خدا تعالی کی طرف سے ہے اور تحقیق دیکھا میں نے پانی کو کہ نکلتا تھا

من بين أصابع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولقد كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يؤكل رواه البخاري

درمیان سے انگلیاں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور البتہ تحقیق تھے ہم سنتے تسبیح کھانے کی جس حال میں کہ کھایا جاتا تھا طعام روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن أبي قتادة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إنكم تسيرون عشيتكم وليلتكم وتأتون

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا خطبہ پڑھا ہمارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ تحقیق تم چلو گے اس اول شب اور رات کو بھی اور پاؤ گے تم



الماء إن شاء الله غدًا فانطلق الناس لا يلوي أحد على أحد قال أبو قتادة فبينما رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

پانی کو ان شاء اللہ تعالیٰ کل کو پس چلے لوگ اس حال میں کہ نہیں التفات کرتا تھا کوئی کسی کی طرف کہا ابو قتادہ نے پس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يسير حتى ابهار الليل مال عن الطريق فوضع رأسه ثم قال احفظوا علينا صلاتنا فكان أول من استيقظ

چلے جاتے تھے یہاں تک کہ آدھی آگئی رات ایک طرف کو راہ سے ہٹ گئے پس رکھا سر اپنا اور فرمایا کہ نگہبانی کرو ہم پر ہماری نماز کی پس سوا اول جاگنے والوں کے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والشمس في ظهره ثم قال اركبوا فركبنا فسرنا حتى إذا ارتفعت الشمس نزل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اور حال یہ کہ دھوپ پہنچی تھی حضرت کی پیٹھ پر پھر فرمایا حضرت نے سوار ہو سو سوار ہوئے ہم یہاں تک کہ جب بلند ہوا آفتاب اترے

ثم دعا بميضأة كانت معي فيها شيء من ماء فتوضأ منها وضوءًا دون وضوء قال وبقي فيها شيء من

پھر منگایا باسن وضو کا تھا ساتھ میرے اس میں تھا کچھ پانی پس وضو کیا حضرت نے اس پانی سے وضو کم بہ نسبت اور وضوؤں کے کہا ابو قتادہ نے اور باقی رہا اس میں کچھ

ماء ثم قال احفظ علينا ميضأتك فسيكون لها نبأ ثم أذن بلال بالصلاة فصلى رسول الله صلى الله عليه

پانی پھر فرمایا حضرت نے نگاہ رکھو ہمارے لئے میضاۃ اپنا پس عنقریب ہوگی واسطے اس کے ایک خبر پھر اذان کہی بلال نے واسطے نماز کے اور نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم ركعتين ثم صلى الغداة وركب وركبنا معه فانتهينا إلى الناس حين امتد النهار وحمي كل شيء

وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پھر پڑھی نماز فرض صبح کی اور سوار ہوئے حضرت اور سوار ہوئے ہم ساتھ آپ کے سو پہنچے ہم طرف لوگوں کے جب خوب چڑھا دن اور گرم ہوئی ہر چیز

وهم يقولون يا رسول الله هلكنا وعطشنا فقال لا هلك عليكم ودعا بالميضأة فجعل يصب وأبو قتادة

اور حال یہ کہ لوگ کہتے تھے یا رسول اللہ ہلاک ہوئے ہم اور پیاسے ہوئے ہم پس فرمایا حضرت نے نہیں ہلاکت تم پر اور منگوایا وضو کا باسن اور لگے حضرت پانی ڈالنے اور ابو قتادہ

يسقيهم فلم يعد أن رأى الناس ماء في الميضأة تكابوا عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أحسنوا

پانی پلاتے تھے لوگوں کو پس نہ گذرا مگر دیکھا لوگوں نے پانی کو میضاۃ میں کہ ازدحام کیا اس باسن پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیک کرو

الملأ كلكم سيروى قال ففعلوا فجعل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يصب وأسقيهم حتى ما بقي غيري

خلق کو قریب ہے کہ تم سب سیراب ہو جاؤ گے کہا راوی نے پس کیا سب نے ایسا ہی پس ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈالتے تھے پانی اور میں پلاتا جاتا تھا لوگوں کو یہاں تک کہ نہ باقی رہا

وغير رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم صب فقال لي اشرب فقلت لا أشرب حتى تشرب يا رسول الله

اور سوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر ڈالا پانی اور فرمایا مجھ کو پی پس عرض کیا میں نے نہ پیوں گا میں جب تک نہ پیویں آپ یا رسول اللہ

فقال إن ساقي القوم آخرهم قال فشربت وشرب قال فأتى الناس الماء جامين رواء رواه مسلم هكذا

پس فرمایا کہ تحقیق پلانے والا قوم کا آخر ان سب کا پیتا ہے کہا ابو قتادہ نے پس پیا میں نے اور پیا حضرت نے کہا ابو قتادہ نے پس آئے لوگ پانی کو اس حال میں کہ آرام پائے ہوئے اور سیراب روایت کیا اس کو مسلم نے

في صحيحه وكذا في كتاب الحميدي وجامع الأصول وزاد في المصابيح بعد قوله آخرهم لفظة شربًا

صحیح مسلم میں اور ایسا ہی کتاب حمیدی اور جامع اصول میں ہے اور زیادہ کیا مصابیح میں بعد لفظ آخرہم کے لفظ شربا کا

وعن أبي هريرة قال لما كان يوم غزوة تبوك أصاب الناس مجاعة فقال عمر يا رسول الله ادعهم بفضل

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا جبکہ ہوا دن غزوہ تبوک کا پہنچی لوگوں کو بھوک کہا عمر نے یا رسول اللہ منگوائیے لوگوں سے بچا ہوا

أزوادهم ثم ادع الله لهم عليها بالبركة فقال نعم فدعا بنطع فبسط ثم دعا بفضل أزوادهم فجعل الرجل

توشہ ان کا پھر دعا کیجئے اللہ سے ان کے لئے اس پر برکت پس فرمایا حضرت نے اچھا پھر منگوایا دسترخوان چمڑے کا اور بچھایا گیا پھر منگوایا بچا ہوا توشہ ان کا پس شروع کیا کسی

يجيء بكف ذرة ويجيء الآخر بكف تمر ويجيء الآخر بكسرة حتى اجتمع على النطع شيء يسير فدعا رسول
کہ لاتا تھا ایک مٹھی چینے کی اور لاتا تھا دوسرا مٹھی کھجور کی اور لاتا تھا کوئی شخص ٹکڑا روٹی کا یہاں تک کہ جمع ہوئے دسترخوان پر تھوڑی سی چیز پس دعا کئے رسول
الله صلى الله عليه وآله وسلم بالبركة ثم قال خذوا في أوعيتكم فأخذوا في أوعيتهم حتى ما تركوا في
خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی پھر ارشاد فرمایا لو اپنے باسنوں میں سو لیا لوگوں نے اپنے باسنوں میں یہاں تک کہ نہ چھوڑا
العسكر وعاء إلا ملؤوه قال فأكلوا حتى شبعوا وفضلت فضلة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله
لشکر میں کوئی باسن مگر بھر دیا اسکو کہا ابوہریرہ نے پس کھایا ساری لشکر نے یہاں تک کہ سیر ہوئے اور باقی رہا بقیہ بہت پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم أشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله لا يلقى الله بهما عبد غير شاك فيحجب عن الجنة رواه مسلم
وسلم نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور تحقیق میں ہوں رسول اللہ کا نہ ملیگا اللہ تعالے سے ان دونوں گواہیوں کے ساتھ کوئی بندہ جو نہیں شک کرنیوالا کہ روکا جائے جنت سے

وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم عروسا بزينب فعمدت أمي أم سليم إلى تمر وسمن وأقط فصنعت
اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نیا نکاح کئے ہوئے ساتھ زینب کے سو ارادہ کیا میری ماں ام سلیم نے طرف کھجور اور گھی اور قروت کے اور بنایا
حيسا فجعلته في تور فقالت يا أنس اذهب بهذا إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقل بعثت بهذا إليك
مالیدہ پھر رکھا اسکو ایک پیالے میں اور کہا اے انس لیجا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کر کہ بھیجا ہے اسکو طرف آپ کے
أمي وهي تقرئك السلام وتقول إن هذا لك منا قليل يا رسول الله فذهبت به فقلت فقال ضعه ثم قال اذهب
میری ماں نے اور وہ آپکو سلام کہتی ہے اور عرض کیا ہے کہ یہ تحقیق آپکے لئے ہے ہماری طرف سے تھوڑا یا رسول اللہ پس لے گیا میں اسکو اور عرض کیا میں نے پس فرمایا رکھ دو اسکو پھر فرمایا جا
فادع لي فلانا وفلانا وفلانا رجالا سماهم وادع لي من لقيت فدعوت من سمى ولقيت فرجعت فإذا البيت
اور بلا لا میرے پاس فلانے اور فلانے اور فلانے شخصوں کو جو نام لیا تھا حضرت نے ان کا اور بلا لا میرے پاس جس سے کہ ملے تو سو بلایا میں نے ان کو کہ جن کا نام لیا تھا حضرت نے اور انکو بھی جن سے ملا پھر پھر آیا میں تو گھر
غاص بأهله قيل لأنس عدد كم كانوا قال زهاء ثلاثمائة فرأيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم وضع يده على تلك
بھرا ہوا تھا لوگوں سے کسی نے پوچھا انس سے شمار کتنا تھا کہا بقدر تین سو کے پس دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو رکھتے تھے دست مبارک اپنا اس
الحيسة وتكلم بما شاء الله ثم جعل يدعو عشرة عشرة يأكلون منه ويقول لهم اذكروا اسم الله وليأكل كل
حلوے پر اور کلام ساتھ اس چیز کے کہ چاہا اللہ تعالے نے پھر شروع کیا حضرت نے بلانا دس دس کو درحالیکہ کھاتے تھے وہ اس سے اور فرماتے تھے حضرت انکو یاد کرو نام اللہ کا اور چاہئے کہ کھائے ہر
رجل مما يليه قال فأكلوا حتى شبعوا فخرجت طائفة ودخلت طائفة حتى أكلوا كلهم قال لي يا أنس ارفع فرفعت
شخص اس طرف سے کہ نزدیک ہے اسکے کہا انس نے پس کھایا انہوں نے یہاں تک کہ سیر ہوئے پس نکلتی تھی ایک جماعت اور داخل ہوتی تھی ایک جماعت یہاں تک کہ کھایا سب نے فرمایا مجھکو اے انس اٹھا لے سو اٹھایا میں نے
فما أدري حين وضعت كان أكثر أم حين رفعت متفق عليه وعن جابر قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه و
پس نہیں جانتا میں کہ جب رکھا تھا میں نے زیادہ تھا یا جب اٹھایا میں نے متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا غزوہ کیا میں نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ و
آله وسلم وأنا على ناضح قد أعيى فلا يكاد يسير فتلاحق بي النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال ما لبعيرك قلت قد
وآلہ وسلم کے اس حال میں کہ میں سوار تھا اوپر اونٹ آب کشی کے کہ تھک گیا تھا نزدیک تھا کہ نہ چل سکے پس ملے مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے تیرے اونٹ کو عرض کی میں نے
عيي فتخلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فزجره فدعا له فما زال بين يدي الإبل قدامها يسير فقال لي كيف
تھک گیا ہے پس پیچھے ٹھہرے اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہانکا اسکو اور دعا کی اسکے لئے پس ہمیشہ تھا وہ آگے اونٹوں کے چلتا تھا پھر فرمایا مجھکو کیسا

تری بعیرک قلت خیر قد اصابته برکتک قال افتبیعنیه بوقیة فبعته ...

قدم رسول الله المدینة غدوت علیه بالبعیر فاعطانی ثمنه وردّه علیّ متفق علیه وعن ابی حمید الساعدی

پہنچے رسول خدا مدینے کو صبح کو لیکر گیا میں حضرت کے پاس اونٹ کو پس دیا مجھکو قیمت اسکی اور پھر دیا اونٹ مجھکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے

قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم غزوة تبوك فاتينا وادي القرى على حديقة لامرأة فقال

کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوہ تبوک میں پس آئے ہم وادی قری میں ایک باغیچہ پر کسی عورت کے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عشرة اوسق

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اندازہ کرو اسکے لئے درختوں کے میوے کا سو اندازہ کیا ہم نے اسکو اور اندازہ کیا اسکا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دس وسق

وقال احصيها حتى نرجع اليك ان شاء الله تعالى وانطلقنا حتى قدمنا تبوك فقال رسول الله صلى الله عليه

اور فرمایا حفظ کر یاد رکھ اسکو یہانتک کہ پھر آویں ہم طرف تیری اگر چاہے اللہ تعالیٰ اور چلے ہم یہانتک کہ پہنچے ہم تبوک میں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم ستهب عليكم الليلة ريح شديدة فلا يقم فيها احد فمن كان له بعير فليشد عقاله فهبت

واٰلہ وسلم نے قریب ہے کہ چلے تم پر آج کی رات باد سخت سو نہ کھڑا ہووے اسمیں کوئی اور جس شخص کے ہو اونٹ پس چاہیے کہ مضبوط باندھے بندھن اسکا پس چلی

ريح شديدة فقام رجل فحملته الريح حتى القته بجبلي طيء ثم اقبلنا حتى قدمنا وادي القرى فسأل رسول

ہوا سخت سو کھڑا ہوا ایک شخص سو اٹھالیا اسکو ہوا نے یہانتک کہ پھینک دیا اسکو دونو پہاڑ طے کے پھر متوجہ ہوئے ہم یہانتک کہ آئے وادی قری میں پس پوچھا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم المرأة عن حديقتها كم بلغ ثمرها فقالت عشرة اوسق متفق عليه وعن ابي ذر

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اس عورت سے حال اسکے باغ کا کہ کتنا ہوا میوہ اسکا پس کہا پہنچا دس وسق کو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ذر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم انكم ستفتحون مصر وهي ارض يسمى فيها القيراط فاذا فتحتموها

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق تم قریب ہے کہ فتح کروگے مصر کو اور مصر ایک زمین ہے کہ نام لیا جاتا ہے بیچ اسکے قیراط کا پھر جب فتح کرو تم مصر کو

فاحسنوا الى اهلها فان لهم ذمة ورحما او قال ذمة وصهرا فاذا رأيتم رجلين يختصمان في موضع لبنة فاخرج

تو احسان کرو ساتھ اہل مصر کے اسلئے کہ اہل مصر کے لئے ذمہ ہے اور قرابت یا فرمایا ذمہ اور علاقہ مصاہرت کا پس جب دیکھو تم دو شخصوں کو کہ جھگڑتے ہیں اینٹ کی جگہ پر تو نکل جا

منها قال فرأيت عبد الرحمن بن شرحبيل بن حسنة واخاه ربيعة يختصمان في موضع لبنة فخرجت منها

مصر سے کہا ابوذر نے پس دیکھا میں نے عبدالرحمن بیٹے شرحبیل بن حسنہ کو اور اسکے بھائی ربیعہ کو کہ جھگڑتے تھے دونو بیچ جگہ ایک اینٹ کے پس نکلا میں مصر سے

رواه مسلم وعن حذيفة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال في اصحابي وفي رواية قال في امتي اثنا عشر

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بیچ صحابیوں میرے ہیں اور ایک روایت میں ہے فرمایا بیچ امت میری کے بارہ

منافقا لا يدخلون الجنة ولا يجدون ريحها حتى يلج الجمل في سم الخياط ثمانية منهم تكفيهم الدبيلة

منافق ہیں کہ نہ داخل ہونگے بہشت میں اور نہ پاوینگے بو اسکی یہانتک کہ پیٹھے اونٹ ناکے میں سوئی کے آٹھ انمیں سے کفایت کریگی انکو دبیلہ

سراج من نار يظهر في اكتافهم حتى ينجم في صدورهم رواه مسلم وسنذكر حديث سهل بن سعد

شعلہ آگ کا ظاہر ہوگا انکے مونڈھوں میں یہانتک کہ نمودار ہوگا انکے سینوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث سہل بن سعد کی

لأعطين هذه الراية غدا في باب مناقب علي رضي الله عنه وحديث جابر من تصعد الثنية في جامع

کہ اسکا سرا یہی لأعطین هذه الرایة غدا باب مناقب علی رضی اللہ عنہ کے اور حدیث جابر کی کہ اسکا سرا یہ ہے من تصعد الثنیة جامع

المناقب إن شاء الله تعالى **الفصل الثاني** عن أبي موسى قال خرج أبو طالب إلى الشام وخرج معه النبي صلى الله

المناقب میں آئیگی اگر چاہے اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہا نکلے ابو طالب طرف شام کے اور نکلے ساتھ انکے نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم في أشياخ من قريش فلما أشرفوا على الراهب هبطوا فحلوا رحالهم فخرج إليهم الراهب وكانوا قبل

علیہ وآلہ وسلم درمیان شیخوں کے قریش سے پس جب ادھر ہو راہب تک اترے اور کھولے کجاوے اپنے پس باہر نکلا طرف انکے راہب اور تھے قریش آگے

ذلك يمرون فلا يخرج إليهم قال فهم يحلون رحالهم فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فأخذ بيد رسول الله صلى

اسکے گذرتے تھے اس مکان پر پس نکلتا تھا وہ کبھی طرف انکے کہا راوی نے پس وہ کھولتے تھے کجاوے اپنے پس ہو ڈھونڈھنے لگا راہب ان کے درمیان یہاں تک کہ آیا اور پکڑا ہاتھ رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم قال هذا سيد العالمين هذا رسول رب العالمين يبعثه الله رحمة للعالمين فقال له أشياخ من

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہا یہ ہے سردار عالمین کا یہ ہے رسول رب العالمین کا بھیجا ہے اسکو اللہ تعالی نے رحمت واسطے سارے عالم کے لئے پس کہا اسکو قریش کے شیخوں نے

قريش ما علمك فقال إنكم حين أشرفتم من العقبة لم يبق شجر ولا حجر إلا خر ساجدا ولا يسجدان إلا لنبي وإني

کہاں سے جانتا ہے تو پس کہا راہب نے تحقیق تم جس وقت ظاہر ہوئے تم عقبہ سے باقی نہ رہا کوئی درخت اور کوئی پتھر مگر گرا سجدہ کرتا ہوا اور سجدہ نہیں کرتے درخت اور پتھر مگر پیغمبر کو اور تحقیق میں

أعرفه بخاتم النبوة أسفل من غضروف كتفه مثل التفاحة ثم رجع فصنع لهم طعاما فلما أتاهم به وكان هو في رعية

جانتا ہوں اسکو بسبب مہر نبوت کے بھی نیچے ہڈی اسکے شانہ کے مانند سیب کے پھر پلٹ گیا اور تیار کیا انکے لئے کھانا پھر جب کہ لایا انکے پاس کھانا اور تھے حضرت چرانے میں

الإبل فقال أرسلوا إليه فأقبل وعليه غمامة تظله فلما دنا من القوم وجدهم قد سبقوه إلى فيء الشجرة فلما جلس مال

اونٹوں کے پس کہا راہب نے کہ بھیجو کسیکو انکے پاس پس تشریف لائے حضرت حال یہ کہ آپ پر ابر سایہ کیا تھا پھر جب نزدیک ہوئے قوم کے تو پایا انکو کہ سبقت کی طرف سایہ درخت کے پھر جب بیٹھے حضرت

فيء الشجرة عليه فقال انظروا إلى فيء الشجرة مال عليه فقال أنشدكم الله أيكم وليه قالوا أبو طالب فلم يزل يناشده حتى رده

سایہ درخت کا حضرت پر تب کہا راہب نے کہ دیکھو طرف سایہ درخت کے جھکا آیا ہے ان پر پس کہا راہب نے قسم دیتا ہوں تمہیں اللہ کی کہ کون تم میں سے ولی ہے اسکا کہا لوگوں نے ابو طالب پس ہمیشہ قسم دیتا رہا یہاں تک کہ پھیر دیا ان کو

أبو طالب وبعث معه أبو بكر بلالا وزوده الراهب من الكعك والزيت رواه الترمذي **وعن** علي بن أبي طالب رض

ابو طالب نے ولا اور بھیجا ساتھ حضرت کے ابوبکر نے بلال کو اور توشہ ہمراہ کر دیا حضرت کے راہب نے کعک اور روغن زیت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

قال كنت مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا وهو يقول

کہا تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں سو نکلے ہم بعض جانب مکہ کے پھر سامنے آیا حضرت کے کوئی پہاڑ اور نہ کوئی درخت مگر وہ کہتا تھا

السلام عليك يا رسول الله رواه الترمذي والدارمي **وعن** أنس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أتي بالبراق ليلة

السلام علیک یا رسول اللہ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے لئے لائی گئی براق شب

أسري به ملجما مسرجا فاستصعب عليه فقال له جبريل أبمحمد تفعل هذا فما ركبك أحد أكرم على الله منه

اسراء میں لگام دیا ہوا زین کسا ہوا پس سرکشی کی براق حضرت پر پس کہا اسکو جبرئیل نے کیا ساتھ محمد کے کرتا ہے تو سرکشی پس نہیں سوار ہوا تجھ پر کوئی زیادہ گرامی ہو اللہ کے نزدیک

قال فارفض عرقا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کہا راوی نے پس پسینہ پسینہ ہو گیا براق روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

لَمَّا انْتَهَيْنَا اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ جِبْرَئِيْلُ بِاِصْبَعِهٖ فَخَرَقَ بِهَا الْحَجَرَ فَشَدَّ بِهِ الْبُرَاقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ

کہ جب پہنچے ہم طرف بیت المقدس کے اشارہ کیا جبرئیل نے اپنی انگلی کے ساتھ پس سوراخ کیا اس اشارہ سے پتھر کو پس باندھا اس سے براق کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے یعلی بن مرہ

الثَّقَفِيِّ قَالَ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ رَاَيْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَهٗ اِذْ مَرَرْنَا بِبَعِيْرٍ يُسْنٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰهُ

ثقفی سے کہا کہ تین چیزیں دیکھیں میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت کہ سفر میں چلتے تھے ہم ساتھ حضرت کے یکایک گذرے ہم ایک اونٹ پر کہ پانی کھینچا جاتا تھا اس پر پس جب دیکھا حضرت کو

الْبَعِيْرُ جَرْجَرَ فَوَضَعَ جِرَانَهٗ فَوَقَفَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ صَاحِبُ هٰذَا الْبَعِيْرِ فَجَاءَهٗ فَقَالَ بِعْنِيْهِ

اونٹ نے تو آواز کی پھر رکھ دی گردن اپنی پس ٹھہر گئے اسکے پاس نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فرمایا کہاں ہے مالک اس اونٹ کا پس آیا مالک اسکا حضرت کے پاس پس فرمایا بیچ تو مجھے اس

فَقَالَ بَلْ نَهَبُهٗ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنَّهٗ لِاَهْلِ بَيْتٍ مَا لَهُمْ مَعِيْشَةٌ غَيْرُهٗ قَالَ اَمَّا اِذْ ذَكَرْتَ هٰذَا مِنْ اَمْرِهٖ فَاِنَّهٗ شَكٰى كَثْرَةَ

تب عرض کیا مالک نے نہیں بلکہ بخشتا ہوں اسکو آپ کے لئے یا رسول اللہ اور حالانکہ یہ اونٹ ایسے گھر والوں کا ہے نہیں ہے انکے لئے معیشت سوا اسکے فرمایا حضرت نے لیکن جبکہ ذکر کیا تو نے یہ حال اسکا تو تحقیق اس نے شکایت کی زیادتی کام کی

الْعَمَلِ وَقِلَّةَ الْعَلَفِ فَاَحْسِنُوْا اِلَيْهِ ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰى نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ شَجَرَةٌ تَشُقُّ

اور کمی چارہ کی پس احسان کرو اسکے ساتھ پھر چلے ہم یہاں تک کہ اترے ہم ایک منزل میں پس آرام کیا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور آیا ایک درخت پھاڑتا ہوا

الْاَرْضَ حَتّٰى غَشِيَتْهُ ثُمَّ رَجَعَتْ اِلٰى مَكَانِهَا فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ

زمین کو یہانتک کہ ڈھانک لیا حضرت کو پھر پلٹ کر چلا گیا طرف اپنی جگہ کے پھر جب بیدار ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کیا میں نے آپ سے یہ ماجرا پس فرمایا حضرت نے

هِيَ شَجَرَةٌ اِسْتَاْذَنَتْ رَبَّهَا فِيْ اَنْ تُسَلِّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَذِنَ لَهَا قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ فَاَتَتْهُ

کہ وہ ایک درخت ہی کہ اذن مانگا تھا اسنے اپنے رب سے کہ سلام کرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پس اذن دیا اسکو خدا تعالی نے کہا پھر چلے ہم اور گذرے ایک پانی پر پس آئی

امْرَاَةٌ بِابْنٍ لَهَا بِهٖ جِنَّةٌ فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِمَنْخِرِهٖ فَقَالَ اخْرُجْ فَاِنِّيْ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ سِرْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مَرَرْنَا

ایک عورت نزدیک حضرت کے اپنے فرزند کو لیکر کہ اسکو جنون تھا پس پکڑی حضرت نے ناک اسکی اور فرمایا نکل پس تحقیق میں محمد ہوں رسول اللہ کا پھر چلے ہم سو جب پھرے ہم گذرے ہم

بِذٰلِكَ الْمَاءِ فَسَاَلَهَا عَنِ الصَّبِيِّ فَقَالَتْ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَاَيْنَا مِنْهُ رَيْبًا بَعْدَكَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

اسی پانی پر تب پوچھا حضرت نے اس عورت سے حال اس لڑکے کا عرض کیا اس نے قسم ہے اس کی جس نے بھیجا آپ کو ساتھ حق کے نہیں دیکھی ہم نے اس لڑکے سے کوئی چیز بری آپ کے جانے کے بعد روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ بِابْنٍ لَهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِيْ بِهٖ جُنُوْنٌ وَاِنَّهٗ

ابن عباس سے کہا کہ تحقیق ایک عورت لائی اپنے بیٹے کو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کی یا رسول اللہ کہ تحقیق میرے بیٹے کو جنون ہے اور تحقیق جنون

لَيَاْخُذُهٗ عِنْدَ غَدَائِنَا وَعَشَائِنَا فَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَدْرَهٗ وَدَعَا فَثَعَّ ثَعَّةً وَخَرَجَ مِنْ جَوْفِهٖ

البتہ پکڑتا ہے اسکو وقت کھانے طعام صبح اور شام کے پھر پھیرا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست مبارک سینے پر اسکے اور دعا کی پس قے کیا اس لڑکے نے قے کرنا اور نکلی اسکی پیٹ سے

مِثْلُ الْجَرْوِ الْاَسْوَدِ يَسْعٰى رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِيْنٌ

مانند بچے سگ کے سیاہ دوڑتا ہوا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ آئے جبرئیل نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے غمگین

قَدْ تَخَضَّبَ بِالدَّمِ مِنْ فِعْلِ اَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ تُحِبُّ اَنْ نُرِيَكَ اٰيَةً قَالَ نَعَمْ فَنَظَرَ اِلٰى شَجَرَةٍ مِنْ وَّرَائِهٖ

اس حال میں کہ تحقیق رنگین ہوئے تھے آنحضرت ساتھ خون کے بسبب ایذا اہل مکہ کے پس کہا جبرئیل نے یا رسول اللہ کیا چاہتے ہو دکھلاویں ہم تمکو ایک معجزہ فرمایا حضرت نے ہاں پس دیکھا جبرئیل نے طرف ایک درخت کے پیچھے

فَقَالَ ادْعُ بِهَا فَدَعَا بِهَا فَجَاءَتْ فَقَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْجِعْ فَاَمَرَهَا فَرَجَعَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس کہا بلاؤ تم اسکو پس بلایا حضرت نے اسکو تو آیا اور کھڑا رہا روبرو حضرت کے پس کہا جبرئیل نے حکم کر اسکو کہ پھر جاوے پس حکم کیا اسکو حضرت نے تو پھر گیا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم حسبي حسبي رواه الدارمي وعن ابن عمر رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم في سفر
عليه وآله وسلم نے کفایت ہے مجھکو کفایت ہے مجھکو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی سفر میں

فاقبل اعرابي فلما دنا قال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان
پس روبرو آیا ایک گنوار جب نزدیک ہوا فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے تو کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اور یہ کہ

محمدا عبده ورسوله قال ومن يشهد على ما تقول قال هذه السلمة فدعاها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو
محمد بندہ اسکا اور رسول اسکا ہے عرض کیا اور کون ہے کہ گواہی دیتا ہے اس بات پر جو فرماتے ہو تم فرمایا حضرت نے یہ درخت کیکر کا پس بلایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حال آنکہ آپ

بشاطئ الوادي فاقبلت تخد الارض حتى قامت بين يديه فاستشهدها ثلثا فشهدت ثلثا انه كما قال ثم رجعت
کنارے پر نالے کے تھے پس آیا وہ جھاڑ پھاڑتا ہوا زمین کو یہانتک کہ کھڑا ہو روبرو حضرت کے پس طلب کی اس سے حضرت نے تین بار گواہی پس گواہی دی درخت نے تین بار کہ واقع آپ ہی ہیں جیسا فرمایا پھر چلا

الى منبتها رواه الدارمي وعن ابن عباس قال جاء اعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بما اعرف
طرف جگہ اپنے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا آیا ایک گنوار نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس [illegible] کس دلیل کے جانوں میں

انك نبي قال ان دعوت هذا العذق من هذه النخلة يشهد اني رسول الله فدعاه رسول الله عليه السلام فجعل
کہ آپ نبی ہیں ارشاد کیا حضرت نے اگر بلاؤں میں اس خوشے کو اس کھجور کے درخت میں سے گواہی دیگا ہو تو سچا کی کہ میں رسول ہوں اللہ کا پھر بلایا اسکو رسول خدا علیہ السلام نے پھر لگا وہ خوشہ

ينزل من النخلة حتى سقط الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال ارجع فعاد فاسلم الاعرابي رواه الترمذي وصححه
اترنے کھجور کے جھاڑ سے یہانتک کہ گر پڑا طرف نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر فرمایا حضرت نے پلٹ کر جا پس چلا گیا تب اسلام لایا وہ اعرابی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وعن ابي هريرة قال جاء ذئب الى راعي غنم فاخذ منها شاة فطلبه الراعي حتى انتزعها منه قال فصعد
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ آیا ایک بھیڑیا طرف چرواہے بکریوں کے پھر لیا اس میں سے ایک بکری پھر ڈھونڈا اس بھیڑیے کو چرواہے نے یہانتک کہ چھڑا لیا بکری کو اس سے کہا ابو ہریرہ نے پھر چڑھا

الذئب على تل فاقعى واستثفر وقال قد عمدت الى رزق رزقنيه الله اخذته ثم انتزعته مني فقال الرجل
بھیڑیا ایک ٹیلے پر اور بیٹھا اور داخل کیا دم اپنے پاؤں کے درمیان اور کہا تحقیق قصد کیا میں نے روزی پر کہ دیا مجھکو اللہ تعالے نے لیا تھا میں پھر چھین لیا تو اسکو مجھ سے پس کہا اس شخص نے

تالله ان رأيت كاليوم ذئب يتكلم فقال الذئب اعجب من هذا رجل في النخلات بين الحرتين يخبركم بما مضى وبما
قسم اللہ کی نہیں دیکھا میں نے مانند آج کے دن کہ بھیڑیا بولتا ہے پس کہا بھیڑیے نے تعجب تر اس سے حال اس کا ہے کہ کھجور کے درختوں میں ہے درمیان دو سنگستان کے خبر دیتا ہے تمکو اسکی جو گذر گیا

هو كائن بعدكم قال فكان الرجل يهوديا فجاء الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاخبره واسلم فصدقه النبي
جو ہونے والی ہے بعد تمہارے کہا ابو ہریرہ نے پس تھا وہ شخص چرواہا قوم یہود سے پس آیا وہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور خبر دی انکو اور اسلام لایا پس سچا کہا اسکو نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم انها امارات بين يدي الساعة قد اوشك الرجل
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ علامتیں ہیں پہلے قیامت کے تحقیق قریب ہے شخص

ان يخرج فلا يرجع حتى يحدثه نعلاه وسوطه بما احدث اهله بعده رواه في شرح السنة وعن ابي العلاء عن
کہ باہر نکلیگا پس نہ پھر یگا یہانتک کہ خبر دینگے اسکو پاپوشیں اسکے اور کوڑا اسکا اس کام کی کہ احداث کیا ہوگا اسکے گھر والوں نے پیچھے اسکے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

سمرة بن جندب قال كنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم نتداول من قصعة من غدوة حتى الليل تقوم عشرة
اسنے سمرہ بن جندب سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نوبت بہ نوبت کھاتے تھے ہم ایک بڑے پیالے میں صبح سے رات تک کھا کر اٹھتے دس

ويقعد عشرة قلنا فما كانت تمد قال من اي شيء تعجب ما كانت تمد الا من ههنا واشار بيده الى السماء رواه

اور کھانے بیٹھتے دس کہا ہم نے پس کہاں سے کچھ مدد کیا جاتا تھا پیالہ کہا سمرہ نے کس چیز سے تعجب کرتا ہے تو نہیں تھا مدد کیا جاتا مگر اس جگہ سے اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے طرف آسمان کے روایت کیا

الترمذي والدارمي وعن عبد الله ابن عمرو ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم خرج يوم بدر في ثلثمائة وخمسة عشر

ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے غزوہ بدر کے دن تین سو پندرہ آدمیوں میں تو

قال اللهم انهم حفاة فاحملهم اللهم انهم عراة فاكسهم اللهم انهم جياع فاشبعهم ففتح الله له فانقلبوا وما منهم

دعا کی حضرت نے خداوندا یہ لوگ ننگے پاؤں ہیں پس سواری دے انکو یا الہی تحقیق یہ ننگے بدن ہیں پس لباس دے انکو یا الہی تحقیق یہ بھوکے ہیں سیر کر انکو پس فتح دی اللہ نے حضرت کو پس پھرے [illegible]

رجل الا وقد رجع بجمل او جملين واكتسوا وشبعوا رواه ابو داود وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه

کوئی مرد مگر تحقیق پھرا جنگ سے ایک اونٹ یا دو اونٹ کے ساتھ اور کپڑے پہنے اور سیر ہوئے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم قال انكم منصورون ومصيبون ومفتوح لكم فمن ادرك ذلك منكم فليتق الله وليأمر بالمعروف ولينه

وآلہ وسلم سے فرمایا تحقیق تم مدد کئے جاؤ گے اور پاؤ گے غنیمت اور فتح کئے جاویں گے تمہارے لئے پس جو شخص کہ پاوے یہ تم میں سے پس چاہیے کہ ڈرے اللہ سے اور چاہیے کہ حکم کرے بھلائی کا اور منع

عن المنكر رواه ابو داود وعن جابر ان يهودية من اهل خيبر سمت شاة مصلية ثم اهدتها لرسول الله

بری بات سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق ایک یہودن خیبر والوں میں سے زہر ملایا بکری بھنی ہوئی میں پھر تحفہ لائی اسکو واسطے رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم فاخذ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الذراع فاكل منها واكل رهط من اصحابه معه

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست اور کھایا اس میں سے اور کھایا ایک جماعت حضرت کے صحابہ نے ساتھ آپ کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ارفعوا ايديكم وارسل الى اليهودية فدعاها فقال سممت هذه الشاة

پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اٹھا لو ہاتھ اپنے اور بھیجا کسی کو طرف یہودن کے اور بلایا اسکو اور فرمایا کہ زہر ملایا ہے تو نے اس بکری میں

فقالت من اخبرك قال اخبرتني هذه في يدي للذراع قالت نعم قلت ان كان نبيا فلن تضره وان لم يكن نبيا

تو کہی کون خبر دیا آپ کو فرمایا خبر دی مجھ کو اسنے جو میرے ہاتھ میں ہے یعنی دست کہی ہاں زہر ملایا تھا میں نے کہ اگر ہیں محمد نبی تو ہرگز ضرر نہ کریگی انکو یہ بکری اور اگر نہیں ہیں نبی

استرحنا منه فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولم يعاقبها وتوفي اصحابه الذين اكلوا من الشاة

تو آرام پاویں گے ہم اس سے پس درگذر کیا اس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ سزا دی اسکو اور مرگئے وے اصحاب حضرت کے کہ کھایا تھا اس بکری میں سے

واحتجم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على كاهله من اجل الذي اكل من الشاة حجمه ابو هند بالقرن والشفرة وهو

اور پچھنے لگائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیان دونوں اپنے مونڈھوں کے بسبب اسکے کہ کھایا تھا اس بکری سے پچھنے لگائے آپ کے ابو ہند نے ساتھ سینگ اور چھری کے

مولى لبني بياضة من الانصار رواه ابو داود والدارمي وعن سهل بن الحنظلية انهم ساروا مع رسول الله صلى

غلام آزاد تھا بنی بیاضہ کا قبیلہ انصار سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہا کہ صحابہ چلے ساتھ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم يوم حنين فاطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله اني طلعت على جبل

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن حنین کے پس بہت دراز کیا چلنا یہاں تک کہ ہوا وقت شام کا پس آیا ایک گھوڑے سوار اور عرض کیا یا رسول اللہ کہ تحقیق میں چڑھا تھا اوپر پہاڑ

كذا وكذا فاذا انا بهوازن على بكرة ابيهم بظعنهم ونعمهم اجتمعوا الى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ایسے ایسے کے پس ناگہاں دیکھا میں نے ہوازن کو ساتھ اپنے باپ کے [illegible] اپنے عورتوں اور جانوروں کے کہ جمع ہوئے ہیں طرف حنین کے پس مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وقال تلك غنيمة المسلمين غدا إن شاء الله ثم قال من يحرسنا الليلة قال أنس بن أبي مرثد الغنوي أنا يا رسول الله قال فاركب فركب

اور فرمایا کہ یہ غنیمت ہے مسلمانوں کی کل کو اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر فرمایا حضرت نے کون شخص ہے کہ حفاظت کرے ہماری آج کی رات کہا انس بن ابی مرثد غنوی نے کہ میں یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے سوار ہو پس سوار ہوا

فرسا له فقال استقبل هذا الشعب حتى تكون في أعلاه فلما أصبحنا خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى مصلاه فركع ركعتين

اپنے گھوڑے پر پھر فرمایا کہ متوجہ ہو اس پہاڑ کی راہ کو یہاں تک کہ ہووے تو بلند تر اس کے پھر جب صبح ہم نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نماز کی جگہ کی طرف پھر نماز پڑھی دو رکعتیں

ثم قال هل حسستم فارسكم فقال رجل يا رسول الله ما حسسنا فثوب بالصلوة فجعل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو

پھر فرمایا کہ کیا معلوم کیا تم نے اپنے سوار کو پس کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ نہیں معلوم کیا ہم نے پھر تکبیر کہی گئی نماز کی پس شروع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حال میں کہ آپ

يصلي يلتفت إلى الشعب حتى إذا قضى الصلوة قال أبشروا فقد جاء فارسكم فجعلنا ننظر إلى خلال الشجر في الشعب فإذا هو

نماز پڑھتے تھے دیکھتے تھے طرف درہ پہاڑ کی یہاں تک کہ جب پڑھ چکے نماز فرمایا خوش ہو کہ تحقیق آیا سوار تمہارا پس شروع کیا ہم نے دیکھنا درمیان سے درختوں کے بیچ درہ پہاڑ کے پس ناگاہ وہ

قد جاء حتى وقف على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إني انطلقت حتى كنت في أعلى هذا الشعب حيث أمرني

آیا یہاں تک کہ کھڑا ہوا اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اس سوار نے کہ میں روانہ ہوا یہاں تک کہ پہنچا میں بلندی پر اس پہاڑ کے درے کے جس جگہ حکم فرمایا مجھے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحت طلعت الشعبين كليهما فلم أر أحدا فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر جب صبح کی میں نے آیا میں اوپر دونوں پہاڑ کے درے کے پس نہ دیکھا میں نے کسی کو پس فرمایا اس سوار کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم هل نزلت الليلة قال لا إلا مصليا أو قاضي حاجة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلا عليك أن لا تعمل بعدها

وسلم نے کیا اترا تھا تو آج کی رات کہا نہیں مگر نماز پڑھنے کے لئے یا استنجا کرنے کو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس نہیں ہے تجھ پر حرج یہ کہ نہ کرے کوئی کام اس کے بعد

رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال أتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم بتمرات فقلت يا رسول الله ادع الله فيهن بالبركة

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ لایا میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنے کھجوریں پس عرض کیا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے انہیں ساتھ برکت کے

فضمهن ثم دعا لي فيهن بالبركة قال خذهن فاجعلهن في مزودك كلما أردت أن تأخذ منه شيئا فأدخل فيه يدك فخذه

پس ملایا انکو حضرت نے پھر دعا کی میرے لئے ان میں برکت کی فرمایا کہ لے انکو اور رکھ انکو اپنے توشہ دان میں جب چاہے تو کہ لیوے اس سے کوئی شئی پس داخل کر توشہ دان میں ہاتھ اپنا پس لے اسکو

ولا تنثره نثرا فقد حملت من ذلك التمر كذا وكذا من وسق في سبيل الله فكنا نأكل منه ونطعم وكان لا يفارق حقوي حتى

اور نہ جھاڑ اسکو جھاڑنا کر کے کہا ابوہریرہ نے پس تحقیق اٹھائے میں نے ان کھجوروں میں سے اتنے اور اتنے وسق راہ خدا میں پس تھے ہم کھاتے تھے انہیں سے اور کھلاتے تھے اور تھا توشہ دان نہیں جدا ہوتا میری کمر سے یہاں تک کہ

كان يوم قتل عثمان رضي الله عنه فإنه انقطع رواه الترمذي

ہوا دن شہید ہونے عثمان کا پس تحقیق وہ جاتا رہا روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عباس قال تشاورت قريش ليلة بمكة فقال بعضهم إذا أصبح فأثبتوه بالوثاق يريدون النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال بعضهم بل اقتلوه وقال بعضهم بل أخرجوه

روایت ہے ابن عباس سے کہا مشورہ کیا قریش نے ایک رات مکہ میں پس کہا بعضوں نے انمیں سے جب صبح ہو باندھو اسکو بند سخت ارادہ رکھتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور کہا بعضوں نے بلکہ مار ڈالو اسکو اور کہا بعضوں نے بلکہ نکال دو اسکو

فأطلع الله نبيه صلى الله عليه وآله وسلم على ذلك فبات علي رضي الله عنه على فراش النبي صلى الله عليه وآله وسلم تلك الليلة وخرج

پس اطلاع کی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مشورہ پر پس گذاری رات علی رضی اللہ عنہ نے بچھونے پر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس رات اور نکلے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم حتى لحق بالغار وبات المشركون يحرسون عليا يحسبونه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحوا

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں تک کہ پہنچے غار ثور میں اور رات گذاری مشرکوں نے نگہبانی کرتے تھے علی کی گمان کرتے تھے کہ وہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پس جب صبح کی

وبقعد عشرة قلنا فما كانت تمد قال من اي شيء تعجب ما كانت تمد الا من ههنا واشار بيده الى السماء رواه
اور کھانے بیٹھتے دس کہا ہم نے پس کیا چیز تھی کہ مدد کیا جاتا تھا پیالہ کہا سمرہ نے کس چیز سے تعجب کرتا ہے تو نہ تھا مدد کیا جاتا مگر اس جگہ سے اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے طرف آسمان کے روایت

الترمذي والدارمي وعن عبد الله ابن عمرو ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم خرج يوم بدر في ثلثمائة وخمسة عشر
ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے غزوہ بدر کے دن تین سو پندرہ آدمیوں میں

قال اللهم انهم حفاة فاحملهم اللهم انهم عراة فاكسهم اللهم انهم جياع فاشبعهم ففتح الله له فانقلبوا وما منهم
دعا کی حضرت نے خداوندا یہ لوگ ننگے پاؤں ہیں پس سواری دے انکو یا الٰہی تحقیق یہ ننگے بدن ہیں پس لباس دے انکو یا الٰہی تحقیق یہ بھوکے ہیں سیر کر انکو پس فتح دی اللہ نے آنحضرت کو پس پھرے

رجل الا وقد رجع بجمل او جملين واكتسوا وشبعوا رواه ابوداود وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه
کوئی مرد مگر تحقیق پھرا جنگ بدر سے ایک اونٹ یا دو اونٹ کے ساتھ اور کپڑے پہنے اور سیر ہوئے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود سے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم قال انكم منصورون ومصيبون ومفتوح لكم فمن ادرك ذلك منكم فليتق الله وليامر بالمعروف ولينه
وآلہ وسلم سے فرمایا تحقیق تم مدد کئے جاؤ گے اور پاؤ گے غنیمت اور فتح کئے جاوینگے تمہارے لئے ملک پس جو شخص کہ پاوے یہ تم میں سے پس چاہئے کہ ڈرے اللہ سے اور چاہئے کہ حکم کرے بھلائی کا اور

عن المنكر رواه ابوداود وعن جابر ان يهودية من اهل خيبر سمت شاة مصلية ثم اهدتها لرسول الله
برائی سے منع کرے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق ایک یہودیہ خیبر والوں میں سے زہر ملایا بکری بھنی ہوئی میں پھر تحفہ لائی اسکو واسطے رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم فاخذ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الذراع فاكل منها واكل رهط من اصحابه معه
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست اور کھایا اس میں سے اور کھایا ایک جماعت حضرت کے صحابہ نے ساتھ آپ کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ارفعوا ايديكم وارسل الى اليهودية فدعاها فقال سممت هذه الشاة
پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اٹھا لو ہاتھ اپنے اور بھیجا کسی کو طرف یہودیہ کے اور بلایا اسکو اور فرمایا کہ زہر ملایا ہے تو نے اس بکری میں

فقالت من اخبرك قال اخبرتني هذه في يدي للذراع قالت نعم قلت ان كان نبيا فلن تضره وان لم يكن نبيا
تو کہی کون خبر دیا آپ کو فرمایا خبر دی مجھکو اسنے جو میرے ہاتھ میں ہے یعنی دست کہا ہاں زہر ملایا ہے کہتی تو میں کہ اگر ہے محمد نبی تو ہرگز ضرر نہ کریگی اسکو یہ بکری اور اگر نہیں ہے پیغمبر

استرحنا منه فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولم يعاقبها وتوفي اصحابه الذين اكلوا من الشاة
تو آرام پاوینگے ہم اس سے پس در گذر کیا اس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ سزا دی اسکو اور مر گئے اصحاب حضرت کے کہ کھایا تھا اس بکری میں سے

واحتجم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على كاهله من اجل الذي اكل من الشاة حجمه ابو هند بالقرن والشفرة وهو
اور پچھنی لگائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیان دونوں اپنے مونڈھوں کے سبب کہ کھایا تھا اس بکری سے پچھنی لگائی آپ کی ابو ہند نے ساتھ سینگ اور چھری کے

مولى لبني بياضة من الانصار رواه ابوداود والدارمي وعن سهل بن الحنظلية انهم ساروا مع رسول الله صلى
غلام آزاد تھا بنی بیاضہ کا قبیلہ انصار سے روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہا کہ صحابہ چلے ساتھ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم يوم حنين فاطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله اني طلعت على جبل
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن حنین کے پس بہت دراز کیا چلنا یہاں تک کہ ہوا وقت شام کا پس آیا ایک گھوڑے سوار اور عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق میں چڑھا تھا اوپر پہاڑ

كذا وكذا فاذا انا بهوازن على بكرة ابيهم بظعنهم ونعمهم اجتمعوا الى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
ایسے اور ایسے کے پس ناگہاں دیکھا میں نے ہوازن کو اور ان کے باپ کے اونٹ پر اپنے اپنے ساتھ اپنی عورتوں اور جانوروں کے کہ جمع ہوئے ہیں طرف حنین کے پس مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وقال تلك غنيمة المسلمين غدا إن شاء الله ثم قال من يحرسنا الليلة قال أنس بن أبي مرثد الغنوي أنا يا رسول الله قال اركب فركب
اور فرمایا کہ یہ غنیمت مسلمانوں کی کل کو ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر فرمایا حضرت نے کون ہے کہ حفاظت کرے ہماری آج کی رات کہا انس بن ابی مرثد غنوی نے کہ میں یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے سوار ہو پس سوار ہوا

فرسا له فقال استقبل هذا الشعب حتى تكون في أعلاه فلما أصبحنا خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى مصلاه فركع ركعتين
اپنے گھوڑے پر پھر فرمایا کہ متوجہ ہو اس پہاڑ میں کی راہ کو یہاں تک کہ ہووے تو بلندی پر اسکے پھر جب صبح ہم نے کی نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نماز کی جگہ کی طرف پھر نماز پڑھی دو رکعتیں

ثم قال هل أحسستم فارسكم فقال رجل يا رسول الله ما أحسسنا فثوب بالصلوة فجعل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو
پھر فرمایا کہ کیا معلوم کیا تم نے اپنے سوار کو ف پس کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ نہیں معلوم کیا ہم نے پھر تکبیر کہی گئی نماز کی پس شروع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حال یہ کہ آپ

يصلي يلتفت إلى الشعب حتى إذا قضى الصلوة قال أبشروا فقد جاء فارسكم فجعلنا ننظر إلى خلال الشجر في الشعب فإذا هو
نماز پڑھتے ہیں دیکھتے تھے طرف درہ پہاڑ کے یہاں تک کہ جب پڑھ چکے نماز فرمایا خوش ہو تم پس تحقیق آیا سوار تمہارا ف پس شروع کیا ہم نے دیکھنے درمیان سے درختوں کے پہاڑ کے درے میں پس ناگہاں وہ

قد جاء حتى وقف على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إني انطلقت حتى كنت في أعلى هذا الشعب حيث أمرني
آیا یہاں تک کہ کھڑا ہوا اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ف پس کہا اس سوار نے کہ تحقیق میں روانہ ہوا یہاں تک کہ پہنچا میں بلندی پر اس پہاڑ کے درے کے جس جگہ کہ حکم فرمایا مجھ

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحت طلعت الشعبين كليهما فلم أر أحدا فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر جب کہ صبح کی میں نے آیا میں میان دونوں پہاڑ کے دروں کے ف پس نہ دیکھا میں نے کسی کو پس فرمایا اس کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم هل نزلت الليلة قال لا إلا مصليا أو قاضي حاجة قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلا عليك أن لا تعمل بعدها
وسلم نے کیا اترا تھا تو آج کی رات کہا نہیں مگر نماز پڑھنے کے لئے یا استنجا کرنے کو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس نہیں ہے تجھ پر حرج کچھ کہ نہ کرے تو کوئی کام اسکے بعد

رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال أتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم بتمرات فقلت يا رسول الله ادع الله فيهن بالبركة
روایت کیا اسکو ابو داود نے اور نقل ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ لایا میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنے کھجوریں ف پس عرض کیا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے انمیں ساتھ برکت کے ف

فضمهن ثم دعا لي فيهن بالبركة قال خذهن فاجعلهن في مزودك كلما أردت أن تأخذ منه شيئا فأدخل فيه يدك فخذه
پس ملایا انکو حضرت نے ف پھر دعا کی میرے لئے انمیں برکت کی فرمایا کہ لے انکو اور رکھ انکو اپنے توشہ دان میں جب چاہیے تو کہ لیوے اس سے کوئی شئ پس داخل کر توشہ دان میں ہاتھ اپنا پس لے اسکو

ولا تنثره نثرا فقد حملت من ذلك التمر كذا وكذا من وسق في سبيل الله فكنا نأكل منه ونطعم وكان لا يفارق حقوي حتى
اور نہ جھاڑ اسکو جھاڑنا کر کے کہا ابو ہریرہ نے پس تحقیق اٹھائی میں نے ان کھجوروں میں سے اتنے اور اتنے وسق راہ خدا میں پس تھے ہم کھاتے انمیں سے اور کھلاتے تھے اور تھا توشہ دان میرا کمر سے جدا نہ ہوتا

الفصل الثالث

كان يوم قتل عثمان رضي الله عنه فإنه انقطع رواه الترمذي. عن ابن عباس قال تشاورت قريش ليلة بمكة فقال
یہاں تک کہ جس دن شہید ہوئے عثمان پس تحقیق وہ جاتا رہا ف روایت کیا اسکو ترمذی نے. فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا مشورہ کیا قریش نے ایک رات مکہ میں ف ۱۲ پس کہا

بعضهم إذا أصبح فأثبتوه بالوثاق يريدون النبي صلى الله عليه وآله وسلم وقال بعضهم بل اقتلوه وقال بعضهم بل أخرجوه
بعضوں نے انمیں سے جب صبح ہو باندھو اسکو بندھن کے ساتھ ارادہ رکھتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور کہا بعضوں نے بلکہ مار ڈالو اسکو اور کہا بعضوں نے بلکہ نکال دو اسکو

فأطلع الله نبيه صلى الله عليه وآله وسلم على ذلك فبات علي على فراش النبي صلى الله عليه وآله وسلم تلك الليلة وخرج
ف پس اطلاع کی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مشورہ پر ف ۱۳ پس رات گذاری علی رضی اللہ عنہ نے بچھونے پر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس رات اور نکلے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم حتى لحق بالغار وبات المشركون يحرسون عليا يحسبونه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحوا
نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ف ۱۵ یہاں تک کہ پہنچے غار ثور پر ف ۱۶ اور رات گذاری مشرکوں نے اس حال میں کہ نگہبانی کرتے تھے علی کی گمان کرتے تھے علی کو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر جب صبح کی

ثاروا عليه فلما رأوا عليا رد الله مكرهم فقالوا اين صاحبك هذا قال لا ادري فاقتصوا اثره فلما بلغوا الجبل اختلط

تو حملہ کیا انہوں نے علی پر پھر جب دیکھا علی کو [illegible] اللہ تعالیٰ نے بدخواہی انکی پس کہا انہوں نے کہاں گیا ہے یہ یار تیرا کہا علی نے نہیں جانتا ہوں میں پس سراغ لگایا پیچھے قدم کا پھر جب پہنچے پہاڑ پر [illegible]

عليهم فصعدوا الجبل فمروا بالغار فرأوا على بابه نسج العنكبوت فقالوا لو دخل ههنا لم يكن نسج العنكبوت على بابه

ان پر تو چڑھے اس پہاڑ پر اور گذرے غار پر پس دیکھا انہوں نے دروازے پر مکڑی کا جالا پس کہا انہوں نے اگر داخل ہوتا محمد یہاں تو نہ ہوتا جالا مکڑی کا اسکے دروازے پر

فمكث فيه ثلث ليال رواه احمد وعن ابي هريرة قال لما فتحت خيبر اهديت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم شاة

پھر ٹھہرے حضرت غار میں تین رات روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا جبکہ فتح ہوا خیبر ہدیہ آیا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک بکری بھنی ہوئی یعنی

فيها سم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اجمعوا الي من كان ههنا من اليهود فجمعوا له فقال لهم رسول الله

اسمیں زہر تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ جمع کرو میرے پاس جو ہوں اس جگہ یہود سے پس جمع ہوئے نزدیک حضرت کے تب فرمایا انکو رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم اني سائلكم عن شيء فهل انتم مصدقي عنه قالوا نعم يا ابا القاسم فقال لهم رسول الله صلى الله

صلے اللہ والہ وسلم نے میں پوچھتا ہوں تم سے ایک بات [illegible] کہا انہوں نے ہاں ای ابوالقاسم [illegible] فرمایا انکو رسول خدا صلے

عليه وآله وسلم من ابوكم قالوا فلان قال كذبتم بل ابوكم فلان قالوا صدقت وبررت قال فهل انتم مصدقي عن شيء ان

علیہ والہ وسلم نے کون ہے باپ تمھارا [illegible] فلانا ہے فرمایا حضرت نے جھوٹ بولتے ہو تم بلکہ باپ تمھارا فلانا ہے کہا انہوں نے سچ کہا تم نے [illegible]

سألتكم عنه قالوا نعم يا ابا القاسم وان كذبناك عرفت كما عرفته في ابينا فقال لهم من اهل النار قالوا نكون فيها يسيرا ثم

پوچھوں میں تم سے [illegible] ای ابوالقاسم [illegible]

تخلفونا فيها قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اخسؤوا فيها والله لا نخلفكم فيها ابدا ثم قال هل انتم مصدقي عن

خلیفہ ہو تم [illegible] فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے [illegible]

شيء ان سألتكم عنه فقالوا نعم يا ابا القاسم قال هل جعلتم في هذه الشاة سما قالوا نعم قال فما حملكم على ذلك قالوا

ایک چیز سے اگر پوچھوں [illegible] ای ابوالقاسم [illegible] فرمایا پھر کیا باعث ہوا تمکو اس پر کہے

اردنا ان كنت كاذبا ان نستريح منك وان كنت صادقا لم يضرك رواه البخاري وعن عمرو بن اخطب الانصاري

ارادہ کیا ہم نے اگر ہو آپ جھوٹے تو آرام پاویں ہم آپ سے اور اگر تم سچے ہو تو ضرر نہ کریگا آپ کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن اخطب انصاری سے

قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما الفجر وصعد على المنبر فخطبنا حتى حضرت الظهر فنزل فصلى ثم صعد

کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک روز فجر کی اور سوار ہوئے منبر پر پھر خطبہ پڑھا ہمارے لیے یہانتک کہ آیا وقت ظہر کا پھر اترے اور نماز پڑھے پھر چڑھے

المنبر فخطبنا حتى حضرت العصر ثم نزل فصلى ثم صعد المنبر حتى غربت الشمس فاخبرنا بما هو كائن الى يوم القيمة قال

منبر پر اور خطبہ فرمایا ہمارے لیے یہانتک کہ آیا وقت عصر کا پھر اترے [illegible] پھر چڑھے منبر پر یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب پس خبر دی ہمکو [illegible] قیامت تک [illegible]

فاعلمنا احفظنا رواه مسلم وعن معن بن عبد الرحمن قال سمعت ابي قال سألت مسروقا من آذن النبي صلى الله

پس بہت جاننے والا ہمارا بہت یاد رکھنے والا ہم میں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معن بن عبد الرحمن سے [illegible]

عليه وآله وسلم بالجن ليلة استمعوا القرآن فقال حدثني ابوك يعني عبد الله بن مسعود انه قال آذنت بهم شجرة متفق

علیہ والہ وسلم کو جنوں کی اس رات کہ سنا تھا انہوں نے قرآن کو [illegible] خبر دی مجھکو تیرے باپ نے یعنی عبد اللہ بن مسعود نے [illegible]

کنیت ہے مشہور ہے کہ انکو ابو زید بھی کہتے ہیں [illegible] تمام روز خطبہ ہی میں گذرا [illegible] یعنی وقائع اور حوادث [illegible] قیامت تک [illegible] بیان فرمائے [illegible]

عليه. وعن انس قال كنا مع عمر بين مكة والمدينة فترائينا الهلال وكنت رجلا حديد البصر فرأيته وليس احد يزعم انه

اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم عمر بن الخطاب کے ساتھ درمیان مکے اور مدینے کے پس تاکنے لگے ہم نیا چاند اور تھا میں مرد تیز نظر پس دیکھا میں نے چاند کو حالانکہ نہیں تھا کوئی کہے کہ

رآه غيري فجعلت اقول لعمر اما تراه فجعل لا يراه قال يقول عمر سأراه وانا مستلق على فراشي ثم انشأ يحدثنا عن اهل بدر

دیکھا اسکو سوا میرے پس شروع کیا میں نے کہ کہتا تھا عمر بن الخطاب کو کیا نہیں دیکھتے تم چاند کو پس نہیں دیکھتے تھے کہا انس نے کہتے تھے عمر قریب ہے کہ دیکھوں گا میں اس کو اس حال کہ میں لیٹا ہوا ہونگا اپنے بچھونے پر پھر شروع کیا عمر نے بیان کرتے تھے ہم سے

قال ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان يرينا مصارع اهل بدر بالامس يقول هذا مصرع فلان غدا ان شاء الله

کہا عمر نے تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے دکھائے تھے ہمکو جگہ ہلاک ہونیکی بدر والوں کی ایک روز پہلے اور فرماتے تھے یہ جگہ ہے گرنے کی فلانے کی کل کو ان شاء اللہ تعالی

وهذا مصرع فلان غدا ان شاء الله قال عمر والذي بعثه بالحق ما اخطؤا الحدود التي حدها رسول الله صلى الله عليه وآله

اور یہ جگہ ہے گرنے کی فلانے کی کل کو ان شاء اللہ تعالی کہا عمر نے قسم اس ذات کی کہ بھیجا حضرت کو ساتھ حق کے نہیں خطا کی مقتولوں نے ان جگہوں سے جو بیان کیا تھا جن کو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ

وسلم قال فجعلوا في بئر بعضهم على بعض فانطلق رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حتى انتهى اليهم فقال يا فلان بن

وسلم نے کہا عمر نے پس ڈالے گئے وہ کنوئیں میں ایک کے بعض اوپر بعض کے پھر چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم یہاں تک کہ پہنچے طرف ان کے پس فرمایا اے فلان بیٹے

فلان ويا فلان بن فلان هل وجدتم ما وعدكم الله ورسوله حقا فاني قد وجدت ما وعدني الله حقا فقال

فلانے کے اور اے فلانے بیٹے فلانے کے کیا پایا تمنے وہ چیز جو وعدہ کی تم سے اللہ اور اسکے رسول نے حق اور مقرر میں نے تحقیق پایا اس چیز کو جو وعدہ کیا مجھ سے اللہ نے حق پس کہا

عمر يا رسول الله كيف تكلم اجسادا لا ارواح فيها فقال ما انتم باسمع لما اقول منهم غير انهم لا يستطيعون

عمر نے یا رسول اللہ کس طرح کلام کرتے ہو آپ ان بدنوں سے جن میں روح نہیں ہے پس فرمایا حضرت نے نہیں ہو تم زیادہ سننے والے اس کے واسطے جو کہتا ہوں میں ان سے سوائے اسکے کہ وہ نہیں طاقت رکھتے

ان يردوا علي شيئا رواه مسلم. وعن انيسة بنت زيد بن ارقم عن ابيها ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم دخل على

کہ جواب دیں مجھکو کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انیسہ بیٹی زید بن ارقم سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے

زيد يعوده من مرض كان به قال ليس عليك من مرضك بأس ولكن كيف لك اذا عمرت بعدي فعميت قال احتسب

زید بن ارقم کے پاس اسکی عیادت کرنے کو اس بیماری سے جو تھی اسکو فرمایا حضرت نے نہیں تجھ پر سبب بیماری کے ڈر ولیکن کیسا ہوگا حال تیرا جب کہ دراز ہوگی عمر تیری بعد میرے پھر اندھا ہو جاویگا

واصبر قال اذن تدخل الجنة بغير حساب قال فعمي بعد ما مات النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم رد الله عليه بصره

اور صبر کرونگا میں پس فرمایا حضرت نے اب داخل ہوگا تو بہشت میں بے حساب کہا راوی نے پس اندھا ہو گیا زید بعد وفات پانے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر پھیر دی اللہ تعالی نے زید پر بینائی اسکی

ثم مات. وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من تقول علي ما لم اقل فليتبوأ مقعده من

پھر مر گیا اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ بات بنائے مجھ پر وہ بات جو نہیں کہا میں نے پس چاہیے کہ تیار کرے جگہ اپنی

النار وذلك انه بعث رجلا فكذب عليه فدعا عليه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فوجد ميتا وقد انشق

دوزخ میں اور یہ حدیث کہ حضرت نے بھیجا ایک مرد کو پس جھوٹ باندھا اسنے حضرت پر پس بد دعا کی اس پر رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس پایا گیا وہ شخص مردہ جس حال میں کہ تحقیق

بطنه ولم تقبله الارض رواهما البيهقي في دلائل النبوة. وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جاءه رجل

پھٹ گیا تھا پیٹ اسکا اور نہ قبول کیا اسکو زمین نے روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس آیا ایک شخص

يستطعمه فاطعمه شطر وسق شعير فما زال الرجل يأكل منه وامرأته وضيفهما حتى كاله ففني فاتى النبي صلى الله عليه

کھانا طلب کرتا تھا پس دیا حضرت نے اسکو آدھا وسق جو کا پس ہمیشہ وہ شخص کھاتا رہا اس میں سے اور بیوی اسکی اور مہمان ان کے یہاں تک کہ ماپا اسکو پس ختم ہو گیا پس آیا وہ نبی

وآله وسلم فقال لو لم تكله لأكلتم منه ولقام لكم رواه مسلم وعن عاصم بن كليب عن أبيه عن رجل من الأنصار

والہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے اگر نہ ناپتا تو اسکو البتہ کھاتے رہتے تم اسمیں سے اور البتہ باقی رہتا وہ تمہارے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عاصم بن کلیب سے اسنے اپنے باپ سے

قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في جنازة فرأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو على القبر

کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے واسطے ایک جنازہ کے پس دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو اس حال میں کہ وہ بیٹھے تھے قبر پر

يوصي الحافر يقول أوسع من قبل رجليه أوسع من قبل رأسه فلما رجع استقبله داعي امرأته فأجاب ونحن معه

وصیت کرتے تھے قبر کھودنے والے کو فرماتے تھے کہ فراخ کر قبر کو سمت پاؤں کی طرف سے اور فراخ کر اسکے سر کی جانب سے پس جب پھرے حضرت سامنے آیا آپکے دعوت کرنے والا

فجيء بالطعام فوضع يده ثم وضع القوم فأكلوا فنظرنا إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يلوك لقمة في فيه ثم

پس لایا گیا طعام پھر رکھا حضرت نے ہاتھ اپنا پھر رکھی قوم نے ہاتھ اپنے اور کھائے پس دیکھا ہم نے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کہ چباتے ہیں لقمے کو اپنے منہ میں پھر

قال أجد لحم شاة أخذت بغير إذن أهلها فأرسلت المرأة تقول يا رسول الله إني أرسلت إلى النقيع وهو موضع يباع

فرمایا کہ پاتا ہوں میں گوشت ایسی بکری کا کہ لی گئی ہے بغیر اجازت اسکے مالک کے پس بھیجا اس عورت نے کسیکو درحالیکہ کہتی تھی یا رسول اللہ تحقیق میں نے بھیجا تھا

فيه الغنم ليشتري لي شاة فلم توجد فأرسلت إلى جار لي قد اشترى شاة أن يرسل بها إلي بثمنها فلم يوجد فأرسلت

[illegible]

إلى امرأته فأرسلت إلي بها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أطعمي هذا الطعام الأسرى رواه أبو داود

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ کھلا یہ طعام قیدیوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

والبيهقي في دلائل النبوة وعن حزام بن هشام عن أبيه عن جده حبيش بن خالد وهو أخو أم معبد أن رسول

اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے حزام بن ہشام سے اسنے اپنے باپ سے اپنے دادا حبیش بن خالد سے اور حبیش بھائی ہے ام معبد کا کہ رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم حين أخرج من مكة خرج مهاجرا إلى المدينة هو وأبو بكر ومولى أبي بكر عامر بن فهيرة

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم جسوقت کہ حکم کئے گئے نکلنے کا مکہ سے نکلے ہجرت کرنے واسطے طرف مدینے کے حضرت اور ابو بکر اور غلام ابی بکر کا عامر بن فہیرہ

ودليلهما عبد الله الليثي مروا على خيمتي أم معبد فسألوها لحما وتمرا ليشتروا منها فلم يصيبوا عندها شيئا من ذلك

اور راہ بتلانے والا انکا عبد اللہ لیثی تھا گذرے حضرت دو خیمہ پر ام معبد کے پس طلب کئے گوشت اور خرما تاکہ خریدیں اسکے پاس سے پس نہ پایا اسکے پاس کچھ اسمیں سے

وكان القوم مرملين مسنتين فنظر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى شاة في كسر الخيمة فقال ما هذه الشاة يا أم

اور تھے لوگ بے توشہ قحط زدہ پس دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے طرف ایک بکری کے جو ایک جانب میں خیمے کے تھی پس فرمایا کیا حال ہے اس بکری کا اے ام

معبد قالت شاة خلفها الجهد عن الغنم قال هل بها من لبن قالت هي أجهد من ذلك قال أتأذنين لي أن أحلبها

معبد عرض کیا کہ یہ بکری کمزوری نے اسکو روکا ہے ریوڑ سے فرمایا کیا ہے اسکے کچھ دودھ کہا ام معبد نے یہ بکری بہت ہی ضعیف ہے اس سے فرمایا کیا اذن دیتی ہے تو مجھکو کہ دودھ دوہوں

قالت بأبي أنت وأمي إن رأيت بها حلبا فاحلبها فدعا بها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فمسح بيده ضرعها

کہی کہ ماں باپ میرے فدا اگر دیکھیں آپ اسمیں دودھ تو دوہ لیں پس طلب کیا بکری کو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور ہاتھ پھیرا اسکے تھنوں پر

وسمى الله تعالى ودعا لها في شاتها فتفاجت عليه ودرت واجترت فدعا بإناء يربض الرهط فحلب فيه ثجا حتى علاه

اور بسم اللہ کہا اور دعا کی ام معبد کے لئے بکری میں [illegible]

الْبِهَاءَ ثُمَّ سَقَاهَا حَتَّى رَوِيَتْ وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتَّى رَوُوا ثُمَّ شَرِبَ آخِرَهُمْ ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتَّى مَلَأَ

پھر پلایا آنحضرت نے ام معبد کو یہاں تک کہ سیراب ہوئی اور پلایا اپنے یاروں کو یہاں تک کہ سیراب ہوئے پھر پیا حضرت نے بعد سب کے پھر دوہا اسی برتن میں دوسری بار بعد پہلی بار کے یہاں تک کہ بھر آیا

الْإِنَاءَ ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي الْاِسْتِيعَابِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ

برتن پھر باقی چھوڑا دودھ ام معبد کے پاس اور بیعت لی حضرت نے ام معبد سے اور کوچ کیا اسکے پاس سے روایت کیا اسکو بغوی نے شرح سنت میں اور ابن عبد البر نے استیعاب میں اور ابن جوزی نے

فِي كِتَابِ الْوَفَاءِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

بَابُ الْكَرَامَاتِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ تَحَدَّثَا

کتاب الوفا میں ایک قصہ ہے باب بیان میں کرامتوں کے پہلی فصل روایت ہے انس سے کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر دونوں باتیں کرتے تھے

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ فِي لَيْلَةٍ شَدِيدَةِ الظُّلْمَةِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ

نزدیک نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کسی حاجت میں جو ان دونوں کو تھی یہاں تک کہ گئی رات سے ایک گھڑی بیچ رات اندھیری کے پھر باہر نکلے وہ دونوں نزدیک سے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتَّى مَشَيَا فِي ضَوْئِهَا حَتَّى

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے اس حال میں کہ پھرتے اور ہاتھ میں ہر ایک کے ان میں سے لاٹھیاں تھیں پس روشن ہوئی لاٹھی ایک کی ان میں سے ان دونوں کے لیے یہاں تک کہ چلے دونوں بیچ روشنی اسکے یہاں تک کہ

إِذَا افْتَرَقَتْ بِهِمَا الطَّرِيقُ أَضَاءَتْ لِلْآخَرِ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ضَوْءِ عَصَاهُ حَتَّى بَلَغَ أَهْلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

جب جدی ہوئی راہ دونوں کی تو روشن ہوئی دوسرے کے لیے بھی لاٹھی اسکی پھر چلا ہر ایک ان میں سے روشنی میں اپنی لاٹھی کے یہاں تک کہ پہنچا ہر ایک اپنے گھر کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جابر سے کہا کہ جب پیش آیا جنگ احد بلایا مجھکو میرے باپ نے بعض رات میں پس کہا نہیں گمان کرتا میں اپنے کو مگر مارا گیا اول ان کے جو مارے جاوینگے اصحاب سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے

وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ

اور تحقیق میں نہیں چھوڑتا پیچھے اپنے کسیکو عزیز زیادہ ہو میرے نزدیک تجھ سے سوا ذات مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی اور تحقیق مجھ پر قرض ہے پس ادا کر اور قبول کر وصیت میری

خَيْرًا فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ وَدَفَنْتُ مَعَهُ آخَرَ فِي قَبْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ

نیکی کرنے کی ساتھ بہنوں کے پس صبح کی ہم نے پس ہوا وہ اول قتل کیا گیا اور دفن کیا میں نے اسکے ساتھ دوسرے کو ایک قبر میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکر سے کہا تحقیق اصحاب صفہ

كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ

تھے فقیر لوگ اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ہو طعام دو شخصوں کا چاہیے کہ لیجاوے تیسرے شخص کو ساتھ اور جسکے پاس ہو کھانا

أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ أَوْ سَادِسٍ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ

چار شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے پانچویں یا چھٹے کو اور تحقیق ابوبکر لائے تین شخص کو اور لیگئے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم دس شخصوں کو اور ابو بکر صدیق نے کھایا طعام نزدیک

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى تَعَشَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَ

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ پڑھی گئی نماز عشا کی پھر پھر ابوبکر پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ کھانا رات کا کھایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس آئے ابوبکر

مَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ قَالَ أَوَمَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ فَغَضِبَ

بعد گزرنے رات کے اسقدر کہ چاہا اللہ تعالے نے کہا ابوبکر سے انکی بیوی نے کس چیز نے باز رکھا تجھکو تیرے مہمانوں سے کہا ابوبکر نے کیا نہیں طعام کھلایا تو نے مہمانوں کو کہا بیوی نے انکار کیا انہوں نے یہاں تک کہ آوے تو پس غصہ ہوئے

وَقَالَ وَاللهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا فَحَلَفَتِ الْمَرْأَةُ أَنْ لَا تَطْعَمَهُ وَحَلَفَ الْأَضْيَافُ أَنْ لَا يَطْعَمُوهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ

اور کہا قسم خدا کی نہ کھاؤنگا میں اس کو ہرگز پس قسم کھائی ابوبکر کی بیوی نے کہ نہ کھاوے گی اس طعام کو اور قسم کھائی مہمانوں نے کہ نہیں کھاوینگے تو کہا ابوبکر صدیق نے یہ غصہ میرا شیطان سے ہے

قد عاد الطعام فأكل وأكلوا فجعلوا لا يرفعون لقمة إلا ربت من أسفلها أكثر منها فقال لامرأته يا أخت بني فراس

بس منگایا ابوبکر نے طعام اور کھایا اور کھایا سب نے یہوں کہ اٹھاتے تھے لقمہ مگر بڑھ جاتا تھا طعام اس لقمے کے نیچے سے ف زیادہ ہوتا اس سے پس کہا ابوبکر نے اپنی بیوی سے اے بہن بنی فراس کی

ما هذا قالت وقرة عيني إنها الآن لأكثر منها قبل ذلك بثلاث مرار فأكلوا وبعث بها إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكر

کیا ہے یہ کہی قسم ہے ٹھنڈک کی میری آنکھ کی ف تحقیق یہ البتہ اس وقت زیادہ ہے اس سے کہ پہلے اس کے تھا تین بار پس کھایا سبھوں نے اور بھیجا ابوبکر نے اسکو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا گیا

أنه أكل منها متفق عليه وذكر حديث عبد الله بن مسعود كنا نسمع تسبيح الطعام في المعجزات

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت لما مات النجاشي كنا نتحدث أنه لا يزال يرى على قبره نور رواه أبو داود وعنها قالت لما أرادوا غسل

کہ حضرت نے کھایا اس سے ف اور ذکر کی گئی حدیث عبداللہ ابن مسعود کی کہ ابتدا اسکے یہ ہے کنا نسمع تسبیح الطعام باب المعجزات میں فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں کہ جب مرا نجاشی تھے ہم آپس میں باتیں کرتے اور کہتے کہ تحقیق ہمیشہ دیکھا جاتا ہے انکی قبر پر نور ف روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انہی سے بولیں جب چاہا غسل

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قالوا لا ندري أنجرد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من ثيابه كما نجرد موتانا أم نغسله وعليه

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہا نہیں جانتے ہم کہ آیا ننگا کریں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے کپڑوں سے جیسا کہ ننگے کرتے ہیں ہم اپنے مردوں کو یا غسل دیویں ان کو اس حال میں کہ ان پر ہوں

ثيابه فلما اختلفوا ألقى الله عليهم النوم حتى ما منهم رجل إلا وذقنه في صدره ثم كلمهم مكلم من ناحية البيت لا يدرون

کپڑے انکے پس جب اختلاف کیا صحابہ نے تو ڈالی اللہ نے ان پر نیند یہاں تک کہ نہ تھا ان میں سے کوئی شخص مگر ٹھوڑی اسکی سینہ پر تھی ف پھر کلام کیا ان سے کلام کرنے والے نے کونے گھر کے سے نہیں

يدرون من هو اغسلوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم وعليه ثيابه فقاموا فغسلوه وعليه قميصه يصبون الماء فوق

جانتے تھے وے کہ کون ہے یہ کلام کرنے والا کہ نہلاؤ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں کہ اوپر ہو کپڑے انکے پس کھڑے ہوئے صحابہ اور غسل دیا حضرت کو اس حال میں کہ ان پر قمیص تھا ڈالتے تھے پانی

القميص ويدلكونه بالقميص رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن المنكدر أن سفينة مولى رسول الله صلى الله

قمیص پر اور ملتے تھے بدن مبارک کو ساتھ کرتے کے ف روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابن منکدر سے کہ سفینہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم أخطأ الجيش بأرض الروم أو أسر فانطلق هاربا يلتمس الجيش فإذا هو بالأسد فقال يا أبا الحارث

علیہ وآلہ وسلم کا گم کیا رستہ لشکر کا زمین روم میں یا قید کیا گیا پس چلے بھاگ کر اس حال میں کہ ڈھونڈتے تھے لشکر کو پس ناگہاں ملے وہ ایک شیر سے پس کہا اے ابوالحارث

أنا مولى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان من أمري كيت وكيت فأقبل الأسد له بصبصة حتى قام إلى جنبه

میں ہوں غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے حال میرا ایسا ویسا پس آگے آیا شیر واسطے انکے دم ہلاتا ہوا یہاں تک کہ کھڑا ہوا سفینہ کے پہلو میں

كلما سمع صوتا أهوى إليه ثم أقبل يمشي إلى جنبه حتى بلغ الجيش ثم رجع الأسد رواه في شرح السنة وعن أبي الجوزاء

جب سنتا شیر کوئی آواز خوفناک قصد کرتا طرف اسکے ف پھر آتا اور چلتا ساتھ سفینہ کے پہلو میں یہاں تک کہ پہنچا لشکر تک پھر پھر گیا شیر روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے ابی الجوزاء سے

قال قحط أهل المدينة قحطا شديدا فشكوا إلى عائشة فقالت انظروا قبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاجعلوا منه

کہا ڈالے گئے مدینے والے قحط شدید میں پس شکایت کی طرف عائشہ کے پس کہا عائشہ نے دیکھو تم قبر کو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس گرداننا قبر شریف سے

كوى إلى السماء حتى لا يكون بينه وبين السماء سقف ففعلوا فمطروا مطرا حتى نبت العشب وسمنت الإبل حتى

کئی روشن دان طرف آسمان کے یہاں تک کہ نہ ہووے درمیان قبر اور درمیان آسمان کے چھت پس کئے ویسا ہی لوگوں نے پس برسائے گئے مینہ یہاں تک کہ پیدا ہوا گھاس اور موٹے ہوئے اونٹ یہاں تک

تفتقت من الشحم فسمي عام الفتق رواه الدارمي وعن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان أيام الحرة لم يؤذن في المسجد

پھول گئیں کوکھیں انکی چربی سے پس نام رکھا گیا اس سال کا عام الفتق ف روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے سعید بن عبدالعزیز سے کہا جبکہ ہوا روز واقعہ حرہ کا نہ اذان دی گئی مسجد نبوی میں

النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولم یقم ثلثا ولم یبرح سعید بن المسیب المسجد وکان لا یعرف وقت الصلوٰۃ الا بہمہمۃ یسمعہا

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے تین روز اور نہ تکبیر کہی گئی اور باہر نہیں نکلا سعید بن مسیب تابعی مسجد سے اور سعید بن مسیب نہیں پہچانتے تھے اوقات نماز کا مگر آواز خفی کہ سنتے تھے

من قبر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رواہ الدارمی وعن ابی خلدۃ قال قلت لابی العالیۃ سمع انس من النبی صلی

قبر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی خلدہ سے کہا میں نے ابی العالیہ تابعی کو کہ کیا سنا ہے انس رضی نے نبی صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم قال خدمہ عشر سنین ودعا لہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وکان لہ بستان یحمل فی کل

اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا ابو العالیہ نے خدمت کی انس نے آنحضرت کی دس برس اور دعا کی واسطے اسکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تھا انس کا ایک باغ کہ لاتا ہے

سنۃ الفاکہۃ مرتین وکان فیہا ریحان یجیئ منہ ریح المسک رواہ الترمذی قال ہذا حدیث حسن غریب الفصل

ہر سال میوہ دو بار اور تھے اس باغ میں پھول کہ آتی تھی اس سے بو مشک کی روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے فصل

الثالث عن عروۃ بن الزبیر ان سعید بن زید بن عمرو بن نفیل خاصمتہ اروی بنت اوس الی مروان بن الحکم

تیسری روایت ہے عروہ بن زبیر تابعی سے کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل جھگڑی اس سے اروی بیٹی اوس کی طرف مروان بن الحکم کے

وادعت انہ اخذ شیئا من ارضہا فقال سعید انا کنت آخذ من ارضہا شیئا بعد الذی سمعت من رسول اللہ صلی

اور دعوی کیا اروی نے کہ سعید نے لیا ہے کچھ اسکی زمین سے پس کہا سعید نے بھلا میں تھا کہ لیتا اسکی زمین سے کچھ بعد اسکے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ماذا سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا مروان نے کہ کیا سنا تو نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا سعید نے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم یقول من اخذ شبرا من الارض ظلما طوقہ اللہ الی سبع ارضین فقال لہ مروان لا اسألک بینۃ بعد ہذا

والہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی لیوے ایک بالشت کسی کی زمین میں سے ازراہ ظلم کے گلے میں ڈالے گا اللہ اس زمین کو طوق سات زمینوں تک پس کہا اسکو مروان نے کہ نہیں طلب کرتا تجھ سے گواہ بعد اسکے

فقال سعید اللہم ان کانت کاذبۃ فاعم بصرہا واقتلہا فی ارضہا قال فما ماتت حتی ذہب بصرہا وبینما

پس کہا سعید نے خداوندا اگر ہے یہ عورت جھوٹی تو اندھی کر بینائی اسکی اور مار اسکو اسکی زمین میں کہا عروہ نے پس نہ مری یہاں تک کہ جاتی رہی بینائی اسکی اور اس وقت

ہی تمشی فی ارضہا اذ وقعت فی حفرۃ فماتت متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر بمعناہ

کہ وہ عورت چلتی تھی اپنی اس زمین میں ناگہاں گر پڑی ایک گڑھے میں پس مر گئی متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں مسلم کے محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر تابعی سے معنی اسکے یعنی

وانہ رآہا عمیاء تلتمس الجدر تقول اصابتنی دعوۃ سعید وانہا مرت علی بئر فی الدار التی خاصمتہ فیہا فوقعت

اور یہ کہ اس نے یعنی محمد بن زید نے دیکھا اسکو اندھی ٹٹولتی تھی دیواروں کو کہتی تھی کہ پہنچی مجھ کو بددعا سعید بن زید کی اور تحقیق وہ گذری اوپر ایک کنوئیں کے بیچ اس گھر کے کہ جھگڑی تھی

فیہا فکانت قبرہا وعن ابن عمر ان عمر بعث جیشا وامر علیہم رجلا یدعی ساریۃ فبینما عمر یخطب فجعل

اس گھر کے بیچ پس ہوا وہ کنواں قبر اسکی اور روایت ہے ابن عمر سے کہ عمر رضی نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اوپر اسکے ایک شخص کو کہ نام اسکا تھا ساریہ پس اس وقت کہ عمر رضی خطبہ پڑھتے تھے

یصیح یا ساری الجبل فقدم رسول من الجیش فقال یا امیر المؤمنین لقینا عدونا فہزمونا فاذا بصائح یصیح یا ساریۃ

چلانے لگے یا ساریہ لازم کر پہاڑ کو پس آیا قاصد لشکر سے اور کہا اے امیر المؤمنین ملے ہم سے دشمن ہمارے پس شکست دی ہم کو پس ناگہاں ایک چلانے والا چلاتا تھا اے ساریہ

الجبل فاسندنا ظہورنا الی الجبل فہزمہم اللہ تعالی رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ وعن نبیہۃ بن وہب ان

لازم کر پہاڑ کو پس لگائیں ہم نے پیٹھیں اپنی طرف پہاڑ کے پس شکست دی انکو اللہ تعالی نے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے نبیہہ بن وہب سے کہ

كعب ادخل على عائشة فذكروا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال كعب ما من يوم يطلع الا نزل سبعون الفا

کعب احبار تابعی داخل ہوئے حضرت عائشہ کے پاس پس ذکر کیا اہل مجلس نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پس کہا کعب نے نہیں کوئی دن کہ ظاہر ہو مگر اترتے ہیں ستر ہزار

من الملائكة حتى يحفوا بقبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يضربون باجنحتهم ويصلون على رسول الله صلى

فرشتے یہاں تک کہ گھیر لیتے ہیں قبر شریف کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مارتے ہیں بازوئیں اپنے اور درود بھیجتے ہیں رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم حتى اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذلك حتى اذا انشقت عنه الارض خرج

اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں تک کہ جب شام کرتے ہیں چڑھ جاتے ہیں آسمان پر اور اترتے ہیں مانند ان کے اور کرتے ہیں مثل اسکے یہاں تک کہ جب پھٹے گی ان حضرت سے زمین نکلیں گے

في سبعين الفا من الملائكة يزفونه رواه الدارمي

باب الفصل الاول

عن البراء قال اول من قدم علينا

بیچ ستر ہزار فرشتوں کے اس حال میں کہ لیجاوینگے آپکو بعزت روایت کیا اسکو دارمی نے باب وفات النبي صلى الله عليه وسلم کا فصل پہلی روایت ہے براء سے کہا اول ان شخصوں کے کہ جو آئے ہمارے پاس

من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مصعب بن عمير وابن ام مكتوم فجعلا يقرئاننا القرآن ثم جاء عمار

اصحاب سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم تھے پس شروع کیا دونوں نے پڑھاتے تھے ہمکو قران پھر آئے عمار بن یاسر

وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من اصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه

اور بلال بن رباح اور سعد بن ابی وقاص پھر آئے عمر ابن الخطاب بیس آدمیوں میں اصحاب سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اسکے تشریف لائے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فما رايت اهل المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رايت الولائد والصبيان يقولون هذا رسول الله صلى

وآلہ وسلم پس نہیں دیکھا میں نے اہل مدینہ کو کہ خوش ہوئے ہوں ساتھ کسی چیز کے مانند خوش ہونے ان کے بسبب آنحضرت کے یہاں تک کہ دیکھا میں نے لڑکیوں اور لڑکوں کو کہتے کہ یہ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قد جاء فما جاء حتى قرات سبح اسم ربك الاعلى في سور مثلها من المفصل رواه البخاري

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تحقیق آئے پس نہیں آئے یہاں تک کہ سیکھی میں نے سورہ سبح اسم ربک الاعلی ساتھ اور سورتوں کے جو مانند اسکے ہیں مفصل سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جلس على المنبر فقال ان عبدا خيره الله بين ان

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے منبر پر اور فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ کو اختیار دیا اللہ تعالے نے درمیان اسکے کہ

يؤتيه من زهرة الدنيا ما شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى ابو بكر قال فديناك بآبائنا وامهاتنا

دے اسکو نعمت دنیا سے اس قدر کہ چاہا خدا نے اور درمیان اسکے کہ نزدیک ہے خدا کے پس اختیار کیا اس بندہ نے اس چیز کو جو نزدیک خدا کے ہے پس روئے ابوبکر اور کہا قربان ہوں آپ پر باپ دادا

فعجبنا له فقال الناس انظروا الى هذا الشيخ يخبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن عبد خيره الله بين ان

پس تعجب کیا ہم نے واسطے ابی بکر کے اور کہا لوگوں نے دیکھو اس بوڑھے کو کہ خبر دیتے ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حال ایک بندہ کا جو اختیار دیا اسکو اللہ نے درمیان اسکے

يؤتيه من زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا فكان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

دے اسکو نعمت دنیا سے اور درمیان اسکے جو نزدیک خدا کے ہے اور یہ بڈھا کہتا ہے کہ قربان ہوں آپ پر ہمارے ماں باپ پس تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

هو المخير وكان ابو بكر اعلمنا متفق عليه

وعن عقبة بن عامر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على قتلى احد

وہی اختیار دیئے گئے اور تھے ابوبکر دانا تر ہم میں ق ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شہیدوں پر احد کے

بعد ثماني سنين كالمودع للاحياء والاموات ثم طلع المنبر فقال اني بين ايديكم فرط وانا عليكم شهيد وان

بعد آٹھ برس کے مانند رخصت کرنیوالے کے واسطے زندوں اور مردوں کے پھر چڑھے منبر پر اور فرمایا تحقیق میں آگے تمہارے فرط ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور تحقیق

وَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ وَأَنَا فِي مَقَامِي هٰذَا وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى
اور تحقیق وعدہ گاہ تمہارا حوض ہے اور تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف حوض کی حالانکہ میں اپنی جگہ میں ہوں اور تحقیق میں دیا گیا ہوں کنجیاں زمین کے خزانوں کی اور تحقیق میں نہیں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلٰكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا وَزَادَ بَعْضُهُمْ فَتَقْتَتِلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ
تم پر کہ شرک کرو گے بعد میرے ولیکن ڈرتا ہوں تم پر دنیا سے کہ رغبت کرو گے اس میں اور زیادہ کیا بعض راویوں نے پس لڑو گے تم آپس میں پھر ہلاک ہو جاؤ گے جیسے کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ

مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ‏ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
جو پہلے تم سے تھے ق۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ نعمتوں سے خدا تعالیٰ کی مجھ پر یہ ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم

تُوُفِّيَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَأَنَّ اللّٰهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ
وفات پائے میرے گھر میں اور میری باری کے دن اور درمیان سینہ اور حلق میرے کے اور تحقیق اللہ نے جمع کیا درمیان تھوک میرے اور تھوک آنحضرت کے وقت وفات آپ کے داخل ہوئے مجھ پر عبد الرحمن

أَبِي بَكْرٍ وَبِيَدِهِ سِوَاكٌ وَأَنَا مُسْنِدَةٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ السِّوَاكَ
ابی بکر اور تھی ان کے ہاتھ میں مسواک اور میں تکیہ دئے ہوئے تھی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو پس دیکھا میں نے حضرت کو دیکھتے تھے طرف مسواک کے حالانکہ میں جانتی تھی کہ آپ دوست رکھتے ہیں مسواک کو

فَقُلْتُ آخُذُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَتَنَاوَلْتُهُ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أُلَيِّنُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَلَيَّنْتُهُ فَأَمَرَّهُ
پس کہا میں نے کیا لوں میں مسواک آپ کے لئے پس اشارہ کیا حضرت نے اپنے سر سے کہ ہاں پس لی میں نے مسواک پس سخت ہوئی آپ پر اور کہا میں نے کیا نرم کر دوں آپ کے لئے پس اشارہ کیا اپنے سر سے کہ ہاں پس نرم کی میں نے پس پھیری آپ نے

وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ
اور روبرو حضرت کے ایک پیالہ تھا کہ اس میں پانی تھا پس شروع کیا حضرت نے کہ داخل کرتے تھے دونوں ہاتھ اپنے پانی میں پھر ملتے تھے دونوں ہاتھ اپنے چہرہ مبارک پر اور کہتے تھے لا الٰہ الا اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں

ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلٰى حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ‏ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
پھر اٹھایا حضرت نے ہاتھ اپنا پس شروع کیا کہتے تھے کہ شامل کر مجھ کو رفیق اعلیٰ میں یہاں تک کہ روح قبض کی گئی اور جھک گیا ہاتھ آپ کا روایت کیا اس کو بخاری نے اور انہی سے روایت ہے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ شَدِيدَةٌ
علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں کوئی نبی کہ بیمار ہوتا ہے مگر اختیار دیا جاتا ہے درمیان دنیا اور آخرت کے اور تھے حضرت اس بیماری میں کہ وفات کئے گئے پکڑا حضرت کو سخت آواز نے

فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ مُتَّفَقٌ
پس سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا تو نے ان پر گروہ نبیوں اور صدیقوں اور شہدا اور صالحین ہیں پس سمجھی میں کہ آنحضرت اختیار کئے گئے

عَلَيْهِ ‏ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاكَرْبَ أَبَاهُ فَقَالَ لَهَا
ق۔ اور روایت ہے انس سے کہا جب کہ سخت بیمار ہوئے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم تو بیہوشی کرتی تھی آپ کو شدت مرض کی پس کہا فاطمہ نے ہائے سختی مرض باپ میرے کی پس فرمایا حضرت نے فاطمہ کو

لَيْسَ عَلٰى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلَمَّا مَاتَ قَالَتْ يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلٰى
نہیں ہے اوپر باپ تیرے کے سختی مرض کی بعد آج کے دن کے پھر جب وفات پائی کہا فاطمہ نے اے باپ میرے قبول کیا اپنے پروردگار کو کہ بلایا ان کو اپنے حضور میں اے باپ کہ جنت فردوس میں جگہ آپ کی ہے اے باپ طرف

جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ رَوَاهُ
جبرئیل کی خبر موت پہنچاتے ہیں ہم پھر جب دفن کئے گئے کہا فاطمہ نے اے انس کیا خوش ہوئے نفس تمہارے کہ ڈالو تم رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پر مٹی روایت کیا اس کو

الْبُخَارِيُّ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ
بخاری نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا جب تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ کو کھیلے حبشی

بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا لِقُدُومِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ مَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ كَانَ أَحْسَنَ وَلَا أَضْوَأَ مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ

اپنے نیزوں سے آپ کے تشریف لانے کی خوشی میں روایت کیا اس کو ابو داود نے اور ایک روایت میں دارمی کی کہا انس نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی دن کبھی بہت اچھا اور بہت روشن اس دن سے کہ آئے

عَلَيْنَا فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَقْبَحَ وَلَا أَظْلَمَ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

ہم پر اس میں رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اور نہیں دیکھا میں نے کوئی دن جو بہت برا اور بہت اندھیرا ہو اس دن سے کہ وفات پائی جس میں رسول اللہ علیہ

السَّلَامُ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ

السلام نے اور ایک روایت میں ترمذی کی ہے کہا انس نے جب کہ ہوا وہ دن کہ داخل ہوئے اسمیں رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ کو روشن ہوئی

مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِيَنَا عَنِ التُّرَابِ وَإِنَّا لَفِي دَفْنِهِ حَتَّى أَنْكَرْنَا

اس سے ہر چیز مدینہ کی پھر جب ہوا وہ دن کہ وفات پائی اس میں حضرت نے تاریک ہوئی اس سے ہر چیز اور نہیں جھاڑے تھے ہم نے ہاتھ ہمارے مٹی سے اور ہم بیچ دفن آپ کے تھے یہاں تک کہ نہ پہچانا ہم نے

قُلُوبَنَا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ

اپنے دلوں کو اور روایت ہے عائشہ سے بولیں جب کہ وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اختلاف کیا صحابہ نے دفن میں آپ کے پس کہا ابو بکر نے سنا میں نے

مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ ادْفِنُوهُ فِي مَوْضِعِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کچھ فرمایا نہیں قبض کیا اللہ نے روح کسی نبی کا مگر اس جگہ کہ دوست رکھتا ہے کہ دفن کیا جاوے وہ اسمیں دفن کرو حضرت کو آپ کی

فِرَاشِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

بچھونے کی جگہ میں روایت کیا اس کو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے تھے

وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي

جس حال میں کہ آپ تندرست تھے کہ ہرگز نہیں قبض کیا جاتا ہے روح کسی نبی کا یہاں تک کہ دکھائی جاتی ہے جگہ اس کی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے اسکو کہا عائشہ نے پس جبکہ نازل ہوئی موت اور سر آپ کا میری ران پر تھا

غُشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ

بیہوشی ڈالی گئی آپ پر پھر ہوش میں آئے پھر اٹھائی نگاہ اپنی طرف چھت کے پھر کہا یا الہی اختیار کیا میں نے رفیق اعلی کو کہا میں نے اب آپ ہم کو اختیار نہیں کرینگے کہا عائشہ نے اور پہچانا میں نے کہ یہ قول

الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ إِنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَ

اشارہ ہے طرف اس حدیث کے کہ بیان کرتے تھے ہم سے حالت صحت میں اپنے اس قول میں کہ ہرگز نہیں قبض کی جاوے گی روح کسی نبی کی کبھی یہاں تک کہ دکھائی جاتی ہے جگہ اسکی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے کہا عائشہ نے پس تھا

آخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللّٰهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

آخری کلمہ کہ بولے اسکو نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم یہہ قول حضرت کا یا الہی اختیار کرتا ہوں میں رفیق اعلی کو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے بولیں کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا أَزَالُ أَجِدُ أَلَمَ الطَّعَامِ الَّذِي أَكَلْتُ بِخَيْبَرَ وَهٰذَا

صلے اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے تھے اپنے اس بیماری میں کہ وفات پائے اسمیں اے عائشہ ہمیشہ پاتا ہوں میں درد اس طعام کا کہ کھایا تھا میں نے خیبر میں اور یہہ

أَوَانُ وَجَدْتُ انْقِطَاعَ أَبْهَرِي مِنْ ذٰلِكَ السُّمِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

وقت ہے کہ پاتا ہوں میں اپنے رگ جان کی کٹ جانے کا اس زہر کے اثر سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا جبکہ حاضر کئے گئے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّوا أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ

علیہ والہ وسلم وفات اور گھر میں تھے بہت شخص کہ انہیں سے عمر بن الخطاب تھے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے آؤ لکھ دوں میں تمکو ایک نوشتہ کہ ہرگز

تضلوا بعده فقال عمر قد غلب علیه الوجع وعندکم القرآن حسبکم کتاب اللہ فاختلف اهل البیت واختصموا فمنهم

گمراہ نہ ہو تم بعد اس کے پس کہا عمر نے کہ تحقیق غالب ہے حضرت پر بیماری اور تمہارے پاس ہے قرآن بس ہے تم کو کتاب اللہ کی پس اختلاف کیا گھر والوں نے اور جھگڑنے لگے پس بعض ایسے

من یقول قربوا یکتب لکم رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم ومنهم من یقول ما قال عمر فلما اکثروا اللغط والاختلاف قال

کہتا تھا نزدیک کرو حضرت کے دوات کہ لکھیں تمہارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بعض ان میں سے کہتا تھا وہی جو کہا عمر نے پس جب کیا لوگوں نے شور وغوغا اور اختلاف فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم قوموا عنی قال عبید اللہ فکان ابن عباس یقول ان الرزیة کل الرزیة ما حال بین رسول اللہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اٹھ جاؤ میرے پاس سے کہا عبید اللہ راوی نے پس تھے ابن عباس کہتے تھے کہ تحقیق مصیبت کل کی وہ جو حائل ہوئی درمیان رسول خدا

صلی اللہ علیه وآله وسلم وبین ان یکتب لهم ذلک الکتاب لاختلافهم ولغطهم وفی روایة سلیمان بن ابی مسلم

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درمیان لکھنے دینے حضرت کے صحابہ کے لئے یہ نوشتہ بسبب اختلاف کرنے ان کے اور شور وغوغا کرنے انکے ہی کے اور ایک روایت میں سلیمان بن ابی مسلم

الاحول قال ابن عباس یوم الخمیس وما یوم الخمیس ثم بکی حتی بل دمعه الحصی قلت یا ابن عباس وما یوم الخمیس

احول کے سے ہی کہا ابن عباس نے دن پنجشنبہ کا اور کیا ہی دن پنجشنبہ کا پھر روئے ابن عباس یہاں تک کہ تر کر دیا ان کے آنسوؤں نے سنگریزوں کو کہا میں نے اے ابن عباس اور کیا ہے روز پنجشنبہ کا

قال اشتد برسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم وجعه وقال ائتونی بکتف اکتب لکم کتابا لا تضلوا بعده ابدا

کہا ابن عباس نے کہ سخت ہوئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری آپ نے فرمایا لاؤ میرے پاس ہڈی شانہ کی کہ لکھدوں تمہارے لئے ایک نوشتہ کہ گمراہ نہ ہو تم بعد اس کے کبھی

فتنازعوا ولا ینبغی عند نبی تنازع فقالوا ما شانه اهجر استفهموه فذهبوا یردون علیه فقال دعونی ذرونی

پس نزاع کیا لوگوں نے آپس میں اور نہیں لائق تھا نبی کے پاس آپس میں جھگڑنا پس کہا صحابہ نے کہ کیا حال ہے حضرت کا کیا ترک کر دیا ہے دنیا کو پوچھو حضرت سے پس رد کرنے لگے بعضے تکرار کر کر حضرت پس فرمایا

فالذی انا فیه خیر مما تدعوننی الیه فامرهم بثلاث اخرجوا المشرکین من جزیرة العرب واجیزوا الوفد بنحو ما کنت

پس وہ حالت کہ جس میں میں ہوں بہتر ہے اس چیز سے جو بلاتے ہو تم مجھکو طرف اس کے پس حکم کیا ان کو تین باتوں کا نکالدو مشرکوں کو جزیرہ عرب سے اور اکرام کیا کرو ایلچیوں کا مانند طرح کے کہ احسان کیا تھا میں نے

اجیزهم وسکت عن الثالثة او قالها فنسیتها قال سفیان هذا من قول سلیمان متفق علیه وعن انس قال قال ابو بکر لعمر رض بعد وفاة رسول اللہ

ان پر اور سکوت کیا ابن عباس نے تیسری بات سے یا کہا اسکو پس بھول گیا میں اسکو کہا سفیان بن عیینہ نے یہ قول سلیمان احول کا ہے ق اور روایت ہے انس سے کہا کہا ابوبکر نے عمر رض کو بعد وفات رسول خدا

صلی اللہ علیه وآله وسلم انطلق بنا الی ام ایمن نزورها کما کان رسول اللہ صلعم یزورها فلما انتهینا الیها بکت فقالا لها ما یبکیک اما

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ چلو ہمکو طرف ام ایمن کے تا ملاقات کریں ہم اس سے جیسا کہ رسول خدا صلعم ملاقات کرتے تھے اس سے پھر جب پہنچے ہم طرف اس کے روئیں ام ایمن پس کہا ابوبکر اور عمر نے اسکو کس چیز نے رولایا تجھکو کیا نہیں

تعلمین ان ما عند اللہ خیر لرسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم فقالت انی لا ابکی ان لا اعلم ان ما عند اللہ تعالی خیر لرسول

جانتی تو کہ جو کچھ نزدیک خدا کے ہے بہتر ہے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا ام ایمن نے کہ میں نہیں روتی ہوں اس واسطے کہ میں نہیں جانتی ہوں کہ جو کچھ خدا کے پاس ہے بہتر ہے واسطے رسول

اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم ولکن ابکی ان الوحی قد انقطع من السماء فهیجتهما علی البکاء فجعلا یبکیان معها رواه مسلم

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ولیکن روتی ہوں میں کہ وحی آنی منقطع ہو گئی آسمان سے پس باعث ہوئی ام ایمن ابوبکر و عمر کے رونے پر پس شروع کیا دونوں صاحبوں نے رونا ساتھ اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی سعید الخدری قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم فی مرضه الذی مات فیه ونحن فی المسجد

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ باہر نکلے ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اس بیماری میں کہ جس میں وفات ہوئی اس حال میں کہ ہم مسجد میں تھے

عاصبا راسه بخرقة حتی اهوی نحو المنبر فاستوی علیه واتبعناه قال والذی نفسی بیده انی لانظر الی الحوض من مقامی هذا ثم

باندھے ہوئے سر اپنا کپڑے سے یہاں تک کہ قصد کیا حضرت نے طرف منبر کے پھر چڑھے اوپر منبر کے اور ساتھ ہو لئے ہم حضرت کے فرمایا حضرت نے قسم اس ذات کی کہ جان میری بیچ قبضہ اس کے ہے تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں حوض کو اپنی

قال إن عبدا عرضت عليه الدنيا وزينتها فاختار الآخرة قال فلم يفطن لها أحد غير أبي بكر فذرفت عيناه فبكى

فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ پر پیش کی گئی دنیا اور آرائش اس کی پس اختیار کیا آخرت کو کہا ابو سعید نے پس نہ سمجھا اس کو کوئی سوائے ابی بکر کے پس جاری ہوئے آنسو ابی بکر کی آنکھوں سے اور روئے

ثم قال بل نفديك بآبائنا وأمهاتنا وأنفسنا وأموالنا يا رسول الله قال ثم هبط فما قام عليه حتى الساعة رواه الدارمي

پھر کہا ابو بکر نے بلکہ فدا کرتے ہیں ہم آپ سے باپ اور مائیں اور جانیں اور مال اپنے یا رسول اللہ کہا ابو سعید نے پھر اترے پس نہ کھڑے ہوئے اوپر منبر کے اس وقت تک۔ روایت کیا اس کو دارمی نے

وعن ابن عباس قال لما نزلت إذا جاء نصر الله والفتح دعا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاطمة قال نعيت إلي

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا جبکہ اتری سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح بلایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ کو اپنے پاس فرمایا کہ پہنچائی گئی خبر

نفسي فبكت قال لا تبكي فإنك أول أهلي لاحق بي فضحكت فرآها بعض أزواج النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقلن يا فاطمة

میری موت کی پس روئیں فاطمہ زہرا فرمایا حضرت نے کہ مت رو کیونکہ تو اول میرے گھر والوں سے ملنے والی ہے مجھ سے پس ہنسیں فاطمہ زہرا پس دیکھا فاطمہ کو بعض بیبیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پس کہا انہوں نے اے فاطمہ

رأيناك بكيت ثم ضحكت قالت إنه أخبرني أنه قد نعيت إليه نفسه فبكيت فقال لا تبكي فإنك أول أهلي لاحق بي

دیکھا ہم نے تجھ کو روتی تو پھر ہنسی کہا فاطمہ زہرا نے کہ حضرت نے خبر دی مجھ کو کہ تحقیق پہنچائی گئی ہے خبر ان کو ان کی موت کی پس روئی میں پس فرمایا حضرت نے مت رو کیونکہ تو اول میرے گھر والوں سے ملنے والی ہے مجھ سے

فضحكت وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا جاء نصر الله والفتح وجاء أهل اليمن هم أرق أفئدة والإيمان

پس ہنسی میں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب پہنچی مدد اللہ کی اور فتح مکہ اور آئے یمن والے وہ بہت نرم دل ہیں اور ایمان

يمان والحكمة يمانية رواه الدارمي وعن عائشة أنها قالت وارأساه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

یمنی ہے اور حکمت یمانی ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہوں نے کہا ہائے سر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ذاك لو كان وأنا حي فأستغفر لك وأدعو لك فقالت عائشة واثكلياه والله إني لأظنك تحب موتي فلو كان ذلك

وہ اگر واقع ہو اور میں زندہ ہوں پس بخشش مانگوں تیرے لیے اور دعا کروں واسطے تیرے پس کہا عائشہ نے ہائے سخت مصیبت خدا کی قسم میں گمان کرتی ہوں کہ آپ دوست رکھتے ہیں میری موت کو پس اگر ہو یہ

لظللت آخر يومك معرسا ببعض أزواجك فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم بل أنا وارأساه لقد هممت أو

البتہ ہو گے آخر اسی دن میں صحبت کرنے والے ساتھ کسی اپنی بی بی کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلکہ میں ہائے سر البتہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے

أردت أن أرسل إلى أبي بكر وابنه وأعهد أن يقول القائلون أو يتمنى المتمنون ثم قلت يأبى الله ويدفع المؤمنون

یا فرمایا ارادہ کیا تھا کہ بھیجوں طرف ابو بکر اور ان کے بیٹے کے اور وصیت کروں تا کہ نہ کہیں کہنے والے یا آرزو نہ کریں آرزو کرنے والے پھر میں نے کہا انکار کرے گا اللہ اور دفع کریں گے مومن

أو يدفع الله ويأبى المؤمنون رواه البخاري وعنها قالت رجع إلي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذات

یا یوں فرمایا دفع کرے گا اللہ اور انکار کریں گے مومن۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہ بولیں پھر کر آئے طرف میری رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک

يوم من جنازة من البقيع فوجدني وأنا أجد صداعا وأنا أقول وارأساه قال بل أنا يا عائشة وارأساه قال وما

روز ایک جنازہ کو دفن کر کر بقیع سے پس پایا حضرت نے مجھ کو اس حال میں کہ پاتی تھی میں درد سر کا اور میں کہہ رہی تھی ہائے سر فرمایا حضرت نے بلکہ میں اے عائشہ ہائے سر اور فرمایا

ضرك لو مت قبلي فغسلتك وكفنتك وصليت عليك ودفنتك قلت لكأني بك والله لو فعلت ذلك

ضرر کیا ہے تجھ کو اے عائشہ اگر مرے تو پہلے میرے پس غسل دوں میں تجھ کو اور کفن دوں میں تجھ کو اور نماز پڑھوں اوپر تیرے اور دفن کروں تجھ کو کہا میں نے گویا کہ میں دیکھتی ہوں تجھ کو قسم ہے اللہ کی اگر کرو تم یہ

لرجعت إلى بيتي فعرست فيه ببعض نسائك فتبسم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم بدئ في وجعه الذي

البتہ پھرو تم طرف گھر میرے کے پس صحبت کرو گے ساتھ کسی اپنی بی بی کے پس مسکرائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر شروع کی گئی حضرت کی بیماری جس

مات فيه رواه الدارمي وعن جعفر بن محمد عن ابيه ان رجلا من قريش دخل على ابيه علي بن الحسين فقال الا احدثك

بیماری میں وفات پائی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ ایک شخص قریش میں سے داخل ہوا انکے باپ کے کہ علی بن حسین ہیں پس کہا علی بن حسین کو کہ میں بیان

عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بلى حدثنا عن ابي القاسم قال لما مرض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اتاه

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا کہ ہاں بیان کر آگے ہمارے ابی القاسم کہا علی بن حسین نے جبکہ بیمار ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم آئے انکے پاس

جبرئيل فقال يا محمد ان الله ارسلني اليك تكريما لك تشريفا لك خاصة لك يسألك عما هو اعلم به منك يقول كيف

جبرئیل اور کہنے لگے اے محمد بلا شبہ اللہ نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپکے تمہاری تکریم اور تعظیم کے لئے مخصوص آپ ہی کے لئے کہ پوچھتا ہے اللہ تم سے اس چیز سے کہ وہ جانتا ہے اسکو تم سے

تجدك قال اجدني يا جبرئيل مغموما واجدني يا جبرئيل مكروبا ثم جاءه اليوم الثاني فقال له ذلك فرد عليه النبي صلى

پاتے ہو تم اپنے کو فرمایا حضرت نے پاتا ہوں اپنے کو اے جبرئیل غمگین اور پاتا ہوں اپنے کو اے جبرئیل اندوہگین پھر آئے جبرئیل دوسرے دن پس کہا حضرت سے وہی پھر جواب دیا جبرئیل کو نبی صلے

الله عليه وآله وسلم كما رد اول يوم ثم جاءه اليوم الثالث فقال له كما قال اول يوم ورد عليه كما رد عليه وجاء معه ملك

اللہ علیہ والہ وسلم نے جیسا کہ جواب دیا تھا اول دن پھر آئے جبرئیل نزدیک حضرت کے تیسرے دن اور کہا حضرت سے جیسا کہ کہا تھا اول دن اور جواب دیا حضرت نے جبرئیل کو جیسا جواب دیا تھا اور جبرئیل کے ساتھ آیا ایک فرشتہ

يقال له اسماعيل على مائة الف ملك كل ملك على مائة الف ملك فاستأذن عليه فسأله عنه ثم قال جبرئيل هذا

کہ کہا جاتا تھا اسکو اسماعیل کہ حاکم ہے لاکھ فرشتوں پر ہر فرشتہ انمیں سے امیر ہے لاکھ لاکھ فرشتوں پر پھر پروانگی مانگی اسماعیل نے حضرت کے پاس آنیکی پس پوچھا حضرت نے جبرئیل سے اسکا حال پھر کہا جبرئیل نے

ملك الموت يستأذن عليك ما استأذن على ادمي قبلك ولا يستأذن على ادمي بعدك فقال ائذن له فاذن له فسلم

یہ فرشتہ موت کا ہے پروانگی مانگتا ہے آپ سے کہ نہیں پروانگی مانگی کسی آدمی سے پہلے آپکے اور نہ پروانگی مانگیگا کسی آدمی سے بعد آپکے پس فرمایا حضرت نے حکم دو اسکو پھر حکم دیا جبرئیل نے اسکو پس سلام کیا

عليه ثم قال يا محمد ان الله ارسلني اليك فان امرتني ان اقبض روحك قبضت وان امرتني ان اتركه تركته فقال وتفعل

حضرت کو پھر کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالے نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپکے پس اگر فرماؤ تم مجھکو کہ قبض کروں روح آپکی تو قبض کروں اور اگر حکم کرو مجھکو کہ چھوڑ دوں روح تو چھوڑ دوں اسکو پس

يا ملك الموت قال نعم بذلك امرت وامرت ان اطيعك قال فنظر النبي صلى الله عليه وآله وسلم الى جبرئيل فقال جبرئيل

اے ملک الموت کہا اسنے ہاں اسکا حکم دیا گیا ہوں اور حکم دیا گیا ہوں یہ کہ اطاعت کروں آپکی کہا علی بن حسین نے پس دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے پس کہا جبرئیل نے

يا محمد ان الله قد اشتاق الى لقائك فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لملك الموت امض لما امرت به فقبض روحه فلما توفي

اے محمد بیشک اللہ مشتاق ہے تمہارے ملنے کا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت کو بجا لاؤ اس چیز کو کہ حکم کیا گیا ہے تو اسکا پس قبض کی ملک الموت نے روح حضرت کی

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجاءت التعزية سمعوا صوتا من ناحية البيت السلام عليكم اهل البيت ورحمة الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور آیا تعزیت کرنے والا سنے لوگوں نے ایک آواز گھر کے کونے سے کہ کوئی کہتا ہے سلام تم پر اے گھر والو اور مہر اللہ کی

وبركاته ان في الله عزاء من كل مصيبة وخلفا من كل هالك ودركا من كل فائت فبالله فثقوا واياه فارجوا فانما المصاب

اور برکتیں اسکی تحقیق اللہ میں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور بدلا دینے والا ہے ہر مرنیوالے کا اور تدارک کرنے والا ہے ہر فوت ہونیوالے کا پس اللہ ہی پر بھروسہ کرو اور اسی سے امید رکھو اسلئے کہ مصیبت زدہ

من حرم الثواب فقال علي اتدرون من هذا هو الخضر عليه السلام رواه البيهقي في دلائل النبوة

وہ شخص ہے کہ محروم کیا گیا ثواب سے پس کہا علی بن حسین نے کیا جانتے ہو کون ہے یہ تعزیت کرنے والا وہی خضر علیہ السلام ہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

باب الفصل الاول

عن عائشة رض قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم دينارا ولا درهما ولا شاة

پہلی فصل روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا نہیں چھوڑے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بعد وفات کے دینار اور نہ درہم اور نہ بکرے

ولا بعيرا ولا اوصى بشيء رواه مسلم وعن عمرو بن الحارث اخي جويرية قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله

اور نہ اونٹ اور نہ وصیت کی ساتھ کسی شی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو بن الحارث سے جو بھائی جویریہ کے تھے کہا کہ نہیں چھوڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم عند موته دينارا ولا درهما ولا عبدا ولا امة ولا شيئا الا بغلته البيضاء وسلاحه وارضا جعلها صدقة

وسلم نے نزدیک وفات اپنے دینار اور نہ درہم اور نہ غلام اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر خچر اپنا کہ سفید تھا اور ہتھیار اپنے اور زمین کہ کر دیا تھا اسکو صدقہ

رواه البخاري وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يقتسم ورثتي دينارا ما تركت بعد نفقة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بانٹینگے وارث میرے بعد میرے دینار جو چیز کہ چھوڑوں میں بعد خرچ

نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة متفق عليه وعن ابي بكر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا نورث ما تركناه

بیبیوں کے اور محنت میرے عامل کے پس وہ صدقہ ہے ف ق اور روایت ہے ابی بکر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارا کوئی نہیں وارث ہوتا جو کچھ چھوڑیں ہم

صدقة متفق عليه وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه قال ان الله اذا اراد رحمة امة من عباده قبض

صدقہ ہے ق اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالے جب چاہتا ہے مہربانی کرنی ایک امت کی اپنے بندوں سے تو وفات دیتا ہے

نبيها قبلها فجعله لها فرطا وسلفا بين يديها واذا اراد هلكة امة عذبها ونبيها حي فاهلكها وهو ينظر فاقر

اس امت کے نبی کو پہلے امت سے پس کرتا ہے خدا اسی نبی کو واسطے اس امت کے میر منزل اور پیشرو آگے اسکے اور جبکہ چاہتا اللہ ہلاکی کسی امت کی عذاب کرتا ہے اسکو اس حال میں کہ نبی اسکا زندہ ہوتا ہے

عينه بهلكها حين كذبوه وعصوا امره رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

آنکھیں اسکی بسبب ہلاک کرنے امت کے جبکہ جھٹلایا انہوں نے اسکو اور نافرمانی کرتے تھے حکم کی بعد اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم والذي نفس محمد بيده ليأتين على احدكم يوم ولا يراني ثم لان يراني احب اليه من اهله وماله معهم

وسلم نے قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اسکے ہاتھ میں ہے البتہ آویگا تم پر ایک دن اور نہ دیکھیگا مجھکو پھر البتہ دیکھنا اسکو مجھکو بہت پیارا ہوگا اسکے پاس اسکے لوگ اور اسکے مال ساتھ انکے

رواه مسلم

باب مناقب قريش وذكر القبائل

الفصل الاول

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله

روایت کیا اسکو مسلم نے باب مناقب میں قریش کے اور ذکر میں قبیلوں کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ

وسلم قال الناس تبع لقريش في هذا الشان مسلمهم تبع لمسلمهم وكافرهم تبع لكافرهم متفق عليه وعن جابر ان النبي

وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے اس کار میں مسلمان لوگوں کے تابع ہیں قریش کے مسلمانوں کے اور کافر لوگوں کے تابع ہیں قریش کے کافروں کے ق اور روایت ہے جابر سے کہ نبی

صلى الله عليه وآله وسلم قال الناس تبع لقريش في الخير والشر رواه مسلم وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يزال

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے بیچ خیر اور شر کے م اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ ہو

هذا الامر في قريش ما بقي منهم اثنان متفق عليه وعن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول

امر خلافت قریش میں جب تک باقی رہے انمیں سے دو آدمی ق اور روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے

ان هذا الامر في قريش لا يعاديهم احد الا كبه الله على وجهه ما اقاموا الدين رواه البخاري وعن جابر بن سمرة

تحقیق یہ امر قریش میں ہے نہیں دشمنی کریگا انکے کوئی مگر گرا دیگا اسکو اللہ اسکے منہ کے بل جب تک کہ قائم رکھینگے قریش دین کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر بن

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا يزال الاسلام عزيزا الى اثني عشر خليفة كلهم من قريش

سمرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا اسلام قوی بارہ خلیفوں تک وے سب ہونگے قریش سے

وفي رواية لا يزال أمر الناس ماضيا ما وليهم اثنا عشر رجلا كلهم من قريش وفي رواية لا يزال الدين قائما حتى تقوم

اور ایک روایت میں ہے ہمیشہ رہیگا کام لوگوں کا گذرنے والا جب تک والی ہونگے ان کے بارہ شخص کہ وہ سب قریش میں ہونگے اور ایک روایت میں ہے ہمیشہ رہیگا دین قائم یہانتک کہ قائم ہو

الساعة أو يكون عليهم اثنا عشر خليفة كلهم من قريش متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

قیامت اور ہو لوگوں پر حاکم بارہ خلیفہ سب قریش میں سے ہو ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم غفار غفر الله لها وأسلم سالمها الله وعصية عصت الله ورسوله متفق عليه وعن أبي هريرة

علیہ والہ وسلم نے قبیلہ غفار کا بخشے اللہ تعالی انکو اور قبیلہ اسلم کا صلح کرے ان سے اللہ تعالی اور قبیلہ عصیہ کا معصیت کی خدا کی اور اسکے رسول کی ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قريش والأنصار وجهينة ومزينة وأسلم وغفار وأشجع موالي ليس لهم

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور اشجع دوست میرے ہیں نہیں ہے انکے لئے

مولى دون الله ورسوله متفق عليه وعن أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أسلم وغفار ومزينة

دوست سوا خدا اور اسکے رسول کے ق ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قبیلہ اسلم اور غفار اور مزینہ

وجهينة خير من بني تميم ومن بني عامر والحليفين من بني أسد وغطفان متفق عليه وعن أبي هريرة قال ما زلت

اور جہینہ بہتر ہیں بنی تمیم اور بنی عامر سے اور بہتر ہیں دونوں قسم کھائے ہوؤں سے جو بنی اسد اور غطفان ہیں ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ہمیشہ

أحب بني تميم منذ ثلاث سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول فيهم سمعته يقول هم أشد أمتي

دوست رکھتا ہوں میں بنی تمیم کو اس وقت سے کہ تین بات سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرماتے ان کے حق میں سنا میں نے حضرت کو فرماتے کہ بنی تمیم سخت ترین میری امت کے ہیں

على الدجال قال وجاءت صدقاتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذه صدقات قومنا وكانت سبية

دجال پر کہا ابوہریرہ نے اور آئے صدقے ان کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہہ صدقے ہمارے قوم کے ہیں اور تھی ایک لونڈی

منهم عند عائشة فقال أعتقيها فإنها من ولد إسمعيل متفق عليه

الفصل الثاني

عن سعد عن النبي صلى

انہیں سے نزدیک عائشہ کے پس فرمایا حضرت نے کہ آزاد کر دے اسکو ای عائشہ اسلئے کہ یہہ اسماعیل کی اولاد میں ہے ق ۔ فصل دوسری روایت ہے سعد سے نبی صلے

الله عليه وآله وسلم قال من يرد هوان قريش أهانه الله رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله

اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ چاہے خواری قریش کی ذلیل و خوار کرے اسکو خدا ۔ یہہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم اللهم أذقت أول قريش نكالا فأذق آخرهم نوالا رواه الترمذي وعن أبي عامر الأشعري قال قال

علیہ والہ وسلم نے الہی چکھایا تو نے اول قریش کو عذاب پس چکھا آخر قریش کو انعام و عطا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی عامر اشعری سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نعم الحي الأسد والأشعرون لا يفرون في القتال ولا يغلون هم مني وأنا منهم رواه

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اچھا قبیلہ ہے اسد اور اشعری نہیں بھاگتے ہیں وقت لڑنے کے اور نہ خیانت کرتے ہیں غنیمت میں اور وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الأزد أزد الله في الأرض

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ازد کا قبیلہ اللہ کے ازد ہیں زمین میں اور

يريد الناس أن يضعوهم ويأبى الله إلا أن يرفعهم وليأتين على الناس زمان يقول الرجل يا ليت أبي كان أزديا ويا ليت

چاہتے ہیں لوگ کہ حقیر و ذلیل کریں انکو اور نہیں چاہتا اللہ مگر یہہ کہ بلند کرے ان کو اور البتہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہیگا آدمی ای کاش کہ ہوتا باپ میرا قبیلہ ازد کا اور ای

أبي كانت أَزْدِيَّةً رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عمران بن حصين قال مات النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو
ان میں برے قبیلے ازدی تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ وفات پائی نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم جس حال میں

يكره ثلاثة أحياء ثقيف وبني حنيفة وبني أمية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر قال قال رسول الله
ناخوش تھے تین قبیلوں کو ثقیف اور بنی حنیفہ اور بنی امیہ کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم في ثقيف كذاب ومبير قال عبد الله بن عصمة يقال الكذاب هو المختار ابن أبي عبيد والمبير
صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قبیلہ ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور مفسد کہا عبد اللہ بن عصمہ تابعی نے کہا جاتا ہے کہ بہت جھوٹا وہی مختار ابن ابی عبید ہے اور ہلاکو

هو الحجاج بن يوسف وقال هشام بن حسان أحصوا ما قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة ألف وعشرين ألفا رواه الترمذي
وہ حجاج بن یوسف ہے اور کہا ہشام بن حسان نے کہ شمار کیا لوگوں نے اسقدر کہ قتل کیا حجاج نے قید کرکے پس پہنچا عدد انکا ایک لاکھ بیس ہزار روایت کیا اسکو ترمذی نے

وروى مسلم في الصحيح حين قتل الحجاج عبد الله بن الزبير قالت أسماء إن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حدثنا
اور روایت کی مسلم نے صحیح میں جس وقت کہ قتل کیا حجاج نے عبد اللہ بن زبیر کو کہا اسماء نے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حدیث کی ہمکو

أن في ثقيف كذابا ومبيرا فأما الكذاب فرأيناه وأما المبير فلا إخالك إلا إياه وسيجيء تمام الحديث في الفصل
کہ ثقیف میں ایک بڑا جھوٹا ہوگا اور ایک مفسد ہلاکو لاکن بڑا جھوٹا سو دیکھا ہمنے اسکو اور لاکن مفسد ہلاکو پس نہیں گمان کرتی میں تجھکو مگر وہی اور تمام حدیث کی آویگی فصل

الثالث وعن جابر قال قالوا يا رسول الله أحرقتنا نبال ثقيف فادع الله عليهم قال اللهم اهد ثقيفا رواه الترمذي
اور روایت ہے جابر سے کہا عرض کیا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ جلا دیا ہمکو تیروں نے ثقیف کے پس بددعا کیجئے اللہ تعالی کی جناب میں ثقیف کیلئے فرمایا الہی ہدایت کر ثقیف کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عبد الرزاق عن أبيه عن ميناء عن أبي هريرة قال كنا عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجاءه رجل أحسبه من
اور روایت ہے عبد الرزاق سے اسنے اپنے باپ سے اسنے میناء سے اسنے ابی ہریرہ سے کہا ابو ہریرہ نے تھے ہم نزدیک نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس آیا حضرت کے پاس ایک شخص گمان کرتا ہوں میں

قيس فقال يا رسول الله العن حميرا فأعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فأعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فأعرض عنه
قبیلہ قیس سے پس کہا اسنے یا رسول اللہ لعنت کرو قبیلہ حمیر پر پس منہ پھیر لیا آپ نے اس سے پھر آیا وہ شخص دوسری طرف سے پھر منہ پھیر لیا آپ نے اس سے پھر آیا وہ دوسری طرف سے پس منہ پھیر لیا آپ نے

فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم رحم الله حميرا أفواههم سلام وأيديهم طعام وهم أهل أمن وإيمان رواه الترمذي و
پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے رحمت کرے اللہ حمیر پر منہ انکے سلام ہیں اور ہاتھ انکے طعام ہیں اور وہ اہل امن اور ایمان ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

قال هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث عبد الرزاق ويروى عن ميناء هذا أحاديث مناكير وعن عمر قال قال لي النبي
کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث سے عبد الرزاق کے اور روایت کی جاتی ہیں اس میناء سے حدیثیں منکر اور روایت ہے عمر سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ممن أنت قلت من دوس قال ما كنت أرى أن في دوس أحدا فيه خير رواه الترمذي وعن
صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کس قبیلہ کا ہے تو کہا میں نے دوس سے فرمایا نہ تھا میں گمان کرتا کہ قبیلہ دوس میں کوئی شخص کہ اسمیں بھلائی ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

سلمان قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تبغضني فتفارق دينك قلت يا رسول الله كيف أبغضك وبك
سلمان سے کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ دشمن نہ رکھ تو مجھکو پس جدا ہو جائیگا تو اپنے دین سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیونکر دشمن رکھونگا آپکو اور آپکے سبب سے

هدانا الله قال تبغض العرب فتبغضني رواه الترمذي وهذا حديث حسن غريب وعن عثمان بن عفان قال قال
راہ دکھائی ہمکو اللہ نے فرمایا کہ دشمن رکھیگا تو عرب کو پس دشمن رکھیگا مجھکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عثمان بن عفان سے کہا کہ فرمایا

۱ یعنی جبکہ دشمن رکھو عرب کو عموماً اسکے ضمن میں مجھکو دشمن رکھنا بھی لازم آجائیگا کیونکہ میں بھی عرب ہوں

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من غش العرب لم يدخل في شفاعتي ولم تنله مودتي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جو کوئی خیانت کرے عرب سے نہ داخل ہوگا بیچ شفاعت میرے کے اور نہ پہنچیگی اسکو دوستی میری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

لا نعرفه الا من حديث حصين بن عمر وليس هو عند اهل الحديث بذاك القوي وعن ام الحرير مولاة طلحة بن

نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث سے حصین بن عمر کے اور نہیں وہ نزدیک اہل حدیث کے اس قوی اور روایت ہے ام الحریر تابعیہ سے کہ لونڈی آزاد طلحہ بن

مالك قالت سمعت مولاي يقول قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من اقتراب الساعة هلاك العرب رواه

مالک صحابی کی ہے کہا سنی میں نے اپنے مولا سے کہ طلحہ ہے کہتے تھے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریب قیامت کے علامتوں سے ہلاک ہونا عرب کا ہے روایت کیا اسکو

الترمذي عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الملك في قريش والقضاء في الانصار والاذان في

ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بادشاہی قریش میں ہے اور قضا انصار میں اور اذان قوم

الحبشة والامانة في الازد يعني اليمن وفي رواية موقوفا رواه الترمذي وقال هذا اصح

حبش میں اور امانت ازد میں یعنے یمن میں اور ایک روایت میں یہ حدیث موقوف ہے ابوہریرہ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے

الفصل الثالث

فصل تیسری روایت ہے

عن عبد الله بن مطيع عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يوم فتح مكة لا يقتل قرشي صبرا بعد

عبداللہ بن مطیع سے اسنے اپنے باپ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرماتے دن فتح مکہ کے نہ قتل کیا جاویگا کوئی قریشی قید کر کر بعد

هذا اليوم الى يوم القيمة رواه مسلم وعن ابي نوفل معاوية بن مسلم قال رايت عبد الله بن الزبير على عقبة المدينة

اس دن کے قیامت تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی نوفل معاویہ بن مسلم تابعی سے کہا دیکھا میں نے عبداللہ بن زبیر کو اوپر گھاٹی مدینہ کے

قال فجعلت قريش تمر عليه والناس حتى مر عليه عبد الله بن عمر فوقف عليه فقال السلام عليك ابا خبيب السلام

کہا ابونوفل نے پس شروع کیا قریش نے کہ گذرتے تھے ابن زبیر پر اور لوگ بھی گذرتے تھے ان پر یہانتک کہ گذرے ان پر عبداللہ بن عمر پس ٹھہرے ابن عمر ابن زبیر کے پاس پس کہا سلام تجھ پر ای ابا خبیب سلام

عليك ابا خبيب السلام عليك ابا خبيب اما والله لقد كنت انهاك عن هذا اما والله لقد كنت انهاك عن

تجھ پر ای ابا خبیب سلام تجھ پر ای ابا خبیب آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا تجھکو اس کام سے خبردار ہو قسم اللہ کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا تجھکو

هذا اما والله ان كنت ما علمت صواما قواما وصولا للرحم اما والله لامة انت شرها لامة سوء وفي رواية

اس کام سے قسم خدا کی تحقیق تھا تو کہ جانتا تھا میں تجھکو بہت روزے رکھنے والا اور بہت قیام کرنے والا احسان کرنے والا اقربا سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ وہ گروہ کہ تو ان کا بد ہے [illegible] وہ بری ہے اور ایک روایت میں

لامة خير ثم نفذ عبد الله بن عمر فبلغ الحجاج موقف عبد الله وقوله فارسل اليه فانزل عن جذعه فالقي في قبور

[illegible] خیر آیا ہے پھر چلے گئے عبداللہ بن عمر وہاں سے پھر پہنچی حجاج کو خبر عبداللہ بن عمر کے ٹھہرنے کی اور کلام کرنے کی پس بھیجا حجاج نے کسیکو طرف ابن زبیر کے پس اتار لیا گیا لکڑی سے [illegible]

اليهود ثم ارسل الى امه اسماء بنت ابي بكر فابت ان تاتيه فاعاد عليها الرسول لتاتيني او لابعثن اليك من يسحبك

یہود کے قبروں میں پھر بھیجا حجاج نے کسیکو طرف ابن زبیر کی ماں کے جو اسماء بنت ابی بکر تھیں پس انکار کیا اسما نے آنے سے پس پھر بھیجا حجاج نے اسماء کے پاس قاصد کو کہ البتہ آتو میرے پاس ورنہ بھیجونگا [illegible]

بقرونك قال فابت وقالت والله لا اتيك حتى تبعث الي من يسحبني بقروني قال فقال اروني سبتي فاخذ نعليه

تیری چوٹیاں پکڑ کر کہا راوی نے پس انکار کیا اسماء نے اور کہا قسم اللہ کی نہیں آونگی میں تیرے پاس یہانتک کہ بھیجے تو میرے پاس شخص کو کہ کھینچ کر لیجاوے مجھکو [illegible]

ثم انطلق يتوذف حتى دخل عليها فقال كيف رايتني صنعت بعدو الله قالت رايتك افسدت عليه دنياه وافسد

پھر چلا جلدی جلدی تکبر سے یہانتک کہ داخل ہوا اسماء پر پس کہا کیسا دیکھا تو نے مجھکو کہ کیا میں نے ساتھ دشمن خدا کے کہا اسماء نے دیکھا میں نے تجھکو کہ تو نے [illegible] دنیا اسکی اور تباہ کی اس نے

[illegible margin notes]

عَلَیْكَ اٰخِرَتَكَ بَلَغَنِیْ اَنَّكَ تَقُوْلُ لَهٗ یَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَیْنِ اَنَا وَاللّٰهِ ذَاتُ النِّطَاقَیْنِ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكُنْتُ اَرْفَعُ بِهٖ طَعَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

تجھ پر آخرت تیری اور پہنچی ہے مجھکو یہ بات کہ تو کہتا تھا ابن زبیر کو اے بیٹے صاحب دو کمربند والی کے قسم ہے اللہ کی میں ہوں ذات النطاقین لیکن ایک ان میں سے پس تھی میں کہ اٹھاتی اس سے کھانا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ اَبِیْ بَكْرٍ مِّنَ الدَّوَابِّ وَاَمَّا الْاُخْرٰی فَنِطَاقُ الْمَرْاَۃِ الَّتِیْ لَا تَسْتَغْنِیْ عَنْهُ اَمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا اور طعام ابی بکر کا واسطے محافظت کے جانوروں سے اور لیکن دوسرا پس کمربند عورت کا ہے کہ نہیں بے پروا ہوتی عورت اس سے خبردار ہو تحقیق رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ فِیْ ثَقِیْفٍ كَذَّابًا وَّمُبِیْرًا فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَرَاَیْنَاهُ وَاَمَّا الْمُبِیْرُ فَلَا اِخَالُكَ اِلَّا اِیَّاهُ قَالَ فَقَامَ

اللہ علیہ والہ وسلم نے حدیث کہی ہمکو کہ تحقیق ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاک کرنیوالا لیکن بڑا جھوٹا سو دیکھا ہمنے اسکو اور لیکن ہلاک کرنیوالا پس نہیں گمان کرتی میں تجھکو مگر وہی ہلاک کرنیوالا کہا راوی نے پس اٹھا ابن زبیر

عَنْهَا فَلَمْ یُرَاجِعْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❁ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَتَاهُ رَجُلَانِ فِیْ فِتْنَۃِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فَقَالَا اِنَّ النَّاسَ صَنَعُوْا مَا تَرٰی وَاَنْتَ

اسماء کے پاس سے اور جواب دیا انکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر کے پاس آئے دو شخص فتنہ میں ابن زبیر کے پس کہا انہوں نے کہ تحقیق لوگوں نے کیا جو کچھ دیکھتے ہو تم اور تم

ابْنُ عُمَرَ وَصَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَمَا یَمْنَعُكَ اَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ یَمْنَعُنِیْ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَیَّ دَمَ اَخِی الْمُسْلِمِ

بیٹے عمر کے ہو اور یار رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ہو پس کیا چیز باز رکھتی ہے تمکو نکلنے سے پس کہا ابن عمر نے کہ باز رکھا ہے مجھکو علم اس بات کا کہ خدا نے حرام کیا مجھ پر خون بھائی مسلمان کا

فَقَالَا اَلَمْ یَقُلِ اللّٰهُ تَعَالٰی وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَۃٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ قَاتَلْنَا حَتّٰی لَمْ تَكُنْ فِتْنَۃٌ وَّكَانَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ وَاَنْتُمْ

کہا ان دونوں نے کہ کیا نہیں فرمایا ہے اللہ تعالی نے اور لڑو تم لوگوں سے یہانتک کہ نہ پایا جاوے فتنہ پس کہا ابن عمر نے کہ تحقیق لڑے ہم یہانتک کہ نہ تھا فتنہ اور ہو گیا دین اسلام خالص اللہ کے لئے اور تم

تُرِیْدُوْنَ اَنْ تُقَاتِلُوْا حَتّٰی تَكُوْنَ فِتْنَۃٌ وَّیَكُوْنَ الدِّیْنُ لِغَیْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❁ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ جَاءَ الطُّفَیْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِیُّ

چاہتے ہو کہ لڑو تم یہانتک کہ واقع ہو فتنہ اور ہو جاوے دین واسطے غیر اللہ کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ آیا طفیل بن عمرو دوسی نے

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَكَتْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَیْهِمْ فَظَنَّ النَّاسُ اَنَّهٗ یَدْعُوْ

طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق قبیلہ دوس کا ہلاک ہوا اسلئے کہ نافرمانی کی اور باز رہے پس بددعا کیجئے اللہ تعالی سے ان پر پس گمان کیا لوگوں نے کہ حضرت بددعا کریں گے

عَلَیْهِمْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّائْتِ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ ❁ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ان پر پس فرمایا حضرت نے خداوندا راہ راست دکھا دوس کو اور لا انکو طرف مدینے کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلٰثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَّالْقُرْاٰنُ عَرَبِیٌّ وَّكَلَامُ اَهْلِ الْجَنَّۃِ عَرَبِیٌّ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

دوست رکھو عرب کو تین سبب سے واسطے اسکے کہ میں عربی ہوں اور قرآن عربی ہے اور کلام بہشتیوں کا عربی ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

بَابُ مَنَاقِبِ الصَّحَابَۃِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ

باب بیان میں مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

❁ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو

فَلَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَّا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِیْفَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ ❁ وَعَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَفَعَ

پس اگر کوئی تم میں سے خرچ کرے راہ خدا میں مانند کوہ احد کے سونا نہ پہنچے ثواب کو ایک مد کے ان کے اور نہ آدھے مد کو متفق علیہ اور روایت ہے ابی بردہ سے اس نے اپنے باپ سے کہا اٹھایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ اِلَی السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِیْرًا مِّمَّا یَرْفَعُ رَاْسَهٗ اِلَی السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُوْمُ اَمَنَۃٌ لِّلسَّمَاءِ فَاِذَا

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے اور تھے حضرت بہت اٹھاتے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے پس فرمایا حضرت نے کہ ستارے سبب امن کے ہیں آسمان کے پس جب

ذَهَبَتِ النُّجُوْمُ اَتَی السَّمَاءَ مَا تُوْعَدُ وَاَنَا اَمَنَۃٌ لِّاَصْحَابِیْ فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتٰی اَصْحَابِیْ مَا یُوْعَدُوْنَ وَاَصْحَابِیْ اَمَنَۃٌ لِّاُمَّتِیْ فَاِذَا

چلے جاتے ہیں ستارے تو آئیگی آسمان کو وہ چیز کہ وعدہ کیا گیا ہے اور میں سبب امن کا ہوں اپنے اصحاب کے لئے پس جب جاؤں میں تو آئیگی میرے اصحاب کو وہ چیز کہ وعدہ دیے جاتے ہیں اور میرے اصحاب سبب امن کے ہیں میری امت کے لئے پس جب

ذهب أصحابي أتى أمتي ما يوعدون رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

جاتے رہینگے اصحاب میرے آویگی میری امت وہ چیز کہ وعدہ دیجاتی ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقولون هل فيكم من صاحب رسول الله عليه السلام فيقولون نعم فيفتح لهم ثم يأتي

آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت لوگوں میں سے پس کہینگے مجاہدین آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہینگے ہاں پس فتح کیا جاویگا ملک انکے لئے

على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم

لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت لوگوں میں سے پھر کہا جاویگا کیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص جو صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہینگے ہاں پس فتح کیا جاویگا انکے لئے

ثم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيقولون نعم فيفتح

وہ ملک پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت لوگوں میں سے پھر کہا جاویگا کیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اسکے کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہینگے ہاں

لهم متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يأتي على الناس زمان يبعث منهم البعث فيقولون انظروا هل تجدون فيكم أحدا من

واسطے انکے ف ق اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ بھیجا جاویگا ان لوگوں میں سے لشکر پس کہینگے دیکھو آیا پاتے ہو تم اپنے میں کسیکو

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيوجد الرجل فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثاني فيقولون هل فيهم من رأى

اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے تو پایا جاویگا ایک شخص پس فتح کی جاویگی انکے لئے پھر بھیجا جاویگا دوسرا لشکر پس کہینگے کہ آیا ہے ان میں وہ شخص کہ دیکھا ہو

أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثالث فيقال انظروا هل ترون فيهم من رأى من رأى أصحاب

اصحاب کو نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر فتح کی جاویگی واسطے انکے پھر بھیجا جاویگا تیسرا لشکر اور کہا جاویگا انہیں کہ دیکھو آیا پاتے ہو انمیں اس شخص کو کہ دیکھا اسنے اسکو جو دیکھا اصحاب کو

النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم يكون البعث الرابع فيقال انظروا هل ترون فيهم أحدا رأى من رأى أحدا رأى أصحاب النبي

نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر ہوگا بھیجنا لشکر کا چوتھی بار پس کہا جاویگا کہ دیکھو آیا دیکھتے ہو تم انمیں کسیکو جو دیکھا اسی شخص کو جس نے دیکھا ہو اسکو کہ دیکھا ہو اصحاب کو نبی

صلى الله عليه وآله وسلم فيوجد الرجل فيفتح له وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خير أمتي قرني

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر پایا جاویگا ایک شخص تو فتح کی جاویگی بسبب اسکے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بہترین میری امت قرن ہے

ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم إن بعدهم قوما يشهدون ولا يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون ولا يفون ويظهر

پھر بہتر وہ لوگ کہ متصل انکے ہیں پھر وہ لوگ جو متصل انکے ہیں پھر تحقیق بعد انکے ہوگی ایک قوم کہ گواہی دینگے اور انسے نہیں طلب کی جاویگی گواہی اور خیانت کرینگے اور نہ امین کیے جاوینگے اور نذر مانینگے اور وفا نہ کرینگے

فيهم السمن وفي رواية ويحلفون ولا يستحلفون متفق عليه وفي رواية لمسلم عن أبي هريرة ثم يخلف قوم يحبون السمانة

اور ظاہر ہوگا انمیں موٹاپا ف اور ایک روایت میں ہے اور قسم کھاوینگے اور قسم طلب نہ کیا جاویگی ف ق اور ایک روایت میں مسلم کی ابی ہریرہ سے ہے پھر پیچھے ہونگی ایک قوم کہ دوست رکھینگے فربہی کو

الفصل الثاني

عن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أكرموا أصحابي فإنهم خياركم ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم

فصل دوسری روایت ہے عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تعظیم کرو میرے یاروں کی کیونکہ وہ نیک تر ہیں تمہارے پھر جو انکے متصل ہیں پھر جو انکے متصل ہیں

ثم يظهر الكذب حتى إن الرجل ليحلف ولا يستحلف ويشهد ولا يستشهد ألا من سره بحبوحة الجنة فليلزم الجماعة

پھر ظاہر ہوگا جھوٹ یہاں تک کہ ایک شخص ہوگا کہ قسم کھاویگا اور قسم دیا نہ جاویگا اور گواہی دیگا اور گواہی طلب نہیں کیا جاویگا سن رکھو جو شخص کہ خوش کریگی اسکو بیچ بیچ رہنا بہشت کا لازم پکڑے جماعت کو

فإن الشيطان مع الفذ وهو من الاثنين أبعد ولا يخلون رجل بامرأة فإن الشيطان ثالثهم ومن سرته حسنته وساءته

اسواسطے کہ تحقیق شیطان ساتھ اکیلے کے ہے اور شیطان دو شخصوں سے بہت دور رہتا ہے اور ہرگز تنہا نہ ہو کوئی مرد ساتھ عورت اجنبیہ کے کیونکہ شیطان تیسرا انکا ہے اور جسکو خوش کرے نیکی اسکی

فهو مؤمن رواه النسائي واسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح الا ابراهيم بن الحسن الخثعمي فانه لم يخرج عنه الشيخان وهو ثقة
بس وہ مومن ہے روایت کیا اسکو نسائی نے اور اسناد اسکی صحیح ہیں اور راوی اسکے صحیح کے راوی ہیں سوا ابراہیم بن حسن خثعمی کے کیونکہ ابراہیم سے نہیں لی بخاری اور مسلم نے اور وہ ثقہ ہے

ثبت ذكره الجزري وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تمس النار مسلما رآني او رأى من رآني رواه الترمذي وعن
بیان کیا احوال اسکا جزری نے اور روایت ہے جابر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا نہ لگیگی آگ اس مسلمان کو کہ دیکھا مجھکو یا دیکھا جس نے دیکھا مجھکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الله الله في اصحابي الله الله في اصحابي لا تتخذوهم
عبد اللہ بن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے حق میں میرے اصحاب کے ڈرو اللہ سے پھر ڈرو اللہ سے حق میں میرے اصحاب کے نہ ٹھہراؤ ان کو

غرضا من بعدي فمن احبهم فبحبي احبهم ومن ابغضهم فببغضي ابغضهم ومن آذاهم فقد آذاني ومن آذاني فقد آذى الله
نشانہ بعد میرے پس جو شخص کہ دوست رکھتا ہے ان کو پس میری دوستی کے سبب سے دوست رکھتا ہے ان کو اور جو شخص کہ دشمن رکھتا ہے ان کو پس میری دشمنی کے سبب سے دشمن رکھتا ہے ان کو اور جو شخص کہ ایذا دے ان کو پس تحقیق ایذا دی اس نے مجھکو اور جس نے ایذا دی مجھکو پس تحقیق ایذا دی اس نے اللہ کو

ومن آذى الله فيوشك ان ياخذه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
اور جو شخص کہ ایذا دے خدا کو پس قریب ہے کہ پکڑے گا خدا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

مثل اصحابي في امتي كالملح في الطعام لا يصلح الطعام الا بالملح قال الحسن فقد ذهب ملحنا فكيف نصلح رواه في شرح السنة
مثل میرے اصحاب کی میری امت میں جیسے نمک کھانے میں نہیں سنورتا کھانا مگر ساتھ نمک کے کہا حسن بصری نے پس تحقیق جاتا رہا نمک ہمارا پس کیونکر سنوریں ہم روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن عبد الله بن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من احد من اصحابي يموت بارض الا بعث
اور روایت ہے عبد اللہ بن بریدہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں کوئی میرے اصحاب میں سے کہ مرے کسی زمین میں مگر اٹھایا جاویگا

قائدا ونورا لهم يوم القيمة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وذكر حديث ابن مسعود لا يبلغني احد في باب حفظ
اس حال میں کہ کھینچنے والا ہوگا اور سبب روشنی کا ہوگا انکے لئے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی کہ سرا اسکا ہے لا یبلغنی احد باب حفظ

اللسان

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا رأيتم الذين يسبون اصحابي فقولوا
اللسان میں فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم ان لوگوں کو برا کہتے ہیں میرے اصحاب کو پس کہو

لعنة الله على شركم رواه الترمذي وعن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول سألت
لعنت خدا کی ہو تمھارے اس بد فعل پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پوچھا میں نے

ربي عن اختلاف اصحابي من بعدي فاوحى الي يا محمد ان اصحابك عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها اقوى من بعض
اپنے رب سے اختلاف سے میرے صحابہ کے بعد میرے پس وحی کی اللہ تعالی نے طرف میری کہ اے محمد بلا شبہ اصحاب تیرے نزدیک میرے بمنزلہ ستاروں کے ہیں بیچ آسمان کے بعضے انکے قوی ہیں بعض سے

ولكل نور فمن اخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي على هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
اور واسطے ہر ایک کے نور ہے پس جو شخص کہ لیا کچھ اس چیز سے کہ وہ اس پر ہیں اپنی اختلاف سے پس وہ نزدیک میرے ہدایت پر ہے کہا عمر نے اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

اصحابي كالنجوم فبايهم اقتديتم اهتديتم رواه رزين

باب مناقب ابي بكر الصديق رض

الفصل الاول

اصحاب میرے مانند نجوم کے ہیں پس ساتھ جس کسی کے انمیں سے پیروی کروگے راہ پاؤگے روایت کیا اسکو رزین نے باب مناقب میں ابی بکر صدیق رض کے فصل پہلی روایت ہے

وعن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان من امن الناس علي في صحبته وماله ابو بكر وعند البخاري
ابی سعید خدری سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ تحقیق لوگوں سے بہت احسان کرنے والے کہ مجھ پر اپنی صحبت اور مال اپنے سے ابوبکر ہیں اور نزدیک بخاری کے

ابا بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت ابا بكر خليلا ولكن اخوة الاسلام ومودته لا تبقين في المسجد خوخة الا خوخة

ابابکر کی کھڑکی اور اگر میں پکڑنے والا دوست جانی کسیکو تو البتہ پکڑتا میں ابوبکر کو دوست جانی ولیکن بھائی بندی اسلام کی اور محبت اسکی نہ باقی چھوڑ رکھو مسجد میں کوئی کھڑکی سوا کھڑکی

ابي بكر وفي رواية لو كنت متخذا خليلا غير ربي لاتخذت ابا بكر خليلا متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود

ابی بکر کے اور ایک روایت میں ہے کہ اگر ہوتا میں پکڑنے والا دوست جانی کسیکو سوا اپنے رب کے تو البتہ پکڑتا میں ابابکر کو دوست جانی ق ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لو كنت متخذا خليلا لاتخذت ابا بكر خليلا ولكنه اخي وصاحبي وقد اتخذ

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا اگر ہوتا میں پکڑنے والا دوست جانی کسیکو تو البتہ پکڑتا میں ابابکر کو دوست جانی ولیکن ابوبکر میرے بھائی اور میرے یار ہیں اور تحقیق پکڑا ہے

الله صاحبكم خليلا رواه مسلم وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في مرضه ادعي لي ابا بكر

اللہ تعالی نے صاحب تمہارے کو دوست جانی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی مرض میں کہ بلا میرے پاس ابو بکر کو

اباك واخاك حتى اكتب كتابا فاني اخاف ان يتمنى متمن ويقول قائل انا ولا ويابى الله والمؤمنون الا ابا بكر رواه مسلم

جو باپ تیرا ہے اور تیرے بھائی کو تاکہ لکھوں میں ایک لکھا اسلئے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنے والا اور کہے کہنے والا میں مستحق ہوں اور نہیں چاہیگا اللہ تعالی اور مومنین سوا ابی بکر کے

وفي كتاب الحميدي انا اولى بدل انا ولا وعن جبير بن مطعم قال اتت النبي صلى الله عليه وآله وسلم امرأة فكلمته في

اور کتاب میں حمیدی کے انا اولی ہے بدلے انا ولا کے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ آئی نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس ایک عورت اور کلام کیا آپ سے

شيء فامرها ان ترجع اليه قالت يا رسول الله ارأيت ان جئت ولم اجدك كانها تريد الموت قال فان لم تجديني فاتي

کسی چیز میں پس حکم کیا حضرت نے اسکو کہ اور وقت آوے طرف حضرت کے بولی یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو کہ اگر آؤں اور نہ پاؤں آپکو گویا کہ وہ مراد رکھتی تھی موت آپکی فرمایا پس اگر نہ پاوے تو مجھکو تو آ

ابا بكر متفق عليه وعن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعثه على جيش ذات السلاسل قال فاتيته فقلت اي

ابابکر کے پاس ق ہے اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بھیجا ان کو امیر کر کے اوپر ایک لشکر کے ذات السلاسل کی طرف کہا آیا میں حضرت کے پاس پس کہا میں نے کون

الناس احب اليك قال عائشة قلت من الرجال قال ابوها قلت ثم من قال عمر فعد رجالا فسكت مخافة ان يجعلني في آخرهم

لوگوں میں بہت پیارا ہے آپکے پاس فرمایا عائشہ عرض کیا میں نے مردوں میں سے فرمایا باپ اسکا عرض کیا میں نے پھر کون فرمایا عمر پس گنا کئی مردوں کو پس چپ ہو رہا میں خوف سے اسکے کہ گردانیں مجھکو آخر میں ان کے

متفق عليه وعن محمد بن الحنفية قال قلت لابي اي الناس خير بعد النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ابو بكر قلت ثم من قال

ق ہے اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے کہا کہ پوچھا میں نے اپنے باپ سے کہ کون شخص لوگوں میں بہتر ہے بعد نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کہا علی نے ابوبکر ہیں عرض کیا پھر کون کہا

عمر وخشيت ان يقول عثمان قلت ثم انت قال ما انا الا رجل من المسلمين رواه البخاري وعن ابن عمر قال كنا في

عمر ہیں اور ڈرا میں کہ کہیں عثمان کہیں میں نے پھر تم بہتر ہو کہا علی نے نہیں ہوں میں مگر ایک مرد مسلمانوں میں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے ہم

زمن النبي صلى الله عليه وسلم لا نعدل بابي بكر احدا ثم عمر ثم عثمان ثم نترك اصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا نفاضل

زمانے میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ برابر نہیں کرتے تھے ساتھ ابی بکر کے کسیکو پھر ساتھ عمر کے پھر ساتھ عثمان کے پھر چھوڑتے تھے ہم اصحاب نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ نہیں فضیلت دیتے تھے ہم

بينهم رواه البخاري وفي رواية لابي داود قال كنا نقول ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حي افضل امة النبي صلى

درمیان انکے کسی کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ابی داود کے ہے کہا ابن عمر نے تھے ہم کہتے اس حال میں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم زندہ تھے بہتر امت نبی صلے

الله عليه وسلم بعده ابو بكر ثم عمر ثم عثمان رضوان الله تعالى عليهم اجمعين

اللہ علیہ وسلم کے بعد انکے ابوبکر ہیں پھر عمر پھر عثمان رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي هريرة قال قال

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما لأحد عندنا يد إلا وقد كافيناه ما خلا أبا بكر فإن له عندنا يدا يكافيه الله بها يوم
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کسی کے لئے نزدیک ہمارے عطا مگر تحقیق بدلا دیا ہم نے اسکو سوا ابابکر کے پس تحقیق واسطے اسکے نزدیک ہمارے عطا ہے بدلا دیگا اسکو اللہ ساتھ اسکے دن

القيامة وما نفعني مال أحد قط ما نفعني مال أبي بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا ألا وإن صاحبكم
قیامت کے اور نہیں کام آیا مجھکو مال کسی کا ہرگز جیسا کہ کام آیا مجھکو مال ابی بکر کا اور اگر ہوتا میں پکڑنے والا دوست خالص تو البتہ پکڑتا میں ابا بکر کو دوست خالص آگاہ رہو تحقیق صاحب تمہارا

خليل الله رواه الترمذي وعن عمر رض قال أبو بكر سيدنا وخيرنا وأحبنا إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رواه الترمذي
دوست خالص خدا کا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا ابو بکر سردار ہمارے اور افضل ہمارا اور بہت پیارے ہمارے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لأبي بكر أنت صاحبي في الغار وصاحبي على الحوض رواه الترمذي
اور روایت ہے ابن عمر سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا ابی بکر کو کہ تو یار میرا ہے بیچ غار میں اور مصاحب میرا ہے حوض پر روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا ينبغي لقوم فيهم أبو بكر أن يؤمهم غيره رواه الترمذي وقال هذا
اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں لائق ہے اس قوم کو کہ جن میں ابو بکر ہو یہ کہ امامت کرے انکی سوا ابو بکر کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن عمر رض قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن نتصدق ووافق ذلك عندي مالا فقلت اليوم أسبق
غریب ہے اور روایت ہے عمر رض سے کہا حکم فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہ تصدق کریں ہم اور موافق ہوا یہ حکم نزدیک مال کثیر کے میرے پس کہا میں نے آج کے دن سبقت لیجاؤنگا

أبا بكر إن سبقته يوما قال فجئت بنصف مالي فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أبقيت لأهلك فقلت مثله وأتى أبو بكر
ابی بکر سے اگر ممکن ہو سبقت لیجانا میرا ان پر ایک دن کہا عمر نے پس لایا میں آدھا مال اپنا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا باقی رکھا تو نے واسطے اہل اپنے کے پس کہا میں نے اسی قدر اور لائے ابو بکر

بكل ما عنده فقال يا أبا بكر ما أبقيت لأهلك فقال أبقيت لهم الله ورسوله قلت لا أسبقه إلى شيء أبدا رواه الترمذي
جو کچھ تھا ان کے پاس پس فرمایا حضرت نے اے ابو بکر کیا چھوڑا تو نے اپنے اہل وعیال کے لئے تو عرض کیا ابو بکر نے چھوڑا میں نے ان کے لئے خدا کو اور رسول کو تو کہا میں نے نہیں سبقت لیجاؤنگا ابو بکر سے کسی چیز میں کبھی

وأبو داود وعن عائشة أن أبا بكر دخل على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال أنت عتيق الله من النار فيومئذ سمي
اور ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ ابو بکر حاضر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے تو آزاد کیا گیا خدا کا ہے آگ سے پس اس دن سے نام رکھے گئے

عتيقا رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنا أول من تنشق عنه الأرض ثم أبو بكر ثم
ابو بکر عتیق روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں اول ان لوگوں کا ہوں کہ پھٹیگی زمین ان سے پھر ابو بکر ہیں بعد

عمر ثم آتي أهل البقيع فيحشرون معي ثم أنتظر أهل مكة حتى أحشر بين الحرمين رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال
عمر پھر آؤنگا میں نزدیک اہل بقیع کے پس جمع کئے جاویں گے ساتھ میرے پھر انتظار کرونگا میں والوں مکہ کے یہاں تک کہ جمع کیا جاؤں ساتھ انکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أتاني جبريل فأخذ بيدي فأراني باب الجنة الذي يدخل منه أمتي فقال أبو بكر يا رسول
کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آئے میرے پاس جبرئیل پس پکڑا ہاتھ میرا پس دکھایا مجھکو دروازہ بہشت کا کہ داخل ہوگی اس سے امت میری پس کہا ابو بکر نے یا رسول

الله وددت أني كنت معك حتى أنظر إليه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أما إنك يا أبا بكر أول من يدخل الجنة من
اللہ دوست رکھتا ہوں میں کہ ہوتا میں ساتھ آپکے یہاں تک کہ دیکھتا میں اس دروازہ کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگاہ ہو کہ تو اے ابو بکر اول ان لوگوں کا ہے کہ داخل ہونگے بہشت

أمتي رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عمر رض ذكر عنده أبو بكر فبكى وقال وددت أن عملي كله مثل عمله يوما واحدا
میں امت میری سے روایت کیا اسکو ابو داود نے فصل تیسری روایت ہے عمر رض سے کہ ذکر کئے گئے انکے پاس ابو بکر پس روئے عمر اور کہا دوست رکھتا ہوں میں کہ ہوتا عمل میرا تمام مثل عمل انکے ایک دن

[illegible]

من أيامه وليلة واحدة من لياليه أما ليلته فليلة سار مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى الغار فلما انتهيا إليه

ان کے عمر کے ایام سے یا مانند عمل ایک رات کے ان کے عمر کے راتوں سے لیکن رات ابی بکر کی پس وہ رات ہے کہ سفر کیا ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے طرف غار کے پھر جبکہ پہنچے طرف غار کے

قال والله لا تدخله حتى أدخل قبلك فإن كان فيه شيء أصابني دونك فدخل فكسحه ووجد في جانبه ثقبا

کہا ابوبکر نے قسم خدا کی نہ داخل ہو تم غار میں یہاں تک کہ داخل ہوں پہلے آپ کے اسلئے کہ اگر ہو اس میں کچھ پس تو پہنچے وہ مجھکو نہ آپکو پس داخل ہوا ابوبکر اور جھاڑا اسکو اور پایا ایک جانب میں سوراخ

فشق إزاره وسدها به وبقي منها اثنان فألقمهما رجليه ثم قال لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ادخل فدخل

پس پھاڑا ابوبکر نے تہ بند اپنا اور بند کیا سوراخوں کو ساتھ اسکے اور باقی رہے ان میں سے دو سوراخ پس رکھدیا ان میں دونوں پانوں اپنے پھر عرض کیا ابوبکر نے رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو تشریف لائیے پس داخل

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فوضع رأسه في حجره فنام فلدغ أبو بكر في رجله من الجحر ولم يتحرك مخافة أن ينتبه

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اور رکھے سر مبارک اپنا گود میں ابوبکر کے اور سو رہے پس کاٹ لیا ابوبکر کو بیچ پانوں انکے سوراخ سے اور نہ حرکت کی ابوبکر نے خوف سے اسکے کہ جاگ اٹھیں

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فسقطت دموعه على وجه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال ما لك يا أبا بكر قال

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پس گرے آنسو ابوبکر کے چہرہ مبارک پر رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے تو فرمایا کیا ہوا تجھکو اے ابوبکر عرض کیا ابوبکر

لدغت فداك أبي وأمي فتفل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذهب ما يجده ثم انتقض عليه وكان سبب موته وأما

کاٹ لیا مجھے فدا ہوں آپ پر میرے ماں باپ پس لعاب مبارک ڈالا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس جاتی رہی وہ چیز کہ پاتا تھا پھر عود کیا اثر زہر کا ابوبکر پر اور ہوا یہی سبب موت کا اور لیکن

يومه فلما قبض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ارتدت العرب وقالوا لا نؤدي زكوة فقال لو منعوني عقالا

روز سو وہ ہے کہ جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مرتد ہو گئے بعضے عرب اور کہنے لگے کہ نہیں دینگے ہم زکوۃ کو پس کہا ابوبکر نے اگر نہ دینگے مجھکو رسی اونٹ کے باندھنے کی

لجاهدتهم عليه فقلت يا خليفة رسول الله تألف الناس وارفق بهم فقال لي أجبار في الجاهلية وخوار في الإسلام

تو البتہ جہاد کرونگا میں ان پر اسکے لیے پس کہا میں نے اے خلیفہ رسول اللہ کے الفت کر لوگوں سے اور نرمی کر ساتھ ان کے پس کہا مجھکو آیا تو بڑا سخت تھا جاہلیت میں اور سست ہو گیا اسلام میں

إنه قد انقطع الوحي وتم الدين أينقص وأنا حي رواه رزين

باب مناقب عمر رض

الفصل الاول

عن

تحقیق منقطع ہو گئی وحی اور تمام ہو لیا دین کیا ناقص ہو دین اور میں زندہ ہوں روایت کیا اسکو رزین نے — باب بیچ بیان مناقب عمر رض کے — فصل پہلی — روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لقد كان فيما قبلكم من الأمم محدثون فإن يك في أمتي أحد فإنه

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ہر آئینہ تحقیق تھے ان لوگوں میں جو تھے پہلے تم سے امتوں میں الہام کیے گئے پس اگر ہو کوئی میری امت میں پس تحقیق وہ

عمر متفق عليه وعن سعد بن أبي وقاص قال استأذن عمر بن الخطاب رض على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وعنده نسوة

عمر ہوگا متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ پروانگی مانگی عمر بن الخطاب رض نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس آنیکے لئے اور نزدیک آپ کے عورتیں تھیں

من قريش يكلمنه ويستكثرنه عالية أصواتهن فلما استأذن عمر قمن فبادرن الحجاب فدخل عمر ورسول الله صلى

قریش کی کہ کلام کرتی تھیں حضرت سے اور بہت طلب کرتی تھیں [illegible] بلند ہو رہی تھیں آوازیں انکی پس جبکہ اذن چاہا عمر نے اٹھیں عورتیں اور دوڑیں پردہ کی طرف پس داخل ہوئے عمر اور رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم يضحك فقال أضحك الله سنك يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم عجبت من هؤلاء

اللہ علیہ والہ وسلم ہنستے تھے پس کہا عمر نے ہنساوے اللہ دانت آپکے اے رسول اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تعجب کیا میں نے ان عورتوں سے

اللاتي كن عندي فلما سمعن صوتك ابتدرن الحجاب فقال عمر يا عدوات أنفسهن أتهبنني ولا تهبن رسول الله صلى الله

جو تھیں میرے پاس پس جبکہ سنی آواز تیری جلدی ہو گئیں پردہ میں پس کہا عمر نے اے دشمنو اپنی جانوں کی آیا ہیبت رکھتی ہو مجھ سے اور ہیبت نہیں رکھتیں رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم فقلن نعم أنت أفظ وأغلظ فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إيها يا ابن الخطاب والذي نفسي بيده ما لقيك

علیہ وآلہ وسلم سے کہا ہاں تو نہایت سخت خو اور نہایت سخت گو ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگاہ ہو اے بیٹے خطاب کے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے نہیں ملتا تجھ کو

الشيطان سالكا فجا قط إلا سلك فجا غير فجك متفق عليه وقال الحميدي زاد البرقاني بعد قوله يا رسول الله ما

شیطان چلتے ہوئے کسی راہ میں مگر چلتا ہے اور راہ میں سوائے راہ تیری کے۔ متفق ہیں۔ اور کہا حمیدی نے زیادہ کیا برقانی نے بعد قول عمر کے یا رسول اللہ کس چیز نے

أضحكك وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم دخلت الجنة فإذا أنا بالرميصاء امرأة أبي طلحة وسمعت

ہنسایا آپ کو۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہوا میں بہشت میں پس ناگاہ میں تھا رمیصا کے جو عورت ابی طلحہ کی تھیں اور سنی میں نے

خشفة فقلت من هذا فقال هذا بلال ورأيت قصرا بفنائه جارية فقلت لمن هذا فقالوا لعمر بن الخطاب فأردت

آواز پاؤں کی پس کہا میں نے کون ہے یہ پس کہنے والے نے کہا یہ بلال ہے اور دیکھا میں نے ایک محل کہ اس کے صحن میں ایک لونڈی تھی پس کہا میں نے کس کا ہے یہ محل پس کہا انہوں نے عمر بن خطاب کا پس ارادہ کیا میں نے

أن أدخله فأنظر إليه فذكرت غيرتك فقال عمر بأبي وأمي يا رسول الله أعليك أغار متفق عليه وعن أبي سعيد

کہ داخل ہوں اس محل میں اور دیکھوں اس کو پس یاد کی میں نے غیرت تیری پس کہا عمر نے فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے یا رسول اللہ کیا آپ پر غیرت کروں گا۔ متفق ہیں۔ اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بينا أنا نائم رأيت الناس يعرضون علي وعليهم قمص منها ما يبلغ الثدي

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حالت میں کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے لوگوں کو کہ روبرو لائے جاتے ہیں میرے اور ان پر کرتے ہیں بعضے ان میں سے پہنچتے ہیں سینوں تک

ومنها ما دون ذلك وعرض علي عمر بن الخطاب وعليه قميص يجره قالوا فما أولت ذلك يا رسول الله قال الدين متفق عليه

اور بعضے اس سے کم اور روبرو لائے گئے میرے عمر بن الخطاب اور ان پر ایک کرتا تھا کہ گھسیٹتے تھے کہا صحابہ نے پس کیا تعبیر کی آپ نے اس کی یا رسول اللہ فرمایا دین۔ متفق ہیں

وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول بينا أنا نائم أتيت بقدح لبن فشربت حتى إني لأرى

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے اس وقت کہ میں سوتا تھا لایا گیا مجھ پاس پیالہ دودھ کا سو پیا میں نے یہاں تک کہ تحقیق میں البتہ دیکھتا تھا

الري يخرج في أظفاري ثم أعطيت فضلي عمر بن الخطاب قالوا فما أولته يا رسول الله قال العلم متفق عليه وعن أبي هريرة

سیرابی کو کہ نکلتی ہے میرے ناخنوں سے پھر دیا میں نے بچا ہوا اپنا عمر بن الخطاب کو کہا صحابہ نے پس کیا تعبیر کی آپ نے اس کی یا رسول اللہ فرمایا علم ہے۔ متفق ہیں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول بينا أنا نائم رأيتني على قليب عليها دلو فنزعت منها ما شاء الله ثم

کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے اس وقت کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے اپنے کو اوپر ایک کنوئیں کے کہ اوپر اس کے ڈول تھا سو کھینچا میں نے اس میں سے جس قدر چاہا اللہ نے پھر

أخذها ابن أبي قحافة فنزع منها ذنوبا أو ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ضعفه ثم استحالت غربا فأخذها ابن

لیا ڈول ابن ابی قحافہ نے پس کھینچے اس سے ایک ڈول یا دو ڈول اور ان کے کھینچنے میں ضعف تھا اور اللہ بخشے ابی بکر کے ناتوانی کو پھر ہو گیا وہ ڈول بڑا پس لیا اس کو ابن

الخطاب فلم أر عبقريا من الناس ينزع نزع عمر حتى ضرب الناس بعطن وفي رواية ابن عمر قال ثم أخذها ابن الخطاب

خطاب نے پس نہیں دیکھا میں نے کسی قوی شخص کو لوگوں میں کہ پانی کھینچتا ہو مانند کھینچنے عمر کے یہاں تک کہ سیراب کیا لوگوں نے اونٹ اپنے۔ اور روایت ہے ابن عمر کی کہ پھر لیا ڈول ابن خطاب نے

من يد أبي بكر فاستحالت في يده غربا فلم أر عبقريا يفري فريه حتى روي الناس وضربوا بعطن متفق عليه

ابی بکر کے ہاتھ سے پس ہو گیا وہ ڈول ان کے ہاتھ میں بڑا پس نہیں دیکھا میں نے کسی قوی شخص کو کہ عمل کرتا ہو مانند عمل کے اس کے یہاں تک کہ سیراب ہوئے لوگ اور بٹھایا انہوں نے اونٹوں کو۔ متفق ہیں۔

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله جعل الحق على لسان عمر وقلبه وقال ابن عمر ما نزل

فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے جاری کیا حق کو زبان پر عمر کے اور اوپر دل اس کے اور کہا ابن عمر نے نہیں

رواية لأبي داود عن أبي ذر قال إن الله وضع الحق على لسان عمر يقول به وعن علي رض قال ما كنا نبعد أن السكينة تنطق على لسان
روایت ابی داؤد کی ابی ذر سے ہے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے حق زبان پر عمر کے کہتا ہے ساتھ حق کے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ نہیں ہم بعید جانتے اس بات کو کہ سکینہ جاری ہو زبان

عمر رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اللهم أعز الإسلام بأبي جهل بن هشام
عمر کے پر روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا اے خداوند عزت دے اسلام کو ابی جہل بن ہشام کے

أو بعمر بن الخطاب فأصبح عمر فغدا على النبي صلى الله عليه وآله وسلم فأسلم ثم صلى في المسجد ظاهرا رواه أحمد والترمذي وعن
یا ساتھ عمر بن الخطاب کے پس صبح کی عمر نے اور آئے صبح اول روز میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس اسلام لائے پھر نماز پڑھی حضرت نے مسجد میں آشکارا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے

جابر قال قال عمر لأبي بكر يا خير الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال أبو بكر أما إنك إن قلت ذلك فلقد سمعت
جابر سے کہا کہ کہا عمر نے ابی بکر کو اے بہتر لوگوں کے بعد رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہا ابو بکر نے آگاہ ہو اے عمر تحقیق تو نے اگر کہا مجھکو بہتر لوگوں کا پس تحقیق سنا ہے میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما طلعت الشمس على رجل خير من عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن
رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلوع ہوا آفتاب اوپر کسی کے جو بہتر ہو عمر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لو كان بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اگر ہوتا بالفرض بعد میرے کوئی نبی تو البتہ ہوتا عمر بن الخطاب روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن بريدة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في بعض مغازيه فلما انصرف جاءت جارية سوداء فقالت يا رسول
اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اپنے بعض غزوے میں پھر جبکہ پھر آئے آئی آپ کے پاس ایک لڑکی سیاہ پس کہی یا رسول

الله إني كنت نذرت إن ردك الله صالحا أن أضرب بين يديك بالدف وأتغنى فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن كنت
اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی کہ اگر پھر لائے آپ کو اللہ تعالیٰ سفر سے فتح پا کر تو بجاؤنگی میں آگے آپ کے دف اور گاؤنگی۔ پس فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اگر تو نے

نذرت فاضربي وإلا فلا فجعلت تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل عثمان وهي
نذر کی ہے تو بس دف بجا اور اگر نذر نہیں کی ہے تو نہیں بجا پس شروع کیا اس چھوکری نے بجانا دف کا پس آئے ابو بکر مسجد میں حال یہ کہ وہ چھوکری بجا رہی تھی پھر آئے علی اور بجاتی تھی

تضرب ثم دخل عمر فألقت الدف تحت استها ثم قعدت عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الشيطان
بجاتی تھی دف پھر آئے عمر تو ڈالدیا دف چھوکری نے نیچے اپنے چوتڑ کے پھر بیٹھی اوپر اس کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق شیطان

ليخاف منك يا عمر إني كنت جالسا وهي تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل
البتہ ڈرتا ہے تجھ سے اے عمر تحقیق میں بیٹھا تھا اس حال میں کہ وہ بجاتی تھی دف پھر آئے ابو بکر اور وہ بجاتی تھی پھر آئے علی اور وہ بجا رہی تھی پھر آئے

عثمان وهي تضرب فلما دخلت أنت يا عمر ألقت الدف رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب
عثمان اور وہ بجاتی تھی پھر جب کہ آیا تو اے عمر ڈالدیا اسنے دف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب

صحيح وعن عائشة قالت كان عليه السلام جالسا فسمعنا لغطا وصوت صبيان فقام رسول الله عليه
صحیح ہے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ تھے حضرت بیٹھے ہوئے پس سنی ہم نے ایک آواز سخت اور آواز لڑکوں کی پس کھڑے ہوئے رسول خدا علیہ

السلام فإذا حبشية تزفن والصبيان حولها فقال يا عائشة تعالي فانظري فجئت فوضعت لحيي على منكب رسول الله
السلام تو ناگہاں ایک عورت حبشیہ اچھلتی کودتی تھی اور لڑکے گرد اسکے تھے پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ آ اور دیکھ پس آئی میں اور رکھی میں نے ٹھوڑی اپنی کندھے پر رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم فجعلت أنظر إليها ما بين المنكب إلى رأسه فقال لي أما شبعت أما شبعت فجعلت أقول لا لأنظر

منزلتي عنده إذ طلع عمر فارفض الناس عنها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني لأنظر إلى شياطين الجن والإنس قد

فروا من عمر قالت فرجعت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

الفصل الثالث

عن أنس وابن عمر رضـ أن عمر قال وافقت ربي في ثلاث قلت يا رسول الله لو اتخذنا من مقام إبراهيم مصلى فنزلت واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى وقلت

يا رسول الله يدخل على نسائك البر والفاجر فلو أمرتهن يحتجبن فنزلت آية الحجاب واجتمع نساء النبي صلى الله عليه وآله وسلم في

الغيرة فقلت عسى ربه إن طلقكن أن يبدله أزواجا خيرا منكن فنزلت كذلك وفي رواية لابن عمر قال وافقت ربي في ثلاث

في مقام إبراهيم وفي الحجاب وفي أسارى بدر متفق عليه وعن ابن مسعود قال فضل الناس عمر بن الخطاب رضـ بأربع بذكر

الأسارى يوم بدر أمر بقتلهم فأنزل الله تعالى لولا كتاب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم وبذكره الحجاب

أمر نساء النبي صلى الله عليه وآله وسلم أن يحتجبن فقالت له زينب وإنك علينا يا ابن الخطاب والوحي ينزل في بيوتنا فأنزل الله

تعالى وإذا سألتموهن متاعا فاسألوهن من وراء حجاب وبدعوة النبي صلى الله عليه وآله وسلم اللهم أيد الإسلام بعمر وبرأيه

في أبي بكر رضـ كان أول الناس بايعه رواه أحمد وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذاك الرجل أرفع أمتي

درجة في الجنة قال أبو سعيد والله ما كنا نرى ذلك الرجل إلا عمر بن الخطاب حتى مضى لسبيله رواه ابن ماجه وعن أسلم

قال سألني ابن عمر بعض شأنه يعني عمر فأخبرته فقال ما رأيت أحدا قط بعد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من حين قبض

كان أجد وأجود حتى انتهى من عمر رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة قال لما طعن عمر جعل يألم فقال له ابن عباس

وكأنه يجزعه يا أمير المؤمنين ولا كل ذلك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأحسنت صحبته ثم فارقك
اور گویا کہ ابن عباس نسبت بےصبری کی کرتے تھے عمر کے اور تسلی دیتے تھے انکو اے امیر المومنین اور نہیں چاہیے یہ البتہ تحقیق صحبت رکھی تم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر اچھی رکھی تم نے صحبت انکی پھر جدا ہوئے وہ تم سے

وهو عنك راض ثم صحبت أبا بكر فأحسنت صحبته ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت المسلمين فأحسنت صحبتهم ولئن
اس حال میں کہ حضرت تم سے راضی تھے پھر صحبت رکھی تم نے ابوبکر سے پھر اچھی صحبت رکھی تم نے انکی پھر جدا ہوئے وہ تم سے اس حال میں کہ راضی تھے ابوبکر تم سے پھر صحبت رکھی تم نے مسلمانوں سے پھر اچھی صحبت رکھی

فارقتهم لتفارقنهم وهم عنك راضون قال أما ما ذكرت من صحبة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ورضاه فإنما
جدا ہو گے تم ان سے اس حال میں کہ وہ تم سے راضی ہیں کہا عمر نے لیکن جو چیز کہ ذکر کیا تو نے صحبت رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی اور انکی رضا سے پس نہیں ہے سوا

ذلك من من الله من به علي وأما ما ذكرت من صحبة أبي بكر ورضاه فإنما ذلك من من الله من به علي وأما ما ترى
کہ وہ نعمت ہے خدا کی کہ احسان رکھا ہے مجھ پر اور لیکن وہ چیز جو ذکر کیا تو صحبت ابی بکر کی اور انکی رضا سے پس سوا اسکے نہیں کہ وہ بھی نعمت ہے اللہ کی اور لیکن

من جزعي فهو من أجلك ومن أجل أصحابك والله لو أن لي طلاع الأرض ذهبا لافتديت به من عذاب الله قبل أن أراه
بے صبری میری پس وہ بسبب تیرے اور بسبب یاروں تیرے کے ہے قسم ہے خدا کی اگر تحقیق ہو میرے لیے زمین بھر سونا تو البتہ بدلے میں دوں میں اسکو عذاب اللہ سے پہلے اسکے

رواه البخاري

باب مناقب أبي بكر وعمر رضي الله عنهما

الفصل الأول

عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله
روایت کیا اسکو بخاری نے باب مناقب میں ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم قال بينما رجل يسوق بقرة إذ أعيى فركبها فقالت إنا لم نخلق لهذا إنما خلقنا لحراثة الأرض فقال الناس
علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ اس وقت کہ ایک شخص ہانکتا تھا ایک گائے کو ناگہاں تھک گیا وہ پس سوار ہوا اس پر پس بولی وہ کہ ہم نہیں پیدا کئے گئے ہیں اس لیے سوا اسکے نہیں کہ ہم پیدا کئے گئے ہیں واسطے کھیتی زمین کے

سبحان الله بقرة تكلم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فإني أومن به أنا وأبو بكر وعمر وما هما ثم وقال بينما رجل في
تعجب سے سبحان اللہ گائے بھی باتیں کرتی ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس تحقیق میں ایمان لاتا ہوں ساتھ اسکے میں اور ابوبکر و عمر اور نہیں تھے وہ دونوں وہاں

غنم له إذ عدا الذئب على شاة منها فأخذها فأدركها صاحبها فاستنقذها فقال له الذئب فمن لها يوم السبع يوم لا
اپنے ریوڑ میں ناگہاں حملہ کیا بھیڑیے نے ایک بکری پر پس پکڑا بھیڑیے نے بکری کو پس پہنچا بکری کا مالک اسکا اور چھڑا لیا بکری کو اس سے پس کہا بھیڑیے نے کون نگہبان ہوگا اسکا جس دن

راعي لها غيري فقال الناس سبحان الله ذئب يتكلم فقال أومن به أنا وأبو بكر وعمر وما هما ثم متفق عليه وعن ابن عباس
ہوگا کوئی چرانے والا اسکا سوا میرے پس لوگوں نے کہا سبحان اللہ بھیڑیا بولتا ہے پس فرمایا حضرت نے ایمان لاتا ہوں میں اسپر اور ابوبکر اور عمر اور نہ تھے وہ دونوں وہاں

قال إني لواقف في قوم فدعوا الله لعمر وقد وضع على سريره إذا رجل من خلفي قد وضع مرفقه على منكبي يقول يرحمك
کہا کہ تحقیق میں البتہ کھڑا تھا ایک قوم میں پس دعا کی اس قوم نے واسطے عمر کے اس حال میں کہ رکھے گئے تھے عمر اپنے تخت پر ناگہاں ایک شخص نے پیچھے سے رکھا کہنی اپنی

الله إني لأرجو أن يجعلك الله مع صاحبيك لأني كثيرا ما كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول كنت و
اللہ مقرر میں البتہ امید رکھتا ہوں کہ کر دے تجھکو اللہ تعالی ساتھ دونوں یاروں تیرے کے واسطے کہ میں بہت سنتا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرماتے تھے میں اور

أبو بكر وعمر وفعلت وأبو بكر وعمر وانطلقت وأبو بكر وعمر ودخلت وأبو بكر وعمر وخرجت وأبو بكر وعمر فالتفت فإذا
ابوبکر اور عمر اور کیا میں نے اور ابوبکر اور عمر نے اور چلا میں اور ابوبکر اور عمر اور داخل ہوا میں اور ابوبکر اور عمر اور نکلا میں اور ابوبکر اور عمر پھر پیچھے پھر کے دیکھا میں نے تو ناگہاں

علي بن أبي طالب رضه متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن
وہ علی بن ابی طالب تھے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر

أهل الجنة ليتراءون أهل عليين كما ترون الكوكب الدري في أفق السماء وإن أبا بكر وعمر منهم وأنعما رواه في شرح

بہشتی البتہ دیکھیں گے اہل علیین کو جیسے دیکھتے ہو تم بہت روشن ستارہ کو کنارے میں آسمان کے اور بلاشبہ ابوبکر اور عمر اہل علیین میں سے ہیں اور زیادہ بڑھ گئے روایت کیا

السنة وروى نحوه أبو داود والترمذي وابن ماجه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أبو بكر وعمر

سنت میں اور روایت کیا اسکو اسی طرح ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر اور عمر

سيدا كهول أهل الجنة من الأولين والآخرين إلا النبيين والمرسلين رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن علي وعن

دونوں سردار ہیں ادھیڑ عمر والے اہل جنت کے پہلوں میں سے اور پچھلوں میں سے سوا نبیوں کے اور پیغمبروں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے علی رضی سے اور روایت ہے

حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني لا أدري ما بقائي فيكم فاقتدوا باللذين من بعدي أبي بكر وعمر رواه

حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق میں نہیں جانتا ہوں کہ کتنا ہے باقی رہنا میرا درمیان تمہارے پس پیروی کرو ان دو شخصوں کی جو میرے پیچھے ہونگے ابوبکر اور عمر روایت کیا

الترمذي وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا دخل المسجد لم يرفع أحد رأسه غير أبي بكر وعمر

ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب داخل ہوتے مسجد میں نہ اٹھاتا کوئی سر اپنا سوائے ابی بکر اور عمر کے

كانا يتبسمان إليه ويتبسم إليهما رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم خرج

کہ تھے یہ دونوں مسکراتے دیکھ کر طرف حضرت کے اور مسکراتے تھے حضرت دیکھ کر طرف ان کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نکلے

ذات يوم ودخل المسجد وأبو بكر وعمر أحدهما عن يمينه والآخر عن شماله وهو آخذ بأيديهما فقال هكذا نبعث يوم

ایک دن اور داخل ہوئے مسجد میں اور ابوبکر اور عمر ایک دونوں میں سے داہنے طرف حضرت کے تھے اور دوسرا بائیں طرف اور حضرت پکڑے ہوئے تھے ہاتھ دونوں کے پس فرمایا حضرت نے اسی طرح اٹھائے جاوینگے ہم

القيامة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن حنطب أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم رأى أبا بكر و

قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عبداللہ بن حنطب سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا ابوبکر اور

عمر فقال هذان السمع والبصر رواه الترمذي مرسلا وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

عمر کو پس فرمایا حضرت نے کہ یہ دونوں بمنزلہ شنوائی اور بینائی کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

ما من نبي إلا وله وزيران من أهل السماء ووزيران من أهل الأرض فأما وزيراي من أهل السماء فجبريل وميكائيل وأما وزيراي

نہیں کوئی پیغمبر مگر واسطے اسکے ہوتے ہیں دو وزیر آسمان کے فرشتوں میں سے اور دو وزیر ہوتے ہیں زمین والوں میں سے پس لیکن دو وزیر میرے آسمان والوں میں سے پس جبریل اور میکائیل ہیں اور

من أهل الأرض فأبو بكر وعمر رواه الترمذي وعن أبي بكرة أن رجلا قال لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رأيت كأن ميزانا

زمین والوں میں سے پس ابوبکر اور عمر ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ ایک شخص نے کہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ خواب میں دیکھا میں نے گویا ایک ترازو

نزل من السماء فوزنت أنت وأبو بكر فرجحت أنت ووزن أبو بكر وعمر فرجح أبو بكر ووزن عمر وعثمان فرجح عمر ثم رفع

اتری ہے آسمان سے پس تولے گئے آپ اور ابوبکر پس غالب آئے آپ اور تولے گئے ابوبکر اور عمر پس غالب آئے ابوبکر اور تولے گئے عمر اور عثمان پس غالب آئے عمر پھر اٹھائی گئی

الميزان فاستاء لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يعني فساءه ذلك فقال خلافة نبوة ثم يؤتي الله الملك من يشاء

ترازو پس غمگین ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی پس غمگین کیا حضرت کو اس کے سننے نے پس فرمایا حضرت نے خلافت نبوت کی ہے پھر دیگا اللہ ملک جس کو چاہے گا

رواه الترمذي وأبو داود

الفصل الثالث

عن ابن مسعود أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يطلع عليكم رجل

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اوپر تمہارے ایک شخص

اهل الجنة فاطلع ابوبكر ثم قال يطلع عليكم رجل من اهل الجنة فاطلع عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

بہشت والوں میں سے پس آئے ابوبکر پھر فرمایا آویگا تم پر ایک شخص بہشت والوں میں سے پس آئے عمر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عائشة قالت بينا رأس رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في حجري في ليلة ضاحية اذ قلت يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

عائشہ سے بولیں اس وقت کہ سر مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا میرے گودی میں تھا چاندنی رات میں ناگہاں عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

هل يكون لاحد من الحسنات عدد نجوم السماء قال نعم عمر قلت فاين حسنات ابي بكر رض قال انما جميع حسنات عمر كحسنة واحدة

کیا ہونگے کسی کے لئے نیکیاں موافق گنتی آسمان کے ستاروں کے فرمایا حضرت نے ہاں وہ عمر ہیں عرض کیا میں نے پھر کیا حال ہے ابوبکر کے نیکیوں کا فرمایا حضرت نے یہاں تمام نیکیاں عمر کی مانند ایک نیکی

من حسنات ابي بكر رض رواه رزين

باب مناقب عثمان رض

الفصل الاول

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله

ابوبکر کے نیکیوں میں سے روایت کیا اسکو رزین نے۔ باب بیان میں مناقب عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ فصل پہلی روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم مضطجعا في بيته كاشفا عن فخذيه او ساقيه فاستاذن ابوبكر فاذن له وهو على تلك الحال فتحدث ثم استاذن

علیہ والہ وسلم لیٹے ہوئے اپنے گھر میں کھولے ہوئے رانیں اپنے یا پنڈلیاں اپنے پس پھر اذن چاہا ابوبکر نے تو اذن دیا حضرت نے اسکو حالانکہ حضرت اسی حال پر تھے باتیں کیں ابوبکر نے پھر اذن چاہا

عمر فاذن له وهو كذلك فتحدث ثم استاذن عثمان فجلس رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وسوى ثيابه فلما خرج قالت

عمر نے تو اذن دیا حضرت نے انکو بھی اور حضرت اسی حال پر تھے باتیں کیں عمر نے پھر اذن چاہا عثمان نے پس اٹھ بیٹھے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور درست کیے کپڑے اپنے پس پھر جب نکلے قوم کہا

عائشة دخل ابوبكر فلم تهتش له ولم تباله ثم دخل عمر فلم تهتش له ولم تباله ثم دخل عثمان فجلست وسويت ثيابك

عائشہ نے کہ داخل ہوئے ابوبکر پس نہ جنبش کی آپ نے واسطے انکے اور نہ پروا کی انکی پھر داخل ہوئے عمر پس نہ حرکت کی آپ نے واسطے انکے اور نہ پروا کی آپ نے انکی پھر داخل ہوئے عثمان پس اٹھ بیٹھے آپ اور درست کئے

فقال الا استحيي من رجل تستحيي منه الملائكة وفي رواية قال ان عثمان رجل حيي واني خشيت ان اذنت له على

پس فرمایا حضرت نے کیا نہ حیا کروں اس شخص سے جس سے حیا کرتے ہیں فرشتے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے تحقیق عثمان ایک مرد ہیں بہت شرم والے اور تحقیق میں ڈرا کہ اگر اذن دوں عثمان کو

تلك الحالة ان لا يبلغ الي في حاجته رواه مسلم

الفصل الثاني

عن طلحة بن عبيد الله قال قال رسول الله

اسی حالت پر تو نہ پہنچے طرف میرے بیچ حاجت اپنے کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم لكل نبي رفيق ورفيقي يعني في الجنة عثمان رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن ابي هريرة وقال

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ہر پیغمبر کے لئے ایک رفیق ہے اور رفیق میرا یعنے بہشت میں عثمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور کہا

الترمذي هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي وهو منقطع وعن عبد الرحمن بن خباب قال شهدت النبي صلى الله

ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکے قوی اور وہ منقطع ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن خباب سے کہا کہ حاضر ہوا میں نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم وهو يحث على جيش العسرة فقام عثمان فقال يا رسول الله علي مائة بعير باحلاسها واقتابها في سبيل

علیہ والہ وسلم کے پاس اس حالت میں کہ وہ رغبت دلاتے تھے اوپر خرچ کرنے لشکر تنگی کے پس کھڑے ہوئے عثمان اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ذمہ ہیں سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے راہ

الله ثم حض على الجيش فقام عثمان فقال علي مائتا بعير باحلاسها واقتابها في سبيل الله ثم حض على الجيش فقام

خدا میں پھر رغبت دلائی حضرت نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس کھڑے ہوئے عثمان اور کہا میرے ذمہ ہیں دو سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے راہ خدا میں پھر رغبت دلائی حضرت نے اوپر سامان کرنے

عثمان فقال علي ثلثمائة بعير باحلاسها واقتابها في سبيل الله فانا رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينزل على

عثمان اور کہا کہ ذمہ میرے ہیں تین سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں کے راہ خدا میں پس تحقیق کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو اترتے تھے

المنبر وهو يقول ما على عثمان ما عمل بعد هذه ما على عثمان ما عمل بعد هذه رواه الترمذي وعن عبد الرحمن بن سمرة

منبر پر سے اس حال میں کہ کہتے تھے نہیں ضرر کرے گی عثمان کو وہ چیز کہ کرے بعد اس نیکی کے نہیں ضرر عثمان کو وہ چیز کہ کرے بعد اس کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ سے

قال جاء عثمان الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم بألف دينار في كمه حين جهز جيش العسرة فنثرها في حجره فرأيت النبي صلى

کہا کہ لائے عثمان نزدیک نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ہزار دینار اپنے آستین میں جس وقت کہ سامان تیار کیا لشکر تبوک کا پس بکھیر دیا ہزار دینار حضرت کی گود میں پس دیکھا میں نے نبی صلے

الله عليه وآله وسلم يقلبها في حجره وهو يقول ما ضر عثمان ما عمل بعد اليوم مرتين رواه احمد وعن انس قال لما امر

اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ الٹ پلٹ کرتے تھے اس کو اپنی گود میں اور آپ فرماتے تھے نہیں ضرر کرے گا عثمان کو جو عمل کرے بعد آج کے دن کے دو بار فرمایا یہ روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے انس سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ببيعة الرضوان كان عثمان رسول رسول الله عليه السلام الى مكة فبايع الناس فقال رسول الله صلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے صحابہ کو بیعۃ الرضوان کا پس تھے عثمان ایلچی رسول خدا علیہ السلام کے طرف مکے کے پس بیعت کی حضرت نے لوگوں سے پس فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم ان عثمان في حاجة الله وحاجة رسوله فضرب باحدى يديه على الاخرى فكانت يد رسول الله صلى الله

اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ تحقیق عثمان کام میں اللہ کے ہے اور کام میں رسول کے ہے پس مارا حضرت نے ایک ہاتھ اپنا اوپر اپنے دوسرے ہاتھ کے پس تھا ہاتھ رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم لعثمان خيرا من ايديهم لانفسهم رواه الترمذي وعن ثمامة بن حزن القشيري قال شهدت الدار حين

علیہ والہ وسلم کا واسطے عثمان کے بہتر صحابہ کے ہاتھوں سے واسطے اپنے نفسوں کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ثمامہ بن حزن قشیری سے کہا حاضر ہوا میں گھر میں عثمان کے جس وقت

اشرف عليهم عثمان فقال انشدكم الله والاسلام هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قدم المدينة وليس

کہ اوپر سے جھانکا عثمان نے اس قوم پر پس کہا عثمان نے کہ سوال کرتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے کیا جانتے ہو تم کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے مدینے میں اور نہیں تھا

بها ماء يستعذب غير بئر رومة فقال من يشتري بئر رومة يجعل دلوه مع دلاء المسلمين بخير له منها في الجنة

مدینے میں کوئی پانی شیریں سوائے کنوئیں رومہ کے پس فرمایا حضرت نے کون شخص ہے کہ خرید بیر رومہ کو اور کردے ڈول اپنا ساتھ ڈولوں مسلمانوں کے بدلے نیکی کے بہتر واسطے اس کے بہشت میں

فاشتريتها من صلب مالي وانتم اليوم تمنعونني ان اشرب منها حتى اشرب من ماء البحر فقالوا اللهم نعم فقال انشدكم

پس خرید لیا میں نے اس کو اصل مال سے اپنے اور تم آج کے دن منع کرتے ہو مجھ کو اس کا پانی پینے سے یہاں تک کہ پیتا ہوں میں دریا کے پانی سے پس کہا لوگوں نے خداوندا ہاں جانتے ہیں پھر کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں

الله والاسلام هل تعلمون ان المسجد ضاق باهله فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يشتري بقعة آل

بحق خدا اور اسلام کے کیا جانتے ہو تم کہ مسجد تنگ ہوئی مصلیوں پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کون شخص ہے کہ خریدے جگہ فلانے لوگ کی

فلان فيزيدها في المسجد بخير له منها في الجنة فاشتريتها من صلب مالي فانتم اليوم تمنعونني ان اصلي فيها

پس زیادہ کرے اس جگہ کو مسجد میں بدلے نیکی کے بہتر واسطے اس کے بہشت میں پس خرید لیا میں نے اس کو اپنے اصل مال سے پس تم آج کے دن منع کرتے ہو مجھ کو اس سے کہ پڑھوں میں اس میں

ركعتين فقالوا اللهم نعم قال انشدكم الله والاسلام هل تعلمون اني جهزت جيش العسرة من مالي قالوا اللهم نعم قال

دو رکعت نماز پس کہا لوگوں نے یا الہی ہاں جانتے ہیں ہم کہا عثمان نے پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے کیا جانتے ہو تم تحقیق میں نے سامان درست کیا تنگی کا اپنے مال سے کہا لوگوں نے یا الہی

انشدكم الله والاسلام هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان على ثبير مكة ومعه ابو بكر وعمر وانا فتحرك

پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے آیا جانتے ہو تم کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کھڑے تھے ثبیر مکہ پر اور ساتھ حضرت کے ابوبکر اور عمر تھے اور میں بھی پس ہلا

الجبل حتى تساقطت حجارته بالحضيض فركضه برجله قال اسكن ثبير فانما عليك نبي وصديق وشهيدان

پہاڑ یہاں تک کہ گرنے لگے پتھر اس کے دامن کوہ میں پس مارا اس کو حضرت نے اپنی لات سے اور فرمایا ٹھہر جا اے ثبیر اس لئے کہ نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید

قالوا اللھم نعم قال اللہ اکبر شھدوا ورب الکعبۃ انی شھید ثلثا رواہ الترمذی والنسائی والدارقطنی وعن مرۃ بن

کہا لوگوں نے یا الہی ہاں اسیطرح ہے کہا عثمان نے اللہ اکبر گواہی دی انھوں نے قسم ہے پروردگار کعبہ کی کہ مقرر میں شہید ہوں تین بار کہا یہ روایت کیا اسکو ترمذی کو نسائی اور دارقطنی نے اور روایت ہے مرہ بن

کعب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذکر الفتن فقربھا فمر رجل مقنع فی ثوب فقال ھذا یومئذ علی الھدی

کعب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس حال میں کہ ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا اور قریب بتایا انکو پس گذرا ایک شخص کپڑا اوڑھے ہوئے سر پر پس فرمایا حضرت نے یہ شخص اس روز ہدایت پر

فقمت الیہ فاذا ھو عثمان بن عفان قال فاقبلت علیہ بوجھہ فقلت ھذا قال نعم رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ھذا

ہوگا کہا مرہ نے پس اٹھا میں طرف اسکے دیکھنے کو تو ناگہاں وہ شخص عثمان بن عفان تھے کہا مرہ نے پس متوجہ کیا میں نے طرف آنحضرت کے منہ عثمان کا اور عرض کیا کہ یہ شخص ہدایت پر ہوگا فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث حسن صحیح وعن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یا عثمان انہ لعل اللہ یقمصک قمیصا فان ارادوک

حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عثمان کہ شاید خدا تعالے پہناوے تجھکو ایک کرتا پس اگر چاہیں لوگ تجھ سے

علی خلعہ فلا تخلعہ لھم رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی فی الحدیث قصۃ طویلۃ وعن ابن عمر قال ذکر رسول

کہ اتار دالے کو تو نہ اتار تو اسکو انکے لئے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث میں قصہ دراز ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ذکر کیا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتنۃ فقال یقتل ھذا فیھا مظلوما لعثمان رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنہ کا پس فرمایا کہ مارا جاوے گا یہ اس فتنہ میں مظلوم کہا یہ واسطے عثمان کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

اسنادا وعن ابی سھلۃ قال لی عثمان یوم الدار ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قد عھد الی عھدا وانا صابر

از روی سند کے اور روایت ہے ابی سہلہ سے کہا کہ کہا مجھکو عثمان نے روز دار کے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق عہد لیا تھا مجھ سے ایک عہد کہ میں صبر کرنے والا ہوں

علیہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح

الفصل الثالث

عن عثمان بن عبد اللہ بن موھب قال جاء رجل

اس پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے فصل تیسری روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب تابعی سے کہا کہ آیا ایک شخص

من اھل مصر یرید حج البیت فرای قوما جلوسا فقال من ھؤلاء القوم قالوا ھؤلاء قریش قال فمن الشیخ فیھم

مصر والوں میں سے ارادہ کرتا تھا حج کے ارادے سے پس دیکھا ایک جماعت کو بیٹھی ہوئی پس کہا اسنے کون ہے یہ قوم کہا لوگوں نے یہ لوگ قریش ہیں کہا کون ہے بزرگ انمیں

قالوا عبد اللہ بن عمر قال یا ابن عمر انی سائلک عن شیء فحدثنی ھل تعلم ان عثمان فر یوم احد قال نعم قال ھل تعلم

کہا عبد اللہ ابن عمر ہے کہا اے ابن عمر تحقیق میں پوچھتا ہوں تجھ سے کچھ پس بیان کر مجھکو کیا جانتا ہے تو کہ عثمان بھاگ گئے تھے جنگ احد کے دن کہا ابن عمر نے ہاں کہا کیا جانتا ہے تو

انہ تغیب عن بدر ولم یشھدھا قال نعم قال ھل تعلم انہ تغیب عن بیعۃ الرضوان فلم یشھدھا قال نعم قال اللہ اکبر

کہ عثمان غائب تھے غزوہ بدر سے اور حاضر نہ ہوئے کہا ہاں کہا کیا جانتا ہے تو کہ عثمان غائب تھے بیعۃ الرضوان سے اور نہ حاضر ہوئے تھے وہاں کہا ابن عمر نے ہاں حاضر نہ تھے کہا اس نے اللہ اکبر

قال ابن عمر تعال لابین لک اما فرارہ یوم احد فاشھد ان اللہ عفا عنہ واما تغیبہ عن بدر فانہ کانت تحتہ رقیۃ

کہا ابن عمر نے آ بیان کروں میں تجھ سے حقیقت حال لیکن بھاگنا عثمان کا روز احد کے پس گواہی دیتا ہوں کہ خدا تعالے نے درگذر کیا اس سے اور لیکن غائب ہونا عثمان کا بدر سے پس سبب اسکے تھا کہ تھیں نکاح میں انکے رقیہ

بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وکانت مریضۃ فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لک اجر

بیٹی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور تھی وہ بیمار پس فرمایا عثمان کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تیرے لئے ثواب

رجل ممن شھد بدرا وسھمہ واما تغیبہ عن بیعۃ الرضوان فلو کان احد اعز ببطن مکۃ من عثمان لبعثہ

ایک شخص کا ہے ان لوگوں میں سے جو حاضر ہوئے بدر میں اور حصہ اسکا بھی ہے اور لیکن غائب ہونا عثمان کا بیعۃ الرضوان سے پس اگر ہوتا کوئی بہت عزت والا مکہ میں عثمان سے تو بھیجتے اسکو

فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عثمان وکانت بیعۃ الرضوان بعد ما ذہب عثمان الی مکۃ فقال رسول اللہ

پس بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے عثمان کو اور ہوئی بیعت الرضوان بعد جانے عثمان کے طرف مکے کے تب اشارہ کیا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدہ الیمنی ہذہ ید عثمان فضرب بہا علی یدہ وقال ہذہ لعثمان ثم قال ابن عمر اذہب بہا الآن

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے سیدھے ہاتھ سے یہ ہاتھ عثمان کا ہے پس مارا اسکو اپنے ہاتھ پر اور فرمایا یہ بیعت ہے واسطے عثمان کے پھر کہا ابن عمر نے لیجا ان کو اب

معک رواہ البخاری وعن ابی سہلۃ مولی عثمان قال جعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسر الی عثمان ولون عثمان یتغیر

ساتھ اپنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سہلہ مولی عثمان سے کہا کہ شروع کیا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سرگوشی کرتے تھے عثمان سے اور رنگ عثمان کا متغیر ہوتا

فلما کان یوم الدار قلنا الا نقاتل قال لا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عہد الی امرا فانا صابر نفسی علیہ

پھر جبکہ ہوا یوم الدار کہا ہمنے کیا نہ لڑیں ہم ان سے کہا عثمان نے نہ لڑو واسطے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وصیت کی مجھکو ایک امر کی پس روکنے والا ہوں اپنے نفس کو اس پر

وعن ابی حبیبۃ انہ دخل الدار وعثمان محصور فیہا وانہ سمع ابا ہریرۃ یستاذن عثمان فی الکلام فاذن

اور روایت ہے ابی حبیبہ تابعی سے کہ وہ داخل ہوا گھر میں عثمان کے اس حال میں کہ عثمان گھیرے گئے تھے گھر میں اور تحقیق ابی حبیبہ نے سنا ابوہریرہ کو کہ اجازت مانگتے ہیں عثمان سے کلام کرنے میں پس اذن دیا

لہ فقام فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول انکم ستلقون بعدی فتنۃ واختلافا

اسکو پس کھڑے ہوئے ابوہریرہ اور حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اسپر پھر کہا ابوہریرہ نے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تحقیق تم دیکھو گے پیچھے میرے بلائیں اور بہت اختلاف

او قال اختلافا وفتنۃ فقال لہ قائل من الناس فمن لنا یا رسول اللہ او ما تامرنا بہ قال علیکم بالامیر واصحابہ وہو یشیر الی عثمان

یا فرمایا پہلے اختلاف اور بعد فتنہ پس کہا حضرت سے کوئی کہنے والا لوگوں میں سے پس کون ہے ہمارے لئے یا رسول اللہ یا کیا حکم کرتے ہو ہمکو ساتھ اسکے فرمایا لازم پکڑو تم امیر کو اور اسکے یاروں کو اور حضرت اشارہ کرتے تھے طرف عثمان کی

ذلک رواہما البیہقی فی دلائل النبوۃ

یہ دونوں حدیثیں روایت کیا ان دو کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

باب مناقب ہؤلاء الثلثۃ رضی اللہ عنہم

باب مناقب میں ان تینوں کے رضی اللہ عنہم

الفصل الاول

فصل پہلی

عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صعد احدا وابو بکر وعمر وعثمان فرجف بہم فضربہ برجلہ فقال اثبت

روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے چڑھے احد پر اور چڑھے ابوبکر اور عمر اور عثمان بھی ساتھ حضرت کے پس ہلا احد سبب ان کے پس مارا حضرت نے اسکو اپنے پاؤں سے پس فرمایا ٹھہر

احد فانما علیک نبی وصدیق وشہیدان رواہ البخاری وعن ابی موسی الاشعری قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اے احد پس نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے

فی حائط من حیطان المدینۃ فجاء رجل فاستفتح فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افتح لہ وبشرہ بالجنۃ ففتحت لہ

ایک باغ میں باغوں سے مدینہ کے پس آیا ایک شخص اور کھلوایا دروازہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کھولدے اسکے لئے دروازہ اور خوشخبری دے اسکو جنت کی پس کھولا میں نے

فاذا ابو بکر فبشرتہ بما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ ثم جاء رجل فاستفتح فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دروازہ تو وہ ابوبکر تھے پس خوشخبری دی میں نے اسکو ساتھ اس چیز کے جو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس شکر کیا ابوبکر نے اللہ کا پھر آیا ایک شخص اور کھلوایا دروازہ تو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

افتح لہ وبشرہ بالجنۃ ففتحت لہ فاذا ہو عمر فاخبرتہ بما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ ثم استفتح رجل

کھولدے اسکے لئے دروازہ اور خوشخبری دے اسکو جنت کی پس کھولا میں نے اسکے لئے دروازہ تو ناگہاں وہ عمر تھے پس خبر دی میں نے ساتھ اس چیز کے جو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شکر کیا عمر نے اللہ کا پھر کھلوایا

فقال لی افتح لہ وبشرہ بالجنۃ علی بلوی تصیبہ فاذا عثمان فاخبرتہ بما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ ثم

تو فرمایا مجھکو حضرت نے کھولدے اسکے لئے دروازہ اور خوشخبری دے اسکو جنت کی ساتھ بلائے عظیم کے جو پہنچیگی اسکو تو وہ عثمان تھے پس خبر دی میں نے ان کو جو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شکر کیا عثمان نے اللہ کا پھر

قال الله المستعان متفق علیه **الفصل الثانی** عن ابن عمر قال کنا نقول ورسول الله صلی الله علیه وسلم حی

کہا الله سے طلب مدد کی جاتی ہے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا کہ کہتے تھے ہم جس وقت کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم زندہ تھے

ابوبکر وعمر وعثمان رضی الله عنهم رواه الترمذی **الفصل الثالث** عن جابر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

ابوبکر اور عمر اور عثمان راضی رہے اللہ ان سے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے جابرؓ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال اُری اللیلة رجل صالح کان ابا بکر نیط برسول الله صلی الله علیه وسلم ونیط عمر بابی بکر ونیط عثمان بعمر قال جابر فلما

قمنا من عند رسول الله صلی الله علیه وسلم قلنا اما الرجل الصالح فرسول الله صلی الله علیه وسلم واما نوط بعضهم ببعض

اٹھے ہم نزدیک سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہتے ہم لیکن رجل صالح مراد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور لیکن لٹکانا بعضوں کا ساتھ بعضوں کے

فهم ولاة الامر الذی بعث الله به نبیه صلی الله علیه وسلم رواه ابو داود **باب مناقب علی بن ابی طالب الفصل**

پس یہ والی اس کام کے ہیں کہ بھیجا اللہ تعالیٰ نے ساتھ اسکے نبی کو اپنے صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ابو داود نے باب مناقب علی بن ابی طالب کے فصل

الاول عن سعد بن ابی وقاص قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لعلی انت منی بمنزلة هارون من موسی الا

پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو کہ تو مجھ سے بمنزلہ ہارون کے ہے موسیٰ سے مگر فرق

انه لا نبی بعدی متفق علیه وعن زر بن حبیش قال قال علی والذی فلق الحبة وبرأ النسمة انه لعهد النبی

الامی صلی الله علیه وسلم الی ان لا یحبنی الا مؤمن ولا یبغضنی الا منافق رواه مسلم وعن سهل بن سعد

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یوم خیبر لاعطین هذه الرایة غدا رجلا یفتح الله علی یدیه یحب الله ورسوله ویحبه

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن غزوہ خیبر کے کہ دونگا میں یہ نشان کل کے دن ایک مرد کو کہ فتح کریگا اللہ تعالیٰ اسکے ہاتھوں پر دوست رکھتا ہے اللہ کو اور اسکے رسول کو اور دوست رکھتا ہے

الله ورسوله فلما اصبح الناس غدوا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم کلهم یرجون ان یعطاها فقال این علی بن ابی طالب

فقالوا هو یا رسول الله یشتکی عینیه قال فارسلوا الیه فاتی به فبصق رسول الله صلی الله علیه وسلم فی عینیه فبرئ

حتی کان لم یکن به وجع فاعطاه الرایة فقال علی یا رسول الله اقاتلهم حتی یکونوا مثلنا قال انفذ علی رسلك حتی

تنزل بساحتهم ثم ادعهم الی الاسلام واخبرهم بما یجب علیهم من حق الله فیه فوالله لان یهدی الله بك رجلا

واحدا خیر لك من ان یکون لك حمر النعم متفق علیه وذکر حدیث البراء قال لعلی انت منی وانا منك فی باب بلوغ الصغیر

بہتر ہے تیرے لئے اس سے کہ ہوویں تیرے واسطے اونٹ سرخ مو اور ذکر کی گئی حدیث براءؓ کی فرمایا علی کو تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے باب بلوغ الصغیر میں

الفصل الثانی عن عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان عليا مني وانا منه وهو ولي كل مؤمن

فصل دوسری ۔ روایت ہے عمران بن حصین سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے اور علی دوست ہے ہر مومن کا

رواه الترمذي **وعن** زيد بن ارقم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كنت مولاه فعلي مولاه رواه احمد والترمذي

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ میں ہوں دوست اسکا پس علی دوست اسکا ہے روایت کی اسکی احمد اور ترمذی نے

وعن حبشي بن جنادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علي مني وانا من علي ولا يؤدي عني الا انا او علي رواه

اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور نہ ادا کرے عہد کو میری طرف سے مگر میں یا علی

الترمذي ورواه احمد عن ابي جنادة **وعن** ابن عمر قال آخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين اصحابه فجاء علي تدمع

ترمذی اور احمد نے ابی جنادہ سے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ بھائی چارہ کروایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان اپنے یاروں کے پس آئے علی آنسو

عيناه فقال آخيت بين اصحابك ولم تؤاخ بيني وبين احد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انت اخي في الدنيا

آنکھیں انکی پس کہا علی نے کہ بھائی چارہ کروایا آپ نے درمیان اپنے یاروں کے اور بھائی چارہ کروایا آپ نے درمیان میرے اور کسی کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بھائی ہے میرا دنیا

والآخرة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب **وعن** انس قال كان عند النبي صلى الله عليه وسلم طير فقال

اور آخرت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا تھا نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جانور پرند پس فرمایا

اللهم ائتني باحب خلقك اليك ياكل معي هذا الطير فجاءه علي فاكل معه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب **وعن** علي رض

خداوندا لا میرے پاس اسکو کہ بہت پیارا ہو نزدیک تیرے کہ کھاوے وہ ساتھ میرے اس جانور کو پھر آئے حضرت کے پاس علی اور کھایا ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علی سے

قال كنت اذا سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاني واذا سكت ابتداني رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن

کہا تھا میں جب مانگتا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کچھ دیتے مجھکو اور جب خاموش ہو رہتا میں دیتے مجھکو بے سوال روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن

غريب **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا دار الحكمة وعلي بابها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

غریب ہے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں گھر حکمت کا ہوں اور علی دروازہ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وقال روى بعضهم هذا الحديث عن شريك ولم يذكروا فيه عن الصنابحي ولا نعرف هذا الحديث عن احد

اور کہا ترمذی نے روایت کی بعضوں نے یہ حدیث شریک تابعی سے اور نہیں ذکر کی اپنے اسناد میں صنابحی سے اور نہیں پہچانتے ہم اس حدیث کو کسی

من الثقات غير شريك **وعن** جابر قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا يوم الطائف فانتجاه فقال الناس لقد

ثقات سے سوا شریک کے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی کو غزوہ طائف کے دن پس سرگوشی کی ان سے پس کہا لوگوں نے

طال نجواه مع ابن عمه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انتجيته ولكن الله انتجاه رواه الترمذي **وعن** ابي سعيد

دراز ہوئی سرگوشی آپکی ساتھ اپنے چچا کے بیٹے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سرگوشی کی میں نے اس سے لیکن اللہ نے سرگوشی کی اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لعلي يا علي لا يحل لاحد يجنب في هذا المسجد غيري وغيرك قال علي بن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے علی کو اے علی نہیں حلال ہے کسی کو کہ جنبی ہو اس مسجد میں سوا میرے اور سوا تیرے کہا علی بن

المنذر فقلت لضرار بن صرد ما معنى هذا الحديث قال لا يحل لاحد يستطرقه جنبا غيري وغيرك رواه الترمذي

منذر نے پس کہا میں نے ضرار بن صرد کو کہ کیا معنے ہیں اس حدیث کا کہا نہیں حلال ہے کسی کو کہ راہ کرے مسجد کو حالت جنب میں سوا میرے اور سوا تیرے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب وعن ام عطية قالت بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم جيشا فيهم علي قالت
اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو کہ انمیں علی تھے کہا ام عطیہ نے

فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي
پس سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں اٹھائے ہوئے تھے دونوں ہاتھ اپنے فرماتے تھے الہی نہ مار مجھکو یہانتک کہ دکھاوے تو مجھے علی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحب عليا منافق ولا يبغضه مؤمن رواه
فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا علی کو منافق اور نہیں دشمن رکھتا انکو مومن روایت کیا اسکو

احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب اسنادا وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سب عليا
احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار اسناد کے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے برا کہا علی کو

فقد سبني رواه احمد وعن علي رض قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم فيك مثل من عيسى ابغضته اليهود
پس تحقیق برا کہا وہ مجھکو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تجھ میں ایک مشابہت ہے عیسی سے دشمن رکھا انکو یہود نے

حتى بهتوا امه واحبته النصارى حتى انزلوه بالمنزلة التي ليست له ثم قال يهلك في رجلان محب مفرط يقرظني
یہانتک کہ تہمت لگائی انکی ماں کو اور دوست رکھا انکو نصاری نے یہانتک کہ اتارا انکو اس مرتبہ پر کہ نہ ثابت تھا انکے لئے پھر کہا علی نے ہلاک ہونگے میرے حق میں دو شخص ایک محبت رکھنے والا حد سے زیادہ تعریف کرنیوالا میری

بما ليس في ومبغض يحمله شناني على ان يبهتني رواه احمد وعن البراء بن عازب وزيد بن ارقم ان رسول الله
ساتھ اس چیز کے کہ نہیں ہے مجھ میں اور دوسرا دشمن کہ باعث ہوگی اسکو دشمنی میری اسپر کہ بہتان لگاویگا مجھپر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے براء ابن عازب اور زید بن ارقم سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لما نزل بغدير خم اخذ بيد علي رض فقال الستم تعلمون اني اولى بالمؤمنين من انفسهم قالوا بلى
صلے اللہ علیہ وسلم نے جب اترے غدیر خم میں پکڑا آنحضرت نے ہاتھ حضرت علی رض کا پھر فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کہ میں زیادہ تر نزدیک ہوں مومنوں کے انکی جانوں سے بھی کہا صحابہ نے ہاں

قال الستم تعلمون اني اولى بكل مؤمن من نفسه قالوا بلى فقال اللهم من كنت مولاه فعلي مولاه اللهم وال من
فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کہ میں زیادہ تر دوست ہوں ہر مومن کا اسکی جان سے بھی کہا صحابہ نے مقرر آپ ایسے ہی ہیں پھر فرمایا بارخدایا جو شخص کہ ہوں میں دوست اسکا پس علی دوست اسکا خداوندا دوست رکھ

والاه وعاد من عاداه فلقيه عمر رض بعد ذلك فقال له هنيئا يا ابن ابي طالب اصبحت وامسيت مولى كل مؤمن ومؤمنة
دوست رکھے علی کو اور دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے انکو پس ملاقات کی علی سے عمر رض نے بعد اسکے پس کہا عمر نے علی کو خوشی ہو ای ابن ابی طالب صبح کی تمنے اور شام کی تمنے دوست ہر مومن مرد اور عورت کا

رواه احمد وعن بريدة قال خطب ابوبكر وعمر فاطمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انها صغيرة ثم خطبها علي
روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ پیغام نسبت کا بھیجا ابوبکر اور عمر نے فاطمہ سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ چھوٹی ہے پھر پیغام بھیجا انکی طلب کا فاطمہ کے لئے علی نے

فزوجها منه رواه النسائي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بسد الابواب الا باب علي رواه
پس نکاح کر دیا حضرت نے فاطمہ کو علی سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا دروازوں بند کرنے کا سوائے دروازہ علی کے روایت کیا

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن علي رض قال كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن لاحد من
ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا تھا میرے لئے ایک مرتبہ نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ تھا کسی کے لئے

الخلائق آتيه باعلى سحر فاقول السلام عليك يا نبي الله فان تنحنح انصرفت الى اهلي والا دخلت عليه رواه النسائي وعنه
خلائق سے آتا تھا میں حضرت کے پاس اول وقت سحر کے پس کہتا تھا میں السلام علیک یا نبی اللہ پھر اگر کھنکارتے آنحضرت پھر جاتا میں [illegible]

قال كنت شاكيا فمر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا اقول اللهم ان كان اجلي قد حضر فارحني وان كان متاخرا فارفعني
کہا تھا میں بیمار گذرے مجھ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں کہہ رہا تھا الہی اگر اجل میری تحقیق آپہنچی ہے راحت دے مجھکو اور اگر ڈھیل ہے تو فراخ کر زندگانی میری

وان كان بلاء فصبرني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فاعاد عليه ما قال فضربه برجله وقال اللهم عافه
اور اگر ہے یہ بیماری واسطے آزمائش کے تو صبر دے مجھکو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کہا تو نے پھر دوبارہ کہا اسکو [illegible] پس مارا اسکو پاؤں سے اور فرمایا الہی عافیت دے اسکو

او اشفه شك الراوي قال فما اشتكيت وجعي بعد رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

یا فرمایا شفا بخش اسکو شک کیا راوی نے کہا علی نے پس نہیں بیمار ہوا میں اس درد سے بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

باب مناقب العشرة رضي الله عنهم

باب مناقب عشرہ مبشرہ کے خوش ہووے اللہ ان سے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عمر رض قال ما احد احق بهذا الامر من هؤلاء النفر الذين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض فسمى عليا وعثمان والزبير وطلحة وسعدا وعبد الرحمن رواه البخاري
روایت ہے عمر رض سے کہا نہیں ہے کوئی سزاوار تر اس کام کا ان چند شخصوں سے کہ وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس حال میں کہ آپ راضی تھے ان سے پس نام لیا علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبد الرحمن کا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن قيس بن ابي حازم قال رايت يد طلحة شلاء وقى بها النبي صلى الله عليه وسلم يوم احد رواه البخاري
اور روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا دیکھا میں نے ہاتھ طلحہ کا شل ہوگیا تھا بچایا تھا اسکے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جنگ احد کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ياتيني بخبر القوم يوم الاحزاب قال الزبير انا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حواريا وحواري الزبير متفق عليه
اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ لاوے میرے پاس خبر قوم کفار کی غزوہ خندق کے دن کہا زبیر نے میں لاتا ہوں خبر تو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر نبی کے لیے مددگار خاص ہوتا ہے اور مددگار میرا زبیر ہے ق

وعن الزبير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ياتي بني قريظة فياتيني بخبرهم فانطلقت فلما رجعت جمع لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ابويه فقال فداك ابي وامي متفق عليه
اور روایت ہے زبیر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون جاوے بنی قریظہ کے پاس اور لاوے میرے پاس خبر انکی پس چلا میں پھر جب پھر آیا خبر لیکر جمع کئے میرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماں باپ کو اور فرمایا قربان تجھ پر باپ اور ماں میری ق

وعن علي رض قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم جمع ابويه لاحد الا لسعد بن مالك فاني سمعته يقول يوم احد يا سعد ارم فداك ابي وامي متفق عليه
اور روایت ہے علی سے کہا نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ جمع کیا ہو اپنے ماں باپ کو کسی کے لیے مگر واسطے سعد بن مالک کے پس تحقیق سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے روز جنگ احد کے اے سعد پھینک تیر قربان ہوں تجھ پر باپ اور ماں میرے ق

وعن سعد بن ابي وقاص قال اني لاول العرب رمى بسهم في سبيل الله متفق عليه
اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا تحقیق میں اول عرب کا ہوں کہ پھینکا تیر خدا کی راہ میں ق

وعن عائشة قالت سهر رسول الله صلى الله عليه وسلم مقدمه المدينة ليلة فقال ليت رجلا صالحا يحرسني الليلة اذ سمعنا صوت سلاح فقال من هذا قال انا سعد قال ما جاء بك قال وقع في نفسي خوف على رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئت احرسه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم نام متفق عليه
اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نہ سوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم وقت آنے مدینہ میں کسی غزوہ سے ایک رات پس فرمایا حضرت نے کاش کہ ایک مرد نیک نگہبانی کرے میری آج کی رات ناگاہ سنا ہم نے آواز ہتھیار کی پس فرمایا کون ہے یہ کہا میں سعد ہوں فرمایا کس چیز نے لایا تجھکو کہا میرے دل میں خوف ہوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے پس آیا میں کہ نگہبانی کروں آپکی پس دعا کی اسکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر آرام فرمایا ق

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لكل امة امين وامين هذه الامة ابو عبيدة بن الجراح متفق عليه وعن ابن ابي مليكة قال سمعت عائشة وسئلت من
واسطے ہر امت کے ایک امانت دار ہے اور امانت دار اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے ۔ ق × اور روایت ہے ابی ملیکہ تابعی سے کہا سنا میں نے عائشہ سے جس حال میں کہ پوچھی گئیں

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مستخلفا لو استخلفه قالت ابو بكر فقيل ثم من بعد ابي بكر قالت عمر قيل من بعد
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ بنایا کسے اگر فرضاً خلیفہ کرتے اسکو اپنے سامنے کہا عائشہ نے ابو بکر کو پھر کہا گیا پھر کسکو کرتے بعد ابی بکر کے کہا عائشہ نے عمر کو پوچھا گیا کون بعد

عمر قالت ابو عبيدة بن الجراح رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان على حراء هو وابو بكر وعمر
عمر کے بولیں ابو عبیدہ بن الجراح کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے حرا پر آپ اور ابو بکر اور عمر

وعثمان وعلي وطلحة والزبير فتحركت الصخرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهدأ فما عليك الا نبي او صديق او
اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر پس ہلا پتھر حرا کا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر جا پس نہیں ہے تجھ پر مگر پیغمبر یا صدیق یا

شهيد وزاد بعضهم وسعد بن ابي وقاص ولم يذكر عليا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الرحمن
شہید اور زیادہ کیا بعضوں نے یہ لفظ اور سعد بن ابی وقاص اور ذکر نہیں کیا علی کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عبد الرحمن

ابن عوف ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر في الجنة وعمر في الجنة وعثمان في الجنة وعلي في الجنة وطلحة في الجنة
ابن عوف سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر بہشت میں ہے اور عمر بہشت میں ہے اور عثمان بہشت میں ہے اور علی بہشت میں ہے اور طلحہ جنت میں ہے

والزبير في الجنة وعبد الرحمن بن عوف في الجنة وسعد بن ابي وقاص في الجنة وسعيد بن زيد في الجنة وابو عبيدة بن
اور زبیر بہشت میں ہے اور عبد الرحمن بن عوف بہشت میں ہے اور سعد ابن ابی وقاص بہشت میں ہے اور سعید بن زید بہشت میں ہے اور ابو عبیدہ بن

الجراح في الجنة رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن سعيد بن زيد وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ارحم
الجراح بہشت میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سعید بن زید سے ۳ اور روایت ہے انس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مہربان زیادہ

امتي بامتي ابو بكر واشدهم في امر الله عمر واصدقهم حياء عثمان وافرضهم زيد بن ثابت واقرؤهم ابي بن كعب
میری امت کا میری امت پر ابو بکر ہے اور سخت تر میری امت کا دین خدا کے کام میں عمر ہے اور بہت سچا انکا حیا میں عثمان ہے اور بہت فرائض جاننے والا امت کا زید بن ثابت ہے اور بہت قاری ابی بن کعب ہے

واعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل ولكل امة امين وامين هذه الامة ابو عبيدة بن الجراح رواه احمد والترمذي
اور بہت جاننے والا امت کا حلال حرام میں معاذ بن جبل ہے اور ہر امت کے لئے ایک امین ہے اور امین اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن صحيح وروي عن معمر عن قتادة مرسلا وفيه واقضاهم علي وعن الزبير قال كان على النبي
اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی گئی ہے معمر سے قتادہ سے بطریق ارسال کے اور اسمیں ہے اور حکم کرنے والا زیادہ امت میں علی ہے اور روایت ہے زبیر سے کہا تھیں نبی

صلى الله عليه وسلم يوم احد درعان فنهض الى الصخرة فلم يستطع فقعد طلحة تحته حتى استوى على الصخرة فسمعت
صلی اللہ علیہ وسلم پر جنگ احد کے دن دو زرہیں پھر متوجہ ہوئے طرف پتھر کے پس نہ چڑھ سکے پس بیٹھے طلحہ نیچے حضرت کے یہاں تک کہ ٹھہر گئے اس پتھر پر پس سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اوجب طلحة رواه الترمذي وعن جابر قال نظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے واجب کی طلحہ نے بہشت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف

طلحة بن عبيد الله قال من احب ان ينظر الى رجل يمشي على وجه الارض وقد قضى نحبه فلينظر الى هذا وفي رواية من
طلحہ بن عبید اللہ کے فرمایا جو کوئی دوست رکھے کہ دیکھے طرف اس شخص کے کہ چلتا ہے روئے زمین پر جس حال میں کہ تحقیق مر چکا ہے وہ تو چاہیے کہ دیکھے طرف اسکے اور ایک روایت میں ہے جسکو

سرّه ان ينظر الى شهيد يمشي على وجه الارض فلينظر الى طلحة بن عبيد الله رواه الترمذي وعن علي رض قال

خوش کرے اسکو کہ دیکھے طرف شہید کے چلتا ہو اوپر زمین پر تو چاہیے کہ دیکھے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا

سمعت اذني من في رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول طلحة والزبير جاراي في الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث

سنا میرے دونوں کانوں نے منہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماتے تھے طلحہ اور زبیر ہمسایہ میرے ہیں بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن سعد بن ابي وقاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يومئذ يعني يوم احد اللهم اشدد رميته

غریب ہے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دن یعنے روز احد کے خداوندا قوی کر تیر اندازی اسکی

واجب دعوته رواه في شرح السنة وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم استجب لسعد اذا دعاك

اور قبول کر دعا اسکی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الہی قبول کر دعا سعد کی جب دعا کرے تجھ سے

رواه الترمذي وعن علي رض قال ما جمع رسول الله صلى الله عليه وسلم اباه وامه الا لسعد قال له يوم احد ارم فداك

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا نہیں جمع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے باپ اور ماں اپنے کو مگر واسطے سعد کے فرمایا اسکو احد کے دن پھینک تیر فدا ہوں

ابي وامي وقال له ارم ايها الغلام الحزور رواه الترمذي وعن جابر قال اقبل سعد فقال النبي صلى الله عليه وسلم

باپ میرا اور ماں اور فرمایا واسطے اسکے پھینک تیر اے نوجوان قوی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا آئے سعد پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

هذا خالي فليرني امرء خاله رواه الترمذي وقال كان سعد من بني زهرة وكانت ام النبي صلى الله عليه وسلم من بني

یہ ہے ماموں میرا پس چاہیے کہ دکھاوے کوئی شخص اپنا ماموں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا تھے سعد قبیلہ بنی زہرہ سے اور والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبیلہ بنی

زهرة فلذلك قال النبي عليه السلام هذا خالي وفي المصابيح فليكرمن بدل فليرني

الفصل الثالث

عن

زہرہ سے پس اسی سبب سے فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ یہ ماموں میرا ہے اور مصابیح میں ہے فلیکرمن بدلے فلیرنی کے فصل تیسری روایت ہے

قيس بن ابي حازم قال سمعت سعد بن ابي وقاص يقول اني لاول رجل من العرب رمى بسهم في سبيل الله ورأيتنا نغزو مع

قیس بن ابی حازم سے کہا سنا میں نے سعد بن ابی وقاص کو کہتے تھے تحقیق میں اول شخص ہوں عرب میں سے کہ پھینکا تیر راہ خدا میں اور دیکھا میں نے اپنے تئیں جہاد کرتے تھے ہم

رسول الله صلى الله عليه وسلم وما لنا طعام الا الحبلة وورق السمر وان كان احدنا ليضع كما تضع الشاة ما له خلط ثم

ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ تھا ہمارے لئے کچھ کھانا مگر پھل کیکر کے اور پتے ببول کے اور تحقیق ایک ہمارا پاخانہ پھرتا تھا جیسے بکری [illegible]

اصبحت بنو اسد تعزرني على الاسلام لقد خبت اذا وضل عملي وكانوا وشوا به الى عمر وقالوا لا يحسن يصلي متفق

ہو گئے بنو اسد توبیخ کرتے ہیں مجھکو اسلام پر البتہ محروم ہوا میں اس صورت میں اور گم ہوا عمل میرا اور تھے کہ شکایت کی تھی اسکی طرف عمر کے اور کہتے تھے کہ نہیں اچھی طرح نماز پڑھتا [illegible]

عليه وعن سعد قال رأيتني وانا ثالث الاسلام وما اسلم احد الا في اليوم الذي اسلمت فيه ولقد مكثت

اور روایت ہے سعد سے کہا دیکھا میں نے اپنے تئیں اور میں تیسرا تہائی اسلام کا اور نہیں اسلام لایا کوئی مگر اسی دن جس دن میں اسلام لایا اور تحقیق ٹھیرا

سبعة ايام واني لثلث الاسلام رواه البخاري وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لنسائه

سات دن اس حال میں کہ میں تہائی اسلام کا تھا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنی بیبیوں کو

ان امركن مما يهمني من بعدي ولن يصبر عليكن الا الصابرون الصديقون قالت عائشة يعني المتصدقين ثم

کہ حال تمہارا ان چیزوں میں سے ہے کہ فکر میں ڈالتی ہیں مجھکو بعد میرے اور ہرگز نہیں صبر کرینگے احوال پر تمہارے مگر صبر کرنے والے صدیق کہا عائشہ نے یعنی صدقہ دینے والے پھر

قالت عائشة لابي سلمة بن عبد الرحمن سقى الله اباك من سلسبيل الجنة وكان ابن عوف قد تصدق على امهات

کہا عائشہ نے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے کہ سیراب کرے الله تعالی تیرے باپ کو سلسبیل جنت سے اور تھا عبد الرحمن بن عوف کہ تصدق کیا تھا انہوں نے

المؤمنين بحديقة بيعت باربعين الفا رواه الترمذي وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

مومنین پر ایک باغ کہ بیچا گیا چالیس ہزار کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کو

يقول لازواجه ان الذي يحثو عليكن بعدي هو الصادق البار اللهم اسق عبد الرحمن بن عوف من سلسبيل الجنة

فرماتے تھے اپنی بیبیوں کو تحقیق وہ شخص کہ دے گا تمکو اپنے لپوں سے بعد میرے وہی سچا نیکوکار ہے الہی سیراب کر عبد الرحمن بن عوف کو چشمہ جنت سے

رواه احمد وعن حذيفة قال جاء اهل نجران الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ابعث الينا رجلا

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ آئے نجران والے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا انہوں نے یا رسول الله بھیج طرف ہمارے ایک شخص

امينا فقال لابعثن اليكم رجلا امينا حق امين فاستشرف لها الناس قال فبعث ابا عبيدة ابن الجراح متفق عليه وعن

امانت دار کو پس فرمایا البتہ بھیجونگا [illegible] پس بھیجا ابا عبیدہ بن جراح کو [illegible] اور روایت ہے

علي رض قال قيل يا رسول الله من نؤمر بعدك قال ان تؤمروا ابا بكر تجدوه امينا زاهدا في الدنيا راغبا في الاخرة

علی رض سے کہا کسی نے پوچھا یا رسول الله کسکو امیر کریں ہم بعد آپ کے فرمایا اگر امیر کرو تم ابوبکر کو پاؤ گے تم اسکو امانت دار بے رغبت دنیا سے رغبت کرنے والا آخرت کی

وان تؤمروا عمر تجدوه قويا امينا لا يخاف في الله لومة لائم وان تؤمروا عليا ولا اراكم فاعلين تجدوه هاديا

اور اگر امیر کرو عمر کو پاؤ گے تم اسکو قوی اور امانت دار کہ نہیں ڈرتا بیچ دین خدا کے ملامت کسی ملامت کرنے والے کی اور اگر امیر کرو گے علی کو حالانکہ میں نہیں دیکھتا تمکو کرنیوالے پاؤ گے اسکو ہادی

مهديا ياخذ بكم الطريق المستقيم رواه احمد وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله ابا بكر زوجني

ہدایت پایا گیا راہ بتلائیگا تمکو راہ سیدھی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے رحمت کرے الله ابا بکر کو کہ نکاح کر دیا مجھے

ابنته وحملني الى دار الهجرة وصحبني في الغار واعتق بلالا من ماله رحم الله عمر يقول الحق وان كان مرا تركه الحق وماله

اپنی بیٹی سے اور سوار کر لایا مجھکو اونٹنی پر طرف دار ہجرت کے اور ساتھ رہا میرے غار میں اور آزاد کیا بلال کو اپنے مال سے رحمت کرے الله عمر کو کہتا ہے حق اگرچہ ہو تلخ چھوڑ دیا اسکو حق نے کہ نہیں اسکا

من صديق رحم الله عثمان تستحييه الملائكة رحم الله عليا اللهم ادر الحق معه حيث دار رواه الترمذي وقال

کوئی دوست رحمت کرے الله عثمان کو حیا کرتے ہیں اس سے فرشتے رحمت کرے الله علی کو خداوندا پھیر حق کو ساتھ علی کے جس طرف پھرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب

باب مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الاول

عن سعد بن ابي وقاص قال لما

یہ حدیث غریب ہے باب مناقب اہل بیت نبی صلی الله علیہ وسلم کے فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا جب وقت کہ

نزلت هذه الاية ندع ابناءنا وابناءكم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال

اتری یہ آیت بلاویں ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو بلایا پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے علی کو اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو پس فرمایا

اللهم هؤلاء اهل بيتي رواه مسلم وعن عائشة قالت خرج النبي صلى الله عليه وسلم غداة وعليه مرط مرحل من

خداوندا یہ ہیں اہل بیت میرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ باہر نکلے نبی صلی الله علیہ وسلم ایک صبح کو اور حال یہ کہ آپ پر کملی تھی منقش

شعر اسود فجاء الحسن بن علي رض فادخله ثم جاء الحسين فدخل معه ثم جاءت فاطمة فادخلها ثم جاء علي فادخله

سیاہ بالوں سے پھر آئے حسن بن علی رض پس داخل کیا انکو ساتھ اپنے پھر آئے حسین پس داخل ہوئے ساتھ انکے پھر آئیں فاطمہ پس داخل کیا انکو پھر آئے علی پس داخل کیا انکو

ثم قال إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا رواه مسلم وعن البراء قال لما توفي إبراهيم

پھر پڑھی یہ آیت نہیں چاہتا ہے خدا تعالیٰ مگر یہ کہ دور کرے تم سے گناہوں کی پلیدی اے اہل بیت اور پاک کرے تم کو پاک کرنا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے براء سے کہا جب فوت ہوئے ابراہیم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن له مرضعا في الجنة رواه البخاري وعن عائشة قالت كنا أزواج النبي صلى الله

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ابراہیم کے لئے دودھ پلانے والی ہے بہشت میں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں تھے ہم بیبیاں نبی صلی اللہ

عليه وسلم عنده فأقبلت فاطمة ما تخفى مشيتها من مشية رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رآها قال مرحبا بابنتي

علیہ وسلم کے نزدیک حضرت کے پس آئیں فاطمہ نہیں چھپتی تھی چال فاطمہ کی چال سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جبکہ دیکھا حضرت نے فاطمہ کو فرمایا فراخی ہو میری بیٹی کو

ثم أجلسها ثم سارها فبكت بكاء شديدا فلما رأى حزنها سارها الثانية فإذا هي تضحك فلما قام رسول الله صلى الله

پھر بٹھایا فاطمہ کو حضرت نے پھر بات کی ان سے چپکے سے پس رونے لگیں فاطمہ رونا سخت پھر جب دیکھا حضرت نے بہت غمگینی فاطمہ کی چپکے سے کہا ان سے دوسری بار پس ناگاہ فاطمہ ہنسنے لگیں

عليه وسلم سألتها عما سارك قالت ما كنت لأفشي على رسول الله صلى الله عليه وسلم سره فلما توفي قلت عزمت عليك

علیہ وسلم وہاں سے پوچھا میں نے فاطمہ سے کیا سرگوشی کی حضرت نے تم سے کہا فاطمہ نے نہیں ہوں میں کہ ظاہر کروں بھید رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب وفات پائی حضرت نے کہا میں نے قسم دیتی ہوں

بما لي عليك من الحق لما أخبرتني قالت أما الآن فنعم أما حين سارني في الأمر الأول فإنه أخبرني أن جبريل كان يعارضه

تم کو اس حق کے جو واسطے میرے ہے تجھ پر نہیں چاہتی ہوں میں مگر یہ کہ خبر دو تم مجھ کو کہا فاطمہ نے لیکن اب پس ہاں کہتی ہوں لیکن جس وقت کہ چپکے سے کہا حضرت نے مجھ کو اول بار پس خبر دی

القرآن كل سنة مرة وإنه عارضني به العام مرتين ولا أرى الأجل إلا قد اقترب فاتقي الله واصبري فإني نعم السلف أنا لك

قرآن کا ہر برس میں ایک بار اور تحقیق کہ دور کیا مجھ پر قرآن کا اس برس دو بار اور نہیں دیکھتا ہوں میں اجل کو مگر تحقیق نزدیک پہنچی پس تقویٰ کر اے فاطمہ اللہ سے اور صبر کر پس تحقیق میں بہتر آگے جانے والا ہوں تیرے لئے

فبكيت فلما رأى جزعي سارني الثانية قال يا فاطمة ألا ترضين أن تكوني سيدة نساء أهل الجنة أو نساء المؤمنين

پس رونے لگی میں پھر جبکہ دیکھی حضرت نے میری گھبراہٹ سرگوشی کی مجھ سے دوسری بار کہ فرمایا اے فاطمہ کیا راضی نہیں ہوتی ہو کہ ہو تو سردار جنتی عورتوں کی یا فرمایا تمام مسلمان عورتوں کی

وفي رواية فسارني فأخبرني أنه يقبض في وجعه فبكيت ثم سارني فأخبرني أني أول أهل بيته أتبعه فضحكت متفق عليه

اور ایک روایت میں ہے کہا فاطمہ نے پس سرگوشی کی حضرت نے مجھ سے اور خبر دی مجھ کو کہ وفات پاویں گے اس بیماری میں پس روئی میں پھر سرگوشی کی مجھ سے اور خبر دی مجھ کو کہ میں اول اہل بیت ان کے ہوں گی کہ پیچھے جاؤں گی ان کے پس ہنسی میں

وعن المسور بن مخرمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فاطمة بضعة مني فمن أغضبها أغضبني وفي رواية يريبني

اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاطمہ میرے گوشت کا ٹکڑا ہے پس جس نے غصہ دلایا اس کو غصہ دلایا مجھ کو اور ایک روایت میں ہے

ما أرابها ويؤذيني ما آذاها متفق عليه وعن زيد بن أرقم قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فينا خطيبا بماء

جو چیز کہ بری لگتی ہے اس کو اور ایذا دیتی ہے مجھ کو جو چیز ایذا دیتی ہے فاطمہ کو متفق علیہ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا کہ کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بیچ ہمارے خطبہ پڑھنے کو

يدعى خما بين مكة والمدينة فحمد الله وأثنى عليه ووعظ وذكر ثم قال أما بعد ألا أيها الناس إنما أنا بشر يوشك أن يأتي

نام کیا جاتا تھا اس کا خم درمیان مکہ اور مدینہ کے پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر اور نصیحت کی لوگوں کو اور یاد دلایا پھر فرمایا اما بعد آگاہ ہو اے لوگو سوا اس کے نہیں میں آدمی ہوں نزدیک ہے کہ آوے

رسول ربي فأجيب وأنا تارك فيكم الثقلين أولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فخذوا بكتاب الله واستمسكوا به فحث

بھیجا ہوا پروردگار کا پس قبول کروں میں اور میں چھوڑنے والا ہوں بیچ تمہارے دو چیزیں بھاری اول قرآن کہ اس میں راہ بتانا ہے اور نور ہے پس پکڑو تم کتاب اللہ کو اور مضبوط پکڑو اس کو پس رغبت دلائی

على كتاب الله ورغب فيه ثم قال وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي وفي رواية كتاب الله هو حبل الله من اتبعه كان

صحابہ کو حضرت نے کتاب اللہ پر اور رغبت دلائی اس میں پھر فرمایا اور اہل بیت میرے یاد دلاتا ہوں تم کو خدا اہل بیت میرے کے حق میں اور ایک روایت میں ہے کتاب اللہ وہ رسی ہے اللہ کی جو پیروی کرے اس کی ہو

عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى الضَّلَالَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنِ** ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ عَلَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

راہ راست پر اور جو کوئی چھوڑ دے اسکو ہوگا وہ گمراہی پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق وہ جب سلام کرتے عبد اللہ ابن جعفر پر کہتے سلام تجھ پر اے بیٹے

ذِي الْجَنَاحَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنِ** الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ

دو بازوؤں والے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ حسن بن علی انکے کندھے پر تھے کہتے تھے خداوندا

إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ حَتّٰى

تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس دوست رکھ تو اسکو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا باہر نکلا میں ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑے میں دن کے یہاں تک کہ

أَتٰى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِي حَسَنًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ يَسْعٰى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ

آئے حضرت فاطمہ کے گھر کو پس فرمایا کیا یہاں لڑکا ہے کیا یہاں لڑکا ہے مراد رکھتے تھے حسن کو پس نہ دیر کی حضرت نے کہ آئے امام حسن دوڑتے ہوئے یہاں تک کہ گلے سے لگ گئے ہر ایک ان دونوں میں سے اپنے صاحب کے

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس دوست رکھ تو بھی اسکو اور دوست رکھ اس شخص کو جو دوست رکھتا ہے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ دیکھا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِلٰى جَنْبِهِ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ أُخْرٰى وَيَقُولُ إِنَّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر اور حسن بن علی حضرت کے پہلو میں تھے اور حضرت متوجہ ہوتے تھے لوگوں پر ایکبار اور حسن بن علی پر دوسری بار اور فرماتے تھے تحقیق

ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْ** عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ بیٹا میرا سید ہے اور شاید کہ اللہ صلح کرا دے اسکے سبب سے درمیان دو بڑے جماعتوں کے مسلمانوں میں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد الرحمن

بْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْمُحْرِمِ قَالَ شُعْبَةُ أَحْسِبُهُ يَقْتُلُ الذُّبَابَ فَقَالَ أَهْلُ الْعِرَاقِ

بن ابی نعم سے کہا سنا میں نے عبد اللہ بن عمر سے جس حال میں کہ سوال کیا تھا انسے کوئی شخص محرم کے حق میں کہا شعبہ نے گمان کرتا ہوں میں سائل کو کہ پوچھتا تھا مکھی کو کہا ابن عمر نے اہل عراق

يَسْأَلُونِّي عَنِ الذُّبَابِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ

پوچھتے ہیں مجھ سے مکھی کے مارنے سے اور تحقیق قتل کیا انہوں نے نواسہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حالانکہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں دو پھول ہیں میرے

مِنَ الدُّنْيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْ** أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ فِي

دنیا سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا نہیں تھا کوئی بہت مشابہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن بن علی سے اور کہا انس نے

الْحُسَيْنِ أَيْضًا كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حسین میں بھی کہ تھے وہ بہت مشابہ لوگوں کے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا لپٹا لیا مجھکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى صَدْرِهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَفِي رِوَايَةٍ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **وَعَنْهُ** قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے اپنے سینے سے اور فرمایا الہی سکھلا اسکو حکمت اور ایک روایت میں ہے سکھلا اسکو کتاب روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هٰذَا فَأُخْبِرَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وسلم نے داخل ہوئے پاخانہ میں پس رکھا میں نے آپ کے لئے پانی وضو کا جب باہر نکلے حضرت پاخانہ سے فرمایا کس نے رکھا یہ پانی پس خبر دی گئی پس دعا فرمائی الہی سمجھ دے اسکو دین میں

وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ أَحِبَّهُمَا فَإِنِّي أُحِبُّهُمَا وَفِي رِوَايَةٍ

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے حضرت لیتے تھے اسکو اور حسن کو پھر کہتے خداوندا دوست رکھ تو ان دونوں کو اسلئے کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں ان دونوں کو اور ایک روایت میں

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأخذني فيقعدني على فخذه ويقعد الحسن بن علي على فخذه الأخرى ثم يضمهما

کہا اسامہ نے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم لیتے مجھکو اور بٹھاتے مجھکو اپنی ران پر اور بٹھاتے حسن بن علی کو اپنی دوسری ران پر پھر ملاتے دونوں کو

ثم يقول اللهم ارحمهما فإني أرحمهما رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث

اور فرماتے الٰہی مہربانی کر ان دونوں پر واسطے کہ میں مہربانی کرتا ہوں ان دونوں پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی

بعثا وأمر عليهم أسامة بن زيد فطعن بعض الناس في إمارته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن كنتم تطعنون

ایک لشکر اور امیر کیا ان کا اسامہ بن زید کو پھر طعن کیا بعض لوگوں نے انکی امارت میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تم طعن کرتے

في إمارته فقد كنتم تطعنون في إمارة أبيه من قبل وايم الله إن كان لخليقا للإمارة وإن كان لمن أحب الناس إلي

امارت میں اسکے پس تحقیق تھے تم طعن کرتے امارت میں اسکے باپ کے پہلے اس سے قسم ہے اللہ کی تحقیق تھا باپ اسکا لائق امارت کے اور تحقیق تھا البتہ محبوب تر لوگوں سے مجھ کو

وإن هذا لمن أحب الناس إلي بعده متفق عليه وفي رواية لمسلم نحوه وفي آخره أوصيكم به فإنه من صالحيكم وعن

اور تحقیق یہ بھی البتہ محبوب تر لوگوں سے ہے مجھکو بعد اسکے باپ کے متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی اسی طرح ہے اور آخر میں اسکے ہے وصیت کرتا ہوں تمکو ساتھ اسکے پس تحقیق وہ تمہارے صالحوں سے ہے

ابن عمر أن زيد بن حارثة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا ندعوه إلا زيد بن محمد حتى نزل القرآن ادعوهم

تحقیق زید بن حارثہ غلام آزاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے ہم نہ پکارتے اسکو مگر زید بن محمد یہاں تک کہ اترا قرآن پکارو انکو

لآبائهم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلي أنت مني في باب بلوغ الصغير وحضانته

ان کے باپوں کے نام سے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث براء بن عازب کی کہ فرمایا علی کو تو مجھ سے ہے باب بلوغ الصغیر اور اسکی حضانت میں

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن جابر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجته يوم عرفة وهو على ناقته القصواء يخطب فسمعته

روایت ہے جابر سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں عرفہ کے دن اس حال میں کہ حضرت سوار تھے اپنی اونٹنی قصوا پر خطبہ پڑھتے پس سنا میں نے

يقول يا أيها الناس إني تركت فيكم ما إن أخذتم به لن تضلوا كتاب الله وعترتي أهل بيتي رواه الترمذي وعن

فرماتے تھے اے لوگو تحقیق میں نے چھوڑی ہے بیچ تمہارے وہ چیز کہ اگر پکڑو گے تم اسکو ہرگز گمراہ نہ ہو گے تم کتاب اللہ اور عترت یعنی اہل بیت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

زيد بن أرقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني تارك فيكم ما إن تمسكتم به لن تضلوا بعدي أحدهما أعظم

زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں چھوڑتا ہوں بیچ تمہارے وہ چیز کہ اگر تم پکڑو گے اسکو ہرگز گمراہ نہ ہو گے تم بعد میرے ایک ان دونوں میں سے بڑی ہے

من الآخر كتاب الله حبل ممدود من السماء إلى الأرض وعترتي أهل بيتي ولن يتفرقا حتى يردا علي الحوض فانظروا

دوسری سے وہ کتاب اللہ کی ہے رسی دراز آسمان سے زمین تک اور میری عترت یعنی اہل بیت میرا اور ہرگز جدا نہ ہونگے یہ دونوں یہاں تک کہ آ پہنچیں مجھ پر حوض پر پس دیکھو

كيف تخلفوني فيهما رواه الترمذي وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعلي وفاطمة والحسن والحسين

کیونکر خلیفہ ہو تم میرے بیچ ان دونوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کے حق میں

أنا حرب لمن حاربهم وسلم لمن سالمهم رواه الترمذي وعن جميع بن عمير قال دخلت مع عمتي على عائشة

کہ میں لڑنے والا ہوں اس شخص سے جو لڑے ان سے اور صلح کرنے والا اس سے جو صلح کرے ان سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جمیع بن عمیر سے کہا داخل ہوا میں ہمراہ اپنی پھوپھی کے عائشہ کے پاس

فسألت أي الناس كان أحب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فاطمة فقيل من الرجال قالت زوجها رواه الترمذي

پس پوچھا میں نے کون لوگوں میں تھا بہت پیارا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا فاطمہ پھر پوچھا گیا مردوں میں سے کہا خاوند اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عبد المطلب بن ربيعة ان العباس دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم مغضبا وانا عنده فقال ما اغضبك

اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ تحقیق عباس آئے نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ غصہ ہو رہے تھے اور میں نزدیک حضرت کے تھا پس فرمایا حضرت نے کس چیز نے غصہ دلایا تجھکو

قال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لنا ولقريش اذا تلاقوا بينهم تلاقوا بوجوه مبشرة واذا لقونا لقونا بغير ذلك

کہا عباس نے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا حال ہے واسطے ہمارے اور واسطے قریش کے جب ملاقات کرتے ہیں قریش تو ملتے ہیں ساتھ تازہ چہروں کے اور جب ملاقات کرتے ہیں ہم سے تو ملتے ہیں سوائے اسکے

فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احمر وجهه ثم قال والذي نفسي بيده لا يدخل قلب رجل الايمان حتى

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ بہت سرخ ہوا چہرہ مبارک آپ کا پھر فرمایا قسم اس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہے نہیں داخل ہوگا کسی شخص کے دل میں ایمان یہانتک کہ

يحبكم لله ولرسوله ثم قال يا ايها الناس من اذى عمي فقد اذاني فانما عم الرجل صنو ابيه رواه الترمذي وفي المصابيح

دوست رکھے تمکو واسطے محبت اللہ کے اور واسطے محبت اسکے رسول کے پھر فرمایا اے لوگو جو کوئی ستاوے میرے چچا کو پس تحقیق وہ ایذا دیگا مجھکو اسلئے کہ تحقیق چچا مرد کا مانند باپ کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے

عن المطلب وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العباس مني وانا منه رواه الترمذي وعنه

مطلب سے ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للعباس اذا كان غداة الاثنين فأتني انت وولدك حتى ادعو لكم بدعوة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عباس کو جس وقت کہ ہو صبح پیر کے دن پس آ میرے پاس تو اور اولاد تیری یہانتک کہ دعا کروں میں تمہارے لئے ایسی دعا

ينفعك الله بها وولدك فغدا وغدونا معه والبسنا كساءه ثم قال اللهم اغفر للعباس وولده مغفرة

کہ نفع دے تجھکو اللہ اسکے سبب سے اور نفع دے تیری اولاد کو کہا ابن عباس نے پس صبح کو آئے عباس اور آئے ہم ساتھ انکے اور اوڑھائی حضرت نے چادر اپنی پھر فرمایا الٰہی بخش عباس کو اور اسکی اولاد کو

ظاهرة وباطنة لا تغادر ذنبا اللهم احفظه في ولده رواه الترمذي وزاد رزين واجعل الخلافة باقية في

ظاہر اور باطن کا کہ نہ چھوڑے کسی گناہ کو الٰہی نگاہ رکھ اسکو اسکی اولاد میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا رزین نے اور گردان بادشاہت باقی

عقبه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعنه انه رأى جبريل مرتين ودعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم مرتين

اولاد میں اسکی اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہ اسنے دیکھا جبرئیل کو دوبار اور دعا کی اسکے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوبار

رواه الترمذي وعنه انه قال دعا لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يؤتيني الله الحكمة مرتين رواه الترمذي

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ اسنے کہا کہ دعا کی میرے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیوے مجھکو اللہ حکمت دوبار روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابي هريرة قال كان جعفر يحب المساكين ويجلس اليهم ويحدثهم ويحدثونه وكان رسول الله صلى الله عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے جعفر بہت دوست رکھتے مسکینوں کو اور بیٹھتے ان کے پاس اور باتیں کرتے ان سے اور وے باتیں کرتے اس سے اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم يكنيه بابي المساكين رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت جعفرا يطير في الجنة

وسلم کنیت کرتے تھے انکی ابو المساکین روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے جعفر کو کہ اڑتے ہیں بہشت میں

مع الملائكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن و

فرشتوں کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حسن اور

الحسين سيدا شباب اهل الجنة رواه الترمذي وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الحسن والحسين

حسین دونوں سردار ہیں بہشت کے جوانوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن اور حسین

هما ريحانتاي من الدنيا رواه الترمذي وقد سبق في الفصل الاول ۔ وعن اسامة بن زيد قال طرقت النبي صلى الله

وہ دونوں پھول ہیں میرے دنیا سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور تحقیق گذری یہ حدیث پہلی فصل میں اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا آیا میں نبی صلے اللہ

عليه وسلم ذات ليلة في بعض الحاجة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو مشتمل على شيء لا ادري ما هو فلما فرغت

علیہ وسلم کے پاس ایک رات کسی حاجت کے لئے پس نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ وہ لپیٹے ہوئے تھے ایک چیز پر کہ نہیں جانتا تھا میں کیا ہے وہ پس جب فارغ ہوا میں

من حاجتي قلت ما هذا الذي انت مشتمل عليه فكشفه فاذا الحسن والحسين على وركيه فقال هذان ابناي وابنا ابنتي

اپنی حاجت سے کہا میں نے کیا ہے یہ چیز کہ آپ لپیٹے والے ہو اس پر پس کھولا حضرت نے اسکو تو ناگہاں حسن اور حسین اوپر دونوں کولہوں آپکے تھے پس فرمایا یہ دونوں بیٹے میرے اور دونوں بیٹے ہیں بیٹی میری کے

اللهم اني احبهما فاحبهما واحب من يحبهما رواه الترمذي ۔ وعن سلمى قالت دخلت على ام سلمة وهي تبكي فقلت ما

خداوندا بیشک میں دوست رکھتا ہوں ان دونوں کو پس تو دوست رکھ ان دونوں کو اور دوست رکھ اس شخص کو جو دوست رکھے ان دونوں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سلمی سے کہا داخل ہوئی میں ام سلمہ پر اور وہ روتی تھیں پس

يبكيك قالت رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم تعني في المنام وعلى رأسه ولحيته التراب فقلت ما لك يا رسول الله صلى

رولایا تم کو کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مراد رکھتی تھی ام سلمہ کہ دیکھا میں نے حضرت کو خواب میں اس حال میں کہ آپ کے سر اور داڑھی مبارک پر خاک تھی پس کہا میں نے کیا ہوا تم کو یا رسول اللہ

الله عليه وسلم قال شهدت قتل الحسين آنفا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ۔ وعن انس قال سئل رسول الله صلى

صلے اللہ علیہ وسلم کہا حاضر ہوا میں حسین کے قتل میں ابھی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ پوچھے گئے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم اي اهل بيتك احب اليك قال الحسن والحسين وكان يقول لفاطمة ادعي لي ابني فيشمهما ويضمهما

اللہ علیہ وسلم کون سا تمہارے اہل بیت میں بہت پیارا ہے آپ کو فرمایا حسن اور حسین اور تھے حضرت فرماتے فاطمہ کو بلا میرے لئے میرے دونوں بیٹوں کو پس سونگھتے تھے حضرت ان دونوں کو اور لگاتے

اليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ۔ وعن بريدة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطبنا اذ جاء

طرف اپنے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے بریدہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے آگے ہمارے ناگہاں آگئے

الحسن والحسين وعليهما قميصان احمران يمشيان ويعثران فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم من المنبر فحملهما

حسن اور حسین جسم پر انکے کرتے دونوں سرخ تھے چلتے تھے اور گر گر پڑتے تھے پس اترے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم منبر سے اور اٹھا لیا ان دونوں کو

ووضعهما بين يديه ثم قال صدق الله انما اموالكم واولادكم فتنة نظرت الى هذين الصبيين يمشيان ويعثران

اور رکھا ان کو روبرو اپنے پھر فرمایا سچ فرمایا اللہ تعالی نے سوا اسکے نہیں مال تمہارے اور اولاد تمہارے فتنہ ہیں دیکھا میں نے طرف ان دونوں لڑکوں کی کہ چلتے ہیں اور گر پڑتے ہیں

فلم اصبر حتى قطعت حديثي ورفعتهما رواه الترمذي وابو داود والنسائي ۔ وعن يعلى بن مرة قال قال رسول الله

سو نہ صبر کر سکا میں یہاں تک کہ موقوف کی میں نے بات اپنی اور اٹھا لیا ان دونوں کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے یعلی بن مرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم حسين مني وانا من حسين احب الله من احب حسينا حسين سبط من الاسباط رواه

صلے اللہ علیہ وسلم نے حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں دوست رکھا اللہ نے اس شخص کو جو دوست رکھا حسین کو حسین ایک قبیلہ ہے قبیلوں سے روایت کیا اسکو

الترمذي ۔ وعن علي رض قال الحسن اشبه رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين الصدر الى الرأس والحسين اشبه

ترمذی نے اور روایت ہے علی سے کہا کہ حسن بہت مشابہ ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اس چیز میں کہ سینے سے سر تک ہے اور حسین بہت مشابہ ہے

النبي صلى الله عليه وسلم ما كان اسفل من ذلك رواه الترمذي ۔ وعن حذيفة قال قلت لامي دعيني آتي النبي صلى

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اس چیز میں کہ نیچے ہے سینے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہا میں نے ماں اپنی کو چھوڑ مجھ کو تاکہ آؤں میں

عليه وسلم فاصلي معه المغرب واسأله ان يستغفر لي ولك فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فصليت معه المغرب فصلى

علیہ وسلم کے اور نماز پڑھوں میں انکے ساتھ مغرب کی اور سوال کروں میں ان سے کہ مغفرت چاہیں میرے اور تیرے لئے پس آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پڑھی میں نے ساتھ ان کے نماز مغرب کی

حتى صلى العشاء ثم انفتل فتبعته فسمع صوتي فقال من هذا حذيفة قلت نعم قال ما حاجتك غفر الله لك ولامك

یہاں تک کہ نماز پڑھی عشا کی پھر پھرے حضرت نماز سے پس پیچھے چلا میں آپ کے پس سنی حضرت نے آواز میری اور فرمایا کون ہے یہ حذیفہ ہے عرض کیا میں نے ہاں حضرت نے فرمایا کیا حاجت ہے تیری بخشے اللہ تجھ کو اور تیری ماں کو

ان هذا ملك لم ينزل الارض قط قبل هذه الليلة استأذن ربه ان يسلم علي ويبشرني بان فاطمة سيدة نساء

تحقیق یہ ایک فرشتہ کہ نہیں اترا زمین پر کبھی پہلے اس رات کے پروانگی طلب کی اپنے پروردگار سے کہ سلام کرے مجھ پر اور خوشخبری دے مجھ کو ساتھ اس کے کہ فاطمہ سردار ہے عورتوں

اهل الجنة وان الحسن والحسين سيدا شباب اهل الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس قال

بہشت کے اور بیشک حسن اور حسین دونوں سردار ہیں جوانان بہشت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم حامل الحسن بن علي على عاتقه فقال رجل نعم المركب ركبت يا غلام فقال النبي صلى

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اٹھائے ہوئے حسن بن علی کو اپنے کندھے پر پس کہا ایک شخص نے اچھی سواری پر سوار ہوا تو اے لڑکے پس فرمایا نبی صلے

الله عليه وسلم ونعم الراكب هو رواه الترمذي وعن عمر رضا انه فرض لاسامة في ثلثة الاف وخمس مائة وفرض

اللہ علیہ وسلم نے اور اچھا سوار ہے وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمر رض سے کہ انہوں نے مقرر کیا اسامہ کے لئے تین ہزار پانسو درہم اور مقرر کیا

لعبد الله بن عمر في ثلثة الاف فقال عبد الله بن عمر لابيه لم فضلت اسامة علي فوالله ما سبقني الى مشهد

عبداللہ بن عمر کا تین ہزار درہم میں پس کہا عبداللہ بن عمر نے اپنے باپ سے کس سبب سے فضیلت دیا تم نے اسامہ کو مجھ پر پس قسم ہے اللہ کی نہیں سبقت کی اسامہ نے مجھ سے کسی مشہد میں

قال لان زيدا كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابيك وكان اسامة احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا عمر نے اس سبب سے فضیلت دی اسامہ کو کہ تھا باپ اسکا زیادہ پیارا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیرے باپ سے اور تھا اسامہ بہت پیارا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

منك فاثرت حب رسول الله صلى الله عليه وسلم على حبي رواه الترمذي وعن جبلة بن حارثة قال قدمت على

تجھ سے پس اختیار کی میں نے پیارے کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے پیارے پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جبلہ بن حارثہ سے کہا کہ آیا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ابعث معي اخي زيدا قال هو ذا فان انطلق معك لم امنعه قال زيد يا رسول

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے یا رسول بھیجو میرے ساتھ میرے بھائی زید کو فرمایا حضرت نے وہ یہ ہے پس اگر جاوے ساتھ تیرے تو نہیں منع کرتا ہوں میں اسکو کہا زید نے یا رسول

الله والله لا اختار عليك احدا قال فرايت راي اخي افضل من رايي رواه الترمذي وعن اسامة بن زيد قال لما

اللہ قسم ہے خدا کی نہیں اختیار کرتا ہوں میں آپ پر کسی کو کہا جبلہ نے پس جانی میں نے عقل اپنے بھائی کی فاضلتر اپنی عقل سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا جب

ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم هبطت وهبط الناس المدينة فدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد اصمت

بیمار ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اترا میں اور اترے لوگ مدینے میں پس داخل ہوا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تحقیق چپکے کئے گئے تھے

فلم يتكلم فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع يديه علي ويرفعهما فاعرف انه يدعو لي رواه الترمذي وقال هذا حديث

اور طاقت بات کرنے کی نہیں رکھتے تھے پس شروع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھتے تھے دونوں ہاتھ اپنے مجھ پر اور اٹھاتے تھے ان دونوں کو پس جانتا میں کہ آپ دعا کرتے ہیں میرے لئے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن عائشة قالت اراد النبي صلى الله عليه وسلم ان ينحي مخاط اسامة قالت عائشة دعني حتى انا الذي افعل قال

غریب ہے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ ارادہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دور کریں رینٹ اسامہ کا کہا عائشہ نے چھوڑو تا کہ میں ہی کروں یہ کام فرمایا حضرت نے

يا عائشة احبيه فاني احبه رواه الترمذي وعن اسامة قال كنت جالسا اذ جاء علي والعباس يستأذنان فقالا

اے عائشہ دوست رکھ تو اسامہ کو اسلئے کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسامہ سے کہا تھا میں بیٹھا ہوا تھا کہ آئے علی اور عباس اجازت مانگتے ہوئے پس کہا

لاسامة استأذن لنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله علي والعباس يستأذنان فقال اتدري ما جاء بهما

اسامہ کو اذن طلب کر ہمارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا میں نے یا رسول اللہ علی اور عباس پروانگی مانگتے ہیں پس فرمایا حضرت نے کیا جانتا ہے تو کس چیز نے لایا ان کو

قلت لا قال لكني ادري ائذن لهما فدخلا فقالا يا رسول الله جئناك نسألك اي اهلك احب اليك قال فاطمة بنت

کہا میں نے نہیں جانتا فرمایا حضرت نے لیکن میں جانتا ہوں آنا انکا پروانگی دے انکو پس داخل ہوئے دونوں اور عرض کیا یا رسول اللہ آئے ہم آپکے پاس پوچھتے ہیں ہم آپ سے کون سا اہل آپکا پیارا ہے آپکو فرمایا فاطمہ بیٹی

محمد فقالا ما جئناك نسألك عن اهلك قال احب اهلي الي من قد انعم الله عليه وانعمت عليه اسامة بن زيد

محمد کی کہا دونوں نے نہیں آئے ہیں ہم آپکے پاس کہ پوچھیں ہم آپ سے سوال اہل بیت کا فرمایا حضرت نے بہت پیارا اہل میرا میرے نزدیک وہ شخص ہے کہ انعام کیا اللہ نے اس پر اور انعام کیا میں نے اس پر اسامہ بن زید

قالا ثم من قال ثم علي بن ابي طالب فقال العباس يا رسول الله جعلت عمك آخرهم قال ان عليا سبقك بالهجرة رواه

کہا دونوں نے بعد اسکے کون فرمایا حضرت نے بعد اسکے علی ابن ابی طالب ہیں پس کہا عباس نے اے رسول اللہ کے کیا آپنے اپنے چچا کو آخر ان سب کا فرمایا حضرت نے تحقیق علی نے سبقت کی تجھ پر ہجرت کر کے روایت کیا

الترمذي وذكر ان عم الرجل صنو ابيه في كتاب الزكوة

الفصل الثالث

عن عقبة بن الحارث قال صلى ابو بكر العصر

ترمذی نے اور ذکر کیا گیا حدیث کہ چچا آدمی کا مانند باپ کے ہے کتاب الزکوۃ میں فصل تیسری روایت ہے عقبہ بن حارث سے کہا نماز پڑھی ابوبکر نے عصر کی پس

ثم خرج يمشي ومعه علي فراى الحسن يلعب مع الصبيان فحمله على عاتقه وقال بابي شبيه بالنبي صلى الله عليه وسلم ليس شبيها

پھر نکلے اس حال میں کہ چلتے تھے اور ساتھ انکے علی تھے پس دیکھا حسن کو کھیلتے ہیں لڑکوں کے ساتھ پس اٹھا لیا ابوبکر نے حسن کو اپنے کندھے پر اور کہا میرا باپ فدا ہو مشابہ ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں مشابہ

بعلي وعلي يضحك رواه البخاري وعن انس قال اتي عبيد الله بن زياد براس الحسين فجعل في طست فجعل ينكت

ساتھ علی کے اور علی ہنستے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا لایا گیا نزدیک عبید اللہ بن زیاد کے سر مبارک حسین کا پس رکھا گیا ایک طاس میں پس لگا لکڑی مارنے

وقال في حسنه شيئا قال انس فقلت والله انه كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وكان مخضوبا بالوسمة

[illegible]

رواه البخاري وفي رواية الترمذي قال كنت عند ابن زياد فجيء براس الحسين فجعل يضرب بقضيب في انفه ويقول

[illegible]

ما رايت مثل هذا حسنا فقلت اما انه كان من اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هذا حديث صحيح حسن غريب

[illegible]

وعن ام الفضل بنت الحارث انها دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني رايت حلما منكرا

اور روایت ہے ام فضل بنت حارث سے کہ اسنے آئیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کرتی یا رسول اللہ معتبر میں نے دیکھا ہے ایک خواب برا

الليلة قال وما هو قالت انه شديد قال وما هو قالت رايت كأن قطعة من جسدك قطعت ووضعت في حجري

آج کی رات فرمایا حضرت نے کیا ہے وہ کہا ام فضل نے وہ خواب سخت ہے فرمایا کیا ہے وہ کہا دیکھا میں نے گویا کہ ایک ٹکڑا آپ کے بدن کا کاٹا گیا ہے اور رکھا گیا ہے میری گود میں

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رايت خيرا تلد فاطمة ان شاء الله غلاما يكون في حجرك فولدت فاطمة الحسين

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو نے خواب بہت اچھا جنیگی فاطمہ اگر چاہے اللہ تعالے لڑکا ہو وہ تیری گود میں پس جنی فاطمہ حسین کو

وكان في حجري كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخلت يوما على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم

اس وقت وہ میری گود میں تھے جیسا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس آئی میں ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس رکھدیا میں نے انکو حضرت کی گود میں

كانت مني التفاتة فإذا عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم تهريقان الدموع قالت فقلت يا نبي الله بأبي أنت وأمي ما لك قال أتاني

ہوا مجھ سے دیکھنا اور طرح کا یک بارگی دیکھتی ہوں کہ آنکھیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بہاتی تھیں آنسو کہا ام فضل نے پس عرض کی میں نے اے نبی اللہ کے قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے کیا ہے آپ کو فرمایا آیا

جبريل فأخبرني أن أمتي ستقتل ابني هذا فقلت هذا قال نعم وأتاني بتربة من تربته حمراء وعن ابن عباس أنه قال

جبرئیل اور خبر دی مجھ کو کہ بیشک امت میری قتل کریگی اس میرے بیٹے کو ... اور لایا میرے پاس تھوڑی سی مٹی اسکی قتل گاہ کی سرخ اور روایت ہے ابن عباس سے

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم فيما يرى النائم ذات يوم بنصف النهار أشعث أغبر بيده قارورة فيها دم فقلت بأبي أنت

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں کہ دیکھتا ہے سونے والا ایک روز دوپہر کے وقت پراگندہ بال گرد آلودہ ہاتھ میں آپ کے ایک شیشی ہے کہ اس میں لہو ہے پس کہا میں نے قربان ہوں آپ پر

وأمي ما هذا قال هذا دم الحسين وأصحابه لم أزل ألتقطه منذ اليوم فأحصي ذلك الوقت فأجد قتل ذلك الوقت

ماں باپ میرے کیا ہے یہ فرمایا یہ خون حسین کا اور ان کے یاروں کا ہے ہمیشہ رہا میں چنتا خون انکا ابتدا سے آج کے روز تک کہا ابن عباس نے پس یاد رکھا میں نے اس وقت کو پس پایا میں نے کہ قتل کئے گئے وہ اسی وقت

رواهما البيهقي في دلائل النبوة وأحمد الأخير وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحبوا الله لما يغذوكم

روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت کی احمد نے حدیث آخر کو اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھو خدا کو اس چیز کے کہ غذا دیتا ہے تم کو

من نعمه فأحبوني لحب الله وأحبوا أهل بيتي لحبي رواه الترمذي وعن أبي ذر أنه قال وهو آخذ بباب الكعبة

نعمت سے اور دوست رکھو مجھ کو بسبب دوستی خدا کے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو بسبب دوستی میری کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ انہوں نے کہا اور وہ پکڑے ہوئے تھے دروازہ کعبہ کا

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ألا إن مثل أهل بيتي فيكم مثل سفينة نوح من ركبها نجا ومن تخلف عنها هلك

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے آگاہ رہو کہ مثل میرے اہل بیت کی تم میں مانند کشتی نوح کے ہے جو کوئی سوار ہوا اسمیں نجات پائی اور جو کوئی پیچھے رہا اس سے ہلاک ہوا

رواه أحمد

باب مناقب أزواج النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الأول

عن علي رض قال سمعت رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو احمد نے باب مناقب میں بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فصل پہلی روایت ہے علی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم يقول خير نسائها مريم بنت عمران وخير نسائها خديجة بنت خويلد متفق عليه وفي رواية قال

علیہ وسلم کو فرماتے بہتر عورتوں سے اس امت کی مریم بنت عمران ہیں اور بہتر عورتوں سے اس امت کی خدیجہ بنت خویلد ہیں متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہا

أبو كريب وأشار وكيع إلى السماء والأرض وعن أبي هريرة قال أتى جبريل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول

ابو کریب راوی نے اشارہ کیا وکیع نے طرف آسمان اور زمین کی اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آئے جبرئیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول

الله هذه خديجة قد أتت معها إناء فيه إدام أو طعام فإذا أتتك فاقرأ عليها السلام من ربها ومني وبشرها

اللہ یہ خدیجہ ہیں کہ آتی ہیں ساتھ انکے ایک برتن ہے کہ اس میں سالن ہے یا کھانا ہے پس جس وقت آئیں آپکے پاس کہو ان پر سلام ان کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے اور خوشخبری دو

ببيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب متفق عليه وعن عائشة قالت ما غرت على أحد من نساء النبي

ایک گھر کی جنت میں موتی سے نہ شور پکار ہوگا اس گھر میں اور نہ رنج و تعب متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ نہیں غیرت کی میں نے کسی پر بیبیوں سے نبی

صلى الله عليه وسلم ما غرت على خديجة وما رأيتها ولكن كان يكثر ذكرها وربما ذبح الشاة ثم يقطعها أعضاء ثم

صلی اللہ علیہ وسلم کے جس قدر کہ رشک کیا میں نے خدیجہ پر حالانکہ نہیں دیکھا میں نے اسکو ولیکن حضرت بہت یاد کرتے خدیجہ کو اور بسا اوقات ذبح کرتے بکری کو پھر کاٹتے اسکے ٹکڑے

بعثها في صدائق خديجة فربما قلت له كأنه لم يكن في الدنيا امرأة الا خديجة فيقول انها كانت وكانت وكان لي منها ولد

بھیجے اسکو دوستوں میں خدیجہ کے سبب محبت کے کہا میں نے حضرت کو گویا کہ نہیں تھی دنیا میں کوئی عورت سوا خدیجہ کے پس فرماتے حضرت کہ تحقیق خدیجہ تھی ایسی اور ایسی اور تھی مجھ کو اس سے اولاد

متفق عليه وعن ابي سلمة ان عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائش هذا جبريل يقرئك السلام

ق اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ عائشہ نے بولیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ یہ جبرئیل پہنچاتے ہیں تجھ کو سلام

قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت وهو يرى ما لا ارى متفق عليه وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله

کہا عائشہ نے اسپر بھی سلام اور رحمت اللہ کی کہا عائشہ نے اور حضرت دیکھتے اس چیز کو جو نہیں دیکھتی تھی میں ق اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا مجھے رسول

عليه وسلم اريتك في المنام ثلث ليال يجيء بك الملك في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك

علیہ وسلم نے دکھلائی گئی تو مجھ کو خواب میں تین رات لاتا تھا تجھ کو فرشتہ ایک ٹکڑے میں ریشم کے پس کہا مجھ کو یہ تیری بیوی ہے پس کھولا میں نے

الثوب فاذا انت هي فقلت ان يكن هذا من عند الله يمضه متفق عليه وعنها قالت ان الناس كانوا يتحرون

کپڑا پس ناگہاں تو ہی تھی پس میں نے کہا اگر ہے یہ خواب اللہ کی طرف سے جاری کرے گا اسکو ق اور روایت ہے اسی سے بولیں کہ لوگ قصد کرتے تھے تحفہ

بهداياهم يوم عائشة يبتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت ان نساء رسول الله صلى الله عليه

ساتھ ہدیوں اپنے کے عائشہ کی باری کے دن ڈھونڈتے تھے اس سے خوشی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ق اور کہا عائشہ نے کہ بیبیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة وحفصة وصفية وسودة والحزب الآخر ام سلمة وسائر نساء رسول الله صلى

وسلم کے دو گروہ تھیں پس ایک گروہ تھیں کہ اس میں حضرت عائشہ اور حفصہ صفیہ اور سودہ تھیں اور گروہ دوسرا ام سلمہ اور باقی بیبیاں رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فكلم حزب ام سلمة فقلن لها كلمي رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من اراد ان يهدي الى

اللہ علیہ وسلم تھیں پس گفتگو کی گروہ ام سلمہ نے اور کہا ام سلمہ سے کہ عرض کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کلام کریں لوگوں سے کہ جو کوئی چاہے کہ تحفہ بھیجے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فليهده اليه حيث كان فكلمته فقال لها لا تؤذيني في عائشة فان الوحي لم يأتني وانا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس چاہیے کہ ہدیہ بھیجے طرف انکی جہاں کہ ہوں پس کلام کیا ام سلمہ نے حضرت سے پس فرمایا ام سلمہ کو مت ایذا دے مجھ کو عائشہ کے مقدمہ میں اس لئے کہ وحی نہیں آئی مجھ پر

في ثوب امرأة الا عائشة قالت اتوب الى الله من ذاك يا رسول الله ثم انهن دعون فاطمة فارسلن الى رسول الله

لحاف میں کسی عورت کے سوا عائشہ کے کہا ام سلمہ نے توبہ کرتی ہوں میں طرف اللہ کی اس سے یا رسول اللہ پھر بلایا انہوں نے فاطمہ کو اور بھیجا طرف رسول

صلى الله عليه وسلم فكلمته فقال يا بنية الا تحبين ما احب قالت بلى قال فاحبي هذه متفق عليه وذكر حديث انس فضل عائشة على النساء في باب بدء الخلق برواية

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کلام کیا فاطمہ نے حضرت سے پس فرمایا اے بیٹی کیا نہیں دوست رکھتی تو اس چیز کو کہ میں دوست رکھتا ہوں کہا ہاں فرمایا پس دوست رکھ اسکو ق اور ذکر کیا گیا حدیث انس کو

ابي موسى

الفصل الثاني

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال حسبك من نساء العالمين مريم بنت عمران وخديجة بنت خويلد

ابی موسیٰ سے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفایت کرتا ہے تجھکو جہان کی عورتوں سے مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد

وفاطمة بنت محمد وآسية امرأة فرعون رواه الترمذي وعن عائشة ان جبريل جاء بصورتها في خرقة

اور فاطمہ بنت محمد اور آسیہ عورت فرعون کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ جبرئیل لائے صورت انکی کپڑے میں

حرير خضراء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه زوجتك في الدنيا والآخرة رواه الترمذي وعن انس

سبز ریشمی کے نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یہ بی بی تیری دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے

قال بلغ صفية ان حفصة قالت لها بنت يهودي فبكت فدخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم وهي تبكي فقال

کہا کہ پہنچی صفیہ کو کہ حفصہ نے کہا ان کے حق میں کہ بیٹی یہودی کی ہے پس لگی صفیہ رونے پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ وہ رو رہی تھیں پس فرمایا

ما يبكيك فقالت قالت لي حفصة اني ابنة يهودي فقال النبي صلى الله عليه وسلم انك لابنة نبي وان عمك لنبي وانك

کس چیز نے رلایا تجھکو کہا صفیہ نے کہا مجھکو حفصہ نے کہ میں بیٹی یہودی کی ہوں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تو بیٹی نبی کی ہے اور بیشک چچا تیرا نبی ہے اور تو

لتحت نبي ففيم تفخر عليك ثم قال اتقي الله يا حفصة رواه الترمذي والنسائي وعن ام سلمة ان رسول الله

اے صفیہ نیچے پیغمبر کے ہے پس کس چیز میں فخر کرتی ہے حفصہ تجھ پر پھر فرمایا ڈر خدا سے اے حفصہ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم دعا فاطمة عام الفتح فناجاها فبكت ثم حدثها فضحكت فلما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا فاطمہ کو فتح مکہ کے برس پس سرگوشی کی ان سے پس روئیں فاطمہ پھر باتیں کیں ان سے پس ہنسنے لگیں پھر جب وفات پائی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

سألتها عن بكائها وضحكها فقالت اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم انه يموت فبكيت ثم اخبرني اني سيدة

پوچھا میں نے فاطمہ سے ان کے رونے اور ہنسنے کو پس کہا فاطمہ نے خبر دی مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ وفات پاویں گے پس روئی میں پھر خبر دی مجھکو کہ میں سردار ہوں

نساء اهل الجنة الا مريم بنت عمران فضحكت رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابي موسى قال ما اشكل علينا

بہشت کی عورتوں کی سوا مریم بنت عمران کے تو ہنسی میں روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ نہیں مشتبہ ہوئی ہم پر

اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث قط فسألنا عائشة الا وجدنا عندها منه علما رواه الترمذي وعن

اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی حدیث ہرگز پس پوچھا ہم نے عائشہ سے مگر پایا ہم نے عائشہ کے پاس اس حدیث سے علم روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

موسى بن طلحة قال ما رأيت احدا افصح من عائشة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

موسی بن طلحہ سے کہا نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت فصیح عائشہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

باب جامع المناقب

عن عبد الله بن عمر قال رأيت في المنام كان في يدي سرقة من حرير لا اهوي بها الى مكان في الجنة الا

جامع مناقب کی فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا کہ دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ میرے ہاتھ میں ایک ٹکڑا ریشمی کپڑے کا ہے نہیں ارادہ کرتا ہوں میں ساتھ اس کے کسی مکان کا بہشت میں مگر

طارت اليه فقصصتها على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان اخاك رجل

اڑ جاتا ہے ٹکڑا مجھکو لیکر پس کہا میں نے یہ خواب حفصہ سے پس کہا حفصہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ بھائی تیرا مرد

صالح او ان عبد الله رجل صالح متفق عليه وعن حذيفة قال ان اشبه الناس دلا وسمتا وهديا برسول

صالح ہے یا فرمایا کہ عبداللہ مرد صالح ہے متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا تحقیق بہت مشابہ لوگوں کا ازروئے وقار اور رفتار اور طریقہ کے ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم لابن ام عبد من حين يخرج من بيته الى ان يرجع اليه لا ندري ما يصنع في اهله اذا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹا ام عبد کا ہے جس وقت کہ نکلتا ہے اپنے گھر سے اس وقت تک کہ پھر آوے گھر کی طرف نہیں جانتے ہم کیا کرتا ہے وہ اپنے گھر والوں میں جس وقت

خلا رواه البخاري وعن ابي موسى الاشعري قال قدمت انا واخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى الا ان عبد الله

تنہا ہوتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا آیا میں اور بھائی میرا یمن سے پس ٹھہرے ہم ایک مدت تک نہیں گمان کرتے تھے ہم مگر یہ کہ عبداللہ

بن مسعود رجل من اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم لما نرى من دخوله ودخول امه على النبي صلى الله عليه وسلم

بن مسعود ایک مرد ہے اہل بیت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بسبب اس کے کہ دیکھتے تھے ہم داخل ہونا انکا اور داخل ہونا انکی ماں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں

متفق عليه ❊ وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استقرؤا القرآن من اربعة من عبد الله

متفق ❊ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو قرآن کو ان چار سے عبد اللہ

بن مسعود وسالم مولى ابي حذيفة وابي بن كعب ومعاذ بن جبل متفق عليه ❊ وعن علقمة قال قدمت الشام فصليت

بن مسعود سے اور سالم مولی ابی حذیفہ سے اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے ف ق ❊ اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہ آیا میں شام میں پس نماز پڑھی میں نے

ركعتين ثم قلت اللهم يسر لي جليسا صالحا فاتيت قوما فجلست اليهم فاذا شيخ قد جاء حتى جلس الى جنبي قلت

دو رکعت پھر دعا کی میں نے خدایا میسر کر میرے لیے ہمنشین نیکبخت پھر آیا میں ایک قوم کے پاس پس ناگہاں ایک بڈھا بزرگ تحقیق آیا یہاں تک کہ بیٹھا طرف پہلو میرے کہا میں نے

من هذا قالوا ابو الدرداء قلت اني دعوت الله ان ييسر لي جليسا صالحا فيسرك لي فقال من انت قلت من اهل الكوفة

کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ ابو درداء ہیں کہا میں نے کہ تحقیق میں نے دعا کی تھی اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے ایک ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا تجھ کو میرے لیے پس ابو درداء نے کہا تو کون ہے کہا میں نے کوفہ

قال اوليس عندكم ابن ام عبد صاحب النعلين والوسادة والمطهرة وفيكم الذي اجاره الله من الشيطان

کہا ابو درداء نے کیا نہیں ہے تمہارے پاس بیٹا ام عبد کا صاحب رکھنے والا آنحضرت کے پاپوشوں اور تکیہ چھاگل کا اور کیا تم میں نہیں ہے وہ شخص کہ امان دی اسکو اللہ نے شیطان سے

على لسان نبيه يعني عمارا اوليس فيكم صاحب السر الذي لا يعلمه غيره يعني حذيفة رواه البخاري ❊ وعن جابر ان رسول

زبان پر اپنے نبی کے یعنی عمار بن یاسر کو کیا نہیں ہے تم میں بھید جاننے والا آنحضرت کا کہ نہیں جانتا تھا اس بھید کو سوا اسکے یعنی حذیفہ بن الیمان روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اريت الجنة فرايت امراة ابي طلحة وسمعت خشخشة امامي فاذا بلال رواه مسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دکھائی گئی مجھکو بہشت پس دیکھی میں نے بی بی ابو طلحہ کی اور سنی میں نے آہٹ پانوں کی آگے اپنے پس ناگہاں بلال تھا روایت کیا اسکو مسلم نے

❊ وعن سعد قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ستة نفر فقال المشركون للنبي صلى الله عليه وسلم اطرد هؤلاء

اور روایت ہے سعد سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ شخص پس کہا مشرکوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دور کرو آپ ان لوگوں کو

لا يجترؤن علينا قال وكنت انا وابن مسعود ورجل من هذيل وبلال ورجلان لست اسميهما فوقع في نفس رسول

کہ نہ دلیری کریں ہم پر کہا سعد نے تھا میں اور ابن مسعود اور ایک شخص قبیلہ ہذیل سے اور بلال اور دو شخص کہ نہیں نام لیتا ہوں ان دو کا پس واقع ہوا دل میں

الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله ان يقع فحدث نفسه فانزل الله تعالى ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کچھ چاہا خدا نے کہ واقع ہو پس سوچی حضرت نے اپنے دل میں پس اتارا اللہ نے اور نہ دور کر ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں رب اپنے کو صبح

والعشي يريدون وجهه رواه مسلم ❊ وعن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا ابا موسى لقد اعطيت

و شام اس حال میں کہ چاہتے ہیں رضامندی اللہ کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو اے ابو موسیٰ تحقیق دیا گیا ہے تو

مزمارا من مزامير آل داود متفق عليه ❊ وعن انس قال جمع القرآن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعة

خوش آوازی خوش آوازی سے داود کے ف ق ❊ اور روایت ہے انس سے کہا کہ جمع کیا قرآن کو زمانے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار شخصوں نے

ابي بن كعب ومعاذ بن جبل وزيد بن ثابت وابو زيد قيل لانس من ابو زيد قال احد عمومتي متفق عليه ❊ وعن

ابی ابن کعب اور معاذ بن جبل اور زید بن ثابت اور ابو زید کسی نے پوچھا انس سے کون ہے ابو زید کہا ابو زید ایک چچا میرے ہیں ف ق ❊ اور روایت ہے

خباب بن الارت قال هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نبتغي وجه الله تعالى فوقع اجرنا على الله فمنا

خباب بن ارت سے کہا کہ ہجرت کی ہم نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ طلب کرتے تھے ہم رضامندی خدا تعالیٰ کی تو ثابت ہوئی مزدوری ہماری
اللہ پر پس بعضے ہم میں

من مضى لم يأكل من أجره شيئا منهم مصعب بن عمير قتل يوم أحد فلم يوجد له ما يكفن فيه إلا نمرة فكنا إذا
جو گذر گئے اس عالم سے اور نہیں کھایا دنیا سے اپنے اجر میں سے کچھ ان میں مصعب بن عمیر ہیں کہ قتل کئے گئے احد کے دن اور نہ پایا گیا ان کے کفن کو کچھ سوا ایک کمبل کے پس تھے ہم جب

غطينا رأسه خرجت رجلاه وإذا غطينا رجليه خرج رأسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم غطوا بها رأسه
کہ ڈھانپتے ہم سر کو کھل رہتے پانوں ان کے اور جب ڈھانپتے ہم پانوں ان کے کھل جاتا سر ان کا تو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم ڈھانکدو اس سے سر ان کا

واجعلوا على رجليه من الإذخر ومنا من أينعت له ثمرته فهو يهدبها متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي
اور رکھدو ان کے پانوں پر اذخر اور بعض ہم میں وے ہیں جو پختہ ہوا ان کے لئے میوہ ان کا پس وہ چنتے ہیں اس میوہ کو ق اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم يقول اهتز العرش لموت سعد بن معاذ وفي رواية اهتز عرش الرحمن لموت سعد بن معاذ متفق
صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہلا عرش سبب موت سعد بن معاذ کے اور ایک روایت میں ہے ہلا عرش رحمن کا سبب موت سعد بن معاذ کے ق

عليه وعن البراء قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة حرير فجعل أصحابه يمسونها ويعجبون من
اور روایت ہے براء سے کہا بھیجا گیا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جوڑا ریشمی پس لگے اصحاب ان کے چھونے اس کو اور تعجب کرنے

لينها فقال أتعجبون من لين هذه لمناديل سعد بن معاذ في الجنة خير منها وألين متفق عليه وعن أم سليم
اس کی نرمی سے پس فرمایا حضرت نے کیا تعجب کرتے ہو نرمی سے اس کے البتہ رومال سعد بن معاذ کے جنت میں بہتر ہیں اس سے اور نرم زیادہ ق اور روایت ہے ام سلیم سے

أنها قالت يا رسول الله أنس خادمك ادع الله له قال اللهم أكثر ماله وولده وبارك له فيما أعطيته قال
کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ انس خادم آپ کا ہے دعا کرو اللہ سے اس کے لئے فرمایا الہی بہت کر مال اس کا اور اولاد اس کی اور برکت دے اس کو اس میں کہ دی تو نے اس کو کہا

أنس فوالله إن مالي لكثير وإن ولدي وولد ولدي ليتعادون على نحو المائة اليوم متفق عليه وعن
انس نے پس قسم خدا کی بلا شبہ مال میرا البتہ بہت ہے اور تحقیق اولاد میری اور اولاد کی اولاد البتہ زیادہ ہیں گنتی میں سو برابر آج کے دن ق اور روایت ہے

سعد بن أبي وقاص قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لأحد يمشي على وجه الأرض إنه من أهل الجنة إلا لعبد الله
سعد بن ابی وقاص سے کہا نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے واسطے کسی کے جو چلتا ہو زمین پر کہ وہ اہل بہشت سے ہوگا مگر عبد اللہ

بن سلام متفق عليه وعن قيس بن عباد قال كنت جالسا في مسجد المدينة فدخل رجل على وجهه أثر الخشوع
بن سلام کو ق اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا تھا میں بیٹھا ہوا مسجد مدینہ میں پس آیا ایک شخص کہ اس کے چہرہ پر نشان خشوع کا تھا

فقالوا هذا رجل من أهل الجنة فصلى ركعتين تجوز فيهما ثم خرج وتبعته فقلت إنك حين دخلت المسجد قالوا
پس کہا بعضوں نے یہ شخص اہل بہشت سے ہے پس پڑھی اس نے دو رکعت کہ اختصار کیا ان میں پھر باہر نکلا اور پیچھے ہو لیا میں اس کے پس کہا میں نے تحقیق تو جب آیا مسجد میں کہا لوگوں نے

هذا رجل من أهل الجنة قال والله ما ينبغي لأحد أن يقول ما لا يعلم فسأحدثك لم ذاك رأيت رؤيا على عهد
یہ مرد اہل جنت سے ہے کہا اس شخص نے قسم خدا کی نہیں لائق ہے واسطے کسی کے کہ کہے اس کو جو نہ جانتا ہو پس اب بیان کرتا ہوں تجھ سے کہ کیوں ہے ایسا دیکھا میں نے خواب زمانہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصصتها عليه ورأيت كأني في روضة ذكر من سعتها وخضرتها وسطها عمود
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا میں نے وہ خواب اور دیکھا میں گویا میں ایک باغ میں ہوں ذکر کی عبد اللہ بن سلام نے کشادگی اس کی اور سبزی اس کی اور بیچ میں اس کے ایک ستون

من حديد أسفله في الأرض وأعلاه في السماء في أعلاه عروة فقيل لي ارقه فقلت لا أستطيع فأتاني منصف
لوہے کا کہ نیچے کا سرا اس کا زمین میں ہے اور اوپر کا سرا اس کا آسمان میں اور اس کے اوپر کے سرے میں ایک حلقہ ہے پس کہا گیا مجھ کو چڑھ پس کہا میں نے نہیں طاقت رکھتا ہوں پس آیا میرے پاس ایک خادم

فرفع ثيابي من خلفي فرقيت حتى كنت في اعلاها فاخذت بالعروة فقيل له استمسك فاستيقظت وانها لفي يدي

اور انہاں نے کپڑے کو پکڑ کر پیچھے سے پس چڑھا میں یہاں تک کہ پہنچا میں اس کے اوپر پس پکڑا میں نے حلقہ کو پس کہا گیا مجھکو پکڑے رہ اسکو پس جاگا میں اور وہ حلقہ میرے ہاتھ میں تھا

فقصصتها على النبي صلى الله عليه وسلم فقال تلك الروضة الاسلام وذلك العمود عمود الاسلام وتلك العروة العروة الوثقى

پس بیان کیا میں نے اسکو رو برو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے وہ باغ کہ دیکھا تو نے دین اسلام ہے اور وہ ستون ستون اسلام کا ہے اور وہ حلقہ عروہ وثقی ہے

فانت على الاسلام حتى تموت وذلك الرجل عبد الله بن سلام متفق عليه وعن انس قال كان ثابت بن قيس بن شماس

پس تو اسلام پر رہیگا یہاں تک کہ مرے تو کہا قیس نے وہ شخص عبد اللہ بن سلام تھا ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھا ثابت بن قیس بن شماس

خطيب الانصار فلما نزلت يا ايها الذين آمنوا لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبي الاية جلس ثابت في بيته واحتبس

خطیب انصار کے پھر جب اتری یہ آیت اے ایمان والو نہ بلند کرو اپنی آوازیں اوپر آواز نبی کے آخر آیت تک بیٹھ رہے ثابت اپنے گھر میں اور رکے رہے

عن النبي صلى الله عليه وسلم فسأل النبي سعد بن معاذ فقال ما شان ثابت يشتكي فأتاه سعد فذكر له قول رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے جانے سے پس پوچھا حضرت نے سعد بن معاذ سے اور فرمایا کیا حال ہے ثابت کا کیا بیمار ہے پس آئے سعد ثابت کے پاس اور ذکر کیا انسے قول رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فقال ثابت انزلت هذه الاية ولقد علمتم اني من ارفعكم صوتا على رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا ثابت نے نازل ہوئی یہ آیت ۳ اور تحقیق تم جانتے ہو کہ میں ہوں تم میں بہت بلند آواز والا اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کے

فانا من اهل النار فذكر ذلك سعد للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو من اهل الجنة رواه مسلم

پس میں اہل دوزخ سے ہوں پس ذکر کیا یہ سعد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ وہ اہل بہشت سے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ نزلت سورة الجمعة فلما نزلت وآخرين منهم لما

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے ہم بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں اتری سورہ جمعہ کی جب اتری وآخرين منهم لما

يلحقوا بهم قالوا من هؤلاء يا رسول الله قال وفينا سلمان الفارسي قال فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده على سلمان

يلحقوا بهم کہا لوگوں نے کون ہیں وے لوگ یا رسول اللہ کہا ابو ہریرہ نے اور تھے ہم میں سلمان فارسی کہا ابو ہریرہ نے پس رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سلمان پر

ثم قال لو كان الايمان عند الثريا لناله رجال من هؤلاء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر فرمایا اگر ہوتا ایمان نزدیک ثریا کے البتہ پاتے اسکو کئی مرد ان لوگوں میں سے ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللهم حبب عبيدك هذا يعني ابا هريرة وامه الى عبادك المؤمنين وحبب اليهم المؤمنين رواه مسلم

الٰہی محبوب گردان اس چھوٹے بندے اپنے کو یعنی ابو ہریرہ کو اور اسکی ماں کو طرف مسلمانوں کے اور محبوب گردان انکی طرف مسلمانوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عائذ بن عمرو ان ابا سفيان اتى على سلمان وصهيب وبلال في نفر فقالوا ما اخذت سيوف الله من عنق

اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہ تحقیق ابو سفیان گذرا سلمان اور صہیب اور بلال پر کہ تھے وہ جماعت صحابہ میں پس کہا انہوں نے نہیں لیا خدا کی تلواروں نے گردن سے

عدو الله ماخذها فقال ابو بكر اتقولون هذا لشيخ قريش وسيدهم فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره

دشمن خدا کے حق اپنا پس کہا ابو بکر نے کہتے ہو تم یہ بات شیخ قریش کے اور ان کے سردار کے پھر آئے صدیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خبر دی

فقال يا ابا بكر لعلك اغضبتهم لئن كنت اغضبتهم لقد اغضبت ربك فاتاهم فقال يا اخوتاه اغضبتكم

پس فرمایا حضرت نے اے ابو بکر شاید کہ غصہ دلایا تو نے ان کو اگر غصہ دلایا تو نے انکو تو البتہ تحقیق غصہ دلایا تو نے اپنے پروردگار کو پس آئے ابو بکر ان کے پاس اور کہا اے بھائیو کیا غصہ دلایا میں نے تمکو

قالوا لا یغفر اللہ لک یا اخی رواہ مسلم وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال آیۃ الایمان حب الانصار وآیۃ

کہا انہوں نے نہیں غصہ دلایا تم نے مجھکو خدا بخشے تمکو اے بھائی میرے روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نشانی ایمان کی محبت انصار کی ہے اور نشانی

النفاق بغض الانصار متفق علیہ وعن البراء قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الانصار لا یحبہم الا

نفاق کی دشمنی انصار کی ہے ق اور روایت ہے براء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے انصار نہیں دوست رکھتا انکو مگر

مؤمن ولا یبغضہم الا منافق فمن احبہم احبہ اللہ ومن ابغضہم ابغضہ اللہ متفق علیہ وعن انس قال ان ناسا

مومن اور نہیں بغض رکھتا ان سے مگر منافق پس جو کوئی دوست رکھے انصار کو دوست رکھیگا اسکو اللہ اور جو کوئی دشمن رکھے انکو دشمن رکھیگا اسکو اللہ ق اور روایت ہے انس سے کہا تحقیق

من الانصار قالوا حین افاء اللہ علی رسولہ من اموال ہوازن ما افاء فطفق یعطی رجالا من قریش المائۃ من الابل فقالوا

انصار سے کہا جس وقت کہ غنیمت دی اللہ نے اپنے رسول کو ہوازن کے مالوں سے جو دی پس شروع کیا حضرت نے دینا کئی شخصوں کو قریش کے سو سو اونٹ تب کہا بعض انصار نے

یغفر اللہ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی قریشا ویدعنا وسیوفنا تقطر من دمائہم فحدث رسول اللہ صلی

بخشے خدا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دیتے ہیں قریش کو اور ترک کرتے ہیں ہمکو اور تلواریں ہماری ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس خبر دی گئی رسول خدا صلے

اللہ علیہ وسلم بمقالتہم فارسل الی الانصار فجمعہم فی قبۃ من ادم ولم یدع معہم احدا غیرہم فلما اجتمعوا

اللہ علیہ وسلم کو یہ گفتگو انصار کی پس بھیجا آنحضرت نے انصار کے پاس اور جمع کیا انکو خیمہ میں چمڑے کے اور نہ بلایا ساتھ انکے کسیکو سوائے انکے پھر جب جمع ہوئے انصار

جاءہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما حدیث بلغنی عنکم فقال فقہاؤہم اما ذوو رأینا یا رسول اللہ

آئے انکے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے بات کہ پہنچی ہے مجھکو تمہاری جانب سے پس کہا انکے داناؤں نے لیکن ہمارے عقلمندوں نے یا رسول اللہ

فلم یقولوا شیئا واما اناس منا حدیثۃ اسنانہم قالوا یغفر اللہ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی قریشا

پس نہیں کہا کچھ اور لیکن کتنے لوگ ہم میں کہ نئی ہیں سن انکی کہا انہوں نے بخشے اللہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ دیتے ہیں قریش کو

ویدع الانصار وسیوفنا تقطر من دمائہم فقال رسول اللہ انی اعطی رجالا حدیثی عہد بکفر اتالفہم اما

اور چھوڑتے ہیں انصار کو اور تلواریں ہماری ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس فرمایا رسول خدا نے کہ ملا شبہ دیتا ہوں میں کتنے شخصوں کو جدید العہد ہیں ساتھ کفر کے الفت دیتا ہوں انکو کیا نہیں

ترضون ان یذہب الناس بالاموال وترجعون الی رحالکم برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا بلی یا رسول اللہ قد

راضی ہوتے تم اس سے کہ لے جاویں لوگ مال اور پھرو تم اپنے مکانوں کو ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا انہوں نے ہاں یا رسول اللہ تحقیق

رضینا متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لولا الہجرۃ لکنت امرأ من الانصار ولو سلک

راضی ہوئے ہم ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ ہوتی ہجرت تو البتہ ہوتا میں ایک شخص انصار سے اور اگر

الناس وادیا وسلکت الانصار وادیا او شعبا لسلکت وادی الانصار وشعبہا الانصار شعار والناس دثار انکم سترون

لوگ ایک وادی اور چلیں انصار راہ اور راہ میں یا فرمایا درہ پہاڑ میں تو چلوں میں وادی انصار یا درہ پہاڑ میں انکے انصار بمنزلہ شعار کے ہیں اور لوگ مانند دثار کے تحقیق

بعدی اثرۃ فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض رواہ البخاری وعنہ قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح

پیچھے میرے ترجیح لوگوں کی اپنے اوپر دیکھو گے پس صبر کرو تم یہاں تک کہ ملو تم مجھ سے حوض پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن فتح مکہ کے

فقال من دخل دار ابی سفیان فہو آمن ومن القی السلاح فہو آمن فقالت الانصار اما الرجل فقد اخذتہ رأفۃ بعشیرتہ

پس فرمایا آپ نے جو شخص داخل ہوا ابو سفیان کے گھر میں پس امن میں ہے اور جو کوئی ڈال دے ہتھیار پس وہ بھی امن میں ہے پس کہا انصار نے لیکن یہ شخص تحقیق پکڑا اسکو مہربانی نے اپنی قوم پر

ورغبة في قريته ونزل الوحي على رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قلتم اما الرجل فاخذته رافة بعشيرته ورغبة

اور رغبت اپنی بستی والوں پر اور اتری وحی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر فرمایا حضرت نے کہ تم نے کہا لیکن یہ شخص کو پکڑا ہے مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت

في قريته كلا اني عبد الله ورسوله هاجرت الى الله واليكم المحيا محياكم والممات مماتكم قالوا والله ما قلنا الا الضن

اپنی بستی والوں پر ایسا ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں ہجرت کی میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف زندگی میری تمہاری زندگی اور موت تمہاری موت کی جگہ ہے انصار نے کہا قسم ہے اللہ کی نہیں کہا ہم نے مگر بخل کرتے

بالله وبرسوله قال فان الله ورسوله يصدقانكم ويعذرانكم رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه

ساتھ خدا کے اور ساتھ اسکے رسول کے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ اور رسول اس کا تصدیق کرتے ہیں تمہاری اور قبول کرتے ہیں عذر تمہارا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ و

سلم رای صبيانا ونساء مقبلين من عرس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم انتم من احب الناس الي

سلم نے دیکھا لڑکوں اور عورتوں کو آتے ہوئے شادی سے پس کھڑے ہو نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا خداوندا تم محبوب ترین ہو لوگوں میں سے میرے پاس خداوندا تم

اللهم انتم من احب الناس الي يعني الانصار متفق عليه وعنه قال مر ابو بكر والعباس بمجلس من مجالس الانصار

خداوندا تم محبوب ترین ہو لوگوں میں میری طرف مراد رکھتے تھے انصار کو ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ گذرے ابوبکر اور عباس ایک مجلس پر انصار کی مجلسوں میں سے

وهم يبكون فقال ما يبكيكم فقالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل احدهما على النبي صلى الله

جس حال میں کہ وہ روتے تھے پس کہا کس چیز نے رلایا تم کو کہا انصار نے یاد کی ہم نے مجلس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی بیٹھنے کی اپنے پس داخل ہوا ایک دونوں میں سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فاخبره بذلك فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب على راسه حاشية برد فصعد المنبر

علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی آپ کو انصار کے رونے کی پس باہر نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ باندھے تھے سر مبارک پر اپنے کنارہ چادر کا پھر چڑھے منبر پر

ولم يصعده بعد ذلك اليوم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اوصيكم بالانصار فانهم كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي

اور نہ چڑھے حضرت منبر پر بعد اس دن کے پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر پھر فرمایا حضرت نے وصیت کرتا ہوں تم کو انصار کے حق میں اسلئے کہ انہوں نے مانند شکنبہ اور صندوق کے ہیں میرے اور ادا کی انہوں نے

عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم رواه البخاري وعن ابن عباس قال خرج النبي

ان پر تھا اور باقی رہا جو کچھ کہ انکے لئے ہے پس عذر قبول کرو ان کے نیک کاروں سے اور درگذر کرو ان کے بدکاروں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ باہر نکلے نبی

صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه حتى جلس على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الناس يكثرون

صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اس بیماری میں کہ جس میں وفات پائی یہاں تک کہ بیٹھے منبر پر اور حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر پھر فرمایا اما بعد پس لوگ بہت ہو جائیں گے

ويقل الانصار حتى يكونوا في الناس بمنزلة الملح في الطعام فمن ولي منكم شيئا يضر فيه قوما وينفع فيه

اور کم ہو جائیں گے انصار یہاں تک کہ ہو جائیں گے لوگوں میں بمنزلہ نمک کے کھانے میں پس جو شخص کہ حاکم ہو تم میں کسی چیز کا کہ ضرر پہنچاوے اس میں کسی قوم کو اور نفع پہنچاوے

آخرين فليقبل من محسنهم وليتجاوز عن مسيئهم رواه البخاري وعن زيد بن ارقم قال قال رسول الله صلى

اور قوم کو چاہئے کہ عذر قبول کرے انکے نیک کاروں سے اور درگذر کرے ان کے بدکاروں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار ولابناء ابناء الانصار رواه مسلم وعن ابي اسيد قال

اللہ علیہ وسلم نے الٰہی بخش انصار کو اور انصار کے بیٹوں کو اور انصار کے پوتوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی اسید سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير دور الانصار بنو النجار ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ین گھر انصار کے بنو نجار ہیں بعد اسکے بنو عبد الاشہل پھر بنو الحارث بن خزرج

ثم بنو ساعدة وفي كل دور الانصار خير. متفق عليه. وعن علي رضي الله عنه قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا

پھر بنو ساعدہ اور تمامی گھروں میں انصار کے بھلائی ہے۔ روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ بھیجا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو

والزبير والمقداد وفي رواية وابا مرثد بدل المقداد فقال انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها

اور زبیر اور مقداد کو اور ایک روایت میں ہے اور ابا مرثد کو بدلے مقداد کے پس فرمایا حضرت نے کہ روانہ ہو تم یہاں تک کہ پہنچو تم روضہ خاخ پر اس لیے کہ وہاں ایک عورت ہے

كتاب فخذوه منها فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى اتينا الى الروضة فاذا نحن بالظعينة فقلنا اخرجي

ایک خط ہے پس نکال لو خط کو اس کے پاس سے پس چلے ہم دوڑاتے تھے اپنے گھوڑوں کو یہاں تک کہ پہنچے ہم روضہ خاخ تک پس ناگہاں پہنچے ہم اس عورت کے پاس اور کہا ہم نے نکال

الكتاب قالت ما معي من كتاب فقلنا لتخرجن الكتاب او لتلقين الثياب فاخرجته من عقاصها فاتينا به النبي

خط کو کہا اس نے نہیں ہے میرے پاس کوئی خط پس کہا ہم نے البتہ نکالے گی تو خط کو یا اتاریں گے ہم کپڑے تیرے پس نکالا اس عورت نے خط اپنی چوٹی سے پھر لائے ہم اس خط کو نبی

صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابي بلتعة الى ناس من المشركين من اهل مكة يخبرهم ببعض امر رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہاں اس میں یہ تھا خط حاطب ابن ابی بلتعہ کی طرف سے اہل مکہ کے کافر لوگوں کی طرف کہ خبر دیتا ہے ان کو بعض کام کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا فقال يا رسول الله لا تعجل علي اني كنت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے حاطب کیا ہے یہ لکھنا تو عرض کیا یا رسول اللہ جلدی نہ کیجیے مجھ پر تحقیق میں ہوں

امرأ ملصقا في قريش ولم اكن من انفسهم وكان من معك من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها اموالهم واهليهم

ایک شخص چسپاں کیا گیا قریش میں اور نہیں ہوں خاص ان میں سے اور جو لوگ کہ ساتھ آپ کے ہیں مہاجرین سے ان کے لیے قرابتیں ہیں کہ نگہبانی کرتے ہیں مشرک ان کے اہل اور مال کی

بمكة فاحببت اذ فاتني ذلك من النسب فيهم ان اتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي وما فعلت كفرا ولا ارتدادا

مکہ میں پس چاہا میں نے کہ جب فوت ہوئی مجھ کو قرابت نسب کی قریش میں کہ کروں میں ان کے حق میں ایک کام کہ نگہبانی کریں مشرک اس کے سبب میری قرابت کی اور نہیں کیا میں نے یہ کام کفر کی

عن ديني ولا رضى بالكفر بعد الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد صدقكم فقال عمر دعني يا رسول

اپنے دین سے اور نہ خوش ہو کر کفر سے بعد مسلمان ہونے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب نے سچ کہا تم سے پس عرض کیا عمر نے چھوڑ دو مجھ کو

الله اضرب عنق هذا المنافق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع

اللہ کہ ماروں میں گردن اس منافق کی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب حاضر ہوا ہے بدر میں اور کیا چیز معلوم کروا دی تجھ کو شاید کہ اللہ تعالی

على اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة وفي رواية فقد غفرت لكم فانزل الله تعالى يا ايها الذين

اہل بدر پر پس فرمایا کرو جو کچھ کہ چاہو کہ واجب ہو چکی تمہارے لیے بہشت اور ایک روایت میں ہے پس تحقیق بخش دیا میں نے تم کو پس نازل کی اللہ تعالی نے اے

امنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم اولياء. متفق عليه. وعن رفاعة بن رافع قال جاء جبريل الى النبي صلى الله عليه

ایمان والو نہ پکڑو دشمن میرے اور دشمنوں کو اپنے دوست۔ روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے کہا کہ آئے جبرئیل نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال ما تعدون اهل بدر فيكم قال من افضل المسلمين او كلمة نحوها قال وكذلك من شهد بدرا من الملائكة

وسلم کے پاس کہا کس جماعت میں شمار کرتے ہو اہل بدر کو اپنے میں فرمایا حضرت نے افضل مسلمانوں میں یا فرمایا کچھ اور کلمہ مانند اس کے اور ایسے ہی حال ان ملائکہ کا جو حاضر ہوئے

رواه البخاري. وعن حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لارجو ان لا يدخل النار ان شاء الله

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے حفصہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک میں امید رکھتا ہوں کہ نہیں داخل ہوگا دوزخ میں اگر چاہے اللہ تعالی

أحد شهد بدرا والحديبية قلت يا رسول الله أليس قد قال الله تعالى وإن منكم إلا واردها قال فلم تسمعيه يقول

کوئی شخص کہ حاضر ہوا ہو بدر میں اور حدیبیہ میں کہا حفصہ نے عرض کی میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں کہ تحقیق فرمایا ہے اللہ تعالی نے اور نہیں کوئی تم میں سے مگر وارد ہوگا دوزخ پر فرمایا حضرت نے پس نہیں سنا تو نے خدا تعالی کو فرماتا ہے

ثم ننجي الذين اتقوا وفي رواية لا يدخل النار إن شاء الله من أصحاب الشجرة أحد الذين بايعوا تحتها رواه مسلم

پھر نجات دینگے ہم ان کو جنھوں نے ڈرا اور ایک روایت میں ہے کہ نہیں پیٹھیگا دوزخ میں اگر چاہے خدا تعالی اصحاب شجرہ سے کوئی جنھوں نے بیعت کیا نیچے درخت کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر قال كنا يوم الحديبية ألفا وأربع مائة قال لنا النبي صلى الله عليه وسلم أنتم اليوم خير أهل الأرض متفق

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے ہم حدیبیہ کے دن ایک ہزار اور چار سو فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم آج کے دن بہتر ہو اہل زمین سے

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يصعد الثنية ثنية المرار فإنه يحط عنه ما حط عن بني إسرائيل

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہ اوپر چڑھے ثنیہ کے کہ نام اسکا ثنیۃ المرار ہے پس تحقیق جھاڑ جاوینگے اس سے گناہ جیسے جھاڑے تھے بنی اسرائیل سے

فكان أول من صعدها خيلنا خيل بني الخزرج ثم تتام الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلكم مغفور له إلا

پس تھے اول ان لوگوں کے جو چڑھے ثنیۃ المرار پر گھوڑے ہمارے گھوڑے بنی خزرج کے پھر پے در پے چڑھے سب لوگ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سب بخشے گئے ہو مگر

صاحب الجمل الأحمر فأتيناه فقلنا تعال يستغفر لك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لأن أجد ضالتي أحب إلي

سرخ اونٹ والا پس آئے ہم اسکے پاس اور کہا ہم نے آ تو کہ بخشش مانگیں تیرے لئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اسنے کہ اگر پاؤں میں گم ہوا اپنا محبوب تر ہے مجھے پاس

من أن يستغفر لي صاحبكم رواه مسلم وذكر حديث أنس قال لأبي بن كعب إن الله أمرني أن أقرأ عليك في باب

بخشش چاہنے سے میرے لئے یار تمہارا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ فرمایا حضرت نے ابی بن کعب کو کہ تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مجھکو کہ پڑھوں تجھ پر اس میں کہ

بعد فضائل القرآن

الفصل الثاني

عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اقتدوا باللذين من بعدي

بعد کتاب فضائل قرآن کے ہے فصل دوسری روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پیروی کرو تم ان دو شخصوں کی بعد میرے

من أصحابي أبي بكر وعمر واهتدوا بهدي عمار وتمسكوا بعهد ابن أم عبد وفي رواية حذيفة ما حدثكم ابن مسعود

میرے یاروں میں سے جو ابی بکر اور عمر ہیں اور راہ سیدھی چلو سیرت پر عمار کے اور چنگل مارو عہد پر ابن ام عبد کے اور ایک روایت میں حذیفہ کے ہے جو کچھ حدیث بیان کرے تمکو ابن مسعود

فصدقوه بدل وتمسكوا بعهد ابن أم عبد رواه الترمذي وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس راست گو جانو اسکو بدل میں لفظ وتمسکوا کے بعہد ابن ام عبد ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لو كنت مؤمرا أحدا من غير مشورة لأمرت عليهم ابن أم عبد رواه الترمذي وابن ماجة وعن خيثمة بن أبي سبرة

اگر ہوتا میں امیر کرنے والا کسیکو بغیر مشورہ کے تو البتہ سردار کرتا میں ان پر ابن ام عبد کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے خیثمہ بن ابی سبرہ سے

قال أتيت المدينة فسألت الله أن ييسر لي جليسا صالحا فيسر لي أبا هريرة فجلست إليه فقلت إني سألت الله أن

کہا کہ آیا میں مدینہ میں اور سوال کیا میں نے اللہ سے کہ میسر کرے میرے لئے ایک ہمنشین نیک بخت پس میسر کیا میرے لئے ابو ہریرہ کو پس بیٹھا میں انکے پاس اور کہا کہ میں نے سوال کیا تھا اللہ سے

ييسر لي جليسا صالحا فوفقت لي فقال من أين أنت قلت من أهل الكوفة جئت ألتمس الخير وأطلبه فقال

میسر کرے میرے لئے ایک ہمنشین نیک بخت پس موافقت کیا گیا تو میرے لئے پس کہا ابو ہریرہ نے کہاں کا ہے تو میں نے کہا میں کوفے والوں سے ہوں آیا ہوں میں طلب کرتا ڈھونڈھتا ہوں خیر اور

أليس فيكم سعد بن مالك مجاب الدعوة وابن مسعود صاحب طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم ونعليه وحذيفة

کیا نہیں ہے تم میں سعد بن مالک مستجاب الدعوة اور ابن مسعود وضو کا پانی رکھنے والے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نعلین رکھنے والے اور حذیفہ

صَاحِبُ سِرِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّارٌ الَّذِيْ اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلْمَانُ

رازدار رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عمار جسکو پناہ دی خدا نے شیطان سے زبان پر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلمان

صَاحِبُ الْكِتَابَيْنِ يَعْنِي الْاِنْجِيْلَ وَالْقُرْاٰنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ

دو کتاب والا یعنے انجیل اور قرآن والا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے

اَبُوْ بَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ الرَّجُلُ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ

ابوبکر اچھا مرد عمر اچھا مرد ہے ابوعبیدہ بن الجراح اچھا مرد ہے اسید بن حضیر اچھا مرد ہے ثابت بن قیس بن

شَمَّاسٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ

شماس اچھا مرد ہے معاذ بن جبل اچھا مرد ہے معاذ بن عمرو بن الجموح روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ اِلٰى ثَلٰثَةٍ عَلِيٍّ وَعَمَّارٍ وَسَلْمَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَاْذَنَ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت بہت مشتاق ہے تین شخصوں کی علی کی اور عمار کی اور سلمان کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی سے کہا

عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهٗ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عمار نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حکم دو اسکو خوشی ہو پاک کو جو پاک کئے گئے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خُيِّرَ عَمَّارٌ بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَشَدَّهُمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا حُمِلَتْ جَنَازَةُ سَعْدِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں اختیار دیا گیا عمار دو باتوں میں مگر اختیار کیا اسنے سخت تر ان دونوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا جبکہ اٹھایا جنازہ سعد

بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُوْنَ مَا اَخَفَّ جَنَازَتَهٗ وَذٰلِكَ لِحُكْمِهٖ فِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ

بن معاذ کا کہا منافقوں نے تعجب ہے کس قدر ہلکا جاتا ہے جنازہ انکا اور یہ سبکی اسکے سبب حکم کرنے کے ہے بنی قریظہ کے حق میں پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو فرمایا کہ

الْمَلٰٓئِكَةَ كَانَتْ تَحْمِلُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَظَلَّتِ

ملائکہ اٹھائے لئے جاتے ہیں اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ سنا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ نہیں سایہ کیا

الْخَضْرَآءُ وَلَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَآءُ اَصْدَقَ مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَظَلَّتِ

آسمان نے کسی پر اور نہیں اٹھایا زمین نے کسیکو کہ بہت سچا ہو ابی ذر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سایہ کیا

الْخَضْرَآءُ وَلَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَآءُ مِنْ ذِيْ لَهْجَةٍ اَصْدَقَ وَلَا اَوْفٰى مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ شِبْهِ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ يَعْنِيْ فِي الزُّهْدِ رَوَاهُ

آسمان نے اور نہ اٹھایا زمین نے کسی صاحب زبان کو کہ سچا زیادہ ہو اور نہ زیادہ وفا کرنیوالا ہو وعدہ کو ابی ذر سے مشابہ ہے عیسیٰ بن مریم کے یعنے زہد میں روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ الْتَمِسُوا الْعِلْمَ عِنْدَ اَرْبَعَةٍ عِنْدَ عُوَيْمِرٍ اَبِي الدَّرْدَآءِ وَ

ترمذی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے جبکہ آئی انکو موت تو کہا طلب کرو علم کو نزدیک چار شخصوں کے عویمر ابی درداء کے پاس اور

عِنْدَ سَلْمَانَ وَعِنْدَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ الَّذِيْ كَانَ يَهُوْدِيًّا فَاَسْلَمَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ

سلمان فارسی کے پاس اور عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور عبد اللہ بن سلام کے پاس جو یہودی تھا پھر اسلام لایا پس تحقیق سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ وہ دسواں ہے دس کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن حذيفة قال قالوا يا رسول الله لو استخلفت قال ان استخلفت عليكم فعصيتموه عذبتم ولكن ما

اور روایت ہے حذیفہ سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کاش خلیفہ کر جائیے آپ فرمایا حضرت نے اگر خلیفہ کروں تم پر پھر نافرمانی کرو تم اسکی تو عذاب کیے جاؤ گے تم ولیکن جو کچھ

حدثكم حذيفة فصدقوه وما اقرأكم عبد الله فاقرءوه رواه الترمذي وعن ثعلبة قال ما احد من الناس تدركه الفتنة

حدیث بیان کرے تم کو حذیفہ پس سچا جانو اسکو اور جو کچھ پڑھاوے تم کو عبد اللہ سو پڑھو اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ثعلبہ سے کہا نہیں کوئی آدمیوں سے جسے پہنچے فتنہ

الا انا اخافها عليه الا محمد بن مسلمة فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تضرك الفتنة رواه ابو داود

مگر میں ڈرتا ہوں فتنہ سے اس پر مگر محمد بن مسلمہ اسلئے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ ضرر کریگا تجھکو فتنہ روایت کیا اسکو ابو داود نے

وسكت عنه واقره عبد العظيم وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم راى في بيت الزبير مصباحا فقال يا عائشة

اور سکوت کیا اس سے اور ثابت رکھا اسکو عبد العظیم منذری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا زبیر کے گھر میں چراغ پس فرمایا ای عائشہ

ما ارى اسماء الا قد نفست ولا تسموه حتى اسميه فسماه عبد الله وحنكه بتمرة بيده رواه الترمذي وعن

نہیں گمان کرتا ہوں میں اسماء کو مگر کہ جنی ہے اور نام نہ رکھو اسکا یہاں تک کہ نام رکھوں اسکا میں پس نام رکھا اسکا حضرت نے عبد اللہ اور تحنیک کیا اسکو ساتھ کھجور کے اپنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن ابي عميرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لمعاوية اللهم اجعله هاديا مهديا واهد به رواه

عبد الرحمن بن ابی عمیرہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی آپ نے فرمایا معاویہ کے حق میں الہی کر اسکو سیدھی راہ دکھانے والا اور راہ سیدھی پایا ہوا اور ہدایت کر لوگوں کو ساتھ اسکے روایت کیا اسکو

الترمذي وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلم الناس وامن عمرو بن العاص رواه الترمذي

ترمذی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام لائے لوگ اور ایمان لایا عمرو بن العاص روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي وعن جابر قال لقيني رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا جابر

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی قوی اور روایت ہے جابر سے کہا کہ ملاقات کی مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا ای جابر

مالي اراك منكسرا قلت استشهد ابي وترك عيالا ودينا قال افلا ابشرك بما لقي الله به اباك قلت بلى يا رسول الله

کیا ہے مجھ کو کہ دیکھتا ہوں میں تجھکو شکستہ دل عرض کیا میں نے شہید کیا گیا باپ میرا اور چھوڑی اسنے عیال اور قرض فرمایا حضرت نے کیا خوشخبری نہ دوں تجھکو ساتھ اسکے کہ ملا اللہ ساتھ اسکے باپ سے تیرے عرض کیا میں نے کیوں نہیں یا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال ما كلم الله احدا قط الا من وراء حجاب واحيى اباك فكلمه كفاحا قال يا عبدي تمن علي

صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا حضرت نے کلام نہیں کیا خدا نے کسی سے کبھی مگر پیچھے سے پردہ کے اور زندہ کیا خدا نے تیرے باپ کو پس کلام کیا اس سے روبرو فرمایا خدا نے ای بندے میرے آرزو کر مجھ پر

اعطك قال يا رب تحييني فاقتل فيك ثانية قال الرب تبارك وتعالى انه قد سبق مني انهم لا يرجعون فنزلت

کہ دوں گا میں تجھکو عرض کیا اے پروردگار زندہ کر مجھکو تا مارا جاؤں تیری راہ میں دوبارہ فرمایا پروردگار تبارک و تعالی نے تحقیق گذر چکا حکم میرا کہ نہ پھریں گے

ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا الآية رواه الترمذي وعن جابر قال استغفر لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور گمان نہ کر تو ان لوگوں کو جو مارے گئے راہ خدا میں مردے آیت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ بخشش چاہی میرے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

خمسا وعشرين مرة رواه الترمذي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من اشعث اغبر ذي طمرين لا

پچیس بار روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پراگندہ بال گرد آلود دو پرانے کپڑے والے نہیں

يؤبه له لو اقسم على الله لابره منهم البراء بن مالك رواه الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة وعن ابي سعيد قال

پروا کی جاتی اسکی اگر قسم کھاوے اللہ پر البتہ سچی کرے اسکی قسم کو ان میں سے براء بن مالک ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ عَيْبَتِيَ الَّتِي آوِي إِلَيْهَا أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّ كَرِشِيَ الْأَنْصَارُ فَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ وَاقْبَلُوا

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو تحقیق کہ محل سو امانت میرے کا کہ ٹھکانا پکڑتا ہوں میں طرف اس کے میرے اہل بیت اور میرے خاص اصحاب انصار ہیں پس عفو کرو گناہ ان کے بدکاروں سے اور عذر

مِنْ مُحْسِنِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ

ان کے نیک کاروں سے قبول کرو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمنی نہیں رکھتا انصار کی

أَحَدٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَعَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

جو کوئی کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز قیامت پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے انس سے ابی طلحہ سے کہا کہ مجھکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرِئْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچا اپنی قوم کو میری طرف سے سلام اسلئے کہ وہ جو کچھ کہ جانتا ہوں میں پاکدامن ہیں صبر کرنیوالے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہ غلام

لِحَاطِبٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ

حاطب بن ابی بلتعہ کا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ شکایت کرتا تھا حاطب کی نزدیک حضرت کے اور عرض کیا یا رسول اللہ البتہ داخل ہوگا حاطب آگ میں پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹا ہے تو کہ نہیں داخل ہوگا وہ آگ میں اسلئے کہ وہ حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت اور اگر منہ پھیرو تم تو لاویگا اللہ تمہارے بدلے ایک گروہ کو سوا تمہارے پھر وہ نہیں ہونگے مانند تمہارے

قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللّٰهُ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوا بِنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا فَضَرَبَ عَلَى فَخِذِ

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہیں وے لوگ جو ذکر کیا خدا نے اگر منہ پھیر ینگے ہم تو لائے جاوینگے بدلے ہمارے اور نہیں ہونگے مانند ہمارے پس ہاتھ مارا آنحضرت نے ران پر

سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وَقَوْمُهُ وَلَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ

سلمان فارسی کے پھر فرمایا یہ اور قوم اسکی اور اگر ہوتا دین نزدیک ثریا کے تو البتہ لیتے اسکو کتنے مرد فارس والوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

قَالَ ذُكِرَتِ الْأَعَاجِمُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا بِهِمْ أَوْ بِبَعْضِهِمْ

کہا کہ ذکر کئے گئے اہل عجم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ میں ساتھ انکے یا ساتھ بعض

أَوْثَقُ مِنِّي بِكُمْ أَوْ بِبَعْضِكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے زیادہ اعتماد رکھنے والا ہوں بہ نسبت تمہارے یا بعض تمہارے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ سَبْعَةً نُجَبَاءَ رُقَبَاءَ وَأُعْطِيتُ أَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ قُلْنَا مَنْ هُمْ قَالَ أَنَا وَابْنَايَ وَجَعْفَرٌ وَحَمْزَةُ وَأَبُو بَكْرٍ

کہ بیشک ہر پیغمبر کے لئے سات آدمی ہوتے تھے بزرگ حسب و نسب اور نگاہبان اور دیا گیا ہوں میں چودہ ہم نے کہا کون ہیں وے کہا علی نے میں اور دو بیٹے میرے اور جعفر اور حمزہ اور ابوبکر

وَعُمَرُ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَبِلَالٌ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اور عمر اور مصعب بن عمیر اور بلال اور سلمان اور عمار اور عبد اللہ بن مسعود اور ابوذر اور مقداد ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ كَلَامٌ فَأَغْلَظْتُ لَهُ فِي الْقَوْلِ فَانْطَلَقَ عَمَّارٌ يَشْكُونِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

خالد بن ولید سے کہا کہ تھا درمیان میرے اور درمیان عمار بن یاسر کے کچھ گفتگو پس سختی کی میں نے عمار سے کلام میں پس چلے عمار شکوہ کرتے ہوئے میرا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فجاء خالد وهو يشكوه إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال فجعل يغلظ له ولا يزيده إلا غلظة

والنبي صلى الله عليه وسلم ساكت لا يتكلم فبكى عمار وقال يا رسول الله ألا تراه فرفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه

وقال من عادى عمارا عاداه الله ومن أبغض عمارا أبغضه الله قال خالد فخرجت فما كان شيء أحب إلي من رضى

عمار فلقيته بما رضي فرضي وعن أبي عبيدة أنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خالد سيف من

سيوف الله عز وجل ونعم فتى العشيرة رواهما أحمد وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله

تبارك وتعالى أمرني بحب أربعة وأخبرني أنه يحبهم قيل يا رسول الله سمهم لنا قال علي منهم يقول ذلك ثلاثا و

أبو ذر والمقداد وسلمان أمرني بحبهم وأخبرني أنه يحبهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن جابر

قال كان عمر يقول أبو بكر سيدنا وأعتق سيدنا يعني بلالا رواه البخاري وعن قيس بن أبي حازم أن بلالا قال لأبي بكر

إن كنت إنما اشتريتني لنفسك فأمسكني وإن كنت إنما اشتريتني لله فدعني وعمل الله رواه البخاري وعن

أبي هريرة قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني مجهود فأرسل إلى بعض نسائه فقالت والذي بعثك

بالحق ما عندي إلا ماء ثم أرسل إلى أخرى فقالت مثل ذلك وقلن كلهن مثل ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

من يضيفه يرحمه الله فقام رجل من الأنصار يقال له أبو طلحة فقال أنا يا رسول الله فانطلق به إلى رحله فقال

لامرأته هل عندك شيء قالت لا إلا قوت صبياني قال فعلليهم بشيء ونوميهم فإذا دخل ضيفنا فأريه أنا

نأكل فإذا أهوى بيده ليأكل فقومي إلى السراج كي تصلحيه فأطفئيه ففعلت فقعدوا وأكل الضيف فباتا طاويين

فلما اصبح غدا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد عجب الله او ضحك الله من فلان
بس جب صبح کی آئے آنحضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق عجب کیا اللہ نے یا کہا ہنسا اللہ تعالے فلانے مرد
وفلانة وفي رواية مثله ولم يسم ابا طلحة وفي اخرها فانزل الله تعالى ويؤثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة متفق عليه
اور فلانی عورت سے اور ایک روایت میں مثل اسکے ہی ہے لیکن نام نہیں لیا ابوہریرہ نے اسمیں ابو طلحہ کا اور آخر میں اس حدیث کے ہے پس نازل کی اللہ تعالے نے یہ آیت اور ترجیح دیتے ہیں اپنی جانوں پر اگرچہ ہوان کو حاجت

وعنه قال نزلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم منزلا فجعل الناس يمرون فيقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا
اور روایت ہے اسی سے کہا کہ اترے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک منزل میں پس لگے لوگ گذرنے ہم پر تب فرماتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کون ہے یہ
يا ابا هريرة فاقول فلان فيقول نعم عبد الله هذا ويقول من هذا فاقول فلان فيقول بئس عبد الله هذا حتى مر
ای ابوہریرہ تو کہتا میں فلانا ہے پس فرماتے حضرت اچھا بندہ خدا کا ہے یہ اور فرماتے کون یہ ہے تو عرض کرتا میں فلانا ہے پس فرماتے برا بندہ خدا کا ہے یہ یہاں تک گذرے
خالد بن الوليد فقال من هذا فقلت خالد بن الوليد فقال نعم عبد الله خالد بن الوليد سيف من سيوف الله
خالد بن ولید تو فرمایا حضرت نے کون ہے یہ پس کہا میں نے خالد بن ولید ہے تب فرمایا حضرت نے اچھا بندہ اللہ کا خالد بن ولید ایک شمشیر ہے اللہ کی شمشیروں سے
رواه الترمذي وعن زيد بن ارقم قال قالت الانصار يا نبي الله لكل نبي اتباع وانا قد اتبعناك فادع الله ان يجعل اتباعنا
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا کہ عرض کیا انصار نے یا نبی اللہ ہر نبی کے لیے تابعدار تھے اور تحقیق ہم نے تابعداری کی آپ کی پس دعا کیجے خدا سے کہ کرے ہمارے تابع
منا فدعا به رواه البخاري وعن قتادة قال ما نعلم حيا من احياء العرب اكثر شهيدا اعز يوم القيمة من الانصار
ہم میں سے پس دعا کی حضرت نے ساتھ اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے قتادہ سے کہا کہ نہیں جانتے ہم کسی قبیلہ کو قبائل عرب سے کہ بہت ہوں ان شہید کے اور بہت عزیز ہوں قیامت کو انصار سے
قال وقال انس قتل منهم يوم احد سبعون ويوم بئر معونة سبعون ويوم اليمامة على عهد ابي بكر سبعون رواه
کہا قتادہ نے اور کہا انس نے مارے گئے انصار سے روز احد کے ستر شخص اور بئر معونہ کے دن ستر اور جنگ یمامہ کے دن ابوبکر کے زمانے میں ستر شخص روایت کیا اسکو
البخاري وعن قيس بن ابي حازم قال كان عطاء البدريين خمسة الاف خمسة الاف وقال عمر لافضلنهم على
بخاری نے اور روایت ہے قیس ابن ابی حازم سے کہا اسنے کہ تھی عطا بدر والوں کی پانچ پانچ ہزار اور کہا عمر نے البتہ فضیلت دیتا ہوں ان کو

من بعدهم رواه البخاري تسمية من سمي من اهل بدر في جامع للبخاري النبي محمد بن عبد الله
ان پر جو بعد ان کے ہیں روایت کیا اسکو بخاری نے ذکر ان صحابہ کے نام کا جن بدر والوں کے نام مذکور ہوے ہیں کتاب جامع بخاری کے نبی محمد بیٹے عبد اللہ کے ہاشمی
صلى الله عليه وسلم عبد الله بن عثمان ابو بكر الصديق القرشي عمر بن الخطاب العدوي عثمان بن عفان القرشي خلفه
صلے اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بیٹے عثمان ابوبکر صدیق قریشی عمر بیٹے خطاب کے عدوی عثمان بیٹے عفان کے قریشی پیچھے چھوڑ گئے تھے
النبي صلى الله عليه وآله وسلم على ابنته رقية وضرب له بسهمه علي بن ابي طالب الهاشمي اياس بن البكير بلال بن رباح مولى ابي بكر
نبی صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نزدیک بیٹی اپنے جو رقیہ تھیں اور لگایا ان کے حصہ لگایا علی بیٹے ابی طالب کے ہاشمی ایاس بیٹے بکیر کے بلال بیٹے رباح غلام آزاد ابوبکر
الصديق حمزة بن عبد المطلب الهاشمي حاطب بن ابي بلتعة حليف لقريش ابو حذيفة بن عتبة بن ربيعة القرشي
صدیق کے حمزہ بیٹے عبد المطلب کے ہاشمی حاطب بیٹے ابی بلتعہ کے ہم قسم قریش کے ابو حذیفہ بیٹے عتبہ بن ربیعہ کے قریشی
حارثة بن الربيع الانصاري قتل يوم بدر وهو حارثة بن سراقة وكان في النظارة خبيب بن عدي الانصاري خنيس
حارثہ بیٹے ربیع کے انصاری شہید ہوے بدر کے دن اور یہ حارثہ ہی بیٹا سراقہ کا اور تھا وہ نظر کرنے والوں میں خبیب بیٹے عدی کے انصاری خنیس

حداقة السهمي رفاعة بن رافع الانصاري رفاعة بن عبد المنذر ابو لبابة الانصاري الزبير بن العوام القرشي زيد بن سهل

حذاقہ سہمی کے رفاعہ بیٹے رافع کے انصاری رفاعہ بیٹے عبد المنذر کے ابو لبابہ انصاری زبیر بیٹے عوام کے قریشی زید بیٹے سہل

ابو طلحة الانصاري ابو زيد الانصاري سعد بن مالك الزهري سعد بن خولة القرشي سعد بن زيد بن عمرو بن

ابو طلحہ انصاری ابو زید انصاری سعد بیٹے مالک کے زہری سعد بیٹے خولہ کے قریشی سعد بیٹے زید بن عمرو بن

نفيل القرشي سهل بن حنيف الانصاري ظهير بن رافع الانصاري واخوه عبد الله بن مسعود الهذلي عبد الرحمن بن

نفیل کے قریشی سہیل بیٹے حنیف کے انصاری ظہیر بیٹے رافع کے انصاری اور بھائی انکا عبد اللہ بن مسعود ہذلی عبد الرحمن بیٹے

عوف الزهري عبيدة بن الحارث القرشي عبادة بن الصامت الانصاري عمرو بن عوف حليف بني عامر بن لؤي عقبة بن

عوف کے زہری عبیدہ بیٹے حارث کے قریشی عبادہ بیٹے صامت کے انصاری عمرو بیٹے عوف کے ہم قسم بنی عامر بن لوی کے عقبہ بیٹے

عمرو الانصاري عامر بن ربيعة العنزي عاصم بن ثابت الانصاري عويم بن ساعدة الانصاري عتبان بن مالك الانصاري

عمرو انصاری عامر بیٹے ربیعہ کے عنزی عاصم بیٹے ثابت کے انصاری عویم بیٹے ساعدہ کے انصاری عتبان بیٹے مالک کے انصاری

قدامة بن مظعون قتادة بن النعمان الانصاري معاذ بن عمرو بن الجموح معوذ بن عفراء واخوه مالك بن ربيعة ابي

قدامہ بیٹے مظعون کے قتادہ بیٹے نعمان کے انصاری معاذ بیٹے عمرو بن جموح کے معوذ بیٹے عفراء کے اور بھائی انکے مالک بیٹے ربیعہ کے ابو

اسيد الانصاري مسطح بن اثاثة بن عباد بن المطلب بن عبد مناف مرارة بن الربيع الانصاري معن بن عدي الانصاري

اسید انصاری مسطح بیٹے اثاثہ کے بیٹے عبادہ کے بیٹے مطلب کے بیٹے عبد مناف کے مرارہ بیٹے ربیع کے انصاری معن بیٹے عدی کے انصاری

مقداد بن عمرو الكندي حليف بني زهرة هلال بن امية الانصاري

مقداد بیٹے عمرو کے کندی ہم قسم بنی زہرہ کے ہلال بیٹے امیہ کے انصاری

باب ذکر الیمن والشام وذکر اویس القرنی

باب ذکر میں یمن اور شام کے اور ذکر میں اویس قرنی کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عمر بن الخطاب رضی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان رجلا یاتیکم من الیمن یقال له اویس لا یدع بالیمن غیر ام له قد کان به بیاض فدعا الله فاذهبه الا موضع الدینار او الدرهم فمن لقیه منکم فلیستغفر لکم وفی روایة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان خیر التابعین رجل یقال له اویس وله والدة وکان به بیاض فمروه فلیستغفر لکم رواه مسلم

پہلی روایت عمر بن خطاب رضی سے ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر ایک شخص آوے گا تمہارے پاس یمن کی جانب سے کہا جاوے گا اسکو اویس نہ چھوڑے گا یمن میں سوائے اپنی ماں کے تحقیق تھا بیچ اسکے برص پس دعا کی اللہ سے تو دور کیا اللہ نے اسکو مگر مقدار ایک دینار کے یا درہم کے پس جو شخص کہ ملے اس سے تم میں سے تو چاہیئے کہ وہ بخشش کرے تمہارے لئے اور ایک روایت میں ہے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق بہتر تابعین کا ایک شخص ہے کہا جاوے گا اسکو اویس اور اسکے لئے ماں ہے اور تھا اسکے بیچ سفیدی برص حکم کرو تم اسکو پس استغفار کرے تمہارے لئے

وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اتاکم اهل الیمن هم ارق افئدة والین قلوبا الایمان یمان والحکمة یمانیة والفخر والخیلاء فی اصحاب الابل والسکینة والوقار فی اهل الغنم متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم راس الکفر نحو المشرق والفخر والخیلاء فی اهل الخیل والابل والفدادین اهل الوبر والسکینة فی اهل الغنم متفق علیه

ابی ہریرہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آئے تمہارے پاس اہل یمن کہ وہ بہت نرم دل ہیں اور بہت نرم قلب ایمان یمن کا ہے اور حکمت بھی یمن کی ہے اور فخر اور تکبر اونٹ والوں میں ہے اور چین اور وقار بکری والوں میں ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سر

کفر کا طرف مشرق کے ہے اور فخر اور تکبر گھوڑے والوں اور اونٹ والوں اور چلانے والوں میں ہے اور چین بکری والوں میں ہے

وعن ابي مسعود الانصاري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ههنا جاءت الفتن نحو المشرق والجفاء وغلظ القلوب
اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اسی جگہ سے آئے ہیں فتنے اشارہ کیا طرف مشرق کے اور سخت زبانی اور سختی دلی

في الفدادين اهل الوبر عند اصول اذناب الابل والبقر في ربيعة ومضر متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله
چلانے والوں میں ہے جو خیمہ نشینوں کے ہیں جو پیچھے لگے رہتے ہیں اونٹوں اور گایوں کی دموں کے ربیعہ و مضر میں ہے متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم غلظ القلوب والجفاء في المشرق والايمان في اهل الحجاز رواه مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال
علیہ وسلم نے سختی دلوں کی اور سختی زبان کی مشرق میں ہے اور ایمان اہل حجاز میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا قال
کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا برکت دے ہمکو ملک شام میں ہمارے اور الٰہی برکت دے ہمکو ملک یمن میں ہمارے کہا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ برکت دے ہمکو نجد میں ہمارے فرمایا

اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا فاظنه قال في الثالثة هناك الزلازل
حضرت نے الٰہی برکت دے ہمکو ملک شام میں ہمارے الٰہی برکت دے ہمکو ملک یمن میں ہمارے کہا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ اور ملک نجد میں ہمارے ابن عمر کہتے ہیں کہ گمان کرتا ہوں میں حضرت نے فرمایا تیسری بار وہاں زلزلے ہیں

والفتن وبها يطلع قرن الشيطان رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس عن زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم
اور فتنے ہیں اور وہیں نجد سے ظاہر ہوگا سینگ شیطان کا روایت کیا اسکو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے انس سے زید بن ثابت سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نظر قبل اليمن فقال اللهم اقبل بقلوبهم وبارك لنا في صاعنا ومدنا رواه الترمذي وعن زيد بن ثابت قال قال
نے نظر کی طرف یمن کے اور فرمایا الٰہی متوجہ کر انکے دلوں کو اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع اور ہمارے مد میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى للشام قلنا لاي ذلك يا رسول الله قال لان ملائكة الرحمن باسطة اجنحتها عليها رواه احمد
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے اہل شام کے لئے عرض کیا ہم نے کس سبب سے یہ خوشحالی یا رسول اللہ فرمایا اسلئے کہ فرشتے رحمٰن کے پھیلائے ہوئے ہیں اپنے بازو اوپر زمین شام کے روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستخرج نار من نحو حضرموت او من حضرموت
اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ نکلیگی ایک آگ حضرموت کی طرف سے یا حضر

تحشر الناس قلنا يا رسول الله فما تامرنا قال عليكم بالشام رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال
موت سے کہ جمع کریگی وہ آگ لوگوں کو کہا ہم نے یا رسول اللہ پس کیا حکم کرتے ہو ہمکو فرمایا حضرت نے لازم ہے تمکو جانا شام کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا کہ

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انها ستكون هجرة بعد هجرة فخيار الناس الى مهاجر ابراهيم وفي رواية
سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ ہوگی ہجرت بعد ہجرت کے پس بہتر لوگوں کا وہ ہوگا کہ ہجرت کرکے جائیگا ہجرت گاہ ابراہیم کے اور ایک روایت میں ہے

فخيار اهل الارض الزمهم مهاجر ابراهيم ويبقى في الارض شرار اهلها تلفظهم ارضوهم تقذرهم نفس الله تحشرهم
پس بہتر زمین والوں کے وہ ہونگے کہ بہت لازم پکڑنے والے ہونگے ابراہیم کے ہجرت گاہ کو اور باقی رہینگے زمین پر بدتر زمین والے پھینک دیگی انکو زمین انکی

النار مع القردة والخنازير تبيت معهم اذا باتوا وتقيل معهم اذا قالوا رواه ابو داود وعن ابن حوالة قال قال رسول
ساتھ بندروں اور سوروں کے رات گذاریگی آگ ساتھ انکے جب رات گذاریں گے اور قیلولہ کریگی آگ ساتھ انکے جب قیلولہ کرینگے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن حوالہ سے

الله صلى الله عليه وسلم سيصير الامر ان تكونوا جنودا مجندة جند بالشام وجند باليمن وجند بالعراق فقال ابن حوالة
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ ہو جاویگا کام دین کا اب کہ ہوگے تم لشکر جمع کئے ہوئے ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر عراق میں کہا ابن حوالہ

خِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَإِنَّهَا خِيرَةُ اللّٰهِ مِنْ أَرْضِهِ يَجْتَبِي إِلَيْهَا خِيرَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ فَأَمَّا إِنْ أَبَيْتُمْ

کہ اختیار کر و میرے لئے یا رسول اللہ اگر پاؤں میں اسکو پس فرمایا حضرت نے لازم پکڑ تو شام کو اسلئے کہ ملک شام بہتر ہے خدا کا پسند کرتا ہے اسکی طرف اپنے برگزیدہ بندوں کو

فَعَلَيْكُمْ بِيَمَنِكُمْ وَاسْقُوا مِنْ غُدُرِكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَوَكَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

پس تم پر لازم ہے رہنا اپنے یمن میں اور پانی دو اپنے حوضوں سے اسلئے کہ اللہ عزوجل متکفل ہوا ہے میرے سبب سے شام کا اور اسکے رہنے والوں کا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے فصل تیسری

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ أَهْلُ الشَّامِ عِنْدَ عَلِيٍّ رض وَقِيلَ الْعَنْهُمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

روایت ہے شریح بن عبید سے کہا کہ ذکر کئے گئے شام والے نزدیک علی رض کے اور کہا گیا علی سے کہ لعنت کرو انکو اے امیر المومنین کہا علی نے نہیں لعنت کرتا ہوں میں انکو کہ تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَبْدَالُ يَكُونُونَ بِالشَّامِ وَهُمْ أَرْبَعُونَ رَجُلًا كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ أَبْدَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ رَجُلًا يُسْقَى بِهِمُ الْغَيْثُ

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ابدال ہوتے ہیں شام میں اور وہ چالیس مرد ہیں جب کہ مرتا ہے ایک مرد بدلا دیتا ہے خدا تعالیٰ اسکے بدلے میں ایک اور مرد کو برسایا جاتا ہے انکے سبب سے مینہ

وَيُنْتَصَرُ بِهِمْ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَيُصْرَفُ عَنْ أَهْلِ الشَّامِ بِهِمُ الْعَذَابُ وَعَنْ رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور مدد دی جاتی ہے انکے سبب سے دشمنوں پر اور دور کیا جاتا ہے شام والوں سے انکے سبب سے عذاب اور روایت ہے ایک مرد صحابی سے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ الشَّامُ فَإِذَا خُيِّرْتُمُ الْمَنَازِلَ فِيهَا فَعَلَيْكُمْ بِمَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ فَإِنَّهَا مَعْقِلُ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْمَلَاحِمِ

علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ فتح کیا جاویگا شام پھر جب اختیار دئے جاؤ تم مکانوں کا اس شہر میں تو لازم ہے تم پر رہنا ایک شہر کا کہ کہا جاتا اسکو دمشق کہ وہ جائے پناہ مسلمانوں کی ہے

وَفُسْطَاطُهَا مِنْهَا أَرْضٌ يُقَالُ لَهَا الْغُوطَةُ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِلَافَةُ بِالْمَدِينَةِ

اور شہر جامع ہے شام کا دمشق کی زمینوں سے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا اسکو غوطہ روایت کی ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خلافت مدینے میں

وَالْمُلْكُ بِالشَّامِ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمُودًا مِنْ نُورٍ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِي سَاطِعًا

اور بادشاہت شام میں اور روایت ہے عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے ایک ستون نور کا کہ باہر نکلا ہے میرے سر کے نیچے سے بلند ہوتا ہوا

حَتَّى اسْتَقَرَّ بِالشَّامِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

یہاں تک کہ جا ٹھہرا شام میں روایت کی ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ بِالْغُوطَةِ إِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

شہر جامع مسلمانوں کا روز جنگ دجال کے غوطہ ہے طرف ایک جانب شہر کے کہ کہا جاتا ہے اسکو دمشق جو بہتر ہے شہروں شام کے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَيَأْتِي مَلِكٌ مِنْ مُلُوكِ الْعَجَمِ فَيَظْهَرُ عَلَى الْمَدَائِنِ كُلِّهَا إِلَّا دِمَشْقَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

عبد الرحمن بن سلیمان سے کہا کہ قریب ہے آویگا ایک بادشاہ عجم کے بادشاہوں سے پس غالب ہوگا تمام شہروں پر سوائے دمشق کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

بَابُ ثَوَابِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

باب ثواب میں اس امت کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْأُمَمِ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنَ

روایت ہے ابن عمر سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پس مقدار مدت عمر کا تمہاری بہ نسبت عمر ان لوگوں کے جو گذرے سابق امتوں سے اتنا ہی ہے جتنا کہ مقدار درمیان نماز عصر کے غروب آفتاب تک ہے اور نہیں ہے کہاوت تمہاری اور کہاوت یہود و نصاری کی مگر مانند ایک مرد کے کہ کام میں لگایا اس نے مزدوروں کو پس فرمایا کہ کون ہے کہ کام کریگا میرا دوپہر تک ایک ایک قیراط پر سو کام کیا یہود نے دوپہر تک ایک ایک قیراط پر پھر کہا اس نے کون ہے کہ کام کرے میرا

نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط قيراط فعملت النصارى من نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط

دوپہر سے نماز عصر تک ایک ایک قیراط پر سو کام کیا نصاری نے دوپہر سے نماز عصر تک ایک ایک قیراط

قيراط ثم قال من يعمل لي من صلوة العصر الى مغرب الشمس على قيراطين قيراطين الا فانتم الذين تعملون من صلوة

پر پھر کہا اس مرد نے کون ہے کہ کام کرے میرا نماز عصر سے غروب آفتاب تک دو دو قیراط پر آگاہ ہو پس تم ہو کہ ساتھ ہو تم لوگوں کہ کام کیا نماز

العصر الى مغرب الشمس الا لكم الاجر مرتين فغضبت اليهود والنصارى فقالوا نحن اكثر عملا واقل عطاء قال الله

عصر سے غروب آفتاب تک سن بعوض تمہارے ہی لئے ہی مزدوری دوہری پس غصہ ہوے یہود و نصاری اور کہا انہوں نے کہ ہم زیادہ کام کرنے والے اور کم پانے والے ہیں

تعالى فهل ظلمتكم من حقكم شيئا قالوا لا قال الله تعالى فانه فضلي اعطيه من شئت رواه البخاري وعن ابي هريرة

تعالی نے پس کیا ظلم کیا ہے میں نے تم پر تمہارے حق سے کچھ کہا انہوں نے نہیں فرمایا اللہ تعالی نے پس تحقیق وہ بخشش ہے میری دیتا ہوں میں جس کو چاہتا ہوں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من اشد امتي لي حبا ناس يكونون بعدي يود احدهم لو رآني باهله وماله

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری زیادہ محبت رکھنے والی میری امت سے وے لوگ ہیں کہ پیدا ہوں گے بعد میرے آرزو کرے گا ایک ان میں سے کہ دیکھے مجھ کو عوض اپنے اہل اور مال کے

رواه مسلم وعن معاوية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال من امتي امة قائمة بامر الله

تک روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہمیشہ رہیگی میری امت سے ایک جماعت قائم ساتھ حکم اللہ کے

لا يضرهم من خذلهم ولا من خالفهم حتى ياتي امر الله وهم على ذلك متفق عليه وذكر حديث انس ان من عباد

نہ ضرر کریگا ان کو وہ شخص کہ یاری چھوڑ دیا ان کی اور وہ شخص کہ مخالفت کیا ان کی یہاں تک کہ آوے حکم خدا کا اور وے اسی پر ہونگے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث انس کی ان من عباد

الله في كتاب القصاص

الفصل الثاني

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل امتي مثل

اللہ لو اقسم علی اللہ لابرہ کتاب قصاص میں فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میری امت کی مانند

المطر لا يدرى اوله خير ام آخره رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن جعفر عن ابيه عن جده قال قال

مینہ کے ہی نہیں جانا جاتا ہی اول اسکا بہتر ہی یا آخر اسکا روایت کیا اس کو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے جعفر سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ابشروا وابشروا انما مثل امتي مثل الغيث لا يدرى آخره خير ام اوله او كحديقة

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو خوش ہو سوا اس کے نہیں کہ مثال میری امت کی مانند مینہ کے ہی نہیں جانا جاتا کہ آخر اسکا بہتر ہی یا اول اسکا یا مانند باغ کی

اطعم منها فوج عاما ثم اطعم منها فوج عاما لعل آخرها فوجا ان يكون اعرضها عرضا واعمقها عمقا واحسنها حسنا

کہ کھائی اس سے ایک فوج ایک برس پھر کھائی دوسری فوج دوسرے برس قریب ہی کہ جماعت پچھلی کہ باغ کھایا ہو بہت چوڑا اس سے چوڑائی میں اور گہرا اس سے گہرائی میں اور اچھا اس سے خوبی میں

كيف تهلك امة انا اولها والمهدي وسطها والمسيح آخرها ولكن بين ذلك فيج اعوج ليسوا مني ولا انا منهم

کیونکر ہلاک ہوگی وہ امت کہ میں ہوں اول اسکے اور مہدی ہیں بیچ اسکے اور ہونگے مسیح آخر میں اسکے ولیکن درمیان اسکے ایک جماعت ہوگی ٹیڑھی چلنے والی جو نہیں ہیں مجھ سے اور نہیں ہوں میں ان سے

رواه رزين وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الخلق اعجب اليكم

روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے دادا سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کون مخلوق بہت پسند ہی تمہارے آگے

ايمانا قالوا الملائكة قال وما لهم لا يؤمنون وهم عند ربهم قالوا فالنبيون قال وما لهم لا يؤمنون والوحي ينزل

ایمان کی راہ سے کہا بعض صحابہ نے فرشتے فرمایا حضرت نے اور کیا ہوا ان فرشتوں کو کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وے نزدیک اپنے رب کے ہیں کہا بعض صحابہ نے پس پیغمبر فرمایا حضرت نے اور کیا ہوا ان کو کہ ایمان نہ لاویں اور وحی اترتی ہی

عليهم قالوا فنحن قال وما يمنعكم وانا بين اظهركم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعجب الخلق الي ايمانا لقوم يكونون من بعدي يجدون صحفا فيها كتاب يؤمنون بما فيها وعن عبد الرحمن بن العلاء الحضرمي قال حدثني من سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول انه سيكون في آخر هذه الامة قوم لهم مثل اجر اولهم يأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقاتلون اهل الفتن رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن ابي امامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طوبى لمن رآني وطوبى سبع مرات لمن لم يرني وآمن بي رواه احمد وعن ابن محيريز قال قلت لابي جمعة رجل من الصحابة حدثنا حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم احدثك حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو عبيدة بن الجراح فقال يا رسول الله احد خير منا اسلمنا معك وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بي ولم يروني رواه احمد والدارمي وروى رزين عن ابي عبيدة من قوله قال يا رسول الله احد خير منا الى آخره وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسد اهل الشام فلا خير فيكم ولا تزال طائفة من امتي منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة قال ابن المديني هم اصحاب الحديث رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتي الخطاء والنسيان وما استكرهوا عليه رواه ابن ماجه والبيهقي وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في قوله تعالى كنتم خير امة اخرجت للناس قال انتم تتمون سبعين امة انتم خيرها واكرمها على الله تعالى رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن

تم الكتاب شكر الله سعيه [illegible] وقد وقع الفراغ من جمع احاديث النبي صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة من [illegible] هلال شوال سنة سبع وثلثين وسبعمائة بحمد الله وحسن توفيقه الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على محمد وآله وصحبه اجمعين

خاتمة الطبع الحمد لله [illegible]

خ انس هل فيكم من احد لم يقارف الليلة يعني الذنب فقال ابو طلحة انا قال فانزل في قبرها يعني قبر بنت النبي صلى الله عليه
وآله وسلم بخاری مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کوئی تم مین ایسا شخص ہے جسنے آج رات کو گناہ نکیا ہو سو ابو طلحہ نے کہا کہ مین ہون حضرت نے فرمایا تو اسکی قبر مین
اتر یعنے حضرت کے بیٹی کی قبر مین ف انس سے روایت ہے کہ ہم حضرت کے بیٹی کے جنازے پر حاضر ہوئے اور حضرت قبر پر بیٹھے تھے اور آنسو جاری تھے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یہہ جو
حضرت نے فرمایا کہ جسنے رات کو حرکت نکی ہو یعنے عورت سے صحبت نکی ہو معلوم ہوا کہ قبر مین داخل ہونا اسکا افضل ہے جسنے اوس رات کو صحبت نکی ہو ق سہل بن سعد هل معك
شيء من القرآن قاله لرجل اراد ان يتزوج المرأة التي عرضت نفسها على النبي صلى الله عليه وآله وسلم بخاری و مسلم مین سہل بن سعد رض سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کیا تجھکو کچھ قرآن یاد ہے یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے اوس عورت کے نکاح کا ارادہ کیا تھا جسنے چاہا تھا کہ حضرت پاس رہے ف اسکا قصہ مفصل ہو چکا کہ حضرت
نے اوس عورت کو نہ قبول کیا پھر اوسکا نکاح دوسرے شخص سے کر دیا اور مہر یہہ مقرر کیا کہ مرد عورت کو قرآن سکھلا دے م الشريد بن سويد الثقفي هل معك من شعر
امية بن ابي الصلت قاله مسلم مین شرید بن سوید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا تجھکو کچھ امیہ بن صلت کے شعر یاد ہین یہہ حضرت نے شرید بن سوید سے فرمایا
ف مصابیح مین شرید سے روایت ہے کہ مین ایک روز حضرت کے پیچھے سوار تھا حضرت نے فرمایا کہ تجھکو امیہ کا شعر یاد ہے مینے کہا کہ ہان یاد ہے مینے ایک شعر پڑھا حضرت نے فرمایا اور پڑھ مینے دوسرا
شعر پڑھا فرمایا اور پڑھ مینے سو شعر پڑھے اسیطرح سو شعر پڑھے معلوم کیا چاہئے کہ امیہ زمانہ کفر مین ایک شاعر تھا اوسکے شعر مین حمد الہی اور مذمت دنیا کا مضمون تھا اسواسطے
حضرت نے اوسکو سنا پھر فرمایا کہ اوسکی زبان ایمان لائی اور دل کافر رہا یعنے زبان سے مضمون تو اچھے نکلے لیکن دل سے کفر اور حب دنیا نہ گئی اور یہی حال ہے اکثر شاعرونکا کہ اشعار
مین بعضے مضمون تو نہایت خوب و درست زبان سے نکلتے ہین لیکن دل اسیلہ شعر کو زبان تیری درفشان ہوئی ہاے پر دل کی سیاہی نہ گئی م ابو هريرة هل نظرت
اليها فان في عيون الانصار شيئا قاله لرجل اخبره انه تزوج امرأة من الانصار فقال قد نظرت اليها قال له على كم تزوجتها قال
على اربع اواق فقال له على اربع اواق كانما تنحتون الفضة من عرض هذا الجبل ما عندنا ما نعطيك ولكن عسى ان نبعثك في بعث تصيب
منه قال فبعث بعثا الى بني عبس وبعث ذلك الرجل فيهم مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کیا تو نے اوسکو دیکھ لیا ہے اسواسطے کہ انصار کے
آنکھون مین کچھ ہے یعنے چھوٹی یا کرنجی آنکھہ ہوتی ہے یہہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے حضرت کو خبر دی کہ مینے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا تو اوسنے کہا مین اوس عورت کو
دیکھہ چکا ہون حضرت نے فرمایا کہ کتنے مہر پر تو نے اوس سے نکاح کیا اوسنے کہا ایک سو ساٹھہ درم پر تو حضرت نے فرمایا کہ ایک سو ساٹھہ درم پر مہر باندھا گویا کہ تم لوگ اس پہاڑ کے
طرف سے چاندی کھود لیتے ہو ہمارے پاس تو نہین جو ہم تجھکو دیوین و لیکن عنقریب ہے کہ تجھکو ہم کسی دو ترین بھیجینگے وہان تجھکو فائدہ ہوگا راوی نے کہا پھر حضرت نے بنی عبس کی
قوم پر دوڑ بھیجی اور اوس مرد کو اوسمین بھیجا ف معلوم ہوا کہ جس عورت سے نکاح کا ارادہ کرے اوسکو دیکھ لیوے تاکہ آخر کو افسوس کرنے پر اور طلاق کی نوبت نہ پہنچے اور اسی
سبب سے نقصان بیان کر دینا بھی درست ہے اور معلوم ہوا کہ آدمی اپنی مقدور سے زیادہ مہر نہ باندھے اسیواسطے حضرت نے اوسپر عتاب کیا لیکن از راہ کرم پھر اوسکا نباہ کر دیا
ق ابن عمر هل وجدتم ما وعد ربكم حقا ثم قال انهم الان ليسمعون ما اقول قاله لما وقف على قليب بدر بخاری مین اور مسلم مین عبد اللہ بن
عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بھلا تمنے پایا جو تم سے تمہارے رب نے وعدہ کیا پھر حضرت نے فرمایا کہ یہ لوگ ابھی سنتے ہین جو مین کہتا ہون یہہ حضرت نے اوسوقت
فرمایا جب بدر کے کنوئے پر کھڑے ہوئے ف جب جنگ بدر مین اسلام کی فتح ہوئی تو ستر کافر گرفتار ہوئے اور ستر مارے گئے حضرت نے اون کی لاشون کو کوئے مین
ڈلوا دیا پھر یہہ حدیث فرمائی

فصل في فعل الامر

اس فصل مین وہ حدیثین ہین جنکے سرے فعل ہے امر کا ح ابو سعيد ائتموا بي وليأتم بكم من بعدكم
بخاری مین ابو سعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا تم میری اقتدا کرو اور چاہئے کہ تمہاری اقتدا کرین جو تمہارے بعد مین ف بعضے اصحاب صف سے پیچھے کھڑے تھے حضرت نے
فرمایا کہ آگے بڑھو پھر یہہ حدیث فرمائی جسنے اول صف کے لوگ نماز مین میری پیروی کرین اور دوسرے صف والے پہلی صف والون کی اقتدا کرین اسیطرح آخر تک حضرت کا معمول
تہا کہ ہوشیار اور دانا اصحاب کو صف اول مین کھڑا کرتے تھے تاکہ حضرت سے آداب نماز کی سیکھین اور غیرونکو سکھلاوین ق علي ائتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها
كتاب فخذوه منها قاله لعلي والزبير والمقداد ويروى انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ قاله لعلي ولابي مرثد الغنوي والزبير
بخاری و مسلم مین علی مرتضے رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جاؤ خاخ کے باغ مین سو البتہ وہان ایک عورت شتر سوار ہے اوسکے پاس خط ہے سو اوس سے اوس خط
کو لے لو یہہ حضرت نے علی مرتضے اور زبیر اور مقداد رض سے فرمایا اور دوسری روایت یون ہے کہ حضرت نے علی مرتضے اور ابو مرثد اور زبیر رض سے فرمایا چلو یہانتک کہ خاخ کے
باغ مین جاؤ ف یہہ عورت جاسوسی کا خط مکے لئے جاتی ہے حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اسواسطے اصحاب کو بھیجکر خط چھنوا لیا باقی تفصیل ہو چکا ق ابن عباس ائتوني
بكتاب اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده ابدا قاله في مرضه بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے پاس کاغذ لاؤ کہ مین
تمہارے واسطے نوشتہ لکھدون تاکہ اوس تحریر کے بعد تم کبھی نہ بہکو یہہ حضرت نے اپنی مرض الموت مین فرمایا ف بخاری مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ پنجشنبے کے دن

پانچون زندہ رہے اگر لکھنا واجب ہوتا دوسرے وقت اسکو ضرور لکھوا دیتے بلکہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ جن تین چیزون کی حضرت نے وصیت کی وہ نہیں لکھوا اور یہہ جو عمر فاروق نے
کہا کہ ہمکو قرآن کفایت کرتا ہے اسکا یہہ مطلب نہیں کہ سوائے قرآن کے حضرت کی حدیث کی بھی حاجت نہیں بلکہ اسکا یہہ مطلب ہے کہ اسکے بعد قرآن میں اکملت لکم دینکم کی آیت اتری
یعنی تمہارے دین کو پورا کر چکا یعنے اب کوئی تازہ حکم دین کا باقی نہیں ہا قرآن اور حدیث میں دین کی تفصیل ہو چکی اسواسطے عمر فاروق رضہ نے حضرت کو عین شدت بیماری میں لکھانے
کی تکلیف دینا مناسب نہ دیکھا اسکو نافرمانی نہیں کہتے بلکہ یہہ عین محبت و خیر خواہی ہے اسواسطے کہ دستور ہے کہ بیماری میں اپنے بزرگ و عزیز کو مشقت سے بچاتے ہیں چنانچہ اگر
استاد بیمار ہوا اور شاگرد کو سبق پڑہانے کے واسطے بلاوے تو شاگرد بخیال اوسکے تکلیف کے سبق سے انکار کرتا ہے یہہ نافرمانی نہیں یہہ سراسر محبت اور دلسوزی ہے **شعر** چشم بد اندیش
کہ برکندہ باد ✽ عیب نماید ہنرش در نظر ✽ **ق** عَائِشَةُ اِئْذَنُوا لَهُ فَلَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ اَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيرَةِ وَيُرْوٰى بِئْسَ اَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيرَةِ
یعنے رَجُلًا اِسْتَاْذَنَ عَلَيْهِ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے حضرت پاس آنیکی اجازت مانگی حضرت نے فرمایا اوسکو آنے دو سو برا بیٹا ہے اپنے
قوم کا یعنے اپنے قوم میں برا آدمی ہے یا یون فرمایا کہ اپنی قوم میں برا مرد ہے اور دوسری روایت یون ہے کہ اپنے قوم کا برا بھائی اور برا بیٹا ہے **ف** حضرت عائشہ رضہ کہو رہی تھیں
یون ہے کہ ایک شخص تحضرت کی خدمت میں حاضر ہونیکی اجازت مانگی حضرت نے اوسکو اجازت دی اور فرمایا کہ برا آدمی ہے جب وہ حضرت پاس بیٹھا تو حضرت نے اوس سے خوش خلقی کی اور خندہ
پیشانی سے کلام کیا مینے کہا کہ یا حضرت آپنے تو اوسکو برا کہا تھا پھر جب وہ آیا تب حضرت نے اوس سے اخلاق کئے تو حضرت نے فرمایا کہ اے عائشہ مجھکو تو نے بدخلق اور فحش گو کب پایا
بدترین خلق سے خدا کے نزدیک وہ شخص ہے قیامت کے دن جسکی لوگ تعظیم و تواضع کریں اوسکی بدی اور فحش گوئی کی ڈر سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدذات آدمی کی عزت اور توقیر کرنا
اپنے حفظ آبرو کے واسطے درست ہے اور فاسق کی جو بے پردہ فسق کرتا ہو غیبت کرنا درست ہے تاکہ اور لوگ اوسکا حال سنکر عبرت پکڑیں **ق** عَائِشَةُ اِئْذَنِيْ لَهُ فَاِنَّهُ عَمُّكِ
تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ يعنے اَفْلَحَ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ افلح ابو قعیس کے بھائی کے حق میں حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ اوسکو آنے دو اسواسطے
کہ وہ تیرا شیر نوشی کے رشتے سے چچا ہے تیرا داہنا ہاتھ خاک آلودہ ہو اگر تو حکم نمانی **ف** حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ مینے ابو قعیس کے جورو کا دودہ پیا تھا جب عورتون
کو پردہ کا حکم ہوا تو افلح ابو قعیس کا بھائی میرے دروازے پر آیا اور اوسنے گھر میں آنیکی اجازت مانگی مینے کہا واللہ میں اوسکو اجازت نہ دونگی جب تک کہ حضرت نہ اجازت دینگے
اسواسطے کہ مجھکو ابو قعیس نے دودہ نہیں پلایا بلکہ اوسکی جورو نے پلایا جب حضرت گھر میں تشریف لائے تب مینے یہہ حال حضرت سے عرض کیا اوس وقت حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
اسیواسطے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جو نسب سے حرام ہے وہ شیر خوارگی سے بھی حرام ہے معلوم ہوا کہ دایہ کی خاوند اور اوسکی بھائی اور دایہ کی اولاد سے عورت کو پردہ کرنا ضرور نہیں
کہ وہ محرم ہو گئی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِبْدَءْ بِمَنْ تَعُوْلُ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اول اپنے اہل و عیال سے دینا شروع کر **ف** یعنے اہل
و عیال کا دینا فرض ہے اور غیرون کا دینا نفل اور فرض نفل سے مقدم ہے چنانچہ اگلی حدیث میں اسکی تفصیل موجود ہے **م** جَابِرٌ اِبْدَءْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا
فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ اَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا **قاله** لِاَبِيْ مَذْكُوْرٍ الْاَنْصَارِيِّ
حِيْنَ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اول اپنی ذات سے شروع کر سو اوسپر خرچ کر پھر اگر کچھہ بچے تو اپنے اہل و عیال کو دے
پھر اگر کچھہ اہل و عیال سے بچے تو اپنے رشتے دارون کو دے سو اگر تیرے رشتے دارون سے بھی بچے تو اسطرح اور اسطرح یعنے داہنے اور بائیں ہر ایک محتاج کو دے یہہ حضرت نے ابو مذکور انصاری سے
فرمایا جب اوسنے اپنی یعقوب غلام کو آزاد کیا اپنے مرنیکے بعد یعنے اوسنے یون کہا تھا کہ جب میں مر جاؤن تو میرا غلام آزاد ہے ایسے غلام کو مدبر کہتے ہیں **ف** مصابیح میں جابر رضہ سے
روایت ہے کہ ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اوسکے پاس اوس غلام کے سوائے کچھہ مال نہ تھا جب حضرت کو یہہ خبر پہنچی تو حضرت نے اوسکا آزاد کرنا درست نہ رکھا اور فرمایا کہ اسکو کون
مول لیتا ہے ایک شخص نے آٹھ سو درم کو مول لیا پھر حضرت نے وہ روپیے اوس انصاری کو دیئے اور یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ محتاج کی خیرات کرنے سے اپنے اہل و عیال کا دینا مقدم ہے اول
خویش بعد درویش **ق** اُمُّ عَطِيَّةَ اِبْدَءْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا **قاله** لِلنِّسَاءِ اللَّاتِيْ غَسَّلْنَ ابْنَتَهُ وَهِيَ زَيْنَبُ زَوْجَةُ اَبِي الْعَاصِ بْنِ
الرَّبِيْعِ وَكَانَتْ اَكْبَرَ بَنَاتِهِ بخاری و مسلم میں ام عطیہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوسکے داہنے طرفون سے اور وضو کے مقامون سے غسل دینا شروع کرو یہہ حضرت نے ان
عورتون سے فرمایا جو حضرت کی بیٹی کو غسل دیتی تھیں اونکا نام زینب تھا ابو العاص بن ربیع کی بی بی حضرت کے بیٹیون میں سب سے بڑی تھیں **ف** معلوم ہوا میت کا داہنی طرف سے
غسل شروع کرنا سنت ہے اور داہنی طرف میں وضو کے مقامون کو یعنے منہہ اور ہاتھہ کو مقدم کرے **ق** اَبُوْذَرٍّ اَبْرِدْ اَبْرِدْ اَوْ قَالَ اِنْتَظِرْ اِنْتَظِرْ **قاله** لِلْمُؤَذِّنِ بِالظُّهْرِ
بخاری اور مسلم میں ابوذر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ٹھنڈا ہونے دے ٹھنڈا ہونے دے یا یون فرمایا کہ انتظار کر انتظار کر یہہ حضرت نے ظہر کی اذان دینے والے سے فرمایا **ف** یعنے
گرمی کی موسم میں ٹھنڈے وقت اذان دینا اور نماز پڑہنا مستحب ہے **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ٹھنڈے وقت نماز پڑہا کرو اسواسطے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی جوش سے ہے **ف** یعنے گرمی کی موسم میں ظہر کی نماز میں تاخیر مستحب ہے تاکہ جماعت زیادہ
ہو اور یہہ دونو حدیثیں امام اعظم کی مذہب کے ماخذ و دلیلیں ہیں **ق** كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ **قاله** لَهُ بخاری اور مسلم میں کعب

میرے واسطے پتھر کہ میں اوس سے استنجا کروں اور نہ لا آئیے سو میں لی اور گوبر کو ف معلوم ہوا کہ ڈہیلے سے پاک کرنا پاخانے کے بعد سنت ہی اور ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنا درست نہیں اوس طرح
کوئلے سے م انس انصروھا فان جاءت بہ ابیض سبطا قضئ العینین فھو لھلال بن امیۃ وان جاءت بہ اکحل جعدا حمش الساقین فھو لشریک
بن السحماء مسلم میں انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ دیکھتے رہو اوس عورت کو کہ اگر وہ جنی سفید رنگ لڑکا سیدہی بال معیوب آنکہوں والا تو وہ ہلال بن امیہ کا
لڑکا ہی اور اگر وہ عورت جنی سیاہ چشم لڑکا گھنگرالے بال پتلی پنڈلیوں والا تو وہ لڑکا شریک بن سحما کا ہی ف ہلال بن امیہ نے اپنی جورو کو شریک بن سحما سے عیب لگایا چنانچہ حضرت نے
اون دونوں میں جدائی کروا دی اوسکی جورو حاملہ تہی اسواسطے حضرت نے اصحاب سے یہہ حدیث فرمائی جب وسکے لڑکا پیدا ہوا تو حضرت کو خبر ہوئی کہ شریک بن سحما سے مشابہ ہی حضرت نے
فرمایا کہ اگر قرآن کا حکم اوس پر جاری نہو گیا ہوتا تو میں اوس عورت پر کچہہ حکم کرتا یعنے سزا دیتا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ مشابہت بہی حجت ہی اور یہی مذہب امام شافعی کا ہی
لیکن امام اعظم کے نزدیک قیافہ اور مشابہت حجت نہیں اور حضرت کو یہہ حال وحی سے معلوم ہوا ہوگا خ ام خالد بنت سعید بن العاص قیل بنت خالد بن
سعید ابلی واخلقی ثم ابلی واخلقی بخاری میں ام خالد سعید بن عاص یا خالد بن سعید کی بیٹی سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کرے تو بہی پہاڑے پہر خدا کرے تو بہی
پہاڑے پہر خدا کرے تو بہی پہاڑے ف ام خالد سے روایت ہی کہ حضرت کے پاس بہت کپڑے آئے اون میں ایک چہوٹی سیاہ لوئی تہی حضرت نے فرمایا تم جانتے ہو کہ یہہ کس کو پہناؤں گا اصحاب چپ رہے
پہر حضرت نے مجہکو بلا کر اپنے ہاتہہ سے پہنایا یہہ دعا دی م عبد اللہ بن عمرو واتقوا الشح فان الشح اھلک من کان قبلکم مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہی کہ حضرت
نے فرمایا کہ بچو بخیلی سے اسواسطے کہ بخیلی نے تم سے اگلے لوگوں کو ہلاک کیا ف جب آدمی پر بخل غالب ہوا تو زکوۃ بہی نہ دے سکے گا تو فرض کو ترک کیا اسواسطے لائق عذاب کے ہوا ق عائشۃ
اتقوا النار ولو بشق تمرۃ بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو دوزخ سے کہجور کے پہانک ہی دیکر سہی ف یعنے کم خیرات بہی دوزخ سے بچاتی ہی
م ابو ھریرۃ اتقوا اللاعنین قالوا وما اللاعنان قال الذی یتخلی فی طریق الناس او فی ظلھم مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو دو لعنت کروانیوالے
کاموں سے اصحاب نے کہا کہ وہ کام لعنت کروانیوالے کون ہیں حضرت نے فرمایا جو آدمی کہ لوگوں کے راہ میں پاخانہ پہرے یا اون کے سایہ کے مقام میں ف راہ اور سایہ دار درخت کے نیچے حاجت ضرور
پہرنا ایذا رسانی کا سبب ہی اسواسطے لوگ اوسپر لعنت کرتے ہیں اور بد کہتے ہیں خ انس اتموا الرکوع والسجود فوالذی نفسی بیدہ انی لاراکم من بعد ظہری اذا ما رکعتم واذا
ما سجدتم بخاری میں انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ پورا رکوع اور سجدہ کیا کرو سو قسم ہی اوس ذات پاک کی جسکے قابو میں میری جان ہی کہ البتہ میں اپنے پس پشت سے دیکہتا ہوں تم کو
جب رکوع کرتے ہو اور سجدہ کرتے ہو ف بعضے دیہات کے لوگ نو مسلم رکوع اور سجدے میں جلدی کرتے تہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی خ انس اثبت احد فانما علیک نبی وصدیق
وشہیدان ویروی فما علیک الا نبی او صدیق او شہید وکان علیہ النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم وابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم بخاری میں
انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تہم جا ای احد تجہہ پر تو پیغمبر ہی اور صدیق رض اور دو شہید اور دوسری روایت میں یوں ہی تجہہ پر تو سوائے پیغمبر یا صدیق یا شہید کے کوئی نہیں
اور احد پہاڑ پر حضرت تہے اور ابوبکر صدیق رض اور عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم ف حضرت اصحاب کے ساتہہ احد پہاڑ پر تہے سو اوسکو جنبش ہوئی تب حضرت نے یہہ حدیث
فرمائی چنانچہ پہاڑ تہم گیا یہہ معجزہ ہی کہ جیسا حضرت نے فرمایا ویسا ہی ہوا کہ حضرت عمر رض اور حضرت عثمان رض شہید ہوئے چنانچہ مشہور ہی جنبش پہاڑ کی از راہ فخر تہی کہ ایسے
بزرگواروں نے اوسکو مشرف کیا ق ابو ھریرۃ اجب عنی اللھم ایدہ بروح القدس قالہ لحسان بن ثابت بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض سے
روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جواب دے میری طرف سے الہی اوسکے جبرئیل سے مدد کر یہہ حضرت نے حسان بن ثابت سے فرمایا ف کفار قریش نے حضرت کی ہجو کی تہی تب حضرت نے اوسکا
جواب حسان سے دلوایا ق ابو ھریرۃ اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول اللہ ما ھن قال الشرک باللہ والسحر وقتل النفس التی حرم
اللہ الا بالحق واکل الربوا واکل مال الیتیم والتولی یوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض
روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو سات کبیرہ گناہوں سے جو ایمان کو ہلاک کر ڈالتے ہیں اصحاب نے کہا کہ یا رسول اللہ وے کون گناہ ہیں فرمایا کہ خدا کے ساتہہ شرک کرنا اور جادو
اور اوس جان کو مارنا جسکا مارنا خدا نے حرام کیا ہی لیکن حق پر مارنا درست ہی اور بیاج کہانا اور یتیم کا یعنے بن باپ کے لڑکے کا مال کہانا اور لڑائی کے دن کافروں کے سامنے سے
بہاگنا اور خاوند والی ایماندار عورتوں کو جو بدکاری سے واقف نہیں اونکو عیب لگانا ف ہرچند اس حدیث میں گناہ کبیرہ سات ہی فرمائے لیکن اور حدیثوں میں زیادہ بہی آئے
ہیں اوس وقت اتنے ہی گناہوں کا ذکر کرنا مصلحت ہوگا ق ابن عمر اجعلوا آخر صلوتکم باللیل وترا بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا
کہ اپنی رات کی نماز میں پچہلی نماز وتر کو کرو ف یعنے تہجد کے بعد وتر چاہیے لیکن جو شخص کبہی رات کو اوٹہتا ہو اور کبہی سوجاتا ہو اوسکو لازم ہی کہ وتر کو عشا کے وقت پڑہ لیا کرے
لیکن حضرت کے فعل سے ثابت ہی کہ وتر کے بعد دو رکعت بیٹہہ کر پڑہتے تہے ق ابن عمر اجیبوا ھذہ الدعوۃ اذا دعیتم لھا بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی
کہ حضرت نے فرمایا کہ اس دعوت کو قبول کیا کرو جب کہ اوسکے واسطے بلائے جاؤ ف یعنے شادی کا کہانا قبول کرنا ضرور ہی خ عروۃ بن الزبیر لاحبسن ابا سفیان
عند حطم الجبل حتی ینظر الی المسلمین قالہ للعباس بن عبد المطلب یوم الفتح کذا وقع مرسلا وھو من حدیث عائشۃ عن النبی

مسلم مین ابو قتادہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ تہامے رہ اپنی وضو کی برتن کو اسکا کچہہ حال ظاہر ہونا ہی یہہ حضرت نے اوس رات کے صبح کی وقت فرمایا جس رات کے پچھلے وقت
مقام ہوا تھا **ف** صبح کو حضرت نے یہہ فرمایا اور دن کو پیاس غالب ہوئی اور پانی نہ تھا اوسی برتن سے پانی ویلنے لگا اور ابو قتادہ پلانے لگے یہانتک کے تمام لشکر آسودہ ہوگیا اس حدیث سے
دو معجزہ ثابت ہوئے ایک تو پانی کا جوش کرنا دوسری آیندہ کی خبر دینا **خ** جَابِرٌ اَخْبِرْ ذٰلِكَ ابْنَ الْخَطَّابِ **قَالَ** لِجَابِرٍ لَمَّا اَخْبَرَهُ بِقَضَاءِ دَيْنِهِ بخاری مین
جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اسکی خبر دے خطاب کے بیٹے یعنی عمر فاروق رض کو یہہ حضرت نے جابر سے فرمایا جب جابر نے اپنے قرض ادا ہوجانے کی حضرت کو خبر دی **ف** جابر کے باپ
جنگ احد مین شہید ہوئے اون پر بہت قرض تہا جتنا خرما اون کے باغ مین ہوا وہ نہین چاہا کہ قرض خواہون کو دین قرض بہت تھا اور خرما کم اونہون نے نہ قبول کیا جابر حضرت سے شفاعت
کروائے قرض خواہ یہودی تھے اونہون نے نہ مانا حضرت نے جابر سے فرمایا کہ تو ہر قسم کے خرمون کی علیحدہ علیحدہ ڈہیر کر جب جابر نے ڈہیر لگائے تو حضرت ایک بڑے ڈہیر کی گرد گھومے اور
اوسکے اوپر جا کر بیٹھے پھر جابر سے فرمایا کہ قرض خواہون کو تول تول کے دینا شروع کر جابر نے دینا شروع کیا یہانتک کہ سب قرض ادا ہوگیا جابر رض سے روایت ہی کہ باوجودیکہ سب
قرض ادا ہوا لیکن وہ ڈہیر سب اوسیطرح پر تہا کچھہ کمی اوسمین نہوئی جابر نے کہا یا حضرت سب قرض ادا ہوچکا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی عمر فاروق کو اس حال
کی خبر کردے اسواسطے کہ عمر فاروق رض کو جابر کے قرض ادا ہونیکی بڑی فکر تھی جب جابر نے عمر فاروق کو خبر دی اونہون نے کہا کہ جب حضرت تشریف لیگئے تھے اوسیوقت مین
جان گیا تھا کہ اب ضرور برکت ہوگی **ق** عَائِشَةُ اُدْعِيْ لِيْ اَبَا بَكْرٍ اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰى اَكْتُبَ كِتَابًا فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَتَمَنّٰى مُتَمَنٍّ وَيَقُوْلُ قَائِلٌ اَنَا
اَوْلٰى وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بلا لا میرے پاس اپنے باپ ابوبکر اور اپنے بھائی کو تاکہ مین
اونکو نوشتہ لکھدون یعنی خلافت نامہ اسواسطے کہ مین خوف کرتا ہون کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنے والا یا کہے کوئی کہنے والا کہ مین لائق تر ہون خلافت کا اور نہ ملنے گا خدا اور
مسلمان کسیکو مگر ابوبکر کو **ف** اول حضرت نے چاہا تہا کہ صدیق رض کو خلافت نامہ لکھدین تاکہ دوسرے کو دعوی نرہے پھر تقدیر اور اجماع مومنین پر چھوڑا یعنی تقدیر مین تو
یہی ہی کہ صدیق اکبر رض خلیفہ ہونگے اور اجماع مومنین بھی اونہی کی خلافت پر ہوگا پھر لکھنا کیا ضرور ہی اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ سوا صدیق اکبر کے کسیکی خلافت
حضرت کو منظور نہ تھی **ق** عَائِشَةُ اُذْكُرُوْا اَنْتُمُ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلُوْا بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تم ذکر کر لیا کرو خدا کے نام کو اور
کھایا کرو **ف** حضرت عائشہ رض نے کہا کہ یا رسول اللہ چند قوم مین کہ تازہ ایمان لائے ہین ہمارے پاس گوشت لاتے ہین ہم نہین جانتے کہ ذبح کے وقت خدا کا نام لیتے ہین یا نہین تب
حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی اہل اسلام پر خیر گمان کیا چاہئے وے لوگ خدا کے نام کو ذبح کے وقت نہ ترک کرتے ہونگے تم اپنے رفع شبہے کے واسطے خدا کا نام لے لیا کرو
اور یہہ مطلب نہین کہ اگرچہ اونہون نے ذبح کے وقت خدا کا نام نہ لیا ہو تو بھی تمہارے بسم اللہ کہنے سے پاک ہوجاویگا اسواسطے کہ بسم اللہ کہنا ذبح کے وقت شرط ہی
ق اَنَسٌ اُذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَلْيَاْكُلْ كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا يَلِيْهِ بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کھانے کے وقت بسم اللہ کہا کرو اور چاہئے کہ
ہر شخص اپنے قریب طرف سے کہایا کرے **ف** یعنی کابی سے جو کہانا کہایا کرے اور دوسرے طرف سے نہ بلکہ اپنے طرف سے **ق** عَائِشَةُ اِذْهَبْ فَاحْثُ فِيْ اَفْوَاهِهِنَّ
مِنَ التُّرَابِ يَعْنِيْ نِسَاءَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ حِيْنَ كَثُرَ الْبُكَاءُ عَلَيْهِ **قَالَ** لِرَجُلٍ قَالَ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بخاری اور مسلم مین
حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جا اور اون کے منہہ مین خاک جہونک دے یعنی جعفر بن ابیطالب کے عورتون کے جب اونہون نے بکثرت زور زور سے جعفر پر
رونا شروع کیا یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے کہا تھا یا رسول اللہ عورتین ہم پر غالب ہوگئین یعنی کہنا نہین مانتے اور رونے سے باز نہین رہتے ہین **ف** جعفر
طیار کو حضرت نے لڑائی پر بھیجا تھا جب اونکے شہادت کی خبر آئی تو حضرت کو بہت غم ہوا اور جعفر کے گھر کے عورتین نوحہ کرکے رونے لگین ایک شخص نے حضرت کو اس حال
کی خبر دی حضرت نے فرمایا کہ اونکو جا کر باز رکھہ اوسنے جا کر منع کیا عورتون نے نمانا اوسنے پھر حضرت سے عرض کی کہ نہین مانتے ہین حضرت نے فرمایا پھر جا اور منع کر اسیطرح
تین بار حضرت نے اوسکو بھیجا اوسنے کہا کہ یا حضرت عورتین نہین مانتے ہین اور ہم پر غلبہ کرتے ہین تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اور عورتون پر غصہ کیا اس حدیث سے نوحہ
اور چلا کر رونے کی حرمت بتاکید تمام ثابت ہوئی **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذْهَبْ فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ يَعْنِيْ عَرَقًا فِيْهِ تَمْرٌ **قَالَ** لِلَّذِيْ اَصَابَ اَهْلَهُ
فِيْ رَمَضَانَ بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جا اور اپنے گہر والون کو کھلا یعنی اون کھجورون کو جو ٹوکری مین تہین یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا
جسنے اپنی جورو سے رمضان مین صحبت کی تھی **ف** ایک مرد آیا اوسنے کہا یا حضرت مین ہلاک ہوا حضرت نے فرمایا کیا ہوا اوسنے کہا کہ مینے رمضان مین اپنی عورت سے صحبت کی اور مین روزہ دار تھا حضرت نے فرمایا غلام آزاد کر اوسنے کہا مجھکو
مقدور نہین حضرت نے فرمایا تو دو مہینے برابر روزے رکھہ اوسنے کہا مجھکو طاقت نہین حضرت نے فرمایا تو ساٹھہ محتاجون کو کھانا دے اوسنے کہا کہ مجھکو مقدور نہین حضرت نے فرمایا تو
بیٹھہ جا پھر تھوڑی دیر کے بعد حضرت کے پاس ٹوکرا کھجورون کا آیا حضرت نے اوس سے فرمایا کہ اسکو لیجا اور محتاجون کو دے اوسنے کہا کہ یا حضرت مدینہ مین مجھسے زیادہ کوئی
محتاج نہین حضرت نے تبسم کیا پھر یہہ حدیث فرمائی کفارہ غیر کو دینا چاہئے خود کھانا درست نہین اسواسطے بعضے علما نے کہا ہی کہ یہہ حدیث منسوخ ہی اور بعضون نے کہا کہ اوسی شخص
کو یہہ حکم خاص ہی اور بعضون نے کہا کہ حضرت نے اوسکی محتاجی دیکھہ کر اوسے بطور قرض دیا تھا یعنی جب مقدور ہو تو کفارہ ادا کرنا چاہئے **ق** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ اِذْهَبْ

اسکو حضرت پاس لے آئی حضرت نے پیالہ سے پانی لیکر لوگونکو پلانا شروع کیا یہانتک کہ لوگ آسودہ ہو گئے اور دیکھا مین اوسیطرح پانی لبریز تہین پہر حضرت نے فرمایا کہ اس عورت کو کچھہ دو کہ سینے
ہو رسینے آ لگے سینا اوسکو دی تب حضرت نے اوس عورت سے یہہ حدیث فرمائی **ه** الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ارْجِعْ اِلٰی ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً **قاله** لہ مسلم مین مسور بن
مخرمہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا پلٹ جا اپنی کپڑے کی طرف سو اوسکو لے اور نہ چلا کرو ننگے یہہ حضرت نے مسور سے فرمایا **ف** مسور سے روایت ہے کہ مین بہاری پتہر اوٹہا لئے
جاتا تہا میرا تہمد کہل پڑا مین اوسکو نہ باندہ سکا اور برہنہ اوسکو لئے گیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ستر عورت فرض ہے **م** عُمَرُ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَكَ
قاله لِرَجُلٍ تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلٰی قَدَمِهٖ فَرَجَعَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلّٰی مسلم مین عمر فاروق رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا سو اچھی طرح سے اپنا
وضو کر یہہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے وضو کیا اور ایک ناخن برابر اپنے قدم کو خشک چہوڑا پہر وہ شخص پلٹا سو اوسنے وضو کیا پہر نماز پڑہی **ف** معلوم ہوا کہ اعضاء وضو کی اندک خشکی بہی
وضو کو باطل کرتی ہی **ق** ابْنُ عَبَّاسٍ ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ **قاله** لِرَجُلٍ قَالَ اِنِّیْ كُتِبْتُ فِیْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَاَتِیْ حَاجَّةٌ بخاری اور
مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا اور اپنی جورو کے ساتھ حج کر یہہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے کہا تہا کہ یا حضرت میرا نام فلانے اور فلانے لڑائی مین لکہا گیا
اور میری جورو حج کو جاتی ہی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو بدون اپنی خاوند یا محرم کی حج کرنا درست نہین **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ
بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا پہر نماز پڑہ اسواسطے کہ تیری نماز نہین ہوی **ف** حضرت مسجد مین تہے ایک شخص نماز پڑہ کے چلا حضرت کو سلام کیا
حضرت نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ تو اپنی نماز پہر پڑہ تیری نماز نہین ہوی اوس شخص نے پہر جلدی جلدی نماز پڑہی اور سلام کرکے چلا حضرت نے فرمایا پہر نماز پڑہ تیری نماز نہین ہوی
اسیطرح تین بار اوسنے نماز پڑہی پہر اوسنے کہا خدا کی قسم مجہکو اس سے زیادہ بہتر نہین پڑہ آتی تب حضرت نے فرمایا کہ جب نماز کیواسطے کہڑا ہوا کر تو اللہ اکبر کہا کر پہر پڑہا کر جو کچہہ تجہکو قرآن
یاد ہو پہر رکوع کیا کر آرام اور تسکین سے پہر سر اوٹہا یہانتک کہ خوب سیدہا کہڑا ہو جاوے پہر سجدہ کیا کر اطمینان سے پہر سر اٹہا یا کر اطمینان سے بیٹہا کر پہر اسیطرح ہر رکعت مین کیا کر اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ تعدیل ارکان نماز مین واجب ہے نہایت جلدی کرنیسے یا نماز باطل ہوتی ہی یا مکروہ **ق** عَائِشَةُ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِيْ عَلَيْهِ وَيَذْهَبِ الَّذِيْ فِيْ نَفْسِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ **قاله**
لِسَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو حِيْنَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَرٰى فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ فَقَالَ اَرْضِعِيْهِ قَالَتْ كَيْفَ اُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ
فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ رَجُلٌ كَبِيْرٌ بخاری و مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو اپنا دودہ پلادے سالم کو تاکہ
تو اوسپر حرام اور ناجائز ہو جاوے اور وہ کہٹکا بہی جاتا رہیگا جو ابو حذیفہ کی جی مین آتا ہی یہہ حضرت نے سہلہ بیٹی سہیل بن عمرو کی سے فرمایا جب اوسنے کہا کہ یا رسول اللہ مین ابو حذیفہ کے
منہہ پر کچہہ کراہت سے دیکہتی ہون سالم کی اندر آنیسے تب حضرت نے فرمایا تو اوسکو اپنا دودہ پلادے اوسنے کہا اور کیونکر اوسکو پلاؤن و حالانکہ وہ بڑا مرد ہی یعنے اپنی چہاتی کی جوان مرد کو
کیونکر پلاؤن تو حضرت نے تبسم کیا اور فرمایا البتہ مین جانتا ہی کہ وہ جوان مرد ہی یعنے چہاتی پلانا ضرور نہین جو تجہکو چہاتی کی کسی برتن مین کہے پلادے **ف** ابو حذیفہ کا سالم آزاد غلام تہا اوسکو
اندر جانیسے گمان بد آتا تہا اسواسطے حضرت نے تدبیر بتلائی شیر خوارگی سے حرمت طفلی مین ثابت ہوتی ہی جوانی مین نہین جیسا اور احادیث مین ظاہر ہی تو اوس حدیث کا حکم سالم کو خاص ہی یا یہہ حکم منسوخ ہی
ه اَبُوْ هُرَيْرَةَ ارْكَبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سوار ہو اے بڈہی سو اسطے کہ خدا تجہسے اور تیری نذر سے
بے پرواہ ہی **ف** حضرت نے ایک بڈہی کو دیکہا کہ پیدل جاتا ہی اور دونون طرف اوسکے دو بیٹے اوسکو تہامے جاتے ہین حضرت نے پوچہا اسکا کیا سبب ہی لوگون نے کہا کہ اسنے پیادہ
چلنے کی بیت اللہ تک نذر کی ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے کیون اپنے تئین مصیبت مین ڈالتا ہی خدا کو اسکی کچہہ پروا نہین معلوم ہوا کہ جب طاقت نہو تو نذر ادا کرنا واجب نہین **م**
جَابِرٌ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اِذَا اُلْجِئْتَ اِلَيْهَا حَتّٰی تَجِدَ ظَهْرًا يَعْنِي الْبَدَنَةَ **قاله** حِيْنَ سُئِلَ عَنْ رُكُوْبِ الْهَدْيِ مسلم مین جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
ہونے قربانی کے اونٹ پر دستور سے یعنے حاجت سے زیادہ اوسکو تکلیف نہ دے سوار ہونا اوسوقت درست ہے جب تو مضطر ہو اوسکی طرف یہانتک کہ تجہکو دوسری سواری ملی یہہ حضرت نے
اوسوقت فرمایا جب کسینے بیت اللہ جانے والے قربانی کا مسئلہ پوچہا **ق** اُمُّ سَلَمَةَ اسْتَرْقُوْا لَهَا فَاِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ **قاله** حِيْنَ رَاٰى جَارِيَةً فِيْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِيْ وَجْهِهَا
سَفْعَةٌ بخاری اور مسلم مین حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسکیواسطے جہاڑ پہونک کرو اور اسکو نظر لگی ہی یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب حضرت ام سلمہ کے گہر میں ایک لڑکی کے
منہہ پر زردی دیکہی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نظر کی تاثیر درست ہے اور قرآن اور اسماء الٰہی سے جہاڑ پہونک کرنا جائز ہی لیکن جسمین شرک کا مضمون ہو یا اوسکے معنے غیر معلوم ہون تو مکروہ
درست نہین **م** جَابِرٌ اسْتَكْثِرُوْا مِنَ النِّعَالِ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جوتیان پہننے کی زیادہ تر عادت کرو اسواسطے کہ آدمی
جب تک جوتہ پہنے رہتا ہی سوار رہتا ہی **ف** عرب مین دیہات کے لوگون کو جوتہ پہننے کی کم عادت تہی اسواسطے حضرت نے اسکی تعلیم کی خصوصاً اونکو جہاد اور سفر لازم رہتا تہا تو اس
سبب سے زیادہ تر حاجت تہی کہ جوتہ پہن کے آدمی سوار کیطرح چلنے پہرنے مین مضبوط ہو جاتا ہی **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ فَاِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ
وَاِنَّ اَعْوَجَ مَا فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهٗ كَسَرْتَهٗ وَاِنْ تَرَكْتَهٗ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ میری وصیت قبول کرو عورتونکے مقدمہ مین اسواسطے کہ عورت پیدا ہوئی ہی پسلی سے اور ٹیڑہی پسلی مین زیادہ تر کجی اوپر کے طرف مین ہی سو اگر تو اوسکا سیدہا کرے

وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ بِرَوَاهِدَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ مسلم میں ابوہریرہ رض روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
ٹہر جا ای حرا اسو جہہ پر تو سوا نبی اور صدیق اور شہید کی کوئی نہیں اور اوس پر تہا یعنے حرا پر حضرت تہے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعید بن ابی وقاص رض تہے اور دوسری روایت ہی
کہ حضرت نے فرمایا کہ تہم جا او پہاڑ اوپر ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر رض تہے **ف** ابوبکر کا صدیق ہونا عالم پر ظاہر ہے باقی بزرگوار شہید ہین سوا سعد بن ابی وقاص کے وہ اسہال کے بیماری سے
مرے وہ بہی شہید و نیمین داخل ہو چنانچہ اور حدیث مین آیا ہی کہ جو اسہال سے مرے وہ بہی شہید ہے **ھ** أَبُو هُرَيْرَةَ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ
مِنِّي يَعْنِي لِسَيِّدِكُمْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ مسلم مین ابوہریرہ رض روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سنو اپنے سردار کی قول کو مقرر وہ غیرت دار ہی اور مین اوس سے زیادہ غیرت دار ہون اور خدا مجہہ سے
بہی زیادہ غیرت دار ہی سردار سے مراد سعد بن عبادہ ہی **ف** سعد بن عبادہ انصار کے سردار تہے اونہون نے حضرت سے کہا یا رسول اللہ اگر مین اپنے جورو کی پاس کسی اجنبی مرد کو پاؤن تو اوسکو چہوڑ دون
چار گواہ ملا کر لاؤن حضرت نے فرمایا کہ ہان یعنے زنا کا دعوی اوس وقت ثابت ہوگا جب چار گواہ ہون سعد نے کہا یہہ کیونکر ہو قسم اوس ذات پاک کی جسنے تجہکو دین حق دیکر بہیجا کہ اگر اوس حال
مین مین ہون تو تلوار ہی مارون تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے یہہ قول غیرت کے سبب سے ہی اور غیرت خدا اور رسول کو پسند ہی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدکاری کے وقت قتل کرنیسے عند اللہ
گناہ نہیں لیکن اگر گواہ نہون گے تو حاکم قصاص لیویگا **م** وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ **قاله** لِسَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ
الْجُعْفِيِّ مسلم مین وائل بن حجر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہنا سنو اور اطاعت کرو اپنی بادشاہون کی سو واسطے کہ اون پر فرض ہی جسکا بوجہہ اون پر ہی اور تم پر فرض ہے جسکا تم پر بوجہہ
ہی یہہ حضرت نے سلمہ بن یزید سے فرمایا **ف** سلمہ نے کہا کہ یا حضرت اگر ہمارے ایسے سردار ہون کہ ہم سے اپنی اطاعت لیوین اور ہمارا حق نہ دیوین تو اوس وقت مین ہم کیا کرین تب حضرت نے یہہ حدیث
فرمائی یعنے اگرچہ وے ظلم کرین تو بہی تم پر اطاعت واجب ہے اگر وے عدالت نہ کرینگے تو خدا اونسے سمجہہ لیگا **ق** أُمُّ الْحُصَيْنِ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ
كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ بخاری اور مسلم مین ام الحصین رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہنا مانو اور اطاعت کرو اگرچہ حبشی غلام تم پر سردار ہووے گویا کہ اوسکا سر سیاہ منقی ہی **ف** غلام
حبشی کا خلیفہ اور بادشاہ ہونا درست نہیں تو اس حدیث مین ریاست جزی مراد ہی یعنے اگر حبشی تمہارا جمعدار یا صوبہ دار ہو تو اوسکی بہی اطاعت ضروری ہی اگرچہ بد ظاہر اور کم لیاقت ہو
اسواسطے کہ اوسکی اطاعت در حقیقت خلیفہ کی اطاعت ہی جسنے اوسکو سردار بنایا **ق** عَائِشَةُ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے
روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تو اوس لونڈی کو مول لے پہر اوسکو آزاد کر دے اسواسطے کہ آزاد لونڈی غلام کے مال کا وہی وارث ہوتا ہی جو آزاد کرے **ف** ایک لونڈی کو حضرت عائشہ رض چاہا کہ
مول لیوین اور آزاد کرین اوسکی مالکون نے کہا کہ ہم اس شرط پر بیچتے ہین کہ اسکی وراثت کا حق ہمکو ملے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے وراثت کا حق آزاد کرنیوالیکو ہی اوسکی مالک کا حق شرط کرنے
ق أَبُو مُوسَى اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا يَعْنِي مَا اجْتَمَعَ مِنْ وُضُوئِهِ بَعْدَ مَا مَجَّ فِيهِ **قاله** لِأَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ بخاری اور مسلم مین
ابو موسی رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونوں اس پانی کو پیو اور اپنے منہہ اور سینون پر ڈالو اور خوش ہو یعنے وہ پیالے کا پانی جسمین حضرت نے منہہ دہویا اور کلی ڈالی تہی یہہ حضرت نے ابو موسی اور
بلال سے فرمایا **ف** حضرت کے لعاب سے پانی متبرک ہوگیا ہی قسمت ابو موسی اور بلال کی جنکو یہہ نعمت ملی **خ** أَبُو مُوسَى اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا بخاری مین ابو موسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
سفارش کیا کرو لوگون کی ثواب پاؤ گے **ف** یعنے سعی سفارش سے اہل حاجت کا کام نکال دینا ثواب کا موجب ہے **ق** ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ مَسْعُودٍ اشْهَدُوا وَاشْهَدُوا وَأَوْ رُوِيَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
قاله عِنْدَ انْشِقَاقِ الْقَمَرِ بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا لوگون سے کہ گواہ رہنا اور دوسری روایت یون ہے کہ الہی تو گواہ
رہیو یہہ حضرت نے چاند کے پہٹنے کے وقت فرمایا **ف** عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ ہم منا مین تہے جب کہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا پہاڑ پر تہا اور دوسرا پہاڑ کے نیچے تب حضرت نے
ہم سے فرمایا کہ دیکہو اور شاہد رہو اور بخاری مین انس رض روایت ہے کہ کفار مکہ نے حضرت سے معجزہ مانگا تو حضرت نے اونکو شق قمر دکہلایا قاضی عیاض کی شفا مین ابن مسعود رض سے روایت ہے کہ
کفار قریش نے کہا کہ ہم پر محمد نے جادو کیا جو ہمکو چاند دو ٹکڑے دکہلا دیا ہی ایک شخص نے کہا کہ اگر تمکو سحر کیا ہی تو ساری جہان کو تو نہیں سحر کیا ہوگا پہر ہر طرف کے مسافرون سے دریافت کیا
سب نے گواہی دی اور ابو جہل نے ہر طرف آدمی تحقیق کے واسطے بہیجی سو ہر طرف سے یہی ثابت ہوا تو قریش نے کہا یہہ سحر مستمر ہی شق قمر کی حدیث نہایت مشہور ہی بہت اصحاب سے اسکی روایت
ثابت ہی چنانچہ عبد اللہ بن مسعود اور عبد اللہ بن عمر اور علی مرتضے اور حذیفہ اور عبد اللہ بن عباس اور انس اور جبیر بن مطعم وغیرہ سے حدیث کی کتابون مین بکثرت روایت ہی اور قرآن مین بہی
اسکی خبر ہی چنانچہ سورہ قمر مین حق تعالے نے فرمایا اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ یعنے پاس آلگی قیامت اور دو ٹکڑے ہو گیا
چاند اور اگر دیکہیں کفار مکہ معجزہ تو منہ پہیر لیویں اور کہیں یہہ مضبوط دائمی جادو ہی حق تعالے نے شق القمر کی خبر بلفظ ماضی دی یعنے یہہ امر ہو چکا اگر آیندہ حال کی خبر ہوتی تو کفار اسکو جادو نہ کہتے
چنانچہ جمہور مفسرین کا اسپر اتفاق ہی بعضے جاہل بے دین اور نصاری اعتراض کرتے ہین کہ اگر شق القمر ہوا ہوتا تو اکثر اہل زمین پر مخفی نہ رہتا اسواسطے کہ آسمانی حال سبکے پیش نظر ہوتا ہی
اور نقل عجائبات انسان کی جبلی خبری اوسکا جواب یہہ ہی کہ اہل زمین سے یہہ بہی منقول نہیں کہ اوس رات کو سب لوگ بتامل دیکہتے رہے اور کسی نے نہ دیکہا اور اگر یہہ امر منقول بہی ہوتا تو
بہی معتبر نہوتا اسواسطے کہ تمام زمین پر قمر کا حال یکسان نہیں بعضے ملک مین قبل طلوع ہوتا ہی اور بعضے ملک مین گہری کے بعد اسواسطے کہ سطح زمین برابر نہیں بلکہ کری شکل ہی یعنے
گول ہی جیسے کہ زمین ہر ایک قدر ... طلوع و غروب کیونکر ہو سکے اور یہہ بہی ہوتا ہی کہ بعضے وقت بعضے ملک مین ابر اور پہاڑ حائل ہو جاتا ہی انہیں وجہون سے کسوف اور خسوف

ستھا مگر یہ میں عجیب صلح لکھا ہی جسکو اس سے زیادہ تحقیق کا شوق ہو وہ اوسکو وہان سے دیکھے خ المسور بن مخرمة ومروان بن الحکم اشیروا ایھا الناس علی اترون ان امیل الی عیالھم و
ذراری ھؤلاء الذین یریدون ان یصدونا عن البیت فان یاتونا کان اللہ قد قطع عنقا من المشرکین والا ترکناھم محروبین بخاری میں مسور بن مخرمہ رض سے اور
مروان بن حکم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھکو صلاح دو ای لوگو بہلا تم یہہ بتلاؤ ہو کہ میں اون کے اہل وعیال کیطرف جہکپڑون اور ان لوگون کے لڑکے بالون کو گرفتار کرون جو کہ ہمکو خانہ خدا سے روکتے ہیں
پہر اگر وہ ہم سے لڑنے آوینگے تو حق تعالی مشرکین کی جماعت کو توڑ دیگا اور نہیں تو ہم اونکو مفلس کرکے چہوڑ دینگے یعنے دونون صورتمین اونکا نقصان ہی ف حضرت جنگ حدیبیہ میں پندرہ سو آدمی سے
احرام باندہ کے عمرہ کرنے چلے اور جاسوس خبر کے واسطے بہیجا جاسوسون نے حضرت کو خبر دی کہ کفار قریش نے بڑا جتھا کیا ہی حضرت سے لڑینگے اور حضرت کو خانہ خدا میں عمرہ کرنے نہ جانے دینگے تب حضرت نے
یہہ حدیث فرمائی اور اصحاب سے مشورہ پوچھا ابوبکر صدیق رض نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ تو بیت اللہ کا قصد کرکے نکلے ہیں لڑنے کا حضرت کو قصد نہ تہا سو آپ بیت اللہ کے طرف چلئے اگر کفار ہمکو
روکینگے تو ہم اونکو مارینگے حضرت نے فرمایا تو بسم اللہ چلو چنانچہ کفار نے حضرت کو روکا حضرت اونسے صلح کرکے پلٹ آئے دوسرے سال عمرہ قضا کیا ہ انس اصنعوا کل شی الا النکاح
یعنی بالحائض مسلم میں انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے حیض والی عورتکے حق میں فرمایا کہ صحبت کے سوا سب کچھ کرو ف یعنے حیض کے حالت میں صحبت حرام ہی بوسہ اور مساس درست ہی
ق انس اعتدلوا فی السجود ولا یبسطن احدکم ذراعیہ انبساط الکلب بخاری و مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ درست و ٹہیک ہو جایا کرو
سجدے میں اور تم میں سے کوئی اپنے دونوں ہاتون کو نہ بچھایا کرے کتی کی طرح ف سجدہ میں کہنیونکو زمین سے اور پیٹ کو رانون سے ملانا مگر دہی علیحدہ رکہے ق ابوھریرة اعتقیھا
فانھا من ولد اسمعیل قالہ لعائشة فی سبیة من بنی تمیم بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا ای عائشہ اس لونڈی کو آزاد کردے سو البتہ
وہ حضرت اسمعیل کے اولاد سے ہی یہہ حضرت نے قوم بنی تمیم کی قیدی عورت کے حق میں فرمایا خ عوف بن مالک الاشجعی اعدد ستا بین یدی الساعة موتی ثم فتح بیت المقدس ثم موتان
یاخذ فیکم کقعاص الغنم ثم استفاضة المال حتی یعطی الرجل مائة دینار فیظل ساخطا ثم فتنة لا یبقی بیت من العرب الا دخلتہ ثم ھدنة تکون بینکم
وبین بنی الاصفر فیغدرون فیاتونکم تحت ثمانین غایة تحت کل غایة اثنا عشر الفا بخاری میں عوف بن مالک رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا گن رکہہ چہہ چیزون کو
قیامت سے پہلی اول تو میری موت پہر بیت المقدس کا فتح ہونا پہر تم میں مرگ پڑیگا جیسے بہیڑ بکریوں میں مری پڑتی ہی پہر مال کی ریل پیل ہو یہانتک کہ ایک مرد کو سو اشرفیاں دیجاوینگی پہر بہی
ناخوش رہیگا یعنے کم سمجہکر پہر فساد ہوگا کہ عرب کا کوئی گہر نہ رہیگا جسمین وہ داخل نہو گا پہر تمہارے اور روم والونکے درمیان صلح کا ہونا سو وہ دغا کرینگے تو وہ تم سے لڑنے آوینگے اسی
علم کے نیچے ہر علم کے نیچے بارہ ہزار آدمی ہوگا یعنے نو لاکہہ ساٹہہ ہزار کا لشکر ہوگا ف عمر فاروق رض کی خلافت میں بیت المقدس فتح ہوا اور وبا شام میں پڑی کہ ستر ہزار آدمی تین
دن میں مرگئے اور مال کی کثرت حضرت عثمان رض کی خلافت میں ہوئی اور زیادہ تر امام مہدی کے وقت میں ہوگی اور عرب میں فساد حضرت عثمان کی شہادت سے شروع ہوا اور رومیون سے یعنے نصاری
سے صلح اور جنگ قیامت کی قریب ہوگی یہہ حدیث معجزہ ہی جیسا حضرت نے فرمایا تہا ویسا ہی ہوا ق النعمان بن بشیر اعدلوا فی اولادکم وفی روایة الا فلیس یمین ابنائکم
بخاری و مسلم میں نعمان بن بشیر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ برابری کیا کرو اپنی اولاد میں اور اقلیس کی روایت یون ہی کہ برابری کرو اپنے لڑکون میں ف یعنے برابر سب کو
دیا کرو بعضون کو زیادہ اور بعضون کو کم دینا شفقت پدری کے مناسب نہیں ہ عوف بن مالک الاشجعی اعرضوا علی رقاکم لا باس بالرقی ما لم یکن فیہ شرک
مسلم میں عوف بن مالک رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم اپنے منتر میرے آگے ظاہر کرو کچہہ مضایقہ نہیں منتر میں جبتک کہ اوسمین شرک کا مضمون نہو ف مالک نے کہا ہمنے حضرت سے عرض کی کہ ہم زمانہ
کفر میں جہاڑ پہونک کیا کرتے تہے اسکا کیا حکم ہوتا ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ ہندی منتر اکثر حرام ہیں بلکہ صاف کفر ہیں اونمین شرک کا مضمون ہوتا ہی جیسے کلوا بیر اور نونا چماری اور
ہا سکہہ دیو اور ہنومان کی دہائی ہوتی ہی اور اسیطرح وہ منتر بہی حرام ہیں جنکی معانی نہ معلوم ہون کہ شاید اونمین بہی شرک ہو ق زید بن خالد اعرف عفاصھا ووکاءھا ثم عرفھا
سنة فان لم تعرف فاستنفقھا ولتکن ودیعة عندک فان جاء طالبھا یوما من الدھر فادھا الیہ یعنی لقطة الذھب والفضة بخاری اور مسلم میں زید بن
خالد رض سے روایت ہے کہ حضرت نے افتادہ سونے اور چاندی کے مقدمہ میں فرمایا کہ اوسکی تہیلی اور باندہنے کی تاگے کو شناخت کرکہہ پہر اوسکو ایکبرس شہرت دے سو اگر کوئی اوسکو نہ پہچانی تو اپنے خرچ میں لا
اور چاہیے کہ وہ مال تیرے پاس امانت کے طور پر ہی سو اگر عمر بہر میں کبہی کسی دن اوسکا مالک طلب کرتا آوے تو اوسکو دے ف یعنے جو شخص روپیہ یا اشرفی پاوے تو اوسکی تہیلی اور تاگے کو پہچانے
کرے اگر مالک ملے تو اوسکو حوالہ کرے اور نہیں تو سال بہر کے بعد اپنے خرچ میں لاوے لیکن اوسکو قرض جانے جب مالک مانگے تو دیوے ہ ابوبرزة الاسلمی اعزل الاذی عن
طریق المسلمین قالہ حین قال یا نبی اللہ علمنی شیئا انتفع بہ مسلم میں ابو برزہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تکلیف دینے والی چیز کو
مسلمانون کے راہ سے ہٹا دیا کر یہہ حضرت نے ابو برزہ سے فرمایا جب کہ اوسنے کہا کہ یا حضرت مجھکو کچہہ ایسا بتلائیے جس سے مجھکو فائدہ ہو ف یعنے کانٹا اور
پتہر اور نجاست راہ سے دور کر دیا کر کہ مسلمانون کو آرام ہو تجہکو ثواب ہوگا معلوم ہوا کہ نفع رسانی مسلمین نجات کا عمدہ وسیلہ ہی ہ جابر اعزل
عنھا ان شئت فانہ سیاتیھا ما قدر لھا مسلم میں جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا اگر تیرا جی چاہے تو انزال کے وقت اپنی لونڈی سے
علیحدہ ہو جایا کر سو بات یہہ ہی کہ جو اوسکے مقدر میں ہی سو ہوتا ہی یعنے اگر اوس سے اولاد ہونی ہی تو ضرور رہوگی پہر تدبیر کچہہ کام نہ دے گی ف

دریافت کرتو کیا دیکھا ہون کہ حضرت مین منیسے اپنی کم ہمہ سیکو آزاد اکیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے تو بہی خدا کا گنہگار غلام ہی اور خدا کو عذاب کرنیکی تجہہ سی زیادہ قدرت ہی اس حدیث مین ارشاد ہی کہ لونڈی غلام کو حد سے زیادہ نہ مارے کہ اوسکا انجام دوزخ ہی **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِعْلَمُوْا اَنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ اُجْلِيَكُمْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَاِلَّا فَاعْلَمُوْا اَنَّمَا الْاَرْضُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ **قَالَهُ** لِلْيَهُوْدِ بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے یہود سے فرمایا کہ جانو لوگو کہ یہہ زمین اللہ اور اوسکے رسول کی ہی اور مین چاہتا ہون کہ تمکو وطن سے نکالون سو جو شخص کہ تم لوگون مین سے اپنا مال کچھہ رکہے سو چاہئے کہ بیچ ڈالے اور نہین تو جانو کہ زمین تو خدا اور اوسکے رسول کی ہی **ف** یہود بنی نضیر مدینے کے قریب رہتے تہے اونہون نے حضرت سے دغا کا ارادہ کیا حضرت نے اونکو جلا وطن کیا تب یہہ حدیث فرمائی یعنے تمہارا اسباب تمہارا ہی اور زمین اور باغات کے تم مالک نہین ہو پہر وہ لوگ شام ملک مین نکل گئے اور اونکے مکانات اور باغات حضرت کے تصرف مین آئے **خ** ابْنُ عَبَّاسٍ اِعْمَلُوْا فَاِنَّكُمْ عَلٰی عَمَلٍ صَالِحٍ لَوْلَا اَنْ تُغْلَبُوْا لَنَزَلْتُ حَتّٰی اَضَعَ الْحَبْلَ عَلٰی هٰذِهٖ يَعْنِیْ عَاتِقَهٗ بخاری مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کئے جاؤ اسواسطے کہ تم نیک عمل پر ہو اگر تمہارا مغلوب ہونیکا ڈر نہوتا تو مین بہی اترتا یہان تک کہ رسی کو اپنی کندہی پر رکہتا **ف** حضرت عباس زمزم کی سبیل پر حاجیون کو پانی پلاتے تہے حضرت نے اسکی تعریف کی اور فرمایا کہ پانی نکالنے مین مین بہی تمہارا شریک ہوتا لیکن مجہکو یہہ ڈر ہی کہ اگر مین یہہ کام کرونگا تو مجہکو دیکہہ کر سب لوگ اسمین ہجوم کرینگے پہر تمکو پانی پلانا مشکل پڑیگا **م** سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ مسلم مین سعد بن ابی وقاص رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا عمل کئے جاؤ کہ ہر ایک شخص پر وہی آسان معلوم ہوگا جسکے واسطے وہ پیدا ہوا **ف** اصحاب نے کہا کہ حضرت جب ہر چیز مقدر ٹہری تو عمل اور عبادت کیا ضرور ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے عمل کو تقدیر کی مخالف مت سمجہو بلکہ تمہارا یہہ نیک عمل بہی اثر ہی تقدیر کا **خ** اَنَسٌ اَعِيْدُوْا سَمْنَكُمْ فِیْ سِقَائِهٖ وَتَمْرَكُمْ فِیْ وِعَائِهٖ فَاِنِّیْ صَائِمٌ **قَالَهُ** حِيْنَ دَخَلَ عَلٰی اُمِّ سُلَيْمٍ فَاَتَتْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ بخاری مین انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ پہیر ڈال دو اپنے گہی کو اوسکے برتن مین اور خرما کو اوسکے برتن مین اسواسطے کہ مین روزہ دار ہون یہہ حضرت نے فرمایا اوسوقت جبکہ ام سلیم کی گہر مین گئے تو وی حضرت کے آگے خرما اور گہی لائین **ف** معلوم ہوا کہ نفل روزہ دار کو دعوت مین روزہ افطار کرنا ضرور نہین لیکن اگر افطار کرے تو درست ہی پر اوسکے قضا لازم ہی **ق** جَابِرٌ اِغْتَسِلِیْ وَاسْتَثْفِرِیْ بِثَوْبٍ وَاَحْرِمِیْ **قَالَهُ** لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِذِی الْحُلَيْفَةِ بخاری و مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ غسل کر اور کپڑے کا لنگوٹ باندہ اور احرام کر یہہ حضرت نے اسماء بنت عمیس سے فرمایا جب وی محمد بن ابی بکر کو جنین حجۃ الوداع مین ذو الحلیفہ کے منزل پر **ف** معلوم ہوا کہ نفاس اور حیض مین احرام باندہنا درست ہی اور وقوف عرفہ بہی جائز ہی لیکن بیت اللہ کا طواف بے پاک ہوے جائز نہین **هـ** بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا فَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰی ثَلٰثِ خِصَالٍ اَوْ خِلَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ مَا اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَی التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰی دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ اِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَی الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ اَبَوْا اَنْ يَتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِیْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِیْ يَجْرِیْ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِی الْغَنِيْمَةِ وَالْفَیْءِ شَیْءٌ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ اَصْحَابِكُمْ اَهْوَنُ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰی حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰی حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰی حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ اَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ اَمْ لَا مسلم مین بریدہ بن حصیب رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بسم اللہ کہکر خدا کی راہ مین لڑو اور جو خدا کو نمانے اوس سے لڑو تو غنیمت مین چوری نکیجیو اور قول نتوڑیو اور ناک کان نکاٹیو اور لڑکے کو نمار یو اور جب کہ تو اپنے مشرک دشمن سے ملے تو اون سے تین چیز کی درخواست کر سو ونمین سے جس بات کو مانین تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ ایک تو یہہ کہ اون سے اسلام کی درخواست کر اگر وی مانین تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ پہر اونسے درخواست کر کہ اپنے وطن کو چہوڑ کر مہاجرین کے مقام مین یعنے مدینے مین آ رہین اور اونسے خبر کر دے کہ اگر وی یہہ کام کرینگے تو اونکو ملیگا جو مہاجرین کو ملتا ہی یعنے ثواب اور غنیمت اور اونپر واجب ہوگا جو مہاجرین پر واجب ہی یعنے جہاد سو اگر وی لوگ ایمان لاکر وطن چہوڑنا قبول نکرین تو اونسے خبر کر دے کہ وے جنگلی مسلمانون کے طرح ہونگے اونپر حکم خدا کا جاری ہوگا جیسے مومنین پر جاری ہوتا ہی اور اونکو غنیمت اور صلح کی مال سے کچہہ حصہ نملیگا مگر اوسی صورت مین کہ مسلمانون کے ساتھہ ہو کر جہاد کرین سو اگر وے لوگ مسلمان ہونیسے انکار کرین تو اونسے جزیہ مانگ سو اگر وے مانین تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ اور اگر وے جزیہ دینا بہی نہ قبول کرین تو خدا سے مدد مانگ اور اونکو قتل کر اور جب کہ تو قلعہ والون کو گہیرے اور وے تجہسے چاہین کہ تو اونسے خدا کا اور اوسکے رسول کا عہد کرے تو اونسے خدا کا اور خدا کے رسول کا عہد نکر ولیکن اونسے اپنا قول اور اپنے ساتہی لشکر والون کا قول قرار کر اسواسطے کہ اگر تم سے اپنی اور اپنے ساتہیون کی عہد شکنی ہو جاوے تو خدا اور خدا کے رسول کی عہد شکنی سے گناہ مین کمتر اور آسان تر ہی اور جب کہ تو کسی قلعہ والون کو گہیرے سو وے تجہسے چاہین کہ تو اونکو خدا کے حکم پر اتارے تو اونکو

عبد اللہ بن عباس بن قیس بن شماس لثابت بن قیس قال لہ اقبل الحدیقۃ وطلقہا تطلیقۃ خ ابن عباس برمن سب محرم اور غیر محرم نزدیک امام مالک کے اور امام اعظم
عباس رضہ سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس کی جورو نے کہا کہ حضرت میں ثابت کی دینداری ف فرمایا ثابت بن قیس بن شماس سے حضرت نے پھر طلاق دی کہ قبول کر لے باغ کو اور اوسکو چھوڑ دے طلاق دی فرمایا کہ حضرت نے
اور خوش خلقی کی برگوئی نہین کرتی لیکن مین اسلام مین خاوند کو تکلیف دینا برا جانتی ہون یعنے میری اور اوسکی موافقت نہین ہو سکتی حضرت نے فرمایا کہ جو باغ اوسنے تیری مہر مین دیا ہے اوسکو پھیر دے
اوسنے کہا ہان تب حضرت نے ثابت بن قیس سے یہہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلع درست ہے یعنے عورت سے طلاق دینے کے عوض مین مال لینا م ابن عمر اقتلوا الحیات واقتلوا
ذا الطفیتین والابتر فانہما یلتمسان البصر ویستسقطان الحبالی مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مار ڈالو سانپون کو
ف یعنے اون دونون سانپون مین یہہ صفت ہے کہ جب اونکی آنکھہ دشمن کی آنکھہ پر پڑے اور مقابل ہو تو آنکھہ کی روشنی جاتی رہے اور حمل ساقط ہوجاوے تو ایسے موذی کو مار ہی ڈالنا چاہئے مارو دو دہاری والے اور دم بریدہ سانپ کو کہ وے دونون آنکھہ پہوڑ ڈالتے ہیں اور حاملہ عورتونکے پیٹ گرا دیتے ہین
ق ابن مسعود اقرأ علی القرآن قال لہ فقلت یا رسول اللہ اقرأ علیک وعلیک انزل قال انی احب ان اسمعہ من غیری فقرأت النساء حتی اذا بلغت فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشہید
وجئنا بک علی ہؤلاء شہیدا رفعت رأسی او غمزنی رجل الی جنبی فرفعت رأسی فرأیت دموعہ تسیل بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن مسعود
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ پڑھ میرے آگے قرآن تو مینے کہا یا رسول اللہ مین آپکے آگے قرآن پڑھون اور حالانکہ قرآن آپ پر اترا ہے حضرت نے فرمایا کہ مجھکو یہہ بھلا معلوم ہوتا ہے کہ
قرآن کو غیر آدمی سے سنون تو مینے سورہ نسا پڑھی یہانتک کہ مین جب اس آیت پر پہنچا کہ کیا حال ہوگا اوسوقت جب ہم ہر امت کی گواہ یعنے پیغمبر کو لاوینگے اور تجھکو اس امت پر گواہ لاوینگے
تو مینے اپنا سر اوٹھایا یا یون کہا کہ ایک مرد نے میرے پہلو مین ہاتھہ لگایا تو مینے اپنا سر اوٹھایا سو مینے دیکھا کہ حضرت کے آنسو جاری ہین ف حضرت اس آیت سے قیامت کی شدت
یاد کرکے روئے اور مزید شفقت سے اپنے امت پر روئے کہ انکے افعال کا مین کیا بیان کرونگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر سے قرآن سنا اور مطلب کو غور کر کے رونا مستحب ہی اور ثابت ہوا کہ آپ
پڑھنے سے غیر کے سننے مین تاثیر زیادہ ہوتی ہی م ابو امامۃ اقرؤا القرآن فانہ یأتی یوم القیمۃ شفیعا لاصحابہ اقرؤا الزہراوین البقرۃ وسورۃ
آل عمران فانہما یأتیان یوم القیمۃ کانہما غمامتان او غیابتان او کانہما فرقان من طیر صواف تحاجان عن اصحابہما اقرؤا سورۃ
البقرۃ فان اخذہا برکۃ وترکہا حسرۃ ولا یستطیعہا البطلۃ مسلم مین ابو امامۃ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پڑھو قرآن کو کہ یہہ بخشاونگا اپنے پڑھنے والون کو قیامت
کے دن پڑھو نورانی دو سورتون کو یعنے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کو وے دونون سورتین قیامت مین آوینگے جیسے دو ابر یا جیسے دو سایبان یا جیسے دو قطارین صف بستہ جانورونکے عذر کرے
ہٹاوینگے اپنے پڑھنے والون پر سے پڑھا کرو سورہ بقرہ کو اسواسطے کہ اوسکا لینا برکت ہے اور اوسکا چھوڑنا حسرت ہے اور اوسپر قابو نہین چلتا جادوگرونکا یعنے اسکی برکت سے جادو نہین اثر کرتا خ جندب
بن عبد اللہ اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنہ بخاری و مسلم مین جندب بن عبد اللہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پڑھو قرآن کو جبتک
تمہارے دل اور زبان سے موافقت کرین اور جب تمہارے دل اور زبان مین اختلاف پڑے تو اوس سے اوٹھہ کھڑے ہو ف یعنے قراءت قرآن حضور دل سے چاہئے اور جب دل پریشان ہو تو صرف زبان پر پڑھنا لایق
نہین کیونکہ کثرت خیالات سے کچھہ کا کچھہ پڑہ جاوے م ابو ہریرۃ اقیموا الصف فی الصلوۃ فان اقامۃ الصف من حسن الصلوۃ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ سیدھی کرو صف کو نماز مین اسواسطے کہ سیدھی کرنا صف کا نماز کی خوبصورتی ہی ف راستی صف کی یہہ کہ برابر لوگ کہڑے ہوویں اور درمیان مین فرق نہو خ حذیفۃ اکتبوا لی من یلفظ بالاسلام وفی روایۃ
احصوا لی کم یلفظ الاسلام فکانوا خمس مائۃ وفی روایۃ ما بین ستمائۃ الی السبع مائۃ وفی روایۃ الفا وخمس مائۃ بخاری مین حذیفہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ لکہہ لاؤ میرے واسطے اونکو جو اسلام کا کلمہ پڑہتے ہون اور دوسری روایت یون ہی کہ شمار کرو کتنے لوگ اسلام کا کلمہ کہتے ہین تو پانچسو تھے اور ایک روایت یون ہی کہ چھہ سو اور سات سو کے اندر
تھے اور ایک روایت یون ہی کہ پندرہ سو تھے ق انس التمس لنا غلاما من غلمانکم یخدمنی قال لہ لابی طلحۃ بخاری و مسلم مین انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
تلاش کر لا ایک لڑکے کو اپنے لڑکون مین سے تاکہ میری خدمت کیا کرے یہہ حضرت نے ابو طلحہ سے فرمایا ف مکے سے مدینے مین آکر یا خیبر کے جانیکے وقت یہہ حدیث فرمائی ق ابن عباس
الحقوا الفرائض باہلہا فما بقی فہو لاولی رجل ذکر بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ملا دو فرائض کو فرائض والون سے پھر جو مال باقی رہے سو قریب
رشتہ دار مرد کا ہی ف فرائض مقرری حصونکو کہتے ہین جو قرآن مین مفصل مذکور ہین جیسے آدہا حصہ لڑکے کا اور چوتھا حصہ ماکا اور آٹھوان حصہ جورو کا سو فرمایا کہ میت کے مال سے اول
فرائض والونکو دیجئے اور اونکو دیکر اگر کچھہ مال باقی رہے اوسکو عصبہ پاوینگا چنانچہ اسکی تفصیل علم فرائض مین موجود ہی خ میمونۃ القوہا وما حولہا وکلوا سمنکم بخاری مین
حضرت میمونہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نکال کے پھینک دو چوہے کو اور اوسکے پاس کے گھی کو اور باقی گھی کو کہاؤ ف چوہا گھی مین گر پڑا اور مر گیا حضرت سے مسئلہ پوچھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
یہہ اوسصورت مین ہی کہ گھی جما ہوا ہو اور اگر گھی پتلا اور پگہلا ہو تو تمام گھی ناپاک ہوگیا ق کعب بن مالک امسک علیک بعض مالک فہو خیر لک قال لہ بخاری اور مسلم مین
کعب بن مالک رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ رکھہ لے اپنے تہوڑا مال کہ یہہ بہتر ہے تیرے حق مین یہہ حضرت نے کعب سے فرمایا ف کعب رضہ جنگ تبوک مین حضرت کے ساتھہ نگئے تہے خدا اور رسول کا
اونپر عتاب رہا بہت دنون تک جب اونکی توبہ قبول ہوئی تو خوشی کی مارے اونہون نے چاہا کہ اپنا تمام مال خیرات کرین تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی خ انس امیطی عنا قرامک فانہ

عائشۃ خذی فرصۃ من مسک و بروے مسکۃ فتطہری بہا بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ لے ٹکرا کپڑے کا مشک سے آلودہ پہر اوس سے پاکی حاصل کر

ایک عورت نے پوچھا کہ یا حضرت مین حیض کے بعد کسطرح طہارت کیا کرون حضرت نے فرمایا کہ غسل کے بعد مین مشک لگا کر رکہلیا کر یعنے تاکہ خون کی بدبو دفع ہو **ق** عائشۃ خذی من

مالہ بالمعروف ما یکفیک و یکفی ولدک و بروے خذی ما یکفیک و ولدک بالمعروف **قالہ** لہند بنت عتبۃ امرأۃ ابی سفیان بخاری اور مسلم مین

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا لے لیا کر خاوند کے مال سے دستور کے موافق جتنا تجکو اور تیری اولاد کو کفایت کرے یہہ حضرت نے ہندہ عتبہ کی بیٹی سفیان کی جورو سے کہا **ف** ہندہ نے کہا کہ

یا حضرت سفیان مرد بخیل ہی تمام خرچ نہین دیتا جو مجھکو اور میری اولاد کو کفایت کرے مگر یہہ ہو سکتا ہی کہ اوسکی نادانستگی مین بقدر حاجت لے لون یعنے اسطرح لینا درست ہی یا نہین تب حضرت نے

یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ عورت خاوند کے مال سے اگر بقدر حاجت ضروری کے بدون اوسکے اجازت لیوے تو درست ہی اسواسطے کہ اوسکا حق خاوند پر فرض ہی **ق** ابن عباس رضہ فالذی

انا فیہ خیر و اوصیکم بثلاث اخرجوا المشرکین من جزیرۃ العرب واجیزوا الوفد بنحو ما کنت اجیزہم قال وسکت عن الثالثۃ او قالہا فانسیتہا

من قول سلیمان بن ابی مسلم بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ چہیڑ و مجھکو جسمین کہ مین ہون بہتر ہی اور مین تمکو تین چیزکی وصیت کرتا ہون

کہ نکالدیجیو مشرکین کو عرب کے ٹاپو سے اور انعام دیا کرنا ایلچیون کو جسطرح مین اونکو انعام دیتا تہا راوی نے کہا کہ تیسری چیز سے حضرت نے سکوت کیا یا کہ اوسکو فرمایا مگر مین بہول گیا یہہ

قول ہی سلیمان بن ابی مسلم کا جو اس حدیث کا راوی ہی **ف** اسکا پورا قصہ حدیث قرطاس اسی باب مین ہو چکا **خ** ابو ہریرۃ دعونی ما ترکتم انما اہلک من کان

قبلکم سؤالہم واختلافہم علی انبیائہم فاذا نہیتکم عن شیء فاجتنبوہ واذا امرتکم بامر فأتوا منہ ما استطعتم بخاری مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی

کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھسے سوال کرنا چہوڑو جبتک کہ تمکو چہوڑ دیا اور نہ بتلاؤن تم سے اگلے امتون کو تو اونکی سوال اور اختلاف ہی نے غارت کیا کہ اپنے پیغمبرون پر اختلاف کرتے تہے سو جب مین تمکو

کسی چیز سے منع کرون تو اوس سے بچا کرو اور جب مین کسی چیز کا حکم کرون تو اوسکو کیا کرو جتنا کہ تمسے ہو سکے **ف** حضرت نے خطبہ پڑہا اور فرمایا کہ ای لوگو تم پر حج فرض ہوا سو تم حج کو ادا کرو تو

ایک شخص نے کہا کہ یا حضرت کیا ہر سال حج فرض ہی حضرت چپ رہے یہانتک کہ اوسنے تین بار پوچھا پہر حضرت نے فرمایا کہ اگر مین ہان کہتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہوجاتا اور تمسے کبہی نہو سکتا پہر یہہ حدیث فرمائی یعنے

بیہودہ سوال نکیا کرو جو تمہارے حق مین بہتر ہی وہ سب مین خود بیان کردیتا ہون تمکو اوسکا دریافت کرنا کیا ضرور ہی **ق** جابر رضہ دعوہا فانہا منتنۃ یعنی دعوی الجاہلیۃ قولہ الانصاری حین

کسعہ المہاجری یا للانصار بخاری و مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ چہوڑو اوس بات کو کہ وہ بات تو گندی ہی **ف** حضرت سفر مین تہے ایک انصاری و مہاجر مین کچہ گفتگو

ہوگئی مہاجر نے انصاری کے چوتڑ پر لات ماری انصاری نے چیخ ماری کہ ای انصاریو دوڑو اور مہاجر نے اسیطرح مہاجرین کو بلایا دونو طرف کے لوگ جمع ہوگئے حضرت نے یہہ شور سنکر فرمایا کہ یہہ کفر کا قول یعنے کہا بلانا

کسواسطے ہوا اصحاب نے اون دونون شخصون کا حال عرض کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی **خ** ابو ہریرۃ دعوہ وأریقوا علی بولہ سجلا من ماء او ذنوبا من ماء فانما بعثتم میسرین

ولم تبعثوا معسرین بخاری مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ چہوڑ دو اوسکو اور اوسکے پیشاب پر چہوٹا ڈول پانی کا یا بڑا ڈول پانی کا بہا دو اسواسطے کہ تم تو بہیجے گئے آسانی کرنے والے

اور نہین بہیجے گئے سختی کرنیوالے **ف** ایک گنوار نے حضرت کے مسجد مین پیشاب کردیا اصحاب نے اوسکو للکارا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی پہر حضرت نے اوسکو بلا کر کہا کہ مسجد عبادت کا مقام ہی یہان پیشاب

کرنا مناسب نہین معلوم ہوا کہ نادان کے قصور پر سختی کرنا نچاہیے اور ثابت ہوا کہ زمین کی نجاست پانی ڈالنے و خشک ہونیسے دور ہوجاتی ہی **ق** ابن عمر رضہ دعہ فان الحیاء من الایمان **قالہ**

لرجل کان یعظ اخاہ فی الحیاء بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا اوسکو چہوڑ دو اسواسطے کہ شرم تو ایمان کی نشانی ہی یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جو اپنے بہائی سے نصیحت کرتا تہا کہ

زیادہ شرم نکیا کر **ف** یعنے حیا صفت ایمانی ہی ہر حالت مین بہتر ہی اور بیحیائی ہر طرح معیوب ہی **ق** ابو سعید رضہ دعہ فان لہ اصحابا یحقر احدکم صلوتہ مع صلوتہم وصیامہ مع

صیامہم یقرؤن القرآن لا یجوز تراقیہم یمرقون من الاسلام کما یمرق السہم من الرمیۃ ینظر الی نصلہ فلا یوجد فیہ شیء ثم ینظر الی رصافہ فلا یوجد

فیہ شیء ثم ینظر الی نضیہ فلا یوجد فیہ شیء ثم ینظر الی قذذہ فلا یوجد فیہ شیء سبق الفرث والدم آیتہم رجل اسود احدی عضدیہ مثل ثدی

المرأۃ او مثل البضعۃ تدردر یخرجون علی خیر فرقۃ من الناس و یروی علی حین فرقۃ بخاری اور مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوسکو چہوڑ دو اور دو کر

سو سفر اوسکے چند ساتہی ہونگے کہ تم مین سے ہر ایک آدمی اپنے نماز کو اونکے نماز کے ساتہہ حقیر جانیگا اور اپنے روزہ کو اونکے روزہ کے ساتہہ حقیر سمجہیگا وہی لوگ قرآن پڑہینگے اونکے گلے کے ہنسلیون سے نیچے نہ اتریگا

یعنے دلمین قرآن کا کچہہ اثر نہوگا وہی لوگ اسلام سے نکل جاوینگے جیسے جانور کے تیر پار ہوجاتا ہی اوسکے کانسے کو دیکہیے تو کچہہ خون کا اثر نپاوے پہر اوسکے پارہ کو دیکہیے تو کچہہ اثر نپاوے پہر اوس تیر کے

لکڑی کو دیکہیے تو کچہہ اثر نپاوے پہر تیر کے پر کو دیکہیے تو کچہہ اثر نپاوے تیر پار نکل گیا بیٹ کی گوبر اور خون سے یعنے جیسے پار ہوئی تیر مین جانور کا کچہہ اثر نہین لگا رہتا اسیطرح اوس قوم مین اسلام کا کچہہ اثر

نہ باقی رہیگا اوس قوم کی پہچان یہہ ہی کہ اونمین ایک سیاہ مرد ہوگا جسکے ایک بازو جیسے عورت کی چہاتی یا جیسے گوشت کا لوتہڑا کہ جنبش کیا کریگا آدمیون کے عمدہ گروہ پر خروج کرینگے یعنے

علی مرتضے رضہ سے باغی ہونگے اور دوسری روایت یون ہی کہ وہی لوگ اختلاف اور پہوٹ کے زمانے مین ظاہر ہونگے **ف** حضرت نے کچہہ مال تقسیم کیا ایک شخص جسکا ذوالخویصرہ نام تہا اوسنے حضرت

سے کہا کہ انصاف سے تقسیم کرو عمر فاروق رضہ نے کہا کہ یا حضرت اگر حکم ہو تو مین اسکا سر کو مار ڈالون تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اور خارجی قوم کی خبر دی علی مرتضے نے اوس قوم کو قتل کیا اس حدیث مین جس

نشانی کا مرد حضرت نے فرمایا تہا ویسی نشان کا آدمی اوس قوم مین موجود تہا باقی قصہ اس حدیث کا دوسرے باب مین ہو چکا **ق** جابر رضہ دعہ لا یتحدث الناس ان محمدا یقتل اصحابہ

کہ احتلام ہو اور منی کا پانی دیکھے تو غسل کرے حضرت نے فرمایا کہ ہاں غسل کرے حضرت عائشہ نے اوس عورت سے کہا تیرا برا ہو کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
یعنی اگر عورت کی منی نہوتی تو لڑکا ماموؤں کے صورت سے کسطرح مشابہ ہوتا **خ** سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ اِرْمُوْا بَنِیْ اِسْمٰعِیْلَ فَاِنَّ اَبَاکُمْ کَانَ رَامِیًا بخاری مین سلمہ بن اکوع رض
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تیر اندازی سیکھو ای اسمعیل کی اولاد اسواسطے کہ تمہارا باپ تیر انداز تہا **ف** چند انصار تیر اندازی کرتے تہے تب حضرت نے یہہ حدیث
فرمائی اور فرمایا کہ ہم فلانی قوم کی ساتہہ ہین تو دوسری قوم نی تیر اندازی موقوف کی حضرت نے فرمایا کہ تم کیون نہین تیر اندازی کرتے اونہون نے کہا یا رسول اللہ ہم کیونکر تیر
لگاوین اور آپ تو اوس قوم کی ساتھ ہین اور ہمارے ساتہہ نہین حضرت نے فرمایا کہ تیر لگاؤ مین تم سبکی ساتھ ہون اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انصار حضرت اسمعیل کے اولاد مین تیر
اندازی کی اسواسطے تاکید فرمائی کہ جہاد کا وسیلہ ہی **ق** جَابِرٌ سَمِّ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ **قَالَہٗ** لہ بخاری و مسلم مین جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اپنی
بیٹے کا عبدالرحمن نام رکہہ **ف** جابر رض سے روایت ہے کہ ہماری قوم مین ایک شخص کے بیٹا پیدا ہوا اوسنے قاسم نام رکہا پہر اوسنے حضرت کو خبر دی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
ق عُمَرُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ سَمِّ اللّٰہَ وَکُلْ بِیَمِیْنِكَ وَکُلْ مِمَّا یَلِیْكَ بخاری اور مسلم مین عمر بن ابی سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بسم اللہ کہہ اور اپنی داہنی ہاتہہ سے کہا
اور اوس طرف سے کہا جو تیرے قریب ہو **ف** عمر بن ابی سلمہ رض سے روایت ہے کہ مین لڑکا تھا اور رکابی کی ہر طرف سے کہاتا تہا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
لڑکونکو ادب کہلانا سنت ہے **ق** اَنَسٌ سَمُّوْا بِاِسْمِیْ وَلَا تَکْتَنُوْا بِکُنْیَتِیْ بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نام رکہا کرو میرے نام پر اور کنیت
رکہو میری کنیت کو **ف** کنیت اوسکو کہتے ہین جسپر اب کی لفظ ہو جیسے ابو القاسم اور ابو الحسن حضرت کی کنیت ابو القاسم تہی سو فرمایا کہ اپنی اولاد کا محمد نام رکہو ابو القاسم
اوسکو مصابیح مین روایت ہے کہ حضرت بازار مین تہے ایک شخص نے پکارا یا ابا القاسم حضرت اوسکی طرف متوجہ ہوئے اوسنے کہا کہ یا حضرت مینے آپکو نہین پکارا فلانے شخص کو پکارا تہا
تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی حضرت کی نام اور کنیت رکہنے مین علما کی بہت قول ہین لیکن صحیح قول یہی ہے کہ حضرت کا نام رکہنا تو درست ہی لیکن کسیکو ابو القاسم کہنا بہتر نہین
چنانچہ اسکا مفصل بیان سفر السعادت مین موجود ہی **ق** اَنَسٌ سَوُّوْا صُفُوْفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَۃَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوۃِ بخاری و مسلم مین انس رض سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ برابر کیا کرو اپنی صفونکو اسواسطے کہ صفونکو برابر کرنا نماز کا کمال ہی **م** اَبُوْ هُرَیْرَۃَ سِیْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَالذَّاکِرَاتُ مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ جمدان پہاڑ ہی سیر کرو کسی آگی اصحاب نے کہا یا حضرت آگی کون ہین
حضرت نے فرمایا کہ خدا کی بہت یاد کرنی والے مرد اور عورتین **ف** حضرت مکے کی راہ مین چلے جاتے تہے وہان ایک پہاڑ نمود ہوا جسکا جمدان نام ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
اور پہاڑ کے پاس کوئی پہاڑ نہین یعنی جیسے یہہ پہاڑ تنہا ہی اسیطرح خدا کی یاد کرنے والے ہی اوسکی یاد مین تنہائی دوست اور گوشہ گیر رہتے ہین ترمذی مین روایت ہے کہ حضرت
نے فرمایا کہ ایکی لوگ وہ مین جو خدا کی یاد پر حریص اور خدا مین یاد الٰہی اون کے گناہوں کے بوجہہ کو اتار ڈالیگی سو وے لوگ قیامت مین ہلکی پہلکے آوینگے **م** عَلِیٌّ شَقَقْتُہٗ خُمُرًا بَیْنَ
الْفَوَاطِمِ یَعْنِیْ ثَوْبَ حَرِیْرٍ اَهْدَاہُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُکَیْدِرُ دُوْمَۃَ **قَالَہٗ** لہ وَالْفَوَاطِمُ اَحَدُهُنَّ فَاطِمَۃُ
الزَّهْرَاءُ وَالثَّانِیَۃُ فَاطِمَۃُ بِنْتُ اَسَدٍ اُمُّ عَلِیٍّ وَالثَّالِثَۃُ فَاطِمَۃُ بِنْتُ حَمْزَۃَ مسلم مین علی مرتضی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس ریشمی کپڑے کو پہاڑ
اور اوڑھنیان بنا کر اون عورتون مین تقسیم کر جنکی فاطمہ نام ہین مراد وہ ریشمی کپڑا ہے اکیدر دومہ کی بادشاہ نے حضرت کو تحفہ بہیجا تہا یہہ حضرت نے علی مرتضے سے فرمایا اور
فاطمہ کے نام کیتین عورتین ہے مین ایک تو فاطمہ زہرا رض اور دوسری فاطمہ بنت اسد رض علی مرتضے رض کی ماں تیسری فاطمہ حمزہ کی بیٹی رض **ف** ہر چند ریشمی کپڑا مرد کو حرام ہی لیکن
اگر کوئی تحفہ دیوے تو قبول کرے اور عورتون کو حوالہ کرے کہ اونکو حلال ہی **م** عَمْرُو بْنُ عَبَسَۃَ صَلِّ صَلٰوۃَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوۃِ حِیْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ
حَتّٰی تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِیْنَ تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطٰنٍ وَحِیْنَئِذٍ یَسْجُدُ لَهَا الْکُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوۃَ مَشْهُوْدَۃٌ مَحْضُوْرَۃٌ
حَتّٰی یَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوۃِ فَاِنَّہٗ حِیْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَیْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوۃَ مَشْهُوْدَۃٌ مَحْضُوْرَۃٌ
حَتّٰی تُصَلِّیَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوۃِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ وَحِیْنَئِذٍ یَسْجُدُ لَهَا الْکُفَّارُ مسلم مین عمرو بن
عبسہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ صبح کی نماز پڑہہ پھر نماز کو موقوف کر جب کہ آفتاب نکلے یہانتک کہ اونچا ہو جاوے اسواسطے کہ آفتاب جب کہ نکلتا ہی تو شیطان کے دونو سینگونکے اندر
نکلتا ہی اور اوسوقت کافر آفتاب کو سجدہ کرتے ہین پھر جب آفتاب بلند ہو تو نماز پڑہ اسواسطے کہ اوسوقت نماز مین عبادت والے موجود اور حاضر ہوتے ہین یہانتک کہ سایہ نیزہ کے سایہ کم
قائم ہو جاوے یعنی دوپہر ہو اور زمین پر سایہ نہ رہے پھر اوسوقت نماز موقوف کر اسواسطے کہ اوسوقت دوزخ بہڑکائی جاتی ہی پھر جب سایہ دوپہر کا ڈہلے اور پڑہ چلے تو نماز پڑہ اسواسطے کہ اوسوقت
عبادت والے نماز مین موجود اور حاضر ہوتے ہین یہانتک کہ عصر کی نماز سے تو فراغت پاوے پھر نماز کو موقوف کر یہانتک کہ آفتاب ڈوب جاوے اسواسطے کہ آفتاب شیطان کے دونو
سینگونکے اندر ڈوبتا ہی اور اوسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہین **ف** عمرو بن عبسہ رض سے روایت ہے کہ حضرت مدینے مین تشریف لائے تو مینے حضرت سے نماز کے وقت پوچھے
تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی ہر وقت نماز پڑھنا درست ہے لیکن تین وقت ... طلوع اور ڈوبنے کے وقت تو اسواسطے منع ہی کہ اسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہین

تو سر کھلنا تھا تب حضرتؐ نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ جب کچھ نہ ہو تو لوگوں میں لیکر کیا کفایت کرنا **م** سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ مِنْ خَبِیْثٍ اَخَذَہٗ **قَالَ** لَہٗ یَعْنِیْ سَیْفًا اُسْنُوْجَبَہٗ مِنَ الْغَنَائِمِ مسلم میں سعد بن ابی وقاص رضہ سے روایت ہے حضرتؐ نے فرمایا کہ اوسکو رکھدے جہان سے تو نے اوسکو لیا ہے **ف** غنیمت کے مال سے سعد ابن ابی وقاص نے ایک تلوار لی تھی اور حضرتؐ سے مانگی تب حضرتؐ نے یہہ حدیث فرمائی یعنے غنیمت کے مال میں سب غازیون کا حق ہے بے تقسیم تجھکو کیونکر ملے **م** عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ ضَعْ یَدَکَ عَلَی الَّذِیْ یَاْلَمُ مِنْ جَسَدِکَ وَقُلْ بِسْمِ اللّٰہِ ثَلٰثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ **قَالَ** لَہٗ مسلم میں عثمان بن ابی العاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے مجھسے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ رکھو جہان تیرے بدن میں درد ہوتا ہے اور بسم اللہ تین بار کہو اور سات بار کہو اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر یعنے مین پناہ مانگتا ہون خدا کی اور اوسکے قدرت کی اوس چیز کی شر سے جسکا مجھکو غم اور خوف ہے **ف** مصابیح میں عثمان بن ابی العاص رضہ سے روایت ہے کہ مینے اپنی درد اور بیماری کی حضرتؐ سے شکایت کی تب حضرتؐ نے یہہ دعا فرمائی مینے اوس پر عمل کیا مجھکو شفا حاصل ہوئی **ق** اُمِّ سَلَمَۃَ طُوْفِیْ مِنْ وَّرَاءِ النَّاسِ وَاَنْتِ رَاکِبَۃٌ **قَالَ** لَھَا لَمَّا قَالَتْ اِنِّیْ اَشْتَکِیْ بخاری و مسلم میں حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ تو طواف کر لوگون کے پیچھے سوار ہو کر یہہ حضرتؐ نے ام سلمہ سے فرمایا جب اونہون نے کہا تھا کہ مین بیمار ہون **ف** معلوم ہوا کہ حج میں بیمار کو سوار ہو کر طواف کرنا درست ہے **م** اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ عُوْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ عُوْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ عُوْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ پناہ مانگو خدا کی خدا کی عذاب سے پناہ مانگو خدا کی قبر کی عذاب سے پناہ مانگو خدا کی دجال کے فتنے سے پناہ مانگو خدا کی زندگی اور موت کے فتنے اور فساد سے **م** جَابِرٌ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْکُوا السِّقَاءَ فَاِنَّ فِی السَّنَۃِ لَیْلَۃً یَّنْزِلُ فِیْھَا وَبَاءٌ لَا یَمُرُّ بِاِنَاءٍ لَیْسَ عَلَیْہِ غِطَاءٌ اَوْ سِقَاءٍ لَیْسَ عَلَیْہِ وِکَاءٌ اِلَّا نَزَلَ فِیْہِ مِنْ ذٰلِکَ الْوَبَاءِ قَالَ اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ فَالْاَعَاجِمُ عِنْدَنَا یَتَّقُوْنَ ذٰلِکَ فِیْ کَانُوْنَ الْاَوَّلِ مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ بند رکھا کرو اور دہانہ باندھا کرو مشک کا اسواسطے کہ تمام سال میں ایک ایسی رات ہے کہ اوسمین وبا اترتی ہے جس برتن اور مشک کو کھلا پاتی ہے اوسکے اندر وبا گھس جاتی ہے لیث بن سعد محدث نے کہا کہ جو عجم کے لوگ ہمارے پاس ہین کانون اول میں اوسکا بچاؤ کرتے ہین **ف** کانون اول رومی مہینہ ہے خریف کی آخر فصل میں ہوتا ہے خلاصہ مطلب یہہ ہے کہ حدیث میں اوس رات کو معین نہیں فرمایا کہ کب ہوتی ہے لیکن عجم کے لوگ کانون اول میں جانتے ہین شاید یہہ ہو کہ اوس فصل میں وبا اکثر جاتی ہے لیکن یہہ یقین نہیں تو برتنون کو ہر رات بند رکھنا چاہیئے **ق** جَابِرٌ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْکُوا السِّقَاءَ وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَحُلُّ سِقَاءً وَّلَا یَفْتَحُ بَابًا وَّلَا یَکْشِفُ اِنَاءً فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ اَحَدُکُمْ اِلَّا اَنْ یَّعْرُضَ عَلٰی اِنَائِہٖ عُوْدًا وَّیَذْکُرَ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ فَلْیَفْعَلْ فَاِنَّ الْفُوَیْسِقَۃَ تُضْرِمُ عَلٰی اَھْلِ الْبَیْتِ بَیْتَھُمْ بخاری و مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ بند رکھو برتنون کو اور منہہ باندھو مشکون کا اور بند کرو دروازون کو اور گل کیا کرو چراغ کو اسواسطے کہ شیطان مشک اور دروازہ اور برتن کو نہیں کھولتا اور اگر کوئی برتن ڈھانکنے کو کچھہ نپاوے تو لکڑی کو برتن پر آڑا رکھہ دیوے اور بسم اللہ کہے مقرر چوہا گھر والون کو جلا دیتا ہے یعنے اگر سوتے وقت چراغ روشن رہا تو چوہا بتی لیجاتا ہے گھر میں اکثر آگ لگ جاتی ہے **ف** حضرتؐ نے اس حدیث میں آداب سکھلائی کہ بسم اللہ کہکے رات کو یہہ کام کرنا چاہیئے اسمین برکت ہے **م** جَابِرٌ غَیِّرُوْا ھٰذَا الشَّیْبَ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ بدل ڈالو اسکا کسی چیز سے اور بچو سیاہی سے **ف** فتح مکہ میں ابو قحافہ صدیق اکبر رضہ کے باپ مسلمان ہوئے اونکی ڈاڑھی اور سر کے بال نہایت سفید تھے تب حضرتؐ نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ خضاب کرنا درست ہے لیکن سیاہ خضاب کرنا مکروہ ہے فقہا کہتے ہین وسمے کا خضاب درست ہے اسواسطے کہ بعضے اصحاب کرتے تھے وسمے کے سوا اور خضاب سیاہ رنگ درست نہیں واللہ اعلم **خ** اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ فِرَّ مِنَ الْمَجْذُوْمِ کَمَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ لَمْ یُوْصِلْ سَنَدَہٗ ھٰذَا الْحَدِیْثُ بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ بھاگ کوڑھی سے جیسے تو شیر سے بھاگتا ہے بخاری نے اس حدیث کی پوری سند نہیں بیان کی **ف** اس بیمار سے آدمی کو نفرت آتی ہے تو بیمار کو زیادہ رنج آتا ہے اسواسطے اوسکی صحبت منع فرمائی **خ** اَبُوْ مُوْسٰی فُکُّوا الْعَانِیَ وَاَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِیْضَ بخاری میں ابو موسی سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ چھڑاؤ قیدی کو اور کھانا کھلاؤ بھوکے کو اور خبر عافیت لو بیمار کی **ف** دشمن سے مظلوم کو چھڑانا قادر پر فرض ہے اور اطعام اور عیادت فرض کفایہ ہے **م** اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ قَاتِلْھُمْ حَتّٰی یَشْھَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ فَقَدْ مَنَعُوْا مِنْکَ دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ **قَالَ** لِعَلِیٍّ یَوْمَ خَیْبَرَ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ قتل کرو اونکو یہانتک کہ وے گواہی دیوین کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد خدا کا رسول ہے پھر جب اونہون نے یہ کیا تو تجھسے اپنے خون اور مال بچائی مگر حق بات پر اور حساب اونکا خدا پر ہے یہہ حضرتؐ نے علی مرتضی رضہ سے فرمایا جنگ خیبر کے دن **ف** یعنے جب کافر نے کلمہ پڑھا تو اوسکی جان مارنا اور مال لوٹنا درست نہیں لیکن خون کے بدلے خون ہوگا اور اگر مال ہوگا زکوۃ لیجاویگے اور اگر وے اپنے جان اور مال بچانیکے واسطے کلمہ پڑھ لیوینگے اور دل سے کافر رہینگے تو خدا اون سے حساب کریگا ہمکو ظاہر کا حکم ہے **م** اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ میانہ روی اختیار کرو اور راہ راست پر چلو **ف** یعنے عبادت بلکہ ہر چیز میں افراط اور تفریط سے بچو [illegible] **م** جُوَیْرِیَۃَ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَرِّبِیْہِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّھَا یَعْنِیْ عَظْمًا مِّنْ شَاۃِ الْعَطِیَّۃِ مَوْلَاتِھَا مِنَ الصَّدَقَۃِ مسلم میں حضرت جویریہ رضہ حضرتؐ کی بی بی سے روایت ہے کہ

خداہی کیوسطے ہین پاک ہی خدا جہان کا مالک گناہ سے بچاؤ نہ بندگی طاقت بدون خدا کے مدد کے جو سب پر غالب حکمت والا ہی اوس جنگلی ادمی نے کہا کہ یہ تو خدا کے تعریفین ہوئین میرے
مجھکو کیا یعنے میرے فائدہ کی چیز مجھکو فرما حضرت نے فرمایا یون کہا کر کہ الٰہی مجھکو بخش اور مجھپر رحم کر اور مجھکو ہدایت کر اور مجھکو روزی دے اور مجھکو عافیت مین رکھ روای کو شک ہی
کہ حضرت نے عافیت کی لفظ فرمائی یا نہین یہ حضرت نے اوس جنگلی ادمی سے فرمایا جو حضرت پاس آیا تو اوسنے کہا کہ ای خدا کے پیغمبر مجھکو کوئی ایسا کلام سکہلائیے جسکو مین کہا کرون ھ
حُذَیْفَةُ قُمْ یَا حُذَیْفَةُ فَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَهُ لَیْلَةَ الْاَحْزَابِ مسلم مین حذیفہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوٹھ ای حذیفہ اوس قوم کی ہمارے پاس خبر لے
آ یہ حضرت نے جنگ خندق کی رات فرمایا ھ حُذَیْفَةُ ثُمَّ یَکُوْمَانِ قَالَهُ لَهُ صُبَیْحَةَ لَیْلَةِ الْاَحْزَابِ مسلم مین حذیفہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ او ٹہر او سنو یہ
حضرت نے حذیفہ رض سے فرمایا جنگ خندق کی فجر کو ف جنگ خندق مین کفار نے کئی دن تک مدینہ گہیر لیا ایک رات نہایت سرد ہوا چلی لوگ بد حواس ہو گئے تب حضرت نے حذیفہ کو خبر کے
واسطے بہیجا پہر حذیفہ کو اپنا کمبل اڑہا دیا اونکو خوب نیند غفلت کی آگئی تب حضرت نے حدیث فرمائی باقی مفصل قصہ چوتھے باب مین گذرا خ اَبُوْ سَعِیْدٍ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ بخاری مین ابو سعید رض سے روایت ہی
کہ حضرت نے فرمایا کہ یون درود پڑہو کہ الٰہی اپنی مہر کر محمد پر جو تیرا بندہ اور تیرا پیغمبر ہی جیسے تو نے ابراہیم پر مہر کی اور برکت کر محمد پر اور محمد کے آل پر جیسے تو نے برکت کی ابراہیم پر اور ابراہیم
کے آل پر ق اَبُوْ حُمَیْدِنِ السَّاعِدِیُّ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ بخاری و مسلم مین ابو حمید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ درود کو یون کہا کرو کہ الٰہی تو مہر کر محمد پر اور اوسکی بیبیون
پر اور اوسکی اولاد پر جیسے تو نے مہر کی ابراہیم پر اور برکت کر محمد پر اور اوسکی بیبیون پر اور اوسکی اولاد پر جیسے تو نے برکت کی ابراہیم کی آل پر بیشک تو سب خوبیون سراہا بڑائی والا ہی ھ اُمِّ
سَلَمَةَ قُوْلِیْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِیْ مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً قَالَهُ لَهَا حِیْنَ مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ مسلم مین حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یون کہہ
الٰہی مجھکو بخش اور اوسکو یعنے خاوند کو اور اوسکے بعد مجھکو اوسکا نیک بدلا دے یہ حضرت نے حضرت ام سلمہ رض سے فرمایا جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا ف حضرت ام سلمہ کے اول خاوند یعنے ابو سلمہ کا
جب انتقال ہوا تب حضرت نے اونکو یہ تعلیم کی حق تعالیٰ نے دعا قبول کی حضرت سے اونکا نکاح ہوا ق اَبُوْ سَعِیْدٍ قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِكُمْ وَاِلٰی خَیْرِكُمْ یعنی سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ جَاءَ
عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاءِ نَزَلُوْا عَلٰی حُكْمِكَ بخاری و مسلم مین ابو سعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوٹھو اپنے سردار کے طرف یا یون
فرمایا کہ اپنے سے افضل اور بہتر کی طرف یعنے سعد بن معاذ کی طرف پہر سعد حضرت پاس بیٹھے تو حضرت نے فرمایا کہ البتہ یہ یہودی تیری تجویز پر راضی ہوکر اترے ہین ف بنی قریظہ ایک قوم تھی
یہودی کی حضرت سے اونہون نے عہد شکنی کی تہی حضرت نے اونکا قلعہ گہیر لیا تہا وہ لوگ اس بات پر راضی ہوئے کہ سعد بن معاذ جو ہمارے حق مین تجویز کرین سو ہمکو قبول ہی سعد زخمی تہے
حضرت نے اونکو مدینے سے بلایا جب وے آئے تب حضرت نے انصار سے یہ حدیث فرمائی سعد نے اونکے قتل کرنے کا حکم دیا چنانچہ اوس قوم کے مرد قتل ہوئے اور عورتین اور لڑکے لونڈی غلام
ہوئے بعضے علما نے کہا کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سردار اور علما کی تعظیم کے واسطے قیام کرنا درست ہی اور بعضون نے جواب دیا ہی کہ یہ قیام تعظیم کے واسطے نہ تہا بلکہ سعد زخمی تہے
اونکے سنبہالنے کے واسطے حضرت نے قیام کا حکم کیا تہا چنانچہ دوسری حدیث مین آیا ہی کہ ایک دوسرے کے واسطے نہ قیام کیا کرو جیسے عجم کے لوگ کرتے ہین اور بعضے علما نے
فرمایا ہی کہ قیام افراط تعظیم کے واسطے مکروہ ہی و اہل علم اور دین کی تکریم کے واسطے درست ہی م اَنَسٌ قُوْمُوْا اِلٰی جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَالَهُ حِیْنَ
دَنَا الْمُشْرِكُوْنَ یَوْمَ بَدْرٍ صحیح مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوٹھو اوس بہشت کی طرف جسکا پہیلاؤ آسمان اور زمین کی برابر ہی یہ حضرت نے اوس وقت
فرمایا جس وقت جنگ بدر مین مشرک نزدیک آگئے ف یعنے اونکو قتل کرو اسواسطے کہ انکا قتل کرنا یا شہید ہونا ہر طرح بہتر ہی کہ اوسکا عوض بہشت ہی ق اِبْنُ عَبَّاسٍ
قُوْمُوْا عَنِّیْ وَلَا یَنْبَغِیْ عِنْدِیْ التَّنَازُعُ وَیُرْوٰی عِنْدَ نَبِیٍّ تَنَازُعٌ بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوٹھو میرے پاس سے اور
لائق نہین میرے پاس جہگڑا کرنا اور دوسری روایت یون ہی کہ پیغمبر پاس جہگڑا مناسب نہین ف حضرت نے مرض الموت مین دوات قلم مانگا بعضون نے کہا لاؤ بعضون
کہا کچھ ضرور نہین حضرت کو لکہانے مین تکلیف ہوگی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی باقی اسکا قصہ اسی باب مین مفصل ہو چکا ق اَبُوْ هُرَیْرَةَ كِخْ كِخْ اِرْمِ بِهَا اَمَا عَلِمْتَ
اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ وَیُرْوٰی لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ قَالَهُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِیْنَ اَخَذَ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ
فَجَعَلَهَا فِیْ فِیْهِ بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چھی چھی اسکو پہینک دے کیا تو نہین جانتا کہ ہم لوگ زکوۃ نہین کہاتے اور دوسری
روایت مین یہ ہی کہ ہمکو زکوۃ حلال نہین یہ حضرت نے امام حسن ع سے فرمایا جب اونہون نے زکوۃ کی کہجور مین سے ایک کہجور اٹہالے اور منہ مین رکہلی ف حضرت امام حسن اوس وقت
مین لڑکے تھے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ سادات کو زکوۃ کا مال حرام ہی ق جَابِرٌ كُلْ فَاِنِّیْ اُنَاجِیْ مَنْ لَا تُنَاجِیْ یَعْنِی الثُّوْمَ الْمَطْبُوْخَ قَالَهُ لِمَنْ كَرِهَ مِنْ اَصْحَابِهٖ
بخاری اور مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تو کہا اسواسطے کہ مین کانا پہوسی کرتا ہون اوس سے جس سے تو کانا پہوسی نہین کرتا ف حضرت کے روبرو پکا ساگ
لایا اوس مین لہسن کی بو آتی حضرت نے اوسکو نہ کہایا کسی صحابی نے اس سے فرمایا کہ تو کہا صحابی نے دیکہا کہ حضرت نہین کہاتے ہین تو اوسنے بہی ہاتھ کہینچا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی

سامان کر حدیث مین یہ جو فرمایا کہ مسافر اور راہ چلنے والے کی طرح گذران کر یعنی جیسے مسافر سفر مین زیادہ بکہیڑا نہین کرتا اور ہر دم اپنا وطن یاد کرکے زاد راہ کی فکر مین رہتا ہی اسیطرح مومن کو لازم ہی کہ دنیا کو سرا جانکر بیہودہ حرص کو مار کر اپنے اصلی وطن سے غافل نہو ہر دم وہانکا سامان کرتا رہے اور یہ جو فرمایا کہ اپکو مردون مین شمار کر یعنی پریشانی اور تشویش دنیا کے سبب موت کی غفلت اور جب موت یاد رکہے تو سب مشکل آسان ہی **شعر** چو آہنگ رفتن کند جان پاک ٭ چہ بر تخت مردن چہ بر روی خاک ٭ یہ حدیث ہما اور درویشی کی جڑ ہی اللہ تعالیٰ ہمارے تئین اوس کو سمجہاوے اور اوسپر عمل نصیب کرے آمین **خ** اَبُو اَیُّوبَ کِیلُوا طَعَامَکُمْ یُبَارَکْ لَکُمْ فِیْہِ بخاری مین ابو ایوب رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تولا کرو اپنی اناج کو تمہارے لئے اوسمین برکت ہوگی **ف** یعنی مول لیکر تولنا چاہئے تا اگر کم ہو تو طلب کیجئے اور اگر زیادہ ہو تو غیر کا حق پہیر دیجئے اور ہر روز تول کر گہر مین خرچ کرنا بہی حکمت سے خالی نہین کہ حساب سے خرچ ہو ضرورت سے زیادہ ہونہ کم **م** اَبُو سَعِیْدٍ لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سکہلاؤ اپنے مردونکو لا الہ الا اللہ **ف** یعنی مرنیکے وقت لا الہ الا اللہ پکار کے کہو تا کہ مرنے والا بہی سنکے کہے اور یون نہ اوس سے کہنا چاہئے کہ لا الہ الا اللہ کہہ شاید بد حواسی سے انکار کر بیٹہے **م** اَبُو ھُرَیْرَۃَ لِیَاْخُذْ کُلُّ رَجُلٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِہٖ فَاِنَّ ھٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِیْہِ الشَّیْطَانُ **قالہ** غَدَاۃَ لَیْلَۃِ التَّعْرِیْسِ مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہئے کہ پکڑے ہر ایک مرد اپنے اونٹ کے سر کو سو مقرر یہ منزل ہے کہ اسمین ہمارے پاس شیطان آیا یہ حضرت نے لیلۃ التعریس کی فجر کو فرمایا **ف** جنگ خیبر سے پلٹتے آخر شب حضرت اور تمام سو گئے فجر کی نماز قضا ہو گئی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی یہ مکان ہی شیطان کا ایسا نہو کہ شیطان کسیکے اونٹ کو بہگا دیوے تو ہوشیاری کرنا چاہئے **ق** عَائِشَۃُ لِیُصَلِّ اَحَدُکُمْ نَشَاطَہٗ فَاِذَا کَسِلَ اَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَیُرْوٰی فَلْیَقْعُدْ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہئے کہ نماز پڑہا کرے ہر ایک شخص جب تک خوش اور چست رہے پہر جب کاہل یا سست ہو تو بیٹہ رہے اور دوسری روایت یون ہی کہ اوسکو بیٹہ رہنا چاہئے **ف** انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے مسجد مین رسی لٹکی دیکہی پوچہا یہ کیا ہی لوگون نے کہا کہ حضرت زینب کا دستور ہی کہ جب تہجد کی نماز مین سست ہو جاتی ہین تو اوسکو تہامہ لیتی ہین تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی سستی مین نفل نماز پڑہنا بے لطف ہی **م** لِیُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْکُمْ فِیْ رَحْلِہٖ **قالہ** فِیْ یَوْمٍ مَطِیْرٍ فِیْ سَفَرٍ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہئے کہ نماز پڑہ لیوے جو شخص کہ تم مین سے چاہے اپنے بستر پر یہ حضرت نے مینہ برسنے کے دن سفر مین فرمایا **ف** معلوم ہوا کہ مینہ کے عذر سے جماعت مین حاضر ہونا درست ہی **م** اِبْنُ مَسْعُوْدٍ لِیَلِیَنِّیْ مِنْکُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّھٰی ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ وَاِیَّاکُمْ وَھَیْشَاتِ الْاَسْوَاقِ مسلم مین عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہئے کہ تم مین سے عقلمند اور ہوشیار لوگ میرے قریب ہوا کرین پہر اونکے بعد وہ لوگ ہوا کرین جو اون سے میل رکہتے ہون اور تم بچو بازارون کے بک بک سے یعنی مسجد اور جماعت مین بازار کی طرح شور او ہجوم نکرو **ف** عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہی کہ حضرت کا دستور تہا کہ جماعت کے وقت ہمارے مونڈہونکو ملاتے تہے اور فرماتے تہے کہ برابر ہو جاؤ اور قیام مین مختلف نہو نہین تو تمہارے دلون مین اختلاف پڑ جاویگا پہر حضرت یہ حدیث فرماتے تہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امام کی قریب اہل علم اور عقل کہڑے ہون تا کہ مسائل کو سیکہین اور اگر امام کو سہو واقع ہو تو اوسکو خبردار کرین اور علما کی بعد درجہ بدرجہ لوگ صف مین کہڑے ہون ابوبکر صدیق رضہ کا دستور تہا کہ نماز مین حضرت کے پیچہے برابر کہڑے ہوتے تہے اور اونکی جگہہ دوسرا شخص نہین کہڑا ہوتا تہا **م** اَبُوْ سَعِیْدٍ لِیَنْبَعِثْ مِنْ کُلِّ رَجُلَیْنِ اَحَدُھُمَا وَالْاَجْرُ بَیْنَھُمَا یَعْنِیْ فِی الْجِہَادِ **قالہ** لِبَنِیْ لِحْیَانَ حِیْنَ بَعَثَ اِلَیْھِمْ بَعْثًا مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہئے کہ دو آدمیون مین سے ایک آدمی جہاد کو جاوے اور ثواب دونون مین برابر ہی حضرت نے اوسوقت فرمایا جب قوم بنی لحیان پر لشکر بہیجا **ف** یعنی ہر قوم سے آدہی آدمی جہاد کو جاوین اور آدہی آدمی مجاہدین کی جورو لڑکون کی خبر گیری کرین تو ثواب دونونکو برابر ملیگا **ق** عَائِشَۃُ مُرُوْا اَبَا بَکْرٍ یُصَلِّ بِالنَّاسِ بخاری و مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ کہو ابوبکر رضہ سے کہ لوگون کو نماز پڑہاوے **ف** حضرت نے مرض الموت مین یہ حدیث فرمائی اور پانچ دن اونسے امامت کروائی چنانچہ اسکا مفصل قصہ دوسرے باب مین گذرا جو عہدہ حضرت کو خاص تہا یعنی امامت کا سو اپنے حیات مین ابوبکر صدیق رضہ کو دیا اسمین صاف اشارہ ہی خلافت کا گویا حضرت نے اونکو اپنا ولی عہد کیا **خ** اِبْنُ عَبَّاسٍ مُرْہُ فَلْیَتَکَلَّمْ وَلْیَسْتَظِلَّ وَلْیَقْعُدْ وَلْیُتِمَّ صَوْمَہٗ یَعْنِیْ اَبَا اِسْرَائِیْلَ بخاری مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس سے کہہ دے کہ بولے اور اپنے اوپر سایہ کرے اور بیٹہے اور اپنا روزہ تمام کرے **ف** حضرت نے ایک شخص کو دیکہا کہ دہوپ مین کہڑا ہی اسکا سبب پوچہا لوگون نے کہا کہ یہ ابو اسرائیل ہی اسنے نذر مانی ہی کہ روزہ رکہے دہوپ مین کہڑا رہے اور کسی سے کلام نہ کرے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی روزہ عبادت تہا اوسکی اجازت دی ورنہ بولنا اور دہوپ مین کہڑا ہونا عبادت نتہا اسواسطے منع فرمایا معلوم ہوا کہ غیر مشروع نذر کا ادا کرنا نہی ہی **م** اِبْنُ عُمَرَ مُرْہُ فَلْیُرَاجِعْھَا ثُمَّ لِیَدَعْھَا حَتّٰی تَطْھُرَ ثُمَّ تَحِیْضَ حَیْضَۃً اُخْرٰی فَاِذَا طَھُرَتْ فَلْیُطَلِّقْھَا قَبْلَ اَنْ یُّجَامِعَھَا اَوْ یُمْسِکْھَا فَاِنَّھَا الْعِدَّۃُ الَّتِیْ اَمَرَ اللّٰہُ اَنْ تُطَلَّقَ لَھَا النِّسَاءُ مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس سے کہہ دے کہ اپنی جورو سے رجعت کرے یعنی طلاق کو باطل کرکے پہر اوسکو اپنی جورو بناوے پہر اوسکو حیض سے پاک ہونے دے پہر دوسرا حیض اوسکو آوے پہر جب دوسری حیض سے پاک ہو تو صحبت کرنیسے پہلے چاہے اوسکو طلاق دیوے یا اوسکو اپنی گہر مین رکہے سو تقرری ہی عدت ہی جسکا خدا نے حکم کیا ہی عورتون کی طلاق مین ہوا کرے **ف** عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ مینے اپنی جورو کو حیض مین طلاق دی عمر فاروق رضہ نے یہ حال حضرت سے کہا حضرت خفا ہوئے پہر یہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حیض مین طلاق دینا بشدت مکروہ ہی اسکو فقہ مین طلاق بدعی کہتے ہین سنت یہ ہی کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو بدون صحبت کی اوسکو طلاق دیوے **ق**

نفل میں پہنچایا اور اون مشکون سے پانی ڈالنا شروع کیا یہانتک کہ حضرت نے اشارہ کیا کہ بس پھر حضرت باہر نکلے اور نماز پڑھائی اور خطبہ پڑھا معلوم ہوا کہ حضرت کو بیماری میں گرمی کی کمال شدت تھی یہ زہر کا اثر تھا جو خیبر میں یہودی عورت نے دیا تھا **ق** أَنَسٌ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا البخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لوگوں سے نرمی اور آسانی کرو اور سختی نہ کرو اور تسکین اور دلاسا دو اور نہ بہکاؤ **ف** یعنے نرمی چاہئے تاکہ لوگ دین سیکھیں بدخلقی اور سختی لازم نہیں کیونکہ لوگ وحشت کرین

الْبَابُ الْعَاشِرُ

یہ دسواں باب ہے اسکی اول میں حدیثیں ہیں جنکے سر پر لام تاکید ہے **م** عُمَرُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدَعَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا مسلم میں عمر فاروق رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میں مقرر نکال دونگا یہودی و نصاری کو عرب کے ٹاپو سے یہانتک کہ سوا مسلمان کے اوسمیں کسیکو نہ چھوڑونگا **ف** عرب مبدا اسلام ہے تو حکمت یہی تھی کہ وہاں سوائے مسلمانوں کے کوئی نرہے چنانچہ فاروق اعظم نے بموجب اس حدیث کے یہود کو خیبر وغیرہ سے نکالا اور شام میں رکھا **ق** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ یعنے عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَهُ يَوْمَ خَيْبَرَ بخاری اور مسلم میں سہل بن سعد رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر میں کل علم دونگا اوس مرد کو جسکے ہاتھوں پر خدا فتح کریگا وہ خدا اور رسول کو چاہتا ہے اور خدا اور رسول اوسکو چاہتے ہیں یعنے علی مرتضے کو یہ حضرت نے جنگ خیبر کے دن فرمایا **ف** جنگ خیبر میں حضرت نے جب یہ فرمایا تو رات کو اصحاب آپس میں چرچا کیا کئے کہ دیکھئے یہ دولت کسکو نصیب ہو صبح کے وقت حضرت کے حضور میں اصحاب حاضر ہوئے ہر ایک شخص اسکا امیدوار تھا سو حضرت نے فرمایا کہ علی مرتضے رض کہاں ہیں لوگوں نے کہا کہ یا حضرت اونکی آنکھیں آئی ہیں حضرت نے اونکو بلایا اور لعاب مبارک اونکی آنکھ پر لگائی اوسیوقت صحت ہو گئی پھر حضرت نے اونکو علم دیا خدا نے اونکے ہاتھ پر فتح نصیب کی اس حدیث سے علی مرتضے رض کی بڑی عمدہ فضیلت ثابت ہوئی **خ** أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْمُعَلَّى لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ السُّوَرِ فِي الْقُرْآنِ قَالَهُ لَهُ بخاری میں ابو سعید بن معلی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ البتہ میں تجھکو ایک سورت سکھلاؤنگا جو قرآن کے سب سورتوں سے بزرگ اور افضل ہے **ف** مراد سورۂ فاتحہ ہے چنانچہ ساتویں باب میں مذکور ہو چکا **م** أَبُو هُرَيْرَةَ لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا اله الا اللہ کا کہنا میرے نزدیک سارے دنیا سے زیادہ پیارا ہے جسپر آفتاب کی چمک پہنچتی ہے **م** الزُّبَيْرُ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ ثُمَّ يَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ اللَّهُ بِهَا وَجْهَهُ وَفِي رِوَايَةٍ فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ مسلم میں زبیر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر کوئی اپنی رسیاں لیکر پہاڑ میں جائے وسواپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا لاوے پھر اوسکو بیچے تاکہ خدا اوسکے سبب سے اوسکی آبرو رکھے اور دوسری روایت ہے کہ اوسکی قیمت سے اپنا کام چلاوے تو بہتر اوسکی حق میں لوگوں کے سوال کرنے سے بہتر ہے وہ اوسکو دیویں یا نہ دیویں **ف** یعنے لکڑیاں بیچ کھانا سوال سے بہتر ہے اسواسطے کہ سوال میں ایک تو ذلت ہے دوسری حصول مطلب کا یقین نہیں ملے یا نہ ملے **م** أَبُو هُرَيْرَةَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ فَتَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ البتہ آدمی کا بیٹھنا چنگاری پر کہ اوسکا کپڑا جلا کر کھال کو لگی یہ بہتر ہے اوسکے حق میں قبر پر بیٹھنے سے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قبر پر بیٹھنا یا قبروں پر چلنا پھرنا سخت گناہ ہے **م** أَبُو هُرَيْرَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا مسلم میں ابوہریرہ اور سعد بن ابی وقاص رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ البتہ آدمی کا پیٹ بھرنا پیپ سے یہانتک کہ اوسکے پھیپھڑی تک پہنچے یہ اوسکے حق میں بہتر ہے اپنے پیٹ کو شعر کے بھرنے سے **ف** یعنے شعر گوئی یا شعر خوانی کا شغل غالب رکھنا اور قرآن اور علوم شرعی پر کم متوجہ ہونا سخت قبیح ہے اسواسطے کہ اکثر اشعار مدح بیہودہ اور ہجو مذموم اور مبالغہ سے خالی نہیں تو شعر گوئی اور شعر خوانی گویا کذب و افترا پردازی کی ورزش ہے اور پریشان خاطری تو نقد وقت ہے کہ تلاش مضمون تازہ میں شاعر لوگ کیا کیا کوئیں جھانکتے پھرتے ہیں لیکن اگر گاہ گاہ شعر سخن سے دل لگاوے مگر اکثر اوقات علوم دین میں صرف کرے تو منع نہیں کہ حضرت نے بھی اشعار گاہ گاہ سنے ہیں لیکن خوش مضمون کے **ق** ابْنُ عَبَّاسٍ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مفت دینا مرد کا اپنی زمین اپنے بھائی مسلمان کو بہتر ہے وسکے حق میں اوس سے معین محصول لینے سے **ف** باب اول میں زمین کی محصول لینے کا مسئلہ مذکور ہو چکا **خ** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ بخاری میں سہل بن سعد رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کا ہدایت کرنا ایک مرد کو تیرے سبب سے تیرے واسطے بہتر ہے تجھکو سرخ اونٹ ملنے سے **ف** عرب کے نزدیک سرخ اونٹ عمدہ مال ہے یعنے تیرے سبب سے اگر ایک آدمی مسلمان ہووے تو یہ دنیا کے مال سے بہتر ہے اسواسطے کہ ثواب کو بقا اور دنیا کو فنا ہے حضرت نے علی مرتضے رض سے فرمایا جب اونکو جنگ خیبر میں علم دیا **م** أَبُو هُرَيْرَةَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر حقداروں کو حق دلائے جاوینگے قیامت کے دن یہانتک کہ بدلا لیا جاویگا منڈی بکری کا سینگدار بکری سے **ف** یعنے ظلم اور حق تلفی سب کچھ قیامت میں انصاف ہوگا آدمی تو کیا طرف

بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ حق تعالے اپنے ایماندار بندہ کی توبہ کرنے سے اوس شخص سے بھی زیادہ فرحت ناک ہوتا ہی جو چٹیل میدان ہلاکت کے مکان مین اترا اوسکی سواری تھی جسپر اوسکا کھانا اور پانی تھا سو وہ سر دہرکے اپنے سرکو زمین پر رکھا پھر ایک نیند سو کر اس حال مین جاگا کہ اوسکی سواری جاچکی تھی سو اوسنے اوسکی تلاش کی یہانتک کہ جب اوسے سخت گرمی اور پیاس وغیرہ کی شدت ہوئی اوسنے کہا اپنی اوسی جگہ پھرجاؤن جہان تھا سو وہین سو رہون تا اینکہ مرجاؤن سو اوسنے اپنا سر اپنے کلائی پر رکھا تاکہ مرجاوے پھر جاگ پڑا تو کیا دیکھتا ہی کہ اوسکی سواری موجود ہی جسپر اوسکا زاد راہ اور پانی ہی تو حق تعالی اپنے مومن بندہ کی توبہ کی سبب اس مرد سے بھی زیادہ تر خوش ہوتا ہی جو اپنی سواری اور زاد راہ پاکر خوش ہوگیا **ف** یعنے مومن کی توبہ سے کمال رضا الہی حاصل ہوتی ہی سو واسطے کہ توبہ سے گناہ مٹ جاتے ہین بندہ عذاب سے بچ جاتا ہی **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا اَخَذَ الْمَالَ اَمِنْ حَلَالٍ اَمْ مِنْ حَرَامٍ بخاری مین ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لوگون پر ایسا زمانہ آویگا کہ آدمی کچھ پروا نہ کریگا کہ اوسنے کہان سے مال کو لیا حلال سے یا حرام سے **ف** یعنے بے دینی رائج ہوگی مال حاصل کرنے مین شدت حرص اور ضعف ایمان کے سبب سے حلال اور حرام کی کچھ تمیز باقی نرہیگی خواہ رشوت سے ملے خواہ چوری سے خواہ خرچی خواہ سودخوری خواہ ظلم خواہ دغابازی سے چنانچہ اس زمانہ کا حال ہی کہ جسطرح پانی مین مچھلی ہین گویا موت اور قیامت سے خبر نہین **ھ** اَبُوْهُرَيْرَةَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِي اَيِّ شَيْءٍ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ عَلَى اَيِّ شَيْءٍ قُتِلَ روایت ہے مسلم مین ابو ہریرہ رضی سے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لوگون پر ایک زمانہ آویگا کہ نجانیگا قاتل کہ کس بات مین اوسنے قتل کیا اور نہ مقتول جانیگا کہ کس بات پر مارا گیا **ف** یعنے ایسا زمانہ بگڑیگا کہ بسبب آوے رحمت خونریزی ہوگی ایسا بڑا گناہ لوگونکو آسان معلوم ہوگا چنانچہ خانہ جنگی اکثر بے سبب ہوجاتی ہی دہلی و لکہنو کی بانکون مین صرف نکہہ ملانے پر تلوار چلتی ہی آدمی کے جانکو چیونٹی برابر بھی نہین جانتے گویا بہی انسانکو بناتے ہین جو ناحق حلال کردیا ہین **خ** اَبُوْ سَعِيْدٍ لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوْجِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ بخاری مین ابو سعید رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر کعبے کا حج اور عمرہ ہوا کریگا یاجوج ماجوج نکلنے کے بعد **ف** معلوم ہوا کہ یاجوج ماجوج کی ہلاکی کی بعد اسلام قائم رہیگا حج اور عمرہ ادا ہوگا بعضے علما کہتے ہی کہ اون کی ہلاک ہونیکے بعد بیس برس تک آدمیون کا قیام رہیگا واللہ اعلم **ق** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا اَوْ سَبْعُمِائَةِ اَلْفٍ اَشُكُّ مِنْ اَيِّهِمَا مُتَمَاسِكُوْنَ اٰخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ اَوَّلُهُمْ حَتّٰى يَدْخُلَ اٰخِرُهُمْ وُجُوْهُهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ بخاری و مسلم مین سہل بن سعد رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر بہشت مین داخل ہونگے میری امت سے ستر ہزار یا یون فرمایا کہ ستر لاکھ یہ شک ہی حازم تابعی کو پڑے جو اس حدیث کا ایک راوی ہی حضرت نے فرمایا وی لوگ بہشت مین جاوینگے ملے ہوئے ایک دوسرے کو تہامے ہوئے اونکے اگلے نہ داخل ہونگے جبتک کہ اونکے پچھلے داخل ہونگے یعنے ایک قطار ہوکر برابر یکبارگی اندر جاوینگے اونکے چہرے چودہوین رات کے چاندکی صورت پر ہونگے **ق** ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَيُرْفَعَنَّ اِلَيَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ حَتّٰى اِذَا اَهْوَيْتُ لِاُنَاوِلَهُمْ اُخْتُلِجُوْا دُوْنِيْ فَاَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَصْحَابِيْ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے سامنے آجاوینگے تم مین سے چند لوگ یہانتک کہ جب مین اونکے طرف جھکونگا کہ حوض کوثر کا پانی اونکو دون تو وی لوگ میرے پاس سے ہٹائے جاوینگے تو مین کہونگا کہ اے میرے رب یے تو میرے ساتھی ہین تو حکم ہوگا کہ تو نہین جانتا کہ انہون نے تیرے بعد کیا بدعتین نکالین **ف** عرب کے چند گروہ تو مسلم حضرت کے بعد مرتد ہوگئے تھے جنکو صدیق اکبر نے قتل کیا یے وہی لوگ ہین مراد ہین **خ** لَيُصِيْبَنَّ اَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ بِذُنُوْبٍ اَصَابُوْهَا عُقُوْبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّوْنَ بخاری مین انس رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چند لوگونکو سوختگی دوزخ کا اثر لگجاویگا گناہون کے سبب سے جو اونسے ہوگئے ہین عذاب ہوگا یہ بدلا پھر خدا اونکو بہشت مین داخل کریگا اپنے مزید رحمت سے سو اونکا لقب جہنمی ہوگا **ف** نوادر الاصول مین سو ہی کہ یہ لوگ جناب الہی مین عرض کرینگے کہ الہی جیسے تونے اپنے کرم سے ہمکو دوزخ سے نکالا ویسی ہی یہ لقب بھی دور کر تو حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجیگا وہ اونکے ماتھون سے اس لقب کو مٹا دیگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمان بدکار ہمیشہ دوزخ مین نرہینگے ایمان کی برکت سے آخر کو نجات پاوینگے **ہ** اَبُوْهُرَيْرَةَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ مسلم مین ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا مقرر باز رہین لوگ اپنے آنکھہ اٹھانیسے نمازمین دعا کے وقت آسمان کی طرف نہین تو اونکی نظرین چھین لیجاوینگے **ف** نماز مین دعا کے وقت آسمان کی طرف آنکھہ اٹھانا درست نہین اسواسطے کہ حق تعالی مکان سے پاک ہی **ہ** اَبُوْهُرَيْرَةَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ مسلم مین ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ضرور باز رہین لوگ جمعہ چھوڑ دینے سے نہین تو خدا اونکے دلون پر مہر کردیگا پھر بیشک وے غافلون مین ہوجاوینگے **ف** یعنے جمعہ چھوڑنیکی یہ سزا ہی کہ دل پر غفلت کی مہر ہوجاتی ہی اور جب غفلت ہوگی تو رحمت الہی سے دور پڑا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جمعہ کی نماز فرض ہی بدون شرعی عذر کے اوسکا ترک کرنا ہرگز درست نہین **ہ** اَبُوْهُرَيْرَةَ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ لَيُثَنِّيَنَّهُمَا مسلم مین ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لبیک کہینگے عیسے بن مریم روحا کی راہ مین خواہ حج کرتے خواہ عمرہ کرتے یا عمرہ اور حج ساتھی کرکے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسی علیہ السلام آسمان سے اترینگے تو شریعت محمدی پر عمل کرینگے اور کعبے کا حج یا عمرہ کرینگے روحا ایک مقام کا نام ہی بیچ مدینے اور مکے کے درمیان

فصل فی انواع شتّٰی

اس فصل مین بہت قسم کے حدیثین ہین **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ

سخت گذرتی ہی پہر موقوف ہوجاتی ہی جب کہ مین یاد کرچکتا ہون اور کبھی میرے پاس فرشتہ مرد کی صورت بنکے آتا ہی سو مجھسے کلام کرتا ہی تو مین یاد کرلیتا ہون جو کہ مجھسے کہتا ہی حضرت نے
اوسوقت فرمایا جب حارث بن ہشام نے حضرت سے پوچھا کہ آپکو وحی کسطرح آتی ہی **ف** بخاری مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ مینے حضرت کو دیکھا کرتے جاڑے مین وحی آتی کہ
حضرت کے پیشانی سے پسینہ بہہ نکلتا تہا **م** ابن مسعود اِذنك علی ان ترفع الحجاب وتستمع سوادی حتی انہاك **ق لہ** مسلم مین عبد اللہ بن مسعود
رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تجہکو اجازت میرے پاس آنیکی یہی ہی کہ تو پردہ اٹہاوے اور میرے بہید کی بات سنے جبتک کہ مین تجہکو منع کرون یہہ حضرت نے عبد اللہ بن مسعود سے فرمایا **ف** عبد اللہ بن مسعود حضرت کے
خادم تہے جب قرآن مین یہ حکم ہوا کہ حضرت کے گہر مین بے اجازت نہ آوین تب حضرت نے عبد اللہ سے یہہ عہد فرمایا یعنی تجہکو بار بار اجازت مانگنیکی حاجت نہین کیونکہ تو خدمت مین ہمیشہ ہوگا تیرا اندر آنا اور
میرا منع نکرنا یہی دلیل ہی اجازت کی اور جبکہ مین تجہکو منع کرون اوسوقت آنا درست نہین **خ** ابو ایوب … لہ **ف** تعبد اللہ ولا تشرك بہ شیئا وتقیم
الصلوة وتؤتی الزکوة وتصل الرحم دع الناقة **ق لہ** کان علی اخذ بخطام ناقتہ فقال یا رسول اللہ دلنی علی عمل یدنینی من
الجنة ویباعدنی من النار **مخ** بخاری مین ابو ایوب رض سے روایت ہی کہ حضرت نے جنگلی آدمی کو فرمایا کہ تا مراد ہو جو کیا اسکو ہوا ہی اور بخاری اور مسلم دونون مین متفق
یون روایت ہی کہ تو عبادت کرے خدا کی اور اوسکی ساتہہ کسیکو شریک نکرے اور نماز کو قائم کرے اور زکوة دیوے اور برادری کا حق ادا کرے چہوڑ دے اس اونٹنی کو حضرت نے اوس جنگلی آدمی سے
فرمایا جسنے حضرت کی اونٹنی کی مہار پکڑ کے کہا کہ یا رسول اللہ مجہکو وہ عمل بتلائیے جو بہشت سے مجہکو قریب کردیوے اور دوزخ سے مجہکو دور ڈالے **ف** حضرت کو اوسکے سوال سے
تعجب آیا کہ احکام اسلام کی ظاہر ہو چکی صریح بات کو اس دلیر سے کیون پوچہتا ہی پہر فرمایا کہ توحید اور نماز اور زکوة اور برادری پروری سے بہشت کا قرب اور دوزخ سے دوری حاصل ہوتی ہی
م ابو ہریرة اسلم سالمہا اللہ وغفار غفر اللہ لہا اما انی لم اقلہا ولکن قالہا اللہ وفی روایة خفاف بن ایماء غفار غفر اللہ لہا واسلم
سالمہا وعصیة عصت اللہ ورسولہ اللہم العن بنی لحیان والعن رعلا وذکوان مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اسلم سے خدا راضی
ہوا اور غفار کو خدا نے بخشا خبردار رہو کہ مینے یہ کلام نہین کہا ولیکن خدا نے یہ کہا ہی یعنی بحکم خدا مینے یہ کہا اور خفاف بن ایماء کی روایت مین یون ہی کہ غفار کو خدا نے بخشا اور اسلم سے خدا راضی
ہوا اور عصیہ نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی الہی لعنت کر بنی لحیان پر اور لعنت کر رعل اور ذکوان پر **ف** اسلم اور غفار دو قوم تہی بے لڑے ایمان لائے حضرت نے اونکے واسطے بشارت اور
دعا دی اور عصیہ اور بنی لحیان اور رعل اور ذکوان چار قوم تہے اونہون نے حضرت کے اصحاب کو دغا سے قتل کیا اسواسطے حضرت نے اونکو بد دعا دی **م** ابو ہریرة اکل کل ذی ناب من
السباع حرام مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سب نکیلی دانتوالے درندے جانورون کا کہانا حرام ہی **ف** یعنی جس جانور کی نوک دار دانت ہون اور وہ درندہ بہی
ہو یعنی دوسرے جانور کو چیر پہاڑ کے کہاتا ہو سو حرام ہی جیسے شیر اور چیتا اور بہیڑیا اور کتا اور بلی اور لومڑی اور گیدڑ وغیرہ اور یہی مذہب ہی امام اعظم اور امام شافعی اور امام احمد کا
لیکن امام مالک کے مذہب مین دو روایتین ہین ایک حرمت کی دوسری کراہت کی اور جسکے نوک دار دانت ہون لیکن درندہ نہو جیسے اونٹ سو حلال ہی **م** عبد اللہ بن زمعة
الام یجلد احدکم امرأتہ جلد العبد ولعلہ یضاجعہا من اخر یومہا مسلم مین عبد اللہ بن زمعہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی جورو کو
غلام کیطرح کب تلک اور کسواسطے کوڑے ماریگا اور شاید کہ وہی شخص اوسی دن کے اخیر مین اوسکو اپنے پاس سلاویگا **ف** یعنی شرعا اور عقلا مناسب نہین کہ جسکو اپنے
پاس لٹائی اوسکو ایسی سخت مار مارے کہ صبح کو مارا اور شام کو پاس لٹانا آدمیت سے بعید ہی **م** عبد اللہ بن زمعة الام یضحك احدکم مما یفعل مسلم مین عبد اللہ
بن زمعہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس سے کب تک ہنسیگا آدمی جس چیز کو خود کرتا ہی **ف** ایک شخص نے گوز کیا دوسرا ہنسا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی جو خود
کیجئے اوس پر کیا ہنسئے معلوم ہوا کہ گوز پر ہنسنا درست نہین کہ بے ادبی ہی اور دوسرے کو شرمندگی **م** ابو حمید الساعدی الا خمرتہ ولو ان تعرض علیہ
عودا **ق لہ** حین اتاہ بقدح من لبن مسلم مین ابو حمید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تونے اوسکو کیون نہ ڈھک دیا اگرچہ اوسپر ایک آڑی لکڑی ہی
رکہہ دیتا یہہ حضرت نے ابو حمید سے فرمایا جب کہ وہ حضرت پاس دودہ کا پیالہ لایا **ف** حضرت نے یہہ ادب سکہلایا کہ برتن کو کہلا رکہنا نہ چاہئے کہ
کوئی چیز اوسمین نگرے اگرچہ کچہہ نہ ملے تو اوسپر لکڑی کو رکہہ دیوے **م** ابو ہریرة امتی الغر المحجلون یوم القیمة من اثار الوضوء بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ
رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت کی منہہ اور ہاتہہ اور پانو روشن ہونگے قیامت کے دن وضو کے اثر سے **ف** یعنی جس جس مقام پر وضو کا پانی لگتا ہی سو
قیامت مین روشن ہوجاویگا **ق** البراء بن عازب انت اخونا ومولانا **ق لہ** لزید بن حارثة بخاری اور مسلم مین براء بن عازب رض سے روایت ہی کہ حضرت نے زید بن حارثہ سے
فرمایا کہ تو ہمارا بہائی اور ہمارا آزاد کردہ ہی **خ** عروة بن الزبیر انت اخی فی دین اللہ وکتابہ وہی لی حلال **ق لہ** لابی بکر لما خطب عائشة
فقال لہ ابو بکر انما انا اخوک کذا وقع مرسلا وہو من حدیث عائشة عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخاری مین عروہ بن زبیر رض سے روایت ہی
کہ حضرت نے فرمایا کہ تو میرا بہائی ہی خدا کی دین اور خدا کی کتاب مین اور وہ یعنی عائشہ مجہکو حلال ہی یہہ حضرت نے ابی بکر صدیق رض سے فرمایا جب کہ اپنے ساتہہ حضرت عائشہ رض کے
نکاح کا پیغام دیا تو ابی بکر صدیق رض نے کہا کہ یا حضرت مین تو آپکا بہائی ہون یہ حدیث اسیطرح مرسل آئی ہی یعنی عروہ تابعی نے صحابی کا نام نہین ذکر کیا اور حقیقت مین یہہ حضرت عائشہ

مِنْكَ **قَالَ** لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بخاری اور مسلم مین براء بن عازب رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا علی مرتضے رضؓ سے کہ تو میرا ہی مین تیرا ہون **ف** یعنے کمال اتحاد اور بے تکلفی ہی اس حدیث سے کمال قرب اور فضیلت مرتضوی ثابت ہوئی **م** اَنَسٌ اَنْتِ هِيَهْ لَقَدْ كَبِرْتِ لَا كَبِرَتْ سِنُّكِ **قَالَ** لِيَتِيْمَةٍ كَانَتْ عِنْدَ اُمِّ سُلَيْمٍ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مسلم مین انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جو ام سلیم انس کی ماکے پاس رہتے تہے **ف** یہ حضرت نے خوش طبعی سے فرمایا بد دعا دینا منظور نہ تہا چنانچہ اسکا مفصل بیان پانچوین باب مین ہوچکا **م** اِبْنُ مَسْعُوْدٍ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الدِّمَاءِ مسلم مین عبد اللہ بن مسعود رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اول فیصلہ آدمیونکے درمیان قیامت کے دن خونون مین ہوگا **ف** معلوم ہوا کہ ناحق خون کرنا خدا کو نہایت ناپسند ہی اور ایسا سخت گناہ ہی کہ قیامت مین پہلے خونریزی کی مقدمات رجوع ہوکر فیصلہ ہونگے عبادات مین اول نماز سے سوال ہوگا اور معاملات مین خون کا فیصلہ ہوگا **ق** اَبُوْ سَعِيْدٍ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبٰوا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ **قَالَ** لِبِلَالٍ حِيْنَ جَاءَهٗ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ وَقَالَ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ اَوَّهْ اَوَّهْ مَرَّتَيْنِ بخاری اور مسلم مین ابو سعید رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ واہ یہ تو عین سود ہی ایسا نکیا کرو لیکن جب تو عمدہ خرما خرید کرنا چاہے تو ناکارہ خرمون کو بیچ کے دوسری بیع سے پہر اوسکی قیمت سے عمدہ خرما مول لیا کر یہ حضرت نے بلال رضؓ سے فرمایا جب وے حضرت کے پاس عمدہ قسم کا خرما جسکو عرب برنی کہتے ہین اور بلال رضؓ نے کہا کہ ہمارے پاس ناکاری خرما تہی سو مینے اوسکے دو صاع ایک صاع سے بیچے حضرت کے کہانیکے واسطے اور بخاری کی روایت مین یون ہی کہ حضرت نے دوبار واہ واہ فرمایا **ف** یعنے ایک جنس کو زیادہ اور کم کرکے بیچنا اور بدلنا اسیکا نام سود ہی بلکہ ناکاری چیز کو عمدہ چیز سے بدلا چاہے تو اوسکی یہ تدبیر ہی کہ ناکارہ کو بیچ ڈالے اور اسکی قیمت سے عمدہ چیز کو مول لیوے کہ یہ بیاج نہین اسواسطے کہ جنس بدل گئی اس صورت مین زیادتی کمی کا کچہہ مضایقہ نہین **ه** نُبَيْشَةُ الْهُذَلِيُّ اَيَّامُ التَّشْرِيْقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ مسلم مین نبیشہ رضؓ سے روایت ہے کہ ایام تشریق کے کہانے پینے اور یاد الٰہی کے دن ہین **ف** عید قربانی کے بعد تین دن جو بیچے گیارہوین بارہوین تیرہوین کو ایام تشریق کہتے ہین یعنے کہانے پینے کے دن ہین انمین روزہ رکہنا درست نہین سال مین پانچ دن روزہ رکہنا حرام ہی عید الفطر اور عید الضحی اور ایام تشریق مین **ق** عَائِشَةُ اَيْنَ اَنَا غَدًا اَيْنَ اَنَا غَدًا **قَالَ** فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مین کل کہان ہونگا مین کل کہان ہونگا یہ حضرت نے اپنی بیماری مین فرمایا جسمین انتقال ہوا **ف** حضرت کا دستور تہا کہ ایک ایک دن سب بی بیونکے گہر رہتے ولیکن حضرت عائشہ کو سب سے زیادہ چاہتے تہے جب مرض الموت مین بیمار ہوئے تب یہ حدیث فرمائی یعنے کل کس بی بی کی باری ہوگی اس کلام سے بیبیان سمجہہ گئین حضرت کا دل یہی چاہتا ہی کہ حضرت عائشہ کے گہر مین رہین سب نے خوشی سے اجازت دی کہ آپ عائشہ کے گہر مین رہین ہمنے اپنی باری معاف کی حضرت نہایت خوش ہوگئے پہر وہین تشریف لیگئے اور وہین انتقال کیا اور وہین دفن ہوئے اس حدیث سے بڑی فضیلت حضرت عائشہ رضؓ کی ثابت ہوئی **م** اَبُوْ قَتَادَةَ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ مسلم مین ابو قتادہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ای سمیہ کے بیٹے تجہکو بڑی سختی ہونا ہی تجہکو باغی گروہ قتل کریگا **ف** عمار کے ماکا نام سمیہ تہا عمار علی مرتضے رضؓ کے رفیق تہے جب معاویہ اور علی مرتضے رضؓ سے لڑائی ہوئی تب عمار شہید ہوئے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ امام برحق علی مرتضے رضؓ تہے اور معاویہ کا لشکر باغی تہا **ه** اِبْنُ مَسْعُوْدٍ بِحَسْبِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ مسلم مین عبد اللہ بن مسعود رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایماندار کو اتنا جہوٹہ کفایت کرتا ہی کہ جو بات سنے اوسکو کہنے لگے **ف** یعنے جہوٹہ صرف اسی چیز کا نام نہین کہ اپنے طرف سے بات بنالے اور جہوٹہ باندہے بلکہ یہہ بہی جہوٹہ مین داخل ہی جو خبر سنے بدون تحقیق کئے اوسکو کہنے لگے اسواسطے کہ اکثر اخبار جہوٹہ مشہور ہوجاتی ہین تو مومن عاقل کو اوسکی تحقیق لازم ہی بے تحقیق کسی بات کو زبان سے نہ نکالے اسیواسطے علماء اہل حدیث نے حدیث کے تحقیق مین بڑی محنت کی ہی اور خوب جانچ پرکہہ کرکے صحیح حدیث کو ضعیف اور موضوع سے جدا کردیا ہی حق تعالی اونکے درجے بلند کرے تو عاقل مسلمانکو لازم ہی کہ جو کسی سے حدیث سنے یا کسی کتاب مین دیکہے تو اوسکو نہ مانے جبتک کہ علم حدیث کے معتبر کتابون مین اوسکی سند نپاوے **ف** اَنَسٌ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ **قَالَ** لِاَبِيْ طَلْحَةَ بخاری اور مسلم مین انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ شاباش یہ مال تو فائدہ دینے والا ہی شاباش یہ مال تو فائدہ دینے والا ہی اور مینے سنا جو تونے کہا اور مجہکو یہہ بہتر معلوم ہوتا ہی کہ تو اسکو اپنے قرابت والون مین تقسیم کردے یہہ حضرت نے ابو طلحہ سے فرمایا **ف** قرآن مین جب اس مضمون کی آیت اُتری کہ نیکوکاری نہ حاصل کرسکوگے جبتک اپنے پسندیدہ اور محبوب مال کو راہ خدا مین نہ خرچ کروگے تو ابو طلحہ انصاری نے کہا کہ خداوند تعالی نے فرمایا ہی اور میرے سب قسم کے مال سے مجہکو وہ باغ بہت پیارا ہی جسکا بیرحا نام ہی اوسکو مینے خدا کی راہ مین دیا سو یا حضرت اوسکو جو چاہے سو کیجیے اور جسکو مناسب دیکہئے اوسکو دیجیے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی حضرت نہایت خوش ہوئے اونکی تعریف کی اور اوس باغ کو ابو طلحہ کے رشتہ دارونکو دلایا معلوم ہوا کہ خیرات دینے مین غیرونکی نسبت اپنے رشتہ دار لوگ مقدم ہین یہ باغ مدینے مین نہایت عمدہ تہا حضرت کے مسجد کے سامنے تہا اور اوسکا پانی نہایت شیرین تہا حضرت اکثر اوسمین تشریف لیجاتے تہے اور اوسکا پانی پیتے تہے ایمان کامل کی یہی علامت ہی کہ اپنے پیاری چیز کو راہ خدا مین نثار کرے **م** جَابِرٌ بَلْ لِحُجْرِيْ نَخْلَاتِكَ فَاِنَّكِ عَسٰى اَنْ تَصَدَّقِيْ اَوْ تَفْعَلِيْ مَعْرُوْفًا **قَالَ** لِخَالَتِهٖ جَابِرٍ

حضرتؐ نے تعبیر یا رؤیا کی کہ تو جاتا ہے سو یہ یعنی وحی نہیں ق عبد اللہ بن سلام تلک الروضۃ روضۃ الاسلام وذلک العمود عمود الاسلام
وتلک العروۃ عروۃ الوثقی وانت علی الاسلام حتی تموت قالہ لہ حین قص رؤیاہ علیہ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن سلام رض سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا
وہ باغ تو اسلام کا باغ ہی اور وہ ستون اسلام کا ستون ہی اور وہ حلقہ مضبوط حلقہ دین کا ہی اور تو اسلام پر قایم رہیگا مرتے دم تک یہ حضرتؐ نے عبد اللہ بن سلام سے فرمایا جب انھون نے اپنا
خواب حضرتؐ سے بیان کیا ف خواب میں باغ اور ستون اور حلقہ دیکھا تھا حضرتؐ نے اوسکی تعبیر کہی چنانچہ اسکا مفصل بیان ساتوین باب میں ہو چکا ق للبراء بن عازب تلک الملئکۃ
کانت تستمع لک ولو قرأت لاصبحت یراھا الناس ما تستتر منھم قالہ لاسید بن حضیر حین قرأ سورۃ الکہف باللیل وعندہ فرس مربوط
بشطنین فتغشتہ سحابۃ فجعلت تدنو وتدنو وجعل فرسہ ینفر منھا بخاری اور مسلم میں براء بن عازب رض سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ فرشتے
تیرا قرآن پڑھنا سنتے تھے اور اگر تو پڑھے جاتا تو صبح کو لوگ فرشتوں کو دیکھتے فرشتے اون سے نہ چھپتے یہ حضرتؐ نے اسید بن حضیر سے فرمایا جب وے سورۂ کہف پڑھتے تھے اور انکے پاس گھوڑا
دو رسیون میں بندھا تھا تو اسید کو ایک بدلی نے چھا لیا اور اوسمین چراغ روشن تھے تو دمبدم بدلی قریب ہوتی جاتی تھی اور انکا گھوڑا اوس سے بھڑکتا تھا ف بخاری میں یہ قصہ
یون ہی کہ اسید بن حضیر کا لڑکا اونکے پاس سوتا تھا گھوڑے کے بھڑکنے سے ڈرے کہ کہیں لڑکا نہ کچلا جاوے قرآن پڑھنا موقوف کیا بدلی بھی غائب ہو گئی صبح کو یہ حال حضرتؐ سے عرض کیا تب
حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ قرآن کے سننے کو فرشتے حاضر ہوتے ہیں پر کسیکو نظر نہیں آتے م عائشۃ تلک الکلمۃ من الحق یخطفھا الجنی فیقذفھا فی اذن ولیہ
فیزیدون فیھا مائۃ کذبۃ قالہ لھا حین قالت ان الکھان کانوا یحدثوننا بالشیء فنجدہ حقا مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرتؐ
فرمایا کہ اس سچی بات کو کہ شیطان آسمان سے جھپٹ لیتا ہی تو اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا تو وہ اوسمین سو جھوٹ زیادہ کرتا ہی یہ حضرتؐ نے حضرت عائشہ رض سے کہا جب انھون نے کہا کہ کاہن لوگ ہمکو
کسی چیز کی خبر دیتے تھے تو اوسکو ہم سچ پاتے تھے ف عرب میں چند لوگ تھے جنون سے راہ رکھتے تھے اون سے دریافت کرکے آیندہ خبرین لوگون کو بتلاتے تھے دین اسلام میں حکم ہوا کہ سوا خدا کے غیب کوئی
نہیں جانتا کاہن جھوٹے اور حقیقت میں اون سے کچھ دریافت کرنا درست نہیں حضرت عائشہ رض نے پوچھا کہ یا حضرتؐ اگر کاہن جھوٹے ہیں تو اسکا کیا سبب ہے کہ اونکی بات سچ بھی ہوتی ہی حضرتؐ نے یہ
حدیث فرمائی یعنی جو اس عالم میں ہوتا ہی اوسکا حکم فرشتونکو ہوتا ہی نکے فرشتے اول آسمان پر آپسمین اوسکی گفتگو کرتے ہین شیطان اوڑھکر جا کر سن آتے ہین اور اپنے پوجنے والے دوستونکو ملاتے
ہین وے لوگ ایک سچ کی ساتھ سو جھوٹھ ملا کر لوگون سے کہتے ہین وہی ایک بات تو سچ ہوتی ہی اور باقی واہیات نادان لوگ ایک سچ بات کو دلیل پکڑ کے معتقد ہوتے ہین اور انکے اکثر جھوٹے باتونکو اپنی
نادانی و حماقت سے یاد نہین رکھتے م ابن مسعود تلک محض الایمان یعنی الوسوسۃ قالہ حین سئل عنھا وھی ما یجد الانسان فی نفسہ مما یتعاظم
ان یتکلم ویروی ذلک صریح الایمان رواہ ابو ھریرۃ تفرد بہ مسلم ایضا مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ اس وسوسے کو برا جاننا تو محض
ایمان ہی یہ حضرتؐ نے اوسوقت فرمایا جب وسوسے کا حضرتؐ سے سوال ہوا وسوسہ اوسکو کہتے ہین جسکا خیال آدمی اپنے دل میں پاتا ہی اور اوسکے کہنے کو برا جانتا ہی اور دوسری روایت ابو ہریرہ
رض سے یون ہی کہ یہ تو صریح ایمان ہی اس حدیث کو بھی صرف مسلم نے روایت کیا ف مشکوۃ میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ چند اصحاب نے حضرتؐ پاس آکر پوچھا کہ یا حضرتؐ ہمارے دلونمین نہایت برے
برے خیال آتے ہین کہ ہم اونکو زبان پر لانا بڑا گناہ جانتے ہین تب حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی یعنی برے خیال کو برا جاننا اور زبان پر نہ لانا ایمان کی نشانی ہی اگر دلمین ایمان نہوتا تو کون روکتا اور یہ
مطلب نہیں کہ برے خیالات آنا صریح ایمان ہی چنانچہ ابو داؤد میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ ایک مرد نے حضرتؐ سے کہا کہ میرے دل میں بعضا ایسا برا خیال آتا ہی کہ اگر میں جل کے کوئلا
ہو جاؤن تو بھی زبان سے نہ نکالون حضرتؐ نے فرمایا شکر خدا کو جسنے شیطان کا کام وسوسے ہی پر رکھا یعنی شیطان کافرون سے تو شرک اور بت پرستی کرواتا ہی لیکن مومن پر سوا برے خیال ڈالنے کے
اوسکا کچھ زور نہیں چلتا وسوسے کا علاج یہ ہی کہ اوسکی طرف دھیان نکرے اور اللہ کی پناہ مانگے لاحول پڑھے اور لا الہ الا اللہ کی کثرت کرے کہ اکسیر ہی م رافع بن خدیج ثمن
الکلب خبیث ومھر البغی خبیث وکسب الحجام خبیث مسلم میں رافع بن خدیج رض سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ قیمت کتے کی حرام ہی اور خرچی حرام کار عورت کی حرام
ہی اور پچھنی لگانے والے کا کسب پلید ہی ف امام شافعی کے نزدیک بموجب اس حدیث کے کتے کی قیمت حلال نہیں اور امام اعظم کے نزدیک حلال ہی تو اونکے نزدیک حدیث کا یہ مطلب ہی کہ اگر
کتا شکاری و حفاظت کے واسطے نہو تو اوسکی قیمت حرام ہی اور خرچی بالاتفاق حرام ہی اور پچھنی لگانیکا کسب بموجب اس حدیث کے امام احمد کے نزدیک حرام ہی اور اماموں کے نزدیک حرام نہیں
مکروہ ہی کہ نجاست سے خالی نہیں خ انس حبک ایاھا ادخلک الجنۃ یعنی سورۃ الاخلاص بخاری میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ سورۂ اخلاص کی محبت تجھکو
بہشت میں داخل کریگی ف ایک شخص نے حضرتؐ سے کہا کہ یا حضرتؐ میں سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ سے بہت محبت رکھتا ہون تب حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی م بریدۃ بن
الحصیب حرمۃ نساء المجاھدین علی القاعدین کحرمۃ امھاتھم وما من رجل من القاعدین یخلف رجلا من المجاھدین فی اھلہ فیخونہ فیھم
الا وقف لہ یوم القیمۃ فیاخذ من عملہ ما شاء ثم التفت الینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال فما ظنکم مسلم میں بریدہ بن حصیب
رض سے روایت ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ غازیونکے بی بیون کی حرمت خانہ نشین لوگون پر ایسی ہی جیسے اونکی ماؤن کی حرمت ہے اور جو خانہ نشین مرد مجاہدین مرد کی گھر بار کی کام خدمت میں
رہے پھر اونمیں خیانت کری تو قیامت کے دن کھڑا کیا جاویگا پھر مجاہد اوسکی نیک عمل سے جو چاہیگا سو لیگا پھر حضرتؐ ہم اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تمہارا کیا گمان ہے

یعنے یرحمک اللہ کہے اور جب وہ بیمار پڑے تو اوسکو جاکر پوچھے اور جب مر جاوے تو اوسکی جنازے کے ساتھ چلے ف پہلی حدیث میں پانچ حق فرمائی اور اس حدیث میں چھہ تو مطلب یہ ہے کہ پانچ
یا چھہ میں منحصر نہیں بلکہ اسلام کی حق بہت ہیں مگر جسکے زیادہ ضرورت دیکھے اوسکو فرما دیا کبھی پانچ کبھی چھہ کم و زیادہ خ ابوھریرۃ حق اللہ علی کل مسلم ان یغتسل فی
سبعۃ ایام یغسل راسہ وجسدہ ویروی للہ علی مسلم حق ان یغتسل فی کل سبعۃ ایام یوما بخاری مین ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کا حق
ہر مسلمان پر یہی ہے کہ ہفتے میں غسل کرے اپنے سر اور بدن کو دہووے اور دوسری روایت یون ہے کہ ہر مسلمان پر خدا کا حق ہے کہ ہر ہفتے میں غسل کرے ایک دن یعنے جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے م جابر من حقہا حلبھا
علی الماء واعارۃ دلوھا واعارۃ فحلھا ومنیحتھا وحمل علیھا فی سبیل اللہ ق لن رجل قال یا رسول اللہ ما حق الابل مسلم مین جابر رض سے روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اونٹونکا دودھ دوہنا پانی پر اور اون کی ڈول مانگی دینا اور نر اونٹ کو عاریت دینا یعنے اونٹنی کا بہن کرنے کے واسطے اور محتاجونکو اونٹ دینا دودھ پینے کے واسطے
اور اونٹون پر بوجہ رکھنا جہاد میں یعنے غازی کو سوار کرنا یا اسباب لادنا یہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے کہا یا رسول اللہ اونٹ رکھنے کا کیا حق ہے اور کون چیز مالک کو مناسب ہے
ف عرب کا دستور تھا کہ جب تالاب یا کوئی پر اونٹونکو پانی پلاتے تو دودہ دوہتے اور محتاجونکو دیتے ق عبد اللہ بن عمرو حوضی مسیرۃ شھر ماؤہ ابیض
من اللبن وریحہ اطیب من المسک وکیزانہ کنجوم السماء من شرب منہ فلا یظما ابدا بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ میرا حوض کوثر مہینے بھر کی راہ ہے پانی اوسکا زیادہ تر سفید دودہ سے اور اوسکی بو مشک سے زیادہ تر خوشبودار ہے اور اوسکی کوزے اور آبخورے جیسے
آسمان کے تارے یعنے بیشمار جو اوس حوض سے پانی پئے کبھی اوسکو پیاس نہ لگے ف ہر چند پیاس تو ایکبار کی پینے میں جاتی رہیگی لیکن اہل جنت لذت کے واسطے اوسکو پیا کرینگے
م ام الدرداء دعوۃ المرء المسلم لاخیہ بظھر الغیب مستجابۃ عند راسہ ملک موکل کلما دعا لاخیہ بخیر قال الملک الموکل بہ
آمین ولک بمثل مسلم مین ام الدرداء رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان کی دعا اپنے بھائی مسلمان کیواسطے پس پشت مقبول ہے اوسکی سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہے
کہ جب وہ اپنے بھائی مسلمان کے واسطے نیک دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ آمین اور تجھکو بھی اس دعا کے برابر فائدہ ہے یعنے جو کوئی نیک چیز اسکے واسطے مانگی اوسکو بھی ملیگی اور تجھکو بھی ملے گی
م ابوھریرۃ دینار انفقتہ فی سبیل اللہ تعالی ودینار انفقتہ فی رقبۃ ودینار تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اھلک
اعظمھا اجرا الذی انفقتہ علی اھلک مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک دینار تو نے جہاد میں خرچ کیا اور ایک دینار تو نے گردن چھڑانے میں یعنے بردہ آزاد
کرنے میں خرچ کیا اور ایک دینار تو نے محتاج کو خیرات دی اور ایک دینار تو نے اپنے گھر والون پر خرچ کیا ان سب میں بڑا ثواب اوسمیں ہے جو تو نے گھر والون پر خرچ کیا ف جہاد اور آزادی
اور خیرات سے اہل و عیال کا خرچ اسواسطے افضل ہوا کہ یہ فرض عین ہے فرض کا ثواب نفل وغیرہ سے زیادہ ہوا چاہئے اپنے اہل و عیال پر ہر شخص خرچ کرتا ہے لیکن اگر اوسکو خدا کا حکم
جان کر خرچ کرے تو نیت کے سبب سے زیادہ ثواب پاوے م عثمان بن ابی العاص الثقفی ذاک شیطان یقال لہ خنزب فاذا احسستہ فتعوذ باللہ منہ
واتفل علی یسارک ثلثا ق لہ حین قال ان الشیطان قد حال بینی وبین صلوتی وقراتی یلبسھا علی مسلم مین عثمان بن ابی العاص رض سے روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے اوسکو خنزب کہتے ہیں سو جب تو اوسکا کھٹکا پاوے تو خدا کی پناہ مانگ اوسکے شر سے اور اپنے بائین طرف تین بار تہتکار دے یہ حضرت نے عثمان
ابی العاص سے فرمایا جب اونے کہا کہ شیطان حائل ہوتا ہے میرے اور میری نماز اور قرات کی اندر مجھکو قرات کے پڑھنے میں شبہہ ڈال دیتا ہے ف یعنے جو شیطان کہ نماز میں شبہہ ڈالتا ہے
اوسکا خنزب لقب ہے پھر اوسکی علاج بتلائی اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شیطان وضو میں شبہہ ڈالتا ہے اوسکا ولہان لقب ہے خ عائشۃ ان ذاک لوکان وانا حی فاستغفر لک وادعو لک
بخاری میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یون ہی ہوگا اگر تیرا انتقال ہوا اور میں زندہ رہا تو تیرے واسطے مغفرت مانگونگا اور تیرے حق میں دعا کرونگا ف حضرت عائشہ رض نے
فرمایا کہ یا حضرت میرے انتقال کے بعد میرے واسطے دعا کیجئے گا تب حضرت نے یہ ارشاد فرمائی ق ابوھریرۃ راس الکفر نحو المشرق والفخر والخیلاء فی اھل الخیل والابل والفدادین
اھل الوبر والسکینۃ فی اھل الغنم بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جڑ کفر کی مشرق کی طرف ہے اور بڑائی مارنا اور گھمنڈ کرنا گھوڑے والے اور اونٹ
والون میں ہے اور شور کرنے والون میں جو اونٹ والے ہیں اور غریبی اور غم خوری بکری والون میں ہے ف اکثر فساد مشرق کی طرف سے ہوئی اور دجال بھی اوسی طرف سے نکلے گا پھر فرمایا
کہ جانورونکی صحبت کی بھی تاثیر ہوتی ہے سائیس اور شتربان اکثر بدخلق ہوتے ہیں اور بکری چرانے والے بیشتر مسکین ہوتے ہیں اسیواسطے پیغمبرون نے بکریون کو چرایا م ابوھریرۃ رب اشعث
مدفوع بالابواب لو اقسم علی اللہ لابرہ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بہت لوگ پریشان مو غبار آلودہ دروازون پر سے دھکیلے ہوئے اگر خدا کی
کسی بات کی قسم کہا بیٹھیں تو خدا اونکی قسم کو سچا کر دیوے ف یعنے بعضے بندگان خدا ظاہر کی تو ایسی ہے کہ کوئی دروازے پر نہ کھڑا ہونے دیوے اور باطن کی ایسی صفائی ہے کہ خدا کو اونکی
خاطر داری منظور رہتی ہے اس حدیث سے دو فائدے معلوم ہوئے اول یہ کہ کسی مسلمان بظاہر کو حقیر نہ جانے شعر خاکساران جہان را بحقارت منگر ٭ تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے
باشد ٭ مگر یہ بھی نہ چاہئے کہ خلاف شرع فقیر کو بھی ولی اور قطب عوام کی طرح اعتقاد کرے اسواسطے کہ حضرت نے اس حدیث میں بعضے پریشان مو خاکسارون کو مقبول فرمایا اور یہ نہیں
فرمایا کہ شراب خوار داڑھی منڈے بھی ایسے ہوتے ہیں دوسرا فائدہ یہ کہ ایمان کے ساتھ خاکساری و گمنامی خدا تعالی کو پسند ہے خ سہل بن سعد رباط یوم فی سبیل اللہ

اسیطرح ہر ناکم اور رئیس و سردار وغیرہ کو لازم ہی کہ جسمین اختیار رکہنا ہو اول او مسلمانون کو مقدم رکہے سرداری اسیکا نام ہی **ق** ابن مسعود سباب المسلم فسوق و
قتالہ کفر بخاری اور مسلم مین حضرت عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہی اور اوسکو ناحق قتل کرنا بے انصافی اور ناشکری ہی
ف اگر قتل حلال جانکر مسلمان کو قتل کرے تو صریح کفر ہی ورنہ نہین تو کبیرہ گناہ ہی **م** انس سبحان اللہ لا تطیقہ او لا تستطیعہ وبروی لا طاقۃ لک بعذاب
اللہ افلا قلت اللہم اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار **فی لمۃ** لرجل عادہ فدعا اللہ بہ فشفاہ مسلم مین
انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ تو عذاب الٰہی کو نہ اوٹہا سکیگا اور دوسری روایت یون ہی کہ تجھکو عذاب خدا کی طاقت نہین تو یون کیون نہ کہا کہ الٰہی
ہمکو دنیا مین بہلائی دے اور آخرت مین بہی بہلائی اور ہمکو بچالے دوزخ کے عذاب سے یہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسکے بیمار پرسی کو تشریف لیگئے تہی پہر اوسنے یہی دعا مانگی
سو خدا نے اوسکو شفا بخشی **ف** حضرت ایک مسلمان کی بیمار پرسی کو تشریف لیگئے وہ نہایت ناتوان ہوگیا تہا جیسے مرغی کا چوزہ سو حضرت نے اوس سے فرمایا کہ تو
کچہہ دعا تو نہین کیا ہی اوسنے کہا ہان مین صحت مین یہ دعا کیا کرتا تہا کہ الٰہی جو تجھکو آخرت مین میرا اوپر عذاب کرنا ہو سو دنیا مین جلد مجہہ پر کرلے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی
آدمی کو عذاب الٰہی کی طاقت نہین نہ دنیا مین طاقت ہی نہ آخرت مین دنیا کی تکلیف تو نے اپنے منہہ سے کیون مانگی پہر اوسکو دین و دنیا کی خیر کی دعا تعلیم کی چنانچہ اوسکو
اوسی دعا سے صحت ہوگئی **خ** ام سلمۃ سبحان اللہ ماذا انزل اللیلۃ من الخزائن ماذا انزل اللیلۃ من الفتن من یوقظ صواحب الحجر رب کاسیۃ
فی الدنیا عاریۃ فی الآخرۃ بخاری مین حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ آج کی رات کیا ہی رحمت کے گنج کے گنج اُترے ہین اور آج کی رات
کیا ہی فتنے اور فساد نازل ہوئے ہین کوئی ہی کہ کوٹہریون والے عورتون کو جگاوے یعنی تا کہ تہجد پڑہین بہت عورتین دنیا مین پوشاک دار ہین اور آخرت مین برہنہ ہین یعنی دنیا مین
باعزت اور آخرت مین گناہ سے فضیحت **ف** حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت ایک رات سو کر جاگے پہر یہ حدیث فرمائی فتوح اسلام اور اس امت کے فساد ہونے والے حضرت کو خواب مین
نمود ہوئی **ق** ابو ہریرۃ سیحان وجیحان والفرات والنیل کل من انہار الجنۃ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سیحون اور جیحون اور فرات اور
نیل ہر ایک بہشت کے نہرین ہین **ف** سیحون و جیحون ترکستان مین ہین اور فرات عراق مین اور نیل مصر مین یعنی ان نہرون کا پانی بہشت کے پانی سے مشابہ ہی یا کہ ان نہرون کے اماد وہان سے ہوتی ہی **خ** شداد بن
اوس سید الاستغفار ان یقول العبد اللہم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عہدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من
شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء لک بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت من قالہا فی النہار موقنا بہا فمات من یومہ قبل ان
یمسی فہو من اہل الجنۃ ومن قالہا من اللیل وہو موقن بہا فمات قبل ان یصبح فہو من اہل الجنۃ بخاری مین شداد ابن اوس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ
استغفار یہ ہی کہ بندہ یون کہے کہ الٰہی تو میرا مالک ہی کوئی لائق بندگی کے نہین سوا تیرے تو نے مجھکو پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے قول اور تیرے وعدہ پر ہون یعنی مقدور کے موافق مین تیری پناہ مانگتا ہون
اون کامون کی برائی سے جو مین نے کیے مین اقرار کرتا ہون تیرے احسان کا جو مجہہ پر ہی اور اپنے گناہ کا تجہہ سے اقرار کرتا ہون سو تو مجھکو بخش کیونکہ گناہ کو نہین بخش سکتا سوا تیرے جو یقین سے اسکو دن مین کہے پہر اوسی شام
سے پہلے مرجاوے تو وہ شخص بہشتی ہی اور جو اسکو رات مین یقین کے پہر مرجاوے فجر سے پہلے تو وہ شخص بہشتی ہی **ف** اللہم سے الا انت تک صبح و شام پڑہا کرے رات اور دن دونو آگئے رات مین جب
مرے گا اسکو یہ بشارت ہی یہ افضل ہی اس دعا کو سید الاستغفار کہتے ہین **ق** ابو بکرۃ شہرا عید لا ینقصان رمضان وذو الحجۃ بخاری اور مسلم مین ابو بکرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے
فرمایا کہ دو مہینے عید کے کم نہین ہوتے رمضان اور ذی الحج **ف** امام احمد نے اس حدیث کا مطلب یون سمجہا کہ ایک سال مین یہ دونون مہینے ساتہہ کم نہین ہوتے اگر ایک ونتیس ۲۹ دن کا ہوگا تو دوسرا
تیس ۳۰ دن کا ہوگا اور اسحٰق نے کہا کہ اون دونون مہینے کا ثواب کم نہین ہوتا پورا ملتا ہی اگرچہ دونون شمار مین کم ہون اور یہی قول ٹہیک ہی واللہ اعلم **ھ** عمر صدقۃ تصدق اللہ
بہا علیکم فاقبلوا صدقتہ یعنی القصر فی السفر مع الامن مسلم مین عمر فاروق رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا نماز کا قصر یعنی کم کرنا خدا نے تم پر تصدق کیا ہی سو
اوسکے صدقے کو قبول کرو یعنی امن کی حالت مین بہی نماز کا قصر سفر مین ہی **ف** سفر مین چار رکعت نماز کو دو رکعت پڑہنے کا حکم ہی یہ خدا کی طرف سے تخفیف اور رخصت ہی
تو مناسب نہین کہ خدا کی رخصت کو نہ مانئے اور پوری پڑہئے اور یہی مذہب ہی امام اعظم کا کہ سفر مین پوری نماز پڑہنا درست نہین **ھ** زید بن ارقم صلوۃ الاوابین
اذا رمضت الفصال مسلم مین زید بن ارقم رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ صلوۃ الاوابین اوس وقت ہی جب کہ اونٹ کے بچون کے تلوے جلنے لگین **ف** یعنی چاشت کے وقت زمین
گرم ہوتی ہی بچون کے تلوے جلنے لگتے ہین تو ہر طرف سے بہاگ کے اونٹون کے گرد ہو جاتے ہین مشائخ لوگ مغرب کے بعد چہہ رکعت نماز کو صلوۃ الاوابین کہتے ہین اس حدیث سے معلوم ہوا
کہ صلوۃ الضحی اور نماز چاشت کا نام صلوۃ الاوابین ہی اوابین اون عابدون کو کہتے ہین جنکا دل عبادت الٰہی کے طرف جہکا رہتا ہی **ھ** ابو ہریرۃ صلوۃ الجماعۃ
افضل من صلوۃ احدکم وحدہ بخمسۃ وعشرین جزءا مسلم مین ابو ہریرۃ رضہ سے روایت ہی کہ جماعت کی نماز تنہا کی نماز سے پچیس ۲۵ حصے افضل ہی **خ** ابن
عمر و ابو سعید صلوۃ الجماعۃ تفضل صلوۃ الفذ بخمسۃ وعشرین درجۃ ہذہ روایۃ ابی سعید وفی روایۃ ابن عمر بسبع و
عشرین بخاری مین عبد اللہ بن عمر رضہ اور ابو سعید رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جماعت کی نماز تنہا آدمی کی نماز سے پچیس ۲۵ حصے فضل ہی یہ ابو سعید کی روایت تہی اور عبد اللہ

ہر قدم پر ثواب پانا اور مسجد کا توقف و انتظار نماز میں داخل ہونا اور فرشتون کا دعا دینا اور مسجد میں طاہر لوٹنا دب بنا فضول کلام اور تکلیف ایذا سے بچنا اس فضیلت و ترقی کا سبب ہی
تنہا نماز پڑھنے مین بے بہرہ حاصل نہین **ف** ابن عمر صلوۃ اللیل مثنیٰ مثنیٰ فاذا خفت الصبح فاوتر بواحدۃ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ رات
کی نماز دو رکعتیں ہیں پھر جب تو فجر ہو جانے سے ڈرے تو ایک رکعت کی وتر کر **ف** امام شافعی اور ابو یوسف و محمد کے نزدیک تہجد کی نماز دو دو رکعت افضل ہی اور یہی حدیث انکی دلیل ہی
م ابو ہریرۃ صیاح المولود حین یقع نزغۃ من الشیطان مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ چیخنا لڑکی کا جب پیدا ہوتا ہی اور زمین پر گرتا ہی
شیطان کے ٹہوکے کے سبب سے ہی **م** ابو ہریرۃ ضرس الکافر مثل احد وغلظ جلدہ مسیرۃ ثلث مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کافر کی
ڈاڑہ احد کے پہاڑ برابر ہوگا اور اوسکی کہال کی دبازت اور گندگی تین دن کے راہ برابر ہوگی **ف** یعنی دوزخ مین کافر کا قد نہایت لنبا چوڑا ہوگا تاکہ عذاب زیادہ ہو اور اگ
بدن پر بہت سے لپٹے **م** جابر طعام الواحد یکفی الاثنین وطعام الاثنین یکفی الاربعۃ وطعام الاربعۃ یکفی الثمانیۃ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت
نے فرمایا کہ ایک شخص کا کہانا دو کو کفایت کرتا ہی اور دو کا کہانا چار کو کفایت کرتا ہی اور چار کا کہانا آٹہہ کو کفایت کرتا ہی **ف** یعنی مومن کو حرص نچاہیئے اپنی کہانے مین دوسرے
بہوکہے بہائی مسلمان کو شریک کرلے ایک وراسو دگی نہ سہے بقدر ضرورت پر کفایت کرے انصاف سے بعید ہی کہ اپنا تو پیٹ بہر لیوے اور دوسرا مسلمان بہوکہا رہے اور دیکہا
کرے **م** صہیب بن سنان عجبا لامر المؤمن ان امرہ کلہ لہ خیر ولیس ذلک لاحد الا للمؤمن ان اصابتہ سراء شکر فکان خیرا لہ
وان اصابتہ ضراء صبر فکان خیرا لہ مسلم مین صہیب بن سنان رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ طرفہ ماجرا ہی مومن کا معاملہ کہ ہر حال اوسکے واسطے بہتری ہی اور یہ بات
کسیکو حاصل نہین سوائے مومن کی اگر اوسکو خوشی ہو شکر کرے تو شکر گذاری اوسکی حق مین بہتر ہو اور اگر اوسکو رنج اور تکلیف ہو صبر کرے تو بہی اوسکے حق مین بہتر ہو **ف** یعنی مومن کا
کسیطرح نقصان نہین خوشی مین شکر گذار ہے نعمت زیادہ ملے اور ثواب پاوے اور غم مین صبر کی سبب خدا کا مقبول ہو اور بیحساب ثواب ملے اور کافر کو یہ بات حاصل نہین خوشی مین
اوسکے خدا کیطرف نظر ہوتی ہی نہ غم مین **م** جابر بن سمرۃ علی ما تومئون بایدیکم کانہا اذناب خیل شمس وانما یکفی احدکم ان یضع یدہ علی
فخذہ ثم یسلم علی اخیہ من علی یمینہ وشمالہ مسلم مین جابر بن سمرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کس اشارہ کرتے ہو اپنے ہاتہونسے گویا کہ تمہارے ہاتہہ چنچل گہوڑون کے
دمین ہین یعنی جیسے شریر گہوڑا ہر دم اپنے دم اِدہر اُدہر ہلاتا ہی ویسے تم ہلاتے ہو اور آدمی کو تو اتنا کفایت کرتا ہی کہ اپنے ہاتہہ کو ران پر رکھی پہر اپنے مسلمان بہائی کو سلام کرے جو
اوسکے دہنے اور بائین پر ہون **ف** نماز کی اخیر مین بعضے لوگ ہاتہہ اٹہاکر داہنے بائین کے لوگون کو سلام کرتے تہے تب حضرت نے یہہ فرمائی اور نماز مین سلام کے وقت ہاتہہ اٹہانا
منع کیا **ق** ام قیس بنت محصن علام تدغرن اولادکن بہذا العلاق علیکن بہذا العود الہندی فان فیہ سبعۃ اشفیۃ منہا ذات الجنب
یسعط من العذرۃ ویلد من ذات الجنب بخاری و مسلم مین ام قیس بنت محصن رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے عورتون سے فرمایا کہ کیون تالوا ور حلق ملتے ہو اپنی اولاد کا اس کہانسی سے تم
لازم پکڑو اس کوٹ کو سو واسطے کہ اسمین سات بیماریکے شفا ہی اونمین سے ایک ذات الجنب ہی یعنی پانجر کا درد حلق کے ورم مین ناک مین ڈالئے اور ذات الجنب مین حلق کی اندر ڈالئے **ف**
عرب کے عورتین ورم حلق مین ہاتہہ اپنے لڑکونکو گہونستے دیتے تہین حضرت نے اس سے منع کیا اور فرمایا کہ کوٹ کی گہانٹی دیا کرو پہر فرمایا کہ کوٹ مین سات بیماریون کے شفا ہی دو کو بیان کیا یعنی
ورم حلق اور ذات الجنب کو باقی پانچ بیماریون کو نہین مذکور کیا ہی لیکن معلوم کیا چاہیئے کہ کوٹ گرم خشک ہی حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور زہر کو دفع کرتا ہی اور جماع کی قوت زیادہ کرتا ہی
اور پیٹ کے کیڑونکو قتل کرتا ہی جب شہد کے ساتہہ کہائے اور جگر اور معدہ کی ضعف کو دفع کرتا ہی اور تجاری کی بخار کو شفا دیتا ہی اور لڑکون کو اکثر سردی کا خلل ہوتا ہی سو واسطے حضرت نے
یہ دوا تجویز کی اور حدیث عود ہندیکو قسط یعنی کوٹ کہتے ہین لیکن اطبا عود ہندیکو اگر کہتے ہین اگر بہی گرم خشک ہی دماغ اور دل اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہی اور ریح کو تحلیل کرتا ہی اور
کہانسی اور دمہ اور غشی اور مرض خفقان کو اور سہل کو اور استسقا کو دور کرتا ہی **ق** ابن عمر علی المرء المسلم السمع والطاعۃ فیما احب وکرہ الا ان یؤمر بمعصیۃ فاذا
امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مرد مسلمان پر امام کی اطاعت و فرمانبرداری واجب ہی خواہ اوسکو اچہا
لگے یا برا مگر اوس صورت مین کہ جب گناہ کا امر ہو پہر جب گناہ اور خلاف شرع کا اوسکو حکم ہو تو اوس وقت مین اطاعت اور فرمانبرداری نچاہیئے **ف** خوشی و ناخوشی مین حاکم کی اطاعت واجب ہی
لیکن خلاف شرع کام مین اطاعت نہین **م** ابو ہریرۃ علی انقاب المدینۃ ملئکۃ لا یدخلہا الطاعون ولا الدجال بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مدینے کی
راہون پر فرشتے مقرر ہین اوسمین وبا اور دجال نہ داخل ہوگا **خ** ابو ہریرۃ عمرو بن لحی بن قمعۃ بن خندف ابو خزاعۃ بخاری مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ عمرو لحی کا بیٹا قمعہ کا
پوتا خندف کا پرپوتا خزاعہ کا باپ ہی **ف** یعنی خزاعہ کا قوم عمرو بن لحی کی اولاد مین لوگ کہتے ہین مضر کی گروہ مین نہ داخل ہین خزاعہ کی قوم مین کچہہ اختلاف تہا حضرت نے اوسکو بیان کر دیا عرب مین بت پرستی
اور سانڈہ چہوڑنا عمرو بن لحی سے شروع ہوا **م** ابو ایوب غدوۃ فی سبیل اللہ او روحۃ خیر مما طلعت علیہ الشمس وغربت مسلم مین ابو ایوب رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ راہ خدا
یعنی جہاد مین صبح یا شام کو کوشش کرنا بہتر ہی اوس سے جسپر آفتاب نے طلوع اور غروب کیا یعنی تمام دنیا سے افضل ہی کہ اوسکا ثواب باقی ہی اور دنیا فانی **م** جابر غلظ القلوب فی اہل المشرق و
الایمان فی اہل الحجاز مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ دلون کی سختی مشرقی لوگون مین ہی اور ایمان حجاز کے لوگون مین ہی **ف** مدینے کی جانب مشرق مضر کے قوم رہتے تہے

ونفسہ ینتہی حیث ینتہی طرفہ فیطلبہ حتی یدرکہ بباب لد فیقتلہ ثم یاتی عیسی بن مریم قوم قد عصمہم اللہ منہ فیمسح عن وجوہہم ویحدثہم بدرجاتہم فی الجنۃ فبینما ہو کذلک اذ اوحی اللہ الی عیسی انی قد اخرجت عبادا لی لا یدان لاحد بقتالہم فحرز عبادی الی الطور ویبعث اللہ یاجوج وماجوج وہم من کل حدب ینسلون فیمر اوائلہم علی بحیرۃ طبریۃ فیشربون ما فیہا ویمر آخرہم فیقول لقد کان بہذہ مرۃ ماء ثم یسیرون حتی ینتہوا الی جبل الخمر وہو جبل بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ہلم فلنقتل من فی السماء فیرد اللہ نشابہم مخضوبۃ ویحصر نبی اللہ عیسی واصحابہ حتی یکون راس الثور لاحدہم خیرا من مائۃ دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللہ عیسی واصحابہ فیرسل اللہ علیہم النغف فی رقابہم فیصبحون فرسی کموت نفس واحدۃ ثم یہبط نبی اللہ عیسی واصحابہ الی الارض فلا یجدون فی الارض موضع شبر الا ملاہ زہمہم ونتنہم فیرغب نبی اللہ عیسی واصحابہ الی اللہ فیرسل اللہ علیہم طیرا کاعناق البخت فتحملہم فتطرحہم حیث شاء اللہ ثم یرسل اللہ مطرا لا یکن منہ بیت مدر ولا وبر فیغسل الارض حتی یترکہا کالزلفۃ ثم یقال للارض انبتی ثمرتک وردی برکتک فیومئذ تاکل العصابۃ من الرمانۃ ویستظلون بقحفہا ویبارک فی الرسل حتی ان اللقحۃ من الابل لتکفی الفئام من الناس واللقحۃ من البقر لتکفی القبیلۃ من الناس واللقحۃ من الغنم لتکفی الفخذ من الناس فبینما ہم کذلک اذ بعث اللہ ریحا طیبۃ فتاخذہم تحت آباطہم فتقبض روح کل مومن وکل مسلم ویبقی شرار الناس یتہارجون فیہا تہارج الحمر فعلیہم تقوم الساعۃ۔ (مسلم) نواس بن سمعان سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تمہارے اوپر دجال کے سوا مجھکو ڈر ہے یعنی دجال کے سوا مجھکو تمہارے حق میں اور فسادوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود ہوا تو تمسے پہلے میں اوسکو الزام دونگا اور تمکو اوسکے شر سے بچاؤنگا اور اگر وہ نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود نہوا تو ہر مرد مسلمان اپنے طرف سے اوسکو الزام دیگا اور حق تعالی میرا خلیفہ اور نگہبان ہے ہر مسلمان پر البتہ دجال تو جوان گھونگر والے بالوں والا ہے اوسکی آنکھ میں ٹینٹ ہے گویا کہ میں اوسکی مشابہت دیتا ہوں عبد العزی بن قطن کے ساتھ عبد العزی ایک کافر تھا سو جو شخص کہ تم میں سے اسکو پاوے تو چاہیے کہ سورۂ کہف کے سر کی آیتیں اوسپر پڑھے تو وہ نکلیگا شام اور عراق کے درمیان کی راہ سے تو خرابی ڈالیگا داہنے اور فساد اٹھاویگا بائیں اے بندو خدا کے ثابت رہو صحابہ نے کہا یا رسول اللہ اور کسقدر اوسکو زمین میں رہنا اور اقامت ہوگی حضرت نے فرمایا چالیس دن اور ان میں سے ایک دن تو سال کے برابر اور دوسرا دن جیسے مہینا اور تیسرا دن جیسے ہفتہ اور باقی دن جیسے تمہارے دن اصحاب نے کہا یا رسول اللہ سو وہ دن جو سال کے برابر ہوگا کیا ہمکو ایک ہی دن کی نماز کفایت کریگی حضرت نے فرمایا کہ نہیں تم اندازہ کر لیا اوس دن میں بقدر اوسکے یعنی جتنے دیر کے بعد ان دنوں میں نماز پڑھتے ہو وسیطرح وہاں بھی اٹکل کر کے پڑھو اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور اوسکی شتابی زمین میں کیونکر ہوگی حضرت نے فرمایا جیسے مینہ جسکو ہوا پیچھے سے اڑاتی ہے سو وہ ایک قوم پر آویگا تو اونکو کفر کی طرف بلاویگا سو وے اوسپر ایمان لاوینگے اور اوسکی بات مانینگے تو آسمانکو حکم کریگا سو وہ پانی برساویگا اور زمین کو حکم کریگا سو وہ گھاس اور اناج جماویگی تو شام کو اونکے مواشی آوینگے بہ نسبت اگلے کے بہت دراز کوہان ہوکر اور تھن بہت بھر کر اور کوکھیں تن کر یعنی موٹے تازے ہو جاوینگے پھر دجال دوسری قوم پر آویگا تو اونکو کفر کی طرف بلاویگا تو وے اوسکے قول کو اوسپر رد کر دینگے یعنی اوسکی بات نہ مانینگے تو اونکی طرف سے پھر جاویگا تو وے قحط اور خشکی میں گرفتار ہونگے اونکے ہاتھوں میں اونکے مالوں میں سے کچھ نہ باقی رہیگا اور دجال ویران زمین پر نکلیگا تو اوس سے کہیگا کہ اے زمین اپنے خزانے نکال تو وہ مال اور خزانے ظاہر ہوکر اوسکے پاس جمع ہو جاوینگے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی کے گرد ہجوم کرتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلاویگا اور اوسکو تلوار سے ماریگا سو اوسکو قتل کر کے دو ٹکڑے کر ڈالیگا جیسے نشانہ دو ٹوک ہو جاتا ہے پھر اوسکو زندہ کر کے بلاویگا سو وہ جوان ہنستا آویگا چہرہ چمکتا ہوا اور ہنستا سو دجال اسی حال میں ہوگا کہ ناگاہ حق تعالی عیسی ابن مریم کو بھیجیگا تو عیسی اترینگے سفید مینار کے پاس شہر دمشق کے مشرق کی طرف زرد رنگین جوڑا پہنے اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوئے تو جب عیسی اپنا سر جھکاوینگے تو پسینا ٹپکیگا اور جب اپنا سر اٹھاوینگے تو موتی کی بوند بہینگے سو جس کافر پاس عیسی اترینگے اوسکو اونکے دم کی بھاپ لگیگی سو وہ مر جاویگا اور اونکا دم پہنچیگا جہانتک اونکی نظر پہنچیگی پھر عیسی دجال کو تلاش کرینگے یہانتک کہ اوسکو باب لد کے پاس پاوینگے لد شام میں ایک پہاڑ کا نام سو اوسکو قتل کرینگے پھر عیسی بن مریم پاس وہ لوگ آوینگے جنکو خدا نے دجال سے بچایا سو شفقت سے اونکے چہروں کو سہلاوینگے اور اونکو اونکی بہشت کے درجات کی خبر دینگے سو اسی حال میں ہونگے کہ ناگاہ حق تعالی عیسی کو حکم کریگا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ کسیکو اونسے لڑنیکی طاقت نہیں سو پناہ میں لیجا میرے مسلمان بندوں کو طور کی طرف اور خدا بھیجیگا یاجوج و ماجوج کو اور وے ہر ایک بلندی سے نکل پڑینگے تو اونکے پہلے لوگ طبرستان کے دریا پر گذرینگے تو پی جاوینگے جتنا پانی کہ اوسمیں ہوگا اور اونکے پچھلے لوگ جب وہاں آوینگے تو کہینگے کبھی اس دریا میں بھی پانی تھا پھر چلینگے یہانتک کہ اوس پہاڑ تک پہنچینگے جہاں درختوں کی کثرت ہے یعنی بیت المقدس کا پہاڑ تو وے کہینگے البتہ ہم زمین والوں کو تو قتل کر چکے اب آسمان والوں کو قتل کریں تو اپنی تیروں کو آسمان پر مارینگے سو خدا اونکے تیروں کو خون آلودہ کر کے ڈالیگا اور خدا کا پیغمبر عیسی اور اونکے اصحاب گھرے رہینگے یہانتک کہ اونکے نزدیک بیل کا سر افضل ہوگا سو اشرفی سے آج تمہارے نزدیک یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہوگی پھر خدا کا رسول عیسی اور اوسکے اصحاب دعا کرینگے سو خدا اون یاجوج ماجوج پر عذاب بھیجیگا اونکی گردنوں میں کیڑا پیدا ہوگا تو صبح تک سب مر جاوینگے ایک جان کا سا مرنا پھر خدا کا رسول عیسی اور اوسکے اصحاب زمین پر اترینگے تو زمین میں ایک بالشت برابر جگہ اونکی سڑاہند اور گندگی سے خالی نہ پاوینگے یعنی تمام زمین پر اونکی مردی لاشیں پڑی ہونگی پھر خدا کا رسول عیسی اور اوسکے اصحاب خدا سے دعا کرینگے تو حق تعالی یاجوج ماجوج پر جانور بھیجیگا جیسے بڑی اونٹوں کی گردنیں سو وے اونکو اٹھا لیجاوینگے اور اونکو پھینک دیوینگے جہاں خدا کو منظور ہوگا پھر خدا ایسا پانی برساویگا کہ کوئی گھر مٹی کا اور اونکا اوس پانی سے باقی نہ رہیگا سو خدا زمین کو دھو ڈالیگا یہانتک کہ زمین کو مثل حوض یا باغ یا صاف عورت کی طرح کر دیگا پھر زمین کو حکم ہوگا کہ اپنے پھل جما اور اپنی برکت کو پھیر دے تو اوس دن ایک انار کو ایک گروہ کھاویگا اور اوسکے چھلکے کو بنگلہ سا بنا کر اوسکے سایہ میں بیٹھینگے اور دودھ میں برکت ہوگی یہانتک کہ دودھار اونٹنی آدمیوں کے بڑے گروہ کو کفایت کریگی

حضرت نے فرمایا کہ قصور ہوگا اوسکے گھر والون کے حق مین اور اوسکے مال اور جان اور لڑکی اور ہمسایہ مین اوسکو روزہ اور نماز اور صدقہ اور نیک بات بتلانا اور بری کام سے روکنا دور کرڈالتا ہی **ف** یعنی اگر آدمی سے جان مال جو رو لڑکے ہمسایے کے حق مین کچھ قصور یا نا انصافی ہو جاوگی تو ان عبادتون سے معاف ہو جاویگی **م** عَبْدُاللهِ ابْنُ عُمَرَ وَفِرَاشُ الرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهٖ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ مسلم مین عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک بچھونا مرد کا اور دوسرا بچھونا اوسکی جورو کا اور تیسرا بچھونا مہمان کا اور چوتھا بچھونا شیطان کا **ف** یعنے حاجت سے زیادہ فرش کھنا اور فخر کو شیطانی کام ہی اگر مہمانون کے واسطے جدا رکھا جاوے زیادہ فرش رکھے تو درست ہی منع وہی ہی جو بے حاجت ہو **م** اَبُوْمُوْسٰی وَاَنَسٌ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ مسلم مین ابو موسی اور انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت عورتون پر ایسی ہی جیسی ثرید کی فضیلت باقی کھانون پر **ف** ثرید اوس کھانے کو کہتے ہین کہ روٹی کو شوربے مین بھگویا ہو عرب کے یہہ کھانا بہت پسند تھا سب کھانون سے زیادہ حضرت عائشہ رضی نے علم اور آداب حضرت سے بہ نسبت اور عورتون کے زیادہ سیکھے تھے اسواسطے اونکی فضیلت حضرت نے بیان فرمائی **م** جَابِرٌ كُلُّكُمْ مَغْفُوْرٌ لَهٗ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ **ق** لِمَنْ صَعِدَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا تو تم مین سے ہر ایک شخص بخشا گیا مگر سرخ اونٹ والا یہہ حضرت نے ثنیۃ المرار پر فرمایا **ف** ثنیۃ المرار ایک ٹیلا تھا حضرت نے فرمایا جو اوس پر چڑھ جاوے اوسکا گناہ بخشا جاوے سب اصحاب اوس پر چڑھ گئے ایک گنوار نہ چڑھا یا سرخ اونٹ تلاش کیا گیا ہوا اوسنے کہا کہ اونٹ کا ملنا میرے نزدیک مغفرت سے زیادہ پیارا ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ دنیا کی محبت آخرت کو بگاڑتی ہی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہی سوای موت کے **ف** یعنے سب سرد بیماریون کی کلونجی دوا ہی تی اسکی تفصیل ساتوین باب مین گذری **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى اَجْرٌ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ہر تشنہ جگر کے پانی پلانے مین ثواب ہی **ف** سراقہ بن مالک نے پوچھا کہ یا حضرت اگر کسیکا بھولا جانور میرے حوض پر آوے اور مین اسکو پانی پلاؤن تو مجھکو اسمین کچھ ثواب ہوگا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ ہر جانور کے احسان مین ثواب ہی آدمی ہو یا جانور مسلمان ہو یا کافر **م** جَابِرٌ فِيْمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُوْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جس کھیت کو دریا اور بدلی سینچے اوسمین دسوان حصہ زکوۃ ہی اور جو کھیت اونٹون پر پانی لاد کر سینچا جاوے اوسمین بیسوان حصہ زکوۃ ہی **ف** جسمین کم محنت تھی اوسمین زکوۃ زیادہ مقرر ہوئی اور جسمین محنت زیادہ تھی اوسکی کم زکوۃ مقرر ہوئی حکمت اسکا نام ہی **م** جَابِرٌ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُوْدَ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا لعنت کرے یہودیون پر او نہون نے اپنے پیغمبرون کی قبرون کو مسجد ٹھہرایا **ف** اسمین اشارہ ہی کہ امت محمدی ایسا نکرے **ق** اَنَسٌ قَدْرُ حَوْضِيْ كَمَا بَيْنَ اَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ وَاِنَّ فِيْهِ مِنَ الْاَبَارِيْقِ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ بخاری اور مسلم مین انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے حوض کوثر کا اندازہ اتنا ہی جتنا فرق ہی ایلہ اور یمن کی صنعا مین اور البتہ اوسمین آبخورے ہین آسمان کے تارون کے شمار برابر **ف** ایلہ شام مین ایک بستی کا نام اور صنعا یمن کا بڑا مشہور شہر ہی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَاَشْجَعُ وَغِفَارٌ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُوْنَ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار میرے دوست اور مددگار ہین اونکا کوئی مددگار نہین سوا خدا اور رسول کے **ف** یہہ قوم حضرت کا ایمان لائے اور حضرت پر جان نثار رہے اسواسطے حضرت نے اونکی فضیلت بیان کی **خ** اِبْنُ عَبَّاسٍ كَاَنِّيْ بِهٖ اَسْوَدَ اَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا بخاری مین عبداللہ بن عباس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا گویا کہ مین اوس کعبہ ڈھانے والے سیاہ بھدے کو دیکھتا ہون کہ اوسکے پتھر پتھر کو اوکھاڑتا ہی **ف** قیامت کے قریب ایک حبشی کے ہاتھ سے کعبہ منہدم ہوگا **م** عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ مسلم مین عقبہ بن عامر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ نذر کا کفارہ وہی ہی جو قسم کا کفارہ ہی **ف** یعنی اگر نذر ادا نہو تو قسم کا کفارہ دے اور قسم کا کفارہ یہہ ہی کہ دس محتاجون کو دونون وقت کھانا کھلاوے یا لباس دیوے یا غلام آزاد کرے اور اگر مقدور نہو تو تین روزے رکھے **ق** عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ كِلَاكُمَا قَتَلَهٗ يَعْنِيْ اَبَا جَهْلٍ **ق** لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَمُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بخاری اور مسلم مین عبدالرحمن بن عوف رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونون نے اوسکو قتل کیا یعنی ابو جہل کو یہہ حضرت نے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفرا سے فرمایا **ف** ان دونون نے حضرت کو خبر دی کہ ہمنے ابو جہل کو مارا حضرت نے دونون کی تلوارون کو جو دیکھا تو وہ دیکھکر یہہ حدیث فرمائی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا اَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ **ق** لَهٗ لِعَبْدٍ لَهٗ اِسْمُهٗ رِفَاعَةُ وَيُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ قُتِلَ بِوَادِي الْقُرٰى مَقْفَلَهٗ مِنْ خَيْبَرَ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یون نہین اوسکی قسم جسکے قابو مین محمد کی جان ہی کہ متور کملی تو اوسکے بدن پر بھڑک رہی ہی آگ سے اوسنے کملی کو جنگ خیبر مین تقسیم ہونے سے پہلے لے لیا تھا یہہ حضرت نے اپنے غلام کے حق مین فرمایا جسکا رفاعہ نام تھا اور لقب اوسکا مدعم تھا وہ قتل ہوا تھا وادی القری مین خیبر سے پلٹتے **ف** وادی القری یہودیون کی ایک بستی کا نام تھا جب خیبر فتح کرکے حضرت کا لشکر وہان پہنچا تو حضرت کے غلام یعنے مدعم کی تیر لگا وہ مرگیا اصحاب نے اوسکی تعریف کی کہ اوسکو شہادت نصیب ہوئی تب حضرت نے یہہ

وقت مین پڑہ لیا کیجیو پہر اگر تو جماعت کی نماز اونکے ساتھ پاوے تو اونکے ساتھ بہی پڑہ لیجیو کہ یہہ دوسری نماز تیرے حق مین نفل ہو جاویگی یہہ حضرت نے ابوذر سے فرمایا ف اسلام مین نماز کی سستی اول سلطنت بنوامیہ سے شروع ہوئی خ ابن عمر او عبداللہ بن عمرو کیف انت یا عبد اللہ بن عمرو اذا بقیت فی حثالة من الناس قد مرجت عہودہم و اماناتہم و اختلفوا فصاروا ہکذا و شبک بین اصابعہ قال فکیف اصنع یا رسول اللہ قال تاخذ ما تعرف و تدع ما تنکر و تقبل علی خاصتک و تدعہم و عوامہم بخاری مین عبداللہ بن عمر یا عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ای عبد اللہ بن عمرو تو کیا کریگا جب تو باقی رہ جاویگا کوڑا قص لوگون مین جنکے عہد و پیمان اور امانت داریان بگڑ جاوینگی اور اونمین پہوٹ پڑ جاویگی تو وے لوگ اسطرح ہو جاوینگے تو وے لوگ اسطرح ہو جاوینگے اور حضرت نے اونکے اختلاف کی مثال دی اپنے دونون ہاتہون کے انگلیان قینچی کرکے عبد اللہ بن عمرو نے کہا سو اوسوقت مین یا رسول اللہ کیا کرون حضرت نے فرمایا جو تیری الفت مین اچہی بات ہو اوسکو لیجیو اور بری کو چہوڑیو اور خاص اپنے حال پر متوجہ ہوئیو اور اونکو اونکے حالات پر چہوڑنا ف یعنی جب زمانہ بگڑ جاوے اور بے دیانتی کے سبب لوگون مین اختلاف پڑے اور ہر شخص اپنی عقل پر مغرور ہو تو ایسے وقت مین ہوشیار کو لازم ہی کہ اپنی اصلاح و درستی پر کمر باندہے اور عوام کی خبر نہو خ عمر کیف بک اذا اخرجت من خیبر تعدو بک قلوصک لیلة بعد لیلة قالہ لاحد بنی ابی الحقیق من یہود خیبر فاجلاہم عمر الی تیماء و اریحاء مسلم مین عمر فاروق رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کیسا تیرا حال ہوگا جسوقت تو خیبر سے نکالا جاویگا تجہکو لیجاوینگی تیری اونٹنی راتون کو یعنی سوار ہو کر سفر کریگا یہہ حضرت نے ابو حقیق یہودی کے کسی بیٹے سے فرمایا پہر فاروق رض نے اونکو تیما اور اریحا کی طرف نکال دیا ف خیبر مین یہودی تہے جب خیبر فتح ہوا تو حضرت نے اونکے یہود کو سفر کی محنت مزدوری کے رہنے دیا عمر فاروق نے اپنی خلافت مین چاہا کہ اون کو خیبر سے بدر کرین یہودیون نے کہا تم ہمکو کیونکر نکالو گے حالانکہ تمہارے پیغمبر نے ہمکو یہان قائم رکہا تب عمر فاروق رض نے یہہ حدیث پڑہی یعنی حضرت نے اس حدیث مین تمہارے نکالنے کا اشارہ کیا ہی یہود نے کہا کہ ابو القاسم نے یہہ کلام ٹہٹہے کی راہ سے کہا فاروق نے کہا ای دشمن خدا کے جہوٹ ہی یعنی ٹہٹہا کرنا پیغمبر کی شان نہین پہر اونکو شام کی طرف نکال دیا اون بستیون مین جا بسے جنکا تیما اور اریحا نام ہی م عقبة بن الحارث کیف وقد زعمت ان قد ارضعتکما و نہی و کیف و قد قیل دعہا عنک قالہ لہ حین تزوج ام یحیی بنت ابی اہاب بن عزیز فجاءت امراة سوداء فقالت قد ارضعتکما مسلم مین عقبہ بن حارث رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ کیونکر ہوگا حالانکہ وہ کہتی ہی کہ مین نے تم دونون کو دودہ پلایا اور دوسری روایت یون ہی کہ یہہ تم کیونکر ... کیا اسکا تیسرا خوار لی کی گفتگو ہوئی اوس عورت کو اپنے نکاح سے چہوڑ دی یہہ حضرت نے عقبہ سے فرمایا جب اوسنے ام یحیی بنت ابی اہاب بن عزیز کی بیٹی سے نکاح کیا پہر ایک سیاہ عورت آئی اوسنے کہا کہ مین نے تم دونو جورو خاوند کو دودہ پلایا ف اوس عورت نے یہہ کہا تو عقبہ نے کہا کہ مجہکو معلوم نہین کہ تینے دودہ پلایا ہو پہر بہی دو کے لوگون سے پوچہا اونہون نے بہی انکار کی پہر عقبہ نے حضرت سے بات کہی حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اہل حدیث کا مذہب ہی کہ ایک عورت کے قول سے رضاعت یعنی شیر خوارگی ثابت ہو جاتی ہی لیکن اور اماموں کے مذہب مین ایک عورت کے قول کا کچہہ اعتبار نہین یا دو مرد کہین یا ایک مرد اور دو عورتین تو ہو سکتا ہے نزدیک اس حدیث کا یہہ مطلب ہی کہ حضرت نے یہہ حکم از راہ احتیاط اور تقوی فرمایا نہ از راہ فتوی ق انس کیف یفلح قوم شجوا نبیہم و کسروا رباعیتہ وہو یدعوہم فی الیوم احد علقہ البخاری وسندہ مسلم بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کیونکر بہلا ہوگا اوس قوم کا جنہون نے اپنے پیغمبر کا سر زخمی کیا اور دانت توڑا اور حالانکہ وہ اونکو ٹہیک راہ پر بلاتا ہی یہہ حضرت نے جنگ احد مین فرمایا بخاری نے اس حدیث کی سند بیان نہین کی اور مسلم مین پوری سند بیان کی ق ابن مسعود و انس لکل غادر لواء یوم القیمة یعرف بہ بقدر غدرہ بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن مسعود اور انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن دغاباز کا ایک جہنڈا ہوگا بقدر اوسکے دغابازی کے ف یہہ اسواسطے ہوگا تاکہ وہ فضیحت ہو م ابن عباس لم الصلوة و یروی لم اصلی فاتوضا ویروی و ما ارید ان اصلی فاتوضا قالہ حین خرج من الخلاء فاتی بطعام فقیل الا تتوضا مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کیون وضو کرون کیا نماز کو اسطے اور ایک روایت یون ہی کسواسطے کیا مجہکو نماز پڑہنا ہی جو وضو کرون اور دوسری روایت یون ہی کہ کیا مین نماز کا ارادہ کرتا ہون جو وضو کرون یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب آپ پاخانے سے نکلے تو آپکے آگے کہانا رکہا گیا سو لوگون نے کہا کہ آپ وضو نہین کرتے ف پورا قصہ یون ہی کہ پہر حضرت نے کہہ لیا اور ہاتہہ مین پانی نہ لگایا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو کو نماز کے واسطے واجب ہی کہانیکے واسطے واجب نہین ہر چند کہانے سے پہلے ہاتہہ دہونا مستحب ہی لیکن حضرت نے اسواسطے ہاتہہ نہ دہوئے تا کہ لوگون کو معلوم ہو جاوے کہ اگر ہاتہہ نہ دہون تو دہونا واجب نہین ق ابن عباس لم یکن لہم یومئذ حب ولو کان لہم لدعا لہم فیہ یعنی لاہل مکة حین دعا لہم ابراہیم علیہ السلام بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مکے والون پاس اوس زمانے مین اناج نہ تہا اور اگر اناج ہوتا تو ابراہیم علیہ السلام اونکے واسطے اناج مین بہی دعا مانگتے ف حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکے والون کے واسطے کثرت میوجات کے دعا کی اوسوقت وہان زراعت نہ تہی اگر ہوتی تو اسکی بہی دعا کرتے ق عائشة لیت رجلا صالحا من اصحابی یحرسنی اللیلة بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کاش کوئی نیک مرد میرے اصحاب سے آج کی رات میری نگہبانی کرے ف یہہ حضرت نے لیلة التعریس مین فرمایا پہر سعد بن ابی وقاص ہتہیار باندہے آئے حضرت نے پوچہا تو کیون آیا ہی سعد نے ... عرض کیا ... حضرت سو رہے

حضرت بن ربعی سے روایت ہی حضرت نے فرمایا مومن کو راحت ملتی ہی اور فاجر سے لوگ آرام پاتے ہیں کہا یا رسول اللہ آرام ملنے والا اور آرام دینے والا کیا ہی تو حضرت نے فرمایا کہ بندہ دنیا کے رنج اور مصیبت سے آرام پاتا ہی اور ظالم فاسق بندے سے آدمی اور بستیاں اور درخت اور جانور آرام پاتے ہیں ف حضرت کے سامنے ایک جنازہ نکلا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی مومن متقی کے حق میں دنیا قیدخانہ ہی جب مرگیا گویا قید سے چھوٹا ایمان اور عبادت کی برکت سے قبر میں بہشت کی لذت کا نمونہ پانے لگا اور ظالم فاسق بے قید ہوتا ہی اور ایک مخلوق کو ناحق تکلیف دیتا ہی اور اوسکی موت سے عالم کو آرام ہی ق ابو ہریرۃ مطل الغني ظلم واذا اتبع احدکم علی ملی فلیتبع بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مالدار کا ٹالنا ستم ہی اور جب ضرور تمہارے قرض کو کسی مالدار پر اتارے تو مان لینا چاہیئے ف یعنی مالدار ہوکر قرض ادا کرنے کو ٹالے تو بڑا ستم ہی اور اگر محتاج قرضدار کسی مالدار سے اپنا قرض دلاوے تو لازم ہی کہ مانگنے والا زیادہ سنگی نہ کرے م جابر معاذ اللہ ان یتحدث الناس انی اقتل اصحابي ان هذا و اصحابه یقرؤن القرآن لا یجاوز حناجرهم یمرقون من الدین کما یمرق السهم من الرمیة مسلم میں جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ لوگ یہہ چرچا کریں کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہوں البتہ یہہ شخص اور اوسکے ساتھی قرآن پڑھتے ہیں کہ اونکے حلق سے نیچے نہیں اترتا یعنی قرآن کی دلمیں تاثیر نہیں ہوتی یہہ لوگ دین سے نکلے جیسے تیر جانور سے پار ہوجاتا ہی ف ذی الخویصرہ ایک منافق تھا اوسنے حضرت سے کہا کہ آپ انصاف سے نہیں تقسیم کرتے حضرت نے فرمایا کہ اگر میں نہ انصاف کرونگا تو کون کریگا عمر فاروق رض نے کہا یا حضرت اگر حکم ہو تو میں اس منافق کو مار ڈالوں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی ہر چند یہہ دین لائق قتل کے ہی لیکن بدنامی ہوگی کہ پیغمبر اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہی تو لوگ ملاقات سے وحشت کرینگے اسلام سے محروم رہینگے معلوم ہوا کہ حاکم کو مصلحت کا لحاظ بھی ضرور ہی بعضے جگہہ تال جانا چاہیئے م سلمان بن عامر الضبي مع الغلام عقیقته فاهریقوا عنه دما و امیطوا عنه الاذی مسلم میں سلمان بن عامر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ لڑکا پیدا ہوتے کے ساتھ اوسکا عقیقہ سنت ہی بہا دو اوسکے عوض خون اور دور کرو اوس لڑکے سے تکلیف دینے والی چیز یعنی سر کے بال مونڈو اور غسل دو ف جب لڑکا پیدا ہوا تو دن میں عقیقہ کرے لڑکا ہو تو دو بکریاں اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے م کعب بن عجرة معقبات لا یخیب قائلهن او فاعلهن دبر کل صلوة ثلث و ثلثون تسبیحة و ثلث و ثلثون تحمیدة و اربع و ثلثون تکبیرة مسلم میں کعب بن عجرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ذکر کی چند الفاظ میں کہ ہر نماز کے بعد آتے ہیں اونکا کہنے والا ایا کرنے والا نقصان نہیں پاتا وے الفاظ یہہ ہیں تینتیس بار سبحان اللہ اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر خ المسور بن مخرمة معی من ترون و احب الحدیث الی اصدقه فاختاروا احدی الطائفتین اما المال و اما السبي و قد کنت استانیت بهم قاله لوفد هوازن حین جاءوه مسلمین فسالوه ان یرد الیهم اموالهم و سبیهم بخاری میں مسور بن مخرمہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا میرے ساتھ یہہ لشکر جو تم دیکھتے ہو اور میرے نزدیک سچی بات پسند ہی سو تم دو باتوں سے ایک بات اختیار کرو یا مال لو یا جو لڑکے اور میں نے تمہاری انتظاری کی تھی یہہ حضرت نے ہوازن کے ایلچیوں سے فرمایا جب کہ وے حضرت پاس مسلمان ہوکر آئے پھر اونھوں نے یہہ سوال کیا کہ حضرت ہمارا مال اور جورو لڑکے پھیر دیں ف جنگ حنین میں ہوازن کی قوم پر فتح ہوئی اونکی جورو لڑکے گرفتار ہوئے اول حضرت نے اونکی انتظار کی کہ اگر مسلمان ہوویں تو اونکے مال اور آدمیوں کو پھیر دیویں جب اونکے آنے میں دیر ہوئی تب حضرت نے اونکی مال اور آدمی لشکر کو تقسیم کر دئے بعد اوسکے وہی لوگ مسلمان ہوکر آئے اور اپنے مال اور آدمی مانگنے لگے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی پھر اونھوں نے مال چھوڑا اپنے آدمی لینا اختیار کیا حضرت نے لشکر کو راضی کرکے اونکے جورو لڑکے پھیر دئے خ ابن عمر مفاتیح الغیب خمس لا یعلمها الا الله لا یعلم احد ما یکون في غد الا الله و لا یعلم احد ما یکون في الارحام و لا تعلم نفس ماذا تکسب غدا و ما تدري نفس بای ارض تموت و ما یدري احد متی یجیء المطر بخاری میں عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کنجیاں غیب کے پانچ ہیں اونکو کوئی نہیں جانتا سوا خدا کے کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا سوا خدا کے اور کوئی نہیں جانتا کہ عورت کے پیٹ میں کیا ہی لڑکی یا لڑکا اور کوئی جی نہیں جانتا کہ کل کیا کریگا اور کوئی جی نہیں جانتا کہ کس زمین پر مریگا اور کوئی نہیں جانتا کہ مینہہ کب آویگا ف یعنے غیب کی بات بالیقین سوا خدا کے کوئی نہیں جانتا غیب کا دروازہ سارے عالم پر بند ہی اسکی کنجی کسیکے پاس نہیں کہ کھولے جب چاہے تب دریافت کرے پیغمبروں کو وحی سے اور اولیا کو الہام سے علم حاصل ہوتا ہی لیکن یہہ غیب دانی نہیں خدا کے بتانے سے معلوم ہوتا ہی علاوہ اسکے وحی اور الہام ہر وقت تابع میں نہیں کہ جب چاہیں دریافت کرلیں نجوم اور رمل اور جفر میں یقین نہیں حاصل ہوتا صرف حساب اور اٹکل ہی ہزار بار مخالف ہوتا ہی کبھی موافق بھی ہوجاتا ہی اور چند علم طب میں حاملہ عورت کی علامات لکھی ہیں کہ پیٹ میں لڑکی ہی یا لڑکا یہہ صرف علامات اور قرائن پر مدار ٹھہرا تو غیب دانی نہوئی علاوہ اسکی اکثر خطا بھی ہوتی ہی اور یہہ تو کبھی نہیں معلوم ہوتا کہ لڑکا گورا ہی یا کالا اور اوسکے اعضا درست ہیں یا ناقص خلاصہ یہہ کہ علم غیب خدا کو مخصوص ہی بالیقین بے تردد کسیکو نہیں معلوم ہوسکتا اور یہی عقیدہ ہی اہل اسلام کا جسکے اس عقادہ میں خلل ہی بالیقین اوسکے ایمان میں خلل ہی م ابو ہریرة من اشد امتي لي حبا ناس یکونون بعدي یود احدهم لو رآني باهله و ماله مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا میری امت سے زیادہ تر میری محبت میں وے لوگ ہیں جو میرے بعد ہونگی کوئی اونمیں سے چاہیگا کہ کاش مجھکو دیکھتا اپنے اہل و عیال اور مال کے بدلے یعنی حضرت کی تمنا دیدار میں اپنے اہل و عیال اور مال فدا کرنے کا آرزومند ہوگا شعر حب احمد ہی سراپا ایمان ✤ جان و مال اوسکے جھلک پر قربان ق عبد الله بن عمرو من الکبائر شتم الرجل والدیه قالوا یا رسول الله و هل یشتم الرجل والدیه قال نعم یسب ابا الرجل فیسب اباه و یسب امه فیسب امه بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا ماں باپ کو گالی دینا بڑے گناہوں سے ہی یہہ گناہ ہی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ

مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ اِلٰی ہِرَقْلَ عَظِیْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِدِعَایَۃِ الْاِسْلَامِ وَیُرْوٰی بِدَاعِیَۃِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ وَاَسْلِمْ یُؤْتِکَ اللّٰہُ اَجْرَکَ مَرَّتَیْنِ وَاِنْ تَوَلَّیْتَ فَاِنَّ عَلَیْکَ اِثْمَ الْاَرِیْسِیِّیْنَ وَیَآ اَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا اِلٰی قَوْلِہٖ فَقُوْلُوا اشْھَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ کَتَبَہٗ مَالِیْ اَقْیَصَّی بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے روم کے بادشاہ کو اس مضمون کا خط لکھا کہ یہ خط ہے محمد خدا کے رسول کا ہرقل کے طرف جو روم کا سردار ہے و سلام ہے جو راہ راست پر چلا بعد اسکے میں تجھکو بلاتا ہوں اسلام کی دعوت سے اسلام قبول کر تاکہ تو ... اور تو مسلمان ہو جا خدا تجھکو دوہرا ثواب دیگا یعنی ایک تو اپنے سوی دین قبول کرنیکا اور دوسرا ثواب محمدی ہونیکا اور اگر تو نے اسلام قبول کیا تو تیری اور تیری رعیت و رعایا کا گناہ ... مسلمان ہوا تو رعیت بھی مسلمان ہوگی تو انکی گمراہی کا عذاب تجھپر ہوگا اور اے اہل کتاب آجاؤ اس بات پر جو ہمارے اور تمھارے درمیان برابر ہے وہ بات یہ ہے کہ ہم اور تم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اوسکے ساتھ شریک نہ ٹھہراویں اور ہم میں سے بعضے آدمی بعضوں کو خدا کے سوا پروردگار نہ بناویں سو اگر اہل کتاب توحید سے منہ موڑیں تو اونسے کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو مسلمان ہیں حکم الٰہی کے مطیع ہیں **ف** صحیح بخاری میں عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ابو سفیان نے مجھسے قصہ نقل کیا کہ جب ہم اور حضرت سے حدیبیہ میں صلح ہوئی تو میں شام کے ملک میں آیا اور زمانے میں حضرت نے دحیہ کلبی کے ہاتھ روم کے بادشاہ کو خط بھیجا سو دحیہ کلبی نے روم کے سردار کو خط دیا اوسنے روم کے بادشاہ کو حوالہ کیا ہرقل یعنی روم کا بادشاہ اوس وقت میں آیا تھا ہرقل نے کہا کہ اگر اس شخص کا جو اپنے کو پیغمبر جانتا ہے کوئی اہل قوم ہو تو بلاؤ سو میری طلبی ہوئی مع چند قریش کے ہرقل نے پوچھا کہ تم لوگون میں اس پیغمبر کا رشتہ میں کون شخص زیادہ قریب ہے میں نے کہا کہ میں تو مجھکو لوگون نے بادشاہ کے سامنے بٹھلایا اور میرے ساتھی میرے پیچھے بیٹھے پھر مترجم یعنی وہ بھاشیا طلب ہوا بادشاہ نے کہا میرے ساتھیون سے کہ میں اس شخص سے کچھ پوچھتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اسکو جھٹلائیو ابو سفیان نے کہا کہ قسم خدا کی اگر دروغگوئی مشہور ہونیکا ڈر نہو تا تو میں حضرت کے حال میں کچھ جھوٹھ بولتا بادشاہ نے پوچھا کہ اس پیغمبر کا حسب اور نسب کیسا ہے میں نے کہا ہم لوگون میں وہ نہایت شریف اور عمدہ خاندان ہے بادشاہ نے پوچھا کہ اسکے باپ دادا میں کوئی بادشاہ بھی تھا میں نے کہا کہ نہیں بادشاہ نے پوچھا کہ نبوت کے دعوے سے پہلے کبھی جھوٹھ بولنے کی تہمت بھی اسکو لگی ہے میں نے کہا کہ نہیں بادشاہ نے کہا کہ سردار لوگ اوسکے تابع ہوئے ہیں یا غریب لوگ میں نے کہا غریب اوسکے تابع ہوئے ہیں بادشاہ نے کہا اور ساتھی بڑھتے جاتے ہیں یا گھٹتے میں نے کہا نہیں بلکہ بڑھتے جاتے ہیں بادشاہ نے کہا کہ کوئی اون میں سے اوسکے دین سے پھر بھی جاتا ہے ناخوش ہوکر میں نے کہا کہ نہیں بادشاہ نے کہا کہ تم سے اور اوس سے لڑائی بھی ہوتی ہے میں نے کہا ہاں بادشاہ نے لڑائی کا حال پوچھا ایسی ہے کبھی وہ ہم پر غالب ہوتا ہے کبھی ہم اوسپر غالب ہوتے بادشاہ نے کہا کبھی قول کرکے دغا بھی کرتا ہے میں نے کہا کہ نہیں لیکن اب ہمنے اوس سے صلح ہوئی ہے ہمکو نہیں معلوم کہ اب کیا کرنے والا ہے ابو سفیان نے کہا واللہ اس بات کے سوا کوئی اور بات کو میں ملا سکا بادشاہ نے کہا کہ تم لوگون میں اسطرح نبوت کا دعوی کسینے آگے بھی کیا ہے یا نہیں میں نے کہا کہ نہیں پھر بادشاہ نے وہ بھاشیے سے کہا کہ میں نے اوسکا حسب نسب پوچھا تو تونے کہا کہ شریف اور عالی خاندان ہے سو پیغمبر لوگ اسیطرح اپنی قوم میں شریف اور نجیب اور عمدہ خاندان ہوتے ہیں میں نے پوچھا کہ اوسکے باپ دادے میں کوئی بادشاہ تھا تونے کہا نہیں سو اگر کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو میں کہتا کہ یہ شخص نبوت کے پردے میں اپنے باپ دادے کی سلطنت چاہتا ہے اور میں نے اوسکے تابعدارون کا حال پوچھا کہ سردار ہیں یا غریب تونے کہا غریب ہیں سو یہی حال ہے پیغمبرون کا کہ اونکی اول غریب لوگ اطاعت کرتے ہیں یعنی ہر آدمی غرور سے بے نصیب ہیں اور میں نے پوچھا کہ نبوت سے قبل کبھی اوسکی دروغگوئی بھی ثابت ہوئی ہے تونے کہا کہ نہیں تو میں نے جانا کہ جو کبھی آدمیون پر جھوٹھ نہ باندھے گا بھلا وہ خدا پر کیونکر جھوٹھ باندھیگا اور میں نے تجھ سے پوچھا کہ اوسکے لوگ دین سے ناخوش ہوکر پھر بھی جاتے ہیں تونے کہا کہ نہیں سو یہی حال ہے ایمان کے نور کا جب دل میں گیا یعنی ایمان کے ساتھ صحبت کیے اوسکو تغیر نہیں ہوتا اور میں نے تجھسے پوچھا کہ اوسکے لوگ زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم تونے کہا زیادہ ہوتے ہیں سو یہی حال ایمان کا ہے کہ اوسکو ترقی ہوتی ہے یہانتک کہ کمال کو پہنچتا ہے اور میں نے کہا کہ اوسکی لڑائی کا کیا حال تونے کہا کبھی وہ غالب ہوتا ہے اور کبھی ہم سو یہی سنت ہے پیغمبرون کی کہ اول ایمان والون کی آزمائش ہوتی ہے پھر انجام کو فتح نصیب ہوتی ہے اور میں نے پوچھا کہ وہ دغا بھی کرتا ہے تونے کہا کہ نہیں سو یہی عادت ہوتی ہے پیغمبرون کی کہ وہ ہرگز دغا نہیں کرتے اور میں نے پوچھا کہ ایسا دعوی اوسکی قوم میں کسی اور شخص نے بھی کیا تھا تونے کہا کہ نہیں سو اگر آگے کسینے دعوی کیا ہوتا تو میں یون جانتا کہ یہ شخص بھی اپنی قوم کی راہ پر چلا اگلون کی طرح اسکو بھی ہوس ہوئی پھر بادشاہ نے کہا کہ کیا چیز تمکو بتلاتا ہے میں نے کہا کہ ہمکو نماز اور زکوۃ اور برادر پروری اور پرہیزگاری بتلاتا ہے بادشاہ نے کہا اگر یہ سب باتیں سچیں ہیں تو عنقریب وہ شخص پیغمبر ہے اور میں اگلے سے جانتا تھا کہ اس وقت میں پیغمبر ظاہر ہوا چاہتا ہے لیکن میرا یہہ گمان نہ تھا کہ تم عرب لوگون میں ہوگا اور اگر میں یہہ جانتا کہ میں اوس تک پہنچ سکونگا تو میں اوسکے دیدار کا عاشق ہوتا اور اگر میں اوسکے پاس ہوتا تو میں اوسکے قدم دھوتا اور البتہ اوسکی سلطنت اور حکومت میرے قدم کے نیچے تک پہنچیگی پھر بادشاہ نے حضرت کا یہہ خط منگا کر پڑھا جب وہ خط پڑھ چکا تو اہل دربار میں بہت گفتگو اور نہایت غل اور شور ہوا پھر ہم بموجب حکم کے دربار سے نکالے گئے ابو سفیان نے کہا کہ جب ہمارا اخراج ہوا تو میں نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ محمد کا یہہ رتبہ پہنچا کہ بادشاہ روم اوس سے ڈرتا ہے سو جب سے مجھکو یقین ہو گیا تھا کہ حضرت سب پر غالب ہونگے یہانتک کہ خدا نے مجھکو اسلام میں داخل کیا راوی نے کہا کہ پھر ہرقل نے روم کے سردار اپنے ایک مکان میں جمع کیے اور دروازون میں قفل دیے پھر اون سے کہا کہ اے رومی لوگو اگر قیامت تک اپنی ہدایت اور بہتری چاہتے ہو اور اپنی سلطنت کا قیام چاہتے ہو تو اس پیغمبر کا ایمان لاؤ سو روم کے سردار سب بھڑکے اور گورخرون کی طرح بدکے اور بھاگے لیکن دروازے بند پائے پھر بادشاہ نے اونکو بلایا اور کہا کہ میں نے تمھارے دین کی مضبوطی آزمائی تو سنا ہاں یہ جو بات مجھکو پسند تھی وہی تمنے کی پھر تو ان لوگون نے بادشاہ کو سجدہ کیا اور خوش ہو گئی **ف** ہرقل روم کا بادشاہ نصرانی تھا اپنے دین کا بڑا عالم تھا اوسپر حضرت کی نبوت کی حقیقت ثابت ہوگئی تھی لیکن اپنی قوم کے خوف سے مسلمان نہو سکا ہجری چھٹے سال حضرت نے بادشاہون کو خط لکھے اللہ کی دعوت کے سبب بادشاہون میں سے ایک بادشاہ

کہتے ہیں کہ ایک فساد تو قوم ترک کی خونریزی یعنی چنگیز خان اور ہلاکو کے وقت کا قتل عام و تمرد دجال کا نکلنا تیسرے یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا واللہ اعلم **ق** اَبُوهُرَيْرَةَ نَارُكُمْ جُزْءٌ
مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فَاِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا زَادَ الْبُخَارِيُّ
نَارُكُمْ هٰذِهِ الَّتِي يُوْقِدُ ابْنُ اٰدَمَ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تمہاری آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصے سے صحابہ نے کہا قسم ہے خدا کی یا رسول اللہ جلانے کو
تو یہی آگ کفایت کرتی تھی حضرت نے فرمایا کہ البتہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ پر سے انہتر حصے زیادتی رکھتی ہے ہر ایک حصے کی گرمی اس آگ کی گرمی کے برابر ہے بخاری نے اتنی روایت زیادہ
کی کہ یہی تمہاری آگ جسکو آدمی جلاتا ہے ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصے سے **ف** یعنے دوزخ کی آگ کے روبرو دنیا کی آگ کی گرمی نہایت کم ہے پھر جب اس آگ کی گرمی کی آدمی کو تاب نہیں تو دوزخ
کا کیا حال ہوگا خدا کی پناہ **ق** لِاُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَرْكَبُوْنَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْكًا عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْكِ
عَلَى الْاَسِرَّةِ بخاری اور مسلم میں ام حرام بنت ملحان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چند لوگ میری امت کے میرے سامھنے کئے گئے لڑتے خدا کی راہ میں اس سمندر کے اندر سوار بادشاہ بنے تختوں پر یا
جیسے بادشاہ تختوں پر **ف** ام حرام سے روایت ہے کہ حضرت میرے گھر میں سوکر ہنستے جاگے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنستے ہیں تب حضرت نے یہہ بات فرمائی خدا نے خواب میں دکھلا دیا کہ تیری امت کی ایسی
ترقی ہوگی کہ جہاز پر سوار ہوکر جہاد کرینگے بادشاہوں کی طرح ام حرام نے کہا یا حضرت میرے واسطے دعا کیجیے کہ خدا مجھکو بھی انہیں میں شریک کرے حضرت نے دعا کی چنانچہ معاویہ کے زمانے
میں جہاز پر سوار ہوکر جہاد ہوا ام حرام بھی غازیوں میں داخل تھیں پھر جہاز سے اترکے سواری سے گر پڑیں اور مرگئیں **ق** اَبُوهُرَيْرَةَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ
اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا لَقَدْ كَانَ يَاْوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ
طُوْلَ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ابراہیم سے زیادہ ہم شک کرنیکے لائق ہیں جب ابراہیم نے کہا کہ اے رب مجھکو
دکھلا دے کہ تو مردونکو کیونکر زندہ کرتا ہے خدا نے فرمایا کیا تجھکو اسکا یقین نہیں ابراہیم نے کہا یقین کیوں نہیں لیکن یہہ تمنا اسواسطے ہے کہ دل کو اطمینان ہو جاوے اور خدا رحم کرے لوط پر
اونسے آرزو کی تھی کہ مضبوط مکان میں پناہ پکڑتے اور اگر مجھکو قید خانے میں پڑا رہنا پڑتا اتنی مدت جتنی یوسف کو تو بلانے والے کی بات مان لیتا یعنی انکار نہ کرتا اور اوسکے ساتھ چلا جاتا **ف** حضرت نے
حضرت ابراہیم کا ذکر کرکے ایک شبہہ دفع کیا یعنی اگر کوئی کہے کہ حضرت ابراہیم کو مردہ جلانے میں شک تھی اسواسطے دیکھنے کی درخواست کی اور ہمارے نبی نے کبھی ایسی خواست نہیں کی تو حضرت
نے یہہ شبہہ اسطرح دفع کیا کہ مجھکو تو مردے زندہ ہونے میں کچھہ تردد اور شک نہیں تو ابراہیم کو بطریق اولی نہ تھی اور اگر اونکو شک ہوتی تو ہمکو بھی البتہ ہوتی اور حضرت لوط کا قصہ یہہ ہے
کہ جب کافرون نے حضرت لوط کے مہمانوں کی بےحرمتی چاہی تو حضرت لوط نہایت غمگین ہوئے اور گھبرائے اور یہہ تمنا اوسوقت کی کہ کاش مجھکو دفع کفار کا زور ہوتا یا پناہ کے واسطے
کوئی محفوظ مکان ملتا حضرت نے اس قصے کیطرف اشارہ کیا کہ خدا اونپر رحم کرے کہ غیر خدا پر اعتماد کرنا یعنے محفوظ مکان کی تمنا کرنا شان نبوت کے مناسب نہ تھا اور حضرت یوسف کا قصہ
یہہ ہے کہ جب زلیخا کی مطلب براری حضرت یوسف سے نہوئی تو اوسنے اونکو قید کروا دیا تہمت لگاکر چودہ برس قید رہے جب بادشاہ کے نزدیک حضرت یوسف کا کمال خواب کی تعبیر کہنے سے معلوم ہوا
تو بادشاہ نے اونکو بلایا حضرت یوسف بلانے والے کے ساتھہ نہ گئے چاہا کہ اول بےقصوری ثابت ہو تب قید خانے سے نکلیں چنانچہ بعد تحقیق عصمت اور پاکدامنی کے بادشاہ پاس گئے
حضرت نے اس حدیث میں حضرت یوسف کی تحمل اور صبر کی تعریف کی باوجود طول حبس کے بدون تحقیق قید خانے سے نکلنے میں اسقدر توقف کیا تھا میں نہ کرتا بلانے والے کے ساتھ چلا جاتا **م** اَبُوذَرٍّ
نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ **ق** لَهُ حِيْنَ سَاَلَهُ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ مسلم میں ابوذر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا نور ہے میں اوسکو کیونکر دیکھتا یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب
ابوذر نے پوچھا کہ حضرت نے اپنے رب کو کیا دیکھا تھا **ف** یعنے اوسکی ذات پاک پر نور جلال کے پردے ہیں دنیا میں آنکھہ کو دیکھنے کی طاقت کہاں **خ** اَبُوْسَعِيْدٍ وَّيْحَ عَمَّارٍ يَدْعُوْهُمْ اِلَى
الْجَنَّةِ وَيَدْعُوْنَهٗ اِلَى النَّارِ بخاری میں ابوسعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ افسوس ہے عمار پر وہ تو اونکو بہشت کی طرف بلاویگا اور وے لوگ اوسکو دوزخ کی طرف
بلاوینگے **ف** جب علی مرتضی رض اور معاویہ سے لڑائی ہوئی تب عمار شہید ہوئے معلوم ہوا کہ امام برحق کی اطاعت دخول جنت کا سبب ہے اور بغاوت اور نافرمانی دخول دوزخ کا سبب ہے
ق اَبُوْسَعِيْدٍ وَّيْحَكَ اِنَّ الْهِجْرَةَ شَاْنُهَا شَدِيْدٌ فَهَلْ لَّكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَتُعْطِيْ صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ
قَالَ فَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبِحَارِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَّتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا **ق** لِلْاَعْرَابِيِّ سَاَلَهُ عَنِ الْهِجْرَةِ بخاری اور
مسلم میں ابوسعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وائے تیرا حال تو البتہ ہجرت کا امر تو نہایت سخت ہے سو کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا تو اونکی زکوۃ دیا
کرتا ہے اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا بھلا اونکو دودھ پینے کے واسطے عاریۃ بھی دیتا ہے اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا پانی پلانے کے دن اونکا دودھ دوہتا ہے یعنی محتاجوں کو دیتا ہے
اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا تو اسیطرح کیا کر اپنے دیہات میں جو شہروں سے پرے ہے سو بیشک خدا تیرے عمل سے کچھہ نہ گھٹاویگا یہہ حضرت نے ایک دیہاتی عرب سے فرمایا جب اوسنے
ہجرت کا حال پوچھا **ف** قرآن حدیث میں مہاجرین کی فضیلت بہت سنکر اوسکو بھی ہجرت کا شوق ہوا حضرت نے اوسکے استعداد دنیائی نہ وطن چھوڑکے ہجرت کی تکلیفیں
اوٹھا سکے گا اسواسطے ہجرت سے منع کیا اور فرمایا کہ اپنے وطن میں زکوۃ اور خیرات دیا کر حضرت نے نماز روزے کا اوس سے ذکر نہیں کیا اسواسطے کہ جو شخص زکوۃ اور خیرات دیتا ہے
نماز روزہ کہ اسمیں کچھہ مال نہیں خرچ ہوتا ہے بطریق اولی کرتا ہوگا **ق** اَبُوْبَكْرَةَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ **ق** لَهُ
مرارا بخاری اور مسلم میں ابوبکرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ افسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی ہائی تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی یہہ حضرت نے کئی بار فرمایا **ف** ایک

کہیں خشک رہ گئے تھے وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خرابی ہی کونچون کو دوزخ سے یعنی اگر وضو میں کونچین
بے دہلی رہ جاوینگے تو دوزخ میں جلینگے ف ان دونون حدیثون سے صاف معلوم ہوا کہ تمام قدم کا دہونا وضو میں فرض ہی تھوڑا بھی خشک رہنا ایسا گناہ ہی کہ اوسکا انجام دوزخ ہی ان دونوں
حدیثون سے معلوم ہوا کہ وضو کی آیت سے شیعہ جو قدم کا مسح سمجھتے ہیں سو غلطی ہی قرآن کا مطلب حضرت سے بہتر کون سمجھ سکتا ہی ق زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ
قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا فَقَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ
وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ بخاری اور مسلم میں حضرت زینب بنت جحش رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خرابی ہی عرب کو اوس بلا سے جو نزدیک ہو چلی یاجوج
ماجوج کی دیوار سے آج کہل گیا اسکے برابر اور حضرت نے اپنے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کا حلقہ بنایا یعنی اس حلقے کے برابر اوس دیوار میں سوراخ ہو گیا تو حضرت زینب نے کہا کہ یا حضرت
کیا ہم مٹ جاوینگے اور حالانکہ ہم میں نیک لوگ ہونگے حضرت نے فرمایا ہان جب بدکاری غالب ہو جاویگی یعنی جب لواطہ و بدکاری عالم میں کثرت سے ہوئی اور نیک لوگ کم ہو گئے تو نیک
اور بد سب ہلاک ہو جاتے ہین ف حضرت زینب سے روایت ہی کہ حضرت سونے سے جاگے اور چہرہ مبارک خوف سے سرخ تھا فرماتے تھے لا اله الا الله پھر یہہ حدیث فرمائی حضرت کے وقت سے
اوس دیوار میں سوراخ ہوا اور روز بروز اوسکی ترقی ہی یہانتک کہ قیامت کے قریب وہ ہو جاویگی یاجوج ماجوج نکلکر سارے عالم کو تباہ کرینگے ہر چند وہ بلا عالمگیر ہی لیکن حضرت نے عرب کا نام
خاص اسواسطے لیا کہ عرب سے یاجوج ماجوج کو حضرت کے سبب سے زیادہ تر عداوت ہوگی م أَبُو سَعِيدٍ هٰذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَعْنِي الرَّجُلَ
الَّذِي يُجَادِلُ الدَّجَّالَ مسلم میں ابو سعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ شخص سب لوگون سے بڑا شہید ہی رب العالمین کے نزدیک یعنی وہ شخص جو دجال سے جھگڑیگا ف صحیح
مین روایت ہی کہ جب دجال ظاہر ہوگا تو ایک مرد ایماندار اوسکے پاس آویگا اور لوگون سے کہیگا کہ یہہ تو دجال ہی جسکا ذکر حضرت کر چکے ہین تو دجال اوس مومن کو خوب زد و کوب کروا کے
بلاویگا اور کہیگا کہ اب بھی تو میرا ایمان لاویگا مومن کہیگا تو مسیح کذاب ہی پھر دجال اوسکے سر پر آرہ رکھوا کر چیر ڈالیگا بعد اوسکے زندہ کریگا پھر کہیگا کہ تو میرا ایمان لا مومن
کہیگا اب تو مجھکو زیادہ تر یقین ہو گیا تیری کذب اور کفر کا یعنی اسکی بھی حضرت خبر دے گئے ہین کہ دجال ایک شخص کو مار کے زندہ کریگا سو معلوم ہوا کہ وہ شخص میں ہون پھر مومن
کہیگا کہ ای لوگو اب میرے بعد اوسکو کسیکے مارنے جلانے کی طاقت نہو گی پھر دجال اوسکو پکڑیگا کہ ذبح کرے سو نہ ذبح کر سکیگا پھر اوسکو آگ میں ڈالدیگا لوگ جانینگے کہ وہ آگ میں
جا اور جلا لیکن وہ باغ میں ہوگا پھر حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی خدا کے نزدیک اس مومن کی شہادت نہایت عمدہ ہی خ ابْنُ مَسْعُودٍ هٰذَا الْإِنْسَانُ وَهٰذَا أَجَلُهُ
مُحِيطٌ بِهِ أَوْ قَدْ أَحَاطَ بِهِ وَهٰذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهٰذِهِ الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ
هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا ق لِحِينِ خَطَّ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلَى هٰذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ بخاری میں عبد الله
بن مسعود رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ آدمی ہی اور یہہ اوسکی موت ہی جو اوسکو گھیری ہی اور یہہ خط جو باہر نکلا ہی سو آدمی کی امید اور تمنا ہی اور یہہ چھوٹے چھوٹے
لکیرین مصیبت اور آفات ہین سو اگر یہہ آفت چوکی تو اوس آفت نے آدمی کو کاٹا اور اگر وہ چوکی تو اسنے کاٹا یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب چوکھنٹی لکیر کھینچے اور ایک لکیر
اوسکے اندر ایسی کھینچی کہ مربع کے باہر نکل گئی اور بیچ والی لکیر سے ملا کر چھوٹی چھوٹی لکیرین کھینچین اس طرح سے ف اس حدیث مین حضرت نے آدمی کی حرص اور حماقت بیان کی
کہ باوجودیکہ موت تو ہر طرف سے گھیری ہی اور صدہا آفات اور مصائب پیش ہین اگر ایک بلا سے بچا تو دوسرے سے نہین بچ سکتا پھر بھی ترک دنیا اور قناعت نہین
کرتا حرص کا یہہ عالم ہی کہ پچاس برس کی عمر نہین لیکن صدہا برس کا سامان کرتا ہی آدمی کمال غافل اور نہایت عاقبت نااندیش ہی ق عائشة هٰذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالَ خَيْبَرَ
هٰذَا أَبَرُّ رَبَّنَا وَأَطْهَرُ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِهِ عِنْدَ نَقْلِهِ اللَّبِنَ فِي بُنْيَانِ الْمَسْجِدِ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ بوجھ ہمارا
افضل ہی کہ خیبر کا بوجھ ای ہمارے رب یہہ نیکتر اور پاکتر ہی حضرت یہہ فرماتے تھے اپنی مسجد کی تعمیر میں اینٹین لاتے وقت ف مدینے کے لوگ خیبر سے خرمے لادلاتے تھے سو فرمایا کہ مسجد کے
واسطے اینٹین لانا خیبر سے خرمے لانے سے بہتر اور افضل ہی کہ اسمین دنیا کی فلاح ہی اور اسمین آخرت کی خ عائشة هٰذَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْمَنْزِلُ قَالَ حِينَ بَرَكَتْ نَاقَتُهُ
عِنْدَ مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ بخاری میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر خدا نے چاہا تو یہی رہنے کا مکان ہوگا یہہ حضرت نے اوس وقت فرمایا جب آپکی اونٹنی مسجد کی جگہہ پر
بیٹھ گئی ف حضرت جب مکے سے ہجرت کی اور مدینے میں تشریف لائے تو مدینے کے ہر ایک رئیس نے درخواست کی کہ حضرت ہمارے مکان میں تشریف رکھیں حضرت نے
فرمایا مجھکو اسمین اختیار نہین جہان خدا کی مرضی ہوگی وہین یہہ اونٹنی بیٹھ جاویگی سو جہان حضرت کی اب مسجد ہی وہین اونٹنی بیٹھ گئی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
ابو ایوب انصاری کا گھر وہان سے قریب تھا حضرت وہان چند مدت رہے پھر مسجد کی تعمیر کی اور وہین گھر بنایا اور وہین قبر مبارک ہوئی خ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذَا جِبْرِيلُ
آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ وَعَلَيْهِ أَدَاةُ الْحَرْبِ بخاری میں عبد الله بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ جبرئیل ہی اپنے گھوڑے کا سر تھامے ہی اور اوپر
لڑائی کی ہتھیار ہین ف حضرت نے جنگ خندق کے بعد جب بنی قریظہ پر چڑھائی کی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی باقی اسکا قصہ تیسرے باب میں گذرا م الْعَبَّاسُ بْنُ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ هٰذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ ق له يَوْمَ حُنَيْنٍ مسلم میں حضرت عباس بن عبد المطلب سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ وقت ہی کہ تنور بھڑکا
یعنی تنور جنگ خوب گرم ہوا بہت گھمسان کی لڑائی ہوئی یہہ حضرت نے جنگ حنین کے دن فرمایا ف پھر حضرت نے چند سنگریزے کفار کی طرف پھینکے اور فرمایا کہ کفار بھاگے

شخص ملبث کیا تو اونے کفار قریش سے کہا کہ یہہ لوگ تو زیارت ہی کرنے کو آئے ہیں قربانیان اونکے ساتھہ ہیں یہہ انا قریش نے مکرز بن حفص کو خبر تحقیق کرنیکے واسطے بھیجا
باقی اسکا قصہ کتابوں میں مذکور ہوچکا ق مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ هٰذَا يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ
يَصُوْمَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ بخاری و مسلم میں معاویہ بن ابو سفیان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا عاشورے کا دن ہے اور خدا نے اسکا
روزہ تم پر فرض نہیں کیا اور میں روزہ دار ہوں سو جو شخص تم میں سے روزہ رکھا چاہے سو رکھے اور جو شخص کہ تم میں سے نہ روزہ رکھا چاہے سو نہ رکھے ف عاشورا محرم کی دسوین تاریخ کا نام
ہے اوسکا روزہ فرض نہیں سنت ہے حضرت نے اوسکے روزے رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا تاکہ معلوم ہو کہ سنت موکدہ نہیں ق أَبُوْ هُرَيْرَةَ هٰذِهٖ صَدَقَاتُ قَوْمِيْ
يَعْنِيْ بَنِيْ تَمِيْمٍ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ صدقے میری قوم کے ہیں یعنی بنی تمیم کے ف جب قوم بنی تمیم کی زکوۃ کی مال آئی تب حضرت نے
یہہ حدیث فرمائی بنی تمیم کو حضرت نے اپنا قوم اسواسطے فرمایا کہ وے مضر کی اولاد میں اور مضر حضرت کے اجداد میں ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ حضرت کے ننہال سے بنی تمیم کو قرابت ہے
خ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ بخاری میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ اور یہہ برابر ہے یعنی
چھنگلی اور انگوٹھا خون بہے میں برابر ہے ف آدمی کا پورا خون بہا ہزار دینار یا دس ہزار درم یا سو اونٹ اور انگلی کا خون بہا دسوان حصہ پوری دیت یعنی سو دینار یا ہزار درم
یا دس اونٹ خلاصہ یہہ کہ دیت سب انگلیون کی برابر ہے چھوٹی ہون یا بڑی ق ابْنُ عَبَّاسٍ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهٖ يَعْنِيْ شَاةً
لِمَيْمُوْنَةَ مَيْتَةً بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم نے اوسکی کھال کیون نہ لی سو اوسکو تم پاک صاف کرتے پھر اوسکو اپنے کام میں لاتے یعنی حضرت
میمونہ رض کی مردہ بکری ف حضرت میمونہ کی بکری مر گئی اوسکو گھوڑی پر ڈال دیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی مرے جانور کی کھال صاف کرنیکے بعد کام میں لانے کے لائق ہے موت سے کھال
حرام نہیں ہوتی خ أَبُوْ هُرَيْرَةَ هَلَاكُ أُمَّتِيْ وَيُرْوٰى هَلَكَةُ أُمَّتِيْ عَلٰى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت
کی ہلاکی قریش کی لونڈون کے ہاتھہ سے ہوگی ف صحیح بخاری میں روایت ہے کہ مدینہ میں حضرت کی مسجد کے اندر مروان کے روبرو ابو ہریرہ رض نے یہہ حدیث بیان کی مروان نے کہا خدا اونپر
لعنت کرے کیا وے لونڈے ہونگے ابو ہریرہ نے کہا اگر میں چاہوں تو اونکے نام بھی لے دون کہ فلانا اور فلانا ف یعنی قریش کی قوم سے چند نوجوان خدا ناترس بے عقل حاکم ہونگے مسلمانون کی
بے عزتی اور خونریزی ناحق کرینگے جیسے یزید پلید اور اکثر مروان کی اولاد اور بعضے عباسی بادشاہ یہہ حدیث معجزہ ہے کہ جیسا حضرت نے فرمایا ویسا ہی ہوا چنانچہ اسکا مفصل حال
تاریخ میں مذکور ہے ق أَبُوْ هُرَيْرَةَ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِيْ عَلَى الدَّجَّالِ يَعْنِيْ بَنِيْ تَمِيْمٍ بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت میں وے بہت
سخت ہیں دجال پر یعنی بنی تمیم یعنی جب دجال نکلیگا تو بنی تمیم کی قوم پر اوسکا قابو نہ چلیگا ق أَبُوْ ذَرٍّ هُمُ الْأَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْأَكْثَرُوْنَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ
وَقَلِيْلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا
وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ بخاری اور مسلم میں ابو ذر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وے
نہایت زیان کار اور بڑی ٹوٹی والے ہیں قسم ہے رب کعبے کی تو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان وے زیانکار کون ہیں حضرت نے فرمایا وے بڑے مالدار مگر وہ زیانکار نہیں جو کہ اسطرح اور اسطرح
اور اسطرح اپنے آگے سے اور پیچھے سے اور اپنے داہنے سے اور بائیں سے اور ایسے لوگ تو کم ہیں جو اونٹ اور گائے اور بکری کا مالک اونکی زکوۃ نہ دیگا تو قیامت میں وے جانور دنیا سے بہت بڑے
اور نہایت موٹے ہوکر آوینگے اوسکو کوچنینگے اپنی سینگون سے اور اوسکو روندینگے اپنی ٹاپون سے اور کھرون سے جب پچھلے جانور گذر چکینگے تو پہلے جانور پھر پلٹ آوینگے اسیطرح کو یہی نوبت
کرینگے یہانتک کہ آدمیون میں فیصلہ ہو چکیگا ف ابو ذر رض سے روایت ہے کہ حضرت کعبے کے سایہ میں بیٹھے تھے تو جب مجھکو حضرت نے دیکھا تب یہہ حدیث فرمائی یعنی سخی
مالدار تو کم ہیں اکثر بخیل ہیں جو نہ زکوۃ دیوینگے نہ محتاجون کی خبر لیوینگے جب قیامت کے عذاب میں گرفتار ہونگے تب اونکی زیانکاری ثابت ہوگی خ أَبُوْ هُرَيْرَةَ هُمَا مِنْ طَعَامِ
الْجِنِّ وَإِنَّهٗ أَتَانِيْ وَفْدُ جِنِّ نَصِيْبِيْنَ وَنِعْمَ الْجِنُّ فَسَأَلُوْنِي الزَّادَ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ لَهُمْ أَنْ لَا يَمُرُّوْا بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ إِلَّا وَجَدُوْا عَلَيْهَا طَعَامًا
ق لِلْجِنِّ قَالَ لَا تَأْتِنِيْ بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثَةٍ فَقَالَ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثَةِ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وے دونون یعنی
ہڈی اور لید جن کا کھانا ہے اور اسکا حال تو یون ہے کہ میرے پاس شہر نصیبین کے جنون کے ایلچی آئے اور وے خوب جن ہیں سو لوگون نے مجھسے کھانا مانگا تو میں نے اونکے واسطے خدا
سے مانگا کہ وے جس ہڈی اور لید پر ہوکر نکلیں وہ سب اپنی خوراک پاوین یہہ حضرت نے ابو ہریرہ رض سے فرمایا جب کہ حضرت نے اون سے فرمایا کہ میرے پاس ہڈی اور لید نہ لانا تو ابو
ہریرہ رض نے کہا کہ ہڈی اور لید لانیکا کیا سبب ہے ف ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ میرے واسطے ڈھیلے لا تاکہ میں طہارت کرون اور ہڈی اور لید مت
لا تب میں نے اسکا سبب پوچھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی نصیبین ایک شہر کا نام ہے وہان کے جن مسلمان ہوتے تھے اسواسطے حضرت نے اونکی تعریف کی اور دعا کی حضرت
کی دعا سے ہڈی پر گوشت جم جاتا ہے اسکو جن کھاتے ہیں اور لید گھاس ہو جاتی ہے اوسکو اونکے جانور کھاتے ہیں تو اس سبب سے ہڈی اور لید سے استنجا منع ہوا ق أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ
هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهٖ شَيْءٌ فَتُطْعِمُوْنَا قَالَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ فَأَرْسَلْنَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَ

اور ہم پر بہوک غالب ہوئی تو سمندر نی ایک مردہ مچھلی باہر ڈالدی ویسی بڑی مچھلی ہمنے کبھی نہ دیکھی تھی اوسکی پسلی لی تی سے گھوڑے کا سوار گذر جاتا تھا
اول اوسکی حلال ہونے میں تردد ہوا بعد اسکی اضطرار کی سبب سے اوسکو کھانا شروع کیا ہم تین سو آدمی تھی مہینہ بھر وہاں رہے اور کھایا کیے جب ہم مدینے میں
آئے تو حضرت سے یہہ قصہ نقل کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی امام اعظم کے مذہب میں اگر مچھلی بے سبب مرجائے اور پانی پر اتر آوے تو حلال نہیں اور اگر کسی
اور سبب سے مرجاوے تو حلال ہے **ف** حسن صغانی اس کتاب کی مصنف نے کہا کہ خدا اسکی امیدوں کو اپنی قدرت سے بر لاوے اور اپنی حجت اور دلیل سے اوسکی قولوں کو سچا کری
کہ میں اپنی فرش پر لیٹا اتوار کی رات شہر ربیع الاول کی گیارہویں تاریخ سن چھہ سو بائیس ٦٢٢ ہجری میں اور میں نے کہا کہ الٰہی مجھکو آج کی رات اپنی پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب
میں دکھلا دے کہ اسکی دیدار کو میرا اشتیاق تو جانتا ہے تو رات کو ایک نیند کے بعد میں نے دیکھا کہ گویا میں اور حضرت ایک بالاخانے پر ہوں اور چند لوگ
تیرہ ساتھ کے ہم سے نیچی بالاخانے کی سیڑھی پاس موجود ہیں تو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کیا فرماتے ہیں مردہ مچھلی کی مقدمے میں جسکو سمندر نے باہر ڈالا کیا وہ حلال ہے تو حضرت
نے مسکراتی فرمایا کہ ہاں حلال ہی تو میں نے عرض کی اور جو لوگ کہ سیڑھی کی نیچی ہیں اونکی طرف اشارہ کیا کہ میرا ان ساتھیوں سی فرمادیجی کہ یہ لوگ مجھکو سچا نہیں جانتے
تو حضرت نی فرمایا کہ تونی مجھکو گالی دی اور ان لوگوں نے مجھکو عیب لگایا تو میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ یہ کیوں کری تو حضرت نی کچھہ کلام کیا کہ اوسکی لفظیں مجھکو یاد نہیں ہیں
ولیکن اوسکا مطلب یہی تھا کہ تونی میری حدیث ان لوگوں سے بیان کی جو اوسکو نہیں قبول کرتی یعنی نا اہلوں کی روبرو حضرت کی حدیث نقل کر ناگمان بے ادبی ہی گالی
دینی کی برابر پھر حضرت اُن لوگوں کی طرف متوجہ ہوی اونکو ملامت اور نصیحت کرنی لگی پھر میں نے اس رات کی فجر کو کہا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ اس
کی بعد میں حضرت کی حدیث کو کسی سی بیان کروں مگر اونہیں لوگوں سے کہونگا کہ جو اپنی اختلافات میں حضرت ہی کو حکم اور فیصلہ کرنے والا جانتے ہیں پھر اپنی دلوں
میں حضرت کی حکم اور فیصلے سے کچھہ تنگی اور اُداسی نہیں پاتی اور اپنا کاروبار سب حضرت ہی کو سونپتی ہیں دل سے مان کر **ف** مصنف کی خواب سے بھی معلوم ہوا کہ
ایسی مچھلی حلال ہی اور ثابت ہوا کہ حضرت کی حدیث نا اہلوں کے روبرو بیان کرنا بے ادبی ہی مشتاق دیداری کیے نا اہل کی روبرو ضائع نکری **ق** الْعَبَّاسُ بْنُ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ يَعْنِي أَبَا طَالِبٍ بخاری اور مسلم میں عباس بن عبد المطلب سی
ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ وہ یعنی ابو طالب دوزخ کی پایاب یعنی چھچھلی آگ میں ہی اور اگر میں نہ ہوتا تو دوزخ کی نیچی تہ میں ہوتا **ف** ابو طالب نے حضرت کو پرورش کیا اور
ہمیشہ حضرت کی حامی اور مددگار رہی اس واسطے دوزخ میں اون پر کمتر ہلکا عذاب ہوا **ق** أَنَسٌ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ يَعْنِي لَحْمًا تُصُدِّقَ
بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ بخاری اور مسلم میں انس رض سی روایت ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ وہ گوشت اسکے حق میں صدقہ ہی اور ہماری واسطے تحفہ ہی یعنی وہ گوشت جو بریرہ کو صدقہ
ملا تھا **ف** بریرہ حضرت عائشہ رض کی خادمہ تھی اسکو زکوۃ کا گوشت ملا تھا حضرت نے اسکو کھایا اور یہ فرمایا یعنی جب زکوۃ کا اول محتاج مالک ہوا پھر اسنے غنی یا ہاشمی کو
دیا تو درست ہی **م** حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ **قَالَهُ**
لَهُ حِينَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ مسلم میں حمزہ بن عمرو رض سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سفر
میں افطار کرنا رخصت ہی خدا کی طرف سے سو جو اس رخصت کو لیوے تو اچھا ہی اور جو کہ روزہ رکھا چاہے تو اس پر کچھ گناہ نہیں یہ حضرت نی حمزہ سے کہا جب اونی
کہا تھا کہ یا رسول اللہ میں اپنی اندر سفر میں روزہ رکھنی کی قوت پاتا ہوں سو کیا مجھہ پر گناہ ہی روزہ رکھنی میں **ف** یعنی تخفیف اور آسانی کی واسطی خدا نی روزہ کھانی کی
سفر میں اجازت دی ہی یہ حکم فرض نہیں سفر میں روزہ رکھنی نہ رکھنے میں آدمی کو اختیار ہی **م** أَبُو مُوسَى هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى
الصَّلٰوةُ يَعْنِي سَاعَةَ الْجُمُعَةِ مسلم میں ابو موسی رض سی روایت ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ جمعہ کی مقبول ساعت امام کی بیٹھنی سی نماز کی ادا ہوی تک
ہی **ف** بہت احادیث میں ثابت ہی کہ جمعہ میں ایک ایسی ساعت کہ مسلمان جو دعا کرے سو قبول ہوتی ہی لیکن اسمیں اختلاف ہی کہ وہ ساعت کون
ہی سو دو قول اون میں نہایت صحیح ہیں ایک تو یہ کہ وہ ساعت اوس وقت سی ہی جب امام منبر پر بیٹھے یہاں تک کہ نماز ہو چکی اس قول کی سند یہی حدیث ہی دوسرا قول
یہ کہ وہ ساعت جمعہ کی اخیر ساعت ہی جب آفتاب ڈوبنی لگی چنانچہ عبد اللہ بن سلام سے اس مضمون کی حدیث منقول ہی اکثر علما کی نزدیک دوسرا قول نہایت قوی ہی
چنانچہ اسکی تفصیل صراط المستقیم سفر السعادت کی شرح میں موجود ہی جسکو تحقیق کا شوق ہو او سکو دیکھی **خ** أَبُو هُرَيْرَةَ يَمِينُ اللهِ مَلْأَى لَا تَغِيضُهَا
نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ
وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْقَبْضُ أَوِ الْفَيْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ بخاری میں ابو ہریرہ رض سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کی قدرت کا داہنا ہاتھ
بھرا ہی خرچ کرنا اسکو کم نہیں کرتا دست قدرت شب و روز فیض ڈالنی والا ہی یعنی ہر دم فیض کا دریا جاری ہی بھلا دیکھو تو کہ جو خدا نے خرچ کیا جبسی کہ آسمانوں اور
زمین کو بنایا کہ اتنی خرچ نے تو اسکے داہنے ہاتھ میں سے کچھ نہیں کم کیا اور حالانکہ یہ فیض اس وقت سے ہی کہ عرش خدا پانی پر تھا یعنی ازل سی اور خدا کی دوسری
ہاتھ میں ہے کمی بیشی یوں فرمایا کہ فیض ہی کسیکو اٹھاتا ہی اور کسیکو جھکاتا ہی **ف** یعنی کشایش اور تنگی دونوں خدا کی صفتیں ہیں **م** أَبُو هُرَيْرَةَ

عوض اوسکو میں بہشت دونگا **ف** دونوں آنکھیں آدمی کو بہت پیاری ہیں انکا بھوٹ جانا یعنی اندھی کا کم ہونا اس پر نہایت شاق ہی جو اسی ایسی سخت مصیبت پر صبر کیا اپنی مالک کا شکوہ نکیا تو اس واسطے اسکا بدلا بہشت کو مقرر کیا **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا اَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِیْ اَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِیْ كَرِهْتُ لِقَاءَهُ بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سی روایت ہی کہ حضرت نی فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جب بندی نی میرا ملنا دوست رکھا تو میں بھی اسکا ملنا دوست رکھتا ہوں اور جب اسکو میرا ملنا برا لگا تو مجھکو بھی اوسکا ملنا برا لگتا ہی **ف** یعنی ایمان دار کو مرتی وقت مغفرت کی بشارت ہوتی ہی تو وہ موت کا اور خدا کی حضوری کا مشتاق ہوتا ہی اور کافر کو مرتی وقت عذاب نظر آتا ہی تو وہ موت سی اور خدا کی حضوری سی گھبراتا ہی **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا تَلَقَّانِیْ عَبْدِیْ بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَاِذَا تَلَقَّانِیْ بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَاِذَا تَلَقَّانِیْ بِبَاعٍ جِئْتُهُ بِاَسْرَعَ بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جب میرا بندہ میری آگے بالشت بھر بڑھتا ہی تو میں اسکے آگے ہاتھ بھر بڑھتا ہوں اور جب وہ میری آگے ہاتھ بھر بڑھتا ہی تو میں اسکے آگے دونوں ہاتھوں کی پھیلاؤ برابر بڑھتا ہوں اور جب وہ میری آگے دونوں ہاتھوں کی پھیلاؤ برابر بڑھتا ہی تو میں اسکے پاس اس سے بھی زیادہ جلدی بڑھتا ہوں **ف** یعنی جتنا بندہ خدا کی طرف متوجہ ہوتا ہی تو اوس کا دونا چوگنا خدا بندے پر متوجہ ہوتا ہی اسکا مددگار ہوکر دین کی مشکل کام اس پر آسان کردیتا ہی اس حدیث میں نیک کام کی ترغیب ہی جس سے خدا کی نزدیکی حاصل ہوتی ہی **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا هَمَّ عَبْدِیْ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَيِّئَةً وَاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا عَشْرًا مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرشتوں سے فرماتا ہی کہ جب بندہ بدی کا قصد کرے تو اسکو اوس پر مت لکھو اور اگر اوسنے اوس کام کو کیا تو ایک بدی لکھو اور جب اوسنے نیکی کا قصد کیا اور اس پر عمل نکیا تو ایک نیکی لکھو اور اگر اوسنے نیک کام کیا تو دس نیکیاں لکھو **ف** سبحان اللہ کیا اوسکی رحمت اپنے بندوں پر بے حساب ہے کہ بدکام کی قصد کو نہ لکھا دی اور نیک کام کی قصد کو بدون کئے لکھا دے اور بدی کو ایک ہی رکھے اور نیکی کو دس گنا کر ڈالے لیکن اسکو دریافت کیا چاہئے کہ بدی کا قصد البتہ نہیں لکھا جاتا لیکن اگر بدی کی قصد پر عزم مصمم ہوگیا یعنی اسکا ارادہ بزور خوب سل دل میں ٹہن گیا ہو تو اسکے دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ بعد عزم مصمم ہونے کے اوس بد کام کو خوف الٰہی سے عمل میں نلایا اور اوس پر شرمندہ ہوا تو ایک نیکی لکھی جاویگی اسواسطے کہ اوسنے خدا کے واسطے اپنی خواہش نفسانی کو ملا دیا دوسری صورت یہ کہ بدی کا عزم مصمم ہوا خوف الٰہی کے کسی اور سبب سے فرصت نہ پایا تو بیشک ایک گناہ لکھا جاویگا جیسے کسی نے رات کو اپنی دل میں یہ عزم مصمم کیا کہ میں کل فلانے کو قتل کرونگا یا فلانی عورت سے حرام کرونگا اور اسی رات کو وہ مرگیا یا وہ عورت مرگئی تو اس پر قصد قتل اور حرام کا گناہ ثابت ہوا چنانچہ یہ مطلب اور حدیثوں میں صاف مذکور ہی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میں نے تیار کر رکھا ہی اپنی نیک بندوں کے لئے جو کسی آنکھ نے نہ دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل میں خیال گذرا **ف** یعنی بہشت میں نیکوں کے واسطے ایسے عمدہ نعمتیں ہیں کہ اون کی مانند دنیا میں کوئی چیز نہیں جسکو مثال دیجیے + چہ نسبت خاک را بعالم پاک + **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِیَ غَيْرِیْ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میں بہ نسبت اور شریکوں کی نہایت بے پرواہ ہوں ساجھی سے جسنے کوئی ایسا عمل کیا جس میں میرے ساتھ میرے غیر کو ملایا اور ساجھی کیا تو میں اسکو اور اوسکی ساجھی کے کام کو چھوڑ دیتا ہوں **ف** یعنی جو عبادت اور عمل دکھاوے اور ریت کے واسطے ہو وہ خدا کے نزدیک مقبول نہیں معبود وہی خدا اوسی عبادت اور عمل کو مقبول کرتا ہی جو خدا ہی کے واسطے خالص ہو دوسرے کا اس میں کچھ بھی لگاؤ نہو **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَكَرَنِیْ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہی کہ میں اپنے بندے کے گمان اور اٹکل کی پاس ہوں جیسا گمان کہ میرے ساتھ رکھی اور میں اپنے بندے کی ساتھ ہوتا ہوں جس دم کہ مجھکو یاد کرتا ہی **ف** پوری روایت یوں ہی کہ اگر بندہ مجھکو اپنی جی میں یاد کرتا ہی تو میں بھی اوسکو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجھکو مجمع میں یاد کرتا ہی تو میں اسکو اوس مجمع میں یاد کرتا ہوں جو اسکی مجمع سے بہتر ہی یعنی اسکا ذکر فرشتوں اور ارواح انبیا میں کرتا ہوں اس حدیث میں ذکر کی فضیلت ہی اور نیک عمل کی ترغیب ہی جس سے حسن ظن خدا سے حاصل ہو اور یہ نہیں کہ گناہ پر تو اتر جاوے اور یوں کہے کہ خدا مجھکو ضرور بخشیگا اسواسطے کہ اسکا نام رجا اور حسن ظن نہیں بلکہ یہ باطل آرزو اور شیطانی وسواس ہی جیسے کوئی بدون جوتی بونی کے خرمن کی آرزو رکھے تو سودائی اور دیوانہ کہا جاویگا **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنَّ الصَّوْمَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهِ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سی روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ روزہ میرے ہی واسطے ہی اور میں اسکا بدلا دونگا یعنے اوسکا فرشتوں سے بدلا نہ دلاؤنگا خود دونگا **ف** روزے کو خدا نے اپنی طرف اسواسطے نسبت کیا کہ اور عبادت میں جیسے نماز حج میں ریا اور نمود اری کو دخل ہی لیکن روزے میں دخل نہیں کہ اگر روزہ دار ظاہر نہ کرے تو اسکو کوئی نہیں جان سکتا اور دوسرا سبب یہ کہ ہر عبادت میں فرشتے آدمی کی شریک ہیں مگر روزہ میں شریک نہیں اسواسطے کہ انکو بھوکھ پیاس نہیں جسکو روکیں **م** اَنَسٌ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ مسلم میں انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ تیری امت کے لوگ ہمیشہ کہتے رہینگے ایسا کیا ہی ایسا کیا ہی یہانتک کہ کہینگے یہ تو خدا ہی جسنے خلق کو پیدا کیا سو خدا

عظمت اور جلال کی سبب سے آج انکو سائے میں رکھونگا اپنی سائے میں جسدن کوئی سایہ نہیں میرے سائے کے سوا **ف** یعنے جو آپس میں فقط محبت رکھتے ہیں اون کی محبت صرف خدا کے واسطے ہی ریا اور طمع دنیا اور خواہش نفسانی سے لوگوں کی محبت پاک ہے وے قیامت کو ایسا عمدہ درجہ پاوینگے کہ خدا کی حمایت اور عرش کے سائے میں ہونگی **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ اَجْرَهٗ بخاری میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ تین شخص کا میں دشمن ہوجاؤنگا قیامت کے دن ایک تو وہ مرد جسنے میرا درمیان دیکر دغا کی اور دوسرا مرد وہ جسنے آزاد آدمی کو بیچا سو اوسکی قیمت کھائی اور تیسرا مرد وہ جسنے کسی مزدور کو مزدوری لگایا پھر اوس سے پورا کام کروالیا اور اوسکی مزدوری نہ دی **ف** خدا کو درمیان دیا یعنے کسی سے قول قسم کی خدا کو درمیان دیکر یا کسی سے قرض لیا خدا کو ضامن دیکر **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ میں نے نماز کو بانٹا اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور میرے بندے کے لئے ہے جو مانگے **ف** یعنی بندا یوں ہے کہ جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمن الرحیم کہتا ہے خدا فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری ثنا اور صفت کی اور جب مالک یوم الدین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری بڑائی بیان کی اور جب ایاک نعبد وایاک نستعین کہتا ہے تو خدا فرماتا ہے کہ یہ آیت میری اور میرے بندے کے درمیان ہے یعنے عبادت خدا کو اور مدد کا فائدہ بندے کو اور جب اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتا ہے خدا فرماتا ہے یہ میرے بندے کی واسطے ہی ہے یعنے ... فاتحہ میں دو مطلب ہیں ایک حمد و ثنا ... تو حمد و ثنا خدا کے واسطے ہے اور دعا مانگنے کے واسطے بھی سو اسی واسطے فرمایا کہ نماز یعنے سورہ فاتحہ میرے اور میرے بندے کی درمیان آدھوں آدھ ہی **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ كَذَّبَنِي ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِيْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَكْذِيْبُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ لَنْ يُّعِيْدَنِيْ كَمَا بَدَاَنِيْ وَلَيْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ اِعَادَتِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بخاری میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ آدم کے بیٹے نے مجھکو جھٹلایا اور اسکو یہ لازم نہ تھا اور مجھکو گالی دی اور اسکو یہ لائق نہ تھا سو میرا جھٹلانا تو اسکی اس قول میں ہے کہ کہتا ہے کہ خدا مجھکو کبھی دوسری بار نہ بناویگا جیسی مجھے پہلی بار مجھکو بنایا ہو حالانکہ اول بار کا بنانا مجھ پر بہت آسان نہیں دوسری بار کے بنانے سے یعنے دونوں بار کا بنانا مجھکو برابر ہے اور یہہ نہیں کہ اول بار کا بنانا تو آسان ہو اور دوسری بار کا مشکل اور مجھکو گالی دینا تو اس قول میں ہی کہ بندہ کہتا ہی کہ خدا نے بیٹا لیا اور حالانکہ میں تو ویسا اکیلا پاک ہوں جو نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا اور نہ اسکی جوڑ کا کوئی **ف** خدا نے قرآن میں خبر دی کہ قیامت ہوگی مُردے دوبارہ پیدا ہونگے اور عرب کے کافر اسکی انکار کرتی تھی تو اس واسطے اسکو تکذیب کہا اور گالی سے مراد عیسیٰ کو بیٹا کہنا ہی نصاریٰ کہتے ہیں عیسیٰ خدا کا بیٹا ہی اور یہود عزیر کو بیٹا کہتے ہیں اور عرب کے کافر فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے تھے **م** عِيَاضُ بْنُ حِمَارٍ كُلُّ مَالٍ نَّحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَآءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيٰطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُّشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا مسلم میں عیاض بن حمار سے روایت ہی کہ حضرت نی فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جو مال کہ میں نے بندے کو دیا سو حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حقانی پیدا کیا جو باطل دین پر جھکے ہوں البتہ اون کے پاس شیطان آئے سو اونکو اون کی پیدائشی دین سے پھیر ڈالا اور اون پر حرام کیا جو میں نے ان پر حلال کردیا تھا اور شیطانوں نے اون کو تلایا کہ میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹہراویں جس پر میں نے کوئی دلیل نہیں اتاری **ف** یعنے اگر شیطان اور کفار کسیکو نہ بھکاتے تو ہر آدمی اپنی پیدائشی دین پر رہتا یعنے شرک نہ کرتا اور حلال چیز کو بدون حکم الٰہی کے حرام نہ جانتا کفار عرب کا معمول تھا کہ بتوں کی نام پر سانڈ چھوڑتے اور اوسکا کھانا حرام جانتے سو فرمایا کہ یہ شیطانی بات ہی کہ حلال کو حرام کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نذر نیاز کے کھانے کو جسکو عورتیں اچھوتا کہتے ہیں بعضے فاتحہ ہوے کھانا یا حضرت فاطمہ کے کھانے کو مردوں کو نہ دینا ہرگز درست نہیں یہ بھی شیطانی بات ہے کہ شرع میں اس کا کچھ حکم نہیں **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا يَنْبَغِيْ لِعَبْدٍ لِّيْ وَيُرْوٰى لِعَبْدِيْ اَنْ يَّقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میرے بندے کو لائق نہیں یوں کہنا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں **ف** حضرت یونس بدون حکم خدا اپنی قوم سے نکل گئے تھے سو اگر کوئی اُن کو بے صبر جان کر اپنے تئیں بہتر کہے تو ہرگز درست نہیں اس واسطے کہ پیغمبروں سے کوئی بہتر نہیں ہو سکتا **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی میں اپنے بندوں پر کوئی ایسی نعمت نہیں دیتا جسکی بعضے بندے منکر نہوتے ہیں کہتے ہیں فلانے ستارے نے پانی برسایا اور فلانے تارے کے سبب سے پانی برسا **ف** یعنے مینہہ تو خدا برساتا ہی اور نادان لوگ اوسکو تارے اور نکھت کی تاثیر سے جانکر خدا کا شکر نہیں کرتے **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا زَالَ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اَحْبَبْتُهٗ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ

باندھتا ہی اور عبادت دو قسم ہی فرض اور نفل مگر فرض عبادت تو ہر وقت میسر نہیں ہوتی کہ اوسکی وقت مقرر ہیں تو مشتاق بندہ بیچ اون وقتوں میں جو فرض سے خالی ہیں بیشغل اور خالی نہیں رہا جاتا اس واسطے ان خالی وقتوں کو نفل عبادت سے معمور رکھتا ہی جب چند مدت کمال شوق اور خلوص سے اسی طرح نوافل پر مستعد رہا تو بموجب وعدے کے مقبول درگاہ صمدی اور محبوب آلہی ہوکر اسکا یہ حال ہوجاتا ہی کہ ✦ شعر ✦ ہمہ گوشیم تا چہ فرمائی ✦ ہمہ چشیم تا نظر آئی ✦ اس حدیث سے صاف ثابت ہوا کہ ایسا عمدہ کمال بدون کثرت نوافل نہیں میسر ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ جو بعضے جاہل بعض خلاف شرع بے نمازی فقیروں کو ایسا کمال ثابت کرتے ہیں سو اونکا غلط گمان ہے اس واسطے کہ نفل کا کیا ذکر ہی وے لوگ تو فرض کو بھی چٹ کر ڈالتے ہیں **خ** اَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ بہشت کے سوا ایماندار میرے بندے کا کوئی بدلا نہیں جب میں نے اوسکا اہل دنیا کا پیارا لیا پھر اسنے ثواب کے واسطے صبر کیا **ف** یعنے جب مومن کا دوست جیسے ماں باپ یا جورو یا بیٹا یا بھائی یا استاد مر گیا اور اوسنے صبر کیا تو اوسکا بدلا خدا نے بہشت مقرر کیا **خ** اَنَسٌ وَاَبُو هُرَيْرَةَ مَنْ اَهَانَ لِي وَلِيًّا وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ وَمَا تَرَدَّدْتُ فِي شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ مَا تَرَدَّدْتُ فِي قَبْضِ نَفْسِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنُ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا وَلَا تَعَبَّدَ بِمِثْلِ أَدَاءِ مَا افْتَرَضْتُهُ عَلَيْهِ بخاری میں انس اور ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ جو میرے دوست کی حقارت اور ذلت کرے اور دوسری روایت یوں ہے جو میرے دوست سے عداوت کرے تو اوسنے البتہ میرے ساتھ لڑائی پر کمر باندھی اور کسی چیز میں جسکا میں کرنے والا ہوں مجھکو تردد نہیں ہوتا جیسے اپنے بندہ ایماندار کی روح قبض کرنے میں تردد ہوتا ہے وہ تو موت کو مکروہ جانتا ہے اور میں اسکے ملول ہونے کو مکروہ جانتا ہوں اور حالانکہ اسکو موت سے کوئی چارہ نہیں یعنے اسکو مرنا ضرور ہے اور میرے بندے ایماندار نے میری نزدیکی نہیں چاہی ترک دنیا کی برابر اور نہ میری بندگی کی فرض ادا کرنے کے برابر **ف** دلی سے مراد متقی مومن ہی جیسے قرآن میں خدا نے فرمایا ہی کہ اولیاء اللہ پر کچھ خوف اور غم نہیں اولیاء اللہ وہ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے اور یہہ جو فرمایا ہے مجھکو ایماندار کی موت میں تردد ہوتا ہے کسی چیز میں دیسا تردد نہیں ہوتا خدا تو تردد سے پاک ہے لیکن اس میں مزید رحمت کا بیان ہے یعنے ایمان کی برکت سے اور جوش رحمت سے مومن کی تردد کو خدا نے اپنی طرف نسبت کیا جیسی چوتھی حدیث میں بیماری اور بھوکھ اور پیاس کو اپنی ذات پاک سے نسبت فرمایا پھر فرمایا کہ قرب الٰہی کا کوئی طریقہ ترک دنیا سے بہتر نہیں اور کوئی ادائے فرض سے افضل نہیں یعنے جو اولیاء اللہ کی ایسی عزت چاہے اور انکی برابر ہونیکا مشتاق ہو اوسکو لازم ہے کہ اول دنیا سے بے تعلق ہوجاوے پھر عبادت پر کمر باندھے اور نفل کی نسبت فرض عبادت پر زیادہ تر کوشش کرے اور یہہ نہیں کہ فرض نماز میں تو مرغی کی طرح زمین پر جلدی جلدی چونچیں مارے اور پیر کے وظیفے بتلائے کو دو دو پہر پڑھے **م** جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلّٰى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ مسلم میں جندب بن عبد اللہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے وہ کون ہی جو مجھ پر قسم کھاتا ہے کہ میں فلانے کو نہ بخشونگا مقرر اسکو تو میں نے بخشا اور تیرا عمل اکارت کیا **ف** جسنے یوں کہا کہ قسم خدا کی کہ فلانے شخص کو خدا ہرگز نہ بخشیگا اوسنے گویا خدا پر حکومت کی اس واسطے اسکی نیک عمل کو خدا نے باد کر ڈالا ہی اور جس پر اسنے قسم کھائی اوسکو اپنی رحمت سے بخش دیا ہے سعادت اور شقاوت اور خاتمہ کی حال سوا خدا کی کسیکا کسیکو نہیں معلوم کیسا ہی بخت کا فر ہو اور کیسا ہی گنہگار مسلمان ہو بالیقین اسکو دوزخی جاننا یا کہنا درست نہیں ہے اس واسطے کہ شاید اوسکا خاتمہ بخیر ہو اور مرنے کے قریب توبہ کرے **م** اَبُو هُرَيْرَةَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ اس سے بڑا کون ظالم ہی جو گیا کہ بنادے تصویر کو میری طرح تو چاہئے کہ ایک ذرہ بنادیں یا ایک دانا پیدا کریں یا ایک جو بنادیں **ف** یعنی جاندار کی صورت بنانے والے پیدا کرنے میں خدا کی ساتھ مشابہت کرتے ہیں حالانکہ ایسے عاجز ہیں کہ جاندار تو ایک طرف ہے ذرہ یا جو برابر بیجان حقیر چیز کو بھی نہیں بنا سکتے **م** اَبُو هُرَيْرَةَ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ اے آدم کے بیٹے مال کو خرچ کیا کر تو میں بھی تجھکو دیا کرونگا **ف** اس حدیث میں سخی کو خدا نے کثرت مال کا وعدہ کیا ہی یہی سبب ہی کہ سخی کو محتاج نہیں دیکھا لیکن اسکو دریافت کیا چاہئے کہ سخاوت خدا کو پسند ہے اور اسراف ناپسند یہی سخاوت یہ کہ شرع کے موافق نیک کاموں میں خرچ کرنا اور اسراف یہ کہ خلاف شرع بیجا کاموں میں مال کو اوڑانا جیسے ناچ رنگ نام و نمود کے مقام میں **م** اَبُو هُرَيْرَةَ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ

اور جان کی ترغیب ہے ہم ابوذر یا عبادی کلکم ضال الا من ھدیتہ فاستھدونی اھدکم یا عبادی کلکم جائع الا من
اطعمتہ فاستطعمونی اطعمکم یا عبادی کلکم عار الا من کسوتہ فاستکسونی اکسکم یا عبادی انکم تخطئون باللیل
والنھار وانا اغفر الذنوب جمیعا فاستغفرونی اغفر لکم یا عبادی انکم لن تبلغوا ضری فتضرونی ولن تبلغوا
نفعی فتنفعونی یا عبادی لو ان اولکم واخرکم وانسکم وجنکم کانوا علی اتقی قلب رجل واحد منکم ما زاد ذلک فی
ملکی شیئا یا عبادی لو ان اولکم واخرکم وانسکم وجنکم کانوا علی افجر قلب رجل واحد منکم ما نقص ذلک من
ملکی شیئا یا عبادی لو ان اولکم واخرکم وانسکم وجنکم قاموا فی صعید واحد فسألونی فاعطیت کل انسان مسألتہ
ما نقص ذلک مما عندی الا کما ینقص المخیط اذا ادخل البحر یا عبادی انما ھی اعمالکم احصیھا لکم ثم اوفیکم
ایاھا فمن وجد خیرا فلیحمد اللہ ومن وجد غیر ذلک فلا یلومن الا نفسہ مسلم میں ابوذر رض سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے ای میرے بندو تم سب بے راہ ہو مگر جسکو میں راہ بتلاؤں تو مجھ سے ہدایت مانگو کہ تمکو نیک راہ لگاؤں ای میرے بندو تم سب بھوکھے ہو مگر جسکو میں نے کھلایا تو مجھ سے کھانا
مانگو کہ تمکو کھلاؤں ای میرے بندو تم سب ننگے ہو مگر جسکو میں نے پہنایا تو مجھ سے لباس مانگو کہ تمکو پہناؤں ای میرے بندو تم گناہ کیا کرتے ہو دن رات اور میں سب گناہوں کی بخشنے
والا ہوں تو مجھ سے مغفرت مانگو کہ تم کو بخشوں ای میرے بندو تم کبھی مجھکو ضرر نہیں پہنچا سکتے کہ میرا کچھ ضرر کرو اور کبھی مجھکو فائدہ نہیں پہنچا سکتے کہ مجھکو فائدہ پہنچاؤ ای میرے بندو
اگر تمھارے اگلے اور پچھلے اور تمھارے آدمی اور جن تم میں سے ایک شخص کی تری متقی پرہیزگار دل کے برابر ہو جاؤ تو یہ سبکا تقوی اور پرہیزگاری میری سلطنت میں کچھ نہ بڑھاوے ای میرے بندو اگر
تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمھارے آدمی اور جن تم میں سے ایک شخص کی نہایت بڑے گنہگار دل کی برابر ہو جاویں تو یہ سبکا فسق اور گنہگاری میری بادشاہی سے کچھ نہ گھٹا دے ای میرے بندو اگر تمہارے
اگلے اور پچھلے اور تمھارے آدمی اور جن ایک میدان میں کھڑے ہوں اور مجھ سے اپنی اپنی سوال کریں اور میں ہر ہر آدمی کو اوسکی مانگی چیز کو دوں تو ایسا دینا اس سے کچھ نہ گھٹاوے جو میرے پاس ہی
مگر جیسی سوئی گھٹاتی ہے جب اسکو سمندر میں ڈالی یعنے ایسی عطا سے بھی میری قدرت کے خزانے میں کمی نہیں پڑتی ای میرے بندو یہ تمھاری ہی عمل ہیں جنکو تمھارے لئے شمار کرتا رہتا
ہوں پھر تمکو ان عمل کا پورا بدلا دونگا سو جو شخص بہتر بدلا پاوے تو چاہئے کہ خدا کا شکر کرے کہ اوسکی بھلائی کو ضایع نکیا اور جو اسکے سوا برا بدلا پاوے تو وہ اپنی جان کی سوا کسیکو الاہنا نہ دے کہ
جیسا کیا ویسا ہی پایا **ف** اس حدیث میں تمام بندوں کی محتاجی اور عاجزی اور خدا کی شوکت اور شاہنشاہی اور بے پروائی اور کریمی اور عدالت کا بیان ہی یعنے بدون میری التجا کے تمھارا کوئی کام
نہیں چل سکتا نہ دنیا میں راہ پاتی اور طعام اور لباس تمکو مل سکتا ہی نہ آخرت میں گناہوں کی مغفرت بدون میرے ہو سکتی ہی تو میرے آگے گڑگڑانا اور عاجزی کرنا ہر حال میں لازم ہے اور میری بے پروائی کا تو
حال ہے کہ اگر تم سب کے سب محمد کے برابر متقی ہو جاؤ تو اس سے میری سلطنت کی کچھ رونق موقوف نہیں اور اگر تمام جہان ابوجہل اور فرعون کے برابر ہو جاوے تو میرا کچھ نقصان نہیں پھر اپنی
عطا کے حساب کی مثال دی کہ اگر تمام جہان کی طرح طرح کی سوال پوری کیجئے تو بھی یہاں کچھ کمی کا حرف نہیں پھر اپنی عدالت بیان فرمائی کہ آخرت کا ثواب اور عذاب کا سبب تمہاری اعمال ہیں
ہماری طرف سے کچھ ظلم نہیں **ق** ابوھریرۃ یا محمد انی اذا قضیت قضاء فانہ لا یرد وانی اعطیتک لامتک ان لا اھلکھم بسنۃ بعامۃ وان لا اسلط
علیھم عدوا من سوی انفسھم یستبیح بیضتھم ولو اجتمع علیھم من باقطارھا او قال من بین اقطارھا حتی یکون بعضھم یھلک
بعضا وبعضھم یسبی بعضا بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ ای محمد میں جب کسی چیز کا حکم کرتا ہوں تو اسکو کوئی نہیں پھیر سکتا
اور البتہ میں نے تجھکو دیا یعنی تیری امت کے واسطے یہ تجھ پر احسان کیا کہ ان کو میں عالمگیر قحط سے نہ ماروں گا اور ان کی سوا اور کسی دشمن کو ان پر غالب نہ کرونگا اس طرح پر کہ ان کی
جڑ پیڑ کو اوکھاڑ ڈالے اگرچہ ان پر تمام دنیا کی اطراف جوانب کی کافر جمع ہو کر چڑھ دوڑیں کا غلبہ اس واسطے ہوگا تا کہ اس امت کے بعضے لوگ بعضوں کو ہلاک کریں اور بعضے ان کے بعضوں
کو قید کریں **ف** یعنی قضا و قدر میں یہ ٹھہر چکا ہی کہ امت محمدی قیامت تک قائم رہیگی نہ ایسا قحط پڑیگا جس میں سب کے سب مرجاویں نہ ایسی کافر ان پر غالب ہونگے کہ بالکل ان کو نیست
نابود کر ڈالیں ہر چند چنگیز خان اور ہلاکو کی وقت میں لاکھوں بلکہ کروڑوں مسلمان قتل ہوے لیکن بالکل نیست اور نابود نہیں ہوئے ہاں یہ البتہ ہی کہ اس امت میں آپس کا اختلاف اور شور
فساد اور غارت گری اور قتل موقوف نہوگا چنانچہ تاریخ کی کتابوں میں یہ حال ظاہر ہے

الباب الثانی عشر فی جوامع الادعیۃ

بارھویں باب میں حضرت کی دعائیں ہیں جو ہر ایک مطلب کے جامع ہیں یا فضیلت ہی کہ حضرت کی دعائیں یاد کرکے عمل میں لاؤ اسواسطے کہ اول تو یہ کہ کوئی ایسا مطلب دینی
یا دنیاوی نہیں جسکی حضرت نے مجمل یا مفصل دعا نکی ہو دوسری یہ کہ جو دعا حضرت کی زبان مبارک پر گذری بلاشک بابرکت اور مقبول ہی تو ہی حضرت کی دعاؤں کی کیا فرق
الہ اور دعاؤں کو سیکھیں **ق** عائشۃ اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما
کان اذا اشتکی انسان مسحہ بیمینہ ثم قال بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سختی کو لیجا ای آدمیوں کے پالنے والے اور صحت دے
تو ہی شفا دینے والا ہے صحت نہیں مگر تیرے صحت کے ایسی شفا دے جو بیماری کو نچھوڑے حضرت کا معمول تھا کہ جب کوئی آدمی بیمار ہوتا اسکو اپنے داہنے ہاتھ سے سہلاتے پھر یہ دعا
سے شفا تک فرماتے **خ** انس الحمد للہ الذی انقذہ من النار قالہ عند اسلام غلام یھودی عند موتہ وکان یخدمہ بخاری میں

اور ہم اسکو قابو مین نہ کرسکتے اور ہم ہر حال مین اپنے رب ہی کی طرف رجوع لانیوالے ہین الٰہی ہم اپنی اس سفر مین نیکوکاری اور پرہیزگاری تجھسے مانگتے ہین اور وہ کام چاہتے ہین جسمین تو راضی ہو جاوے الٰہی
ہمپر یہ سفر آسان کردے اور اس سفر کی دوری اور درازی کو ہم سے لپیٹ ڈال یعنے جلد ہی سفر کٹ جاوے الٰہی تو سفر مین تو ساتھی ہے اور گھر بار کا خلیفہ ہی یعنے نگہبان الٰہی مین تیری پناہ
مانگتا ہون سفر کی سختی اور بدشکلی سے اور مال اور گھر بار کی بری الٹ پلٹ سے اور عبداللہ بن سرجس نے بھی ایسی ہی روایت کی اور اتنی زیادہ روایت کی ہی کہ الٰہی تیری پناہ تو ٹوٹنے سے جو بعد ہو اور مظلوم کی بددعا سے ف یہ دعا حضرت سفر کرتے وقت فرماتے ق ابن عمر و اذا رجع قالھن و زاد فیھن آئبون تائبون عابدون ساجدون
لربنا حامدون صدق اللہ وعدہ و نصر عبدہ و ھزم الاحزاب وحدہ بخاری اور مسلم مین عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے اور جب حضرت سفر سے پلٹتے تو اور
اگلے سفر کے دعا کو پڑھتے اور اوسی دعا مین اتنا اور بڑھاتے کہ ہم سفر سے پھر تو بہ بندگی سجدہ کرنے والے ہم اپنے رب کی ستائش کرنے والے ہین خدا نے اپنا وعدہ سچ کیا اور اپنے بندے یعنے حضرت کی مدد کی
اور کفار کی گروہون کو بھگا یا وہ اکیلا ہی اوسکا کوئی شریک نہیں ف اسمین اشارہ ہی جنگ خندق کی قصے کی طرف کہ عرب کے کفار نے مدینہ گھیر لیا تھا پھر بے مطلب بھاگ گئے
ق انس اللھم اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاٰخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار کان ھذا اکثر دعائہ بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی
ہمکو دنیا مین بہتری اور بھلائی دے اور آخرت مین بہتری اور بھلائی اور بچا ہمکو دوزخ کی عذاب سے اس دعا کو حضرت اکثر کیا کرتے تھے ف دنیا کی بہتری صحت اور بقدر حاجت کے روزی
اور ایمان اور نیک عمل کی توفیق اور سب مکروہات سے پناہ اور آخرت کی بہتری ثواب اور ترقی درجات اور دیدار الٰہی علی مرتضیٰ رض سے روایت ہے کہ دنیا کی بہتری نیکبخت عورت اور
آخرت کی بہتری حور ہے اور دوزخ کی عذاب سے مراد کمبخت عورت ہی اس دعا مین دین اور دنیا کی سب مطلب داخل ہین اسواسطے حضرت اس دعا کو اکثر اوقات پڑھا کرتے تھے م زید بن ارقم
اللھم اٰت نفسی تقوٰھا و زکھا انت خیر من زکھا انت ولیھا و مولاھا مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی دے میرے جان کو
اوسکی پرہیزگاری اور اسکو گناہ اور بدخوئی پاک صاف کر ڈال تو ہی اوسکا بہتر پاک کرنے والا ہی اور تو ہی اوسکا کارساز اور مددگار ہی ف جو خیر آخرت مین ضرر
رساں ہے اوس سے بچنے کا نام تقویٰ اور پرہیزگاری ہی باطن کی صفائی بے تقویٰ ممکن نہین اسواسطے حضرت نے اول تقویٰ کی دعا کی پھر صفائی کی خ زید بن ارقم اللھم
اجعل اتباعھم منھم یعنی الانصار بخاری مین زید بن ارقم رض سے روایت ہے کہ حضرت نے انصار کی حق دعا کی کہ الٰہی انکی تابعداروں کو انہین مین کردے ف
انصار نے کہا یا حضرت دعا کیجیے کہ ہماری تابعدار لوگ بھی ہم سے مسلمان ہوجاوین تب حضرت نے یہ دعا کی تابعدار سے مراد حوروں کے اور لونڈی غلام یا شاگرد دوست
ق انس اللھم اجعل بالمدینۃ ضعفی ما جعلت بمکۃ من البرکۃ بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مدینے مین برکت
کر اوسکی دوگنی جو تو نے مکے مین برکت کی ہی ف حضرت ابراہیم نے مکے کے واسطے دعا کی اور حضرت نے مدینے کے واسطے برکت سے مراد کشایش رزق یا باطنی فیض ہی ق
ابوھریرۃ اللھم اجعل رزق اٰل محمد قوتا بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی محمد کی اہلبیت کے روزی بقدر زیست کر ف یعنے اتنی
روزی دے جسمین حیات کی رمق باقی رہے مال کی بہتایت نہو اسواسطے کہ کشایش رزق مین اکثر غفلت ہوتی ہی اور صبر کا مرتبہ حاصل نہین ہوتا چنانچہ حضرت کی حیات
مین ایسا ہی حال رہا اور حضرت کے بعد حضرت کی بی بیان اور حضرت کی اولاد بھی اختیاری فقر کو لئے رہے شمائل ترمذی مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت کے انتقال تک حضرت کے
اہلبیت کا جو کی روٹی سے دو روز برابر پیٹ نہین بھرا اور اوسی کتاب مین عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت اور حضرت کی بی بیان بعد دو تین مین رات سورہتے تھے
رات کا کھانا میسر ہوتا تھا اور اوسی کتاب مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے زندگی بھر ایک دن مین دونو وقت روٹی نہ کھائی اور نہ کبھی دونون وقت گوشت کھایا
خ ابن عباس اللھم اجعل فی قلبی نورا و فی بصری نورا و فی سمعی نورا و عن یمینی نورا و عن شمالی نورا و امامی نورا و خلفی نورا و
فوقی نورا و تحتی نورا و اجعلنی نورا بخاری مین عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میرے دل مین روشنی کر اور میرے کان مین روشنی اور میری آنکھ مین
روشنی اور میرے داہنے روشنی اور میرے بائین روشنی اور میرے آگے روشنی اور میرے پیچھے روشنی اور میرے اوپر روشنی اور میرے نیچے روشنی اور کر ڈال مجھکو سراپا نور ف روشنی
سے مراد حق بات ہی جیسے تاریکی سے باطل بات مراد ہوتی ہی تو مطلب یہ کہ میرے دل اور اعضا کو حق مین مصروف رکھ بلکہ شش جہت سے مجھکو حق سے گھیر لے تا باطل کسی طرف سے
دخل نپاوے خ عائشۃ اللھم ارحم عبادا یعنی عباد بن بشر قالہ حین تھجد فی بیت عائشۃ فرفع صوتہ یصلی فی المسجد بخاری مین
حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی عباد پر رحم کر یعنے عباد بن بشر پر یہ حضرت نے فرمایا جب کہ حضرت نے حضرت عائشہ کے گھر مین تہجد پڑھا تو عباد بن بشر نے اپنی آواز بلند کی اور
مسجد مین نماز پڑھی ف اس حدیث مین ترغیب ہی تہجد کی معلوم ہوا کہ مسجد مین بھی بلند آواز سے نماز درست ہے ق البراء بن عازب اللھم اسلمت نفسی الیک و وجھت
وجھی الیک و فوضت امری الیک و الجات ظھری الیک رغبۃ و رھبۃ الیک لا ملجا و لا منجا منک الا الیک اللھم اٰمنت
بکتابک الذی انزلت و بنبیک الذی ارسلت بخاری اور مسلم مین براء بن عازب رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی مینے اپنی جان تجھکو سونپی اور منہ کو تیرے سامنے
کیا اور اپنا سب کام تیرے حوالے کیا اور اپنی پیٹھ تیرے طرف جھکائی تیری شوق اور تیری خوف سے تجھسے کوئی بھاگنے کی جگہ ہے نہ بچاو کا مکان ہی مگر تیرے ہی طرف الٰہی مین

اور قوم مضر نے حضرت کے ایذا پر نہایت کمر باندہی تب حضرت نے یہ دعا کی یعنے جیسا حضرت یوسف کے وقت مین قحط پڑا تہا ویسا ان پر پڑے تاکہ اپنی شامت و رگمراہی سے خبردار ہون
اور ایمان لاوین چنانچہ ایسا قحط پڑا کہ اونہون نے ہڈی و رمردار کو کہایا آخر کو حضرت سے التجا کی حضرت نے کمال رحمت سے دعا کی تو وہ بلا دفع ہو گئی **م** علی و عائشہ اَللّٰهُمَّ
اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ مسلم
علی مرتضی و حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الہی مین پناہ مانگتا ہون تیری رضامندی کے سبب تیرے غصے سے اور تیری بخشش کے سبب تیرے عذاب سے اور
تیری پناہ مانگتا ہون تجہسے یعنے تیری قہر مین تیری ثنا و رتعریف کو کہہ نہین سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی ذات کی خود تعریف کی **ف** مصابیح مین حضرت عائشہ
رض سے روایت ہے کہ ایک رات مینے حضرت کو بستر پر نہ پایا سو مین تلاش کرنے لگی تو میرا ہاتہ حضرت کے تلوون پر پڑا اور حضرت سجدے مین یہ دعا کرتے تہے **م** ابن عباس
اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ مسلم مین عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ الہی مین پناہ مانگتا ہون بواسطے تیری عزت کی کوئی معبود برحق نہین سوائے تیرے اس سے پناہ مانگتا ہون کہ تو ہمکو گمراہ او رضائع کر ڈالے تو ویسا زندہ ہے جسکو کبہی موت
نہین و رجن و رآدمی مرجاوینگے **ق** انس اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قالہ فی الاستسقاء بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ الہی ہماری فریاد سن ہم پر مینہہ کو برسا الہی ہم پر مینہہ کو برسا الہی ہمکو پانی دے یہ حضرت نے پانی کی طلب مین دعا کی **ف** ایکبار حضرت کے وقت مین قحط
پڑا حضرت منبر پر جمعہ کا خطبہ پڑہتے تہے کہ ایک گنوار آیا اوسنے کہا یا رسول اللہ جانور مر گئے اور لڑکے بالے بہوکون مرتے ہین دعا کیجیے خدا پانی برسا وے تب حضرت نے ہاتہہ اوٹہاکر
یہ دعا کی تین بار اور آسمان پر کہین بدلی کا نشان نہ تہا تو یکایک پہاڑ کے نیچے سے بادل اوٹہا اور سارے آسمان پر پہیل گیا اور سات دن لگتا ر پانی برسا کہ آفتاب
نظر نہ پڑا حضرت دوسرے جمعہ کا خطبہ پڑہتے تہے کہ وہی گنوار پہر آیا اوسنے کہا یا رسول اللہ جانور پانی کی کثرت سے ہلاک ہوے اور راہین بند ہو گئین دعا کیجیے
کہ خدا مینہہ کو روکے تو حضرت نے ہاتہہ اوٹہاے اور یون دعا کی کہ الہی ہمارے آس پاس پانی برسے ہم پر نہ برسے الہی ٹیلون پر اور پہاڑیون پر اور نالون مین اور جنگل
کے درختون مین مینہہ برسے تو مینہہ اوپر بادل کہل گیا تو ہان کی طرح مدینہ خالی ہو گیا آس پاس برسا کیا یہ معجزہ تہا حضرت کا **م** ام سلمہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي
الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ مسلم مین حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ الہی بخشدے ابی سلمہ کو اور اوسکا ہدایت والون مین درجہ بلند کر اور اوسکے بعد باقی رہے لوگون مین تو خلیفہ بن یعنے اونکا حافظ او رنگہبان رہ اور بخشدے ہمکو اور اوسکو
ای رب العالمین اور اوسکی قبر کو کشادہ کر اور اوسمین روشنی کر دے **ف** ابو سلمہ حضرت ام سلمہ کے پہلے خاوند تہے جب وے مر گئے تو غسل او رکفن سے پہلے حضرت نے اونکے واسطے
یہ دعا کی **م** عائشہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الہی بقیع الغرقد والے مردون کو بخش **ف**
بقیع الغرقد مدینے کے قبرستان کا نام ہے اس دعا مین بشارت ہے مغفرت کی اونکو جو مدینے مین مر او رو ہان گڑے **ق** ابو موسی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ اَبِيْ عَامِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَوْقَ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ مِنَ النَّاسِ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَقُلْتُ وَلِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهٗ
وَاَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُدْخَلًا كَرِيْمًا بخاری او مسلم مین ابو موسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الہی بخشدے ابی عامر کو جسکا عبید نام ہے الہی قیامت کے دن
اوسکو اپنی اکثر خلق سے یا یون فرمایا کہ اکثر لوگون سے اونچا کر ابو موسی نے کہا مینے کہا اور میرے واسطے دعا کیجیے یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا کہ الہی عبد اللہ بن قیس کا گناہ بخش او
قیامت کے دن اوسکو عزت والے مقام مین داخل کر **ف** ابو موسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے مجہکو ابو عامر کے ساتہہ جنگ اوطاس مین بہیجا تو ابو عامر کی زانو مین تیر لگا اوسی زخم
وے گذر گئے مینے یہ حال حضرت سے بیان کیا او مینے کہا کہ یا حضرت ابو عامر نے مجہسے کہا تہا کہ حضرت میری مغفرت کی دعا کرین تب حضرت نے یہ دعا کی پہر ابو موسی نے اپنے واسطے دعا کروائی
ابو موسی کا نام عبد اللہ بن قیس ہے **ق** زید بن ارقم اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ بخاری او مسلم مین زید بن
ارقم رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الہی مغفرت کر انصار کی او رانصار کی بیٹون کی او رانصار کے پوتون کی **ق** ابو ہریرہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ بخاری او مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الہی مغفرت کر سر منڈانے والون کی اصحاب نے کہا یا رسول
اللہ او ربال کترانے والون کے واسطے بہی مغفرت مانگیے حضرت نے فرمایا الہی مغفرت کر سر منڈانے والون کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور کترانے والون کے لیے بہی
دعا کیجیے حضرت نے فرمایا الہی مغفرت کر سر منڈانے والون کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ کترانے والون کے بہی واسطے دعا کیجیے حضرت نے فرمایا الہی کترانے والون کی بہی مغفرت کر
ف حجۃ الوداع مین حضرت کے ساتہہ قربانی تہی او راکثر اصحاب کے ساتہہ قربانی نہ تہی جب حضرت مکے مین پہنچے تو اصحاب سے فرمایا کہ جسکے ساتہہ قربانی نہو وہ
اپنا احرام کہول ڈالے او راپنا سر منڈاوے جب حج کا وقت آوے تو پہر احرام باندہ کے حج کرے او حضرت نے خود اپنا سر دسویں قربانی کیے ہوے نہ منڈایا تو جنکے ساتہہ قربانی تہی

ف جب جنازہ کی نماز پڑھی اس ... یہ حضرت نے دعا کی ... عذاب سے یا یوں فرمایا کہ دوزخ کے عذاب سے ... اسکو قبر ... اور ... بہتر ... یوں کہا کہ جب حضرت نے اس میت کے واسطے اس تفصیل سے دعا کی تو مجھکو تمنا ہوئی کہ کاش میں ہی اس میت کی جگہ ہوتا **ق** اَبُو مُوسٰی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ بخاری اور مسلم میں ابو موسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش دے میری چوک اور میری نادانی کو اور میری زیادتی کو جو مجھسے اپنے حال میں ہوا اور بخش دے اس چیز کو جسکو تو مجھسے زیادہ تر جانتا ہے اور بخش دے میری بیہودگی اور میری گناہ کی کوشش کو اور میری بھول چوک اور میری قصد کو اور یہہ سب میری طرف سے ہے **ف** ہرچند حضرت گناہ سے معصوم تھے لیکن تعلیم امت کے واسطے یا ترک اولی کے خیال سے ایسی دعا کرتے تھے جتنا قرب زیادہ اتنا خوف زیادہ مثل مشہور ہے کہ نزدیکان را بیش بود حیرانی بندگی کے یہی معنی ہیں کہ بندہ اپنے مالک کے روبرو لرزتا کانپتا رہے اور اپنی قصور کا خواہ ہوا ہو خواہ نہوا اقرار کیا کرے **ھر** اَبُو هُرَیْرَةَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بخش دے میری سب گناہ کو خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا خواہ پہلا خواہ پچھلا خواہ کھلا خواہ چھپا **ف** مصابیح میں انس سے روایت ہے کہ حضرت اس دعا کو سجدہ میں پڑھتے تھے **ق** عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی دُعَائِهٖ عِنْدَ وَفَاتِهٖ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور ملا دے مجھکو بلند رتبہ رفیقوں میں یہ حضرت نے اپنی موت کی وقت دعا کی **ف** رفیق اعلی سے مراد انبیا کی ارواح اور مقرب فرشتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ رفیق اعلی سے مراد خدا ہے **ق** اُمُّ سُلَیْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ اَللّٰهُمَّ اَکْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِیْمَا اَعْطَیْتَهٗ دُعَائُهٗ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بخاری اور مسلم میں ام سلیم بنت ملحان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بہت دے اسکے مال اور اسکی اولاد میں اور اسکے لئے برکت کر جو تو نے اسکو دیا یہ حضرت نے انس بن مالک رض کے واسطے دعا کی **ف** انس بن مالک رض حضرت کے خادم تھے نو برس کی عمر تھی کہ انکی ماں ام سلیم نے انکو حضرت کی خدمت میں دیا مصابیح میں روایت ہے کہ ام سلیم رض نے حضرت سے کہا کہ یا حضرت اپنے خادم انس کی واسطے دعا کیجئے تب حضرت نے یہ دعا کی بعضے روایتوں میں یوں ہے کہ حضرت اپنے دعا کا بقیہ بھی کہتے تھے لیکن حضرت بھول گئے انس نے اسکو پھر دیا جب حضرت نے اسکو پھرایا تو پوچھا کہ کسنے یہ پھرایا ہے معلوم ہوا کہ انس نے تو حضرت نے انکی عمر درازی اور مال اولاد کی کثرت کی دعا کی چنانچہ انس ایک سو تیس برس تک زندہ رہے اور انکے سو سے زیادہ لڑکے پیدا ہوئے اور بصرہ میں انکے کھجور کے باغ سال میں دو بار پھلتے تھے اور انکے بھیڑ بکری کی اتنی کثرت تھی جسکا شمار نہیں **ق** عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں عالی مرتبہ رفیقوں کی صحبت مانگتا ہوں **ف** حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت حالت صحت میں فرماتے تھے کہ بغیر اختیار دئے کسی پیغمبر کو موت نہیں آتی جب حضرت کو مرض الموت میں غش سے ہوش آیا تو حضرت نے آنکھ کھول کے یہ دعا کی اسوقت میں جانا کہ حضرت ہمکو چھوڑتا اور موت کو اختیار کیا یہ اخیر کلام حضرت کا تھا اسکے بعد حضرت نے کوئی کلام نہ کیا **م** عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تجھکو سچی سلامتی ہے تو ہر عیب اور مکروہات سے سالم ہے اور تیری ہی طرف سے خلق کو سلامتی حاصل ہوتی ہے تو بڑی برکت والا ہے اے جلال اور بزرگی والے **ف** صحیح روایت اتنی ہی ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ بعد منک السلام کی والیک یرجع السلام وادخلنا دار السلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام زیادہ کرتے ہیں سو اسکی حضرت سے صحیح روایت میں کہیں اصل نہیں پایا **م** عَلِیٌّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ کَانَ یَقُوْلُهٗ بَعْدَ قَوْلِهٖ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ وَاِذَا رَکَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَکَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ فَاِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ثُمَّ یَکُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا یَقُوْلُ بَیْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِیْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مسلم میں علی مرتضی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو بادشاہ ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں سوا تیرے تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے زیادتی کی اپنی جان پر اور اپنی گناہ کا اقرار کیا سو میرے سب گناہوں کو بخش دے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے اور ہدایت کر مجھکو بہتر خوئیں نہیں ہدایت کرتا بہتر خوؤں کو سوا تیرے اور ہٹا دے مجھسے بری خوؤں کو نہیں ہٹاتا بری خوؤں کو سوا تیرے ... [illegible] ... مغفرت ...

نہیں لاتی اور حالانکہ ان سب کا خالق وہی ہے حقیقی یہ دعائیں نفل نمازیں کرے نہ فرض میں ھ ابن عمر اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ اَمَرَ بِهٖ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مسلم میں عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسکو ماریگا تیرے ہی واسطے اسکی زندگی اور موت ہے اگر تو نے اسکو زندہ رکھا تو اسکو اپنی امان میں رکھ اور اگر اسکو مارا تو اسکو بخش دیجیو الٰہی میں تجھ سے عافیت اور صحت مانگتا ہوں یہ دعا حضرت نے ایک مرد کو سکھلائی کہ جب لیٹا کرے تو اسکو پڑھا کرے

ق ابو ہریرۃ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی نجات دے ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ربیعہ کو اور مکے کی دبی ہوئی بے زور مسلمانوں کو الٰہی اپنا سخت عذاب ڈال مضر کی قوم پر ان پر سات برس کا قحط ڈال جیسی یوسف کی وقت میں قحط پڑا تھا ف مکے میں چند غریب مسلمان تھے جیسے ولید اور عیاش اور سلمہ اور عمار اور خباب وغیرہ کفار قریش انکو بہت ستاتے تھے سو حضرت نے انکی مخلصی کی دعا کی آخر خدا نے انکو نجات دی اور مضر ایک عرب میں قوم تھی وے بڑے سخت لوگ تھے اس واسطے حضرت نے ان پر بددعا کی

ھ عمر اَللّٰهُمَّ اَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْاَرْضِ مسلم میں عمر فاروق رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی پورا کر جو تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے الٰہی کہاں وہ فتح جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے الٰہی اگر تو نے اس اہل اسلام کی جماعت کو مار ڈالا تو زمین میں تیری بندگی نہ ہوگی ف جنگ بدر میں حضرت نے دیکھا کہ باسامان ہزار آدمی کا کافروں کا لشکر ہے اور حضرت کا لشکر بے سامان تین سو تیرہ آدمی کا ہے تب اضطراب سے یہ دعا کی سو خدا نے قبول کی حضرت کی فتح ہوئی اور یہ جو فرمایا کہ اگر یہ اہل اسلام ہلاک ہوئے تو تیری عبادت نہ ہوگی یعنی میرے بعد تو کوئی پیغمبر نہ ہوگا جو لوگوں کو میرے بعد ہدایت کرے شرک چھڑاوے سو اگر میں اور میرے ساتھی مسلمان ہلاک ہو گئے تو پھر کون صورت ہے خالص عبادت ہونے کی حضرت کو زیادہ اضطراب یہی تھا کہیں دین الٰہی نہ مٹ جاوے اگر کوئی کہے کہ جب خدا نے اس فتح کا وعدہ کیا تھا تو اتنی اضطراب کا کیا مقام تھا اسکا جواب یہ ہے کہ حضرت بے نیازی اور بے پرواہی کی شان سے ڈرے وہ مالک ہے جو چاہے سو کر ڈالے اسکا کون ہاتھ پکڑنے والا ہے بندگی اسی کا نام ہے کہ بندہ ڈرتا رہے کبھی نڈر نہ ہووے اور دوسرا سبب تھا کہ اصحاب کو تسکین ہو اپنی بے سامانی سے نہ ڈریں اس واسطے کہ انکو یقین تھا کہ حضرت کی دعا بے شک مقبول ہے

خ ابن عباس اَللّٰهُمَّ اَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَهٗ يَوْمَ بَدْرٍ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدْ فِي الْاَرْضِ قَالَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ بخاری میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیرا قول قرار تجھکو یاد دلاتا ہوں یعنی کمال عاجزی سے تیرے عہد و پیمان کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں الٰہی اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری بندگی نہ ہو یہ حضرت نے جنگ بدر کی دن دعا کی اور انس کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اگر تو نے چاہا یعنی مجھکو ہلاک کرنا تو زمین میں پھر تیری عبادت نہ ہوگی یہ دعا حضرت نے جنگ احد کے دن فرمائے ف مصابیح میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ جنگ بدر کے دن خیمے میں یہ دعا حضرت کر رہے تھے ابو بکر صدیق نے حضرت کا ہاتھ پکڑا اور کہا یا حضرت اتنی دعا کفایت کرتی ہے آپ نے بہت سی التجا اپنی رب کی تو حضرت زرہ پہنی خیمہ سے نکلے فرماتے جاتی تھے کہ اب کافروں کا لشکر بھاگا جاتا ہے اور پیٹ پھیرتا ہے چنانچہ ویسا ہی ہوا بلا تفاوت

ھ عائشۃ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ لَعَنْتُهٗ اَوْ سَبَبْتُهٗ فَاجْعَلْهُ لَهٗ زَكٰوةً وَّاَجْرًا مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تو بشر ہی ہوں سو جس مسلمان کو میں کوسوں یا لعنت کروں تو اس بددعا کو اسکے واسطے گناہوں کی طہارت اور ثواب کر دیجیو ف یعنی شاید اگر بشریت سے میں کسی مسلمان کو بددعا کر دوں تو اسکی حق میں اثر نکرے بلکہ بددعا عین دعائے خیر ہو جاوے اس دعا سے کمال شفقت حضرت کی اپنی امت پر ثابت ہوئی

ھ انس اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ انهم من احب الناس الیّ اللهم انهم من احب الناس اِلَيَّ يَعْنِي الْاَنْصَارَ مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی البتہ یہ انصار میرے نزدیک ان لوگوں میں سے ہیں جو بہت پیارے ہیں الٰہی وے میرے نزدیک ان لوگوں میں سے ہیں جو زیادہ تر محبوب ہیں الٰہی وے میرے نزدیک ان آدمیوں میں سے ہیں جو نہایت پیارے ہیں یہ حضرت نے انصار کی حق میں تین بار فرمایا

خ ابن عمر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَهٗ مَرَّتَيْنِ حِيْنَ صَرَفَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ مِنْ بَنِيْ جَذِيْمَةَ بخاری میں عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیرے روبرو بیزاری ظاہر کرتا ہوں خالد کی حرکت سے یہ حضرت نے دو بار فرمایا جس وقت خالد بن ولید قوم بنی جذیمہ سے پلٹی ف عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے خالد کو بنی جذیمہ کی قوم پر بھیجا انکے مسلمان کرنے کو سو خالد نے انکو اسلام کی دعوت کی تو وے بخوبی یہ بات نہ کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے انھوں نے یوں کہا کہ ہم بے دین ہوئے یعنی ہم مسلمان ہوئے اس واسطے کہ کافر مسلمانوں کو بے دین کہتے تھے سو خالد نے انکا قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا اور ہر ایک مسلمان کو ایک قیدی دیا کہ قتل کرے تو میں نے کہا واللہ کہ میں اپنی قیدی کو نہ قتل کروں گا اور نہ کوئی میرا ساتھی قتل کرے پھر جب ہم پلٹے تو یہ حال حضرت سے کہا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی خالد سے قصور ہوا کہ بے مطلب بوجھے انکو مارا الٰہی میں اس میں شریک نہیں معلوم ہوا کہ نیت کا اعتبار ہے اگر خلاف مقصود غلطی سے یا نادانی سے کوئی لفظ نکل جاوے تو اسکا کچھ اعتبار نہیں + شعر + ما درون را بنگریم و حال را + نی برون را بنگریم و قال را + اور خالد کی طرف سے یہ عذر ممکن ہے کہ انکو حکم تھا کہ اگر وے اسلام نہ لاویں تو قتل کرو سو انھوں نے اسلام کو صاف نہیں ظاہر کیا

اسکی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں یہ دعا حضرت کرتے تھے جب سخت ہوا چلتی تھی **م** ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی مسلم
میں عبداللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور حرام سے پاک رہنا اور دل کی بے پروائی مانگتا ہوں **ف** عفاف دعفت یہ کہ
شہوت شرع اور عقل کے تابع ہو جاوے یعنے بے شرع کے اجازت کسی چیز کی خواہش غلبہ کرے تو اس سے بہت بہتر اخلاق پیدا ہوتے ہیں جیسے سخاوت اور حیا **خ** سَعْدُ بْنُ اَبِیْ
وَقَّاصٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بخاری میں سعد بن ابی وقاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور نامردی
سے اور پناہ مانگتا ہوں بُری اور نکمی زیست سے اور پناہ مانگتا ہوں دجال کے فتنے فساد سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے **ف** نکمی عمر یعنے پیری سے اس واسطے پناہ مانگی
کہ اس وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں کہنے میں نہیں رہتے نہ عقل ٹھکانے رہتی ہے تو گویا آدمی دیوار بن جاتا ہے **ق** اَنَسٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
كَانَ يَقُوْلُهٗ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ بخاری اور مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں دیو بھوت اور بھوتنیوں کے شر سے یہ دعا حضرت
پائخانے میں داخل ہوتے فرماتے **ف** پائخانے میں خدا کا نام مذکور نہیں ہوتا اس واسطے شیطان وہاں رہتے ہیں اس سبب سے حضرت نے یہ دعا کی **ق** اَبُوْسَعِيْدٍ وَاَنَسٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ بخاری اور مسلم میں ابو سعید اور انس رضہ سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں تشویش اور غم سے اور جان کے ماندگی اور بدن کی کاہلی اور بخیلی اور نامردی سے اور قرض کے بوجھ اور مردوں کے غلبے سے **ف**
مردوں کا غلبہ کیا بادشاہ ظالم ہو یا جاہل سے سابقہ پڑے یا کہ شہوت پرستی مردوں پر غالب ہو **م** ابْنُ عُمَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ مسلم میں عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے
اور تیری دی عافیت اور آرام کی پلٹنی سے اور ناگہانی تیرے عذاب سے اور سب تیرے غضب والی کاموں سے **م** عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ مسلم میں حضرت
عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ فساد سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی
اور موت کے فتنے سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہ اور تاوان سے **ف** زندگی کا فتنہ بیماری اور مال و اولاد کا نقصان یا کثرت مال کی جو خدا سے غافل کرے یا کفر
اور گمراہی اور موت کا فتنہ اس وقت کی شدت اور دہشت یا معاذ اللہ خاتمہ بد ہونا **م** اَنَسٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ
لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ کرے اور اس دل سے جو تیرے حضور میں نہ جھکے
اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے یعنے قبول نہ ہو اور اس جی سے جس کو آسودگی نہ ہو یعنے لالچی ہو قلیل پر قناعت نہ کرے **ف** علم غیر نافع یعنے علم بے عمل اور جس کے شرع میں اجازت نہ ہو جیسے
سحر اور نجوم اور رمل اور جفر اور جو آخرت میں کام نہ آوے بلکہ ضرر کرے جیسے یونانی حکمت کا علم اور علم نافع وہ ہے جو دنیا میں یا آخرت میں یا دونوں میں فائدہ کرے صرف
دنیا کا فائدہ علم طب اور علم حساب میں اور صرف آخرت کا فائدہ علم معرفت اور علم سلوک اور علم اخلاق میں اور دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ شریعت کے علوم میں اور جو علم
نہ نفع کرے نہ ضرر جیسے حاجت سے زیادہ علم حساب اور علم لغت میں زیادہ دخل پیدا کرنا **م** عَائِشَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ
وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ مسلم میں حضرت عائشہ رضہ
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں مالداری کے فتنے کی برائی
سے اور محتاجی کے فتنے کی برائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنے کی برائی سے **ف** مالداری کا فتنہ غفلت اور غرور اور بخل اور محتاجی کا فتنہ مالداروں پر
حسد کرنا اور ان کے مال میں طمع کرنا اور اپنے مقسوم پر نہ راضی ہونا اور مال کی طلب میں حرام کاموں کو اختیار کرنا **ق** اَبُوْبَكْرٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بخاری اور مسلم میں ابو بکر صدیق رضہ سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا الٰہی میں نے اپنی جان پر ستم کیا بہت سا ستم اور گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے سو بخش دے مجھکو اپنی پاس کی مغفرت سے اور مجھ پر رحم کر البتہ تو ہی بڑا بخشنے والا
اور نہایت مہربان ہے **ف** صدیق اکبر سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ یا حضرت مجھکو کوئی دعا بتلائیے جسکو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں تب حضرت نے مجھکو یہ دعا
بتلائی التحیات اور درود کے بعد اسکو پڑھنا چاہیے **م** الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوَّلُ مَنْ اَحْيَا اَمْرَكَ اِذْ اَمَاتُوْهُ **قَالَهٗ** حِيْنَ مُرَّ عَلَيْهِ
بِيَهُوْدِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُوْدٍ ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ مسلم میں براء بن عازب رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پہلا شخص ہوں جس نے تیرے حکم کو جلایا جب وہ
اسکو مار چکے تھے یعنے جس وقت میں کہ یہود نے سنگساری زنا کا حکم موقوف کر دیا تھا سو اول مجھی سے اسکی رواج ہوئی یہ حضرت نے اس وقت فرمایا جب حضرت کی سامنے کوڑوں
سے مارا ہوا اور سیاہ یہودی نکلا پھر حضرت نے اسکو حکم کیا تو سنگسار ہوا **ف** حضرت کے سامنے کالا منہ ... درّوں کی مار سے پیٹا ہوا نکلا حضرت نے

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہدایت کر ابوہریرہ کی ماکو اور آلٰہی اپنے اس بندے کو اور اسکی ماکو پیارا کر دے اپنے ایماندار بندوں کے نزدیک اور ایمان داروں کو ان دونو کے نزدیک پیارا کر دے **ف** مصابیح میں ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ میری ماں مشرک تھی میں اُس سے کہا کرتا تھا کہ تو مسلمان ہو جا سو اسنے ایکبار حضرت کے حق میں ایسی بے ادبی کی کہ مجھکو نہایت بُری معلوم ہوئی سو میں حضرت کی خدمت میں روتا آیا اور میں نے کہا کہ یا حضرت میری ماں کے واسطے دعا کیجئے کہ خدا اسکو ہدایت کرے تب حضرت نے یہہ دعا کی تو میں حضرت کی اِس دعا سے خوشی ہو کر نکلا جب میں اپنے گھر کے دروازے پہنچا اور میری ماں نے میری جوتے کی چپ سنی تو کہا ای ابوہریرہ کھڑا رہ اور پانی کی آواز سنے سو اوسنے غسل کر کے جلدی کپڑے پہن کے دروازہ کھولا اور یوں کہا کہ ای ابوہریرہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو میں خوشی کی مارے روتا ہوا حضرت کی خدمت میں پلٹ گیا اور یہ حال کہا تو حضرت نے الحمد للہ کہہ کے فرمایا کہ بہت اچھا ہوا یہ حدیث معجزہ ہے کہ فوراً حضرت کی دعا قبول ہو گئی **ق** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّائْتِ بِهِمْ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی دوس کی قوم کو ہدایت کر اور انکو میرے پاس لے آ **ف** دوس ایک قوم تھا یمن میں ابوہریرہ اسی قوم سے تھے حضرت نے ابوہریرہ کی خاطر سے یہ دعا کی خدا نے قبول کی چنانچہ وہ قوم مسلمان ہو کر حضرت کی خدمت میں آئی **م** عَلِيٌّ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ عَلَّمَهُ اِيَّاهُ مسلم میں علی مرتضی رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مجھکو ہدایت کر اور سیدھا کر لے اور ایک روایت یوں ہے کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور راستی مانگتا ہوں اور اس دعا کے وقت ہدایت سے راہ کی ہدایت اور راستی سے تیر کی راستی دھیان کر یعنے جیسی کہیں جانا منظور ہوتا ہے تو سیدھی اوسی طرف چلتے ہیں داہنے بائیں نہیں جھکتے اسی طرح خدا سے ہدایت مانگتے راہ راست کا دھیان چاہیے کہ منزل مقصود کو پہنچا دے شرع پر چلا جاے ضلالت اور بدعت کی طرف میل نکرے اور راستی مانگتے وقت تیر کی راستی کو دھیان کرے یعنے جیسی تیر سیدھا نشانے پر پہنچتا ہے داہنے بائیں نہیں جھکتا اسیطرح اپنی عمل میں راستی کا خیال چاہیے کہ باطل دخل نپاوے اور دوسرا فایدہ اس خیال کا یہ ہے کہ دل کی غفلت دور ہو حضور دل حاصل ہو جاوے **م** سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ مُدِّهِمْ مَنْ اَرَادَهَا بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ مسلم میں سعد بن وقاص رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت دے مدینے کے لوگوں کو انکی مد میں جو مدینے سے بُرائی کا ارادہ کرے خدا اسکو گلا ڈالے جیسی نمک پانی میں گلتا ہے **ف** مد پیمانہ ہے صاع کی چوتھائی تخمینا تقدیر تین پاؤ کے **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ **كَانَ يَقُوْلُهُ** اِذَا اَخَذَ اَوَّلَ الثَّمَرِ ثُمَّ يَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهُ فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ مسلم میں ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمکو برکت دے ہمارے پھل میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مدینے میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مد میں الٰہی بیشک ابراہیم علیہ السلام تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا پیغمبر ہے اور البتہ اُسنے تجھ سے مکے کے واسطے دعا کی تھی اور میں تجھ سے مدینے کی واسطے دعا کرتا ہوں مثل اسکے جو ابراہیم نے مکے کے واسطے دعا کی اور اسکی برابر ساتھ اسکے اور بھی یعنے مکے کی دونی برکت مدینے میں چاہتا ہوں حضرت یہ دعا کرتے تھے جب پہلا پھل پاتے تھے اور اپنی اہل کی چھوٹی لڑکی کو بلاتے پھر اسکو وہ پھل دیتے **ف** صاع اور مد کی برکت سے مراد اناج کی برکت ہے حضرت ابراہیم نے مکے کی پھلوں کی برکت کی دعا کی تھی اس واسطے کہ وہاں اناج نہیں ہوتا تھا اور حضرت نے مدینے کی پھل اور اناج دونوں کی دعا کی اس واسطے کہ وہاں دونوں چیزیں ہوتی ہیں سنت یہ ہے کہ نیا پھل چھوٹے لڑکے کو دیوے اس واسطے کہ نئی چیز نئی شخص کو دینا مناسب ہے **خ** اِبْنُ عُمَرَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَامِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَمَنِنَا بخاری میں عبد اللہ بن عمر رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے شام میں الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے یمن میں **ف** پوری روایت یوں ہے کہ لوگوں نے کہا کہ ہمارے نجد کے واسطے برکت دعا کیجئے حضرت نے دو بار جواب نہ دیا تیسرے بار فرمایا کہ وہیں تو زلزلے اور فساد ہیں اور وہیں سے شیطان کا سینگ یعنے سورج نکلتا ہے شام کا ملک مکے مدینے کے اُتر کی طرف ہے اور یمن دکن کی طرف اور نجد ملک پورب کی طرف ہے شام کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ وہ پیغمبروں کی زمین ہے اور یمن کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن سے متعلق ہے **م** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ دَعَا بِهٖ لِاَبِيْهِ بُسْرٍ مسلم میں عبد اللہ بن بسر رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت کر انکی واسطے اس میں جو تو نے انکو دیا اور بخش دے انکو اور رحم کر ان پر یہ دعا حضرت نے عبد اللہ کے باپ کے واسطے کی جنکا بسر نام ہے **ف** عبد اللہ بن بسر رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت ہمارے گھر تشریف لائے اور کھانا اور کھجور کھائی اور شربت پیا باقی شربت داہنے طرف والے آدمی کو دیا پھر حضرت سوار ہوئے تو میرے باپ نے باگ پکڑ کے دعا طلب کی تب حضرت نے یہ دعا کی **خ** اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيٰى وَبِاسْمِكَ اَمُوْتُ **كَانَ يَقُوْلُهُ** اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ بخاری میں براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تیرے نام سے جیتا ہوں اور تیرے نام پر مرونگا یہ حضرت دعا کرتے تھے جب سونے کے واسطے لیٹتے تھے اور جب جاگتے تھے تو یہ فرماتے تھے کہ شکر ہے خدا کا

دعا کی تو شہسوار ہوگئی ق عَائِشَۃَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ کَحُبِّنَا مَکَّۃَ اَوْ اَشَدَّ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا
فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَۃِ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمارے نزدیک مدینے کو پیارا کر جیسی ہمکو مکے کی محبت ہی یا اوس سے بھی زیادہ الٰہی
اور چنگا کرے مدینے کو یعنے مدینے کی آب ہوا کو درست کر اور برکت کر ہمارے لئے اسکی مُد اور اسکی صاع میں اور لیجا اسکی تپ کو سو ڈال دے اسکو جحفہ میں ف مصابیح
حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ جب حضرت مکے سے ہجرت کرکے مدینے میں آئے تو ابوبکر صدیق اور بلال تپ کے مرض میں بیمار ہوے اور بلال مکے کی جا کی اشتیاق میں شعر
پڑھنے لگے تو یہ حال حضرت سے کہا تب حضرت نے یہ دعا کی آب وہوا مدینے کی بہت خراب تھی اکثر وبائی تپ ہوا کرتی تھی حضرت کی دعا سے وہ بلا دفع ہوئی جحفہ مدینے سے چھ کوس
ایک مکان ہی وہاں یہود رہتے تھے مدینے کی بیماری حضرت کی دعا سے وہاں جاتی رہی ق اَنَسٍ اَللّٰهُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہی کہ
حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمارے آس پاس مینہ برسے ہم پر نہ برسے ف اسکا قصہ اسی باب میں ہو چکا کہ اول حضرت نے مینہ کی دعا کی جب سات روز کی جھڑی لگی تب دعا فرمائی
ھ اَبُوْهُرَیْرَۃَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىۃِ
وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ
الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ
الْفَقْرِ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ای آسمانوں کے رب اور ای زمین کے رب ای بڑی عرش کے رب ہمارا رب اور ہر چیز کا رب اگانے
والا دانے اور گٹھلی کا چیر کے اور اتارنے والا توریت اور انجیل اور قرآن کا میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر ایک چیز کی برائی سے ہر ایک چیز کی چوٹی کا تو پکڑنے والا ہی یعنے ہر ایک
چیز تیرے قابو میں ہے الٰہی تو ہی پہلا ہی تو کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں اور تو ہی پچھلا ہی تو کوئی چیز تیرے بعد نہیں اور تو ہی کھلا ہی تو کوئی چیز تجھ سے بڑھ کے
کھلی نہیں اور تو ہی چھپا ہی تو کوئی چیز تجھ سے زیادہ پوشیدہ تر نہیں ادا کر ہم سے قرض کو اور بچا دے ہمکو محتاجی سے ف دانہ اور گٹھلی جمنے کے وقت اوپر اور نیچے
سے پھٹ جاتے ہیں اوپر کی طرف سے درخت بلند ہوتا ہی اور نیچے سے جڑ تلے کو گھستی ہی یہ جو فرمایا کہ اول اور آخر خدا ہی یعنے نہ اسکی ابتدا ہی نہ انتہا اور مخلوقات کی ابتدا
بھی ہی اور انتہا بھی اول عدم تھا اور آخر فنا ہی خدا ظاہر ہی اپنی قدرت کی نشانیوں سے کہ تمام عالم اوسکا قائل ہی عالم ہو یا جاہل اور باطن ہی اپنی ذات کی
حقیقت سے کہ تمام جہان اس میں پریشان ہی جیسے دانا اس میں حیران ہیں اس سے زیادہ تر دانا سرگردان ہی ھ عَائِشَۃَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ
وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَۃِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ
فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ای جبرئیل اور میکائیل
اور اسرافیل کے رب ای آسمانوں اور زمین کے بنانے والے ای چھپی اور کھلی کے جاننے والے تو ہی اپنی بندوں میں جھگڑا فیصل کریگا جس میں وے پھوٹ پڑے تھے ہیں الٰہی
حکم سے مجھکو حق دین کی ہدایت کر جس میں اختلاف پڑا ہی مقرر تو ہی ہدایت کرتا ہی جسکو چاہتا ہی سیدھی راہ کی طرف ق ابْنِ عَبَّاسٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ
الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ
حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا
اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَیُرْوٰی بَعْدَ ذٰلِكَ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَوْ لَا اِلٰهَ غَیْرُكَ
كَانَ یَقُوْلُهٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَتَهَجَّدُ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ای ہمارے رب تجھی کو حمد ہی تو ہی
آسمانوں اور زمین کا تھامنے والا ہی اور جو ان کے درمیان ہی اور تجھی کو شکر ہی تو ہی آسمانوں اور زمین اور انکی درمیان والوں کی رونق ہی اور تیرے ہی واسطے شکر ہی
تو آسمانوں اور زمین اور انکی درمیان والوں کا بادشاہ ہی اور تیرے ہی واسطے شکر ہی تو سچ مچ ہی اور تیرا وعدہ سچ مچ ہی اور تیرا ملنا سچ ہی اور تیرا قول حق ہی
اور بہشت حق ہی اور دوزخ حق ہی اور پیغمبر حق ہیں اور محمد حق ہی اور قیامت حق ہی یعنے یہ سب چیزیں سچ مچ ہیں ان میں کچھ شک نہیں الٰہی میں تیرا تابعدار
ہوا اور تیرا ہیں ایمان لایا اور تجھ پر میں نے بھروسا کیا اور تیری طرف میں نے رجوع کی اور تیری مدد سے میں جھگڑتا ہوں اور تیری ہی طرف میں جھگڑا رجوع کرتا ہوں کہ
تو فیصل کرے سو بخش دے مجھکو جو کہ میں نے آگے کیا اور جو پیچھے ڈالا اور جسکو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا اور بعد اسکے روایت ہی کہ یہ فرماتے تھے اور اس گناہ کو بخش جس کو
تو مجھ سے زیادہ تر واقف ہی تو ہی آگے کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اور تو ہی پیچھے ڈالتا ہی جسکو چاہتا ہی کوئی عبادت کی لائق نہیں سوا تیرے راوی کو شک ہی کہ حضرت
لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ غیرک فرمایا لیکن مطلب دونوں کا ایک ہی یہ دعا حضرت پڑھتے تھے جب رات کو اٹھتے تھے تہجد کی نماز پڑھنے کو ھ اَبُوْسَعِیْدٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا
لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

حق میں یہ دعا کی ق اَللّٰهُمَّ عَلَی الْآکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ دعا بہٖ حِیْنَ اسْتَسْقٰی لَمَّا هَلَکَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ یُمْسِکْهَا عَنَّا بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی پانی برسے ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور نالوں کی اندر اور درخت جمنے کی مکانوں پر یہ حضرت نے دعا کی جب اول مینہ مانگا تھا پھر حضرت سے یوں کہا گیا کہ پانی کی کثرت سے جانور مر گئے اور راہیں بند ہو گئیں سو خدا سے دعا کیجیے کہ ہم سے مینہ کو روک دے ف اسکا پورا قصہ اسی باب میں ہو چکا ق ابن مسعود اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِقُرَیْشٍ قَالَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِاَبِیْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِیْعَةَ وَشَیْبَةَ بْنِ رَبِیْعَةَ وَالْوَلِیْدِ بْنِ عُتْبَةَ وَاُمَیَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ اَبِیْ مُعَیْطٍ وَذَکَرَ السَّابِعَ وَلَمْ اَحْفَظْهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَالَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَیْتُ الَّذِیْنَ صَرْعٰی ثُمَّ سُحِبُوْا اِلَی الْقَلِیْبِ قَلِیْبِ بَدْرٍ قَالَ الصَّغَانِیُّ مُؤَلِّفُ هٰذَا الْکِتَابِ السَّابِعُ هُوَ عُمَارَةُ بْنُ الْوَلِیْدِ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی پکڑ لے قریش کو یہ حضرت نے تین بار کہا پھر فرمایا الٰہی پکڑ لے ابی جہل بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو راوی کہتا ہے کہ حضرت نے ساتویں شخص کو بھی ذکر کیا تھا پر مجھکو یاد نہیں رہا عبد اللہ بن مسعود نے کہا قسم ہے اوس کی جس نے محمد کو سچا پیغمبر کیا کہ جنکا حضرت نے نام لیا تھا مقرر میں نے انکی پڑی لاشیں دیکھیں پھر وے گھسیٹ کر کوئیں میں ڈالی گئیں یعنے بدر کی کوئیں میں صغانی اس کتاب کی جمع کرنے والے نے کہا کہ وہ ساتواں شخص جسکو راوی بھول گیا عمارہ بن ولید ہے ف روایت ہے کہ حضرت کعبے کے سامنے نماز پڑھتے تھے ابو جہل اور قریش کے لوگ بیٹھے تھے جب حضرت سجدے میں گئے تو ان ناپاکوں نے اونٹ کی اوجھڑی حضرت کی پیٹھ پر دونوں شانوں کے درمیان رکھ دی اور ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر ہنسی سے گرنے لگے کہ فلانے شخص نے رکھی دوسرا کہتا تھا کہ نہیں فلانے نے رکھی اور حضرت اوسی طرح سجدے میں رہے فاطمہ زہرا رض نے جب سنا تو گھبرا کر آئیں اور حضرت کی پیٹھ سے اسکو اتار دیا حضرت نے دعا کی اول قریش کو ذکر کیا پھر ان بد بختوں کا مفصل نام لیا چنانچہ وے لوگ جنگ بدر میں مارے گئے اور کوئیں میں ڈالے گئے لیکن امیہ بن خلف حضرت [illegible] میں مارا گیا اور یہ جو مصنف نے کہا کہ ساتواں شخص عمارہ بن ولید ہے یہ بات خوب نہیں ہے اس واسطے کہ کہتے ہیں کہ عمارہ کی موت حبش کے ملک میں ہوئی واللہ اعلم

ق ابن عباس اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ زَادَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِیْلَ دعا لهٗ لَمَّا وَضَعَ لَهٗ وَضُوْءَهٗ بخاری اور مسلم میں ابن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اسکو دین میں فہم اور بوجھ دے ابو مسعود محدث نے اتنی روایت اور زیادہ کی کہ اور اسکو قرآن اور حدیث کا [illegible] یہ دعا حضرت نے عبد اللہ بن عباس کے واسطے کی جب کہ انہوں نے حضرت کی واسطے وضو کرنیکا پانی رکھ دیا ف اسی دعا کی برکت سے عبد اللہ بن عباس بڑے عالم ہوئے چنانچہ قرآن تفسیر کی اکثر انہیں سے روایت ہے اور ابو مسعود ایک محدث کا نام ہے جنہے مستدرک کتاب جمع کی ق انس اَللّٰهُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی سچی زندگی نہیں مگر آخرت کی زندگی سو بخش دے انصار اور مہاجرین کو ف جنگ خندق میں مہاجرین اور انصار مدینے کی گرد خندق کھودتے تھے اور یہ کہتے تھے نَحْنُ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَی الْجِهَادِ مَا بَقِیْنَا اَبَدًا یعنے ہم نے محمد سے بیعت کی جہاد پر جبتک ہم زندہ رہیں گے تب حضرت نے انکی جواب میں یہ دعا فرمائی یعنی دنیا کی زندگی کچھ حقیقت نہیں زندگی ہے آخرت کی تو الٰہی ان کی مغفرت کر تو وہاں کی [illegible]

[illegible] م عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہے فرمایا کہ الٰہی ای دلوں کے پھیرنے والے پھیر دے ہمارے دلوں کو اپنی طاعت پر ق عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ دعا بہٖ عَلَی الْاَحْزَابِ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ای اتارنے والے کتاب کے اور جلد حساب کرنے والے بھگا دے کفار کی گروہوں کو الٰہی انکو شکست دے اور انکو ہلا دے یہ دعا حضرت نے کفار کی گروہوں پر کی ف جنگ خندق اور جنگ احزاب میں کفار نے مدینہ گھیر لیا تھا حضرت کی دعا سے نہایت سرد ہوا چلی کفار گھبرا کے بھاگ گئے م عائشہ اَللّٰهُمَّ مَنْ وَلِیَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِیْ شَیْئًا فَشَقَّ عَلَیْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَیْهِ وَمَنْ وَلِیَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِیْ فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام کا پھر ان پر سختی ڈالے تو اس پر تو سختی ڈال اور جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام کا پھر انسے نرمی کرے تو الٰہی تو بھی اس پر نرمی کر ف مسلمانوں کے حاکم کو لازم ہے کہ ظلم کر کے تنگ نہ کرے حضرت کی اس بد دعا سے ڈرے بلکہ آسانی اور نرمی کرے تو خدا اس سے نرمی کرے م جابر اَللّٰهُمَّ وَلِیَدَیْهِ فَاغْفِرْ یَعْنِیْ رَجُلًا مِنْ دَوْسٍ هَاجَرَ مَعَ الطُّفَیْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِیِّ اِلَی الْمَدِیْنَةِ فَاجْتَوَوْا فَاَخَذَ مَشَاقِصَ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهٗ فَمَاتَ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اور اسکے دونوں ہاتھوں کو بھی بخش دے یعنے اس مرد کی مغفرت ہو جو دوس کی قوم سے تھا طفیل بن عمرو الدوسی کے ساتھ مدینے میں ہجرت کر آیا تھا سو وہاں کی ہوا اسکو ناموافق پڑی اور اوسنے چوڑے تیروں سے اپنے انگلیوں کے درمیان والی جوڑ کاٹ ڈالی سو وہ مر گیا ف مصابیح میں جابر رض سے روایت ہے کہ جب حضرت نے مدینے کی طرف ہجرت کی تو [illegible]

آیت اتری تو صبح کو حضرت نکلے اپنا کملی اوڑھکر اور امام حسین کو دیکھ لفظ اہل بیت استعمال فرماتے حضرت کے پیچھے اور علی مرتضیٰ سب کے پیچھے غرض حضرت فرماتے جب نصارا علانیہ مباہلے قرانی شکلیں دیکھیں تو ڈرے اور مباہلے سے انکار کیا اور جزیہ دینا قبول کیا اس حدیث سے بڑا کمال نجبت پاک کا ثابت ہوا حضرت اپنی بی بیوں اور اصحاب کو ساتھ نہ لیا اس واسطے کہ ایسے وقت میں انکی لینے سے نصاری پر حضرت کا رعب نہ پڑتا اور کمال حقیت ثابت نہ ہوتی اس واسطے کہ نقصان اور بی بیوں کا نقصان آدمی پر اتنا گراں نہیں ہوتا جتنا اولاد کا نقصان گراں ہے اور یہ جو شیعہ اس آیت اور حدیث سے علی مرتضیٰ کی حق خلافت کی دلیل کرتے ہیں سو محض بے جوڑ بات ہے اس سے اور خلافت سے کیا مناسبت ہے قرابت اور محبت اور چیز ہے اور خلافت اور چیز اگر صرف قرابت اور حضرت کی محبت خلافت کی شرط ہوتی تو فاطمہ زہرا علی مرتضیٰ پر خلیفہ ہوتیں مقدم تھیں حالانکہ یکسی کا مذہب نہیں **خ** عائشة **اللهم هالة بنت خويلد اخت خديجة** **قاله** لما استاذنت عليه فعرف النبي صلى الله عليه وآله وسلم استيذان خديجة بخاری میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی یہ ہالہ ہی ہے اسکو بخش وہ ہالہ مراد ہے جو خویلد کی بیٹی اور حضرت خدیجہ کی بہن تھی حضرت نے اس وقت فرمایا جب کہ ہالہ نے حضرت پاس آنے کی اجازت مانگی تو حضرت نے اسکی آواز سے حضرت خدیجہ کا اجازت مانگنا یاد کیا اور پہچانا **ف** حضرت خدیجہ کی انتقال کی بعد انکی بہن ہالہ حضرت کی گھر آئیں اور دروازے پر کھڑی ہو کر حضرت سے اجازت گھر میں آنے کی مانگی حضرت کو ان کی آواز سے حضرت خدیجہ یاد آ گئیں حضرت غمناک ہوئے پھر یہ بات فرمائی **م** ابن مسعود امسينا وامسى الملك لله والحمد لله لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم اني اسالك خير هذه الليلة وخير ما بعدها واعوذ بك من شر هذه الليلة وشر ما بعدها اللهم اني اعوذ بك من الكسل وسوء الكبر اللهم اني اعوذ بك من عذاب النار وعذاب في القبر **كان يقوله** اذا امسى واذا اصبح قال مثل ذلك ايضا اصبحنا واصبح الملك لله مسلم میں عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت فرمایا کہ ہمنے شام کی اور خدا کی ملک نے شام کی اور خدا ہی کو شکر ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں سوا خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کو تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر سکتا ہے الٰہی میں تجھ سے اس رات کی خیریت اور اسکے بعد کی خیریت مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس رات کی برائی اور اس رات کے بعد دن کی برائی سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کی عذاب اور قبر کی عذاب سے حضرت یہ دعا شام کو پڑھتے جب صبح ہوتی تھی تو بھی اسی طرح فرماتے تھے مگر امسینا وامسی الملک لله کے مقام پر اصبحنا واصبح الملک لله فرماتے تھے یعنی ہمنے صبح کی اور خدا کی ملک نے صبح کی **م** عائشة بسم الله اللهم تقبله من محمد ومن امة محمد **قاله** عند الذبح مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کے نام سے ذبح کرتا ہوں الٰہی اسکو قبول کر محمد کی طرف سے اور محمد کی امت کی طرف سے یہ دعا حضرت قربانی ذبح کرنے کی وقت فرماتے **ف** حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے ایک مینڈھا سینگ والا جسکے منہ اور ہاتھ پاؤں سیاہ تھے منگوایا پھر فرمایا کہ اے عائشہ چھری لا اور اسکو تیز کر پھر حضرت نے چھری لے کر اسکو ذبح کیا اور یہ فرمایا **ق** عائشة بسم الله تربة ارضنا بريقة بعضنا يشفى سقيمنا باذن ربنا فان اذا اشتكى الانسان الشيء منه او كانت به قرحة او جرح قال بسبابته بالارض ثم رفعها بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا بسم اللہ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی لیتی ہی ہمارے بعضے کے لعاب دہن سے چنگا کرتی ہے ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے حضرت کا معمول تھا کہ جب کوئی حضرت سے بیماری کی شکایت کرتا یا اسکے جسم کا زخم ہوتا یا کہیں گھاؤ ہوتا تو حضرت زمین پر کلمے کی انگلی لگا کر پھر اٹھا لیتے اور فرماتے **ف** لعاب دہن اور خاک سے شفا ہونا صرف حضرت کی دعا کی برکت سے تھا اسواسطے مدینے کی مٹی کو خاک شفا کہتے ہیں **ق** ابن عباس لا اله الا الله العلي العظيم الحليم لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله الا الله رب السموات والارض ورب العرش الكريم **كان يقوله** عند الكرب بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نہیں کوئی بندگی کے لائق سوا خدا کے جو اونچا بڑائی والا صاحب حلم ہے نہیں کوئی عبادت کے لائق سوائے خدا کے نہیں جو بڑی عرش کا مالک ہے نہیں کوئی پرستش کے لائق سوا خدا کے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عزت والی عرش کا رب ہے حضرت اسکو رنج اور تکلیف کی سختی میں فرماتے تھے **ق** المغيرة بن شعبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد **كان يقوله** في دبر كل صلوة بخاری اور مسلم میں مغیرہ بن شعبہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اوسی کا ملک ہے اور اسیکو حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الٰہی کوئی روکنے والا نہیں تیری دی چیز کو اور کوئی دینے والا نہیں تیری روکی چیز کو اور تیری روبرو نصیبے والے کو اوسکا نصیبہ کچھ نفع نہیں کرتا اس ذکر کو ہر نماز کے بعد فرماتے تھے **ق**

کہ ہم دین کو صرف اُسکے واسطے خالص کیجئے اگرچہ کافروں کو یہ بُرا لگے یہ کلمہ حضرت پڑھتے تھے ہر ایک نماز کے بعد **ق** ابن عمرؓ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ كَانَ يُلَبِّيْ بِهٰذِهِ التَّلْبِيَةِ فِيْ حَجِّهٖ وَعُمْرَتِهٖ بخاری
میں عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بار بار حاضر ہوں تیری خدمت میں الٰہی حاضر ہوں خدمت میں کوئی تیرا شریک نہیں ہر خدمت میں
حاضر ہوں مقرر حمد اور نعمت اور ملک تیرے ہی واسطے خاص ہے کوئی تیرا شریک نہیں حضرت کا معمول تھا کہ اپنے حج اور عمرے میں یہی تلبیہ کہتے تھے **ف**
تلبیہ اُس ذکر کو کہتے ہیں جو احرام باندھنے کی وقت لبیک کی لفظ ملا کر کہتے ہیں حضرت اس ذکر کو احرام باندھنے کے بعد ہر ایک نماز کے پیچھے اور اونچے پر چڑھتے
اُترتے اور لوگوں کی ملنے کی وقت فرماتے سب روایتوں میں یہ تلبیہ متفق علیہ ہے اس میں اختلاف نہیں امام اعظم کے نزدیک اس سے کم کرنا درست نہیں اس پر
اگر کچھ زیادہ کرے تو مضائقہ نہیں لبیک عرب میں پکارنے کے جواب میں کہتے ہیں جیسی ہندی میں جی بولتے ہیں بعد کعبہ بنانے کے حضرت ابراہیم کو حکم ہوا کہ
سب لوگوں کو قیامت تک حج کے واسطے پکارو چنانچہ اُنھوں نے پکارا تھا تو حاجیوں کا یہ لبیک کہنا اوسی پکارنے کا جواب ہے **ھ** انسؓ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّ
حَجًّا مسلم میں انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا حاضر ہوں تیری خدمت میں عمرہ اور حج کی نیت کرتا ہوں **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
حجۃ الوداع میں حج اور عمرے کے ساتھ نیت کی اسکو قران کہتے ہیں یعنے ایک احرام سے حج اور عمرہ ادا کرنا اور یہی مذہب ہے امام اعظم کا کہ قران افضل ہے تمتع اور افراد سے
تمتع یہ کہ اول احرام عمرے کا کرے پھر وہ عمرہ ادا کرے احرام اُتارے پھر آٹھویں تاریخ حج کے واسطے دوسرا احرام باندھے اور افراد یہ کہ صرف
حج کے واسطے احرام باندھے عمرہ نہ کرے بدون حج کئے احرام نہ اُتارے ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى الْاِتْمَامِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

مثنوی

شکر کہ انجام کو پہنچی کتاب — علم احادیث کی لُبِّ لُباب
یعنے کہ اردو کی پہن کر قبا — شاہدِ تازی ہوا جلوہ نما
دوستو اب اُسکا ادا حق کرو — خلق کو سمجھا دو خود اسکو پڑھو
پیرو سنت ہی کا رہیو بجان — دل میں نہ بدعات کو دینا مکان
نور کو لے نار کی گم کر ہوس — عاقل و دیندار کو نکتہ ہے بس
خرم و آسودہ کو پر درد کر — الفتِ دنیا سے اُسے سرد کر
یارب اس عاجز کی دعا کر قبول

جو کہ مطالب تھے براوج فلک — ترجمے سے آئے اُتر سوئے خاک
گنج خفی دست بدست آگیا — کیا ہی ہوا رازِ نہاں برملا
اسکو نہ جزدان میں رکھ چھوڑ دو — ہاں کہیں ایسا نہ ہو [illegible]
اب بھی تو بدعت میں رہا گر پھنسا — منہ تو محمد کو دکھائیگا کیا
یارب ان اوراق کو مقبول کر — ہند کو اس فیض سے کر بہرہ ور
تیری ہی دُھن روح کو ہر دم رہے — تیرے غم عشق میں [illegible]
خاتمہ بالخیر بحق رسول

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الانبیاء سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین خدا کا بڑا شکر اور بڑا احسان ہے
کہ یہ کتاب مستطاب مشکوٰۃ المصابیح معہ ترجمہ ہندی و لمعہ مشارق الانوار مطبع اسلامیہ مدراس میں بتصحیح کامل سے مولوی حاجی امام [illegible]
اور مولوی حاجی سید محمد صاحب کابلی اور مولوی ابراہیم حسین صاحب اور مولوی شہاب الدین صاحب کے سولہویں رمضان المبارک سنہ ۱۲[illegible] ہجری میں تمام [illegible]

فہرست غلط نامہ مشکوٰۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۴	مکانھا	مَکَانُھَا	۳	۱۴	ذالک الاختلاف	ذلک الاختلاف	۷	۹	باین یدیکم	بین یدیکم
″	۶	شقی	وَشَقِیٌّ	۴	۱۰	والنجم	وَنَجْمٌ	۸	۵	لم الذی لم یولد	لم یلد ولم یولد
″	۵	سبیلِ	سَبِیْلَ	۵	۱	مِنَ	مَنْ	″	۷	متفق علیہ	متفق علیہ
″	۶	لایستتبَ	لایَسْتَتِبُ	″	۸	ولمسلم	وَالْمُسْلِمُ	″	۸	وَاَعْلَمُ	اَعْلَمَ
[illegible]	۸	صُنَفَ	صِنَّفَ	″	۸	النبیُ	النبیَ	۱۰	۱	نکلتک	ثَکِلَتْکَ
۳	[illegible]	من	مِنْ	۶	۱۲	اوعن طلحہ	وعن طلحہ	۱۴	۹	المجد	احمد

فہرست غلط نامہ مشکوٰۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲	۱۱	خُلُقٌ	خُلُقٌ	۳۵	۲	لم یذکر	لم یذکر الصلوٰۃ	۵۲	۴	ولا یحافظ	ولا یحافظ	۸۰	۷	علیہ السلام	علیہ السلام
〃	۱۳	احمدَ	احمدُ	〃	۳	ثم خط	ثم خط	〃	۱۰	ونصف العصر والظهر	ونصف العصر والظهر	۸۱	۱۱	یرید ما	ما یرید
۱۳	۶	الاشراکَ	الاشراکُ	〃	۴	والسائی	والنسائی	۵۳	۲	ودذت	وددت	۸۲	۳	موضع فی	موضع فی
۱۴	۶	هذا النبی	هذا النبی	۳۶	۱	وهی الجماعة	وهی الجماعة	〃	۶	مرفع	یرفع	۸۳	۸	مغناہ	مغناہ
۱۵	۸	الی النبی	الی النبی	〃	۱۲	برائقه	بوائقه	۵۴	۳	مسلم	مسلم	۸۴	۴	الغشاء	العشاء
۱۶	۱۲	النجر	النحر	〃	۱۲	لکثیر	لکثیر	۵۵	۲	وکاء	وکاء	۸۶	۱۴	وقت الظهر	وقت الظهر
۱۸	۱۰	فرنا العین	قرنا العین	۳۷	۴	رهبانیة	رهبانیة	〃	۴	شاة	شاة	۸۷	۵	غاب الشفق	غاب الشفق
۱۹	۸	تحشون	تخشون	〃	۱۲	کتب الله	کتب الله	〃	۹	الامام	الامام	۹۱	۷	قسم	قسم
۲۰	۱۴	خزامة	خزامة	۳۸	۲	وقر	وقر	〃	۱۳	عروة عن	عروة عن	۹۲	۱۴	والصف الاول	الاول
۲۱	۳	احمر	احمر	〃	۹	رزین	رزین	۵۶	۹	لم تستوضاء	لم تتوضاء	۹۵	۲	والعنصر	والعصر
۲۲	۹	حاجة	حاجة	〃	۱۳	الخطاب	الخطاب	۵۷	۳	فی النیاه	فی البنیان	〃	۷	فناد	فناد
۲۳	۱	وعن ابن	وعن ابن	〃	۱۴	فسکت	فسکت	〃	۴	لغایط	لغائط	〃	۱۲	یقول	یقول
〃	۹	وابن ماجة	وابن ماجة	۳۹	۷	حرمات	حرمات	۶۰	۴	فبال العذر	قبال العذر	۹۶	۳	اصبعیه	اصبعیه
〃	۹	غریب	غریب	۴۰	۱	ثلثة	ثلثة	〃	۱۱	یحتون	یحبون	〃	۷	الرجل	الرجل
۲۴	۹	ابی نضرة	ابی نضرة	〃	۸	جری	جری	۶۱	۱۲	بیته الاستنجاء	بیته الاستنجاء	۹۷	۲	محمدان	محمد بن
۲۵	۱	او تقولوا	او تقولوا	〃	۱۳	وعن	وعن عبد الله	۶۳	۱۱	ثلثا	ثلثا	۱۰۲	۱۲	وخط	وخط
۲۶	۱۰	اعاذک	اعاذک	۴۱	۷	اد له	اد له	۶۴	۲	عرفة	عرفة	۱۰۹	۹	قال رسول	قال قال رسول
۲۷	۹	القمی	التیمی	〃	۱۰	الفاقه	الفاقه	〃	۷	مسلم	مسلم	۱۱۲	۱۲	زاد	زاد
۲۸	۱۴	فسبحنا	فستحنا	〃	۱۲	ثمره	ثمره	〃	۸	ما استطاع	ما استطاع	۱۲۷	۴	من قرأة	من قرءة
۲۹	۵	قال قال	قال قال	۴۲	۷	رضی	رضی	۶۵	۱۰	مسح	مسح	۱۲۹	۱۱	لا یتم	لا یتم
〃	۹	قبل	قبل	۴۳	۵	کمقلد	کمقلد	〃	۱۱	بابهامیه	بابهامیه	۱۳۳	۸	فخذه	فخذه
〃	۹	فرجة	فرجة	〃	۱۳	العلم	العلم	۶۶	۱	المارقین	المارقین	۱۳۵	۸	ان	ان
۳۰	۹	دخل الدار	دخل الدار	۴۵	۲	علی آخره	سبعین علی آخره	〃	۱۲	مرة	مرة مرة	۱۴۹	۱۱	یسجد	یسجد
۳۱	۱۲	ابی هریره	ابی هریرة	〃	۱۰	تختلس	تختلس	۶۸	۲	لمن	لمن	۱۶۳	۷	واجب	واجب
۳۲	۲	هلم	هلم	۴۶	۱۱	یدرکه	یدرکه	۶۹	۳	غسل	غسل	۱۶۴	۳	عمرو ابوسلمة	عمرو ابوسلمة
〃	۵	ونرعوا	ونرعوا	۴۸	۶	الهموم لو الاهوال	الهموم والاهوال	〃	۶	بذاک	بذاک	۱۶۸	۱۰	یا رسول الله	یا رسول الله
〃	۱۰	اختلفا	اختلفا	〃	۸	النسیان	النسیان	〃	۱۳	کان الماء	کان الماء	۲۱۷	۹	حتی استقبل	حتی استقبل
〃	۱۲	فنامت	فنامت	〃	۱۳	زکر العالم	ذکر العالم	۷۱	۳	اللحم	اللحم	۲۴۸	۱۲	راسه	راسه
	۷	اجور من تبعه	اجور من تبعه	۴۹	۲	بشئته	بشئته	〃	۴	الجنابة	الجنابة	۲۵۶	۱۲	عصبة	بعصبة
	۱۴	من المادبة	من المادبة	〃	۵	مسلم	مسلم	〃	۱۰	انطلقت	انطلقت	۲۹۰	۱۳	الی رسول	الی الرسول
	۴	الا یوشک	الا یوشک	〃	۱۴	رجل	رجیل	〃	۱۴	ان ارد	ان ارد	۳۳۰	۱۳	القرآن	الفرقان
	۶	من السباع	من السباع	۵۰	۴	کنیز	کنز	۷۴	۳	ضعیفها	ضعیفها	۳۴۵	۳	الفوی	القوی
	۰	قراه	قراه	۵۱	۷	نحو	نحو	۷۶	۹	لبن جلود	لبس جلود	۳۵۷	۸	باستغفا	باستغفار
	۱۰	ولا ضرب	ولا ضرب	〃	۱۳	افراد	افراد	۷۸	۱	الحسن	احسن	۳۷۹	۱۴	عن النبی	عن النبی
	۱۱	قد تکلم	قد تکلم	〃	۱۳	ویزاد	ویزاد	۸۰	۳	فتیمها	فتیمما	۳۸۳	۸	لا استغار	الاشغار

غلط نامہ مشکوۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴۶	۹	احدکم	احدکم	۷۲۰	۳	مدرسول	یارسول	۹۱۹	۵	فاحبه	فاحبّه	۹۲۷	۹	[illegible]	[illegible]
۴۹۱	۴	رسُول	رسُولُ	۸۱۷	۱۲	مناکلهم	منازلهم	۹۲۱	۱۴	سبیل انتباه	سبیل انتباه	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
۵۱۲	۱۲	رسولَ	رسولُ	۹۰۶	۱۳	نبوّة	نبوّة	۹۲۳	″	افعل	افعل	۹۲۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
۵۷۰	۸	عظیمَ	عظیمُ	۹۰۷	۹	اقراهم	اقراهم	۹۲۴	۱۰	جعل	فجعل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۹۴	۵	خاجته	حاجتهٗ	۹۱۶	۲	مِن نِی	مَن نِی	۹۳۱	۸	اسناهم	اسنانهم	″	۱۱	[illegible]	[illegible]
۶۰۲	۶	مع النبیّ	مَعَ النبیِّ	۹۱۷	۲	بیعت	بیعث	″	۱۴	ابی سفیان	ابی سفیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

غلط نامہ ترجمہ مشکوۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۱	ہکہا ہون	کہتا ہون	۵۲	۵-۶	سحصوں کا	شخصوں کا	۵۴۰	۲	مارسول اللہ	یارسول اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
″	۱۳	وہ للہ	وہ اللہ	۶۰	۹	روایت عائشہ سے	روایت ہی عائشہ سے	۵۴۶	۸	سری زباں	تیری زبان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	۷	ہمارے سس	ہمارے پاس	۶۳	۶	دوبار	دو دو بار	۵۵۱	۱۲	رض	بن فاتک رض	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	۱	حبرئیل	جبرئیل	۶۴	۵	جلدی گی	جلدی کی	″	۱۴	اور شاب	اور خبائث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	۲	کاے	کاٹتے	۶۵	۱	پانوں	پاؤں	۵۵۴	۱	ہی ع را	ہی ہو فرما	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]
۱۲	۷	جوہری کرتاہی	جو برائی کرتاہی	″	۸	روایت اسکو	روایت کیا اسکو	۵۶۴	۱۴	اوررر	اور روایت	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]
″	۱۲	جسکے کھوڑے اور	جسکے کھوڑے کا اور	۶۸	۶	مردہ کیا	بپردہ کیا	۶۰۷	۱	بعفرع	بعض ع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	۷	امس	یمین	″	۱۲	مں لیبن	نہیں لیتی	۶۳۴	۱	کرے دو لوٹھ	میرے دو لوٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
″	۱۴	نگلیوں	انگلیون	۷۵	۵	سے مسجدیں	مسجدین	″	۷	ل بریدہ	بن بریدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	۴	ف ۲	ف ۳	″	۱۳	اورنہ ہویا	اور نہ دھویا	۶۳۵	۱	سوداماہری	[illegible]	[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
″	۱۰	ایکھ	آنکھ	۷۹	۷	گذارا	گذرا	۶۳۸	۱	ہاتھ بھرے	ہاتھ بھر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	۱۳	داہنا ہاتھ اللہ	داہنا ہاتھ اللہ کا	۸۰	۴	بلاب	ثواب	۶۷۶	۱۴	بھرجب بنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	۵	پھیر اسکے	پھیر اسکے	۸۱	۶	[illegible]	[illegible]	۶۸۶	۳	کردی روا	کردیتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	۵	موسے	موسیٰ سے	۸۵	۱۳	ف	ف ۵	۷۰۱	۲	روایت کیا	روایت کیا اسکو	[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]
″	۱۳	اور ایمان	اور ایمان لاوے	۱۰۳	۹	مسجد	مسجد	۷۱۳	۱	بےاصانی	بے انصافی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	۷	چھوٹی	چھوٹی	۱۰۵	۱۲	جیز	چیز	۷۱۴	۳	تجھکولیا سونگھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	۷	آدم کو	آدم کہ	۱۲۸	۷	اسمانوں پر	اسمانوں بھر	۷۱۹	۲	ابی عد	ابی سعد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	۹	داخل ہونا	داخل ہوا	۱۳۶	۱۴	فرماتا مجھکو	فرماتاہی مجھکو	۷۳۰	۱	عمر سے کہا	[illegible]	[illegible]	۴	[illegible]	[illegible]
۳۲	۲	کمین	مں بکرتے	۱۵۲	۴	اس سکل کے	اس دن کی شکل کے	۷۴۹	۳	مسلط	تب مسلط	[illegible]	۱۴	[illegible]	[illegible]
″	۱۲	کابر	کا	۱۵۵	۲	افضل اسکی	افضل ہی اسکی نماز	۷۵۰	۱	ہمہ اسد من	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	۴	کلید اسکے	بعد اسکے	۱۵۷	۷	لوگ نماز پڑھیں	لوک نماز پڑھیں	″	۱۱	حسابکالا	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
۳۴	۱۱	لوگون نے کلام ہی	لوگوں نے کلام کیا ہی	۱۸۷	۴	[illegible]	[illegible]	۷۵۸	۲۰	اسلام کی	اسلام کی	۸۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	۱	اور بدعت ہی	اور جو بدعت ہی	۲۲۰	۶	کعب سے کہا کہ فرمایا	[illegible]	″	۱۱	فتے	فتنے	۸۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۸	۱۱	سے وہ	نے وہ	۲۳۹	۳	بیان کرتے	بیان کرتے تھے	″	۱۴	اور سر تھام	[illegible]	۸۲۷	۲	[illegible]	[illegible]
۴۲	۵	وسلم	وسلم سے	۲۴۷	۱۰	اورابود اود	اور ابو داود	۷۵۹	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۶	۳	ارسال کیا	ارسال کیے کیا	۲۴۹	۴	[illegible]	[illegible]	۷۶۰	۸	بار جینگے	[illegible]	[illegible]	۱۲	[illegible]	[illegible]
″	۱۲	عمل اسکے	اسکے عمل	۳۷۶	۲	اور کاترے	اور جب کے	۷۶۵	۸	اسد عہ	[illegible]	۸۲۸	۶	[illegible]	[illegible]
۴۸	۴	اور کہین	اور رکھیں	۴۰۲	۵	[illegible]	[illegible]	۷۸۹	۳	[illegible]	[illegible]	۹۰۰	۷	[illegible]	[illegible]
۴۹	۸	قرآن سے	[illegible]	۴۶۸	۲	وسلم سے	وسلم سے	۸۰۰	۲	نہیں ہو سکے	[illegible]	۹۰۰	۲	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۰۴	۳	عمر	عمر	۹۰۶	۱	اہل غلس	اہل غلسین	۹۰۹	۱۰	ڈن	دن	۹۱۴	۱۳	عابد سے بولیں	عائشہ سے بولیں
۹۰۵	۷	ہانکتا تھا	ہانکت تھا	۹۰۶	۵	رسل	رسول	۹۱۴	۷	ماں باپ جو حرم کو	ماں لاتا ہو جو حرم کو				

غلط نامہ مشارق الانوار

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۲۲	ہو	ہوا	۲۹	۱۴	ہی ہیں انکے	ہی انکے	۶۳	۱۴	وتش	وتش	۲۷۴	۱۴	اوشو کہ	اونشو کہ
۳	۴	سائے	سامنے	۳۱	۲۵	جیسے بغیر ع	حتی یفرغ	〃	۱۸	من کرب	من کرب	〃	۱۵	ارنھی	اونٹھی
۳	۱۶	طے	طنی	۳۲	۲	رعیت	بروایت	۶۴	۱۷	برابر	برابر کہتے	〃	۱۷	زخرخ	زخرخ
۴	۸	ہوا	ہو	〃	۳	کبورہ	ابوہریرہ	۷۲	۴	وئرایتنی	ورأیتنی	〃	۱۹	اولاد سے ہرادتی سو ساتھ حور بنا	اولاد سے مرادتی سو ساتھ حور پہنا
۵	۴	سناد	اسناد	۳۳	۸	ثمر ادھن	ثم ادھن	〃	۲۱	مطلمۃ	مظلمۃ	〃	۲۱	پھینک دی یا کا	پھینک دی یا کاٹ
۶	۲۳	تصنعار	تصنیفات	۳۴	۱۵	کھٹنے	گھٹتے	۸۰	۱۱	مشرد	مشروع	۲۴۱	۵	حدس	حدیث
۶	۲۴	حدس	حدیث	۳۵	۱۳	زمین میں تو	زمین میں نہیں تو	۸۱	۷	اوپایجامہ	اور پایجامہ	〃	۴	جیسے تھے	جاہتے تھے
۷	۱۴	لور	نور	۳۷	۲۲	فی غار	فی نار	۸۳	۱۱	یہ گای	یا گای	〃	۷	حرکو بخ دیا	حرکو رنج دیا
۸	۱۹	رس	بین	۳۸	۲۳	جادنو	جادو	۸۴	۲۰	کجو	جو	۲۷۴	۴	حرام	حرام
۹	۲۱	الحاد	اتحاد	۳۹	۲۲	عمادۃ	عبادۃ	۸۵	۴	لولونکی	لوگونکی	۳۴۰	۲۷	جو دعا نہ قبول ہوسے دلوسے	جو دعا نہ قبول ہوئے دلوئے
۱۱	۳		محروم	۴۰	۸	تگک بہہ	تنگ کے بہہ	۸۸	۱	میں ہوا	میں ہوں	۳۴۵	۲	سحورہ	سحورہ
۱۱	۲۶	الکس	آنکھیں	〃	۱۵	بنیں	بین	۸۹	۲۰	بودجانہ	ابودجانہ	۳۷۷	۴	ہوگا سوہت	ہوگا سو بہشت
۱۲	۷	مسر	سنت	〃	۲۳	سحت	تحت	۹۰	۷	مشرکین کہ	مشرکین مکہ	〃	۵	دیدار سے رہادہ	دیدار سے زیادہ
〃	۱۴	کود اس اسے	کو اب لے	〃	۲۷	ناخوبوں کے	ناخونوں کے	۹۱	۳	وہ کو بکر	وہ کو اکبر		۶	ماں امانداروں	دین ایمانداروں
۱۳	۹	مقرر	مقرر	۴۱	۲	بیروں ہی	بیروں نہیں ہے	〃	۲۵	دھامہ	ھامۃ	۴۰۲	۵	وی ذی بات	ذری ذری بات
۱۵	۱۵	سعوا	سترا	۴۲	۵	حضرث	حضرت	۹۲	۶	اللہ کے کلام جیسے	اللہ کے کلام کے جیسے	۴۸۰		رسے الہی	طرف سے الہی
۱۶	۶	من اتیتم	من اتیتہم	۴۳	۴	کذاب کذاب	کذاب	۹۶	۱۰	اوسہو کے	سہو کے	۴۸۳	۵	ماسلمہ	یا سلمۃ
۱۷	۲	انس	انسیٰ	〃	۲۲	کترلن	کرلے	۱۰۸	۲۰	جمانے	جھاڑنے	۵۲۴	۲	اودلیل	اورذلیل
〃	۲۹	سے	تہ کے	۴۴	۱۱	لااخلاق	لااخلاق	۱۱۱	۴	لیعمل	لیعمل	〃	۳	بکرے مانو کے	بکرے یا نو کے
〃	۲۷	سعدرضہ	سعد رض سے	۴۶	۱۷	والون کسے	والون سے	۱۱۳	۲۱	نث لی	نث لی	〃	۴	سے ذکر کیا ہے	نے ذکر کیا ہے
	۱۵	کرہ اللہ	کرہ اللہ	۴۹	۵	نابت کر	بات کو	۱۱۹	۳	لرکے	لڑکے	〃	۵	سر ماخر	مہ ناچیز
	۵	وریتہ	وریتہ	〃	۲۷	وسنے	اوسنے	۱۴۴	۱۸	حدس	حدیث	〃	۱۴	یحی وعیسی	یحیی وعیسیٰ
	۲۴	کی دکھا	کی راہ دیکھنا	۵۰	۱۰	بستر ہوا	بستر پر ہوا	۱۷۷	۱	سحضرت	تب حضرت	۵۶۶	۳	الضارکی	انصارکی
	۲	وہسہ	فیہ	〃	۲۵	بمنک	فبلک تسعہ	〃	۲	تھکو اس بات	تجھکو اس بات	〃	۳	لیل ہی	دلیل ہی
	۲۷	الی سنع	الی سبع	۵۱	۱۱	ونذساء قلیصل	ونساء فلیصل	۲۱۴	۶	وللہ	واللہ	〃	۴	رجلا اطلم	رجلا اطلع
	۲	عمرہ فلیفعل	ثمرۃ فلیفعل	۵۲	۱۰	جنسے	جسنے	۲۲۲	۹	یہانک کے اندر کے	یہانتک کہ اللہ کے اندر کے	۶۰۳	۷	اسوسطے	اسواسطے
	۱	جابرہ	جابر	۵۴	۹	فلیفطرہ	فلیفطرہ	〃	۷	کے رہیں بہہ	کے زمانہ میں یہہ	۶۰۴	۲	مصحب	مستحب
	۱	من قیامت	من اہل قیامت	۵۵	۱۴	ہماز	نماز	〃	۱۰	کبسی	کیسی	۶۱۱	۱۸	ابوھریرۃ ابن ادم	ابوھریرۃ کل ابن ادم
	۲	رر فصل	جو فصل	۵۶	۲۲	بعد اللہ	بعد اللہ	〃	۱۳	ادم کے	آدمی کے	〃	۱۹	الذی منہ خلق	الذی منہ خلق
		ہمکو	ہمکو	۵۷	۲۶	جھپیر وہ	جھپیر وہ	〃	۲۱	نے اس نے	نے کہ میں نے	۶۱۲	۲۲	معانی	معانی
		ہس اشکرے	من اشتری	۵۸	۸	فہو حداج	فہی خداج	۲۳۱	۶	سوت سہ	موت نہ	۶۳۸	۳	اول ماوندکا حمل	اول خاوند کا حمل
		ابن مسعوس	ابن مسعود	۶۰	تا	حضرہ	حضرت	〃	۸	ہی رہنی ہی	ہی بڑھتی ہے	۸۴۰	۳	سس ادا ہو	نہیں ادا ہوگی
		سرارنا	پتھر مارنا	۶۳	۲	عدا	غدا	〃	۱۰	زندگی ہر طرح	زندگی میں ہر طرح	۹۱۳	۵	حفف علی	خفف علی